اردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد ششم

(ٹ تا جہاں گرد)

اردو لغت بورڈ کراچی

(ترقی اردو بورڈ)

اُردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد ششم

(ٹ تا جہاں گرد)

اُردو لغت بورڈ کراچی
(ترقی اُردو بورڈ)

جملہ حقوق مع تلخیص بحق اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی محفوظ ہیں .

سال اشاعت ۱۹۸۴ء

ناشر ... ... اردو لغت بورڈ ، کراچی

پریس ... ... محیط اردو پریس ، کراچی

	تعداد	قیمت
آرٹ پیپر ایڈیشن	۱۰۰ ...	پانچ سو روپے
معیاری ایڈیشن	۲۱۰۰ ...	تین سو روپے
عوامی ایڈیشن	۱۰۰۰ ...	دو سو روپے

مدیر اعلیٰ

۱. ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۶۰ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . (۱۹۶۲ء تا حال)

پریس کاپی

مدیر اعلیٰ
ڈاکٹر ابواللیث صدیقی

معاونین

۱. عابدہ ریاست رضوی

۲. فرحت فاطمہ رضوی

اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

۱۹۸۳-۸۴ء

(۱) جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب	مرکزی وزیر تعلیم ۔ چیرمین
(۲) جناب محمد اظفر صاحب	صدر
(۳) نمائندہ مقتدرہ قومی زبان (جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب)	رکن
(۴) جناب سردار خان چشکوری صاحب	رکن
(۵) جناب رسول رسا صاحب	رکن
(۶) جناب شمشیر الحیدری صاحب	رکن
(۷) ڈائرکٹر اردو سائنس بورڈ لاہور (جناب اشفاق احمد صاحب)	رکن
(۸) نمائندہ وزارت تعلیم حکومت پاکستان	رکن
(۹) ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	مدیر اعلیٰ/سکریٹری

مجلس انتظامیہ اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

(۱) جناب محمد اظفر صاحب	صدر
(۲) نمائندہ وزارت تعلیم	رکن
(۳) جناب شمشیرالحیدری صاحب	رکن
(۴) نمائندہ مقتدرہ قومی زبان (جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب)	رکن
(۵) ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	رکن/سکریٹری/مدیر اعلیٰ

Library
Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ جلد ششم

صد شکر بحضور اللہ پاک جل شانہ جو انسان کو کسی کام کی تکمیل کی توفیق عنایت فرماتا ہے کہ اردو لغت کی جلد ششم مکمل ہوکر آپ کے پیش خدمت ہے جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہے جلد اول و دوم کی ضخامت مل کر مجوزہ ایک ہزار صفحات فی جلد کے تخمینے سے تجاوز کر گئی تھی - اس طرح جلد سوم ملاکر تقریباً چار جلدوں کا مسودہ اس میں شامل ہوگیا تھا - اس کے بعد جلد چہارم و پنجم اور اب جلد ششم کی طباعت کے لیے صفحات کی تعداد کو طے شدہ منصوبے کے تحت ایک ہزار صفحات تک رکھا گیا - اگلی جلد ہفتم کی طباعت کا کام جاری ہے -

لغت کی ترتیب و تدوین اور ضروری اضافہ جات و طباعت میں جملہ اراکین عملہ بورڈ نے اپنی اپنی حیثیت میں محنت اور خلوص سے کام کیا - یہ اپنی نوعیت کا ایک عظیم منصوبہ ہے جو موجودہ لغات سے بالکل مختلف ہے - اس کی تکمیل کسی ایک فرد واحد کے ہاتھوں ممکن نہیں ہے - جملہ اراکین عملہ اور بیرونی کرم فرما معاونین کے اسمائے گرامی جلد اول میں شامل ہیں - بورڈ کے ایک فیصلے کے مطابق آئندہ ہر جلد میں کارکنوں کے نام شامل کرنے کے بجائے صرف پریس کاپی تیار کرنے والوں کا نام درج کرنا طے ہوا - چنانچہ اسی فیصلے پر عمل ہوا -

ڈاکٹر ابواللیث صدیقی
مدیر اعلیٰ

جون ۱۹۸۴ء

اوقاف و رموز و علامات

(الف) **سکتہ** Comma (،) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد ۔
۲. قواعد میں لفظ کی قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد تذکیر و تانیث کے اندراج سے پہلے ۔
۳. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے ، تقریباً ، مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا) ۔
۴. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد ۔
۵. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے ۔
۶. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان ۔

(ب) **وقفہ** Semicolon (؛) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے ۔
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے ۔
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً : اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے) ۔
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں ۔
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے ۔
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے ۔

(ج) **رابطہ** Colon (:) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے ۔
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے : کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷) ۔

(د) **ختمہ** Full Stop (.) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے ۔

(ہ) **سوالیہ** Sign of interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منھ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے) ۔

(و) **قوسین یا ہلالی بریکٹ** Bracket (small) ( ) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے ۔
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے ۔
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے ۔
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد) ۔
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے ۔
۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے : ایک دم (میں) ہزار دم) ۔
۷. اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے ۔
۸. اشتقاق میں برائے اندراج علامت تسویہ و کلمۂ مساوی ۔
۹. اشتقاق میں مادہ وغیرہ کے معنی درج کرنے کے لیے ۔
۱۰. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے ۔

(ز) **عمودی بریکٹ** Bracket (large) [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے ۔

(ح) **سیدھا خط** Dash (—) :

۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں .
۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے : ناچ نہ جانوں (— نہ جانے) آنگن ٹیڑھا .
۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

(ط) **آڑا خط** Oblique (/) :

۱. لغت مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے : سَخُن / سُخَن یا اصل ہر آنا / جانا) .
۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .
۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے .
۴. جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان .

(ی) **اقتباسیہ** (' ،) :

۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک آلٹا واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت .
۲. اخبار و رسائل کی مقالوں میں ان کے نام کے ساتھ .

(ک) **ماخوذیہ** Derived from (< یا >) :

'ماخوذ از' کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے .

(ل) **متبادلہ** Alternate (~) :

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے .

(م) **علامت تجزیہ** Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے : ذات‌الجنب ، ذات + ال + جنب) .

(ن) **علامت تسویہ** Equal to (=) :

عموماً ہلالی بریکٹ میں ، مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے : لگاو (= تعلق ، یا نسبت) .

(س) **تین نقطے** Three dots (. . .) :

۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے .
۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت .

تلخیصات و اشارات

۱. اعراب و حرکات :

فت = فتحہ (جیسے : ‹ لَب › کے ‹ ل › کا فتحہ) .
فت مج = فتحۂ مجہول (جیسے : ‹ زہر › کی ‹ ز › کا فتحہ) .
کس = کسرہ (جیسے : ‹ دِل › کی ‹ د › کا کسرہ) .
کس مج = کسرۂ مجہول (جیسے : ‹ اِہتمام › کے ‹ الف › اور ‹ ت › کا کسرہ) .
ضم = ضمہ (جیسے : ‹ کُل › کے ‹ ک › کا ضمہ) .
ضم مج = ضمۂ مجہول (جیسے : ‹ عُہدہ › کے ‹ ع › کا ضمہ) .
سک = سکون (جیسے : ‹ سبْز › کی ‹ ب › کا سکون) .
شد = تشدید (جیسے : ‹ ڈبّا › کی ‹ ب › کی تشدید) .
تن = تنوین (جیسے : ‹ فوراً › یا ‹ اباً عن جدٍ › کی ‹ ر › اور ‹ ب › ‹ د › کی تنوین) .
مخ = مخلوط (جیسے : ‹ کیوں › کا ‹ ک ی ›) .
غنہ = نون غنہ (جیسے : ‹ جنگل › کا ‹ ن ›) .
مغ = نون مغنونہ (جیسے : ‹ منگایا › کا ‹ ن ›) .
معد = واو معدولہ (جیسے : ‹ خورشید › کا ‹ و ›) .

لف = الف ملفوف (جیسے : ‹ ... › انّہ ، (لاحقے) کا ‹ ا ›) .
غم ا = غیر ملفوظ الف (جیسے : ‹ بالکل › کا ‹ ا ›) .
غم ا ل = غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : ‹ اہل الرائے › میں ‹ الر › کا ‹ ال ›) .
غم و = غیر ملفوظ واو (جیسے : ‹ اوس › (= آس) کا ‹ و ›) .
غم ی = غیر ملفوظ یے (جیسے : ‹ ایدھر › (= ادھر) کی ‹ ی ›) .
خف = خفیفہ (فتحہ ، کسرہ ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے) .

۲. قواعد :

ج = جمع عربی .
جج = جمع الجمع عربی .
مج = مجہول .
مع = معروف .
اِمذ = اسم مذکر .
اسٔ = اسم مؤنث .
صف = صفت .
مذ = مذکر .
مٔث = مؤنث .
م ف = متعلق فعل .
ف ل = فعل لازم .
ف م = فعل متعدی .
ف مر = فعل مرکب .

۳. زبانیں :

ا = اردو .
انگ = انگریزی .
اوستا = اوستائی .
بنگ = بنگلہ .
پ = پراکرت .
پا = پالی .
پر = پرتگالی .
پن = پنجابی .
تر = ترکی .
س = سنسکرت .
سر = سریانی .
ع = عربی .
عبر = عبرانی .
ف = فارسی .
فر = فرانسیسی .
گج = گجراتی .
لاط = لاطینی .
ہ = ہندی .
یو = یونانی .

۴. متفرق :

اف = افعال .
د = دیوان .
رک = رجوع کیجیے .
عو = عوام .
عور = عورات .
ف = فعل .
ق = قلمی .
قب = مقابلہ کیجیے .
ک = کلیات .
ہندو = ہنود کی بول چال .

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ٹ

ٹ (تلفظاً : ٹے ، ٹا) حرف ؛ امث .

اُردو حروف تہجی کا پانچواں اور ہندی کا گیارھواں حرف (مصمتہ) جس کی آواز عربی و فارسی ہجا میں نہیں پائی جاتی انگریزی (T) کی آواز ادا کرتا ہے ، یہ حرف زبان کا سرا تالو پر لگانے سے آواز دیتا ہے ، حساب جمل میں ت کے مساوی اس کے چار سو عدد مقرر ہیں .

پہلے ٹ کو بھی ت لکھا جاتا تھا بعد میں نقطے غائب ہو گئے .

۱۹۶۶ ، آردو ادب ، ۱ : ٦۱

ٹَ (فت ٹ) صف ؛ امذ .

پست قد ، بونا ؛ آواز ؛ چاند ؛ سرود ؛ آنکس ؛ ضعیفی (ہندی آردو لغت) .

[س : ٹ ج ؟]

. . . ٹ لاحقہ .

اٹ ، ہٹ (لاحقۂ کیفیت) کی تخفیف .

عرش لگ ہے تجھ نور کا تمتاٹ
دو جگ تھری دہلوز کے ہیں دو پاٹ

۱٦٦۵ دہپک پتنگ (ق) ، ۵ (ب)

. . . ٹا لاحقہ .

وصفی معنی دیتا ہے ، جیسے : چپٹا ، کھپٹا وغیرہ (آردو کا روپ ، ۳۰۸) .

[س : ر + کہ : टा + ट]

ٹابَر (۱) (فت ب) امذ .

لڑکا ، چھوکرا ، بالک (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

[رک : ٹبّر]

ٹابَر (۲) (فت ب) امث ؛ امذ .

چھوٹی سی جھیل ، چھوٹا تالاب ؛ چھوٹا سا گھر ، جھونپڑا ؛ خاندان ، کُنبہ ، ٹبّر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[ہ : ٹابر टाबर]

ٹابْرا (سک ب) امذ .

پانی کا برتن (شیکسپیر آردو انگریزی لغت) .

[(رک) ٹابر + ا ، لاحقۂ نسبت]

ٹابَک ٹُوئِیّے (فت ب ، سک ک ، و مع ، کس ء ، شد ی) امذ .

اٹکل ، اندازہ ، رک : ٹامک ٹوئیے (مارنا) .

مگر ٹابک ٹوئیوں سے آپ پر اس کا ٹھیک پن ظاہر ہو ناممکن نہیں .

۱۸۷۳ مجالس حسنہ ، ۱ : ۳۵

[رک : ٹامک ٹوئیاں]

ٹابُو (۱) (و مع) امذ : ~ ٹیبو .

نا جائز قرار دینا ، ممنوع قرار دینا ، ممانعت کر دینا (عام رائے یا قانون کے زور سے) ؛ رسم ادب و احترام (جس کی خلاف ورزی باعث نقصان خیال کی جاتی ہے) ، توہمی تخویف کی ایک قسم ، حساسیت (جو ترک ادب و احترام سے پیدا ہو) ، رسم تحریم ، ٹابو .

نفسیات کی اصطلاح میں کسی معاشرتی خرابی کے خوف کو ٹابو (Taboo) سے تعبیر کرتے ہیں .

۱۹۷۵ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۹۳

[انگ : Taboo]

ٹابُو (۲) (و مع) امذ .

رسّی کی بنی ہوئی کٹورے کی شکل کی جالی جسے بیلوں کے منْھ پر اس لیے باندھ دیتے ہیں کہ وہ کام کرتے وقت (دائیں چلتے وقت) اِدھر اُدھر چر نہ سکیں ، جابا (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹاپ (۱) امث .

۱. گھوڑے کا سُم ؛ گھوڑے کے اگلے پانْو کی ضرب ؛ وہ آواز جو گھوڑے کے چلتے یا دوڑتے وقت زمین پر سُم پڑنے سے نکلتی ہے .

گھوڑے نے کئی جوان ٹاپ سے زخمی کیے .

۱۸۳۷ سرور سلطانی (ترجمہ) ، ۸۷

کوے کے بولنے گھوڑے کی ٹاپ . . . کی آواز .

۱۹۳۰ مقالات شروانی ، ۲۷۰

۲. مچھلیاں پکڑنے کا بانْس سے بنا ہوا ڈھانْچا جو تالاب وغیرہ میں تھوڑا پانی رہ جانے پر استعمال کیا جاتا ہے (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

۳. پلنگ کے پائے کا گردہ ؛ فرشی حقے کا آخری حصہ جو چوڑا ہوتا ہے ؛ مگدر کا نیچے کا حصہ جو موٹا ہوتا ہے ؛ ڈہل یا نقارہ بجانے کی چوب (نوراللغات) .

۴. مرغوں کا جھابا (شبد ساگر) .

[ٹاپ : ٹاپ]

ـــ دار صف .

۱. آگے سے چوڑا پیچھے سے چھوٹا ، شیردہان ، موٹے سرے کا .

ایک لوہے کے تختے میں جو ٹاپدار ہے رکھ کر پھول بناتے ہیں .

۱۸۸۵ آئینۂ فرنگ ، ۳۸

۲. رک : ہاٹ دار .

آواز ٹاپ دار ہے اونچی لگائیے
زہرا کی آسمان میں تھگلی لگائیے

۱۹۱۳ رسالہ ، صلائے عام ، دہلی ، اکتوبر ، ۱۱

[ٹاپ + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ سہارْنا محاورہ .

مصیبت جھیلنا (جامع اللغات) .

ـــ مارْنا محاورہ .

۱. گھوڑے کا زمین پر پانْو مارنا جس سے اس کا کسی ضرورت کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہوتا ہے ، گھوڑے کے پانْو یا نعل کی ضرب .

ایک دوسرے کے سر پر ٹاپیں مارتے پاؤں دھر رہے تھے .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۲۷

چھیڑ جیسے ہی ہوئی آپ نے بھی تان لی باگ
ٹاپ گھوڑے نے جو ماری نکل آیا پانی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۸۰

۲. (گھوڑے کا) غصے یا غم میں زمین پر پانْو مارنا ، بیکل اور بے چین ہونا ، گھبرانا (جامع اللغات) .

ٹاپ (۲) امذ .

رک : ٹاوڑی ، روٹی (اپ و ، ۸ : ۱۷۹) .

[مقامی]

ٹاپ (۳) امث .

۱. (i) چھتری ، مخروطی یا مستطیل کی وضع کا بالائی حصہ. اس کی زاویہ نما چھت دو ڈھلوان تختے جوڑ کر بنائی گئی ہے جیسے چھولداری کی ٹاپ .

۱۹۴۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۶۴

(ii) موٹر بگھی وغیرہ کی کمانی دار چھت ، ٹپ .

مجمع کے بیچ میں ایک موٹر کھڑی ہے ، ٹاپ گری ہوئی ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۶۱

۲. بالائی حصہ ، پہاڑ کی چوٹی ، پھننگ ، سب سے اونْچا سرا ، سب سے اوپر کا ، بلند ترین ، آخری حد کا ؛ (موٹر) سب سے اونْچا گیر (ماخوذ : سعیدی ڈکشنری ؛ انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[انگ : Top]

— جانا محاورہ .

آخری رفتار پکڑنا ، سب سے آگے جانا ، تیز دوڑنا .

سوار کے اشارے پر جدھر وہ لگام کھینچے ادھر جائے . . .
تو ٹاپ جائے . . . اور لگام کے کھنچنے سے رک جائے .

۱۹۶۹ نگار خانہ ، ۴۴

— سیکْرِیٹ (— ی مع ، سک ک ، ی مج) امذ .

نہایت خفیہ بات ، راز کی بات .

جواب میں بلمپ نے ہنسی میں کھانسی ملا کر ایک عجیب
سی طبلہ نما آواز میں کہا ٹاپ سیکریٹ اولڈ بوائے ٹاپ سیکریٹ.

۱۹۷۵ سلامت روی ، ۲۲۷

[ا نگ : Top secret]

— کَرْنا محاورہ .

(کسی امتحان یا مقابلے میں) اول آنا ، پہلی پوزیشن لینا .

پھر جب اس نے ایم - اے میں ٹاپ کیا تو فاروق کتنا
مسرور تھا .

۱۹۶۸ ساحل سے دور ، ۲۰

— ہیٹ (— ی لین) امث .

اونچی ریشمی ہیٹ .

اس کی ٹاپ ہیٹ اچھل کر زمین پر آرہی تھی .

۱۹۶۰ جاڑے کی چاندنی ، ۹۰

[انگ : Top Hat]

ٹاپ (۴) امذ ؛ ~ ٹوپس .

کانوں کے بندے (فرہنگ اثر ، ۲۸۲) .

[انگ : Tops]

ٹاپ (۵)

ٹاپنا (رک) سے مشتق تراکیب میں مستعمل .

— ٹاپ کَر م ف .

حیران پریشان ہو کر ، ڈھونڈ ڈھانڈ کے .

آخر سب ٹاپ ٹاپ کر پھر آئے روتے گئے مصیبت کی
خبر لائے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۵۰

ٹاپا (۱) امذ ؛ ~ ٹاپہ .

**۱. مخروطی شکل کا اونچا اور بڑا ٹوکرا جو عام طور سے
مرغیاں بند کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے .**

ذری سارا تو مکان ، مرغی کے ٹاپے کے برابر (برابر) .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۵

دستی پنکھے . . . جھابے ٹاپے ٹوکریاں . . . اودھ میں
بنتے تھے .

۱۹۳۶ قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۱۸۶

**۲. گہوارے کو ڈھانکنے کا لکڑی وغیرہ کا چوکھٹا جس
پر ریشم اور زری سے تیار کیا ہوا بالا پوش ہوتا ہے .**

بے شمار و بے حساب چاندی کے ٹاپے انتخاب ، سونے کے
گھڑوں میں عمدہ گھی بھرا . . . نہایت تزک و احتشام بڑی
دھوم دھام سے کھچڑی آئی .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۱

۳. ایک قسم کی کشتی .

اس کا تو نہ ڈوبتا ہے ٹاپا   جن پور ہے خود نظر سراپا

۱۷۰۰ من لگن ، ۸۱

بعض تیر کر بعض ٹاپہ میں بیٹھ کر . . . باہر گئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۹۸

**۴. چکر کی شکل میں باندھا ہوا جال جس کے کنارے پر
برابر سیسے کی گولیاں بندھی ہوتی ہیں جب جال کو پانی پر پھیلا
کر ڈالتے ہیں تو سرپوش کی طرح پانی میں نیچے اترتا چلا جاتا ہے
اس کے گھیر میں جو مچھلی آجاتی ہے وہ بند ہو جاتی ہے**
(اپ و ، ۳ : ۵۶).

**۵. ایک قسم کا چوکھٹ والا ڈھکنا ؛ کوئی چیز جس پر
اس قسم کا ڈھکنا ہو جیسے کشتی ، جھونپڑا ؛ کپڑے کا غلاف**
(جامع اللغات) .

**۶. کھانچا نما اسٹینڈ جس کے نیچے انگیٹھی رکھ کر اوپر
کپڑے وغیرہ ڈالکر خشک کرتے ہیں .**

موسم سرما میں ٹاپا بھی موجود رہنا چاہیے تا کہ اس کے
نیچے انگیٹھی یا کسی اور برتن میں آگ رکھ دی جائے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳ ، ۱ : ۷

۷. رک : ٹاپڑ (اپ و ، ۶ : ۴۵) .

[ہ : ٹاپا टापा]

— ٹوڑ نکل جانا محاورہ .

صاف نکل جانا ، بچ جانا ، بے لاگ چل دینا (نوراللغات) .

— ٹوئیا (— و مج ، سک ہ) امث .

رک : ٹامک ٹوئیاں ، تلاش ، جستجو وغیرہ .

چاروں طرف ٹاپا ٹوئیا پڑی ہے اور تم یہاں اٹھے ہو .

۱۹۲۶ نوراللغات

اف : پڑنا ، ہونا .

ـــ ٹوئی (ٹویا) کرنا محاورہ .

ڈھونڈنا ، چھان مارنا ؛ ٹپکتے مکان کی مرمت کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ـــ کرنا محاورہ

اِدھر اُدھر گھبرایا ہوا پھرنا (مہذب اللغات) .

ٹاپا (۲) امذ .

جزائر بحرالکاہل کے ایک درخت کی چھال جس سے کپڑے چٹائیاں وغیرہ تیار کرتے ہیں ، اس چھال سے بنا ہوا کپڑا .

جزائر پالی نیشا میں ایک خاص قسم کا کپڑا بنایا جاتا ہے جسے ٹاپا کہتے ہیں .

۱۹۱۳ گہوارۂ تمدن ، ۱۴۰

[Tapa : انگ]

ٹاپتا (سک پ) صف ؛ م ف .

ٹاپنا (رک) سے ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ پھرنا محاورہ .

۱. بھٹکتا پھرنا ، مارا مارا پھرنا .

غیب سے بھیجا تجھے ٹاپتا پھرتا تھا جب
دشت میں بھٹکا ہوا قافلہ بے رہنما

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۵۴

اب پولیس والے ادھر ادھر ٹاپتے پھرتے ہیں مگر چور کی گرد نعل کو بھی نہیں پاتے .

۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۴

۲. غصے میں اُچھلنا کودنا (جامع اللغات) .

۳. حیران و پریشان ہونا .

ہم ٹاپتے پھرتے ہیں ادھر کے نہ ادھر کے
تم نے تو ایک اندھیر بپا کر دیا مر کے

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۲ : ۱۶۶

۴. گھوڑوں کا ٹاپیں مارنا .

جا بجا کشتے تڑپ رہے ہیں گھوڑے کوتل ٹاپتے پھرتے ہیں .

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۹۰

ـــ رہ جانا/رہنا محاورہ .

آرزو یا انتظار میں بیٹھا رہ جانا ، دل مار کر رہ جانا ؛ افسوس کرنا ، تکتا یا دیکھتا رہ جانا .

ایسا نہ ہو کہ ساحر چلے جائیں اور میں ٹاپتا رہ جاؤں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۵۵

بی چو میں تمہاری موٹر لئے جاتی ہوں اب ٹاپتے رہو بیٹھے .

۱۹۴۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۱۷

ٹاپتی/ٹاپٹی (سک پ) امث .

ایک قسم کا ریشمی یا سوتی کپڑا .

کنجڑنیں ٹاپٹی کے لہنگے پہنے ، ٹینو کے دوپٹے اوڑھے کنگھی چوٹی سے آراستہ .

۱۹۰۳ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۲۰

نوراللغات نے ٹاپتی (حرف چہارم تائے عربی) لکھا ہے اور ،،ایک قسم کا ریشمی کپڑا،، معنی لکھے ہیں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

[رک : تافتہ]

ٹاپر (۱) (فت پ) امذ .

اوڑھنے کا موٹا کپڑا ، چدر ؛ گھوڑے کو سردی سے بچانے کے لیے اوڑھانے کا موٹا کپڑا ، زین کے نیچے کا موٹا کپڑا ؛ ترپال ؛ جھونپڑا (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹاپر (۲) (فت پ) امذ .

چھوٹی موٹی سواری ، ٹٹو وغیرہ کی سواری (شبد ساگر) .

[ه : ٹاپر टापर]

ٹاپرا (سک پ) امذ .

رک : ٹاپا (۱) (پلیٹس) .

[رک : ٹاپا (۱) + س : ر + کہ : क + ड़]

ٹاپڑ (فت پ) امذ .

کھیتوں کے درمیان ناقابل کاشت پتھریلی اور اونچی زمین (ا پ و ، ۶ : ۴۶) ؛ اوسر میدان (شبد ساگر) .

[رک : ٹپا]

ٹاپس (سک پ) امذ .

رک : ٹاپ (۴) (مہذب اللغات) .

ٹاپک (کس پ) امذ .

مضمون ، موضوع ، عنوان .

پر رنگین بھد میلے ٹاپک پر تبادلۂ خیالات ہو رہا تھا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۴۲

[Topic : انگ]

ٹاپَک ٹوئیاّ (فت پ ، سک ک ، و مج ، کس ء ، شد ی) امذ ؛ امث ؛ ~ ٹپک ٹوئی .

ٹکورا ، جھڑتیاں ، چوب ، چھڑی ، نیزے کی پور ، تاشہ ، نقارہ اور اسی قسم کے باجے بجانے کی چوبیں یعنی چھوٹی چھڑیاں یا قمچیاں جو دائیں بائیں کے لیے گنتی میں دو ہوتی ہیں (اپ و ، ۴ : ۱۳۴) .

[ٹاپ (۱) (رک) سے حکایت الصوت]

ٹاپک ٹوئیے (ٹوئیاں) مارنا محاورہ .

۱. رک : ٹامک ٹوئیے مارنا .

اس واقعی یہ ہے کہ اللہ ان کو بناتا ہے اور ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے ٹاپک ٹوئیے مارا کریں .

۱۹۱۵ خطوط محمد علی ، ۳۱۳

۲. اٹکل سے کام لینا ، رک : ٹامک ٹوئیاں مارنا .

علاج معالجے کے باب میں انسان محض ٹاپک ٹوئیاں مار رہا ہے .

۱۹۶۶ 'جنگ' کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۲ : ۳

ٹاپنا (سک پ) ف ل .

۱. گھوڑے کا زمین پر سم مارنا ؛ کھانے کے وقت گھوڑے کا زمین پر پانو مارنا ، دانہ گھاس مانگنا .

نہ کھاوے نہ پیوے نہ سوئے کبھی
نہ ٹاپے نہ بیمار ہووے کبھی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۵۸

۲. کسی چیز کی تلاش میں حیران و پریشان ہونا ، مارے مارے پھرنا .

اگر یہاں نہ آتے تو ہم رات بھر پہاڑوں میں ٹاپا کرتے اور کہیں پناہ نہ ملتی .

۱۸۹۵ حسن انجلینا ، ۹۵

ٹاپتی خاک چھانتی تیرے وسیلے سے ملاقات کرنے پہنچوں .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۴۴

۳. گھوڑے کا کسی بات کی طرف اشارہ کرنا (سوار کی موت یا کسی سانحہ کے سبب) .

وہ اس مقام پر آن کر ٹاپنے لگا یعنی ٹاپوں سے زمین کھود رہا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۴۶۴

۴. (دیوار) پھاندنا ، اُچکنا ، اچھل کر پھلانگنا ، کودنا .

ڈرتے ڈرتے قریب آئے پھر اس پر چڑھ گئے اور ٹاپنے لگے .

۱۹۷۱ اردو کی آخری کتاب ، ۷۰

۵. انتظار کرنا ، منتظر رہنا ، شوق اور ارمان میں رہنا .

وہ ٹھاکر اتفاق سے کہیں بادشاہ کے حضور میں پہنچا اتفاق ہی تو ورنہ اچھے اچھے ٹاپا کرتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۶۶

اب ہم یہاں کھڑے ہوئے آنند کا راگ الاپ رہے ہیں اور وہ بیٹا الل ٹپو باہر کھڑے ٹاپ رہے ہیں .

۱۹۰۸ سلور کنگ ، ۶۷

۶. (روزگار کی تلاش میں) سرگرداں ہونا .

تم بی - اے پاس کرکے ابھی تک ٹاپتے پھر رہے ہو .

۱۹۳۱ پاپی ، ۹۵

۷. افسوس کرنا ، مایوس رہ جانا .

حلق کے داروغہ جناب سنسر نے جھپٹا مارا اور آدھی بات اڑا لے گئے باقی آدھی کو لے کر آپ ٹاپتے پھریئے .

۱۹۵۵ مطائبات ، ۱۱۸

۸. ہاتھ ملنا ، نا امید ہونا ، ایسی بات سے آسرے میں رہنا جو ہوتی دکھائی نہ دے ؛ بغیر کھائے پئے اڑے رہنا (شبد ساگر) .

[ٹاپنا : ٹاپنا टापना]

ٹاپُو (۱) (و مع) امذ .

وہ خشک زمین جو پانی سے چاروں طرف گھری ہو ، جزیرہ نیز اُتھلا کنارہ یا ساحل .

نہ سمجھیں کہ دریا سے پار ہوگئے یہ بھی ٹاپو ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶۰

پانی اتھلا تھا اور دھار میں بہت تیزی نہ تھی اور بہت سے ٹاپو بن گئے تھے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۵۵۸

[ٹاپو : ٹاپو टापू]

— لوکا (— و مج) امذ .

زمین کے بالائی سات حصوں میں سے ایک حصے کا نام (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۲۹) .

[ٹاپو + لوکا (رک)]

ٹاپُو (۲) (و مع) امث .

رک : ٹاپو .

اگر آزاد خیال پکیہا (فرنگی) یہ کہتا کہ وہ مردار کی ٹاپو جو چھوت سے کھانے میں منتقل ہوتی تھی تو اس کی بات بڑی حقارت سے سنی جاتی .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۳۱۱

[انگ : Tapu]

ٹاٹ (۱) امذ .

۱. سن کا بنا ہوا کپڑا جس سے زیادہ تر بوریاں اور تھیلے وغیرہ تیار کیے جاتے ہیں اور موٹا جھوٹا لباس بناتے ہیں .

ہر دکھ میں جس کا جی موا کیا ہے پلنگ نہالی اسے
سکھ ہے تو ماں جی کوں بھلا سوتا زمیں کا ٹاٹ

۱۶۹۷ ہاشمی ، ۵ ، ۶۲

کہیں ہے بادلہ کو ٹاٹ پیوند
کہیں بھی ہے صدف ہیرے سے دابند
۱۷۷۴ تصویر جاناں ، ۶۳

رستے میں کہا سو تو وہ جا باٹ میں سوئے
کر ٹاٹ بچھانے کو دیا ٹاٹ میں سوئے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۰

موسم برسات میں ڈربہ کے تین طرف ٹاٹ لگا دیا جائے جو بارش اور سردی سے مرغیوں کو محفوظ رکھے۔
۱۹۵۶ طبیب مرغی خانہ ، ۳۴

۲. چٹائی ، ساہوکار کے بیٹھنے کی گدی ؛ بونٹ کا وہ سبز خول جس میں چنا ہوتا ہے (جامع اللغات) .

۳. وہ کپڑا وغیرہ جو قیدیوں کو بستر کے لیے دیا جاتا ہے .

ایک تسلہ اک کٹورا ایک کمل ایک ٹاٹ
ہے بہت اہل توکل کے لئے سامان جیل
۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۳۰

۴. بُنے ہوئے ہٹ سن کا فرش یا جازم .

ٹاٹ بھی ملنے کا مرقد میں نہیں کل بھر فرش
خوش نہو گو آج بندہ صاحب قالیں ہوا
۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۶

شام کو ایک پیڑ کے نیچے پنچایت بیٹھی ٹاٹ بچھا ہوا تھا .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۷

۵. کینوس ، آب روک کپڑا (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۰) .

۶. اون سے بنا ہوا ٹاٹ کی طرح کا موٹا کپڑا .

وہ اون سے ایک قسم کا ٹاٹ بن کر بطور خیمہ کے رہتے تھے .
۱۹۱۸ امت کی مائیں ، ۵

۷. (ہند) برادری ، قوم (شبد ساگر) .

[س : تراتر त्रात्र]

— اُلٹ دینا محاورہ .

۱. دیوالیہ ہونے کا اقرار یا اعلان کرنا .

پنڈت بالک رام کو اب شب و روز بار کی فکر ستانے لگی یوں اگر ٹاٹ الٹ دیتے تو کوئی بات نہ تھی .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۳۳

۲. کسی منصوبے کو تہس نہس کر دینا .

مل کر الٹ نہ دے کہیں سارا وطن اسے
آنکھیں جمی ہوئی ہیں کمیشن کے ٹاٹ پر
۱۹۲۷ بہارستان ، ۷۵۴

— اُلٹنا محاورہ .

دیوالیہ ہونا (جب دیوالہ نکل جاتا ہے تو ساہوکار اپنے بیٹھنے کا ٹاٹ یا گدی الٹ دیتے ہیں) .

جو کچھ ان کو دیا وہ کھا چکے ٹاٹ الٹنے کا مزا پا چکے .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲۲

میرے خیال میں بچن صاحب تو اٹ چکے ہیں اور تھوڑے دنوں میں ان کا ٹاٹ الٹا چاہتا ہے .
۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۲۷

— باف صف .

۱. سنہرا یا روپہلا یا کلابتوں اور ریشم کے کام کا بنا ہوا (کپڑا ، جوتا ، ہاتھی کی جھول ، چارجامہ وغیرہ) .

اس کے بعد سرفراز الدولہ ایک ٹاٹ باف کا چارجامہ میرے حضور میں لائے .
۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۵۵

۲. ٹاٹ بننے والا ، زر دوز ، کپڑے پر سونے چاندی کے تار ٹانکنے والا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[ٹاٹ + باف (رک)]

— بافی اسث ؛ صف .

ٹاٹ بننے کا کام ، زر دوزی کا کام ؛ زر دوزی کے کام کا (جوتا) (جامع اللغات) .

[ٹاٹ + باف (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت]

— بافی اَوگی (— و لین) اسث .

ایک قسم کی کامدار جوتی (مہذب اللغات) .

[ٹاٹ + بافی (رک) + اوگی (رک)]

— بافی جُوتا (— و مع) امذ ؛ امث : ٹاٹ بافی جوتی .

وہ جوتا جس کے بالائی حصے پر کلابتوں کا کام کیا ہوا ہو ، کامدار جوتا .

گھنگروؤں کی ٹاٹ بافی جوتی ہاتھوں کے کنگن پاؤں کے لچھے بنوائے گئے ہیں .
۱۸۷۵ انشائے ہادی النساء ، ۷۷

تحفہ تحفہ کپڑے نکالے ، کار چوبی ٹوپی ٹاٹ بافی جوتا ... یوں ایسے نکلے جیسے چاند گہن سے نکلتا ہے .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۶

[ٹاٹ + بافی (رک) + جوتا (رک)]

— بافی نَے (— ی لین) اسث .

سنہری روپہلی کلابتوں اور ریشم کی لپیٹ کا بنا ہوا خوش نما نیچہ (اپ و ، ۷ : ۹۷) .

[ٹاٹ + بافی (رک) + نے (رک)]

— باہر ہونا محاورہ .

برادری سے خارج ہونا (جامع اللغات) .

— بَنْد (— فت ب ، سک ن) امذ .

عہد اکبری میں ابریشمی شال کی ایک قسم ، رک : ٹاٹ معنی نمبر ۶ .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱۶۸

[ٹاٹ + بند (رک)]

— بَنْدی (— فت ب ، سک ن) امذ .

(ذات برادری کی) حد بندی ، گروہ بندی .

جیسی اہل ہنود نے سابق میں ، ٹاٹ بندی ، کردی تھی ، دائرۂ اسلام میں داخل ہونے پر بھی وہی گروہ بندی برقرار رہی .

۱۹۱۶ تاریخ کڑہ مانک پور ، ۵۷

[ٹاٹ + بندی (رک)]

— رَوْغَنی (— و لین ، سک غ) امذ .

پلاسٹک اور رنگ و روغن سے تیار کیا ہوا کمھاوی فرش یا کپڑا .

گیلری میں فرش کوٹرسیٹ یا لینولیم (ٹاٹ روغنی) . . . بچھایا جاتا ہے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳ : ۶۲

[ٹاٹ + روغنی (رک)]

— کا لَنگوٹا (لَنگوٹی) نَواب سے یاری کہاوت .

اپنی حیثیت سے بڑھ چڑھ کر کام کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (جامع اللغات) .

— کاملا ڈولَرا تینوں جات گُلام

جَت چاہے جَت بیٹھ کَر تُرت کَرو بِسرام کہاوت .

ٹاٹ کمبل اور دوتہی تینوں گھٹیا چیزیں ہیں مگر بہت آرام دہ ہیں (جامع اللغات) .

— کاملی گُھر میں گھالے ، باہر بَتاوے شالے دو شالے کہاوت .

معمولی حیثیت کا آدمی شیخیاں بگھارے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— کی اَنگیا مُونج (مُونجھ) کا بَخیہ کہاوت .

بھونڈا کام کرنے والی عورت کے لیے بولتے ہیں ، انمل بے جوڑ ، رک : ٹاٹ میں مونج کا بخیہ .

ایاو ٹاٹ کی انگیا مونجھ کا بخیہ ، در گور تمہاری صورت ، یہ موا صدقے کا دوپٹہ ، اس پر یہ بھاری مصالحہ .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۵

ایسی حالت میں اردو ٹاٹ کی انگیا مونج کی بخیہ ہوئی جاتی ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۷ : ۳

— کی اَنگیا مُونج کی تَنی ، دیکھ میرے دیورا (دیکھو چھیلا) میں کیسی بَنی کہاوت .

جب کوئی بے کام بے جا اور بے ڈھنگے کرے اور اس پر اترائے بھی اس وقت یہ مثل بولتے ہیں (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۶۶ ؛ نجم الامثال ، ۱۴۵) .

— میں زَر بَفت کا پیوَنْد کہاوت .

بے میل اور بے جوڑ بات ، کسی اعلیٰ چیز میں ادنیٰ چیز کو نامناسب طور پر شامل کرنے کے موقع پر بولتے ہیں .

حضور ہم غریبوں کے ہاں جہیز میں وہ سیٹ تو جیسے ٹاٹ میں زر بفت کا پیوند معلوم ہوگا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۱۲

— میں مُونج کا بَخْیَہ کہاوت .

جیسی چیز ویسا ہی اس کا اور سامان ، پیوند میں پیوند کی جگہ ، رک : ٹاٹ کی انگیا مونج کا بخیہ .

یہ بے سخت غلطی ہوئی ان کا نام کسی کے نام کے ساتھ ملا کر یا لیجیے لکھنا تھا اگرچہ ٹاٹ میں مونج کا بخیہ سمجھا جاتا.

۱۸۸۴ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۷

ٹاٹ (۲) صف .

(لشکری ؛ جہاز رانی) کَسا ہوا (شبد ساگر) .

[Tight ; Taut : انگ]

— کَرْنا محاورہ .

مستول کھڑا کرنا (شبد ساگر) .

ٹاٹا کلمہ .

کلمۂ رخصتی جو عام طور پر بچے خدا حافظ کی جگہ کہتے ہیں ، فی امان اللہ .

جسیم الدین کو ٹاٹا کرتی ہوئی ریستوران سے باہر نکلی .

۱۹۷۵ اسلامت روی ، ۱۳۲

اف : کرنا ، کہنا .

[Tata : انگ]

ــ ہٹ (فت ہ) امث .

ٹاٹا (رک) کہنے کا عمل .

الوداع کنندگان کو ایک رسمی مسکراہٹ ایک دستی لہراہٹ اور ایک زبانی ٹا ٹاہٹ سے انگریزی جواب دے کر . . . اندر چلے جاتے .

۱۹۷۵ اسلامت روی ، ۳۲

[ٹاٹا + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

ٹاٹر (۱) (فت ٹ) امذ .

ٹٹر ، ٹٹی ؛ سر کی ہڈی یا پردہ ، کھوپڑی (شبد ساگر) .

[س : ستھانر स्थातृ (= جو کھڑا ہو)]

ٹاٹر (۲) (فت ٹ) امذ .

گھوڑوں کو سجانے کا سامان (شبد ساگر) .

[؟]

ٹاٹری (سک ٹ) امث .

ایک قسم کی ترشی یا ایسڈ جو انگور کے رس میں پوٹاش کے نمک کے طور پر اڑی اڑی سفید اور شفاف قلموں کی شکل میں پایا جاتا ہے پانی میں حل ہو جاتا ہے دواؤں میں استعمال ہوتا ہے مسکّن اور فرحت افزا مشروبوں میں بھی شامل کیا جاتا ہے پانی کو صاف کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں جس سے گاد تہ نشیں ہو جاتی ہے .

دودھ کو تھوڑی سی پھٹکری یا ٹاٹری سے پھاڑنا چاہیے .

۱۹۲۴ حلوائی کی تعلیم ، ۵

[Tartarum : لا]

ٹاٹک (۱) (فت ٹ) صف .

رک : ٹٹکا (پلیٹس) .

ٹاٹک (۲) (فت ٹ) امذ .

رک : ٹوٹکا (پلیٹس) .

ٹاٹکا (کس ٹ) امث .

ٹٹّی (شبد ساگر) .

[ہ : ٹاٹکا टटिका]

ٹاٹکا (سک ٹ) امذ .

ٹٹکا ، تازہ ، نیا ؛ ٹوٹکا ، ٹونا ؛ بازی گری ، نظربندی ، شعبدہ بازی (جامع اللغات) .

[س : تنتر که तन्त्रक]

ٹاٹی امث (قدیم) .

ٹٹّی .

دیتا ہے دھوکے کی ٹاٹی خاک دھول اور کوٹا ماٹی

۱۸۳۷ رسالہ منظوم ، فقیرا ، ۹

ٹاٹِھی (ی مع) امث .

تھالی (شبد ساگر) .

[س : ستھالی स्थाली]

ٹاچنی (سک چ) امث .

مختصر یاد داشت ، اشارہ ، نوٹ (نتھی کرنے کی) ان ، آل ین (پلیٹس) .

[ہ : ٹاچنی टाचनी]

ٹاچی امذ .

رکن عملۂ سفارت ، منسلک فرد ، رک : اتاشی .

سب کیمپوں میں ٹاچیوں کا اسٹاف بھی رہتا تھا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۵۷

[Attache : انگ]

ٹاڈ (۱) امث .

رک : ٹاٹ (۱) معنی نمبر ۲ ، ہونٹ (وہ ہرا خول جس میں چنا ہوتا ہے) .

بیلی او تھ،س یہ کیڑا . . . اس کو چنے کی ٹاڈ کی سنڈی بھی کہتے ہیں .

۱۹۷۴ زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۵۱

[رک : ٹاٹ]

ٹاڈ (۲) امذ .

بازو پر پہننے کا زیور جو اندر سے خالی ہوتا ہے اور حلقہ نما ہوتا ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹار (۱) امذ .

کولتار ، تار کول ، سیاہ رنگ کا سیال مادہ جو پتھر کے کوئلے سے نکالتے ہیں لکڑی اور لوہے سے بنی ہوئی چیزوں کو زنگ اور کوڑا لگنے سے بچانے کے لیے ان پر اس کا لیپ کر دیا جاتا ہے اور سڑکوں کے بنانے میں خاص طور پر استعمال ہوتا ہے ، ڈامر ، قیر .

لوہے کے صندوقوں میں جن میں ٹار کی قلعی ہوتی ہے بھر کر آبادی سے دور لے جا کر زمین پر چھڑک دیا کریں .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۱ : ۲۲۰

[Tar : انگ]

ٹار (۲) امث .

رک : ٹال ، ڈھیر ، انبار (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

ٹار (۳) امث .

رک : ٹال (ٹال ٹول) (شبد ساگر) .

ٹار (۴) امذ .

ایک قسم کا ہل جس میں لگی ہوئی چونگی سے بیج گرتا رہتا ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹارا صف .

(لکھنؤ) وہ کبوتر جو اُڑنے میں مضبوط ہو اور دور تک اُڑے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[مقامی]

ٹارا ٹوک (و مع نیز مج) صف .

(لکھنؤ) وزن میں بالکل ٹھیک ، جو تول میں کم اور زیادہ نہ ہو ، رک : ٹا کم ٹوک (نوراللغات) .

ٹارپیڈو (سک ر ، ی مع ، و مج) امث .

رک : تار پیڈو ؛ بجلی پیدا کرنے والی مچھلی کی ایک قسم جو اپنی برقی قوت سے شکار کو بے حس کر کے مار لیتی ہے .

ٹار پیڈو مچھلی کا ذکر سب سے پہلے ہونا چاہیے کیوں کہ یہ مچھلی دنیا میں دوسری بجلی پیدا کرنے والی مچھلیوں سے قبل پیدا ہوئی تھی .

۱۹۳۱ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۲۱

[انگ : Torpedo]

ٹارٹ (۱) (سک ر) امذ .

(کھانے کی ایک قسم) ایک طرح کا میٹھا سموسہ جس میں پھل وغیرہ کاٹ کر بھر دیئے گئے ہوں (آکسفورڈ ڈکشنری) .

آلو بخارے جو ٹارٹ بنانے کی غرض سے بوتل میں بھرے جا چکے ہوں لے کر چھلنی میں چھانو .

۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۳۲۳

[انگ : Tart]

ٹارٹ (۲) (سک ر) امذ .

(قانون) ایسا فعل جو کسی ارادے ، غفلت یا بے پروائی کا نتیجہ ہو اور جس سے دوسرے کو تکلیف یا نقصان پہنچا ہو اس کا ہرجانہ فوجداری کے بجائے دیوانی سے طلب کیا جا سکتا ہو .

اس کے بعد اس پر ٹارٹ کے ہرجے کے لیے نالش کی گئی .

۱۹۳۱ قانون رواج ہنود ، ۱ : ۶۶۹

[انگ : Tort]

ٹار ٹار امذ .

انگور کے رس یعنی آب انگور کی شراب بننے کے بعد جو چیز شراب کے پیپوں میں لگی رہ جاتی ہے ، درد شراب ، شراب کی تلچھٹ یا گاد .

علاج کے وقت ٹار ٹار دواءً تو نہیں دیا گیا تھا .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۳۶

شراب بننے کے بعد شراب کے پیپوں میں جو چیز لگی رہ جاتی ہے اس کو انگریزی میں ٹار ٹار اور فارسی میں درد شراب کہتے ہیں .

۱۹۲۷ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۹

[انگ : Tartar]

ٹارٹارک تُرشہ (سک ر ، کس ر ، سک ک ، ضم ت ، سک ر ، فت ش) امذ .

رک : ٹارٹرک ایسڈ .

پامیتور نے اپنی تحقیق دو کیمیائی اشیاء ٹار ٹارک ترشہ اور ریسمک ترشے کے مطالعے سے شروع کی .

۱۹۶۸ فتوحات سائنس ، ۷۹

ٹارٹرک ایسڈ (سک ر ، فت ٹ ، کس ر ، سک ک ، ی لین ، کس س) امذ .

رک : ٹاٹری جس کا یہ ترشہ ہوتا ہے .

تین حصہ ٹار ٹرک ایسڈ یعنی تیزاب انگور بارہ حصے آرد گندم سے بنایا گیا ہو پھر آدھ آدھ سیر کی ڈبل روٹیاں تنور میں پکوالیں .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۱۱۶

[انگ : Tartaric Acid]

ٹارٹن (سک ر ، فت ٹ) امذ .

ایک قسم کا اونی کپڑا جس پر بڑے بڑے رنگ دار خانے یا دھاریاں بنی ہوتی ہیں ، اور ہر قبیلے کا نمونہ جدا ہوتا ہے ، یہ اسکاٹ لینڈ کی ایجاد ہے (جامع اللغات) .

[فر : Tertaine]

ٹارچ (سک ر) امث ؛ امذ .

برقی مشعل جس کے خول میں بجلی کی بیٹری (سیل) بھری رہتی ہے .

خان صاحب کی ٹارچ لے کر پھر مکان کے اندر داخل ہوئے .

۱۹۴۴ صید و صیاد ، ۲۲۹

[انگ :Torch]

ٹارَس (فت ر) امث .

(دکن) مستطیل شکل کی چھوٹی اور پتلی اینٹ ، ککیا اینٹ ، کنیا اینٹ (اپ و ، ۱ : ۸۰) .

[مقامی]

ٹارق (مک ر) امذ .

وہ طاقت جس سے کوئی چیز مروڑی جائے .

کسی بوتل کا ڈھکنا کھولنے یا کسنے کے لیے جب ہم اسے مروڑتے ہیں تو اس پر ٹارق پڑتا ہے .

۱۹۷۵ پٹرول انجن ، ۱۲۷

[Tarqeire : لاط]

ٹارگٹ (مک ر ، کس مج گ) امذ ؛ ~ ٹار گیٹ .

۱. نصب العین .

وہ قومی ٹارگٹ جس پر نشانہ مارنے والے
کریں آنکھوں کو بند اور ہاتھ کی دکھلائیں تیاری

۱۹۲۵ دیوان جی ، ۳ : ۳۱۷

۲. ہدف ، نشانہ .

ٹارگٹ پر فائر کرنے والے کی آنکھوں کی بلندی کے برابر ایک سیاہ دائرہ (۳) انچ قطر بنایا جاتا ہے .

۱۹۳۲ شکار ، ۳۲

[Target : انگ]

ٹارَن (فت ر) امذ .

۱. ٹالنے یا سرکانے کا عمل (شبد ساگر) .

۲. قدیم وضع کے کولھو کی لاٹ کے نچلے سرے پر چوبارا شکل کی بنی ہوئی تھاپ جو گنے کے ٹکڑوں کو مڑوڑی دے کر توڑتی اور رس نکالتی ہے ، آنڑی ، چولہا ، ڈھیکی (اپ و ، ۳ : ۱۹۳ ؛ شبد ساگر) .

[ہ : ٹارن टारन]

ٹارنا (مک ر) ف م .

رک : ٹالنا .

یہ تین کے سین سے دکھ دے وہ سو دکھ ایک نظر سے ٹارے
پار کو یہ منجدھار ڈباوے ڈوبت کو وہ پار اتارے

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۳۵

ٹاری امث .

فاصلہ ، دوری ، تفاوت ، وقفہ ، انتر (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[ہ : ٹاری टारी]

ٹاڑ امذ .

رک : تاڑ .

تشبیہ قد یار سے دیویں جو سرو کو
ان کے گلے سے دیجیئے دو چار ٹاڑ باندھ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱۸

ٹاڑی (ی مع) امث .

چھوٹی کلہاڑی یا تبر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : ٹاڑی टाड़ी]

ٹاس امذ .

۱. کسی کام عموماً کھیل میں کوئی فیصلہ کرنے کے لیے سکے کو اچھالنے کا عمل جس میں پہلے سے یہ طے ہوتا ہے کہ چہرہ آیا تو کون سا فریق جیتے گا یا کون سی بات مانی جائے گی .

میں ٹاس کرتا ہوں اگر چہرہ آیا تو سینما چلیں گے ، اگر پشت آئی تو سرکس دیکھیں گے .

۱۹۶۸ پرواز ، ۲۳

۲. (ٹینس) گینڈ کو مخالف کھلاڑی کے سر سے اونچا اچھالنا (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰۰) .

اف : کرنا .

[Toss : انگ]

ٹافی امث .

گول چپٹی یا چوکور قسم کی چھوٹی سی مٹھائی کی ٹکیا جو شکر کے علاوہ بعض دوسرے اجزا ملا کر تیار کی جاتی ہے (بچے بہت شوق سے کھاتے ہیں) .

ماہم جلدی سے ان کے لیے ٹافیاں نکال لائی اور بچوں کی جیبیں بھر دیں .

۱۹۷۳ ماہم ، ۳۸۵

[Toffee : انگ]

ٹاک (۱) م ف (قدیم) .

جلد ، فوراً .

پنکھیرو نمن ، سار ، ادک جلد پر
چلا ٹاک اسی باغ پر رکھ نظر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۳

[مقامی]

ٹاک (۲) (قدیم) .

گھونٹ ، جرعہ .

دیکھانا توں اپنا کرم لاک لاک
بچھے میں لے جاؤں جو ہوئے مجھے ٹاک

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۹

[مقامی]

ٹاک (۳)

ٹاکنا (رک) سے .

وہاں تھے مقام شیطانی اس کا ٹاک شریعت کی راہ نہ لگ .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۹۰

ٹاکا (۱) امذ .

رک : ٹکا ، روپیہ کے برابر سکّہ .

سہ کاہن = ایک ٹاکا یا روپیہ (علم حساب ، ۱۰۸) .

ٹاکا (۲) امذ .

ٹانکا (رک) ؛ کنڈال ، ایک طرح کی نفیری یا بانسری ، ارگن باجے کا پردہ (شبد ساگر) .

[س : ٹاکا टाका]

ٹاکسافین (سک ک ، ی مع) امث .

کیڑے مارنے والی دوا .

بند کمروں میں بیج کی بوریاں رکھ کر ای-ڈی-سی-ٹی یا ٹاکسافون جیسے زہروں کی دھونی دی جا سکتی ہے .

۱۹۷۴ زراعت نامہ ، یکم مئی ، ۹

[Toxikon : یو]

ٹاکَم ٹُوک (فت ک ، سک م ، و مع نیز مج) صف ، م ف .

رک : ٹارا ٹوک .

اس ترازو میں بھی تو صیف ٹاکم ٹوک اتری .

۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۵۹

[رک : ٹھیکم ٹھاک]

ٹاکَم ٹیکا (فت ک ، سک م ، ی مع) امذ (قدیم) .

بناؤ سنگار .

ٹاکم ٹیکا کر آنٹ کھونٹ کا جل سوں کر کے پان کھا
جو تو بھی ہونٹوں پر دھڑی لائی کتیاں سو ہے غلط ؟

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰۲

اف : کرنا .

[ٹیکا رک سے]

ٹاکنا (سک ک) ف م (قدیم) .

۱. رک : ٹانکنا ، منسلک کرنا ، نتھی کرنا .

تیرا شرف ادراک میں توں ٹاک آیا
جم تیرا سبق تعبد اباک آیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۶۵

۲. ٹھہرنا ، ٹکنا .

مقام دو ہیں ایک چھوڑ چلنے کا دوسرا ٹاک رہنا کا .

۱۷۳۰ ارشاد السالکین ، ۲۱

۳. سل بٹہ وغیرہ کے پتھر پر لوہے کی چھینی سے ہلکی ہلکی چوٹیں دے کر دندانے بنانا ، اپورنا ، کوٹنا ، رہانا ، کھٹیانا (اپ و ، ۱ : ۵۶) .

ٹاکولی (و مج) امث .

بھینٹ ، نذرانہ (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹاکی (۱) امث ؛ ~ ٹانکی .

پیوند ؛ ٹکڑی ؛ دھجی ، چیتھڑا ؛ رک : ٹانکی (۳) .

معلوم ہوا کہ جس طرح اب پیوند کو ٹاکی کہتے ہیں اس وقت اسے ٹکڑی کہتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۴۹

ٹاکی (۲) صف ؛ امث .

بولنے والا ؛ رک : ٹاکیز .

نئی تہذیب نے لندن سے آکر
بتایا ہمکو کیا ہوتی ہے ٹاکی

۱۹۳۱ چمنستان ، ۲۱۲

[Talky : انگ]

ٹاکیز (ی مع) .

(الف) امث .

۱. ٹاکی (۲) (رک) کی جمع ؛ بولتی ہوئی فلم ، سینما کی ناطق (گویا ، بولتی) تصاویر .

فوٹو الیکٹرک سیل متکلم تصاویر یعنی ٹاکیز (talkies) میں بہت استعمال ہوتے ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۴۳۶

(ب) امذ .

۲. سنیما گھر (عموماً ترکیب میں) .

ٹاکیز . . . دوسرے الفاظ کے ساتھ ترکیب پاکر یہ عموماً سنیما گھر کے معنی دیتا ہے جیسے پیالیس ٹاکیز .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۰

[Talkies : انگ]

ٹاکھنا (سک کھ) امذ.
رک : ٹکھنا (پلیٹس).

ٹال (۱) امث.

۱. **لکڑیوں کی دکان جو ایک انبار کے طور پر ہوتی ہے، لکڑی بانس یا گھاس وغیرہ کا ڈھیر، اینڈھن کا انبار، (لفظاً) تلے اوپر چیزوں کا ڈھیر، انبار، چٹا.**

جب گھاس کی ایک ٹال درست کر چکیں اس وقت تہ بہ تہ گھاس کے اوپر تھوڑا تھوڑا نمک چھڑک دیں.

۱۸۳۵ دولت ہند، ۵۰

ایک ظالم . . . غریب لکڑی بیچنے والے کی لکڑیاں بزور لیا کرتا تھا اور اپنی ٹال پر بڑی قیمت سے بیچا کرتا تھا.

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ، ۱ : ۱۶۰

۲. **اینڈھن کی منڈی یعنی وہ مقام جہاں اینڈھن لاکر فروخت کیا جائے، اٹالا** (اپ و، ۳ : ۱۲).

۳. **بیل گاڑی کے پہیے کا کنارا** (شبد ساگر).

[س : اٹال अट्टाल]

— کرنا محاورہ.

۱. **لکڑی (اینڈھن) کی دکان لگانا.**

انھوں نے ملازمت ترک کر کے ٹال کرلی.

۱۹۷۳ جہان دانش، ۳۶۶

۲. **ڈھیر لگانا، انبار کرنا** (جامع اللغات).

— کی ٹال امث.

لکڑیوں وغیرہ کا بہت بڑا انبار.

سنا ہے آپ کی تحصول میں ہیں بانس بہت
جہاں سے کنج میں آئے وہاں ہے ٹال کی ٹال

۱۸۷۳ کلیات قدر، ۶۷

— مارنا محاورہ.

۱. **انبار لگانا، ڈھیر لگانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

۲. **پہیے کے کناروں کا چھیلنا** (شبد ساگر).

— والا امذ.

دلال کے طور پر اینڈھن کی منڈی میں اینڈھن فروخت کرنے کا انتظام کرنے والا، آڑتیا، ٹال کا مالک، لکڑیوں کا اینڈھن فروخت کرنے والا (اپ و، ۳ : ۱۰۳).

ٹال (۲) امث.

۱. **ٹال مٹول، لیت و لعل، حیلہ بہانہ.**

نہ کہا اس کی باتوں پہ قائم فریب
یہ بوسہ کا وعدہ نہیں ٹال ہے

۱۷۹۵ قائم، د (ق)، ۱۸۵

میں گدا تم بادشاہ حسن پھر کیوں ہے یہ ٹال
کیا برا ہوگا کسی کا گر بھلا ہو جائے گا

۱۸۳۳ دیوان رند، ۲ : ۲۵۴

دراصل یہ بھول نہیں بلکہ بے پروائی اور ٹال ہے.

۱۹۲۰ لخت جگر، ۱ : ۲۸۹

(کُشتی) حریف کے وار کو جوابی ضرب کا اشارہ بتا کر بچاؤ کرنے کا طریقہ جس سے اس کا وار خالی جائے، ٹھیلنا (اپ و، ۸ : ۳۸).

میں نے بت کوڑا باندھا اس نے ٹال سے کھولا.

۱۹۵۴ اپنی موج میں، ۹۶

[رک : ٹالنا]

— آنا ف س ؛ محاورہ.

(حیلے بہانے سے) پیچھا چھڑا لینا، دفع کر دینا.

وہ دل کہ لبوب اپنا تھا دوست نما دشمن
ہم کوچۂ جاناں میں کم بخت کو ٹال آئے

۱۹۳۶ لبیب تیموری، آتش خنداں، ۲۲۲

— بازی امث.

(عوام) بہانہ بازی، ٹال مٹول.

کہنے کو تو بہت دوڑ دھوپ کی لیکن حقیقت میں ٹال بازی بتائی.

۱۹۱۳ سلمان و عذرا، ۶۳

[ٹال + بازی (رک)]

— بال امث.

رک : ٹال مٹول.

صبح و شام کا وعدہ کرتا ہے تو اس کو لیت و لعل اور حیلہ اور حوالہ اور ٹال بال کہتے ہیں.

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں، ۷۷

[ٹال + بال (تابع)]

— بتا اُس کو نہ تو جس سے کیا قرار
چاہے ہووے بیری تیرا چاہے ہووے یار کہاوت.

وعدہ کر کے پورا کرنا چاہیے، خواہ دوست سے ہو خواہ دشمن سے (جامع اللغات).

ـــ بٹال (ــــ فت ب) امث .

رک : ٹال مٹول (شبد ساگر) .

ـــ ٹول (ــــ و مج نیز مع) امث .

حیلہ حوالہ ، بہانہ .

آج بھی مرزا اپنی والدہ کو ٹال ٹول کر دفتر سدھارنے کی فکر میں تھے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۲۳

[ا : ٹال + ٹول (تابع)]

ـــ ٹول کی باتیں (ــــ و مع ، ی مج) امث .

حیلے حوالے ، التوا میں ڈالنے یا ٹالنے کی باتیں .

بہن کے ٹول کے کپڑے نہ ٹالئے وعدہ
ہمیں پسند نہیں ٹال ٹول کی باتیں

۱۸۶۷ رشک (نور اللغات)

ـــ جانا ف ل ؛ محاورہ .

۱. ملتوی کر دینا ، بچ کر نکل جانا .

بیخود فراق یار میں آئی نہ موت بھی
کمبخت یہ بھی ٹال گئی دے گئی طرح

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۸۱

۲. درگزر کرنا .

جو بات ناپسند ہوتی اس سے تغافل فرماتے اور ٹال جاتے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۳

۳. طرح دے جانا .

میں آگے بڑھوں یا ٹال جاؤں .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۶

۴. بے پروائی کرنا .

کبھی وہ سن لیتا اور کبھی ٹال جاتا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۰۱

ـــ دینا ف م ؛ محاورہ .

۱. ملتوی کر دینا .

کیا اعتبار تیری قسم کا تو وہ ہے یار
فردا کا وعدہ کر کے قیامت پہ ٹال دے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۲

ابراہیم بار بار جنگ کرنے کا حکم دیتے تھے مگر وہ کسی نہ کسی بہانے سے ٹال دیتا تھا .

۱۹۷۵ تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۰۰

۲. چلتا کرنا ، لوٹا دینا .

دی صدا عطار نے وہ اس کی ٹال
پھر کیا کوڑی کا اس نے یہ سوال

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۰۶

جب چاہا نوکر نکال دیا اور تنخواہ دے کر جب منظور ہوا ٹال دیا .

۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۵۴

۳. رک : ٹال جانا معنی نمبر ۳ .

ہمیشہ ٹال دیا تم نے حال دل نہ سنا
اب آئے سننے کہ طاقت مری زباں میں نہیں

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۶۲

ـــ کرنا ف م ؛ محاورہ .

کہیں جانے کا ارادہ فسخ کردینا ، کسی کام کے کرنے سے باز رہنا ، ٹال جانا ، حیلے بہانے کرنا .

ادھر تو دیکھو ! وہ دونوں کچھ ٹال کرتے ہیں .

۱۸۹۰ ظریف کے ڈرامے ، ۴ : ۴

ـــ مٹال (ــــ فت م) امث .

رک : ٹالم ٹول ، ٹال مٹول (پلیٹس) .

ـــ مٹول (ــــ فت م ، و مع نیز مج) امث .

رک : ٹال ٹول .

اچھی کہی میاں جی اچھی کہی ! برسوں کا نانواں اور روج (روز) کی ٹال مٹول .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۳۲

کسی تاجر نے قاضی کے یہاں نالش کی کہ فلاں عامل ... میرے مال کی قیمت دلا دے لیکن وہ ٹال مٹول کرتا رہا .

۱۹۰۱ الغزالی ، ۲۳۸

[ٹال + مٹول (تابع)]

ـــ مٹول وقت کا چور کہاوت .

وقت پر جواب دینے اور حیلے حوالے کر کے وقت ٹال دینے کی نسبت کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

ٹال (۳) امث .

ڈنڈی (اپ و ، ۳ ، ۳ : ۱۰۴) .

[س : اٹال अट्टाल]

ـــ مارنا محاورہ .

ڈنڈی مارنا ، فریب سے تولتے وقت صحیح وزن گھٹا دینا ، کم تولنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹال (۴) امث ؛ امذ .

گھنٹی جو گائے بیل یا ہاتھی وغیرہ کے گلے میں باندھی جاتی ہے ، ٹالی .

پچھلے پہر رات تھی جو ہاتھیوں کی ٹالوں نے کان گنگ کر دیئے .

۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۱۲

[س : ٹالی टाली]

ـــ بجا کر مانگے بھیک
اُس کا جوگ رہا کب ٹھیک کہاوت .

گھنٹی بجا کر مانگنے والے سادھوؤں پر طنز ہے (جامع اللغات) .

ٹالا (۱) امذ .

حیلہ حوالہ ، بہانہ .

چھ مہینے ٹالا کرتے گزر گئے اور ابھی تک بہانے ختم نہیں ہوئے .

۱۹۰۸ سلور کنگ ، ۶۳

[ٹال (۲) (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بالا امذ .

رک : ٹالا ، ٹال بال ، ٹال ٹول .

ٹالا بالا اظفری کو دے گئے
کان کا اپنے دکھا بالا میاں

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۰

[ٹالا + بالا ، (تابع)]

ـــ بالا بتانا محاورہ .

ٹالنا ، دھوکا دینا ، فریب دینا ، حیلہ حوالہ کرنا ، لیت و لعل کرنا .

شہزادہ نے اس کو اور باتوں میں لگایا ٹالا بالا بتا دیا .

۱۸۴۶ قصہ اگر گل ، ۱۰۵

ـــ بالا چلنا محاورہ .

حیلہ بہانا کارگر ہونا .

کھڑی موت سر پر ڈرانی ہے مجھ کو
یہاں کوئی چلتا نہیں ٹالا بالا

۱۹۲۴ دیوان بشور ، ۱۳۱

ـــ ٹولی (ـــ و مج نیز مع) امث .

رک : ٹال ٹول .

روپیہ کی بابت چند مرتبہ تقاضا کیا تو روپیہ جمع کرانے میں ٹالا ٹولی کرتا ہے .

۱۹۴۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۶۸

اف : کرنا .

[ٹالا + ٹولی ، (تابع)]

ـــ دینا محاورہ .

ٹال دینا ، حیلہ حوالہ کرنا ، جھانسا دینا .

ہر بار ہونہیں وعدہ پہ ٹالا نہ دیا کر
یا بوسہ دیا کر تو ہمیں یا نہ دیا کر

۱۸۱۳ پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۲۰۸

ہاں ہاں میں جانتی ہوں تم مجھے ٹالا دے رہے ہو ، اور باتوں میں اڑاتے ہو .

۱۹۲۶ نوراللغات

ٹالا (۲) امذ .

لکڑیوں کا ڈھیر ، ٹال (پلیٹس) .

[س : اٹال अट्टाल]

ٹالا (۳) امذ .

(دلال) دھیلا (اپ و ، منہر ، ۵۲) .

[مقامی]

ٹالریشن (کس مج ل ، ی مج ، فت ش) امذ .

تحمل ، برداشت ؛ رواداری .

قوت کا قوت سے مقابلہ کرنا . . . ظلم و تعدی تھیں اور نہ ٹالریشن (رواداری) کے خلاف ہے .

۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۳۴

[انگ : Toleration]

ٹالک (سک ل) امذ .

ایک چکنی شفاف معدنی شے جو پرت کی صورت میں پائی جاتی ہے ؛ اور چکنا کرنے کے کام میں آتی ہے .

ٹالک اور فلورائڈ کی تلاش کا کام مکمل ہو چکا ہے . . . . . ٹالک کاسمیٹکس اور ادویاتی اشیا میں استعمال ہوتا ہے .

۱۹۷۶ جنگ ، کراچی ، ۲۱ اکتوبر ، ۲

[لا : Talcum]

ٹالم ٹال (فت ل) امث .

(دلالی) اٹھنّی ، نصفا نصف (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹالَم ٹُول (فت ل ، سک م ، و مج نیز مع) امث .

وک : ٹال ٹول .

فرصت کے وقت لڑکیوں کو جمع کرکے انہیں عمدہ تعلیم دیں اور لاپروائی سے ٹالم ٹول نہ کریں .

۱۹۲۰ بیوی کی تربیت ، ۶۰

اف : کرنا ، ہونا .

ٹالَم ٹُولا (فت ل ، و مج نیز مع) امث .

وک : ٹالم ٹول .

راجہ کے سارے جواب ٹالم ٹولے کے ہیں .

۱۸۹۷ بادشاہ نامہ ، ۷۶

ترق کی درخواست دی ٹالم ٹولا ہوتی رہی .

۱۹۱۰ خطوط محمد علی ، ۱۵۲

اف : کرنا ، ہونا .

ٹالَن (فت ل) امث .

ٹالی (۲) (رک) کی تانیث ، ٹہل کرنے والی .

چپڑاسن ٹالن اور دھوبن نے مقدمہ کو اور سنگین بنادیا .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۱۲۷

ٹالْنا (سک ل) ف م .

۱. (i) دفع کرنا ، ہٹانا ، سرکانا .

دلا حرص و ہوا ٹال نہ دھر حب زن و مال
یکے عشق جتن پال ازیں کار مکن لبث

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۲

دیکھ بھال کے لوگوں کو ٹال کے تنہائی میں عرض کی .

۱۸۳۶ سرور سلطانی ، ۱۹۹

شک کو نکالتی ہوں میں یاس کو ٹالتی ہوں میں
تیرے سہارے اے امید دل کو سنبھالتی ہوں میں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۲

(ii) لوٹانا ، رخ پھیرنا .

اب ٹوٹ گریں گی زنجیریں اب زندانوں کی خیر نہیں
جو دریا جھوم کے اٹھے ہیں تنکوں سے نہ ٹالے جائیں گے

۱۹۵۲ دست صبا ، ۵۴

۲. قبول نہ کرنا ، تسلیم نہ کرنا ، نہ ماننا .

کہتا جواں مارے گی منج اے دلبر قتال سن
تحقیق توں میری ہے سرا کہیا ناٹال سن

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۲۰۲

یہ نوجوان عورت جو کہے اس کو مان لیجیے گا ہرگز نہ ٹالیے گا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۰۹

جان بھر نذر حاضر تھی ، اجل نے دیر کی
آپ سمجھے ہیں نے ٹالا آپ کے ارشاد کو

۱۹۱۹ در شہوار ، بیخود ، ۷۸

۳. گزارنا ، صرف کرنا ، بسر کرنا .

او راتاں کو کیوں ٹالتا ہووے گا
زمین پر او کیوں نیند بھر سووے گا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۷۵

روز کے مانند وہ کر کر قیام
بندگی میں حق کی ٹالا دن تمام

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۲۷

ہار کو بتلا چکی جب یہ فریب
ٹال کے دس پانچ دن وہ نا شکیب

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۹۳

۴. دبانا ، ضبط کرنا ، روکنا .

پاس ادب سے غیظ کو ٹالے ہوئے ہیں یہ
شیر خدا کی گود کے پالے ہوئے ہیں یہ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۴۲

مر کر ترے خیال کو ٹالے ہوئے تو ہیں
ہم جان دے کے دل کو سنبھالے ہوئے تو ہیں

۱۹۳۱ فانی ، ک ، ۱۴۷

۵. ملتوی کرنا .

اب تو بالفعل ، ہمارا عزم سفر ہے اب ہم زیادہ نہیں ٹال سکتے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۵۶

اس کے جلوے کا اگر دیکھنے والا ہوتا
حشر پر وعدۂ دیدار نہ ٹالا ہوتا

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۱

۶. ٹھکانے لگانا .

انعام چاروں طرف اس فکر میں مارے مارے پھر رہے تھے کہ کوئی خریدار مل جائے تو گھوڑی اونے پونے ٹال دوں .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۲

[س : تاریا (ت) (ति) तारय]

ٹالْوِین (سک ل ، ی مع) امث .

ہائڈروجن اور کاربن جو ٹولو اور تارکول سے نکلتے ہیں .

گیس کے علاوہ اس عمل کے دوران بعض نامیاتی اور غیر نامیاتی اشیاء بھی حاصل ہوتی ہیں مثلاً . . ٹالوین . . . امونیا وغیرہ .

۱۹۷۵ غیر نامیاتی کیمیا ، ۵۴۲

[انگ : Tolvene]

ٹالھی (سک ل) امذ.

ایک قسم کا شیشم جس کے درخت پنجاب میں بہت ہوتے ہیں اس کے پیڑ کی لکڑی بھوری اور بہت مضبوط ہوتی ہے، یہ عمارتوں میں لگتی ہے آلات زراعت وغیرہ بنانے کے کام آتی ہے (شبد ساگر).

[مقامی]

ٹالی (۱) امث.

جوان گائے یا بچھیا جو تین برس سے کم کی ہو اور بہت چنچل ہو؛ ایک قسم کا باجا، چھوٹی گھنٹی جو چوپائے وغیرہ کے گلے میں باندھی جاتی ہے: (دلال) آٹھ آنے کا سکہ، نصف روپیہ، دھیلی (شبد ساگر؛ پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ).

[س: تال + اِکا ताल + इका]

ٹالی (۲) امذ.

ٹہل کرنے والا؛ تاجر کا مال پھیری پھر کر بازار میں بکوانے اور معاملۂ تجارت کرنے والا دلال (اپ و، ۷: ۳۰).

[مقامی]

ٹالے امذ؛ ج.

ٹالا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

— بالے امذ.

ٹالا بالا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

اب اور کیا لکھوں تمھاری عنایت کا امیدوار ہوں ٹالے بالے جانے دیجیے.

۱۸۹۳ نشتر، ۸۳

غرض یونہی ٹالے بالے میں یہ دن آ گیا.

۱۹۳۷ خان صاحب، ۶۱

— بالے بتانا محاورہ.

حیلے حوالے کرنا، بہانے کرنا، ٹالنا.

ٹالے بالے ہی بتاتے تھے سدا تم میری جاں
دیکھ بابا آپ کا اب ہم نے گھر اچھا ہوا

۱۸۲۴ جرأت، ک، ۱: ۱۹۸

آغا صاحب نے بڑے تپاک سے مزاج پوچھا مگر ان کو بھی اس نے ٹالے بالے بتادیے.

۱۹۳۰ مس عنبرین، ۱۷

— بالے دینا محاورہ.

رک: ٹالے بالے بتانا.

کسی عنوان پیدل جانے کی حامی نہ بھری ٹالے بالے دیتے رہے.

۱۹۵۴ پیر نابالغ، ۷۶

— بالے سُننا محاورہ.

ٹال مٹول میں رہنا، حیلے حوالے میں رہنا.

روز کہتا ہے عریضہ اب لیئے جاتا ہوں میں
روز سنتا نامہ بر کے ٹالے بالے ناگزیر

۱۹۲۱ میخانۂ خلد، ۶۴

— بالے میں آنا محاورہ.

دھوکا کھانا، غلط بات پر یقین کر لینا.

وہ بھلا کب ٹالے بالے میں آنے والے تھے.

۱۹۳۶ محمد علی، ۲: ۲۵۵

— بتانا محاورہ.

باتوں میں ٹالنا، حیلے حوالے کرنا، ٹالنا.

شوہر بڑا ظالم تھا مگر میں اس کو ہمیشہ بہلاتی رہتی تھی... ٹالے بتاتی تھی.

۱۹۰۰ طلسم نو خیز جمشیدی، ۱: ۵۸۹

— (سے) نہ ٹَلنا محاورہ.

کسی طرح دفع نہ ہونا، دور نہ ہونا، ہٹانے نہ ہٹنا، ہو کر رہنا.

پہلے ہشام نے ٹالا مگر جب دیکھا کہ معاملہ ٹالے نہیں ٹلتا تو... حکم دیا کہ تم پوشیدہ طور پر اندلس جاؤ.

۱۸۹۴ ؟ مفتوح فاتح، ۳۳

فلک تھا دم بخود باد مخالف چل نہ سکتی تھی
خدا کی بات تھی ٹالے کسی کے ٹل نہ سکتی تھی

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۳: ۳۳۷

ٹام امذ.

(مراداً) انگریز.

یوں تو ہے شرم پیمبر کی انھیں بھی لیکن
جی میں ڈرتے ہیں کہ ناراض کہیں ٹام نہ ہو

۱۹۲۹ بہارستان، ۱۹۲

[انگ: Tom]

ٹامک (فت م) امذ.

رک: ٹمکی (پلیٹس).

[ہ: ٹامک टामक]

ٹامک ٹوئی (فت م و مج) امث.

قیاس، اٹکل، اندازہ.

سائنس کی تفسیر کائنات شہادت پر مبنی ہوتی ہے . . . شاعر کی تفسیر کائنات محض ظنی وقیاسی اور خیالی ٹامک ٹوئی پر مبنی ہوتی ہے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۱۲۹

[ٹامک ٹوئی ؟]

— ٹوئیے (ٹوئیاں) مارنا محاورہ .

اٹکل سے چلنا ، اندازے سے کام لینا ، قیاس آرائی کرنا ، اٹکل پچو کام کرنا .

ڈاکٹر اپنی طرف سے بہتیرے ٹامک ٹوئیے مارتے پھرتے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۵۸

کیا وہ یونہی اندھیرے میں ٹامک ٹوئیاں مارتا رہیگا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۰

ٹامی امذ .

گورا سپاہی ، انگریزی فوج کا سپاہی ، رک : ٹام ؛ پیار کا کلمہ نیز مجازاً .

حسینان یورپ کا ٹامی بنوں   بلا جام بس آج جامی بنوں

۱۹۰۷ انتخاب فتنہ ، ۲۱۳

[انگ : Tommy]

— گن (— فت گ) امث .

چھوٹی بندوق .

پولٹ کے آگے ٹامی گن چلانے والے سپاہیوں کا دستہ تھا .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۰۸

[ٹامی + گن (رک)]

ٹانا (شد ن) ف م (قدیم) .

رک : ٹانڈنا (پلیٹس) .

ٹانٹ (مغ) امث .

۱. چندیا ، کھوپڑی کی بالائی جلد یا حصہ .

گھٹی ہوئی ٹانٹ دیکھ کر خود بخود ہاتھ میں کھجلی ہونے لگتی ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۴۵

۲. سر ، کھوپڑی .

چمگادڑ ، ابابیل کی ٹانٹیں بھی پڑی ہیں
الّو کے پر اور گدھ کی . . . بھی پڑی ہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۶۹۷

ہاتھ لگ گئے تو . . . جوتہ سرکہ میں تر کیا ہوا ان کی ٹانٹ پر پڑے گا .

۱۹۱۹ غدر دہلی کے افسانے ، ۶ : ۱۱

[س : تنتری तन्त्री]

— پر ایک بال نہ رہنا محاورہ .

بہت جوتے لگنا ، ٹانٹ گنجی ہو جانا ؛ مفلس ہو جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— کے بال آڑانا محاورہ .

جوتیوں یا دھپوں کے مارے چندیا پر بال نہ رکھنا ، خوب چانٹے جڑنا ، دھولیں مارنا (فرہنگ آصفیہ) .

— کے بال اڑنا محاورہ .

سر گنجا ہونا ، سر پر بال نہ رہنا ؛ دیوالہ نکلنا ، پھُرکس نکلنا (فرہنگ آصفیہ) .

— کھجانا/کھجلانا محاورہ .

چندیا میں کھجلی اٹھنا ، سر میں سلسلاہٹ ہونا ، چانٹا کھانے کو جی چاہنا ؛ پٹنے کو جی چاہنا ؛ گھاٹا یا نقصان اٹھانے کا کام کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

— گنجی کر دینا محاورہ .

جوتوں سے سر کے بال اڑا دینا ؛ خرچ سے ادھیڑ دینا ، دیوالہ نکلوا دینا (فرہنگ آصفیہ) .

— گنجی ہونا محاورہ .

سر پر بال نہ رہنا (خواہ بوجھ اٹھاتے اٹھاتے خواہ جوتے کھاتے کھاتے) ، نہایت خرچ کرنے سے مفلس ہو جانا ، فضول خرچی سے برباد ہو جانا (فرہنگ آصفیہ) .

— میں پھوڑا اٹھنا محاورہ .

مت ماری جانا .

وہ بولے میاں تماری (تمھاری) ٹانٹ میں کوئی پھوڑا تو نئی (نہیں) آٹھا .

? نرالی آردو ، ۳۰

ٹانٹا (۱) (مغ) امذ .

رک : ٹنٹا .

سینا پھوڑ نے وہیں لگی جھوکنے
نہ سہ سک یو ٹانٹا لگی سوکنے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۱

ٹانٹا (۲) (مغ) امذ ؛ ~ ٹانٹھا .

موٹا ، مسٹنڈا ، توانا ، مضبوط .

ان کو توانا اور ٹانٹا دیکھ کر اس کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ جاتی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۹۶

[س : تنتر + کہ : तन्त्र + कः]

~ بنا ہوا ہے فقرہ .

مضبوط ہے ، قوی الجُثّہ ہے ، تگڑا ہے ، ہاتھ پانو میں ابھی بہت جان یا طاقت ہے (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۴) .

~ پن (~ فت پ) امذ .

مضبوطی ، مسٹنڈا پن .

دیہاتیوں کی توانائی اور ان کا ٹانٹا پن ہے محنت کی وجہ سے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۹

[ا : ٹانٹا + پن ، لاحقۂ کیفیت (رک)]

ٹان ٹان (مغ) امث .

رک : ٹائیں ٹائیں .

وہی کاں کاں وہی کیں کیں وہی ٹان ٹان اس کی

بات چھوڑی نہیں ہاں اک سِرِ مو کوے کی

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۶۳

[حکایت الصوت]

ٹانٹر (مغ ، فت ٹ) امذ .

کھوپڑی ، کپال (شبد ساگر) .

[رک : ٹانٹ ؛ ٹنَّر]

ٹانٹیا (مغ ، سک ٹ) امث .

رک : تَنیّا ، سرخ رنگ کی بھڑ (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۵۱) .

[مقامی]

ٹانٹھ (مغ) صف .

جو سوکھ کر کڑا ہو گیا ہو ، کرارا ، کڑا ؛ کٹھور ؛ رک : ٹانٹھا (شبد ساگر) .

ٹانٹھا (مغ) صف .

۱. **صحتمند ، جوان .**

پندرہ روز میں فوجی خاصے ٹانٹھے بھلے چنگے ہو گئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۲۲

ساٹھ سے اونچے پھر بھی ٹانٹھے چو بغلا پہنے . . . چھل بل کرنے نکلے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۳

۲. **طاقت ور ، مضبوط ، توانا .**

قریب جا کر دیکھا تو ایک سہنت دو اڑھائی سو برس کا سن و سال لیکن ٹانٹھا . . . نظر آیا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۶

خان بہادر سن و سال میں تو تھے شہزادہ صاحب کے لگ بھگ لیکن خوب مضبوط اور ٹانٹھے ساٹھے پاٹھے . . .

۱۹۴۴ مقالات ماجد ، ۲۹۶

[رک : ٹانٹا (۲)]

ٹانٹھائی (مغ) امث .

ٹانٹھا (رک) سے اسم کیفیت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[رک : ٹانٹھا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ٹانٹھی (مغ) صف ، مث .

ٹانٹھا (رک) کی تانیث .

ابھی تک خاصی ٹانٹھی کٹھوتا سی بنی ہے میرا ہاتھ پکڑے تو چھڑانا مشکل .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۳۰

کوئی پینسٹھ برس کی عمر ہو گی مگر خاصی ٹانٹھی تھیں .

۱۹۶۱ ہالہ ، ۲۶۲

[رک : ٹانٹھا + ی ، لاحقۂ تانیث]

ٹانچ (۱) (مغ) صف ؛ امذ ؛ امث .

بد مزاج ، منہ پھٹ ، گستاخ ، اکھڑ ؛ ٹیڑھا چلنے والا ؛ اپنے مطلب کے لیے دھوکا دینے والا ؛ جھگڑا ، تکرار ؛ کج روی ، مخالفت ، ضد ؛ مصیبت ، آفت ، پریشانی ؛ وہ رسی جس سے گھوڑے چوپائے کے اگلے دو پیر ملا کر باندھ دیے جاتے ہیں (اپ و ، ۵ : ۸۲ ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ترینچ तिर्यञ्च]

~ آنا محاورہ .

مصیبت آنا ، آفت آنا .

نتیجہ یہ ہوا کہ جب فلیٹ پر بھی ٹانچ آ گئی تو حواس گم ہو گئے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۷۸

— دینا محاورہ .

کسی ہتھیار سے ضرب یا چوٹ لگانا ، زخمی کرنا .

اگر رقیب اکیلا ملے کہیں شب کو
تو مارے تینوں کے دون اس کے سب بدن کو ٹانچ

۱۸۶۳ حافظ ہندی ، د ، ۲۴

— لانا محاورہ .

جھگڑا کرنا ، تکرار کرنا ، مقابلے پر آنا .

مجھ سے ٹانچ لائے تو دم بھر میں سیدھا کردوں گا .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۳۳۰

— لینا محاورہ .

(بہلا پھسلا کر یا دھوکا دے کر) پھانسنا ، اڑالینا .

اس کی جوروا کوئی ذات شریف ٹانچ لے گئے اسنے رپٹ لکھوادی .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۳۸۲

ہم نے سوچا اس کو کہیں ٹانچ لو .

۱۹۳۳ اخوان الشیاطین ، ۱۵۰

— مارنا محاورہ .

کسی کا دل پھیردینے والی بات کہنا ، دوسرے کا کام بگاڑنے والی بات کرنا ، رک : پھانچی مارنا (شبد ساگر) .

— نہ اٹھائی جانا محاورہ .

کسی کی اکڑفوں کی سہار نہ ہونا ، جھگڑے یا تکرار کی برداشت نہ ہونا (جامع اللغات) .

ٹانچ (۲) (مغ) امث .

ہاتھ پیر کا سُن پڑجانا یا سوجانا (شبد ساگر) .

اف : دھرنا ، پکڑنا ، ہونا .

[مقامی]

ٹانچ (۳) (مغ) امث .

ٹانکا ، سلائی ، ٹنکی ہوئی ؛ چکتی ، تھگلی ؛ چھید ، سوراخ (شبد ساگر) .

[رک : ٹانک (۲)]

ٹانچا (مغ) امذ .

پچھلے پیر کا پٹھا ، کونچ .

اونٹ جیسے اونچے جانور کا گلا پکڑنا اور گرا لینا آسان نہیں ہے پچھلے پیروں کے پٹھے جن کو ٹانچے کہتے ہیں کاٹ دینا مقابلتاً آسان کام ہے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۲۵

[مقامی]

ٹانچڑا (مغ ، سک چ) صف .

اکھڑ ، کج طبع ، بد خو ؛ شوخ و گستاخ ، اپنا مطلب نکالنے کے لیے ہر طرف گھومنے اور پھرنے والا ؛ ضدی ، خود سر ، تکلیف دہ ، دھوکے فریب سے حاصل کرنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)

[رک : ٹانچ (۱) + س : ر + کہ : क + ड़]

ٹانچنا (۱) (مغ ، سک چ) ف م .

۱. پھانسنا ، جل میں لینا .

اسے کسی طرح ٹانچو تو کام چلے .

۱۹۲۶ نوراللغات

۲. (رقم وغیرہ) وصول کرنا ، تحصیل کرنا .

پولیس نے اچھی رقم ٹانچی .

۱۹۲۶ نوراللغات

۳. ٹانگیں مارنا ، ٹیڑھا چلنا ؛ کبوتر کے جوڑے کا مستی اور خوشی کی حالت میں ٹانگیں مارتے ہوئے سینہ ابھار کے چلنا ، پھولا ہوا پھرنا ، اکڑنا ، اینٹھنا ، مقابلے پر آنا ، منڈلانا ، چکر لگانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ مخزن المحاورات) .

[ٹانچ (۱) (رک) سے]

ٹانچنا (۲) (مغ ، سک چ) ف م .

ٹانکنا ، سینا ؛ کاٹنا ، تراشنا ، چھیلنا ، چھانٹنا (شبد ساگر) .

[رک : ٹانکنا]

ٹانچی (۱) (مغ) امث .

وہ لمبی تھیلی جس میں روپئے ڈال کر کمر میں باندھ لیتے ہیں ، ہمیانی (شبد ساگر) .

[س : ٹنک टङ्क (= روپیہ) سے]

ٹانچی (۲) (مغ) امث .

رک : ٹانچ (۱) ، پھانچی (شبد ساگر) .

ٹانچی (۳) (مغ) امث .

رک : ٹنکی ، ٹانکی .

اس کشتی میں ایک بڑی ٹانچی اور ٹانچی کے اندر ہاتھ سے چلنے والا پمپ لگا ہوا تھا .

۱۹۶۱ کیمیاوی سامان حرب ، ۶۲

ٹانْڈ (۱) (مغ) امث ، امذ ؛ ~ ٹانڑ .

۱. (i) **مچان جس پر بیٹھ کر باغات اور کھیتوں کی رکھوالی کرتے ہیں ، چبوترا ، پلیٹ فارم .**

ٹانڈ میڑا مچان وقت پک جانے کھیتی کے ایک آدمی واسطے رکھوالی کے اسپر بیٹھتا ہے چار لکڑی بلند ہوتا ہے .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۲۰

(ii) **ٹٹی .**

وہ وہ ہے جس نے پیدا کیا باغوں کو ٹانڈ پر پھیلے ہوئے اور بغیر ٹانڈ کے کھڑے ہوئے .

۱۸۹۸ سر سید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۱ : ۵ ، ۹۱

۲. **دیوار میں لگا ہوا تختہ .**

ٹانڈ : وہ حصہ جو . . . سامان رکھنے کے لیے بنوایا جاتا تھا.

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۲۱

۳. (بندھانی) **قد سے اونچی چنائی کے لیے معمار کے بیٹھنے اور تعمیری مسالہ رکھنے کا اڈا جو بلیاں گاڑ کر بنایا جاتا ہے ، پاڑ ، پینٹ ، پیٹ ، مچان** (اپ و ، ۱ : ۹۳) .

۴. رک : **ٹانڈا ، اسباب ، سامان .**

حالت عمارت و گنجائش دفتر . . . ٹانڈہائے دفتر . . . مال خانہ .

۱۸۹۴ ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۹

[س : تنتر तन्त्र]

ٹانْڈ (۲) (مغ) امث .

ایک قسم کا زیور جو بازو پر باندھتے ہیں ، (رک) ٹاڈ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تاڈہ : ताडि]

ٹانْڈا (۱) (مغ) امذ ؛ ~ ٹانڈہ .

۱. **تاجروں کا کارواں .**

اتنے میں ملک شام کا ٹانڈا تجارت کا غلہ لیکر آیا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۰۰

۲. **مویشیوں کی قطار** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۳. **خانہ بدوشوں کا قافلہ .**

تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا کہ جنگل میں کنجروں کا ٹانڈا آپڑا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۲۶

لوٹ لیا بنجارا بن میں ٹانڈا لدا ہوا سارا بن میں

؟ قاسم (پیغمبران سخن ، ۳۹)

۴. (i) (مجازاً) **خاندان ، کنبہ ، قبیلہ .**

تین دن سے ٹانڈے کا ٹانڈا پڑا ہوا ہے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵

(ii) **ٹھکانا ، محلہ .**

ایک تھرڈ کلاس چمرخ سی جو ٹانڈہ چھوڑ کر سیتارام کے بازار میں رہنے لگی تھی .

۱۹۳۴ عزمی ، انجام عیش ، ۶۲

۵. **مال و اسباب ، ساز و سامان .**

اسی ادھیڑ بن میں اگر ٹانڈا ہاتھ آئے تو کپڑوں کی کد جائے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۹۴

تلوار سے مطلب نہ کھانڈے سے غرض
موسن سے سروکار نہ ٹانڈے سے غرض

۱۹۳۴ غالب شکن ، ۳۲

۶. (مجازاً) **آخرت کے لیے نیک اعمال ، زاد آخرت .**

ارے سودا کرو سودا کرو تم
خدا کی یاد سے ٹانڈا بھرو تم

۱۸۱۹ مثنوی ہیررانجھا (صوفیائے بہار اور اردو ، ۶۷)

[س : تنتر + کہ : तन्त्र + क]

— بیچنا محاورہ .

مال تجارت فروخت کرنا ، ساز و سامان ختم کر دینا .

قینچی نے اجل کی سب طنابیں کاٹیں
دلال قضا نے مفت ٹانڈا بیچا

۱۹۲۷ میخانۂ خیام ، ۱۷

— بھانْڈا (— مغ) امذ .

مال و اسباب (جامع اللغات) .

[ٹانڈا + بھانڈا (رک)]

— جمانا محاورہ .

تجارت کی غرض سے ایک جگہ جمع ہونا ، سامان جمع کرنا .

ٹانڈا جمانا (دکھنی) بنجاروں کے ٹانڈوں کے ذریعہ سے غلے کے لانے لیجانے کا انتظام کرنا .

۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۱۲۳

— ڈالنا محاورہ .

(قافلہ کا) **ڈیرہ ڈالنا ، ٹھہرنا ، قیام کرنا .**

جہاں رات ہوگئی وہیں ٹانڈا ڈال دیتے ہیں .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۱۶

— لادنا محاورہ .

گھر کا سارا اسباب اور جورو بچوں کو کہیں باہر لے جانا ، اسباب باندھ کر سفر کو جانا ، سفر کی تیاری کرنا ، (مجازاً) مرنا ، چل دینا ، سدھارنا ، رحلت کرنا ، دوسرے جہان کے سفر کو روانہ ہونا ، کوچ کرنا .

دیکھیے بھٹکاؤ کیا قسمت میں ہیں قائم ، کہ یار
لاد ٹانڈا چل بسے اب تک میں تیاری نہ کی
۱۷۹۳ قائم ، ک ، ۱ : ۱۹۰

— لدنا محاورہ .

ٹانڈا لادنا (رک) کا لازم
لد چکا اس جہاں سے ٹانڈا
اب نہ امید زندگانی ہے
۱۹۰۰ قتل نظیر ، ۴

ٹانڈا (۲) (مغ) امذ .

(آبپاشی) رک : ٹانڈ (اپ و ، ۲ : ۱۶۳) .

ٹانڈی (مغ) امث .

ٹانڈ (رک) کی تانیث (جامع اللغات) .

ٹانڈے کا نایک امذ .

کسی گروہ کا سردار ، کسی قافلے یا کارواں کا سر کردہ ، مربی ، وارث (مخزن المحاورات ، ۲۳۰) .

ٹانڈھ (مغ) امث .

رک : ٹانڈ (۱) (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ٹانڑ (مغ) امذ .

رک : ٹانڈ (۱) ؛ گلی ڈنڈے کے کھیل میں گلی پر ڈنڈے کی ضرب ، ڈولا (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

ٹانڑا (۱) (مغ) امذ .

رک : ٹانڈا (۱) (شبد ساگر) .

ٹانڑا (۲) (مغ) امث .

کنکریلی مٹی ، کنکریلی مٹی (شبد ساگر) .
[مقامی]

ٹانڑا (۳) (مغ) امذ .

بازو پر پہننے کا عورتوں کا زیور ، رک : ٹانڈ (۲) (شبد ساگر).

ٹانڑا (۴) (مغ) امذ .

ایک قسم کا ہرے رنگ کا کیڑا جو اناج وغیرہ میں لگ کر اس کو نقصان پہنچاتا ہے (شبد ساگر) .
[س : تنڈ तण्ड]

ٹانڑی (۱) (مغ) امث .

ٹانڑ (رک) کی تانیث ، ٹانڈی (پلیٹس) .

ٹانڑی (۲) (مغ) امث .

ڈلی (شبد ساگر) .
[مقامی]

ٹانس (مغ) امث .

ہاتھ یا پیر کے بہت دیر تک مڑے رہنے کے سبب نسوں کی سکڑن یا تناؤ جس سے پھنسنے کی سی تکلیف ہونے لگتی ہے (یہ تکلیف ایک لمحہ کے لیے ہوتی ہے) (شبد ساگر) .
اف : چڑھنا
[ہ : ٹانس टाँस]

ٹانسل (سک ن ، کس س) امذ .

حلق کی بادام نما گلٹی ، لوزہ ، غدود .
ٹانسل گلٹی اور حلق کی لعاب دار جھلی سوج جاتی ہے .
۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۲۰۱
ٹانسل گلے کی گلٹی یا غدود کے معنی میں طبی اصطلاح کی حیثیت سے بول چال میں آتا ہے .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۲
[لاط : Tonsillae]

ٹانسنا (مغ ، سک س) ف ل .

رک : ٹانچنا ، ٹانکنا (شبد ساگر) .

ٹانک (۱) (مغ) امث ؛ امذ .

۱. چوبیس رتی کا وزن ، چار ماشہ ایک رتی کا وزن جو ہونے چھ رتی کا ماشہ فرض کرنے سے قرار پاتا ہے .
ہای یک ٹانک اے گوشت کا فور دوی
عنبر دو درم مشک کا چور دوی
۱۶۱۴ بھوگ بل (ق) ، ۷۸
یہ پانچوں چیزیں ایک ٹانک ... گولیاں برابر ماش کے بنائے.
۱۸۴۳ مفید الاجسام ، ۱۷
آصف خاں نے ایک لعل جو سات ٹانک کا وزن میں تھا ، بادشاہ کی نذر میں دیا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۶۰

۲.(i) پانچ سیر وزن سے کمان کی قوت جانچنے کا طریقہ (عام طور پر کمان کے چلے میں ایک معین وزن لٹکا دیا جاتا ہے اگر وزن سے کمان کے سرے مرکز کی طرف جھک جائیں تو کمان کمزور تڑپ کی سمجھی جاتی ہے ، معمولی کمان کے لیے پانچ سیر وزن اس کی جانچ کا معیار سمجھا جاتا ہے اور ایک ٹانک کمان وغیرہ کہلاتا ہے) .

شانے پہ تھی شقی کے وہ دو ٹانک کی کمان
چار آئینہ وہ پہنے تھا بر میں کہ الامان

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۹

تیس ٹانک کمان کھینچنے پر قادر تھے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۲

(ii) تیر اندازوں کی اصطلاح میں ٹانک پانچ سیر کے وزن کو کہتے ہیں (ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۳۱) .

۳. (ہندو) حصہ ؛ جانچ ، انداز ، آنک (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۴. لوہے کی کیل ، ٹانکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۵. ملونی ، کھوٹ ، ملاوٹ ، لاگ .

خواہ کسی قسم کا زیور ہو (طلائی یا نقرئی) سوائے معدودے چند کے تقریباً سب میں ٹانک یعنی لاگ ہوتی ہے .

۱۹۰۳ عصر جدید، دسمبر ، ۴۷۸

[س : ٹنکہ : टङ्क]

ٹانک (۲) (مغ) امث .

ٹانکنا (رک) سے مرکبات میں مستعمل .

۱. سیون ، بخیہ ، رک : ٹانکا (۱) (جامع اللغات) .

۲. لکھاوٹ ، لکھنا ، لکھنے کا ڈھنگ ، قلم کی نوک ، لکھنے کا ڈنک (شبد ساگر) .

— دینا محاورہ .

۱. رک : ٹانک لینا ، یاد داشت کے واسطے لکھ دینا .

قلم اور دوات اور کاغذ دیجیے میں اس کو ٹانک دوں گا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۱۲

میں نے ان سب کو انتخابی صدری میں دل کے پاس ٹانک دیا ہے .

۱۹۲۳ (دیباچہ) انتخاب توحید ، الف ۹

۲. سی دینا ، ٹانکے لگا دینا .

بدھو نفر کے منہ کو چودہ ٹانکوں سے ٹانک دو .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۷

— رکھنا محاورہ .

رک : ٹانک لینا .

اے قلم تو ٹانک رکھ زور کمان بو تراب

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

— لینا محاورہ .

۱. سی لینا ، ٹانکا لگانا .

نعلین مبارک ٹوٹ جاتی تو خود بدولت ہی ٹانک لیتے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۶۶

۲. کسی رقم یا بات کو درج کر لینا ، یاد داشت کے لیے لکھنا ، درج کرنا ، لکھ لینا .

ہر اسٹیشن کو اٹھ کر دیکھتا تھا اور اس کا نام پڑھ کر پنسل سے اپنی یاد داشت کی کتاب میں ٹانک لیتا تھا .

۱۹۰۷ ، مخزن ، دسمبر ، ۵

ٹانِک (کس ن) امذ ؛ صف .

۱. مقوی دوا ، قوت افزا شے .

تقویت کے لیے کوئی انگریزی ٹانک استعمال کرنے کا قصد ہے جس سے خون کی تولید زیادہ ہو .

۱۸۹۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۳۷

ایسی حالت میں ٹانک وغیرہ مقویات مضر ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۶۲

۲. فرحت بخش ، مفرح .

میرے لیے ایسی حالت میں تمھارے خط ٹانک کا کام کرتے ہیں .

۱۹۵۲ زہر لب ، ۲۳۳

[Tonic : انگ]

ٹانکا (۱) (مغ) امذ ؛ ~ ٹانکہ .

۱.(i) سیون ، سلائی ، سوئی تاگے کا ایک دفعہ کپڑے میں سے نکلنا ، (کشیدہ کاری) پھندا ، سلائی کے سلسلے کی ایک آنٹ ، پھیر .

ٹانکا ٹوٹا ہوگا اور سیون بھی ادھڑ گئی ہوگی .

۱۷۹۷ لطائف السعادت ، ۳۸

گریباں کیا کہ چاک سینہ پر بھی
جنوں کے ہاتھ سے ٹانکا نہ پایا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷

کیکری تمھاری مجھے پسند ہے ٹانکا تمھارے ہاتھ کا مجھے بھاتا ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۰

(ii) (عموماً جمع میں) زخم کی سلائی ، زخم پر لگائے ہوئے ٹانکے .

چرایا ہے تری شمشیر سیں از بسکہ پانی کو
ہر اک دم موج زن ہوتا ہے میرے زخم کا ٹانکا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۱۰

لگا ہے دست قاتل سے جگر پر زخم یہ کاری
کہ دل پھٹنے لگا جراح کا دیتے ہوئے ٹانکا

۱۸۲۶ معروف ، ۵ ، ۷

دسویں دن ٹانکے کھولے گئے .

۱۹۰۳ حیات شبلی ، ۴۶۳

(iii) دھات جوڑنے کا مسالا ، ایسی دھات جو جوڑ سے مل کر ایک جان ہو جائے اور تپانے سے نہ کھلے (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

اور تالیے کے ٹانکے سے سنار سونے کو جوڑتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون ، ۱۹۸

ٹانکا ہمیشہ صندوق میں رکھنا چاہیے کیونکہ ہوا سے اس پر مضر اثر پیدا ہوتا ہے .

۱۹۳۸ انجینری کالج کے عملی چالیس سبق ، ۷۷

۲. وہ جڑی ہوئی کھل جس سے دو چیزیں (خصوصاً دھات کی چادریں) ایک دوسرے سے جڑی رہتی ہیں ، جوڑ ملانے والی کھل یا کانٹا (شبد ساگر) .

۳. زیور اور برتنوں کا جوڑ اور پیوند .

خالص سونا اس قدر نرم ہوتا ہے کہ وہ نقش و نگار کا متحمل نہیں ہو سکتا ، اس مصلحت سے اور ٹانکے کی غرض سے اس میں آمیزش کی ضرورت واقع ہوتی ہے .

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۷۶

۴. حوض ، تالاب جس میں پانی جمع کر لیتے ہیں ، لنکی (رک) .

صحن مسجد میں ایک ٹانکا پانی کا بھی بنا ہوا ہے .

۱۸۷۲ تاریخ بھوپال ، ۲ : ۵۲

مسجد کے صحن میں پانی کے ٹانکے ہیں ، جن میں برسات کا میٹھا پانی بھرا رہتا ہے .

۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، ۷۸

۵. (جوتے یا کپڑے وغیرہ کا) پیوند ، جوڑ .

دلی کے بانکے جن کی جوتی میں سو سو ٹانکے .

۱۹۲۶ نوراللغات

[س : ٹنک + کہ : टङ्क + क]

— اُٹھانا/دَبانا محاورہ .

(رفوگری) رفو کے تاروں کو تانے بانے کے طور پر اس طرح بھرنا کہ طول کے تاروں میں عرض کے تار ڈالتے وقت ایک تار چھوڑ کر بھرا جائے (اپ و ، ۲ : ۱۶۱) .

— اُدَھڑنا/اُودَھڑنا محاورہ .

ٹانکا اُدھیڑنا (رک) کا لازم ، ٹانکا ٹوٹ جانا ، سیون کھلنا ، زخم کھلنا ؛ رک : ٹانکے اُدھڑنا .

تھا آرزو فریب تسلی رفوئے خام
آئی ہنسی جو زخم کو ٹانکا اودھڑ گیا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۵۱

— اُدھیڑنا محاورہ .

سلائی توڑ دینا ، سیون بیکار کر دینا ؛ رک : ٹانکے ادھیڑنا .

آئی بہار چل کے رفوگر کو چھیڑئے
ہنس ہنس کے چاک جیب کے ٹانکے ادھیڑیے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۳۰

— بھَرنا محاورہ .

۱. سینا ، پھٹا پرانا کپڑا سینا ، مرمت کرنا .

کپڑے کی دیوانی تھی مگر آٹھ آٹھ دن بھی ٹانکا بھرنے کی مہلت نہ ملتی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۵

اب سلسلے وار برابر برابر ٹانکا بھرتی جاؤ .

۱۹۳۶ کڑھت کی قسمیں ، ۱۰

۲. (مجازاً) زخم سینا ؛ عیب پوشی کرنا ؛ تسلی دینا (جامع اللغات) .

— پانا اسم .

محبت ، یارانہ ، پیار (جامع اللغات) .

[ٹانکا + پانا (رک)]

— پانا مِل گیا فقرہ .

صلح ہو گئی ، جھگڑا ختم ہو گیا (جامع اللغات) .

— پھیرنا محاورہ .

رک : ٹانکا بھرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— توڑنا محاورہ .

کپڑے کو پورا سینا ، سلائی ختم کر کے دھاگہ جس سے سلائی ہو رہی تھی توڑنا .

اُدھر موذن نے اذان دی ادھر اس نے ٹانکا توڑا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۰

— ٹوٹنا محاورہ .

سیون ٹوٹ جانا ، سلے ہوئے زخم ادھڑ جانا ؛ رک : ٹانکے ٹوٹنا .

دل کی طپش سے زخم جگر کا رات جو ٹانکا ٹوٹ گیا
طائرِ جاں جو رشتہ پا تھا فرصت پا کر چھوٹ گیا
۱۸۵۴ ذوق ، ۵ ، ۹۱
خیر ہوئی اے جنبش مژگاں زخم کا ٹانکا ٹوٹا ہوتا
۱۹۳۱ گل کدہ ، عزیز ، ۴۲

— جھالنا محاورہ .

کسی برتن یا زیور کو ٹانکے سے جوڑنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— دوڑانا محاورہ .

ٹانکا دوڑنا (رک) کا تعدیہ (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

— دوڑنا محاورہ .

(جھلائی) ٹانکے کا جوڑ پر پھیلنا اور جوڑ کی درز میں بھر جانا (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

— دینا محاورہ .

۱. (زخم وغیرہ کو) سینا ، رک : ٹانکا لگانا ، جوڑنا .

رہنے دے بس یوں ہی اے جراح تو ٹانکے نہ دے
ہنستے ہیں چاک گریباں زخم دامن دار پر
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۱
اگر ٹوٹی ہوئی ہڈی پر الومنیم دھات کا ٹانکا دیا جائے تو ہڈی جلد جڑ جائے گی .
۱۹۰۸ انتخاب فتنہ ، ۲۴۳

۲. ٹوٹے برتن وغیرہ یا دھات کو مسالے سے جوڑنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— کاٹ لینا/کاٹنا محاورہ .

ٹانکے کی قیمت کاٹ کر زیور کے دام دینا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— کھانا محاورہ .

۱. ٹانکا قبول کرنا ، ٹانکا لگنا .

ہم سے دل درد محبت کا دکھایا نہ گیا
زخم کھایا کئے ٹانکا کبھی کھایا نہ گیا
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۳

کھا نہیں سکتا ہے ٹانکا یہ کلیجے کا ہے گھاؤ
سوئی میں ہو آنکھ کا ڈورا پرونے کے لیے
۱۹۲۸ سریلی بانسری ، ۱۵۷

۲. ٹانکا لگنے کی قابلیت ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— کھلنا محاورہ .

۱. کسی قسم کی سیون کھلنا یا ٹوٹ جانا ؛ زخم شق ہوجانا .

جنوں کے ہاتھ سے پھر اے رفوگر
کھلے گا زخم کا ہر ایک ٹانکا
۱۹۰۲ کلیات رعب ، ۲۲
مرے سرجن کا منہ پھر آج کچھ اترا ہوا سا ہے
یقیناً کھل گیا ہے زخم دل کا پھر کوئی ٹانکا
۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۶۲

۲. بھید کھل جانا ، راز ظاہر ہونا ؛ عیب کھلنا (جامع اللغات) .

— لگانا محاورہ ، ج : ٹانکے لگانا .

۱. (i) کسی چیز کو جوڑ دینا ، سی دینا .

دوسرے روز صبح کون اس نے پھر اپنی دکان کھولی اور سینے بیٹھ گیا ، وہ ایک ٹانکا لگاتا اور کھڑکی کی طرف دیکھتا .
۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۲۵

(ii) جھال لگانا ، دھات کا ٹانکا لگانا .

تینوں تابوتوں کو بند کرکے ٹانکا لگا دیا گیا .
۱۹۰۸ نپولین اعظم ، ۵ : ۴۴۰

۲. زخم سینا .

جو ٹانکے لگے ساٹھ یا چار کم
اوس ہوشیار کا آیا غفلت میں دم
۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۰
عورتیں جب کبھی اپنے خاندان کے مرد کی بابت سنتی تھیں ... کہ فلاں نوجوان آدمی کے دس ٹانکے رن میں لگائے گئے تو اس دن گھی کے چراغ جلاتی تھیں .
؟۱۸۹۴ کامنی ، سرشار ، ۷
ان دونوں لبوں کو ملا کر ٹانکے لگاؤ .
۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۶۴

۳. ٹوٹے ہوئے برتنوں یا زیوروں میں جوڑ لگانا .

ٹانکا لگانے سے مراد وہ طریقہ ہے جس سے دو دھاتوں کو کسی پگھلی ہوئی بھرت کے ذریعے سے ... جوڑ دیا جائے .
۱۹۴۸ انجینئری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۲۷

۴. پرند کی آنکھیں سی دینا .

غضب ہے نامہ بر اس غیرت بلقیس کو دیکھے
کوئی ہد ہد کی آنکھوں میں لگا دے ایک اک ٹانکا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵

۵. (ہند) دو شخصوں میں ملاپ کرا دینا ، دوستی کرانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۶. نسبت کرا دینا ، شادی کرا دینا (جامع اللغات) .

— لگنا محاورہ .

۱. ٹانکا لگانا (رک) کا لازم ، جڑنا ؛ زخم کا اندمال ہونا .

ہر چند کہ درماں ہی نہیں عشق بتاں کا
زخم دل مجروح پہ لگتا نہیں ٹانکا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۴۰ .

ٹانکے وہ لگ رہے ہیں جو کروٹوں میں ٹوٹیں
بخیے جو فطرتی تھے وہ اب ادھڑ رہے ہیں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳۸۰ .

۲. کسی چیز کا بہنا یا ٹپکنا بند ہو جانا یا رک جانا .

رشتۂ آہ سے ہم نے بھی دل و جاں ٹانکا
لگ سکا تجھ سے نہ اسے سوزن مژگاں ٹانکا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۶۳

— مارنا محاورہ .

۱. ٹانکا لگانا ، موٹی سلائی کر دینا (ا پ و ، ۲ : ۱۳۴) .

۲. سلائی کرنا .

صبح سے شام تک ایک ٹانکا مارنے کی چھٹی نہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات

— نکلنا محاورہ .

ٹانکے کا قائم نہ رہنا ، ٹانکا ادھڑ جانا (ا پ و ، ۳ : ۲۲).

ٹانکا (۲) (مغ) امذ .

پتھر کاٹنے کی چوڑی چھینی (شبد ساگر) .

[س : ٹنک टङ्क]

ٹانکا ٹوک (مغ ، و مع نیز مج) صف .

رک : ٹارا ٹوک .

جس کے پاس خدا کا دیا ہوا کوئی ٹانکا ٹوک ڈنڈی کا تلا ہوا قاعدہ نہیں انہیں بیشک . . . قانون بنا لینا چاہیے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۱ : ۳

[رک : ٹانک (۱) + تول (رک)]

ٹانکا ٹوئیاں مارنا محاورہ .

رک : ٹامک ٹوئیاں مارنا .

میں یہاں سے لوٹا اور ٹانکا ٹوئیاں مارتا ہوا ایک ایسی گلی میں پہنچا جہاں کچھ روشنی تھی .

۱۹۲۵ موجودہ لنڈن کے اسرار ، ۵۷

ٹانکَر (مغ ، فت ک) امذ .

بدکار ، بدچلن (پلیٹس) .

[س : ٹانکر टांकर]

ٹانکَم ٹُونک (مغ ، فت ک ، و مع نیز مج ، مغ) م ف ؛ صف .

بالکل صحیح ، ٹھیک برابر ؛ رک : ٹانکا ٹوک .

سوا سو کا بل لا منیم جی نے حاضر کیا ... رقم ٹانکم ٹونک نکلی .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۱۲

ٹانکَن (مغ ، فت ک) امث .

رک : ٹانک (پلیٹس) .

[س : ٹنکہ टङ्क]

ٹانْکْنا (مغ ، سک ک) ف م ؛ ~ ٹاکنا .

۱. ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملا کر ٹانکا بھرنا ، موتی بنت لچکا وغیرہ سوئی تاگے سے لگانا ، سینا .

مجھے دیکھ منہ کو نہ ڈھانک لے کبھی ٹک ادھر بھی تو جھانک لے
مرے چاک دل کو بھی ٹانک لے اسی دامن اپنے کے چاک سے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۴

چمن میں حکم نشاط مدام لائی ہے
قبائے گل میں گہر ٹانکنے کو آئی ہے

۱۹۰۵ بانگ درا ، ۹۲

۲. جوڑنا ، جھالنا (نوراللغات) .

۳. نتھی کرنا ، شامل کرنا ، لگانا ؛ مشغول کرنا .

اس تن کوں تو وو خاصاں مکے میں پانچ وقت نماز کوں ٹاک سکتے ہیں .

۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، وجودیہ ، ۳

فرقت دوری سے ہم رہتے ہیں ہرسوں علیل
جب نہ ملا کوئی تو ہم نے یہ ٹانکا مرض

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۴۳۴

۴. یادداشت لکھنا ، درج کرنا ، لکھنا ، تحریر کرنا .

میر حسن نے کیا ہی اچھا مضمون توحید میں ٹانکا ہے .

۱۸۷۶ تحقیقات چشتی ، ۱

حضرت جمال کے بہت سے شعر جو بزرگوں سے سنے تھے چند سال پیشتر تک وہ سب یاد تھے افسوس ہے کہ ٹانک نہ لیئے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۶۷

۵. (عوام) (قرضی وغیرہ) دینا، داخل کرنا، لگانا (نوراللغات).

۶. ٹانکا لگانا، سینا.

موچی سے کہا: بھئی ہم تمہیں خوش کر دیں گے جلدی سے جوتی ٹانک دو.

۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۲۵: ۶

۷. (عوام) کھا جانا، ہضم کر جانا.

سیر بھر جلیبیاں ٹانک گیا.

۱۹۲۶ نوراللغات

۸. زخم سینا.

آیا جراح کہ زخموں کو ہمارے ٹانکے
کہا حاتم نے کہ حسرت تھی مجھے ان کو نہ سی

۱۷۸۲ حاتم، دیوان زادہ (ق)، ۲۱۳

سوراخ پر عرق گومہ لگانے بعد اس کے زخم کو ٹانک دے.

۱۸۳۸ مفید الاجسام، ۳۰

[س : ٹنکیا (تِ) (ت) टङ्क्य (ति)]

ٹانکنی (مغ، فت ک) امث.

رک: ٹانک (پلیٹس).

ٹانکہ (مغ، فت ک) امذ.

رک: ٹانکا.

جو ٹانکہ لیں اس میں موتی پرو لیں.

۱۹۳۵ اونی کام سلائیوں سے، ۴۷

ٹانکی (۱) (مغ) امث.

۱. رخانی، چھینی، پتھر کی سطح صاف کرنے کا انگلی کے برابر موٹا دھار دار اوزار جو پانچ چھ انچ لمبا اور چپٹے منھ کا ہوتا ہے.

سنگ تراشوں کی چھینیوں اور ٹانکیوں کی دھڑا دھڑ سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی تھی.

۱۹۳۳ مضامین فراق، ۱۵۲

۲. تربوز یا خربوزے کی تراش جس سے پھل چکھ کر اس کی ترشی یا شیرینی کا اندازہ لگایا جاتا ہے، مشک یا پکھال کا معمولی چھوٹا پیوند (جامع اللغات؛ اپ و، ۱: ۱۹۸).

۳. چھید، سوراخ، گڑھا؛ فالتو زمین.

کھلا موسم آجائے تو پاس کی ٹانکی میں کچھ اناج بو دیں.

۱۹۳۱ نہتا رانا، ۱۶۶

۴. آتشک یا سوزاک کا زخم، ایک قسم کا پھوڑا (نوراللغات؛ پلیٹس).

۵. دندانہ، دانتا (نوراللغات).

[س : ٹنک + اکا टङ्क + अका]

ـــ بجنا محاورہ.

(کنایۃً) سنگ تراشی کا کام ہونا، عمارت کا چنا جانا یا ڈھایا جانا (نوراللغات).

ـــ دینا/لگانا محاورہ.

۱. خربوزے یا تربوز میں سے چھوٹی قاش تراشنا تاکہ اس کو چکھ کر ترشی یا شیرینی کا اندازہ لگایا جا سکے.

اس پہ معلوم ہوتا ہے ... ٹانکی دیا ہوا تربوز

۱۹۲۷ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۱۳: ۱۰

۲. سینڈھی (تاڑ کا رس) نکالنے کے لیے درخت کو گودنا، کچوکے لگانا.

درختوں میں بے احتیاطی کے ساتھ ٹانکی لگائی جاتی ہے.

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل، ۶۹

۳. کچھ رات رہے مسافر کو کوچ کے واسطے ترغیب دینا (اپ و، ۸: ۱۸۱).

ٹانکی (۲) (مغ) امث.

رک: ٹنکی، لکڑی یا لوہے کا ظرف جس میں رقیق شے (پانی وغیرہ) بھر کر رکھی جائے؛ دو پتھروں کو ملا کر بنایا ہوا حوض.

ٹانکی اردو میں دھات کے اس بڑے ظرف کے لیے مستعمل ہے جس میں پانی، گیس یا تیل بھرا جاتا ہے.

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۵۰

[انگ : Tank ←]

ٹانکی (۳) (مغ) امث.

رک: ٹاکی (سند کے لیے دیکھیے ٹانکی پھیرنا).

ـــ پھیرنا محاورہ.

سوکھی جھاڑو سے صفائی کرنے کے بعد پٹ سن سوت کی لچھیوں یا کپڑے کی دھجیوں وغیرہ کی گیلی جھاڑو فرش کو چمکانے کے لیے پھیرنا، پونچھا لگانا.

وہ کوئی جواب دیے بغیر نہایت اطمینان سے ... فرش پر ٹانکی پھیرتی رہتی

۱۹۶۸ سہ ماہی، فنون، ۶: ۹

ٹانکے (مغ) امذ ؛ ج .

ٹانکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

جو ٹانکے لگے ساٹھ میں چار کم
اس ہشیار کا آیا غفلت میں دم

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۰

خمیازہ کش رہے ہے اے مہر شوق سے تو
سینے کے زخم کے کہو کیونکر رہیں گے ٹانکے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۱۱

جوتی پھٹ جاتی تو خود گانٹھ لیتے تھے ، ڈول میں ٹانکے لگا دیتے تھے .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۳۳۰

ـــ اُدَھڑ جانا/اُدَھڑنا محاورہ .

سلائی ٹوٹ جانا ، بخیہ ادھڑنا ؛ حقیقت کھلنا ، اندر کا عیب معلوم ہونا ؛ غریب ہو جانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ـــ اُدھیڑنا محاورہ .

۱. سیون کھولنا ، ٹانکے توڑنا .

آئی بہار چل کے رفوگر کو چھیڑیے
ہنس ہنس کے چاک جیب کے ٹانکے ادھیڑیے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۲۳۰

جراح میرے زخم کے ٹانکے نہ کاٹ ڈال
رہ رہ کے کچھ ادھیڑ کہ ایذا بھی کم رہے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۷۰

۲. حقیقت کھولنا ، قلعی کھولنا ؛ عاجز کرنا ، پرا دینا (نوراللغات) .

ـــ آنا محاورہ .

زخم ، سلنا یا سیا جانا .

وہ سخت زخمی ہے . . . تین جگہ ٹانکے آئے ہیں .

۱۹۶۶ 'جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۹ : ۷

ـــ توڑنا ف م ؛ محاورہ .

رک : ٹانکا توڑنا معنی نمبر ۱ .

خوش ہیں کتنے دل کے ٹانکے توڑ کر
دیکھنی ہیں زخم کی گہرائیاں

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۲۰۴

ـــ ٹوٹنا ف م ؛ محاورہ .

ٹانکا توڑنا (رک) کا لازم .

اس کی تدبیر کے مرہم سے زخم اختلاف کچھ بھر چلا ہو تو اس کے بعد ٹانکے ٹوٹ ٹاٹ کر وہ گھاؤ پہلے سے بھی بدتر ہو گیا .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰۳

ہنس ہنس کے لہو روئیں گے للہ نہ چھیڑو
ٹانکے کہیں ٹوٹیں نہ مرے زخم جگر کے

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۳۹

ـــ دینا محاورہ .

زخم سینا .

جو زخم دل کو مرے صاف کر کے دو ٹانکے
تو اس میں کچھ نمک سودہ بھر کے دو ٹانکے

۱۹۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱۹

ٹانکے دیتے وقت دو ٹانکوں کی جگہ چھوڑ دی گئی تھی .

۱۹۴۵ حیات شبلی ، ۴۶۵

ـــ ڈِھیلے پَڑنا محاورہ .

عاجز آجانا ، تھک جانا .

تھوڑی دور چل کر گدھے کے ٹانکے ڈھیلے پڑ گئے اور ایسا تھک گیا کہ قدم نہ اٹھا سکتا تھا .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۴۳

ـــ ڈِھیلے کَرنا محاورہ .

۱. سوئی کا بخیہ کمزور ہونا .

درزی کا نباہی کرے ٹھیک نہ جب تک سی لے
کاڑھے ناکے میں سوئی کے کرے ٹانکے ڈھیلے

۱۸۱۰ میر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۷۵۱)

۲. تھکا دینا ، عاجز کر دینا .

کرے گا جوتیوں کے ٹانکے ڈھیلے
کبھی دیتی ہے شوخی نقش پا کی

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سنلی ، ۸۹

ـــ ڈِھیلے ہونا محاورہ .

ٹانکے ڈھیلے کرنا (رک) کا لازم .

ٹانکے ڈھیلے ابھی سو جانے سے ان کے ہو جائیں
دیکھیں گر زخم مرے ٹانکے لگانے والے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۳۲۷

جو لڑکیاں میکے میں خوش حال رہیں . . . اگر قسمت سے ان کو سسرال ایسی نہ ملی تو ٹانکے ڈھیلے ہو جائیں گے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۸۷

— سے ٹانکا لگانا محاورہ .

بگڑی ہوئی بات بنانا .

مکر میں دن رات ٹانکے سے ٹانکا تو لگانے سے رہی .

۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۱۰۵

— کا کام اسذ .

سونا چاندی یا کسی دوسری دھات میں جوڑ لگانے کا عمل.

چاندی یا سونے کے زیور کو جسمیں ٹانکے کا کام نہ ہو اس کو پانی میں غوطہ دے کر . . . آگ میں ڈالو.

۱۹۳۳ صنعت و حرفت ، ۳۶

— کا کچا (— فت ک ، شد چ) صف .

وہ شخص جس کے ہاتھ کی سلائی جلد ادھڑ جائے ، وہ زیور جس میں کمزور ٹانکا لگا ہو (نوراللغات) .

— کھانا محاورہ .

زخم پر ٹانکے لگانے کا عمل ہونا ، زخمی کا زخم سلوانا .

اپنے اپنے پڑاو پر آئے کسی کی مرہم (پٹی) ہوئی کسی نے ٹانکے کھائے .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۵۵

— کھل جانا/کھلنا محاورہ .

۱. زخموں کی سیون ٹوٹ جانا .

مشکل پڑے گی زخم کے ٹانکے جو کھل گئے
تڑپا نہ اس قدر دل بیتاب تو مجھے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۹۸

۲. حقیقت صاف کھل جانا ، عیب یا کمزوری ظاہر ہو جانا .

سب میرے رقیبوں کے وہیں کھل گئے ٹانکے
اس نے جولہی تیغہ مرے چو رنگ پہ کھینچا

۱۸۰۵ دیوان ریختہ رنگین (ق) ، ۲۵

— لگانا محاورہ .

رک : ٹانکا لگانا .

زخم زیادہ پڑ جائے تو لازم ہے کہ پہلے خون سے زخم کو پاک کرے بعدہٗ ٹانکے لگائے .

۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۳۱

ریشم سے ٹانکے لگا دیئے جائیں .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳ : ۱۲۳

— لگنا محاورہ .

خاموش ہو جانا (دہن وغیرہ کے ساتھ) .

فسردگی نے یہ خاموش کر دیا مجھکو
کبھے تو گویا کہ ٹانکے مرے دہن میں لگے

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۵

— مارنا محاورہ .

اوپری سیون یا سلائی کرنا ، موٹی سلائی کرنا ، جلدی جلدی کھونپیں بھرنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— نکلنا ف س ؛ محاورہ .

رک : ٹانکا ٹوٹ جانا (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

ٹانکھ (مغ) امذ .

زمین دوز تالاب جس میں پانی کا ذخیرہ کیا جائے (جامع اللغات) .

[رک : ٹانکی (۲)]

ٹانکھنا (مغ ، سک کھ) ف م (قدیم) .

رک : ٹانکنا .

ذوق سے تجہ تیغ کے ہنستی ہیں کھل کھل ہر گھڑی
سوزن و رشتے ترے زخم دل کو ٹانکھ ٹانکھ

۱۸۰۵ باقر آگاہ ، د ، ۱۰۲

ٹانگ (مغ) امث .

۱. ران کی جڑ سے پانو تک کا حصہ .

پولاد کے ٹانگیاں سوں تن اپنا کھڑا ہے .

۱۶۳۶ سب رس ، ۳۷

تم ہماری ٹانگ میں رسی باندھ کر نربدا میں لے جا کر ڈال دینا .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۷

کوٹھے کے زینے سے گر پڑے جس سے ان کی ایک ٹانگ میں سخت چوٹ آئی .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۶۹

۲. (عوام) حصہ (= ٹانگ) ، چوتھا حصہ ، (دلال) چوتھائی حصہ (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[س : ٹنگ टङ्ग]

— اٹھا کر موتنا محاورہ .

کتے کی طرح پیشاب کرنا ، کتے کے مشابہ بننا .

اس موے کی رہس وہ کرے جو ٹانگ اٹھا کر موتے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۵

ــ اُٹھانا محاورہ .

۱. (عموماً جمع میں : ٹانگیں اٹھانا) جماع کرنا ، صحبت کرنا ؛ تیز تیز یا جلدی جلدی چلنا (جامع اللغات) .

۲. ذلیل و خوار ہونا ؛ فعل بد کے لیے آمادہ ہونا .

وہ چڑھیں سر پہ ہمارے یہ خدا کی قدرت
مال و زر کے لیے جو ٹانگ اٹھادیتے ہیں

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ٦۰

ــ اُٹھے نا ، چڑھا چاہے ہاتھی پر کہاوت .

اپنی طاقت سے بڑھ کر کام کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ اَڑانا محاورہ .

۱. پانو پھنسانا ، مزاحم ہونا ، دخل دینا ، بیچ میں بولنا .

مردوں نے اپنی ایسی ٹانگ اڑا رکھی ہے کہ ان کو ہلنے ہی نہیں دیتے .

۱۸۹۱ ایامی ، ۱۹۱

اسے ہی شادی مجھے کرنی ہے کہ تمھیں ، خواہ مخواہ اپنی ٹانگ اڑاتی ہو .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۲۰

ــ اُڑانا محاورہ .

(فن کشتی) ٹنگڑی مار کے چت کردینا ، ٹانگ کے ذریعہ دے مارنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ــ اُولال کے مرگیا کہاوت .

بے کسی کی حالت میں کوئی خبر گیرا نہ ہوا (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ٦۳) .

ــ اُونچی رکھنا محاورہ .

اپنی ضد پر قائم رہنا ، اپنی بات منوانا .

بڈھوں کا یہ رنگ دیکھنے کے قابل ہوتا ہے مررہے ہیں مگر ٹانگ اونچی رکھتے ہیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۵۰

ــ باندھنا محاورہ .

(ذمہ داری سونپ کر) پابند کردینا ؛ شادی کردینا .

وہ اس کوشش میں لگے رہتے تھے کہ کہیں بھائی صاحب کی ٹانگ باندھ دی جائے مگر ان کی کوشش ہمیشہ رائگاں جاتی تھی .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ٦ : ۳۱

ــ برابر (ــ فت ب ، ب) صف .

چھوٹا سا ، وہ کمسن لڑکا یا لڑکی جو بڑوں کے منھ آے ، گستاخ بچہ .

تیس بتیس برس کے مجنوں کو ان ٹانگ برابر کے لونڈوں میں لانے کی کیا ضرورت تھی .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۷۸

ــ برابر ڈیل ، میں پھاندوں بکرے کی جھیل کہاوت .

چھوٹا منھ بڑی بات ، ہیں تو کچھ بھی نہیں دعوے بہت بڑے بڑے ہیں .

یہ لونڈا کیسی بڑھ بڑھ کے باتیں کرتا ہے ٹانگ برابر ڈیل میں پھاندوں بکرے کی جھیل .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۵۱

ــ بل (ــ فت ب) امث .

(پہلوانی) ٹانگ کا زور ، کُشتی کا ایک داؤ جس میں حریف کو ٹانگ کے ذریعے چت کر دیتے ہیں ، رک : ٹانگ اُڑانا (پلیٹس) .

[ٹانگ + بل (رک)]

ــ بھر کی لڑکی اور گز بھر کی زبان کہاوت .

ایسی لڑکی کے بارے میں کہتے ہیں جو زبان دراز ہو (عروس مشرق ، ۲۴) .

ــ پر باندھنا محاورہ .

اڑنگا لگانا .

اس نے ٹانگ پر باندھ کر جو اڑایا تو میاں بل چاروں خانے چت جا پڑے .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۴۸

ــ پسار کے سونا محاورہ .

بے فکر ہو کر سونا ، نچنت ہو کر سونا ، آسودہ ہو کر سونا (فرہنگ آصفیہ)

ــ پکڑ کر لانے دم (پونچھ) پکڑ کر نکال دیا (بہا دیا) کہاوت .

سخت بے عزتی کی (جامع اللغات) .

— پھنسانا محاورہ .

بیچ میں دخل دینا ، مزاحم ہونا .

اس بیں سے بھی اکثر میں حضرت مذہب نے ضرور اپنی ٹانگ پھنسائی ہوگی .

۱۸۹۹ رویاے صادقہ ، ۱۳۴

بڑی نرمی سے سمجھایا کہ یہ سب بزنس کی باتیں ہیں بے کار عورتوں کو ٹانگ نہیں پھنسانا چاہیے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۲۷

— پھنسنا محاورہ .

کسی کام میں حصہ لینے پر مجبور ہو جانا ، بادل ناخواستہ کسی بات کا پابند ہونا ، تعلق ہونا ، شرکت ہونا ، ٹانگ پھنسانا (رک) کا لازم (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— تلے سے نکالنا محاورہ .

۱. (عوام) کام میں لانا ، برتنا ، استعمال کرنا ؛ مغلوب کرنا ، عاجز کرنا ، نیچا دکھانا ، ہرانا ، شکست دینا ، مطیع کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۲. کُشتی کے داؤں کا توڑ کر دینا .

جو پیچ مجھ پر ڈالتا میں اس کو ٹانگ تلے سے نکال دیتا .

۱۸۴۴ گلستان (ترجمہ) ، حسن علی خان ، ۱۲۴

— تلے سے نکل جانا/نکلنا محاورہ .

ہار مان لینا ، مغلوب ہونا .

کوئی مجھ کو مات کر دے تو البتہ میں اس کی ٹانگ تلے سے نکل جاؤں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۷۱

— توڑ کے بیٹھنا/رہنا محاورہ .

جم کے بیٹھنا .

شرمیلی لڑکیوں کو ٹانگ توڑ کے گھر میں رہنا چاہیے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۶۸

— توڑنا محاورہ .

۱. بیکار کر دینا ، نکما کر دینا .

غلام روسیہ پوچھا نہ چھوڑے — خدا ایسی بلا کی ٹانگ توڑے

۱۸۳۷ طالب و موہنی ، ۵۸

۲. (مجازاً) کسی زبان کو تھوڑا بہت سمجھ کر اس کے جاننے کا دعویٰ کرنا ؛ (ناواقفیت کی وجہ سے) کسی علم و فن یا زبان وغیرہ کو بگاڑنا یا اس کی گت بنانا .

انگریزی زبان کی آپ بن ناحق ٹانگ توڑتے ہیں بس رہنے دیجیے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۴

اب کس دارالعلوم میں فارسی عربی کی ٹانگیں توڑتے ہیں .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۰ : ۳

۳. (دوکانداری) ایک روپیے یا کسی رقم کی چوتھائی ادا کر دینا ، تقاضے کو ادھورا کر دینا ؛ چلتے چلتے ہر تھکنا ، گھومتے گھومتے حیران ہونا (شبد ساگر ؛ مخزن المحاورات) .

— دبنا محاورہ .

رک : ٹانگ پھنسنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— دینا محاورہ .

عاشق سے ہم بغل ہونا ، صحبت کرانا ، اغلام کرانا (جامع اللغات) .

ناجی اب ملتا نہیں ہے اس کی عادت ہے زبوں
جس کے تئیں عاشق سے اکثر اوسیں دیتا ہے ٹانگ

۱۷۴۴ شاکر ناجی ، د ، ۱۳۵

— سے ٹانگ باندھ کر بٹھانا/بیٹھانا محاورہ .

اپنے پاس سے سرکنے نہ دینا ، پاس بٹھائے رکھنا ؛ کشتی کا ایک پیچ جس میں حریف ٹانگ پھنسا دیتا ہے (جامع اللغات ، شبد ساگر) .

— کی راہ نکل جانا/نکلنا محاورہ .

رک : ٹانگ تلے سے نکل جانا .

ایسا شعر کوئی کہہ دے تو ٹانگ کی راہ نکل جاؤں .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۲۰

— کے تلے سے (ہو کر) نکلنا محاورہ .

رک : ٹانگ تلے سے نکل جانا .

قریب تھا کہ میں بھی دستور کی ٹانگ کے تلے سے ہو کر نکلوں کہ میری خوش قسمتی نے مجھکو ایک موقع دیا .

۱۸۹۹ رویاے صادقہ ، ۲۰۸

— کے رستے نکلنا محاورہ .

رک : ٹانگ تلے سے نکل جانا .

جس جوان جہان عورت کا جی چاہے مقالبہ (مقابلہ) کر کے دیکھ لے جو ہی بھئی ہرانہ دوں تو ٹانگ کے رستے نکل جاؤں .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۰ : ۳

— کے نیچے سے نکالنا محاورہ .

مغلوب کرنا ، عاجز کرنا ، نیچا دکھانا ، ہرانا .

جوئے کے نیچے سے نکلنا ایسا سمجھا جاتا تھا جیسا کہ اب ہماری زبان میں یہ محاورہ ہے کہ فلانے کو ٹانگ کے نیچے سے نکال دیا .

۱۸۷۳ تاریخ سیرالمتقدمین ، ۲ : ۲۳

— کھینچنا محاورہ .

۱. چھیڑ چھاڑ کرنا ، بے وقوف بنانا .

پہلے مسکرائے پھر قہقہہ لگایا پھر کہا ہم تو آپ کی ٹانگ کھینچ رہے تھے .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۶۰

۲. مذاق اڑانا ، تضحیک کرنا ، ذلیل کرنا ، بے جا تنقید و تردید کرنا .

ہمارے بعض رہنما ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچنے الزامات عائد کرنے چغلی اور غیبت میں مشغول رہتے ہیں .

۱۹۷۳ جماعت اسلامی عوامی عدالت میں ، ۳۳

— لگانا محاورہ .

ٹانگ کا پیچ کرنا (نوراللغات) .

— لنگڑی ہونا محاورہ .

اپاہج ہونا ، مجبور یا ناکارہ ہونا .

نازک ہے یہ ہاتھ مثل بنگڑی
ہے عقل کی ٹانگ یہاں پر لنگڑی

۱۸۳۰ متن دیوان ، ۸۰

— لینا محاورہ .

۱. پانو پکڑنا ، ٹانگ پکڑنا ، ٹانگ پکڑ کر گھسیٹنا (پلیٹس) .

ابھی ہوش کے طوطے سنبھالو ، تم نے گدھا ودھا کہا تو ٹانگ ہی لے رہوں گا .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۵

۲. (کتے کی طرح) کاٹنے کو دوڑنا ، کاٹنا .

میری ٹانگ لی غیر نے راہ میں
یہ کتنا بڑا کٹھکھنا ہو گیا

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۱۳

۳. پیچھا کرنا ، پکڑنا .

ارے تم نے جانے کیوں دیا ٹانگ کیوں نہ لی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵

۴. آڑے ہاتھوں لینا ، خبر لینا ، پھبتی کسنا ، لعنت ملامت کرنا ، سر ہونا .

آخرش سالے کی ایسی ٹانگ لی
اس نے پچتا کر معافی مانگ لی

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۵۷

بھنگن آئی تو اس کی ٹانگ لی ، پاخانہ نہیں دھویا ، کل دو وقتی کو نہیں آئی .

۱۹۳۶ خان صاحب ، ۱۱۲

— مارنا محاورہ .

۱. (پہلوانی) ٹانگ کا پیچ کرنا .

اس نے ایسی ٹانگ ماری کہ حریف چاروں خانے چت گرا .

۱۹۲۶ نوراللغات

۲. مزاحمت کرنا ، دخل انداز ہونا .

معاملہ بالکل صاف تھا . تم نے آ کر خواہ مخواہ ٹانگ مار دی .

۱۹۷۵ اردو نامہ ، ۵۰ : ۲۳۷

ٹانگا (۱) (مغ) امذ .

بڑی کلہاڑی (شبد ساگر) .

[س : ٹنگ टङ्क]

ٹانگا (۲) (مغ) امذ .

رک : تانگا (شبد ساگر) .

[انگ : Tonga]

ٹانگا نوچن (مغ ، و مج ، فت چ) امث .

نوچ کھسوٹ ، کھینچا تانی (شبد ساگر) .

[رک : ٹانگ + نوچنا (رک)]

ٹانگ آن (مغ) امذ .

جہاز کی رسی بنانے کے لیے کام آنے والے پتوں کے ایک درخت کا نام ، لاط : Aren gapacharifera .

ٹانگ آن اور ماڑی کے پتوں کے ڈنٹھل سے کوتول کا سن نکلتا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۶۴

[مقامی]

ٹانگڑی (مغ ، سک گ) امث ~ ٹانگڑی .

رک : ٹنگڑی (پلیٹس) .

ٹانگ کان (مغ) امذ .

ساحل مغربی کے سدا بہار درختوں کی ایک جنس .
نیلگری شولا میں خاص درخت ، جنس لا گیر ، جنس ٹانگ کان ہیں .
۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۱۳

[مقامی]

ٹانگَن (مغ ، فت گ) امذ ~ ٹانگھن .

پہاڑی ٹٹو جو قد کا چھوٹا اور جسم کا گٹھا ہوا اور مضبوط ہوتا ہے ، یابو .
دیکھیو دیکھیو ذرا یہ سونچھ جیسے ٹانگن کی ہولنڈوری ہونچھ
۱۷۷۲ فغان ، د (انتخاب) ، ۱۶۹
آصف‌الدولہ ٹانگن پر سوار ہوئے .
۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۱۰۷
ہندوستان کے اصلی گھوڑے پستہ قد ہوتے تھے جن کو اس زمانے میں ٹانگن کہتے تھے .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۰۳

[ہ : ٹانگن टांगन]

ٹانگُن (مغ ، ضم گ) امث .

باجرے یا کنگنی کی طرح کا ایک اناج جس کی فصل ساون بھادوں میں پک کر تیار ہوجاتی ہے اس کے دانے مہین اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں غریب لوگ اس کا بھات کھاتے ہیں (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹانگْنا (مغ ، سک گ) ف م .

۱. **لٹکانا ، آویزاں کرنا .**
کہ جس رات اوشاہ کیتا سفر جرس ٹانگ اسی رات یک بام پر
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۷

کوچۂ عشق میں تا پھر نہ کوئی پاؤں رکھے
کر چکے قتل تو ظالم مرا سر ٹانگ کہیں

۱۷۷۲ طبقات الشعرا ، ۲۶۹

ہے در مضمون کا پایہ عرش و کرسی سے بلند
کیوں نہ شاہان جہاں ٹانگیں اسے اکلیل میں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۵۳۲
کپڑوں کے ٹانگنے کے لئے متعدد کھونٹیاں لگائی جائیں .
۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳ : ۷

۲. **سولی دینا ، پھانسی دینا .**

نگہبانان کو کھینچتا ہوں بدار
یہاں ٹانگتا ہوں تمام ایک بار

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۲۰

[س : ٹنگ टंग سے]

ٹانگوں (مغ ، و مج) امث ؛ ج .

ٹانگ (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

ـــ کا جَواب دینا محاورہ .

سخت تھک جانا ، ٹانگوں کا چلنے سے رہ جانا (جامع اللغات).

ـــ کی قَینچی بَنْدھنا/بَنی ہونا محاورہ .

مرد و عورت کا اس حالت میں ہونا کہ ایک دوسرے کی ٹانگیں گتھی ہوئی ہوں (جامع اللغات) .

ـــ میں ٹانگیں ڈالْنا/ڈال کر سونا محاورہ .

ہم بغل ہو کر سونا ، ہم بستر ہونا ، مجامعت کی حالت میں ہونا .
بی بی وہ دن رات ٹانگوں میں ٹانگیں ڈالے پڑی رہتی ہے . میاں چلہ کھینچنے کے بہانے اسی کو لیئے پڑے رہتے ہیں .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۵۰

ـــ میں ٹانگیں ہونا محاورہ .

ہم بغل ہو کر لیٹنا ، اس طرح لیٹنا کہ ٹانگیں آپس میں گتھی ہوئی ہوں (جامع اللغات) .

ـــ میں مُنْہ ڈال چُولھے کے آگے نام لینا محاورہ .

(عو) کسی کے جلد بلانے کے لیے یہ ٹوٹکا کیا جاتا ہے.

یہ ٹوٹکا کیا ٹانگوں میں اپنا ڈال کے منہ
گئی میں چولھے کے آگے انھیں پکار آئی

۱۸۲۵ جان صاحب ، د ، ۱۸۳

ٹانگی (مغ) امث ؛ ~ ٹنگاری .

کلہاڑی کی قسم کا اوزار جو لکڑی کی موٹی چھٹائی کے کام آتا ہے ، چھوٹی کلہاڑی (ا پ و ، ۱ : ۳۲ ؛ شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[رک : ٹانگا (۱)]

ٹانگیں (مغ ، ی مج) امث .

ٹانگ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ اُٹھانا محاورہ .

رک : ٹانگ اٹھانا (نوراللغات) .

— پسار کے (پسارے) سونا محاورہ .

پانو پھیلا کر نیند کرنا ، بے فکر ہو کر یا چین سے سونا .

پائیں جو میں نے دامن دولت کی راحتیں
سویا لحد میں چین سے ٹانگیں پسار کے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۸

اٹھو ! کیا ٹانگیں پسارے سوتے ہو .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۸۴

— پھیلا کے سونا محاورہ .

آرام سے بے فکر ہو کر سونا (فرہنگ اثر) .

— پھیلانا محاورہ .

پانو پھیلانا ، نکل چلنا ، حد سے زیادہ بڑھنا .

اتنی جگہوں پر ٹانگیں پھیلائے ہوئے سوئے ہر کیا روم سے اس درجہ بگاڑ پیدا کرنا کہ نوبت بہ جنگ پہنچنے کا اندیشہ ہو خطرہ کی بات نہ ہوگا .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۴۶

— توڑ کر بیٹھنا محاورہ .

رک : ٹانگ توڑنا .

ٹانگیں توڑ کر اور چین سے خواجہ صاحب مرتے مرتے نہیں بیٹھے .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۳۲۳

— توڑنا محاورہ .

۱. رک : ٹانگ توڑنا .

بیسیوں پھیرے کرو روپئے کا روپیہ صرف کرو اور مفت کی ٹانگیں توڑو .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۴

۲. بہت دوڑانا ، پھرانا ، تھکا دینا (جامع اللغات) .

— ٹوٹنا محاورہ .

تھک کر چور ہو جانا .

ٹانگیں ٹوٹ جاتیں مگر ہمسایہ کی گاڑی میں نہ بیٹھتا .

۱۸۹۵ تہذیب الاخلاق ، ۹۴

دم کے دم میں مراحل طے ہوگئے جن میں مشاطہ کی جوتی اور ٹانگیں ٹوٹ جایا کرتی تھیں .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۳۸

— چیر ڈالنا/چیرنا محاورہ .

سخت تنبیہ کرنا ، کڑی سزا دینا .

اگر وہ اسے اپنے حافظے میں محفوظ کرے تو اس کی ٹانگیں چیر ڈالنا چاہئیں .

۱۹۶۲ فن تحریر کی تاریخ ، ۲۹۴

— رہ جانا محاورہ .

ٹانگیں بیکار ہو جانا ، مفلوج ہو جانا (پلیٹس) .

— شل ہو جانا محاورہ .

رک : ٹانگیں رہ جانا ، بہت تگ و دو کرنا .

ٹانگیں ادھر سے ادھر پھرتے پھرتے شل ہوگئیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۲

— لینا محاورہ .

رک : ٹانگ لینا .

کوئی لڑکا . . . ایک آدھ زمین پر پڑے ہوئے پھل اٹھا لینے میں کامیاب بھی ہو جاتا تو کھوڑیے کا کتا اس کی ٹانگیں لیتا تھا .

۱۹۴۵ باسی پھول ، ۱۵۳

ٹانگیہ (مغ ، کس گ ، فت ی) امذ .

زرعی پیداوار کے ساتھ درختوں کا لگانا (پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱ : ۱۰) .

[مقامی]

ٹانگھن (مغ ، فت گھ) امذ .

رک : ٹانگن .

چہار مادہ فیل و پنجاہ اسپ ٹانگھن ابلق .

۱۶۵۴ بادشاہ نامہ ، ۱ : ۲۷۴

ملک مغرب میں ٹانگھن تبت کے مشہور ہیں .

۱۸۴۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱

پیٹھ پوچھے جی بھر کے پھبتیاں کسیں ٹانگھن کہا کبھی ٹھمکیا پکارا .

۱۹۵۳ رفیق تنہائی ، ۱۱۳

ٹانٹا (۱) (سک ن) ف م (قدیم) .

صاف کرنا ، دور کرنا .

دل کا میل تو ٹاٹا نہیں   تت سو بار نہاویں

۱۵۸۳ سکھ سہیلا (ق) ، ۱۱۳

[مقامی]

ٹاٹْنا (۲) (سک ن) م ف .

رک : ٹاٹنا (پلیٹس) .

ٹاٹْوان ٹاٹْوان (مغ) صف .

خال خال ، اکا دکا .

بازار میں بھی جہاں کھوے سے کھوا چھلتا چاہئے تھا ٹاٹوان ٹاٹوان آدمی نظر آتا ہے .

۱۹۷۴ ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۲۷۳

[مقامی ؟]

ٹاہْلی (۱) (سک ہ) امث .

شیشم کا درخت .

فتح دین کے صحن کی ٹاہلی پر سے پاگلوں کی طرح ایک کوا اچانک ہوا میں لڑھکنیاں کھاتا ہوا آیا .

۱۹۷۳ کپاس کا پھول ، ۲۰۶

[مقامی]

ٹاہْلی (۲) (کس ہ) صف مذ .

ٹہل کرنے والا ، ٹہلوا ، غلام ، نوکر (شبد ساگر) .

[ٹہل (رک) سے]

ٹاہْلی (ضم ہ) صف امث .

ٹہلنی ، خادمہ ، نوکرانی (شبد ساگر) .

[رک : ٹاہلی]

ٹاوَر (فت و) امذ .

مینار ، برج .

ٹاور (tower) مینار کے معنوں میں شاذ ہے یہ زیادہ تر بول چال میں چالو ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۰

[Tower : انگ]

ٹائِپ (کس ء) امذ .

۱. (طباعت) الگ الگ ڈھلے ہوئے حروف یا الفاظ جو دھات کے ٹکڑے پر ابھرے ہوتے ہیں اور چھاپے خانوں میں استعمال ہوتے ہیں .

یورپ میں پتھر کا ٹائپ بنانے لگے اب تک سکے کا بنتا تھا .

۱۸۸۸ اخبار مفید عام ، ۱۵ نومبر ، ؟

بنگال وہ مقام ہے جہاں ہندوستان کے تمام شہروں سے پہلے اردو ٹائپ بنا .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۴ : ۹

۲. کوئی شخص یا چیز جو کسی دوسری شے یا کسی صنف اشیاء کا نمونہ یا اس کی خصوصیات کی مظہر ہو ، قبیل .

زمانہ سلف میں اسپین میں خدائی فوج داری کے ٹائپ کے آدمیوں کی بڑی گرم بازاری تھی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۵۵

سب سے زیادہ اس ٹائپ کے لوگ ملتے ہیں جو . . . تربیت بھی دینا جانتے ہیں .

۱۹۷۵ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۲۷

۳. قسم ، گروپ .

آئے دن اخبارات میں مختلف ہسپتالوں کی طرف سے کئی اپیلیں چھپتی ہیں کہ فلاں فلاں مریض کی جان بچانے کے لئے فلاں فلاں ٹائپ (گروپ) کا خون فوری طور پر درکار ہے .

۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۲۷۲

۴. ٹھپا ، خاکہ ، نمونہ ، طرز عمل .

اس باب میں کہ اس کے لئے کونسے اصول او ر ٹائپ اور سانچے اختیار کئے جائیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۳۶

[Type : انگ]

ـــ دھات امث .

مرکب دھات جس سے ٹائپ بنتا ہے .

بعض بھرتوں یعنی الاؤں مثلاً کانسی ٹائپ دھات . . . میں قلعی کا جزو ہوتا ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۲۰

[ٹائپ + دھات (رک)]

ـــ رائِٹَر (ـــ کس ء ، فت ٹ) امذ .

رک : ٹائپ مشین .

اردو کا ٹائپ رائٹر نہیں ورنہ دو تین کاپیاں ہو جایا کرتیں .

۱۹۱۳ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۰۵

[Type Writer : انگ]

ـــ رائٹنگ (ـــ کس خف ء ، کس ٹ ، غنہ) امث .

ٹائپ کے ذریعہ لکھنے کا عمل ، ٹائپ کی چھپائی یا لکھائی .

ٹائپ رائٹر ، ٹائپ رائٹنگ ، ٹائپسٹ اور ٹائپنگ بھی اردو میں عام ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۱

[Type-writing : انگ]

ــ شُدَہ (ــ ضم ش ، فت د) صف .

ٹائپ کیا ہوا ، ٹائپ مشین سے چھاپا ہوا .

اس نے سر جھکا کر ٹائپ شدہ کاغذ سمیٹنا شروع کر دیئے .

۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۱۲۴

[ٹائپ + شدہ (رک)]

ــ فَونڈری (ــ و لین ، سک ن ، ڈ) امث .

وہ کارخانہ جس میں ٹائپ کے حروف ڈھالے جاتے ہیں .

اور آگے بڑھے کلوں کو دیکھا ، ٹائپ فونڈری کو دیکھا ، مشینیں دیکھیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۱۷

[Type foundry : انگ]

ــ فَونڈِنگ (ــ و لین ، سک ن ، کس ڈ ، غنہ) امذ .

ٹائپ کے حروف ڈھالنے کا کام .

واٹر گیس . . . مکانوں کے آگ لگ جانے کے وقت اور ٹائپ فونڈنگ میں اور وارنش بنانے کے کام میں آتی ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۱۰۸

[Type founding : انگ]

ــ کَرنا محاورہ ؛ ف م .

۱. ٹائپ رائٹر (رک) سے لکھنا .

لیکن سر میں تو صاحب کی نامزدگی کے کاغذات ٹائپ کر رہا ہوں .

۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۱۳۲

۲. چسپاں کرنا ، ثبت کرنا ، ٹھپّا لگانا .

ہمارے گلے پر دونوں طرف دو دو بوسے ٹائپ کر دیئے .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۳۰۹

ــ (کی) مشِین (ــ فت م ، ی مع) امث .

ایک مشین جو مراسلات دستاویزات اور خطوط وغیرہ ایک ایک حرف کر کے چھاپتی جاتی ہے (اس مشین میں حرف کی کنجیاں (یا بٹن) ہوتے ہیں جن پر حروف چھپے ہوتے ہیں ان میں سے جس کو دبایا جاتا ہے وہی حرف کاغذ پر چھپ جاتا ہے اسے ۱۸۷۰ء میں ایک امریکی نے ایجاد کیا) .

گھنٹے سوا گھنٹے ٹائپ کی مشین پر بھی کام کرتا ہوں .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۵۰

[Type Machine : انگ]

ــ نِگاری (ــ کس ن) امث .

ٹائپ کی تحریر یا چھپائی .

ایک نئی قسم کی روشنائی ایجاد کرنا پڑی جس کے بغیر ناممکن تھا مغرب میں ٹائپ نگاری کا فن رواج پاتا .

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ سائینس ، ۲ : ۷۸۱

[ٹائپ + نگاری (رک)]

ــ نَوِیس (ــ فت ن ، ی مع) صف .

رک : ٹائپسٹ .

اردو کے لئے لاکھوں ٹائپ رائٹر ، ٹائپ نویس ... کہاں سے لائیں اور ان لا تعداد مشینوں کو کیونکر بدل کر رکھ دیں جو اب انگریزی کے لئے استعمال ہو رہی ہیں .

۱۹۴۹ نکتۂ راز ، ۶۷

[ٹائپ + نویس (رک)]

ٹائِپِسْٹ (کس ء ، پ ، سک س) صف .

ٹائپ مشین کے ذریعے حرفوں کو کاغذ پر منتقل کرنے والا ، ٹائپ کرنے والا .

مسلمانوں کی قوم میں ایک بھی ٹائپسٹ نہ ملا جو اس کام کو کرتا .

۱۹۳۰ محمد علی ، ۲ : ۱۲۵

[Typist : انگ]

ٹائِپِنْگ (کس خف ء ، کس پ ، غنہ) امذ .

۱. ٹائپ (رک) سے متعلق .

چونکہ یہ بنیادی طور پر ٹائپنگ کا کام ہے اس لیئے اس میں ٹائپنگ کی اغلاط واقع ہونے کا احتمال ہے .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۲۴۷

۲. ٹائپ کا کام بحیثیت مضمون .

ٹائپنگ کا سالانہ عملی امتحان ... صبح آٹھ بجے شروع ہوگا .

۱۹۶۷ روز نامہ ''جنگ'' ، ۳ مئی ، ۲

[Typing : انگ]

ٹائِٹ (کس ء) صف .

۱. کسا ہوا ، مضبوطی سے بند کیا ہوا .

سلنڈر ہیڈ کو ایک دفعہ سلنڈر بلاک پر ٹائٹ کرنے کے بعد چھوڑ نہیں دینا چاہیے ، ٹائٹ کرتے رہنا چاہئے .

۱۹۷۵ پٹرول انجن ، ۱۰۶

ف : کرنا ، ہونا .

۲. (مجازاً) ناراض ، خفا .

کرنل صاحب سخت ٹائٹ ہو رہے تھے اور اس پر بلے پڑ رہے تھے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۹۵

ف : ہونا .

[Tight : انگ]

ٹائر (۱) (کس ء) امذ .

دبیز ربر سے بنا ہوا وہ حلقہ جس کی گولائی میں اندرونی جانب ربر کا ایک ٹیوب ہوتا ہے اس میں ہوا بھردی جاتی ہے اور وہ پھول کر ٹائر کی پوری گنجائش میں فٹ ہو جاتا ہے یہ ٹائر موٹروں بائسکلوں اور دوسری گاڑیوں کے پہیوں میں چڑھے ہوتے ہیں.

جس وقت موٹر گیرج میں کھڑی ہو اس وقت یہ خیال کرنا چاہیے کہ ٹائر تیل میں نہ کھڑے ہوں .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۴۷

[Tyre : انگ]

ٹائر (۲) (کس ء) امذ ؛ ~ ٹایر ؛ امث : ٹائری .

(دیہاتی بول چال) چھوٹا اور بودا سا گھوڑا ، ٹٹو ، بطور تابع مہمل بھی ، جیسے : ٹٹو ٹائر (فرہنگ آصفیہ) .

[مقامی]

ٹائراڈ (کس ء) امذ ؛ ~ ٹائی روڈ .

سہارے کی سلاخ ، کڑی ، ڈنڈا وغیرہ جو عمارت یا مشین وغیرہ کے حصوں کو ملائے رکھتا ہے ، سہارا .

بڑے گاڈروں میں ٹائراڈ ایک انچ سے کم موٹے نہیں ڈالنے چاہئے .

۱۹۱۳ انجینئرنگ بک ، ۱۰

جو حرکت ہم سٹیرنگ وہیل کے ذریعہ اس پہیے کو دیتے ہیں وہ ٹائی روڈ کے ذریعہ اوف سائڈ والے پہیے کو بھی ملتی ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۳۳

[Tie Rod : انگ]

ٹائل (کس ء) امذ .

۱. انگریزی طرز کے کویلو جو مستطیل کے سانچے میں ڈھلے ہوتے اور نہایت پختہ ہوتے ہیں (ان کو چھانے کے لیے بنگلوں کی چھت پر مطلوبہ سائز کا لکڑی کا فریم نصب کیا جاتا ہے اور یہ ایک دوسرے سے ملاکر ان کے چوکھٹوں میں اس طرح بٹھا دئے جاتے ہیں کہ پانی ٹپکنے کا بالکل امکان نہیں رہتا).

ٹائل سے عمدہ عمارات مثل بنگلہ . . . وغیرہ چھوائے جاتے ہیں .

۱۹۱۳ انجینئرنگ بک ، ۲۳

۲. کچی مٹی یا چینی مٹی کے چوکور ٹکڑے جن پر رنگ و روغن ہوتا ہے اور اکثر پھول بوٹے بھی نقش کیے ہوتے ہیں .

یہاں کی خاک اور گرد اپنے سفید چینی کے ٹائلوں والے غسلخانے میں دھو ڈالوگی

۱۹۵۳ میرے بھی صنم خانے ، ۳۹۴

[Tile : انگ]

ٹائلٹ (کس خف ء ، ل) امذ .

۱. آرائش ، زیبائش یا سنگار کے مفہوم میں بات چیت میں مروج ہے (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۲) .

۲. (امریکا) بیت‌الخلا ، جائے ضرور (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Toilet : انگ]

— پیپر (— ی مج ، فت پ) امذ .

وہ کاغذ جس سے فراغت کے بعد بعض ممالک کے لوگ بیت‌الخلا میں صفائی کرتے ہیں .

جنرل صبح کو ہمیشہ ایک خاص وقت پر پاخانے جاتا تھا ، اردلی . . . کھانسی کی آواز سنتے ہی عمدہ قسم کا ٹائلٹ پیپر بڑھا دیتا .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۶۸

[Toilet paper : انگ]

ٹائم (کس ء) امذ .

وقت .

پر اب تو ٹائم بھی ہوگیا ہے آؤ جو باقی شراب بچی ہے چڑھاؤ .

۱۸۷۸ دل فروش ، ۶۳

ممتاز مجھے معاف کرنا کہ ٹائم کچھ ایسا زیادہ نہیں ہوا ہے .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۸۱

[Time : انگ]

— بم (— فت ب) امذ .

وہ آتش فشاں بم جو وقت کا اندازہ رکھ کر بنایا جاتا ہے اور ایک معینہ وقت پر پھٹتا ہے .

ٹرین کو ٹائم بم سے اڑایا گیا ہے .

۱۹۶۷ روز نامہ جنگ ، ۳۰ ، ۱۰۹ : ۳

[Time bomb : انگ]

— بیس (— ی مج) امث .

وہ عمل یا آلہ وغیرہ جو مقررکردہ وقت کے مطابق عمل کرے .

ٹائم بیس کا کام یہ ہے کہ X_1 ، X_2 پلیٹوں پر ایک مناسب وولٹیج لگایا جائے تاکہ دھار ایک ساتھ مستقل رفتار پر مڑتی رہے یعنی بائیں سے دائیں طرف وقت کے مطابق چلے .

۱۹۶۵ آواز ، ۳۲۱

[Time base : انگ]

— پیس (— ی مع) امث نیز امذ.

وہ گھڑی جو سائز میں جیبی گھڑی سے بڑی اور کلاک وغیرہ بڑی گھڑیوں سے چھوٹی ہوتی ہے اور میز وغیرہ پر رکھی جاتی ہے .

میز پر ٹائم پیس کو دیکھا تو . . . کہا کہ میں آپ سے معافی چاہتا ہوں کہ آج بہت سا قیمتی وقت صرف کرادیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۸۶

الارم کی ٹائم پیس بھی اس کے سرہانے رہنے لگی .

۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۳۶

[Time piece : انگ]

— ٹیبل (— ی مع ، کس ب) امذ.

نقشۂ انضباط اوقات ، نظام الاوقات .

ایک ہی شخص تمام گاڑیوں کا انتظام کرسکتا ہے کیونکہ اس کے سامنے ٹائم ٹیبل رہتا ہے .

۱۸۹۱ رسالہ ، حسن ، اکتوبر ، ۲۴

فوراً میں نے ٹائم ٹیبل اٹھا کے ریل کی روانگی کا وقت دیکھا .

۱۹۲۴ خونی راز ، ۹۸

[Time table : انگ]

— کلاک (— کس ک) امذ.

بڑے سائز کی گھڑی جو عموماً دیوار پر نصب کی جاتی ہے (بعض میں پنڈولم لگا رہتا ہے جو گھڑی چلتے وقت حرکت کرتا رہتا ہے اب زیادہ تر صرف کلاک مستعمل ہے) .

دیوار پر وہی پرانا ٹائم کلاک لگا ہوا ہے جو پہلے لگا ہوا تھا .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۶۵

[Time Clock : انگ]

ٹائن (کس ء) امث ؛ ~ ٹائین .

نوک ، شاخ .

درمیانی ٹائن ساتھ والی ٹائینوں سے یا تو آگے رہے یا پیچھے ایسا کرنے سے مٹی کے ڈھیلے اور خود رو پودے ٹائینوں کے بیچ سے گذر سکیں .

۱۹۷۹ گنے کی کاشت ، ۳۳

[Tine : انگ]

ٹاؤن (ضم ء نیز و مج) امذ .

قصبہ ، شہر سے چھوٹی اور گانو سے بڑی بستی جہاں میونسپلٹی ہو .

اسٹیشن اس وقت تک ٹاؤن کا کھلا نہ تھا ، وہی پرانا بڑا اسٹیشن تھا .

۱۹۳۵ حکیم الامت ، ۱۳

[Town : انگ]

— ایریا (— ی مج ، کس نیز سک ر) امذ.

قصبے کی میونسپلٹی اور اس کی حدود .

سینکڑوں نہیں ہزاروں روپئے خرچ کرتے ہیں ٹاؤن ایریا ، ڈسٹرکٹ بورڈ ، اسمبلیاں . . . سینکڑوں انجمنیں اور ایسوسی ایشنیں ہیں .

۱۹۳۵ متحدہ قومیت اور اسلام ، ۶۹

[Town Area : انگ]

— ایریا کمیٹی (— ی مج ، کس نیز سک ر ، فت نیز ضم ک ، ی مج) امث .

رک : ٹاؤن کمیٹی .

وہاں ایک ٹاؤن ایریا کمیٹی تھی دو ہسپتال تھے .

۱۹۵۲ میرے بھی صنم خانے ، ۹۷

— کمیٹی (— فت نیز ضم ک ، ی مج) امث .

چھوٹی قسم کی میونسپل کمیٹی جو ٹاؤن یا قصبے کی ہوتی ہے . اس کمیٹی کے ارکان بھی منتخب ہوتے ہیں اس کے قیام کے لیے کم از کم آبادی کی تعداد مقرر ہوتی ہے ٹاؤن کمیٹی کے سپرد قصبے کی صحت و صفائی ابتدائی تعلیم محصولات اور اسی قسم کے شہری غور و پرداخت کے دوسرے انتظامات ہوتے ہیں حکومت شہری سہولتوں کے انتظام کے لیے ٹاؤن کمیٹیوں کو گرانٹ یا امداد بھی دیتی ہے (اردو انسائکلوپیڈیا ، فیروز سنز ، ۹۷۴).

[Town-committee : انگ]

— ہال امذ .

شہر یا قصبے کی میونسپل یا ٹاؤن کمیٹی کا وہ ہال جس میں ارکان کمیٹی کے اجلاس ہوتے ہیں یا جس میں دفتری کار و بار کے شعبے رکھے جاتے ہیں یہ ٹاؤن کمیٹی کی عمارت کا ضروری حصہ ہوتا ہے .

یہ بات نہایت تعجب کی ہے کہ تمام شہر میں کوئی ٹاؤن ہال نہیں .

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۳۰

بچوں میں صداقتی انعامات کی تقسیم کی تقریب ٹاؤن ہال میں ہوگی .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۶۵

[Town-hall : انگ]

ٹاؤن ٹاؤن (و مج) امث .

رک : ٹائیں ٹائیں .

ہاں مجھے بھی اس کی بولی سے نفرت ہے جب دیکھو ٹاؤں ٹاؤں ، ٹاؤں ٹاؤں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۵۵

[حکایت الصوت]

ٹائی امث .

۱. گلے میں باندھنے کا خاص تراش کے مطابق سلا ہوا خوب صورت کپڑا جسے گلے میں ڈال کر کالر کے وسط میں گرہ باندھ دی جاتی ہے (ٹائی انگریزی لباس کا جزو ہے جو عموماً واسکٹ اور کھلے سینے والے کوٹ وغیرہ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے) ، نکٹائی .

وقت اور موقع کے لحاظ سے فیشن کے مطابق انگریزی سوٹ پہنا . . ٹائی کالر سب کس کسا کر . . . جنٹلمین بنا دیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰۹

اگر کوئی لونڈا کوئی پرانا دھرانا کوٹ پتلون ، پھٹا ہوا جوتا سڑی ہوئی ٹائی . . . پہن لیتا ہے تو اس کا دماغ عرش معلی پر پہنچ جاتا ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۸

۲. (کھیل) دو ٹیموں کا میچ ؛ (کرکٹ) دونوں ٹیموں کی دونوں اننگز کا مجموعہ برابر ہونے کی صورت ؛ سہارا ، رک : ٹائی بانس (ماخوذ : اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۷۷ ؛ انگلش اردو ڈکشنری ، عبد الحق) .

[Tie : انگ]

— بانس (مذ) امذ .

کڑی ، ڈنڈا وغیرہ جو عمارت یا مشین وغیرہ کے حصوں کو ملائے رکھتا ہے انگ : Tie - Beam .

گاڈر کا سوراخ کسی قدر ٹائی بانس سے کھلتا ہوا ہو .

۱۹۱۳ انجینرنگ بک ، ۱۰

[ٹائی + بانس (رک)]

— پریس (— کس مج پ ، ی مج) امذ .

ایک قسم کا آلہ جس میں ٹائی کو رکھ کر دباتے ہیں (جامع اللغات) .

[Tie press : انگ]

— پڑنا محاورہ .

کسی کھیل کے مقابلے میں دونوں ٹیموں کا برابر رہنا .

جس کسی کھیل میں دو حریف ٹیمیں مقابلے میں برابر رہتی ہیں تو ٹائی پڑنا کہتے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۹

— پن (— کس پ) امث .

ٹائی میں لگانے کی پن (جامع اللغات) .

[Tie pin : انگ]

ٹائیٹل (ی مع ، کسر ٹ) امذ .

۱. لوح ، کتاب کا سرورق ، عنوان .

جہاں آرٹسٹ فلم کے ٹائیٹل اور ایسی دوسری تصویریں بناتے ہیں .

۱۹۷۵ ٹیلی ویژن کی کہانی ، ۱۱ .

۲. خطاب یا اعزاز جو سرکار کی جانب سے دیا جائے ، خطاب ، لقب ، منصب یا عہدے کا نام (انگلش اردو ڈکشنری ، عبد الحق ؛ سعیدی ڈکشنری) .

[Title : انگ]

— پیج (— ی مج) امذ .

سرورق .

ٹائپ کے چھاپے میں ایک رسالہ ہے جس کے ٹائیٹل پیج پر اردو اور انگریزی میں یہ لکھا ہوا ہے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۹۴

[Title page : انگ]

— ہولڈر (— و مج ، سک ل ، فت ڈ) صف .

خطاب یافتہ ، جسے سرکار کی جانب سے خطاب حاصل ہو .

لوگ کہتے ہیں کہ ٹائیٹل ہولڈر کا دربار میں حاضر ہونا ... بہت ضروری ہے .

۱۹۱۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۸۸

[Title holder : انگ]

ٹائیر (ی مج) امذ .

بھٹی کا ہوا دان ، ہوا نل ، (فولاد سازی) نل کا وہ دہانہ جس کی وساطت سے فرنس میں گرم بلاسٹ داخل ہوتا ہے (ماخوذ : فولاد سازی ، ۶۴) .

[Tuyere : انگ]

ٹائیرا نوسورس (ی مع ، و مج ، و لین ، فت ر) امذ .

عہد قدیم کے رینگنے والے جانور ڈائنو سور کی قسم کا ایک خونخوار جانور جس کا قد چھ میٹر تک ہوتا تھا دانت کئی سینٹی میٹر لمبے تھے یہ پچھلی ٹانگوں پر چلتا تھا اور سامنے کے تیز پنجوں سے جانوروں کو مارتا تھا (ماخوذ : حرف و معنی ، ۳۶) .

[یو : > انگ : Tyrannosaurus]

ٹائیفائِڈ (ی مع ، کس ء) امذ .

ایک قسم کا میعادی بخار جو عموماً تین ہفتے تک برابر چڑھا رہتا ہے اس بخار میں انتڑیاں مبتلائے مرض ہوتی ہیں .

اغلب ہے کہ مریض درست ہووے یا دوسرے . . . نتائج پیدا ہوں جو اکثر پست ٹائیفائیڈ قسم کے ہوتے ہیں .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۲۳

اس ٹائیفائیڈ بخار میں مشکل سے صرف دو چمچے سوپ کے ہضم کرسکتا ہوں .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۳۷

[Typhoid : انگ]

ٹائِیفَس (ی مع ، فت ف) امذ .

ہذیانی میعادی بخار جو ایک شدید چھوت دار میعادی بخار ہے تقریباً دو ہفتے تک برابر چڑھا رہتا ہے اس بخار میں مریض کو ہذیان ہوتا ہے اور وہ نیم بیہوشی کی حالت میں پڑا رہتا ہے یہ بخار عموماً وبا کے طور پر پھیلتا ہے اور اس میں مریض کے جسم پر اھورے سیاہی مائل نقطے ظاہر ہوتے ہیں (مخزن الجواہر ، ۳۱۹) .

جوں کے کاٹنے سے ٹائیفس لاحق ہوتا ہے .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۵۷

[Typhus : انگ]

ٹائِیفُون (ی مع ، و مع) امذ .

سمندری ہوا کا طوفان ، شدید آندھی جو بحر ہند میں گرد باد کی شکل میں چلتی ہے اور بہت نقصان پہنچاتی ہے ، طوفان .

کورل جزیرے کے ٹائیفون میں گرفتار ہو گیا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۲۳

[Typhoon : انگ]

ٹائیں (ی مج) امث .

کسی کے بولنے یا چیز گرنے کی کرخت آواز عموماً تکرار کے ساتھ ، تراکیب میں مستعمل .

[حکایت الصوت]

— ٹائیں (-- ی مج) امث .

۱. طوطے کی آواز کی نقل .

طوطوں کا غول ٹائیں ٹائیں کرتا ہوا بلند ہوا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲۰۹

ف : کرنا .

۲. بکواس ، بڑبڑ ، فضول باتیں ، کائیں کائیں ، ٹیں ٹیں .

یہ تو اپنی دھن کے پکے ان کی ٹائیں ٹائیں برابر چلی جاتی ہے .

۱۹۲۲ گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۶

کچھ دنوں بعد پیما کی اس ٹائیں ٹائیں پر بھیا اور بھابی نے اسے ڈانٹنا شروع کردیا .

۱۹۶۶ لاجونتی ، ۱۱۳

[حکایت الصوت]

— ٹائیں فِش (فِش) (— ی مج ، کس ف) امث .

زبانی جمع خرچ تو بہت کچھ اور نتیجہ کچھ بھی نہیں ، بے نتیجہ ، فضول باتیں یا کام .

آخرکار مسافروں نے بھی اتر کر زور لگایا مگر ٹائیں ٹائیں فش .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۰

ٹائیں ٹائیں فش ، ذاتی تجربے کے بعد یہ حال کھلا کہ یہ سب ڈھول کے اندر خول تھا .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۱۲۰

ہم زبان سے اسلام اسلام پکارتے ہیں اور اسلامی تمدن اور اسلامی روایات کے اعادے کے ہزاروں دعوے کرتے ہیں مگر جب عمل کا وقت آتا ہے تو ٹائیں ٹائیں فش فش .

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۹۸

[ٹائیں ٹائیں + فش ، حکایت الصوت]

— ٹائیں کَرْنا/لَگانا محاورہ .

خواہ مخواہ بکنا ، فضول باتیں کرنا ، بکواس کرنا .

آٹھ پہر ٹائیں ٹائیں کرتی ہیں نوج کسی کتے کا بھیجا کھایا ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۳۲

ٹما . . . بولے او گدھی ٹائیں ٹائیں کرے جاتی ہے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۵

— سے م ف .

فوراً ، ترت ، تیزی کے ساتھ ؛ آواز کے ساتھ .

لڑکی ٹائیں سے بولی اچھا ہم چلتے ہیں ہمیں پیچھے بٹھالینا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۷۰

ٹائیں سے گولی کھا کر جب ایک گرتا ہے تو یہ کھلکھلا کر ہنس دیتی ہے .

۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۳۰

— کَرنا محاورہ .

بولنا ، ٹرانا ؛ چیخنا ، بک بک کرنا ، بکواس کرنا ؛ تو تکار کرنا .

اگر مجھے سناتیں تو میں اس ٹائیں کرنے کا مزہ چکھا دیتی .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۲۷

ٹائیں ٹُوئیں (ی مع ، و مع ، ی مع) صف .

(ہو) برائے نام ، گنتی کے چند ، رک : ٹانواں ٹانواں .

اگر ٹانیں ٹونیں گنج کی کھوپڑی کے بالوں کی طرح دوچار رہ بھی گئے تو تازہ منڈے آزاد کی طرح چار ابرو کا صفایا .

1915 سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۵

[مقامی]

ٹابر (فت ی) امذ ؛ امث : ٹابری .

رک : ٹاٹر (۲) (ہلمٹس) .

ــ بھلا نا لانگڑا روکھ بھلا نا جھانگڑا کہاوت .

لنگڑی گھوڑی اور خاردار درخت دونوں اچھے نہیں ہوتے (جامع اللغات) .

ــ ٹٹو گنج گاؤ پوت میت دھن مال

کو بھی سنگ نہ جات ہے جب لیں جیو نکال کہاوت .

موت میں کوئی ساتھ نہیں دیتا جانور بیٹا دوست مال سب بیکار ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

ٹب (فت ٹ) امذ .

چینی اور جست وغیرہ کا بنا ہوا مختلف سائز کا ظرف جس میں بیٹھ کر نہاتے ہیں (بعض ٹب اتنے بڑے ہوتے ہیں کہ ان میں لوٹ کر بھی غسل کیا جا سکتا ہے) ، کٹھرا .

مچھلیوں کو جو ہنوز زندہ تھیں نکال کر ایک ٹب میں رکھ لیا .

1907 نپولین اعظم ، ۵ : ۲۹۲

گرم پانی سے بھرے ٹب میں وہ داخل ہو گئے ایک مدت تک داخل رہے کہ چھوٹے موٹے غسل سے وہ تاریخی کوفت رفع ہونے کی نہ تھی .

1945 بسلامت روی ، ۱۳۵

[انگ : Tub]

ٹبا (کس ٹ ، شد ب) امذ ؛ ~ ٹبہ .

تودہ ، ٹیلا .

یہ بول کر ایک ٹبے پر چڑھیا .

1765 دکھنی انوار سہیلی ، ۲۵۹

اس شہر کے ٹیلوں اور ٹبوں کی مٹی جا بجا سے کھود کر دور کی .

1899 رسالہ حسن ، جون ، ۵۰

شہر خود ایک اونچے ٹبے پر واقع تھا .

1975 لبیک ، ۷۷

[س : ستمبھ + کہ: स्तम्भ + क]

ٹبار (فت ٹ) امث ؛ ~ ٹپار .

(گجراتی : تبارنا) راز جوئی ، پوچھ گچھ ، دریافت حال ، سراغ گیری ، تحقیق حال (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۸۱) .

[رک : ٹپال]

ٹبائی ڈالنا محاورہ .

پھانسی دینا (ا پ و ، ۸ : ۱۸۱) .

ٹبائی ناکھنا محاورہ .

پھانسی لٹکا دینا (ا پ و ، ۸ : ۱۸۱) .

ٹبر (فت ٹ ، شد ب بفت) امذ .

۱. اہل و عیال ؛ کنبہ ، خاندان .

اس پر نظیر مجکو رونا بہت ہے آتا

اس مفلسی زدے کو ٹبر ملا تو ایسا

1830 نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳

اس ٹبر کی خدمت کرتے اس کی پہلی بیوی کل زمین خدا کو پیاری ہوئی .

1971 ماہ نو، کراچی ، اکتوبر ، ۵۴

۲. اسباب خانہ ، کاٹھ کباڑ .

سفر کرنا بغیر سارا ٹبر لادے کل اثالہ ساتھ لیے ممکن نہیں .

1915 گلدستۂ پنچ ، ۸۲

۳. کنبے کا خرچ ، خاندان کا بار .

پنجتن پاک کی ہے آس مجھے اے باجی

جن کے صدقے میں مرا سارا ہے ٹبر چلتا

1879 جان صاحب ، د ، ۱۰۱

۴. انتظام ، بار ، ذمہ داری .

اللہ رکھے سارے گھر کا ٹبر انہیں کے اوپر ہے .

1926 نوراللغات

[ہ : ٹبر टब्बर]

ٹبلنا (فت ٹ ، ب ، سک ل) ف ل .

چلا چلی کی حالت (ہونا) ، نزع کی حالت ہونا (شبد ساگر).

[؟]

ٹبوکنا (فت ، ٹ ، و مع ، سک ک) ف ل .

ٹپکنا ، ٹپ ٹپ کرکے گرنا (شبد ساگر) .

[ہ : ٹبوکنا टबकना]

ٹِبھانا (کس ٹ) ف م .

روزانہ تھوڑی تھوڑی اجرت کا ادا کیا جانا ؛ اکسانا ، لالچ پر آمادہ کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : سِتپ + آپ स्तिप + आपि]

ٹِبھاؤ (کس ٹ ، و مج) امذ .

قلیل معاوضہ یا اجرت جو روز ادا کی جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ٹِبھانا (رک) سے]

ــــ دینا محاورہ .

تھوڑا سا خرچ روزانہ دینا (پلیٹس) .

ٹَبَھک (فت ٹ ، بھ) امث .

پانی گرنے کی آواز ، قطرہ قطرہ ٹپکنا ، تھرتھراہٹ ، نبض کی آواز (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[رک : ٹپک]

ٹُبَھک (ضم ٹ ، فت بھ) امذ .

غُرّانا ، غُر غُر کی آواز نکالنا ؛ غرارہ کرنے کی آواز ؛ قلقل . (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[رک : ڈُبک]

ٹَبَھکْنا (فت ٹ ، بھ ، سک ک) ف ل .

رک : ٹپکنا (پلیٹس) .

ٹَپ (۱) (فت ٹ) امذ .

۱. ہوادار یا بگھی وغیرہ کا سائبان ، رک : ٹاپ .

سواد کعبہ کی مانند رنگت ٹپ کی کالی ہے
ترا سایہ بنا ہے جامۂ احرام بگھی میں

۱۸۷۲ کلیات منیر ، ۱ : ۱۵۳

یا ایک کرائے کی گاڑی ہو جس کا ٹپ چڑھا ہوا ہو .

۱۹۲۵ معاشرت ، ظفر علی خان ، ۴۵

۲. خیموں کی دو تہوں میں سے ایک تہ (نوراللغات) .

[ا : ٹپ टप]

ٹَپ (۲) (فت ٹ) امث .

۱. بوند بوند گرنے کی آواز .

مینہ کا جب بھی شب ابر میں جھونکا آیا
چھت کے ٹپکے سے گری بوند بڑے زور سے ٹپ

۱۹۶۹ قطعات ، ۱ : ۱۳۶

۲. مسلسل ، لگاتار ، پے در پے (پلیٹس) .

[حکایت الصوت]

ــــ ٹَپ (ــــ فت ٹ) امث .

۱. بارش کی بوندیں کسی رقیق شے یا آنسوؤں کے گرنے یا ٹپکنے کی آواز .

پتوں میں ٹپ ٹپ کی آوازیں شروع ہو گئیں .

۱۹۶۶ اڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک ، ۱۹۴

۲. قدموں کی آہٹ ، قدم رکھنے کی آواز ، چاپ .

پھر قدم تولتے ٹپ ٹپ کرتے وہ نیچے اترنے لگے .

۱۹۶۶ سودائی ، ۱۳

[ٹپ کی تکرار]

ــــ ٹپ آنسو پڑْنا / گِر پڑْنا / گِرنا محاورہ .

آنسوؤں کا تار بندھنا ، مسلسل آنسو بہنا .

کر یاد تجھ کپٹ کوں پڑتے ہیں اشک ٹپ ٹپ
مکھ بات بولتا ہوں شکوہ تری کپٹ کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶

جس کو دیکھا ٹپ ٹپ آنسو گر پڑے
دل کے دکھنے کی یہی پہچان ہے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۳۲۴

وہ صبح کو آٹھ آٹھ کر روتی اور ٹپ ٹپ آنسو گراتی جیسے پتوں پر سے شبنم کی بوندیں گرتی ہیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۲۱۰

ٹَپ (۳) (فت ٹ) صف .

جلدی ، ترت ، فوراً (شبد ساگر) .

[ا : ٹپ टप]

ــــ سے م ف .

جھٹ سے ؛ یکایک ، اچانک ،

تخت پر سوار آتا ہے ... ٹپ سے ٹپ اوس کا جب کھلتا ہے دیکھنے والوں پر عقدہ سب کھلتا ہے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۹۰

ــــ سے بول اُٹھنا محاورہ .

بے بوجھے جھٹ سے بول دینا ، بیچ میں دخل دینا .

عورتوں کا بیچ میں ٹپ سے بول اٹھنا ضرور آپ کو گوارا نہ ہوتا ہوگا .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۵ : ۳

ٹَپ (۴) (فت ٹ) امذ .

رک : ٹب .

قیمتی پتھروں کے نہانے کے حوض اور ٹپ اور طشت آج تک پاپائے روما کے عجائب خانہ میں موجود ہیں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۱۳۳

ٹَپ (۵) (فت ٹ) امذ .

ایک اوزار جس سے ڈوری کا پیچ گھماؤ دار بنایا جاتا ہے (شبد ساگر) .

[ہ : ٹھپا ठप्पा]

ٹَپ (۶) (فت ٹ) امذ .

(لشکری) جہازوں کی رفتار بتانے کا ایک اوزار (شبد ساگر) .

[انگ : Tube]

ٹَپ (۷) (فت ٹ) .

ٹپنا (رک) سے ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ جانا ف ل .

کود جانا ، پھاند جانا ، پار کرنا (نوراللغات) .

ـــ کھانا محاورہ .

زمین پر گرنا ، ٹپا کھانا ، زمین پر گر کر اچھلنا .

بندوق یا توپ وغیرہ جب ان کا منھ بھی ۴۵ درجے کے زاویے پر موضوع ہو ، ان کا گولہ بھی نہایت مسافت پر ٹپ کھاوے گا .

۱۸۳۳ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۶۳

ٹُپ (۱) (کس پ) امث .

۱. صرافے میں بڑھنے والے حصص (Shares) کی خفیہ اطلاع .

جوتش بدیا کے زور سے اس اسٹاک اکسچینج پر سے دو ہی گھنٹوں میں سات لاکھ کما لیے . یہ ٹپ اسے پنڈت ہری بلبھ نے اپنے بزرگوں کی پرانی پتری سے نکال کے دیے تھے .

۱۹۶۱ کالا سورج ، ۱۶۵

۲. (گھڑ دوڑ) گھوڑے کی جیت کا ایک اشارہ ، اول آنے والے گھوڑے کے لیے پیش گوئی .

جن مشاق لوگوں کو یقینی ٹپ کا پتہ چل جاتا ہے ، وہ بھی خسارہ ہی میں رہتے ہیں . اگر کبھی اس میں شرکت کا خیال پیدا کرتا بھی تو صرف اس صورت سے کہ وہ کسی گھوڑے کا مالک ہو جائے .

۱۹۶۶ جمالستان ، ۱۰۵

۳. کوئی رقم جو بطور انعام یا بخشش دی جائے .

بل ادا کرنے اور بیرے کو تگڑی ٹپ دینے کے بعد دونوں باہر نکلے .

۱۹۵۵ منٹو ، سرکنڈے کے پیچھے ، ۵۹

۴. نوک پر کوئی چھوٹی چیز لگانا جیسے بلیرڈ کی کیو کی ٹپ (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۰) .

[انگ : Tip]

ـــ ٹاپ صف .

اعلیٰ درجے کا ، نہایت عمدہ اور نفیس .

ایسے ٹپ ٹاپ سے رہتے ہیں کہ ان کے سامنے ذہین سے ذہین اور محنتی سے محنتی اردو بولنے والے طلبہ بھی بظاہر ماند پڑ جاتے ہیں .

۱۹۶۲ تدریس اردو ، ۸۱

[انگ : Tip top]

ـــ کرنا محاورہ .

دے دینا ، انعام کے طور پر دینا ، دینے کا اشارہ کرنا ، غیر رسمی طور پر پیش کرنا .

نئی حکومت کی طرف سے کسی سفارت کا عہدہ اس کے لیے ٹپ کیا جا رہا تھا .

۱۹۴۷ مورے بھی صنم خانے ، ۴۴۲

ٹِپا (فت ٹ) امذ .

رک : ٹاپو (پلیٹس) .

ٹَپّا (۱) (فت ٹ ، شد پ) امذ ؛ ~ ٹپّہ .

۱. (i) گولی یا گیند کا زمین یا دیوار سے ٹکراو .

بے کہے بچے کی گیند کی طرح ٹپا کھاتی ہوئی دراوڑی کالی .

۱۹۵۶ زر گزشت ، ۸۷

(ii) تیر یا گولی کی مار کی حد جہاں وہ جا کر گرے اور اس کی قوت رفتار ختم ہو جائے .

گولی بھر کے ٹپے پر شہر کی چار دیواری اور قلعہ بند تھی .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۲۲

ایک جمہوری حکومت کا استحکام اور وہ بھی دربار انگلستان سے ایک گولہ کے ٹپہ پر ایسی بڑی مصیبت تھی جس سے بچنا بڑا ہی ضروری تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۰۳

۲. تیپچی ، موٹی سیون ، دور دور کا بخیہ ، شلنگے ، کوک ؛ پالکی لے جانے والوں کی ڈاک یا چوکی یا ٹکان جہاں کہار بدلے جاتے ہیں ؛ ایک قسم کا ہک یا کانٹا ؛ بوڑا جو باد بان سے چلایا جاتا ہے ؛ زقند ، کود ، پھلانْد ؛ پر گنے کا حصہ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۳. (دکن) ڈاک خانہ ، ڈاک .

اور حصوں میں تعمیرات شاہی . . . ٹپہ تار اور فوج کا ذکر رہتا ہے .

رسالہ حسن ، اگست ، ۵۸ ۱۸۸۸

مسقط سے ٹپہ لے کر ساڑھے گیارہ بجے ہمارے جہاز نے لنگر اٹھایا .

سفر بغداد ، ۵ ۱۹۱۲

۴. (i) (موسیقی) ایک قسم کا گانا یا گیت .

لگی گانے ٹپا وہ اس آن سے نکلنے لگی جان ہر تان سے

سحرالبیان ، ۸۹ ۱۷۸۳

کوئی دھرپت ہو یا کوئی ٹپا خواب میں بھی یہی خیال رہا

دیوان اختر ، ۱۵۷ ۱۸۶۱

مغربی لے میں نوا آموزی ابلیس سے
مشرق ٹپے کا گانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

بہارستان ، ۵۰۸ ۱۹۳۱

(ii) ایک قسم کا ٹھیکہ جو تلواڑا تال پر بجایا جاتا ہے (شبد ساگر) .

۵. (قدیم) نکتہ ، واقعہ ، قصہ .

کاؤنکر کو بادشاہ کی بات پر ایک ٹپا یاد آیا .

دکھنی انوار سہیلی ، ۳۲۹ ۱۷۶۵

اف : کھانا ، لینا ، مارنا .

[رک : تھاپ]

— بھرنا محاورہ .

(عو) موٹی سلائی کرنا ، کچی سلائی کرنا ، دور دور بخیہ کرنا ، بے ترتیب یا بے ڈھنگے پن سے پڑھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— ڈالنا محاورہ .

رک : ٹپا بھرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— فَرِیس (— فت ف ، ی مع) امذ ؛ ~ ٹپہ فریس ؟

ڈاک بھیجنے والا .

ٹپہ فریس (کذا) یا محاریہ نویس دفتر کا فرض ہوگا کہ پہلے تمام کاغذات روانہ شدنی کو دفتر وار جدا جدا کر کے علیحدہ علیحدہ لفافوں میں ملفوف کرے .

ہدایات متعلقہ حسابات ، ۱۳۲ ۱۸۹۶

[ٹپا + ف : فریس ، فرستادن (= بھیجنا) سے ؟]

— کھانا محاورہ .

۱. گولی وغیرہ کا ٹکرانا ، بندوق کی گولی کا کسی چیز پر لگ کر چٹخنا ؛ گیند وغیرہ کا زمین پر لگ کر اچھلنا .

وہ اٹکل سے گیند کا پیچھا کرتا اور ٹپا کھانے سے اس کی سمت اور محل وقوع کا اندازہ کرلیتا .

خاکم بدہن ، ۵۷ ۱۹۷۰

۲. اچھلنا ، لٹکنا ، رکنا (نوراللغات) .

— گانا محاورہ .

بے کار بیٹھنا ، کچھ نہ کرنا (عموماً جمع میں مستعمل) .

دوکان تمہیں دے دوں تو کیا میں بیٹھا ٹپے گاؤں .

نوراللغات ۱۹۲۶

— گَر (— فت گ) امذ .

ٹپا گانے والا .

اگر بہادر شاہ کا کوئی ٹپہ گایا تو شوری ٹپہ گر کی روح کو خوش کردیا .

مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۰ ۱۹۱۵

[ٹپا + گر ، لاحقۂ صفت (رک)]

— مارْنا محاورہ .

رک : ٹپا بھرنا ، اچھلنا ؛ لمبی چھلانگ مارنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ٹَپّا (۲) (فت ٹ ، شد پ) امذ .

(تعمیرات) وہ پھول جو بغیر بیل بوٹے کے سادہ مرغول کی روکار پر دونوں جانب یا چگّے پر بنا دیا جائے ، چکر گل ، منبت کاری (اپ و ، ۱ : ۵۶) .

اف : بنانا ، لگانا .

[مقامی]

ٹَپّا (۳) (فت ٹ ، شد پ) امذ ؛ ~ ٹپہ .

رک : ٹھپا .

فوجی بٹن تقریباً ایک وضع قطع کے ہوتے ہیں ، اور ایک ہی قسم کا ٹپہ ان پر ہوتا ہے .

نباتی دباغت ، ۳۶۸ ۱۹۳۶

ٹپاٹپ (فت ٹ ، فت ٹ) امث ؛ ~ ٹپ ٹپ .

۱. شاخ سے پھلوں کے زمین پر مسلسل گرنے کی آواز .

وہ شاخ ساروں کی کلخپ ، وہ املیوں کی ٹپاٹپ .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۸۰

۲.(i) پانی وغیرہ کے لگاتار ٹپکنے کی آواز .

پڑنے لگیں بوندیاں ٹپاٹپ سونے لوگوں نے غل مچایا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۲۷

(ii) تیزی سے آنسو گرنے کی آواز .

موٹے موٹے آنسو اس کی آنکھوں سے چائے کے پیالے میں ٹپاٹپ گر رہے ہیں .

۱۹۳۶ آگ ، ۸۶

۳. قدموں کی آواز ، چلنے کی آواز ، ٹاپ ، چاپ .

قدم کے ساتھ پڑتی خون کی چھاپ
تلیٹی میں ٹپاٹپ گونجتی ٹاپ

؟ پوشکن (شعر و شاعری) ، ۸۳

[رک : ٹپ + ا ، لاحقۂ اتصال و تسلسل + ٹپ (رک)]

ٹپاٹپی (فت ٹ ، شد پ ، ضم ٹ ، شد پ) م ف .

اکا دکا (مہذب اللغات) .

[ٹپ ؛ ٹپا (رک) سے]

ٹپاٹوا (فت ٹ ، ضم ٹ) امذ .

رک : ٹپاٹوئی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹپاٹوئی (فت ٹ ، شد نیز بلا شد پ ، و مج) امث ؛ ~ ٹاپاٹوئی .

۱. ہاتھ سے ٹٹولنے اور محسوس کرنے کا عمل (جامع اللغات) .

۲. تلاش ، جستجو .

شوری کی روح شور مچا کر خجالت سے ٹپاٹوئی مارتی ہے .

۱۹۵۶ لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۶۲

[ٹپنا ؛ ٹونا (رک) سے]

ٹپارا (کس ٹ) امذ .

تاج کی شکل کی ایک ٹوپی جس میں کلغی کی طرح تین شاخیں (نوکیں) نکلی ہوتی ہیں ، ایک سر پر دو بغل میں یعنی اطراف میں (شبد ساگر) .

[رک : تین + ف : پارہ (رک)]

ٹپاک (۱) (فت ٹ) امذ .

گھوڑے کے چار اصلی رنگوں کے ذیلی رنگوں میں سے ستائیسواں رنگ .

قبلہ ارکوک پنگت اور ٹپاک
دھور قلا ، مینھر اے بیباک

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۱۳

[؟]

ٹپاک (۲) (فت ٹ) م ف .

ٹپ سے ، جلد (شبد ساگر) .

[ٹپ (۲) (رک) سے]

ٹپّال (فت ٹ ، شد پ) امذ .

۱. ڈاک .

زیادہ فکر نہیں کر سکتا ہوں ، ٹپال کا وقت قریب ہے .

۱۹۶۲ نوائے ادب ، جولائی ، ۵۵

۲. ڈاک خانہ ، ڈاک کے ہرکاروں کی چوکی ؛ چوکی (جامع اللغات) .

[رک : ٹپا + س : آلیہ : आलय]

— والا امذ .

ڈاکیا ، ڈاک والا ، ٹپّالی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹپّالی (فت ٹ ، شد پ) امذ .

ڈاکیا ، پوسٹ مین ، ڈاک والا .

ڈاکیے کو پوسٹ مین یا ٹپالی بھی کہتے ہیں .

۱۹۷۵ اردو کی تیسری کتاب ، ۷۰

[رک : ٹپّال + ی ، لاحقۂ صفت]

ٹپانا (۱) (فت ٹ) ف م .

کدانا ، چھلانگ لگوانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ٹاپنا (رک) سے]

ٹپانا (۲) (فت ٹ) ف م .

بغیر دانہ پانی کے رکھنا ، بغیر کھلائے پلائے پڑا رہنے دینا ، جھوٹے آسرے میں رکھنا ، فضول بٹھائے رکھنا ، بلا وجہ حیران کرنا (شبد ساگر) .

[رک : تپانا]

ٹپانا (کس ٹ) ف م .

۱. ٹھگ کا مسافر کو بھٹکانا ، غلط راستہ بتا کر اصل راہ سے بھٹکانا (اپ و ، ۸ : ۱۸۱) .

۲. (ہموار کرنے کے لیے) کچھ دینا .
چپکے سے ایک گنی میں نے ٹپائی ، جمعدار ریشہ خطمی ہو گئے .
۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۱۶۳

۳. تاش کا پتا بجھوانے کے لیے پتوں کو بے ترتیب یا گڈمڈ کر دینا (نوراللغات) .
[ٹاپنا ؛ ٹپنا (رک) سے]

ٹُپانا (ضم ٹ) ف م .
کسی چیز کو دفن کرانا ، گڑوانا ؛ ڈھکوانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[ہ : ٹپانا टुपाना]

ٹِپائی (کس ٹ) امث .
ٹپنا (رک) کا عمل ، تصویر کے داغ دھبے صاف اور درست کرنے نیز حسب ضرورت و موقع رنگ بھرنے کا عمل (اپ و ، ۴ : ۱۶۹) .

ٹَپ ٹَپانا (فت ٹ ، سک پ ، فت ٹ) ف ل ؛ ف م .
۱. قطرہ ، قطرہ ہو کر بہنا یا بہانا ، پانی ٹپکانا .
سب بھیگے ، سب پانی ٹپ ٹپاتے ریل کی پٹری پر چڑھے .
۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶۷

۲. شہوت ہونا ، جی للچانا .
سو دیکھت ہرک کوں ترپا ٹپ ٹپاے
بلاوے نین اور عشوے دیکھاے
۱۶۱۳ بھوگ بل (ق) ، ۱۵۸
[ٹپ (۲) (رک) سے]

ٹِپُر (کس ٹ ، ضم پ) امذ ؛ ~ ٹپور .
گمان ، خیال ، سوچ بچار ، غور و خوض ؛ غرور ؛ پاکھنڈ ؛ اڈنبر (شبد ساگر) .
[ہ : ٹپور टिपोर]

ٹَپّر (فت ٹ ، شد پ بفت) امذ .
وہ چھپر جو پرانے چھپر پر ڈال دیا جائے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ؛ چھپر ، چھاجن ؛ رک : ٹاپر (شبد ساگر) .
[ہ : ٹپّر टप्पर]

ٹَپّر مارنا محاورہ .
پلو یا آنچل ڈالنا ، لپیٹ مارنا .
اوڑھیا دھوپ کے وقت وہ ناسور
ٹپر مار چادر کو سر کے اوپر
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱ : ۷۸

ٹَپْرا (۱) (فت ٹ ، سک پ) امذ .
چھپر ؛ جھونپڑا (شبد ساگر) .
[ہ : ٹپرا टपरा]

ٹَپْرا (۲) (فت ٹ ، سک پ) امذ .
چھوٹے چھوٹے کھیتوں کا حصہ یا ٹکڑا (شبد ساگر) .
[رک : ٹپّا]

ٹَپْرِیا (فت ٹ ، فت نیز سک پ ، کس نیز سک ر) امث .
جھونپڑی ، پھوس کا چھوٹا سا گھر .
آبادی کے وقت آدمی ٹپریا یعنی جھونپڑیاں ڈال کر ٹھہرے .
؟ وقائع راجپوتانہ ، ۳ : ۲۰۲
[رک : ٹپرا (۱) + یا لاحقۂ ، تصغیر]

ٹَپّڑ (فت ٹ ، شد پ بفت) امث ؛ ~ ٹپر .
۱. (کاشتکاری) نا قابل کاشت اونچی اور پتھریلی زمین (اپ و ، ۶ : ۳۶) .
۲. دکان دار کے بیٹھنے کی گدی (اپ و ، ۷ : ۴۰) .
[رک : ٹپر ؟]

ٹِپّس (کس ٹ ، شد پ بفت) امث .
مضبوط قدم ، اڈا ؛ وجہ ، بنیاد ، بنا ؛ حق دعویٰ ؛ اتفاق ، میل جول ؛ غرور ، فخر ، تکبر ، زعم ؛ تھوڑا تعلق ، علاقہ ، ذرا سا وسیلہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[ہ : ٹپّس टिप्पस]

— جمانا محاورہ .
۱. ربط پیدا کرنا ، مطلب نکالنے کا ڈھنگ نکالنا ، خوشامد درآمد سے مقصد حاصل کرنا .
خیر اب ذرا کی ذرا ٹھیرو پھر میں ٹپس جماتا ہوں .
۱۸۸۵ محصنات ، ۱۹۱
قدم اپنا کہیں جاناں کی محفل سے نہ اٹھ جائے
رقیب روسیہ نے اب وہاں ٹپس جمائی ہے
۱۸۷۷ انور (نوراللغات)

۲. بنیاد رکھنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— جمنا محاورہ .
ٹپس جمانا (رک) کا لازم .
یہ ایسا چلتا ہوا تھا کہ کسی کی ٹپس نہ جمنے دے .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۲۳

— لڑانا محاورہ .

مطلب نکالنے کے ڈھنگ نکالنا ، رک : ٹپس جمانا .
چودھری شمیم ان دنوں ایک فلم کمپنی قائم کرنے کی ٹپس لڑا رہے تھے .
۱۹۵۲ میرے بھی صنم خانے ، ۱۵۳

— لگانا محاورہ .

رک : ٹپس جمانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹپسٹری (کسر ٹ ، فت پ ، سک س ، فت ٹ) امث .

ایک دبیز کپڑا جس میں پھول بنے ہوتے ہیں ، سوتی اور ریشمی دونوں قسموں کا ہوتا ہے اور کوچوں پر چڑھانے اور پردے بنانے کے کام آتا ہے (جامع اللغات) .
[انگ : Tapestry]

ٹپک (فت ٹ ، پ) امث .

۱. رقیق شے کے قطرے گرنے کی آواز ؛ پانی یا آنسوؤں کا مسلسل گرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
۲. (پھوڑے وغیرہ میں) تپکن ، جلن اور پھڑکن ، تپک .
ایک ٹانکے میں مواد آ گیا اس وجہ سے سوزش اور ٹپک کی سخت تکلیف ہے .
۱۹۰۷ حیات شبلی ، ۴۶۳
[ٹپکنا (رک) سے]

— اٹھنا محاورہ .
(چھت وغیرہ کا) رسنے یا چونے لگنا .
پکی پکی محل سرائیں آخر تھیں تو مٹی گارے ہی کی تیسرے دن جا کر ٹپک اٹھیں .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۲

— پڑنا محاورہ .
۱. بہہ نکلنا .
قائم تو وقت گریہ دل زار کو سنبھال
ایسا نہ ہو کہ مل کے لہو میں ٹپک پڑے
۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۴۵
اشک حسرت آنکھوں سے ٹپک پڑے .
۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۲۴
ملے جو آنکھیں ہتھیلیوں سے ٹپک پڑے بادۂ شبانہ
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۷۳

۲. قابو سے باہر ہو جانا ، بےتاب ہونا .
میں بھر رہا ہوں آپ مجھے بس نہ چھیڑیئے
ایسا نہ ہو کہ خاطر محزوں ٹپک پڑے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۱
۳.(i) فریفتہ ہو جانا ، پھسل پڑنا .
نہیں ہے دختر رز سا بھی کوئی حسن پرست
ٹپک پڑی یہ جہاں کوئی نوجوان دیکھا
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۹
(ii) (مجازاً) شراب چھلکنا .
ٹپکی پڑتی ہے ہر اک پر ، دور ساغر چل گیا
دختر رز کیا تری آنکھوں کا پانی ڈھل گیا
۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۲۵
۴. یکایک آ نکلنا ، دفعۃً سامنے آ جانا .
گم کی جو راہ ناقے نے لیلیٰ نے یوں کہا
تم یاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۲
اس نے پہلی کو تو چھوڑ دیا تھا مگر دوسری کہاں سے ٹپک پڑی تھی .
۱۹۵۵ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۶۹
۵. (عو) حیض جاری ہو جانا ، پھوڑے پھنسی کا پھوٹ پڑنا (نوراللغات) .
۶. (شعر وغیرہ کا) بے ساختہ موزوں ہو جانا ، قلم بند ہو جانا .
جب بھی چند شعر اس کے نام پر لکھے ہیں تو اپنی ہی طبیعت کی امنگ ہے جو کبھی کبھی موقع پر ٹپک پڑی ہے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۵۲
روانی میں کوئی شعر یا فقرہ زبان سے ٹپک پڑتا ہے اس کی خوبی نظر سے پوشیدہ رہتی ہے .
۱۹۳۳ نظم طبا طبائی ، ی
۷. بیچ میں بول اٹھنا ، دخل دینا .
اس وقت خرم بھائی بیچ میں ٹپک پڑے .
۱۹۶۱ ہالہ ، اے۔ آر۔ خاتون ، ۳۵۴

— جانا محاورہ .
۱. رسنا ، چونا ، قطرے گرنا .
پہنچی جو اپنے دیدۂ ترکی و ہاں تری
کوٹھا تمام خانۂ دل کا ٹپک گیا
۱۸۲۷ مظہر عشق ، ۴۵
۲. زائل ہو جانا ، دفع ہونا ، خارج ہونا .
ناک میں جانور کے پچکاری دیں اور دھوپ میں باندھیں سب علت ناک سے ٹپک جاوے گی .
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۶۴

ــ نکلنا محاورہ .

بہہ نکلنا .

ہمارے دل کا خون آستین سے ٹپک نکلا .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۲۱

ــ نویس (ــ فت ن ، ی مع) صف .

غلط رپورٹ دینے والا ، مبینہ طور پر مبنی ہوئی بات کی غلط رپورٹ کرنے والا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[ٹپک + نویس ، لاحقۂ صفت (رک)]

ٹپکا (فت ٹ ، سک پ) امذ .

۱. آنسو یا پانی کے قطروں کا لگاتار گرنا یا ٹپکنا ، تقاطر ، رساؤ .

آنسو پونچھینگے کب تک احباب
ٹپکا نہ رکے گا چشم تر کا

۱۸۶۳ نسیم دہلوی ، د ، ۳۵

۲. چھت سے پانی ٹپکتے رہنے کی حالت .

ٹپکے نے اور بھی دم ناک میں کر دیا ، بالشت بھر جگہ ایسی نہ تھی جو محفوظ ہو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۳

۳. مینھہ کا قطرہ ، بوند .

ٹپ ٹپ ٹپکے کی آتی ہے کسی رخ بوچھار ستاتی ہے

۱۹۲۷ سریلے بول ، ۱۲۳

۴. وہ پھل جو پختہ ہو کر درخت سے خود ٹپک جائے (عموماً آم) .

وہ جو درخت میں پک جائیں ان کو ٹپکا کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۹۳

آموں کی فصل میں وہ کھلوائے آم ہم کو
ٹپکا وہ چاہیے ہوتا چاہے وہ پال ہوتا

۱۹۳۷ ظریف ، دیوان جی ، ۲۷

۵. وہ جو دوسروں کی باتوں میں دخل دے ؛ ٹھگی کی قسم جس میں پیتل کا کڑا سڑک پر ڈال کر منتظر رہتے ہیں جب کوئی سادہ لوح اٹھا کر لے چلے تو اس سے کچھ وصول کر لیتے ہیں ؛ پہلی مرتبہ کی کشید کی ہوئی شراب ، ایک پارا ؛ قلائین کے روؤں کا ایک پھیر جو تانے کے برتاؤ میں ڈالا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۰۸ ؛ جامع اللغات) .

[ٹپک (رک) سے]

ــ پڑنا محاورہ .

۱. بے اختیار ظاہر ہونا ، نکلا پڑنا ، ضبط نہ ہو سکنے کی وجہ سے عیاں ہو جانا .

کیا اٹھ گیا ہے دیدۂ اغیار سے حجاب
ٹپکا پڑے ہے کیوں نگہ یار سے حجاب

۱۸۵۵ شیفتہ ، ک ، ۲۶

جو خطوط انہوں نے اپنے دوستوں کو لکھے ہیں ان کے ایک ایک حرف سے مہر و محبت و غم خواری ٹپکی پڑتی ہے .

۱۹۱۳ حالی ، یادگار غالب ، ۶۱

۲. گرا پڑنا ، مائل ہو جانا .

ٹپکے پڑتے ہو بزم میں سب پر
سے ہوئے تم تو ہم کباب ہوئے

۱۸۹۲ شعور (نور اللغات)

ــ ٹپکنا محاورہ .

۱. پیاپے چھت سے پانی کی بوندیں گرنا ؛ پھل (عموماً آم) کا متواتر درخت سے گرنا (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

۲. آنسوؤں کا پیہم گرنا .

تصور بندھ گیا جب اس صنم کا لگا ٹپکا ٹپکنے چشم نم کا

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۵۳

ــ ٹپکی (ــ فت ٹ ، سک پ) امث .

بوندا باندی ، پھوار ، ترشح ، تقاطر ؛ پھلوں کا گرنا ، پھلوں کا جھڑنا ؛ گاہکوں کا مائل ہونا ، گاہک پر گاہک پڑنا ؛ اکا دکا گاہک کا دوکاندار کے ہاں آنا ؛ ایک آدھ کا ہر روز مرنے لگنا ، ایک کے بعد ایک کا مرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

اف : لگ جانا ، ہونا .

[ٹپکا + ٹپکی (رک)]

ــ لگانا محاورہ .

ٹپکا لگنا (رک) کا تعدیہ ، مسلسل آنسو بہانا .

دل خون گشتہ کا ہو راز نہ افشا اے چشم
اشک گل رنگ کا ٹپکا نہ لگانا ہرگز

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۸۱

ــ لگنا محاورہ .

۱. رسنا ، چونا ؛ مکان وغیرہ کی چھت ٹپکنے لگنا .

دو کڑیاں چھت کی چٹخی ہوئی ہیں جگہ جگہ ٹپکا لگا ہے .

۱۹۰۸ مخزن ، ستمبر ، ۳۰

۲. پھل (عموماً آم) کا پختہ ہو کر درخت سے خود بخود نیچے آ جانا .

آموں کی سیریں ہو رہی ہیں ٹپکا لگا ہوا ہے .

۱۸۸۸ سخندان فارس ، ۲ : ۱۸۲

ٹھاکر صاحب کے آموں کے باغ میں ٹپکا لگا تھا .

۱۹۳۵ باسی پھول ، ۱۵۳

۳. جھڑی لگنا ، آنسوؤں کا پیہم گرنا .

شجر کیا آم کا ہے شاخ مژگاں
ہمیشہ اشک کا ٹپکا لگا ہے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۹۷

ٹِپکا (کس ٹ ، سک پ) امذ .

قطرہ ؛ داغ ، دھبا ؛ آتشی شیشے کا شعاعی نقطہ ؛ حریف کی کھوپڑی پر تلوار کی نوک سے جو ضرب ہاتھ ہلا کر لگائی جائے ؛ وہ نشان جو انگلی پر رنگ لگا کر لگایا جائے (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۸ : ۳۸ ؛ جامع اللغات) .

[٠ : ٹپکا टिपका]

ٹَپکار (فت ٹ ، سک پ) امث .

رک : ٹپک معنی نمبر ۱ .

ننھی ننھی بوندوں کی ٹپکار خَس کی سوندھی سوندھی اور عطر خَس کی بھینی بھینی مہکار .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۷۷

[ٹپکنا (رک) سے]

ٹِپکاری (کس ٹ ، سک پ) امذ .

دیواروں پر اینٹوں کے بیچ کے جوڑوں پر سیمنٹ یا چونے کی لکیر (شبد ساگر) .

[٠ : ٹپکاری टिपकारी]

ٹَپکانا (فت ٹ ، سک پ) ف م .

۱. (i) تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا ، بوند بوند گرانا .

پانی ٹپکائیں دم نزع نہ منہہ میں احباب
تشنۂ آبِ دمِ خنجرِ قاتل سمجھیں

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۰۶

اور کوئی مرتا بھی ہو تو اس کے حلق میں پانی کی بوند نہ ٹپکائیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۹۰

(ii) نازل کرنا ، اوپر سے گرانا .

پس وہ اللہ کے ہاتھ کی ٹپکائی ہوئی ایک تلوار تھی ، جس کی ہیبت اور قہاریت نے باطل پرستی کی تمام طاقتوں کو لرزا دیا .

۱۹۵۸ ابوالکلام آزاد ، مضامین ، ۱۷

۲. عرق نکالنا ، نچوڑنا ، مقطر کرنا ، برسانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۳. گرا دینا ، بہا دینا ؛ (بندوق کی گولی) مارنا (نوراللغات) .

[ٹپکنا (رک) کا تعدیہ]

ٹَپکاؤ (فت ٹ ، سک پ ، و مج) امذ .

ٹپکنے کی حالت ، ٹپکنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ٹپکنا (رک) سے]

ٹَپک ٹُوئی (فت ٹ ، پ ، و مع) امذ ، امث .

رک : ٹاپک ٹوئیا ، ٹکورا ، جھڑ بتیاں ، چوب ، چھڑی ، نیزے کی پور ، تاشہ ، نقارہ اور اسی قسم کے باجوں کے بجانے کی چوبیں یعنی چھوٹی چھڑیاں یا قمچیاں جو دائیں بائیں کے لیے تعداد میں دو ہوتی ہیں (ا پ و ، ۸ : ۱۳۴) .

ـــ کَرنا محاورہ .

تاشے یا نقارے پر چوبوں کے دائیں بائیں ضربیں لگانا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۴ - ۱۳۵) .

ٹَپکَن لگنا محاورہ (قدیم) .

ٹپکنے لگنا ، گرنا ، بہنا .

انجھو مج نین تھے ٹپکن لگے تج برہ کے باوے
مقابل درک درپن دھر بجز جل تھل نہیں دیکھایا

۱۶۷۲ کلیات شاہی ، ۱۳۲

ٹَپکنا (فت ٹ ، پ ، سک ک) ف ل .

۱. (i) بوند بوند گرنا ، رسنا ، چونا (بارش وغیرہ) .

جو گھر کہ نہ ٹپکا کبھی برسات میں ہرگز
اک دم میں مرے گریۂ تاثیر سے ٹپکا

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۹

اس وقت کچھ پک سکتا ہے ، باورچی خانہ ٹپکتا ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۳

(ii) عرق نکلنا ، نچڑنا ، چھننا ، نتھرنا .

تو توں اس کوں دھو دھو کہ خوبی نتھار
جو پانی ٹپکنے سوں رہے تین بار

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۸۰

یہ بنتا ہوا اور وہ تنتا ہوا ٹپکتا ہوا اور چھنتا ہوا

۱۸۹۱ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۹۶

۲. بخوبی ظاہر ہونا ، کسی بات کے آثار صاف نظر آنا ، مترشح ہونا .

کبھیں لب پہ وہ شکوۂ خوں چکاں
کہ ٹپکا کرے جس سے آزار جاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۷۹

ایک ایک لفظ سے اردو زبان کی محبت ٹپکتی ہے .

۱۹۳۷ تبصرے ، عبدالحق ، ۴۲

۳. (i) یکایک یا خلاف توقع آنا ، آدھمکنا ، آ نکلنا .

اور ستو ستم ظریفی کل ہی شان صاحب بھی ٹپک رہے ہیں .

۱۹۳۷ حرف آشنا ، ۴۳

(ii) بیچ میں بول اٹھنا ، بولنا .

کبھی کبھی ٹپکتے تھے تو عجیب و غریب نقلیں مخدوم سے روایت کرتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۸۹

۴. (قطرہ پھل آنسو خون یا بوند وغیرہ کا) گرنا .

گونجی سب تن لو ہو بھر   لا لا ٹپکا موتہ پر دھر

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۸)

زمین سانح و مقتل پہ کچھ نہیں موقوف
ترے شہید کا خوں جا بجا ٹپکتا ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۲۰

پھر ایک کے بعد ایک لپکا   قطرہ قطرہ زمین پہ ٹپکا

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۵۰

۵. (i) قلم سے نکلنا ، تحریر میں آجانا .

البتہ کہیں کہیں اس کے قلم سے ایسے الفاظ بھی ٹپک پڑے ہیں جو قانوناً شرم و حیا سے کسی قدر متجاوز ہیں .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۳۸

(ii) بے تکلف یا فی البدیہہ شعر وغیرہ کا موزوں ہوجانا .

جرأت غزل اک اور بھی تجکو سنائیں ہم
تبدیل قافیہ میں یہ مطلع ٹپک گیا

۱۸۰۹ جرأت ، ک (ق) ، ۱۷

۶. پھوڑے کا پک کر بہنا ، آبلہ پھوٹنا .

مفت خار نہ کھینچوں اگر اے ہم سفراں
پھوٹ کر آبلۂ پا سر منزل ٹپکا

۱۸۳۰ شاہ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۳۵

ایسے اعتراضات کیوں کیے جن سے تعصب کوڑھ کی طرح ٹپکتا ہے .

۱۹۱۲ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۵

۷. زخمی ہوکر زمین پر گرنا .

خوں تیغ زنوں کے دم شمشیر سے ٹپکے
کیا کیا نہ کماں دار ترے تیر سے ٹپکا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱ : ۱۶۱

۸. پرندوں کا بلندی سے کسی جگہ اتر آنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۹. (بندوق کی گولی وغیرہ) برسنا .

اور گولی پہ گولی متواتر تھی ٹپکتی
میدان میں قضا پھرتی تھی کشتوں کو تھپکتی

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۳۰

۱۰. رجوع ہونا ، مائل ہونا ، پھسلنا (کسی کی طرف) .

ہے چھوٹا سا ٹاپو سہانا نپٹ
ٹپکتا ہے دل بس وہاں جاکے جھٹ

؟ فرہنگ آصفیہ

۱۱. دھڑکنا ، پھڑکنا ، ٹیس اٹھنا ، زخم میں درد ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

۱۲. (بازاری) چھلکنا ، پانی چھوڑنا ، انزال ہونا ، جھڑنا ، (عو) حیض آنا ، بچہ جن دینا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[رک : ٹپک + س : کنا : टपकना]

ٹپکوا (فت ٹ ، پ ، سک ک) امذ .

(پورب) ٹپکا ، ناگہانی آفت (جامع اللغات) .

[ٹپکنا (رک) سے]

ٹپکوے کا ڈر (فت ٹ ، پ ، سک ک ، فت ڈ) امذ .

(پورب) رک : ٹپکے کا ڈر (جامع اللغات) .

ٹپکی (فت ٹ ، سک پ) امث .

شوخی ، اچپلاہٹ ، چلبلاپن (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[رک : ٹپک + س : اِکا : टपकिका]

— پڑنا محاورہ .

۱. شوخ اور چنچل ہونا ، شوخی دکھانا ، عورت کا آوارہ ہونا ، بدچلن ہونا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۲. مترشح ہونا ، ظاہر ہونا .

ٹپکی پڑتی ہے اوس سے گدراہٹ
ہے یہ عالم تری جوانی کا

۱۸۳۵ رنگین (مطالب غرا ، ۱۹)

کپڑے بسے ہیں عطر سے ہونٹھ ہیں لال پان سے
باتوں میں ٹپکی پڑتی ہے دل کی خوشی زبان سے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۴

ٹپکے (فت ٹ ، سک پ) امذ .

ٹپکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

سرشک خون ہمارے ہیں طفل ابنہ فروش
جنھیں سمجھتا ہے سیندوریہ کے تو ٹپکے

١٨٦٣ دیوان اسیر، ٢٠٥

یہ لب شہد ہیں یا کہ چھتے کے ٹپکے
دکھیں برگ لالہ کریں نوشباری

١٩٦٣ کلک موج، ٢٣٠

— پڑنا محاورہ.

بری طرح ریجھنا ، حد درجہ مائل ہونا .

اے سرخاب بہت ٹپکے نہ پڑو ، ذرا کھنچے رہو .

١٨٩٨ طلسم ہفت پیکر، ٣ : ٢٣٨

— کا صف.

گرا ہوا ، ٹپکا ہوا ، پکا ہوا (پھل وغیرہ) (جامع اللغات) .

— کا آم امذ.

وہ آم جو پک کر خود بخود زمین پر آرہے (جامع اللغات) .

— کا ڈر (— فت ڈ) امذ.

١. چھت وغیرہ سے پانی بوند بوند گرنے کا خطرہ .

شمع گریاں ، رو کے کہتی ہے زبان حال سے
رات بھر ٹپکے کا ڈر رہتا ہے کیونکر سوئیے

١٨٧٦ سخن بے مثال، ٩٣

جب برسات آئی اور ٹپکے کا ڈر ہوا . . . تو پھر سر چھپانے کو بھی جگہ نہیں ملے گی .

١٩١١ نشاط عمر، ٢٢١

٢. (کنایۃً) آفت آنے کا خوف .

ٹپکا مژگاں سے لہو ہو کے جگر آخر کار
ایک مدت سے اسی ٹپکے کا ڈر تھا ہمکو

١٨٥٤ ذوق، د، ١٥١

دیدۂ ترکو تو اتنا بھی نہ سوجھا حافظ
پھوٹ کر رونے سے ٹپکے کا بھی ڈر ہوتا ہے

١٩٢١ میخانۂ خلد، ١٢٠

اف : رہنا ، ہونا .

— کا کھٹکا (— فت کھ ، سک ٹ) امذ.

رک : ٹپکے کا ڈر .

ہم کو برسات کے ٹپکے کے کھٹکے رات دن رلاتے ہیں .

١٩١٣ غدر دہلی کے افسانے، ١ : ٧٧

ٹپل (١) (فت ٹ ، شد پ بفت) امذ.

(چابک سواری) وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر سفید بالوں کا نشان انگوٹھے کی چوڑان سے بڑا ہو یعنی اس پر انگوٹھا رکھا جائے تو وہ نشان انگوٹھے سے باہر نکلا ہوا دکھائی دے (ا پ و ، ٥ : ٣) .

جو ہے اس سے بڑا تو ہے وہ ٹپل
اسے لے لے نہیں کچھ اس میں ہلچل

١٧٩٥ فرس نامۂ رنگین، ٧

اور وہ سپیدی اگر ستارہ سے بڑی ہو یعنی انگوٹھے سے پوشیدہ نہ ہو سکے اس کو ٹپل کہتے ہیں .

١٨٣٥ مجمع الفنون، ٣٨

[ٹپا (رک) سے]

ٹپل (٢) (فت ٹ ، شد پ بفت) امث ؛ ~ ٹپول .

(دکنی ٹھگ) پیدل چلنے کا کچا راستہ جس پر ٹھگ مسافر کو دھوکے سے لے جائے ، بٹیا (ا پ و ، ٨ : ١٨١) .

[مقامی]

ٹپمال (فت ٹ ، سک پ) امذ.

ایک بڑا بھاری لوہے کا گھن جو جہاز پر کام آتا ہے (شبد ساگر) .

[(غالباً) انگ : Top-mole]

ٹپن (کس ٹ ، فت پ) امذ.

ناشتہ ، دوپہر کا ہلکا کھانا جو انگریز عموماً سہ پہر کو کھاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[انگ : Tiffin]

— بکس (— فت ب ، سک ک) امذ.

ٹفن بکس ، ناشتہ دان (مہذب اللغات) .

[ٹپن + بکس (رک)]

ٹپن (کس ٹ ، شد پ بفت) امث.

١. شرح ، تشریح ، تفسیر ؛ ٹیکا (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

٢. پتری ، جنم پتری ، جنم کنڈلی (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

[س : टिप्पनी]

ٹپنا (١) (فت ٹ ، سک پ) ف ل.

١. کودنا ، پھاندنا ، اچکنا ، چھلانگ مارنا ، لانگ جانا .

میں اس تک یعنی اس زن پردہ نشین تک پہنچ گیا پاسبانوں کو ٹپ کر.

۱۸۹۷　کاشف الحقائق ، ۲۱۲

۲. دوڑنا ، جھپٹنا ، بے انتہا آرزو رکھنا .

کنارے اس کے اک دریاے تپتی
کہ دنیا دیکھنے کوں اس کے ٹپتی

۱۷۰۷　ولی ، ک ، ۳۲۳

۳. جوڑا لگنا ، جفتی کھانا ، پلنا ؛ چنچل پن دکھانا ، کلیلیں کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ٹپنا : ٹپنا टपना]

ٹپنا (۲) (فت ٹ ، سک پ) ف م .

ڈھانکنا ، چھانا ، سرپوش سے چھپانا (پلیٹس ؛ شبد ساگر ؛ نوراللغات) .

[ٹپنا : ٹپنا टपना]

ٹپنا (۳) (فت ٹ ، سک پ) ف ل .

بغیر کھائے پیئے پڑا رہنا ، بغیر دانا پانی کے وقت گزارنا ؛ کسی آسرے میں رہنا ، فضول بے کار بیٹھنا (شبد ساگر) .

[ٹپنا : تپنا तपना]

ٹپناما (فت ٹ ، سک پ) امذ ؛ ~ ٹپنامہ .

(لشکری) جہاز پر موجود وہ رجسٹر جس میں سمندری سفر کے دوران میں طوفان گرمی وغیرہ کا حال لکھا رہتا ہے (شبد ساگر) .

[ٹپن : ٹپن टिप्पन]

ٹپنکھی (کس ٹ ، فت پ ، غنہ) امث .

نظر میں کجی ہونا ، احول ، بھینگاپن .
شکل و صورت میں تو بہت اچھی تھی لیکن آنکھوں میں ذرا کجی تھی جسے لوگ ٹپنکھی کہتے ہیں .

۱۹۲۶　شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۱۸

[؟]

ٹپنی (کس ٹ ، شد پ بفت) امث .

تشریح ، حاشیہ آرائی ، شرح ، تبصرہ ، منفصل بیان (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ٹپنی टिप्पनी]

ٹپو (ضم ٹ ، شد پ ، و مج) امث .

ٹوپی (رک) کی تصغیر (تحقیراً) .
میں نے زور سے کہا او میاں ترکی باز ، اپنی ٹپو اتار لو .

؟　نرالی اردو ، ۲۱

ٹپوانا (کس ٹ ، سک پ) ف م .

دبوانا ، چنپوانا ، ملوانا ؛ لکھوانا ، ٹنگوانا (شبد ساگر) .

[ٹپنا : ٹپنا टिपना]

ٹپور (کس ٹ ، و مج) امذ ؛ ~ ٹپر .

شیخی ، ڈینگیں ، گپ ؛ فکر ؛ غرور (جامع اللغات) .

[ٹپور : ٹپور टिपोर]

— کرنا محاورہ .

شیخی بگھارنا ، خودستائی کرنا (پلیٹس) .

ٹپہ (فت ٹ ، شد پ بفت) امذ .

رک : ٹپا .
ایک گولی کے ٹپہ کا فاصلہ تھا .

۱۸۳۰　وقائع خاندان بنگش ، ۱۱۰

پوسٹ ٹپہ یا ڈاک کے مفہوم میں عام ہے .

۱۹۵۵　اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۹۴

ٹپی (کس ٹ ، شد پ) امث .

رک : ٹپس (جامع اللغات) .

— لگانا محاورہ .

رک : ٹپس لگانا (منیرالبیان ، ۴۱ ؛ جامع اللغات) .

ٹپے (۱) (فت ٹ ، شد پ) امذ .

ٹپا (۱) (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .
ایک تیر کے ٹپے پر دور جا کر بیٹھی کیونکہ اس نے کہا میں لڑکے کا مرنا نہ دیکھوں .

۱۹۱۱　سورۃ النبی ، ۱ : ۱۲۵

ٹپے (۲) (فت ٹ ، شد پ) امذ ؛ ج .

رک : ٹپا .
بالکل اس طرح جیسے پنجاب میں لوگ 'ہیر' کو بہت ذوق شوق سے سنتے ہیں پٹھانوں کے لوگ گیت ٹپے سندھرے ہیں جو پٹھانوں کے جذبات کی صحیح تصویر ہیں .

۱۹۶۹　پاکستان کے لوک ناچ ، ۱۱۸

— گانا محاورہ .

گیت گانا ؛ عیش کرنا ، مزے اڑانا .

ہمیں تو اپنے کھدر بورڈ سے فرصت نہیں ملتی
مگر تم گھر میں ٹپے کا رہی ہو جان من خالی
۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۰ : ۹

ٹپیاتے پھرنا محاورہ .

کسی چیز کی تلاش میں ادھر ادھر پھرنا اور ایک جگہ کامیابی نہ ہو تو دوسری جگہ پہنچنا (مہذب اللغات) .

ٹپیانا (کس ٹ ، سک پ) ف م .

کسی کے سر پر چوٹیں لگانا (مہذب اللغات) .
[(رک) : ٹپینا]

ٹپے ٹوہی / ٹوئی (فت ٹ ، شد پ ، و مج) امث .

جستجو ، تلاش ، تجسس ، ٹٹول .
بہت لوگوں نے تری مانند ہوس کی ہے اور اب تک ٹپے ٹوہی میں ہیں .
۱۸۴۴ گلستان (ترجمہ)، حسن علی ، ۹۲
[رک : ٹمک ٹوئی]

ٹپے ٹوئے (ٹوئیاں) مارنا محاورہ .

ٹٹولنا ، تلاش کرنا ، ڈھونڈنا .
مطلب کو تو پہنچتے نہیں اندھے کے سے طور
ہم مارتے پھرتے ہیں یو نہیں ٹپے ٹوئے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۶
اکثر طلبہ یوں ہی بیچ میں ٹپے ٹوئیاں مارتے رہ جاتے ہیں .
۱۹۲۸ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۲۰

ٹَت (فت ٹ) امذ (قدیم) .

تٹ ، کنارا (قدیم اردو کی لغت) .
[رک : تٹ]

ٹُٹ (ضم ٹ) امث (قدیم) .

ٹٹنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل .
سن اے پڑ سڑی بات گم ہو بڑائی
یکایک نہ ٹٹ اس سون نا کر برائی
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۰

ــ پڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : ٹوٹ پڑنا .
وہیں وو پریاں اس آپر ٹٹ پڑیاں
ہوا کے اوپر لے اسے وہیں اڑیاں
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۸

ــ جانا محاورہ (قدیم) .

ٹوٹنا ، ٹوٹ جانا .
بہتر جو یو تن کی ٹھاٹ ٹٹ جائے
جانو کہ مٹی کے ماٹ پھٹ جائے
۱۷۰۰ من لگن ، ۲۵

ٹٹّا (فت ٹ ، شد ٹ) امذ .

۱. بانس کی کھپچیوں سے چٹائی یا بوریے کی وضع کا بنا ہوا دبیز فرش جو مختلف سائزوں کا تیار کیا جاتا ہے اور عموماً کوبلو ٹائل وغیرہ جمانے سے پہلے بچھایا جاتا ہے نیز کمرے اور دالان وغیرہ کی تہ زمین پر فرش کے طور پر اس کا استعمال رائج ہے (اپ و ، ۱ : ۱۸۷) .
گنج میں تجھ زلف کے جن نے کیا ہے مقام
اس کا ٹٹا بوریا تخت سلیمان ہوا
۱۷۰۷ ولی ، ک (ق) ، ۸۵
جاجم یا ٹٹے کو بھی کناروں پر سے اٹھا کر دیکھ لیا جائے اگر اس کے نیچے دھول خاک ہو تو پہلے اس کو جھاڑ دینا چاہیے .
۱۹۱۶ خانہ داری ، ۱۹۱
۲. بڑے سائز کی ٹٹی جو درختوں اور پھلوں کی حفاظت کے لیے ان کے آس پاس باندھ دی جاتی ہے .
تھے درختوں کے جو بندھے ٹٹے
ان میں زنبور کے لگے چھتے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵۲
انگوری بیل . . . لکڑی کے ٹٹے پر چڑھی ہے .
۱۹۷۶ حافظ و اقبال ، ۳۶۸
۳. چھپنے کی جگہ ، ٹٹی ، اوٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : تنتر + کہ : तन्त्र + क]

ــ لگانا محاورہ .

گھیرا ڈالنا ، چاروں طرف سے حلقہ کر لینا ؛ بڑی ٹٹی باندھنا ؛ بھیڑ کرنا (جامع اللغات) .

ــ لگنا محاورہ .

ٹٹا لگانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹُٹّا (ضم ٹ ، شد ٹ) صف (قدیم) .

خشک ، ٹکا سا .
کی خوں تمیں جو تو کہتے آتے نیں اپنے ہے حجاب
تب ہوئیں گے دل کے اشاں میں دیوں گی ٹُٹا جواب
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۵
[رک : ٹوٹا]

ٹَٹار (فت ٹ) صف .

سخت ، کڑی ، تیز (دھوپ وغیرہ) .

جو ٹھاٹھ دار بزرگ گرمیوں بھر خس خانوں سے باہر قدم نہ رکھتے تھے ، ان کی اولاد ٹٹار دھوپ میں سر پر ٹوکری لیے نان شبینہ کو محتاج در بدر پھرتی ہے .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۷۳

[س : تپت तप्त]

— دوپہر (— و مج ، فت پ ، ہ) امث .

سخت یا بھری دوپہر .

میری تنہائی کی صبح ہو یا شام ٹٹار دو پہر ہو یا چاندنی اسی معصوم مقام پر آکر دم لیتی ہے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۸

[ٹٹار + دوپہر (رک)]

ٹَٹانا (فت ٹ) ف ل .

خشک ہونا ؛ کسی عضو کا دکھنا ، درد کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تپت तप्त]

ٹَٹانبری (فت ٹ ، مغ ، فت ب) صف .

ٹاٹ پہننے والا ، جس کا لباس ٹاٹ ہو (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹِٹانیم (کس ٹ ، ن ، فت ی) امث .

سیاہی مائل بھورے رنگ کا ایک فلزی عنصر .

چند اہم دھاتوں کے نام یہ ہیں . . . مثلاً رانگ ، پھرت پھول ، اریڈیم ، اوسیم ، کوابیم ، ٹٹانیم . . . وغیرہ .

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۱۲۹

[انگ : Titanium]

ٹٹاوَلی (فت ٹ ، و) امث .

ٹٹیہری نام کی چڑیا ، کرّی (شبد ساگر) .

[رک : ٹٹبھ]

ٹِٹّبھ (کس ٹ ، شد ٹ بکس) امذ .

ایک پرندہ ، ٹٹہرا ، لاط : Parra Jacona (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ٹٹبھ टिट्टिभ]

ٹُٹ پُونجیا (فت ٹ ، سک ٹ ، و مع ، مغ ، سک ج) صف مذ .

۱. **تھوڑی پونجی والا ، کم مایہ ، دیوالیہ ؛ ادنی سوداگر .**

نقل ہے کہ کوئی ٹٹ پونجیا سوداگر سفر کو جاتا تھا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۰۴

اب کوئی اگر دولت قومی کی کرے جانچ
ٹٹ پونجیے البتہ نکل آئیں گے دس پانچ

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۳۶

۲. **(مجازاً) ادنیٰ ، معمولی .**

مگر ایک ٹٹ پونجیا حکیم جس کو بہت سے آدمی جانتے بھی نہ تھے ، صالحہ کے حق میں مسیحا ہو گیا .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۳۰

[ٹٹ (رک) + پونجی (رک) + یا ، لاحقۂ صفت]

ٹُٹّانا (فت ٹ ، سک ٹ) ف ل .

رک : ٹٹانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹِٹْخارا (کس ٹ ، سک ٹ) امذ .

رک : ٹٹخاری .

اس نے سوت کی رسی کی لگام کو جھٹکا دے کر گھوڑے کو ٹٹخارا دیا .

۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۵۱

ان : دینا ، مارنا .

[ٹٹ ، حکایت الصوت + کار ، لاحقۂ صفت]

ٹٹخارنا (فت ٹ ، سک ٹ ، ر) ف م .

۱. **چلے جانے کو کہنا ، نکال دینا ، اُرخانا** (فرہنگ اثر) .

۲. **ایسی آواز نکالنا جیسی گھوڑے گدھے یا بیل کے چلانے کے لیے منھ سے نکالتے ہیں ، سیٹی بجانا ، آواز سے اشارہ کرنا .**

ابھی ٹٹخارا اور سمند چلا .

۱۹۷۳ ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۲۴۵

۳. **منھ سے آواز نکال کر ہانکنا** (جامع اللغات) .

[حکایت الصوت]

ٹِٹخاری (کس ٹ ، سک ٹ) امث ؛ ~ ٹٹکاری .

ٹٹخارنے کی آواز .

تیلی کے گھر میں تیل کا کیا کام مولوی
ٹٹخاری مار کولھو کے بیلوں کو ٹھیل دو

۱۹۳۲ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۳۲

گاڑی بان ٹٹخاریاں دیتا اور آر سے بیلوں کے پٹھے لہو لہان کرتا برابر ہانکتا چلا جا رہا تھا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۷

ان : دینا ، مارنا .

[حکایت الصوت]

ٹَٹّر (فت ٹ ، شد ٹ بفت) امذ ؛ ~ ٹھٹر .

۱. بڑی ٹٹی ، ٹٹے کی اوٹ ، قنات .

بازار میں تختے لگے تھے ، ٹٹر جڑے تھے .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۱۸

دالانوں میں پردے پڑے تھے کسی طرف ٹٹر کھڑے تھے .

۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۷۰

۲. بانس کی کھپچیوں سے بنا ڈھانچہ جس پر چراغ رکھے جاتے ہیں .

روشنی کے دو رویہ ٹٹر تھے کئی ترپولیے بہت در تھے

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۲۹

[ٹٹا (رک) سے]

ــ بندی (ــ فت ب ، سک ن) امث .

چراغاں وغیرہ کے واسطے بانس کے ٹھاٹھر تیار کرنا جن پر چراغ رکھ کر روشنی کی جاتی ہے .

تمام صحرا میں قندیلیں آویزاں ہو گئیں ، ٹٹر بندی ہو گئی .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۳۸۳

[ٹٹر + بندی (رک)]

ــ کھولو نکھٹو آئے کہاوت .

نکمے آدمی کی حکومت ہو تو کہتے ہیں ؛ شیخی بہت اور حقیقت کچھ نہیں ؛ بیوقوف اور نکھٹو حاکم ہوئے ، سر کھول کر بیٹھنے کو تیار ہو رہو اب ظلم ہی ہوگا ؛ فضول خرچ کی نسبت کہتے ہیں (فرہنگ اثر ؛ نجم الامثال ، ۴۶۱ ؛ جامع اللغات) .

ٹَٹْرا (فت ٹ ، سک ٹ) امذ .

۱. رک : ٹٹر .

اس کی پچھلی ٹانگیں احاطے کے ٹٹرے سے لگ گئیں .

۱۹۱۲ شباب لکھنؤ ، ۱۲۰

۲. ٹٹری (رک) کا مکبر یا مذکر (شبد ساگر) .

ٹَٹْرال (فت ٹ ، سک ٹ) امذ .

(ٹھٹیرا گری) برتنوں کی گولائی درست کرنے کا گول منہ کا ہتوڑا (اپ و ، ۳ : ۳۳) .

[مقامی]

ٹَٹَرْوا (فت ٹ ، ٹ ، سک ر) امذ ؛ ~ ٹڑوا .

ایک قسم کا چاندی کا زیور ، رک : ٹڑوا .

چھندن ، بندن ، چھن ، بچھلی ، بازو پلنی ، ٹیکا ، ٹٹروا .

۱۹۰۸ مخزن ، ستمبر ، ۳۰

[مقامی]

ٹُٹْرُوں (ضم ٹ ، سک ٹ ، و مع) امذ .

چھوٹی فاختہ ، پنڈکی (شبد ساگر) .

[ہ : ٹٹروں टुटरूँ]

ٹُٹْرُوں ٹُوں (ضم ٹ ، سک ٹ ، و مع ، و مع) امث .

۱. فاختہ کے بولنے کی آواز ، فاختہ کی بولی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

۲. تنہا ، اکیلا ، تن تنہا .

صبح جب بول اٹھا مرغ سحر ککڑوں کوں
اٹھ گئے پاس سے وہ ، رہ گیا میں ٹٹروں ٹوں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۵

میں گھر میں اکیلی ٹٹروں ٹوں پڑی ہوں .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۳۴۶

[حکایت الصوت]

ٹَٹْری (۱) (فت ٹ ، سک ٹ) امث ؛ ~ ٹٹڑی .

۱. چندیا ، کھوپڑی کا بالائی حصہ ، چاند .

خوب معلوم کیا چاہئے کہ تولد از خود تمام ہو جاتا ہو تو پیشانی اور ٹٹری کے نکلنے کے آگے ٹھڈی . . . نکل آتی ہے .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۱۰۵

۲. ٹٹی ، ڈھانچ (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[رک : ٹٹڑی टट्ढी]

ــ گَنْنا محاورہ .

دبلا ہونا ؛ روپیہ خرچ ہونا (جامع اللغات) .

ــ گَنْجی کَرْنا محاورہ .

چاند گنجی کر دینا ، مفلس کر دینا ، مات کر دینا .

ایک تمھاری پٹاری کا خرچ اگر دیکھا جائے تو کبوتر بازی کی ٹٹری گنجی کر دے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۷۳

ــ گَنْجی ہونا محاورہ .

ٹٹری گنجی کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۴۴) .

ــ مُونْڈْنا محاورہ .

(کسی کو دھوکے یا فریب سے لوٹنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۴۳) .

ٹڑی (۲) (فت ٹ ، سک ڑ) امث ؛ ~ ٹھڑی .

(ہندو) میت کو اٹھا کر لے جانے کی حسب ضرورت بانس کی بنائی ہوئی ٹٹی (اپ و ، ۷ : ۱۳۷) .

[رک : ٹٹا]

ٹَڑی (فت ٹ ، کس ڑ) امث .

رک : ٹٹھری (پلیٹس) .

ٹڑّی (فت ٹ ، شد ڑ بفت) امذ ؛ امث .

ہنسی ، مذاق ، جھوٹ ؛ نقارہ (پلیٹس) .

[س : ٹڑی टट्टरी]

ٹٹڑی (فت ٹ ، سک ٹ) امث .

رک : ٹڑی (۱) ؛ سر کا تاج (پلیٹس) .

[رک : ٹانٹ + س : ر + اکا इका + र]

— پر بج رہی ہے فقرہ .

اب کام مشکل ہورہا ہے ، سخت کام ابھی پیش آرہا ہے (محاورات ہند ، ۶۲) .

— گرم کَردی / چھیت دی فقرہ .

زیادہ خرچ سے زیر بار ہوگیا ؛ بہت مارا (محاورات ہند ، ۶۲ ؛ جامع اللغات) .

ٹٹکا (کس ٹ ، سک ٹ) صف .

تازہ ، نیا ، حالیہ ، جدید (پلیٹس) .

[س : تاتکا لکہ तात्कालिक]

ٹُٹکا (ضم ٹ ، سک ٹ) امذ .

رک : ٹوٹکا (پلیٹس) .

ٹٹکار (کس ٹ ، سک ٹ) امذ .

رک : ٹٹکاری (جامع اللغات) .

ٹٹکارنا (کس ٹ ، سک ٹ ، ر) ف م .

رک : ٹٹخارنا ، (مجازاً) ایڑ لگانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

ٹٹکاری (فت نیز کس ٹ ، سک ٹ) امث ؛ ~ ٹٹخاری .

۱. بیل ، گدھے یا گھوڑے کو ہنکانے کی آواز .

کبھی تیج رام کے ساتھ گائیں بیلوں کو ٹٹکاری دیتا ہوا کھیت پر چلا جاتا

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۱۳

اس نے کہا کہ خطرہ بھی ہوگا تو ایک ٹٹکاری میں میرا گھوڑا ہوا ہو جائے گا .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۴۸۷

ف : دینا ، مارنا .

۲. زبانی جمع خرچ ، مفت کی کارگزاری (نوراللغات) .

۳. داد و تحسین کی آواز ، شور .

ہم خیالوں کے مجمعوں میں بڑھ بڑھ کر باتیں نہیں بناتی ، نہ تالیوں اور نعروں اور جے کی ٹٹکاری پر چہچہاتی ہے .

۱۹۴۳ تعلیمی خطبات ، ۲۲۷

۴. (مجازاً) ڈانٹ .

حضرت ہوشیار رہیے کبھی ایسی ٹٹکاری دی ہوگی کہ یاد کروگے .

۱۸۷۰ خطوط سرسید ، ۹۴

۵. آگاہ ہونے یا خبردار رہنے کے لیے آوازی اشارہ یا سیٹی .

ہر محل پر جو سر نکلتے ہیں وہ بتاتے رہتے ہیں کہ یہ چین چاں کی ہنسی ہے جنگ کا اعلان ہے یا چوکس ہوجاؤ کی ٹٹکاری .

۱۹۴۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۳۰

۶. اشارہ ؛ شہ ، اکساوا .

قوت ایجاد سب کی سب مٹ جاتی ہے اور صرف اوروں کی ٹٹکاری پر ہماری چال رہ جاتی ہے .

۱۹۳۷ اصلاح حال ، ۳۱

[ہ : ٹٹکاری टिटकारी]

— پر لگنا محاورہ .

۱. آواز یا سیٹی پر چلا آنا (مخزن المحاورات ، ۳۴۴) .

۲. آواز پر لگنا ؛ ہل جانا ، مطیع ہو جانا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۴۴) .

ٹٹکنا (۱) (کس ٹ ، فت ٹ ، سک ک) ف ل .

رک : ٹھٹکنا .

جوتا میں آشنا تو ہوں تیرا واے اچھوں
ٹٹکتا ہوں ترسناک ہو کرنے کوں کچ سوال

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۳

ٹِٹکنا (۲) (کس ٹ ، فت ٹ ، سک ک) ف ل (قدیم) .

ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا .

سکی تال دے مج ٹٹکتی کھڑی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ (دکنی اردو لغت ، ۱۴۴)

[رک : ٹکٹکی]

ٹِٹمبا (کس ٹ ، فت ٹ ، سک م) امذ ، ~ ٹِٹنبا .

جھنجھٹ ، غیر ضروری باتیں ؛ تتمہ ؛ ڈھکوسلا (شبد ساگر) .

[ع : تتمہ (رک)]

ٹُٹنا (۱) (ضم ٹ ، سک ٹ) ف م (قدیم) .

رک : ٹوٹنا .

ترا علم و حکمت ہے گھٹنے تے پاک

ترا فضل و رحمت ہے ٹٹنے تے پاک

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۶

یا سیس ہٹے و یا ٹٹے ہات گر بیٹھ پڑے سکھی رہے ذات

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۶

ٹُٹنا (۲) (ضم ٹ ، سک ٹ) صف .

ٹوٹنے والا (شبد ساگر) .

[ٹوٹنا (رک) سے]

ٹِٹنبا (فت ٹ ، کس ٹ ، سک م بشکل ن) امذ .

رک : ٹٹمبا (شبد ساگر) .

ٹِٹنس کس مج ٹ ، سک ٹ ، فت ن) امذ .

تشنج کا ایک مرض جو ہنسلی کے عضلات میں پیدا ہو کر ان کو طول میں اگلی جانب یا پچھلی جانب یا دونوں جانب کھینچتا یا اینٹھتا ہے جس کے سبب جسم اکڑ جاتا ہے نیز وہ اینٹھن جو کسی چوٹ زخم یا کسی حادثاتی عوامل یا صدمے سے پیدا ہو جائے اس میں بدن کے تمام اعضا و عضلات اکڑ جاتے ہیں اور کسی خاص عضو کو بھی یہ متاثر کرسکتا ہے ، چاندنی ، کزاز ، کزک ، تشنج ، اینٹھن .

ٹٹنس یہ مرض ہر قسم کی چوٹ کے نتائج سے پیدا ہوسکتا ہے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۵۲

جناب سڑک پر رگڑ لگ گئی اور اس ڈر کی وجہ سے کہ ٹٹنس نہ ہو جائے یہ کاروائی عمل میں آئی ہے .

۱۹۳۱ روح لطافت ، ۴۷

[Tetanus : انگ]

ٹُٹّی (ضم ٹ ، سک ٹ) امث .

جھاری یا گڑوے کی پتلی نلی ، چھوٹی ٹونٹی (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹَٹُنیا (فت ٹ ، ضم ٹ ، کس ن) امث .

رک : ٹٹوانی (پلیٹس) .

ٹَٹّو (فت ٹ ، شد ٹ ، و مع) امذ .

۱. چھوٹے قد کا گھوڑا ، بد نسلا گھوڑا ، ٹانگن ، ٹائر ، یابو .

دکھنی میں بی بولے ہیں کہ ٹٹو کوں ٹومنی تیزی کوں اشارت .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۲

ایک ٹٹو دبلا پتلا شرغہ ، دوسرا گھوڑا مرا ہوا ہڈیاں ہڈیاں گن لیجئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹

چند شہریوں نے . . . آٹھ ٹٹو ، ایک گھس کھدا اور چالیس بکریاں گرفتار کیں .

۱۹۲۶ غدر کی صبح و شام ، ۲۳۲

۲. طاقت .

قابو جو چلے تو کیا نہ کچھ کر گزرے

ٹٹو نہیں چلتا ہے جو من چاہتا ہے

۱۹۱۳ بیاض نعت ، ۲۴۳

۳. (مجازاً) احمق ، کم عقل ، بھدا اور سست آدمی ، نا اہل شخص ، (مجازاً) چھوٹے قد کا آدمی .

ٹٹو ہیں ترقی کے رسالے کے ہیں داعی

اور ایڑ بھی آنر کا ہے پھر کہیے اڑے کون

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۵۰

سید صاحب کے ایک منشی . . . چھوٹے قد کے تھے سید صاحب انہیں ٹٹو کہتے تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۱۱

۴. (بازاری) عضو تناسل (فرہنگ آصفیہ) .

۵. (حقارت سے) خوشامدی شخص .

خوشامدی ٹٹو حاکم کی غیر موجودگی میں صوفے پر اینڈنے لگے .

۱۹۷۵ قافلہ شہیدوں کا ، ۳۰۶

۶. (مجازاً) لالچی شخص .

اور کرائے کے وہ ٹٹو جنہیں ہندو نے وزارت کا توبرا دکھا کر اقتدار کے رتھ میں جوت لیا تھا .

۱۹۴۹ خاک و خون ، ۳۲۹

[س : تر + تٹ + کہ : तत्र + टट + क]

ـــ بَھڑَکنا محاورہ .

ٹٹو کا سرکشی کرنا ؛ (بازاری) شہوت ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ پار ہونا محاورہ .

کام کا انجام پر پہنچنا ، بیڑا پار ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

— چلنا محاورہ .

بس چلنا ، زور چلنا .

جی چاہتا ہے ٹٹو نہیں چلتا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

کہا پیر طریقت نے اکڑ کر اپنی ٹم ٹم پر
یہی منزل ہے جس میں شیخ کا ٹٹو نہیں چلتا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶۷

— سوار (— فت س ، و) امذ ؛ صف .

وہ شخص یا سپاہی جو ٹٹو پر سوار ہو .

دو سو ٹٹو سوار مفلوک کی جمعیت سے بھاگتا ہوا حاضر ہوا .

۱۹۰۶ مرات احمدی ، ۸۶

[ٹٹو + سوار (رک)]

— سے فقرہ .

(عوام) بلا سے ، بیزار سے ، میرے یا ہمارے اس سے (جامع اللغات) .

— کسنا محاورہ .

کسی معمولی یا ادنیٰ کام کے لیے تیاری کرنا ؛ سفر کے لیے آمادہ ہونا .

حضرت اکبر سے کہہ دو قافلہ تیار ہے
اک رزولیوشن کا ٹٹو آپ بھی کس لیجئے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۱۷

— کو ٹوم تیزی کو اشارہ/ٹٹو کوں ٹومنی تیزی کوں اشارت کہاوت .

رک : ٹٹو کو کوڑا ، تازی کو اشارہ .

دکھنی میں بی بولے ہیں کہ ٹٹو کوں ٹومنی تیزی کوں اشارت .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۲

فیض ہو تو ایک آن میں خدا ملے ، بیٹھے بیٹھے ، کبھی ہلے نہ جلے ... ہشیار وہ مثل مشہور ہے ٹٹو کو ٹوم تیزی کو اشارہ .

۱۸۳۵ پچپن مثال (ق) ، ورق ، ۴ پ

— کو کوڑا تازی کو اشارہ کہاوت .

عقل مند اشارے پر کام کرتا ہے ، بے وقوف کو مار کر سمجھانا پڑتا ہے (جامع اللغات) .

ٹٹوا (فت ٹ ، سک ٹ) امذ .

۱. ٹٹو (رک) کی تصغیر ، چھوٹا ٹٹو .

سب سے آخری جلسہ یہ ہوا کہ ایک چھوٹا سا ٹٹوا آیا نہایت ہی خوبصورت اور قدم باز .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۱

۲. تحقیر کے لیے .

او ٹٹوے تو سانپوں کا کام جانتا ہے یا گانے بجانے میں بھی دخل ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۵۵

تجھ ایسے ٹٹوے کے مکر میں وہی لوگ پھنسے ، میں ایسے فقروں کو کب مانتا ہوں .

۱۹۰۱ طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۹۳

[رک : ٹٹو + وا ، لاحقۂ تصغیر]

ٹٹوانی (فت ٹ ، سک ٹ) امث .

ٹٹو (رک) کی مادہ ؛ چھوٹے قد کی گھوڑی .

آدم خور گھوڑے کو ایک چھوٹی ٹٹوانی دکھا کے احاطے میں داخل کردیا .

۱۹۱۲ شباب لکھنؤ ، ۸۲

سواری کے لیے ایک ٹٹوانی بھی رکھی ہے .

۱۹۳۸ تذکرۂ وقار ، ۹۶

[رک : ٹٹوا + نی ، لاحقۂ تانیث]

ٹٹور (فت ٹ ، شد ٹ ، و مع) امذ .

رک : بھیری (شبد ساگر) .

[س : ٹٹور टट्टुर]

ٹٹورا (فت ٹ ، و مج) امذ (قدیم) .

رک : ٹٹیری .

ٹٹورے رنگے ہاتو مہندی سوں سب

۱۶۵۷ گلشن عشق (دکنی اردو کی لغت)

ٹٹوری (فت ٹ ، و مج) امث (قدیم) .

ایک پرندے کا نام ، رک : ٹٹیری .

سومینا ٹٹوری و کبک دری
بھی توری سوں مل فاختے صرصری

۱۶۶۵ قصۂ بے نظیر ، ۱۰۴

ٹٹوریاں بگولے ہو گوریاں واق
جھونگے کھا کریں کد اچھل تم طراق

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۶۳

ٹٹول (فت ٹ ، و مج) امث .

۱. تجسس ، تلاش ، ٹوہ .

اس بات کی ٹٹول منظور ہے کہ میں نے جیسا کچھ آپ کو سمجھا ہے اس میں غلطی تو نہیں کی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۱

ایک دوسرے کے حالات کی ٹٹول اور باتوں کی تفتیش میں نہ رہا کرو .
الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۷۲
۱۹۰۶

۲. ہاتھ سے چھونا ، چھوکر معلوم کرنا ، لمس ، مَس (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[ٹٹولنا (رک) سے]

ـــ ٹٹال کَر/کے م ف .

تلاش و جستجو کے بعد ، تلاش کرکے ، ڈھونڈکر .
کہیں ہدف ملامت نہ بنوں اور ٹٹول ٹٹال کے کوئی صاحب اعتراضوں کی بوچھاڑ نہ کردیں .
لطائف عجیبہ ، ۱ : ۱۵
۱۹۲۵

ـــ دیکھنا محاورہ .

۱. تلاش کرلینا ، تلاشی لے لینا .

پیکان تیر نکلا پہلو کو کھول دیکھا
دل کا پتا نہ پایا سینہ ٹٹول دیکھا

نکہت (نوراللغات)
۱۸۳۹

۲. آزمانا ، امتحان کرلینا .

یاروں نے گو اناالحق اس منہ سے بول دیکھا
ہیں سِرِ حق سے غافل سب کو ٹٹول دیکھا

شوق (فرہنگ آصفیہ)
۱۸۷۱

ـــ لینا محاورہ .

کھوج لگا لینا ، معلوم کرلینا ، تلاش کرلینا .
مانا کہ ایک عیب آپ نے ٹٹول لیا .
مضامین عبدالماجد ، ۸۳
۱۹۳۳

ـــ مارْنا محاورہ .

پوری کوشش سے تلاش کرنا ، حد سے زیادہ جستجو کرنا .

کونین کے در کو کھول مارے
مخفی کا مکاں ٹٹول مارے

من موہن ، آزاد ، ورق ، ۲۰ ب
۱۸۳۱

سارا جسم اور سارا قالب ٹٹول مارو .
صلائے عام ، فروری ، ۳۵
۱۹۰۹

ـــ میں رَہْنا محاورہ .

تجسس کرنا ، ٹوہ میں رہنا .
ایک دوسرے کی ٹٹول میں نہ رہا کرو .
ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ۸۲۶
۱۸۹۵

ٹَٹولْنا (فت ٹ ، و مج ، سک ل) ف م .

۱.(i) ہاتھ پانو (یا لکڑی وغیرہ کے ذریعے) چھو کر یا ٹھونک کر محسوس کرنا ؛ اندھیرے میں ہاتھ سے ڈھونڈنا .
زمین ٹٹولتا تو ہڈیاں ہاتھ میں آتیں .
باغ و بہار ، ۱۳۶
۱۸۰۲

اندھیرے میں ہاتھ سے ادھر ادھر ٹٹولا تو دیکھا کہ پیشانی اقدس خاک پر ہے .
سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۲۳
۱۹۲۳

(ii) ہاتھ پھیرنا ، چھونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۲. ڈھونڈنا ، تلاش کرنا ، کھوج لگانا .

بدگماں اس کو کیا حسن پرستی نے مری
گر کبھی خواب میں آیا تو ٹٹولا دل میں

دیوان سائل ، ۱۲۹
۱۸۹۷

اس کے کلام میں تذکیر کی علامتیں ٹٹولی جانے لگیں پھر بھی فکر کے ہاتھ کچھ نہ لگا .
اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳ : ۵
۱۹۲۷

۳. اندرونی حال جاننا ، دل کی گہرائی تک پہنچنا .

مرے دل کو جو تو ہردم بھلا اتنا ٹٹولے ہے
تصور کے سوا تیرے بتا تو اس میں کیا نکلا

درد ، د ، ۳۳
۱۷۸۳

تجھ بن چمن میں جو تھا دل کو ٹٹولتا تھا
گل منہ نہ کھولتا تھا بلبل نہ بولتا تھا

میر ، ک ، ۱۰۵۳
۱۸۱۰

انسان خود اپنے دل کو ٹٹولے اور چھپے ہوئے اور زیر پردہ جذبات کا سراغ لگائے .
الغزالی ، ۱۱۰
۱۹۰۱

۴. آزمانا ، جانچنا ، پرکھنا ، امتحان کرنا .
یونہیں آگے سے ہوتا چلا آیا ہے جیسا منہ ویسی تھپیڑ ، جوڑ توڑ ٹٹول لیتے ہیں دونوں .
رانی کیتکی ، ۱۲
۱۸۰۳

دیگ میں ایک ہی چاول ٹٹولا جاتا ہے .
اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۹ : ۶
۱۹۲۵

وہ دلوں کو ٹٹولتا ہے اور اس پر بس نہیں کرتا بلکہ دلوں کی تہ تک پہنچتا ہے .
اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۶
۱۹۳۳

۵. عندیہ لینا ، خفیہ طور پر دل کی بات معلوم کرنا .
مطلب یہ تھا کہ ان کو چل کے ٹٹولو کہ کتنے پانی میں ہیں .
خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۷۳
۱۸۹۲

نواب ممدوٹ کو ذرا ٹٹولیے . . . ان کا ایک اشارہ کافی ہوگا .
مکتوبات عبدالحق ، ۱۳۹
۱۹۶۱

[ٹٹولنا ٹٹولنا : ٥]

ٹٹولواں (فت ٹ ، و مج ، سک ل) م ف .
اٹکل سے ، اندازے سے ، قیاس پر ؛ محسوس کرتے ہوئے (پلیٹس) .
[ٹٹولنا (رک) سے]

ٹٹونا (فت ٹ ، و مج) ف م .
رک . ٹٹولنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹٹوہنا (فت ٹ ، و مج ، سک ہ) ف م .
رک : ٹٹونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹٹوی (فت ٹ ، سک ٹ) امث .
ٹٹو (رک) کی مادہ ؛ رک : ٹٹوانی .
دیکھا کہ ٹٹوی بھاگی جاتی ہے اور پیچھے پیچھے کسان کی جورو غل مچاتی ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۰
ایک لالہ صاحب ٹٹوی پر سوار بدھو نفر کو ساتھ لیے سفر کر رہے تھے .
۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۵ : ۳
[رک : ٹٹو + ی ، لاحقۂ تانیث]

ٹٹہا (کس ٹ ، ٹ) امذ .
ٹٹھری چڑیا کا نر (شبد ساگر) .
[س : ٹِٹِبھ टिट्टिभ]

ٹٹہا رور (کس ٹ ، ٹ ، و مج) امذ .
چلاہٹ ، شور غل (شبد ساگر) .
[ہ : ٹٹہا + رور टिटिहा + रोर]

ٹٹہری (کس ٹ ، ٹ ، سک ہ) امث .
رک : ٹٹیہری (پلیٹس) .

ٹٹہیا (کس ٹ ، ٹ ، سک ہ) امث .
رک : ٹٹیہری (پلیٹس) .

ٹٹی (فت ٹ ، شد ٹ) امث .
۱. بانس یا سرکنڈوں وغیرہ کا بندھا ہوا چھوٹا ٹھاٹا ، چک ، چلمن ؛ دیوار .
بوجھ باندھ کر گرد اس درخت کے رکھے اور کچھ بطور ٹٹی کے بنا کر درخت کے اوپر باندھے .
۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۰۵

وہی قادر مطلق ہے جس نے باغ پیدا کیے بعض تو ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے جیسے انگور کی بیلیں .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۷۱
۲. (باغ بانی) سدا بہار پودوں کی قطار جو چمن یا کیاری کے اطراف باڑ کے طور پر لگائی جائے ، باڑ (اپ و ، ۶ : ۱۳۵) .
ایک جا پر ٹٹیاں مہندی کی دور تک مثل چار دیواری کے بنی ہیں .
۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۶
پنجۂ گلگوں چمن کو اب دکھایا چاہیے
رشک سے مہندی کی ٹٹی کو جلایا چاہیے
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۶۵۴
۳. (مجازاً) اوٹ ، پردہ ، حجاب .
کسی سے مہر کسی سے کینہ کسی سے ناتا کہیں قرابت
اٹھی جو دل سے بھرم کی ٹٹی تو پھر یہ دیکھی خدا کی قدرت
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۵
ہائے دیکھوں کیونکر ان کو اے ہجوم تار اشک
ایک ٹٹی سی کھڑی ہے چشم تر کے سامنے
۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۸۴
۴(i). (مجازاً) پاخانہ ، جائے ضرور ، بیت الخلا ، سنڈاس .
زمین . . . داخل سرائے و تالاب کر لی ہے اور کچھ ٹٹیوں یعنی میرزا عامہ میں آ گئی .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۲۱۵
کھاد کے گڑھوں کو ٹٹی کے طور پر استعمال کرو . . . پردے کے لیے ارد گرد باڑ لگا دو .
۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۳۳
(ii) (مجازاً) انسان کا گو ، پاخانہ (اپ و ، ۱ : ۲۰۵).
۵. آرائش (پھول وغیرہ) جو شادی بیاہ میں تخت رواں پر لے جاتے ہیں .
وہ ابرک کی ٹٹی وہ مینے کے جھاڑ
کہے تو کہ تنکے کی اوجھل پہاڑ
۱۷۸۴ سحر البیان ، ۱۲۷
ہر اک ٹٹی تھی مینا کار خوش رنگ
سجا تھا اس طرح پر عقل تھی دنگ
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۲۲
۶. وہ چھت یا چوبی چار دیواری جس پر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں .
انگور کی ٹٹیوں پر بہت سے خوشے لٹکے اگ رہے تھے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۰۵
ذرا ان کو تو بلا لو جو انگور کی ٹٹی کے پاس دبکی کھڑی ہیں .
۱۹۰۳ بچھڑی ہوئی دلہن ، ۴۲

۷. خس کی ٹٹی جو موسم گرما میں دروازوں کے آگے لگائی جاتی ہے اور کمرے میں ٹھنڈک پہنچانے کے لیے اس پر پانی چھڑکتے رہتے ہیں .

جنہیں خدا نے دیا ہے دن کو کبھی کبھی ٹٹیاں چھڑکواتے ہیں ، کبھی تہ خانوں میں گھس جاتے ہیں .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، ۲ : ۶۹

ٹٹی چھڑکی گئی ، اب دوپہر کی صحبت نہایت خوش گوار تھی.

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۰ : ۴

۸.(i) بانس کا ٹھاٹر جس پر چراغ رکھ کر روشنی کی جاتی ہے .

روشنی کی سیڑھیاں اور ٹٹیاں . . .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۸۲

سڑکیں صاف ستھری اور دو طرفہ ٹٹیوں پر گلاس روشن تھا.

۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، ۹۷

(ii) آتشبازی کی دیوار جو بانس کی کھپچیوں سے بنائی جاتی ہے .

جو ٹٹیوں پہ ہوئی روشنی تو شور اٹھا
فلک نے کھینچی زمیں پر ستاروں کی دیوار

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۷

ٹٹی کی خوشنمائی اس میں ہے کہ تمام یکبارگی سلگ جائے.

۱۹۰۳ آتش بازی ، ۶۷

۹.(i) شکار کھیلنے کی آڑ جو شکاری اپنے ساتھ رکھتے ہیں.

قصد شکار دل ہے تو آئینہ دیکھیے
صیاد کو ضرور ہے ٹٹی شکار کی

۱۸۵۲ گلستان سخن ، ۴۴۳

(ii) وہ رکاوٹ یا اوٹ جو سپاہی جنگ میں اپنی حفاظت کے لیے اپنے سامنے لگاتے ہیں .

ہے جراتوں کی سینہ سپر خاکساریاں
گرد سپاہ ہوتی ہے ٹٹی سپاہ کی

۱۸۸۴ قدر بلگرامی (نغمۂ عنادل ، ۱۷۵)

مضبوط تختوں کی ٹٹیاں سامنے قائم کی گئیں کہ سپاہی بندوق کی گولی کی مار سے محفوظ رہیں .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۵۷۵

۱۰. (کنایۃً) لانبی داڑھی (نوراللغات) .

[س : تنتر + اکا तन्त्र + इका]

ـــ بنانا محاورہ .

آڑ بنانا ، حیلے کے طور پر کام میں لانا .

پھر اتالیق پڑھائیں نہ انہیں کیوں پٹی
جنگ کرنا ہے تو مذہب کو بنالو ٹٹی

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۳ : ۳۱۷

ـــ بندھنا محاورہ .

مجمع اکٹھا ہوجانا .

تماشائیوں کی ٹٹی بندھی ہوتی ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۳۲

ـــ پھرنا محاورہ .

پاخانہ پھرنا ، ہگنا (اپ و ، ۱ : ۲۰۵) .

ـــ تڑ پانا محاورہ .

رک : ٹٹی کدانا .

فوجی کاروائیوں کے علاوہ نیزہ لگاتے ہیں ، شکار کرتے ہیں ، پولو کھیلتے ہیں ، دوڑ میں شرطیں لگاتے ہیں ، ٹٹی تڑپاتے ہیں .

۱۸۹۷ کاشف الحقایق ، ۲۵۸

ـــ توڑنا محاورہ .

آڑ یا روک ہٹادینا ؛ بدانتظامی کرنا ، بندوبست توڑنا ؛ پردہ فاش کرنا (مخزن المحاورات) .

ـــ جانا محاورہ .

پاخانے جانا ، رفع حاجت کو جانا (مخزن المحاورات) .

ـــ دینا محاورہ .

ٹٹی کا پٹ بند کرنا .

یہ خیال نہ کیا کہ . . . ناہنجار کھڑا ہے اپنے گھر کی ٹٹی دے کر بفراغت سورہی .

۱۸۱۴ نورتن ، ۱۷۳

ـــ سے شکار کھیلنا محاورہ .

رک : ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا .

شرع کی ٹٹی سے کھیلیں مولوی جن کا شکار
وہ ہمیں بدبخت ہیں بے مصرف و بے اعتبار

۱۹۳۶ دیوانجی ، ۳ : ۳۷۸

ـــ کا آئینہ (ـــ ی مع ، فت ن) امذ .

معمولی قسم کا پتلا قلعی دار شیشہ .

رخسار پارہ پارہ نمایاں ہے زیر زلف
ٹٹی کا آئینہ ہے شکن در شکن خراب

۱۹۳۶ ریاض البحر ، ۷۳

ـــ کا شیشہ (ـــ ی مع ، فت ش) امذ.

رک : ٹٹی کا آئینہ.

سر پر کاڑھے کا عنابی دوپٹہ جس پر ٹٹی کے گول گول شیشے ٹسر سے ٹکے ہوئے.

۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۹

ـــ کا کَباب/گوشْت (ـــ فت ک/و مج ، سک ش) امذ.

تکے جو لوہے کی جالی پر بھونے گئے ہوں ، ٹٹی کے کباب.

مسرت گہ جار یا ہوں دم کا مرغ کھائے ، ٹٹی کا گوشت کھائے.

۱۹۲۳ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۸۱

ـــ کَتَرنا محاورہ.

مہندی وغیرہ کی باڑ یا قطار کتر کے برابر کرنا.

ٹٹیاں پھولی پھلی کتری گئیں مہندی کی
آج تک رنگ کف پائے حنائی ہے وہی

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

ـــ کُدانا محاورہ.

(شہ سواری) عموماً اسپ سواری کی مہارت جانچنے کے لیے میدان میں مناسب فاصلے سے چند موزوں اونچائی کی ٹٹیوں کی باڑ کھڑی کردی جاتی ہے اور اسپ سوار ان پر سے گھوڑا کداتا ہوا پار ہوجاتا ہے جو گھوڑا اس موقع پر گر جائے اس کے سوار کو اس فن میں نااہل سمجھا جاتا ہے اس کو ٹٹی کدانا کہتے ہیں اور اس عمل کو ٹٹی کدائی.

میں ایک ٹٹی (کودانے) کی گھوڑ دوڑ میں سوار ہوا.

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۱۰۸

ـــ کی اوٹ بیٹھنا محاورہ.

چھپ کر بیٹھنا ؛ کوئی خفیہ کام کرنا یا چھپ کر کوئی کام انجام دینا ، گھات میں بیٹھنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

ـــ کی اوٹ (سے ، میں) شکار کَرنا/کھیلْنا محاورہ.

رک : ٹٹی کی آڑ (میں) شکار کرنا ، کھیلنا.

ٹٹی کی اوٹ میں وہ کیا کرتے ہیں شکار
منہ کو چھپائے رکھتے ہیں اپنے نقاب میں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱۰

ـــ کی اوجھل (میں) شکار کھیلْنا محاورہ.

رک : ٹٹی کی آڑ (میں) شکار کرنا / کھیلنا.

بدیوں کو ایک ظاہری دین داری کے پردے میں چھپاتے ہیں اور ٹٹی کی اوجھل شکار کھیلتے ہیں.

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۷

وہ فقط اس محبت ملک کو اپنے عروج اور جاہ طلبی کا بہانہ بناتے ہیں اور ٹٹی کی اوجھل میں شکار کھیلتے ہیں.

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۹۲

ـــ کی آڑ امث.

(حقیقت کو) چھپانے کا پردہ ، اوٹ ، پردہ.

تاکتی ہے میکشوں کو ٹٹیوں کی آڑ میں
دخت رز کی دیکھئے کیا حرکت مستانہ ہے

۱۸۸۵ آغا ، د ، ۱۱۸

اور گو ، ٹٹی کی آڑ ، تی بریوس کی تنہا پسندی اور کیادی کے مناسب حال تھی لیکن یہ بات . . . سمجھ میں نہ آئی.

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۳۱۸

ـــ کی آڑ بَنانا محاورہ.

رک : ٹٹی بنانا.

وہ کہیں اس عشق کو . . . ٹٹی کی آڑ بنا کر طریق معرفت کو رسوا اور بدنام نہ کریں.

۱۹۲۷ مضامین عظمت ، ۱۳

ـــ کی آڑ (میں) شکار کَرنا/کھیلْنا محاورہ.

جس کام کے علانیہ کرنے میں رسوائی کا ڈر ہو اسے چھپ کر کرنا ، درپردہ برے افعال کرنا ، چھپ کر حملہ یا چوٹ کرنا.

اکثر ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلیں برے کام اختیار کیے.

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۲۳

چلمن سے جھانکتے ہیں مجھے بار بار وہ
ٹٹی کی آڑ کھیل رہے ہیں شکار وہ

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۲۷

ـــ گُل اَبْرَک (ـــ ضم گ ، کس اضا ، فت ا ، سک ب ، فت ر) امث.

ابرک کی چوبتیا بنے ہوئے پھولوں سے تیار کی ہوئی دیوار پر لٹکانے کی ٹٹی (اپ و ، ۱ : ۱۶۱).

[ٹٹی + گل (رک) + ابرک (رک)]

ـــ گھیرنا محاورہ.

پردہ ڈالنا ، اوٹ کرنا یا بنانا.

مطلب سعدی تو یہ تھا جو میں نے عرض کیا اب اس کی آڑ کو جو ٹٹی گھیری ہے وہ بھی دیکھئے.

۱۹۵۰ چھان بین ، ۲۸۳

ـــ لگانا محاورہ .

۱. بھیڑ کرنا ، ہجوم کرنا (مخزن المحاورات) .

۲. اوٹ کرنا ، آڑ کرنا ، پردہ کرنا .

ایسی تمھارے منہ سے شرمندگی اٹھائی
ٹٹی لگا کے بیٹھا آئینہ اپنے گھر میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۸

۳. ٹٹی کھڑی کرنا .

کمرے میں خس کی ٹٹی لگالو .

۱۹۲۶ نوراللغات

ـــ لگ جانا/لگنا محاورہ .

۱. ٹٹی نصب ہونا (نوراللغات) .

گرمیوں کے دن تھے خس کی ٹٹیاں لگی تھیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۶۳

۲. بھیڑ ہو جانا .

صبا تو جا سکے اندر تو اتنا عرض کر دینا
کہ مشتاقوں کی اک ٹٹی لگی ہے آپ کے در پر

۱۹۱۶ نغمۂ جگر دوز ، ۴۳

ـــ میں بیٹھ کے شکار کھیلنا محاورہ .

رک : ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا .

تجھے تلاش و طلب میں کٹے ہے لیل و نہار
ہم اپنی ٹٹی میں بیٹھے ہی کھیلتے ہیں شکار

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۷

ـــ میں چھید کرنا محاورہ .

حجاب اٹھانا ، کھل کھیلنا ، فاحشہ ہو جانا (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ نہ دینا محاورہ .

انتہائی بخل کرنا ، حقیر شے بھی نہ دینا ، کچھ بھی نہ دینا .

وہ کیا زبان دے کے کرے خوش کلام سے
ٹٹی نہ دے جو بھول کے دینے کے نام سے

۱۹۳۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۹۲

ٹٹیا (۱) (فت ٹ ، سک ٹ) امث .

چھوٹی ٹٹی ؛ تحقیر کے طور پر بھی مستعمل ہے (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[رک : ٹٹی + ا ، لاحقۂ تصغیر]

ٹٹیا (۲) (فت ٹ ، سک ٹ) امث .

چھوٹی سی گھوڑی ، ٹٹوانی (اردو نامہ، اپریل ، ۱۹۶۳ ، ۱۲) .

[ٹٹ = ٹٹو (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر]

ٹٹیا (۳) (فت ٹ ، سک ٹ) امث .

ٹاٹ (رک) کا مخفف و تصغیر بالتحقیر (فرہنگ آصفیہ) .

[ٹٹ = ٹاٹ (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر]

ٹٹیانا (۱) (فت ٹ ، سک ٹ) ف ل .

چھپتے چھپاتے جانا ، ٹھٹکتے ہوئے جانا .

تم کڑک مرغی کی طرح ٹٹیا کر آدھر جاؤ اور یاروں کے پروں میں گھس جاؤ .

۱۹۱۵ یہودی کی لڑکی ، ۲۵

بمشکل تمام ایک چائے کے باغ میں کسی انگریز کے باورچی خانے کے پاس ٹٹیاتے ہوئے جا پہنچے .

۱۹۳۵ پر پرواز ، ۵۵

[ٹٹی (رک) سے]

ٹٹیانا (۲) (فت ٹ ، سک ٹ) ف ل .

سوکھ کر اکڑ جانا ، سوکھ جانا (شبد ساگر) .

[رک : ٹھانٹھ ؛ ٹھنٹھ]

ٹٹیبا (فت ٹ ، ی مع) امذ .

گھرنی ، چکر .

کھینچوں تو آوے نہیں جو چھوڑوں تو جائے
کبیر من پوچھ رہے پران ٹٹیبا کھائے

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر)

[ہ : ٹٹیبا टटीबा]

ٹٹیری (فت ٹ ، ی مع) امث .

۱. چھوٹے سے بگلے کے برابر ایک پرندہ (اس کے پانو کچھ دراز ہوتے ہیں اس کی پیٹھ سیاہ اور شکم سفید ہے چونچ دراز جس کا اول کا آدھا حصہ گلابی اور آخر کا آدھا حصہ سیاہ ہوتا ہے اکثر تالابوں اور پانی کے پاس ہوتا ہے رات کو آواز دے کر اڑتا ہے) ، کٹری ؛ لاط : Tringa goensis .

کیا کبوتر کیا ٹٹیری کیا بزے
قمری اور تیتر لوے اور ابلقے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۹۳

ہزاروں طاؤس ، ٹٹیریاں ، بگلے بولیاں بول رہے ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۹۰

شاید کسی ٹٹیری کے چیخنے کی آواز ہے .

۱۹۰۵ وکرم اروسی ، ۳

۲. ایک کھلونا جس کو چکر دینے سے ٹٹیری کی سی آواز نکلتی ہے (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۳. جدید ایجاد کی تولن یا اڑواڑ جو بہت بھاری گاڑی یا انجن کے دھُرے کے نیچے لگا کر پہیے کو زمین سے اوپر کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے ، دمکل (اپ و ، ۵ : ۱۲۳) .

۴. (کنایۃً) دبلا پتلا آدمی .

ایک لڑکا جس کی عمر پندرہ برس کے قریب ہوگی ، دبلا ٹٹیری سا . . . سردی سے کانپ رہا تھا .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۶۸

۵. (مجازاً) سوکھی سہمی ، دبلی پتلی عورت یا لڑکی (فرہنگ اثر) .

[س : ٹٹبھ + ر + کہ + क + ड + टिटिहम]

— سے آسمان نہیں تھمتا کہاوت .

مشہور ہے کہ ٹٹیری اپنے پنجے آسمان کی طرف کر کے سوتی ہے تا کہ آسمان گرے تو اسے سنبھال لے اس لیے اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے حوصلے ہمت اور قوت سے زیادہ کسی کام کے کرنے پر آمادہ ہو یا اس کا دعویٰ کرے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ٹُٹیل (ضم ٹ ، سک ٹ ، فت ی) صف .

ٹوٹا پھوٹا ہوا ، ٹوٹنے پھوٹنے والا ، کمزور (شبد ساگر) .

[ٹٹ ، ٹوٹنا (رک) سے + یل ، لاحقۂ صفت]

ٹِٹیہرا (کس نیز فت ٹ ، ی مع ، سک ہ) امذ .

ٹٹیہری (رک) کا مذکر (جامع اللغات) .

ٹِٹیہری (کس نیز فت ٹ ، ی مع ، سک ہ) امث .

رک : ٹٹیری (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹُٹھی (ضم ٹ ، شد ٹھ) امث .

بھنا ہوا اناج جو کھانے سے رہ جائے ، رک : ٹُھڈی .

تکلف یہ بھی گر چاہے تو کر دے

کہ ٹٹھی تھوڑی گھی میں کر کے تر دے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۱

ٹَٹھیا (فت ٹ ، کس ٹھ) امث .

دھات کی بنی ہوئی تھالی یا پلیٹ جو ہندو استعمال کرتے ہیں (پلیٹس) .

[س : ٹٹھیا ठठिया]

ٹَچ (فت ٹ) امذ .

۱. مس ، لمس ، چھوا جانا نیز ہلکا سا اثر یا رنگ ، چاشنی .

ان میں انفسیاتی اور محسوساتی ٹچ ایک قدر مشترک کی حیثیت رکھتا ہے .

۱۹۷۳ افکار ، کراچی ، مارچ ، ۲۷

۲. ہلکا سا خط ، لکیر وغیرہ .

سلور گرے قلمیں ! یہ تو ان کے میک اپ میں ایک نیچرل ٹچ تھا .

خاکم بدہن ، ۱۲۱

[انگ : Touch]

— کرانا/کرنا محاورہ .

مو قلم یا پنسل سے تصویر وغیرہ میں ہلکے خطوط کھنچوانا یا کھینچنا ، خط و خال بنوانا یا بنانا نیز ہلکا سا شگاف لگوانا یا لگانا .

آصف کے مسوڑھوں کو ٹچ کرا دیا گیا مسوڑھوں کو شگاف دیتے ہی بچی نے آنکھیں کھول دیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۹۵

ٹِچ (کس ٹ) امذ .

ایک آواز ، (مجازاً) بٹن کی ایک قسم ، چٹخنی کا بٹن جس کو لگانے اور کھولنے میں چٹ کی آواز نکلتی ہے .

عورت نے اپنے برقعے کے ٹچ کھولتے ہوئے کہا .

۱۹۷۲ کپاس کا پھول ، ۲۲۱

[؟]

ٹُچ (ضم ٹ) صف مذ .

ٹُچّا (رک) کی تخفیف (تراکیب میں مستعمل) .

— پنا (— فت پ) امذ .

ٹُچّا ہونے کی حالت ، اوچھا پن ، لچّا پن .

ایسا ٹچ پنا ہو وے گا تو ساڑھے سولہ محال اور جڑ جاویں گے .

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۱۲۱

[ٹچ + پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ٹُچّا (ضم ٹ ، شد چ) صف مذ ؛ مث : ٹچی .

۱. **اوچھا ، چھچورا ، لچّا ؛ رذیل ، کمینہ ، اوباش .**

خنڈی اور بازاری اس سنگت میں جمع
ہر طرف ٹچے کھڑے تھے مثال شمع

۱۸۱۳ فائز ، د ، ۲۰۷

نماز میں بھی دل لگی عبادت میں مسخرہ پن ، خاصے ٹچے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۱

اس ٹچے کو اچھی طرح پہچان لو .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۵۹

[س : تچھ + کہ : तच्छ + क]

ٹِچَن (کس ٹ ، فت چ) صف .

بالکل ٹھیک ، تیار ، لیس ، موزوں .

اس کو بھی جھاڑ پونچھ کر ٹچن کر لو .

۱۹۴۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۶۷

[?]

ٹَچِنگ (فت ٹ ، کس چ ، غنہ) امث .

(مصوری) تصویر کے ہلکے یا دھندلے نشانوں کو روشنائی سے روشن اور درست کرنے کا عمل (ا پ و ، ۲ : ۱۷۴) .

[Touching : انگ]

ٹَخّا سے دِیدے کُھلنا محاورہ .

(عو) پوری آنکھیں کھلی ہونا .

ابا جان سمجھے کہ خواب میں براتی ہے ، اٹھ کر مجھے دیکھنے لگے ، دیکھا ٹخا سے دیدے کھلے ہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات

ٹَخ ٹَخ (فت ٹ ، سک خ ، فت ٹ) م ف .

آہستہ آہستہ ، جھڑا جھڑ .

نور ٹخ ٹخ نہ صرف چہرے پر برس رہا ہے بلکہ کچھ آس پاس بھی کر رہا ہے .

۱۹۷۱ اردو کی آخری کتاب ، ۱۳۰

[رک : ٹخر ٹخر]

ٹِخ ٹِخ (کس ٹ ، ٹ) امث .

رک : ٹٹخاری .

یکے والے کی ٹخ ٹخ ہنٹر نوازی کی حد تک پہنچ جاتی ہے .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۲۵۷

[حکایت الصوت]

ــ کَرنا محاورہ .

۱. **ٹٹخاری دینا ، بمشکل راستہ طے کرنا .**

فوراً گدھے پر سوار ہونے ، ٹخ ٹخ کرکے چلے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۹۹

صبح کا چلا ہوا ٹخ ٹخ کرتا ہوا عشاء کے وقت پہنچتا ہے .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۳۰

۲. **بہت محنت کرنا .**

دن بھر ٹخ ٹخ کرتی اور گھر گھر جھانکتی تو چار پانچ آنے بچ جاتے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳۷

ٹِخ ٹِخانا (کس ٹ ، سک خ ، کس ٹ) ف م .

ٹخ ٹخ کی آواز نکال کر گدھے یا گھوڑے کو ہانکنا ، ٹکٹکانا ، ٹٹخاری دینا .

زیادہ ٹخ ٹخانے پر گردن ہلا ہلا کر گویا جانے سے انکار کرتی تھی .

؟ نصاب اردو (ابوالفضل صدیقی) ، ۱۲

ابا نے گھوڑوں کو ٹخٹخایا اور ہم گھر کی طرف روانہ ہو گئے .

۱۹۵۸ انجان راہی ، ۱۰۸

[ٹخ ٹخ (رک) سے]

ٹَخَر ٹَخَر (فت ٹ ، خ ، ٹ ، خ) امث .

بوڑھیوں کی سی چال ، ڈھیلی ڈھالی اور سست چال (نوراللغات) .

[حکایت الصوت]

ــ پِھرنا/کَرنا محاورہ .

۱. **بے مصرف پھرنا ، مارے مارے پھرنا ، آوارہ گردی کرنا .**

دن بھر ٹخر ٹخر پھرتے ہو خدا جانے تمہیں کیا ہو گیا ہے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۷۷

۲. **چلتا پھرتا رہنا ، حرکت میں رہنا .**

دن بھر ٹخر ٹخر کرنے والی لونڈیاں تو . . . کوڑی پھیرا کریں اور یہ مردار چودھراین بنی ایک ایک پر حکومت کرے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۷

ٹَخ سے (فت ٹ) م ف .

آواز کے ساتھ ، جھٹ سے ، جھٹکے کے ساتھ .

اس کا سر لڑھک کر ٹخ سے نیچے گر گیا .

۱۹۷۳ کپاس کا پھول ، ۲۱

ٹَخْنا (فت ٹ ، سک خ) امذ ، ~ ٹخنہ .

وہ اٹھی ہوئی ہڈی جو ایڑی سے اوپر ٹانگ اور پانو کے جوڑ پر ہوتی ہے ، گٹا ، کعب .

ٹخنا ، . . . بتازی کعب خوانند .
۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۶۳
تخنوں تک اپنے پانو بھی دھولیا کرو .
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید (نذیر احمد) ، ۱۷۱
اس کا سر منڈا ہوا تھا ، ٹخنوں سے اونچا پاجامہ تھا .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۷۳
[س : ٹنک + ر + کہ : टङ्क + र + क]

ٹَخْنوں ٹَخْنوں (فت ٹ ، سک خ ، و مج) م ف .

سطح زمین سے کھڑے ہوئے انسان کے ٹخنوں تک ، زمین سے ٹخنے کی اونچائی تک .
گھٹنوں گھٹنوں پانی ٹخنوں ٹخنوں کیچڑ دو قدم ہی چلی تھی کہ پاؤں رپٹا .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۶

ٹَخْنَہ (فت ٹ ، سک خ ، فت ن) امذ .

رک : ٹخنا .
گھوڑے کا ٹخنہ چونی پر سے اتر گیا اور گھوڑا منہ کے بھل زمین پر گرا .
۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۶

ٹَخْنی پھولْنا محاورہ .

حمل ہونا ، حمل قرار پانا (منیرالبیان ، ۵) .

ٹَخْیانی (فت ٹ ، سک خ) صف مث ؛ ~ ٹکھانی .

کم حیثیت ، ادنیٰ معاوضے پر کام کرنے والی ، ٹکے پائی .
کس آسانی سے محبوب کو بے عصمت ، ہرجائی ٹخیانی کہا ہے .
۱۹۷۱ غالب کون ، ۱۱۶
[رک : ٹکھیانی]

ٹِڈّا (کس ٹ ، شد ڈ) امذ .

۱. ایک قسم کا پردار کیڑا جو عموماً گھاس یا آکھ کے درخت پر ہوتا ہے ، بوٹ ، بھنگا .
ٹوٹے اس پر پھڑوں کے جو ٹڈے
تو لگے چال چلنے وہ بھڈے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵۳
ٹڈا یا کیڑا سے بہت نقصان پہنچتا ہے .
۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲۲ جولائی ، ۷
۲. (مجازاً) دبلا پتلا چھوٹے قد کا آدمی ، پدا (جامع اللغات ، نوراللغات) .
[س : ترے + شٹھ + کہ : त्रि + ष्ठ + क]

ٹِڈّی (کس ٹ ، شد ڈ) امث .

ایک قسم کا پردار کیڑا جو اکثر زراعت کو نقصان پہنچاتا ہے اس کیڑے کی فوج کی فوج فصل پر حملہ کرتی ہے جسے دل کہتے ہیں ، ٹیڑی ، ملخ .
ٹڈی ، جانورے پردار معروف کہ کشت را خورد . . . ملخ .
۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۶۳
اللہ نے سونے کی ٹڈی بنائی کہ تمام خرمن گہ بھر گیا .
۱۸۸۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۵۳
ڈالتی ہیں کھیتیوں پر ٹڈیاں جس طرح لوٹ
قحط سالی میں پونہیں پڑتی ہے لوٹ اسلام پر
۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۲۹
[رک : ٹڈا + ی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ چھانا محاورہ .

ٹڈیوں کا کثرت سے منڈلانا ، بہت زیادہ ٹڈیاں ہونا .
طواف گل کے لیے کہاں سے چمن پر آکے یورش کیا ہے
یہ پر عنا دل کے اوڑ رہے ہیں کہ ٹڈی چھائی ہے بوستان پر
۱۸۹۶ شرف ، د ، ۱۱۳

ـــ دَرَخْت (ـــ فت د ، ر ، سک خ) امذ .

ایک درخت ، جو عام طور سے فلسطین کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے اس کا پھل مٹر کے دانوں کے برابر ہوتا ہے کچا کھایا جا سکتا ہے اور اس کا آٹا بھی پیسا جاتا ہے ، انگ : Locust tree (اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۷۸) .
[ٹڈی + درخت (رک)]

ـــ دَل (ـــ فت د) امذ .

۱. ٹڈیوں کا بڑا گروہ .
پہلا ستر کا سارا لوٹ لیا ٹڈی دل کی طرح گنوار گرے
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۸۹
ہمارے محکمے میں ٹڈی دل آئے دن فصلیں تباہ کرتا ہے .
۱۹۵۲ امن کے منصوبے ، ۱۱۱
۲. (کنایۃً) بھیڑ بھاڑ ، بہت بڑا ہجوم ، کثیرالتعداد فوج وغیرہ .
جب ٹڈی دل سامنے پہاڑیوں پر چھایا ہوا نظر آتا ہے تو . . . جو میدان میں لڑنے والے ہیں دیکھ کر حیران ہوجاتے ہیں .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۷۱
ترکمانوں اور ترکوں . . . کا ٹڈی دل پہاڑوں کی بلند گھاٹیوں میں آناً فاناً پھیل گیا .
۱۹۰۵ شوقین ملکہ ، ۳۸
[ٹڈی + دل (رک)]

— کا آنا کال کی نشانی کہاوت .

ہر آفت کے لیے پیشتر سے کچھ آثار ضرور ہوتے ہیں (چونکہ ٹڈی دل کھیتوں اور درختوں کو تباہ کردیتا ہے اس لیے قحط پڑتا ہے) (جامع اللغات ؛ نجم الامثال) .

ٹڈیانا (کس ٹ ، سک ڈ) ف ل .

(کبوتر بازی) پر بندھے یا پرکٹے کبوتر کا دقت و دشواری کے ساتھ تھوڑے فاصلے تک اڑ کے پہنچ جانا (مہذب اللغات) .

[مقامی]

ٹر (۱) (فت ٹ) امث ؛ امذ .

۱. مینڈک کی آواز (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

۲. (i) لچر بات ، پوچ بات ، بکواس .

چٹانیں بھی ہوئیں ہمدرد ٹر کی
مزہ ریو ٹر نے چکھا اپنی ٹر کا

۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۳۸

(ii) مسلسل بولنے کی آواز ، بک بک .

و ہاں اس نے باتوں کی ایسی ٹر چھوڑ رکھی تھی کہ کسی کو بولنے ہی نہ دیا .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۵۰۹

۳. ہٹ ، ضد ، اکھڑپن .

بدر صاحب کچھ سیدھے ہوگئے مگر اپنی ٹر سے باز نہ آئے .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۳۸

۴. عید کے بعد دوسرے دن کا میلا .

عید کے بعد ٹر ، برات کے پیچھے ڈھونسا .

۱۸۸۹ فرہنگ آصفیہ

عید کے دوسرے دن صاحب کے ہاں ٹر میں شریک ہوئے .

۱۹۶۳ مکتوبات ملا واحدی (منادی ، ۴م : ۱۱)

۵. خوشی کی آواز ، خوشی (پلیٹس) .

۶. شیخی ، خود ستائی ، بڑائی .

یہ ساری آپ کی ٹر نکل جائے گی .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۶۰

شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۷ : ۶

(ب) امذ .

بڑی قسم کا بگلا (نوراللغات) .

[حکایت الصوت]

— ٹر (— فت ٹ) امث .

رک : ٹر معنی نمبر ۱ .

مینڈھک کی ٹرٹر گلہری کی جرجر

۱۷۸۲ حاتم ، نسخہ مفرح الضحک ، ۲۰

مینڈک بول رہے تھے ٹر ٹر ٹر .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶۳

[حکایت الصوت]

— ہانکنا محاورہ .

شیخی مارنا ؛ بے ہودہ بکنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ٹرّا (فت ٹ ، شد ر) صف .

۱. بک بک کرنے والا ، سخت کلام ، تند گفتار .

اچھے خاصے ٹرے ہو ، منھ زوری کا علاج کراؤ .

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۲۷

۲. شریر ، سرکش ، بد مزاج (گھوڑا ، آدمی) .

ایک گھوڑا بڑا بد ذات اور ٹرا سامنے مکان کے ایک چھپرا پڑا تھا اس میں بندھا تھا .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۹۳

ایک لڑکا بڑے جھلے مزاج کا اور بے انتہا ٹرا تھا .

۱۹۲۱ شمع ہدایت ، ۲۱۹

۳. مضبوط ، مسٹنڈا (جامع اللغات) .

۴. تیز ، سخت اور کڑوے تمباکو کا ملفہ یا گولی .

بعض چرس کی چلم جما رہے ہیں ساتھ والوں سے کہتے ہیں کہ بھائی ٹرے پر سالجہان کے دم لگاؤ .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۰۰

کسی نے روپیہ پھینکا کسی نے پیسے دیئے اور ہنس کر کہا ہی ساقی صاحب ، ہم تو تمھارے پرانے خریدار ہیں کوئی ٹرا سالجہاں کا اپنے بٹوے سے نکال کر پلاؤ .

۱۹۰۲ طلسم نو خیز جمشیدی ، ۳ : ۲۱۹

[رک : ٹر + ا ، لاحقۂ صفت]

— پن (— فت پ) امذ .

تند گفتاری ، بد مزاجی ؛ اکھڑپن ، ضد ، ہٹ .

پانی نہ پلایا بلکہ ٹرے پن سے جواب سخت دیا .

۱۸۳۷ تاریخ یوسفی ، ۱۳۹

وہ تو بات بات میں ٹرا پن کرتے ہیں .

۱۹۱۹ روز نامچہ حسن نظامی ، ۳۲۹

[ٹرا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ٹُرا (ضم ٹ ، شد ر) امذ .

۱. (i) **دانہ ، بارود کا دانہ ، چھوٹا کنکر ، سپاری کا چھوٹا ٹکڑا** (نوراللغات) .

۲. **سگرٹ یا بیڑی کا وہ چھوٹا ٹکڑا جو پینے کے بعد بچ رہے .**

سگرٹ کے کش لگا کر ٹرے کھڑکیوں کے باہر . . . پھینکنے لگے .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۳۴۴

۳. (مجازاً) **سکہ ، ریزگاری .**

تانبے کی اصل قیمت اور پیسے کے وزن میں بہت کچھ تفاوت نہ تھا تانبے کے ٹرے نہ بنائے پیسے ہی کے آٹھ دس ٹکڑے کر لیے .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۶ : ۱

۴. **وہ اناج جس میں برکت نہ ہو اور زیادہ صرف ہو** (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : ٹوٹا]

ــــ اناج امذ .

باجرا ، موٹھ اور جوار وغیرہ .

باجرے ، موٹ ، جوار وغیرہ کو ٹرا اناج کہتے ہیں .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

[ٹرا + اناج (رک)]

ٹِراٹ (کس خف نیز فت ٹ) امث .

۱. **گھوڑے کی ایک چال ، دلکی .**

چونکہ ٹراٹ چلنے میں درخت حائل ہوتے ہیں اس لئے کودتے ہوئے اور بلند چھلانگیں بھر کر دوڑتے ہیں .

۱۹۳۳ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۵۱

۲. (مجازاً) **انسان کی تیز چال یا تیز خیالی** (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۰) .

[انگ : Trot]

ٹِراڈیشَن (کس خف نیز فت ٹ ، ی مع ، فت ش) امذ .

روایات ، رسم و رواج ، طریقۂ کار ، اصول .

ٹراڈیشن اور ٹرانسفر حرف انگریزی داں طبقہ کی زبان پر پائے جاتے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۴

[انگ : Tradition]

ٹِراشیَم (کس خف نیز فت ٹ ، ی مع ، ا ت ی) امذ .

ایک پروٹون اور دو نیوٹرون کو ملانے سے ٹراشیم بنتا ہے .

کارگر گداختی تعامل . . . ڈیوٹیریم اور ٹراشیم کے درمیان ہوتا ہے .

۱۹۶۹ جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۱۷۱

[انگ : Tracium]

ٹِرافک (فت نیز کس خف ٹ ، کس ف) امذ نیز امث .

سڑک پر گاڑیوں وغیرہ کی آمد و رفت نیز ریل اور جہاز کے ذریعہ مال اور مسافروں کی نقل و حمل ، رک : ٹریفک .

آج میں نے حکم دیا کہ ٹرافک منیجر ریلوے سکندرآباد کو تار دیا جائے .

۱۹۲۲ سفر شاد نگر ، ۱۳

جب وہ نیچے اترتا ہے تو سڑک پر ٹرافک کم ہوتا ہے .

۱۹۷۲ اوراق ، اکتوبر ، نومبر ، ۱۵۲

[انگ : Traffic]

ٹِرافی (فت ٹ) امث .

فتح یا کامیابی کی نشانی ، یادگار ، ٹروفی .

خاندان کے سپوتوں کے جیتے ہوئے کپ اور ٹرافیاں اور دوسرا الم غلم اٹا ٹوٹ بھرا تھا .

۱۹۶۷ جلاوطن ، ۱۱۹

[انگ : Trophy]

ٹِراکُٹا (کس مج ٹ ، ضم ک) امذ .

پکی مٹی .

ٹراکٹا مٹی کے ظروف کی بہ اعلیٰ قسم ہے اس کو اینٹ یا کھپرے ہی کی طرح بناتے ہیں البتہ بڑی احتیاط سے عمدہ عمدہ مٹی اس کے لئے منتخب اور تیار کرتے ہیں .

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۵۹

[مقامی]

ٹِراکٹر (کس خف ٹ ، سک ک ، فت ٹ) امذ .

رک : ٹریکٹر .

اہم صنعتوں میں . . . ٹراکٹر ، پمپ . . . اور بھاری کیمیاوی صنعتیں ہوں گی .

۱۹۶۵ وکارگر ، کراچی ، ۳ ، ۷ / ۸ : ۴

[انگ : Tractor]

ٹِرالَر (کس ٹ ، فت ل) امذ .

کشتی جس سے بڑے جال کو کھینچتے ہیں ، دام کشتی .

فی الحال ساحل سندھ پر تقریباً ۳۵ ٹرالر . . . شکار میں مشغول ہیں .

۱۹۷۳ جدید سائنس ، ۸۰

[Trawler : انگ]

ٹرالی (کس خف نیز فت ٹ) امث .

۱. (i) **وہ ٹھیلا گاڑی جو ریل کی پٹڑی پر چلتی ہے .**

حرج نہیں ہے جو شکل کالی چھڑک کے پوڈر لگالو جالی
وہ چاہے ٹنڈم ہو یا ٹرالی رہے لیڈیز سیٹ خالی

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۵

آج کل کئی کارخانے اپنی ٹرالی چلا رہے ہیں .

۱۹۶۵ کارگر ، ۳ ، ۷/۸ : ۹

(ii) **چھوٹی کشتی نما گاڑی جس میں چائے اور دوسرے لوازمات رکھ کر مہمانوں کو پیش کیے جاتے ہیں .**

اس دھندلائی سہ پہر میں چائے کی اس ٹرالی کے قریب بیٹھا .

۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۱۵۲

۲. **ٹھیلا (جس میں قلی اسٹیشن پر اسباب لے جاتے ہیں) ، لکڑی کا ٹھیلا (جس میں سبزی فروش وغیرہ اپنا اسباب رکھ کر بیچتے پھرتے ہیں) ، وہ ہاتھ گاڑی جس میں مزدور تعمیری مسالا رکھ کر لے جاتے ہیں (ماخوذ : انگلش اردو ڈکشنری) .**

[Trolley : انگ]

ٹرام (کس خف ٹ) امث ؛ ~ ٹریم .

ریل سے ملتی جلتی گاڑی جو ریل کی پٹری پر چلتی ہے (بعض بڑے شہروں کی سڑکوں پر اس کا رواج ہے ، بمبئی اور ہندوستان کے بڑے شہروں میں ٹرام برقی طاقت سے چلتی ہے) .

چار بجے حوائج سے فارغ ہو کر ٹرام میں اپالو بندر پر گئے .

۱۹۰۷ سفرنامہ ہندوستان ، ۵

[Tram : انگ]

ـــ گاڑی امث .

رک : ٹرام .

بمبئی کے بازاروں میں . . . ٹرام گاڑیاں دوڑتی ہیں .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۱۷

[ٹرام + گاڑی (رک)]

ـــ وے امث .

سڑک پر بچھی ہوئی ریل کی پٹریاں جس پر ٹرام چلتی ہے ، ٹرام گاڑی .

متعدد ٹراموے گاڑیاں ، بارہ دخانی جہاز ، زمین کے اندر کی ریل ، معمولی ریلیں ہر وقت چلتی رہتی ہیں .

۱۸۹۲ سفرنامہ روم و مصر و شام ، ۳۹

ایک ٹراموے اسے ملی . . . ذرا سی ہی کسر رہ گئی کہ ٹراموے کے گھوڑے اس پر سے گزر جاتے .

۱۹۳۱ زہرا ، ۶۳

[Tram way : انگ]

ٹرّانا (فت ٹ ، شد ر) ف ل .

۱. **مینڈک یا ٹڈی کے بولنے کی آواز .**

ٹڈی ٹراتی ہے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۹۰۳

اس میں کوئی ٹرانے والا مینڈک ہے ، کوئی زہریلا سانپ .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۹

۲. (i) **لگاتار بولنا جس سے سننے والا گھبرا جائے .**

یہاں پڑی ٹرایا کر .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۹

کچھ بھی ہو وہ ٹراتے ہی رہتے ہیں .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۲۶

(ii) **بک بک ، جھک جھک کرنا .**

کام اچھا کرے اور ٹرائے نہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۲

زیادہ ٹراؤ گے تو سوڈان گیا ، بچھتر لاکھ روپیہ گیا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۱۰

۳. **بد کلامی کرنا ، غصے سے یا اکڑ کر بات کرنا .**

بھائی جو ٹرایا تو اس کو بھی غصہ آیا ، فوراً ہونٹ کاٹ ڈالا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۴۲

ٹرانزسٹر (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن ، کس ز ، سک س ، فت ٹ) امذ ؛ ~ ٹرانسسٹر] .

۱. **ایک چھوٹا دھاتی آلہ جو برقیاتی نلی کا کام کرتا ہے .**

بہت سارے برقی آلات میں ٹرانزسٹروں نے افزوں گر نلیوں کی جگہ لے لی ہے .

۱۹۶۷ برقیات ، ۲۶

۲. **چھوٹا ریڈیو سیٹ جس میں ٹرانزسٹر لگے ہوتے ہیں .**

موجودہ زمانے میں چھوٹے سائز کے . . . ریڈیو سیٹ ٹرانزسٹر کے نام سے وجود میں آئے ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۰۵

[Transistor : انگ]

ٹرانس (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن) م ف .

۱. پار ، دوسری طرف (مرکبات میں مستعمل) (جامع اللغات) .

۲. وجدانی ، روحانی (انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق) .

[Trans : انگ]

ٹرانسپورٹ (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن ، س ، و مج ، سک ر) امذ .

نقل و حمل ، مال یا مسافروں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا ، سواری اور بار برداری .

گورنمنٹ ٹرانسپورٹ میں ہونے والی بد عنوانیوں پر فوری توجہ دی جائے .

۱۹۷۳ ، مساوات ، کراچی ، ۲ جنوری ، ۳

[Transport : انگ]

ٹرانسپیرنسی (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن ، س ، ی مج ، کس مج ر ، سک ن) امث .

(فوٹو گرافی) مثبت عموماً رنگین تصویر جو شیشے یا سلولائڈ وغیرہ پر ہو .

رنگین ٹرانسپیرنسی تصاویر ممکن ہے آپ کو مالی منفعت پہنچاتی ہوں .

۱۹۷۳ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱ اگست ، ۱۶

[Transparency : انگ]

ٹرانسسٹر (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن ، کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ .

رک : ٹرانزسٹر .

مذکورہ ریکٹی فائر کا عمل ٹرانسسٹر کے عمل سے بہت کچھ ملتا ہے .

۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۰۲

[Transistor : انگ]

ٹرانسفارمر (کس خف ٹ ، سک ن ، س ، ر ، فت م) امذ .

ایک برقی رو سے مختلف قوت کی دوسری رو کو اعتدال پر رکھنے کا آلہ ، اس کے ذریعے کم برقی قوت کو زیادہ اور زیادہ کو کم برقی قوت کی رو میں تبدیل کیا جا سکتا ہے .

بجلی کے موٹر ، جنریٹر ، ٹرانسفارمر اور بجلی کا دوسرا سامان بنایا جا سکے .

۱۹۶۶ ، کارگر ، کراچی ، ۳ ، ۷ / ۸ : ۱۳

[Transformar : انگ]

ٹرانس فارمیشن (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن ، س ، ر ، ی مج ، فت ش) امذ .

(سائنس) تبدیل ہیئت ، تغیر کلی .

ان تغیرات کو تبدیل ہیئت (ٹرانس فارمیشن) اور قلب ہیئت (میٹا مارفوس) کہتے ہیں .

۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۹۱

[Transformation : انگ]

ٹرانسفر (کس نیز فت ٹ ، سک ن ، س ، فت ف) امذ .

۱. تبادلہ ، بدلی ، تبدیلی .

ٹرانڈیشن اور ٹرانسفر حرف انگریزی دان طبقہ کی زبان پر پائے جاتے ہیں .

۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۴

۲. منتقل ؛ منتقلی .

بعد میعاد گزرنے کے کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا اور ٹرانسفر کی کارروائی مکمل کروا لی جائے گی .

۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ نومبر ، ۳

مارکیٹ کی کیبن کو میں اپنے نام ٹرانسفر کرا رہا ہوں .

۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ اکتوبر ، ۱۸

[Transfer : انگ]

ٹرانسکرائب (کس خف نیز فت ٹ ، مغ ، سک س ن ، فت ک ، کس ء) .

تحریر کی نقل کرنا ، ریکارڈ کیا ہوا پروگرام .

ریڈیو ٹیپ سے تقریر ٹرانسکرائب ہوئی .

۱۹۷۵ ، انداز بیاں ، ۴۹۹

[Transcribe : انگ]

ٹرانسمشن (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن ، س ، کس مج م ، فت ش) امذ .

ترسیل ، انتقال ، ٹرانسمیٹر کے ذریعے سگنل یا پیغام وغیرہ کی ترسیل ، (حرارت وغیرہ کا) گزر ؛ سرایت .

یہ پاور ایمپلی فیکشن ٹرانسمشن اور ری سیپشن کی بعض اسٹیجوں میں بڑی ضروری ہو جاتی ہے .

۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۰۸

[Transmission : انگ]

ٹرانس میٹر (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن ، س ، ی مج ، فت ٹ) امذ .

ریڈیو اسٹیشن میں وہ آلہ جس کے ذریعے سگنل یا پیغام وغیرہ بھیجا جائے ، آلۂ نشر .

مینارے کے تمام آلات جس میں ٹرانس میٹر بھی شامل تھا برابر کام کرتے رہے .

۱۹۶۵ ، روشنی کیا ہے (ترجمہ) ، ۱۲۸

[Transmitter : انگ]

ٹرائل (کس خف نیز فت ٹ ، کس مج ء) امذ ؛ ~ ٹرایل .

۱. امتحان ، آزمائش ، جانچ .

جس عرصے میں ٹرایل کر رہے ہو ڈرافٹ کو ایسا با ترتیب کرو کہ وہ یکساں پریشر اسٹیم کا قائم رکھے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجنیرز ، ۲ : ۳۶۸

۲. (قانون) مقدمے کی سماعت ، عدالتی تحقیقات .

ان کو گرفتار کیا گیا ہے اور ان پر مقدمات چلائے گئے ہیں ، کل سے ان کا ٹرائل بھی شروع ہے .

۱۹۱۹ اقبال نامہ ، ۲ : ۱۹۶

[Trail : انگ]

ٹراؤٹ (فت مج ٹ ، و مع) امث .

ایک قسم کی مچھلی جو سرد علاقوں کی جھیلوں دریاؤں اور سمندروں میں پائی جاتی ہے اور جس کا گوشت بہت لذیذ سمجھا جاتا ہے .

ہوٹل کے مقیم . . . جنگلات میں سمور دار جانور مارنے یا ٹراؤٹ مچھلی پکڑنے جاتے ہیں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۹

[Trout : انگ]

ٹرائی (کس خف ٹ نیز فت) امث .

آزمائش ، تجربہ (مہذب اللغات) .

اف : کرنا ، لینا .

[Try : انگ]

ٹرائے (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج) امذ .

ایک پیمانہ جس کا استعمال سونا چاندی اور جواہرات میں ہوتا ہے اس وزنی معیار میں ۵۷۶۰ گرین ایک پونڈ کے مساوی ہوتے ہیں (اردو انسائیکلو پیڈیا ، ۹۷۴) .

[Troy : انگ]

ٹرائپانوسوما (کس خف نیز فت ٹ ، ی مع ، و لین ، و مج) امذ ؛ ~ ٹرپینوسوما .

(حیوانیات) خون کا طفیلی جرثومہ جس سے مرض النوم اور دوسری بیماریاں پیدا ہوتی ہیں .

ٹرائپانوسوما . . . نیند کی بیماری کا طفیلی ہے .

۱۹۶۹ ابتدائی حیوانیات ، ۴۴۳

[Trypanosoma : انگ]

ٹرائیڈنٹ (کس خف نیز فت ٹ ، ی مع ، فت ڈ ، سک ن) امذ .

(لفظاً) ترسول ؛ ایک خاص وضع و ساخت کا ہوائی جہاز جو اس نام سے موسوم ہے .

پی ۔ آئی ۔ اے ۔ کا ٹرائیڈنٹ طیارہ شاہی مہمان کو لے کر . . . ہوائی اڈے پر اترا .

۱۹۷۰ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۰۹ : ۳

[Trident : انگ]

ٹرائیسکل (کس خف نیز فت ٹ ، ی مع ، کس س ، ک) امث ؛ ~ ٹرائسیکل .

تین پہیوں کی گاڑی ، یہ بھی بائسکل کی طرح پیڈلوں پر پانو رکھ کر چلائی جاتی ہے .

اعصاب میں ایسی قوت نہیں رہتی کہ شکار کھیلے ، کشتی لڑے ، پہلوانی کرے بائی سیکل یا ٹرائیسکل کو چلائے .

۱۸۹۰ رسالہ ، حسن ، ۲ : ۳۴

ننھا بھی ٹرائسیکل کا راگ الاپتا اور غبارے کے لیے مچلتا سو گیا .

۱۹۴۳ دانہ و دام ، ۵۵

[Tricycle : انگ]

ٹرائیونیل (کس خف نیز فت ٹ ، کس ء ، و مج ، ی مج) امذ .

سفید رنگ کا دانہ دار سفوف جسکا ذائقہ کسی قدر تلخ ہوتا ہے یہ پانی میں بمشکل ممکن شراب مطلق میں بآسانی حل ہوجاتا ہے منوم اور مسکن ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۲) .

[Trional : انگ]

ٹرایو (کس خف لیز فت ٹ ، و مج) امذ .

ثلاثہ ، تین کا مجموعہ .

ہمارے باہمی تعلقات اتنے گہرے تھے کہ سر میاں محمد شفیع مرحوم و فضل حسین مرحوم ہمیں ٹرایو Trio یعنی اصحاب ثلاثہ کے نام سے یاد کیا کرتے تھے .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۸۷

[Trio : انگ]

ٹربٹ (فت ٹ ، سک ر) امث ؛ ~ ٹربٹ .

بڑی چپٹی مچھلی جس میں ہڈی ہوتی ہے اور کھانے میں بہت مزے دار ہوتی ہے ، لاط : Scophthormus maximus .

چپٹی مچھلیاں بھی اس صنف میں ہیں ، ان میں سے سُوا (فلاونڈر) بڑی تمبو مچھلی (سول) اور ٹربٹ ہمارے سوا حل پر اکثر آتی ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۹۹

[Turbot : انگ]

ٹربائین (فت ٹ ، سک ر ، ی مع) امذ ؛ امث .

پانی کے زور سے چلنے والا پہیا ، چرخاب ، رک : تربان .

غرض کہ ڈائنمو ، موٹر ، ٹربائین . . . مشینوں کا ایک سمندر ہے جو بہتا ہوا نظر آتا ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۳۹

[Turbine : انگ]

ٹربن (فت ٹ ، سک ر ، فت ب) امذ ؛ امث .

رک : ٹربائن .

ٹربن جب عمدہ طریقے سے ڈیزائن کی گئی ہووے . . . تو یہ . . . ایک عمدہ اور با موثر پانی سے چلنے والا آلہ ہے .

۱۹۰۶ راہ نمائے انجینیری ، ۲ : ۳۰

ٹربنگا (کس ٹ ، سک ر ، فت ب ، غنہ) صف ؛ ~ ٹربنگا .

ٹیڑھا ، بانکا ، کج مج ، اینڑھا ، خمیدہ (فرہنگ آصفیہ) .

[ٹیڑھا (رک) + بانکا (رک)]

ٹربیونل (کس خف نیز فت ٹ ، کس خف ر ، ب ، و مع ، فت ن) امذ ~ ٹرائبیونل .

حکومت کی جانب سے ججوں پر مشتمل گروپ جو خاص امور یا مقاصد کے تحت عدالتی فرائض کی انجام دہی کے لیے قائم کیے جائیں ، خصوصی عدالت .

عدالتوں یا ٹربیونلوں کی کارروائی کی روداد شائع کرتے وقت خصوصاً ایسے مقدموں کی کارروائی جو دور رس سیاسی نتائج کی حامل ہو .

۱۹۶۸ ابلاغ عامہ ، ۷۷

[Tribunal : انگ]

ٹرپ (کس مج ٹ ، فت ر) امذ ، ~ ٹریپ .

مشین کے کسی حصے کو کھٹکا دبا کر کھول دینا ، چلانا .

ایک اور دوسرا لیور ہوتا ہے جو کہ اول لیور کو ٹرپ کرتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجنئرز ، ۲ : ۴۴۴

[Trap : انگ]

ٹرپ (کس خف ٹ ، کس ر) امذ .

سفر کرنا ، سیاحت ، چکر (آنے جانے کا) ، پھیرا ، دورہ .

اس بار تو انعام پچیس ہزار کا ہے اور انگلستان کا ٹرپ بھی .

۱۹۶۱ پاپی ، ۹۷

[Trip : انگ]

ٹرپر (فت ٹ ، سک ر ، فت پ) .

(الف) امث .

چوں چرا ، مزاحمت ، بکواس ، ٹرپھس ، چوں پٹاخ .

کسی نے ذرا بھی ٹرپر کی اور میں نے عدالت میں دعویٰ دائر کیا ، سمجھتے کیا ہو .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۸۱

(ب) صف .

ٹرپھس کرنے والا ، حجتی ، ناکارہ شخص .

جس قوم میں ایسے ٹرپر موجود ہوں وہ قوم باقی نہیں رہ سکتی .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۸۸

[حکایت الصوت]

ٹرپس (فت ٹ ، سک ر ، پ) امذ .

روح تارپین ، تارپین کے درخت کا روغن .

عمدہ ٹرپس میں تیز چبھتی سی خوشبو ہوتی ہے .

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۱۴۳

[Turps : انگ]

ٹرپلو بلاسٹیکا (کس خف نیز فت ٹ ، کس ر ، سک پ ، و مج ، کس خف ب ، سک س ، ی مع) امذ .

(حیوانیات) سہ نہوضی یعنی وہ میٹازوا جن کے اجسام میں ایک تیسری پرت پائی جاتی ہے جسے میان ادمہ کہتے ہیں اور یہ بیرون ادمہ اور دروں ادمہ کے درمیان واقع ہے اور ان جانوروں میں عموماً فضائیں ہوتی ہیں جو دم قعر اور قعر کہلاتی ہیں (ابتدائی حیوانیات ، ۴۴۴) .

[Triploblastica : انگ]

ٹرپن ٹائن (فت ٹ ، سک ر ، کس پ ، سک ن ، کس ء) امذ ؛ ~ ٹرپن ٹین .

روغنی رال جو بعض صنوبری درختوں خصوصاً تارپین کے درخت سے نکلتی ہے ، تارپین ، ٹرپس .

آب سرد بار بار پلائے جانا اور ٹرپن ٹین لگا کر معدے پر گرم پانی کا سیک دینا .

۱۸۶۹ مطالبات بخار ، ۳۱

ٹرپن ٹائن کا عمل شکم پھول جانے اور درد پیدا ہوجانے کی حالت میں دیا جاتا ہے .

۱۹۱۸ تندرستی ، ۱۳۷

[Turpentine : انگ]

ٹرپھس (کس ٹ ، سک ر ، کس پھ) امث ؛ ~ ٹرفش .

اکھڑپن ، بدمزاجی ، حجت و تکرار .

حسن نے فرید سے پھر ٹرٹھس شروع کی ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۵۲

صاحب نے گھونسا تان کے فرمایا ہاں اب بڑا تو بہت ٹرٹھس کرتے تھے ۔

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۶ : ۹

[حکایت الصوت]

ٹرٹر (فت ٹ ، سک ر ، فت ٹ) امث .

۱. بک بک ، جھک جھک ، کائیں کائیں .

بڈھے نے کہا کیا ٹرٹر کرتی ہے ہمارے طالع میں بھی لکھا تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۹

۲. رک : ٹر کے تحتی .

رات بھر سن چکے تری ٹرٹر
نیند بھر سونا ہو گیا دوبھر

۱۹۰۷ مخزن ، اکتوبر ، ۶۵

احمقو ٹرٹر لگا رکھی ہے کیا
یہ کہاں کا با صفا و با خدا

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۳۵

اف : کرنا ، لگانا ، مچانا ، ہونا .

[حکایت الصوت]

ٹرٹرانا (فت ٹ ، سک ر ، فت ٹ) ف ل .

۱. مینڈک کا بولنا ، ٹرانا .

مچھروں کی بھن بھناہٹ سے فضائیں گونج اٹھیں
مینڈکوں کے ٹرٹرانے کا زمانہ آ گیا

۱۹۵۱ قطعات ، ۱ : ۲۹۵

۲. (مجازاً) بک بک کرنا ، بکنا .

لونڈا بالکل ہی مایوس ہو کے سل کے پاس منہ بنائے بیٹھا ٹرٹرا رہا ہے .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۲

تیسری نے کہا تم کیا ٹرٹراتی ہو .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۱ : ۹

۳. رونا ، جھینکنا ، بڑبڑانا .

ابھی تھپڑ ماروں گا تو ٹرٹراتا ہوا جائے گا .

۱۹۲۶ نور اللغات

[ٹرٹر (رک) سے]

ٹرٹراہٹ (فت ٹ ، سک ر ، فت ٹ ، ف) امث .

ٹرٹرانا (رک) کی کیفیت یا حالت ، بڑبڑاہٹ .

ٹرٹراہٹ پہ تعجب ہے مجھے مسٹر کی
کیوں نہ ٹرائے کہ مسٹر میں ہے ٹر ۲/۳

۱۹۶۵ جنگ ، کراچی ، ۱۲ ستمبر ، ۵

[ٹرٹرانا (رک) سے]

ٹرٹری (فت ٹ ، سک ر ، فت ٹ) امث .

رک : ٹرٹر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹرخا دینا ف م .

رک : ٹرخانا .

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ باتوں کو آہستہ آہستہ یہ کہہ کر ٹرخا دے گی کہ پولیس والے اس کے پیچھے ہیں .

۱۹۵۵ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۱۰

ٹرخانا (فت ٹ ، سک ر) ف م ؛ ~ ٹرکانا .

۱. ٹالنا ، بہانہ کرنا ، بالا بتانا .

میں نے سوکھا ٹرخا دیا ہے ، اس لئے بچت میں ایک بکس تمہارے لئے موجود ہے .

۱۹۰۰ مکاتیب مہدی ، ۲۳۶

۲. بے دلی سے کوئی کام کرنا .

محلے کی مسجد میں نماز ٹرخالی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۲

تم نے نماز تو گھر ہی پر ٹرخا لی ، مسجد تک نہیں گئے .

۱۹۲۶ نور اللغات

[رک : ٹرکانا]

ٹرخ ٹرخ کرنا محاورہ .

لگاتار بولنا جس سے سننے والا گھبرا جائے ، ٹرٹرانا .

ٹرخ ٹرخ کہنے جاتی ہیں یہ بات وہ بات سارے جہان کے قصے اسی وقت ختم کرنے کو رہ گئے ہیں .

۱۹۰۳ اسلامی معاشرت ، ۸۳

ٹرخ ٹوں (فت ٹ ، شد ر بفت ، و مع) امث .

اِکّے یا کسی دوسری اسی قسم کی کم رفتار سواری کے چلنے کی آواز ، چرخ چوں .

ہادک حقیر طوطہ بنا ہوا اِکّے میں بیٹھا ٹرخ ٹوں ، ٹرخ ٹوں گزر رہا ہے .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۱۲۵

[حکایت الصوت]

ٹَرخَل (فت ٹ ، سک ر ، فت خ) .

(الف) امث .

ذلیل اور بیہودہ عورت ، بے تمیز و نا لائق عورت (نوراللغات) .

(ب) صف مث .

۱. بے وقوف ، حرام زادی ، فاحشہ ، بدکار .

او پوپلے منہ والی ڈھڈو . . . اور سال خوردہ ٹرخل .

۱۹۲۶ میری عینک ، ۳۰

۲. بوڑھی ، ناکارہ .

وہ بڈھی ٹرخل بھی ہوجائے تو اس کی آؤ بھگت میں کمی نہیں آتی .

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۳۳

[ہ : ٹرکھل टरखल]

ٹَرخلو (فت ٹ ، سک ر ، فت خ ، و مج) امث .

رک : ٹرخل .

دنیا نہیں بہ نسبت عقبیٰ جمیلہ جب
درکار ہم کو حور ہے یہ ٹرخلو نکو

۱۸۰۹ شاہ کمال ، ۱ ، ۲۵۷

[رک : ٹرخل + و ، لاحقۂ تصغیر]

ٹَرخو (فت ٹ ، سک ر ، و مج) صف مث .

(عو) (لکھنؤ) بوڑھی مبتذل عورت ؛ ناپائیدار ، پوچ نیز وہ چیز جو بہت تھوڑی ہو (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[رک : ٹرخل]

ٹَرخیل (فت ٹ ، سک ر ، ی لین) صف مث .

رک : ٹرخل .

اس ٹرخیل کے پاس جاؤ گے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۷۱

ٹرسٹ (کس خف نیز فت ٹ ، فت ر ، سک س) امذ .

۱. (i) (قانون) املاک یا جائداد کی تولیت ، وہ جائداد جو زیر تولیت ہو ، وقف ، وہ املاک جو نیک مقاصد کے لیے وقف کر دی جائے .

اس علاقے کو کار خیر کے لئے وقف کر دینا اور ضروری انتظامات کے لئے ایک ٹرسٹ بنا دینا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۳

(ii) خیراتی اداروں مسجدوں اور مدرسوں وغیرہ کا بااختیار انتظامی ادارہ .

نجف کا انتظام حسین آباد ٹرسٹ کے متعلق کر دیا گیا .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۸۰

۲. (تجارت) کئی تجارتی کمپنیوں کا متحدہ کاروبار جس کی غرض عموماً یہ ہوتی ہے کہ مقابلے میں حریفوں کو شکست دے ، ایک مرکزی کمپنی جو حصہ داروں کے تمسکات کا بڑا حصہ خرید لیتی ہے انہیں ووٹ کا حق نہیں رہتا صرف منافع ملتا ہے .

کارٹیل ، سنڈیکیٹ ، ٹرسٹ یا مونوپلی اجارہ داری کے ہی مختلف نام تھے .

۱۹۷۵ شاہراہ انقلاب ، ۱۰۴

۳. امانت ، ودیعت ، کار مفوضہ .

بعض کہتے ہیں کہ قحط کی امداد کی رلیف ٹرسٹ یعنی زر امانت میں . . . اضافہ کیا جائے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۹۷

۴. بورڈ ، مجلس ، کمیٹی .

تنظیمی مقاصد کی خاطر حکومت نے قومی اخبارات کا ٹرسٹ قائم کیا .

۱۹۶۸ ابلاغ عام ، ۱۲۲

[Trust : انگ]

ٹرسٹی (کس خف نیز فت ٹ ، فت ر ، سک س) امذ .

۱. (قانون) متولی .

ٹرسٹی ، متولی ، حاکم صرف حق تعالیٰ ہے .

۱۹۴۳ مضامین عبدالماجد ، ۱۱۷

۲. (عام) امین ، اس جماعت کا رکن جس کے سپرد کسی کالج یا وقف جائداد املاک وغیرہ کا انتظام ہو .

میں نے ٹرسٹی ہونے سے استعفیٰ دینے کا ارادہ ظاہر کر دیا ہے .

۱۸۹۲ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۳۳

کسی بڑے سے بڑے ٹرسٹی حتیٰ کہ نواب محسن الملک تک کی یہ مجال نہ تھی کہ ان کے خلاف سید صاحب سے کچھ کہہ سکیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۲۱

[Trustee : انگ]

ــ شِپ (ـــ کس ش) امث .

ٹرسٹ کی ممبری ، رکنیت ، ٹرسٹی ہونا ، متولی یا ٹرسٹی کا منصب .

شیعہ کالج کی ٹرسٹی شپ سے بارہ مقتدر ہستیوں نے استعفیٰ دے دیا .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۱۰

[Trusteeship : انگ]

ٹَرف (فت ٹ ، سک ر) امذ .

(کوہل) ربالی والا میدان ، زمین کا ایسا قطعہ جس پر گھاس اُگی ہو (ماخوذ : اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۴۸) .

[Turf : انگ]

ٹِرَف (کس خف نیز فت ٹ ، فت ر) امذ .

کونڈا ، لگن ، طشت .

پیرامیشیم کی کاچر ایک شیشے کے ٹرف میں تیار تھی .

۱۹۶۹ سائنس اور فلسفہ ، ۱۲۲

[Trough : انگ]

ٹِرفش (کس ٹ ، سک ر ، کس ف) امث .

رک : ٹربھس .

یہ بابو کی طرح دوائیاں جھاڑتا ہے . . . چارجامہ کس دوں ساری ٹرفش نکل جائے گی .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۳

ٹِرَفَل (کس خف نیز فت ٹ ، فت ر ، ف) امذ .

ایک طرح کی کھمبی جو زمین کے نیچے اُگتی ہے اور کھانے میں بہت لذیذ ہوتی ہے ، ترفاس ، دنبلان .

کھمبی کے علاوہ پف بال ، ٹرفل جو بہت خوش ذائقہ ہوتے ہیں اور مختلف قسم کے مولڈ اور ملڈیو کے پودے صنف عش الغراب میں داخل ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۸۸

[Truffle : انگ]

ٹَرفُون (فت ٹ ، سک ر ، و مع) امث .

رک : ٹرفش .

دروازہ بند کر کے پولس والوں سے کہنے لگا یہ بڈھا اگر ٹرفوں کرے تو اس کی مشکیں باندھ دو .

؟ دختر فرعون ، ۲ : ۶۴

ٹَرک (فت ٹ ، ر) امذ .

بڑی گاڑی یا لاری جس میں مال لے جایا جاتا ہے ، باربرداری کی موٹر گاڑی .

بھیں جانوروں کی طرح ہانک ہانک کر لے جاتے اور ٹرک پر بٹھا دیتے .

۱۹۷۶ چوتھی دنیا ، ۵۳

[Truck : انگ]

ٹِرِک (کس ٹ ، ر) امث .

کرتب ، داؤں پیچ ، انداز ؛ شرارت ؛ آراستہ کرنا ؛ چال یا فریب ؛ تاش یا پتے جو ایک بازی میں کھیلے جائیں (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۸) .

[Trick : انگ]

ٹَرکانا (فت ٹ ، سک ر) ف م .

رک : ٹرخانا ، ٹالنا .

اس نے کہا حضرت ہم نے بھی نماز چالیس روز بے وضو ہی ٹرکانی ہے .

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۹۶

ٹَرکِش (فت ٹ ، سک ر ، کس ک) صف .

ٹرکی (رک) سے منسوب ، ترکی کا .

مولوی علی محمد سے ملا اور ٹرکش کونسل کے دفتر میں گیا .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۹

[Turkish : انگ]

ـــ باتھ امذ .

حمام جس میں گرم بھاپ کا غسل اور جسم کی مالش وغیرہ کا انتظام ہو .

انھیں قریب کے ٹرکش باتھ میں جا ٹھونسا ، حمام تو نہ کیا پچاس روپے بھی کھوئے .

۱۹۳۴ انجام عیش ، ۲۹

[Turkish Bath : انگ]

ـــ تَولِیَہ (ـــ و لین ، کس ل ، فت ی) امذ ؛ امث .

لمبے روئیں کا کھردرا تولیا .

یہ مشکل آسان ہوئی تو ٹرکش تولیے کی اور منہ کی لڑائی شروع ہوئی .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۹۰

[ٹرکش + تولیہ (رک)]

ـــ کوٹ (ـــ و مج) امذ .

عام کوٹ سے کسی قدر مختلف لمبا بند گلے کا کوٹ .

حضور ممدوح کے زیب تن ایک سادہ ٹرکش کوٹ تھا .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۱۹

ان کی وردی بڑی خوش نما تھی گھیرے سبز رنگ کے ٹرکش کوٹ ، سبز پگڑی .

۱۹۴۳ آواز دوست ، ۱۸۱

[Turkish Coat : انگ]

ٹُرکُل (فت ٹ ، سک ر ، ضم ک) صف .

بہت معمولی ، گھٹیا ، خراب (شبد ساگر) .

[ہ : ٹرکانا टरकाना]

ٹرکنا (فت ٹ ، ر ، سک ک) ف م .

چلا جانا ، ہٹ جانا ، کھسک جانا ، ٹل جانا (شبد ساگر) .

[ہ : ٹرنا टरना]

ٹرکنی (فت ٹ ، ر ، سک ک) امث .

(زراعت) ایکھ یا گنے کی دوسری بار کی سینچائی (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹرکی (فت ٹ ، سک ر) امذ .

ایک قسم کا امریکی النسل بڑا مرغ جو عام طور پر پالا جاتا ہے ، فیل مرغ ، پیلو .

یہ مرض عام طور پر مرغیوں بطخوں ، ٹرکی اور بھیڑوں وغیرہ میں پھیلتا ہے .

۱۹۷۳ بستۂ معلومات مرغبانی ، ۳

[Turkey : انگ]

ٹرگنا میٹری (کس خف ٹ ، کس ر ، سک گ ، ی مج ، سک ٹ) امث .

ریاضی کا وہ شعبہ جس میں مثلث کے ضلعوں اور زاویوں کی باہمی نسبت سے بحث ہوتی ہے .

ٹرگنا میٹری یا مساحۃ المثلثات وغیرہ ریاضیات عالیہ کی ... شاخیں ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۹

[Trigonometry : انگ]

ٹرگی (فت ٹ ، سک ر) امذ .

ایک قسم کی گھاس جو چارے کے کام میں آتی ہے اسے بھینسیں بڑے شوق سے کھاتی ہیں (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹرلین (کس خف ٹ ، کس ر ، ل ، فت ی) امذ ؛ صف .

ایک کروڑ کھرب .

ایک نوری سال سے وہ فاصلہ مراد ہے جو روشنی ایک سال میں سفر کرتی ہے یعنی ۹ ٹرلین کلو میٹر یہ پوری کہکشاں ہے .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۸۳

[Trillion : انگ]

ٹرم (فت ٹ ، سک ر) امذ .

۱. میعاد ، میقات ، درسگاہوں کی تعلیم کا زمانہ .

ٹرم شروع ہونے کے بعد دو ایک ہفتے اسے کالج سے علیحدہ رہنا پڑا .

۱۹۵۵ حیرتناک کہانیاں ، ۱۲

۲. (اصطلاح) (کسی چیز کا) شعبہ جاتی یا پیشہ ورانہ نام ؛ طرز ، انداز بیان ، پیرایۂ بیان .

اسپیچ میں اور تحریر میں اور اس درمیان میں بارسٹری کے ٹرم رکھنی شروع کریں .

۱۸۸۶ مکتوبات سرسید ، ۲۵۱

[Term : انگ]

ٹرمبا (فت ٹ ، ر ، سک م) امذ .

(عوام) ٹرام یا ٹرام کی تصغیر بالتحقیر ؛ پسنجر ٹرین کی طرح کی ریل ، ٹریم وے کا بگاڑ .

ٹرمبا اس علاقے میں اس چھکڑے کو کہتے ہیں جو رفتار کے اعتبار سے بالکل اونٹ گاڑی کے مشابہ ہے .

۱۹۵۲ نمک پارے ، ۵۷

[رک : ٹریم وے]

ٹرمپ (کس خف نیز فت ٹ ، فت ر ، سک م) امذ .

رک : ٹرنپ ، ترپ .

گنجفے میں دوسرے پتوں کو کاٹنے والے پتہ کو حکم یا ٹرمپ کہتے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۹

[Trump : انگ]

ــ کارڈ (ــ سک ر) امذ .

رک : ٹرمپ ، ترپ کا پتا .

دولت کے کھیل میں ایک ایسا ٹرمپ کارڈ استعمال کیا ہے .

۱۹۶۶ جمالستان ، ۱۰۵

[Trump Card : انگ]

ٹرمنل (فت ٹ ، سک ر ، کس م ، فت ن) امذ ؛ صف ؛ ~ ٹرمینل .

۱. سرے کا ، دھر کا ، آخری .

چوراہے کے ہر دو جانب ٹرمنل بلڈنگ کے قریب کوئی گاڑی کھڑی نہیں کی جائے گی .

۱۹۶۶ روزنامہ ’جنگ‘ ، ۳ / ۱۸۱ : ۲

۲. مدت مقررہ پر کیا جانے یا واقع ہونے والا ، میعادی ، میقاتی .

بی ۔ اے ۔ میں کمار فرسٹ تھا اور ٹرمنل امتحانوں میں بھی اس سے بہت آگے رہا ۔

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۱۳۸

۳. ریل کا آخری اسٹیشن ؛ بسوں کا آخری اڈا جہاں سے کرائے کی گاڑیاں روانہ ہوتیں اور جہاں تک جاتی ہیں ؛ ہوائی اڈے کی وہ عمارت جہاں سے مسافر آتے اور روانہ ہوتے ہیں ۔

ڈرائیور کو ہدایت کی کہ ان صاحب کو فوراً حج ٹرمینل پر پہنچا دو ۔

۱۹۷۵ مساوات، کراچی ، جنوری : ۳

۴. سرا ، منتہا ؛ خصوصاً برقی مورچے (بیٹری) کے دونوں سرے کے پیچوں میں سے ایک پیچ ۔

بیٹری کے ٹرمینل کو دیکھتے رہنا چاہیے کہ ان پر سبز رنگ کا زنگ تو نہیں ہے جس کی وجہ سے وہ گل نہ جائیں ۔

۱۹۰۳ آئینۂ موٹر ، ۵٦

[Terminal : انگ]

ٹِرمُوا (کس ٹ ، سک ر ، ضم م) صف ۔

رک : اڑہ موا ۔

شہد کے کویوں پر جو ٹوپیاں ہوتی ہیں وہ اس چھری سے صفائی کے ساتھ نکل آتی ہیں کہ کوئے ٹرموئے نہیں ہونے پاتے ۔

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۸۳

ٹَرمِینَس (فت ٹ ، سک ر ، ی مع ، فت ن) امذ ۔

ریلوے لائن کا آخری اسٹیشن (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۵) ۔

[Terminus : انگ]

ٹَرمِینَل (فت ٹ ، سک ر ، ی مع ، فت ن) امذ ۔

رک : ٹرمنل مع اسناد ۔

ٹَرن (فت ٹ ، سک ر) ف ل ۔

موڑنا ، خم دینا ، (اصطلاحاً) خرادنا ۔

ہر ایک سائیز کے چند ریوٹ چن لیئے جائیں اور ان کو ٹرن کر کے ٹنسایل سٹریس کے لئے ٹسٹ کیا جائے ۔

۱۹۰٦ پریکٹیکل انجینرز ، ۲ : ۲۳۰

[Turn : انگ]

ــ اِسٹوری (ــ کس ا ، سک س ، و مج) امث ۔

(صحافت) وہ خبر جو ایک کالم کے آخر سے دوسرے کالم میں جائے (فن ادارت ، ۳۷۵) ۔

[Turn story : انگ]

ــ کالَم (ــ فت ل) امذ ۔

(صحافت) اخبار کے صفحے کے کسی حصّے کو نمایاں پر کشش یا خوبصورت بنانا تا کہ قاری کی نگاہ اس حصے میں کھب جائے ، پریس میک اپ ، ہنگامی میک اپ ۔

اس کو پریس میک اپ ، ٹرن کالم اور ہنگامی میک اپ بھی کہتے ہیں ۔

۱۹٦۹ فن ادارت ، ۲۱۰

[Turn column : انگ]

ٹَرَن ٹَرَن (فت ٹ ، ر ، ٹ ، ر) امث ۔

گھنٹی کی آواز ، ٹن ٹن ۔

عین جس وقت کوئی بہت ہی لطیف ادبی نکتہ سوجھتا ہے اسی وقت ٹرن ٹرن شروع ہوجاتی ہے ۔

۱۹۷۳ رنگ روتے ہیں ، ۳۴

[حکایت الصوت]

ٹَرنا (۱) (فت ٹ ، سک ر) ف ل ۔

رک : ٹلنا (ہاپٹس) ۔

ٹَرنا (۲) (فت ٹ ، سک ر) امذ ۔

تیل کے کولھو میں ٹھونکا اور کتری سے بندھی ہوئی رسی (شبد ساگر) ۔

[مقامی]

ٹِرَنپ (کس مج نیز فت ٹ ، فت ر ، مغ) امذ ۔

رک : ٹرمپ ، ترپ کا پتا جو تاش کی بازی میں سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے ۔

ٹرنپ کی دگی سے چڑی تنک کا بادشاہ پیٹ لینا ۔

۱۹۲٦ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ٦ : ۹

ٹَرنَر (فت ٹ ، سک ر ، فت ن) امذ ۔

خرادی ، خراد کا کام کرنے والا (اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۹۷۳) ۔

[Turner : انگ]

ٹِرَنک (کس خف نیز فت ٹ ، فت ر ، غنہ) امذ ۔

۱. لوہے کا بکس جس میں کپڑے وغیرہ رکھتے ہیں ، لوہے یا ٹین کا صندوق ۔

گاڑی منگوائی گئی ، میں بیٹھا دیکھ رہا ہوں ، ٹرنک ، بکس ، پاندان رکھا گیا .

۱۹۰۳ انتخاب فتنہ ، ۱۰۰

جس طرح تہ کیا ہوا سوٹ ٹرنک میں رکھا تھا اسی طرح میں نے نکال کر باہر رکھ دیا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۷۰

۲. کسی چیز کا اصل حصہ ، اشارہ جس سے آواز باہر جائے (انگلش اردو لغت) .

[انگ : Trunk]

— ڈیک (— ی مج) امذ .

بحری جہاز کا سب سے نیچے کا حصہ .

جہاز کے پیندے کا اچھی طرح جائزہ لیا گیا ، نچلا ٹرنک ڈیک بتدریج پانی میں ڈوبنے لگا .

۱۹۷۳ اردو ڈائجسٹ ، اکتوبر ، ۸۳

[انگ : Trunk DecK]

— کال امث .

وہ ٹیلیفون جو ایک شہر سے دوسرے شہر یا ملک کو کیا جائے .

آج ٹرنک کال کر کے نعمان صاحب سے خلیق صاحب کے متعلق دریافت کروں گا .

۱۹۳۶ مکتوبات عبدالحق ، ۳۸۵

[انگ : Trunk Call]

ٹَرو (۱) (فت ٹ ، شد ر ، و مع) صف ؛ امذ .

۱. ٹرانے والا ، مینڈک ، بھنورا ؛ کوّا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

۲. ایک کھلونا جس پر جھلی منڈھ کر پھراتے ہیں اور اس کے پھرانے سے مینڈک کی سی آواز نکلتی ہے .

کھلونے بیچنے والی چماریاں ٹرو ، کاغذ کی رنگین ڈگڈگی . . . دے کر ان کے عوض کھانا لیتی ہیں .

۱۹۳۳ یہ دلی ہے ، ۲۸

[ٹرانا (رک) سے]

ٹَرو (۲) (فت ٹ ، شد ر ، و مع) امث .

رک : ٹر ، عید کا دوسرا دن .

لاہور میں . . . عید کا میلہ ہوتا ہے . . . پھر دوسرے دن میلہ ہوتا ہے اس میلے کا نام ٹرو ہے .

۱۸۵۸ یادگار چشتی ، ۳۶۱

ٹَروا (فت ٹ ، سک ر) امذ .

ایک زیور کا نام جو پیر میں پہنا جاتا ہے اور آواز دیتا ہے .

رانگ کانسی پیتل کا زیور . . . ٹروا ، چھندن ، چھن ، چھپکی یہ سب زیور میلے اور گھسے ہوئے .

۱۹۲۳ اہل محلہ و نا اہل پڑوس ، ۳۷

[مقامی]

ٹرواس (فت ٹ ، سک ر) امث .

بیہودہ کلام ، بکواس .

پانچ سات گاہک کھڑے تک رہے تھے اور چچا کو ٹرواس لگی ہوئی تھی .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۸

[ٹر (رک) سے]

ٹرواسن (فت ٹ ، سک ر ، کس س) صف مث .

بیہودہ بکنے والی عورت (نوراللغات) .

[رک : ٹرواس + ن ، لاحقۂ تانیث]

ٹرواسی (فت ٹ ، سک ر) صف .

ٹر ٹر کرنے والا ، بیہودہ بکواس کرنے والا ، ٹرّا .

ٹرواسی مینڈک آب باران کے شفاف قطرے . . . مزے سے چرس رہے ہیں .

۱۹۱۰ خیالات عزیز ، ۱۵۷

[رک : ٹرواس + ی ، لاحقۂ نسبت]

ٹُروپ (۱) (ضم مج ٹ ، و مع) امذ .

۱. سواروں کا دستہ جس میں عموماً ساٹھ سوار دو لفٹننٹ اور ایک کپتان ہوتا ہے .

ایک ٹروپ کے سارجنٹ میجر نے اپنی تلوار کو میان کر کے (روالور) پانچ ضربی تمنچہ ہاتھ میں لیا .

۱۸۹۹ رسالہ حسن ، مارچ ، ۳۰

جب ان کو معلوم ہوا کہ یہ فارسی لکھنا پڑھنا جانتا ہے تو مجھے ٹروپ کا منشی بنایا .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار ، ۲۱۹

۲. سپاہیوں کا گروہ ، فوج (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۱) .

[انگ : Troop]

— لیڈر (— ی مع ، فت ڈ) امذ .

ٹروپ (رک) کا سرراہ یا سردار ، سواروں کے دستے کا سالار .

ٹروپ لیڈر بھی مستعمل ہے لیکن یہ ترکیب انگریزی سے لی گئی ہے ۔

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۲

[Troop leader : انگ]

ٹروپ (۲) (ضم مج ٹ ، و مع) امذ ؛ ~ ٹروپے .

اداکاروں رقاصوں وغیرہ کا گروہ ، فنکاروں کا طائفہ ۔

براؤن بالوں ترچھی آنکھوں اور پیلی رنگت والے ڈچ انڈونیزن لڑکے جو سریکھا کے ٹروپ میں شامل تھے ، ناچنے کے بعد لکڑی کے فرش پر کاہلی سے آنکھیں بند کئے اونگھے تھے ۔

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۵۷۱

[Troupe : انگ]

ٹروٹ (فت ٹ ، سک ر ، فت و) امث ؛ ~ ٹروٹ .

ایک قسم کی راگنی ۔

گوپال بڑا ہنر شناس تھا ، اس نے کہا . . . نہ یہ دھرپت ہے نہ چترنگ ہے نہ ٹروٹ ہے ۔

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۱۱۷

[ٹر (رک) سے]

ٹروفی (ضم مج ٹ ، و مج) امث .

رک : ٹرافی (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۱) .

[Trophy : انگ]

ٹروکاپی (ضم مج ٹ ، و مع) امث ۔

اصل کے مطابق نقل ، اصل چیز سے بالکل مشابہ ۔

ٹرو کاپی ہیں ہم دہن مساوات و اخوت کی
نہ کوئی اصل سندھی ہے نہ کوئی نقل سندھی ہے

۱۹۴۹ قطعات ، ۱ : ۱۴۴

[True copy : انگ]

ٹروگن (فت ٹ ، و مج ، فت گ) امذ ۔

چکور یا کوئل کا خاندان، Torogon پرندوں کی ایک جنس ، دراج ، شاخدار ۔

ٹروگن خاندان کا ایک پرندہ کوے زل ہے جس کی دم سبز اور بہت لمبی ہوتی ہے ۔

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۱۸

[Trogon : انگ]

ٹرو لائیٹس (کس مج ٹ ، و مج ، ی مع ، سک ٹ) امث ۔

۱. اسونیا (رک) گروہ کی ایک مخصوص قسم ۔

سہ طبقی ، جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے تین بڑے حصوں پر مشتمل ہے پہلا تحتانی جس میں ایمونیہ کی خاص جنس ٹرولائیٹس (Tirolites) زیادہ تر پائی جاتی ہے ۔

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۵۱

[Tirolites : انگ]

ٹرولی (فت مج ٹ ، و لین) امث .

رک : ٹرالی .

بہت بھاری ٹرولی کے گھوڑوں کے نعل جو ڈاک میں کام کرتے ہیں ، چارپونڈ کے تو عام طور پر ہوتے ہیں ۔

۱۹۰۵ دستورالعمل نعل بندی اسپان ، ۲۳۷

ٹرّہ (فت ٹ ، شد ر بفت) امذ .

بچھڑا ، گھوڑے کا جوان بچہ ۔

ٹرّہ اور کڑ گھوڑے کو بھنگ کے نشہ میں چور اور مخمور کر کے خریداروں کو دکھاتے ہیں ۔

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۲۸

[رک : ٹرّا]

ٹری (کس خف ٹ) امذ .

درخت ، پیڑ ۔

شاہ بلوط کو جو شاخ در شاخ اور ایک تنے پر قایم ہوتا ہے ہم درخت (ٹری) کہتے ہیں ۔

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۳۸

[Tree : انگ]

ٹرّی (فت ٹ ، شد ر) صف مث .

ٹرّا (رک) کی تانیث ۔

فرض کیجیے کہ بیوی نہیں حور ہے ۔ . مگر بدمزاج ، لڑاکا ، ٹرّی .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۸۱

[رک : ٹرّا + ی ، لاحقۂ تانیث]

ٹِری (کس ٹ ، شد ر) امث .

مفت کی موٹر یا سواری ۔

اگر سفر یا تفریح کے لیے اس طرح کوئی مفت کی موٹر یا سواری مل جاتی تو روز مرہ میں اسے ٹِری کہتے تھے ۔

۱۹۷۴ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۳۸

[؟]

ٹرے (کس ٹ) امث .

ٹین ، المونیم یا دوسری دھاتوں سے بنایا ہوا کشتی نما ظرف جس پر عموماً چائے اور کھانا وغیرہ رکھ کر مہمانوں کے لیے پیش کیا جاتا ہے ، کشتی .
اتنے میں ٹرے میں رکابیاں اور ڈونگے لیے وہ آ گیا .
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۳۷
۲. کشتی نما خانے (جو کسی مشین یا ٹرنک یا صندوقچے میں بنے ہوتے ہیں) .
مشین کے اندر دو جالی دار ٹرے ہوتے ہیں ، بالائی ٹرے میں انڈے رکھے جاتے ہیں .
۱۹۵۶ طبیب مرغی خانہ ، ۹۱
[Tray : انگ]

ٹریاگل (کس ٹ ، سک ر ، فت گ) امذ .

ایک پرندہ جو درختوں کے کچے اور پکے پھل کھاتا ہے .
خوراک . . . درختوں کے کچے اور پکے پھل ، پرندے . . . ترپگل ، کوکلا ، ٹریاگل وغیرہ .
۱۸۹۷ سیر پرند ، ۳۵
[مقامی]

ٹریانا (کس ٹ ، سک ر) ف ل .

(کبوتر بازی) پر بند کبوتر کا اڑ جانا (جامع اللغات) .

ٹریبونل (کس خف نیز فت ٹ ، ی مع ، و مع ، فت ن) امذ .

عدالت ، مسند عدالت ، مجسٹریٹ یا جج کی نشست ؛ خصوصی عدالت ، رک : ٹربیونل .
جب کبھی کسی عہد نامے کی رو سے جو نافذ ہے کسی معاملے کو مجلس اقوام کے قائم کردہ ٹریبونل کے حوالے کیا جاسکتا ہو ، (. . .)
۱۹۶۱ اقوام متحدہ کا چارٹر ، ۱۱۵
[Tribunal : انگ]

ٹرپٹوفین (کس خف نیز فت ٹ ، ی مع ، سک پ ، و مج ، ی لین) امذ .

امینوترشہ .
مکئی سے حاصل کردہ پروٹین میں ٹرپٹوفین کی مقدار کم ہوتی ہے .
۱۹۶۶ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۱۳۶
[Tryptophan : انگ]

ٹرپل (کس خف ٹ ، ی مع ، فت پ) صف ؛ ~ ٹرپل .

تگنا ، تین گنا .
ٹرپل ایکس پنشن انجنوں کے سلنڈروں کے درمیان اسٹیم کی ویلوسٹی ۳۰۰ فٹ فی سیکنڈ سے ہر گز زائد نہ ہووے .
۱۹۰۶ پریکٹیل انجنیئرز ، ۲ : ۵۱۳
[Triple : انگ]

ٹرپولی (کس خف ٹ ، ی مع ، و مج) امذ .

ایک بوسیدہ قسم کا پتھر جو بعض مقامات میں بہت نرم ہے مگر بعض جاے نہایت ہی سخت جس کو جلاکا سلمٹ کہتے ہیں اور مثل کرنڈ کے جلا دینے کے کام میں آتا ہے (ماخوذ: مقدمات الطبیعات ، ۱۶۳) .
[Tripoli : انگ]

ٹرپینوسوما (کس خف ٹ ، ی مع ، ی لین ، و لین ، و مج) امذ .

رک : ٹرائیپانوسوما .
ایک سوطیہ دار نخز حیوان ٹرپینوسوما کے نام سے مشہور ہے گرم ممالک میں انسان اور حیوانات میں مختلف نہایت خطرناک بیماریاں پیدا کرتا ہے .
۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۱۸۶
[Trypanosoma : انگ]

ٹریجڈی (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج ، کس ج) امث ؛ ~ ٹریجیڈی .

دردناک یا المناک واقعہ ، شدید حادثہ ، حزنیہ ، المیہ ، وہ ڈراما جس کا موضوع اور اسلوب بلند ہو اور انجام المناک ہو .
کیا نازک مقام ہے ، توبہ توبہ ، یہ تو ٹریجڈی ہوگی .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۱۱
ظفر کا چہرہ اس وقت دنیا کی ٹریجڈی کا ایک نہایت صحیح مرقع تھا .
۱۹۳۸ حرماں نصیب ، ۹۶
[Tragedy : انگ]

ٹریجک (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج ، کس ج) صف .

ٹریجڈی (رک) سے منسوب ، حزنیہ ، المیہ ، المناک ، دردناک .
علامہ راشدالخیری کی اس ٹریجک ہیروئن نے خدا کی قسم اب مجھے بور کردیا ہے .
۱۹۶۱ چائے کے باغ ، ۹۴
[Tragic : انگ]

ٹریڈ (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج) امث .

تجارت ، سوداگری ، بیوپار ، کاروبار .

ذرا ٹریڈ اور کامرس (تجارت) اور امپورٹ اور اکسپورٹ (مال کی درآمد و برآمد) کی رپورٹیں پڑھو۔

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۶۵

[Trade : انگ]

ــ مارک (ــ سک ر) امذ.

۱. نشانِ تجارت، رجسٹری کیئے ہوئے الفاظ یا نشان جو صناع یا تاجر اپنی مصنوعات اور سامان تجارت کے لیے مقرر کرتا ہے۔

سلیکشن اور گریڈنگ کے بعد ہی پیمائش کا فٹ اور مہر یعنی ٹریڈ مارک چمڑے پر لگا دیا جاتا ہے۔

۱۹۵۰ چرم سازی، ۱۹۱

۲. (مجازاً) امتیازی علامت، نشان امتیاز.

بزرگوں کا رکھ رکھاؤ ایسی چیزیں تھیں جن کو اس خاندان کا ٹریڈ مارک کہنا چاہیے۔

۱۹۱۹ آپ بیتی، ۷۵

[Trade Mark : انگ]

ــ یونین (ــ و مع، کس ن، فت ی) امث.

کسی صنعت کے مزدوروں اور کارکنوں کی انجمن جو اُن کے حقوق کے تحفظ کے لیے قائم کی جاتی ہے۔

تیسرا طریقہ ٹریڈ یونین کا تھا، جس نے مزدوروں کو اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیے منظم ہونے کا سبق دیا۔

۱۹۴۴ آدمی اور مشین، ۱۸۷

[Trade Union : انگ]

ٹریڈ (کس خف ٹ، ی مج) امذ.

گاڑی کے ٹائر کا وہ موٹا ڈھلا ہوا حصہ جو زمین پر لگتا ہے۔

ایک موٹا ربڑ کا ٹریڈ (Tread) بذریعہ ولکھنائزنگ کے چڑھا ہوا ہوتا ہے... اور وہی سڑک پر چلتا ہے۔

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر، ۱۴۴

[Tread : انگ]

ٹریڈل (کس خف ٹ، ی مج، کس مج ڈ) امذ.

پاڈان (خراد، سلائی کی مشین وغیرہ کا).

سوراخ بذریعہ ٹریڈل (پاڈان جس کو دبا کر مشین چلاتے ہیں) کرنے چاہئیں۔

۱۹۳۵ لکڑی کا باریک کام، ۱۹

[Treadle : انگ]

ٹریڈو فائیٹا (کس مج ٹ، ی مع، و مج، ی مع) امذ.

(نباتات) کرفی پودا، کرفیہ (قاموس الاصطلاحات).

ایکلر نے ... تمام پودوں کو چار بڑے گروہوں میں تقسیم کیا یعنی تھیلو فائیٹا، برائیو فائیٹا، ٹریڈو فائیٹا اور سپرمیٹو فائیٹا۔

۱۹۷۰ برائیو فائیٹا، ۱

[Pteridophyta : انگ]

ٹریزرر (کس مج ٹ، ی مج، فت ز، ر) امذ.

خازن، خزانچی.

ایک جماعت منظم کی گئی، مولانا اس کے صدر تھے اور تصدق احمد خان شروانی سکرٹری اور ڈاکٹر انصاری ٹریزرر۔

۱۹۴۹ آثار ابوالکلام، ۸۵

[Treasurer : انگ]

ٹریزری (کس مج ٹ، ی مج، فت ز) امث.

سرکاری خزانہ.

ہمارے پاس الہ آباد کے نوٹ تھے... منیجر صاحب نے کہا کہ اول ان کو ٹریزری سے بدلوالو.

۱۸۶۹ مسافران لندن، ۳۲

یہ تار اور چٹھی دونوں ٹریزری میں لارڈ رین چرچل سکرٹری آف ایسٹ انڈیا نے بھیج دئے۔

۱۹۰۷ کرزن نامہ، ۶۸

[Treasury : انگ]

ٹریس (کس مج فیز فت ٹ، ی مج) امذ.

چربہ، عکس.

ٹریس کی ہوئی چیزوں... میں بے شمار تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں۔

۱۹۴۴ آدمی اور مشین، ۱۴۴

[Trace : انگ]

ٹریسر (کس خف نیز فت ٹ، ی مج، فت س) امذ.

۱. چربہ اتارنے والا، ٹریس کرنے والا، نقشہ نویس (اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۶۱).

۲. سراغ لگانے والا (انگلش اردو ڈکشنری).

[Tracer : انگ]

ٹریسنگ (کس خف نیز فت ٹ، ی مج، کس س، غنہ) امث.

شفاف کاغذ ہے جس میں کسی شے کا عکس نظر آئے خاکہ بنانا یا عکس لینا، ٹریس کرنا، چربہ اتارنا، عکس گیری.

ٹریسنگ کاغذ پر وہ خاکہ اتار لیا جاتا ہے۔

۱۹۳۵ لکڑی کا باریک کام، ۱۳

[Tracing : انگ]

ـــ پیپر (ـــ ی مج ، فت پ) امذ .

وہ کاغذ جس پر ٹریسنگ کی جائے ، نقشہ یا چربہ اتارنے کا کاغذ (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۱) .

[Tracing Paper : انگ]

ٹریفک (کس خف نیز فت ٹ ، ی لین ، کس ف) امذ ؛ امث .

سواریوں اور راہگیروں کی آمد و رفت ، (ریل جہاز وغیرہ کے مال اور مسافروں کی) آمد و رفت ؛ مال کی مقدار ، مسافروں کی تعداد ، محکمہ .

ٹریفک اور اوکو موٹو اور انجینیرنگ ڈپارٹمنٹوں کی ملازمت کی طرف توجہ کریں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۹۳

باہر سڑک پر بمبئی کی ٹریفک کا شور تھا اور گھر میں عجیب سناٹا تھا .

۱۹۳۱ انور ، ۴۳۸

[Traffic : انگ]

ـــ جام امذ .

سڑک پر آمد و رفت رک جانا .

اس ٹریفک جام کی ذمہ دار میں تھی .

۱۹۷۳ رنگ روے ہیں ، ۱۰۹

[Jamm : ٹریفک + انگ]

ـــ سِگنَل (ـــ کس س ، سک گ ، فت ن) امذ .

چوراہوں پر نصب وہ روشنی جس سے آمد و رفت کھلنے یا بند ہونے کا اشارہ کیا جاتا ہے .

اہم مقامات پر اشتہارات اور چوراہوں پر ٹریفک سگنل بھی ابلاغ عامہ کے ذرائع ہیں .

۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۱۰۹

[Traffic Signal : انگ]

ـــ کَنْٹرول (ـــ فت ک ، سک ن ، فت ٹ ، و مج) امث .

سڑک پر آمد و رفت کی باقاعدگی کا نظام .

تمدن نے انسان کو ایک نیا موضوع دیا ٹریفک کنٹرول .

۱۹۷۳ قطرات شبنم ، ۲۵

[Tarffic Control : انگ]

ـــ مینیجر (ـــ ی لین ، ی مج ، فت ج) امذ ؛ ــــ ٹریفک منیجر .

ریل اور جہاز وغیرہ کے مال اور مسافروں کی آمد و رفت کے انتظامی محکمہ کا افسر اعلیٰ یا سب سے بڑا با اختیار نگراں .

ٹریفک مینیجر کے نام خطوط بھیجنے کی تحریک خانقاہ ہی سے جاری ہوئی .

۱۹۰۵ حکوم الامت ، ۳۸

[Traffic Manager : انگ]

ٹریک (کس خف ٹ ، ی لین) امذ .

نشان ، لیکھ .

چونکہ ری کائل الیکٹرانوں کے پیدا کردہ ٹریک چھوٹے اور فوٹو الیکٹرانوں کے پیدا کردہ ٹریک لمبے ہوتے ہیں اس لیے ان کے درمیان پہچان کرنا آسان ہے .

۱۹۷۰ کوانٹم نظریہ ، ۱۳۴

[Track : انگ]

ٹری کائنا (کس مج ٹ ، کس ء) امذ .

ایک موہوم سا کیڑا جس کا اسکالکس معمولی کدو دانہ کے کیڑے کی طرح سور کے گوشت میں رہتا ہے اور جرمنی امریکہ میں بہت ہوتا ہے اسے طرانیہ (ٹری کائنا) کہتے ہیں (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۱۲۳) .

[Trichina : انگ]

ٹَرَیکْٹ (کس خف نیز فت ٹ ، ی لین ، سک ک) امذ .

چھوٹی سی کتاب ، رسالہ (خصوصاً مذہبی تبلیغ یا مناظرے کا) .

منشی قربان علی صاحب کے پاس گیا ، تبلیغی اشتہارات و ٹریکٹ کا مشورہ کیا .

۱۹۲۴ روز نامچہ حسن نظامی ، ۹

[Tract : انگ]

ٹَرَیکْٹَر (کس خف نیز فت ٹ ، ی لین ، سک ک ، فت ٹ) امذ ؛ ــــ ٹراکٹر .

وہ گاڑی جو زرعی مشینری وغیرہ کو کھینچنے یا گھسیٹنے کا کام کرے ؛ تیل سے چلنے والی وہ پہیے دار مشین جو کھیتی باڑی میں کام آتی ہے .

کیا وجہ ہے کہ وہ ہل کو چھوڑ کر ٹریکٹر کو اختیار نہ کرے .

۱۹۶۴ آدمی اور مشین ، ۲۶

[Tractor : انگ]

ـــ پَلانْٹ (ـــ کس خف نیز فت پ ، سک ن) امذ

ٹریکٹر بنانے کا کارخانہ .

ان میں سے بعض تو اسٹالن گراڈ تک پہنچ گئے اور وہاں اس ٹریکٹر پلانٹ میں کام کرنے لگے جہاں اب ٹینک بنائے جاتے ہیں ۔

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱۴

[Tractor Plant : انگ]

ٹریکوما (کس خف نیز فت ٹ ، ی لین ، و مج) امذ .

آنکھوں کی بیماری جس میں پپوٹوں پر دانے سے نکل آتے ہیں ۔

چیچک ، جذام اور ٹریکوما کی بیماریوں کے خلاف بھی مہم چلائی جائے گی ۔

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۵۷

[Trachoma : انگ]

ٹریکیا (کس خف نیز فت ٹ ، ی لین نیز مج ، کس ک) امث .

(طب) ہوا کی نالی ۔

کثیرۃالرجل یا اخطبوطیہ یعنی ہزار پا . . . زنا ہیر کے مانند سانس قصبۃ الریہ (ٹریکیا) سے لیتے ہیں ۔

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۱۴

[Trachea : انگ]

ٹریکی اوفائٹا (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج ، و مج ، کس ء) امذ .

(نباتیات) نالیاں یا رگیں رکھنے والے پودے ۔

موخرالذکر پودوں کو چونکہ ٹریکی اوفائٹا (Tracheo Phyta) بھی کہا جاتا ہے یعنی نالیاں رکھنے والے پودے ۔

۱۹۷۰ برائیوفائٹا ، ۶

[Tracheophyta : انگ]

ٹریکیڈ (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج ، ی مع) امث .

(نباتیات) چوب رگ ، چوب نالی ۔

ان کو موجودہ زمانہ کے واسکیولی نظام میں پائی جانے والی ٹریکیڈوں (Trachcids) سے تشبیہہ دی جاسکتی ہے ۔

۱۹۷۰ برائیوفائٹا ، ۹۷

[Trachcid : انگ]

ٹریگر (کس خف نیز فت ٹ ، ی مع ، فت گ) امذ .

بندوق کا گھوڑا یا لبلبی ۔

فیر کرتے وقت ٹریگر کو بغیر جھٹکہ کے دبانا چاہیے ۔

۱۸۹۲ فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۱۲۱

اندر کی کمانی کے دباؤ سے برنچ کھولتے وقت خودبخود فائر کرنے والا پن پیچھے ہٹ جاتا ہے اور ٹریگر دبانے سے کارتوس کی کیپ کو توڑ دیتا ہے ۔

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۳۳

[Trigger : انگ]

ٹریگنامیٹری (کس خف نیز فت ٹ ، ی مع ، سک گ ، ی مع ، سک ٹ) امث .

رک : ٹرگنا میٹری (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۱) .

[Trigonometry : انگ]

ٹریلر (کس خف ٹ ، ی مج ، فت ل) امذ .

فلم کا وہ منتخب حصہ جو اشتہارات یا نمونے کے طور پر پہلے دکھایا جاتا ہے (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۱)

[Trailer : انگ]

ٹریم (کس خف ٹ ، ی لین) امث .

رک : ٹرام .

ٹریم کار کا شہر کی حالت پر بہت مفید اثر پڑ رہا ہے .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۵

[Tram : انگ]

ٹریموے (کس مج ٹ ، ی لین ، سک م) امث .

رک : ٹرام وے :

۱. لوہے کی پٹری جس پر ٹریم چلتی ہے ۔

سڑکوں پر ٹریموے کی دوہری لائینیں ہیں ۔

۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۹۲

۲. ٹریم ، ٹریم کار ۔

ٹریموے کی ٹن ٹن ، گاڑی گھوڑوں کی آمد و رفت یہ سامان کہاں سے لاؤں .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۹

[Tram way: انگ]

ٹرین (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج) امث .

ریل گاڑی (رک) جو اردو میں زیادہ مستعمل ہے ۔

ہمارے نوجوان ترقی کریں اور ٹرین زیادہ تیز چلے اور جدید علوم ان میں خوب پھیل جائیں ۔

۱۸۸۴ مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچیز ، ۲۶۰

ہمارا دستور ہے کہ اپنے مہمانوں کو ٹرین سے آنے کی زحمت تو دیتے ہیں لیکن واپسی پر انھیں اپنی کار میں گھر چھوڑنے جاتے ہیں ۔

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۲۰۶

[Train : انگ]

ٹرینڈا (کس ٹ ، ی مج ، سک ن) امذ .

ترینڈا (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) .

ٹرینڈ (کسر خف ٹ ، ی مج ، سک ن) صف .

(کسی فن یا کام میں) تربیت یافتہ ، کسی کام کو سیکھا ہوا ، مشاق ، ماہر ، واقف کار .

ابھی چالیس روپے ماہوار ملیں گے ، ٹرینڈ ہونے کے بعد پچاس ہوں گے .

۱۹۴۴ سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ۲۶

[Trained : انگ]

ٹریننگ (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج ، کس ن ، غنہ) امث .

تربیت ، تعلیم ؛ مشق ، ریاضت .

ہمارے آنے سے پہلے یہاں فوجی افسروں کے ٹریننگ کی ایک کلاس کھولی گئی تھی .

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۷۷

[Training : انگ]

ــ اسکول/ کالج (ــ کس ا ، سک س ، و مع / کس ل) امذ .

وہ اسکول یا کالج جہاں کسی مخصوص قسم کی تعلیم یا تربیت دی جائے ، عموماً فوجیوں کی تعلیم و تربیت کی جگہ .

ہر علاقے کا ٹریننگ کالج مقامی کالج کی مدد سے ... اندازہ کرے .

۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۱۴۹

ٹریننگ اسکول بھی کھولے گئے .

۱۹۴۳ ہماری زندگی ، ۱۰۱

[Training School/College : انگ]

ــ کلاس (ــ کس ک) امث .

تربیتی کلاس ، جہاں مخصوص فن کی تعلیم دی جائے .

ان کے لئے ٹریننگ کلاس ندوہ یا الٰہیات کان پور میں کھول دی جائے .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۶۲

[Training Class : انگ]

ٹریول (کس خف نیز فت ٹ ، ی لین ، فت مج و) امذ .

سفر ، مسافت طے کرنے کا عمل .

شعلہ بہت ہی غیر مفید طور پر عمل کرتا ہے ، جب کہ یہ ایک ہاری زنانل فلو ٹیوب میں سے ٹریول کرتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینرز ، ۲ : ۵۵

[Travel : انگ]

ٹریولر (کس خف نیز فت ٹ ، ی لین ، فت مج و ، فت ل) امذ .

سفر کرنے والا مسافر ، رک : تحتی .

[Traveller : انگ]

ــ چیک (ــ ی مج) امذ .

ایسا چیک جسے دستخط کنندہ دوسرے ملکوں میں بھنا سکے .

ہم نے ایک اور ٹریولر چیک چور کرا کر نصف لیرا صاحب کی کف دست پر رکھ دیا .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۷۲

[Traveller Cheque : انگ]

ٹُرھی (ضم ٹ) امث (قدیم) .

رک : تریی ؛ ترئی .

ٹرھی نہ بجایا کر کہ اس طرح اہل ریا مجمعوں میں اور رستوں میں بجاتے ہیں .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۱۳

ٹِڑ (کس ٹ) صف .

رک : ٹڑھ ؛ ٹیڑھا ، تراکیب میں مستعمل .

ــ مغزا (ــ فت م ، سک غ) صف مذ .

الٹے دماغ کا ، جو سیدھی سادی بات کا الٹا یا ٹیڑھا مطلب نکالے ، اکھڑ ، رک : ٹڑ مغزا پن .

[ٹڑ + مغز (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ــ مغزا پن (ــ فت م ، سک غ ، فت پ) امذ .

ٹڑ مغزا ہونے کی حالت .

اس کا ٹڑ مغزا پن بھی دیکھا .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۳

[ٹڑ مغزا (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مُوہا (ــ و مع) صف مذ ؛ مث : ٹڑ موہی .

رک : ٹڑھ منّہا ؛ ٹڑھ موا .

گلّے میں یہ بڑی گاوری دبائے ٹڑ موہی خانم کی شکل بنائے .

۱۸۹۱ ایامی ، ۴۷

ٹڑھ موہا ... روانی کلام میں "ٹڑموہا" منھ سے نکلتا ہے مؤنث کے لیئے "ٹڑھ موہی" ہوتی ہے جس کا تلفظ روانی کلام میں "ٹڑ موہی" ہو جاتا ہے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

ٹڑیا (فت ٹ ، سک ڑ) امث .

ایک زیور کا نام جو ہندو عورتیں بازوؤں پر پہنتی ہیں ، عموماً جمع (ٹڑیاں) مستعمل ہے .

اے آگ لگے تیرے ایسے پیار کو موے نگوڑی کنڈے والیاں تک بچھوا ٹڑیاں ہنسلی چوڑیاں پہنے رہتی ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)

ٹڑیاں . . . اس کا واحد ٹڑیا بھی مستعمل ہے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

[مقامی]

ٹڑھ (کس ٹ) صف.

ٹیڑھا (رک) کا مخفف، تراکیب میں مستعمل .

— بنگا (— فت ب، غنہ) صف .

رک : اربنگا (مہذب اللغات) .

— منہا (— ضم م، مغ) صف مذ؛ مث : ٹڑھ منہی .

ٹیڑھے منھ کا (نوراللغات) .

[ٹڑھ + منھ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— مُوا (— و مع) صف مذ .

رک : ٹڑھ منہا ؛ ٹیڑھے منھ والا ، جس کا منھ ٹیڑھا ہو .

جب وہ اس کے پاس آیا تو ایسا منھ ٹیڑھا کر لیا کہ اس آدمی نے دیکھ کر کہا کہ یہ اکبر نہیں ہے کوئی ٹڑھ موا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۰۷

اتفاق سے مولوی صاحب کا منھ لقوے سے ٹیڑھا ہو گیا تھا . . . ان کو ٹڑھ موا مولوی کہتے تھے .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۷۲

— مُونہا (— و مع ، مغ) صف مذ ؛ مث : مونہی .

رک : ٹڑھ منہا ؛ ٹڑھ موا .

ٹڑھ مونہا . . . روانی کلام میں ٹڑ سو ہا منہ سے نکلتا ہے ، مؤنث کے لیئے ٹڑھ مونہی بولتے ہیں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

ٹڑھیا (کس ت ، سک ڑھ) امث .

بقچہ (اپ و ، ۸ : ۱۸۲) .

[مقامی]

ٹسٹ (کس مج ٹ ، سک س) امذ ؛ ~ ٹیسٹ .

۱. (سائنس) کسی چیز کی جانچ ، آزمائش ، امتحان .

ٹسٹ کرنے کو ہائیڈرو میٹر اور تھرما میٹر لگائے جاویں .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجنیئرز ، ۲۰ : ۱۱۶

۲. (تعلیم و تدریس) کسی طالبعلم کی لیاقت کی آزمائش .

ماہانہ ٹسٹ میں اب اس کے نمبر سب سے زیادہ نہ آئے .

۱۹۶۷ یادوں کے چراغ ، ۱۱۳

[Test : انگ]

— ٹیوب (— کس ٹ ، و مع) امذ ؛ امث .

وہ ٹیوب جس میں کسی چیز یا اس کے کسی جز کو سائنسی یا طبی امتحان اور جانچ کے لیے رکھا جائے .

تم کتنے بھی جادو ، منتر ، ٹونے ٹوٹکے ٹسٹ ٹیوب پر پھونکو ، ہائیڈروجن نکلے گی .

۱۹۶۹ سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۳

[Test Tube : انگ]

— ٹیوب بے بی (— کس ٹ ، و مع ، ی مج) امذ .

وہ بچہ جو انسانی نطفے سے مصنوعی طور پر پیدا کیا گیا ہو .

ٹسٹ ٹیوب بے بی کی جائز النسبی جیسے مسائل . . . وغیرہ پر رائے دینا ہوگی .

۱۹۸۳ جنگ ، کراچی ، ۱۸ اکتوبر ، ۳

[Test Tube Baby : انگ]

— گلاس (— کس گ) امذ .

آزمائشی شیشہ جس سے نظر کی قوت جانچی جائے .

بہت سے ٹسٹ گلاس بھیج دیے تھے ، ان میں سے ایک کے موافق عینک منگوانی ہے .

۱۸۹۸ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۵۳

[Test glass : انگ]

— میچ (— ی لین) امث ؛ امذ .

کرکٹ وغیرہ کے کئی مقابلوں میں سے ایک مقابلہ جو عموماً دو ملکوں کی ٹیموں کے درمیان ہوتا ہے .

اس ایک صفحہ میں کسی کرکٹ ٹسٹ میچ کا تذکرہ ہوگا یا اپنے قیام مری کی تفصیلات .

۱۹۷۱ ہمارے عہد کا ادب اور ادیب ، ۱۶۲

[Test Match : انگ]

ٹسٹیمونیل (کس مج ٹ ، سک س ، ی مج ، و مج ، کس ن ، فت ی) امذ .

قابلیت تجربہ اور چال چلن وغیرہ کا صداقت نامہ ؛ سند خوشنودی جو بطور صلۂ خدمت سر جلسہ یا سرکاری طور پر دی جائے .

ابھی چند روز کا مذکور ہے کہ سر جارج و ہیٹ کمانڈر انچیف کی بی بی لیڈی و ہیٹ کو ٹسٹیمونیل دینے کے لیے کلکتہ میں ایک میٹنگ (مجلس) ہوئی تھی .

۱۸۹۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۶۳۱

[انگ : Testimonial]

ٹسر (فت ٹ ، س) امذ .

۱. ریشم ، سلک (خام شکل میں) .

یہی ٹسر کے کیڑے بھی اس قسم کے
جانور اس طرح کے ہیں اور بھی

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۴۰

۲. ادنیٰ قسم کا ریشم ، گھٹیا ریشمی کپڑا ، مصنوعی ریشم سے تیار کیا ہوا کپڑا .

بازار میں جو مرسرائز کپڑا یا چمک دار سوت ٹسر کے نام سے ملتا ہے وہ اسی طریقے پر تیار کیا جاتا ہے .

۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی ، ۲۳

۳. وہ مصنوعی ریشم کا تاگہ جس سے کشیدہ کاری کی جاتی ہے .

آج بلاق بزاز کی دکان سے ماسٹر صاحب نے چار روپے کی ٹسر خریدی ہے .

۱۹۳۴ تین پیسے کی چھوکری ، ۱۰۸

[س . ترسرہ : त्रसर]

— سلک (— کس س ، سک ل) امث .

رک : ٹسر .

ٹسر سلک پر بھی اگر ان رنگوں سے چھاپا جائے تو اچھے رہیں گے .

۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی ، ۶۳

[ٹسر + انگ : سلک (رک)]

ٹسر ٹسر رونا محاورہ .

(عموماً بچوں کا) زار زار رونا ، پھوٹ پھوٹ کر رونا .

کوئی کھڑی ٹسر ٹسر روتی ہے ، لونڈی کی ماں مری پڑی ہے ، کوڑی کفن کو نہیں .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۲

ٹسر مسر (فت ٹ ، س ، فت م ، س) امث .

بچر مچر ، ڈھیل ، وقفہ ، توقف .

اب یہ اسی دھن میں غلطاں و پیچاں نہایت سست قدمی سے ٹسر مسر کرتے چلے جاتے تھے .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۰

اف : کرنا .

[ہ : ٹسر مسر टसरमसर]

ٹسری (فت ٹ ، سک س) امث .

ٹسر (رک) سے منسوب .

اودی ٹسری کا تنگ پاجامہ کامدار جوتی پہنے ... آرام چوکی پر بیٹھ جاتی ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۷

[رک : ٹسر + ی ، لاحقۂ تانیث]

ٹس سے مس نہ کرنا محاورہ .

ٹس سے مس نہ ہونا (رک) کا متعدی .

یہاں کوئی پتا تک بغیر اپنی اطلاع مشیت و مصلحت و مرضی ٹس سے مس نہیں کر سکتا .

۱۹۱۵ پیاری دنیا ، ۱۲

ٹس سے مس نہ ہونا محاورہ .

۱. جنبش نہ کھانا ، ذرا نہ سرکنا ، حرکت نہ کرنا .

اسے ایسا معلوم ہوا کہ جال بھاری ہے اس نے اسے کھینچنے کی کوشش کی لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۲

۲. (مجازاً) متاثر نہ ہونا ، نہ پسیجنا ، اپنی بات پر اڑے رہنا .

سبھوں نے الگ الگ اور مل کر سکھو کو بہت سمجھایا ، مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۴

۳. کسی چیز کا باوجود حرارت پہنچنے کے نہ گلنا ، گداز نہ ہونا (نوراللغات) .

ٹسک (فت ٹ ، س) امث .

کسک ، ٹیس ، درد ، رہ رہ کر اٹھنے والا درد ، چمک (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

[س . ترس + کر : त्रस + कृ]

ٹسکا (فت ٹ ، سک س) امذ .

رک : ٹھسکا ، بچوں کی کھانسی ؛ ایسی کھانسی جس میں کھر کھر کی سی آواز نکلتی ہو (فرہنگ آصفیہ) .

ٹَسکانا (فت ٹ ، سک س) ف م ؛ ف ل .

حرکت دینا ، ہلانا ، چلانا ، کسی بھاری چیز کو جگہ سے ہٹانا ، کھسکانا ، سرکانا ؛ تکلیف دینا ، تپکنا ، درد کرنا ، ٹیس پڑنا ، لکسنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات ؛ شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

ٹَسکنا (فت ٹ ، س ، سک ک) ف ل .

۱. ہلنا ، سرکنا ، جنبش کرنا .

گرگٹ کو باندھ بل کر کھینچنے لگے پر وہ وہاں سے ٹسکا بھی نہیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۷۱

یوں چاہے گھی کے گھڑے ڈھلک جائیں وہ بندی جگہ سے نہ ٹسکے گی .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۵۱

۲. گلنا ، گداز ہونا .

پک رہی ہے یہ جو کھچڑی سی سبھوں میں جس سے
اس کی اب تک نہ گلی دال نہ چاول ٹسکا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۸

۳. کسی بھاری چیز کا جگہ سے ہٹنا ہلنا یا کھسکنا ؛ رہ رہ کر درد کا احساس ہونا ، کسکنا ؛ دل میں دعا کرنے یا کہنے سننے کی آرزو پیدا ہونا ؛ کسی سے کچھ کہنا ؛ کسی کی بات ماننے کو تیار ہونا ؛ رونا دھونا ، آنسو بہانا ؛ چلنا ، جانا ؛ کسی چیز سے متاثر ہونا ، اثر پذیر ہونا (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

[رک : ٹسک + نا ، لاحقۂ مصدر]

ٹُسکنا (ضم ٹ ، فت س ، سک ک) ف ل .

رونا ، ٹھنکنا ، ٹسوے بہانا ، بسورنا .

دولہن ہونے اندر سے سسکیاں بھر کے ٹسک ٹسک کے رونا شروع کیا .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۱

[س : تس + کر तस + कृ]

ٹَسَن (فت ٹ ، س) امث .

۱. ٹوٹ پھوٹ یا پھٹ جانے کی حالت ، ٹوٹنے پھوٹنے یا پھٹ جانے کا عمل (پلیٹس) .

۲. جھگڑا ، فساد ، پھوٹ ، شرارت ؛ بے ایمانی (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

اف : کرنا ، لانا .

۳. (مزاحاً) کسی بات سے ایسے انداز کے ساتھ انکار یا اقرار کرنا جو دوسرے کو کھل رہا ہو ، کھلنے والا مذاق ، دوسرے کو بیوقوف بنانے کا ایک خاص انداز (مہذب اللغات) .

اف : کرنا .

[ہ : ٹسن टसन]

ــــ بازی امث .

ٹسن کرنا ، تفریحاً چھیڑنا (مہذب اللغات) .

[ٹسن + بازی (رک)]

ــــ کی لینا محاورہ .

کسی بات سے محض تکلفاً یا کسی کے اصرار کی خواہش میں جھوٹا انکار کرنا (مہذب اللغات) .

ٹَسنا (فت ٹ ، سک س) ف ل .

زور یا دباؤ پڑنے سے کپڑے کا پھٹ جانا ، مسک جانا ، ٹوٹنا ، پھوٹنا ، جدا ہونا ، تعلق ٹوٹنا ، دوستی نہ رہنا ، درکنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[ہ : ٹسنا टसना]

ٹَسَنیا (فت ٹ ، س ، سک ن) امذ .

ٹسن کرنے والا (مہذب اللغات) .

[رک : ٹسن + یا ، لاحقۂ صفت]

ٹِسوا (کس نیز فت ٹ ، سک س) امذ .

آنسو (بیشتر جمع میں مستعمل) (شبد ساگر) .

[ہ : ٹسوا टिसवा]

ٹِسوے (کس نیز فت ٹ ، سک س) امذ .

آنسو ، عموماً جھوٹ موٹ کے آنسو ، ٹسوا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل .

خورشید بہو کے ٹسوے نہ تھمنا تھے نہ تھمے .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۲۸

ــــ بہانا محاورہ .

رونا ؛ جھوٹ موٹ رونا ، دکھاوے کا رونا .

خاک کر دیوے جلا کر پہلے پھر ٹسوے بہاے
شمع مجلس میں بڑی دلسوز پروانے کی ہے

۱۷۵۸ دیوان زادہ حاتم ، ۱۳۰

چپ رہو ... ٹسوے نہ بہا .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۳۸

ذرا سی بات پر ٹسوے بہاتی ہو .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۶

ــــ گُھلانا محاورہ .

رک : ٹسوے بہانا .

پھر آئی میری آنکھ تو انشا نے یوں کہا
لگتا ہے مجھکو ٹسوے کھلانا بہت برا

۱۸۱۸ انشا، ک، ۱۸۸

جب بادشاہ سلامت پہنچے تو سر جھاڑ منہ پھاڑ بیٹھی ٹسوے کھلا رہی تھیں۔

۱۹۵۴ محل سرا، ۱۵

ٹِشُو (کس ٹ، و مع) امذ.

۱. (نباتیات) بافتہ، ریشہ، نسیج؛ (حیوانیات) خلیوں وغیرہ کا سلسلہ، بافت (قاموس الاصطلاحات؛ انگلش اردو ڈکشنری، عبدالحق).

۲. زربفت، سونے چاندی کے تار سے بنا ہوا کپڑا.

اس کوندے میں ندی جھماجھم کرنے لگتی جیسے ٹشو کی ساڑی.

۱۹۷۰ خاکم بدہن، ۱۵۴

[Tissue : انگ]

— پیپر (— ی مج، فت پ) امذ.

حریری کاغذ، وہ کاغذ جو نمی جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور نرم ہوتا ہے (چہرے وغیرہ کو صاف اور خشک کرنے کے کام آتا ہے).

ہلکا میکینکل کاغذ، ٹشو پیپر بھی تیار کرنا شروع کردیا ہے.

۱۹۶۵ کاروان سائنس، ۲، ۳ : ۱۰۸

[Tissue Paper : انگ]

ٹِفَن (کس ٹ، فت ف) امذ.

رک: لنچ، بالعموم دوپہر کا ہلکا کھانا، ان معنوں میں ہندوستانی الاصل ہے.

ہم لوگوں کو پانچ وقت کھانا ملتا تھا... ایک بجے ٹفن... پیٹ بھر کر کھاتے تھے اور سب ہضم ہوجاتا تھا.

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام، ۱۱

بہت دلچسپ باتیں رہیں اور ٹفن کے بعد طلبا کے ساتھ تصویر لی گئی.

۱۹۳۴ حیات محسن، ۳۴

[Tiffin : انگ]

— باسکِٹ (— سک س، کس ک) امث.

ناشتہ دان، ناشتہ رکھنے کی ٹوکری.

گھر سے چلتا ہوں تو ٹفن باسکٹ اور اخبار کا پرچہ... ساتھ رکھتا ہوں.

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں، ۱۰

[Tiffin Basket : انگ]

— بَکْس (— فت ب، سک ک) امذ.

ناشتہ رکھنے کا ڈبہ، ناشتہ دان.

کمرہ کھول کر دیکھا تو... ایک ٹفن بکس اور ایک اٹیچی کیس رکھا ہے.

۱۹۳۹ مکتوبات عبدالحق، ۳۱۸

[Tiffin Box : انگ]

— کَیرِیَر (— ی لین، کس ر، فت ی) امذ.

رک: ٹفن بکس.

کسی کے پاس ٹفن کیریر تھے، کسی کے پاس پھلوں کی ٹوکری.

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا، ۲۳۵

[Tiffin carrier : انگ]

ٹَک (۱) (فت ٹ) امذ.

۱. نظر، نگاہ، گھورنے کا عمل، ٹکٹکی.

مگر وہ فوراً ٹھنڈا نہیں ہوا سانس چلتا رہا اور وہ ایک ٹک مجھے دیکھتا رہا اور میں آگے بڑھتی رہی.

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا، ۱ : ۶۰۲

۲. عادت، خصلت.

ملتا نہیں ہے ہم سے یہ کیا اٹک پڑی ہے
ہر روز روٹھنے کی دلبر کوں ٹک پڑی ہے

۱۷۴۱ شاکر ناجی، ۵، ۳۲۹

اف: پڑنا.

[ہ : ٹک टक]

— باندھنا محاورہ.

تاک لگانا، تکنا (پلیٹس).

— ٹک (— فت ٹ) صف، م ف.

نگاہ جمی ہوئی، آنکھیں کھلی ہوئی، ٹکٹکی باندھے ہوئے.

نین لک لک نجر ٹک ٹک تھکے تھک اہے چک چک
دگر آن نمن پک پک ترک کرہے جگر مطلق

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی، ۵۹

[ٹک (رک) کی تکرار]

— لگانا محاورہ.

رک: ٹک باندھنا (جامع اللغات).

ٹک (۲) (فت ٹ) امذ .

چکی کے پاٹ کے کھردرے نشان جو کسی نوک دار آہنی اوزار سے بنالیے جاتے ہیں تاکہ پاٹوں کے اندر دانوں کے پسنے میں آسانی ہو (اپ و ، ۲ : ۱۱۵) نیز رک : ٹاکنا (اپ و ، ۱ : ۵٦).

[ٹاکنا (رک) سے]

ٹک (۱) (کس ٹ) امث .

گھڑی کے چلنے کی آواز؛ گھڑی کی طرح کی آواز .

باربرا کی گھڑی ہر پندرھواں منٹ ٹک کرنے والا ہی تھا کہ ہم . . . حاضر خدمت ہوگئے .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۳۷

[Tick : انگ]

ــ ٹک (ــ کس ٹ) امث .

۱. ٹک (رک) کی تکرار .

اس گھڑی کے مطابق ایک ثانیہ میں دو دفعہ ٹِک ٹِک کی میعاد کم ہوجائے گی .

1918 تحفۂ سائنس ، ۵۷

۲. ٹائپ رائٹر کے چلنے کی آواز .

کھلی ہوئی کھڑکیوں اور دروازوں سے کھٹ کھٹ اور کبھی کبھی ٹائپ رائٹر کی ٹِک ٹِک سنائی دیتی .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۴۷

۳. گھوڑے گدھے یا بیل کو ٹٹکارنے کی آواز ، ٹٹکاری .

ایک خر ناہموار گھوڑے پر سوار . . . ٹک ٹک کرتا چلا جاتا تھا .

۱۸۱۳ نورتن ، ۱٦۲

میرے دونوں ہاتھوں میں چابک تھے منھ میں باگ تھی ، ایڑیاں ٹک ٹک کرنے سے زخمی ہوگئی تھیں . . . مگر وہ نہ ہلتا تھا .

1928 سلوم ، افادات سلیم ، ۵۹

۴. زمین پر چھڑی مارنے کی آواز .

پہلا آدمی چھڑی سے ٹک ٹک کرتا مالا باری ہوٹل میں داخل ہوا .

۱۹۷۳ افکار ، کراچی ، نومبر ، ۳٦

۵. چمگادڑ کے بولنے کی آواز .

دن کے وقت غاروں میں یا عمارات میں ٹک ٹک کی آواز نکالتے ہیں .

۱۹٦۹ مغربی پاکستان کے ممیل ، ۱ : ۳۴

[ٹک کی تکرار ؛ حکایت الصوت]

ــ مارک (ــ سکِ ر) امذ .

وہ چھوٹا سا نشان جو کسی حساب کی فہرست وغیرہ کو چیک کرتے ہوئے مختلف مدوں پر لگایا جائے .

ٹک مارک لگانا بھی اسی دن سکھایا ، کہنے لگے بینک میں ٹک مارک اس طرح (√) نہیں بلکہ اس طرح الٹا (√) لگایا جاتا ہے .

۱۹۷٦ زرگزشت ، ۵۵

[Tick - mark : انگ]

ٹِک (۲) (کس ٹ) امذ .

ایک قسم کا طفیلی کیڑا جو جانوروں کے جسم پر بیٹھتا ہے ، کِلّی ، چچڑی .

یہاں کی آب و ہوا کا کچھ ایسا اثر ہے کہ اکثر مرغی خانوں میں باوجود کمال احتیاط کے ٹک (چچڑی) پیدا ہوجاتی ہے .

۱۹۵٦ طبیب مرغی خانہ ، ۴۳

[Tick : انگ]

ــ بُخار (ــ ضم ب) امذ .

وہ بخار جو ٹک کے کاٹنے سے ہو ، چچڑی تپ .

ٹِک کیڑے کے کاٹنے سے ہی ٹک بخار ہوجاتا ہے .

؟ مرغی خانہ ، ۴۳

[ٹک + بُخار (رک)]

ٹِک (۳) (کس ٹ) .

ٹکنا (رک) سے مرکبات میں مستعمل .

ــ کَر بَیٹھنا محاورہ .

تسلی اور سکون سے بیٹھنا ، جلد بازی نہ کرنا .

پلٹ کر ان کی طرف دیکھا بولے میاں بھائیوں ٹک کر بیٹھو .

۱۹٦۲ ساقی ، کراچی ، جولائی : ۳۹

ٹُک (ضم ٹ) صف ؛ م ف .

کچھ ، تھوڑا ، ذرا ؛ ذرا سی دیر ، تھوڑی سی مدت .

ارے دل توں غفلت میں نے بہار ہو
کتا سوئے گا ٹک توں ہشیار ہو

۱٦۰۹ قطب مشتری ، ٦۰

زلف مشکیں کوں من ہرن ٹک کھول
ہم نے مشک ختن نہیں دیکھا

۱۷۵۴ داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۳۳

ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے
کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸

سرخیِ شام شفق ٹک دیکھ ، خون سرسو فاران ، لالہ زاران

۱۹٦۲ ہفت کشور ، ۴۸

[س : ستوکن स्तोकं]

— اِک/ایک (— کس ا/ی مج) م ف.

اک ذرا، تھوڑی سی دیر.

روئے تلک تو کس کو ہے فرصت یہاں سحاب
طوفان ہو ابھی جو ٹک اک آبدیدہ ہوں

۱۷۱۸ دیوان زادہ حاتم (ق)، ۱۶۲

[ٹک + اک/ایک (رک)]

— ٹُک دیدِم دم نہ کشیدِم فقرہ.

جب کوئی واقعہ آنکھوں کے سامنے ہو رہا ہو اور دیکھنے والا کسی جبر یا دباؤ سے منہ نہ کھول سکتا ہو تو اس مواقع پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے.

آپ کو اگر کوئی خدانخواستہ زخمی بھی کرے یا مار بھی ڈالے تو بندۂ درگاہ اپنی جگہ سے نہ ہلیں گے، بس ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم، برائے بھٹے میں کون پاؤں ڈالے.

۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۱: ۴۹

ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم، چپ اوپر کا سانس اوپر نیچے کا نیچے.

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۴۹

— ٹُک کَر کے مَن بھر کھاوے
ٹُنک بیگماں نام بتاوے کہاوت.

جو عورت نخروں سے کھائے، اس کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات).

— جِیا (جیئے) اَمر (ہوا) ہوئے کہاوت.

قلیل زندگی کا بھی شکرانہ ہے (جامع اللغات).

— جِیا تو کیا جِیا فقرہ.

ذرا سی دیر آرام پایا تو کیا (نوراللغات).

— سا صف، م ف.

(عوام) ذرا سا، واجبی سا، یوں ہی سا (فرہنگ آصفیہ).

— یک (— ی مج) م ف.

رک: ٹک اک.

اے دل شہید عشق ستم زاد ہو ٹک یک
لذت نصیب خنجر جلاد ہو ٹک یک

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۵۲۹

[ٹک + یک = ایک (رک)]

ٹَکا (فت ٹ) امذ.

۱. دو پیسے، دو پیسے کا سکہ (عموماً تانبے کا)؛ نقدی، (نواح آگرہ و متھرا اور راجپوتانے میں ٹکہ دو پیسے کے معنی میں بولا جاتا ہے بنگال میں روپے کے معنی میں رائج ہے).

بولا یک بڈھی مکر زن کوں شتاب
دیا اس ٹکے خوش کیا بے حساب

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۱۶

جنگلوں میں کھودتا پھرتا تھا گھاس
اک ٹکا آتا تھا اس کا تیرے پاس

۱۷۶۴ مثنویات حسن، ۱: ۹۲

کوئی صدقے کے واسطے ٹکے لے آئی.

۱۸۰۲ نثر بے نظیر، ۱۲۴

جہاں تک ہو سکے ٹکے کا کام پیسے میں نکالو.

۱۹۱۰ مسلی ہوئی پتیاں، ۱۰

۲. کوڑی، پیسا، حقیر سی رقم.

پاس ایک پیسہ نہیں ٹکے کی آمد نہیں.

۱۸۶۲ خطوط غالب، ۱۷

میرا بھائی رو کر جواب دیتا کہ خدا کی قسم میرے پاس ٹکا بھی نہیں.

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۳۶۲

[س: ٹنک + کہ: [illegible] + [illegible]]

— بِیڑا (— ی مع) امذ.

تہوار یا کسی تقریب کے موقع کا نذرانہ جو کاشت کار زمیں دار کو دے، اس نذرانے کی کم سے کم مقدار پان کا ایک بیڑا اور نقدی کا ایک ٹکا ہے اس لیے اصطلاحاً اس نذرانہ کا نام ٹکا بیڑا ہو گیا (اپ و، ۶: ۳۶).

[ٹکا + بیڑا (رک)]

— بھر (— فت بھ) صف.

۱. (وزن میں) دو پیسے کے برابر، (مجازاً) کم وزن، ہلکا.

و لیکن ہو وے ادرک دو ٹکے بھر
کھلانا پھر اسے دانے کے اوپر

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین، ۱۰

۲. ذرا سا، کسی قدر.

مارا جانا گوارا کریں اور کسی سے اتنا نہ ہو سکے کہ ٹکا بھر سی زبان ہلا کر متحدی سے بمقابلہ پیش آئے.

۱۸۹۰ لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۰۶

[ٹکا + بھر (رک)]

ــ بھر کی جبو (ــ فت بھ ، کس ج ، شد ب ، و مج) امث .

رک : ٹکا سی زبان .

آپ نے تو ٹکا بھر کی جبو (زبان) ہلا دی .

۱۸۹۴ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۹۴

ــ پاس نہیں فقرہ .

کوڑی پاس نہیں ، مفلس ہے ، غریب ہے (نوراللغات) .

ــ چوٹ کر دینا محاورہ .

ہر ایک سے زنا یا بد فعلی کرانا (جامع اللغات) .

ــ ڈولی فقرہ .

فاصلہ ڈولی کے کرائے کے حساب ہے ، کم فاصلہ جس کا کرایہ بھی کم ہو .

خدمت گار نے کہا (کوئی ٹکا ڈولی) ان کو ڈولی پر چڑھنے کی عادت تو تھی ہی نہیں ، ٹکا ڈولی کا محاورہ یہ کیا سمجھیں !

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۹۴

ــ روٹی آب لے چاہے تب کہاوت .

اس سے زیادہ نہیں ملے گا (جامع اللغات) .

ــ سا جواب (ــ فت ج) امذ .

صاف جواب ، مطلق انکار .

بیوی پانی پلاؤ یا ٹکا سا جواب دو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰

یہ ٹکا سا جواب پا کے عراقی اپنا منہ لیے ہوئے اپنے گھر آ گیا .

۱۹۲۳ مخدرات ، ۳۶

اف : پانا ، دینا ، ملنا .

ــ سا دم (ــ فت د) امذ ؛ صف .

ایسے شخص کے لیے کہتے ہیں جو بالکل اکیلا ہو ، تنہاذات ، تن تنہا .

اکیلی عورت ، بچہ نہ کچا ، ٹکا سا دم .

۱۹۲۸ نانی عشو ، ۴۷

ــ سی جان امث ؛ صف .

رک : ٹکا سادم (نوراللغات) .

ــ سی زبان (ــ فت نیز ضم ز) امث .

ذرا سی زبان .

یہ ٹکا سی زبان جدھر چاہتی ہے ہل جاتی ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱۱

ــ کرائی اور گنڈا ڈوائی کہاوت .

چیز کے لیئے دو پیسے خرچ کرتا ہے اور مرمت پر ایک آنہ ، بعض باتوں میں فضول خرچ ہے اور بعض میں کنجوس (جامع اللغات) .

ــ گانٹھ میں ہونا محاورہ .

روپیہ پاس ہونا ، دولت ہونا (جامع اللغات) .

ــ گرہ میں ہونا محاورہ .

رک : ٹکا گانٹھ میں ہونا .

جب ہو ٹکا گرہ میں نہ فیاضی ہے فضول
دو دل اگر ہیں راضی تو پھر قاضی ہے فضول

۱۹۰۵ دیوانجی ، ۳ : ۲۱۵

ــ ہو جس کے ہاتھ میں وہ بڑا ہے ذات میں کہاوت .

مراد : دولت مند بڑی ذات کا ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ٹکّا (کس ٹ ، شد ک) امذ .

ٹیکا (رک) کی تخفیف (جامع اللغات) .

ٹکا دینا محاورہ ؛ ف م .

۱. رک : ٹکانا .

دیوار کی طرف پشت کر کے ایک عورت اپنا زانو ٹکا دیتی ہے .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۰۹

۲. (مجازاً) لگادینا ، رسید کرنا .

ایک تھپڑ ٹکا ہی دیا .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، دادا لال بھجکڑ ، ۲۱۹

ٹکارڈ (کس ٹ ، سک ر) امذ .

چھلکا نما کیڑا .

لاک رالی ہوت ہے جس کو بعض درختوں کی پتلی شاخوں پر چھلکا نما کیڑے جن کا اصطلاحی نام ٹکارڈ یا لاکا ہے بناتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات (ضمیمہ جات) ، ۱۰

[?]

ٹکاری (کس ٹ) امذ .

ایک مشہور اور لذیذ آم کا نام ، لنگڑا .

صرف ٹکاری ایسا ہے جو بنارس میں بھی ہوتا ہے ، اور وہاں وہ لنگڑا کہلاتا ہے .

۱۹۳۶ خطبات مشران ، ۱ : ۳۵۸

[مقامی]

ٹکاسی (فت ٹ) امذ .

پیسے پیسے اور دو دو پیسے کا سودا بیچنے والا دکان دار ، خوردہ فروش ، چلر فروش ، ٹٹ پونجیا (اپ و ، ۷ : ۳۱) .

[ٹکا (رک) + سی ، لاحقۂ صفت]

ٹکاشرے (کس ٹ ، سک ش) امذ .

ٹھہرنے کی جگہ ، سستانے کی جگہ ، کاروان سرا (پلیٹس) .

[ٹکا ، ٹکنا (رک) سے + شرے ، سرائے (رک)]

ٹکالینا (کس ٹ ، ی مج) ف مر ؛ ف م .

رک : ٹکانا .

بھلا مجال پڑی ہے کہ کوئی ہتھیاری ٹکالے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۹

عورتیں صندوق کے پیچھے دوزانو ہوجاتی ہیں اپنے پاؤں دیوار سے ٹکا لیتی ہیں .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۰۹

ٹکانا (کسر ٹ) ف م .

۱. (i) کسی چیز کو کسی دوسری چیز کے سہارے رکھنا .

مسودے کو میز پر رکھا اور کہنی ٹکا کر . . . سوچنے لگا .

۱۹۶۶ جمالستان ، ۳۱۰

(ii) کسی چیز کو دیوار وغیرہ سے لگا کے کھڑا کر دینا .

اڑے نے اپنی . . . سائیکل دوکان کے تھڑے سے ٹکائی .

۱۹۵۵ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۵۵

۲. جمانا ، رکھنا نیز مجازاً .

دیگر افراد کو . . انہماک ہوتا تو ایسے لوگوں کو اپنے جماعتی امور میں ذمہ داری کے عہدے پر قدم ٹکانے ہی کیوں دیتے .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲ : ۹

۳. لگانا ، مارنا .

ایسی کمر پر ٹکائی کہ چور بچارا اسباب سمیت وہیں رہ گیا .

۱۹۱۰ نگارستان فارس ، ۱۸۰

۴. گھر میں ٹھہرانا ، قیام کرانا .

آزاد مرزا نے بڑے تپاک سے چانڈو باز کو اپنے گھر میں ٹکایا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۳

۵. کسی معاملت میں اصول کے خلاف کسی کو کچھ دینا .

امین آباد سے دو آنے پر رکشا طے کیا جب گھر پہونچ گئے تو ایک اکنی ٹکائی .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

[ٹکنا (رک) کا تعدیہ]

ٹکانی (کس ٹ) امث .

۱. بہل کی لکڑی جو جھونک کے لیے لگا دیتے ہیں ؛ وہ لکڑی یا آڑ یا اڑوار جو پہیے کی دھرے نکالنے کی صورت میں گاڑی کو سیدھا کھڑا رکھنے کے لیے دھرے کے نیچے لگائی جاتی ہے (نوراللغات ؛ اپ و ، ۵ : ۱۲۱) .

۲. نیل کی ٹکیاں خشک کرنے کا بانس کا بنا ہوا ٹھاٹر یا ٹٹی ، چالا (اپ و ، ۲ : ۳۹) .

[ہ : ٹکانی टिकानी]

ٹکاؤ (کس ٹ ، و مع) صف .

دیرپا ، پائدار ، مضبوط (نوراللغات) .

[ٹکنا (رک) سے]

ٹکاؤ (کس ٹ ، سک و نیز و مج) امذ .

۱. ٹھہراؤ ، قیام ، ٹھکانا .

کہیں ٹکاؤ کا سہارا نہ ملا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۰

۲. (مجازاً) قرار ، سکون .

اک شمہ کہاں ٹکاؤ دل کا
ناسور ہوا ہے گھاؤ دل کا

۱۹۳۷ ایمان سخن ، ۹۵

۳. سہارا ، روک .

مٹی سے . . . درختوں کو ٹکاؤ اور سہارا ملتا ہے .

۱۹۳۲ تربیت جنگلات ، ۲۱

[ٹکنا (رک) سے]

ٹکا ہوا ہونا ف مر .

رک : ٹکنا .

چاہے ساتوں سجدے کے اعضا زمین پر ٹکے ہوئے ہوں مگر احتیاط مستحب یہ ہے کہ دوبارہ نماز پڑھے .

۱۹۷۲ توضیح المسائل ، ۱۰۱

[ٹکنا (رک) سے]

ٹَکاہی (فت ٹ) امث ~ ٹکیاہی .

ادنیٰ درجے کی پیشہ ور کسبی ، معمولی رنڈی .

بیسواؤں پر غور کرتے وقت آپ ان کروڑوں ٹکاہیوں کو بھول جاتے ہیں .

۱۹۴۳ مضامین عبدالماجد ، ۱۱۳

[ٹکا (رک) سے]

ٹَکائی (۱) (فت ٹ) امث .

۱. ٹانکنے کی اُجرت ؛ ٹانکنے کا انداز ، سلائی .

لیکن چولی کا رنگ اور ٹکائی ساڑی ہی کے جواب کی تھیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۱

کسی نئی وضع کی ٹکائی کا ذکر ہوا اور یہ بلائی گئیں .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۰۶

۲. کپڑے یا زری کے کترے ہوئے پھول ٹانکنے کی صنعت ، پھلکاری (ا پ و ، ۲ : ۱۷۲) .

[ٹانکنا (رک) سے]

ٹَکائی (۲) (فت ٹ) امث .

ٹیکس ، محصول ؛ رک : ٹکے والی (پلیٹس) .

[ٹکائی : ٹکائی]

ٹِکائی (کس ٹ) امث .

ٹکنے کا کرایہ (نوراللغات) .

[ٹکنا (رک) سے]

ٹِکتی (کس ٹ ، سک ک) امث .

سطح زمین کی ہمواری ، ڈھال اور زاویہ قائمہ دیکھنے کا پرانی وضع کا آلہ اس کو بن سال بھی کہتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۱۱۷) .

[مقامی]

ٹِکَٹ (کس ٹ ، فت ک) امذ .

۱. دفتی یا کاغذ کا وہ چھپا ہوا چھوٹا ٹکڑا جس پر مسافر کے سوار ہونے اور اترنے کے اسٹیشنوں کے نام اور سفر کے کرائے کی رقم تحریر ہوتی ہے اور جو کرایہ ادا کرکے لیا جاتا ہے .

اگر آپ کل شام یا ۲۰ کی صبح لاہور پہنچ سکیں تو ٹکٹ صرف لاہور ہی تک کا خرید کریں .

۱۹۳۳ اقبال نامہ ، ۱ : ۱۷۷

۲. وہ چھوٹا سا رنگین کاغذ کا سرکاری طور پر منظور شدہ چھپا ہوا ٹکڑا جو ڈاک کا محصول ادا کردیے جانے کے ثبوت میں ڈاکخانے سے ملتا ہے اور جس پر مختلف قیمتیں تحریر ہوتی ہیں ، ڈاکخانے کے محصول کا اسٹامپ .

ڈاک گھر میں ٹکٹ نہیں باقی
ناظم اتنے گئے ہیں خط پر خط

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۹۲

ہوائی مسودہ روانہ کرنے کے لیے ٹکٹ چاہئیں .

۱۹۶۵ تلخ ترش اور شیریں ، ۱۳۳

۳. وہ پرزہ جس پر زر موصولہ یا شے موصولہ کی رسید کے لیے دستخط کیے جاتے ہیں .

ہر شخص کے ہتھیار ایک خاص مقام پر حکم سرکار سے چھین کر جمع کرتے ہیں اور اس کو ایک ٹکٹ ملتا ہے .

۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۹۶

۴. کسی سیر تماشے نمائش وغیرہ کو دیکھنے کا اجازت نامہ جو قیمت ادا کرنے پر ملتا ہے .

دنگلوں میں ٹکٹ جاری ہیں تماش بین چلے آتے ہیں .

۱۸۹۷ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۸۸۱

ایک عجائب خانہ یہاں قائم کردیا جائے . . . اس کے داخلہ کے لیے ایک ٹکٹ مقرر کرایا جاسکتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۵۲۲

۵. ملاقاتی کارڈ .

صاحب موصوف نے اپنا ٹکٹ اوپر بھیجا میں ان کے استقبال اور بغل گیری کے واسطے نیچے اتر آیا .

۱۸۹۲ اصول سراغ رسانی ، ۱۷۱

۶. اجازت نامہ ، پرمٹ .

سب تھانوں پر حکم ہے کہ دریافت کرو ، کون بے ٹکٹ مقیم ہے اور کون ٹکٹ رکھتا ہے .

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۲۷۳

۷. وہ اجازت نامہ جو کسی الکشن کے امیدوار کے حق میں کسی سیاسی پارٹی کی جانب سے اس لیے جاری کیا جائے کہ وہ امیدوار اس پارٹی کی جانب سے حصہ لینے کا مجاز ہو .

۱۷ ممبر کانگریس کے ٹکٹ پر ہیں .

۱۹۳۹ روزنامہ ، پیسہ اخبار ، ۲۴ اگست ، ۱۷

لیکن اس کے ٹکٹ پر جو لوگ کامیاب ہوئے وہ سیلاب کی سطح پر تنکوں کی طرح ہی تھے .

۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۰ اگست

۸. گتے یا لوہے کی چھوٹی تختی جس پر نمبر یا نام وغیرہ لکھ کر لگاتے ہیں (کارخانوں ، محکموں ، اور جیلوں وغیرہ میں یہ طریق رائج ہے) ؛ وہ کیفیت نامہ جس پر کسی شخص کے نام کے ساتھ کسی خاص مقصد سے متعلق کوائف درج ہوں .

فی سال ایک ماہ کے حساب سے رہائی کل قیدیوں کے ٹکٹوں پر چڑھادی گئی .

۱۹۰۵ قید فرنگ ، ۷۲

۹. سرکاری طور پر تعلیقہ یا ضبطی کرنے کے بعد کسی ادارہ یا دکان وغیرہ پر قفل لگا کر محکمۂ مجاز کا دستخطی پرچہ یا مہر .

سینکڑوں دکانوں میں قفل پڑے سرکاری ٹکٹ لگے ۔
۱۹۱۳ چھلاوہ ، ۲

۱۰. اجازت نامہ جو بدکار عورتوں کے پاس ہوتا ہے (جامع اللغات) .

۱۱. سوداگری کے مال کا بوجھ جس پر کارخانے کا نام لکھا ہوتا ہے (جامع اللغات) .

۱۲. چھتری کے کپڑے کے درمیانی سوراخ کی گوٹ جو سوراخ کے اطراف غلاف کی حفاظت کو لگائی جاتی ہے (اپ و ، ۱ : ۲).

۱۳. پروانۂ راہداری ، پاسپورٹ ؛ ڈاکوں کا پتا ، رول ، بیچک ؛ چندہ ، قیمت ، اجرت ؛ ٹیکس ، محصول ، لگان ، سوداگری مال کا خاص محصول (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[Ticket : انگ]

— بابو (— و مع) امذ .

رک : ٹکٹ منشی .

بعض ٹکٹ بابو عین عجلت کے وقت دام دینے سے انکار کردیتے ہیں .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۵۱

[ٹکٹ + بابو (رک)]

— بنانا محاورہ .

بجائے مطبوعہ اور مخصوص ٹکٹ کے وقت ضرورت فوری استعمال کے لیے اجازت نامہ بنانا .

اگر ٹکٹ گھر میں کسی خاص اسٹیشن کے ٹکٹ نہ رہیں تو بکنگ کلرک ٹکٹ لکھ کر دیتا ہے اسے ٹکٹ بنانا کہتے ہیں
۱۹۳۵ جامع اللغات

— چیکر (— ی مج ، فت ک) امذ .

بس یا ریل گاڑیوں میں مسافروں کے ٹکٹوں کی جانچ کرنے والا .

دو اکتائے ہوئے ٹکٹ چیکر کھڑے باتیں کرتے نظر آئیں گے .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۱

[Ticket-checker : انگ]

— دار صف .

رک : ٹکٹ زدہ (نوراللغات) .

[ٹکٹ + دار (رک)]

— زدہ (— فت ز ، د) صف .

ٹکٹ لگا ہوا .

جس طرح ٹکٹ زدہ لفافے ملتے ہیں ویسے ہی چھوٹی موٹی کتابوں اور اخباروں کے لئے کمر بند ملتے ہیں .
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۳

— کٹانا / کٹوانا محاورہ .

۱. سفر پر جانے کے لیے ٹکٹ خریدنا ، سفر پر جانا ، چلا جانا نیز مزاحاً و مجازاً .

رخت سفر باندھا ، ٹکٹ کٹایا . . . یورپ روانہ ہوگئے .
۱۹۷۲ دنیا گول ہے ، ۱۰

چل دیا میں تو ٹکٹ کٹوا کے باڑہ میر کا
تم کو طے کرنا پڑے گا مسئلہ کشمیر کا
۱۹۷۳ روز نامہ «مساوات» ، ۲ جنوری : ۳

— کلکٹر (— فت ک ، ل ، سک ک ، فت ٹ) امذ .

کسی ریلوے اسٹیشن پر ٹرین سے اترنے والے مسافروں سے ٹکٹ واپس لے کر جمع کرنے والا عہدہ دار .

ٹکٹ کلکٹر لوہے کے کٹھرے کے پاس . . . کھڑا تھا .
۱۹۰۸ مخزن ، مئی ، ۵۱

[Ticket collector : انگ]

— کلکٹری (— فت ک ، ل ، سک ک ، فت ٹ) امث .

ٹکٹ کلکٹر (رک) کا عہدہ یا کام .

ڈپٹی کلکٹری سے نا امید ہوکر ریلوے میں ٹکٹ کلکٹری کر لیتا ہے .
۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۲۳۱

[ٹکٹ کلکٹر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کھلنا محاورہ .

ٹکٹ دینے کی کھڑکی کا کھلنا ، گاڑی آنے سے کچھ عرصہ پہلے ٹکٹ دیا جانا (جامع اللغات) .

— گھر (— فت گھ) امذ .

وہ جگہ جہاں سے سفر پر جانے کے لیے ٹکٹ ملتے ہوں .

ٹکٹ گھر گاڑی پلیٹ فارم پر پہنچ جانے کے بعد کھلتے ہیں .
۱۹۷۶ روز نامہ «مشرق» ، کراچی ، ۲۴ جون (ضمیمہ) ، ۱

[ٹکٹ + گھر (رک)]

— لگانا محاورہ .

۱. کسی جلسے وغیرہ کے پنڈال میں داخلے کے لیے مخصوص رقم کا ٹکٹ مقرر کرنا .

کانفرنس کے اجلاسوں کے لئے ٹکٹ لگانے کا قصد کیا ہے .
۱۹۲۷ اقبال نامہ ، ۱ : ۲۰۸

۲. خطوط وغیرہ پر ٹکٹ (اسٹامپ) چسپاں کرنا (نوراللغات) .

۳. محصول یا ٹیکس لگانا (نوراللغات) .

— منشی (— ضم م ، سک ن) امذ.

ریل یا جہاز وغیرہ کے ٹکٹ بیچنے اور ان کا حساب رکھنے والا کلرک ، بکنگ کلرک.

کوک کا ٹکٹ ، ٹکٹ منشی کے حوالے کیا اور اس نے ریل کا ٹکٹ چپ چاپ دے دیا.

1889 گلگشت فرنگ ، ۲۳

[ٹکٹ + منشی (رک)]

ٹکٹکاہٹ (ات نیز کس ٹ ، سک ک ، فت ٹ ، م) امث.

کھٹ کھٹ یا ٹک ٹک کی آواز (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ٦٧).

[ٹک ٹک (رک) سے]

ٹک ٹک کرنا محاورہ (قدیم).

جھک جھک کرنا.

چندیں ٹک ٹک شورفراز

1503 نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)

ٹک ٹک کرنا محاورہ.

(کرکٹ) سست بیٹنگ کرنا ، سست رفتاری سے رن بنانا.

آج صبح دس بجے میدان میں اترے تو کل بارہ بجے تک ٹک ٹک کرتے رہے اور بولروں کا دیوالہ نکالتے رہے.

1974 پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۱۰

ٹکٹکی (۱) (کس ٹ ، سک ک ، کس نیز فت ٹ) امث.

تاک ، نظارہ ؛ آنکھیں لڑانے یا گھورتے رہنے کا عمل.

دیکھ ٹکٹکی مجھ ذات میں کیا ہوئے پانی چھوڑ کے سوں
اوجڑیاں سمجھتا ہاں نیں جانیاں کرتیاں ہیں بازا کا پیکوں

1697 ہاشمی ، د ، ۱۳۰

یاد میں شب کو بیاض صبح کی
چشم اختر سے لگی ہے ٹکٹکی

1780 سودا ، ک ، ۲ : ۸۰

آنکھ تک سوا ندے دے حیرت عشق
ایسی میں ٹکٹکی سے در گزرا

1836 معروف ، د ، ۲۳

اف : باندھنا ، جمانا ، لگانا.

[س : درک त्रक کی تکرار]

— باندھنا محاورہ.

برابر دیکھے جانا ، پلک نہ جھپکانا ، گھورنا ، غور سے دیکھنا ، آنکھیں لڑانا.

اس جہان کی دید کو چھوڑ سورج سے ٹکٹکی باندھ ، اس عالم کو دیدۂ دل سے دیکھ رہا ہے.

1805 آرائش محفل ، افسوس ، ۴۸

وہ دیر تک خاموشی سے ٹکٹکی باندھے مجھے دیکھتا رہا.

1905 شبنمستان کا قطرۂ گوہرین ، ۱۰۰

— بندھنا ف محاورہ.

ٹکٹکی باندھنا (رک) کا لازم.

چھت سے آنکھیں لگ گئیں دیر تک ٹکٹکی بندھی رہی پھر غش آگیا.

1859 سروش سخن ، ۱۳۰

چاند سامنے تھا ٹکٹکی اس پر بندھی ہوئی تھی.

1911 بے فکری کا آخری دن ، ۱۴

— جمانا محاورہ.

رک : ٹکٹکی باندھنا.

دو گھنٹہ تک میرا دوست جو رقص و سرود کا ماہر تھا اسٹیج پر ٹکٹکی جمائے بیٹھا رہا.

1926 میری عینک ، ۴

— رہنا محاورہ.

آنکھیں لڑانا ، نظریں جمی رہنا.

یاد آیا جو ترے کان کا جھمکا تو رہی
ٹکٹکی عقد ثریا سے یہاں ساری رات

1835 کلیات ظفر ، ۱ : ۴۷

— کا کھیل (— ی مج) امذ.

بچوں کا کھیل جس میں دو بچے آمنے سامنے ہوکر آنکھیں لڑاتے ہیں اور یہ شرط رہتی ہے کہ پہلے جس کی آنکھ جھپکے گی وہی ہارے گا.

آئینہ غماز ہے کہہ دے کا منہ پر سچ کہو
کھیل کس سے ٹکٹکی کا تم ہو اکثر کھیلتے

1835 کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۵

— لگانا محاورہ.

رک : ٹکٹکی باندھنا.

مگر اس ماہ نے افشاں چنی رات
ستارے تھے لگائے ٹکٹکی رات

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۳۲

چند لمحوں تک وہ ٹکٹکی لگائے اسے دیکھتا رہا .

۱۹۳۲ انور ، ۳۷

— لَگنا محاورہ.

ٹکٹکی لگانا (رک) کا لازم .

ٹکٹکی آنکھ کو کسی کی لگی
مثلِ نرگس رہی بھچک سی کھڑی

۱۷۸۵ حسرت (جعفرعلی) ، طوطی نامہ ، ۶۰

ٹکٹکی آٹھ پہر لگی ہے صدائے در پر کان اور نظر لگی ہے .

۱۸۶۸ سرور ، انشائے سرور ، ۳۰

میری ٹکٹکی دروازے ہی کی طرف لگی رہتی تھی .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۲۳۸

ٹِکٹِکی (۲) (کس ٹ ، سک ک ، کس ٹ) امث .

۱. تپائی یا فرما جس سے مجرموں کے ہاتھ پانو باندھ کر کوڑے یا بید مارتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۱۸۲) .

محمدی خانم نے ان کو ٹکٹکی کے سامنے بٹھایا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۳۶

اس کا جی چاہتا تھا کہ ٹکٹکی پر بندھوا کر لاچی کی پیٹھ پر بید لگائے .

۱۹۶۲ ایک عورت ہزار دیوانے ، ۲۲۹

۲. شکنجہ ؛ دلے دار کواڑ یا لکڑی کے کسی چوکھٹے کی چولیں اچی کرنے یعنی مضبوط بٹھانے کا اوزار (اپ و ، ۱ : ۳۰) .

[س : ترک टक کی تکرار + اکا टका]

— سے باندھنا محاورہ .

سزائے تازیانہ دینا ، باندھ کر کوڑے لگانا ، تپائی سے باندھ کر بید مارنا (فرہنگ آصفیہ) .

ٹِکٹِکی (۳) (کس ٹ ، سک ک ، کس ٹ) امث .

(ٹک ٹک = وہ آواز جو جانور نکالتا ہے) ؛ عام چھپکلی جو ہند و پاکستان میں گھروں میں پائی جاتی ہے (پلیٹس) .

[ف : ٹکٹکی टिकटिकी]

ٹِکٹی (کس ٹ ، سک ک) امث .

۱. رک : ٹکٹکی (۲) .

ٹکٹی میں اسے بندھوا کر کوڑے لگوائیے خوب مار اس کو کھلوائیے .

۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ ، ۲۵۱

۲. تپائی .

اس قسم کے خوردبین میں ایک ٹکٹی پیتل کی لکڑی کے تختے پر جمی ہوئی ہوتی ہے .

۱۹۱۲ کلیات علم طب ، ۱ : ۱۱۹

۳. کڑھاؤ کے منھ پر کھپچا یا چھلنا رکھنے کا چوبی چوکھٹا (اپ و ، ۳ : ۲۱۰) .

۴. راب کے تھیلوں کے مچان کی اڑواڑ یا ٹیکا دینے والی لکڑی (اپ و ، ۳ : ۱۹۳) .

۵. چوبی قینچیاں جن پر تانا پھیلا کر صاف کیا جاتا ہے اڈا ، سراڑا ، پھنڈی (اپ و ، ۲ : ۵۷) .

۶. ارتھی ، بانسوں سے بنایا ہوا ٹھاٹھر جس پر ہندو اپنے مردے لے جاتے ہیں .

وہ ٹکٹی جس پر ہندو اپنا مردہ اٹھاتے ہیں .

۱۸۷۳ عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۷۷

اس وقت بھی چپ تھا جب ٹکٹی گھر سے نکالی جا رہی تھی .

۱۹۵۲ رفیق تنہائی ، ۵۸

— پر کَھڑا کَرنا محاورہ .

جب کوئی مرغ لڑائی میں مرجائے تو مرغ باز تین لکڑیاں گاڑ کر اس کی لاش کو کھڑا کر دیتے ہیں اور دوسرے مرغ کو جو قاتل ہے اس کے روبرو چھوڑ دیتے ہیں اگر اس نے لات مار کر ٹکٹی کو گرادیا تو فاتح سمجھا جاتا ہے اور اگر بغیر لات مارے چلا گیا تو بازی ہار جاتا ہے (مہذب اللغات) .

ٹِکٹھی (کس ٹ ، سک ک) امث .

رک : ٹکٹکی (۲) ؛ ٹکٹی .

ٹکٹکی باندھ کے دیکھے جو تجھے اے نرگس
دونوں دیدے ہوں بہم ٹکٹھی سے عیار بندھے

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات)

ٹَکَّدیشی (فت ٹ ، شد ک بفت ، ی مج) امذ .

پالک ، لاط : Chenopodium album (پلیٹس) .

[س : ٹکدیشی टक्कादेशी]

ٹَکُر (فت ٹ ، ضم ک) امذ .

رک : ٹکور ، ٹکورا .

نوبت کے ٹکروں کی نرم نرم آواز دار با .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۹۲

ٹکّر (فت ٹ ، شد ک بفت) امث .

۱. تصادم ، دو چیزوں کا ایک دوسرے سے لڑجانا .

لگے دو پہاڑوں کی ٹکر تبھی
ہووے چام اور ہاڑ ریزہ جبھی

۱۷۶۹ آخر گشت ، ۶۴

پانی میں جہاز نے ایک پہاڑ سے ٹکر کھائی .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۶۵

سامنے کی خبر نہیں کون آرہا ہے ، ایسی صورت میں منھ بھیڑ ہوی نہیں ٹکر لگ جایا کرتی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۸۸

اف : کھانا ، لگانا .

۲. (i) مقابلہ ، برابری .

بیستون عشق کا فرہاد ہوں کوہکن کے ساتھ ٹکر ہے مجھے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۳۰۲

مگر ٹکر ایسے گھاگ سے تھی جسکو جعلسازی ہی میں سات برس کی ہوچکی ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۶۵

(ii) مدمقابل ، برابر ، ہمسر .

خیر جو کچھ ہو میرزا دبیر انیس کی ٹکر ہیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۰

۳. سر ٹکرانا .

کوچۂ یار سے اٹھوا دیا مجھ وحشی کو
ٹکروں سے مری دیوار میں در ہوتا گیا

۱۸۹۱ اشک ، معیار نظم ، ۷۰

۴. (مجازاً) حادثہ ، مصیبت ، صدمہ .

ضرورت یہ ہے کہ بڑی بڑی ٹکروں اور سخت سخت مصیبتوں کے واسطے تیار ہو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۲۵

۵. دھکا ، صدمہ ، ٹھوکر ، نقصان ، ضرر ، ٹوٹا (نور اللغات) .

۶. پتھر کی سل کا موٹان کا رخ ، پہلو ، بغل ، لکڑی کے تختے اور شہتیر کے منھ کی تھاپ کے لیے بھی ٹکر بولا جاتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۵۷) .

[س : ٹکک + ر + ای ई + र + टक्क]

— اُٹھانا محاورہ .

نقصان صدمہ یا حملہ برداشت کرنا ؛ مقابلہ کرنا .

سکندر انواج شاہی کی ٹکر نہ اٹھا سکا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۲۰

اس مرتبہ رانا شاہی کی ٹکر نہ اٹھا سکا .

۱۹۱۰ آرائے ہنود ، ۲۹۴

— بُلَنْدی (— فت ب ، فت ل ، سک ن) امث .

(کمہار) درخت (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) .

[ٹکر + بلندی (رک)]

— پڑْنا محاورہ .

مقابلہ ہونا ، ٹکرانا ، دھکا لگنا .

نالے سے مرے پھوڑ کے مزا خوب ملا ہے
ٹکر وہ پڑی ہے کہ فلک گھوم رہا ہے

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۸۵

— جھیلْنا محاورہ .

رک : ٹکر اٹھانا .

ہونہار طبیعت نے وہ قابلیت و استعداد فراہم کر لی کہ اچھے اچھوں کی ٹکر جھیلنے لگے .

۱۹۰۸ ، مخزن ، مارچ ، ۱۷

— چَلانا محاورہ (قدیم) .

رک : ٹکریں مارنا .

اور جو اس کا گلا کاٹا نہ جائے
وہ نصیب دشمناں ٹکر چلائے

۱۷۸۰ سودا (مہذب اللغات)

— دینا محاورہ

ٹکرا دینا ، بھڑا دینا .

شیشۂ دل پر ایک ٹکر دو
تم پری ہو مجھے سیانہ کرو

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۲۲

اور ہماری موٹر . . . خدا کی قسم فولاد کا ڈھانچا ہے ، کہو تو پہاڑ سے ٹکر دے دوں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۹

— روک (— و مج) صف .

وہ چھوٹی ریاست جو ان دو بڑی ریاستوں کے درمیان واقع ہو جو آپس میں نبرد آزما ہوں ، انگ : Buffer State .

برطانیہ ترکستان میں ایک ٹکر روک ریاست قائم کرنے کے لیے سازش کر رہا ہے .

۱۹۴۳ ،آجکل، دہلی ، یکم جون ، ۱۳

[ٹکر + روک (رک)]

— سَنْبھالْنا محاورہ .

مقابلے یا حملے کا زور برداشت کر لینا ، تحمل کرنا .

اگر کئی خدا ہوں اور آپس میں لڑنے لگیں تو ان کی ٹکر کو کون سنبھالے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۰۰

تم مشاعرہ تو کر رہے ہو مگر ان ہاتھیوں کی ٹکر کیسے سنبھالو گے .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۱۶

ـــ کا صف

مقابلے کا ، برابر کا ، ہمسر .

ان کی ٹکر کا شہر میں کوئی رئیس نہ تھا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۴۰

قصر ماشتا اگر مکمل ہو جاتا تو اس کی ٹکر کا ہوتا .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۱۸

ـــ کی لینا محاورہ .

مقابلہ کرنا ، مقابلے میں آنا .

جو منڈ چرا ہو وہ لے کوہ کن سے ٹکر کی
ہمیں لہ اینٹ کی لینی نہ دینی پتھر کی

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۱۸

ـــ کھا جانا محاورہ .

رک : ٹکر کھانا .

دیکھنا جس روز میری آہ ٹکر کھا گئی
چرخ مینائی کو ہوگی شیشہ گر کی احتیاج

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۹

ـــ کھانا محاورہ .

۱. (i) برابری کرنا ، ہم سری کرنا .

وہ شخص جس کا قصیدہ انوری و خاقانی کے قصیدوں سے ٹکر کھائے . . .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۱۹۸

آب حیات . . بلحاظ عبارت وہ غالب کی نثر سے ٹکر کھاتی ہے .

۱۹۱۰ ، ادیب ، نومبر ، ۱۹۶

(ii) مقابلہ کرنا ، نبرد آزمائی کرنا .

ہر قطرۂ دریا غلطاں ہے موتی پہ تسلط پانے کو
ہر ذرۂ خاک اڑتا ہے خورشید سے ٹکر کھانے کو

۱۹۲۶ فکر و نشاط ، ۲۴

۲. جاملنا ، قریب ہونا ، متصل ہونا .

ممالک محروسہ کی حدود ایک طرف تو سرحد چین سے ملی ہوئی تھی اور دوسری طرف خلیج بسکے سے ٹکر کھاتی تھی .

۱۹۱۲ خیالات عزیز ، ۱۷

۳. (جمع میں) مارے مارے پھرنا ، محروم ہونا .

جب جابجا ٹکریں کھائیں تو سوچا کہ اوروں سے دریافت کرنا بے حاصل ہے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۴۸

۴. صدمہ اٹھانا ؛ نقصان اٹھانا (نوراللغات) .

۵. مشابہت ہونا ، مل جانا .

وہ کسی کو سامنے بٹھا کر تصویر بنائے تو اصل سے ٹکر کھانے لگتی .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۶۳

ـــ لڑانا محاورہ .

۱. رک : ٹکر کھانا .

موجیں ہیں سر بفلک کھول رہا ہے پانی
اسد چرخ سے لڑ آتا ہے ٹکر مینڈھا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۴۵۹

بہت سے تعلیم یافتہ مسلمان علی گڑھ اسکول کے البشیر کے پڑھنے والے پالٹکس کی غرض و غایت یہی سمجھتے ہیں کہ ہندوؤں سے ٹکر لڑی جائے .

۱۹۰۳ ، عصر جدید ، اگست ، ۱۸۷

۲. مقابلے پر آنا .

معترض صاحب کی استعداد علمی تو کچھ یونہی سی معلوم ہوتی ہے . خود اعتراضات اس کے شاہد ہیں مگر حوصلہ بڑا ہے دیوار آہن سے ٹکر لڑانا چاہتے ہیں .

۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۳

ـــ لگانا محاورہ .

کسی ٹھوس چیز پر پیشانی مارنا .

بیٹھے ہو گھر میں ، کوئی لگاتا ہے ٹکریں
مطلق نہیں تمھیں بس دیوار کی خبر

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

ـــ لگنا محاورہ ؛ ف س .

۱. ٹکر ہو جانا ، دو پیشانیوں کا متصادم ہونا ، ٹکرانا .

نہ پوچھو سختی ہجراں میں حال کشتی عمر
لگی پہاڑ سے ٹکر جہاز ڈوب گیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۹۵

میں اندھیرے میں اسے دیکھنے کے لئے اترا اور اس سے ٹکر لگی . . . وہ . . . فوراً مر گیا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۶

۲. (مجازاً) صدمہ پہنچنا ، مصیبت آنا .

کیا ہنپ سکتے ہیں بے امداد غیبی یہ غریب
مفلسی کی جن کو ایسی بھاری اک ٹکر لگی

۱۸۸۹ نظم بے نظیر ، ۳۰

ـــ لینا   محاورہ .

۱. مقابلہ کرنا ، ہمسری کرنا .

بے ستوں پر جا کے ٹکر کیوں نہ لیں فرہاد سے
سیکھے ہیں ہم دونوں یہ فن ایک ہی استاد سے

۱۸۱۶   دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۹

وہ بڑا ضدی ہے میں اس سے کیسے ٹکر لے سکتا ہوں .

۱۹۶۲   معصومہ ، ۱۷۵

۲. پہلوانوں کا کشتی میں ایک دوسرے کو ٹکر مارنا ؛ ہاتھیوں کا ابتدائی لڑائی میں ایک دوسرے کو ٹکر مارنا ؛ مینڈھوں کا ٹکر لڑنا ؛ صدمہ سہنا ، چوٹ سہارنا (جامع اللغات) .

ـــ مارنا   محاورہ .

۱. کسی ٹھوس چیز پر پیشانی دے مارنا ، ٹکر لگانا .

سینکڑوں ٹکریں دیواروں میں ماریں .

۱۸۷۷   توبۃ النصوح ، ۱۰۸

۲. سر سے لڑنا ، مستک بازی کرنا (نوراللغات) .

۳. مقابلہ کرنا ، حملہ کرنا ، وار کرنا .

لشکر شاہی کا ہراول اور داہنا ہاتھ آگے بڑھا اور اس زور سے ٹکر ماری کہ حریفوں کو الٹ کر پھینک دیا .

۱۸۸۳   دربار اکبری ، ۱۸

۴. ہمسری کرنا ، برابری کرنا .

شاہ عباسی سرائیں آباد موجود تھیں ، جن کی پختگی اور وسعت قلعوں کو ٹکر مارتی تھی .

۱۸۸۶   مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۱ : ۳۷۴

۵. رک : ٹکّریں مارنا (نوراللغات) .

ـــ ہونا   محاورہ .

مقابلہ ہونا .

پھینکے نہا کے اوس بت ترسا نے اتنے پھول
دریا کے مینڈھوں کو ہوئی ٹکر بہشت سے

۱۸۴۲   فیض نشان ، ۱۸۳

قدم ہمت کا اس کی راستی سے ہٹ نہیں سکتا
اگر اس راہ میں پیل دماں سے اس کی ٹکر ہو

۱۹۳۷   نغمۂ فردوس ، ۱ : ۹۷

ٹِکْرا   (کس ٹ ، سک ک) امذ (قدیم) .

رک : ٹھیکرا .

او ٹکرے کوں نور قمر بخش دے
سوکے جھاڑ کوں پھر ثمر بخش دے

۱۶۸۱   جنگ نامہ سیوک ، ۱۸۷

ٹُکْرا   (ضم ٹ ، سک ک) امذ .

رک : ٹکڑا (پلیٹس) .

ٹَکْراتا (ٹکراتے) پِھرنا   محاورہ .

تلاش کرتے پھرنا ، مارے مارے پھرنا ؛ ڈانواں ڈول پھرنا ، ٹٹولتے پھرنا ، بھٹکتے پھرنا .

جو کوئی رات کو بھولے یہاں گھر
پھرے گھروں میں ٹکراتا وہ در در

۱۷۷۸   مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۸

کھولے گا کون در کیسے چلاتی پھرتی ہو
واری کہاں اندھیرے میں ٹکراتی پھرتی ہو

۱۸۷۴   انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷۰

ٹَکْرا ٹَکْری   (فت ٹ ، سک ک ، فت ٹ ، سک ک) امث .

ٹکراؤ ، باہمی تصادم .

ہائے ہائے اس ہی وقت کی ٹکرا ٹکری میں میرا تو تین ہزار روپے کا نقصان ہو گیا .

۱۹۱۵   یہودی کی لڑکی ، ۲۶

[ٹکّر (رک) سے]

ٹَکْرا جانا   ف مر ؛ محاورہ .

دو چیزوں کا آپس میں ٹکر کھانا ، متصادم ہونا .

علم کلام اس وقت پیدا ہوا جب یونانی علوم کے شائع ہونے سے مذہب اسلام فلسفہ سے ٹکرا گیا .

۱۹۱۴   شبلی ، مقالات ، ۳ : ۷

ٹَکْرا کَر رَہ جانا   محاورہ .

برباد ہو جانا ، ضائع ہو جانا ، بے کار ہو جانا .

ساری منتیں اور دعائیں در اجابت سے آج ٹکرا کر رہ گئیں .

۱۹۴۴   سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ۲۰۹

ٹَکّراں   (فت ٹ ، شد ک بفت) امث ؛ ج (قدیم) .

ٹکّر (رک) کی جمع .

ـــ مارنا   محاورہ (قدیم) .

ٹکریں مارنا ، بے دلی سے سجدے کرنا .

اپس نمازی ہوں ککر چپ بھوئیں پہ ٹکراں مارتی
جو تو مصلا لوگوں میں لا لا بچھاتی ہے ہر روز

۱۶۹۷   ہاشمی ، د ، ۸۵

ٹَکْرانا (فت ٹ ، سک ک) ف ل ؛ ف م ؛ ~ ٹکراؤنا .

۱. ٹکر لگنا ، لڑ جانا ، بھڑ جانا ، متصادم ہونا .
کوہ یا درخت پر ٹکرا کے پھر وہاں سے منعکس ہوتی ہے .
۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۰۶
سب وحشت کھائے ادھر اُدھر بھاگنے لگے مگر دروازوں سے ٹکرا ٹکرا کے رہ گئے .
۱۹۱۹ جوہائے حق ، ۲ : ۲۴۴

۲. کسی چیز سے سر مارنا ، ٹکر لگانا .
کیا نئی راہیں نکالیں رنج ہجر یار میں
سر کے ٹکرانے سے در بن بن گئے دیوار میں
۱۸۵۴ دیوان برق ، ۳۲۳
موئے سانڈوں کھاؤ اور پھر ہمیں ہی ٹکرانا .
۱۹۲۸ اس پردہ ، ۱۳۵

۳. مقابلہ کرنا ، ٹکر لینا ، متصادم ہونا .
دیکھ لینا کیا سے کیا یہ آسماں ہو جائے گا
میری آہوں سے جو ٹکرایا دھواں ہو جائے گا
۱۸۹۳ صدائے دل ، ۳۳
حیا ہے مانع جرأت مگر اے نازنیں کب تک
مرے اصرار سے ٹکرانے کی تیری نہیں کب تک
۱۹۱۰ ترانۂ وحشت ، ۴۴

۴. برابری کرنا ، ہم سری کرنا ، مقابلہ کرنا .
ان کی غزل سے مرزا کی غزل کو ، قصیدے سے قصیدے کو اور اسی طرح ہر صنف سے اسی صنف کو ٹکرایا جاتا .
۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۵

۵. قریب ہونا ، متصل ہونا .
کوئی مضمون ہو کوئی خیال ہو وہ یا تو ڈرامے کے متعلق ہو گا یا اس سے ٹکرا کے نکلے گا .
۱۹۴۷ ادبی تبصرے ، ۵۱

۶. اتفاقاً مڈ بھیڑ ہو جانا ، آمنا سامنا ہو جانا .
دو تین دنوں کے لیے کراچی آئے تھے مجھ سے بھی ٹکرا گئے .
۱۹۷۱ ہمارے عہد کا ادب اور ادیب ، ۱۰۸
[ٹکر (رک) سے]

ٹَکْراؤ/ٹَکراؤ (فت ٹ ، سک ک ، و/ و مج) امذ .

۱. تصادم ، مقابلہ ، آویزش .
طبقوں کا وہ ٹکراؤ ، مفادوں کا تصادم
وہ شاہد تاریخ کے سینے کا تلاطم
۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۷۸

۲. (جدید سائنس) تصادم ؛ دباؤ ، ٹکراؤ کا نقطہ (Point of Impact) (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۹۳) .
ایسے ٹکراؤ کو لچک دار تصادم کہتے ہیں .
۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۹
[ٹکرانا (رک) سے]

ٹَکْراؤنا (فت ٹ ، سک ک ، و) ف ل ؛ ف م (قدیم) .
رک : ٹکرانا .
سر کو ٹکراوتا پہاڑوں سے الجھتا جنگلوں کے جھاڑوں سے
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۱۱

ٹُکَر ٹُکَر (ضم ٹ ، فت ک) م ف .
حیرت سے .
تمھیں شرم نہیں آتی کہ اس نا محرم نے ہاتھ لگایا اور تم ٹکر ٹکر دیکھا کئے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۷
ٹکر ٹکر کرتے حیران و پریشان چلے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۰
اف : دیکھنا ، کرنا .
[ٹک (رک) سے]

~ دیدم دم نہ کشیدم فقرہ .
رک : ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم ، کسی امر کو دیکھ کر حیرت و استعجاب سے چپ رہنے اور کچھ نہ کر سکنے کے موقع پر بولتے ہیں .
میں صرف بھل منسی کے لحاظ سے خاموش ہوں ، ٹکر ٹکر دیدم دم نہ کشیدم کہوں کس سے اور سنوں کس سے .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۹۳
خیر ! تو آج کے چوتھے دن میں ملادوں گا اور ایسی ملاقات نہیں کہ ٹکر ٹکر دیدم دم نہ کشیدم .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۶۲۹

~ (منھ) دیکھنا محاورہ .
حسرت یا حیرت سے دم بخود ہو جانا ، دیکھنا اور کچھ نہ کہنا .
اماں جان کے ڈر کے مارے میں اس وقت دم نہ مار سکی چپکی ٹکر ٹکر دیکھا کی .
۱۸۷۵ انشائے ہادی النساء ، ۱۰۲
نگوڑی ٹکر ٹکر منہ دیکھتی ہے بات کا جواب نہیں دیتی .
۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۲۲
گویائی کی طاقت سلب ہو چکی تھی اور میں ٹکر ٹکر دیکھنے . . . کے سوا کچھ نہیں کر سکتا تھا .
۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۱۲۲

ٹَکَّرْ لیس (فت ٹ، فت نیز شد ک بفت، سک ر، ی مج) صف.

اَنْدھا دھند ، بے تکا ، بے اندازہ .

ایسی باتیں اہل ہند کو بہت پسند ہیں کہ خدا یونہی ٹکر لیس کام کرتا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۰۰

[رک : اُٹکّر لیس]

ٹَکْرَمْ ٹَکْرا (فت ٹ ، سک ک ، فت ر ، سک م ، فت ٹ ، سک ک) امذ .

مقابلے کے وقت آپس میں گُتھ جانا ، باہم الجھ پڑنا .

ان میں دو مست دیو زاد ٹکرم ٹکرا ہو گئے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۶۴

[رک : ٹکّر + م ، لاحقۂ اتصال + ٹکّر + ا ، لاحقۂ کیفیت]

ٹَکْرْنا (فت ٹ ، ک ، سک ر) ف ل .

۱. گتھ جانا ، الجھنا ، مقابل ہونا .

فن کشتی میں از بس ہیں دلاور

دو زنگی بچے ٹکرے ہیں برابر

۱۷۷۴ مثنوی تصویر جاناں ، ۱۹

۲. (مجازاً) ملاقات ہوجانا ، ربط ضبط ہوجانا ؛ مڈھ بھیڑ ہوجانا .

(ذم کا پہلو) سالا روز سینما جاتا ہے ، معلوم ہوتا ہے کسی شوقین سے ٹکر گیا .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۱۴

[ٹکّر (رک) سے]

ٹِکْری (کس ٹ ، سک ک) امث .

۱. (i) (باجا) تاشے نوبت نقارے اور اسی قسم کے باجے بجانے کی چوب یا ڈنڈی ، ٹکری : بعض مقامات پر ان چوبی ڈنڈوں کی جوڑی کو بھی کہتے ہیں جن کو لڑا کر یعنی ایک دوسرے پر مار کر باجے کے طور پر تال اور سر کے ساتھ بجاتے ہیں ، ٹکورا ، جھڑ بتیاں ، ٹاپک ٹوئیا ، کرتال (اپ و ، ۴ : ۱۳۵).

(ii) ایک درخت کا نام ، ٹکڑی ، لاط : Box haric procumbens or diffusa (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۲. زمین کی ایک قسم جو نمی کو محفوظ نہیں رکھتی .

تھوڑی خشکی سے سوکھ جاوے اس کو ٹکری ، برگھاپڑ ، بھوٹ . . . کہتے ہیں .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۳

[٥ : ٹکری टिकरी]

ٹُکْری (ضم ٹ ، سک ک) امث .

رک : ٹکڑی .

خبر ملی کہ اطراف و جوانب کے گوجر دو ٹکریوں میں تقسیم ہوگئے ہیں اور لوٹ مار میں مصروف ہیں .

۱۹۲۶ غدر کی صبح و شام ، ۲۲۵

ٹَکَرْیا (فت ٹ ، ک ، سک ر) امذ .

وہ مرغ جس کا تاج سر سے چھوٹا ہو .

جس مرغ کا تاج سر سے چھوٹا اور خورد ہو اس کو ٹکریا کہتے ہیں .

۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی ، ۱۹۲

ندوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے . انار . . . ٹکریے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۷

[؟]

ٹُکْری خَط (فت ٹ ، سک ک ، فت خ) امذ .

ایک قسم کا خط جو ٹکری اور ٹھکری بھی ہے - یہ ایک بھدی لکھائی ہے جسے معمولی پڑھے لکھے تاجر کام میں لاتے ہیں اس میں حرف علت اور اعراب کے اظہار کا طریقہ ناقص ہے (فن تحریر کی تاریخ ، ۳۳۷) .

[ٹکری ؟ + خط (رک)]

ٹَکَّرِیں (فت ٹ ، شد ک بفت ، ی مج) امث .

ٹکّر (رک) کی جمع (مرکبات میں مستعمل) (جامع اللغات).

ـــ چَلْنا محاورہ .

آپس میں ٹکرانا ، ایک دوسرے کے ٹکر مارنا ، سر سے سر ٹکرانا .

وہ ٹکریں چلیں کہ یہ معلوم ہوا کہ بادل گرجا اور مینھ تیروں کا برسنے لگا .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۱۲۱

ـــ کھانا محاورہ .

رک : ٹکر کھانا ، مارے مارے پھرنا ، حیران و پریشان گھومنا ؛ اندھیرے میں ادھر اُدھر ٹٹولتے پھرنا .

اجالا نہ ہو تو ہم کیسے اندھیرے میں ٹکریں کھائیں .

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۵

ـــ لَڑْنا محاورہ .

ایک دوسرے کے ٹکر مارنا ، ایک دوسرے کے سر مارنا ، مینڈھوں کا ایک دوسرے کی پیشانی پر بار بار ٹکر لگانا .

سنگ ، تیر و تفنگ اوپر سے

لڑیں متوالے ٹکریں سر سے

۱۸۰۲ طوطی نامہ ، حسرت ، ۴۹

آگا جھکا جھکا کر ٹکریں لڑنے کو آتا تھا .

۱۹۷۵ لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۳۶۳

ـــ لگانا محاورہ .

بے دلی سے نماز پڑھنا ، رک : ٹکریں مارنا .

دو ٹکریں لگا کر منھ پھیرنا حرم سے

ایسے نمازیوں کو قبلہ سلام میرا

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۵

ـــ لگنا محاورہ .

ٹکریں لگانا (رک) کا لازم ؛ دھکا لگنا .

کھوے سے کھوا چھلے گا ، ہر طرف سے ٹکریں لگیں گی .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۵۰

ـــ مارنا محاورہ .

۱. **درو دیوار سے سر مارنا ؛ بہت زیادہ آہ و زاری کرنا ؛ تڑپنا ، بیتاب ہونا .**

اگر مجھ مظلوم مسافر کا انصاف ظالم سے نہ کرےگی تو میں بڑے بت کی خدمت میں ٹکریں ماروں گا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷

میاں جدا ٹکریں مار رہے ہیں اور میری آنکھوں میں تو دنیا اندھیر ہے .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۶۸

۲. **(بے دلی سے) نماز پڑھنا ، سجدے کرنا .**

بجائے ہر وقت تسبیح پھیرنے کے اور جانماز پر ٹکریں مارنے کے سیر و تفریح میں شریک ہوتیں تو بخار کا حملہ قطعاً نہ ہوتا .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۴

۳. **سعی لاحاصل کرنا (نوراللغات) .**

ٹُکَڑ (ضم ٹ ، فت ک) امذ .

ٹکڑا (رک) کی تخفیف ، مرکبات میں مستعمل (جامع اللغات).

ـــ خور (ـــ و مج) صف .

وہ شخص جو روٹی کے ٹکڑوں پر گزارہ کرے ؛ طفیلیہ ؛ ملازم ، خادم (جامع اللغات).

[ٹکڑ + خور (رک)]

ـــ گَدا (ـــ فت گ) امذ ؛ صف .

۱. **ٹکڑے مانگنے والا فقیر ، بھیک مانگنے والا ، بھکاری ، (مجازاً) ادنیٰ درجے یا مرتبے کا .**

جھمکے شاہ بطور اور گداؤں کے ٹکڑ گدا فقیر نہیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۶۳۸

ایک ٹکڑ گدا تخت شاہی تک پہنچ کے معزول ہو تو اس کے دل کا کیا حال ہوگا .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۸ : ۱۰

۲. **(مجازاً) غریب ، کنگال ، ادنیٰ درجے کا شخص .**

کیسی بے سر پیر کی باتیں کرتی ہو ، میں ان ٹکڑ گدے کسانوں سے دبتا پھروں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۶۴

[ٹکڑ + گدا (رک)]

ـــ گَدائی (ـــ فت گ) امث .

ٹکڑ گدا (رک) کا اسم کیفیت ، روٹی کے ٹکڑوں کے لیے سوال کرنے کی حالت ، بھکارپن .

اگر یہ شخص اتنی قدرت رکھتا ہوتا تو آپ ٹکڑ گدائی کیوں کرتا پھرتا .

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۲۴

[ٹکڑ + گدا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ٹُکَّڑ (کس نیز ضم ٹ ، شد ک بفت) امذ .

موٹے موٹے گردے ، ہاتھیوں کے کھانے کا روٹ ، موٹی اور سخت روٹی .

یہ لیجئے موٹے موٹے ٹکڑ ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۸۹

ایک وہ تمہارا آٹا تھا کہ موٹے موٹے ٹکڑ بھی نہ اترے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۶

[ہ : ٹکڑ टिक्कड़]

ٹُکْڑا (ضم ٹ ، سک ک) امذ .

۱. **کسی چیز کا حصہ ، جُز ، پارہ ، ریزہ .**

دم ٹکڑا ہاؤ کا خدائے تعالیٰ حکمت و ستر کی بدل حرکت ساندھیاں کا چلنا .

۱۵۹۱ جانم ، کلمۃ الحقایق ، ۳۱

شمشیر . . . جس کی کمر میں مارا دو ٹکڑے کیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۷

تمہارے سنگ در کا ایک ٹکڑا بھی جو ہاتھ آیا

عزیز ایسا کیا سر کر اسے چھاتی پہ دھر رکھا

۱۸۷۲ مرأۃ الغیب ، ۵۶

جیسے تعبیر کرتا ہے زمانہ فتنۂ محشر
مرے افسانۂ غم میں وہ ٹکڑا ہے قیامت کا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۷۱

۲. (i) کسی مضمون گت یا عبارت کا جزو ، فقرہ ، اقتباس کی ہوئی عبارت .

جس کو ہم نے دو خطوط ہلالی میں لکھا ہے ... اور حدیث کا ٹکڑا ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۴۵۶

کہیں کچھ ایسے فقرے یا جملے یا ٹکڑے نظر آئے جن سے ہندوستان کے تعلقات پر برا اثر پڑنے کا احتمال تھا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۸

(ii) (رقص و سرود کے دوران میں) نئے نئے انداز، پیوندکاری.

نازنین نے ہاتھ اٹھا کر گت شروع کی - پھر وہ ٹکڑے لئے گہ اہل محفل کے ہوش اڑا دئے .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۴۹

رقص کے استادانہ توڑے اور ٹکڑے اصلی صورت میں دکھانا ... یہ بات مشہور و معروف ہے .

۱۹۳۶ ہنر مندان اودھ ، ۷۳

۳. (i) نوالہ ، پارۂ نان .

مکھیاں سی گریں ہزاروں فقیر
دیکھیں ٹکڑا اگر برابر ماش

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷۵

(ii) روٹی (بہت تھوڑی) .

مشقت کر یک ٹکڑا کھاتے ہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۰

گدڑی سیتا تھا اور ٹکڑے جمع کرتا تھا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۲۰۶

تھکا ہارا شام کو گھر آئے گا تو ٹکڑا نصیب ہو جائے گا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۱

۴. چھوٹا پان یا پارۂ پان .

آپ پان کھاتی ہوتی تو اس کو بھی ٹکڑا بنا دیا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲۲۳

[س : ستوک + ر + کہ : स्तोक + र + क]

— پارچہ (— سک ر ، فت چ) امذ .

رک : ٹکڑا معنی نمبر ۳ (i) .

مرنے سے پہلے تو اس نے بالکل آب و طعام ترک کر دیا تھا اہل محلہ کچھ ٹکڑا پارچہ دے بھی جاتے تو وہ بیماری کے خیال سے اس کو نہ کھاتی .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۸

[ٹکڑا + پارچہ (رک)]

— توڑ جواب (— و مج ، سک ڑ ، فت ج) امذ .

ایسا جواب جو بے لاگ ہو اور کسی مروت یا رعایت کا شائبہ نہ ہو ، کھرا جواب ، صاف جواب .

زیادہ کہو سنو تو ٹکڑا توڑ جواب دے دے .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۸۳

ایسا ٹکڑا توڑ جواب دیا کہ وہ اپنا سا منہ لے کر رہ گئے .

۱۹۷۴ زیب النساء ، جولائی ، ۸۶

[ٹکڑا + توڑ ، توڑنا (رک) سے + جواب (رک)]

— توڑنا محاورہ .

انحصار کرنا ، گزارہ کرنا ، بسر اوقات کرنا .

ایسا کیا تو ... سسرال کے ٹکڑے توڑنے کے عادی ہو جائیں گے ، ان سے پھر کوئی کام نہ ہوگا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۷۵

— ٹیڑا (— ی مج) امذ .

رک : ٹکڑا معنی نمبر ۳ .

زندگی بدون قوت ممکن نہیں ، دانا دنکا ٹکڑا ٹیڑا ڈھونڈھنے ایک بنئے کی دوکان میں گیا .

۱۸۰۱ گلشن ، ۳۱

چار دم اور ایک کمانے والا ، جو ٹکڑا ٹیڑا مل جاتا ہے ، لے جاتا ہوں .

۱۹۳۶ نسوانی زندگی ، ۲۹

[ٹکڑا + ٹیڑا (تابع)]

— دینا محاورہ .

روٹی کا ٹکڑا دینا ، روٹی دینا ؛ وظیفہ دینا .

خدا دیتا ہے ٹکڑا نان نفقے کا سہارا ہے
وہ راجہ مجھ پہ مرتا ہے کہ جس کا نان پارہ ہے

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات)

— ڈال دینا محاورہ .

بھیک دینا .

ہوا میں تو بھیک مانگ رہی ہوں دیکھو یہ جھولی پھیلی ہوئی ہے اس میں ٹکڑا ڈال دیجئیے کہ خوش خوش اپنے گھر چلی جاؤں .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۰۹

— سا توڑ کر (کے) جواب دینا محاورہ .

صاف صاف کہنا ، دو ٹوک جواب دینا ؛ بے مروت ہو کر جواب دینا ، انکار کر دینا .

آج دیتے ہیں مجھے توڑ کے ٹکڑا سا جواب
اے ظفر کھا کے چلے جو مرے گھر کے ٹکڑے

۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱ : ۲۷۲

لڑکیاں خاوند کو ٹکڑا سا توڑ کر جواب دیتی ہیں ۔

۱۹۱۰ ساجن موہنی، ۲۲

— سا توڑ کے ہاتھ پر رکھ دینا/ہاتھ میں دے دینا محاورہ۔

لگی لپٹی نہ رکھنا ، صاف جواب دینا ، دو ٹوک جواب دینا ، انکار کر دینا ۔

جب اس سے کوئی بات کا کہنا پڑا مجھے
اس دے دیا ہے ہاتھ میں ٹکڑا سا توڑ کے

۱۸۷۱ عبیر ہندی، ۶۹

یہ آج تمھیں ہو کیا گیا ہے جو بات تم سے کہی جاتی ہے ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ پر رکھ دیتے ہو ۔

۱۹۰۰ ذات شریف، ۹

— لگانا محاورہ ۔

۱. روزی کا سامان کر دینا ، کسی کے یہاں کھانے کا بندوبست کر دینا ۔

ملتا ہے لخت دل مجھے سرکار عشق سے
اچھی جگہ نصیب نے ٹکڑا لگا دیا

۱۸۸۴ آفتاب داغ، ۱۴

۲. کسی امر میں اپنی طرف سے اضافہ کر دینا ، جوڑنا ، ادھر ادھر سے لے کر ملا دینا ۔

قصہ کیا ہے رنگیں مجنوں و کوہکن کا
ٹکڑے لگا لگا کر کچھ میری داستاں سے

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں)، بیاض سحر، ۸۳

— مانگنا محاورہ ۔

بھیک مانگنا ، گدائی کرنا (مخزن المحاورات، ۳۴۶ ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات) ۔

— میسر نہ آنا محاورہ ۔

فاقہ کشی کی نوبت پہنچنا ، بھوکا مرنے لگنا (نور اللغات ؛ مخزن المحاورات، ۳۴۶) ۔

— میسر ہونا محاورہ۔

رزق ملنا ، روزی کا بندوبست ہونا ۔

کسی سے آنکھ نیچی ہو نہ میرا سر جھکے یا رب
مجھے ٹکڑا زمانے میں میسر ہو تو ایسا ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۷۳

— نہ (نہیں) توڑنا محاورہ ۔

کسی چیز کے بغیر کوئی کام نہ کرنا ۔

ہندوستانی تو مذہب کے بدون ٹکڑا نہیں توڑتے ۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ، ۱۸۳

انسان خود غرض ہے اسے مطلب ٹکڑا بھی نہیں توڑتا ۔

۱۹۰۵ لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۵۲۱

۲. بالکل نہ کھانا ، لقمہ نہ توڑنا ۔

بغیر پراٹھے کے ٹکڑا نہ توڑتے تھے اور آج ان کو روکھی سوکھی روٹی اور سوکھے ٹکڑے بھی غنیمت ہیں ۔

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا، ۲۷

ٹُکڑوں (ضم ٹ ، سک ک ، و مج) امذ ۔

ٹکڑا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل ۔

میرے بھتیجوں کا ... دروپد کے ٹکڑوں پر پڑا رہنا میری بدنامی کا باعث ہوگا ۔

۱۹۱۷ کرشن بیتی، ۸۶

— پر (پہ) بسر کرنا/پلنا/گزارا کرنا/گزارنا محاورہ ۔

غیروں کے سہارے پر جینا ، دوسروں کا دست نگر ہونا ۔

داغوں کے سوا کس کو سہارا ہے کسی کا
اب تو انھیں ٹکڑوں پہ گزارا ہے کسی کا

۱۹۲۵ شوق قدوائی، د، ۳۱

ان لوگوں کے بچے ہوئے ٹکڑوں پر بسر کرتے ہیں ۔

۱۹۶۱ حیوانی دنیا کے عجائبات، ۱۰۰

— پر پڑنا/پڑا رہنا/دن پورے کرنا محاورہ ۔

پرائی روٹی پر گزارہ کرنا ، دوسرے کے سہارے پر رہنا ، مفت کی روٹیاں کھانا ۔

مت پڑا رہ دیر کے ٹکڑوں پہ میر
اٹھ کے کعبے چل خدا رزاق ہے

۱۸۱۰ میر، ک، ۶۵۵

چچا بیٹی کے گھر اس کے سسرال میں مقیم ہو اور سمدھیانے کے ٹکڑوں پر پڑا رہے ۔

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی، ۱۱۲

— پر ہونا محاورہ ۔

زیر کفالت ہونا ، دوسروں کے سہارے گزر اوقات کرنا ۔

میں اپنے میکے میں تھی کسی عزیز کے ٹکڑوں پر نہ تھی ۔

۱۹۳۶ ستوانتی، ۳۸

— سے پلنا محاورہ .

دوسروں کے سہارے پرورش پانا ، رک : ٹکڑوں پر پلنا .

ٹکڑوں سے پل گئے سب جتنے تھے اہل حاجت
شاہ و گدا نے پائے حضرت کے در سے صدقے

۱۸۸۲ محامد خاتم النبیین ، ۱ : ۱۳

— کا پالا (پلا) ہوا (— فت پ ، ضم ہ) امذ .

بچپنے سے ملازم رکھا ہوا غلام (جامع اللغات) .

— کا محتاج ہونا محاورہ .

دست نگر ہونا ، روزی کے لیے دوسروں کا سہارا رکھنا .

اب برطانیہ کے ٹکڑوں کا محتاج ہے .

۱۹۲۴ پیغام حیات ، ۳۱

ٹُکْڑَہ (ضم ٹ ، سک ک ، فت ڑ) امذ .

رک : ٹکڑا .

اس ٹکڑۂ ملک میں جس قدر نہروں کی کثرت دیکھی بیان نہیں ہو سکتی .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۰۹

دوسرے ٹکڑہ کی اصلی عبارت جیسا کہ دوسرے صحیح نسخوں میں ہے یہ ہے .

۱۹۳۳ خیام ، ۶۳

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

وہ علاقہ جو تقسیم شدہ ہو ، وہ رقبہ جس کا بٹوارہ ہو چکا ہو ، تقسیم شدہ محال .

ایک راس جاموش . . . جھوک بھیتی ٹکڑہ بندی سے چرتا ہوا گرفتار کر کے . . . بھیج دیا گیا ہے .

۱۸۹۸ اردو خط و کتابت ، ۵۶

[ٹکڑہ + بندی (رک)]

— ٹکڑہ ہو جانا محاورہ .

پارہ پارہ ہو جانا .

روس اور سرویا کی متحدہ سپاہ کی ہزیمت اور بے سرو سامانی سے وہ پردہ ٹکڑہ ٹکڑہ ہو گیا .

۱۹۰۰ شست سالہ عہد حکومت ، ۲۱

ٹِکْڑی (۱) (کس ٹ ، سک ک) امث .

رک : ٹکلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹِکْڑی (۲) (کس ٹ ، سک ک) امث ؛ ~ ٹکری .

پھیل کر اگنے والی گھاس جو جانوروں کے کھانے کے کام آئے ، لاط : Box haric procumbens or diffuse (پلیٹس) .

[۰ : ٹکڑی टिकड़ी]

ٹُکْڑی (۱) (ضم ٹ ، سک ک) امث .

۱. ٹکڑا (رک) کی تصغیر ، چھوٹا ٹکڑا .

پگڈنڈیوں کے دونوں طرف برف کی ٹکڑیاں اب نظر آتی تھیں .

۱۹۶۱ برف کے پھول ، ۵

۲. شیشے یا آئینے کا لکڑا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۳. وہ زرد کپڑا جو مسلمانوں کے عہد حکومت میں یہودی امتیاز کے واسطے کندھے پر لگایا کرتے تھے (تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۱۳) .

۴. پیوند ، ٹاکی .

معلوم ہوا کہ جس طرح اب پیوند کو ٹاکی کہتے ہیں ، اس وقت ٹکڑی کہتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۴۹

۵. (عوام) کپڑے کا تھان ، طاقہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[س : ستوک + ر + اِکا स्तोक + र + इका]

— کی گوٹ (— و بج) امث .

زنانے پاجامے کی گوٹ جو مختلف رنگ کے چھوٹے چھوٹے ریشمی ٹکڑوں کو جوڑ کر بنائی جاتی ہے (مہذب اللغات) .

ٹُکْڑی (۲) (ضم ٹ ، سک ک) امث .

۱. کبوتروں کا پرا ، پرندوں کا غول .

یاد آجاتی ہے ٹکڑی اس کبوتر باز کی
کیا اوڑا دیتے ہیں میری نیند تارے رات کو

۱۸۳۸ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۹

پیچھے پیچھے بلبلوں کی ٹکڑیاں
آگے آگے نکہت برباد ہے

۱۹۵۵ روح سخن ، ۸۱

۲. گروہ ، جتھا .

اس ٹکڑی میں کون کون ذات شریف جمع تھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۷

مکے کے اطراف میں کچھ ٹکڑیاں بھیجی تھیں کہ لوگوں کو خدا کی طرف بلائیں .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۱

۳. فوجی دستہ ، ہوائی جہازوں کا غول .

سواروں کی ٹکڑی ایک رسالہ دار کے ساتھ نکلتی ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸

ٹھیک اس وقت آسمان پر جرمن بمباروں کی ٹکڑی نمودار ہوئی .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۳۷۵

۴. جواریوں کا مجمع جوا کھیلنے کے لیے (جامع اللغات).

[س : ستوک + ر + اکا स्तबक + र + इका]

— جمنا محاورہ .

گروہ یا ٹولی کا جمع ہونا .

گوایوں کی کیا لکھنؤ میں کمی
کچہری میں رہتی ہے ٹکڑی جمی

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، قاسم اور زہرہ ، ۱۹

— دار صف .

۱. ٹکڑی کا افسر ، سردار (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۲. (نباتیات) ورق دار ، پرت دار .

ہر خلیے میں صرف . . . ایک ہی جداری ٹکڑی دار کلورو پلاسٹ پایا جاتا ہے .

۱۹۶۸ بیج تخم نباتیات ، ۱ : ۱۵۶

[ٹکڑی + دار (رک)]

— سے پھٹنا محاورہ .

ٹولی یا گروہ سے الگ ہونا ، ہم جنسوں سے علیحدہ ہونا .

سیکڑوں طائر دل ہیں ترے گھر کے گرداں
یہ کبوتر نہیں ٹکڑی میں سے پھٹنے والے

۱۹۱۰ کلیات شائق ، ۲۳۸

ٹکڑے (ضم ٹ ، سک ک) امذ .

۱. ٹکڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

اس نور کے ٹکڑے نے سنوارے ہیں جو گیسو
روشن ید بیضا سے سوا شانہ ہوا ہے

۱۸۷۵ آئینۂ ناظرین ، ۲۱۳

یہ اصلی ناچ ہے . . . اس کی سینکڑوں گتیں اور بے شمار توڑے اور ٹکڑے ایجاد ہوگئے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۹۱

۲. دودھ اور گھی میں شکر یا گڑ کے ساتھ پکائے ہوئے سوکھی روٹی نان شیرمال یا ڈبل روٹی کے ٹکڑے .

وہ ٹکڑے دودھ کے پکے ہوئے سرد
فدا لذت پہ جن کی ہر زن و مرد

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۷۶

— اُڑانا محاورہ .

۱. اعضا کا پارہ پارہ کرنا ، جسم کو چور چور کر دینا ؛ خوب مارنا .

دست جنوں نہ دے تجھے ناخن خدا کہ تو
ٹکڑے اڑا دے تن کے مرے پیرہن کے ساتھ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۷۰

یہ حال ہوگا کہ ہر طرف سے پھٹکارے ہوئے جہاں ملے پکڑا اور مار کر ٹکڑے اڑا دیے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۵۱

۲. کاغذ یا لباس کا پارہ پارہ کرنا ، پرزہ پرزہ کرنا ، پھاڑ دینا ، دھجی دھجی کر دینا .

باقی رہا تھا جیب سو ٹکڑے اڑا دیا
دست جنوں نے خوب کی امداد یا نصیب

۱۸۳۶ دفتر فصاحت ، ۶۱

— اُڑنا محاورہ .

ٹکڑے اڑانا (رک) کا لازم .

ٹکڑے اڑے کتان جگر کے سراج آج
مدت سے یار ماہ جبیں کا خیال تھا

۱۷۶۳ سراج ، د ، ۱۹

ٹکڑے ہمارے جیب کے دامن تلک تمام
جس دم کیا جنوں نے ظفر جوش اڑ گئے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۱

اگر غلطی سے چونا زیادہ ہوگیا تو منھ کے ٹکڑے اڑ جاتے ہیں .

۱۹۳۰ معدنی دباغت ، ۷۰

— باندھنا محاورہ .

طبلہ بجانے میں تھاپ میں جوڑ لگانا جو بہت مزہ دیتا ہے ، طبلے پر گت کے مختلف بولوں کو خوش اسلوبی سے ترتیب دینا .

طبلیہ بھی کامل و اکمل ٹکڑے باندھ رہا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۹۸

گل اندام ، اچھا ، کہہ کر اٹھی . ہاتھ چمکانے لگی ، برق ٹکڑے باندھنے لگا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۹۱

— پکانا ف م ؛ محاورہ .

ٹکڑے معنی نمبر ۲ کو تیار کرنا .

ٹکڑے پکانے کی تعریف یہ ہے کہ وہ ٹوٹیں نہیں .

۱۹۳۷ شاہی دستر خوان ، ۲۲۸

— توڑنا محاورہ .

غیر کے دسترخوان پر کھاتے رہنا ، مفت کی روٹیوں پر گزارہ کرنا ، خیرات یا صدقے پر گزر کرنا .

کسی کے یہاں ٹکڑے توڑنے نہیں جاتا مرد کو لازم ہے جب تک ہاتھ پاؤں قابو میں رہیں مشقت کرکے کھائے .

1892 طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۱۵۸

صاحب زادے بلند اقبال ہائی کورٹ کے جج ہیں اور والد ماجد خیرات خانے میں ٹکڑے توڑ رہے ہیں .

1900 شریف زادہ ، ۴۷

— ٹکڑے (— ضم ٹ ، سک ک) صف ؛ ا م ف .

۱. پاش پاش ، پرزے پرزے .

احوال کچھ نہ پوچھو اے ہم دماں فغاں کا
دل ہے سو ٹکڑے ٹکڑے سینہ ہے سو رفو ہے

1772 فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۱

دامن چاک ، سر پر خاک پیرہن پرزے پرزے اور ٹکڑے ٹکڑے .

1888 طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۰۳

۲. (بیان یا مضمون وغیرہ) الگ الگ ، علیحدہ علیحدہ .

بادشاہ کے حالات و واقعات کو ٹکڑے ٹکڑے سن و تاریخ کی قید کے سبب نہیں کیا ہے بلکہ ہر ایک واقعے کا مسلسل بیان کیا ہے .

1849 تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱

ٹکڑے ٹکڑے مضمون ہوتا تھا جس کا ہر ٹکڑا ایک مکمل خیال پیش کرتا تھا .

1962 گنجینہ گوہر ، ۳۱

[ٹکڑے (رک) کی تکرار]

— ٹکڑے اڑانا محاورہ .

رک : ٹکڑے اڑانا .

سات آٹھ زنگیاں آدم خور خنجر ہائے برہنہ ہاتھ میں اشارے کے امیدوار ہیں کہ کبقال حکم دے تو ان کے ٹکڑے ٹکڑے اڑائیں .

1897 طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۱۳۵

— ٹکڑے کرنا محاورہ .

عضو عضو الگ کر دینا ؛ پرزے پرزے کرنا ، پاش پاش کرنا .

کھڑک سوں بید کے کر تجھو بیداد
کروں کا ٹکڑے ٹکڑے پھول کے ناد

1665 پھول بن ، ۶۷

اگر میرے ٹکڑے ٹکڑے کروگے بند سے بند جدا ہوگا ... غیر ممکن ہے کہ میں محبت سے طلسم کشا کی ہاتھ اٹھاؤں .

1897 طلسم ، ہفت پیکر ، ۲ : ۴۲۳

قلعدار صاحب اور قلعدار کی بیوی اور ان کے بچوں کو مارے تلواروں کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے ڈال دیا .

1911 ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۹

— ٹکڑے ہونا محاورہ .

ٹکڑے ٹکڑے کرنا (رک) کا لازم .

دشت وحشت کی وہی دست درازی رہتی
ٹکڑے ٹکڑے مرا داماں و گریباں ہوتا

1836 دیوان مہر ، ۵۱

عالمی جنگ کے بعد سلطنت عثمانیہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی .

1967 جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ۲۹۶

— دے دے بچھڑا پالا ، سینگ لے کر مارن آیا کہاوت .

۱. نیکی کے عوض بدی حاصل ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۱۳۶) .

۲. ناخلف اولاد ، محسن کش شخص جو نیکی کے بدلے بدی کرے (محاورات ہندوستان ، ۵۶) .

— کرنا محاورہ .

۱. پرزہ پرزہ کرنا ، منتشر کرنا ، دھجیاں اڑانا ، کسی چیز کے اجزا الگ الگ کردینا ، توڑدینا .

پرزے اڑائے ٹکڑے کیا چاک کردیا
بخیئے نکالے پھر گریباں نئے نئے

1861 کلیات اختر ، ۷۵۶

آہ میری نگہ یار کے ٹکڑے کردے
یہ وہ تلوار ہے تلوار کے ٹکڑے کردے

1936 شعاع مہر ، ۱۲۸

۲. برباد کرنا ، مٹا دینا .

ہم نے اس کی راہ میں جب سے اٹھایا ہے قدم
دل نے ہر اندیشۂ باطل کے ٹکڑے کردئے

1935 آئینۂ حیرت ، ۱۵

۳. حصے لگانا ، بانٹنا (فرہنگ آصفیہ) .

— کھانا محاورہ .

پس ماندہ خیرات یا صدقے وغیرہ کا کھانا .

کھاتے ہیں مسجد کے ٹکڑے غم نہیں بدخواہ کا
ہم بھی بندے ہیں اسی کے مال بھی اللہ کا

1889 دیوان عنایت و سفلی ، ۹۰

— کھائے دن بہلائے ، کپڑے پھٹے گھر کو آئے کہاوت .

ان نکھٹو کی نسبت کہتے ہیں جو پردیس جا کر ہاتھ خالی لوٹے (نجم الامثال ، ۱۳۶) .

— لگانا/لگا دینا محاورہ .

۱. رک : ٹکڑا لگانا مع اسناد ؛ ناچتے یا گاتے وقت نئے انداز نکالنا .

اچھے اچھے ٹکڑے لگائے ، خوب خوب ناچی .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱

۲. رک : ٹکڑے باندھنا (مہذب اللغات) .

۳. بات میں بات ملانا ، لقمہ دینا ، رک : ٹکڑا لگانا مع اسناد .

وہاں تو ڈیوڑھی میں سے کھڑے ٹکڑے لگا رہے تھے یہاں بالمواجہ گفتگو ہو رہی تھی .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۳۹

— لینا محاورہ .

۱. ناچ یا گانے کے دوران میں رقص یا گانے کے نئے نئے انداز نکالنا ، رقاصی یا موسیقی کا کمال دکھانا .

نازنین نے ہاتھ اٹھا کر گت شروع کی پھر تو وہ ٹکڑے لیئے کہ اہل محفل کے ہوش اڑا دئے .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۳۹

۲. (ڈھول یا طبلہ بجانے میں) تھاپ سے تھاپ کے جوڑ ملانا .

بڈھا ڈھولک پر وہ وہ ٹکڑے لے رہا تھا کہ سننے والے پھڑک جاتے .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ : ۳۸۲

— مانگ کر پیٹ پالنا محاورہ .

بھیک مانگ کر بسر اوقات کرنا (نوراللغات) .

— مانگ کھانا محاورہ .

خیرات پر گزر اوقات کرنا ، دوسروں پر گزارا کرنا (خزینۃ الامثال ، ۶۲) .

— مانگ کھانا ، پونجی گانٹھ باندھنا کہاوت .

بڑے لالچی کے بارے میں کہتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۴۷) .

— مانگ لانا محاورہ .

بھیک مانگنا ، بھیک مانگ کر گزر بسر کرنا .

میری بھی بصارت جاتی رہی جب آنکھوں میں بینائی تھی تو شہر سے جا کے ٹکڑے مانگ لاتا تھا .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ : ۶۲۲

— ہونا محاورہ .

قتل ہو جانا ، مارا جانا .

ہوا ٹکڑے تمہارا شاہزادہ
ہوئے اس پر ستم حد سے زیادہ

۱۸۳۸ ناسخ ، شہادت نامۂ آل نبی ، ۲

ٹُکْڑِیاں (ضم ٹ ، سک ک ، کس مج ڑ) امث ؛ ج .

ٹکڑی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— کی ٹُکْڑِیاں (— ضم ٹ ، سک ک ، کس مج ڑ) امث .

بہت سے گروہ یا جماعتیں یا پرے کے پرے .

کسی سیارے کی ٹکڑیاں کی ٹکڑیاں فضائے بسیط میں منڈلاتی پھرتی ہیں .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۱۹

ٹِکْس (کس مج ٹ ، سک ک) امذ .

ٹیکس (رک) کا ایک تلفظ ، محصول .

یہ طریقہ اس کی نسل میں سالہا سال رہا ... سلطان نے اس پر ٹکس لگایا .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۱۲۹

ٹکس سے مراد دولت کا وہ حصہ ہے جو لوگ غیر اختیاری طور پر سرکار کو مصارف حکومت کے واسطے ادا کریں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۳۶

[انگ : Tax]

— بے فَیض (— ی لین) امذ .

(معاشیات) وہ ٹیکس جس سے وصول شدہ رقم ایسے کاموں میں صرف ہو جن سے ٹیکس دہندہ کو براہ راست فائدہ یا آرام نہ پہنچے .

ہاؤس ٹکس ... بحالت ثانی ٹکس بے فیض کہلائے گا .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۵۹

[ٹیکس + بے (رک) + فیض (رک)]

— فَیض رَساں (— ی لین ، فت ر) امذ .

(معاشیات) وہ ٹیکس جس سے وصول شدہ رقم ایسے کاموں میں صرف ہو جن سے ٹیکس دہندہ کو براہ راست فائدہ یا آرام پہنچے .

بحالت اول ہاؤس ٹکس اصطلاحاً ٹکس فیض رساں ... کہلائے گا .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۵۹

[ٹکس + فیض (رک) + رساں (رک)]

— مُتزاید (— ضم م ، فت ت ، کس ی) امذ .

(معاشیات) پانچ ہزار سے اوپر دس ہزار تک ۴ فیصدی اور دس ہزار سے بالا تر ملک یا آمدنی پر ۵ فی صد ٹکس قائم کیا جائے اس کو اصطلاحاً ٹکس متزاید کہتے ہیں (علم المعیشت ، ۲۳۹) .

[ٹکس + متزاید (رک)]

— مُتناسب (— ضم م ، فت ت ، کس س) امذ .

(معاشیات) ٹکس اور ملک یا آمدنی کے مابین ایک عام نسبت قرار دی جائے مثلاً کچھ فیصدی سالانہ اس کو اصطلاحاً ٹکس متناسب کہتے ہیں (علم المعیشت ، ۲۳۹) .

[ٹکس + متناسب (رک)]

ٹَکسار (فت ٹ ، سک ک) امث .

رک : ٹکسالی .

پارس روپی جیو ہے لوہو روپ سنسار
پارس سے پارس بھیا پرکھ بھیا ٹکسار

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر)

— شَبد (— فت ش ، سک ب) امذ .

سچی بات .

نشٹ کا یہ راج ہے نہ فرق برتے دیکھ
سار شبد ٹکسار ہے ہردے ماں ہے وو یک

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر)

[ٹکسار + شبد (رک)]

— وانی امث .

مستند زبان ، کھری بولی .

دوسرے کبیر صاحب کی جو ٹکسار وانی ہے .

۱۹۶۰ کبیر (شبد ساگر)

[ٹکسار + وانی (رک)]

ٹَکساری (فت ٹ ، سک ک) صف .

رک :ٹکسالی (شبد ساگر) .

ٹَکسال (فت ٹ ، سک ک) امث .

روپیہ پیسہ بنانے کا کارخانہ ، وہ جگہ جہاں نوٹ اور چاندی سونے وغیرہ کے سکے بنتے ہیں ، دار الضرب ، (مجازاً) معیار ، کسوٹی .

خدا کیچ قدرت کا زرگر رئیس
ایکٹ کہن کے ٹکسال میں آپ ہیں

۱۶۹۵ مثنوی دیپک پتنگ ، ورق ۱۰ الف

تہذیب کی ٹکسال ہے انتظام ملکی ایسا عمدہ ہے کہ صل علیٰ.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۵۸۷

قلعہ کے پاس ہی ایک دوسری سڑک پر ٹکسال ہے جس میں ڈالر روپے اکنی اور پیسے بڑی صفائی اور خوش اسلوبی کے ساتھ بنتے اور تول پرکھا کر تیار ہوتے ہیں .

۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۲۸

[س : ٹنک + شالا टङ्क + शाला]

— (سے) باہر (— فت ہ) صف .

۱. (i) وہ روپیہ پیسہ جو دارالضرب میں نہ بنا ہو یا ٹکسال کے سکے سے خارج ہو ، غیر معتبر ، غیر مروج ، غیر مستند ، زر مقلوب ، متروک سکہ .

سکہ جس جا کہ ہے نقش قدم حضرت کا
ماہ و خورشید ہیں ٹکسال سے باہر دونوں

۱۸۶۶ گلدستۂ امامت ، اسیر ، ۶۸

پرانے سکے ٹکسال باہر ہو گئے .

۱۹۵۳ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۱۹

(ii) (مجازاً) جو کسوٹی یا معیار پر پورا نہ اترے ، کھوٹا ، جو سچا اور کھرا نہ ہو .

ہوا کیا جو سومن بظاہر ہے وہ
جو پرکھو تو ٹکسال باہر ہے وہ

۱۸۳۱ معراج نامہ ، ۱۰۶

دیکھا نہ پرکھتے ہوے یاں کھوٹے کھرے کو
ٹکسال سے باہر ہے چلن اہل جہاں کا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵

۲. وہ لفظ ترکیب اور محاورہ جو اہل زبان کے نزدیک درست نہ ہو .

بھائی یہ نہ سمجھو سلطان بہ معنی مصدر آتا ہے سلطنت اگرچہ من حیث القیاس صحیح ہے لیکن ٹکسال باہر ہے ، خلداللہ ملکہ و سلطانہ لکھتے ہیں .

۱۸۶۹ غالب ، غالب کی نادر تحریریں ، ۹۴

پھر جو انہوں پیٹا ہے تو پیٹتے پیٹتے جھلنگا نکال دیا اور اس ٹکسال باہر لفظ سے توبہ کرائی

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۴۴

۳. بد اصل ، بد نژاد (نوراللغات) .

وہ قلب ہے جس قلب میں بغض ان کا بھرا ہے
ٹکسال سے باہر ہے شقی دوسرا ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۴

۴. وہ شخص جو کسی فن میں کسی معتبر استاد کا شاگرد نہ ہو (جامع اللغات) .

— چڑھنا محاورہ .

١. (i) دارالضرب (ٹکسال) میں پرکھے جانے کے بعد رواج پانا ، کھرا کھوٹا پرکھا جانا (جامع اللغات) .

(ii) کسی فن یا ہنر میں کامل مانا جانا ، سندی ہونا .

داغ اس نے دئے ہیں یہ مدارات ہوئی آج
ٹکسال چڑھا میں یہ بڑی بات ہوئی آج

١٩٢٥ شوق قدوائی ، د ، ٦٦

(iii) تعلیم حاصل کرنا ، تہذیب یافتہ ہونا (جامع اللغات).

٢. بدنام ہونا ، رسوائی میں کوئی دقیقہ باقی نہ رہنا .

ایک بختی میں لگے اشرفی خانم بٹا
کہہ کے ٹکسال چڑھوں اس موے بد ذات کی بات

١٨٧٩ جان صاحب ، د ، ١٢٦

— کا کھوٹا (— و مج) صف .

بد ذات ، شریر ، حرام زادہ ، کمینہ (نوراللغات) .

— گھر (— فت کھ) امذ .

رک : ٹکسال .

اور یہ شہر زبان کا ٹکسال گھر ٹھہرا .

١٩١١ محاکمۂ مرکز اردو ، ٥

[ٹکسال + گھر (رک)]

— میں دھکّا لگ جانا محاورہ .

(طنزاً) بہت کچھ خرچ ہو جانا .

اگر کارڈ میں خیر سلّا لکھ بھیجا کرو تو کیا ٹکسال میں دھکا لگ جائے .

١٩٢٦ نوراللغات

— والی صف .

طوائف ، کسبی .

عزت میں لاکھ بٹا لگ جائے زر ہو حاصل
ٹکسال والیوں کے یہ طور ہے چلن کا

١٨٧٩ جان صاحب ، د ، ٢

ٹَکْسالی (فت ٹ ، سک ک) .

(الف) صف .

١. کھرا ، ٹکسال کا (عموماً سکّہ) .

زبان کے لحاظ سے وہ ٹکسالی اور کھرا سکہ ہے یا زر ماتیس .

١٩٠٩ مجموعۂ نظم بے نظیر (دیباچہ) ، ١٩

٢. معیاری ، مستند (زبان یا محاورہ وغیرہ) .

شاعرانہ خیالات اور خاص کر نیچرل شاعری کے فرائض ٹکسالی زبان میں ادا کرنے کے لیے ایسے محدود ذریعے شاید کافی نہ ہوں .

١٨٩٣ مقدمہ شعر و شاعری ، ١٠٨

وہ صوبہ جہاں . . کی زبان اب بھی ٹکسالی سمجھی جاتی ہے ، اس حالت کو پہنچ گیا .

١٩٣٢ مکتوبات عبدالحق ، ٢٠٣

٣. (مجازاً) پکّا ، مستند ، اصلی .

کسی نے کہا کہ لندن جا کر ٹکسالی کرسٹان ہو کر آئیں گے .

١٩٠١ حیات جاوید ، ٢ : ٢٧١

٤. ماہر فن ، صاحب نظر ، مبصر ؛ مسلم ، مانا ہوا .

یہ داغ دل ہیں پرکھ جائیں آ کے ٹکسالی
چلن ہو جس کا دو عالم میں دام ایسا ہو

١٨٨٩ صحیفۂ الہام ، ٢٥

ایک ٹکسالی مستند مثال حلاج کی ہے جو . . . مغلوب ہو گیا تھا .

١٩٧٧ اقبال اور مسلک تصوف ، ٣١٠

(ب) امذ .

دارالضرب کا داروغہ (جامع اللغات) .

[رک: ٹکسال + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

— آدمی (— سک د) امذ .

١. ایمان دار ، کھرا یا معتبر آدمی (جامع اللغات) .

٢. (طنزاً) چالاک ، مکّار ، بے حیا یا بے شرم آدمی (جامع اللغات) .

[ٹکسالی + آدمی (رک)]

— بات امث .

کھری بات ، پکی بات ، جچی تلی بات (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

[ٹکسالی + بات (رک)]

— بولی/زبان (— و مج / فت نیز ضم ز) امث .

فصیح اور مستند زبان .

ٹکسالی زبان خود ٹکسال باہر ہو گئی .

١٩١٣ مرقع زبان و بیان دہلی ، ٢٣

[ٹکسالی + بولی/زبان (رک)]

— تلفُّظ (— فت ت ، ل ، شد ف بضم) امذ .

(کسی لفظ کا) صحیح و مستند تلفظ .

کسی اردو لغت میں اردو الفاظ کا ٹکسالی تلفظ بتانے کی زحمت کیوں نہیں کی گئی .

۱۹۷۲ حسن تلفظ (پیش لفظ) ، ۹

[ٹکسالی + تلفظ (رک)]

ــ دُکان (ــ ضم د) امث .

سچی نامی دکان (نوراللغات) .

[ٹکسالی + دکان (رک)]

ٹَکسالِیا (فت ٹ ، سک ک ، کس ل) امذ .

رک : ٹکسالی (پلیٹس) .

ٹِکسٹ (کس مج ٹ ، سک ک ، س) امث .

(شرح یا حواشی کو چھوڑ کر) کتاب کی اصل عبارت ، متن (انگریزی اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Text : انگ]

ــ بُک (ــ ضم ب) امث .

درسی یا نصابی کتاب ، کتاب جو کسی نصاب میں داخل ہو .

کیا ملک کی مختلف ٹکسٹ بک کمیٹیاں ان اصولی باتوں پر غور کرنا مناسب سمجھیں گی .

۱۹۳۵ اردو ، اپریل ، ۳۰۵

[Text-book : انگ]

ٹِکسٹائِل (کس مج ٹ ، سک ک ، س ، کس ء) .

(الف) صف .

پارچہ بافی سے متعلق ، رک : ٹکسٹائل ملز ، ٹکسٹائل کمشنر (ماخوذ : اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۴) .

(ب) امذ .

کپڑا ، پارچہ ؛ فن پارچہ بافی ، پارچہ بافی کا سازو سامان (آکسفورڈ ڈکشنری ، انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Textile : انگ]

ــ کَمِشنَر (ــ فت ک ، کس م ، سک ش ، فت ن) امذ .

پارچہ بافی اور پارچہ فروشی کے کاروبار کا سرکاری نگراں .

اس (ٹکسٹائل) کے مرکبات ٹکسٹائل کمشنر اور . . . بھی رائج ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۴

[Tsxtile Commissioner : انگ]

ــ مِل/مِلز (ــ کس م / سک ل ، ز) امث .

وہ کارخانے جہاں کپڑا تیار ہوتا ہے .

اس (ٹکسٹائل) کے مرکبات . . . ٹکسٹائل ملز بھی رائج ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۴

[Textile Mill : انگ]

ٹَکسَرا (فت ٹ ، سک ک ، فت س) امذ .

ایک قسم کا بانس جو آسام چٹگام اور برما میں ہوتا ہے اس سے مختلف قسم کے سجاوٹ کے سامان بنائے جاتے ہیں (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹِکسِنگ اَفسَر (کس مج ٹ ، سک ک ، کس س ، غنہ ، فت ا ، سک ف ، فت س) امذ .

وہ افسر جو مقدمے کے برچے خرچے کا تعین کرے .

اگر یہ اختلاف کسی ہائی کورٹ میں پیدا ہو تو اس کا فیصلہ ٹکسنگ افسر کرے گا .

۱۸۷۰ ایکٹ نمبر ۷ ، ۷

[Taxing Officer : انگ]

ٹِکلا (کس ٹ ، سک ک) امذ .

ٹکلی (رک) کی تذکیر ، بڑی ٹکلی .

ایک سیاہ سطح پر سفید کاغذ کے دو ٹکلے چھ انچ کے فاصلے سے رکھو .

۱۹۲۷ نفسیات عضوی ، ۱۰۷

ٹَکلُچا (فت ٹ ، ک ، سک ل) امذ .

ادنیٰ درجے کا آدمی ، کم حیثیت ، شخص ، مفلس .

مارا مارا پھرنا کیا معنی اس ٹھیے سے باہر نکلنا رئیسوں امیروں کا کام ہے یا ٹکلچوں ٹکر گدوں کا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۶۴

[ٹکا (رک) سے]

ٹِکلی (۱) (کس ٹ ، سک ک) امث .

۱. (کاغذ یا دھات وغیرہ کا) **چھوٹا گول ٹکڑا .**

پگڑیوں میں تہری سنہری زنجیروں سے ٹکلیاں بندھی ہوتی جن پر الفاظ "وفاردی کنگ" منقوش تھے .

۱۹۱۲ نذیر احمد ، تاریخ دربار تاج پوشی ، ۶۶

۲. ماتھے کا زیور ، ستارہ ، بندی ، ٹیکا .
خوبرو گنوارنوں کو دیکھنے کہ ٹکلی ماتھے پر چپکائے لال لال چنریا پھڑکائے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۳
مٹیالے رنگ کے ماتھے پر بڑی سی ٹکلی چمکتی ہوئی .
۱۹۷۲ رنگ روتے ہیں ، ۹۰
۳. (چھتری سازی) چھتری کی چھوٹی تان اور بڑی تان کے جوڑ پر لگی ہوئی کپڑے کی کترن ، تھگلی (اپ و ، ۱ : ۶) .
۴. سونے چاندی کے سکے ، روپیہ ، اشرفی وغیرہ .
وہ چند چاندی کی ٹکلیوں کے عوض ہمیں چھوڑ گیا .
۱۹۳۲ گرداب ، ۱۶۳
۵. چھوٹی سی روٹی ، ٹکیا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .
[س : تلک + اِکا तिलक + इका]

— دار صف .
(ایسا کاغذ وغیرہ) جس پر رنگین اور گول ٹکیاں (=بندکیاں) بنی ہوں ، ٹکلیوں والا .
استانی جی . . . تماسی کے جزدان میں ٹکلیوں دار لال کاغذ پہ . . . لکھ کے لائیں .
۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۲۱
[ٹکلی + دار (رک)]

— سیندور گیل تو کھانے میں بھی بجر پربَ کہاوت .
(ہندو) عورت بیوہ ہوجائے تو اسے اچھا کھانا نہیں ملتا (جامع اللغات) .

— گر (— فت گ) صف .
ٹکلیاں بنانے والا کاری گر .
ٹکلی گر ، پھول کاسہ ، قلفی دار ، پنجہ بردار ، پیاز خور وغیرہ . . . کثرت سے اسے غیر محدود الفاظ بالکل غلط کرنے پڑیں گے .
۱۹۲۷ فکر بلیغ ، ۶۳
[ٹکلی + گر (رک)]

ٹِکلی (۲) (کس ٹ ، سک ک) امث .
سوت اٹنے کی پھرکی ، سوت کاتنے کا ایک اوزار (شبد ساگر) .
[س : ترکٹ + اِکا तर्कुट + इका]

ٹِکمک ٹِکمک دیکھنا محاورہ (قدیم) .
رک : ٹک ٹک دیکھنا .
غالم چکائے جا کو ٹکمک ٹکمک دیکھتا تھا .
۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۷۵

ٹِکمکی (کس ٹ ، سک ک ، کس م) امث .
(رفوگری) لہریئے دار کپڑے کا رفو (اپ و ، ۲ : ۱۶۱) .
[مقامی]

ٹَکَن (فت ٹ ، ک) امث .
ٹاکنا (رک) کا اسم کیفیت ، ٹکائی ، ٹنکائی .
آنچل پلو کا کار چوبی دوپٹہ پرانی ٹکن کا تھا .
۱۹۳۹ ریزۂ مینا ، ۱۶۶

ٹَکنا (فت ٹ ، سک ک) ف ل ~ ، ٹنکنا .
۱. ٹاکنا (رک) کا لازم ، سلنا ، ٹانکا جانا ، پرویا جانا .
سرفرش ایک مسند بھی بچھی تھی
جواہر کار بیل اس میں ٹکی تھی
۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۶۱
وہ دامن کہ ٹکے ہیں یکسر جس میں کروڑوں کوکب و اختر
۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۱۴
۲. (مجازاً) منسلک ہوجانا ، درج ہونا ، لکھا جانا (حساب وغیرہ میں) .
عمر میں بہت بڑے اور ان کے بزرگوں سے ملنے والوں میں تھے ادب سے خاموش رہ گئے اور دوسرے دن ان کے شاگردوں کی فہرست میں ٹک گئے .
۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۶۷
۳. کند سوہن کا تیز ہونا ، رہتی کے خار نکلنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
[رک : ٹنکنا]

ٹِکنا (کس ٹ ، سک ک) ف ل
۱. (i) ٹھہرنا ، قیام کرنا .
کہ چند روز اس دھات سوں واں ٹکیا
سو میوے کھانے تھے جیو اس کا بھکیا
۱۶۰۹ ضمیمہ قطب مشتری ، ۲۱
جب تک اس بستی میں ٹکتا فجر اور شام کا کھانا اس کے باورچی خانے سے آتا .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۴۳
خدا جانے اب وہ ہیں بھی یا نہیں ، ایسے لوگ کسی جگہ کم ٹکتے ہیں .
۱۹۱۴ دربار حرام پور ، ۱ : ۵
(ii) بیٹھنا .
وہ دروازے کے قریب ایک کرسی پر اس طرح ٹک گئی جیسے جلتی ہوئی انگیٹھی کے کنارے بیٹھی ہو .
۱۹۶۷ جلاوطن ، ۱۲۱

(iii) قرار پانا ، دم لینا .

آئے تھے اگر ملنے دم بھر تو ٹکے ہوتے
کچھ میری سنی ہوتی کچھ آپ کہا ہوتا

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۲۶

ہم ایک جگہ تو ٹکے نہیں ، کمرے بھر میں ادھر ادھر زیر و زبر ہو رہے تھے .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۹۱

(iv) اترنا ، فروکش ہونا .

جب سے یہ بیہودنیں آن کر برج میں ٹکی ہیں تب سے ساقن نے دو دو سو روپے روز پیدا کئے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۳

ہماری کشتی ذرا آگے بڑھ کر زمین پر ٹک گئی .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۳۸

(v) رکنا ، جمنا .

دفتروں میں ہندو بھائی ہم کو ٹکنے نہیں دیتے .

۱۹۱۹ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۲۳۷

(vi) تہ نشیں ہونا ، نیچے بیٹھنا (فرہنگ آصفیہ) .

۲. صبر کرنا ، تحمل سے کام لینا .

ذرا ٹکو تمھارا کام بھی ہوا جاتا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

۳. (i) (کسی بات یا کام پر) جمنا .

اگر کسی برے کام پر نہیں ٹکتے تو کسی بھلی بات پر بھی قائم نہیں رہتے .

۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۱۴۶

(ii) استقلال دکھانا ، مستقل رہنا .

اوپر کے کام کو ماما کوئی ٹھکانے کی ملتی نہیں اور ملی تو ٹکتی نہیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۵۳

(iii) باقی رہنا ، قائم رہنا ، ٹھہرنا .

یوں جب حشر کا مارے الالے
زمیں پر کیوں ٹکیں روئی کے گالے

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق)، مومن ، ۱۵۹

ریت پر اچھی طرح ٹکتا ہے مگر جہاں کیچڑ ہو وہاں پھسل جاتا ہے .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، ۲ : ۲۵

کرنوں نے شبنم کو چھیڑنا شروع کیا ، بے چاری بوند کا گھڑی بھر ٹکنا دو بھر کر دیا .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۳۲

[ٹیکنا (رک) کا لازم]

ٹُکْنا (۱) (ضم ٹ ، سک ک) امث .

رک : ٹوکرا ، غلہ وغیرہ رکھنے کی چھوٹی ٹوکری (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ستوک स्तबक + نا = را (رک)]

ٹُکْنا (۲) (ضم ٹ ، سک ک) ف ل .

مرنا ، مر جانا (مصطلحات ٹھگی ، ۷۰) .

[مقامی]

ٹِکْنالوجی (کس مج ٹ ، سک ک ، وا بن) امث .

سائنس کا استعمال .

سائنس اور ٹکنالوجی کی مدد کے بغیر یہ محنت طلب لیکن بنیادی کام . . . انجام نہیں دیا جا سکتا .

۱۹۶۷ سہ ماہی ، اردو ، ۳ : ۷۰

[انگ : Technology]

ٹِکْنُٹی (کس ٹ ، ضم ک ، سک ن) امث .

گنیا جو معمار سطح زمین کی ہمواری ڈھال اور زاویہ قائم رکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں ، انگ : Masons Level (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۷) .

[رک : ٹکھونٹی]

ٹِکْنڈ مَکّھی (کس ٹ ، فت ک ، سک ن ، فت م ، شد کھ) امث .

ایک مفید مکھی جو کمبل کے کیڑوں یا بھل روہوں (catar-pillars) کو مار ڈالتی ہے (جو زراعت اور پودوں کو بے حد نقصان پہنچاتے ہیں) (حیوانیات ، ۱۴۳).

[؟]

ٹِکْنِک (کس مج ٹ ، سک ک ، کس ن) امذ ؛ امث ؛ ~ ٹکنیک .

طریقۂ کار ، کام کا انداز ؛ فن ، گر .

اخلاص اور اخلاق برتنے کا ڈاکٹر صاحب کا ٹکنک جداگانہ تھا .

۱۹۷۱ ہم نفسان رفتہ ، ۶۲

ہم نے دوسرے اور طریقے اور ٹکنیک استعمال کر کے ان اندازوں کی تکمیل کی .

۱۹۸۰ ہندوستان میں عورت کی حیثیت ، ۱۳

[انگ : Technique]

ٹِکْنی (کس ٹ ، سک ک) امث .

چٹخنی .

دروازے کی طرف دوڑی اور دوڑ کر جلدی سے اس نے ٹکنی کھول دی .

۱۹۲۱ انور ، ۷۰

[ٹکنا (رک) سے]

ٹکنیکل (کس مج ٹ ، سک ک ، ی مع ، فت ک) صف .

ٹیکنیک (رک) سے متعلق ، فنی ، پیشہ ورانہ ، ٹکنیکی .

کسی اڑے درجے کا انتظام ٹکنیکل یا تجارتی تعلیم کا نہ تھا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۱۱

[Technical : انگ]

ــ اسکول (ــ کس ا ، سک س ، و مع) امذ .

وہ اسکول جہاں فنی تعلیم دی جاتی ہے اور عملی طور پر کام سکھائے جاتے ہیں .

مڈل پاس کرنے کے بعد اس کا ارادہ اسکول چھوڑ دینے کا ہے اور کسی ٹکنیکل اسکول میں داخل ہونا چاہتا ہے .

۱۹۰۶ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۸۹

[Technical School : انگ]

ٹکنیکی (کس مج ٹ ، سک ک ، ی مع) صف .

ٹکنیک (رک) سے متعلق یا منسوب ، ٹکنیکل .

انسانی معاشرے نے ٹکنیکی اعتبار سے کوئی بنیادی ترقی نہیں کی .

۱۹۶۹ ماضی کے مزار ، ۳۳

[رک : ٹکنیک + ی ، لاحقۂ نسبت]

ٹکوا (فت نیز ضم ٹ ، سک ک) امذ .

چارہ کاٹنے کا اوزار ، درانتی کی قسم کا اوزار جس میں دندانے نہیں ہوتے .

پر دادی تک نے جو باتیں نہ کیں وہ سب اسے کرنے کو کہتا ہے ، نہیں کرتی تو گنڈاسہ اور ٹکوا دکھاتا ہے .

۱۹۴۱ باپی ، ۶

[?]

ٹکوا (فت ٹ ، سک ک) امذ .

تکلا ، تکوا .

انگلستان میں چار لاکھ اسی ہزار پنبئی کارخانوں میں کام کرنے والے چار کروڑ ٹکوے ہیں .

۱۸۹۱ حسن ، مئی ، ۵۷

[رک : تکوا ؛ تکلا]

ٹکوانا (فت ٹ ، سک ک) ف م ؛ ~ ٹنکوانا .

ٹانکنا (رک) کا متعدی ؛ (گھوڑے وغیرہ کے نعل) جڑوانا .

خواجہ اپنے گھوڑوں کے نعل سونے کے ٹکواتے تھے .

۱۸۹۹ سفر نامہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت ، ۱۶

وہ اپنا جوتا ٹکوانے باہر نکلا .

۱۹۶۳ ساڑھے تین یار ، ۱۱۷

ٹکوانا (ضم ٹ ، سک ک) ف م .

ٹوکنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

ٹکوچی (فت ٹ ، و مج) امذ .

رک : ٹکوچیہ .

رہی بات میں کوئی شروار ڈال
ٹکوچی کی استیں میں کوئی پاؤں کھال

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۵۵

ٹکوچیہ (فت ٹ ، و مج ، کس چ ، فت ی) امذ .

ایک تنے کا سادہ لباس جو ہندی لوز کے موافق تیار کیا گیا ہے قدیم زمانے میں یہ جامہ چاک دامن اور چپ بند تھا قبلۂ عالم نے اس کپڑے کا دامن گول کیا اور جانب راست بند لگایا (آئین اکبری ، ۱ : ۱۶۹) .

[مقامی]

ٹکور (فت ٹ ، و مج) امث .

۱. ضرب ، چوٹ ؛ ٹھیس ، ہلکا دھکا ، مُکی مارنے کا عمل (ماخوذ : نوراللغات) .

۲. نوبت کی آواز ، صدائے نقارہ ، تاشے نقارے اور اسی قسم کے باجوں پر ٹوٹی (چھڑی) کی ہلکی ضرب جو دھیمی آواز نکالنے کو لگائی جائے .

نوبت نوازوں نے نقارے پر ٹکور دی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۶۸

وہ نور کا تڑکا نوبت کی ٹکور .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸۴۱

جب رات کے بارہ بجے اور نوبت کی ٹکوریں سنیں تو فرط شادی سے دل باغ باغ ہونے لگا .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۶

[س : ستن + ک + اُل + کہ : स्तन + क + उल + क]

ٹکور (فت نیز کس ٹ ، و مج) امث .

پوٹلی میں بھوسی مٹی ریت یا کوئی دوا وغیرہ بھر کر جسم کے کسی عضو کی سکائی کرنا ، تکمید نیز سینکنے کی پوٹلی .

اس پر لگا ٹکور تعجب سے پھر شتاب
کہتا روئی بھری ہے بہت اس میں داب داب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۲

باجرے کی خشک ٹکور کی جائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے ۔
۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۳۲۶

[٠ : ٹکور टकोर]

ٹکورا (فت ٹ ، و مج) امذ .

۱. (سنگ تراشی) پتھر کی سطح کو خصوصاً سل بٹے اور چکی کے پاٹ کو کھردرا بنانے کا چونچ کی شکل کا ہتوڑا جس کی ضرب سے سل کی سطح پر چٹیں اور کھندانے پڑ جائیں ، ٹکیا ، سل رہا (اپ و ، ۱ : ۵۷) .

۲. (موسیقی) رک : ٹکری (اپ و ، ۴ : ۱۳۵) .

۳. رک : ٹکور معنی نمبر ۲ .

ٹکورے وہ نوبت کے اوران کے بعد
گرجنا وہ دھونسوں کا مانند رعد

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۱۲۶

ہر ٹکورے پہ ہے پنکھے کی طرح دل ہلتا
آج نوبت سی لگا کرنے پہ نوبت پنکھا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۶۱

۴. چھوٹی کلہاڑی ؛ چٹکی (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۵. چھوٹا کچا آم ، کیری .

آموں کے درختوں میں ٹکورے اس کثرت سے آجاتے ہیں کہ بار سے ڈالیاں زمین پر جھک پڑتی ہیں .

۱۹۲۷ فکر بلیغ ، ۹۹

۶. جھونکا ، تھپیڑا .

ادھر سے باد لیتی ہے ٹکورے
ادھر سے جہاز کھاتے ہیں جھکورے

۱۷۶۱ سامی (چمنستان شعراء ، ۱۹۴)

[٠ : ٹکورا टकोरा]

ٹکورنا (فت نیز کس ٹ ، و مج ، سک ر) ف م .

سینکنا ، پوٹلی سے سنکائی کرنا ، ٹکور کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[ٹکور (رک) سے]

ٹکوری (فت ٹ ، و لین) امث .

سونا وغیرہ تولنے کی چھوٹی ترازو ، چھوٹا کانٹا (شبد ساگر) .

[س : ٹنک टङ्क]

ٹکوری (فت ٹ ، و مج) امث .

رک : ٹکور معنی نمبر ۲ .

آج نوبت کے بجنے پر ہے رنگ
عقل ہوتی ہے سن ٹکوری دنگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵۵

ٹکوری (کس ٹ ، و مج) امث .

(نجاری) لکڑی میں باریک چول بنانے اور نازک قسم کی کھدائی کرنے کا اوزار ، باریک نوک کی نہانی ، ستاری ، روکھانی (اپ و ، ۱ : ۳۲) .

[مقامی]

ٹکونا (فت ٹ ، و لین) امذ .

رک : ٹکا (پلیٹس) .

ٹکہ (فت ٹ ، ک) امذ .

رک : ٹکا .

اور تنخواہ چرواہوں کی فی بکری دو ٹکہ .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۲

لیڈیز کلب کی بڑی رقم بتایا کی کھڑی ہے ، مگر کوئی ٹکہ دیتا نہیں .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۰۱

ٹُکہ (ضم ٹ ، سک ک) صف ؛ م ف (قدیم) .

رک : ٹُک .

سنا غواص کوں تیرا گلا ٹکہ
کہ چارا روح کا تیرا گلا ہے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۶۳

یہ دلائل یک طرف اے با شعور
دیکھ ٹکہ انصاف سے کر دل کو ہور

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۴۷

ٹکہائی (فت ٹ ، سک ک) امث .

ادنیٰ درجے کی کسبی ، رک : ٹکھیائی .

دن کو بدمست پھرا کرتے ہیں بازاروں میں
شب کو بے ہوش پڑے رہتے ہیں ٹکھائی کے گھر

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۵۲۵

ٹکی ۱. (فت ٹ) امث .

ٹکٹکی ، تاک .

اس توقع پر ٹکی لگائے ہوئے ہیں کہ اگر خلیفہ وقت امیر بیدار بخت لائق تاج و قابل تخت جودوکرم کا دریا ہو .

۱۸۰۳ حسن اختلاط (ب) ، ۱۰

ایسا خوبصورت تھا کہ جس نے اس کی صورت دیکھی اسے پہروں ٹکی لگ گئی .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۲۲

اف : لگانا ، لگنا .

[رک : ٹکٹکی]

ٹِکّی (۱) (کس ٹ ، شد ک) امث .

انگیا کا پان ، پورب کے قصبات میں انگیا کی کٹوری کو بھی ٹکی کہتے ہیں اور اس سے انگیا مراد لیتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۱۳۴).

ٹکی انگیاں کی تیری پنجر ہے
اس میں چڑیا بھی کیوں رہا نہ کرے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۴۱

[رک : ٹکلی]

ٹِکّی (۲) (کس ٹ ، شد ک) امث .

(کُمہا سازی) ارما ، کنڈا ، سانچہ ، لکڑی یا چمڑے کا بنا ہوا نمونہ جس پر کپے کے حصے تراشے جاتے ہیں (اپ و ، ۳ : ۱۸).

[٠ : ٹکی टिक्की]

ٹِکّی (۳) (کس ٹ ، شد ک) امث .

۱. چھوٹی روٹی ؛ ٹکیا .

نان بائی نے پکائی جب ٹکی گاو دیدہ نے لگائی ٹکٹکی

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۱۷

دو اڑے کبابی تھے ایک ٹکی کے دوسرا سیخ کے کباب خوب بناتا تھا .

۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۴۹

۲. (مجازاً) تھوڑی آمدنی ، گزارا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۳. (مجازاً) اثر و رسوخ ، لگا ، اثر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[٠ : ٹکی टिक्की]

ـــ جَمنا محاورہ .

رک : ٹکی لگنا .

ٹکی رندوں کی کبھی جمنے نہ دی
شیخ کا نکلا پلیتھن دیکھنے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۱۴

ـــ لَگانا محاورہ .

۱. تندور میں روٹی لگانا ، روٹی پکانا (جامع اللغات) .

۲. روزی کمانا ، پیٹ بھرنا (پلیٹس) .

۳. اپنا مطلب نکالنا ، کام نکالنا ، فائدہ اٹھانا .

یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر
اپنی ٹکی لگائے جاتا ہے

۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات)

ـــ لَگْنا محاورہ .

فائدہ حاصل ہونا ، خواہش اور مطلب کے موافق کوئی کام ہونا ، دال گلنا ، کامیاب ہونا (نوراللغات) .

ـــ نَہ لَگْنا محاورہ .

قابو نہ چلنا ، بس نہ چلنا .

آپ کی ٹکی یہاں نہ لگے گی .

۱۹۲۶ نوراللغات

ٹِکّی (۴) (کس ٹ ، شد ک) امث .

رک : ٹکلی ، بندی ، گلال صندل یا کاجل کا چھوٹا سا ٹیکا جو دونوں بھنوؤں کے بیچ میں چہرے کی زیبائش کے لیے لگایا جاتا ہے (یہ سنگار ہندو عورتوں سے مخصوص ہے) (اپ و ، ۴ : ۱۲۳) .

ٹُکّی (ضم ٹ ، شد ک) امث .

چپت ، تھپڑ .

لات ٹکی ، گھونسا گھاسی .

۱۷۸۲ حاتم ، نسخہ مفرح الضحک ، ۵

[؟]

ٹَکے (فت ٹ) امذ .

ٹکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ٹکے کوئی صدقے کے لانے لگی
کوئی سر سے روٹی چھوانے لگی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۱۶

ـــ بَھر کی زبان (ـــ فت بھ ، سک ر ، فت نیز ضم ز) امث .

۱. ذرا سی زبان بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے ، بظاہر حقیر لیکن نتیجے میں اہم .

یہی ٹکے بھر کی زبان رونق بزم کا سامان ہے .

۱۸۹۴ اردو کی پانچویں کتاب ، اسماعیل میرٹھی ، ۱۸

۵۲ (بطور تحقیر) ، بے حیثیت زبان ۔

سہل نسخہ ہے ہلا کر اک ٹکے بھر کی زبان
گرم جولاں کر کے سر پٹ تو سن اقلام کو

۱۹۰۰ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۳۳

— پر کھانا محاورہ ۔

دولت کمانے کا ذریعہ مہیا کرانا ، آمدنی کا وسیلہ پیدا کرانا ، جیب بھروانا ۔

مشن کالج نے کون سے ٹکے پرکھا دیئے ان کے یہاں تو مذہبی تعلیم مقصود بالذات ہے ۔

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۵۳

— تیتر مہنگا پانچ روپے میں سستا کہاوت ۔

غربت میں جو چیز مہنگی معلوم ہوتی ہے امیری میں سستی لگتی ہے (جامع اللغات) ۔

— ٹکے بکنا محاورہ ۔

دو دو پیسے میں بکنا ، بہت کم قیمت ہو جانا ، ارزاں ہونا ۔

جہاں میں صاحب جوہر کی ہے یہ بے قدری
ٹکے ٹکے پہ بکیں اصفہانیاں کیا کیا

? سحر (نوراللغات)

— ٹکے کو مُحتاج (— فت ٹ ، و مج ، ضم م ، سک ح) صف ۔

بیحد مفلس ، بہت غریب (مہذب اللغات) ۔

— ٹکے کی چیز (— فت ٹ ، ی مع) امث ۔

بہت کم قیمت شے ، ادنیٰ چیز ۔

حالت یہ ہے کہ ٹکے ٹکے کی چیز کو ترس رہے ہیں ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳۱

— ٹکے کے آدمی (— فت ٹ ، سک د) امذ ۔

کم حیثیت آدمی ، بے وقعت لوگ ۔

اتنے بڑے آدمی اور ٹکے ٹکے کے آدمیوں کے آگے ہاتھ پھیلانا ، یہ کیا ؟

۱۹۲۶ نوراللغات

— خرچنا محاورہ ۔

گرہ سے پیسہ خرچ کر کے کوئی چیز خریدنا (مہذب اللغات) ۔

— دَھڑی (— فت دھ) صف ۔

نہایت ارزاں ، بہت سستی (ٹکے کی پانچ سیر) ، (مجازاً) سستی ، بہت زیادہ عام ۔

ہزاروں روپوں کی کتابیں ٹکے دھڑی کے بھاو فروخت کر دیں ۔

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۵۳۶

[ٹکے + دھڑی (رک)]

— دَھڑی کَر دینا/لگا دینا محاورہ ۔

بہت سستا بیچنا (دو پیسے کے بدلے میں دھڑی بھر یعنی پانچ سیر چیز دینا) ۔

آپ نے بتایا کہ فلاں ترہ فروش ہے اور ایسا مستغرق ہے کہ ہر چیز ٹکے دھڑی لگا دی ہے ۔

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۷

— سیدھے کَرنا محاورہ ۔

پیسہ کمانا ، روپیہ وصول کرنا ۔

قدرتی شکل کو بدل کر ٹکے سیدھے کرنے کی زیادہ فکر نہ کرے تو کیا برا ہے ۔

۱۹۳۸ تعلیمی خطبات ، ۷۰

— سیر (— ی مج) صف ؛ م ف ۔

بہت سستا ، بہت ارزاں ۔

آپ نے کہا ٹکے سیر ہم نے اس کا دونا کیا ایک آنے سیر ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۱

[ٹکے + سیر (رک)]

— سیر بکنا محاورہ ۔

بہت ارزاں بکنا ، نہایت کم قیمت ہونا ، بے وقعت ہونا ۔

اے خان بہادری کے خطاب کو لے کر کیا کرے گا وہ تو آج کل ٹکے سیر بکتا ہے ۔

۱۹۰۸ خوب صورت بلا ، ۱۰

— سیر مارے مارے پھرنا محاورہ ۔

بے وقعت ہونا ۔

اگر وہی وقت ہوتا تو بھلے دن نہ ہوتے کاہے کو بھلے مانس ٹکے سیر مارے مارے پھرتے ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

— سیکڑا/سیکڑہ (— ی لین ، سک ک / فت ڑ) صف ؛ م ف ۔

رک : ٹکے سیر ۔

وہ بہت ٹکے سیکڑے لکھنے کو ہے محتاج
خوبی میں خط اب جس کا بہ از خطِ بتاں ہے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۶

ٹکے سیکڑہ بھر بکیں رائے صاحب
نہ پوچھے کوئی آم جیسے بھدیاں
۱۹۳۰ دیوان جی ، ۳ : ۳۰۴

[ٹکے + سیکڑا (رک)]

ــ سے گِننا/ ــ گِننا/ ــ گِننے لگنا محاورہ .

۱. حقے کا خوب کڑاکے یا آواز کے ساتھ بولنا .
حقہ کی متواتر کڑ کڑاہٹ پر بیشک کہتے ہیں کہ ٹکے گن رہا ہے .
۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۲۵

۲. سردی کے مارے دانت سے دانت بجنے لگنا ، خوب جاڑا معلوم ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۳. فر فر پڑھنے لگنا ، فراٹے بھرنا (مخزن المحاورات ، ۲۲۶ ؛ نوراللغات) .

ــ کا صف مذ ؛ مث : ٹکے کی .

نہایت کم قیمت ؛ بے اوقات ، کم حیثیت والا .
بیچا تو ٹکے کا جانور ہوں گر ذبح کیا تو مشت پر ہوں
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۶
نگوڑے ٹکے کے فقیر بھی ستوانسے اور نوماسے کی گود بھر دیتے ہیں .
۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۷

ــ کا آدمی (ــ سک د) امذ .

بہت غریب آدمی ، کم حیثیت شخص .
امیر لوگ ... چین سے پاؤں پھیلا کر انہیں سو سکتے جیسے ٹکے کا آدمی غریب مزدور سوتا ہے .
۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۷۷

ــ کا پیادہ (ــ کس پ ، فت د) صف .

نہایت کم حیثیت ہرکارہ ، بہت کم تنخواہ پانے والا ہرکارہ یا چپراسی ، ادنیٰ درجے کا پیادہ .
میرا کچھ نہیں جائے گا میں ایک ٹکے کا پیادہ ہوں مارا گیا تو کیا اور زندہ رہا تو کیا .
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۳۶

ــ کا سارا کھیل کہاوت .

رک : ٹکے کا ظہورا ہے (جامع اللغات).

ــ کا ظُہورا ہے فقرہ .

دولت کی روشنی ہے ، پیسے کا سارا کھیل ہے (مخزن المحاورات ، ۲۲۶) .

ــ کا کام کرنا محاورہ .

اپنے فائدے کا کام کرنا (جامع اللغات) .

ــ کمانا محاورہ .

روپیہ کمانا .
ایک پھیرے بارہ ٹکے بلکہ پندرہ ٹکے کمائے .
۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۵۶
اس ذریعہ سے وہ کچھ ٹکے کمالیتی ہیں .
۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۹۳

ــ کو نہ پوچھنا محاورہ .

ذرا بھی وقعت یا اہمیت نہ دینا ، پرسان حال نہ ہونا .
ایسی تو گلی کوچوں میں ماری ماری پھرتی ہیں ٹکے کو کوئی نہیں پوچھتا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶
وہ اگر تمام دنیا میں بھی پھریگا کوئی ٹکے کو نہ پوچھیگا .
۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۲۵

ــ کی اَوقات (ــ و لین) امث .

کم حیثیت اور بے وقعت یا مفلس ہونے کی حالت .
میں بے چاری غریب آدمی ٹکے کی اوقات ، مجھ سے اور مہاجنوں کے لین دین سے کیا واسطہ ؟ .
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۳۵
تم نے ہماری بھی ٹکے کی اوقات سمجھ لی .
۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۳۸

ــ کی بڑھیا نو ٹکے سر مُنڈائی کہاوت .

تھوڑے فائدے کے لیے بہت خرچ پڑنے کے موقع پر بولتے ہیں (نوراللغات) .

ــ کی پِسنہاری (ــ کس پ ، فت س ، سک ن) صف مث .

(لفظاً) دو پیسے کی مزدوری پر اناج پیسنے والی ، ادنیٰ حیثیت والی .
ایک سلطنت کی شہزادی سے لے کر ٹکے کی پسنہاری تک ایسی کوئی اللہ کی بندی نہ ہوگی جس نے تمام عمر میں ... ایک آدھ دن خوشی کا نہ بسر کیا ہو .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۰

— کی ذات امث .

کم حیثیت شخص (فرہنگ اثر) .

— کی مُرغی چھے ٹکے محصُول کہاوت .

نفع کم خرچ زیادہ ؛ رک : ٹکے کی بڑھیا نو ٹکے سر منڈائی (فرہنگ اثر ؛ خزینۃ الامثال ، ۶۲) .

— کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا محاورہ .

مراد : سستی چیز میں کچھ نہ کچھ نقصان یا عیب ضرور ہوتا ہے .

متعجب ہو کر نوکر سے پوچھا کہ ہمارے دوست نے ابھی نہاری منگوائی تھی اس میں سے زربفت کا ٹکڑا نکلا تھا اس نے کہا جناب عالی ٹکے کی نہاری میں تو ٹاٹ ہی کا ٹکڑا نکلے گا .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۰۸

— کی ہانڈی گئی کُتّے کی ذات پہچانی گئی کہاوت .

کسی قدر نقصان ضرور ہوا مگر تجربہ ہوگیا یا دوسرے کا حال معلوم ہوگیا .

وہ تو بڑی خیریت گذری کہ چار ہی ہزار پر گذری خیر ٹکے کی ہانڈی گئی مگر کتے کی ذات پہچانی گئی .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۷۷

— کے پان (— کی لونگ) بنیئی کھائے کہو (یہ) گھر رہے کہ جائے کہاوت .

بنیوں کی کنجوسی پر طنز ہے (خزینۃ الامثال ، ۶۲ ؛ جامع اللغات) .

— کے واسطے (لیے) مسجد ڈھانا محاورہ .

لالچ میں آکر اپنے سے بڑا جرم یا نقصان کرڈالنا ، تھوڑے فائدے کے لیے کوئی ناجائز فعل کرنا .

پھر زر الفت دیرینہ بھلائی اس نے
مسجد اللہ ٹکے کے لیے ڈھائی اس نے

۱۸۶۷ واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۸۵)

— گز کی (— فت گ) صف .

بہت سستی .

مرزائی جان بھئی ٹکے گز کی کیوں گزی
گاڑھا ہے یار کھیڑے کا جو کوٹھی وال ہے

۱۸۶۹ جان صاحب ، ۲ ، ۱۹۶

— گز کی چال (— فت گ) امث .

۱. (بسر اوقات میں) میانہ روی ، کفایت شعاری .

ان بیویوں کی چال ٹکے گز کی تھی .

۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۳۵

۲. (رفتار میں) نہ دوڑنا اور نہ آہستہ چلنا ، درمیانہ چال ، معمولی رفتار .

ٹکے گز کی چال ، دھوپ میں جلتا بھنتا دریا گنج پہنچ جاتا ہوں .

۱۹۴۷ مکتوبات عبدالحق ، ۳۹۸

— گز کی چال چلنا محاورہ .

۱. کفایت شعاری سے بسر اوقات کرنا ، میانہ روی اختیار کرنا .

دوڑ چلے نہ گر پڑے وہی اپنی ٹکے گز کی چال چلے .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۸۳

۲. درمیانہ چال چلنا ، نہ دوڑنا اور نہ بہت آہستہ چلنا .

مرحلۂ اول کے راہرو . . . ٹکے گز کی چال بھی . . . نہ چل سکیں گے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۶

۳. بازاری عامیانہ یا رذیلوں کی سی چال چلنا .

شوم بنیوں سے جولاہوں سے جو کھیلے چوسر
چال وہ مجھ سے ٹکے گز کی نہ کیوں کر چلتا

۱۸۶۹ جان صاحب ، ۲ ، ۵

— میں نہ پوچھنا محاورہ .

رک : ٹکے کو نہ پوچھنا ، حقیر جاننا .

کہنے لگے اور نہیں تو کیا یہ انگریزی ہی عدالت تو ہے جہاں کوئی ہم کو ٹکے میں بھی نہیں پوچھتا .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۲۷

— والی امث .

رک : ٹکیہائی (ہایئس) .

ٹکیا (کس ٹ ، سک ک) امث ؛ = ٹکیہ .

۱. (i) کسی دوا وغیرہ کی چھوٹی یا چپٹی اور گول قرص ، چکتی (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

(ii) صابن وغیرہ کی چکتی ، بٹی .

کچھ دیر کے لیے صابن کی ٹکیہ منھ میں رکھ کر کام و دہن کو ممنون کیجئے .

۱۹۳۲ ریاض ، نثر ریاض ، ۳۵

(iii) کٹی ہوئی دواؤں کی قرص (ٹکیا) جو چوٹ وغیرہ پر باندھتے ہیں ، لگدی ، لپڑی .

بعد ازان ٹکیا بنا کر آنکھوں پر رکھیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۳۳

۲. (i) ماتھا ، پیشانی ، ناصیہ ، پیشانی کے اوپر کا حصہ ، لاہٹ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

(ii) پیشانی پر لگی ہوئی بندی ، ٹکلی ، ماتھے کا نشان جو انگلی وغیرہ سے لگایا جائے .

۳. سونے چاندی یا کسی دھات وغیرہ کی چھوٹی اور چپٹی قرص .

سونے چاندی کو گلایا کیا اے مایۂ ناز
تونے ٹکیا بھی مرے دل کی کبھی تائی ہے

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۸۳۸

پیشانی چمک رہی تھی اور اس پر ایک تل عنبر کی ٹکیہ کی طرح تھا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۶۳

۴. کاغذ یا کشیدہ کاری سے بنائی ہوئی زرتار چکتی ، ٹکلی ، گنی .

زری کی ٹکیوں والی مسند جڑاؤ تخت پر رکھی ہوئی بہت نمایاں نظر آتی ہے .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۲۸

۵. (i) آٹا یا سوجی وغیرہ کی تلی ہوئی گول چھوٹی ٹکی .

یہ میٹھی ٹکیاں جو اماں نے بڑی چاہ سے پکائی ہیں کھا تو رہی ہوں .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱

کوفتے ٹکیوں کی مانند بنا کر . . . کڑاہی میں تل لیں .

۱۹۳۰ عصمتی دستر خوان ، ۴۴

(ii) چھوٹی روٹی ، بچے ہوئے آٹے سے پکائی ہوئی روٹی ، روٹی .

اناج منگایا بچوں کو جلدی سے دو ٹکیاں ڈال کے کھلائیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۶

(iii) تمباکو کی گولی جو چلم میں بھر کر توا رکھ کر پی جاتی ہے .

معجون ، شرابیں ، ناچ ، مزا اور ٹکیا سافا کنکڑ ہو
لڑبھڑ کے نظیر بھی نکلا ہو کیچڑ میں لتھڑ پتھڑ ہو

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶۵

۶. کوئلے کے چورے سے بنائی ہوئی چکتی جو جلانے اور حقہ بھرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے .

ریل میں . . . باوجود ممانعت کے پوشیدہ دیا سلائی اور کوئلوں کی ٹکیا وغیرہ سامان . . . حقہ پینے کا اپنے پاس رکھتے ہیں .

۱۸۷۳ اخبار ، مفید عام ، ۱۵ جنوری ، ۸

[ہ : ٹکیا टिकिया]

ـــ ٹھونکنا محاورہ .

روٹی پکانا .

میں ٹکیا ٹھونک کے اپنے بچوں کا پیٹ بھرتی ہوں .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۴ : ۹

ـــ چوٹی (ـــ و مج ، سک ٹ) صف مث .

رک : ٹکیا چور (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ٹکیا + چوٹی ، چوٹنا (رک)]

ـــ چور (ـــ و مج) صف .

چھوٹی موٹی چوری کرنے والا ، بددیانت (عموماً روٹی پکانے والی) .

ماماؤں کے ہاتھ میں چوری کا لپکا ہے جو ملی ٹکیا چور .

۱۹۳۰ بیگموں کا دربار ، ۱۰

[ٹکیا + چور (رک)]

ـــ روٹی اَب لے کہ تَب لے کہاوت .

مراد : یہی ہے جو دے سکتے ہیں (خزینۃ الامثال ، ۶۲ ؛ نوراللغات) .

ـــ سینکنا محاورہ .

روٹی پکانا .

گھر جا کر ٹکیا سینکوں گی تو کھاؤں گی .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱۲

ٹَکیّا (فت ٹ ، ک ، شد ی) صف .

(سنگ تراشی) سل اور چکی کے پاٹ بنانے اور ٹاکنے (= اہورنے) والا کاری گر (اپ و ، ۱ : ۵۷) .

[ٹاکنا (رک) سے]

ٹکیائی (فت ٹ ، سک ک) امث .

رک : ٹکھیائی . ٹکھائی .

بلاوے چکلے سے ہم کو جو کوئی ٹکیائی
تو نذر اس کی ہم اے خندہ اک چھدام کریں

۱۹۲۶ دیوان خندہ ، ۱۱

ٹَکیت/ٹکیتا (فت ٹ ، ی لین) صف امذ .

جس کے پاس نقد روپیہ زیادہ ہو ، دولت مند ، مال دار ، دھنی ؛ کم حیثیت یا تھوڑی پونجی والا (ساہوکار کے لیے) (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[س : ٹنک + آیتن टङ्क + आयतन]

ٹِکَیت (کس ٹ ، ی لین) امذ .

راجہ کا وہ بیٹا جو راجہ کے بعد یا اس کی غیر موجودگی میں ولی عہد کے فرائض انجام دے ؛ سردار ، صاحب منصب (شبد ساگر) .

[ہ : ٹیکا + ایت टीका + ऐत]

ٹکیل (فت ٹ ، سک ک ، فت ی) صف .

ٹکے ٹکے کا ، نہایت سستا ، ردی .

یہ کلام ... چوک پر بکنے والے بعض ٹکیل مجموعوں میں نہایت مسخ شدہ شکل میں نظر آتا ہے .

۱۹۳۷ نکتۂ راز ، ۲۳۲

[رک : ٹکا + یل ، لاحقۂ صفت]

ٹِکینا (فت ٹ ، ی مع) امذ .

۱. (کاشتکاری) برجاوت ، کرایہ یا محصول اراضی جو کمہروں سے لیا جائے (اپ و ، ۶ : ۳۵) .

۲. (کاشتکاری) مویشی کے چارے کا محصول جو پڑتی زمین سے لایا جائے اور کاشتکار زمین دار کو دے (اپ و ، ۶ : ۳۶) .

۳. (خاکروبی) بھنگی کی ماہانہ اُجرت جو کسی زمانے میں ایک ٹکا ماہانہ کے حساب سے اناج کی فصل کٹنے پر دی جاتی تھی اور روز مرّہ کے پیٹ بھرنے کو بچا کھچا جھوٹا کھانا ، (بعض مقامات پر اب تک ٹکینے کا رواج ہے) (اپ و ، ۱ : ۲۰۶) .

[ٹکا (رک) سے]

ٹِکیہ (کس ٹ ، سک ک ، فت ی) امث .

رک : ٹکیا .

پرسوں تمہاری ٹکیہ ذرا جل گئی تھی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۹

ٹَکیہائی (فت ٹ ، ی مج) امث ؛ ~ ٹکیائی ، ٹکھائی .

رک : ٹکہائی .

اس غارتی نے کہا : یہ ٹکیہائی بادشاہوں کی صحبت کے قابل نہیں .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۳۰

[ٹکا (رک) سے]

ٹُکھ (ضم ٹ) صف (قدیم) .

رک : ٹک .

رہا روح کا اس سنے ناوں ٹکھ

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا (دکنی اردو کی لغت)

ٹِکھٹی (کس ٹ ، سک کھ) امث .

رک : ٹکٹی .

چار لکڑیوں کی ٹکھٹی بطور گھڑونچی کے بنا کر ... کسم کے پھول ڈال کر پانی بھر دیتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۲۸

چتوڑ گڑھ بادل کے سپرد کر کے راجہ ٹکھٹی پر لد کر چلے .

۱۹۷۵ سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۲۱

ٹکھنا (فت ٹ ، سک کھ) امذ .

رک : ٹکنا (پلیٹس) .

ٹکھیائی (فت ٹ ، سک کھ) امث .

رک : ٹکیہائی .

اماں لعنت بھیجو سالی ٹکھیائی ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۸۸

ٹگر (فت ٹ ، گ) امذ .

سُہاگا ؛ چھیڑ چھاڑ ، شرارت ، چہل ؛ پریشان خیالی گھبراہٹ ، بیچینی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ٹنگ + رہ टङ्ग + र]

ٹگرا (فت ٹ ، سک گ) صف .

بھینگا ، اینچا تانا ، احول (پلیٹس) .

[س : ٹگر + کہ टगर + क]

ٹگرانا (فت ٹ ، سک گ) ف م ؛ ~ ٹگھرانا ، ٹکھلانا .

گھمانا ، پھرانا ، چکر دینا ؛ لُڑکانا ، بہانا ؛ تیل وغیرہ لگا کر رگڑنا ، ملنا (پلیٹس) .

[رک : ٹگھرانا]

ٹگرنا (فت ٹ ، گ ، سک ر) ف ل ؛ ~ ٹگھرنا ، ٹکھلنا .

ٹگرانا (رک) کا لازم (پلیٹس) .

ٹگمگانا (فت ٹ ، سک گ ، فت م) ف ل (قدیم) .

لرز جانا ، ڈگمگانا (رک) .

سجی بھر ایک جگنو جگمگاتی
کہ جگنو دیکھ اس کو ٹگمگاتی

۱۶۹۷ عشق نامہ ، فکار ، ۱۰۸

ٹَگْھرانا (فت ٹ ، سک گھ) ف م .

رک : ٹگرانا (پلیٹس) .

ٹَگَھْرنا (فت ٹ ، گھ ، سک ر) ف ل .

رک : ٹگرنا (پلیٹس) .

[س : ترکھ یا ترنگ + ر ट + त्रङ्ग یا त्रख]

ٹَگْھلانا (فت ٹ ، سک گھ) ف م .

رک : ٹگرانا (پلیٹس) .

ٹِگْھلانا (کس ٹ ، سک گھ) ف م .

رک : پگھلانا (پلیٹس) .

[رک : پگھلنا ؛ ٹگھرنا]

ٹُگْھلانا (ضم ٹ ، سک گھ) ف ل .

جُگالی کرنا ، منھ میں ڈال کر دھیرے دھیرے چبانا (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹَگَھْلنا (فت ٹ ، گھ ، سک ل) ف ل .

رک : ٹگرنا (پلیٹس) .

ٹِگَھْلنا (کس ٹ ، فت گھ ، سک ل) ف ل .

ٹگھلانا (رک) کا لازم .

وہ حدت دکھائی ساحروں کے بھیجے ٹگھل کر نکل گئے .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۷۸۴

موم دھوپ میں ٹگھل گیا .

۱۹۲۷ نوراللغات

ٹَگْھنا (فت ٹ ، سک گھ) ف م .

رک : ٹھگنا .

نہ سڑنا نہ ٹوٹنا نہ جڑنا اوسے
نہ شکنا نہ ٹگھنا نہ کڑنا اسے

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۴

ٹَل (فت ٹ) .

ٹلنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل .

ـــ آنا محاورہ .

چلا آنا .

ماں کو حد سے برہم دیکھ کر مجد منیر وہاں سے ٹل آیا .

۱۹۱۳ حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۲۶

ٹُل (ضم ٹ نیز کس) امث .

ایک چیز سے دوسری چیز پر ضرب لگانے کا عمل ، رک : ٹل لگانا .

[ہ : ٹول टोल]

ـــ لگانا محاورہ .

گلی اچھال کر ضرب لگانا .

گلی . . . ذرا ہی دور ہر کر پڑتی تو میں . . . خود ہی آٹھا لاتا اور دوبارہ ٹل لگاتا .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۱۶

ٹِلا (کس ٹ) امذ .

رک : ٹیلہ ؟ .

لیلاٹ کے چمن میں ٹلا چند چوترا
موتیاں کے جل کوں میں دو دھاری لگی دسے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۰

ٹَلّا (فت نیز کس ٹ ، شد ل) امذ ؛ ~ ٹلہ .

(عوام) (بازاری) دھکا ؛ ٹھوکر ، ضرب .

امساک نیم پاس نہ باشد اگر ترا
دہ چست گھسہ ٹلہ بہم غنیمت است

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۴۵

[ہ : ٹھیلنا ठेलना]

ٹِلّا (کس ٹ ، شد ل) امذ .

چھوٹی سی خم دار لکڑی (قدیم اردو کی لغت) .

[رک : ٹلوا]

ٹَلانا (فت ٹ) ف م .

ٹالنا (رک) کا تعدیہ .

پیو بن کٹھن اس حیف کا میں دن ٹلاؤں کس رو بش
گمتا نہیں ہے دل کہیں سو دل گماوں کس رو بش

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۴۵ (الف)

ہم نے مہتاب کا جھالا دے دے کر ان کو ٹلا دیا .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۳۵

ٹَلَپ (فت ٹ ، ل) امث .

چھوٹا سا ٹکڑا ، جز ، حصہ ؛ ذرہ .

بعضی بعضی جاگہ سے الماس کی ٹلپیں بھی ہاتھ لگتی ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۳

[ہ : ٹلپ टलप]

ٹِل ٹِل (کس ٹ ، سک ل ، کس ٹ) امث .

۱. بک بک ، بکواس .

سکھا طرز عمل ، بے فائدہ بکنے سے کیا حاصل
دماغ اپنا پھرا جاتا ہے ناصح تیری ٹل ٹل سے

ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۱۲۲ — ۱۹۳۷

۲. بد زبانی (اپ و ، منیر ، ۵) .

[حکایت الصوت]

— کرنا محاورہ .

(بازاری) بکنا ، بد زبانی کرنا (اپ و ، منیر ، ۵) .

ٹِلٹِلانا (کس ٹ ، سک ل ، کس ٹ) ف ل .

۱. **دستوں کے باعث آواز نکلنا ، آواز سے دست آنا .**

مصادر کی مثالیں . . . ٹلٹلانا (دست آنا) . . . وغیرہ .

وضع اصطلاحات ، ۱۴۸ — ۱۹۲۱

۲. **(مجازاً) بک بک کرنا ، ٹل ٹل کرنا .**

بد گوئی اور یاوہ گوئی کا وقت گزر گیا ، یہ ٹلٹلاتے رہے اور گاندھی . . . مسکن عزیز میں داخل ہوگئے .

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۴ : ۶ — ۱۹۳۱

[ٹل ٹل (رک) سے]

ٹِلٹِلی (کس ٹ ، سک ل ، کس ٹ) امث .

پتلے دست .

کسی کی ٹلٹلی چلی کسی کا سر گھوما ، حسّی نہیں تو عقلی موت کی نیند سے ہر ایک کی آنکھ بند ہوئی .

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۱ : ۹ — ۱۹۲۷

اف : چلنا ، چھوٹنا .

[ٹلٹلانا (رک) سے]

ٹُل ڈا (ضم ٹ ، سک ل) امذ .

ایک قسم کا بانس جو چٹائی بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ، لاط : Bambusa tulda .

اقسام کے بانس چٹائیاں بنانے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں جس میں حسب ذیل قابل تذکرہ ہیں ، ٹل ڈا ، بجلی ، نال ، بانس ، ٹن وا اور مولی .

مصرف جنگلات ، ۲۲۷ — ۱۹۰۷

[مقامی]

ٹُلَکنا (ضم ٹ ، فت ل ، سک ک) ف ل .

۱. **جگہ سے ہٹنا ، بے جگہ ہونا ؛ سرکنا ، آہستہ آہستہ سرکنا ، بڈھوں کی طرح لڑکھڑاتے ہوئے چلنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

ٹلکتی ٹلکتی باورچی خانے میں ماما کے پاس جا بیٹھتیں .

راحت زمانی ، ۱۳۱ — ۱۹۱۰

۲. (i) **(عوام) گزرنا ، مرنا ؛ غائب ہونا ، چلا جانا** (فرہنگ آصفیہ) .

(ii) **(ٹھگی) نیند آجانا ، سو جانا** (اپ و ، ۸ : ۱۸۲) .

۳. **(عوام) بھل کرنا ، بھل ٹپکنا** (فرہنگ آصفیہ) .

[ہ : ٹلکنا टलकना]

ٹِلّم (کس ٹ ، شد ل بفت) صف .

مہمل ، فضول ، بیکار (مرد) (نور اللغات) .

[ٹِلوا (رک) سے]

ٹَلمَلانا (فت ٹ ، سک ل ، فت م) ف ل ؛ ف م .

لڑکھڑانا ؛ خواہش پیدا کرنا ، ترسانا ، للچانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ٹل + ٹل टल + टल]

ٹَلنا (فت ٹ ، سک ل) ف ل .

۱. (i) **جگہ سے ہٹنا ، سرک جانا ؛ کھسکنا .**

کہا شاہ میں یاں سے ہلتا نہیں
ہو چشمے ہوتے ذرہ ٹلتا نہیں

رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۸ — ۱۶۸۲

بھیڑیں ٹل جاتی ہیں آگے سے اس ابرو کے ہلے
سیکڑوں میں سے وہ تلوار چلا نکلے ہے

میر ، ک ، ۵۴۳ — ۱۸۱۰

(ii) **جگہ سے بے جگہ ہو جانا .**

بلہ بے نازک بدنی یار کی ایک ٹھوکے میں نلا ٹل گیا

سوز ، د ، ۸۶ — ۱۷۹۸

بوجھ اٹھانے سے ناف نلے اکثر ٹل جاتے ہیں .

مخزن المحاورات ، ۲۲۶ — ۱۸۸۶

تیسری بیماری یہ ہے کہ طبقہ عنبیہ اپنی جگہ سے ٹل جائے .

شرح اسباب ، ۲ : ۲۳ — ۱۹۳۶

۲. **ملتوی ہو جانا .**

یہ تاریخ قطعی اور یقینی نہ تھی اس لئے ٹل گئی .

حیات شبلی ، ۵۴۶ — ۱۹۴۳

۳. **ادھر اُدھر ہو جانا ، کسی طرف نکل جانا .**

پاس تو تھا غیر تمہارے ابھی
مجھ کو کہیں دیکھ کے وہ ٹل گیا

دیوان محبت (ق) ، ۲۵ — ۱۷۸۲

اُس وقت خاوند سے کچھ نہ بولے اور ٹل جاوے .

اخلاق ہندی ، ۵۷ — ۱۸۰۳

میں وہاں سے ٹل گئی اور دیوانوں کی طرح روشوں پر پھرتی رہی .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۹۲

۴.(i) ہٹ جانا ، دور ہو جانا ، چلا جانا ، بھاگ جانا ، غائب ہو جانا .

ہر اک کوں کاں ہے تاب جو دیکھے تری طرف
شیراں تری نگاہ کی دہشت سوں ٹل گئے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۳

آکے محفل سے تری کب ہوں میں جانے والا
تورا وعدہ نہیں ٹالے سے جو ٹل جاؤں گا

۱۸۸۸ مضمون ہائے دلکش ، ۳۸

کوئی خواہ مخواہ دیر لگاتا تھا اور نہیں ٹلتا تھا تو وہ بہت جز بز ہوتے تھے .

۱۹۶۱ عبدالحق ، مقدمات ، ۱ : ۲۳

(ii) دفع ہونا ، (بلا مصیبت وغیرہ کا) .

تو معمور ملک آلکے تجھ اگل
بپت جائے اکثر ترے سرتی ٹل

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۸

بلا ٹالتی ہے بخشش سے بہا اے چشم تر آنسو
ملے کچھ دامن خالی کو صدقہ روح غمگیں کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۶

خدا کے فضل پر بھروسہ رکھیے ، انشاء اللہ یہ بلا بھی ٹل جائے گی .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۸۰

۵. (وقت کا) بہت جانا ، نکل جانا ، گزرنا .

آج کل کہتے ٹلے لے دیس وعدے پر ولے
آج کا وعدہ لجا ہر گز صبا پر توں ہنا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ۱۱

ایسا نہ ہو کہ کھانا پکنے میں دیر ہو ، خاصے کا وقت ٹل جاوے

۱۸۸۱ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۳۶

۶. (i) کترانا ، کسی کام سے بھاگنا ، پس و پیش کرنا ، آگا پیچھا دیکھنا ، کسی کام سے باز رہنا .

تن موم بتی ہو جلتی ہوں   اس جلنے سوں نا ٹلتی ہوں

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۶۱

چلا ڈرتا جو آگے کو تو وہ پھر ہنس کے یوں بولا
اڑاکر مفت نظارے بچا اب تم لگے ٹلنے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۵۹

(ii) (کسی بات سے) ہٹنا ، پھرنا ، گریز کرنا .

رائے قائم کرنے کے بعد پھر اس سے نہیں ٹلتے تھے ، گویا وہ رائے پتھر کی لکیر تھی .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۶

۷. ملتوی ہونا .

وہ ناصح اور ہوں گے جن کا کہنا ٹل بھی جاتا ہے
اگر میری نہ مانو گے تو پچھتاؤ گے نادانو

۱۸۸۹ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۵۷

۸. (مجازاً) اپنی جگہ سے ہٹ جانا .

آسمان اور زمین ٹل جائیں گے پر میری باتیں نہ ٹلینگیں .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۱۲۷

[س : تر (تِ) टर (टि)]

ٹِلّو

(کس ٹ ، شد ل ، و مج) امث .

ٹلوا (رک) کی تانیث ، چھوٹے قد کی عورت .

یہ بوتل ہے کہ اک ٹلو ہے کانی
چڑیلوں کی چچی ڈاین کی نانی

۱۸۹۴ بشو ، سرشار ، ۳

ٹَلْوا

(فت ٹ ، سک نیز ضم ل) امذ .

ٹال کا مالک ، وہ شخص جس کی ٹال ہو (پلیٹس) .

[رک : ٹال + س : کہ :क]

ٹِلْوا

(کس ٹ ، سک نیز ضم ل) امذ .

گرہ دار ٹیڑھی گوڑی ، خمدار اور گٹھیلی لکڑی ، ٹیڑھا کندا (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ شوہد ساگر) .

[٥ : ٹلوا टिलुआ]

ٹِلْوا

(کس ٹ ، سک ل) صف .

(مجازاً) سر مونڈنے کا آلہ ، استرا .

کالے پہاڑ پر ٹلوا ناچے (استرے کی پہیلی) .

؟ مشہور پہیلی (فرہنگ آصفیہ)

۲. خوشامدی ، چاپلوس (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۳. (i) (بازیگری) نادان ، احمق ، (بطور تحقیر) چھوٹا سا پستہ قد آدمی .

ٹلوا مہامنتری ، سوجھ بوجھ سے محروم .

۱۹۶۶ ، ساقی ، ستمبر ، ۳۹

(ii) بہت چھوٹا بچہ ، شیر خوار بچہ .

جب تجھ جیسا ناہنجار جو اس کی گود میں ٹلوا تھا جوان ہوجائے تو اس کو گھر سے نکال دے .

۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۱۵

[٥ : ٹلوا टिलुआ]

ٹِلْوا لَگْنا

محاورہ .

(عو) ایک جگہ دل لگنا ، ایک جگہ سکون و اطمینان سے کچھ دیر بیٹھنا ، ٹھہرنا (مہذب اللغات) .

ٹلوریا (کس ٹ ، و مج ، کس ر) امذ ؛ امث .

مرغی کا بچہ (شبد ساگر) .

[رک : ٹلیا]

ٹلہا (فت ٹ ، سک ل) امذ .

(ٹھگی) جاسوس ، ٹہلیا جو حالات معلوم کرنے کے لیے ادھر ادھر پھرتا رہے ، کانگر (اپ و ، ۸ : ۱۸۲) .

[(ٹہلنا) (رک) سے]

ٹلہا مال (فت ٹ ، سک ل) امذ ، ~ تلہا مال .

(نیاری) کھوٹ ملا ہوا سونا یا چاندی (اپ و ، ۴ : ۳).

[مقامی]

ٹلی (فت نیز کس ٹ ، شد ل) امث .

۱. رتھ کی نشست کے نیچے بغلوں میں لگی ہوئی پیالی کی شکل کی چھوٹی چھوٹی پتلی گھنٹیاں جو رتھ کی حرکت سے بجتی رہتی ہیں جس سے راہ گیر خبردار ہوکر راستے سے ایک طرف ہوجاتے ہیں ، گھنٹی .

بیل کے گلے میں ٹلی کیوں ڈال رکھی ہے .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۲۷۲

۲. (باجا سازی) چھوٹی قسم کے مجیرے یا گھنگرو کی وضع کی گھنٹیاں جو باجے والے باجوں کے ساتھ بجاتے ہیں یا دف کی قسم کے باجوں کے گھیروں میں باجے کے ساتھ آواز دینے کو لگا رکھتے ہیں (اپ و ، ۴ : ۱۳۵) .

[ٹل ، حکایت الصوت + ی ، لاحقۂ نسبت]

ٹلے (کس نیز فت ٹ ، شد ل) امذ .

ٹلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

— لڑانا محاورہ .

بے تکی اور بے سود باتیں کرنا ، وقت ضایع کرنا .

جواب بن نہیں پڑتا مرے سوالوں کا
لڑا رہے وہ نئی بانگی کے ٹلے ہیں

۱۹۶۱ چمنستان ، ۱۳۹

— نویسی (— فت ن ، ی مع) امث .

۱. دھکے گننے یا لکھنے کا عمل ؛ بیجا یا نامناسب خدمت ، بیکار اور بے سود کام ، فضول نویسی .

اب کہاں تحریر و انشا کا کمال
بس فقط ٹلے نویسی رہ گئی

۱۹۵۳ قطعات ، ۱ : ۶۷

۲. خوشامد ، چاپلوسی ؛ بہانے بازی ؛ حیلہ و حوالہ .

لنگوڑے مشرکوں کی ٹلے نویسی کرہی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ٹلے = ٹلا + نویسی (رک)]

ٹلیا (کس ٹ ، ل) امث .

چوزہ ، مرغی کا بچہ ، پٹھا ، چھوٹی مرغی ؛ (تحقیراً) موٹی نوجوان عورت (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[ہ : ٹیلیا टिलिया]

ٹلے ٹلے پھرنا محاورہ .

حیلے بہانے کرکے ادھر اُدھر چلاجانا ، ٹالتے جانا .

ان کو کبھی پہلے سے اس بیگار کی خبر لگ گئی ، اب بلاتے ہیں تو ٹلے ٹلے پھرتے ہیں .

۱۸۹۴ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۹۳

ٹلیک (فت ٹ ، ی مع) صف ؛ م ف (قدیم) .

ذرا ، کچھ .

فدا آج قدم پر کروں اپنا جان
مرے حال پر ہو ٹلیک مہرباں

۱۷۵۲ مراۃ الحشر (ق) ، ۱۰

[رک : تلک]

ٹلی لی (للی) (کس ٹ ، ل) امث .

بچے کی انگلی نچا کر چڑانے کی آواز جو منہ سے نکالتے ہیں (فرہنگ اثر) .

منبر پہ جو کھولتا ہے منہ قاضئی شہر
آتی ہے معاً ٹلی للی کی آواز

۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۳۵۳

[حکایت الصوت]

— بھون (— و مج) امث ؛ امذ .

بچے اور اکثر آوارہ لڑکے کسی برہنہ بچے یا لڑکے کو دیکھ کر شرارت سے چھیڑتے ہیں (فرہنگ اثر ؛ اپ و ، منیر ، ۶).

[حکایت الصوت]

— جھر (— فت جھ) امث.

رک، ٹلی لی.

ملتا ہے کبھی غیر تو کر کے ٹلی لی جھر
بد بخت کو دیتا ہوں دکھا بیچ کی انگلی

۱۹۶۰ برملا (ق)، ؟

[حکایت الصوت]

ٹلیں مارنا محاورہ.

زٹل ہانکنا، جھوٹی باتیں بنانا (مخزن المحاورات، ۲۶۶).

[ٹلا (رک) سے]

ٹِمّا (کس ٹ، شد م) صف مذ: مث: ٹمی.

ٹھنگنا، دبلا پتلا، کم رو؛ پستہ قد آدمی.

سفید داڑھی اور ٹمے قد پر کودنا اور تھرکنا کیا لطف دیتا ہو گا.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳: ۶۳۲

میں تو اس ٹمے کو نوکر بنا کر بھی ساتھ نہ رکھوں.

۱۹۷۳ کپاس کا پھول، ۵

[مقامی]

— بھِمّا (— کس بھ، شد م) امذ.

(عوام) کمینے لوگ، اپرے غیرے.

ٹِما بھِما سے رہا کرتی ہے صحبت ہر دم
رجلے خجلے تو مصاحب ہیں کُجا اہل کمال

۱۸۵۷ سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۲۵

[ٹِما + بھِما (تابع)]

ٹماٹر (کس ٹ، فت ٹ) امذ.

ایک سبزی جو دنیا کے تقریباً تمام گرم خطوں میں کاشت کی جاتی ہے پودے میں زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے گول پھول لگتے ہیں اور سرخ یا زرد رنگ کا پھل آتا ہے اس کی ٹہنیاں نازک ہوتی ہیں اور ٹماٹر کا وزن سہار نہیں سکتیں اس لیے پودے کو سہارا دے کر کھڑا رکھنا پڑتا ہے ٹماٹر کا چھلکا نسبتاً سخت ہوتا ہے اور اس میں سے ملایم گودا اور بیج نکلتے ہیں ٹماٹر گوشت سلاد اور سبزیوں میں مستعمل ہے اس سے چٹنی بھی بنتی ہے، لاط: Lycopersicon esculeitum.

(حیاتین) . . . اکثر زرد رنگ کی غذاؤں میں پائے جاتے ہیں، جیسے: ٹماٹر، شکر قند، کیلا اور زرد جڑ ترکاریاں.

۱۹۳۱ ہماری غذا، ۱۱

[انگ: Tomato]

ٹِماٹو (کس ٹ، و مج) امذ.

رک: ٹماٹر.

زیتون، انجیر اور ٹماٹو بھی یہاں کی زرعی پیداوار ہیں.

۱۹۳۲ جغرافیہ عالم، ۲: ۲۰۸

ٹِماخ (کس ٹ) امث.

رک: ٹماک (۱).

اے وہ اپنے ٹماخ میں لگی ہیں، ان کا ٹماخ ہی نہیں ختم ہو سکتا.

۱۹۵۷ شام اودھ، ۲۳۵

ٹِماک (۱) (کس ٹ) امث، امذ.

(عو) عورتوں کی نمود، کروفر، نخوت، بناؤ سنگار، ٹھسّا (نوراللغات؛ شبد ساگر).

[مقامی]

ٹِماک (۲) (کس ٹ) امث.

رک: ٹم ٹم، ٹیم ٹام (پلیٹس).

[ہ: ٹماک टिमाक]

ٹِمالن (کس ٹ، ل) امذ.

ایک درخت کا نام جس کی لکڑی ہلکے آرائشی سامان بنانے کے کام آتی ہے، لاط: Dalbergia Oliveri.

آرائشی برش کی پشت کے لیئے حال میں کرالی اور ٹمالن کا استعمال کیا گیا اور سوزوں پایا گیا ہے.

۱۹۰۷ مصرف جنگلات، ۱۶۹

[مقامی]

ٹِمبر (کس ٹ، سک م، فت ب) امث.

عمارتی لکڑی، وہ لکڑی جس سے بڑھئی مختلف چیزیں بناتا ہے؛ شہتیر.

ٹمبر کمپلکس: ہولینڈ کی امداد سے قائم ہونے والا منصوبہ جو ریاست دیر میں قائم ہوتا تھا.

۱۹۷۶ جواب الجواب، ۶۶

[انگ: Timber]

ٹَمْبْلَر (فت ٹ ، سک م ، ب ، فت ل) امذ .

چوڑے پیندے کا گلاس (جو مختلف شکلوں کا شیشے اور دھات دونوں سے تیار کیا جاتا ہے) .

خدمت گار ایک ہوش بھرا ٹمبلر میں آب سرد لایا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۲۵

[Tumbler : انگ]

ٹِمْپَر (کس مج ٹ ، سک م ، فت پ) ؛ ~ ٹیمپر .

پختگی ، مضبوطی ؛ (فولاد وغیرہ کی) سختی اور لچک .

چھینی کو سان پر رگڑنا شروع کریں اور تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد پانی میں ڈبولیا کریں تا کہ ٹمپر ختم نہ ہو جائے .

۱۹۷۰ اصول دھات کاری ، ۳۲

[Temper : انگ]

ٹِمْپَرَنْس (کس مج ٹ ، سک م ، کس مج پ ، فت ر ، سک ن) امث .

میانہ روی ؛ شراب سے اجتناب (جامع اللغات) .

[Temperance : انگ]

ـــ سوسائٹی (ـــ و مج ، کس ء) امث .

ایک جماعت جس کے افراد شراب نہ پینے کا حلف اُٹھاتے ہیں (جامع اللغات) .

[Temperance Society : انگ]

ـــ ہال امذ .

وہ مکان جس میں ٹمپرنس کے متعلق جلسے ہوں (جامع اللغات).

[Temperance Hall : انگ]

ٹِمْپْرِیْچَر (کس مج ٹ ، سک م ، کس خف پ ، ی مج ، فت چ) امذ .

۱ .(i) **درجۂ حرارت ، درجۂ تپش جو تپش پیما سے معلوم ہو .**

جب اس کو بہت اونچے ٹمپریچر تک گرم کیا جاتا ہے تو اس سے کثیر تعداد میں الیکٹران خارج ہونے لگتے ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۸۹

(ii) **(طب) جسمانی حرارت ، درجۂ حرارت .**

تا وقتیکہ برخوردار عثمان پرشاد کا ٹمپریچر اعتدال پر آ جائے یہاں حاضر ہوں .

۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۸۳

۲ . **(کنایۃً) غصہ ، پارہ .**

گوہر بیگم کا دھمکیوں جھلاہٹ اور اندھیری رات پر مزاج کا ٹمپریچر اور بھی تیز ہوا .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۱۴۳

[Temperature : انگ]

ـــ لینا محاورہ .

تھرما میٹر کے ذریعے درجۂ حرارت معلوم کرنا .

اب میں ذرا ٹمپریچر لے لوں ، میرا خیال ہے کہ یہی سو کے قریب ہوگا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۷۱

ٹِمْپو (کس مج ٹ ، سک م ، و مج) امذ .

انداز ، رفتار ، طرز حرکت ، چال .

ان نظموں کا لہجہ کرخت اور ٹمپو بہت تیز تھا .

۱۹۷۲ اوراق ، اکتوبر ، نومبر : ۳۰۷

[Tempo : انگ]

ٹِمْپو رِیلِس (کس مج ٹ ، سک م ، و مج ، ی لین ، کس ل) امذ .

کنپٹی کا عضلہ جو ایک چوڑا اور مضبوط عضلہ ہے .

منہ کے عضلات کی کئی جماعتیں ہیں کچھ لبوں کے متعلق جو ان کو کھولتے اور بند کرتے ہیں جیسے : ... ٹمپو ریلس یعنی عضلۃ الصدغ .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۳۶

[Temporalis : لاط]

ٹَم ٹَم (۱) (فت ٹ ، ٹ) امث ؛ ~ ٹمٹم .

ڈھول ، دف ؛ ڈھول یا گھنٹے کی آواز .

ادھر کیاں ہور آدھر کیاں چپ کریں ٹم ٹم سنگاتی بن
ہو ہو سچ ہواں میں تمنا مجھے عادت ہے ٹم ٹم کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵

[حکایت الصوت]

ٹَم ٹَم (۲) (فت ٹ ، سک م) امث ؛ ~ ٹمٹم .

دو پہیے کی انگریزی گھوڑا گاڑی جس میں دو سواریوں کی نشست ہوتی ہے اور سائے کے لیے ایک کھلنے بند ہونے والا خوبصورت سا ٹوپ بھی ہوتا ہے ، یہ گاڑی ہلکی اور خوش نما وضع کی ہوتی ہے .

ایک پروفیسر (اسکاچمین) اپنی ٹم ٹم پر جس میں سبزہ گھوڑا جتا تھا ، آہستہ آہستہ آتے تھے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۳

یہاں سے ٹنشم کرایہ کی اور فرید میاں صاحب کے ہاں گئے .

۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، ۷۵

[انگ : Tandem]

ٹِمْٹِم (کس ٹ ، سک م ، کس ٹ) امث .

ہلکی بارش ، پھوار ؛ آہستہ آواز ، ہلکی آواز ، کوئی آواز (جامع اللغات) ؛ رک : ٹمٹمانا (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[رک : ٹمٹمانا]

ـــ کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .

رک : ٹمٹمانا .

دو چار تارے ادھر آدھر ٹم ٹم کر رہے تھے .

۱۹۲۴ شعلے ، ۱۳۸

ٹَمْٹَما (فت ٹ ، سک م ، فت ٹ) امذ (قدیم) .

چھوٹا ڈھول ، ٹم ٹم .

خوشیاں عشر تاں ذوق داہم سو نت نت
شہا کے مندر ٹمٹمایاں بجا ہا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۷

[ٹم ٹم (۱) (رک) سے]

ٹِمْٹِمانا (کس ٹ ، سک م ، کس ٹ) ف ل .

۱. جھلملانا ، کم کم روشنی دینا ، ستاروں کی سی روشنی دینا ، چراغ بجھنے کے قریب ہونا .

جہاز اہل روما کا تھا ڈگمگاتا
چراغ اہل ایران کا تھا ٹمٹماتا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۲۵

دروازے پر ایک لالٹین ٹمٹما رہی تھی .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۳۸

۲. (آنکھوں کے ساتھ) ذرا سی آنکھیں کھولنا اور بند کر لینا .

دلہن نے ذرا سی آنکھیں ٹمٹما کے پھر بند کرایں .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۵۷

[س : ستم स्तिम की تکرار]

ٹِمْٹِماہَٹ (کس ٹ ، سک م ، کس ٹ ، فت ہ) امث .

ٹمٹمانا (رک) سے اسم کیفیت .

اندھیری رات میں جگنوؤں کی ٹمٹماہٹ .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۱۱۵

چراغ نظام کہنہ کی اداس ٹمٹماہٹیں
زمین کی تہوں میں زلزلوں کی گڑگڑاہٹیں

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۲۴

ٹِمْٹِمْیا (کس ٹ ، سک م ، کس ٹ ، سک م) امث .

چھوٹا سا چراغ .

بابو جی قرآن خواں کی طرح ایک ٹمٹمیا جلائے اپنے حساب کتاب . . . میں محو تھے .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۹۶

[ٹمٹمانا (رک) سے]

ٹِمْٹِمْیاں (کس ٹ ، سک م ، کس ٹ ، سک م) امث .

ڈھول کی طرح کا ایک باجا (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹِمْٹِھی (کس ٹ ، سک م) امث ؛ ~ ٹمٹی .

ایک قسم کا برتن (وہ چھوٹے برتن جو دیہات میں استعمال ہوتے ہیں بیشتر مٹی کے بنے ہوتے ہیں) (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹِمّخ (کس ٹ ، شد م بفت) امذ .

بونا ، ٹھنگنا ، پستہ قد .

ونیشوا نے قہقہہ لگایا کہ معقول ، یہ ٹمخ ، انچ بھر کا آدمی . . . اور اس کے گرنے سے اتنی بڑی آواز ہوئی کہ جیسے ہاتھی گرے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۹

[ٹما (رک)]

ٹُمّخ ٹُمّخ (ضم ٹ ، شد م بفت) صف .

رک : ٹھمک ٹھمک .

ڈومنیاں ایک طرف بیٹھی ٹمخ ٹمخ طبلہ بجا رہی ہیں .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۴۴

[حکایت الصوت]

ٹِمَر ٹِمَر (کس ٹ ، فت م ، کس ٹ ، فت م) صف .

ہلکا ہلکا ، مدھم .

زینے کے طاقچے میں مٹی کا دیا ٹمر ٹمر جل رہا تھا .

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۱۵۲

[ٹمٹمانا (رک) سے]

ٹُمری (ضم ٹ ، سک م) امث .

تُمبا جو عموماً تونبا کہلاتا ہے ، کدو ، لمبا کھیا ، اس کی ایک قسم گیند کی شکل کی ہوتی ہے اردو میں اسی کو تونبا کہتے ہیں (اپ و ، ۶ : ۳۶) .

[تونبا (رک) سے]

ٹَمکنا (۱) (فت نیز کس ٹ ، فت م ، سک ک) ف ل .

بجنا ، لفظ نکلنا (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹِمکنا (۲) (کس ٹ ، فت م ، سک ک) ف ل .

رکنا ، ٹھہرنا ؛ چمکنا ، روشنی دینا ؛ ظاہر ہونا (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹُمکنا (ضم ٹ ، فت م ، سک ک) ف ل .

رک : ٹہکنا (شبد ساگر) .

ٹِمکی (فت نیز کس ٹ ، سک م) امث .

گھنٹہ ، پیالی نما گھنٹی ؛ گھڑیال ؛ طبلک ، چھوٹا ڈھول یا تاشا جو لکڑی یا مٹی یا دھات کا بنا ہو .

اٹھیا جو وہاں سوں یک ٹمکی کا آواز

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۴۴)

ٹمکی دکنی میں چھوٹے سائز کے تاشے کو کہتے ہیں .

۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۸۸

[٥ : ٹمکی टमकी]

ٹِملا (کس ٹ ، م) امذ ؛ امث : ٹملی .

لڑکا ، چھوکرا ، چھوکری ، لڑکی (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹَملَر (فت ٹ ، سک م ، فت ل) امذ .

رک : ٹمبلر .

کانچ کے چار ٹملر .

۱۸۳۳ ستہ شمسیہ ، ۶ : ۱۲۱

ٹُمنا (ضم ٹ ، سک م) ف ل .

۱. سلائی کے لیے لمبے ٹانکے بھرنا (اپ و ، ۲ : ۱۳۵) .

۲. (قدیم) دھکا دینا ، سرکانا .

بھاری ہنڈا بڑی محنت سوں اٹھانے جاتا ہے ولے تھوڑے ٹمنے سوں ڈھل جاتا ہے .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۶۱

[رک : تومنا]

ٹِمنی (کس ٹ ، سک م) امث .

رک : تِمنی (اپ و ، م : ۲۵) .

[مقامی]

ٹَموٹی (فت ٹ ، و مج) امث .

چرہوٹا (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۴۸) .

[مقامی]

ٹَن (۱) (فت ٹ) امذ .

ایک ہزار کیلو گرام ، اٹھائیس من کا وزن ، (۲۲۴۰) پونڈ کا وزن .

جو نقشے آئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ فصل . . . ۳ ٹن ہوئی .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۱

[انگ : Ton]

ٹَن (۲) (فت ٹ) امث .

خود پسندی ، غرور ، گھمنڈ ؛ شیخی .

اتنا غرور ہے بڑی ٹن کی عورت ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۱۰

ملک داری والے تو خلد آشیاں اور جنت مکان ہو چکے تھے رہ گئی تھی صرف شاہی اور امارت کی ٹن .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۷۹

[س : ٹن टन]

ٹَن (۳) (فت ٹ) امث .

گھنٹے یا کسی دھات کے ظرف کی آواز ، جھنکار (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[حکایت الصوت]

— ٹَن (— فت ٹ) امث ؛ ~ ٹن ٹن .

گھنٹے کی آواز ، دھات والی چیز سے نکلنے والی آواز .

الارم کی گھنٹی نے ٹن ٹن کر کے دروازے پر کسی ملاقاتی کے موجود ہونے کی خبر دی .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۱۷۹

[ٹن (رک) کی تکرار]

— سے م ف .

ٹن ٹن کی آواز کے ساتھ .

گھوڑی نے ٹن سے چانے کے وقفے کے خاتمے کا اعلان کر دیا .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۶۸

ٹِن (کس ٹ) امذ ؛ ~ ٹین .

۱. ایک ملائم لچکدار دھات کا نام .

مثبت اجسامون میں سونا . . . ٹن جست وغیرہ ہیں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۴

۲. لوہے کی پتلی چادر جس پر قلعی ہوتی ہے اور اس کے ہلکے برتن بنتے ہیں (جامع اللغات) .

۳. (i) ڈبا جو گول چوکور یا مستطیل شکل کا ہوتا ہے ، اور اس میں بسکٹ ، سگریٹ جام جیلی وغیرہ پیک کیے جاتے ہیں .

وہ اندر کمرے میں آئی میز پر سے ٹن اٹھا لیا .

۱۹۶۶ سویرا ، ۳۷ : ۴۹

(ii) ڈبا کھولنے کا ٹین کا نوک دار ٹکڑا .

دیکھا گیا تو بسکٹ کا ڈبہ کھولنے کا نوک دار ٹن اور چند ٹیڑھے سیدھے پتھر بھی برآمد ہوئے .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۳۷

[انگ : Tin]

— کَٹَر (— فت ک ، ٹ) امذ .

ٹین کاٹنے کا آلہ (جامع اللغات) .

[انگ : Tin-cutter]

ٹُن (ضم ٹ) امذ .

پردار بیجوں کی ایک قسم ، ہندی ماھون ، ہندی ماہون .

ایسے بیجوں کی مثالوں کے لیے جن میں انتشار کے لحاظ سے توافق پیدا ہو گیا ہو مندرجہ ذیل بیجوں کا مطالعہ کرو . . . پردار بیج ، ٹیکوما . . . (Indian Mahogany ٹن) .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۷۵

[رک : تن]

ٹَنا/ٹَنّا (فت ٹ/شد ن) امذ .

۱. گوشت کا بڑھا ہوا وہ ٹکڑا جو عورت کی اندام نہانی کے دونوں لبوں کے درمیان ہوتا ہے ، بظر ، چھچا .

اوپر کی جوڑ پر آلت نظر آتی ہے جس کو ٹنا یعنی دانہ کہتے ہیں .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۸

۲. آلۂ تناسل (جامع اللغات) .

[ہ : ٹنا टना]

ٹِنّا (کس ٹ ، شد ن) امذ ؛ ~ ٹنڑا .

پانچ سال کی عمر سے کم کا بچہ ، کم سن بچہ ، ٹلوا (اپ و ، ۸ : ۱۸۲) .

[رک : ٹلوا]

ٹُنّا (ضم ٹ ، شد ن) امذ .

وہ لکڑی جس میں پھل لگا ہوا ہوتا ہے ، ڈالی ، شاخ پھل کی ؛ اٹن ، مروڑی ، بھٹنی ، سرپستان ؛ رک : ٹنا (جامع اللغات : پلیٹس) .

[س : تنڈ + کہ : तराड + क]

ٹَناٹَن (فت ٹ ، ٹ) .

(الف) امث .

گھڑی یا گھنٹے کی مسلسل آواز ، ٹن ٹن .

احاطے کے پیچھے ایک مندر بھی تھا ، صبح کو جس کے گھنٹے ٹناٹن بجا کرتے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۳۱۹

(ب) صف

چاق چوبند ، لیس .

کباڑیوں کی اصطلاح میں وہ اس وقت بالکل ٹناٹن نظر آ رہا تھا .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۴۶

[حکایت الصوت]

ٹَنانا (فت ٹ) ف م .

رک : ٹانٹنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹِنٹ (کس ٹ ، سک ن) امث .

انٹی ، دھوتی کی گرہ جو کمر پر لگائی جائے اور اس میں نقدی یا چھوٹی موٹی چیز رکھ لی جائے (اپ و ، ۲ : ۱۲۵) .

[ہ : ٹنٹ टिण्ट]

ٹَنٹا (فت ٹ ، سک ن) امذ ؛ ~ تنٹا .

جھگڑا ، بکھیڑا ، مناقشہ ، رد و کد .

جھانکو نکو سولجھن تجھ دل چٹور ہونیگا
تجھ خیال میں ٹنٹا چپ سب جگہ میں شور ہونیگا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱

ایک دربان نے جھڑک کر کہا چل بے کہاں کا ٹنٹا لایا .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۴۸

شادی محض خانہ داری کے جھگڑوں ٹنٹوں سے بچنے کے لئے کی ای نہیں .

۱۹۵۲ رفیق تنہائی ، ۱۰۳

[س : سِتنت + کن : स्तनित + क]

ــ مت کر جب تلک بن ٹنٹے ہوئے کام

ٹنٹا بس کی بیل ہے واکا مت لے نام کہاوت.

جب تک ہو سکے کسی کام میں جھگڑا نہیں کرنا چاہیے جھگڑے میں نقصان ہی ہوتا ہے (جامع اللغات).

ٹُنٹا (ضم ٹ، سک ن) صف مذ؛ مث: ٹُنٹی.

بن ہاتھ کا، ہاتھ کٹا آدمی، ایک ہاتھ کا آدمی نیز وہ ہاتھ جو کٹا ہوا ہو، لنجا.

زخم کے اچھے ہونے کے بعد ابن مقلہ نے ٹنٹے ہاتھ میں قلم باندھ کر اسی طرح لکھنا شروع کیا.

۱۹۱۷ ، صلائے عام، دہلی، ۷، ۱۲ : ۳۶

[رک : ٹنڈا]

ٹَنٹال (فت ٹ، سک ن) امذ.

رک: ٹنٹا (پلیٹس).

ــ مار صف؛ امذ.

رک: ٹنٹے باز (پلیٹس).

[ٹنٹال + مار، مارنا (رک) سے]

ٹِنٹِن (کس ٹ، سک ن، کس ٹ) امذ.

ٹوٹرو، ٹوٹرو کی بولی بولنے والے خاندان کا پرند.

کچھ سبزک و پڑنگے و کچھ ٹنٹن و بزے
پنڈخی سے لگا ٹوٹرو قمری و پرپوے

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۱۹۱

[مقامی]

ٹُنٹُن (ضم ٹ، سک ن، ضم ٹ) امث؛ ~ ٹن ٹن.

رک: ٹن ٹن (پلیٹس).

ٹُنٹُنا (ضم ٹ، سک ن، ضم ٹ) امذ.

رک: ٹُنّا (جامع اللغات؛ پلیٹس).

ٹَنٹَنانا (فت نیز ضم ٹ، سک ن، فت نیز ضم ٹ) فمم.

۱. گھنٹا بجانا، ٹن ٹن کرنا.

مسجد میں غل مچانا مندر میں ٹن ٹنانا
اب پھر نہ آئے گا یہ عریاں ترا زمانا

۱۹۳۸ کلیات عریاں، ۴۳

۲. ساز درست کرنا (جامع اللغات).

[ٹن ٹن (رک) سے]

ٹنٹے (فت ٹ، سک ن) امذ.

ٹنٹا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع، تراکیب میں مستعمل.

ــ باز صف.

جھگڑالو، لڑاکا، فسادی (پلیٹس؛ جامع اللغات).

[ٹنٹے + باز (رک)]

ــ کا گھر (ـــ فت گھ) صف.

جھگڑے کی جڑ، لڑاکا (مخزن المحاورات، ۲۴۹).

ٹُنٹیلا (فت ٹ، سک ن، ی مج) امذ.

تنا؛ پودے کا وہ حصہ یا شاخ جس میں پھل لگے.

اس پودے کا ٹنٹیلا ۲ فیٹ کے قریب لمبا ہوتا ہے، اور اسی میں پھول اور ڈوڈے لگتے ہیں.

۱۹۳۳ جغرافیہ عالم، ۱ : ۱۶۹

[Tentacle : انگ]

ٹنٹیلَم (فت ٹ، سک ن، ی مج، فت ل) امذ.

ایک کمیاب سفید دھات جو ہاتی سے ۱۶۶۶ گنا بھاری اور سفید رنگ کی ہوتی ہے اور گرمی اور تیزابوں کے برداشت کی اعلیٰ صلاحیت رکھتی ہے (جامع اللغات).

[Tantalum : انگ]

ٹُنچ (ضم ٹ، سک ن) صف.

رک: ٹُنچ (پلیٹس).

ــ لڑانا محاورہ.

رک: ٹُنچ لڑانا (پلیٹس).

ٹَنچ (۱) (فت ٹ، سک ن) صف؛ امث.

۱. مستعد، تیار، آمادہ، لیس؛ (صرافہ) اول درجے کی بالکل کھری چاندی؛ بخیل، خسیس، کنجوس؛ غیر مہذب، بد تمیز؛ کٹھور، سنگ دل؛ سخت (پلیٹس؛ ا پ و، ۲ : ۴؛ فرہنگ آصفیہ).

[س : تنچ टञ्च]

ــ بنا ہوا ہے فقرہ.

(بازاری) تگڑا اور مستعد ہے، ہر پرزے سے درست ہے (مخزن المحاورات؛ نوراللغات).

ــ رہنا محاورہ.

تیار رہنا، لیس رہنا، مسلح رہنا (جامع اللغات).

ٹَنچ (۲) (فت ٹ ، سک ن) امث ؛ ~ ٹانچ .

بھگوڑے ڈھور کے آمنے سامنے کے پیر یا گردن اور ایک ٹانگ میں ڈالی ہوئی رسی کی ہوڑی جو اس کو عارضی طور پر لنگڑا بنا دیتی ہے اور وہ گلے سے نکل کر بھاگ نہیں سکتا ، پھکڑا ، ہِنکڑا ، تون ، دون ، چھان ، چھن (اپ و ، ۵ : ۸۲) .

[رک : ٹانچ]

ٹِنچ (کس مج ٹ ، سک ن) امث .

کارپ کے خاندان کی چھوٹی مچھلی جو ممالک یورپ کے ندی نالوں میں ہوتی ہے ، ولایتی سنگھاڑا مچھلی ، لاط : Tinca tinca .

ہمارے ملک کے دریاؤں میں یہ مچھلیاں پائی جاتی ہیں پائیک سامن . . . کارپ ، ٹنچ . . . وغیرہ .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۹۶

[انگ : Tench]

ٹُنچ (ضم ٹ ، سک ن) صف .

بہت تھوڑا ، ذرا سا ، چھوٹا سا ، کم ، حقیر ، خفیف ، کم مایہ ، کم ظرف ، اچھا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[۰ : ٹُچ टुच]

— بھڑانا محاورہ .

ذرا سے سرمائے سے بڑا کام کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

— لڑانا محاورہ .

تھوڑی سی پونجی سے کوئی کام یا جوا شروع کرنا ، آہستہ آہستہ جیتنا ؛ دوسروں کے معاملے یا جوئے میں اپنا بھی تھوڑا سا روپیہ لگا کر شامل ہوجانا ؛ خالی باتیں بنا کر کسی کام میں ساجھی بن جانا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

ٹَنچائی (فت ٹ ، مغ) امث .

ٹانچنا (رک) کا عمل (اپ و ، ۱ : ۵۷) .

ٹِنچر (کس ٹ ، سک ن ، فت چ) امذ .

رک : ٹنکچر .

ہم نے بھی بحیثیت باپ کے مشورہ دے دیا کہ ذرا سا ٹنچر لگا دینا .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۵۴

— آئیڈین (— ی مج ، ی مع) امذ .

رک : ٹنکچر آیوڈین .

ٹنچر آئیڈین کو بھی ہمیشہ اسی میز پر رکھیں .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۳۴

[انگ : Tincture iodine]

ٹِنچن (کس ٹ ، مغ ، فت چ) صف ~ ؛ ٹچن .

دھیان ، توجہ ، خیال ، (اصطلاحاً) لیس ، تیار ، موجود ، مستعد ، آمادہ (فرہنگ آصفیہ) .

[؟]

ٹِنخی (کس ٹ ، سک ن) امث .

(عو) بچے کی توندی (مہذب اللغات) .

[رک : ٹنڈ خی]

ٹِنڈ (۱) (کس ٹ ، سک ن) امذ .

گنجا سر ، وہ سر جس پر بال نہ ہوں ، گھٹا ہوا سر ، رک : ٹانٹ .

پیر نے موٹی موٹی انگلیوں والا فربہ ہاتھ اس کی چمکتی ہوئی ٹنڈ پر پھیرا .

۱۹۷۲ جھوک سیال ، ۲۶

[رک : ٹانٹ]

ٹِنڈ (۲) (کس ٹ ، سک ن) امث .

مٹی کا لوٹا جو رہٹ میں کام دیتا ہے ، ڈبوا ، بدھنا ، کروا .

ٹنڈیں کوئیں میں سے بھر بھر کر اوپر کو آتی ہیں .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۷۲

راہٹوں کی ٹنڈیں بنا رکھی تھیں .

۱۹۴۳ دانہ و دام ، ۱۴۳

[س : ٹنڈ टिण्ड]

ٹُنڈ (ضم ٹ سک ن) امذ .

۱. کٹا ہوا ہاتھ ، بے پنجے کا پہونچا ، کلائی جس سے پنجہ کٹ گیا ہو .

زید نے اپنے ٹنڈ کو حرکت دے کر کہا .

۱۹۲۵ ابوالحسنین ، ۲۳

۲. درخت کی کٹی ہوئی شاخ یا ایسی موٹی شاخ جس میں اور شاخیں نہ ہوں ؛ کٹی ہوئی دم (جامع اللغات) .

۳. جسم کا کٹا ہوا کوئی عضو وغیرہ .
جب منقطعہ مرکزی ٹنڈ کو پیچھے کی طرف اولٹ کر عضلات کے درمیان یا جلد کے نیچے جمادیا جائے تو بھی ممکن ہے کہ نئے پھوٹے ہوئے چند ریشے اس سے نکلکر عصب کے انحطاط یا فتہ محیطی حصہ میں جا پہونچیں .
۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱۶۴
[س : تنڈن तण्डन]

— مُنڈ (— ضم م ، سک ن) صف .
رک : لنڈ منڈ ، بے پتوں اور شاخوں کا .
ایسا نہ ہو کہ اصل پودا ٹنڈ منڈ ہو کر بھدا بے کار ہوجائے .
۱۹۲۷ زراعت نامہ ، فروری ، ۱۲
[ٹنڈ + منڈ (رک)]

ٹِنڈا (کس ٹ ، سک ن) امذ .
۱. ایک ترکاری جو مختلف ناموں سے مشہور ہے ، لاط : Diospyros melanoxylon (پلیٹس) .
ٹنڈوں کو چھیل کر ان میں اس طرح کا ایک شگاف لگاؤ جس طرح کدو میں لگاتے ہیں .
۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۴۳
۲. (طنزاً) موٹا ، ٹھگنا آدمی (نوراللغات) .
[س : تندو + کہ तिन्दु + क]

— ڈھینڈس (— ی مج ، مغ ، فت ڈ) امذ .
رک : ٹنڈا .
آگرہ میں اس کو ٹنڈا ڈھینڈس کہتے ہیں .
۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۳۴
[ٹنڈا + ڈھینڈس (رک)]

ٹُنڈا (ضم ٹ ، سک ن) صف مذ .
۱. رک : ٹُنڈا .
یہ شخص شجاع اور استوار آدمی تھا اور ایک ہاتھ سے ٹنڈا بھی تھا .
۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۴۱
ہمارے لڑکپن میں ایک لاہوری اخبار نویس امبا پرشاد (صوفی) ٹنڈا تھا .
۱۹۶۶ اردو نامہ ، جون ، ۲۳
۲. سینگ ٹوٹا ہوا بیل (اپ و ، ۵ : ۵۵) .
[س : تنڈ کہ तुण्डक]

ٹِنڈخی (کس ٹ ، مغ ، سک ڈ) امذ .
پیٹ ، شکم ، توند .
ٹنڈخی نکال کر چپ چپاتے چھتے میں داخل ہو جاتی ہے .
۱۹۷۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۵
[رک : ٹنڈی]

ٹِنڈر (۱) (کس مج ٹ ، سک ن ، فت ڈ) امذ ؛ ~ ٹینڈر .
ٹھیکے کی درخواست و تخمینی نرخ ، نرخ کی تفصیل .
اس کی تعمیر کے لیے ٹنڈر طلب کیے جا چکے ہیں .
۱۹۷۶ 'نوائے وقت' لاہور ، ۱۱ فروری ، ۳
اف : طلب کرنا ، مانگنا ، کھلنا ، کھولنا .
[انگ : Tender]

— دہندہ (— کس د ، فت ہ ، سک ن ، فت د) صف ؛ ج : ٹنڈر دہندگان .
ٹھیکے کا تخمینہ و درخواست دینے والا .
ٹنڈر اسی روز موقع پر موجود ٹنڈر دہندگان کے روبرو . . . کھولے جائیں گے .
۱۹۶۶ 'جنگ' ، ۳۱ اکتوبر : ۱۱
[ٹنڈر + دہندہ (رک)]

ٹِنڈر (۲) (کس مج ٹ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .
انجن کے ساتھ کی گاڑی یا خانہ جس میں اس کا ایندھن اور پانی وغیرہ بھرا ہوتا ہے ، ایندھن گاڑی ، انجن کوٹھی .
اگر اوسط درجہ کی ہوا شمار کی جاوے تو یہ انجن کے وزن معہ ٹنڈر اور ٹرین کے فی ٹن کے واسطے آٹھ پونڈ ہوتی ہے .
۱۹۰۶ راہنمائے انجینئری ، ۲ : ۱۲
[انگ : Tender]

ٹِنڈر (کس ٹ ، سک ن ، فت ڈ) امث .
رک : ٹنڈ (۲) ؛ رک : ٹُنڈی (اپ و ، ۶ : ۱۵۲) .

ٹُنڈرا (ضم ٹ ، سک ن ، ڈ) امذ .
قطب شمالی کے علاقے کا وسیع بے شجر میدان .
ان کاروں میں سے ایک تھی جو . . شمال میں ٹنڈرا کا نہ جانے کتنا سفر طے کر چکی تھیں .
۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۲۸
[انگ : Tundra]

ٹَنڈس (فت ٹ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .
دکھاولی کام ، جھوٹا کام (شبد ساگر) .
[ہ : ٹنٹا टंटा]

ٹِنڈس (کس ٹ ، سک ن ، فت ڈ) امذ ۔

رک : ٹنڈا ۔

ٹنڈس کے مختلف نام ہیں ، بعض مقامات میں ٹینڈے سے مشہور ہے ۔

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۳۴

ٹَنڈلیا (فت ٹ ، مغ ، ضم ڈ ، کس ل) امث ۔

بن چولائی جو کچھ کانٹے دار ہوتی ہے ، یہ ساگ اور دوا دونوں کے کام آتی ہے (شبد ساگر) ۔

[مقامی]

ٹِنڈن (کس مج ٹ ، سک ن ، فت ڈ) امث ۔

وہ نس جو پٹھوں کے سرے پر ہوتی ہے یا ایک کو دوسرے سے جوڑتی ہے ، رباط ۔

جب بخار کی کمزوری میں اس تشنج کے سبب ہاتھ پاؤں کے عضلات کانپنے سے اون کی ٹنڈن پھڑکیں ۔

۱۹۱۲ کلیات علم طب ، ۱ : ۴۰

[انگ : Tendon]

ٹُنڈنا (ضم ٹ ، مغ نیز سک ن ، سک ڈ) امذ ۔

ڈھکنے کے اوپر کا اٹھا ہوا حصہ جسے پکڑ کر ڈھکن اٹھاتے ہیں ، موٹھ ۔

خلیل خان جو بے فکری سے بیٹھے تو ڈھکنے کا ٹنڈنا ان کے چوتڑوں میں گھس گیا ۔

۱۹۲۴ خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۵۸

[(غالباً) ٹُنڈ (رک) سے]

ٹَنڈوار (فت ٹ ، سک ن ، ڈ) امث ۔

لکڑیاں جو مکانات کی دیواروں میں چھت کے نیچے اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ ان میں چادر باندھیں تاکہ چھت سے گرنے والی خاک کپڑے کی چادر پر رہے (نوراللغات) ۔

[ٹانڈ (رک) سے]

ٹَنڈوالنا (فت ٹ ، مغ نیز سک ن ، سک ڈ ، ل) ف م ۔

رکھوالی کرنا ، دیکھ بھال کرنا ، چوکسی کرنا ، تربیت کرنا ۔

لیکن وہ جب تک اس دنیا میں رہے اس پورے گروہ کے وار اکیلے اوٹتے اور نئی پود کو ٹنڈوالتے رہے ۔

۱۹۲۳ جہان دانش ، ۳۹۶

[ٹنڈیل (رک) سے]

ٹِنڈی (کس ٹ ، مغ) امث ۔

ہل کو پکڑ کر دبانے والی مٹھیا ، جانتا گھمانے کا کھونٹا (شبد ساگر) ۔

[مقامی]

ٹُنڈی (۱) (ضم ٹ ، سک ن) امث ۔

رک : ٹنڈ (۲) ؛ رک : ٹِنڈر (اپ و ، ۶ : ۱۵۳) ۔

ٹُنڈی (۲) (ضم ٹ ، سک ن) امث ۔

۱. (i) ناف یعنی وہ خالی آنت کی گول ڈوری جو بچے کے بیچ پیٹ سے پیوستہ ہوتی ہے ، سونڈی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ لغت کبیر) ۔

(ii) وہ نشان جو پیٹ پر ناف کا رہ جاتا ہے ، ناف (نوراللغات) ۔

۲. بازو ، ڈنڈ ؛ وہ عورت جس کا ایک ہاتھ نہ ہو (نوراللغات) ۔

[س : ٹُنڈ + اکا तुण्ड + इका]

ٹُنڈیاں (ضم ٹ ، سک ن ، کس ڈ) امث ۔

ٹنڈی (۲) (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل ۔

~ باندھنا/جکڑنا/کسنا/کسوانا محاورہ ۔

ہاتھ بازو جکڑنا ، مشکیں باندھنا ۔

حکم کیا کہ ان کی ٹنڈیاں کس کر... ہاں ہاں سو جوتیاں ان کے سر پر لگاؤ ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱

دوسرا کوئی ہوتا تو اب تک کبھی کی ٹنڈیاں کسوا کے اجت وجت بگاڑ چکا ہوتا ۔

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۶۵

~ کھنچنا ف حر ؛ محاورہ ۔

مشکیں بندھنا ، پکڑا جانا ، گرفتار ہونا ، بندھنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

ٹُنڈیانا (ضم ٹ ، سک ن ، ڈ) ف م ۔

رک : ٹنڈیاں باندھنا (نوراللغات) ۔

[ٹنڈی (رک) سے]

ٹنڈیرا (فت ٹ ، مغ ، ی مع) امذ .

گھر کا کاٹھ کباڑ ، ساز و سامان ، رک : ٹانڈا .

اس کی ایک لڑاکا بیوی اور سولے کچیلے بچوں کی ایک پوری قطار تھی . . . ہمیشہ ٹنڈیرا اٹھا کر کہیں فوراً سدھار جانے کی سوچتا رہتا .

۱۹۵۸ انجان راہی ، ۲۷

ٹنڈیل (فت ٹ ، سک ن ، ی لین) امذ .

۱. میگزین کا داروغہ ، مزدوروں کا سردار یا جمعدار (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

۲. (کشتی بانی) کشتی بان ، خلاصیوں یا قلیوں کا چودھری ، ناخدا .

استر اسحاق کی شرارت سے جل گیا تھا اور جس میں ٹنڈیل نے سپید لنکلاٹ کا پیوند لگا دیا تھا .

۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۱۴

[س : تنتر + الہ तन्त्र + इल्ल]

ٹنڑا (ضم نیز کس ٹ ، سک ن) امذ .

(کاشتکاری) گیہوں اور جو کی بال کا کھردرا باریک تنکا جو ہر دانے کے خول کے اوپر ہوتا ہے اور کھردرے پن کی وجہ سے کپڑے پر چمٹ جاتا ہے (اپ و ، ۶ : ۳۶) .

[مقامی]

ٹنڑاں (فت ٹ ، مغ) امذ .

رک : ٹنا (فرہنگ آصفیہ) .

ٹنڑیں (فت ٹ ، مغ ، ی مع) امث .

ٹنڑاں (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

— کا صف .

(بازاری) ایک سخت گالی ، چھنال کا ، قحبہ کا (فرہنگ آصفیہ) .

ٹنسایل (کس مج ٹ ، سک ن ، کس ی) صف .

تناؤ والا ، جو کھینچا جا سکے ، تراکیب میں مستعمل .

[Tensile : انگ]

— سٹریس (— کس س ، سک ٹ ، ی مج) امث .

تناؤ کی صلاحیت ، تناؤ کی قوت ؛ کشش .

ان کی ٹنسایل سٹریس ۲۸ ٹن سے ۳۲ ٹن فی مربع انچ ہو .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۲۳۰

[Tensile Stress : انگ]

— سٹرینگتھ (— کس س ، سک ٹ ، ی مج ، مغ ، سک گ) امث .

تناؤ کی قوت یا کشش .

لوہے کی ٹنسایل سٹرینگتھ (اسٹرینتھ) لمبائی میں سینتالیس ہزار پونڈ فی مربع انچ اور چوڑائی میں چالیس ہزار پونڈ شمار کی جاتی ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۲۳۲

[Tensile strength : انگ]

ٹنسہا (فت ٹ ، سک ن ، فت س) امذ .

وہ بیل جو نسوں کے سکڑنے سے لنگڑا ہوگیا ہو (شبد ساگر) .

[ہ : ٹنسہا टँसहा]

ٹنک (فت ٹ ، مخنہ) امذ .

(جوتا سازی) چمڑے کی سلائی کا موٹا اور لمبا ٹانکا (اپ و ، ۲ : ۲۱۹) .

[رک : ٹانکا]

ٹنک (فت ٹ ، سک ن) امذ .

۴ ماشے کے مساوی باٹ ، چاندی کا وزن جو سکے کے لیے مقرر ہو ؛ تلوار ؛ چاقو ، چھری جس سے ذبح کریں ؛ ڈھلوان زمین ؛ کلہاڑی ، سنگ تراش کا اوزار ، ہولچہ ، پھاوڑا ؛ سہاگا ؛ ایک پھل ، انگ : Elephant apple or Wood apple (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ٹنک टङ्क]

— پتی (— فت پ) امذ .

ٹکسال کا داروغہ (جامع اللغات) .

[ٹنک + پتی (رک)]

— شالا امث .

ٹکسال (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ٹنک + شالا (رک)]

ٹنک (کس مج ٹ ، سک ن) امذ ؛ ~ ٹینک .

چھوٹا تالاب ، وہ تعمیر یا ظرف جو پانی بھرا رکھنے یا محفوظ رکھنے کے لیے بنایا جائے کسی مائع (مثلاً پیٹرول) کو ذخیرہ کرنے کا ارتن .

پانی ایک ٹنک سے سپلائی کیا جاتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۳۱۲

آگ لگنے کے وقت . . . پٹرول ٹنک کا کاک بند کردیں .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۳۸

[Tank : انگ]

ٹنک (فت ٹ، ن) امث.

سخت آواز، جھنکار، ٹن ٹن کی آواز، دھات یا چینی کے برتن کی آواز، دھڑکنے یا بھڑکنے کی آواز؛ ٹپک، ٹیس؛ جوش، دلیری (جامع اللغات؛ پلیٹس).

[س: ستن + کر स्तन + कृ]

— کھرج گیہہ (— فت کھ، ر، ی مج، سک ہ) امث.

میگھ راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام.

میگھ راگ ... کی پانچ راگنیاں ہیں: ٹنک کھرج گیہہ ساری گاما پا دھانی مہینہ ساون بھادوں وقت آدھی رات.

ہندوستانی موسیقی، ۸۳

[ٹنک + کھرج (رک) + گیہہ (رک)]

ٹنکا (فت ٹ، سک ن) امذ.

ایک قسم کا گنا نیز ایکھ (شبد ساگر).

[مقامی]

ٹنکار (فت ٹ، سک ن نیز مغ) امث.

۱. جھنکار، تانت کی آواز یا غلول کی آواز، ٹن ٹن کی آواز.

صاف آواز ٹنکار کی سیدھی کان پر پہنچتی ہے.

۱۸۷۳ علم طبعیات، ۲: ۴۷

۲. جانوروں کا چیخنا اور چلانا؛ حیرت، حیرانی، اچنبا؛ شہرت، چرچا (جامع اللغات؛ پلیٹس؛ شبد ساگر).

[س: ستن + کاری स्तन + कारी]

ٹنکارنا (فت ٹ، سک ن نیز مغ، سک ر) ف م.

جھنکارنا، کمان کی تانت کھینچ کر آواز نکالنا، چینی یا مٹی کے برتن بجا کر اس کے ثابت ہونے کی جانچ کرنا.

اس نے اپنے نئے باسن کو ٹنکار کر دیکھا اور جھوجھرا نکلا.

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا، ۲۰۰

[ٹنکار (رک) سے]

ٹنکاری (فت ٹ، سک ن) امث.

ایک درخت جسے بیسا کھ جیٹھ میں بوتے ہیں پتیاں لمبوتری ہوتی ہیں اس کا پھل حب القلقل سے ملتا ہے چمک دار کہربا کے رنگ کا اور مزے دار ہوتا ہے دوا کے بطور مستعمل ہے (خزائن الادویہ، ۳: ۲۲۳؛ شبد ساگر).

[س: ٹنکاری टङ्कारी]

ٹنکانا (فت ٹ، مغ) ف م؛ ~ ٹنکوانا.

ٹانکنا (رک) کا تعدیہ (نور اللغات؛ جامع اللغات).

ٹنکائی (فت ٹ، مغ) امث؛ ~ ٹکائی.

ٹانکنے کا عمل، ٹانکنا، ٹانکنے کی اُجرت (نور اللغات؛ جامع اللغات).

[رک: ٹکائی]

ٹِنکچر (کس ٹ، غنہ، سک ک، فت چ) امذ.

۱. وہ لوشن یا محلول جو الکوحل میں کسی پودے کی جڑیں اور پتیاں وغیرہ تر کر کے بنایا جاتا ہے، نباتی محلول.

کالرا ٹنکچر الہ آباد میڈیکل ہال سے روپیہ بھیج کر منگوا رکھا.

۱۸۷۷ توبۃ النصوح، ۱۲

۲. رک: ٹنکچر آیوڈین.

میں نے بہانہ کر دیا کہ بھڑ نے کاٹ لیا ہے، آن بیچارے نے ٹنکچر لگایا.

۱۹۶۳ قاضی جی، ۲: ۱۳

[Tincture : انگ]

— اوپیائی (— و مج، کس پ) امذ.

افیم کا ست.

ان کو اگر کسی چیز میں مزا آتا تھا تو وہ افیون تھی اور کہیں ٹنکچر اوپیائی مل گیا تو پھر واہ واہ.

۱۹۴۷ فرحت، مضامین، ۳: ۹۹

[Tincture Opium : انگ]

— آف اوپیم (— سک ف، و مج، کس خف پ، فت ی) امذ.

رک: ٹنکچر اوپیائی.

ٹنکچر آف اوپیم ... بس پیتے ہی عالم بالا کی سیر کرنے لگوں.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱: ۵۲۹

— آیوڈین (— و لین، ی مع) امذ.

ایک زہریلا محلول یا لوشن جو آیوڈین میں حل کر کے بنایا جاتا ہے یہ دوا جراثیم کو ہلاک کرنے کے لیے بہت مستعمل ہے اور چوٹ وغیرہ لگنے کے موقع پر بہت زیادہ کام آتی ہے اس کے لگانے سے جو خون زخم سے بہہ رہا ہو بند ہو جاتا ہے اور جراثیم زخم کے اندر داخل ہونے نہیں پاتے ورم پر لگانے سے ورم اُتر جاتا ہے، ڈاکٹر اسے زخم کی حالت کے مطابق ہلکے یا تیز محلول کی شکل میں استعمال کرتے ہیں.

انہوں نے ... خراش پر ٹنکچر آیوڈین لگایا.

۱۹۵۸ عمر رفتہ، ۳۳۶

[Tincture Iodine : انگ]

ٹَنْکنا (فت ٹ ، مغ ، سک ک) ف ل .

ٹانکنا (رک) کا لازم .

ہر ایک خوش لباسی میں ممتاز ہے
ٹنکی ہوئی کناری کی پشواز ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰

یہ چغہ نہایت گہرے نیلے رنگ کا ایک گاؤن ہوتا ہے جس ہر جگہ جگہ سامنے سے لفظ درازی عمر ٹنکا ہوتا ہے .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۸۰

ٹَنْکَن کَہار (فت ٹ ، مغ ، فت ک ، سک ن) امث (قدیم) .

جوڑ ، ٹانکا ، وہ جوڑ جو زیوروں یا برتنوں میں لگایا جاتا ہے .

تیری صفت سب واقعی ہولیا ہوں ہو ہے جوڑ میں
کنچن کے او تم بست کوں کیا کام ٹنکن کہار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۷۷

[ٹانکا (رک) سے]

ٹَنْکور (فت ٹ ، مغ ، و مج) امث .

کمان کی آواز (پلیٹس) .

[ہ : ٹنکور टंकार]

ـــ دینا محاورہ .

رک : ٹنکورنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹَنْکورْنا (فت ٹ ، مغ ، و مج ، سک ر) ف م .

کمان کا آواز دینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ٹنکور (رک) سے]

ٹَنْکَہ (فت ٹ ، سک ن ، فت ک) امذ .

رک : تنکہ .

چونکہ نمک خوار قدیمی تھا اس لیے لاکھ ٹنکہ دے کر حکم دیا کہ ابھی لشکر سے نکل جائے .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۵۸

پٹھان عہد میں ٹنکہ روپے کے معنی میں رائج تھا .

۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۸۰

ٹَنْکی (فت ٹ ، سک ن) امث ؛ ~ ٹانکی .

۱. ٹنک یا ٹینک (رک) کی تصغیر ، چھوٹا ٹنک .

ٹنکی میں ایک نلکی ہوتی ہے ... ٹنکی بذریعہ ربڑ ٹیوب کے جوڑ دی جاتی ہے .

۱۹۲۵ کپڑے کی چھپائی ، ۵۱

۲. اونٹ کے پیٹ میں وہ تھیلا جو پانی ذخیرہ کرنے کے کام آتا ہے نیز مجازاً .

قدرت نے اس (اونٹ) کے پیٹ میں ایک ریزرو ٹنکی ایسی لگا دی ہے کہ سات آٹھ روز کا پانی پی کر اس میں محفوظ کر لیتا ہے .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۲۳۷

ٹُنْکی (ضم ٹ ، سک ن) امث .

(کاشتکاری) ٹڈی (رک) کا ایک تلفظ ؛ ٹوکا ، گنڈا سا (اپ و ، ۶ : ۳۶) .

ٹَنْگ (۱) (فت ٹ ، غنہ) امث ؛ امذ .

زبان ، بولی ، جیب .

کوئی اسے لسان کہتا ہے ... کوئی ٹنگ .

۱۹۱۳ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۰

[Tongue : انگ]

ٹَنْگ (۲) (فت ٹ ، غنہ) امذ ؛ ~ ٹنگا .

ٹانگ (رک) کی تخفیف (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

ٹَنْگ (۳) (فت ٹ ، غنہ) امذ .

سہاگہ ، بورق ، رک : ٹنک (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ٹنگ टङ्क]

ٹَنْگا (فت ٹ ، غنہ) .

(الف) امذ .

ایک قسم کی گھاس جو اونچی جگہ اُگتی ہے اور انسان کے پیروں کے برابر لمبی ہوتی ہے ، لاط : Saccharum procrum (پلیٹس) .

(ب) صف .

مرکبات میں جزو دوم کے طور پر 'ٹانگ والا' کے معنوں میں مستعمل ہے جیسے : اک ٹنگا (= ایک ٹانگ والا) ، دو ٹنگا (= دو ٹانگ والا) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

آدمی دوبارہ عہد جہالت کا دو ٹنگا جانور بن جائے .

۱۹۴۳ ادب اور انقلاب ، ۲۶۱

[ٹانگ (رک) سے]

ٹُنْگار (ضم ٹ ، مغ) امث ؛ ~ ٹونگار .

ٹونگنا (رک) سے ، تھوڑا تھوڑا کھانا ، نقل ، ٹونگنا ، تھوڑا تھوڑا چننا (پھل وغیرہ) .

چبا چبا کے پڑھیں شعر یہ نہیں آتا
پسند مونگ پھلی کی ہمیں ٹنگار نہیں

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۱ : ۳۸

نان خشک کا ٹکڑا ہاتھ میں لے کے ٹنگار کرتا چلا جاتا تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۲

اف : کرنا .

[ہ : ٹنگار टंगार]

ٹُنگارنا (ضم ٹ ، مغ ، سک ر) ف م .

۱. (پھل وغیرہ) توڑنا ، نوک یا چونچ مارنا ، ٹھونگنا تھوڑا تھوڑا نگلنا یا کھانا (اقل کے طور پر) .

جب ٹنگار چکے تو پھینک نے آ دبوچا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۰

۲. پوشاک کو اکھٹا کرنا یا سمیٹنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[ہ : ٹنگارنا टंगारना]

ٹَنگاری (فت ٹ ، مغ) امث .

چھوٹی کلہاڑی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[رک : ٹانگی]

ٹَنگانا (فت ٹ ، مغ) ف م .

لٹکوانا ، آویزاں کروانا ، رک : ٹنگوانا .

چھجے پر ٹنگاتی ہوں میں یک جرس
پھر آوے سفر کر توں ہو کر سرس

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۹

ٹنگاو/ٹنگاؤ (فت ٹ ، مغ ، سک و / و مج) امذ .

لٹکاؤ ، ٹنگ جانا (جامع اللغات) .

ٹنگرہ/ٹنگری (فت ٹ ، مغ ، سک گ ، فت ر) امث .

چھوٹی مچھلی کی ایک قسم جس کے گل پھڑے میں کانٹے نکلے ہوتے ہیں اور کھانے میں لذیذ ہوتی ہے .

پھلاویں کے دھونیں سے ورم آ جائے تو چھوٹی مچھلی جسے بنگالی میں ٹنگرہ کہتے ہیں تل کے تیل میں تل کر بدن پر وہ روغن ملیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۵۵

رہو یا ٹنگری مچھلی ہو صاف کر کے کاٹ لو .

۱۹۳۰ عصمتی دستر خوان ، ۱ : ۱۵۳

[رک : ٹینگرا]

ٹَنگڑی (فت ٹ ، مغ ، سک گ) امث .

ٹانگ (رک) کی تصغیر ، پنڈلی .

کسو کی ٹوٹی ہے ٹنگڑی کسو کا جھڑ گیا کان
طویلہ اسی کو کہوں یا میں پنج پیر کا تھان

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۶۹

مارا اک پتھر جو ہیں اس نے بزور
ہو گئی اس لر کی ٹنگڑی چور چور

۱۸۱۴ حکایات رنگین ، ۱۶

کسی مردہ صد سالہ نے ٹنگڑی پکڑ کے بالجبر قبر کے اندر کھینچ لیا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۴ : ۹

— پر اُڑانا محاورہ .

(کشتی) ٹانگ کا داؤ لگا کر گرانا ، ٹانگ مار کر گرا دینا ، اڑنگا مارنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— تلے سے نکلنا محاورہ .

بڑھ بڑھ کر دعویٰ کرنا .

ہر چند ابھی نہ آئی ہے فہمید جفت و طاق
ٹنگڑی تلے سے عرفی و قدسی نکل چلے

۱۸۰۶ مرزا عظیم بیگ (آب حیات) ، ۲۶۳

— لینا محاورہ .

رک : ٹانگ لینا .

کیا بھیڑیے نے ٹنگڑی لی تھی .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۴۹

ذری کہیں کچھ نکلا تھا تم نے تو ٹنگڑی ہی لے لی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۳۰

ٹنگڑیوں میں سر ہونا محاورہ .

رک : ٹانگوں میں سر ہونا .

پوچھتا ہے ہر ایک سے سچ کہ
سر مرا ٹنگڑیوں میں ہے کہ نہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۲

ٹنگسٹین (فت ٹ ، مغ ، سک گ ، س ، ی مج) امث .

ایک کمیاب دھات کا عنصر جس سے ٹنگسرام وغیرہ قسم کے بلب کے تار تیار ہوتے ہیں .

ٹنگسٹین اس دھات کو کہتے ہیں جو بجلی کے بلب میں ہوتی ہے اور جو گرم ہونے کے بعد روشنی دینے لگتی ہے ۔

۱۹۶۶ دلیل سحر ، ۷۳

[Tungsten : انگ]

ــ فلیمنٹ (ــ کس ف ، ی لین ، کس م ، سک ن) امذ ۔

آج کل بلب اس قسم کے بننے لگے ہیں کہ ان میں کرنٹ کم خرچ ہوتا ہے پہلے کاربن کا تار استعمال ہوتا تھا گرم ہونے پر ٹنگسٹن فلیمنٹ سے کم کرنٹ کرتا ہے (آئینہ موٹر کاری ، ۹۱) ۔

[Tungsten Flament : انگ]

ٹنگنا (۱) (فت ٹ ، مغ ، سک گ) ف ل ۔

۱. لٹکنا ، آویزاں ہونا ، ٹانگنا (رک) کا لازم ۔

اور یہ پنجرا ایک کمرے میں کھونٹی پر ٹنگا ہوا ہے ۔

۱۸۹۳ بی کہاں ، ۱۷

غرض سبھی دن بھر ٹنگی رہتی تھیں ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۵

۲. گھوڑے کا سیخ پا ہونا ؛ پھانسی پر چڑھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

ٹنگنا (۲) (فت ٹ ، مغ ، سک گ) امذ ۔

رسی جسے دو کھونٹیوں سے کپڑے لٹکانے کے لیے باندھ دیتے ہیں (جامع اللغات) ۔

[ٹانگنا (رک) سے]

ٹنگنا (کس ٹ ، مغ ، سک گ) امث ۔

ایک قسم کی چھوٹی مچھلی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

[مقامی]

ٹنگوانا (فت ٹ ، مغ ، سک گ) ف م ؛ ~ ٹنگانا ۔

ٹانگنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

ٹنگہ (فت ٹ ، مغ ، فت گ) امذ ۔

رک : ٹنکہ ۔

اڑتیس ہاتھی اور اسی ہزار ٹنگہ نقرہ نذر میں لئے ۔

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۶۹

ٹنگی (فت ٹ ، غنہ) امث ۔

(فن کشتی) ایک داؤ کا نام جس میں بائیں ہاتھ سے حریف کی گردن پر تھپکی دے کر اپنے دائیں ہاتھ کی بغل میں حریف کا سر دبایا جاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے حریف کا داہنا بازو پکڑ کر اپنی داہنی ٹانگ حریف کی داہنی ٹانگ میں باہر سے مار کر اسے چت کردیتے ہیں (رموز فن کشتی ، ۱ : ۵۴) ۔

[ٹانگ (رک) سے]

ٹنگے (فت ٹ ، مغ) امذ ۔

ٹنگنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل ۔

ــ ٹنگے (ــ فت ٹ ، مغ) م ف ۔

(مجازاً) کھڑے کھڑے ، انتظار میں ۔

ٹنگے ٹنگے دو پہر ہوگئی ۔

۱۹۳۶ راشد الخیری ، منازل السائرہ ، ۵۳

ــ رہنا محاورہ ۔

(مجازاً) کھڑے رہنا (کوٹھے وغیرہ پر) ، انتظار کرنا ۔

رات دن یہ کوٹھے پر ٹنگے رہتے ہیں ، بے فکرے تو ہیں ہی ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۴

ٹنگیانا (فت ٹ ، مغ ، سک گ) ف م ۔

ایڑ لگانا ۔

گھوڑے کو ٹنگیا کر اس فوج کی طرف پھرا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱۴

[ٹانگ (رک) سے]

ٹنل (فت ٹ ، ن) امذ ۔

سرنگ ، زمین دوز راستہ جو پہاڑ کے اندر سے یا دریا وغیرہ کے نیچے سے گزرتا ہو ۔

سب سے بڑا ٹنل جو ہمارے راستے میں پڑا وہ سنٹ گاتھرڈ کا مشہور ٹنل تھا ۔

۱۹۰۸ مخزن ، جولائی ، ۱۳

[Tunnel : انگ]

ٹنن ٹنن (فت ٹ ، ن ، سک ن ، فت ٹ ، ن) امث ۔

گھنٹی کی مسلسل آواز ، ٹن ٹن کی آواز ۔

گھنٹی بے چاری کہاں تک غل مچائے ٹنن ٹنن ٹنن ۔

۱۹۲۴ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۳۳

[حکایت الصوت]

ٹَنٹَن (فت ٹ ، ن ، ن) امث .

مسلسل گھنٹی کی آواز .

ٹن ٹن ٹن ٹنٹن فون کی گھنٹی مسلسل بجتی پا کر فاروق نے بانو کی طرف دیکھا .

۱۹۶۸ ساحل سے دور ، ۱۰۱

[حکایت الصوت]

ٹِن وا (کس ٹ) امذ .

ایک قسم کا بانس جو چٹائی بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے (ماخوذ : مصرف جنگلات ، ۳۲۷) .

[مقامی]

ٹُنہا (ضم ٹ ، سک ن) امذ .

جادو گر ، ٹونا کرنے والا (جامع اللغات) .

[ٹونا (رک) سے]

ٹُنہائی (ضم ٹ ، سک ن) امث .

ٹنہا (رک) کی تانیث .

کس طرح سے اوں سوت پچھل پائی کی میں جان
ٹنہائی نہیں پاس کوئی بیر نہیں ہے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۸۹

ٹُنہایا (ضم ٹ ، سک ن) امذ .

رک : ٹنہا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ٹُنہیا (ضم ٹ ، فت ن ، سک ہ) امث .

رک : ٹنہائی (نوراللغات) .

ٹَنی (فت ٹ) امث .

بڑی ماکریل قسم کی مچھلی جو کھائی جاتی ہے ، لاط : جنس Thunnus .

ٹنی جو سمندر کی ایک بہت بڑی مچھلی ہوتی ہے اور جس کا وزن تقریباً ۴۰ یا ۵۰ من کے درمیان ہوتا ہے .

۱۹۳۱ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۲۲

[Tunny : انگ]

ٹُنّی (ضم ٹ ، شد ن) امذ .

چھوٹے لڑکے کے پیشاب کا مقام (مہذب اللغات) .

[مقامی]

ٹُنیا (ضم ٹ ، مغ ، شد ی) صف .

بہت چھوٹا ، ذرا سا (جامع اللغات) .

[ہ : ٹنیا टुइया]

ــ طوطا (ــ و مج) امذ .

ایک قسم کا چھوٹا طوطا (جامع اللغات) .

[ٹنیا + طوطا (رک)]

ٹِن یُو (کس ٹ ، و مع) امذ .

چیڑ کی جنس کا ایک درخت جس سے بہتر رال حاصل ہو سکتی ہے ، لاط : Pinns Merkusii (مصرف جنگلات ، ۲۹۲).

[مقامی]

ٹو (و مج) امث .

جاسوسی ، کسی چیز کی جستجو ، تلاش (اپ و ، ۸ : ۱۸۲) .
اف : پانا ، لگنا ، لینا .

[رک : ٹوہ]

ٹُوا (ضم مج ٹ ، غم و) امذ .

ٹٹولنے کا فعل ، ٹٹول (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : ٹوا टोआ]

ــ ٹُوا کَرنا ف م .

ٹٹولنا ، ہاتھ سے تلاش کرنا (جامع اللغات) .

ــ ٹوئی (ــ و مج) امث .

ٹٹولنا ، تلاش کرنا ، محسوس کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ٹوا + ٹوئی (رک)]

ٹُوائی (ضم مج ٹ) امث .

رک : ٹوا ، ٹواٹوئی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹوبا (۱) (و مج) امذ .

لمبی سلائی ، ٹپا ، ٹانکا ، سیون .

یہ شب تھی عید کی مصروف دنیا اپنے کاموں میں
کہیں بچوں کی تیاری کہیں ٹوبا کہیں ٹانکا

۱۹۲۷ گلدستۂ عید ، ۴

[ہ : ٹوبا टोबा]

ٹوبا (۲) (و مج) صف .

غوطہ خور جو کنوئیں میں اتر کر چیز نکالے (جامع اللغات).

[؟]

ٹوبا مُرغابی (و مج ، ضم م ، سک ر) امث .

چنگری مرغابی سے ذرا بڑی مرغابی جو فصل ربیع میں آتی ہے اناج کے سوا یہ گھاس پات بھی کھالیتی ہے اس کا رنگ خاکی ہوتا ہے (ماخوذ : سیر پرند ، ۲۷۸) .

[؟]

ٹوبنا (و مج ، سک ب) ف م .

۱. مٹی سے ڈھانکنا ، دفن کرنا ؛ کسی دراز یا سوراخ وغیرہ میں کوئی چیز رکھنا ، کھونسنا .

بڑی خوشی سوں اسے اپنے ڈب میں ٹوب لیکو ہو لیا .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۳۹۱

۲. رک : ٹوہنا (پلیٹس) .

ٹوبہ (و مج ، فت ب) امذ .

رک : ٹوپ (۲) .

یہ ٹوبہ شاہنواز والے ٹوبے سے چند گز کے فاصلے پر تھا اور اس کے کناروں پر کربر کے گھنے جھنڈ تھے .

۱۹۶۶ رسالہ فنون ، ۷ : ۱۱۳

ٹوپ (۱) (و لین) صف .

سب سے بلند یا برتر ، عموماً تراکیب میں مستعمل .

[انگ : Top]

ــ اِسپیڈ (ـــ کس ا ، سک س ، ی مع) امث .

رک : ٹورڈ اسپیڈ .

پہلی اسپیڈ کے ساتھ ہی بیک اسپیڈ ہوتی ہے اور سیکنڈ اسپیڈ کے ساتھ تھرڈ یا ٹوپ اسپیڈ ہوتی ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۰۶

[انگ : Top Speed]

ــ گِیَر (ـــ کس مج گ ، فت ی) امذ .

(کار وغیرہ کا) سب سے آخری گیر، (مراد) تیز رفتاری کا آخری درجہ .

موٹر ۲۰ میل فی گھنٹے کی رفتار سے چل رہی ہے اور لیور ٹوپ گیر میں ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۰۳

[انگ : Top Gear]

ٹوپ (۲) (و لین) امذ .

گاڑی کے اوپر کی چھتری جو گاڑی پہ سایہ کیے رہے ، اور بوقت ضرورت اس کو کھولا یا بند کیا جا سکے .

رات کو گاڑی کا چوبی ٹوپ جس پر موا فرش لگا ہوا تھا زمین پر آتار کر اس کے نیچے مٹی پر بستر کیا .

۱۹۱۲ روز نامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۴۳

[انگ : Top]

ٹوپ (۱) (و مج) امذ .

۱. بڑی ٹوپی جس سے کان ڈھک جاتے ہیں ، اس میں روئی بھری ہوتی ہے اور جاڑوں میں پہنی جاتی ہے .

لباس اس پہ اونی دھرے سر پہ ٹوپ
پڑی اس پہ زنار آیا وہ پوپ

۱۸۸۰ تمقام الاسلام ، ۹

یہ روئی کا ایک ٹوپ ہے جو استعمال کی حالت میں کانوں کو ڈھک سکتا ہے .

۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۵۸

۲. انگریزی ٹوپی ، ہیٹ .

انگریزوں سے ملنے جاتے تو صرف ٹوپ ہاتھ میں لے لیتے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۳

۳. خود ، وہ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہن لیتے ہیں (نور اللغات) .

سر پہ لینا لہوے کے وار پہ وار
ہے سپر باج ٹوپ بن توڑا

۱۸۱۷ بحری ، ک ، ۱۴۷

۴. غلاف ، پوشش ؛ انگشتانہ ؛ قطرہ (جامع اللغات ؛ نور اللغات) .

۵. رک : ٹپا .

ڈکن سے ڈور نکال کر کانٹے پر نرم نرم آٹا لگا کر میں نے جیسے ہی پہلا ٹوپ پھینکا مورے تریرے سے ذرا دور ... رنگ ابھرا .

۱۹۷۶ اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۵ اگست ، ۱۵

۶. (نباتیات) برقعہ ، ٹوپا ، پوشش گل .

غمامہ یا ٹوپ (Calyptra) جو ضُرہ کو ڈھانکے ہوئے رہتا ہے .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۱۳۵

[ٹوپ : टोप]

ٹوپ (۲) (و مج) امذ .

گنبد کی شکل کی تعمیر ، گوتم بدھ یا بدھ مت کی یادگار .

یہ ٹوپ چھتریاں مذہب بدھا کے پیشواؤں کے ہیں .

۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۹۲

یہ سانچی کا ٹوپ ہندوستان کی قدیم ترین اور بہترین یادگاروں میں ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۵۸

[س : ستوپہ : स्तूप]

ٹوپا (۱) (و مج) امذ .

رک : ٹوبا (جامع اللغات) .

— بھرنا ف مر ؛ محاورہ .

سینا ، ٹانکا لگانا ، ٹانکا بھرنا (نوراللغات) .

ٹوپا (۲) (و مج) امذ .

رک : ٹوپ .

دیکھا کہ فاروقی صاحب سر پر ٹوپا پہنے ہاتھ میں لالٹین لیئے کھڑے ہیں .

۱۹۷۶ زرگزشت ، ۷۱

ٹوپاز (و مج) امذ .

پکھراج .

بہت سے دوسرے پتھر جن میں ہندی جواہرات نیلم زرغون اور ٹوپاز شامل تھے یہاں لائے گئے .

۱۹۷۶ نافع معدنی مطروحات ، ۶

[Topaz : انگ]

ٹوپرا مُوش خُور (و مج ، سک پ ، و مع ، سک ش ، ضم خ ، و معد ، نیز و مج) امذ .

ایک قسم کا شکاری پرند اس کا رنگ سرخ اور سر بالکل سفید ہوتا ہے قد چیل کے برابر سفید سر سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا سفید ٹوپی اوڑھے ہوئے ہے اس کی خوراک مچھلی چوہا اور کرم وغیرہ ہے یہ فصل ربیع کا مہمان ہے چرغ کے ساتھ آتا ہے اور اس کے ساتھ چلا جاتا ہے (سیر پرند ، ۱۳۷) .

[ٹوپرا رک : ٹوپ (مقامی) + موش خور (چوہے کھانے والا)]

ٹوپسی (و مج ، سک پ) امذ .

مچھلی کی ایک قسم .

ٹوپسی ... یا ایسا مچھلی کی پیٹھ چیر کر اس کو کھول ڈالو .

۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۲۱۳

[؟]

ٹوپن (۱) (و مج ، فت پ) امث .

رک : ٹوپی معنی نمبر ۱ .

مکریوں اور کولوں کے لمبے پتھر کے ٹوپن بموجب نقشہ لگائے جاتے ہیں .

۱۹۳۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۷۱

ٹوپن پر زنگولی یا کرینگ بیرم . . . ہیں .

۱۹۳۸ حرارتی الجنوں کا نظریہ ، ۸۰۸

ٹوپَن (۲) (و مج ، فت پ) امذ ؛ امث : ٹوپری .

ٹوکرا (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹوپْنا (۱) (و مج ، سک پ) امذ .

رک : ٹوپ ، ٹوپی ، خود .

قضا کا ٹوپنا تھا گرز بھاری
اجل کے ہت کے تفراق ہر کٹاری

۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، ۱۳۶

ٹوپْنا (۲) (و مج ، سک پ) ف م ؛ ~ ٹوہنا .

مٹی سے ڈھانکنا ، دفن کرنا ؛ درخت لگانا ، پودا لگانا ؛ ہاتھ سے بیج بونا ؛ لٹکانا ، آویزاں کرنا ؛ کچی سلائی کرنا ، ٹپا ڈالنا (پلیٹس) .

[رک : تھاپنا/تھوپنا] .

ٹوپو گِراف (و مج ، و مج ، کس خف گ) امث .

جغرافیائی مطالعہ ، نقشہ سازی (کسی خطے کی) ، جغرافیائی کیفیت ، جس میں تمام جغرافیائی خصوصیات قدرتی مصنوعی کیفیات درج ہوں .

ٹوپو گرافی جغرافی کیفیت کے معنوں میں بول چال میں بھی شاذ ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۰

[Topography : انگ]

ٹوپوگرافِیکَل (و مج ، و مج ، کس خف گ ، ی مع ، فت ک) صف .

ٹوپی گرافی (رک) سے منسوب یا متعلق .

پیمائش ٹوپوگرافیکل سروے سے پیشتر ان کا فیصلہ نہ ہونے سے پیمائش مذکور میں خلل واقع ہونے کا احتمال تھا .

? وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۳۶

[Topographical : انگ]

ٹوپَہ (و مج ، فت پ) امذ .

ایک پیمانہ ، (خشک اشیاء اناج وغیرہ کے ناپنے کا) عموماً دھات وغیرہ کا ایک پیمانہ یا ناپ .

آج کل بھی دور دراز دیہاتوں میں گندم تولی نہیں جاتی بلکہ ٹوپہ ، بوری ، پنڈ اور پڑوپہ وغیرہ سے ناپی جاتی ہے .

۱۹۷۲ فکر و نظر (ماہنامہ) ، ۵۳۲

[؟]

ٹوپی (و مج) امث .

۱. کلاہ ، سر کی پوشش .

دن رات تیری ٹوپیاں سی سی کے میں چاؤ سوں
کرتی تھی اکٹھی تجھ لیے سو سب پنہاؤں اب کسے

۱۶۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۱

نہ کوئی دیکھے اسے اور وہ سب کو دیکھے
ٹوپی اس روپ کی کب کوئی نذر لیتا ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۳

نوجوان ایک بادامی ریشمی سوٹ پہنے ہوئے تھا سر پر ترکی ٹوپی تھی .

۱۹۳۸ حرماں نصیب ، ۸

۲. پرانے طرز کی بندوق میں استعمال کرنے کا پٹاخا جسے بھری ہوئی بندوق کے نپل پر چڑھا دیا جاتا ہے اس کی تہ میں ٹکر سے آگ بھڑکنے والا مسالا جما دیا جاتا ہے جو بندوق کے گھوڑے کی ضرب سے بھڑک کر بارود میں آگ لگا دیتا ہے یہی ٹوپی کارتوس کے پیندے میں بھی اسی غرض سے لگائی جاتی ہے (اپ و ، ۸ : ۸۵) .

مثل ابابیں جلا غیر نشانے سے ترے
آج بندوق کی ٹوپی کا ستارہ ٹوٹا

۱۸۶۷ کلیات منیر ، ۱ : ۸۷

کارتوس تو وہ بھی اچھے بناتے ہیں مگر ان کی ٹوپی نہیں بدلی جاسکتی .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۵۰

۳. کپڑے وغیرہ کا وہ خول جو شکاری پرندوں کے منہ پر چڑھا دیتے ہیں .

وہ بدگماں ہوں کہ خط دے کے بند کیں آنکھیں
پنہائی باز کی ٹوپی سر کبوتر پر

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۸۷

۴. سر ذکر ، حشفہ (جامع اللغات) .

۵. کسی پھول وغیرہ کے اوپر کا خول .

بھلاوہ کی ٹوپیاں تمام دور کر کے ہانڈی میں ڈالیں .

؟ کاید عطاری ، ۱۳۰

۶. بھنڈی کے اوپر کا حصہ جو پکاتے وقت کاٹ دیا جاتا ہے .

آمنہ بھنڈیوں سے اتاری ہوئی ٹوپیاں لے آتی اور ان سے اپنی ہانڈی پکاتی .

۱۹۷۶ سالنامہ ، نقوش ، جنوری ، ۱۵۷

۷. (نباتیات) ککر متے کے اوپر کا حصہ جو گول چھتری نما ہوتا ہے اور ایک ڈنڈی کی چوٹی پر واقع ہوتا ہے .

اس کا ایک جسم ، گول ، چھتری نما سر ہوتا ہے ، جس کو ٹوپی (Pileus) کہتے ہیں یہ ایک ڈنڈی (ڈنٹھل = Stipe) کی چوٹی پر واقع ہوتا ہے .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۱۷

۸. مانع ہیما آلہ کے اگلے سرے پر چھوٹی وزن دار پیالی یا ٹوپی جس کو اس قدر بوجھل بنایا جاتا ہے کہ تھرتے وقت آلہ کا توازن قائم رہتا ہے (ماخوذ : سکون سیالات ، ۱۶۹) .

۹. چوب کے سرے میں ڈالا جانے والا خیمے کا وسطی سوراخ جس کے گرد مضبوطی کے لیے چمڑے کی گوٹ سلی ہوتی ہے (اپ و ، ۱ : ۶) .

۱۰. کپل یا آلپین وغیرہ کے اوپر کا حصہ .

ایک عملی مرکب آلپین بنانے کا اٹھارہ مفرد عملوں میں تحلیل ہوتا ہے ... مثلاً ایک آدمی لوہے کا تار کھینچتا ہے دوسرا تار کو سیدھا کرتا ہے تیسرا اس کے ٹکڑے کرتا ہے ان ٹکڑوں کے سرے بناتا ہے پانچواں ان ٹکڑوں کے سروں کو اس لیے رہت سے درست کرتا ہے کہ ان پر ٹوپی بٹھائی جائے .

۱۸۶۸ رسالہ سیاست مدن ، ۱۵۰

۱۱. گول ڈھکن جو بھٹے کے اوپر جھونک روزنوں کے سروں پر ڈھانکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے .

جب آگ جل رہی ہو تو جھونک روزنوں کے سرون پر ڈھانکنے کے لیے ڈھلواں لوہے کی ٹوپیاں بھی درکار ہیں .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۳۶

۱۲. دھات وغیرہ کا بنا ہوا گول پیچ یا لیور .

ٹوپی (Cap) کھول لینے کے بعد پیڈل کے دھرے پر کسا ہوا نٹ ظاہر ہو جاتا ہے .

۱۹۷۰ دھات کاری ، ۱۶

۱۳. دوربین کے منہ کا ڈھکنا ؛ یورپ کی مختلف قومیں ؛ رک : بارہ ٹوپی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۱۴. آتشبازی کی بارود کو ڈھکنے یا بند کرنے کا اوپر کا کاغذ .

بالائی منہ پر بھی کاغذ کی ایک ٹوپی سی چڑھا دیں .

۱۹۰۳ آتشبازی ، ۸۷

[۰ : ٹوپی टोपी]

— اُتارنا محاورہ .

۱. (مجازاً) آبرو لینا ، عزت بگاڑنا ، رسوا کرنا .

الفت نے سر سے عشق کی ٹوپی اتار دی
کس کی قبائے حسن کی پروا کریں گے ہم

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۸۳

۲. (لفظاً) سر سے ٹوپی اٹھا لینا .

دہقان نے فوراً سر سے ٹوپی اتار لی .

۱۹۰۸ مخزن ، جنوری ، ۱۴

— اُڑنا محاورہ .

لڑکی کا سیانا ہونا ، بالغ ہونا .

بندہ زادی کی ٹوپی اتری ہے . . . بڑوں میں ملی ہے ، بالغ ہوئی ہے .

۱۹۶۹ اردو نامہ ، جون ، ۳۲

— اُچھالنا محاورہ .

۱. خوشی کا اظہار کرنا ، وجد کرنا .

اس تاجدار دیں کا جو ہم نے کیا ہے وصف
ٹوپی اچھالتا ہے ورق آسمان پر

۱۸۸۳ محامد خاتم النبیین ، ۵۷

۲. پگڑی اچھالنا ، بے عزتی کرنا (نور اللغات) .

— اُچھلنا محاورہ .

ٹوپی اچھالنا (رک) کا لازم .

خلقت نے تالیاں بجائیں ٹوپیاں اچھلیں .

۱۹۳۵ پر پرواز ، ۲۹

— اُڑھانا ف م ؛ محاورہ .

ٹوپی پہنانا ، کسی کے سر پر ٹوپی رکھنا ؛ عزت بخشنا .

ایک روز خواب میں دیکھا کہ حضرت خواجہ بہاءالدین نقشبند نے اپنی ٹوپی اڑھا دی .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۶۶

— اوڑھنا ف م .

ٹوپی سر پر رکھنا ، ٹوپی پہننا .

ذرا میاں تم انگریزی ٹوپی اوڑھ اور پٹے باز کے اونی ٹاٹ پہن آنا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۷

— بَدَل بھائی (— فت ب ، د) امذ .

وہ دوست جسے ٹوپی بدل کر دینی یا دُنیوی بھائی بنایا ہو (جامع اللغات) .

[ٹوپی + بدل (رک) + بھائی (رک)]

— بَدَلْنا محاورہ .

کسی کو بھائی بنانا ، بھائی چارہ کرنا .

آئے جو کیف مے میں وہ گلگشت باغ کو
غنچے سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۰۶

سیل فنا میں دونوں کے دونوں تھے بے ثبات
آکر حباب چرخ سے ٹوپی بدل گئے

۱۹۲۳ صوت تغزل ، ۱۹۴

— بَدْلَوَل (— فت ب ، سک د ، فت ل ، شد و بفت) امث .

رک : ٹوپی بدلنا .

اِین ! کجا وہ دانت کاٹی روٹی ، ٹوپی بدلول کجا یہ تقریر .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۵۶۳

[ٹوپی + بدلول (رک)]

— بَھر (— فت بھ) م ف .

بہت سا ، کافی مقدار میں .

ٹوپی بھر روپیہ ایک ہی بوتل برانڈی کے لیے انہوں نے دے دیا .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۳۷

[ٹوپی + بھر (رک)]

— پر ہاتھ ڈالنا محاورہ .

بے عزت کرنا ، پگڑی اتارنا (جامع اللغات) .

— پہنانا ف م .

کسی کے سر پر ٹوپی رکھنا (نور اللغات) .

— پہننا ف م .

رک : ٹوپی پہنانا جس کا یہ لازم ہے .

کامدار ٹوپی پہننے کا اپکا پڑ جائے .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۳۷

ایرانی یا ہرانی وضع کی ٹوپی پہنتے تھے .

۱۹۵۳ دیوان صفی (مقدمہ) ، ۷

— ٹیڑھی کَرْنا محاورہ .

غرور کرنا ، اپنے سے زیادہ کسی کو نہ سمجھنا .

تاج کج رکھا ایسا بھولا ٹوپی ٹیڑھی کر کے دعوئ الوہیت کیا ایسا بندہ خدا کو بھولا .

۱۸۳۶ سرور سلطانی ، ۲۲

— چڑھانا محاورہ .

شکاری جانور کی آنکھوں پر ٹوپی کی وضع کی تھیلی پہنانا .

اور بعضے مثل باز کے دن کو طعامہ یعنی ٹوپی چڑھاتے ہیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۶۰

کتے چوں لہ کرتے اور جھکڑے میں آ جاتے اور میرزا صاحب ان کی آنکھوں پر ٹوپی چڑھا دیتے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۸۶

— چڑھنا　محاورہ .

ٹوپی چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

— دار بندوق/توپ　(— فت ب ، سک ن ، و مع/و مج) امث .

ٹوپی یا پٹاخے سے چلنے والی بندوق یا توپ جو اس زمانے کی کارتوسی بندوقوں یا توپوں سے پہلے رائج تھی ، بھر مار ، مزل لوڈنگ (انگ : Muzzleloading) بندوق .

گھڑ چڑھی توپیں ہیں سرکار کی کیا ٹوپی دار
توپوں پر گھوڑے ہیں گھوڑوں پہ ٹوپی کا محل

؟ قدر (نوراللغات)

سیکڑوں امتحان اور آزمائشوں کے بعد ٹوپی دار ہی کو کامیابی ہوتی .

۱۹۳۲؟ افسرالملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۵۰

[ٹوپی + دار (رک) + بندوق (رک)/توپ (رک)]

— دینا　محاورہ .

رک : ٹوپی اوڑھنا .

یہ صاحب تھے جو کالی ٹوپی دیے کھڑے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۳

جو شخص ترکی ٹوپی دیئے منہہ کھولے سر کی دم ہلاتا پھرتا ہے اسے منہہ پسرا کہتے ہیں .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱ : ۵

— ڈالنا (قدموں یا پیروں پر)　محاورہ .

بہت عاجزی کرنا ، خوشامد کرنا .

میر کان جیسی آن بان کا آدمی جسکے قدموں پر رئیسوں اور نوابوں نے ٹوپیاں ڈالدیں .

۱۹۱۸ محراب مغرب ، ۱

— سے بھی مشورہ (مشورت) کرنا چاہیے　فقرہ .

بے مشورہ کوئی کام نہیں کرنا چاہیے .

کہتے ہیں اپنی ٹوپی سے بھی مشورت کرو
کر قصد ، ترک شر سے کبھی شرم مت کرو

۱۸۱۰ میر (نوراللغات)

— گرنا　محاورہ .

کسی انتہائی بلند شے کو دیکھنے کے لیے سر اوپر اٹھانا اتنا کہ ٹوپی گر پڑے ، انتہائی بلندی کے اظہار کے موقع پر بولتے ہیں .

صدہا پہاڑیاں ایسی ہیں جنکی عظمت اور شان دیکھنے سے ٹوپیاں گرتی ہیں .

۱۹۳۵ پر پرواز ، ۴۳

— والا　صف .

۱. (i) (لفظاً) وہ آدمی جو ٹوپی پہنے ہو (شبد ساگر) .

(ii) قزلباش ، احمد شاہ ابدالی اور نادر شاہ درانی کی فوج کا ہر سپاہی (یہ سپاہی لال ٹوپیاں پہن کر آتے تھے یہ ٹوپی والے کہلاتے تھے جنھوں نے قتل عام کیا) .

کم نہیں ، کچھ ٹوپی والوں سے وہ طفل کج کلاہ
دیکھیے تنہا دلا ہم اس کو کیوں کر جائیں گے
اس کے کوچے میں گزارا کب ہوا ہے فوج اشک
ساتھ اپنے لے کے درانی کا لشکر جائیں گے

۱۸۳۸ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۸۸

(iii) وہ واقعہ جو دہلی میں رونما ہوا اور جس میں ایک محبوب کی خاطر دو گروہوں میں قتل عام ہوا ، (کنایۃً) معشوق .

کوئی عاشق نظر نہیں آتا　ٹوپی والوں نے قتل عام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱ : ۱۶۰

۲. فرنگی ، انگریزی فوج .

کملی والے تری امت کو نہ کمل بھی ملے
ٹوپی والوں کو اڑھانے گئے دو شالے ہیں

۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۲۹

۳. ٹوپی بیچنے والا (شبد ساگر) .

ٹُوتھ　(و مع) امذ .

رک : دانت ، تراکیب میں مستعمل .

[انگ : Tooth]

— بُرش　(— ضم ب ، فت ر) امذ .

نرم ریشوں سے بنا ہوا چھوٹا برش جو دانتوں کو صاف کرنے کے کام آتا ہے .

انگلی کی جگہ ٹوتھ برش ، آفتابے کی جگہ بیسن میں پانی .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۹۰

[انگ : Tooth-brush]

— پاؤڈر　(— و مع ، فت ڈ) امذ .

دواؤں سے تیار کیا ہوا دانتوں کا منجن .

مسٹر سیٹھ نے ولایتی ٹوتھ پاوڈر ولایتی برش سے دانتوں میں ملا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۳۱۸

[انگ : Tooth Powder]

— پیسٹ　(— ی مج ، سک س) امذ .

مختلف اجزا سے تیار کیا ہوا پیسٹ (لیٔی) جو دانتوں کے صاف کرنے کے کام آتا ہے .

جگہ جگہ ٹوتھ پیسٹ کے لوندے گرانے سے غسل خانے میں کیچڑ اور پھسلن ہو رہی تھی .

۱۹۶۸ فنون ، اپریل ، ۱۹

[Tooth-paste : انگ]

ٹوٹ (و مع) امث .

۱. شکستگی .

اس تھے تیرا نانوں ایک شاہد نہیں تو یو میں پنا جھوٹ بھی نور پنے میں ٹوٹ .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۴۰

ٹوٹ نیں کچھ حق سوں دل کی لاب میں
سن تو ہے قدسی حدیث اس باب میں

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۲۹

۲. (i) نقصان ، خسارہ ، گھاٹا ، کمی .

نقد دل دے عشق کا سودا کیا ہوں صابرا
حق کی رحمت سوں نہ آوے کا میرے سودا میں ٹوٹ

۱۱۸۵ میر محمود (سندھی اردو شاعری ، ۶۵)

ہر آئینہ آزمایش کرتے ہیں ہم تمھارے تئیں اے مومناں . . . تجارت میں ٹوٹ اور زراعت میں محصول کم ہو .

۱۷۷۲ شاہ مہر ، انتباہ الطالبین ، ۶۵

(ii) فرق ، کسر .

عاشق کی بات توڑنے کو اس میں ٹوٹ نہیں عاشق کے دل اپر جو گذرتا سو جھوٹ نہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۹

۳. دوستوں میں لڑائی ، پھوٹ ، ناراضگی ؛ وہ عبارت یا رہا ہوا فقرہ جو تصحیح کے وقت بعد میں حاشیے پر چڑھا دیتے ہیں (نوراللغات) .

[رک : ٹوٹنا]

— بہنا محاورہ (قدیم) .

شدت کے ساتھ بہنا ، زور سے بہنا .

معلوم نہیں آنکھیں یہ کیوں پھوٹ بہی ہیں
رونے کی طرف کس لیے یہ ٹوٹ بہی ہیں

۱۷۸۴ درد ، د ، ۵۶

— پڑنا محاورہ .

۱. گر پڑنا ، زمین پر آ رہنا .

دانت ٹوٹ پڑتے ہیں اور عمارتیں پھٹ جاتی ہیں .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۲

اس نیلی نیلی چیز کے اوپر سے ٹوٹ پڑنے کا خیال ہوتا ہے .

۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۵۴

۲. (مصیبت یا بلا وغیرہ) یکایک نازل ہونا ، دفعۃً آنا .

اگر اس وقت تشریف نہ لے چلوگے تو خدا جانے کیا ہو جائے کیسا غضب ٹوٹ پڑے .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۲۰

اچھی طرح جان لو کہ واللہ تم میں سے کسی پر موت اچانک ٹوٹ پڑے گی .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ، ۱۳۰

۳. یکایک یا اچانک شکستگی کا عمل ہونا جس کے آثار نہ ہوں .

پہلے مٹکا آپ ہی آپ ٹوٹ پڑا . . . پھر ٹھلیا ٹوٹ پڑی .

۱۹۳۰ ادیستان ، ۸۶

۴. آدمیوں جانوروں اور پرندوں وغیرہ کی تعداد کا دفعۃً آ جانا ، کسی بھی شے کا پے در پے آنا ، وارد ہونا .

اڑی جو خبر شہر میں پھوٹ کر
تماشے کوں جگ سب پڑیا ٹوٹ کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۰

خطوں پر خط ٹوٹ پڑے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۶۶

ہزاروں لاکھوں آدمی الہ آباد میں ٹوٹ پڑے ہیں .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۳۶

۵. کسی چیز کے خریدنے یا لینے پر ہجوم کرنا ، کسی چیز کی نہایت خواہش کرنا .

ٹوٹ پڑتا ترے قدموں پہ اسے لازم تھا
گل پہ اے رشک چمن کس لیے تو ٹوٹ پڑا

۱۸۳۰ شہیدی ، د ، ۲۴

آج آم کے گاہک ٹوٹ پڑے .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۷۷

۶. (i) (انتہائی شوق یا حسرت سے) مائل یا فدا ہونا ، فریفتہ ہونا ، شیدا ہونا .

موتیوں سے تھی جھالر اس کی ٹکی
چاندنی جس کو دیکھ ٹوٹ پڑی

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۶

عداس ٹوٹ پڑتا ہے اور حضور کے فرق مبارک ، ہاتھ پاؤں چومنا شروع کر دیتا ہے .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ، ۸۴

(ii) کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہو جانا ، پوری طرح متوجہ ہو جانا .

ان جماعتوں کے مقاصد پورے کرنے کے لئے ٹوٹ پڑنا چاہئے .

۱۹۱۷ مضامین قاری ، ۲۹

(iii) مطالعہ میں منہمک ہونا .

اور اب انگریزی کتابوں پر ٹوٹ پڑا .

۱۹۴۴ مضامین عبدالماجد ، ۱۸

۰۷ (اکبارگی) حملہ کرنا ، دھاوا کرنا ۔
یوں مرغ دل کو جھپ سے نگہ اس کی لے گئی
شاہین ٹوٹ پڑتے ہیں جیسے شکار پر
۱۸۱۳ کلیات پروانہ ، ۲۰۷
شبانہ روز اس زندان میں رہا آخر کار تنہا وہاں سے نکل پہرے داروں پہ ٹوٹ پڑا ۔
۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۷۷
۰۸ (i) (کسی کیفیت یا حالت کا) غلبہ ہونا یا شدت سے آنا یا ہونا ۔
نیند کمبخت ایسی ٹوٹ پڑی ہے کہ کسی طرح مجھ کو سونے سے سیری نہیں ہوتی ۔
۱۸۷۴ بنات النعش ، ۵۵
ٹوٹ پڑتا ہے دفعۃً جو عشق بیشتر دیر پا نہیں ہوتا
۱۹۳۴ شعلۂ طور ، ۱۵
(ii) اثر ہونا ۔
مسٹر لائیڈ جارج کی شیریں بیانی ان پر ٹوٹ پڑی ۔
۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۵۰
۰۹ جلد جلد کوئی کام کرنا (کھانے وغیرہ پر) ۔
وہ بانکے حرام خور بندروں کی طرح اسپر ٹوٹ پڑے اور وہ سب کھانا چٹنی کر گئے ۔
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۹۵
وہ اس طرح اس (کھانے) پر ٹوٹ پڑیں ، دسترخوان پر ایک بھورا بھی باقی نہ بچا ۔
۱۹۰۴ خالد ، ۲۷
۱۰۔ کثرت سے رونا ؛ کثرت سے برسنا (مہذب اللغات) ۔

—پھوٹ (— و مع) امث ؛ امذ (قدیم) ۔
۱۔ ٹوٹن پھوٹن ، شکست و ریخت ۔
جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے ٹوٹ پھوٹ ان (آسمانوں) میں نہیں آ سکتا ہے ۔
۱۸۷۱ تفسیر مرادیہ ، ۱۸
پچیس روپے ہوں تو اس کی ٹوٹ پھوٹ ہی درست نہ کراؤں.
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۶۷
بدن کے اندر کون و فساد ، ٹوٹ پھوٹ اور تغیرات و استحالات کا ایک وسیع اور پیچیدہ سلسلہ ہمہ دم جاری رہتا ہے ۔
۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۶
۲۔ چھانٹ ، ریزہ ؛ ریز گاری (نور اللغات) ۔
[ٹوٹ + پھوٹ (رک)]

—پھوٹ جانا محاورہ ۔
ٹوٹ جانا ، برباد ہو جانا ، منہدم یا منتشر ہو جانا ، تتر بتر ہو جانا ، بکھر جانا ۔

وہ کمیٹی ٹوٹ پھوٹ گئی خدا معلوم اب کیا ہوگا مجھے کچھ خبر نہیں ۔
۱۹۶۰ خطوط عبدالحق ، ۲۳۶

—پھوٹ کر ایک ہونا/ملنا محاورہ ۔
مل کر ایک جان ہو جانا ، ریزہ ریزہ ہو کر آمیزہ بن جانا یا گھل مل جانا ۔
کیونکر حباب ہو سکے دریائے بیکران
دریا سے جب تلک نہ ملے ٹوٹ پھوٹ کے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۳
کب تک رہے حباب گلا گھوٹ گھوٹ کر
اپنی ہوا میں ایک ہو پھر ٹوٹ پھوٹ کر
۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) (فرہنگ آصفیہ)

—ٹاٹ جانا محاورہ ۔
ٹوٹ جانا ، برباد یا شکستہ ہو جانا ؛ منقطع ہو جانا ۔
ان کے آپس کے تعلقات سب ٹوٹ ٹاٹ جائیں گے ۔
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۸
[ٹوٹ + ٹاٹ ، تابع]

—ٹاٹ کر برابر ہو جانا محاورہ ۔
شکستہ و برباد ہو جانا ، نیست و نابود ہو جانا ، منتشر ہو جانا ۔
دو تین مہینے کے عرصے میں یہ مفید ادارہ ٹوٹ ٹاٹ کر برابر ہوگیا ۔
۱۹۴۴ سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ۱۹۹

—ٹوٹ پڑنا محاورہ ۔
جلدی جلدی گرنا ۔
مرجھا کے ٹوٹ ٹوٹ پڑے شاخ پر سے گل
کیا عندلیب آج ہوئی نعرہ زن درست
۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۳۰۴

—ٹوٹ کر/کے م ف ۔
رک : ٹوٹ کر (جامع اللغات) ۔

—ٹوٹ کر (کے) برسنا (مینھ کا) محاورہ ۔
شدت سے مینھ برسنا ، موسلا دھار بارش ہونا ۔
پہلا ہی دن تھا ترک کئے ہم کو مے کشی
برسا ہے گیا ہی رات کو مینھ ٹوٹ ٹوٹ کر
۱۹۰۹ جلال (نور اللغات)

— ٹُوٹ کَر (کے) گِرنا محاورہ۔

(کسی کی طرف) شدت سے مائل ہونا، انتہائی شوق سے کسی کا طلبگار ہونا، رک: ٹوٹ کر گرنا۔

پابندی کے ساتھ ٹھم لگانا شروع کیا سیٹھیے ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے لگے۔

عزمی، انجام عیش، ۷۰

— ٹُوٹا جانا محاورہ۔

ٹوٹ جانا، برباد یا شکستہ ہو جانا، ٹوٹ ٹاٹ کر برابر ہو جانا۔

ہنڈیا تو ڈوئی کے صدموں سے ٹوٹ ٹوٹا گئی، خالی نام باقی رہ گیا۔

۱۹۳۰ ہریوں کی ہنڈیا، ۳

— ٹُوٹا کَر صف۔

ٹوٹ ٹاٹ کر، تباہ و برباد ہو کر (منور البیان، ۴)۔

— چلنا محاورہ۔

ٹوٹنے لگنا، ٹوٹنے کے قریب ہونا، (پانی کا سطح سے) گر جانا۔

شاید کہ منہ گئی ہے قمری کی چشم گریاں
کچھ ٹوٹ سا چلا ہے پانی چمن کے جو کا

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۴۳

پیری میں لو جوان ہوئی امید دید قطع
تار نگاہ ٹوٹ چلا خام ہو گیا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت، ۵۳

— دار صف۔

ٹوٹنے والا، جوڑ پر سے کھلنے بند ہونے والا (کرسی، میز، دروازہ وغیرہ) (شبد ساگر)۔

[ٹوٹ + دار (رک)]

— رہنا محاورہ۔

کام کر کر کے تھک جانا؛ غریب ہو جانا، مفلس ہو جانا؛ اعضا شکنی ہونا، درد ہونا، جدا ہو جانا، علیحدہ ہو جانا (جامع اللغات)۔

— کا صف مذ؛ مٹ؛ ٹوٹ کی۔

کسی چیز کا اس طرح بنا ہونا کہ اسے تہ کیا جا سکے۔

یہ لیجئے گھنٹہ بجا چارپائی بولی اور ہم اس طور کھڑے ہو رہے ہیں گویا ہماری ساخت ٹوٹ کی تھی۔

۱۹۳۰ مضامین رشید، ۲۷۰

سراکش میں ٹوٹ کی یورپی فوجی بندوق کو کلاطہ (ہسپانوی Culata) کہتے ہیں

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۸۳

— کَر/کے م ف۔

۱. (i) **زور و شور سے، کثرت سے، شدت سے۔**

بلبلا سا ایک دن بہتا پھرے گا آسماں
ابر آسا مت برس اے دیدۂ تر ٹوٹ کر

۱۸۳۸ نصیر، چمنستان سخن، ۵۹

اگلے برس میری آنکھیں کیسی ٹوٹ کر آئی تھیں۔

۱۹۰۹ صبح زندگی، ۶۱

(ii) **تپاک سے، جوش و خروش کے ساتھ، گرم جوشی کے ساتھ۔**

اسی قدر بلکہ اس سے بھی زیادہ ان سے ٹوٹ کر ملیں۔

۱۸۸۸ ابن الوقت، ۸۸

کنور صاحب نے پدم سنگھ کو دیکھا تو ٹوٹ کر گلے ملے۔

۱۹۱۶ بازار حسن، ۲۰۹

(iii) **بڑی کوشش و محنت سے، ہمہ تن مصروف ہو کر، جان توڑ کر۔**

آپیں دبیں نہ چرخ سے کھا کر شکست بھی
بھاگی ہوئی سپاہ غضب ٹوٹ کر لڑی

۱۹۰۳ نظم نگاریں، ۱۳۴

۲. **(کسی سے) قطع تعلق کر کے، کٹ کر۔**

پھر تو وہ ٹوٹ کر ادھر آئے
دام سے چھوٹ کر ادھر آئے

۱۸۸۲ فریاد داغ، ۱۲۲

یہ ہماری خوش قسمتی تھی کہ وہ آپ سے آپ ادھر سے ٹوٹ کے مل گئی۔

۱۹۲۱ خونی شہزادہ، ۱۶۸

— کَر (کے) گِرنا محاورہ۔

۱. (i) **چاروں طرف سے لپکنا، پل پڑنا، ہر طرف سے لوگوں کا ایک ہی کام پر متوجہ ہونا۔**

جب لوگ تجارت یا کھیل تماشا دیکھ پاتے ہیں تو ٹوٹ کر اس پر گرتے ہیں۔

۱۹۱۴ سیرۃ النبی، ۲: ۱۱۳

(ii) **ہجوم کرنا، بہت سے لوگوں کا کسی کے پاس جمع ہو کر آنا۔**

وہ ہر بڑے اور صاحب اقتدار آدمی پر اس طرح ٹوٹ کر گرتے ہیں جیسے شہد پر مکھیاں ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲۰

۲. حملہ کرنا ، دھاوا کرنا ۔

جوڑ کے شہباز نظر پر گرا
ٹوٹ کے ہر خستہ جگر پر گرا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۸

— میں پڑنا محاورہ ۔

گھاٹے میں پڑنا ، نقصان اٹھانا ، کمی ہونا (شبد ساگر) ۔

ٹوٹا (و مع) صف مذ ، مث : ٹوٹی ۔

۱. ٹوٹنا (رک) سے ، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

۲. (i) شکستہ ، پھوٹا ہوا ، مرمت طلب ۔

بخت خفتہ کو تھپک کر میں نکل جاؤں کہیں
یا الٰہی یہ ہو ٹوٹا بوریا ہو میں نہ ہوں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۶۵

(ii) کٹا ہوا ، منقطع ۔

دنیا سے از سر نو وابستگی ہو گئی اور عالم سے ٹوٹا رشتہ بندھ گیا ۔

۱۹۲۳ محمد کی سرکار ، ۱۲

۳. مضمحل ، تھکا ماندہ (نوراللغات) ۔

— باسن کسیرے کے سر کہاوت ۔

نکمی چیز مالک کو فوراً دے دی جاتی ہے ۔

ٹوٹا باسن کسیرے کے سر ، جب تک احسان بیمار رہا زاہدہ کی ملکیت تھا ۔

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۰۶

— بگڑا (— کس ب ، سک گ) صف ۔

خراب ، خستہ ، بدحال ۔

اب جو کوئی ٹوٹا بگڑا یار قدیم ان کے پاس جاتا تو وہ اس سے . . . بہت مدارات سے پیش آتے ہیں ۔

۱۸۳۳ اخبار رنگین ، ۱۶۰

[ٹوٹا + بگڑا (رک)]

— پڑنا محاورہ ۔

۱. ایک پر ایک کا گرنا ، ہجوم ہونا ۔

لب جو سیر کو آیا ہے جو وہ بحر جمال
ٹوٹا پڑتا ہے تماشے کو حباب ایک پر ایک

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۱۹

ایک دنیا ہے کہ کھنچی چلی آتی ہے اور ایک عالم ہے کہ ٹوٹا پڑتا ہے ۔

۱۹۰۵ شوقین ملکہ ، ۱۱۹

۲. بوجھ کے مارے جھکا جانا ۔

اسکا زانو حضرت کے سر مبارک کے بوجھ سے ٹوٹا پڑتا تھا ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲

— پھوٹا (— و مع) صف مذ ؛ مث : ٹوٹی پھوٹی ۔

۱. گرا پڑا ، خراب خستہ ۔

کشور دل کو خدا جانے یہ کس نے لوٹا
اس میں جو گھر نظر آتا ہے وہ ٹوٹا پھوٹا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۴

کھڑکی کا ٹوٹا پھوٹا دروازہ موجود ہے ۔

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۴۷

۲. ناقص ، گھسا پٹا ۔

زیف اور غلہ اوسی درم کو کہتے ہیں جو بیت‌المال میں نہ لیا جاوے مگر سوداگر لے لیویں جیسے ٹوٹے پھوٹے روپیے ۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۳۸

۳. الٹا سیدھا ، برا بھلا ، معیار سے گرا ہوا ۔

تازہ ولایت ، آدھی اپنی آدھی ان کی ملاکر ٹوٹی پھوٹی بولتے ہوں گے ۔

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۰

اردو زبان میں بجز شکنتلا کے ایک ٹوٹے پھوٹے ترجمے کے ابھی تک ان میں سے کسی ایک کا بھی ترجمہ نہیں ہوا ۔

۱۹۰۸ مضامین پریم چند ، ۱۸۷

۴. ناقص ، گرا پڑا ، بچا کھچا ۔

یہی ٹوٹے پھوٹے نمک حلال جو ساتھ ہیں انہیں جمع کرو ۔

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۳۲

۵. کم و بیش ، جیسا ، جتنا اور جس طرح ممکن ہو (کام وغیرہ) ۔

اعمال سے فرائض کو حق سمجھنا اور جس طرح ہو سکے ان کو ٹوٹا پھوٹا یا مسلسل یا گنڈے دار ادا کرنا ۔

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۳۱۹

۶. برا بھلا ، اصلاح طلب ، محتاج مرمت ۔

اپنی ٹوٹی پھوٹی چھ توپوں سے دشمن کی دو سو توپوں پر وہ بڑھا اور تمام دن لڑتا رہا ۔

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۴ : ۱۳۱

۷. معمولی سا ، نامکمل قسم کا ، غیر مربوط یا غلط سلط ۔

جیسے جیسے عمر بڑھی ٹوٹے پھوٹے شعر کہنے لگی ۔

۱۹۵۶ رادھا اور رنگ محل ، ۱۹

۰۸ خستہ حال .
چند خستہ حال ٹوٹے پھوٹے لوگ دینی علوم کے معبد میں معتکف ہوں .
۱۹۷۳ ، بینات ، کراچی ، مارچ ، ۹
[ٹوٹا + پھوٹا (رک)]

ـــ تیلی کَمَر میں اَدھیلی کہاوت .
(تیلیوں کی غربت پر طنز کے طور پر) مراد : بہت غریب ہے ، پاس کچھ بھی نہیں (جامع اللغات) .

ـــ ٹانکا (ـــ مغ) امذ .
اُدھڑی سلائی .
ٹوٹا ٹانکا برہنہ پائی پر خندہ زن ہے .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۵
[ٹوٹا + ٹانکا (رک)]

ـــ مارا صف .
رک : ٹوٹا پھوٹا .
ایسا بڈھا تو نہ تھا ، دیکھنے میں بڈھا اور ٹوٹا مارا ہی لگتا تھا .
۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۴۱
[ٹوٹا + مارا ، مارنا (رک) سے]

ـــ مَت رہ ٹول سوں راہ پھیر کے پیچھے ، ایک اکیلے مَنکھ کو سُوجھے اُونچ نا نیچ کہاوت .
رستے یا لڑائی میں ہمراہیوں سے الگ نہیں ہونا چاہیے ، کیوں کہ اکیلا آدمی بے بس ہوجاتا ہے (جامع اللغات) .

ٹوٹا (و مج) امذ .
۰۱ بانس کا ٹکڑا ، بانس کی خالی نالی ، (قب : ٹونٹا) .
بانس کے ٹوٹوں میں لوہے کے حلقے ڈال کر جریبیں تیار کیں .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۲
بانس کا ایک ٹوٹا لے کر اپنا گھوڑا بنائے گلی میں دوڑتے اور کودتے پھرتے .
۱۹۴۴ یہ دلی ہے ، ۲۱
۰۲ (ادھ جلے سگرٹ یا بیڑی کا) ٹکڑا .
پھر صورت ہم نے بیڑیوں اور سگرٹوں کے ٹوٹے پینے شروع کیے .
۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۱

۰۳ (مجازاً) کارتوس .
ایک قسم کی بندوق ایسی ایجاد کی گئی کہ جس میں ٹوٹا یعنی کارتوس دانتوں سے کاٹ کر بندوق کے منہ میں دینا پڑے .
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۷
۰۴ کمی ، توڑا .
بیلوں کا ٹوٹا ہے ، دودھ ، دہی ، گھی ، مکھن کا کال ہے .
۱۹۲۵ اسلامی گئو رکھشا ، ۱۸
۰۵ معاوضہ ، تاوان ، ہرجانہ .
کاشتکار سب آباد رہتے تھے کسی کو ٹوٹا دینا نہ پڑتا تھا .
۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۴۸
۰۶ آتش بازی کی ایک قسم جو بند کارتوس کی شکل کی ہوتی ہے .
گھیر لی ہے ہم کوں آتش بازی غم نے سراج
شمع مجلس ہیں ہجوم آہ کے ٹوٹوں میں ہم
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۵
ٹوٹے اور ہوائیاں چھوڑی جاتی تھیں .
۱۹۲۷ مسلمان مہاراتا ، ۱۳۰
۰۷ نے ، پھونک سے بجایا جانے والا ساز .
نفرے اور ٹوٹا اور گزے اور ادھ گزے وغیرہ میں اسی طرح آٹھ سوراخ ہوتے ہیں .
۱۸۷۵ سرمایۂ عشرت ، ۲۹۲
۰۸ ٹوٹے ہوئے چاول .
ہمارے یہاں ہر قسم کا اعلیٰ چاول . . . . باسمتی ، ٹوٹا مناسب نرخ پر دستیاب ہے .
۱۹۸۳ روز نامہ ، جنگ ، ۵ جولائی : ۳
۰۹ (i) اوجھڑی کی نلی ، معدے کا منہ (اپ و ، ۳ : ۸۳) .
(ii) آنول نال کا حصہ جو بچے کی ناف سے جڑا ہوتا ہے اور جو پیدائش کے کچھ دنوں بعد سوکھ کر جھڑ جاتا ہے ؛ معدے کا منہ (اپ و ، ۳ : ۶۲) .
۱۰ سنیما میں کسی آنے والی پکچر (تصویر) کا تھوڑا حصہ جو بطور اشتہار دکھایا جائے (اپ و ، ۳ : ۸۳) .
یقین دلادو کہ فلم کے ساتھ ٹوٹا بھی رکھا جائے گا پھر ٹکٹ کی جو قیمت مانگو گے پاؤ گے .
۱۹۷۵ ، مشرق ، ۲۰ جولائی ، ۳
۱۱ کونپل ، سردان ؛ ٹھنٹھ .
پھل گری کے درخت میں سے بھی ٹوٹے پھوٹ آتے ہیں .
۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، مئی ، ۱۴
۱۲ نقصان ، خسارہ ، گھاٹا .
سن کر چرچا غیر میں جا کر چھچھوندر چھوڑ دی
گھر جلا عاشق کا ان لوگوں کا کیا ٹوٹا ہوا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۶

روز بریانی اڑے اچھا نہیں
دال روٹی کھانے میں ٹوٹا نہیں
۱۸۷۲ عبیر ہندی، ۷۶
جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے تو پھر گھاٹے ٹوٹے کا اس کو ڈر نہیں.
۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳ : ۵۰۱
[س : تروٹِ + کہ : त्रुटि + क]

— اُٹھانا محاورہ.
گھاٹا یا نقصان برداشت کرنا.
اس سوداگری میں بڑا ٹوٹا اٹھایا کہ پونجی بھی گئی اور نفع نصیب نہ ہوا.
۱۹۰۱ بہشتی زیور، ۷ : ۵۱

— آنا محاورہ.
نقصان یا گھاٹا ہونا، کمی ہونا
بھائی کیا ٹوٹا آ جاتا جو اپنے کا چھورا اپنے کڑوے کسیلے دن ہمارے گھر کاٹ جاتا.
۱۸۶۸ رسوم ہند، ۳۸
اپنے پرائے، یگانے بیگانے... سب خرچیں، اس میں ٹوٹا نہ آئے.
۱۹۲۸ پس پردہ، ۵۲

— بھرائی (— فت بھ) امث.
نقصان پورا کرنے یا ٹوٹا بھرنے کا عمل (پلیٹس).
[ٹوٹا + بھرائی، بھرنا (رک) سے]

— پڑنا محاورہ.
کمی ہونا، نقصان ہونا، گھاٹا ہونا.
ایک سوداگر کو ہزار روپے کا ٹوٹا پڑا.
۱۸۳۳ ترجمہ گلستان، ۸۶

— ٹالے نہ ٹلے جب آنگ مٹے نہ لیکھ
سادھ کہیں رے بالکے لاکھ جتن کر دیکھ کہاوت.
جب تک قسمت اچھی نہ ہو نقصان ہوتا رہتا ہے جتنی کوشش چاہے کوئی کرے (جامع اللغات).

— ٹامک ٹُوٹْرُو چھپائے رہیں نہ مُول
یُوں پرگھٹ ہوں جگت میں جُوں لشکر کی ڈھُول کہاوت.
نقصان ڈھول اور فاختہ چھپائے نہیں چھپ سکتے ضرور ظاہر ہو جاتے ہیں جس طرح لشکر کی گرد نہیں چھپائی جا سکتی (جامع اللغات).

— کَردے مُنہ کو کالا ٹوٹے والا جگت کا سالا کہاوت.
گھاٹا بہت بدنام کرتا ہے اور آدمی ہر ایک کی نظر میں ذلیل ہو جاتا ہے (جامع اللغات).

— گھاٹا امذ.
نقصان، خسارہ.
دولت و منفعت جتنی چاہے پیدا کر لے ٹوٹا گھاٹا کبھو نہ دے.
۱۸۰۵ آرایش محفل، افسوس، ۴۳
[ٹوٹا + گھاٹا (رک)]

— مارا صف مذ.
وہ شخص جو کاروبار وغیرہ میں نقصان اٹھا چکا ہو.
بیپاری ٹوٹے ماروں کا　　گاہک مندے بازاروں کا
۱۸۸۳ مناجات بیوہ، ۹
معلوم نہیں... کہاں سے ٹوٹا مارا آیا ہے.
۱۹۰۱ آفتاب شجاعت، ۵، ۱ : ۶۵

— ہونا محاورہ.
کمی واقع ہونا، قلت محسوس ہونا.
ہمیں ان کالجوں سے جو ملے گا ہم سمجھتے ہیں
مگر یہ ہے تمھیں تلیوں کا ٹوٹا ہو نہیں سکتا
۱۹۳۲ سنگ و خشت، ۳۶

ٹوٹْرُو (۱) (و مج، سک ٹ، و مع) امذ : ~ ٹوٹڑو.
۱. فاختہ کی قسم کا ایک پرند جو دبلا پتلا ہوتا ہے، لاط: Tartar Streptopelia.
یہ سات قسم کی ہوتی ہے اور ایک پرول بھی انھیں سے ملتا ہے، (۱) فاختہ دیسی جسکو... گھوگھی کہتے ہیں (۲) ٹوٹرو.
۱۸۸۵ سیر پرند، ۳۳۳
اس ملک میں ٹوٹرو یعنی بڑی فاختہ اور کبوتر پائے جاتے ہیں.
۱۹۱۰ مبادی سائنس، ۷۲
۲. بھنگ کا بھوک (پلیٹس).
[س : تروٹ + ر + آکہ : त्रोटि + र + उक]

— سا دَم (— فت د) صف.
اکیلا دم، تنہا جان، جان واحد (نوراللغات).

ٹوٹرو (۲) (و مج ، سک ٹ ، و مع) امذ .

(چکن سازی) جوا ، مُرمُرا ، بیل کی کور پر بنا ہوا باریک کنگورا (اپ و ، ۲ : ۱۶۷) .

[مقامی]

ٹوٹک (و مع ، فت ٹ) امث .

(زربافی) تارکشی کے موقع پر تار کے بار بار ٹوٹ جانے کی حالت (تار کی یہ حالت ایسی کھوٹی دھات کی وجہ سے ہوتی ہے جس کا تار نہیں بنتا (اپ و ، ۲ : ۱۷۷).

[ٹوٹنا (رک) سے]

ٹوٹکا (و مج ، سک ٹ) امذ .

جادو ، ٹونا ، جنتر منتر ، وہ جتن جو کسی مرض یا بری بات کے دفع کرنے یا کسی بات کے حاصل کرنے کے واسطے کیا جائے .

ٹوٹکا ٹونا کرنکو گن فال توں کہیں پھرنکو

۱۶۸۳ راجو قتال ، سہاگن نامہ ، ورق ۱ (ب)

شگون کے واسطے ٹوٹکے لاکھوں ہوے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۴۴

کل اس جوگی کے درشن کئے اور بھبوت لا کے کوئی ٹوٹکا کیا .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۸۵

[س : تنتر + کہ : तन्त्र + क]

— کرنے آنا محاورہ .

کھڑے کھڑے آنا ، جلدی چلا جانا .

اے ہے تم کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں ، لمحہ بھر بھی نہ بیٹھیں .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۶۶

— ہونا محاورہ .

جادو ہونا ، ٹونا ہونا ؛ کسی بات کا جلدی سے ہو جانا (نوراللغات) .

ٹوٹکوں سے کاج ٹالنا محاورہ .

معمولی تدبیروں سے بڑا کام سر انجام دینا .

"ٹوٹکوں سے کاج ٹالنے" کی فکر فضول ہے .

۱۹۳۱ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۵ : ۹

ٹوٹکوں سے کاجیں نہیں ٹلتی ہیں کہاوت .

معمولی تدبیروں سے بڑے کام سر انجام نہیں پاتے (نوراللغات) .

ٹوٹکے ہائی (و مج ، سک ٹ) امث .

وہ عورت جو ہر ایک کے بچوں اور بال بچے والی عورتوں پر جادو ٹونا کرتی پھرے (نوراللغات) .

[ٹوٹکا (رک) سے]

ٹوٹَل (و مج ، فت ٹ) امذ .

میزان ، اعداد کا حاصل جمع .

کل بل آیا تھا ٹوٹل دیکھا تو چوبیس روپیہ .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۵۳

ان سب کا مجملی ٹوٹل تین سو رکھ لیجئے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۲۰

[انگ : Total]

ٹوٹکہ (و مج ، سک ٹ ، فت ک) امذ .

رک : ٹوٹکا .

ہندوستان میں وبا کی بیماری تھی اور خیال میں آتا ہے کہ اس کے دفع کرنے کو بطور ٹوٹکہ یہ کام ہوا ہو .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۹۷

خلاف شرع تعویذ گنڈہ ، ٹوٹکہ ہرگز استعمال مت کرو .

۱۹۰۱ بہشتی زیور ، ۷ : ۹

ٹوٹَم (و مج ، فت ٹ) امذ .

مظاہر فطرت میں سے کوئی چیز خصوصاً کوئی جانور یا پودا جسے شمالی افریقہ کے دیسیوں کے کسی قبیلے نے باہمی تعلق کے اعتقاد کی بنا پر اپنا نشان قرار دیا ہو ؛ ٹوٹم کی شبیہ یا بت .

ٹوٹم کوئی ایسا جانور یا پودا ہو سکتا ہے جسے تمام قبیلہ پوجتا ہو اور اس کا احترام کرتا ہو اور ممنوعہ سمجھتا ہو .

۱۹۶۰ مذہب ، تہذیب ، موت ، ۳۵

[انگ : Totem]

— پرستی (— فت پ ، ر ، سک س) امث .

فطرت کی پرستش جس میں شجر حجر دریا اور جانوروں کی پرستش کی جاتی ہے (ماخوذ : تاریخ تمدن ، ۵۸) .

[ٹوٹم + پرستی (رک)]

ٹوٹم ٹاٹ (و مع ، فت ٹ ، سک م) امث .

ٹوٹ پھوٹ ، شکست و ریخت .

بعض دفعہ بجائے الف کے ربط کے لیے میم آتا ہے . . . مثلاً ٹوٹم ٹاٹ وغیرہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۳۱

[رک : ٹوٹ + م ، لاحقۂ اتصال + ٹاٹ ، تابع]

ٹوٹن (و مع ، فت ٹ) امذ .

۱. کسی چیز کا ٹوٹا ہوا حصہ ؛ کسی برتن یا لکڑی کا ٹوٹا ہوا حصہ ؛ چورا (نوراللغات) .

۲. وہ اندراج جو کتاب کے متن میں چھوٹ گیا ہو اور حاشیے میں دیا جائے (پلاٹس) .

[ٹوٹنا (رک) سے]

ٹوٹن (و مج ، فت ٹ) امذ .

لڑائی کے مرغ کی چونچ .

بہترین اصیل وہ مرغ ہے کہ . . . کلہ بڑا اور تاج کوچک اور ٹوٹن نمودار ہو .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۹۲

[ٹوٹنا (رک) سے]

ٹوٹنا (و مع ، سک ٹ) ف ل .

۱. **شکستہ ہونا ، ٹکڑے ہونا ، ریزہ ریزہ ہونا .**

لاکھ ترنگ دریا وے چھوٹے
وہ تو پھیر نہ بنے جو ٹوٹے

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۳۰۵

حر نے آپ کوں کافروں پر مارا کہ نیزہ ٹوٹ گیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۴۷

ٹکرایا سر اپنا تری فرقت میں یہ ہم نے
سب گور کے ہمارے در و دیوار گئے ٹوٹ

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۷

بہت جام مئے گلرنگ تیرے ہاتھ سے ٹوٹے
بہت لالہ رخوں کے لعل لب تو نے کیے جھوٹے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۹

۲. **کسی پر ہجوم کرنا ، تنہا یا مل کر حملہ کرنا ، دھاوا بولنا .**

میدان میں آیا . . . فوجوں پر ٹوٹ بہت ظالموں کو خاک برابر کیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۵۶

ٹوٹے اس پر بھڑوں کے جو ٹڈے
یہ لگے چال چلنے وہ بھڈے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵۴

تحمل تا کجا ٹوٹا ہے اک لشکر مصیبت کا
مدد یارب قدم اب صبر کی منزل سے اٹھتا ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۷۵۰

۳. **(i)** **(بے اختیار) گرنا ، جھکنا ، زور شور سے مائل ہونا.**

مائل ہے آبرو پر یوں چشم تیری
پیاسی ہو ٹوٹتی ہے پانی پہ جوں کہ ہرنی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۶۴

کھانا نکلے پر آوے ہے کیسے
چیل ٹوٹے ہے گوشت پر جیسے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۴۳

ایک خلقت ٹوٹی اور اپنے شہزادے کو شہر کے ناکے تک پہنچا آئی .

۱۹۳۴ خیال (نصیر حسین) ، داستان عجم ، ۱۹

(ii) **رک : تارا ٹوٹنا .**

جو نے قدرت کی روانی دشت مصنوعات میں
ٹوٹنا رنگیں ستارہ کا اندھیری رات میں

۱۹۲۳ فکر و نشاط ، ۹۲

(iii) **جھپٹنا .**

ایک پنجہ ہوا سے باز شکاری کی طرح ٹوٹا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۸۲

۴. **(i)** **علیحدہ ہونا ، جدا ہونا ، اکھڑنا .**

یہ چارو ٹوٹے بند منجے ہوا سہج انند

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقایق ، ۳۰

اس کے جی جانے پر ان کا دل گیا
اس طرف ٹوٹا اور اودھر مل گیا

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۰۷

ہرا جنگل ہوا گل بیل بوٹا
کنی میں سوکھ دل ہی سے نہ ٹوٹا

۱۸۷۴ تیرہ ماسہ ، طالب شاہ ، ۶

دہلی کا ٹوٹا ہوا مجمع بھی اسی دربار میں فروغ حاصل کر رہا تھا .

۱۹۰۸ مخزن ، اکتوبر ، ۳۹

(ii) **گواہ کا فریق مخالف سے ساز باز کرنا ، جرح میں بگڑ جانا ، خلاف ہو جانا ، گواہ کا بیان سے پھر جانا .**

اب منصفی ہے داور محشر کے علم پر
میرے گواہ ٹوٹ کے دشمن سے جا ملے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۷۵

مرزا کے کونسلی نے بہت زور دیا ، جرح کے سوالات بہت ہی سخت کئے مگر ایک گواہ نہ ٹوٹا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۴۷

(iii) **رفاقت سے علیحدگی اختیار کرنا ، ہم خیالی ترک کرنا.**

شبلی کو آجکل ہم سے ٹوٹ کر وقف اغیار ہو رہے ہیں تاہم روابط سابقہ کی بنا پر یہ قطعاً ہماری چیز ہیں .

۱۹۰۶ افادات مہدی ، ۹۷

۵. **(i)** **کم ہونا ، تہ نکل آنا ، (پانی کا) سطح سے گر جانا.**

کوچۂ یار کی زینت ہے مری چشم پر آب
رونق باغ کہاں جب چہ گلشن ٹوٹے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۶۱

(ii) توڑا ہونا ، کمی ہونا .

میں اس کا ذمہ دار ہوں گا کہ حوض لبالب رہے اور پانی ٹوٹنے نہ پائے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۵۲

(iii) نہر یا نالی کے اندر سے باہر نکل جانا ، پھوٹنا ، جیسے نہر کا پانی ٹوٹنا (نوراللغات) .

۶. محروم ہو جانا .

رزق سے محروم رازق نے نہ رکھا شکر ہے
گوشت پر اپنے گرے ٹوٹے جو ہم خوراک سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۴

۷. ناتواں ہونا ، مضمحل ہونا ، کمزور ہو جانا ، بیماری سے ٹوٹ کر رہ جانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۸. (i) مفلوک ہو جانا ، مفلس ہو جانا ، تنگ دست ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

(ii) زیر بار ہونا (نوراللغات) .

۹. اعضا شکنی ہونا ، جوڑوں میں درد ہونا (بدن وغیرہ کے ساتھ) .

آنا جمائیوں کا بدن کا وہ ٹوٹنا
دشوار ایسی شکل میں ہے تیرا چھوٹنا

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۲ : ۳۳۰

۱۰. (i) پھل اترنا ، جیسے آم ٹوٹنا ، شہتوت ٹوٹنا ؛ بقایا میں پڑنا ، خوردہ ہو جانا ، ریزگاری میں تبدیل ہو جانا (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ) .

۱۱. نازل ہونا ، واقع ہونا ، پڑنا (آفت یا غضب وغیرہ) .

عدو کا بھی تو گھر ہے اے چرخ ظالم
جو آفت ہے مورے ہی گھر ٹوٹتی ہے

۱۸۹۹ نظام ، ک ، ۳۶۲

کسے کچھ چور نہ کم بخت پہ ٹوٹے ہوں گے
آہ وہ دل کہ جسے حوصلۂ داد نہ ہو

۱۹۶۲ ضیائے سخن ، ۱۱۳

۱۲. تباہ ہونا ، برباد ہونا ، مٹ جانا ، ختم ہوجانا .

جس وقت لوح طلسمی مل جائے گی اس وقت مرحلے ٹوٹینگے پھر خداوند بھاگ کر کہاں جاوینگے .

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۲۳۵

۱۳. (i) تعلق باقی نہ رہنا ، رشتہ منقطع ہونا ، کسی کی رفاقت سے علیحدہ ہوجانا (دوستی وغیرہ کے ساتھ) .

اچھے اچھے گہرے دوستوں کی مدۃالعمر کی دوستیاں اس سفر میں ٹوٹتے دیکھی ہیں .

۱۹۳۰ سفر حجاز ، عبدالماجد ، ۲۹

(ii) سلسلہ منقطع ہوجانا ، (سانس وغیرہ) جاری نہ رہنا .

خیر ہو ہم عاشقوں کی عشق ہے دریائے قہر
ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی میں دم پیراک کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۰

(iii) بے ترتیب ہونا ، آگے پیچھے ہونا ، غیر مربوط ہو جانا ، باطل ہو جانا (کلیہ ، نظریہ تحریر وغیرہ کا) .

اتنے بڑے علم کے لئے چار ورق کا قاعدہ اور وہ بھی ایسا سڑیل اور غیر مسلسل کہ ہر قاعدہ کلیہ دس سطر کے بعد ٹوٹ جاتا ہے .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۲۱۷

۱۴. پھٹنا ، شق ہو جانا ، چر جانا .

بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان .

؟ مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)

۱۵. کم ہونا (قیمت وغیرہ کا) .

جنس دل کم ہوئی ہر طرح کا سودا ٹوٹا
نرخ بھی اب سر بازار کچھ اپنا ٹوٹا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۹۱۳

۱۶. (مجازاً) (کمر وغیرہ کا) خمیدہ ہو جانا ، جھک جانا .

بھائی وہ مرچکا ہے کہ تھا جس کے دم سے گھر
سیدھی ابھی ہوئی نہیں ٹوٹی ہوئی کمر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۸

۱۷. (لیت و لعل ، قسم بھرم وغیرہ) اُٹھ جانا ، قائم نہ رہنا .

جسے تیرا ہو کرم تو ٹوٹے سبھی بھرم

۱۴۹۶ شاہ میراں جی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۴)

تراب اس کو غنیمت جان جو رسوا ہوا جگ میں
محبت میں ہوا فانی ترا چون و چرا ٹوٹا

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۴۴

۱۸. (i) موقوف ہونا ، ختم ہونا .

کیا داغ عشق سے رہے مایوس تن سفید
نکلا جب آفتاب تو ٹوٹا حصار صبح

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۳

اس نے کہا مجھے تپ ہے وہ تو ٹوٹ گئی مگر ابھی گردن میں درد باقی ہے .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۴۷

(ii) بند ہو جانا ، ختم ہو جانا .

حیدر آباد کالج نہ معلوم پھر کسی وجہ سے ٹوٹ گیا .

۱۸۸۸ پائے خاں ، ۶

ہیک ڈپو ٹوٹا تو مدارس کے انسپکٹر کے عہدے پر مقرر ہوئے .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۱۶۶

۱۹. (i) گھٹنا ، کم ہونا .

اس کے بعد مجمع بتدریج ٹوٹتا گیا اور بالآخر منتشر ہو گیا .

۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۲۵۲

(ii) انبوہ کثیر ہونا ، مجمع جمع ہونا .
ایک خلقت ٹوٹی اور اپنے شہزادے کو شہر کے ناکے تک پہنچا آئی .
۱۹۳۳ خیال (نصیر حسین) ، داستان عجم ، ۱۹

(iii) منتشر ہونا ، تتر بتر ہو جانا .
ہو مقابل اس صف مژگاں سے ہے کس کا جگر
پلٹنیں ٹوٹیں جو یہ لشکر صف آرا ہو گیا
۱۸۵۴ گلستان سخن ، ۷

(iv) وقت گذر جانا ، مدت کم ہونا .
جب رات خاصی ٹوٹ گئی اور وہ جاگا تو بے موسمی بارش ہو رہی تھی .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۸۰

۲۰. (روزہ ، وضو) فاسد ہو جانا .
شیخ صاحب کی نماز سحری کو ہے سلام
حسن نیت سے مصلے پہ وضو ٹوٹ گیا
۱۸۳۸ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱

۲۱. نا موزوں ہونا ، شعر میں وزن نہ پایا جانا (وزن شعر کے ساتھ) .
عین گرتا ہے ، وزن ٹوٹتا ہے .
۱۹۳۳ نظم طباطبائی مقدمہ ، یب

۲۲. موت آنا ، مرنا جیسے ٹوٹی کی بوٹی نہیں ؛ (دل کے ساتھ) نا امید ہو جانا ؛ (کمر کے ساتھ) نا امید ہو جانا ، حوصلہ نہ رہنا ؛ لڑکا مر جانا ، (بازو کے ساتھ) بھائی مر جانا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۲۳. (ہمت کے ساتھ) حوصلہ نہ رہنا ، جرات نہ رہنا
جیتا رہے وہ جس نے مجھے مار کے چھوڑا
میں آپ سے ٹوٹا نہیں خود یار نے توڑا
۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۴۳

[س : تروٹ (تِ) त्रुट (ति)]

— پھوٹنا ف ل ؛ محاورہ .
۱. شکستہ ہونا ، مسلم نہ رہنا .
ہمارا سامان پائدار نہیں ہوتا اور ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۱۸
سینکڑوں بت ٹوٹتے پھوٹتے رہے .
۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱۲۵

۲. نیست و نابود ہو جانا .
آجائے ایک موجۂ باد فنا اگر
رہ جائے بلبلے کی طرح ٹوٹ پھوٹ کے
۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱ : ۱۲

[ٹوٹنا + پھوٹنا (رک)]

ٹوٹواں (و مع ، سک ٹ) صف .
ٹوٹا ہوا ؛ جو تہ کیا جا سکے ، تہ ہو جانے والا ، ٹوٹنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل .

— پُل (— ضم پ) امذ .
وہ پل جو حسب ضرورت اٹھایا یا لگایا جاسکے .
لکڑی کے ٹوٹواں پل کی بجائے پختہ پل تعمیر کیا .
۱۹۲۰ رہنمائے قلعہ دہلی ، ۹

[ٹوٹواں + پل (رک)]

— چَوکی (— و لین) امث .
وہ چھوٹا تخت جو حسب ضرورت کھولا اور بند کیا جا سکے ، سفری چوکی .
ہمارے سفری پلنگ اور میری ٹوٹواں چوکی بہت کام آئی .
۱۹۳۶ بیان العجم ، ۸۰

[ٹوٹواں + چوکی (رک)]

— خَط (— فت خ) امذ .
نقاط یا ٹوٹی ہوئی لکیروں پر مبنی خط .
اس صورت میں رد عمل خطوط اس سمت میں ٹوٹواں خطوط دکھائے جاتے ہیں .
۱۹۷۰ دھات کاری ، ۸

[ٹوٹواں + خط (رک)]

— کِواڑ (— کس ک) امذ .
دو فردا یا تہ ہو جانے والا کواڑ ، ایسا کواڑ جس کے عرض یا طول میں دو برابر حصے بنا کر قبضوں سے جوڑ دیے گئے ہوں (اپ و ، ۱ : ۳۲) .

[ٹوٹواں + کواڑ (رک)]

ٹُوٹی (۱) (و مع) امث (قدیم) .
ٹِکٹِکی (رک) یا اس طرح کی سواری .
اس کہا شہ نے کہ ٹوٹی میں لے جاؤ
کہاں اس کی دور سولی پر چڑھاؤ
۱۸۲۳ پنچھی نامہ ، ۱۰۷

ٹُوٹی (۲) (و مع) صف مث .
ٹوٹا (رک) کی تانیث ، (مجازاً) موت (تراکیب میں مستعمل) .
اس کے سر پر اس اک بلا ٹوٹی
وہ ستارے کی طرح آ ٹوٹی
۱۸۵۷ بحرالفت ، ۳۸
دیکھنا کیا عرش کی ٹوٹی ہوئی ہے یہ زمیں
کچھ فلک سے بھی ہے بڑھ کر اس کو ناز و افتخار
۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۲۳۰

Library
Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

— بانْہہ (— مغ) امذ.

(مجازاً) نالائق بیٹا، بھائی یا رفیق (دریائے لطافت، ۸۱).

[ٹوٹی + بانْہہ (رک)]

— بانْہہ گل جنڈڑے کہاوت.

اگر کسی کی بانْہہ ٹوٹ جائے تو اسے پٹی باندھ کر گلے میں لٹکا لیتے ہیں اس پٹی کو جس میں بانہہ ڈالتے ہیں گل جنڈڑا کہتے ہیں یہ مثال ایسی خراب اور ناقص چیز کے لیے رائج ہے جو ترک نہ کی جاسکتی ہو غریب یا اپاہج کی کفالت کا بار اس کے آسودہ بھائی بندوں کے ذمے پڑتا ہے اور مجبور زیادہ تر وبال جان ہوجاتا ہے (نجم الامثال، ۱۴۷).

ٹوٹی بانہہ گل جنڈڑے پڑی، کروروں ریال کے سالانہ مصارف شاہی کا بار لٹے ہوئے خزانے پر نہ ڈالتے تو اچھا تھا.

۱۹۲۷ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۱۲، ۵ : ۱۰

— بانْہہ گلے پڑنا محاورہ.

رک: ٹوٹی بانْہہ گل جنڈڑے، کسی عزیز یا دوسرے کا بوجھ اپنے اوپر پڑنا، اپاہج کا خرچ اپنے ذمے ہونا (فرہنگ آصفیہ).

— پھوٹی (— و مع) صف مث.

۱. ٹوٹا پھوٹا (رک) کی تانیث.

حضرت ابراہیم ادہم مع اپنے تین مریدوں کے ایک ٹوٹی پھوٹی مسجد میں رہتے تھے.

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا، ۱۱۶

۲. معمولی، غیر مربوط، ناقص.

غرض میں نے انگریزی تو ٹوٹی پھوٹی کرلی.

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۴۳

— پھوٹی مونگری کمہار کے برتنوں کو کافی ہے کہاوت.

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب یہ کہنا مقصود ہو کہ اتنے کام کے واسطے یہ بھی کافی ہے یا زبردست باوصف ناتوانی بھی غریب آزاری کرسکتا ہے (محاورات ہند، ۶۵؛ فرہنگ اثر).

— ٹاٹی صف مث: مذ: ٹوٹا ٹاٹا.

ٹوٹی ہوئی، شکستہ؛ بوسیدہ.

دو چار ٹوٹی ٹاٹی کرسیاں، ایک لنگڑی میز... یہی اس گھر کی بساط تھی.

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت، ۱۴۱

[ٹوٹی + ٹاٹی (تابع)]

— ٹانگ پانْو نہ بانہہ کیسے چلوں گھوڑوں کے ساتھ کہاوت.

اس بیوقوف کی نسبت کہتے ہیں جو ایسے کام میں ہاتھ ڈالے جو بڑوں بڑوں سے نہ ہو (جامع اللغات).

— جوتی سے فقرہ.

(عو) (انتہائی بیزاری اور بے تعلقی کے اظہار کے موقع پر) بلا سے، کچھ پروا نہیں.

ٹوٹی جوتی سے مری رنڈیاں رکھتا پھر تو
ایسا جھک مارنا اور ہم سے چھپانا کیا خوب

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی، ۱۴۱

— کا کیا جوڑنا گانٹھ پڑے اور نہ رہے کہاوت.

جہاں ایک دفعہ شکر رنجی ہوجائے، پھر پہلی سی دوستی نہیں ہوتی (جامع اللغات).

— کمان میں دونوں کو ڈر ہوتا ہے کہاوت.

تیر چلانے والا جانتا ہے کہ نشانہ نہیں لگے گا اور دشمن تیر سے ڈرتا ہے، ادنیٰ دشمن کا بھی خوف خواہی نخواہی ہوتا ہے (نجم الامثال، ۱۴۷؛ جامع اللغات).

— کی بوٹی بتادو حکیم جی کہاوت.

جب جینے کی کوئی امید نہ رہے تو کہتے ہیں (جامع اللغات).

— کی بوٹی نہ ملنا محاورہ.

مرجانا، موت آجانا.

بہتیرا چاہا کہ سدھر جائیں ٹوٹی کی بوٹی نہ مل سکی.

۱۹۷۲ اردو نامہ، کراچی، ۴۳ : ۶۵

— کی بوٹی نہیں کہاوت.

موت کا علاج نہیں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

— کی کیا بوٹی کہاوت.

موت کا کوئی علاج نہیں (جامع اللغات).

— ہے تو کسی سے جڑی نہیں اور جڑی ہے تو کوئی توڑ سکتا نہیں کہاوت.

بیمار آدمی کو حوصلہ دلانے کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات).

ٹونٹی (و مج) امث .

رک : ٹونٹی .

اس کے گوشہ مشرقی و جنوبی میں دو ٹونٹی والی سبیل وضو کے واسطے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۶۸۲

مہابھارت کے زمانے سے آج تک لوٹھا میں ٹونٹی یا دھوتی میں ٹانکا نہیں لگ سکا .

۱۹۴۳ فن صحافت ، ۲۲

ــ دار صف .

جس میں ٹونٹی لگی ہو ، ٹونٹی دار .

ایک ٹونٹی دار پیالی سے ایک خمیدہ شیشے کی نلی سے کھلاؤ .

۱۸۶۰ نسخہ عمل طب ، ۳۰۰

ٹونٹی دار لوٹے سے ٹھنڈا پانی سر کے اوپر بلندی سے ڈالنا ، اگر ایسا کریں تو ہشیاری سے کرنا .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۹۷

[ٹونٹی + دار (رک)]

ٹوٹے (و مع) امذ .

ٹوٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ سے (ــ کو) جو پھر کے جوڑے تو گانٹھ گٹھیلا ہو کہاوت .

بعد بگاڑ کے صلح ہو تو بھی صفائی کامل نہیں ہوتی (نجم الامثال ، ۱۴۷ ؛ محاورات ہند ، ۶۷) .

ٹوٹے (و مج) امذ .

ٹوٹا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

یہ شخص دائمی ٹوٹے میں ہے .

۱۹۲۱ مناقب الحسن رسول نما ، ۲۶۳

ــ سے ہو گھر کا ٹپا (کذا) ٹوٹا گیا تو کھلا نصیبا کہاوت .

گھاٹا گھر کا ستیاناس کردیتا ہے گھاٹا نہ پڑے تو خاندان کی قسمت کھل جاتی ہے (جامع اللغات) .

ــ مارا بانیا پھر جوگی کا بھیس
ہانڈے بچھا مانگتا پھرے دیس بدیس کہاوت .

بنیے کو گھاٹا ہو تو فوراً جوگی بن کر دیس بدیس مانگتا پھرتا ہے، لوگوں کے خواہ مخواہ جوگی بننے پر طنز ہے (جامع اللغات).

ــ میں پڑنا محاورہ .

نقصان میں ہونا ، خسارہ اٹھانا .

مسلمان کس قدر ٹوٹے میں پڑے ہوئے ہیں .

۱۹۱۶ اشک خوں ، ۳۸

ــ میں رہنا محاورہ .

فائدے یا نفع سے محروم رہنا ، نقصان اٹھانا .

جس شخص کا نفس اس پر جیتا وہ ٹوٹے میں رہا اور ہلاک ہوا .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۸۵

تونے نیک عمل کیے تو ہدایت کا نفع اٹھایا ورنہ کچھ شک نہیں کہ ٹوٹے میں رہا .

۱۹۱۴ حالی ، حیات سعدی ، ۲۲۲

ٹوچن (و مج ، فت چ) امذ .

شال دوزوں کی کشیدہ کاری کی کٹواں ناکے کی سوئی جس کا ناکا سلائی کی مشین کی سوئی کے مانند اور بیچ میں سے کٹا ہوا ہوتا ہے جس میں تاگا پرونے کے بجائے اٹکا لیا جاتا ہے ، اندھی سوئی (اپ و ، ۲ : ۱۱۱) .

بھدے ٹوچنوں اور سوئیوں سے لباس کی سلائی کی حقیقت پر روشنی پڑتی ہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۷۵

[س : ٹنکن टङ्कन (= چھپانا ، گڑانا)]

ٹوڈ (و مج) امذ .

ایک قسم کا بھدے جسم کا مینڈک .

گھاس اور کائی بچھے ہوئے صندوقوں میں ٹوڈ اور مینڈک کا عارضی گھر ہوتا ہے .

۱۹۲۶ تدریس مطالعہ قدرت ، ۴۲

[انگ : Toad]

ٹوڈا (و مج) امذ .

چرواہا .

تبت کی طرح نیل گری کے ٹوڈوں میں بھی زوجہ تمام حقیقی بھائیوں کی ملک ہے .

۱۸۹۹ دھرم شاستر ، ۸۴

لفظ ٹوڈا کے معنی چرواہے کے ہیں اور ٹوڈوں کا شغل صرف مویشی کی نگہداشت ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۱۱

[مقامی]

ٹوڈر (و مج ، فت ڈ) امذ .

حلقہ ، پیر میں پہننے کا زیور ، توڑا .

بچکنے ان چھالوں دک ٹھاؤں میں
مرصع کے ٹوڈر ہر یک پاؤں میں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۹

[مقامی]

ٹوڈی (۱) (و مج) صف .

ذلیل خوشامدی ، چاپلوس ، کاسہ لیس .

چھوٹے بھائی گزارے دار تھے اور ٹوڈی ہوگئے تھے ، کمپنی بہادر کی سرکار کی آنکھوں کے تارے تھے .

۱۹۴۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۰۴

[Toady : انگ]

ٹوڈی (۲) (و مج) امث .

رک : ٹوڑی .

کوئی ٹوڈی کی خوبی کو نہ جانے
جو صاحب درد ہو سو وہ پچھانے

۱۷۶۵ راگ مالا ، ۱۷

ٹوڈی راگنی سنپورن ہے . . . وقت گانے کا پہردن چڑھے .

۱۹۰۵ ترانۂ موسیقار ، ۴۶

ٹوڈی (۳) (و مج) امث ؛ ~ ٹوڑی .

تعمیر میں چھجوں کو سہارا دینے کے لیے کام میں آنے والا حصہ جو اکثر تکونا یا کسی جانور (شیر وغیرہ) کی شکل کا ہوتا ہے .

دیوان کے اندر چاروں طرف سنگین ٹوڈیوں کا چھجہ ہے جس پر لوہے کا کٹھرا لگا ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۶

[س : تنڈ तुण्ड]

ٹور (۱) (و لین) امذ ~ ٹاور .

مینار ، مینار کے اندر کی عمارت .

ہر تحصیلی اسکول ایک ٹور آف اسٹرنگتھ (کذا) (قلعۂ مستحکم و استوار) ہے اگر اس میں تعلیم اچھی ہو .

۱۸۸۷ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۷

[Tower : انگ]

ٹور (۲) (و لین) امث (قدیم) .

رک : ٹھور ؛ جگہ ، رخ ، جانب .

کبھی رب جو مجھ سیں نمانگے کچھ اور
تیرے مکھ کوں موڑوں بہشتوں کی ٹور

۱۶۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۶۴

ٹُور (و مع) امذ .

بہت سے مقامات کا سفر ، دورہ ، سیاحت (عبدالحق انگریزی اردو لغت) .

[Tour : انگ]

ٹُورا (و مع) صف مذ ؛ امذ ؛ امث : ٹوری .

۱. بد وضع ، بد معاش ، کمین ، لفنگا .

جدھر جاؤ دھوم ، جدھر دیکھو ہجوم ، بانکے ترچھے تیکھے ٹورے گنڈے ، لچے ، لقندرے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸

۲. ٹھنگنا ، بونا ، پستہ قد .

ایک ایک کم سن ٹورا معرکۂ عشق کا مقدمۃ الجوش .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳

۳. پرند کا بچہ جو اچھی طرح پرورش نہ پانے سے ضعیف و لاغر رہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۴. ایک پرندے کا نام جو بٹیر سے چھوٹا ہوتا ہے ، لاط : Turdoide ; Terricolor (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[؟]

ٹورا (۱) (و مج) امذ .

عورتوں کے پاؤں کا زیور جس میں گھنگرو لگے ہوتے ہیں ، توڑا (جامع اللغات) .

[رک : توڑا]

ٹورا (۲) (و مج) امذ .

رک : ٹوڑا ؛ ٹوڑی (جامع اللغات) .

ٹُوراکو (و مع ، و مج) امذ .

ایک افریقی پرند کا نام جس کے پر ارغوانی اور سبز ہوتے ہیں اور سر پر اونچی سی کلغی ہوتی ہے .

ککو اور ٹوراکو ایک اور خاندان ہے .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۱۸

[Touraco : انگ]

ٹورپیڈو (و لین ، سک ر ، ی مع ، و مج) امذ ؛ امث .

رک : تارپیڈو ؛ ٹارپیڈو .

ٹورپیڈو بوٹوں پر فورسڈ ڈرافٹ کے تجربے سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ ٹمپریچر کی ایک فیصل شدہ حد ہے جو کہ ٹیوب پلیٹ برداشت کر سکتی ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۱۱۹

[Torpedo : انگ]

ــ بوٹ (ــ و مج) امث .

وہ کشتی جس میں تارپیڈو لگا ہوا ہو اور دشمن کے جہاز کو تارپیڈو مار کر تباہ کرے (پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۱۱۹) .

[Torpedo Boat : انگ]

ٹُورِسْٹ (و مع ، کس ر ، سک س) صف ، امذ .

سیاح ، سفر یا سیر کرنے والا .

ایک امریکن ٹورسٹ بی بی مسکرا کر بولی .

۱۹۶۵ بسلامت روی ، ۸۳

[Tourist : انگ]

ٹورْنا (و مج ، سک ر) ف م (قدیم) .

رک : توڑنا .

مگر لخت جگر تھا ، ٹورنا دل

طبیعت کو ہے اپنی سخت مشکل

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۹۷

ٹُورْنامِنْٹ (و مع ، سک ر ، کس مج م ، سک ن) امذ .

رک : ٹورنمنٹ .

نمائش کے دوران میں اسکول کا ٹورنا منٹ بھی ہوتا ہے .

۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۲۱۹

ٹُورْنَمِنْٹ (و مع ، سک ر ، فت ن ، کس مج م ، سک ن) امذ ؛ ~ ٹورنامنٹ .

مقابلے کے کھیلوں کی نمائش ، جلسہ (جامع اللغات) .

[Tournament : انگ]

ٹُوری (و مع) .

(الف) صف مث ؛ امث .

ٹورا (رک) کی تانیث (نوراللغات) .

(ب) امذ ؛ امث .

ٹورا معنی نمبر ۴ (رک) کی تانیث .

آپ نے تمام عمر تو بھیر مٹھایا اور ٹوری لڑایا کیے آپ کو دنیا و مافیہا کی کیا خبر .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۹۶

جب کوئی ٹوری کسی گھا کر پر بڑھ کر لات مارتا ہے تو منھ کی کھاتا ہے .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۲۵

اس قہر کے ساتھ بھیر کو لڑتے نہیں دیکھا . . . ایک لٹی اسی ہونی ٹوری ، اور تیار ہو کر خانے سے بر آمد ہو تو واللہ یہ جان پڑے کہ خاقان چین چلا آرہا ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۳

ٹوری (۱) (و مج) صف ؛ امذ .

(لفظاً) قدامت پسند ، ارسودہ ؛ انگلستان کی قدیم سیاسی پارٹی کا رکن جو موجودہ قدامت پسند (کنسرویٹو) پارٹی کی پیش رو تھی .

ٹوریوں کو مشیران سلطنت میں شامل کرنا ناممکن ہو گیا اس لئے ٹوری امرا کو برخاست کر دیا .

۱۹۳۹ نوع انسان کی کہانی ، ۳۰۷

[Tory : انگ]

ٹوری (۲) (و مج) امث .

رک : ٹوڑی .

جسے تم زنگولہ مغلوب کہتے ہو ، ہم اسے ٹوری کہتے ہیں .

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۱۱۶

ٹُورِین (و مع ، ی مع) امث .

گہری قاب جس پر سر پوش ہو .

ساس ٹورین میں رکھ کر میز پر رکھو .

۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۲۵۸

[Tureen : انگ]

ٹوڑا (و مج) امذ ؛ ~ ٹورا .

رک : ٹوڈی (۳) .

اس دالان کا چہرہ و چھجا بمعہ منڈیلی اور ٹوڑے سب ہیروں کے ہیں .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۹

پہل خانے کے اوپر سر راہ ٹوڑے لگا کر برآمدہ بنانے کی سب کی رائے ہے .

۱۹۱۴ حالی ، مکتوبات ، ۶ : ۳۱۵

ٹوڑْنا (و مج ، سک ر) ف م .

(ریاضی) رک : توڑنا ، کم کرنا (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۵۸) .

ٹوڑی (و مج) امث ؛ ~ ٹوری ٹوڈی .

ایک راگنی کا نام جو صبح کے وقت گائی جاتی ہے ، موسیقی کی ایک دھن ، بودکا ، ٹوڈی .

بھیروں ، بھیاس ، کھنکلی ٹوری ، اساوری

سارنگ و پوربی و ایمن و کا نہرا بہم

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۴۰

موسیقی پر زیادہ عنایت رہی چنانچہ محمد شاہ کی ٹوڑی جس کے شوق میں سلطنت ادھ موئی کر چھوڑی اب تک مشہور ہے .

۱۹۱۴ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۹

[س : ترونکی त्रुटकी]

ٹوڑیا (و مج ، سک ڑ) امذ .

اونٹ کا بچہ .

جوانی کیا ؟ مرا بچپن بھی گزرا جانسپاری میں
رہے ہیں بلبلاتے ٹوڑیے میری سواری میں

۱۹۶۱ اندھیر نگری ، ۹۲

[؟]

ٹوسٹ (و مج ، سک س) امذ .

۱. ڈبل روٹی کا ٹکڑا ، توس .

چائے کے ساتھ ڈبل روٹی کے ٹوسٹ بہت کھائے جاتے ہیں .

۱۹۰۴ آئین قیصری ، ۱۸۵

۲. جام تندرستی ، جام صحت ، عام طور پر شراب کے گلاس اٹھا کر کسی مہمان کا جام صحت تجویز کرنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[انگ : Toast]

— پانی امذ .

توس کا پانی ، وہ پانی جس میں توس پڑا ہوا ہو (یہ ٹھنڈک کے لیے پیا جاتا ہے) .

اراروٹ یا ٹوسٹ پانی اور آش جو دینا منع نہیں ہے .

۱۸۶۰ ؟ نسخۂ عمل طب ، ۳۰

[ٹوسٹ + پانی (رک)]

ٹوسا (و مع) امذ .

آک کا پھل لاط : Asdlepias Gigantea ؛ ریشہ ، بھوسڑا ، تس ؛ شاخ ، شگوفہ ؛ کسا گھاس کی جڑ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : ٹوسا टूसा]

ٹوسٹر (و مج ، سک س ، فت ٹ) امذ .

توس سینکنے کا آلہ .

مثلاً ... استری ، کھانا پکانے کے چولھے ، ٹوسٹر وغیرہ .

۱۹۶۹ کمپیوٹر کی کہانی ، ۷

[انگ : Toster]

ٹوسی (و مع) امث .

ناشگفتہ کلی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : ٹوسا टूसा]

ٹوک (۱) (و مج) صف ؛ م ف (قدیم) .

رک : ٹک ، ذرا ، کسی قدر .

جو اس کے بچے ٹوک شانے ہوئے
قوت تن منے آ توانے ہوئے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۲

ٹوک (۲) (و مع) امذ .

(ہندو) ٹکڑا ، پارچہ ؛ روٹی کا ٹکڑا ، نوالہ .

ابھی رانڈ ٹوک مانگنے آئی تھی .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۲۷

[س : स्तोक ستوکن]

— ٹوک (— و مع) صف ؛ م ف .

ٹکڑے ٹکڑے ، پارہ پارہ .

نا دل کرے ٹوک ٹوک جوں گل   کرتار اپر کرے تو کل

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ٹوک (رک) کی تکرار]

— سا صف ، امذ .

ذرا سا ، تھوڑا سا ؛ چھوٹا ٹکڑا (پلیٹس) .

[ٹوک + سا ، حرف تشبیہ]

ٹوک (و مج) امث .

۱. مزاحمت ، تعرض (عموماً روک ٹوک یا ٹوک ٹاک) .

حیات صاحب کے اعتراض اور ٹوک نے تو بالکل ہی کھو دیا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۰

۲. نظر گزر ، نظر بد (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ٹوکنا (رک) سے]

— بیٹھنا محاورہ .

ٹوکنا ، یکایک ٹوکنا یا ٹوکنے لگنا .

کیا بتاوں گا معانی کو غزل کے صاحب
ٹوک بیٹھے گا اگر اختر استاد مجھے

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۸۸۲

— دینا محاورہ .

رک : ٹوکنا .

اگر مجھ میں کوئی قصور دیکھو تو آزادی سے مجھ کو ٹوک دو اور آگاہ کردو .

۱۹۱۶ محرم نامہ ، ۱۲

— کر/کے م ف .

کسی کو پیچھے سے آواز دے کر ، روک کر .

خدائی فوجدار سے رخصت ہوئے تو انھوں نے ٹوک کر کہا ایک بات اور سنتے جائیے گا ۔
۱۸۹۲؟ خدائی فوجدار ، ۶۵

— کر (کے) مارنا محاورہ ۔
للکار کر قتل کرنا (جامع اللغات) ۔
رہنے دو گھات میں مہرے جو فلک رہتا ہے
دیکھنا ٹوک کے مارا سر میدان کیوں کر
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۶۵
سورما ٹوک کے میدان میں اکثر مارے
معرکے سر ہوئے ان ہاتھوں سے کیسے کیسے
۱۹۳۲ رنگ بست ، ۲۱

— لگنا محاورہ ۔
نظر ہو جانا ۔
سدا ٹوک لیتے تھے تم ہار سے
لگی کس کی اس ٹوک لینے کو ٹوک
۱۷۶۱ چمنستان شعراء ، ۲۹۳
کوئی دشمن کر گیا جادو نہ ہو
لگ گئی ہو ٹوک نہ اس ماہ کو
۱۸۲۸ مہر و مشتری ، ۸۶

— لینا محاورہ ۔
روک ٹوک کرنا ، ٹوکنا ۔
ٹوک لیں فیل نشینوں کو وہ بیباک ہیں وہ
پوچھ لیں حضرت موسیٰ سے سر طور مزاج
۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۳۲

— میں آنا محاورہ ۔
ہونس میں آنا ، نظر لگنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) ۔
بچہ ٹوک میں آ گیا ۔
۱۹۲۶ نوراللغات

ٹُوکا (و مع) امذ ۔
۱ . رک : ٹوک (۲) ۔
کبھیں الوان ہم کھاویں کبھیں ملیں ٹوکے سوکھے
کبھیں بھاجی کبھیں بالا کبھیں دن چار کے بھوکے
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۴
۲ . ڈھول پر ایک ضرب ، (رک) ٹھوکا (پلیٹس) ۔
[س : ستوک + که : स्तोक + क]

ٹوکا (۱) (و مج) امذ ۔
ثابت شدہ ، دریافت کیا ہوا ، تحقیق شدہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔
[ہ : ٹوکا टोका]

— پٹا (— فت پ ، شد ٹ) امذ ۔
دوامی پٹا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔
[ٹوکا + پٹا (رک)]

— ہونا محاورہ (قدیم) ۔
نظر لگنا ۔
یکایک اسے ٹوکا ہوا ۔
۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۴۳)

ٹوکا (۲) (و مج) امذ ۔
ایک آلہ جس سے چارہ کاٹتے ہیں ، گنڈاسہ (رک) ۔
رنگی ٹوکے سے چارہ کترتی رہی ۔
۱۹۷۳ کپاس کا پھول ، ۲۸۹
[مقامی]

ٹوکا (۳) (و مج) امذ ۔
ایک پرند جس کو کھٹ بڑھئی بھی کہتے ہیں یہ درخت کے تنے پر بیٹھا ہوا کھٹ کھٹ کر کے اس کو کھودا کرتا ہے تاکہ کیڑے نکال کر کھائے ، پروں کے اوپر سے مختلف رنگ باہم ملے جلے بڑی بہار دیتے ہیں سر پر سرخ شعلہ رنگ تاج ہوتا ہے بازوؤں کے رنگوں میں غالب رنگ بسنتی ہوتا ہے ، قد تیتر کے برابر ہے (سیر پرند ، ۲۹۷) ۔
[مقامی]

ٹوکا (۴) (و مج) امذ ۔
ایک قسم کا کیڑا جو کپاس کو کتر کر کھا جاتا ہے ، نیز مکئی اُڑد وغیرہ کی فصل کو نقصان پہنچانے والا کیڑا ۔
مکئی کے ٹوکے کے علاج کے لیے بی ۔ ایچ ۔ سی کا دھوڑا یا ایلڈرین کا طعمہ بھی نہایت مفید ہے ۔
۱۹۶۶ چارے ، ۲۳۵
اپریل اور مئی کے مہینوں میں کپاس کی فصل کو ٹوکا یا ٹڈی ، کالے سر والے جھینگر ، چورسنڈی ، ڈھول ، دھبہ دار سنڈی وغیرہ کے حملے کا خطرہ ہوتا ہے ۔
۱۹۷۳ زراعت نامہ ، یکم مئی ، ۱۱
[مقامی]

ٹوکرا (و مج ، سک ک) امذ .

۱. بانس یا جھاؤ وغیرہ کا بنایا ہوا ظرف ، جھابا ، جھلی ، جھلا ، چھبڑا ، ڈلا ، سبد .

جاروب سوہنی و سبد است ٹوکرا
مقراض کترنی کہ بود استرا چھرا

۱۶۲۱ خالق باری (مقالات شیرانی ، ۱ : ۳۱۶)

لے جھاڑو ٹوکرا ہی آتا ہے صبح ہوئے
جاروب کش مگر ہے خورشید اس کے ہاں کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳

اس کے تنے سے ٹوکرے اور چلمن بنائی جاتی .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۵۴

۲. ایک قسم کی چھوٹی سی کشتی ، ڈونگا ، بجرا .

دریاؤں کے پار اترنے میں ٹوکرے کشتیوں سے زیادہ بے خطر ہوتے ہیں .

۱۸۹۳ مفتوح فاتح ، ۹۱

۳. (کنایۃً) بوجھ جیسے ذلت کا ٹوکرا یا بطور طنز عزت یا ملامت وغیرہ کا ٹوکرا .

جو بہرام خون اس کے کر باپ کا
لیا تھا اچا ٹوکرا پاپ کا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۸

کیوں عبث بھرتا ہے ہم رندوں کے سر پر رات دن
ٹوکرا بدنامیوں کا آسمان ہو جائے گا

۱۸۸۳ قدر (نوراللغات)

۴. چوسر کی ہار یا ہاری ہوئی بازی (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[س : ستوک + ر + کہ : स्तोक + र + क:]

— **دینا** محاورہ .

کسی کھیل خصوصاً چوسر میں بازی ہرا دینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— **سر پر رکھنا** محاورہ .

ٹوکرا سر پر ہونا (رک) کا تعدیہ ؛ قبول کر لینا ، برداشت کر لینا .

ملامت کا ٹوکرا سر پر رکھا گیا .

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۲۴

— **سر پر ہونا** محاورہ .

(ذمہ داری کا) بار سر ہونا ، سر پر بوجھ ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

مغبچے آواز کستے ہیں مری دستار پر
ٹوکرا کب تک بہ سر پر عزت و توقیر کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰

ٹوکروں (و مج ، سک ک ، و مج) امذ ؛ صف .

ٹوکرا (رک) کی جمع ، (مجازاً) بکثرت ، بہت زیادہ ، ڈھیروں .

ڈیوڑھی میں جھاڑو دلوائی ، ٹوکروں کوڑا نکلا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۹۴

بڑی ناشکری کی بات ہے کہ ہم ٹوکروں احسان ... بھول جائیں اور تنکے بھر رنج کی برداشت نہ کریں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۹۶

ٹوکری (و مج ، سک ک) امث .

۱. ٹوکرا (رک) کی تصغیر ، ڈلیا ، جھلی ، چھبڑی .

غواصی کے امن ہوتوں قلندر آج اے عابد
بڑی اس ٹوکری ایسی تجے دستار سے کیا حظ

۱۶۴۸ غواصی ، ک ، ۱۲۲

ایک ٹوکری ڈھیلوں کی بھر کر ان کے سامنے رکھ دو .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۶۳

ایک ٹوکری ایسی تھی کہ سولھویں انچ کی چوڑی پٹی میں اسی ہزار ٹانکے یا پھندے شمار کیے گئے تھے .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۳۵

۲. (مجازاً) ٹوکری جس میں مٹھائی (یا پھل) رکھی ہو .

نواب . . . حلوائی سے کہتے تھے کہ جو ٹوکریاں باقی رہی ہوں ان پر منصور علی خاں کا فاتحہ کر دے .

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۸۵

— **ڈالنا** محاورہ .

(بیل داری) ٹوکری کا تعمیری مسالا الٹ دینا ، خالی کر دینا (اپ و ، ۱ : ۸۶) .

— **ڈھونا** محاورہ .

قلی کا کام کرنا ، مزدوری کرنا .

میں تم کو زنبیل کی سیر کراتا ٹوکری ڈھوتے ڈھوتے مر جاتے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۶۶

اصل مطلب یہ کھلا کہ میاں نوکری کریں یا ٹوکری ڈھوئیں گھر کا خرچ ان کو اٹھانا پڑے گا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۵۸

— ساز امذ .

بانس کی تیلیوں سینکوں اور بعض درختوں کی شاخوں اور پتوں کے ظروف بنانے والا مزدور جو ٹوکری ساز ٹوکری والا کہلاتا ہے ، ٹوکریاں بنانے والا کاریگر (اپ و ، ۳ : ۴) .

[ٹوکری + ساز (رک)]

— سازی امث .

ٹوکری بنانے کا کام .

ٹوکری سازی قدیم ، مشکل اور ان مٹ صنعت ہے .

۱۹۳۰ اپ و ، ۳ : ۴

[ٹوکری + سازی (رک)]

ٹوکرے پر (کا) ہاتھ رہنا محاورہ .

بھرم بندھا رہنا ، عزت رہنا ، میزبان کا مہمان کو کھانے کے لیے اصرار کرنا جبکہ اس کے انکار کے بعد معلوم ہو کہ ٹوکری تو خالی تھی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

ٹوکریوں (و مج ، سک ک ، کس ر ، و مج) صف .

ٹوکری (رک) کی جمع ، (مجازاً) بکثرت ، بہت زیادہ .

ٹوکریوں پھل اور بنڈلوں بسکٹ لے آئے .

۱۹۳۲ ٹیڑھی لکیر ، ۱۵۴

ٹوکم ٹاک (و مع ، فت ک) صف .

(عو) ٹھیک ، وزن میں ٹھیک ، درست ، نہ کم نہ زیادہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[رک : ٹوک + م ، لاحقۂ اتصال + ٹاک (تابع)]

ٹوکم ٹاکا (و مج ، فت ک) امذ .

(عو) لڑائی جھگڑے کی بات چیت (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ٹوکنا (رک) سے]

ٹوکن (و مج ، کس ک) امذ .

۱. علامت ، نشانی (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۴۷ ؛ انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

۲. دھات وغیرہ کا بلا جو بینک میں چیک دینے پر ملتا ہے اور باری آنے پر اس بلے کے عوض چیک کی رقم دیدی جاتی ہے ؛ کوئی شے جو بطور علامت یا نشانی مقرر ہو جائے (ماخوذ : اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۴۸) .

[انگ : Token]

ٹوکنا (۱) (و مج ، سک ک) امذ ؛ امث : ٹوکنی ،

(ہندو) پانی وغیرہ رکھنے کا بڑا برنجی ظرف ، کلسا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[ہ : ٹوکنا टोकना]

ٹوکنا (۲) (و مج ، سک ک) ف م .

۱. تعرض کرنا ، مزاحمت کرنا ، روکنا .

خوں ریزیٔ عشاق کوں یہ ایک رہا ہے
مت ٹوک خدا واسطے قاتل کوں ہمارے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۷۲

قضائے کار سامنے سے روند آئی ، بہادر کو ٹوکا ، سد راہ ہوئی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲۰۰

سوار نے اسے ٹوکا اور پوچھا کہ کہاں جاتے ہو .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۳۶

۲. (i) اعتراض کرنا ، نکتہ چینی کرنا .

ایک دن ٹوکا تھا اس کے شعلۂ رخسار کو
بھر دیا لوگوں نے انگاروں سے منھ تنور کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹

ایک بڑھیا نے فاروق اعظم کو سر منبر ٹوک دیا تھا .

۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۵۶

(ii) غلطی بتانا .

جہاں طالب علم نے غلطی کی فوراً ٹوکا .

۱۹۲۸ باقر علی ، کانا باتی ، ۱۵

۳. (i) کسی کو جاتے وقت پیچھے سے آواز دینا ، آنے جانے والوں سے پوچھنا .

دو ایک آکے والوں نے انہیں بھی ٹوکا ، ''منشی صاحب ادھر آئیے ، حضرت گنج چلیے گا ؟''

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۲

(ii) مدیون سے روپے کا تقاضا کرنا (نوراللغات) .

۴. (i) ایک حریف کا دوسرے حریف کو مقابلے کی دعوت دینا ، للکارنا .

ہم ٹوکتے ہیں او سگ ناپاک و کینہ جو
شیروں سے آوغا کو جو ہے پاس آبرو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۸۴

قد و قامت مختصر ہے ، کشتی میں مار اوں گا یہ سوچ کر ٹوکتا ہوا بڑھا .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۸

(ii) موازنہ یا مقابلہ کا موضوع بنانا ، مقابلے پر لانا .

دنیا بھر میں ایسی کسی عمارت کو بھی روضۂ ممتاز محل کے مقابلے کے لیے ٹوک سکتے ہیں .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۱۷۰

۵. متنبہ کرنا ، سرزنش کرنا .
اس خاموشی پر ان کو قرآن نے بار بار ٹوکا .
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۴۱

۶. (i) نظر لگانا ، ٹوک لگانا .
چشم بد دور نہ ٹوکو مرا رونا کوئی
شاخ دل اپنی تو آنسو سے ہری رہتی ہے
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۶۵

(ii) رشک کرنا ، حسد کرنا (جامع اللغات) .
[س : ترکیا (ت) (ति) तर्क्य]

ٹوکنی (و مج ، سک ک) امث .
ٹوکنا (۱) (رک) کی تصغیر .
سورج نرائن نے ایک ٹوکنی عنایت فرمائی .
۱۸۵۵ بھگت مال ، ۳۰۹

ٹوکو فیرول (و مج ، و مج ، ی مج ، و مج) امذ .
حیاتین ای (Vitamin-E) کا کیمیاوی نام جو اسی طبی نام سے مشہور ہے .
حیاتین ای . . . ان مرکبات میں الفا ، بیٹا ، گاما اور ڈیلٹا ٹوکو فیرول خاص طور پر قابل ذکر ہیں .
۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۱۲۸
[انگ : Tocopherol]

ٹوکون (و مع ، و لین) امذ .
ایک پرند جس کی نمایاں خصوصیت اس کی بہت بڑی چونچ ہے یہ اکثر اس کے جسم کے برابر ہوتی ہے ٹوکون اپنا گھونسلا درخت کے سوراخ میں بناتا ہے .
ہد ہد اور ٹوکون ایک اور خاندان ہے ، ان کی ٹانگیں بہت مضبوط ہوتی ہیں .
۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۱۸
[انگ : Toucan]

ٹُوکی (و مع) امث .
وہ کپڑا جو ملکٹ کے اوپر لگایا جاتا ہے انگیا کی کٹوریوں کا اوپر کا ٹکڑا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
بسریاں دونوں طرف کی ہیں دوالیں ہے ہے
ٹوکی اوندھی ہے ہر ایک اس کی دھری منلائی
۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۵۵
[؟]

ٹوکی (و مج) امذ .
تخت ، بادشاہی تخت .
اس ملک کی رسم کے موافق وہ ٹوکی پر بیٹھا یعنی صدرنشین ہوا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۰۸
[؟]

ٹُول (۱) (و مع) امث .
(عو) ایک قسم کا سرخ کپڑا ، قند .
چوڑی دار پائجامہ اس میں ٹول کی گوٹ زنگاری دوپٹہ .
۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۸
لکھنؤ کے مضافات میں شالباف نہیں بلکہ ٹول کہتے ہیں ، دلی میں اسی کے لیے قند کا لفظ رائج ہے ، حیدرآباد والے سدرا بولتے ہیں .
۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۱۷
[؟]

ٹُول (۲) (و مع) امذ .
۱. آلہ یا اوزار .
ڈائیاں بنانے . . . کے لیے مناسب ٹول بنانے کا عملی تجربہ ہو .
۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۷ : ۲
۲. (خرادی) لوہا تراشنے اور چھیلنے کا تیز دھار اوزار جسے مشین میں کس کر کام لیتے ہیں (یہ مختلف شکل اور نوعیت کے ہوتے ہیں ، جیسے : ڈائمنڈ ٹول) .
اگر سٹیل کو مشین پر ٹول کی مدد سے تراشا جائے تو . . . گولائی رکھنے والے ذرے ٹول کی دھار سے پوری طرح ٹکرا نہیں سکتے .
۱۹۷۰ فولاد پر عمل حرارت ، ۹۲
[انگ : Tool]

ـــ بَکْس (ــ فت ب ، سک ک) امذ .
اوزار رکھنے کا ڈبہ وغیرہ .
ٹول اور اس کا مرکب ٹول بکس تحریر میں آتا ہے .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵
[انگ : Tool-box]

ٹُول (۳) (و مع) امث .
اونگھ .
نہ اس کو اونگھ (ٹول) مغلوب کر سکتی ہے ، نہ نیند .
۱۹۶۳ کمالین ، ۴ : ۶
[مقامی]

ٹُول (۴) (و مع) امذ .

رک : اسٹول ، تپائی ، اونچے پایوں کی چھوٹی چوکی جس پر لڑکے بیٹھتے یا کوئی چیز رکھی جاتی ہے (شبد ساگر) .

[Stool : انگ]

ٹول (۱) (و مج) امذ .

۱. صدمہ ، دھکّا ، ٹھوکر ؛ بند ، نطفہ ، بیج ؛ بچہ ، لڑکا ، اولاد (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۲. گروہ ، مجمع ، بھیڑ ، جتھا ، ٹولی .

تھی دھوم ذوالفقار کی ایک ایک ٹول میں
کیا کھیلتی تھی ایک قضا سارے غول میں

۱۸۸۹ صفیر بلگرامی ، میلاد معصومین ، ۵۸

۳. چھوٹا گاؤں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[ٹول : ٹول]

ــ مارنا محاورہ .

ایک چیز کو دوسری چیز سے ٹکرانا ، ٹُل مارنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹول (۲) (و مج) امذ .

سڑک کا محصول ، چنگی .

راہ میں ایک چھوٹی سی منزل چھتر نالی آئی ، یہاں دو روپے فی کس ٹول کا دینا پڑا .

۱۹۳۴ سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ۱۶۶

[Toll : انگ]

ــ ٹیکس (ــ ی مج ، سک ک) امذ .

رک : ٹول (۲) .

ہنمکنڈہ سے باہر ہوتے ہی ایک مکان ٹول ٹیکس کا ملتا ہے .

۱۸۸۸ ، حسن ، نومبر ، ۶۶

اردو میں ... مرکبات میں بھی مروج ہے جیسے ، ٹول ٹیکس وغیرہ .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۴۸

[Toll-tax : انگ]

ــ کَلَکٹر (ــ فت ک ، ل ، سک ک ، فت ٹ) امذ .

سڑک کا محصول وصول کرنے والا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[Toll-collector : انگ]

ٹول (۳) (و مج) امث .

پتھر .

ایک بہت بڑی ٹول (پتھر) کی آڑ میں کچھ نیلا سا کپڑا نظر آیا .

۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۹ جولائی ، ۱۷

[رک : ٹولا]

ٹول (۴) (و مج) امذ .

اپنی نوعیت کا مکمل راگ جس میں سب سُر کومل لگتے یا نچلے درجے پر گایا جاتا ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹولا (و مج) امذ ؛ ~ ٹولہ .

۱. گروہ ، جتھا .

کیتک فوج لشکر کرے بے نظیر
کیتک ٹولے سوداگراں کے گنبھیر

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۹

اوس میں کا ٹولا پاک توں سنت جماعت کا سمجھ

۱۷۸۱ چار کرسی ، ۳۶

چوروں کا ٹولا ساتھ سواروں کے قافلے پر آ پڑا .

۱۸۲۴ تعلیم نامہ ، ۱ : ۴۴

مولانا نے کہا کہ اب مقابلہ پر پنجابی ڈولی کے ساتھ بنگالی ٹولا بھی آ گیا .

۱۹۲۶ محمد علی ، ۱ : ۳۹۳

۲. کوچہ ، محلہ ، جس میں تقریباً ایک ہی قسم کے لوگ رہتے ہوں .

تین بیس تیرا ٹولیاں میں یک ٹولہ مسلمان کے سو بیان ہے .

۱۷۶۴ چھ سر ہار ، ورق ۵ ب

شہر مذکور میں کئی سرائیں اور بہت سے کٹرے ٹولے محلے آباد ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۴

چماروں کے ٹولے میں ایک آدمی بھی نہ تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۴

۳. سنگ ریزہ ، روڑا ؛ بڑی کوڑی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ہ : ٹولا ٹولا]

ٹولَن (و مج ، فت ل) امذ .

ٹولا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— میں گھر ٹول بَھلا ، سب باجَن میں ڈھول بَھلا
کہاوت .

سب جگہوں سے اچھی جگہ گھر ہے ، اور سب باجوں میں اچھا ڈھول ہے (جامع اللغات) .

ٹولنا (۱) (و مج ، سک ل) ف م .

۱. (شکاری) شکار کو چھپی ہوئی جگہ سے باہر نکالنا اور گھیرنا (ا پ و ، ۳ : ۷۵) .

۲. **پوشیدہ بات کا کھوج لگانا ، راز معلوم کرنا .**

میرا مقصود کوئی کیوں ٹولتا ہے
چھپا راز کوئی کیوں ٹولتا ہے

۱۶۴۵ جنت سنگھار ، ۲۰۹

[رک : ٹوہنا ؛ ٹٹولنا]

ٹولنا (۲) (و مج ، سک ل) امذ .

(زنانوں کی اصطلاح) جوان مرد (ا پ و ، منیر لکھنوی ؛ جامع اللغات) .

[مقامی]

ٹولَہ (و مج ، فت ل) امذ .

جزو دوم کے طور پر مستعمل ، جیسے : کولو ٹولہ ، قاضی ٹولہ (وضع اصطلاحات ، ۷۸) .

[رک : ٹولا]

ٹولی (و مج) امث .

۱. ٹولا (رک) کی تانیث ، چند افراد کا گروہ ، چھوٹی جماعت ، جتھا .

پھریں پاتراں جا بجا کھول کھول
کریں ٹولیاں ڈومنیاں سوں کاول

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۰

بنی آدم کی ٹولی کی ٹولی بیٹھی بولے ہے شیر کی بولی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶۶

پانچ پانچ آدمیوں کی ایک ایک ٹولی بنا لو .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۱

اف : بنانا .

۲. تین چار انچ موٹا ، فٹ سوا فٹ چوڑا اور قریب پانچ چھے فٹ لمبا بھاری قسم کا دامہ بنانے کے لیے جیلے سے کاٹا ہوا پتھر ، جیلے کا ایک حصہ (ا پ و ، ۱ : ۵۷) .

باولی از سرتاپا سنگ خارا کی عظیم الشان ٹولیوں سے نہایت مستحکم بنی ہوئی ہے .

۱۹۲۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ اپریل ، ۳

ٹولیریشَن (و لین ، ی مج ، ی مج ، فت ش) امث .

برداشت ، تحمل ، روا داری .

وہ اپنے دین کے ارکان بخوبی ادا کر سکتے تھے اور کرتے تھے انہیں ٹولریشن (یعنی مذہبی آزادی) بخوبی حاصل تھی .

۱۹۲۸ حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۲۹۹

[Toleration : انگ]

ٹُوم (و مع) امث .

۱. **گہنا پاتا ، زیور ، سنگار .**

چاندی سونا نقدی نملا گہنا پاتا ٹوم اور چھلا

۱۸۸۴ مناجات بیوہ ، ۱۵

جواب ملا کہ آخری ٹوم بھی دے دوں گی .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۳۱۷

۲. **خوب صورت عورت .**

کیا ہے رے تو کیا کہے ہے کیسی ٹوم لایا ہے تو لا ہمیں دکھا .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۴۹

مرزا زر دوزی چھوڑ چھاڑ کے اس ٹوم کو نخاس کے کمروں پر اٹھا لائے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۶۱

۳. **مال دار عورت ، سونے کی چڑیا .**

اسباب سب طرح کا دکان میں تھا ، گھر میں وہ زور رقم طرفہ ٹوم تھی .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۹۸

۴. **چالاک آدمی ، چلتا پرزہ آدمی ؛ فضلہ ، پھوک ، انتڑیاں ؛ کبوتروں کی چھتری جس پر وہ اڑان کے بعد اترتے ہیں ؛ حریف کے کبوتر کو کسی بہانے سے اپنے مکان پر بٹھا لینا** (جامع اللغات) .

۵. **کھیدنے یا اکسانے کا عمل ، دھکا جھٹکا ؛ بازاری عورت ، نوچی** (شبد ساگر) .

[ہ : ٹُوم टूम]

— بِنا بیر (عورت) ہے اَیسی بِن پانی کے کھیتی جَیسی کہاوت.

بغیر گہنے کے عورت ایسی جیسی کھیتی بلا پانی (جامع اللغات) .

— بیر (عورت) پت بڑھاوے ، ٹُوم تجھے ڈھونت کہاوے کہاوت .

عورت کی عزت گہنے سے ہوتی ہے اور انسان گہنے کی وجہ سے امیر کہلاتا ہے (جامع اللغات) .

— ٹام اسٹ .

گہنا پاتا ؛ اکا دکا ، کوئی ، چند ، کم قیمت چیز ، کسی قدر زیور (جامع اللغات) .

[ٹوم + ٹام (تابع)]

— جھاڑنا محاورہ .

طعنہ دینا (شبد ساگر) .

— چَھلّا (— ات چھ ، شد ل) امذ ؛ ~ ٹوم چھلّہ .

چھوٹا موٹا گہنا ، ادنیٰ قسم کا زیور .

یہ چھورا ، چھوری کا ٹوم چھلا بھوں بھی مروا دے گا .

۱۸٦۸ رسوم ہند ، ۱٦۲

ٹوم چھلہ گہنا پاتا جو اس کے بدن پر تھا گالیاں دیتے جاتے تھے اور کھسوٹتے جاتے تھے .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۸۵

[ٹوم + چھلّا (رک)]

— دینا محاورہ .

۱. رک : ٹومنا (تلخیص معلی ، ۹۳) .

۲. کبوتر کو چھتری پر سے ابھارنا (جامع اللغات) .

— کپڑے جس گھر پاویں ، ایک چھوڑ دس بیر آویں کہاوت .

امیر آدمی چاہے تو جتنی شادیاں مرضی سے کرلے (جامع اللغات) .

ٹُوما (و مج) اسٹ .

مچھلی کی ایک قسم جو ساحل مکران پر بکثرت پائی جاتی ہے (سمکیات ، ۳۵) .

[مقامی]

ٹُومْنا (و مع ، سک م) ف م .

۱. اُکسانا ، کھیدنا ، آہستہ سے ٹھیلنا ، ٹھوکا دینا .

خانقاہ میں اولا بھر نیند سوں سوتا اتھا
اپٹے دس میں آ ، یکایک مج جگایا عشق ٹوم

۱٦۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۷۱ (الف)

شیطان اس کو . . اپنی انگلی سے ٹومتا ہے .

۱۸٦۰ فیض الکریم ، ۲۷۰

۲. اٹکانا ، لگانا ، کھونسنا .

باغبان پھولوں کی چنگیر اسی وقت حاضر کرتا تھا نواب صاحب اس میں سے ایک طرّہ اٹھا کر دستار میں ٹوم لیتے تھے .

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۵۰

[س : ستبھ स्तम्भ]

ٹُومْنی (و مع ، سک م) امث (قدیم) .

ایڑ ، مہمیز .

دکھنی میں ہی بولتے ہیں کہ ٹٹو کوں ٹومنی تیزی کوں اشارت .

۱۹۳۵ سب رس ، ۱۴۲

[ٹومنا (رک) سے]

ٹُون (ضم ٹ ، کس و) امث ؛ ~ ٹوائن .

ایک قسم کی موٹی مضبوط ڈور (تانت) جو گیند کھیلنے کی تھاپیوں اور بعض دوسری چیزوں پر مضبوطی کے لیے خاص خاص جگہوں پر لپٹی جاتی ہے (مہذب اللغات) .

[انگ : Twine]

ٹُوں (و مع) امث .

آواز گوز ، پوں (نوراللغات) .

اف : کرنا ، ہونا .

[ا : ٹوں]

ٹُون (و مج) امذ ؛ امث .

آواز ؛ لب و لہجہ ، گفتگو کا انداز ، طرز (موسیقی) .

انشا پردازی کی ٹون بدل گئی .

۱۸۹٦ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۷۳

نواب صاحب قبلہ کی ٹون ہم کو سخت صدمہ پہنچا رہی ہے .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۱۳۰

[انگ : Tone]

ٹونا (۱) (و مج) امذ .

۱. جادو ، منتر .

دیدار سحر منتر ٹونا ، عاشق کوں دیدار ہونا .

۱٦۳۵ سب رس ، ۸۰

کہ سب ہیں مرا وہ سلونا نہیں
مرا دل لیجانے کا ٹونا نہیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷

ان کی تسخیر کا ڈھب ہاتھ نہ آیا راسخ
کوئی افسوں کوئی جادو کوئی ٹونا نہ ملا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۲۰

بنگالے کی جادوگرنیاں جن کی آنکھوں میں جادو تھا اور باتوں میں ٹونا .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۱۶۶

۲. ایک قسم کا گیت جو شادی بیاہ میں ڈومنیاں آرسی مصحف کے وقت گاتی ہیں جس میں دولھا سے دلھن کے ساتھ اچھے برتاؤ رکھنے کا قول و قرار لیا جاتا ہے .

ٹونے گا کر آرسی مصحف دولھا کو باہر رخصت کیا .

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۶۲

ٹونے وہ گاتی ، ہنستے یہ بیوی کے خود غلام
مصری بھی کھاتے جوتی یہ رکھ کر یہ تلخ کام

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۳ : ۲۲۷

۳. ٹھگوں کا مکر و فریب ، مسافروں کے ساتھ دوغلی باتیں ، ذو معنی کلمہ (ا پ و ، ۸ : ۱۸۶) .

[س : تنتر + کہ : तन्त्र + क]

— اُلٹنا محاورہ .

جادو کا اثر نہ ہونے دینا ایسا توڑ کرنا کہ جادو کرنے والے پر اصل جادو کا اثر ہو (جامع اللغات) .

— ٹامن (— فت م) امذ .

جادو منتر .

ہور دل کوں کچھ تدبیر کر تسخیر کر کچھ فن کر سحر ٹونا ٹامن کر .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۹

[ٹونا + ٹامن (تابع)]

— ٹانا امذ ؛ ~ ٹونہ ٹانہ .

ٹونا ٹوٹکا ، جادو ، منتر .

بیدار ہم تمن سوں ہماری کہانی ہے
او چشم ساحرانہ ترا ٹونہ ٹانہ کر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۲

[ٹونا + ٹانا (تابع)]

— ٹانی اِمث .

جنتر منتر ، جادو ، ٹونا ٹوٹکا (پلیٹس) .

[ٹونا + ٹانی (تابع)]

— ٹوٹکا (— و مج ، سک ٹ) امذ .

۱. **گنڈے تعویذ ، جھاڑ پھونک ،** (ان کے علاوہ عورتیں بعض لغویات کی بھی قائل ہیں . مثلاً پانی برستا ہو تو مسافر کا پتلا بنا کر کھڑا کر دیتی ہیں کہ مینھ تھم جائے ایسی چیزوں کو ٹونا ٹوٹکا کہتے ہیں) (نوراللغات) .

انہی ٹونے ٹوٹکوں سے لوگوں کو لبھاتی تھی .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱۲۶

وہ تعویذ گنڈے ٹونے ٹوٹکوں وغیرہ کی قائل تھیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۵۹

۲. **گھریلو چھوٹی موٹی دوائیں .**

ٹونے ٹوٹکے طب یونانی کے ہم ایسے ہی معتقد ہیں جیسے مذہب کے اگرچہ دقیا نوسی اور ٹھٹری ہوئی طب ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۳۰

[ٹونا + ٹوٹکا (رک)]

— ٹوٹکا جگانا محاورہ .

جادو منتر کرنا ، جادو جگانا .

کسی نے کچھ دوا بتائی ، کسی نے ٹونے ٹوٹکے جگانے کو کہا .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۱۳۲

— ڈالنا محاورہ .

ٹونا ٹوٹکا کرنا ، جنتر منتر کرنا ، جادو کرنا .

ان دونوں لونڈوں نے جادو کر دیا ، سحر کر دیا ، ٹونا ڈال دیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۶۶

— کرنا محاورہ .

جادو کرنا .

ارے سیانو کہ کچھ ٹونا کرو رے
پیا کے وصل کی دعوت بھر و رے

۱۶۲۵ بکٹ کہانی ، ۱۰

غائبانہ بھی وہ دم بھرتا ہے اے صنعت ترا
ایسا اس پر تونے کیا جادو کیا ٹونا کیا

۱۸۲۱ کلیات صنعت ، ۱۴

— لگنا محاورہ .

۱. (عو) **ٹونا معنی (۲) کا اثر ہونا .**

بوڑھی بنڑی کو ٹک تو ٹھکنے دو
ذرا نوشہ کو ٹونا لگنے دو

۱۸۶۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۷۰

ہمجولیوں کا پوچھنا ٹونا لگا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۹۰

۲. **جادو کا اثر ہونا .**

یہ ٹونا مجھے لاگا یعنی اس جادو نے مجھ پر اثر کیا .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۸۶

— **مارنا** محاورہ.

جادو کرنا (فرہنگ اثر ، ۲۸۸) .

— **ہائی** امث .

رک : ٹنھیا (نوراللغات) .

ٹونا (۲) (و مج) ف م .

رک : ٹوہنا (پلیٹس) .

ٹوناں (و مج) (قدیم) .

رک : لونا (۱) .

شوخ جادو ادا نے مجھ پہ سراج
گردش چشم سوں کیا ٹوناں

۱۷۳۹ سراج ، ک ، ۳۲۰

ٹونٹ (و مج ، مغ) امث .

(عوام) چونچ (نوراللغات) .

[س : ترونٹھ : त्रोटि]

ٹونٹا (و مج ، مغ) امذ .

۱. رک : ٹونا .

میں اب کی فصل بارش میں بناتا اس کا پر نالا
جو ہوتا بانس کا ٹونٹا الف چاک گریباں کا

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۳

۲. آتش بازی کا نلکی نما لکڑا جس میں بارود بھری ہوتی ہے ، ایک قسم کی آتش بازی .

یہ ٹونٹے پھلجھڑیوں کے جواب ہیں .

۱۸٦٦ جادۂ تسخیر ، ۲۸۲

ٹونٹوں اور اناروں کی رنگین اور طلسمی جگمگاہٹوں کے ساتھ ساتھ . . . ہنگامہ برپا ہو جایا کرتا تھا .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۸٦

۳. جس کا ہاتھ کٹا ہوا ہو ، رک : ٹنڈا (جامع اللغات) .

۴. وہ پودا جو اصل درخت (بیشتر کیلے وغیرہ) کی جڑ سے پھوٹ کر نکلتا ہے اور جب اُسے احتیاط سے نکال کر علیحدہ نصب کرتے ہیں تو مثل اصلی درخت کے جڑ پکڑ لیتا ہے .

نباتات کبھی تخم کبھی دانہ کبھی ٹونٹا ... اور کبھی پیوند سے تیار کیے جاتے ہیں .

۱۹۳۹ رسالہ علم نباتات ، ۵۱

۵. رک : ٹنٹا (لگاؤ ، تعلق) .

چھوڑ چکے مدت ہوئی ٹونٹا دل کا جلاپا اور برسات

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱٦ ، ۲۹ : ۵

ٹوں ٹاں (و مع) امث .

ٹوٹا پھوٹا تکلم یا بڑبڑاہٹ .

برسوں ہمارے ہی روز مرہ کی جگالی کی جب کچھ ٹوں ٹاں غوں غاں کرنے لگے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۹

واہ ری لڑکی آپ ہی تو کہا کہ بیبی باغ میں بھوروں کی جب میں نے کہا جاؤ تو لگیں ٹوں ٹاں کرنے .

۱۹۳۰ ارمان ، ۴۴

[حکایت الصوت]

ٹونٹی (و مج ، مغ) امث ؛ ~ ٹوٹی.

۱. لوٹے یا بدھنے وغیرہ کی نلی جس میں سے پانی نکلتا ہے.

حمام کی ٹونٹی ہوتی ہے .

۱۸٦٦ تہذیب الایمان ، ۱۵۰

کہیں ٹونٹی ندارد اور ڈھکنا غائب .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۳

۲. پتلی دھار .

اور دست کی ٹونٹی جو پاؤں پر بٹھائے بٹھائے چلی ہے تو زرد زرد دست کالی کالی کیچڑ پر .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۳

۳. کلی میں نے یا سنک لگانے کا منھ (اپ و ، ۷ : ۹۷).

[س : ترونٹی + کا टोटि + का]

— **دار** صف .

ٹونٹی والا ، جس میں ٹونٹی لگی ہو .

کسی ٹونٹی دار لوٹے میں پانی بھرتے ہیں .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۳٦

[ٹونٹی + دار (رک)]

ٹونٹھ (و مع ، مغ) امذ .

نوک دار سرا ، ٹھنٹ (رک) .

دو سال کی عمر میں اس کے سر پر چھوٹے چھوٹے سینگ ٹونٹھ کی شکل کے نکلتے ہیں .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۳۹

ٹونڈ (و مع ، مغ) امذ .

ٹھونٹھ ، خشک شاخ یا درخت جس میں پتے نہ ہوں .

خزاں نے تیغ چلائی ہے باغ میں ایسی
درخت ایک نہ دیکھو مگر کھڑے ہیں ٹونڈ

۱۸٦۳ دیوان حافظ ہندی ، ۲۹

ٹُونْڈی (و مع ، مغ) امث .

رک : ٹونڈ ، کٹا ہوا بازو (جامع اللغات) .

ٹُونْڈی (و مج ، مغ) امث ؛ ~ ٹنڈی .

ناک ؛ گاجر مولی وغیرہ کی نوک (نوراللغات) .

[س : تُنڈکا तण्डक]

ٹُونْس (ولین ، مغ) امث .

رک : تونْس (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹُونْک (۱) (و مج ، مغ) امث .

چونچ ؛ نشان ، اشارہ ؛ ہتھیار اوزار یا قلم وغیرہ کی نوک ، (گانو وغیرہ کی) مونڈ ، سرا ، حد (عمارت کی) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : تروٹ + کا त्रोटि + क]

ٹُونْک (۲) (و مج ، مغ) امث .

رک : ٹوک ؛ ٹھونگ (پلیٹس) .

~ مارْنا محاورہ .

دخل دینا ، نظر مارنا .

قادر نے کہا کہ سامنے سے ہٹ جاؤ ٹونک مت مارو ، چپکے سے جا کر پڑ رہو .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۷۹

ٹُونْکْنا (و مج ، مغ ، سک ک) ف م (قدیم) .

رک : ٹوکنا .

بہتر تے سو ان جیوڑا وارتی
امنگ سات اوں ٹونکتا بہارتی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶

ٹُونْگ (و مع ، مغ) امث .

رک : ٹنگار (پلیٹس) .

ٹُونْگ (و مج ، مغ) امث .

رک : ٹونک (۱) ، نوک (پلیٹس) .

ٹُونْگا ٹانْگی (و مع ، مغ ، مغ) امث .

رک : ٹونگنا (نوراللغات) .

ٹُونْگار (و مج ، مغ) امث .

رک : ٹنگار .

ایک طرف یہ غل ہے ابھی سلہٹ کے رنگترے کھیں یہ پکار ہے ہاں جی ہولے کی ٹونگار ہے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۷۸

مونگ پھلی کی ٹونگار ہے جاڑے کی بہار ہے .

۱۹۳۶ انتخاب فتنہ ، ۱۴۵

ٹُونْگْنا (و مع ، مغ ، سک گ) ف م .

(مجازاً) تھوڑا تھوڑا کھانا ، ایک ایک دانہ اٹھا اٹھا کر کھانا .

رات بھر ٹونگا کیا انجم کے دانے چرخ پیر
پھر جو دیکھا صبح کو اصلا شکم میں کچھ نہ تھا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۰۹

میرا تمام دن یہ مشغلہ رہتا تھا کہ انگور کے دانے ٹونگا کرتا تھا .

۱۸۹۱ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۵۰

ایک ہیجڑا بنئے کی دوکان پر سے اس کی غیر حاضری میں چنے ٹونگ رہا تھا .

۱۹۳۰ محمد علی ، ۲ : ۱۲۰

[ہ : ٹونگنا टूँगना]

ٹُونْگہ (و مج ، مغ ، فت گ) امذ .

تانگے کی ایک قسم جس میں دو ٹٹو جوڑے جاتے ہیں .

تیسرے کالکا سے تانگے پر نہ آئیے گا ٹونگہ میں آئیے گا جس میں دو ٹٹو ہوتے ہیں .

۱۸۷۹ مکتوبات سرسید ، ۳۱۴

[انگ : Tonga < تانگا]

ٹُونْوا (و مج ، سک ن) امذ .

رک : ٹونا ؛ باز کی ایک قسم (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : ٹو نوا टोनवा]

ٹُونْہا (و مج ، سک ن) امذ .

جادو ٹونے کرنے والا ، جادوگر ، ساحر ؛ ٹونے ٹوٹکوں سے امراض کا علاج کرنے کا دعویدار (پلیٹس) .

[س : تنترکہ तन्त्रक]

ٹونْہائی (و مج ، سک ن) امث .

ٹونہا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

ٹَون ہال (و این) امذ .

رک : ٹاؤن ہال .

کل شام کو سب صاحب آپ سے ٹون ہال میں ملنا چاہتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۲۶۰

غسل خانہ میں گئے کپڑے بدل باہر نکل آئے اور چلے ٹون ہال کو .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۷

[انگ : ٹون ہال Town Hall]

ٹونی (و مج) امث .

بڑے درختوں کے تنوں کو کھوکھلا کرکے بنائی ہوئی کشتی جو ٹھہرے ہوئے پانی اور کھاڑیوں میں استعمال ہوتی ہے اب یہ تختوں کو ملا کر بھی بنائی جاتی ہے اس پر عموماً ایک باد بان ہوتا ہے (ماخوذ : سمکیات ، ۵) .

[مقامی]

ٹونے (و مج) امذ .

ٹونا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ اُلَٹْنا محاورہ .

کسی کے جادو کو باطل کرنا (فرہنگ اثر) .

ـــ باز امذ .

جادو ٹونے کرنے والا ، جادو گر ، ساحر (پلیٹس) .

[ٹونے + باز (رک)]

ـــ ٹامَن (ـــ فت م) امذ (قدیم) .

جادو ٹونا .

ٹونے ٹامن کا بہت زور .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۴۳

وہ بھی لائے بجا تمام شگون ٹونے ٹامن کا ذکر کیا میں کروں

۱۷۸۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۶۹

[ٹونا + ٹامن (تابع)]

ـــ کا پان امذ .

شگون کے طور پر سہرہ بندی کے بعد دولھا کو کھلانے کا پان .

بندھا سر پہ سہرا مقیشی وہیں دیا پان ٹونے کا اس کے تئیں

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۲۶

ـــ گَرْ پَنا (ـــ فت گ ، سک ر ، فت پ) امذ (قدیم) .

جادو گری .

کھوٹو اور ٹونے گر پنا اس میں بھریا ہے .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

[ٹونے + گر (رک) + پنا (رک)]

ـــ وایَک (ـــ فت ی) امذ (قدیم) .

جادو ٹونا کرنے والا .

یو دونوں چور پایک ، یو دو ٹونے وایک ، یو دونوں حسن کے مد نایک .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۶

[ٹونے + وایک (= والا)]

ٹُووِٹ ٹُوہُو (و مع ، کس و ، و مع ، و مع) امث .

الو کی آواز .

ہم اس اندھیرے کمرے میں حسب معمول الوؤں کی طرح بیٹھے بول رہے ہیں ٹووٹ ٹوہو .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۵۷۲

[حکایت الصوت ؛ انگ : Tu-whit, Tu-whoo]

ٹوہ (و مج) امث .

۱. کھوج ؛ جستجو ، طلب ، تلاش .

انشا کمند پھینکنے والوں کی ٹوہ میں

ترسنگے والا کار بد رد ہے سو ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۶

مطمئن آج تلک وہ مری جانب سے نہیں

ہیں خبردار اسی ٹوہ میں گھر گھر چھوٹے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۴

تجسس اور ٹوہ فطرت انسانی کا خاصہ ہے .

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۴۳

۲. ٹٹول ، لمس (پلیٹس) .

[س : ٹوہ टोह]

ـــ بوہ رَکْھنا محاورہ .

(عو) خبر رکھنا ، حفاظت رکھنا (نوراللغات) .

ـــ پانا محاورہ .

سراغ ملنا ، پتہ چلنا ، خبر ہونا .

یہ ٹوہ پاکر کامنی نے پھیرے دینے شروع کئے .

۱۸۹۳؟ کامنی ، ۲۹۹

— رکھنا   محاورہ .

تلاش جاری رکھنا ، پوشیدہ طور پر جستجو کرتے رہنا .
اس بات کی ٹوہ رکھیئے کہ کون صدمہ ہے تاکہ ہم اس کے علاج کی فکر کریں .
۱۸۹۵ جہانگیر ، ۲۷

— رہنا   محاورہ .

کھوج رہنا ، پوشیدہ طور پر جستجو رہنا .
استاد شاگرد دونوں کو یہ ٹوہ رہتی ہے کہ یہ لوگ ہیں کون .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۸۲

— لگانا   محاورہ .

کھوج لگانا ، پتہ لگانا ، سراغ لگانا ؛ عندیہ دریافت کرنا .
یوسف اور اس کے بھائی کی ٹوہ لگاؤ .
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۹۲
خود بھی عورتوں کے ذریعے سے خفیہ طور پر ٹوہ لگانی چاہیے .
۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۲۲

— لینا   محاورہ .

رک : ٹوہ لگانا .
کہا ہاں تم بھی خوب ٹوہ لیتے رہتے ہو
۱۸۸۷ جام سرشار ، ۸۳
محبت پھرتی ہے دیوتاؤں کا من موہ لینے کو
یہ کتنے گتنے پانی میں ہیں اس کی ٹوہ لینے کو
۱۹۴۳ عروس فطرت ، ۴۹

— ملنا   محاورہ .

سراغ ملنا ، پتہ لگنا .
یہ کیا معنی کہ واقعات سے مجھے جو ذرا بھی ٹوہ ملے اور میں تہ کو نہ پہنچ جاؤں .
۱۸۹۵ جہانگیر ، ۳۱
لڑکی سے دریافت کیا کچھ کچھ ٹوہ ملی .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۱۵

— میں رہنا/پھرنا/لگنا/ہونا   محاورہ .

تلاش میں رہنا ؛ عیب جوئی کے درپے رہنا (نوراللغات) .
نیا یہ سوہلا سنیے لگا ہے ٹوہ میں میری
موئے دربان کا لڑکا تلنگو منجھلے بھائی کا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۶

تب سے ہم برابر اسی ٹوہ میں رہتے ہیں کہ کوئی بہو بیٹی بگڑنے نہ پائے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۰
مرحوم ہمیشہ عمدہ اور نادر الوجود کتابوں کی ٹوہ میں رہتے ہیں .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۷۳

ٹوہا ٹوئی   (و مج) امث .

چھان بین ، دیکھ بھال ، ٹٹول ، تلاش (نوراللغات) .
[ٹوہ (رک) سے]

ٹوہنا   (و مج ، سک ہ) محاورہ .

۱. ڈھونڈنا ، تلاش کرنا (نوراللغات) .
پھیلا پھیلا کر ہاتھ بسترا ٹوہوں
۱۸۸۶ بارہ ماسہ ، ۳
۲. ٹٹولنا ، لمس کرنا ، چھونا .
نظروں سے اسے ٹوہنا اور اس کے ساتھ لپٹنا چاہتا تھا .
۱۹۶۶ لاجونتی ، ۲۷
[رک : ٹوہ + نا ، لاحقۂ مصدر]

ٹوہو ، ٹوہو   (و مع ، و مع ، و مج ، و مج) امث .

رک : ٹووٹ ٹوہو .
ہم نے ایک کیکر کے درخت پر الو بیٹھا دیکھا ، الو بولا " ٹوہو ، ٹوہو " .
۱۹۶۶ دلیل سحر ، ۹۷
[حکایت الصوت]

ٹوہی   (و مج) صف .

مخبر ، کھوجی ، سراغ لگانے والا .
ارے میں بڑا کھوجی ہوں ، بڑا ٹوہی .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۱۲
آدمی ہوشیار اور ٹوہی تھا دیر تک وہیں ٹہلتا رہا .
۱۹۲۳ طاہرہ ، شرر ، ۸۱
[رک : ٹوہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

ٹوہیا   (و مج ، کس ہ) صف .

رک : ٹوہی .
بھئی تم بڑے ٹوہیے ہو ، یہ تم لوگوں کو عباسی کے آنے کا حال کیونکر معلوم ہو گیا .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۶۰
پریس کا ٹوہیا یا نمائندہ حالات کا کھوج لگانے امام دین کے پاس گیا .
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۸ : ۱۰

ٹُوئنٹ (ضم ٹ ، غم و ، کس ء) صف .

رک : ٹونڈ .

وہ ٹوانٹ (ٹونڈ) تحفہ وہاں سے بڑی مشکل سے ملے گا .
۱۹۰۳ زبان داغ ، ۹۸

ٹُوئِنڈ (ضم ٹ ، غم و ، کس ء) امذ .

رک : ٹوئیڈ .

لٹھہ ، ململ ، ٹوئنڈ وغیرہ جو روز مرہ کے استعمال کے سوتی کپڑے ہیں .
۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳۵۲

ٹُوِسْٹ (و مع ، کس ء ، سک س) امذ .

(لفظاً) پیچ ، بل دینا ، گوندھنا ، (مجازاً) حرکت دو لابی ، ایک محور کے گرد چکر لگاتے ہوئے آگے بڑھنا ، رقص کی ایک قسم .

ہال کے فلور پر ٹوئسٹ بلکہ شیک کے رکارڈوں کی گت پر رقص فرما ہوں گے .
۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۱۲۸

[Twist : انگ]

ٹُوئِل (ضم ٹ ، غم و ، کس ء) امذ .

آڑی بناوٹ کا کپڑا جو عموماً سفید ہوتا ہے .

وہ ٹینس کے یونیفارم میں نہ تھے جو اس زمانے میں سپید فلالین یا زین کا پتلون اور سپید ہی فلالین یا ٹوئل کی قمیص پر مشتمل تھا .
۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۸۴

[Twill : انگ]

ٹُونی (و مج) امث .

(ہندو) نیزے کی پور جس کا قلم بنتا ہے ، قلم ، جوار باجرے کے بھینڑے کی پور (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[ہ : ٹونی टोंटी]

ٹُوئیّاں (ضم ٹ ، غم و ، کس ء ، شد ی) صف ~ ٹئیاں ، ٹویاں .

رک : ٹئیا .

ٹوئیاں طوطے کے بچے اس قابل
ہیں جو بولی تو اپنی سکھلاوے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۴۷

ٹوئیاں طوطا بنگالی مینا کا پوتا ، کیسا با تمیز ہو جاتا ہے .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۵۷

ٹوئیاں سے لے کر پہاڑی طوطے تک سب کو کچھ نہ کچھ بولنا سکھا دیا جاتا تھا .
۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۳

ٹُوئیڈ (ضم ٹ ، غم و ، ی مج) امذ ؛ ~ ٹوئنڈ .

دو سوت کی بناوٹ کا کھردرا (عموماً) اونی کپڑا جس سے سوٹ اور شیروانی وغیرہ تیار کرائی جاتی ہے .

کھونٹی پر سے ٹوئیڈ کی شیروانی اتاری .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۷۰

[Tweed : انگ]

ٹُوئیشَن (ضم ٹ ، سک و ، ی مع ، فت ش) امذ .

رک : ٹیوشن .

دوسرے دن جب وہ ان کی لڑکی کو پڑھانے آئی تو انہوں نے نئے ٹوئیشن کا ذکر کیا وہاں کیا دیر تھی .
۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۳۶

[Tuition : انگ]

ٹُوئِن گِیَر (و مع ، ی مع ، کس گ ، فت ی) امذ .

وہ گھری جس پر ٹوئن (سنلی ، ڈوری وغیرہ) لپیٹی جاتی ہے .

جس پیچک کے ٹوئن گیر تیار کرنا ہو وہ پاس موجود رہے .
۱۹۴۷؟ حرفتی کام ، ۴۷

[Twine gear : انگ]

ٹُوّیاں (ضم ٹ ، غم و ، شد ی) صف ؛ ~ ٹوّاں .

رک : ٹوئیاں (نوراللغات) .

ٹُوبِر (و مع ، فت ی) صف .

گھوڑے کا رنگ جو بیشتر دو رنگا ہوتا ہے .

بوردا جرنی اور سنوانی مرگا ٹوبر برونجی اے جانی
۱۸۳۱ زینت الخیول ، ۱۳

[؟]

ٹَہ (فت ٹ) امذ .

یونانی حرف ٹاؤ T (tau) کا اردو بدل ، ریاضی کی ترقیمات میں مستعمل (ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۲) .

ٹہاری (فت ٹ) امذ.

ٹہاری بحر ہند کے ساحل اور جزیروں میں پائے جاتے ہیں، یہ ڈھوسرے کی طرح کے سمندری پرندے ہیں، لیکن چھوٹے اور بہت نازک ہوتے ہیں (انوکھے پرندے، ۹).

[؟]

ٹہرنا (فت ٹ، ہ) ف ل.

رک: ٹھہرنا؛ ٹھہرنا، رکنا، قیام کرنا، کھڑا رہنا.

مگر ذرا ٹہرنا میں اس آنے والے کو دیکھ لوں.

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر، ۲۹

ٹہک (کس ٹ، فت ہ) امث.

ٹہنک، رکاؤ، چوکنا ہونا، چونک پڑنا؛ چمکنا؛ روٹھنا؛ کویل کی کوک (شبد ساگر).

[مقامی]

ٹہکار (کس ٹ، سک ہ) امث.

کویل کی کوک (شبد ساگر).

[مقامی]

ٹہکارنا (کس ٹ، سک ہ، سک ر) ف ل.

رک: ٹہکار (شبد ساگر).

[مقامی]

ٹہکنا (ضم ٹ، ہ، سک ک) ف ل (قدیم).

رک: ٹھسکنا.

نبی صدقے مدن متوال عبداللہ راجے کوں
اُس میں لیا نے منگتی ہے تو اے چنچل ٹہکتی آ

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، د، ۴۴

ٹہل (فت مج ٹ، فت ہ) امث.

۱. خدمت گاری، بندگی، نوکری، خدمت.

قدم مرشد کے چوسئے جو سر بندگی کے بندگی
ٹہل مرشد کی کیجئے جو ہو دیسی دہ چندگی

۱۶۵۳ گنج شریف، ۱۱۱

دوسرا بوزہ فروش کی لڑکی پر عاشق ہو، اپنا مال صرف کیا، اب وہ بوزے خانے کی ٹہل کیا کرتا ہے.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۳۰

ہم ٹہل سے . . . اس کا بدلہ اتار بھی سکتے ہیں.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۱: ۳۲

۲. کام، فرض؛ محنت، مشقت؛ گھر کا کام، گرہست (جامع اللغات؛ پلیٹس).

۳. (عو) گشت، چہل قدمی (نوراللغات).

اف: کرنا.

[س: ترکھ + ر र + त्रख]

— ٹکور/ٹکوری (— فت ٹ، و مج) امث.

رک: ٹہل (پلیٹس).

[ٹہل + ٹکور/ ٹکوری (رک)]

ٹہل کر م ف.

چہل قدمی کرتے ہوئے، گشت کرتے ہوئے.

وہیں ٹہل ٹہل کر شعر کہہ رہا تھا.

۱۹۴۳ حیات شبلی، ۱۸۴

— جانا محاورہ.

۱. چلا جانا، بھاگ جانا.

آخر بہار باغ کی صورت بدل گئی
رنگت گلوں کی اڑ گئی نکہت ٹہل گئی

۱۸۳۶ دیوان مہر، ۳۲۲

پھر دوسرا بھی ٹہل گیا.

۱۹۲۳ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۷: ۱۰

۲. (مجازاً) مر جانا (نوراللغات؛ پلیٹس).

— کَرو فقِیر کی جو دیوے تُمھیں آسِیس
رَین دنا راضی رَہو جگ میں بِسوا بِیس کہاوت.

فقیروں کی خدمت کرنی چاہیے، انسان سکھی رہتا ہے (جامع اللغات).

— کَرو ماں باپ کی جو ہوئیں سپورن آس
یا ٹہل سوجو پھریں نرک انھوں کا باس کہاوت.

ماں باپ کی خدمت کرنے والوں کی سب امیدیں پوری ہوتی ہیں جو ان کی خدمت نہ کریں وہ دوزخ میں جاتے ہیں (جامع اللغات).

— میں لگنا محاورہ.

خدمت کرنا، سیوا کرنا.

ایک دنیا اس کی ٹہل میں لگی ہے.

۱۸۹۱ ایامیٰ، ۱۹۱

ــ نہ ٹکوری لاؤ مجُوری موری کہاوت .

کام کچھ کیا نہیں اور معاوضہ مانگنے کے لیے تیار ہیں (جامع اللغات) .

ٹہلا دینا محاورہ .

۱. غائب کر دینا ، غدر بود کر دینا .

اچھا کرایہ دار بسایا ، مکان ہی ٹہلا دیا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۰۳

معلوم نہیں میری گھڑی کس نے ٹہلا دی .

۱۹۲۷ نوراللغات

۲. ٹال دینا ، دفع کرنا ، چلتا کرنا .

باتوں میں سارا مطلب حاصل کر لیا ، بعد اوس کے اوس گاودی کو ٹہلا دیا .

۱۸۶۳ جادۂ تسخیر ، ۱۸۳

کوئی شخص کسی محلے میں بغیر کسی مطلب کے ادھر اُدھر ٹہلتا پایا جائے تو اسے ٹہلا دیتے ہیں .

۱۹۵۸ پطرس (بھول ، ۱۹)

۳. موقوف کرنا ، خارج کرنا (نوراللغات) .

ٹہلانا (فت ٹ ، سک ہ) ف م .

۱. ٹہلنا (رک) کا تعدیہ ، لے جانا ، ہٹانا ، بھگا دینا .

چُپ نامعقول کوئی ہے ان کو یہاں سے ٹہلاؤ یہ رئیسوں کی صحبت کے قابل نہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷۷

۲. عموماً بچے یا بیمار کو آہستہ آہستہ چلانا .

حرم کو گھر کے باہر نکلنے نہیں دیتی تھی ، محل کے بیچ وسکو ٹہلاتی تھی .

۱۸۰۰ قصہ گل و ہرمز (ق) ، ۹ الف

ٹہلنا (فت ٹ ، ہ) ف ل .

۱. (i) آہستہ آہستہ چلنا پھرنا ، سیر گشت کرنا .

حاضر ہیں صبح سے در دولت پہ جاں نثار
اک سو ٹہل رہے ہیں رفیقان ذی وقار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۹

استنجا کرتے ہوئے ٹہلتے اور کھلے بازاروں میں چکر لگاتے پھرتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱۹

(ii) سیر کرنا ، ہوا کھانا ، تفریح کے لیے پھرنا .

روکش خلد ہے راسخ دل پر داغ کی سیر
درد کس شوق سے اٹھتا ہے ٹہلنے کے لیے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۵

ان ساحلوں پر ٹہلا ، ان موڑوں پر ٹھٹکا .

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۳

۲. علیحدہ ہونا ، جدا ہونا ، چلاجانا .

خدا کے واسطے مجھ سے نہ بولو
چلو ٹہلو یہاں سے راستہ لو

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۵۶۷

ہمرے ہاں ایسی لڑکیوں کا کام نہیں ، تم اپنے میاں کو لو اور میرے ہاں سے ٹہلو .

۱۹۲۳ خدائی راج ، ۹

۳. مرنا ، انتقال کرنا (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

[ٹہل (رک) سے]

ٹہلنی (فت ٹ ، ہ ، سک ل) امث .

(ہندو) خدمت کرنے والی عورت ، گھر کا کام کاج کرنے والی خادمہ .

میں گویا اپنی بیگم کی ٹہلنی یا خادمہ ہوں .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۳۹

ٹہلنی یہ سب کچھ دیکھ رہی ہے .

۱۹۳۱ نہتا رانا ، ۱۷۲

[رک : ٹہل + نی ، لاحقۂ نسبت]

ٹہلوا (فت ٹ ، ہ ، سک ل) صف مذ .

خادم ، خدمت گار .

ٹہلووں کی طرح سے کرتا کام
داہنا ہاتھ پاؤں صبح و شام

۱۸۱۰ ہشت گلزار ، ۷۱

اگر کوئی ایسا خدمت گار ملے کہ . . . خدمت کرتا رہے تو ایسے ٹہلوے کی تلاش میں رہتے تھے .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۱۲

[رک : ٹہل + وا ، لاحقۂ صفت]

ٹہلوانا (فت ٹ ، ہ ، سک ل) ف م .

ٹہلنا (رک) کا متعدی ، نکلوانا .

بوجھ رکھوا کر ٹہلوایا گیا شب میں سبک
یوں وہاں سے ہو کے قاصد بارِیاب آیا تو کیا

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

ٹہلوئی (فت ٹ ، سک ہ ، و مع) امث .

ٹہلوا (رک) کی تانیث ، ٹہلنی (پلیٹس) .

ٹھلیا (فت ٹ ، ہ ، سک ل) امذ .

پیش خدمت ، خدمتی ، خدمت گار ، ٹہلوا (اپ و ، ۷ : ۱۰۳ ؛ فرہنگ عثمانیہ ، ۹ ، ۲) .

[ٹہل (رک) سے]

ٹھنا (فت مج ٹ ، سک ہ) امذ .

موٹی اور بڑی شاخ ، گدا ، ڈالا .

اگر وہ ٹھنا کٹ کر گرے تو وہ شیخ چلی اس کے ساتھ پٹخنی کھاوے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۵۸

درخت پر بیٹھ کر اپنے ہی طرف سے اس کا ٹھنا کاٹنا اور خود گر کر پچتانا .

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۴۳

[ہ : ٹھنا टहना]

ٹھنی (فت مج ٹ ، سک ہ) امث

۱. ٹھنا (رک) کی تصغیر ، چھوٹی شاخ ، ڈالی ، قلم .

ناز چمن وہی ہے بلبل سے گو خزاں ہے
ٹہنی جو زرد بھی ہے سو شاخ زعفراں ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۴

ٹہنی اور پتوں کو کاٹتا چھانٹتا رہتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵

۲. شمع یا فانوس ، شمع کی بلور یا دھات وغیرہ کی بنی ہوئی ڈنڈی (اپ و ، ۱ : ۱۹۱) .

کوئی ٹہنیاں موتیوں کی بنی کوئی تو زمرد سی ہیں تنی

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۸۷

[رک : ٹھنا + ی ، لاحقۂ تصغیر]

— ہلانا محاورہ .

چیچک یا آتشک وغیرہ جیسے امراض میں مریض کے جسم سے مکھیاں دور رکھنے کے لیے عموماً نیم کی ٹہنی ہلانا ؛ آتشک میں گلنا یا سڑنا (فرہنگ آصفیہ) .

ٹھوکا (فت ٹ ، و مج) امذ .

اشارہ جو انگلی یا بازو یا اور کسی چیز کی خفیف ضرب سے کیا جائے ، کسی چیز کی ہلکی ضرب .

ٹھوکا لگیا جیوں کی چوٹ یوں ہر ہوا جیو موں اوٹ

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۳۹ ورق ب

شیخ صاحب نے ٹھوکا دیا اور کہا ہی بھی جاؤ میاں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۰

غم کے ٹھوکے کچھ ہوں بلا سے ، آ کے جگا تو جاتے ہیں
ہم ہیں مگر وہ نیند کے ماتے جاگتے ہی سو جاتے ہیں

۱۹۴۱ فانی ، ک ، ۳۰۰

اف : دینا ، لگنا .

[ہ : ٹھوکا टहोका]

ٹی (۱) امث .

۱. انگریزی حرف ، T ، مرکبات میں مختلف لفظوں کے مخفف کے طور پر مستعمل .

ان کو ٹی بی ہوگئی اور . . . میں نے ٹوریم میں داخل کر دیا .

۱۹۵۰ یاد کی اک دھنک جلے ، ۲۵

۲. ، T ، حرف کی شکل کی چیز خصوصاً پائپ وغیرہ ؛ نیم چلیپا (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

ٹی باریاں اور فلاٹ باریاں ۶ انچ چوڑی اور اس سے اوپر .

۱۹۰۶ راہنمائے انجینیرنگ ، ۲ : ۵۵۱

[انگ : T]

— او (— و مج) امذ .

ٹریژری آفیسر کا مخفف ، خزانے کا افسر (جامع اللغات) .

[انگ : (Treasury Officer =) T. O.]

— اے امذ .

ٹریولنگ الاؤنس کی تخفیف ، سفری خرچ ، سفر کا بھتا .

بولے جب میں آپ کا ٹی ۔ اے ۔ بل بنایا کرتا تھا .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۲۹۸

[انگ : (Travelling Allowance =) T. A.]

— این ٹی (— ی مج) امث .

(سائنس ، ملٹری) ٹرائی نائٹرو ٹولون یا ٹولین (رک) کی تخفیف ، بہت ہی قوت سے پھٹنے والا مادہ (جنگ عظیم میں استعمال ہوا تھا) .

ٹرائی نائٹرو بنزین تو ٹی این ٹی کے مقابلے میں کہیں زیادہ خطرناک اور موت کی نیند سلانے والی شے ہے .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۱۵۴

[انگ : (Trinitro toluene =) T.N.T.]

— این ٹی بم (— ی مج ، ی مع ، فت ب) امذ .

ٹرائی نائٹرو ٹولین (رک) سے تیار کردہ بم .

عام ٹی این ٹی بم سے تباہی دھماکے کے جھکڑ کی وجہ سے ہوتی ہے .

۱۹۶۹ جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۱۶۹

[ٹی این ٹی + بم (رک)]

ـــ اینڈ ٹی (ـــ ی مج ، سک ن ، ڈ) امث .

ٹیلیگراف اینڈ ٹیلیفون کی تخفیف .

انہوں نے ٹی اینڈ ٹی کو کارپوریشن بنانے کا مطالبہ کیا .

۱۹۸۴ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ جنوری ، ۲

[Telegraph and Telephone : انگ]

ـــ آئرن (ـــ کس ء ، فت ر) امذ .

لوہے کی سلاخ جو سرے سے T کی شکل کی ہوتی ہے ، انگل آئرن .

انگل آئرن اور ٹی آئرن کی جڑائی کے واسطے سنبے سے سوراخ کرنا چاہیے .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۱۰

[Tee-Iron : انگ]

ـــ بار امث .

رک : ٹی آئرن .

لاٹ آئرن انگل ، چینل ٹی باریاں اور فلاٹ باریاں .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینرز ، ۲ : ۵۵۱

[Tee-Bar : انگ]

ـــ بی امث .

انگریزی لفظ ٹیوبرکلوسس کا مخفف ، دق کی بیماری .

اعصاب کی کمزوری ہے یا خون کی کمی یا ٹی بی کی ابتدا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۶۵

[(Tuberculoses =) T. B. : انگ]

ـــ ٹی امذ .

ٹریولنگ ٹکٹ کلکٹر کا مخفف ، ٹکٹ چیک کرنے والا جو چلتی گاڑی میں سفر کرے (جامع اللغات) .

[Travelling ticket (collector =) T. T. : انگ]

ـــ وی امذ .

ٹیلی وژن (رک) کی تخفیف .

ریڈیو اور ٹی وی پر ان محفلوں کا آنکھوں دیکھا حال نشر ہوا .

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۱۰۸

[(Television =)T.V. : انگ]

ـــ وی اسٹیشن (ـــ کس ا ، سک س ، ی مج ، فت ش) امذ .

رک : ٹیلی وژن اسٹیشن .

ہم جب ٹی ۔ وی اسٹیشن پہنچے تو وہاں کی خاتون اناؤنسر کو دیکھا جو . . . واقعی کوہ قاف کی پری معلوم ہو رہی تھیں .

۱۹۷۳ متاع لوح و قلم ، ۳۳

[ٹی وی + اسٹیشن (رک)]

ٹی (۲) امث .

چائے .

چاء کا مترادف لفظ ٹی انگریزی پڑھے لکھے لوگ استعمال کرتے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۲۵

[Tea : انگ]

ـــ پاٹ امث ؛ امذ .

چائے دانی (جامع اللغات) .

[Tea-pot : انگ]

ـــ پارٹی (ـــ سک ر) امث .

چائے نوشی کی ضیافت جس میں چائے کے علاوہ دوسری کھانے پینے کی چیزوں کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے یہ پارٹی عموماً عصر و مغرب کے درمیانی وقت میں دی جاتی ہے ، عصرانہ ، چائے کی دعوت .

بی نشتر نے ایک ٹی پارٹی میں جو گل افشانی یا شرر ریزی فرمائی ہے وہ خدمت اقدس میں بغیر کسی خیالات کے سر بمہر بھیجتا ہوں .

۱۹۰۷ انتخاب فتنہ ، ۱۸۲

[Tea-party : انگ]

ـــ سپون/اسپون (کس س ، و مع/کس ا ، سک س ، و مع) امذ .

چائے کا چمچہ ، چھوٹا سا وہ چمچہ جس سے چائے کی پیالی میں شکر گھولتے ہیں .

تم ہر روز قدرے قلیل کو نین ایک وقت اور ایک ایک ٹی سپون کاڈلورآئل کا دونوں وقت استعمال کرتے رہو .

۱۸۹۴ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۸۶

[Tea-spoon : انگ]

ـــ سیٹ (ـــ ی مج) امذ .

چائے کا سیٹ جس میں عموماً چھے پیالیاں چائے دان دودھ دان شکر دان چمچے اور ٹرے وغیرہ شامل ہے .

ٹی سیٹ ، ڈنر سیٹ ، جگ ، گلاس چاندی اور براس برتن ، چھری کانٹے چمچے ، ویکن اور سائن بورڈ پر ہوتے ہیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۵۵

[Tea-set : انگ]

ـــ کوزی (ـــ و مج) امث .

چائے دان میں دم کی ہوئی چائے کو گرم رکھنے کے لیے روئی وغیرہ بھرا ہوا ایک غلاف تیار کیا جاتا ہے جس سے چائے دان کو ڈھانک دیا جاتا ہے .

ان میں ایک ٹی کوزی پر نہایت اعلیٰ درجے کی صنعت کا ریشمی کام دکھایا ہے۔

۱۹۰۶ مخاتون، علی گڑھ، مارچ اپریل : ۱۱۷

[Teacosy : انگ]

ٹی (۳) امث۔

گالف کے کھیل میں وہ چھوٹا سا ٹیلہ جو گینڈ رکھنے کے لیے بناتے ہیں (جامع اللغات)۔

[Tee : انگ]

ٹِیا (کس ٹ) امذ۔

(ورق سازی) ورق کوٹنے کی چرمی تھیلی جس میں ورق رکھنے کی جھلیاں اور اُن کی حفاظت کی چرمی گدی بھی شامل ہے، دفتری، کججکو (اپ و، ۳ : ۳۲)۔

[رک : ٹھیا]

ٹُیّا (ضم ٹ، شد ی) امذ۔

لوہے کی پانچ تھالیوں سے بنا ہوا چھپکا یا جالی نما آرائشی ساز جو ہاتھی کی پیشانی پر لگایا جاتا ہے۔

ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے ... پٹ کچھ، بزرگ زنگ، ٹیا۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۶۶۳

ٹیا، پانچ لوہے کی تیلیوں کو جو ایک ایک گز لانبی اور چار چار انگشت چوڑی ہوتی تھیں، لوہے کے چھلوں سے ایک دوسرے سے باندھ دیتے تھے۔

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر، ۲۳۳

[مقامی]

ٹُیّاں (۱) (ضم ٹ، شدی) صف؛ امث؛ امذ۔

ایک قسم کی چھوٹی کوڑی۔

جیسے ہی عمرو لوٹنے کو بڑھا ایک ٹیاں ناک پر جما۔

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا، ۶ : ۱۷۵

غرضکہ ٹیاں کوڑی کی طرح گوشۂ عافیت میں پڑے رہتے تھے۔

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر، ۳۴۶

[رک : ٹویاں]

ٹُیّاں (۲) (ضم ٹ، شد ی) صف؛ امذ۔

۱۔ رک : ٹویاں معنی (۱)۔

ہزاروں نوجوان نوخیز کفن پوش ہوتے جاتے ہیں اور تم ٹیاں سے موجود۔

۱۸۸۰ فسانہ آزاد، ۱ : ۲۷

آگ اور خون کے سیلاب میں تمھاری ٹیاں سی ہستی کا پتہ بھی نہ چلے گا۔

۱۹۷۲ دنیا گول ہے، ۵۱

۲۔ رک : ٹوپاں معنی (۲)۔

یہ ٹیاں توتے کی طرح گردن ہلا ہلا کر سنتے سب کچھ تھے مگر دھیان جروا ہی کی طرف تھا۔

۱۸۸۷ جام سرشار، ۱۱۹

فارسی میں کسی ہندی کا جو دیوان نکلا
بیضۂ بلبل شیراز سے ٹیاں نکلا

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی، دیوانجی، ۱ : ۱۲

ـــ سی جان امث۔

(مجازاً) اکیلا دم، حقیر جان۔

وہ ہی اب تجھ سے کھیلے پچیسی
جان ٹیاں سی اپنی جو کھو جائے

۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۱۰

میں منڈیا کاٹوں کوڑ یا خانم کے یار کی
ٹیاں سی جان جائے موئے نابکار کی

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات، ۲ : ۳۸۲)

ٹِیاؤں ٹِیاؤں (کس ٹ، و مع، کس ٹ، و مع) امث۔

۱۔ کتے کے پلے کی آواز۔

پلا ٹیاؤں ٹیاؤں کر کے چکر کھانے لگا۔

۱۹۰۱ زلفی، ۱۲

۲۔ کتے کے بھونکنے کی ہلکی یا تھکی ہوئی آواز۔

ایسے ویسے شوقیہ بھونکنے والے کتوں کا سانس تو دو چار دفعہ ہی ٹیاؤں ٹیاؤں کرنے میں اکھڑ جاتا ہے۔

۱۹۷۰ خاکم بدہن، ۳۱

[حکایت الصوت]

ٹِیبا (ی مع) امذ۔

ٹیلا، پہاڑی، پشتہ۔

جابجا پہاڑوں کے ٹیبے (ٹیلے) اور کہیں کہیں قطاریں نظر پڑنے لگیں۔

۱۸۶۹ مسافران لندن، ۳۱

[رک : ٹِبّا]

ٹیبا (ی مج) امذ۔

دور دور کا بخیہ، رک : ٹپا (پلیٹس)۔

ٹیبل (ی مج ، کس ب) امذ .

۱. میز .

پہلے ہم چٹائی پر بیٹھ کر چٹنی روٹی کھاتے تھے اب کرسی ٹیبل پر مٹن چانپ اڑاتے ہیں .

خوب صورت بلا ، ۹
۱۹۰۹

۲. (مجازاً) دسترخوان (اردو میں دخیل ہورہی الفاظ ، انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

۳. مضامین یا اعداد وغیرہ کی فہرست جو بالترتیب الگ الگ خانوں میں درج ہو ، جدول ، نقشہ .

تقسیم ذہانت کے اس مثالی ٹیبل کی بنیاد پر مثالی خط تقسیم کھینچا جاسکتا ہے .

نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۰۳
۱۹۶۹

[Table : انگ]

ـــ اسپون (ـــ کس ا ، سک س ، و مع) امذ .

کھانے کا چمچا ، بڑا چمچا .

دودھ میں ایک یا دو ٹیبل اسپون فل چونہ کا پانی انگریزی طریقہ سے بنایا ہوا ڈال دیں .

رسالہ غذا ، ۵۳
۱۸۸۸

[Table Spoon : انگ]

ـــ ٹاک امث .

وہ بے تکلفانہ گفتگو جو کسی دعوت وغیرہ میں شریک ہونے والے تفنن طبع کے طور پر کیا کرتے ہیں .

کیا مصر والے (ٹیبل ٹاک) کے لیے متفقاً کہات استعمال کرتے ہیں .

مکاتیب مہدی ، ۱۰۷
۱۹۱۸

[Table Talk : انگ]

ـــ ٹینس (ـــ ی مج ، کس ن) امث .

لان ٹینس کا سا کھیل جو میز پر کھیلا جائے ، پنگ پونگ .

ایک آدمی نے ہم ہی گھنٹے میں خاصی اچھی ٹیبل ٹینس سیکھ لی .

نفسیات اور ہماری زندگی ، ۵۸
۱۹۶۹

[Table Tennis : انگ]

ـــ فین (ـــ ی لین) امذ .

بجلی سے چلنے والا چھوٹا پنکھا .

کرسیاں بچھی تھیں ، پلنگ کے قریب ٹیبل فین رکھا تھا .

آگ کا دریا ، ۳۱۷
۱۹۵۹

[Table Fan : انگ]

ـــ کلاتھ (ـــ کس مج ک) امذ .

میز کی چادر ، میز پوش ؛ دسترخوان .

شاید آلو ہی تھا کہ . . . اچھل کر بڑی خیر ہوگئی کہ ٹیبل کلاتھ (دستر خوان) پر گرا .

ابن الوقت ، ۶۰
۱۸۸۸

بیچ میں سنگ مرمر کی ایک میز پر گلابی مخمل کا ٹیبل کلاتھ اور اس پر گلابی پھول دان .

بی کہاں ، ۹
۱۸۹۳

[Table Cloth : انگ]

ـــ لیمپ (ـــ ی لین ، سک م) امذ .

ایسا لیمپ جو میز وغیرہ پر رکھا جاتا ہے عموماً اس پر ایک شیڈ ہوتا ہے تاکہ روشنی زیادہ نہ پھیلے ایسا لیمپ عام طور پر لکھنے پڑھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں .

روز کی طرح آتے ہی اس نے ٹیبل لیمپ کا بٹن دبا کر خود کو پلنگ پر گرا دیا .

فنون ، ۹۰
۱۹۶۸

[Table Lamp : انگ]

ـــ لینڈ (ـــ ی لین ، سک ن) امث .

سطح مرتفع (جامع اللغات) .

[Table Land : انگ]

ـــ ہیٹر (ـــ ی مع ، فت ٹ) امذ .

چھوٹا برقی چولہا یا آتشدان جو میز پر رکھا جاسکے .

ناشتہ کی میز پر ٹیبل ہیٹر . . . سے جن کو ہیٹر بائل . . . کہتے ہیں تھوڑا سا پانی گرم کرنے یا انڈے ابالنے کا کام لیا جاسکتا ہے

خانہ داری ، ۱۲۸
۱۹۱۶

[Table Heater : انگ]

ٹیبلیٹ (ی لین ، سک ب ، ی مج) امث .

دوا وغیرہ کی ٹکیا ، قرص .

ٹیبلیٹ قرص یا ٹکیا کے معنوں میں بول چال میں چالو ہے ۔

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۲

[انگ : Tablet]

ٹیبلو (ی لین ، سک ب ، و مج) امذ .

زندہ مرقع جس میں تماشا کرنے والوں کا گروہ سامنے آتا ہے اور کسی تاریخی واقعے وغیرہ کی تصویر پیش کرتا ہے ، سماں ، منظر ، تصویر آسا سماں .

عمر خیام کے ٹیبلو کی قسم کے لباس میں صراحی تھامے ایک خاتون اسٹیج پر . . . چہل قدمی فرمانے لگتی ہیں ۔

۱۹۴۷ میرے بھی صنم خانے ، ۸۷

[انگ : Tableau]

ٹیبو (ی لین ، و مع) امذ .

۰۱ **رک : تابو (۱) .**

ٹیبو کے معنی آپ ممنوعہ کے لیے لیجیے یعنی کوئی بھی ایسی چیز جسے سارا قبیلہ ہاتھ لگانے سے خوف کھاتا ہو .

۱۹۶۰ مذہب تہذیب موت ، ۴۵

۰۲ **(عام رائے اور قانون کے زور سے) ممانعت ، امتناع .**

جس کی طاقت جتنی زیادہ ہوتی ہے اتنے ہی زیادہ ٹیبو اس پر عائد ہوتے ہیں .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۳۴۸

ٹیبیا (ی مع ، کس ب) امذ .

پنڈلی کی بڑی درمیانی ہڈی .

چونکہ اس لفظ کے معنی پاؤں کی ہڈی کے ہیں جسے لاطینی زبان میں ٹیبیا سے ظاہر کرتے ہیں .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۴۶

[انگ : Tibia]

ٹیپ (۱) (ی لین) امذ .

رک : ٹائپ .

علامات مذکورہ ایسی ہونی چاہئیں کہ جو پتھر اور ٹیپ دونوں قسم کے چھاپے میں مستعمل ہوسکیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۵۷

خلاصہ در خلاصہ کتاب کے مضمون کا آپ کو خود لکھنا پڑے گا ، وہ ٹیپ میں چھپ کر ضمیمہ کتاب ہوگا .

۱۹۲۳ مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۱۹۳

ٹیپ (۲) (ی لین) امذ .

۰۱ **وہ ٹونٹی جس سے پیپے میں سے شراب وغیرہ نکالیں ، ٹونٹی .**

ٹیوب کے ایک طرف ایک ٹیپ بھی لگا ہوتا ہے جس کے ذریعے ٹیوب کا سلسلہ ایک اعلیٰ خلائی پمپ اور نیچے دباؤ کے پیمانے کے ساتھ جوڑا جاسکتا ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱۹

۰۲ **(خراد) اندرونی چوڑیاں کاٹنے کا فولادی اوزار جسے رینچ میں کس کر استعمال کیا جاتا ہے .**

اندرونی چوڑیاں ٹیپ سے کاٹتے ہیں جو کہ سخت فولاد کے سریے ہوتے ہیں .

۱۹۷۰ دھات کاری ، ۴۶

[انگ : Tap]

ٹیپ (۱) (ی مع) امث .

۰۱ **چوٹ ، دھول .**

متوالے کو چٹاخ سے ٹیپ لگاؤ پھر ہاتھ مل کے ایک اور دو .

۱۸۹۳ بشو ، ۵

بچہ سقا کے کان مروڑ کے تین ٹیپیں رسید کیں .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۱ : ۱۰

۰۲ **اونچا سر ، الاپ .**

یہ ٹیپ لی اور دیکھو اتنے چنگ کے سر کھیلوں گا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۲۸

آج بھی عربی اور ایرانی دھنیں زیادہ اونچی ٹیپ پر گائی جاتی ہیں .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۳۱

۰۳ **مسدس کی تیسری اور مثلث مخمس وغیرہ کی اخیر کی بیت ، بند ، گرہ ، رک : ٹیپ کا بند .**

مقطع کی ٹیپ پڑھتے تھے اور مزے لیتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۴۸

اکبر نے ان میں سے دو لفظ ، چندہ ، اور ،، اسکول ،، انتخاب کر لیے ہیں اور انہیں ایک مخمس کی ٹیپ بنا ان سے خوب خوب کام لیے ہیں .

۱۹۳۷ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۳۱

۰۴ **گردن میں پہننے کا زیور ، سونے چاندی کا سادہ اور جڑاؤ زیور جو گلوبند سے مشابہ ہوتا ہے پھول پتوں کی وضع کا بنایا جاتا ہے ، گل چمپ (اپ و ، ۴ : ۲۵) .**

سوتیا کا توڑا ، چھلوں کا توڑا ، کنٹھی ، ٹیپ . . . سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئی .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۱

گلے کے گہنے ، توڑا ، توڑا گجرا . . . ٹیپ ، ہیکل .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۹۱

۵. فوج کا دستہ ، کمپنی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

۶. گنجفے میں جب حریف کا ایک پتّا دو پتوں سے لیا جاتا ہے تو اسے بھی ٹیپ کہتے ہیں .

اغیار سے جو کھیلئے کا آپ گنجفہ
ہم ٹیپ لیں گے نوحۂ حال تباہ سے

۱۸۸۱ منور (نوراللغات)

ف : لینا .

۷. (معماری) استر کاری نہ کرنے کی صورت میں چنائی کے ردّوں یا پتھر کے فرش کی درزوں کو باریک چونے یا سیمنٹ سے بھر کر برابر کر دینا ، ردّے کے جوڑوں کی درز بندی (جو کئی قسم کی ہوتی ہے مثلاً ڈنڈے دار ٹیپ، کٹواں ٹیپ ، نسواں ٹیپ) (ا پ و ، ۱ : ۱۱۷) .

ٹیپوں اور پایوں پر سرخ و سفید اور سبز شیشے بڑی صفائی سے جڑے ہوئے ہیں .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۶

ف : بھرنا ، کرنا .

۸. رک : ٹیپ ٹاپ معنی (۱) .

تم اس کے دنیاوی ٹھاٹھ سے کچھ تعجب مت کرنا ، یہ صرف دنیا ہی کی ٹیپ ہے .

۱۸۶۹ مذاق العارفین ، ۲ : ۲۳۹

۹. تانے بانے کے ٹوٹے ہوئے تاروں کا جوڑ ملانا (ا پ و ، ۲ : ۱۶۱) .

ف : کرنا .

۱۰. کتاب وغیرہ کے پہلے صفحے پر چھوڑا ہوا سادہ حصّہ ، بعض کاتب اس جگہ کچھ نقش و نگار بنا دیتے ہیں ، پیشانی ، لوح (ا پ و ، ۴ : ۲۲۰) .

۱۱. (مصوری) تصویر میں حسب موقع رنگ بھرنے کا عمل ؛ عکسی تصویر میں ہلکے یا گہرے عکس کو صحیح کرنے کا عمل ، دھبے صاف کرنے کا عمل ، ٹچنگ ، قلم کاری (ا پ و ، ۳ : ۱۶۹) .

۱۲. (مہاجنی) باتھ ادھار رقم کی تحریری یاد داشت جو رقم دینے والا اپنے روز نامچے میں لکھ دے اور جسے فصل کے وقت وصول کرے (ا پ و ، ۷ : ۲۵) .

۱۳. ساہو کار کا وہ تمسک جس میں اصل مع سود کے عوض فصل پر اناج وغیرہ دینے کا اقرار لکھا جاتا ہے ، تمسک ، ضمانت (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

۱۴. دباؤ ، داب (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

۱۵. (ہندو) لڑکی یا لڑکے کی جنم پتری ، جنم کنڈلی ، ٹیوا جو سگائی کے وقت کام آتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

۱۶. ہاتھی کے جسم پر لیپ کرنے کی دوا ؛ دودھ اور پانی کا شیرا جس سے چینی کا میل نکالتے ہیں ؛ آواز ، زور کی گونج (شبد ساگر) .

[س : ٹیپ टीप]

ـــ ٹاپ امث .

۱. زیب و زینت ، آرایش ، طمطراق ، رک : ٹپ ٹاپ .

اوراق گنجفہ کبھو اصناف خلق کو
ہے شوق ان کے دل میں سدا ٹیپ ٹاپ کا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۲۱

ان کی یہی سادگی اور آزادگی ان کو دنیاوی ٹیپ ٹاپ سے باز رکھتی تھیں (کذا) .

۱۸۹۱ رسالہ ، حسن ، ۴ ، ۱۰ : ۱۵

یہ نمود ظاہری ہے چار دن کی ٹیپ ٹاپ
ہیں طلسم نقش صورت اس کی رنگ آمیزیاں

۱۹۱۰ سرور ، خمکدۂ سرور ، ۲۳۹

۲. آب و تاب ، جگمگاہٹ ، زور شور .

چاند سورج اس کی ٹیپ ٹاپ کی تاب نہ لا سکیں .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۲۰

۳. ظاہری لیپ پوت ، اوپری مرمت .

وہ دیوار بالکل کھوکھلی اور بوسیدہ ہو چکی ہے ٹیپ ٹاپ سے کام نہ چلے گا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۸

۴. دھوم دھام ، ٹیم ٹام .

اس جوان نے بڑی ٹیپ ٹاپ سے تمہاری ضیافت کی کی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۲

[ٹیپ + ٹاپ (تابع)]

ـــ ٹاپ کی پَگڑی باندھی وُہ بھی صَدَقَہ جورُو کا کہاوت .

پرائے مال یا کسی کی مدد پر شان و شوکت جتانا کم ظرفی ہے خاص کر سسرال کے مال پر (نجم الامثال ، ۱۳۸)

ـــ جَڑْنا محاورہ .

چوٹ مارنا ، ڈھول مارنا .

کوئی کسی کو جڑتا تھا ٹیپ اور کوئی لات
ڈھیلا جمایا پھٹ سے کبھی گر کسی نے بات

۱۹۰۵ دیوانجی ، ۲ : ۲۲۹

— **جمانا** محاورہ .

چوٹ مارنا .

کبھی کھیلتے کھیلتے موری چوٹ گاہ پر ٹیپ جمائی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸

گدی پر ایک ٹیپ جما کر نکل گیا
مثل خیال سر میں سما کر نکل گیا

۱۹۰۵ دیوانجی ، ۳ : ۲۱۳

— **جھاڑنا** محاورہ .

زور سے چوٹ لگانا .

کسی کے منہ پر تھوک دیجئے ، کسی کو اٹھا کر پٹک دیجئے کسی کے ٹیپ جھاڑ دیجئے .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۲۱۹

— **دار آواز** محاورہ .

اونچے سر والی آواز ، ہاٹ دار آواز ، رسیلی آواز .

واللہ کیا ٹیپ دار آواز ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱

کیا نور کا گلا پایا ہے ایسی ٹیپ دار آواز تو کسی نے پائی ہی نہیں .

۱۹۰۳ سرشار ، جام سرشار ، ۱۹۳

[ٹیپ + دار (رک) + آواز (رک)]

— **دینا** محاورہ .

چوٹ لگانا ، مارنا .

اس نے میاں کے ... ٹیپ دی اور میاں سہلا کے خاموش ہو رہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶۴

— **رسید کرنا** محاورہ .

رک : ٹیپ جڑنا (جامع اللغات) .

— **کا بند** (— فت ب ، سک ن) امذ .

۱. **(شاعری ؛ موسیقی) مسدس مخمس یا مثلث وغیرہ کا آخری شعر یا مصرع گرہ والا شعر یا کسی نظم کے ٹکڑوں میں بار بار آنے والا شعر یا مصرع ، ترجیع بند میں ہر حصے کے آخر میں آنے والا وہ شعر جس کی تکرار ہوتی ہو .**

ٹیپ کا بند اس نے یوں دہرایا گویا ابھی اس کے خیال میں آیا ہے .

۱۹۳۱ پیاری زمین ، ۴۴

۲. **(مجازاً) اصل مقصود جس کا ذکر بار بار کیا جائے .**

ہمیشہ خط میں ٹیپ کا بند یہ ہوتا تھا کہ جائداد میرے نام کردو .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۸۸

— **کا سر** صف .

رک : ٹیپ معنی ۲ .

ایک دفعہ اسی تصویر نے آنکھوں سے آنکھیں ملا کر ٹیپ کے سروں میں الاپا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۳۵

— **کہنا** محاورہ .

مخمس وغیرہ کا فقرہ پر کہنا (جامع اللغات) .

— **لگانا** محاورہ .

چوٹ مارنا .

اگر کہیں شراب کی بوتل دیکھ پاؤ تو فوراً توڑ ڈالو ، شرابی کو مار بیٹھو متوالے کو چٹاخ سے ٹیپ لگاؤ پھر ہاتھ مل کر ایک اور دو .

۱۸۹۳ اشو ، ۵

— **لینا** محاورہ .

رک : ٹوپنا (جامع اللغات) ، گنجفے میں حریف کے ایک پتے کو دو پتوں سے لینا .

وہ میر ہوں چاہیں وزیر ہوں سب سوخت ہونگے ... ادھر ٹیپ لی ادھر سوخت .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۴۴

ٹیپ (۲) (ی مع) امث .

(ٹھگی) ایسی روشنی جو ٹھگ مسافروں کی تلاش یا قتل کے وقت کریں (اپ و ، ۸ : ۱۸۲) .

[مقامی]

ٹیپ (۳) (ی مع) امث .

(ورق سازی) پتھر کی سل جس پر ورق کی تھیلی کوٹی جاتی ہے (اپ و ، ۳ : ۴۳) .

[رک ٹیپا]

ٹیپ (ی مج) امذ .

۱. **فیتہ ، کپڑے کاغذ وغیرہ کی لمبی پٹی جو مختلف کاموں میں استعمال کی جاتی ہے ؛ پیمائش کرنے یا ناپنے کا فیتہ .**

درزی کے ٹیپ سے وہ نشان زدہ فیتہ مراد ہے جس سے بدن کا ناپ لیا جاتا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۳

۲. پلاسٹک وغیرہ کا بنا ہوا لمبا فیتہ جو پھرکی پر لپٹا ہوتا ہے اور ٹیپ ریکارڈوں میں آواز بھرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سعودی عربیہ الشیخ جمیل آشی کے بین الاقوامی محفل قرات کے ٹیپ بھی سنوائے جائیں گے۔

۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ اپریل ، ۶

[Tape : انگ]

— ریکارڈ (— ی مج ، سک ر) امذ.

رک : ٹیپ معنی نمبر ۲۔

حضرت علامہ کے بیش بہا مضامین کا ایک بڑا ذخیرہ ٹیپ ریکارڈ کی شکل میں بحمداللہ محفوظ ہے۔

۱۹۷۶ منکر حدیث اور قربانی ، ۱۶

[Tape-record : انگ]

— ریکارڈر (— ی مج ، سک ر ، فت ڈ) امذ.

وہ مشین جس سے آواز خاص طور سے تیار کئے ہوئے فیتوں کے ذریعے محفوظ کر لی جاتی ہے اور دوبارہ سنی جا سکتی ہے۔

ہر گھر میں ریڈیو گرام ، ٹیپ ریکارڈر . . . اور مشروبات موجود ہوتے ہیں۔

۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۰۶ : ۲

[Tape-recorder : انگ]

— ریکارڈنگ (— ی مج ، سک ر ، کس ڈ ، غنہ) امث.

ٹیپ ریکارڈر (رک) کا عمل ، ٹیپ کرنا ، آواز محفوظ کرنے کا عمل ، رک : ٹیپ ریکارڈ۔

اس صدارتی تقریب کی ٹیپ ریکارڈنگ غالب لائبریری کراچی میں محفوظ ہے۔

۱۹۷۳ متاع لوح و قلم ، ۱۷

[Tape-recording : انگ]

— کرنا ف م.

ٹیپ ریکارڈ پر (آواز وغیرہ) محفوظ کر لینا۔

ارتعاش ، برقی اور مقناطیسی . . . کو ان کے جوف میں سے ٹیپ کر لیا جاتا ہے۔

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱۰۵

ٹیپٹ (ی مج ، کس پ) امذ.

مشین کا ایک پرزہ جس سے وقفے کے بعد حرکت پیدا ہوتی ہے ؛ موٹر کا ایک پرزہ ؛ کھٹکا ، دستکی۔

والو فٹ کرنے سے پہلے ٹیپٹ اور کیم شافٹ نصب کر لینی چاہیے۔

۱۹۷۵ پٹرول انجن ، ۱۳۸

[Tappet : انگ]

ٹیپر (ی مج ، فت پ) صف.

مخروطی ، گاؤدم ، سلامی دار۔

ڈرائیور کے ساتھ ساتھ بوجھ اٹھانے کا فرض انجام دینے کے لیے رولر بیرنگ ٹیپر یعنی سلامی دار رکھا جاتا ہے۔

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۱۶

[Taper : انگ]

— ٹیپ (— لین) امذ.

(خراد) اندرونی چوڑیاں بنانے کا وہ نوکدار یا گاؤدم ٹیپ جو چوڑیاں کاٹنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ٹیپر ٹیپ . . . کے نیچے کا سرا تقریباً دس چوڑی کی اونچائی تک گاؤدم ہوتا ہے۔

۱۹۷۰ دھات کاری ، ۳۶

[Taper Tap : انگ]

ٹیپر (ی مج ، کس پ) امذ.

برازیل کا ایک سم دار جانور جو کچھ سور سے اور کچھ گینڈے سے مشابہ ہوتا ہے۔

ٹیپر ، گینڈا وغیرہ طاق کھر والے جانور ہیں۔

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۱۳

[Tapir : انگ]

ٹیپسٹری (ی مج ، کس مج پ ، سک س ، کس ٹ) امذ.

موٹا رنگین یا نقشین کپڑا جسے آرائش کے لیے دیواروں صوفوں یا کوچ پر لگاتے ہیں (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۰)۔

[Tapestry : انگ]

ٹیپن (ی مج ، فت پ) امث.

جسم میں وہ جگہ جہاں کانٹا یا کنکر چبھنے سے گوشت اونچا ہو کر سخت ہو جاتا ہے ، گانٹھ ، ٹانکا ، گھٹا (شبد ساگر)۔

[ٹیپنا : ٹیپنا]

ٹیپنا (ی مع ، سک پ) ف م .

۱. (ہندو) دبانا ، ہاتھ یا انگلی سے دبانا ؛ چاپنا ، مسلنا ؛ بھر بھٹنا ؛ بھینچنا ، دبوچنا ؛ (گنجفہ) بازی میں دو پتوں سے ایک پتا جیتنا ؛ دون میں گانا ، الاپنا ؛ روپیہ وصول کرنا ؛ روپیہ جیب میں رکھنا (نوراللغات ؛ پلیٹس ، فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

۲. ٹٹولنا ، ٹٹول کر دیکھنا یا معلوم کرنا (پلیٹس) .

۳. لکھ لینا ، درج کرنا ؛ یادداشت لکھنا ؛ ٹانک لینا ؛ مال کی خرید و فروخت کو تحریر کر لینا .

روپے کے لین دین یا مال کی خرید و فروخت کے لکھنے کو ٹیپنا کہتے ہیں .

۱۹۱۵ مہاجنی حساب ، ۱۳

۴. (مصوری) تصویر کے دھبے درست کرنا یا حسب ضرورت رنگ بھرنا (اپ و ، ۴ : ۱۷۰) .

۵. دیوار یا فرش کی دراروں کو مسالے سے بھرنا ، رک : ٹیپ (شبد ساگر) .

[س : ستیپیا (ت) (تِ) स्तेपय]

ٹیپنکھی (ی مع ، فت پ ، مغ) امث .

سیدھے دیکھنے کا عمل .

ان کی آنکھوں کی ٹیپنکھی دکھائی میں اتنا فرق ضرور ہو گیا تھا کہ بجائے ایک آنکھ اتر اور ایک آنکھ دکھن دیکھنے کے داہنی آنکھ سامنے شہ نشین کی طرف اور بائیں شہ نشین کے داہنے رخ پر باورچی خانہ کو دیکھ رہی تھی .

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۶

[؟]

ٹیپیوکا (ی لین ، ی مع ، و مج) امذ .

کساوا کی سوجی، (Cassava) کساوا وغیرہ سے نکالی ہوئی سوجی ، روا جو اراروٹ کی مانند ایک درخت کی جڑ سے حاصل ہوتا ہے ، یہ بڑے بڑے بے قاعدہ کھردرے دانوں میں ہوتا ہے ، خالص نشاستہ ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۴) .

وہ غذائیں جن میں کافی کیلسیم نہیں ہوتا یہ ہیں . . . ترکاریاں مثلاً ، آلو ، رتالو . . . ٹیپیوکا (یا شملہ آلو) اور ساگو دانہ اور ہر قسم کا گوشت .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۳۳

[Tapioca : انگ]

ٹیتھس (ی مج ، کس مج تھ) امذ .

معدوم یا فرضی سمندر جو سارے کرہ کو محیط تھا .

یہ وہ معدوم سمندر ہے جو بلحاظ ارضیاتی اصطلاح ٹیتھس کے نام سے مشہور ہے .

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۳۸

[Tethys : انگ]

ٹیٹ (ی مع) امث .

(موٹر وغیرہ کے بیٹری سے چلنے والے) ہارن کی آواز .

ٹیٹ کرنے والے بیٹری کے ہارن بہت کم تھے بلکہ ربر کے بلب سے بجنے والے ہارن ہوتے تھے .

۱۹۸۳ بھر نظر میں پھول مہکے ، ۴۲

[حکایت الصوت]

ٹیٹ (ی مج) امذ .

گرہ ، گانٹھ ، رک : ٹنٹ .

مہاجن نے جب ٹیٹ ٹٹولا یہ گھبرائے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۱۰

ٹیٹا (ی مع) امذ .

رک : لتا ، چھچھا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[مقامی]

ٹیٹا (ی مج) صف .

ٹیٹ والا ، گرہ دار ، گنٹھیلا .

زیرا سی تو آنکھیں ہیں ٹیٹا سی ناک (ناک) اور جنگلی اوبلے سے ہونٹھ ہیں .

۱۷۳۶؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۸۶

[ٹنٹ (رک) سے]

ٹیٹرا (ی مج ، سک ٹ) صف .

چار ، چار کا ، تراکیب میں مستعمل .

[Tetra : انگ]

ــ بورین (ــ واین ، ی مع) امذ .

چہار عنصری مرکب ، چار دھاتی مرکب .

پینٹا بورین کو ہائیڈروجن کے ساتھ 100°c پر گرم کرنے سے ٹیٹرا بورین اور ڈائی اوربن بنتے ہیں .

۱۹۷۵ غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۶۳

[Tetra Boron : انگ]

ــ فِس (ــ کس ف) امذ ، صف .

چار پتوں کا ، چوپتیا .

ٹیٹرافس میں بھی اوپر کیولم بافت اسی طرح کی ہوتی ہے .

۱۹۷۰ برائیو فائٹا ، ۳۲۵

[Tetra phis : انگ]

ٹیٹراڈ (ی مج ، سک ٹ) امذ .
چار چیزوں کا مجموعہ یا گروہ ، چوکڑی .
جب یہ ٹیٹراڈ اگتا ہے تو اس میں دو نر اور دو مادہ بودے بنتے ہیں .
۱۹۷۰ براثیو فائٹا ، ۳۰
[انگ : Tetrad]

ٹیٹک مَنجا/مَنجھا (ی مع ، فت ٹ ، فت م ، سغ) امذ .
۱. ٹوٹی ہوئی چار پائی (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .
۲. جھمیلا ، الجھیڑا ، دشواری ، کشمکش .
صبح سے درستی شروع کی ، دو روز اسی ٹیٹک منجا میں لگ گئے ، گھر سے باہر تک نہ نکل سکا .
۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۳۶
[ٹیٹک (= ٹوٹا ہوا) + منجھا (= چارپائی)]

ٹیٹل (ی لین ، کس ٹ) امذ .
رک : ٹائیٹل .
مجھے بہت سے خطاب دیئے ٹیٹل دیے ، عزت دی .
۱۸۸۳ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۲۲

— پیج (— ی مج) امذ .
رک : ٹائیٹل پیج .
اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحے جو سادے ہیں ان میں بعض کتب فقہ مذہب امامیہ اردو و فارسی درج کرتے ہیں .
۱۸۸۷ نہرالمصائب ، ۳ : ۲

ٹیٹو (ی لین ، و مع) امذ .
۱. نیلا نشان جو بدن پر گودا جاتا ہے ، جسم کو گود کر نقش بنانا (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۷) .
۲. ڈھول یا بگل کا بجنا کہ سب حاضر ہوں (جامع اللغات) .
۳. (اسکاؤٹنگ) رات میں مشعلوں کے ذریعے فوجی کرتب دکھانے کو بھی ٹیٹو کہتے ہیں (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۷) .
[انگ : Tattoo]

ٹیٹوا (ی مج ، سک ٹ) امذ ؛ ~ ٹینٹوا .
گلا ، حلق ، حلقوم ، سانس نی (نرخرا) کا منہ جو کھانے کی نلی سے ملا رہتا ہے .
کہ ترا ٹیٹوا پکڑ کے دباؤں — اور تو بولے جان جاتا ہے
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۳۴۸
جا تو حلق پر گرا اور ٹیٹوا اس کا کٹ گیا .
۱۸۸۴ گلدستۂ حکایات ، ۱۵۸
آخر کار یہی بچہ بڑا ہو کر تیرا ٹیٹوا دبوچے گا .
۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۲۰
[رک : ٹینٹوا]

— پکڑنا محاورہ .
ٹیٹوا دبوچنا ، گردن پکڑنا .
«وہ انسان مثالی» ہر جو تجلی قائم ہے ، وہ سارے مثل (یعنی مثالی موجودات) کے ٹیٹوؤں کو پکڑ کر دبا دے .
۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات ، ۴۱۹

— دبا رکھنا محاورہ .
(تواتر کے ساتھ) عاجز و مجبور کرنا .
انگریزوں نے بری طرح ان کا ٹیٹوا دبا رکھا تھا .
۱۹۵۱ مشاہدات کابل و یاغستان ، ۷۶

— دبانا محاورہ .
گلا گھونٹنا ، گردن دبانا ؛ (مجازاً) عاجز کر دینا ؛ سخت تقاضا کرنا .
معلوم ہوا کہ کوئی ... ۲ (دو سو) دیوؤں نے آ کے ٹیٹوا دبا دیا اور مارتے مارتے بھرکس کر دیا .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۷
رشوت کا بازار گرم ہے ... دوست احباب ٹیٹوا دبا کے چندہ لے لیتے ہیں .
۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۵ : ۹

— لینا محاورہ .
گلا دبانا ، خاموش کر دینا .
کوئی چوں تک تو نہ کر سکے ! بولا اور ٹیٹوا لیا .
۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳۳۲
اگر کہیں ایک لفظ بھی اس کے منہ سے نکلے تو کتے ضرور اس کا ٹیٹوا لیں .
۱۹۲۶ نوراللغات

ٹی ٹوٹلر (و مج ، کس مج ٹ ، فت ل) امذ .
جو کسی قسم کی نشہ آور چیز استعمال نہ کرے .
چلو ہم تو ٹی ٹوٹلر فقیر سہی ہم نے تو پاکستان میں کئی اصلی مئے نوش دیکھے ہیں .
۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۳۱۰
[انگ : Teetotaller]

ٹیٹینیم (ی مع نیز لین ، ی مج ، کس ن ، فت ی) امذ ؛ ~ ٹیٹانیم .

سیاہی مائل بھورے رنگ کا ایک فلزی عنصر .

وہ فلزات یہ ہیں ، گوٹو یعنی سونا . . . ٹوٹینیم .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۳۰

[Titanium : انگ]

ٹیچ (ی مع) امث .

(جلد سازی) ٹیچ کی سلوائی اس کو کہتے ہیں جو تمام اوراق کو جما کر صرف تین یا چار سوراخ کر کے ایک ہی تاگے سے سی دیتے ہیں (انتظام کتب خانہ ، ۷۰) .

[رک : ٹانچنا]

ٹیچر (ی مع ، فت چ) امذ .

وہ شخص جو تعلیم دے ، معلّم ، استاد .

بڑے بڑے کالج اور اسکول خود جا کر دیکھے ، ٹیچروں اور پروفیسروں سے ملا .

۱۸۹۲ سفرنامہ روم و مصر و شام ، ۴۵

ان میں سے پہلے صاحب عرصے سے ایک اسکول میں سائنس کے ٹیچر تھے .

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۳۱

[Teacher : انگ]

ٹیچری (ی مع ، فت چ) امث .

ٹیچر (رک) کا پیشہ یا کام .

مشرقی تعلیم یافتوں کے لیے کالجوں میں پروفیسری ، مدرسوں میں ٹیچری .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۱۷

[رک : ٹیچر + ی ، لاحقۂ نسبت]

ٹیچن (ی مع ، فت چ) صف ؛ ~ ٹچن .

تیار .

نیلی پگڑی ڈالے سر پر کاف دار طرّے کی پگڑی رکھے ٹیچن تھا .

۱۹۷۱ ماہ نو ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۵

[رک : ٹچن]

ٹیخ ٹیخ (ی مع ، سک خ ، ی مع) امث .

رک : ٹخ ٹخ .

اس نے عادتاً ایک بار ٹیخ ٹیخ کی . . رسی سے گھوڑے کی تواضع شروع کر دی .

۱۹۵۴ شاہد کہ بہار آئی ، ٦

ٹیخنا (ی مع ، سک خ) ف ل .

پکارنا ، آواز دینا (جیسے تیتر کا) ؛ چہچہانا (پلیٹس) .

[ہ : ٹیخنا टीखना]

ٹیڈی (ی مع) امذ .

رک : ٹڈی .

پرندوں میں کوا ، ٹیڈی ، الو وغیرہ منحوس جانور .

۱۸۷۴ مجبوب الرمل ، ۲۳

ـــ دَل (ـــ فت د) امذ .

رک : ٹڈی دل .

قیصر روم بھی مستعد ہوا ، ایک ٹیڈی دل لے کر لڑائی کی خاطر مقابل آپڑا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ٦۲

ٹیڈی (ی مج) امذ نیز صف .

وہ نوجوان جو ایڈورڈ ہفتم کے زمانے کا لباس اختیار کرے ، ایک خاص قسم کا تنگ یا چست لباس پہننے والا جس سے اعضا جسمانی نمایاں نظر آئیں ، ٹیڈی فیشن .

کم بخت ٹیڈی نہیں تو ، ان کا غصہ بڑھتا ہی گیا .

۱۹٦۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۹۱

بیگمات کی ساری ٹیڈی بیٹیاں بھی انتہائی مذہبی بن گئی تھیں .

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۱٦۴

[Teddy : انگ]

ـــ پیسا (ـــ ی لین) امذ .

چھوٹا پیسا .

ان کی جیب میں بہت سے ٹیڈی (یعنی چھوٹے) پیسے تھے وہ زمین پر گرے چھنا چھن .

۱۹٦۷ روز نامہ ، حریت ، کراچی ، ۲۷ جنوری ؟

[ٹیڈی + پیسا (رک)]

ٹیڈھا (ی مج) صف مذ (قدیم) ؛ مث : ٹیڈھی

رک : ٹیڑھا .

الف آپ ہی ڈنک دکھانا ، سیدھا ٹیڈھا ہو کر تھانا
گوری کی باتیں جس نے جانا ، سگل جگت کا بھیا سیانا

۱۷٦۲ غلام قادر شاہ ، مثنوی رمزالعشق مع چرخی نامہ ، ۵۴

ٹیر (کس مج ٹ ، فت ی) امذ .

ٹوٹ پھوٹ .

ایسی حالتوں میں ان کی رفتار حرکت بہت بڑھ جاتی ہے اور وپر (گھساوٹ) ٹیر (ٹوٹنا پھوٹنا) ری پیر (مرمت) بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے .

۱۹۰۶ راہنمائے انجینیری ، ۲ : ۳۹

[Tear : انگ]

ٹِیر (ی مع) امث .

ترچھا کٹا ہوا کپڑا ، ترچھی کاٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تیرس तिरश्च]

ٹیر (۱) (ی مج) امث .

آواز ، ہانک ، پکار .

برسات میں جو کھائے دوا اس کی دکان سے
مانند پپیہے کے کرے ٹیر ہوا ہر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۶۱۳

وہی ہی کہاں وہی ہی کہاں بس ایک رٹ سی جو ہے سو ہے
مہاراج چوٹ سی لگتی ہے مجھے اس پپیہے کی ٹیر سے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۵

پپیہے کی رہ رہ کے پی پی کی ٹیر
نرالا اثر ہے ، انوکھا ہے پھیر

۱۹۲۳ دیوان بشیر ، ۱۶۲

[س : تاڑا ताड़ा]

ٹیر (۲) (ی مج) صف .

گزرا ہوا ، گزشتہ زمانہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[رک : تیر]

— کَرنا محاورہ .

گزارنا ، بسر کرنا ؛ بھگتنا ، کاٹنا .

میاں بیوی بچے اس میں اپٹ کر پڑ رہے اور رات ٹیر کردی.

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۳۴

کوئی مرد اسے پسند نہیں کرے گا کہ ایک نہایت پھونڈی بیوی کے ساتھ زندگی ٹیر کرے .

۱۹۲۷ مضامین عظمت ، ۲ : ۸۰

— ہونا محاورہ .

ٹیر کرنا (رک) کا لازم ، گزرنا ، بسر ہونا .

تھوڑی رہ گئی ہے ، سو وہ بھی برے بھلے حالوں ٹیر ہوجائے گی .

۱۸۷۳ انشاء ہادی النسا ، ۶۰

دو سال سے تم پہاڑ کیوں لد گئیں . . . اب کی بھی پہیں ٹیر ہونے والی ہے .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۰۲

ٹیرا (۱) (ی مج) امذ .

تنا یا شاخ (شبد ساگر) .

[؟]

ٹیرا (۲) (ی مج) امذ .

بلاوا (شبد ساگر) .

[ہ : ٹیرنا टेरना]

ٹیرا (۳) (ی مج) امذ .

اینچاتانی (شبد ساگر) .

[س : ٹیر टेर]

ٹیرا (۴) (ی مج)

(الف) امذ .

پردہ .

پڑے پھر خواب میں آنکھوں میں ٹیرے
رہی جب رات تھوڑی سو کے اٹھے

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۷۹۹

(ب) صف .

بھینگا (پلیٹس) .

[رک : ٹیڑھا]

— بھیڑا (— ی مج) صف .

رک : ٹیڑھا بھیڑا .

یہ محلہ بہت بڑا اور ٹیرا بھیڑا ہے .

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۱۲۷

[ٹیڑا + بھیڑا ، بھینڑا (رک)]

ٹیرا مائی سِین (ی لین ، ی مع) امث .

پنسلین کی قسم کی شہرہ آفاق جراثیم کش دوا جس کی ایجاد سے طبی دنیا میں انقلاب آیا یہ بیماری پھیلانے والے جرثوموں کو ہلاک یا ان کی نشو و نما کو روک دیتی ہے .

پنسلین اور ٹیرا مائی سین ٹیٹنس کے جراثیم کو نباتی حالت میں ہلاک کردیتے ہیں .

۱۹۶۹ امراض خرد حیاتیات ، ۱۸۹

[Terramycin : انگ]

ٹیرِس (۱) (ی مج ، کس ر) امذ .

کھلی ہوئی ، ہموار ، اونچی جگہ ؛ چبوترا جو ڈھلوان ہو .

گوہال سے کہو چائے ٹیرس پر لے آئے ، انہوں نے بے رخی سے کہا .

۱۹۶۶ سودائی ، ۱۷

[انگ : Terrace]

ٹیرِس (۲) (ی مج ، کس ر) امذ .

شراب کا چھوٹا پیپا جس میں ۳۵ گیلن شراب آتی ہے اور یہ دوسری چیزوں کے لیے پیمانے کا کام دیتا ہے اکثر زیادہ ناپ بھی ہو سکتا ہے .

۴۲ گیلن کا ایک ٹیرس .

۱۸۵۶ علم حساب ، ۱۲۱

[انگ : Tierce]

ٹیرَن (ی مج ، فت ر) امذ .

رک : ٹیرنا (جامع اللغات) .

ٹیرْنا (ی مج ، سک ر) ف ل .

۱. بلانا ، پکارنا ، ہانک لگانا ، چیخنا ، چلانا .

بعضے اس کا نام زبان میں سے ٹیرتے ہیں اور اس کی یاد کی سمرنیں پھیرتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۴۹

درد و غم کا تو ہی تو ساتھی ہے
تجھ کو ٹیرے گا ٹیرنے والا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۱۷

۲. بجانا .

کرشن جی کنھیا بانسری ٹیرتے تھے .

۱۹۳۰ گلشن ترنم ، ۵

۳. گنگنانا ؛ گانا ، سر نکالنا ، اونچے سر سے گانا ، تان لگانا (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

[ٹیر (رک)]

ٹیرْنی (ی مج ، سک ر) امث .

پکار (شبد ساگر) .

[ٹیرنا (رک) سے]

ٹیرْوا (ی مج ، سک ر) امذ .

۱. آب نے ، نواره ، نلی یا حقے کی وہ نلی جس پر چلم رکھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

۲. (پارچہ بافی) بن کشی کے آہنی آنکڑے یا آر جو کنگھی میں اٹکا دی جاتی ہیں تا کہ کوڑے کا پاٹ بنائی کے وقت تنا رہے (اپ و ، ۲ : ۵۸) .

[مقامی]

ٹیرو پوڈا (ی مج ، و مج ، ی لین) امذ .

وہ جانور جن کے جسم نرم اور لجلجے ہوتے ہیں اور جسم اکثر سخت خولوں میں مخفی رہتے ہیں اور کثیر تعداد میں سطح سمندر پر تیرتے رہتے ہیں ، پرپایہ ، پرپایاں .

ذوی الراس حیوانات مفصلی کے دوسری قسم (جناحیہ الرجل- ٹیرو پوڈا) میں بہت سے چھوٹے چھوٹے جانور ہیں جو کثیر تعداد میں سطح سمندر پر تیرتے رہتے ہیں یہ جانور ہوہیل مچھلی کی غذا ہوتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۰۵

[انگ : Pteropoda]

ٹیروڈکٹائل (ی مج ، و مج ، فت ڈ ، سک ک ، فت ی) امذ .

وہ حشرہ جس میں پرواز کی صلاحیت ہو ، پردار سوسمار .

بڑی چمگادڑوں یا اڑنے والے حشرات کا وجود ضرور تھا جنہیں (ٹیرو ڈکٹائل) کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۲۴۰

[انگ : Pterodactyl]

ٹیری (ی مع) امث .

رک : ٹڈی ، رک : ٹیری دل .

ـــ دَل (ـــ فت د) امذ .

رک : ٹڈی دل .

بے شمار فوج کا ٹیری دل جو نواب شجاع الدولہ کے عہد میں جمع تھا .

۱۹۲۶ مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۱۰۴

ٹیری (۱) (ی مج) امث .

۱. ایک درخت کا نام جس کی چھال سے رنگ حاصل کیا جاتا ہے .

بعض پھلی دار درخت جیسے ببول ، ٹیری . . . سے عمدہ دباغتی اشیاء حاصل ہوتی ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۷۵

۲. ایک پودا جس کی کلیاں رنگنے اور چمڑا سجھانے (نرم کرنے) کے کام آتی ہیں اسے ہکھوری اور کنتی بھی کہتے ہیں ، ہکم کی پھلی (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹیری (۲) (ی مج) امذ .

ٹہنی ، پتلی شاخ .

نیم کی ٹیری .

۱۹۶۸ شبد ساگر

[مقامی]

ٹیری (۳) (ی مج) امث .

درسوں کی ایک قسم ، الٹی (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹیری (۴) (ی مج) امث .

دری بننے کا سوجا (شبد ساگر) .

[٥ : ٹیکری، टेकरी]

ٹیری اُول (ی مج ، و مع) امذ .

ٹیرین اور اون کے ملے ہوئے دھاگے یا ان سے بنا ہوا کپڑا (شبد ساگر) .

[Terry + wool : انگ]

ٹیرِیٹوریَل (ی مج ، ی مع ، و مج ، کس ر ، فت ی) صف ، امذ .

سرحدی ، ملکی ؛ کسی ملک کی سرحد سے متعلق ، ٹیریٹوریل فوج کا سپاہی ، علاقائی (جامع اللغات) .

[Territorial : انگ]

ـــ آرْمی (ـــ سک ر) امث .

ایک قسم کی فوج جس میں عموماً والنٹیر ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

[ٹیریٹوریل + آرمی (رک)]

ـــ فورْس (ـــ و مج ، سک ر) امث .

رک : ٹیریٹوریل آرمی (شبد ساگر) .

[Territorial Force : انگ]

ٹیرِیڈوا سپرْمی (ی مج ، ی مع ، و مج ، کس ا ، سک س ، فت پ ، سک ر) امذ .

تخمی کری ، تخم دار کرف .

ان پودوں کو اب ٹیریڈواسپرمی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۷۶

[Pteridosperm : انگ]

ٹیرِیَر (ی مج ، کس ر ، فت ی) امذ .

ایک قسم کا چھوٹے قد کا کتا جو پنجوں سے مٹی کھود کر شکار کو اندر سے نکال لاتا ہے .

میز پر دو ٹیریر کتے بیٹھے ہوئے شطرنج کی چالوں کا ملاحظہ کر رہے تھے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۰۵

[Terrier : انگ]

ٹیرِیکاٹ (ی مج ، ی مع) امذ .

ٹیریلین اور سوت کے دھاگوں یا اون سے بنا ہوا کپڑا یا لباس (شبد ساگر) .

[Terry cotton : انگ]

ٹیرِیلِین (ی مج ، ی مع ، ی مع) امذ .

ایک قسم کا مصنوعی ریشہ یا ان ریشوں سے بنا ہوا کپڑا یا لباس (شبد ساگر) .

[Terylene : انگ]

ٹیڑا (۱) (ی مج) صف ، امذ .

رک : ٹیڑھا .

نظر میں عشق کے مشتاق تجھ تو عیب اک دیکھے
کہتا ٹیڑا انگن کوں ناچنے کا نا ہنر آوے

۱۵۲۸ مشتاق (آردو سہ ماہی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۶)

ٹیڑا ہے ترچھوں کی محفلوں میں
چرچا ہے تمہارے بانک پن کا

۱۸۸۵ دیوان آغا ، ۳۴

ٹیڑا (۲) (ی مج) امذ .

درخت کا تنا ، ایک آلہ جس سے موٹا دھاگا یا رسی بنتے ہیں ، ائیرن (رک) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[٥ : ٹیڑا टेढ़ा]

ٹیڑْ بَڑنگا (ی مج ، سک ڑ ، فت ب ، ڑ ، غنہ) صف .

ٹیڑھا بکلا (منیرالبیان ، ۳) .

[رک : ٹیڑھا + بڑنگا (رک)]

ٹیڑْ مُونْہی (ی مج ، سک ڑ ، و مع ، مغ) امث .

رک : ٹڑ مونہی .

ارے ٹیڑ مونہی پنا تو ان جائے نواب الماس محل .

۱۹۷۶ دلربا ، ۸۲

ٹِیڑی (۱) (ی مع) امث .

رک : ٹڈی .

ٹیڑی کو خشک کر کے طعمہ پر چھڑک کر کھلانا مفید ہے .

۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی ، ۱۸۰

کہیں ٹیڑی فضائے آسمانی میں ٹک ٹک کہتی ہوئی نہایت بے قراری سے بول رہی ہے .

۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۱

ــ دَل (ــ فت د) امذ .

رک : ٹڈی دل .

ٹیڑی دل اس ارض مقدس کے پامال کرنے کو آتے تھے اور واپس جاتے تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۵۳۱

ــ سے آسمان نَہیں تَھمتا کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنی ہمت اور طاقت سے زیادہ کام کرنے پر آمادہ ہو (فرہنگ اثر) .

ٹیڑھ (ی مج) امث .

۱. **کجی ، خم ، خمیدگی .**

کجی ان گیسوؤں کی دست شانہ کیا نکالے گا
کہیں یہ ٹیڑھ جاتی ہے کہیں یہ خم نکلتا ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۸۱

جو ہیں ٹوڑھے کبھی ٹیڑھ ان کی نہ جانے دیکھی
چین ہوتا ہے کہاں کاکلِ پُرخم سے الگ

۱۹۱۰ کلام مہر ، سورج نرائن ، ۵۴

۲. **اکڑ ، اینٹھ ، مروڑ ، شرارت ، سرکشی ، انحراف .**

جناب کو چاہیے تھا مجھے اپنی تحویل میں رکھتے میری ٹیڑھ نکال کر رکھتے .

۱۹۴۶ تین بہنیں ، ۱۲۹

۳. **جہل ، جہالت** (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : ٹیڑھا]

ــ پَن (ــ فت پ) امذ .

ٹیڑھا ہونے کی حالت .

لاٹھی کا ٹیڑھ پن اور گرہ دار ہونا اس حقیقت کا اعلان تھا کہ فن طب کے بے شمار شعبے و محکمے ہیں .

۱۹۴۳ تاریخ الحکما ، ۳۶

[ٹیڑھ + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ــ پَنا (ــ فت پ) امذ .

رک : ٹیڑھ پن (فرہنگ آصفیہ) .

[ٹیڑھ + پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ــ کی چال محاورہ .

ٹیڑھی چال ، کج روی .

چلیں کیوں کر نہ وہ اب ٹیڑھ کی چال
قدم تک آ گئے ہیں بل کمر کے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۰۷

ــ کی چَلنا محاورہ .

ٹیڑھی چال چلنا .

فلک ہو تو ٹیڑھ ہی کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۸

سرو قد کہنے سے تو ٹیڑھ کی تم چلتے ہو
کیا قیامت کو بھی قامت کے برابر نہ کہوں

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۷۵

ــ کی لینا محاورہ .

شرارت کرنا ، سرکشی کرنا ، اینٹھنا ، اکڑنا .

جاں نثاروں سے ٹیڑھ کی لینی ان کے داخل یہ بانکپن میں ہے

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۱۶۹

ٹیڑھ کی لے اہل ہمت سے تو قائل ہم بھی ہوں
چرخ کو کیا کیا ہے اپنی کج مداری پر گھمنڈ

۱۹۲۶ افکار سلیم ، ۸۹

ــ نِکال دینا محاورہ .

۱. **کجی دور کرنا ،** (مجازاً) اتنا مارنا پیٹنا کہ شرارت بھول جائے (جامع اللغات) .

ٹیڑھا (ی مج) صف مذ ؛ مث : ٹیڑھی .

۱. **خم دار ، ترچھا ، جھکا ہوا .**

اگر زمین پھرتی ہے تو ہم ٹوڑھے کیوں نہیں ہو جاتے .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۴۳

۲. **(مجازاً) بپھرا ہوا ، بر خلاف ؛ سرکش ، شریر .**

توسن نفس اپنا ہے کش کتنا کج رفتار ہے
سیدھا چلتا چلتا منزل ہی پہ ٹیڑھا ہو گیا

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۱۷

ہے محبت ہی کہ وحشی جس سے ہو جاتے ہیں رام
جن کے آگے گردنیں ٹیڑھوں کی ہو جاتیں ہیں خم

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۲۳

۳. (مجازاً) مخالف .

مقدر کی چشم عنایت ہو سیدھی
ستارے کی ٹیڑھی نظر ہے تو کیا ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳

۴. بے ڈھب ، ناہموار ، دشوار .

تو ابھی جنگ نادیدہ خرد سال ہے اور یہ لڑائی ٹیڑھی ہو گی ، فتح محال ہے .

۱۸۳۷ سرور سلطانی ، ۱۹۸

کتابوں کا مسئلہ خاصا ٹیڑھا نظر آ رہا ہے .

۱۹۳۷ حرف آشنا ، ۱۶۷

۵. (مجازاً) اوجڈ ، اونڈھی سمجھ کا ، اونڈھا .

ان کا دماغ ہی ٹیڑھا ہے .

۱۹۶۳ تمدن ہند ، ۱۴۴

۶. خفا ، ناراض (جامع اللغات) .

۷. (مجازاً) اُلٹا .

سیدھی باتوں کا جو ٹیڑھا ہمیں دیتے ہو جواب
کچھ زمانہ سے ہے دستور تمہارا اولٹا

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۵۰

۸. مشکل ، کٹھن ، سمجھ میں نہ آنے والا .

جیمز ٹیڑھے حروف میں لکھتا ہے .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۲۸۷

[س : تریک + کہ : तिर्यक + क]

— بانکا (— مغ) صف .

طرح دار ، وضع دار ، چھیلا ، اکھڑ .

ٹیڑھے بانکے ہوے اس شوخ کے آگے سیدھے
کیا ہی کج فہم ہے وہ جو اسے سمجھا سیدھا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۹

[ٹیڑھا + بانکا (رک)]

— بتلانا ف ل .

اینٹھ کر بولنا ، اکڑنا ، الٹی باتیں کرنا (جامع اللغات) .

— بڑنگا (— فت ب ، ڑ ، غنہ) صف .

ٹیڑھا ، خم دار ، ناقص .

کیا ان لمبی لمبی زلفوں میں ولایت گھسی ہوئی ہے ، کیا یہ ٹیڑھا بڑنگا عصا عصائے موسیٰ کا حکم رکھتا ہے

۱۹۲۸ حورت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۶۵

[ٹیڑھا + بڑنگا (رک)]

— بنانا محاورہ .

دیوار وغیرہ کا سیدھا نہ بننا ، کج ہو جانا (جامع اللغات) .

— بننا محاورہ .

ٹیڑھا بنانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

— بیڑا/بیڑھا (— ی مج) صف .

ٹیڑھا ، کج ، خم دار ، چکردار .

ذرا راستہ ٹیڑھا بیڑھا ہوا کہ خود اوپر سے لیچے آ رہے .

۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۴۵

[ٹیڑھا + بیڑھا (رک)]

— پن (— فت پ) امذ .

۱. کجی ، خم .

جب کسی جوڑی ہوئی ہڈی کے اچھے ہوجانے کے بعد ٹیڑھا پن اور ابھار ظاہر ہو .

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۲۱۷

۲. (مجازاً) شرارت ، مخالفت ، سرکشی ، جہالت .

ہم میں ٹیڑھا پن جو آجائے تو وہ سیدھا کرے
دیوتا بگڑیں تو پھر سرکار اس کو کیا کرے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۱۹

[ٹیڑھا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

— ترچھا (— کس ت ، سک ر) صف .

رک : ٹیڑھا بانکا .

ہاں ٹیڑھے ترچھے ہونگے جس دن پھر میرا نباہ غیر ممکن .

۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ۲۶

[ٹیڑھا + ترچھا (رک)]

— جواب (— فت ج) امذ .

وہ جواب جس سے ناخوشی یا اکھڑپن ظاہر ہوتا ہو .

بات سیدھی کی سو تھا مذکور قد
ذکر ابرو میں دیا ٹیڑھا جواب

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۶۱

سروقد میں نے کہا تو آئے بل ابرو پہ کیوں
اتنی سیدھی بات اس کا اس قدر ٹیڑھا جواب

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۴۲

[ٹیڑھا + جواب (رک)]

— چلنا محاورہ .

صحیح طریقے پر نہ چلنا ، غلط روی یا سرکشی اختیار کرنا .

جو ٹیڑھے چلتے تھے وہ ماننے کی بات پر کان دھرنے لگے ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۸۵

اگر تم ٹیڑھے چلوگے تو تلوار سے تمھارا بل نکال دوں گا ۔

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۳۲

— رہنا محاورہ ۔

کشیدہ رہنا ، آزردگی اور برہمی پر قائم رہنا ، ناراض رہنا ۔

وہ فغفور سے ٹیڑھے رہے اور ان کی اطاعت قبول نہ کی ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۶۴

— سمجھنا محاورہ ۔

کسی بات کے الٹے معنی لگا لینا ، الٹا سمجھنا (مخزن المحاورات ، ۲۳۲) ۔

— سوال (— فت س) امذ ۔

ایسا سوال جس کا جواب آسان نہ ہو ، پیچیدہ مسئلہ ۔

اس واقعہ کی ذمہ داری کس پر ہے یہ ایک ٹیڑھا سوال ہے ۔

۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۵۰

[ٹیڑھا + سوال (رک)]

— قط (— فت ق) امذ ۔

قلم کی ترچھی کٹی نوک (ماخوذ : جامع اللغات) ۔

[ٹیڑھا + قط (رک)]

— مہڑا/میڑھا (— کس مج م ، سک ہ / ی مج) صف مذ ؛ مث : ٹیڑھی مہڑی ۔

رک : ٹیڑھا ترچھا ۔

ذہن کے رستے دو قسم کے ہیں ایک سیدھا رستہ ... بعض ٹیڑھے مہڑے ۔

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۲۶

فصیل اس کی ایسی ٹیڑھی مہڑی عجیب قسم کی بنی ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا ۔

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۲۱۴

[ٹیڑھا + مہڑا/میڑھا (تابع)]

— وقت (— فت و ، سک ق) امذ ۔

برا وقت ، مصیبت کی گھڑی ۔

یہ ایسا ٹیڑھا وقت ہوگا کہ اس وقت گرو اپنے چیلے چانٹوں سے دست بردار ہوجائیں گے ۔

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۸

ایسے ٹیڑھے وقت میں سر سید کے ہوش و حواس بالکل بجا اور درست رہے ۔

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۷۰

[ٹیڑھا + وقت (رک)]

— ہونا محاورہ ۔

۱. **خمیدہ یا کج ہونا** (نوراللغات) ۔

۲. **اینٹھنا ، اکڑنا ۔**

سر جھکاؤں تو اور ٹیڑھے ہو   کیا تمھیں چڑ مرے سلام سے ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۴۴

۳. **ناراض یا خفا ہونا ، آشفتہ خاطر ہونا ۔**

سیدھا رہا ہم سے شام تک تو   ٹیڑھا ہوا شب کو اے فلک تو

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۳۹

ٹیڑھائی (ی مج) صف ۔

رک : ٹیڑھاپن (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) ۔

ٹیڑھی (ی مع) امث ۔

رک : ٹڈی ۔

کسی سال میں ٹیڑھی بھی آجاتی ہے ۔

۱۸۷۰ رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۲۶

ٹیڑھی (ی مج) صف مث ۔

۱. **ٹیڑھا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل ۔**

طرہ چھوٹا ہوا اور سر پہ ہے بانکی دستار

اور ٹیڑھی کبھی ٹوپی ہے مغرق زر کار

۱۸۶۴ واسوخت رعنا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۳۰۶)

۲. (مجازاً) **کڑی ، سخت ، عتاب آمیز ، قہر آلود (بات وغیرہ) ۔**

میری سیدھی بات پر ہوتے ہیں ٹیڑھے اے ظفر

جبکہ ٹیڑھی میں نے کی تقریر سیدھے ہوگئے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۹

— آنکھ (— نظر/نگاہ) سے دیکھنا محاورہ ۔

غصہ سے دیکھنا ، بگڑ کر دیکھنا ۔

اگر سڑک پر بھی کوئی تیرے بچے کو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھتا تو پیٹ پکڑے وہیں پہنچتی ۔

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۲

— آنکھیں کرنا محاورہ ۔

ناراضمندی ظاہر کرنا ، بری نگاہوں سے دیکھنا ، بے مروتی کرنا (نوراللغات) ۔

— بات امث ۔

۱. **مخالفانہ بات ، ایسی بات جو معقول اور مناسب نہ ہو ، ناگوار بات ۔**

کبھی ٹیڑھی باتیں گر کے اسے مارتی .
۱۸۰۲ لڑ بے نظیر ، ۱۱۳
اگر مجھ سے ٹیڑھی بات کی تو ایک ہاتھ ایسا رسید کروں گا کہ چہرہ بدل جائے گا .
۱۹۳۹ شمع ، اے ، آر ، خاتون ، ۲۰۶
[ٹیڑھی + بات (رک)]

ـــ ٹوپی (ـــ و مج) امث .
ترچھی ٹوپی جو بانکپن کی نشانی ہے (جامع اللغات) .
[ٹیڑھی + ٹوپی (رک)]

ـــ چلنا محاورہ .
الٹے راستے پر چلنا ، سب کے خلاف روش اختیار کرنا .
جب اس نے دیکھا کہ دنیا ٹیڑھی چل رہی ہے تو اس نے دنیا ترک کردی .
۱۹۴۴ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۲۰

ـــ چھری (ـــ ضم چھ) امث .
(قصاب) قیمہ کرنے کا آلہ (جامع اللغات) .
[ٹیڑھی + چھری (رک)]

ـــ سنانا محاورہ .
برا بھلا کہنا ، مخالفانہ جواب دینا .
کچھ جو سیدھی بھی بات کرتا ہوں
ٹیڑھیاں وہ مجھے سناتا ہے
۱۸۱۰ میر (فرہنگ آصفیہ)
ٹیڑھیاں گر وہ سناتے ہیں تو یہ تہذیب ہے
کانگرس نے بات سیدھی کی تو منہہ پھٹ ہوگئی
۱۹۳۱ بہارستان ، ۷۸۹

ـــ سیدھی (ـــ ی مع) صف .
آڑی ترچھی ، الٹی سیدھی .
اگر بدقسمتی سے کسی ناواقف اور جاہل نے ٹیڑھی سیدھی لکیریں کھینچ دیں تو ہمیشہ کے لئے بد نما ہو گیا .
۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۲۱
[ٹیڑھی + سیدھی (رک)]

ـــ سیدھی سنانا محاورہ .
الٹی سیدھی باتیں کرنا ، سخت سست باتیں سنانا .
لگ چلا ہے تو پھر نہ رکیو دلا
ٹیڑھی سیدھی جو سولہ سنا بیٹھے
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۹۳

ـــ قسمت (ـــ کس ق ، سک س ، فت م) امث .
بری قسمت .
سیدھی قسمت ٹیڑھی قسمت سب کا علاج ہے درد محبت
۱۹۳۶ رمز و کنایات ، ۸۳
[ٹیڑھی + قسمت (رک)]

ـــ کھیر (ـــ ی مع) امث .
دشوار کام ، ٹیڑھا کام ، مشکل کام .
یہ سچ ہے راہ محبت بڑی ہے ٹیڑھی کھیر
نہ آئے خضر کبھی اس خراب رستے میں
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۳۵
شہزادوں کا سلسلے سے ہٹانا ذرا ٹیڑھی کھیر ہے .
۱۹۲۸ آخری شمع ، ۳۱
[ٹیڑھی + کھیر (رک)]

ـــ کھیر نہ کھاتے بنے نہ چھوڑتے بنے کہاوت .
مراد : اہم کام جس کو سر انجام دینا دشوار ہو اور چھوڑنے میں قباحت (فرہنگ اثر) .

ـــ میڑھی (ـــ ی مج) صف مث .
رک : ٹیڑھا میڑھا .
مجھے کیا خبر تھی کہ ایک پرانی گلی سڑی ٹیڑھی میڑھی چھڑی کے بدلے مجھے ایسا اچھا سچا اور مضبوط عصائے پیری ملے گا .
۱۹۴۴ مکتوبات عبدالحق ، ۲۶۵

ـــ نظر/نگاہ (ـــ فت ن ، ظ / کس ن) امث .
قہر کی نگاہ ، غصہ بھری نظر .
کیا مجال جو کوئی ٹیڑھی نظر سے دیکھ سکے .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۵۶
پڑے تجھ پہ دشمن کی ٹیڑھی نگاہ
تو جامن کی صورت وہ ہو رو سیاہ
۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۱۵
[ٹیڑھی + نظر / نگاہ (رک)]

ٹیڑھے (و مج) صف .
(مجازاً) آزردہ ، برہم ، ٹیڑھا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .
عاشقوں سے ٹیڑھے رہنے کی سزا آخر ملی
چشم سے برگشتہ تیرے موے مژگاں ہوگئے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۵۴

ـــ تار کا صف .

چاندی سونے یا کسی اور چمک دار دھات کے خمیدہ تاروں سے بنا ہوا ، (جوتے کا اوپری حصہ یا ٹوپی وغیرہ جس پر اس قسم کے تاروں کا کام کیا گیا ہو) .

ہے مناسب کیا ہی کج ہونا تری رفتار کا
پاؤں میں اے جان جوتا بھی ہے ٹیڑھے تار کا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۱

ـــ ترچھے (ـــ کس ت) صف .

رک : ٹیڑھا ترچھا .

ٹیڑھے ترچھے بہت سے دیکھے ہیں
بس جی بس ہم سے بانکپن نہ کرو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۷

ـــ توے کی روٹی کو گُھن نہیں لَگتا کہاوت .

(مجازاً) بڑا مشکل کام ، شریر کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا (نجم الامثال ، ۱۴۸) .

ٹیزَل (ی مع ، فت ز) امذ .

خار شتر ، اونٹ کٹارا ، ولائتی گوکھرو ، لاط : Dipsacus .
ٹیزل کے پتے ایک دوسرے کے رو برو اس طرح نکلتے ہیں کہ تنے کے قاعدے سے مل کر وہ صراحی کی شکل کے بن جاتے ہیں اس صراحی میں پانی بھرا رہتا ہے .

۱۹۳۹ رسالہ علم نباتات ، ۶۰

[Teasel : انگ]

ٹِیس (و مع) امث .

۱. درد ، تکلیف ، پیڑ ، کسک ، چمک .

دکھ درد ٹیس جلنا رہ رہ کے پھر لپکنا
پھوڑا ہے دل نہیں ہے تجھ کو سنائیں کیا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۷

کھاتے ہی آنکھوں میں ٹیس پڑ گئی .

۱۸۹۳ حیات صالحہ ، ۴۹

۲. شیرازہ ، کتاب کی سلائی یا بخیہ (اپو ، ۴ : ۲۸۸ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[س : ترس त्रस ؛ رک : ٹسک]

ـــ مارنا محاورہ

درد کرنا ، تپکنا (جامع اللغات) .

ٹیسْٹ (ی مج ، سک س) امذ ؛ ~ ٹسٹ .

۱. جانچ ، (اسکول وغیرہ کا) ذیلی امتحان جو سالانہ امتحان سے پہلے لیا جاتا ہے .

کتابیں اٹھا کر وہ ممی سے ٹھنک کر کہتی : آج ہسٹری کا ٹیسٹ ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۶۹

۲. سائنسی تجربہ جس سے کسی مرکب کے اجزا کو معلوم کیا جائے .

آج بھی ٹانگ کا درد رفع کرنے کے لیے انجکشن لگائے گئے اور ان کا خون ٹیسٹ کیا گیا .

۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ دسمبر ، ۱

۳. جانچنا ، پرکھنا .

ریڈی ایٹر کو ٹیسٹ کرنے کے لئے ایک طرف سے کسی چادر کے ٹکڑے سے جھال دینا چاہیے .

۱۹۲۳ ؟ آئینۂ موٹر ، ۸۴

[Test : انگ]

ـــ مَیچ (ـــ ی لین) امذ .

رک : ٹسٹ میچ .

ہورہے ہیں ہند و پاکستان میں جو ٹیسٹ میچ
ان کا ہر ہر کھیل اک تاریخ دہرانے لگا

۱۹۵۲ قطعات ، ۱ : ۳۱۰

ٹیس دار (ی مج) صف ؛ ~ ٹیسٹ دار .

مزہ دار ، چٹخارہ دار .

کباب ملایم ہو ، خستگی ہو ، ٹیس دار ہو .

۱۹۴۷ شاہی دستر خوان ، ۹۹

[ٹیس (= انگ : Taste) + دار (رک)]

ٹیسْنا (ی مع ، سک س) ف ل .

ٹیس اٹھنا ، چمک ہونا ، بار بار درد یا خلش محسوس ہونا .

یہ ساری رات ٹیسا ہے نہیں سونے دیا دم بھر
الٰہی دل ہے پہلو میں مرے یا کوئی پھوڑا ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵۵

مگر پرکاش کی یہ حرکت اس کے دل میں پھوڑے کی طرح ٹیستی رہی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۱۸

[رک : ٹیس + نا ، لاحقۂ مصدر]

ٹیسُو (ی مج ، و مع) امذ .

۱. ڈھاک کا درخت یا پھول جس میں سے زرد رنگ نکالا جاتا ہے ؛ پلاس ، لاط : Butea frondosa .

ہوا مجنوں کے حق میں دشت گلزار
کیا ہے عشق کے ٹیسو نے ان سرخ

۱۷۵۶ دیوان زادہ حاتم ، ۱۵

جتنی جھیلیں تھیں ان سب میں کسنبہ اور ٹیسو اور ہار سنگار پڑ گیا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۲

ہے جنت نظارہ بہارگل ٹیسو رنگینی لالہ ہے نثار گل ٹیسو

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹۹

۲. ایک ہندو بہادر جس کا مٹی کا پتلا لڑکے دسہرے کے دنوں میں نکالتے ہیں اور گھر گھر لیے پھرتے ہیں اور دسہرے کے دن اس کو توڑ پھوڑ ڈالتے ہیں .

حضرت کسی طرح بھی دسہرہ کے ٹیسو سے کم نہیں معلوم ہوتے .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۲۵۸

۳. بڈھا آدمی جو رنگین لباس پہنے ہو (اپ و ، منیر ، ۶) .

[ف : ٹیسو टेसू]

ـــ بَنانا محاورہ .

۱. ٹیسو کا سوانگ بنا کر نکالنا (نوراللغات) .

اے جان کبھی ہم نے بھی جھنجھیا نہیں مانگی
تم نے بھی کبھی ٹیسو بنا کر نہ نکالا

۱۸۷۹ جان ، د ، ۲ : ۲۲۳

۲. (کنایۃً) ہنسی اڑانا (نوراللغات) .

ـــ رائے امذ .

رک : ٹیسو معنی نمبر (۲) .

ٹیسو رائے کا مطلب یہ تھا کہ دسہرہ کے دنوں کے قریب لڑکے مٹی کی ایک مورت بناتے تھے جو تین لکڑیوں پر ٹکی ہوتی تھی اس میں چراغ رکھنے کی جگہ بھی ہوتی تھی اس کو وہ گھر گھر لیے پھرتے تھے اور پانچ چھ دن میں جو نقدی وصول ہوتی تھی اس کی مٹھائی لیکر آپس میں تقسیم کر لیتے تھے .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۲۲۳

[ٹیسو + رائے (رک)]

ـــ کا گیت (ـــ ی مج) امذ .

وہ تک بندی جسے لڑکے ٹیسو کے ساتھ ساتھ کہتے پھرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ نِکَلْنا محاورہ .

لڑکوں کا ٹیسو (معنی نمبر ۲ کو لے کر جلوس وغیرہ کی صورت میں گھومنا پھرنا .

ہر اک صاحب حشم کا دور ہے دس روز عالم میں
دسہرے تک ہمارے شہر میں ٹیسو نکلتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۹

ٹیسُوا (۱) (ی مج ، ضم نیز سک س) امذ .

رک : ٹسوا ، آنسو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹیسُوا (۲) (ی مج ، ضم نیز سک س) امذ .

رک : ٹیسو (شبد ساگر) .

ٹِیشُو (ی مع ، و مع) امذ .

رک : اشو .

ٹیشو تانت یا کسی باریک تربن انی ہوئی چیز کے لیے صرف بول چال میں آتا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۳

[انگ : Tissue]

ٹیک (۱) (ی مع) امث .

۱. جانوروں کی پیشانی (نوراللغات) .

ٹیک کی چوٹ کھانے سے شور آلٹ کر گرا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۹

۲. مرغ کا ایسا تاج یا کلغی جو گھنگرائی ہوئی ہو یعنی بجائے سیدھے ہونے کے گھنڈی نما ہو ، کلغی کے اطراف سر کا حصہ (اپ و ، ۸ : ۱۱۳) .

۳. ایک زیور جو پیشانی پر پہنا جاتا ہے ؛ خون کی لکیر ، دھار ؛ چوٹی کی گرہ ؛ جوڑا (جامع اللغات) .

[ف : ٹیک टीक]

ـــ چَلانا محاورہ .

مرغ کا لڑتے وقت ٹیک مارنا ، مرغ کا لڑائی میں کلغی کو حرکت دینا .

اگر کردما ہو تو کنسیر اور ٹیک چلاتا ہو گا اور کانٹے مارتا ہو گا .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۹۳

ٹیک (۲) (ی مع) امذ.

(نگینہ گری) تل، نگ کی سطح کا درمیانی نقطہ جو کسی نگ میں نوک دار اور کسی میں چپٹا آنکھ کے تل کے مشابہ ہوتا ہے (اپ و، ۴ : ۵۱).

[س : تلک तिलक]

ٹیک (۳) (ی مع) صف؛ م ف (قدیم).

رک : **ٹھیک.**

ٹیک کہتے ہیں مُکھ ہو کعبہ ہے
اس میں پُتلی کا کیوں کیا ہے محل

۱۶۶۹ رسالہ قربیہ (ملحقات اردوے قدیم، ۳۶)

ٹیک (ی مج) امث.

۱. **تھونی، کھمبا، روک، اڑواڑ** (نوراللغات؛ پلاٹس).

۲. (i) **پایہ وغیرہ جس پر کوئی چیز ٹک سکے، سہارا.**

ہر کرسی کے چاروں کونوں پر چار ٹیکیں تھیں.

۱۹۵۱ کتاب مقدس، ۳۲۳

(ii) **(مجازاً) پشتی، سہارا.**

مسلمانوں کی کوئی ٹیک باقی نہ رہی.

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ، ۳ : ۱۷۳

۳. (i) **آبرو، بھرم، بات.**

چھوڑ کے بد گمانیاں اپنی ہی رکھوں ٹیک میں
لاکھ نہیں نہیں کریں، ان کی نہ مانوں ایک میں

۱۹۲۵ شوق قدوائی، عالم خیال، ۳۴

(ii) **استحکام، اتحاد.**

سب مل کر ہوتے نہیں ایک
اپنے ملک کی رکھ لیں ٹیک

۱۹۲۶ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۲ : ۵

(iii) **عہد، قسم، وعدہ.**

وہی پرماتما جس نے اب تک یہ ٹیک نباہی اب بھی تمہارا پرن نبھائے گا.

۱۹۳۶ پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۶۶

۴. **استھائی، انترا، گت کا وہ ٹکڑا جو بار بار کہا جائے** (فرہنگ آصفیہ).

۵. **خدمت، کام.**

کھڑی پیچھے تھی چھری سانولی ایک
کہ چوری جھلنے کی رکھتی تھی وہ ٹیک

۱۷۵۹ راگ مالا، ۱۹

گھر میں جھاڑو لگایا، چولھا جلایا اور کنوئیں سے پانی لانے چلی، اس کی ٹیک پوری ہو گئی تھی.

۱۹۳۶ پریم چند، خاک پروانہ، ۱۹۵

۶. **آڑ، اوٹ.**

دوئی کی اٹھ گئی تھی بیچ سے ٹیک
گل و بلبل پتنگ اور شمع تھے ایک

۱۷۵۹ راگ مالا، ۴۳

۷. **اڑ، ضد.**

بسدیو سوچنے لگے کہ یہ پاپی تو امر بدھ کیے اپنی ہٹھ کی ٹیک پر ہے.

۱۸۰۳ پریم ساگر، ۱۱

تنک مزاج ہیں مگر سرشت ان کی نیک ہے
نہ ضد کبھو نہ ہٹ کبھو ذری سی ان میں ٹیک ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی، عالم خیال، ۲۱

۸. **کشتی کا ایک داؤں.**

داہنے ہاتھ سے سیدھا کٹ مار کر بائیں ٹیک داہنی ٹیک دے کر اندر کے چکر سے سیدھا کاٹ مارے.

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب، ۳۸

۹. **ٹیلا، پہاڑی.**

کیا ٹیک مدن کا اونچ لگتا ہے مجے
رہے پانوں سڑی پرت کا چڑتے چڑتے

۱۶۷۲ کلیات شاہی، ۱۷۰

۱۰. **لوہے کا بنا ہوا موٹا چوکھٹا جو بڑے منھ کے چولھے پر بطور سہارا رکھا جاتا ہے تاکہ ہنڈیا گر نہ جائے ۔**

بوجھل ہنڈیا کے رکھنے سے ٹیک لچک نہ کھائے.

۱۹۰۶ نعمت خانہ، ۶

[ٹیکنا (رک) سے]

ــــ آلہ (ــــ فت ل) امذ.

چھوٹی میز، چوکی وغیرہ، اسٹینڈ.

وہ غضب کا دست کار تھا، اس نے خورد بینوں کے لیے ہلکے پھلکے مگر مضبوط ٹیک آلے (اسٹینڈ) بنائے.

۱۹۷۰ زعمائے سائنس، ۱۰۴

[ٹیک + آلہ (رک)]

ــــ دینا محاورہ.

رک : **ٹیکنا؛ نشان لگانا.**

انگریز نے ایک سوئی لے کر اس کی ایک جگہ پر ٹیک دی کہ یہ ہوگا ۔

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۶

— دَھرنا محاورہ ۔

کسی بات کے کرنے کا مصمم ارادہ کر لینا ، سختی سے کاربند ہونا (پلیٹس) ۔

— رَکھنا محاورہ ۔

عزت یا آبرو رکھنا ، بات رکھنا ۔

بچا اس کو رکھ لے مری ٹیک تو
کہ بیکس کا والی ہے صرف ایک تو

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۸

— رہنا محاورہ ۔

بات رہنا ، بھرم رہنا ، اعتبار رہنا ، عزت رہنا (فرہنگ آصفیہ).

— کرنا محاورہ ۔

(کسی پر) بھروسا کرنا ، انحصار کرنا ، (کسی کا) سہارا لینا ۔

اب میرے کون بیٹھا ہے جس پر ٹیک کروں ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۶۷

— کی بیڑی (— ی ج) امث ۔

دو چورس پتھروں کی ٹکر میں بنے ہوئے کھانچوں کو باہم اوپر تلے ملا کر ایک جان بنایا ہوا جوڑ (دو پتھروں کے سروں کی ایک قسم کی جڑائی) (ا پ و ، ۱ : ۵۱) ۔

— لگانا محاورہ ۔

سہارا لینا ۔

میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور درختوں کے پتے جھاڑ کر بکریوں کو کھلاتا ہوں ۔

۱۹۰۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۹۴

۲. آسرا کرنا (دوسرے کا) ۔

بیمار تھے اس لئے بعض مشاہیر علماے مدینہ سے ٹیک لگا کر بیٹھے ۔

۱۹۱۷ حیات مالک ، ۶

ٹیکا (ی مع) امذ ؛ ~ ٹیکہ ۔

۱. پیشانی پر صندل یا سیندور وغیرہ کا نشان ، قشقہ ، تلک ۔

جو ٹیکا اس کے ماتھے پر لگایا
قمر نے اپنے دل پر داغ کھایا

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، نہال چند ، ۶۲

مقابلہ جو کرے کوئی چاند پھیکا ہے
جبین شوخ پہ صندل کا سرخ ٹیکا ہے

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۳۷

۲. وہ نشان یا تلک جو ہندوؤں میں شادی سفر یا جاترا میں جاتے وقت شگون نیک سمجھ کر لگا دیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) ۔

۳. (ہو) ماتھے کا زیور جو عام طور سے جڑاؤ بنایا جاتا ہے اور جس کے نیچے موتیوں کی جھالر ہوتی ہے ؛ چاندلا ، سیس تلک (ا پ و ، ۴ : ۲۵) ۔

ہرے مینے کا ٹیکا تجہ پشانی پر دسیا مجہ یوں
تین جوڑی ترمتیاں کی چھوٹی ہیں ایک سبزک پر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۵۴

سونے کا زرہنا سونے کا ہے آنگ
سونے کا ہے ٹیکا سونے کی ہے مانگ

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۲۶

مرکی و نتھ مانگ ٹیکا کان پھول
دیکھ کر گئی سدھ سکل تن من کی بھول

۱۷۱۴ دیوان فائز دہلوی ، ۲۰۶

ٹیکا زینت کا زیب سر تھا افشاں کا ستارہ اوج پر تھا

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۸۲

گاؤں کی اک نگار ہوش ربا سر پہ ٹیکا نہ ہاتھ میں چھلا

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۶۰

۴. (چابک سواری) گھوڑے کے چہرے کے ساز میں ماتھے پر لٹکنے والا مخروطی شکل کا چمڑے کا آویزہ ، سوس (ا پ و ، ۵ : ۳۰) ۔

کبھی مشرق سے اگر جست کرے مغرب کو
چاند ٹیکا ہو تو خورشید بنے داغ کفل

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۱۷

۵.(i) داغ ، دھبا ۔

اثر کفر ہے طاعت سے بھی اپنی پیدا
نقش سجدہ کا ہے پیشانی کا ٹیکا ہم کو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۰

جان دینے کی قسم کھانے والوں کے ہاتھوں اور کپڑوں پر زعفران کے ٹیکے اور چھینٹے دیے جاتے تھے ۔

۱۹۲۶ شوقین ملکہ ، ۱۲۸

(ii) وہ سیاہ نشان جو نظر بد سے بچنے کے لیے عورتیں ٹوٹکے کے طور پر لگاتی ہیں ۔

سو کالے ٹیکے تھے گویا رخ نزاکت کے
کہیں نظر نہ لگے اس لیے رہے تھے لپٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۱

(iii) (مجازاً) نیک نامی یا بد نامی ، شہرت .

سجدہ تو میں کرتا ہوں مگر خوف ہے اتنا
بد نامی کا ٹیکا نہ بنے داغ جبیں کا

۱۸۶۳ دیوان اسیر ، ۹۴

اگر سارے گئے تو نام تمھارے زمانے کے چہرے پر جوان مردی کا ٹیکا ہو کر چمکیں گے .

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، قصص ہند ، ۲ : ۳۳

۶. (ہندو) الزام ، دوش .

اے احمق اپنا دام کھوتا ہے تو ہر کھنے والے پر کیا ٹیکا ہے .

۱۸۳۵ پچپن مثال (ق) ، ورق ۴

۷. ایک رسم جو ہنود میں نسبت یا بیاہ کے موقع پر ادا کی جاتی ہے ؛ جہیز .

دوسرے دن گاؤں کے معززین جمع ہوئے اور سدن کا ٹیکا ہو گیا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۴۴

۸. (ہندو) راج تلک ، گدی پر بٹھانے کی رسم ؛ تاج یا گدی کا وارث ، جانشین ، کنور ، ولی عہد (فرہنگ آصفیہ) .

۹. (i) وہ نشتر یا زخم جو چیچک طاعون اور دوسرے متعدی امراض سے بچاو کے لیے عموماً بانہہ میں دوا کے ساتھ لگایا جائے ؛ سرنج یا سوئی سے جسم میں دوا داخل کرنے کا عمل (خواہ بازو پر کیا جائے یا کولھے پر) ، سرنج یا سوئی کے ذریعہ داخل کی جانے والی دوا ، انجکشن .

آج تک کسی انگریز کے مونھ پر چیچک کا داغ نہیں دیکھا مگر یہاں یہ صورت ہے کہ ٹیکے کے نام سے ہول آتا ہے .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۶۳

اگر یہاں کوئی ٹیکا لگانے والا آ گیا تو سب سے پہلے میں اپنے اوپر ٹیکا لگواؤنگا .

۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۶

[س : تلک + کا : तिलक + क]

— بھیجنا محاورہ .

(ہندو) نسبت یا منگنی کے وقت مٹھائی بھیجنا ، نشان بھیجنا ، نشان چڑھانا ، سگائی کرنا .

ایک برہمن بلوا اسے ٹیکا اور سب رسوم کی چیزیں سونپ اسی برہمن کے ساتھ بھیجا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۱۸

اپنے معتمد پروہت اور نائی کے ساتھ ٹیکہ بھیج دیجئے ... آپ کو خدا نے ایک لڑکی دی ہے اور مجھے خدا نے ایک لڑکا دیا ہے .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۸۴

— چڑھنا محاورہ .

تخت نشینی کی رسم ادا ہونا .

سب راجہ باہو من کر جمع ہوے کہ راجچندر کا ٹیکا چڑھنا ہے یعنی انھیں راج گدی ہوتی ہے .

۱۸۴۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۳۹

— دلوانا محاورہ (شاذ) .

رک : ٹیکا لگوانا .

اس گرمی میں ننھے کو ٹیکہ دلوایا .

۱۸۸۱ صورۃ الخیال ، ۲ : ۷۰

— دینا محاورہ .

۱. ماتھے وغیرہ پر ٹیکا لگانا .

ایک ڈبیہ اپنی کمر سے نکالی اس میں اگیاری کی خاک تھی . اس کا ٹیکہ جبین ایلچی پر دیا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۱۴

ماؤں نے بیٹوں کو کلیجے سے لگایا ، بہنوں نے ٹیکا دیا اور کہا خدا کے سپرد .

۱۹۴۴ چو ، ۵۱۵

۲. چیچک وغیرہ کا ٹیکا لگانا .

میز کی دراز سے ربڑ کا دستانہ اور ٹیکہ دینے کا سامان نکالا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۶۵

— دھرنا محاورہ .

رک : ٹیکا لگانا .

کھونکچی سینہ لہو بھر کالا ٹیکا کلہ پہ دھر

۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ۳۳ ب

— ڈالنا محاورہ (قدیم) .

(چیچک وغیرہ کا) ٹیکا لگانا .

بہتر ترکیب یہ ہے کہ بعد اس عرصے کے پھر ٹیکا ڈالیں .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۷۳

— کرنا محاورہ .

۱. (ہندو) راج تلک کی رسم ادا کرنا ، گدی پر بٹھانا .

حضور! نواس میں ٹیکا کرنے کو بلایا ہے .

۱۹۳۱ نہتا رانا ، ۲۳۸

۲. سگائی کرنا ؛ رخصت کرنا ، بدا کرنا (نوراللغات) .

۳. چیچک وغیرہ کا ٹیکا لگانا (جامع اللغات) .

— لگانا محاورہ ۔

۱۔ ماتھے پر نشان لگانا ، دھبّا یا داغ لگانا ؛ ٹیکا (زیور) پہننا (جامع اللغات) ۔

۲۔ نشتر وغیرہ سے زخم لگا کر یا سرنج یا سوئی کے ذریعے جسم میں دوا داخل کرنا ، انجکشن کرنا ۔

سرکار نے جو ٹیکا نکالا ہے ... اگر سو بچوں کے لگایا جائے تو خدا کی ذات سے ... نوے کے تو چیچک بالکل نہ نکلے ۔

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۶۳

میں ٹیکے لگانے لگا بالکل اسی طرح جیسے ہسپتالوں میں ... ادنیٰ ملازم بھی انجکشن لگا دیتا ہے ۔

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۴۳

— لگنا محاورہ ۔

ٹیکا لگانا (رک) کا لازم ۔

سب کوٹھوں کے ماتھوں پر کیسر اور چندن کے ٹیکے لگے ہوں ۔

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۷

— لگوانا محاورہ ۔

ٹیکا لگانا (رک) کا متعدی ۔

سرکاری ڈاکٹر چیچک کے دنوں میں گلی گلی پھرتے ہیں کہ کوئی اپنے بچہ کے ٹیکا لگوائے ۔

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۶۳

ٹیکا لگوانے کے بعد پھر ایسے دیہات میں ایسے گھروں میں جانا جہاں طاعون کا اثر پھیلا ہوا ہے مضر نہیں بتاتے ۔

۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۵

— لینا محاورہ ۔

رک : ٹیکا لگوانا ۔

میں ٹیکا ویکا نہ لوں گی ۔

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۶۶

ٹیکا (ی مج) امذ ۔

۱۔ پشتہ ، تھونی ، سہارا ، (رک) ٹیک ۔

یہ چونچ کی ہڈی پیڑو کے اندر ہے سو اعضا کے ٹیکے کے واسطے ہے ۔

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۰

اس کا سائبان یا چھجہ چوبی تھا جس کے بعض ٹیکے اب تک اپنی جگہ موجود ہیں ۔

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۱۱۶

۲۔ (مجازاً) بھروسا ، سہارا ۔

کسی پر تو نرکھ رزق کا ٹیکا ۔

۱۶۶۳ نورانین ، ۳۲

[ٹیک (رک) سے]

— ٹیپنا محاورہ (قدیم) ۔

رک : ٹیکا لگانا ۔

کیسر نے ٹیکا ٹیپ کر دیتی موہن جب بھال پر

۱۶۶۵ کلیات شاہی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۴۷)

— دینا محاورہ (قدیم) ۔

۱۔ سہارا دینا ۔

بادشاہ کی دوستی پوچ آنے ٹیکانئیں دی تھی ۔

۱۶۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۴۷)

ایک قسم کی تپائیوں سے ... ٹیکا دے کر یا اونچا کر کے مطلوبہ بلندی پیدا کر دی جائے ۔

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۴۴

۲۔ تکیہ کرنا ، ٹیک لگانا ۔

توڑے خدا سے جوڑے بتوں سے پھر آج فیض
بیٹھے ہوئے ہیں دیر میں ٹیکا دیے ہوئے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۹۶

— رکھنا محاورہ (قدیم) ۔

بھروسا کرنا منحصر کرنا ۔

مصحف میں جو سب مصحفوں کا امام ہے خلل دیکھنا اور اس کی کتابت میں لغزش پانا پھر اس کو درست نہ کر کے چھوڑ دینا اور بعد کے لوگ اس کو درست کرنے پر ٹیکا رکھنا ، اس کو عقل نہیں قبولتی ۔

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۸۱۰

— لگانا محاورہ ۔

سہارا دینا یا لینا ، ٹیک لگانا ۔

تھا شکستہ پاوں جو اس کے بجائے
رکھ سر اپنا دیگ کو ٹیکا لگائے

۱۷۷۴ ریاض العارفین ، ۱۰۷

گاؤ تکیے پر ٹیکا لگا کر بیٹھے ۔

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۳۲

ٹیکان (ی مج) امذ (قدیم) ۔

۱۔ ٹیلا ۔

چلیا تھا ستا ہیک جنگلے جنگل
چڑیا ایک ٹیکان پر جا کو ہل

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۷

۲. اونچا چبوترہ یا کھمبا جس پر بوجھا ڈھونے والے اپنا بوجھ اتار کر تھوڑی دیر سستا لیتے ہیں (شبد ساگر) .
[رک : ٹیکن]

ٹیکانا (ی مج) ف ل .
اٹھنے بیٹھنے تیز چلنے پھرنے میں مدد دینا ، رک : ٹیکنا (شبد ساگر) .

ٹیکانی (ی مج) امث .
پہیے کو روکنے کی کیل ، کلی (شبد ساگر) .
[ٹیکنا (رک) سے]

ٹیک آف (ی مج) امذ .
ہوائی جہاز کا زمین سے اٹھنے اور فضا میں بلند ہونے کا عمل .
ایر ہوسٹس نے مسافروں سے بیلٹ باندھنے کو کہا اور جہاز نے ٹیک آف کیا .
۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۱۱۹
[Take off : انگ]

ٹیکنا (ی مج ، سک ک) امذ .
(بازاری ، کنایۃً) مرد کا آلۂ تناسل (اپ و ، منیر ، ۶) .
[ٹیکنا (رک) سے]

ٹیکچ رَس (ی مج ، فت ک ، سک ج ، فت ر) امذ .
گھوڑے کی ایک بیماری کا نام .
گھوڑی . . . کے بچے کو عوارض شدیدہ ٹیکچ رس دارنت کرن باد پیدا ہوجاتے ہیں .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۹
[مقامی ؟]

ٹیکر/ٹیکرا (ی مع لین مج ، فت ک / سک ک) امذ .
زمین بلند ، ٹیلا ، پہاڑی .
تور کو ہوا سے پکڑا نظروں سے غائب اس ٹیکرے پر ڈال دیا .
۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۴ : ۳۸۶
ندی کے داہنے کنارے پر ایک ٹیکرا ہے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۷۵
[ہ : ٹیکرا टेकरा]

ٹیکُرا (ی مج ، ضم ک) امذ
ہانی (شبد ساگر) .
[مقامی]

ٹیکری (۱) (ی مع لین مج ، سک ک) امث .
ٹیکرا (رک) کی تصغیر .
وہ بیٹھا ٹیکری پر ایک جا کر
فصاحت سے کہا مجھ کوں ندا کر
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۲۳
الگ جا کے ایک ٹیکری پر . . . رنگ ڈھنگ میدان جنگ کا ملاحظہ کرتا ہے .
۱۸۹۳ کوچک باختر ، ۳۷۹
کہیں گڑھے کہیں بڑی بڑی ٹیکریاں کہیں جھنڈ .
۱۹۰۴ ہندوستان کے اڑتے شکار ، ۴۵

ٹیکری (۲) (ی مع ، سک ک) امذ .
ناقص زمین کا چھوٹا قطعہ یا کھیت (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[ہ : ٹیکری टीकरी]

ٹیکُری (ی مج ، ضم ک) امث .
رک : تکوا ، بانس کی ڈنڈی پر ایک کونے پر لاہ لگی ہوئی جلاہوں کی پھرکی جس میں ریشم پھنسا رہتا ہے ؛ رسی بٹنے کا تکلا یا اوزار ؛ چماروں کا سُوا جس سے وہ تاگہ کھینچتے یا نکالتے ہیں ؛ گوپ نامی گہنا بنانے کے لئے سناروں کی سلائی جس پر تار کھینچکر پھندا دیا جاتا ہے ؛ مورتی بنانے والوں کا چپٹی دھار کا ایک اوزار جس سے وہ مورتی کا تل صاف اور چکنا کرتے ہیں (شبد ساگر) .
[س : ترکو तर्कु]

ٹیکَریا (ی مع ، فت ک ، کس ر) امذ .
(مرغ بازی) وہ مرغ جس کی کلغی گھنگرالی ہوئی ہو یعنی بل کھائی ہوئی گھنڈی نما ہو (اپ و ، ۸ : ۱۱۴) .
[ٹیکا (رک) سے]

ٹیکڑا (ی مع ، سک ک) (قدیم) امذ .
رک : ٹیکر ، ٹھکرا .
کہ جب جاوے گا تو ایک پہاڑ نزدیک
اسے ایک ٹھکڑا بھی اس کے نزدیک
۱۵۹۱ گل و صنوبر (ق) ، ۴۵
کچھ سپاہ ہمراہ لے جا کر . . . ٹیکڑے کی آڑ میں جا چھپے .
۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۱ : ۶

ٹیکس (ی لین ، سک ک) امذ .

محصول ، لگان .

ٹیکس دیتے دیتے ہائے ہوگیا اب میں فقیر

۱۸۷۵ حباب کے ڈرامے ، ۲۰۸

ان ہی ٹیکسوں سے تو سرکار کا خرچ چلتا ہے .

۱۹۶۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۲۵

اف : باندھنا ، بندھنا ، لگانا ، لگنا .

[انگ : Tax]

— گُزار (— ضم گ) صف ، امذ .

ٹیکس دینے والا .

اس سے ٹیکس گزاروں کو جو فوائد بہم پہنچے تھے ان کی اس مرحلے پر مناسب پبلسٹی نہ کی گئی .

۱۹۷۶ نوائے وقت ، لاہور ، ۲۱ اگست ، ۳

[ٹیکس + گزار (رک)]

ٹیکسٹ (ی لین ، سک ک ، س) امذ .

کتاب کی اصل عبارت ، متن (انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق) .

[انگ : Text]

— بُک (— ضم ب) امث .

(تدریس) نصاب کی کتاب ، درسی کتاب .

کیا ہی اچھا ہو اگر یہ بطور ٹیکسٹ بک . . . طلبا کو پڑھائی جائیں .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۱۵

[انگ : Text book]

— کمیٹی (— فت ک ، ی لین) امث .

(تدریس) **وہ کمیٹی جو مختلف درجات کے طلبہ و طالبات کے لیے نصاب مقرر کرے .**

سید صاحب گیارہ برس تک بہار ٹیکسٹ کمیٹی کے ممبر بھی رہے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۶۹

[انگ : Text Committee]

ٹیکسی (ی لین ، سک ک) امث .

۱. **کرائے پر چلنے والی موٹر کار جس میں عموماً میٹر لگا رہتا ہے جو فاصلے طے کرنے کے ساتھ ساتھ کرایہ بتاتا ہے .**

ایک ٹیکسی منگا کر شوفر کو حکم دیا : جنرل پوسٹ آفس .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۱۶

۲. **(مجازاً) بدکار عورت جو پیشہ کرائے .**

تم کہاں آ پھنسے ہو ، یہ ٹیکسیاں کرائے پر چلاتا ہے . . . میں اس وقت تک اس مقامی اصطلاح سے بالکل بے بہرہ تھا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۴۳

[انگ : Taxi]

ٹیکلا (ی مج ، سک ک) امذ .

(ٹھگی) مراد ٹھگوں کے مال میں سے وہ چیز جو اپنی جگہ پر شناخت ہو گئی ہو جہاں کی ہو وہیں پہنچائی جائے (اپ و ، ۸ : ۱۸۲) .

اف : پڑنا .

[مقامی]

ٹیکن (ی مج ، فت ک) امث .

۱. **اڑواڑ ، تھونی ، ٹھک ، تکیہ گاہ .**

ایک شخص کو کرسی پر ایستادہ کر کے دو لکڑیاں دونوں کہنیوں کے نیچے ٹیکن کے طور پر لگا کر وہ کرسی پانوں کے نیچے سے نکال لیتے ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۷۰

ٹٹیوں پر چڑھی ہوئی انگور کی بیل کی . . . ٹیکن اکھڑ جائے یا ٹوٹ جائے تو بیل . . . زمین پر لگ جاتی ہے .

۱۹۵۹ مقدر انسانی ، ۲۳۲

۲. **سہارا ، ٹیک .**

اس کو ٹیکن دے کر بٹھائے اور اس کے پیٹ کو نرم نرم ملے .

۱۸۰۶ نورالہدایہ ، ۱۶۴

اف : دینا ، لگانا .

[ٹیک (رک)]

ٹیکنا (۱) (ی مج ، سک ک) ف م .

۱. **رک : ٹکانا ، لٹکانا ، رکھنا ، سہارا لینا ، جمانا ، گاڑنا .**

بھی سجدے نے ، اوٹھنے بران تو سمج
نہ ٹیکے زمیں پر ہتیلیاں کی دھج

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۱۳۱

لنگر اس سے بھی گناہوں کا مرے اٹھ نہ سکا
ٹیک کر زانوؤں کو گاڑ زمیں بیٹھ گئی

۱۸۶۷ مرآۃ الغیب ، ۲۹۸

یہ گلہ بان . . . لکڑی زمین پر ٹیکے . . . شیخ کے سامنے کھڑا رہتا ہے .

۱۹۱۲ سفر بغداد ، ۱۱۰

۲. (**قمار بازی) دانو پر لگانا ، بازی پر رکھنا** (فرہنگ آصفیہ) .

[س : ترایا + کر + कृ + त्रय]

ٹِکنا (۲) (ی مج ، سک ک) امذ .

ایک قسم کا جنگلی دھان ، چناو (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹِکنالوجی (ی مج ، سک ک ، و لین) امث .

صنعت و حرفت کا علم ، حرفیات .

دنیا سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں سرعت رفتاری سے آگے بڑھ رہی ہے .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۱۱۳

[Technology : انگ]

ٹِکنی (ی مج ، سک ک) امث .

۱. **ٹِکن (رک) کی تصغیر .**

اس سے ایک پشتہ یا ٹکنی سی بن جاتی ہے .

۱۹۰۵ دستور العمل نعل بندی ، ۱۳۰

۲. **چھوڑی** (شبد ساگر) .

ٹِکنِیشَین (ی مج ، سک ک ، ی مع ، کس مج ش ، فت ی) امذ .

کسی فن میں مہارت رکھنے والا ، کاریگر .

ٹیکنیشین بغیر کسی قابل ذکر تردد کے اپنے اوزاروں اور ساز و سامان کو چابک دستی سے استعمال کرنے لگتا ہے .

۱۹۷۱ فوٹو گرافی ، ۱۱۷

[Technician : انگ]

ٹِکنِیک (ی مج ، سک ک ، ی مع) امث ؛ ~ تکنیک ، تکنک .

۱. **(کسی فن سے متعلق) کاری گری ، طریق کار ، اصول فن .**

اس ٹیکنیک کا استعمال کیا جو وہ اس سے پہلے کیتھوڈ شعاعوں کے بارے میں برت چکا تھا .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱۲۴

۲. **(ادب) طرز ادا ، صنعت گری ، فنی خوبی .**

یہ امر نہایت دلچسپ ہے کہ . . . ادیب یا شاعر ٹیکنیک یا اسلوب میں تجربہ کی طرف نہیں جاتا .

۱۹۴۳ ادب اور انقلاب ، ۲۷۶

[Technique : انگ]

ٹِکنِیکَل (ی مج ، سک ک ، ی مع ، فت ک) صف .

کسی خاص فن صنعت یا علم سے متعلق ، فنی .

ہاں یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ یہ پیشہ ورانہ تعلیم ٹیکنیکل ایجوکیشن کا کوئی بدل ہے .

۱۹۷۵ مولانا محمد علی جوہر ، ۱۶۰

[Technical : انگ]

ٹِکنی کَلَر (ی مج ، سک ک ، فت ک ، ل) صف .

رنگین (عموماً فلم کے لیے بلیک اینڈ وائٹ کے مقابل) ، کئی رنگوں پر مشتمل .

کمرے کی فضا کچھ ٹیکنی کلر سی لگ رہی تھی .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۲۰۵

جو بات ٹیکنی کلر میں ہے وہ بلیک اینڈ وائٹ میں کہاں .

۱۹۷۵ سلامت روی ، ۱۱

[Technicolor : انگ]

ٹِکُوا (۱) (ی مج ، سک ک) امذ .

تولن ، تھونی ، ٹکانی ، وہ آڑ یا اڑواڑ جو پہیے کو دھرے سے نکالنے کی صورت میں گاڑی کو سیدھا کھڑا رکھنے کے لیے دھرے کے نیچے لگائی جاتی ہے ، جدید ایجاد کی تولن جو بہت بھاری گاڑی یا انجن کے دھرے کے نیچے لگا کر پہیے کو زمین سے ادھر کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے ، اصطلاحاً ٹیری کہلاتی ہے جو اس کے پیچوں کے گھمانے کی آواز کا نام ہے اور دبکل بھی کہتے ہیں ؛ نیز رک : ٹیری ، اڑواڑ (اپ و ، ۵ : ۱۲۳) .

[ٹیک (رک) سے]

ٹِکُوا (۲) (ی مج ، سک ک) امذ .

چرخے کا تکلا جس پر سوت کات کر لپیٹا جاتا ہے ، تکوا (شبد ساگر) .

[س : ترکک तर्कक]

ٹِکورا (ی مع ، و مج) امذ .

رک : ٹکورا (پلیٹس) .

ٹیکی (ی مع) امث .

ایک قسم کا نقرئی مرصع زیور جس کو عروس کی پیشانی پر لگاتے ہیں ، رک : ٹیکا (نوراللغات) .

ٹیکی (ی مج) .

(الف) امث .

۱. ٹیک ، ٹیکا ، سہارا .
بادشاہ اکیلا بیٹھا ہے اپنے چہرے کو ہاتھ کی ٹیکی دیے کچھ سوچ رہا ہے .
۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۲

۲. چلتے چلتے تھوڑی دیر کو ٹھہرنا ، قیام .
تھکے سارے مسافر کی طرح یہاں ٹیکی لے لی .
۱۹۰۸ مقامات ناصری ، ۶۷۷

اف : دینا ، لینا .

۳. کھپچیوں کا ڈھانچا یا اڑواڑ جس کے سہارے پالی میں لڑتے ہوئے مرجانے والے مرغ کو تھوڑی دیر کے لیے کھڑا رکھا جائے ، مرغ باز مرغ کے احترام کے لیے یہ عمل کرتے ہیں تا کہ حریف اس کو زندہ سمجھ کر مرعوب رہے اور رگیدے نہیں (اپ و ، ۸ : ۱۱۴) .

۴. وہ لکڑی جس سے چھت وغیرہ کو روک دیتے ہیں (نوراللغات) .

۵. رک : تھاپی (پلیٹس) .
(ب) صف .

۱. سہارا کیا ہوا ، بھروسہ یا اعتماد کے قابل ، یقینی (پلیٹس) .

۲. کسی ہوئی بات پر جما رہنے والا ، اڑنے والا ، ہٹی ، ضدی ، اڑیل (شبد ساگر) .
[ٹیک (رک) سے]

ٹیکے کا (ی مع) صف .

۱. مخصوص ، نرالا ، انوکھا ، امتیازی .
ایک تم ہی ٹیکے کے نہیں ہو کہ سب آم تمھیں کو دے دوں .
۱۹۱۴ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۳

۲. ولی عہدی کا حق رکھنے والا (فرہنگ آصفیہ) .
[ٹیکا (رک) سے]

ٹیگرا (ی مج ، سک گ) امذ .
رک : ٹیکرا (پلیٹس) .

ٹیگھرنا (ی مج ، فت گھ ، سک ر) ف ل ؛ ~ ٹگھلنا .
رک : پگھلنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)
[ٹیگھرنا : ٹےگھرنا]

ٹیل (ی مع) امث .
چھوٹی مرغابی ، (حقارتاً) موٹی نوجوان عورت (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[ٹیل : ٹیل]

ٹیل (ی مج) امث .
(لفظاً) دُم ، پونچھ (جانور کی) ؛ عقبی رخ ، پشت ، دُم چھلا ، پچھلا حصہ .
یہ ٹربائن . . . بہت موزوں ہوتی ہیں جہاں کہ ہیڈ یا ٹیل واٹر کے لیولوں میں بہت تنزل ہو .
۱۹۰۶ راہنمائے انجینیری ، ۴۸
[انگ : Tail]

ـــ شافٹ (ـــ سک ف) امث .
شافٹ جس کا تعلق پروپیلر شافٹ (Propeller Shaft) سے ہوتا ہے ٹیل شافٹ کہلاتی ہے (آئینۂ موٹر ، ۱۰۶) .
[انگ : Tail Shaft]

ـــ کوٹ (ـــ و مج) امذ .
دو پاکھا کوٹ پیچھے سے کھلا اور سامنے کے دامن گول ترشے ہوئے .
دونوں دامن اس طرح کٹے ہوئے تھے کہ شیروانی ٹیل کوٹ بن گئی تھی .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۷۰
[انگ : Tail Coat]

ـــ لیمپ (ـــ ی لین ، سک م) امذ .
(ریل یا موٹر وغیرہ کی) عقبی لائٹ .
ٹیل لیمپ کی لائٹ کے ساتھ ایک سٹوپ (Stop) لائٹ فٹ ہوتی ہے .
۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۹۶
[انگ : Tail Lamp]

ـــ واٹر (ـــ فت ٹ) امذ .
(اصطلاحاً) نچلی سطح کا پانی جسے کسی دوسری اونچی جگہ منتقل کیا جاتا ہو .
پریشر ٹربن مساوی طور سے عمدہ کام کرتی ہیں خواہ ان کو سارا ہی پانی کے اندر لگایا جاوے یا ٹیل واٹر سے ان کو آزاد لگایا جاوے .
۱۹۰۶ رہنمائے انجینیری ، ۲ : ۴۸
[انگ : Tail Water]

ٹیلا (۱) (ی مع) امذ ؛ ~ ٹیلہ .
تودہ ، ٹبا ، زمین کا بلند پشتہ .
زبس تنگی سے یاں کی میں ہوا تنگ
مری چھاتی پہ ہر ٹیلا ہوا سنگ
۱۷۸۶ میر حسن ، مثنویات ، ۱ : ۱۹۱

وہ شیخ جی ٹیلے پر بنگلے میں رہتے تھے لکھو کھا روپیہ چھوڑ کر مر گئے ۔

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۶۳

کس زور سے بہہ رہا ہے نالا
اونچے ٹیلے کو کاٹ ڈالا

۱۹۱۷ اسمٰعیل میرٹھی ، ک ، ۶

[۰ : ٹیلا टीला]

— ٹیکرا (— ی مج ، سک ک) امذ .

رک : ٹیلا .

کسی طرف ٹیلہ ٹیکرا کہیں پہاڑیاں .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۸۸

[ٹیلا + ٹیکرا (رک)]

ٹیلا (۲) (ی مع) امذ (قدیم) .

ٹیکا (رک) .

چندر ناد ٹیلا پشانی کوں لاکر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ (دکنی اردو لغت ، ۱۳۶)

ٹیلر (۱) (ی مج ، فت ل) صف

درزی ، کپڑے سینے کا پیشہ کرنے والا (جامع اللغات) .

[انگ : Tailor]

— ماسٹر (— سک س ، فت ٹ) امذ .

استاد درزی ، ماہر درزی .

سراج الدین ٹیلر ماسٹر کی دوکان پر بہت سے عمدہ عمدہ سوٹ آویزاں تھے .

۱۹۴۳ دانہ و دام ، ۵۱

[انگ : Tailor Master]

ٹیلر (۲) (ی مج ، فت ل) م ف .

برائے نام ، کہنے بھر کے لیے (شبد ساگر) .

[؟]

ٹیلرنگ (ی مج ، فت ل ، کس ر ، مغ) امث .

درزی کا کام ، سلائی (جامع اللغات) .

[انگ : Tailoring]

ٹیلنا (ی مج ، سک ل) ف م

۱. ٹھیلنا ؛ گھسیڑنا ؛ دھکیلنا (جامع اللغات) .

۲. اڑانا ، ہٹانا ، ٹالنا .

ادھر شریک نے بے دردی کے ساتھ سارا کھانا ٹیلا .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۶ : ۳

[۰ : ٹیلنا टेलना]

ٹیلوا (ی مج ، ضم نیز سک ل) امذ .

شہتیر (جامع اللغات) .

[۰ : ٹیلوا टेलवा]

ٹیلو ٹائپ (ی مج ، و مج ، کس ء) امذ .

وہ آلہ جس میں تار کا مضمون خود بخود چھپ جاتا ہے (ماخوذ : انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[انگ : Telotype]

ٹیلوریم (ی مج ، و مع ، کس ر ، فت ی) امذ .

ایک کمیاب عنصر جو تاب کار نہیں ہوتا ، ارضین .

اس میں ایک نیا عنصر تھا جس کی کیفیت ٹیلوریم کے جیسی تھی .

۱۸۶۸ فتوحات سائنس (ترجمہ) ، ۱۳۲

[انگ : Tellurium]

ٹیلہ (ی مع ، فت ل) امذ .

رک : ٹیلا .

ملے کوئی ٹیلہ اگر ایسا اونچا
کہ آتی ہو واں سے نظر ساری دنیا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۳۶

جنوبی کنارے ایک ٹیلہ ہے اس کو گھاٹ بھی کہتے ہیں .

۱۹۱۳ سور پنجاب ، ۱۳۲

ٹیلھا (ی مع ، سک ل) امذ .

رک : ٹیلا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹیلی (ی مع) امث .

ٹیلا (رک) کی تصغیر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹیلی (۱) (ی مج) امذ .

درمیانی قسم کا ایک پیڑ جس کی لکڑی لال اور مضبوط ہوتی ہے اور سبز چارپائی اوزاروں کے دستے بنانے کے کام آتی ہے (شبد ساگر)

[رک : ٹالی]

ٹیلی (۲) (ی مج) سابقہ .

سابقہ بمعنی دور ، بعید ، خصوصاً ان آلات کے ناموں میں آتا ہے جو دور کے نتائج وغیرہ شمار یا درج کرنے کے لیے بنائے گئے ہوں ، رک : ٹیلی فون ، ٹیلی وژن وغیرہ (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Tele : انگ]

ٹیلی پرنٹر (ی مج ، کس مج پ ، کس ر ، سک ن ، فت ٹ) امذ.

دور نوشت آلہ جس کے ذریعے پیغامات کی ترسیل ٹائپ شدہ الفاظ میں ہوتی ہے ، پہلے صرف لاطینی حروف استعمال ہوتے تھے اب دو خطی انگریزی / اردو کا ٹیلی پرنٹر بھی بن گیا ہے ، ٹیلیکس (Telex) (رک) .

خبر کا پہلا پارٹ ٹیلی پرنٹر کے ذریعے جلد از جلد اخبارات کے دفتر پہنچ جائے .

۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۱۷۵

[Teleprinter : انگ]

ٹیلی پیتھی (ی مج ، ی لین) امث .

کسی شخص کے اپنے خیالات دوسرے قلب پر کسی مادی واسطے کے بغیر منتقل کردینے کا علم یا عمل ، اشراق .

تنویمی استغراق میں ان کا دماغ آسانی کے ساتھ ٹیلی پیتھی یعنی انتقال امواج خیال پر قادر ہوجاتا ہے .

۱۹۷۳ ہپنا ٹزم ، ۱۱۱

[Telepathy : انگ]

ٹیلی ٹائپ (ی مج ، کس ء) امذ.

رک : ٹیلی پرنٹر .

لئے ٹیلی ٹائپ سیٹر کی وجہ سے خطرہ ہے کہ لاکھوں لینو ٹائپ پر کام کرنے والے لوگ بے روز گار ہوجائیں گے .

۱۹۶۴ آدمی اور مشین ، ۲۸۹

[Teletype : انگ]

ٹیلیسکوپ (ی مج ، ی مع ، سک س ، و مج) امث نیز : ٹیلی اسکوپ.

دوربین .

شعاعیں دوربین یعنی ٹیلی اسکوپ میں . . . تداخل پیدا کرتی ہیں .

۱۹۷۰ اضافیت کا نظریہ ، ۱۹

بڑے بڑے اجرام فلکی جیسے چاند اور ستارے جو آنکھ سے چھوٹے دکھائی دیتے ہیں ٹیلیسکوپ کی مدد سے نزدیک اور بڑے نظر آنے لگتے ہیں .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۲۸

[Telescope : انگ]

ٹیلی فوٹو (ی مج ، و مج ، و مع) امذ .

کیمرے کے لینس (عدسہ) کی ایک قسم جو عموماً دور کی چیزوں کے فوٹو اتارنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے .

ٹیلی فوٹو . . . ان کی فوکل لمبائی عام لینزوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے .

۱۹۷۱ فوٹو گرافی ، ۱۲

[Telephoto : انگ]

ٹیلی فُون (ی مج ، و مع) امذ .

تار یا بے تار برقی یا تار برقی یا سیٹلائٹ ریڈیائی رابطے کے ذریعے دور سے بات چیت کرنے کا آلہ ، اس کے دو حصے ہوتے ہیں ایک آواز وصول کرنے کا دوسرا ترسیل کا .

ٹیلیفون کے دو ضروری حصے ٹرانسمیٹر اور رسیور ہیں .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۲۸

[Telepone : انگ]

ــ ایکسچینج (ــ ی مج ، سک ک ، س ، ی مج ، سک ن) امذ.

وہ مرکزی نظام جہاں سے ٹیلی فون کے مختلف سلسلے منسلک ہوتے ہیں .

ایکسچینج سکے کے تبادلے اور دوسرے فنی مفہوم میں جیسے ، اسٹاک ایکسچینج ، ٹیلیفون ایکسچینج .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۰

ٹیلی فون ایکسچینج میں توسیع کا کام بہت جلد شروع کیا جائے گا .

۱۹۸۴ ،جنگ ، کراچی ، ۱۶ جنوری ، ۷

[Telephone Exchange : انگ]

ــ آپریٹر (ــ سک پ ، ی مج ، فت ٹ) امذ .

ٹیلی فون کے نظام کو چلانے والا .

جن ٹیلی فون آپریٹروں کی مدت ملازمت دس سال ہوچکی ہے انھیں فوری طور پر ترقی دی جائے گی .

۱۹۸۴ ،جنگ ، کراچی ، ۱۶ جنوری ، ۷

[Telephone Operator : انگ]

ــ بوتھ (ــ و مع) امذ .

وہ جگہ جہاں عوام کے استعمال کے لیے ٹیلی فون لگا ہو .

پیر آباد میں ٹیلی فون بوتھ قائم کیا جائے

۱۹۷۶ ،مشرق ، کراچی ، ۶ اگست ، ۳

[Telephone Booth : انگ]

— ڈائرکٹری (— کس خف ء ، کس ر ، سک ک ، فت ٹ) امث .

وہ کتاب جس میں ٹیلی فون کے اصول وضوابط اور صارفین کے نمبر اور نام سلسلے وار درج ہوتے ہیں تاکہ حسب ضرورت کوئی نمبر معلوم کیا جاسکے .

ڈائرکٹری تفصیلات کی فہرست کے لیے اردو میں مستعمل ہے جیسے ٹیلی فون ڈائرکٹری وغیرہ .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۷

[Telephone Directory : انگ]

— سسٹم (— کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ .

ٹیلی فون کا نظام .

خاص و عام میں . . . ٹیلی فون سسٹم اور ٹیلیفون ایکسچینج بھی رائج ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۱

[Telephoe System : انگ]

ٹیلی فونی (ی مج ، و مع) صف .

ٹیلی فون سے منسوب یا متعلق .

ضروری نہیں کہ اپنی ساری تفصیلات میں بھی اعصابی نظام ٹیلی فونی نظام کی طرح ہو .

۱۹۷۰ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۶۹

[Telephony : انگ]

— نظام (— کس ن) امذ .

رک : ٹیلی فون سسٹم .

ٹیلی فونی نظام یا خود انسانی کان کی میکانیت کے ذریعے ترسیل کے دوران بگڑ جاتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۵۹

[ٹیلی فونی + نظام (رک)]

ٹیلی کاسٹ (ی مج ، سک س) امذ

ٹیلی ویژن سے نشر ہونے والا پروگرام وغیرہ ، نیز ٹیلی ویژن سے نشر کیے جانے کا عمل .

خبریں اخبار ہی میں نہیں چھپتیں ریڈیو سے نشر اور ٹیلی کاسٹ بھی ہوتی ہیں .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۵۱

اف : کرنا ، ہونا .

[Telecast : انگ]

ٹیلیکس (ی مج ، ی مج ، سک ک) امذ .

رک : ٹیلی پرنٹر .

فی الحال خودکار ٹیلیکس کی سہولت نیویارک تک کے لیے فراہم کی گئی ہے .

۱۹۶۲ مشرق ، کراچی ، ۱۶ دسمبر ، ۶

[Telex : انگ]

ٹیلی کمیونیکیشن (ی مج ، فت ک ، سک م ، و مع ، ی مع ، ی مج ، فت ش) امث ؛ امذ .

دور دراز علاقوں تک تار ٹیلیفون ریڈیو وغیرہ ، کے ذریعے خبر رسانی ، ٹیلی مواصلات .

ملکی اور غیر ملکی تجارت میں ٹیلی کمیونیکیشن بہت اہمیت رکھتی ہے .

۱۹۸۴ جنگ ، کراچی ، ۱۶ جنوری ، ۵

[Telecommunication : انگ]

ٹیلی گراف (ی مج ، کس گ) امذ .

۱. تار برقی کے ذریعے پیغام رسانی کا آلہ جس کے کھٹکے پر انگلیوں کے اشاروں سے حروف و الفاظ پہنچائے اور وصول کیے جاتے ہیں .

ابتدا میں انہوں نے ریلوے ٹیلی گراف ، لائٹ ہوس اور بحری فوج کا انتظام انگریزوں کے سپرد کیا .

۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۸

۲. تار ، ٹیلی گرام .

ان کے ٹیلی گراف کا ہر لفظ عذر خواہ غلط بیانی ہے

۱۸۹۷ انتخاب فتنہ ، ۶۵

[Telegraph : انگ]

— آفس (— کس ف) امذ .

تار گھر ، ٹیلی گراف کا دفتر .

ہم نے پہلے ٹیلی گراف آفس سے تار بھجوایا .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۴۵

[Telegraph Office : انگ]

— تار امذ .

ٹیلی گراف ، رابطے کا تار ، انگ : Telegraph Wire .

کھمبوں کے سروں کے درمیان ایک یکساں ٹیلی گراف تار تنایا گیا ہے .

۱۹۷۷ سکونیات ، ۱۷۷

[ٹیلی گراف + تار (رک)]

— فارم (— سک ر) امذ .

محکمۂ تار کا چھاپا ہوا فارم یا کاغذ جس پر تار کی عبارت لکھی جاتی ہے (جامع اللغات)

[Telegraph Form : انگ]

ـــ ماسٹر (ـــ سک س ، فت ٹ) امذ ؛ صف .

محکمۂ ٹیلی گراف کا افسر ، تار برقی کا ماہر .

ممکن ہے کہ وہاں عورتیں . . . ٹیلی گراف ماسٹرز . . . ہوسکیں .

۱۸۹۸ سرسید ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۳۸۳

[Telegraph Master : انگ]

ٹیلی گرافر (ی مج ، کس گ ، فت ف) امذ .

تار برقی کا ماہر ، تار بھیجنے والا ؛ محکمۂ تار کا ملازم ، تار بابو .

ٹیلی گرافر . . . بھی اردو میں مستعمل ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰

[Telegrapher : انگ]

ٹیلی گرافک (ی مج ، کس گ ، ف) صف .

تار کا ، ٹیلی گراف سے متعلق ، تلغرافی ؛ (مجازاً) بے حد مختصر .

ٹیلی گرافک بھی اردو میں مستعمل ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰

[Telegraphic : انگ]

ٹیلی گرافی (ی مج ، ک گ) امث .

تار برقی کا فن یا صفت ، تلغرافی .

دو فاصلوں کے درمیان بغیر تار اشارات پہنچانے کے طریقے کا نام بے تار کی تار برق یا وائرلیس ٹیلی گرافی ہے .

۱۹۱۱ برقابی ، ۱

[Telegraphy : انگ]

ٹیلی گرام (ی مج ، کس گ) امذ .

تار کے ذریعے آنے جانے والا پیغام ، تار کے محکمہ یا تار گھر سے آیا ہوا تار برقی پیام جو عموماً ایک مقررہ فارم پر لکھا یا ٹائپ کیا ہوا ہوتا ہے اسے مختصراً تار کہتے ہیں ، تار برقی ، برقیہ .

پادری کے نام ٹیلی گرام بھیج کر پولینڈ کی شہزادی نے کہا . . . کہ آزاد کو لے جاؤ .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۸۹

کلکتہ نہ جا سکا تو ٹیلی گرام دوں گا اور در صورت جانے کے بھی خبر دوں گا .

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مکتوبات ، ۲۲۲

[Telegram : انگ]

ٹیلی مُواصلات (ی مج ، ضم م ، فت ص) امث .

لاسلکی سے پیغام رسانی یا ابلاغ .

محکمۂ تار و ٹیلی فون نے ایک ٹیلی مواصلات گائڈ شائع کی ہے .

۱۹۷۳ حریت ، کراچی ، ۲۱ فروری ، ۶

[رک : ٹیلی (۲) + مواصلات (رک)]

ٹیلی میٹری (ی مج ، ی مع ، فت ٹ) امذ .

وہ سائنس جس کے ذریعے کسی بھی مقام پر واقع کسی شے کی پیمائش کر کے اس کا نتیجہ دوسری جگہ پہنچادیا جائے ، دور پیمائی .

خلائی جہاز کا . . . ایک اہم کام یہ ہے کہ وہ خلا کی ہر چیز کے متعلق صحیح صحیح اطلاع پہنچائے ، اس سلسلے میں ٹیلی میٹری یعنی دور پیمائی بہت کام آتی ہے .

۱۹۷۳ خلا میں پرواز ، ۱۲

[Telemetry : انگ]

ٹیلی وِژن (ی مج ، کس و ، فت ژ) امث .

رک : ٹیلی ویژن .

وہ . . . ٹیلی وژن . . . کی اہم ایجادات کا ذکر کرتے .

۱۹۶۷ اردو ، ۸۷

ٹیلیوسٹ (ی مج ، کس ل ، و لین ، سک س) امث .

(حیوانیات) ایسی مچھلیاں جن کا ڈھانچہ ہڈیوں پر مشتمل ہوتا ہے (ماخوذ : سمکیات ، ۲) .

[Teleostei : انگ]

ٹیلیو سٹومائی (ی مج ، کس ل ، و لین ، سک س ، و مج) امث .

(حیوانیات) رک : ٹیلیو سٹ .

جماعت ٹیلیو سٹومائی یعنی وہ مچھلیاں جن کے ڈھانچے میں ہڈی ہوتی ہے ، ایک ہوائی پھکنہ ہوتا ہے .

۱۹۶۹ ابتدائی حیوانیات ، ۴۴۷

[Teleostomi : انگ]

ٹیلی وِیژن/وِیژن (ی مج ، ی مع ، فت ز / فت ژ) امذ .

۱. **بصری تصاویر کی لاسلکی کے ذریعے ترسیل اور وصولی کا نظام، اس کے ذریعے گھر بیٹھے ان چیزوں کو دیکھا اور سنا جاسکتا ہے ، جو آنکھوں سے اوجھل ہوں .**

بعض ٹیلی ویژن نلیوں میں برق کو روشنی میں اور پھر روشنی کو برق میں تبدیل کردیا جاتا ہے .

۱۹۶۷ ارتقیات ، ۶۹

فلم اور ٹیلی ویژن نے ڈرامائی پیش کش کے امکانات کو اتنی وسعت دے دی ہے کہ اسٹیج ایک قصۂ پارینہ بن گیا ہے .

۱۹۷۲ نکتۂ راز ، ۲۴۴

۲. **رک : ٹیلی ویژن سیٹ .**

ایک مرتبہ پروفیسر رالف رسل کی ٹیلی ویژن پر تقریر مبنی تھی .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۲۱۸

[Television : انگ]

ـــ سیٹ (ـــ ی مج) امذ .

وہ آلہ جس کے پردے (اسکرین) پر آواز کے ساتھ متحرک تصویریں بھی نظر آئیں .

موٹر کار . . . رکھنے والے افراد کے مقابلے میں ٹیلی ویژن سیٹ رکھنے والوں کی تعداد زیادہ ہے .

۱۹۶۹ ٹیلی ویژن کی کہانی ، ۱۰

[Television Set : انگ]

ٹَیم (ی لین) امذ .

(عوام) وقت . ٹائم ، ساعت .

جب سرکش کا ٹیم قریب آنے لگا تو میں گھر سے باہر نکلا .

؟ فرالی اردو ، ۱۷

[الگ : Time ٹائم کا بگاڑ]

ـــ لگانا محاورہ .

(عوام) وقت صرف کرنا، دیر کرنا ، کسی بیسوا کا منٹوں اور گھنٹوں کے مطابق فیس طے کرکے بد فعلی کرانا .

قاعدہ کے مطابق نہایت آب و تاب اور پابندی کے ساتھ ٹیم لگانا شروع کیا ، اور سیٹھ نے ٹوٹ ٹوٹ کر کرنے لگے .

۱۹۲۳ عزیزی ، انجام عیش ، ۷۰

ٹِیم (ی مع) امث .

۱. **(فٹ بال ، کرکٹ وغیرہ کے) کھلاڑیوں کی ٹولی جو عموماً ۱۱ افراد پر مشتمل ہوتی ہے ، کھلاڑیوں کی جماعت جو کسی کھیل میں ایک فریق کی حیثیت سے مل کر حصہ لے .**

پارسیوں کی ٹیم جو بمبئی سے کرکٹ میچ کے لیے کالج میں آئی تھی ، کالج کی پارٹی نے ایک سو ساٹھ رن کی زیادتی سے ان پر فتح پائی .

۱۸۹۸ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۳۸

کوئی اسکول یا کالج ایسا نہیں جس میں کرکٹ ٹیم نہ ہو .

۱۹۰۸ مخزن ، دسمبر ، ۲۳

۲. **جماعت جو کسی ادارہ کے چند افراد پر مشتمل ہو ، گروہ جو کسی کام میں مل کر حصہ لے .**

عالمی ادارہ صحت کی ٹیم آج کراچی پہنچے گی .

۱۹۷۶ مشرق ، کراچی ، ۱۳ اپریل ، ۶

[Team : انگ]

ٹیم (ی مج) امث .

چراغ کی بتی کا وہ اگلا حصہ جو بالکل جل کر سیاہ ہوجائے (فرہنگ آصفیہ) .

پتنگ جو آئی تو شملہ اس کا چراغ کی ٹیم پر جا پڑا اور پگڑی جلنے لگی .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۹۳

ہے یہی تشبیہ عمدہ خال و رخ کے واسطے
خال اس کا ٹیم ہے ، ہے چہرۂ انور چراغ

۱۹۱۱ بہارستان خیال ، ۹۴

[رک : ٹمٹمانا]

ٹیما (ی مج) امث .

کٹے ہوئے چارے کی چھوٹی انٹیا (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹیمپر (ی مج ، سک م ، فت پ) امذ .

رک : ٹمپر ، ٹیمپر فنی اصطلاح کے طور پر عموماً لوہے یا فولاد کو پکا کرنے کے مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۵) .

اف : دینا .

[Temper : انگ]

ٹیمپریچر (ی مج ، سک م ، فت پ ، ی مج ، فت چ) امذ .

رک : ٹمپریچر .

ایسے مقامات پر جہاں کا ٹیمپریچر نقطۂ اعتدال سے بیس ڈگری نیچے کم ہوجاتا ہو ، آڑو کی کامیاب کاشت نہیں ہوسکتی ہے .

۱۹۳۰ شفتالو ، ۱۹

ٹیمپل (ی مج ، سک م ، کس پ) امث .

(پارچہ بافی) بانے کی ٹھکائی کا کنگھی نما آلہ جس کے ہر **ایک خانے میں تانے کا ایک ایک تار پرویا جاتا ہے اور بنائی کے ہر عمل پر اس سے بانے کا تار ٹھوکا جاتا ہے ، پتی ، پھنی** (ا پ و ، ۲ : ۵۶) .

[Temple : انگ]

ٹیم ٹام (ی مع) امث .

۱. نمود و نمائش ، زینت و آرائش ؛ ٹیپ ٹاپ .

ایشیا کے آدمی ظاہر ٹوم ٹام اور تزک و احتشام پر جان دیتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۶۹

ان بڑے آدمیوں سے ملنے ملانے میں ٹوم ٹام سے رہنا بھی تو پڑتا ہے .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۲۲

۲. کمخواب (پلیٹس) .

[ه : ٹیم ٹام टीमटाम]

— بہت ، بے ہوائے کُچھ بھی نہیں کہاوت .

اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بظاہر امیرانہ ٹھاٹ کرے اور باطن میں فاقے مرے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۶) .

— کی پگڑی باندھی وہ بھی صدقہ جورو کا

نیک پاک کا چوکا دینا گوبر گانے گورو کا کہاوت .

رک : ٹیپ ٹاپ کی پگڑی الخ نیز ہندوؤں پر طنز ہے جو جگہ کو گانے کے گوبر سے لیپ کر پاک کرتے ہیں (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۶۲) .

ٹیم ٹماخ (ی مع ، کس ٹ) امث .

غرور ، کروفر ، ٹھسا .

باتوں ہی باتوں میں رضی احمد سیدھے ہوگئے ، ان کے دماغ سے ٹیم ٹماخ اور وضع داری کا سودا بالکل نکل گیا .

۱۹۱۶ معلمہ ، ۱۲۶

[رک : ٹیم ٹام]

ٹیم ٹماک (ی مع ، کس ٹ) امث .

رک : ٹوم ٹمام (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹیمرو (ی مج ، سک م ، و مع) امذ .

رک : آبنوس ، تیندو .

یہی حال ٹیمرو کی لکڑی کا ہے کہ وہ بھی جلتے وقت چنگاریاں چھوڑتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۷۷

[مقامی]

ٹیمک (ی مج ، کس م) امث .

تیلا وغیرہ قسم کے کیڑوں کو مارنے والا ایک قسم کا زہر .

ٹیمک کے ایک دفعہ استعمال سے آپ کی فصل سارے موسم کے دوران تیلے سے محفوظ رہے گی .

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، ۱۵ فروری : ۳

[انگ : Temik]

ٹیمی (ی مع) امث .

شرارہ ، چنگاری (فرہنگ آصفیہ) .

پرزوں میں زنگ رسی سے کوئی بندھا ہوا
ٹیمی جلائی جاتی ہے واں روشنی کی جا

۱۹۰۵ دیوان جی ، ۳ : ۲۲۴

[مقامی]

ٹین (ی مع) امذ .

۱. رک : ٹن .

انہیں کی سر زمین میں . . . سیسے اور ٹین کی کانیں موجود ہیں .

۱۸۹۸ معارف ، جولائی ، ۲۱

ٹین اور تانبا ملائیں گر تو بنتا کانسا ہے
اور اس باعث سے کانسا ہوتا ہے کچھ کچھ سفید

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۸۹

۲. لوہے کا پتلا قلعی دار تختہ یا چادر یا اس سے بنی ہوئی کوئی شے ، ٹین کا ظرف .

پارلی منٹ کے امیدواروں کو جب وہ لیکچر دینے آئے تھے تیل کے خالی ٹین بجا بجا کر یہاں سے بھگا چکے ہیں .

۱۹۳۰ پرانا خواب ، ۶۰

کنستر جو ہندوستان میں ہر جگہ عام ہیں ، انھیں ٹین کی چادروں کے ہوتے ہیں .

۱۹۳۴ جغرافیہ عالم ، ۱۲۲

— ٹپاٹ امذ .

کاٹھ کباڑ ، ٹوٹا پھوٹا ساز و سامان .

اپنا ٹین ٹپاٹ یہاں سے گول کرو .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۱۵۳

[ٹین + ٹپاٹ (رک)]

— گر (— فت گ) صف .

دو دھاتوں کو کسی پگھلی ہوئی دھات کے ذریعہ سے جوڑنے کا کام کرنے والا ، ٹانکا لگانے والا ، ٹین یا قلعی کا کام کرنے والا .

عام طور سے ٹین گر جو ٹانکا استعمال کرتے ہیں اس میں سیسے کے تین حصے . . . ہوتے ہیں .

۱۹۴۸ انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۷۳

[ٹین + گر (رک) ، لاحقۂ صفت] .

ٹیں (۱) (ی مج) امث .

۱. **طوطے کی آواز (خطرے یا غصے کے مواقع پر) .**

جس وقت طوطے کو بلی آن کر دبائے گی تو ٹیں کے سوا اس کی زبان سے کچھ نہیں نکلے گا .

۱۸۹۵ علم الانسان ، ۸

مس صاحبہ کا ہاتھ اس میں گھسا طوطے نے سمجھا بلی آئی ، ٹیں کر کے بکتا پھرا تو مس صاحبہ کی بوٹی اڑا دی .

۱۹۲۷ نانی عشو ، ۶

[حکایت الصوت]

— ٹیں (— ی مج) امث .

۱. **طوطے کی متواتر آواز .**

توتا دن بھر میں . . . ٹیں ٹیں کیا کرتا ہے .

۱۸۶۵ لطائف غیبی ، ۸

۲. **مہمل بات ، بکواس ، بک بک ، بکار .**

اے زر عشق ، ٹیں ٹیں .

۱۸۸۷ جام سر شار ، ۱۶

اب زر نہیں کمر میں زر چست عشق ٹیں ٹیں
دیتے پھرو دہائی فریاد رس الٰہی

۱۹۲۸ قصہ لیلی مجنوں ، ۶

[حکایت الصوت]

— ٹیں فِش (— ی مج ، کس ف) امث .

رک : ٹائیں ٹائیں فش .

ہت تیری تقدیر کی ایسی تیسی جس کے واسطے اٹھائی کاوش آخر کو ہوئی ٹیں ٹیں فش .

۱۹۰۹ دھوپ چھاؤں ، ۶۱

[حکایت الصوت]

— ٹیں کرنا محاورہ

طوطے کی طرح بولنا ، بڑ بڑانا ، چوں چوں کرنا ، بکنا .

تم طوطے کی طرح ناحق ٹیں ٹیں کرتے ہو .

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۲۳

— ٹیں لگانا محاورہ .

رک : ٹیں ٹیں کرنا (شبد ساگر) .

— سے رہ جانا محاورہ .

رک : ٹیں ہو جانا .

کوئی شخص اینڈا بینڈا ہاتھ لگا دے گا تو بس ٹیں سے رہ جاؤ گے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۷

— کر کے رہ جانا محاورہ .

رک : ٹیں ہو جانا .

یہ وہ کالی ناگن ہے جس کے کاٹے کا منتر نہیں ، ابھی سونگھ جائے تو انسان ٹیں کر کے رہ جائے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۷

— ہو جانا محاورہ .

(تحقیر کے لیے) (طوطے کی طرح) مر جانا .

بھلا طوطے سے تو عداوت ہی کیا تھی
جو گردن مروڑی تو ٹیں ہو گیا

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۱۸

خدا خیر کرے مہینہ کی مرتی آٹھ ہی دن میں ٹیں ہو جائے گی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۵

ٹیں (۲) (ی مج) امث .

رک : ٹیم ٹام .

مخملیں ٹوپیاں ، مخملیں واسکٹیں ، انداز میں روایتی ٹیں اور بانکپن .

۱۹۷۶ نقوش (سالنامہ) ، ۹۶

— مٹانا محاورہ .

بانکپن یا اکڑفوں مٹانا .

سامان عیش منگائیے خلوت خانہ آراستہ کیجیے میں ایسے دو فقروں میں راضی کر کے لاتا ہوں ان کی ساری ٹیں مٹاتا ہوں .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۹۲

ٹینا (۱) (ی مج) امذ .

چھوٹی قسم کا مرغا ؛ دوغلا مرغا (جامع اللغات) .

[ہ : ٹینا टेना]

ٹینا (۲) (ی مج) ف م .

تیز کرنا ، رک : ٹھونا (جامع اللغات) .

ٹینٹ (۱) (ی مج ، مغ) امذ .

۱. **کریل کا پھل (نوادر الالفاظ ؛ نوراللغات) .**

۲. **کپاس کا ڈوڈا (اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۱۰۹) .**

۳. **آنکھ کا ابھرا ہوا دانہ جو کریل کے پھل کے برابر ہوتا ہے ، آنکھ کی پھلی .**

مثل مشہور ہے کہ پرائی پھلی کو ہنستے ہیں اپنا ٹینٹ نہیں نہارتے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۱۲

آنکھ میں پھولا پڑ جاتا ہے یا ٹینٹ نکل آتا ہے ۔
۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۳۰۴

۴. کوئی چیز جس سے کان بند ہو جائے ، کان کے اردگرد کے قریب پیدا ہو جانے والا غدود جو سماعت کو نقصان پہنچاتا ہے (اپ و ، ۷ : ۱۱۱) ۔

اس نے ہماری آیتوں کو سنا ہی نہیں گویا اس کے دونوں کانوں میں ٹینٹ ہے ۔
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۶۵۶

بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان ، کہیں ایسا نہ ہو ٹینٹ پڑ جائے ۔
۱۹۲۱ لخت جگر ، ۲ : ۱۲۱

۵. جانوروں کا وہ زخم جو اوپر سے خشک نظر آئے لیکن اندر سے کبھی کبھی خون نکلتا ہو (شبد ساگر) ۔

[س : تنتر + کہ : तन्त्र + क]

ــ آنکھ میں ، مُنھ کُھردیلا

کہے پیا مورا چھیل چھبیلا کہاوت ۔

اپنی چیز خواہ کتنی بری ہو اچھی معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات) ۔

ــ باروا کال کے میت کھائیں اور گائیں گیت کہاوت ۔

کریل اور جال کے پھل قحط میں کسانوں کے لیے اہم مفید ہوتے ہیں (جامع اللغات) ۔

ــ پکوڑا ہو جانا محاورہ ۔

ٹینٹ یا پکوڑے کی طرح پھول جانا ؛ منھ پھلا لینا ، ناراض ہو جانا ، تھوتھنی سجا لینا (جامع اللغات) ۔

ٹینٹ (۲) (ی مج ، مغ) امث ۔

کمر کے گرد دھوتی کی گرہ ، انٹی ، مُرّا ۔

تم تو واہی سے ہو چپکے ہو رہو روپیہ ٹینٹ میں رکھو ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۰

ابھی نہ دنیا دیکھی نہ اس کا سرد و گرم نہ کوئی پیسہ خود کمایا اور نہ اپنی ٹینٹ سے کوئی کوڑی صرف کی ۔
۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۳۷

[رک : ٹنٹ]

ٹینٹ (ی مج ، سک ن) امذ ۔

خیمہ ، تنبو ، ڈیرا (سعیدی ڈکشنری) ۔

[انگ : Tent]

ٹینٹا (ی مج ، مغ) امذ ؛ ~ ٹینٹار ۔

کریل کا پھل ، ٹینٹر ؛ پھلجڑی ؛ بات جو بے سمجھے بوجھے کی جائے ؛ ایک بڑا پرند جس کی چونچ بالشت بھر کی اور پر ڈیڑھ ہاتھ تک اونچے ہوتے ہیں بدن چتکبرا پر چونچ کالی ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) ۔

[رک : ٹینٹ (۱)]

ٹینٹر (ی مج ، مغ ، فت ٹ) امذ ۔

رک : ٹینٹ (۱) ؛ ٹینٹا (پلیٹس) ۔

ٹینٹکلس (ی مج ، سک ن ، فت مج ٹ ، فت ک ، سک ل) امذ ، ج ۔

۱. جانوروں کے آگے کو نکلے ہوئے عضو جن سے وہ ٹٹولنے یا کسی شے کو پکڑنے میں مدد لیتے ہیں ۔

گھونگے کی طرف نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے . . . اس کے سر پر چار قرن (ٹینٹکلس) ہیں ۔
۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۰۴

۲. (نباتات) ریشہ حاسہ ، بعض پودوں کا رواں جس میں حس کی قوت ہوتی ہے ، لاط : Tentaculum (انگریزی اردو لغت ، عبدالحق) ۔

[انگ : Tentacles]

ٹینٹوا (ی مج ، مغ ، سک ٹ) امذ ۔

رک : ٹیٹوا ۔

اس کا کان اس کے منہ میں اور اس کا ٹینٹوا اس کے جبڑے میں ۔
۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۱۰

بے خیالی میں آس پر پاؤں پڑ گیا ، اور بڑا ہی ٹینٹوے پر ۔
۱۹۱۷ مضامین قاری ، ۱۶۹

[س : تنتوکہ : तन्तुक]

ــ چبانا محاورہ ۔

ستانا ، تنگ کرنا ، گلا دبانا ، جان لے لینا ۔

دیکھ یہ تو نمونہ ہے ، اسی طرح تیرا ٹینٹوا نہ چباؤں تو میرا نام ننھی خانم نہیں ۔
۱۹۲۹ ولائتی ننھی ، ۲۳

ــ دبانا محاورہ ۔

۱. گلا گھونٹنا ، گردن دبانا ؛ عاجز کر دینا ۔

کس وقت کس جگہ کس حالت میں اس کا ٹینٹوا آ دبائے گی ۔
۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۶۳

اگر حیرت و تذبذب کی حالت میں ملک الموت نے ٹینٹوا آ دبایا تو جاہلیت کی موت مرنا ٹھیک نہیں .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۳۳

۲. خاموش کرانا ، چپ کرانا .

اس بد تمیز اجنبی کا ٹینٹوا دبائیے .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۱۲۹

۳. تنگ کرنا ؛ سخت تقاضا کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ـــ دَبنا محاورہ .

ٹینٹوا دبانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ـــ لینا محاورہ .

گلا دبانا .

اگر کہیں ایک لفظ بھی اس کے منہ سے نکلے تو کتّے ضرور اس کا ٹینٹوا لیں .

۱۹۲۶ نوراللغات

ٹینٹوے (ی مج ، مغ ، سک ٹ) امذ .

ٹینٹوا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ پر سَوار ہونا محاورہ .

رک : گردن پر سوار ہونا ، کسی امر پر بہ ضد ہونا ؛ تقاضے سے تنگ کرنا .

قرض دار ٹینٹوے پر سوار تھا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۶۷

ٹینٹی (ی مج ، مغ) امث .

۱. رک : ٹینٹ (۱) معنی نمبر ۴ .

ہاں اتنی دیر سے مانگ رہا ہوں ، وہ نہانے چلی گئیں ، تم لوگوں کے کان میں ٹینٹیاں ہیں کہ آواز ہی انہیں جاتی .

۱۹۰۰ مؤودہ ، ۲۲

۲. زیر غور بات یا معاملہ (پلیٹس) .

۳. آنکھ کی پھلی (جامع اللغات) .

۴. کریل کا پھل جس کا اچار ڈالتے ہیں ، ٹیتی (جام جہاں نما ، ۱ : ۵۶) .

[رک : ٹینٹ]

ٹینچو (ی لین ، مغ ، و مع) صف .

(مجازاً) بے وقوف ، گدھا ؛ ڈھینچو (رک) .

انور بولی "ہم تو نہیں تسلیم کرتے اس ٹھنچو کو" .

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۱۴

[حکایت الصوت]

ٹینڈا (ی لین ، مغ) امذ .

رک : ٹنڈا .

درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے ٹینڈے پکنے سے پہلے کُھل جاتے ہیں .

۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، یکم جون ، ۱۴

ٹینڈر (ی مع ، مغ ، فت ڈ) امذ .

ڈول جو ڈھینکلی کے ساتھ لگاتے ہیں ، رہٹ میں لگی ہوئی ہنڈیا .

اس رسی میں ایک برتن مٹی کا کہ اس کا نام کرواره و ٹینڈر ہے باندھ دیتے ہیں .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۲۳

[مقامی]

ٹینڈر (ی مج ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

طلب نامہ ، کسی کام کی تکمیل یا سامان کی فراہمی کے لیے طلب کا اشتہار یا کاغذات .

موصولہ ٹینڈر موقع پر موجود ٹینڈر دہندگان کے رو برو کھولے جائیں گے .

۱۹۸۴ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، جنوری ، ۳

[انگ : Tender]

ٹینڈس (ی مع ، مغ ، فت ڈ) امذ .

رک : ٹھنڈا .

ٹھنڈس و کچرہ کو ربع نہیں قرار دیتے اور ان پر نقدی کا دستور العمل ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۷

ٹینڈل (ی لین ، مغ ، فت ڈ) امذ .

ہندوستانی ملاحوں کا جمع دار .

ہونے آٹھ بجے کے قریب ایک ٹینڈل آیا اور ہولی سے ٹکٹ مانگنے لگا .

۱۹۳۲ گرہن ، ۲۰

[رک : ٹنڈل]

ٹینڈَم (ی لین ، سک ن ، فت ڈ) امث .

دو اسپہ گاڑی ؛ دو نشستی بائیسکل یا دو پہیہ سائیکل .
ہمارے پاس ایک خوبصورت ٹینڈم بھی تھی .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۲۶
[Tandam : انگ]

ٹینِس (ی مج ، کس ن) امذ .

ایک قسم کا کھیل نسبتاً چھوٹی گیند اور جالدار بلّے یا ریکٹ سے کھیلا جاتا ہے .
وہاں کوئی درجن بھر شیطان ٹینس کھیل رہے تھے .
۱۸۹۲؟ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳
ٹینس آج نہ ہوگا .
۱۹۲۲ سراب مغرب ، ۱۷
[Tennis : انگ]

ـــ بال امث .

ٹینس کھیلنے کی گیند (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۵۹)
[Tennis-ball : انگ]

ـــ بَیٹ (ـــ ی لین) امذ .

بلا جس سے ٹینس کھیلتے ہیں .
فلالین کا سوٹ . . . اور ٹینس بیٹ ہاتھ میں .
۱۹۰۷ ماہ نامہ ’’مخزن‘‘ ، اکتوبر ، ۲۳
[Tennis-bat : انگ]

ـــ کا جال امذ .

وہ جال جو ٹینس کھیلنے کے لیے میدان کے درمیان میں لگاتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ کَلَب (ـــ فت ک ، ل) امث .

وہ جماعت جو ٹینس کھیلنے کے لیے بنی ہو (جامع اللغات) .
[Tennis-club : انگ]

ـــ کورٹ (ـــ و مج ، سک ر) امذ .

وہ قطعہ زمین جس پر ٹینس کھیلتے ہیں .
دو بجے صاحب نے حکم دیا کہ میدان میں گھاس چھیل کر ٹینس کورٹ تیار کیا جائے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۶
[Tennis-court : انگ]

ـــ کے پَردے (ـــ فت پ ، سک ر) امذ .

وہ پردے جو ٹینس کورٹ کی چوڑائی کے رخ گیند دور جانے سے روکنے کے لیے لگاتے ہیں (جامع اللغات) .

ٹینشن (ی لین ، سک ن ، فت ش) امذ .

جوش ، ہیجانی کی حالت ، (سیاسی یا عمرانی وغیرہ) کشاکش (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۲) .
[Tension : انگ]

ٹینْک (ی لین ، سک ن) امذ .

۱. بہت بڑا ظرف جس میں پانی یا گیس وغیرہ بھرا جائے .
کاربوریٹر کو ہر وقت پٹرول بہم پہنچانے کے لیے . . . ایک ٹنکی ہوتی ہے جس کو کہ پٹرول کا ٹینک کہتے ہیں .
۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۳۸
۲. جنگی آہن پوش موٹر جس میں توپیں لگی ہوتی ہیں .
قلعہ کے اندر پہلے موٹر لاریوں کی قطار ملی پھر ٹینکوں کی .
۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۵۳
[انگ : Tank < گج : ٹنکھ]

ـــ توڑ (ـــ و مج) صف .

ٹینک کو تباہ کرنے والا ، ٹینک کے لیے تباہ کن .
ایک تجربہ کار فوجی کی نگاہیں پل بھر میں بھانپ سکتی ہیں کہ یہ دستہ ٹینک توڑ رائفلوں اور گنوں سے پوری طرح لیس ہے .
۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۰۸
[ٹینک + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

ٹینک (ی مج ، مغ) امذ ؛ ~ ٹیک .

ٹیلا ، چھوٹی پہاڑی .
نکل پیٹ الگے ٹینک جیوں آ کھڑا
اتھا پیٹ تھے سخت پیڑو بڑا
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۹
[رک : ٹیک]

ٹینک ایسڈ (ی لین ، کس ن ، ی مج ، کس س) امذ .

ایک کیمیاوی ترشہ .

چاء کی ماہیت میں یہ چیزیں پائی جاتی ہیں . . . کاوروفائل۔ رزن۔ ٹینک ایسڈ .

۱۸۸۱ رسالہ غذا ، ۹۲

[انگ : Tannic Acid < فر : Tannique]

ٹینکر (ی لین ، ھتہ ، فت ک) امذ ؛ صف .

رقیق اشیا (تیل شیرہ پانی وغیرہ) لے جانے والا ، (عام طور پر تیل بردار جہاز یا ٹرک کے لیے اردو میں رائج ہے) .

بس ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر ، آئیل ٹینکر سے ٹکرا گئی .

۱۹۵۶ روز نامہ ، مشرق ، کراچی ، ۱۴ ستمبر ، ۱۰

[انگ : Tanker]

ٹینکنا (ی مج ، مغ ، سک ک) ف م (قدیم) .

رک : ٹیکنا .

انو ٹینکے اس جالے پر پائے خویش
ہوا تیز اوسار پر جائے خویش

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۶۸

کبوتری نے اپنا پنجہ ٹینکنے کو جگہ نہ پائی .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۵

ٹینکا لینا محاورہ (قدیم) .

چال چلنا ، نقل کرنا .

جوں جیوں راواں نہ اٹھے چقد اگر کھو کا جنم
چال ہنس کا چل نہ سکے گر ٹینکا لے گا غراب

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۱

[ٹانک (رک) سے]

ٹینگرا (ی مج ، غنہ ، سک گ) امذ .

مچھلی کی ایک قسم ، لاط : Silurus .

مچھلیوں کے ذکر میں پڑھا ن . . . ٹینگرا . . . چالھ کے نام گنا جاتا ہے .

۱۹۷۳ سہ ماہی ، اردو ، ۵۰ ، ۱ : ۱۸۶

[س : ترے + کنٹ + کہ : त्रि + कण्टक + क]

ٹینگری (ی مج ، غنہ ، سک گ) امث .

رک : ٹینگرا (پلیٹس) .

ٹینگو (ی لین ، غنہ ، و مج) امذ .

جنوبی امریکہ کا ایک ناچ (جامع اللغات) .

[انگ : Tango]

ٹینگی (ی مج ، مغ) امث .

چھیڑ چھاڑ ، مذاق ، مضحکہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : ٹینگی टेंगी]

ٹینونا (ی مج ، مغ ، سک و) امذ .

گھٹنا ، ٹخنا (پلیٹس) .

[ہ : ٹینونا टेंवना]

ٹینی (ی مج) صف .

۱. **بد اصل مرغیوں کی نسل ، دوغلی مرغی یا مرغ .**

ٹینی کے سر پہ آج ٹھکا ہے اس کے آگے کیٹل پھیکا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۹

مرغیوں کی صرف دو نسلیں ہیں ایک اصیل دوسری ٹینی .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۲۱۲

۲. **چھوٹا .**

انگریزی میں ٹینی چھوٹے کو کہتے ہیں .

۱۹۰۶ مخزن ، ستمبر ، ۱۸

۳. **بازی کا کبوتر جو ہمہ رنگ اڑنے میں اچھا اور تابع حکم رہتا ہے ، گولا .**

کبوتروں کی سب قسموں میں ایک قسم گولہ کی ہے اور گولہ دو قسم پر ہے ٹینی اور اصیل .

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۰۳

چودھویں قسم کے کبوتر ٹینی کہلاتے ہیں .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۶

۴. **چھوٹی انگلی** (شبد ساگر) .

[ہ : ٹینی टेनी ؛ انگ : Tiny]

ٹیو (ی مج) امث .

۱. **عادت ؛ ریت ، رسم .**

تمھے کیسی پڑی یہ ٹیو پیاہ جو پیرن سوں جاتین سرو ہو
بولو نہیں ہم سیتی ، للا ، کوں جیاتیں ہین کہ و ہو

۱۶۹۷ نادرات شاہی ، ۱۹۱

۲. **کرتب ؛ چھل ، فریب ؛ خیال ، ترنگ ، موج** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ستھتن स्थितिन]

ٹیوا (ی مج) امذ .

رک : ٹیو ؛ زائچہ ، جنم پتری (پلیٹس) .

ٹیوب (کس ٹ ، و مع) امذ .

۱. **نلی ، نلکی ، (عموماً ربر کی) گول نلکی جس میں ہوا بھری جائے ، یہ سائیکل وغیرہ کے پہیے میں استعمال ہوتی ہے .**

چمڑے کی تیاری . . . ٹائر ، ٹیوب ، برساتیاں . . . مرہونِ منت ہیں .
۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۴۲
انسانی بچے تک ٹیوبوں میں پیدا ہونے لگے ہیں .
۱۹۷۵ تہذیب و فن ، ۱ : ۸۹
۲. لندن کی زیر زمین برقی ریل .
طلعت دوسرے روز صبح منہ اندھیرے ٹیوب میں بیٹھ کر چلیں .
۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۶۶۶
۳. رک : ٹیوب لائٹ .
پھر جب ٹیوبیں جلتیں تو رات میں دن طلوع ہو جاتا .
۱۹۷۰ پاکستان کا بہترین ادب ، ۲۰۱
[Tube : انگ]

— ٹرین (— کس ٹ ، ی مج) امث .

رک : ٹیوب معنی نمبر ۲ .
ٹیوب ٹرین سے سفر کے لیے زیر زمین گئے اور بطن زمین سے . . . روئے زمین پر آئے .
۱۹۷۵ سلامت روی ، ۱۰۸
[Tube Train : انگ]

— لائٹ (— کس ء) امث .

ٹیوب کی شکل کی برقی روشنی .
رات کے وقت خانۂ کعبہ میں سبز رنگ کے ٹیوب لائٹ روشن کر دیئے جاتے ہیں .
۱۹۷۵ مساوات ، کراچی ، ۲۹ جنوری ، ۳
[Tube Light : انگ]

— ویل (— ی مج) امذ .

نل کنواں جسے زمین کے اندر اتار کر پانی نکالتے ہیں .
صوبجات متحدہ میں ٹیوب ویل بڑے اچھے ثابت ہوئے ہیں .
۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۸۷
[Tube Well : انگ]

ٹیوٹر (کس ٹ ، و مع ، فت ٹ) امذ .

اتالیق ، ٹیچر ، وہ استاد جو عموماً گھر پر یا ہوسٹل میں تعلیم دے .
فلاں شخص کو سرکار نے ٹیوٹر اتالیق مقرر کر کے بھیجا ہے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۰۱
ساری پڑھائی انگریزی میں ہے ، پھر نہ کوئی ٹیوٹر نہ کوئی مددگار .
۱۹۷۳ سرگشیدہ ، ۳۲
[Tutor : انگ]

ٹیوٹوریَل (کس ٹ ، و مع ، و مج ، کس ر ، فت ی) صف .

ٹیوٹر (رک) سے منسوب .
جو طالب علم رنیل صاحب کے کلاس یا ٹیوٹوریل گروپ میں ہوتا اس کے بارے میں یہ حسن ظن عام ہوتا کہ اس کی انگریزی اچھی ہے .
۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۱۰۶
[Tutorial : انگ]

ٹیوری (ی مج ، سک و) امث .

تیوری (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) .

ٹیوشن (کس ٹ ، و مع ، فت ش) امذ ؛ امث .

۱. (عموماً گھر پر) معلمی ، اتالیقی .
اگر مہاہیر . . . پڑھایا کریں بطور ٹیوشن کے تو ان کو مقرر کر لیا جائے .
۱۹۱۴ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۶۰
۲. معلمی یا اتالیقی کا معاوضہ ، تعلیم دینے کی فیس .
چند ذلیل قسم کی ٹیوشنوں کے علاوہ اسے کیا حاصل ہو سکتا تھا .
۱۹۶۲ ایک عورت ہزار دیوانے ، ۱۵۵
[Tuition : انگ]

ٹیوکی (کس مج ٹ ، و مج) امث .

ٹیک ، ٹیکن ، بَلّی ، سہارا ، اڑواڑ .
کہیں بلی ٹیوکی تھوتی ہے ، کہیں گھاس کرپ کی ہوتی ہے
کہیں چھلنی چھاج پٹارے ہیں کہیں چولہا چکی چولی ہے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۴
[ہ : ٹیوکی टेवकी]

ٹیوُن (کس ٹ ، و مع) امث .

لے ، سر ، دھن .
اس نے چار ٹیونیں نہایت خوبی سے باری باری بجائیں .
۱۹۳۵ پر پرواز ، ۲۹
[Tune : انگ]

— کرنا محاورہ .

سُر ملانا ، سُر ٹھیک کرنا .

تان پورہ اس کے سامنے اوندھا پڑا تھا ۔ لیکن اگلی کلاس کے لیے اسے ٹیون کرنے کی غرض سے وہ اس کے تاروں پر انگلی نہ پھیر سکی ۔

۱۹۵۲ میرے بھی صنم خانے ، ۱۲۴

ٹیونا (ی مج ، سک و) ف م ۔

تیز کرنا ، سان پر چڑھانا (پلیٹس) ۔

[س : ستم तिक्षम्]

ٹیونک (کس ٹ ، و مج ، کس ن) امذ ۔

۱. عورتوں کا ڈھیلا کوٹ یا بلاؤز ۔

نیلا ٹیونک پہنے جس کی پیٹی سرخ رنگ کی تھی ، کتابیں اٹھائے زینے کی طرف بھاگ رہی تھی ۔

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۲۸۶

۲. قدیم رومی اور یونانی چوغہ ؛ فوج یا پولس کی وردی کا چھوٹا اور چست کوٹ (انگریزی اردو ڈکشنری) ۔

[Tunic : انگ]

ٹیہر (ی مج ، فت ہ) امذ ۔

رک : ٹھہرا ، ٹھہرا (پلیٹس) ۔

ٹیہرا (ی مج ، سک ہ) امذ ۔

کانو (پلیٹس) ۔

[ہ : ٹیہرا टेहरा]

ٹیہلا (ی مج ، سک ہ) امذ ۔

شادی کی رسم ، شادی کی تقریب (پلیٹس) ۔

[ہ : ٹیہلا टेहला]

ٹیئرا (ی مع ، فت مج ء) امذ ۔

جھومر یا ٹیکے کی وضع کا ایک زیور ، مرصع مکٹ یا کلاہ (جو عموماً عورتیں پہنتی ہیں) ۔

ہاتھوں میں کڑے یا دو دو چوڑیاں طلائی سر پر ٹیئرا (جھومر یا ٹیکے کی وضع کا جو بڑی بڑی لیڈیاں پہنتی ہیں) سب کچھ پہنے لگیں ۔

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۳۱۵

[Tiara : انگ]

ٹھ

ٹھ حرف ۔

اردو حروف تہجی کا دسواں اور دیونا گری کا بارہواں حرف ، مخرج اس کا وہی ہے جو ٹ کا ہے یہ ہائیہ مصمتہ ہے ۔

اردو حروف پر اعتراض ہے کہ ہائیہ بسیط آوازیں ہیں اردو میں انہیں ہ، اور وقفیہ کی ترکیب سے بھ ، پھ ، تھ ، ٹھ ، دھ ، ڈھ ، جھ ، چھ . . . لکھا جاتا ہے ۔

۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۵۶

[س : ٹھ ठ]

ٹھا (۱) امذ ۔

۱. جگہ ، مکان ، مقام ، ٹھکانا (فرہنگ آصفیہ) ۔

۲. مدھم آواز ، متوسط آواز ، گویئے دونا سے نصف آواز کو ٹھا کہتے ہیں ۔

اول درجہ ٹھا کا ہے جس کو بلمپت کہتے ہیں ۔

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۸۳

[رک : ٹھانو]

ٹھا (۲) امذ ۔

دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز ، بلند آواز (پلیٹس) ۔

[حکایت الصوت]

ٹھاٹ (۱) امذ ؛ ~ ٹھاٹھ ۔

۱. بانس وغیرہ کا چوکھٹا ، ڈھانچا ، ٹھاٹھر جس کو منڈھ کر چھت یا چھپر یا دیوار بنائی جائے ۔

بہتر جو بوتن کی ٹھاٹ ٹٹ جائے
جانو کہ مٹی کے ماٹ پھٹ جائے

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۵

چھپر کے عرض و طول کو پہلے ناپ کر بانس اور بینڈ وغیرہ سے ٹھاٹھ اس کا تیار کرتے ہیں ۔

۱۸۳۵ مجمع الفنون ، ۲۵۹

۲. طور طریق ، ناز و انداز ، سج دھج ۔

کمہاروں کا نرالا ہے ایک ٹھاٹھ

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۲

یہ ٹھاٹ شاہوں سے زیبا ہے تجھ کو اے پیارے
فقیروں سے نہیں لازم کہ سرکشی کیجے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۷۷

۳. ڈھنگ ، طریقہ ۔

وہ انگریزی اس ٹھاٹ سے نہیں بول سکتے جس ٹھاٹ سے انگریزی کے ذریعہ پڑھے ہوئے امیدوار بول سکتے ہیں ۔

۱۹۶۲ تدریس اردو ، ۸۱

۴. آرائش ، زیب و زینت ؛ شان و شکوہ ۔

جو ٹھاٹھ اک سلطنت کا ہووے درکار
تو حاضر کردے ووں ہی اک دکان دار
آرایش محفل ، افسوس ، ۶۷
۱۸۰۵

اپنی بہن کا ٹھاٹ دیکھ کر ایک لمحہ کے لئے روپ کماری کے دل میں . . . ایسے غیر مُنصفانہ خیالات کا پیدا ہونا بالکل فطری ہے .
دودھ کی قیمت ، ۱۵۲
۱۹۳۵

۵. (سپاہ گری) لکڑی پھینکنے والوں کا لکڑی پھینکتے وقت ایک خاص وضع سے کھڑا ہونا ، پینترا ، مقابلے کے وقت حریف کے سامنے کھڑے ہونے کا اُستادان فن کا مقرر کیا ہوا ڈھنگ ، ٹھاٹ کا عام طریقہ یہ ہے کہ بایاں پیر آگے بڑھا کر تھوڑا خم دیتے ہیں اور اسی پر جسم کا وزن تول کر سینہ سپر تلوار یا لکڑی کندھے پر تانے ہوئے حریف پر وار کرنے کی گھات میں کھڑے ہوتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۴۸) .

۶. جلوس ، سامان سواری ، دھوم دھام .
شہر میں شور ہوا کہ ہرمز بادشاہی ٹھاٹ سے آتا ہے .
قصہ گل و ہرمز (ق) ، ۸۲
۱۸۰۰

۷. کبوتروں کا خوشی میں پر جھڑ جھڑانا ، مرغ کا پر جھاڑ کر اذان دینا (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

۸. وہ انداز جو مرغ کا مرغ سے لڑنے کو بڑھتے وقت ہوتا ہے (نوراللغات)

۹. (i) ستار سارنگی وغیرہ کی کھونٹی درست کرکے اس کی آواز کا اتار چڑھاو ٹھیک کرنا ، لے ، دھن ، طرز ، گانے کا انداز .
گانا بجانا راگ رنگ رہے جن کبت کے ٹھاٹ سوں
کیا کوئی کہے ساقی بغیر لعنت کمت کے ٹھاٹ پر
ہاشمی ، د ، ۶۱
۱۶۹۷

آواز پہ وہ لگی ہوئی تھی آپ آن کے ٹھاٹ دیکھتی تھی
گلزار نسیم ، ۴
۱۸۳۸

کنیز نے سارنگی لے کر اس کا ٹھاٹ ملایا .
الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۸۶
۱۹۳۲

(ii) مشترک سروں کی اساس پر راگوں کی درجہ بندی .
یہ کافی ٹھاٹھ کا سمپورن راگ ہے پنڈت اس کو نیا سروپ بتلاتے ہیں جو پرانی گرنتھوں میں نہیں پایا جاتا .
حیات امیر خسرو ، ۱۷۹
۱۹۶۰

۱۰. اسباب ، لوازم خصوصی .
جب . . . ڈھانچا بھی ہو تب کہیں تمہیں رونا آوے اور جو یہ ٹھاٹ تم کو نہ ملے تو تم رو چکے .
ہدایت المومنین ، ۱۷
۱۸۲۳

امیری کے یہ ٹھاٹھ کیوں کر بنائے
یہ گدے یہ تکیے کہاں سے لگائے
مظہرالمعرفت ، ۸۷
۱۹۰۹

۱۱. (مجازاً) مال و متاع ، پونجی ، دھن دولت ، جائداد ، ساز و سامان .
کیا گیہوں ، چانول موٹھ مٹر کیا آگ دھواں کیا انگارا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوےگا جب لاد چلے گا بنجارہ
نظیر ، ک ، ۵۰۱
۱۸۳۰

۱۲. تدبیر ، انتظام (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

۱۳. مفصل بیان ، منظر وغیرہ .
ناظرین فتنہ کی تفریح طبع کے لیے آج ہم آتش بازی کے ٹھاٹھ نذر کرتے ہیں .
انتخاب فتنہ ، ۱۷۷
۱۹۰۷

[ہ : ٹھاٹ ठाट]

ـــ باٹ/باٹھ اسذ .
(عموماً جمع میں) شان و شوکت ، سامان عیش یا امارت .
قیمتی اور بھڑک دار لباس کے رئیسانہ ٹھاٹھ باٹھ سے بالکل خالی اور یکسر بیگانہ تھی .
چپو ، ۱۵۱
۱۹۴۴

[ٹھاٹ + باٹ (تابع)]

ـــ باٹ/باٹھ جمانا محاورہ .
شان دکھانا ، شان و شوکت کا رنگ جمانا .
ہم اسے ٹھاٹھ باٹھ جمانے اور رعب گانٹھنے کا ذریعہ بناتے ہیں .
بنیادی حقیقتیں ، ۶۹
۱۹۷۳

ـــ باٹ/باٹھ سے م ف .
آن بان کے ساتھ ، شان و شوکت سے (نوراللغات) .

ـــ باٹ/باٹھ کَرْنا محاورہ .
شان و شوکت کا سامان کرنا .
بیاہ کے لیے بہت ٹھاٹھ باٹھ کیا گیا .
دانہ و دام ، ۱۰۵
۱۹۴۳

ـــ باندْھنا محاورہ .
۱. ٹھاٹر باندھنا ، ٹٹی باندھنا .
اے سراج اشک کے چراغاں کوں
نئے مژگاں میں ہم نے باندھے ٹھاٹ
کلیات سراج ، ۲۳۶
۱۷۳۹

ٹھاٹھ کیا روشنی کے باندھ دیئے
شہر میں نام روشن اپنے کیے
میر ، ک ، ۱۰۵۶
۱۸۱۰

معمولی کھپریل میں بانس اور بتی کا ٹھاٹھ باندھا جاتا ہے .
انجینیرنگ بک ، ۲۳
۱۹۱۳

۲.(i) پٹا بازوں کا چوب بازی کے قاعدے سے کھڑا ہونا ، شان و شوکت دکھانا .

لڑے جو دوست تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے
وہ ٹھاٹ باندھیے چاکی ہو ہاتھ پالٹ کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷

(ii) وضع ٹھیک کرنا ، نئے طرز سے آرایش کرنا ، ساز و سامان مہیا کرنا .

کنور اودے بھان کے ماں باپ نے سنتے ہی لڑنے کی ٹھان لی ، اپنا ٹھاٹھ باندھ کر . . چڑھ آیا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۸

۳. سماں باندھنا ، ڈھانچا کھڑا کرنا .

ہزار اور ایک سو اسی ہیں اور آٹھ
کہ باندھا اس عمارت کا تو میں ٹھاٹھ

۱۷۷۴ مثنوی تصویر جاناں ، ۶۹

اس ارض و سماں کے عرصے میں یہ جتنا کھچم کھچا ہے
یہ ٹھاٹھ تجھی نے باندھا ہے یہ رنگ تجھی نے رچا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷

۴. کسی راگ میں شامل ہونے والے سروں کو اس جگہ پر بٹھانا جس سے بنیادی راگ میں شامل راگوں کی آواز معلوم ہو سکے (ماخوذ : شبد ساگر) .

— بدلنا
محاورہ .

۱. طرز بدلنا ، انداز بدلنا ، وضع قطع تبدیل کرنا .

دفعۃً اہل عرب نے ایک نیا ٹھاٹھ بدلا اور اس عزلت نشینی کو چھوڑ کر دنیا کی اسٹیج پر نکل آئے .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، ۳ : ۲۸

یہ لو مالک نے ٹھاٹھ بدلا تو نوکر نے بھی پرانی کینچلی اتار دی .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۲۲

۲. مقابلے میں دوسرا انداز اختیار کرنا ، پینترا بدلنا .

برچھیت کو پرے سے نکلنے نہ دیتی تھی
رستم بھی ہو تو ٹھاٹ بدلنے نہ دیتی تھی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۴

۳. جھوٹ موٹ بڑا بن جتانا ، اور سے اور دکھانا ؛ رنگ باندھنا ، اپنی حیثیت کا دکھاوا کرنا ، بڑائی جتانا ، مصنوعی شان بان دکھانا ، نیا لباس زیب تن کرنا (شبد ساگر ؛ جامع اللغات) .

— بگاڑنا
محاورہ .

شان مٹانا ، حالت خراب کرنا .

ہم دلی کی راجدھانی کے رہنے والے ہیں ، پرماتما نے اس کے ٹھاٹھ کو سمپورن بگاڑ دیا تو ہم بھی نکل کھڑے ہوئے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۵۵

— بگڑنا
محاورہ .

شان و شوکت باقی نہ رہنا ، کام خراب ہوجانا .

، پدر سوختہ کم میخوری ، زبان سے نکلا وہیں سارا ٹھاٹھ بگڑا .

۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۵ : ۳

— بنانا
محاورہ .

شان و شوکت جمانا ، شان دکھانا .

نئے ڈھنگ سے رنگ اپنے جماو
رئیسانہ سب ٹھاٹھ اپنے بناو

۱۹۰۱ المعرفت ، ۴۳

— بندی (— فت ب ، سک ن) م ف .

(چھپر) چھانے کے کام میں آنے والے پرانے ٹھاٹھ کو پوری طرح نیا کرنا (شبد ساگر) .

[ٹھاٹ + بندی (رک)]

— بندھنا
محاورہ .

ٹھاٹھ باندھنا معنی نمبر ۳ (رک) کا لازم .

پھر تو تھی تیاریوں میں دیر کیا
دو ہی دن میں ٹھاٹھ شادی کا بندھا

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۱۰۸

اس غزل کا ایسا ٹھاٹھ بندھا کہ اس سے قبل جتنے طائفے گا چکے تھے سب کا رنگ پھیکا پڑگیا .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۱۰۳

— پھیلانا
محاورہ .

کسی امر کی درستی کا سامان جمع کرنا ، ڈول ڈالنا .

تجارت کا ٹھاٹھ پھیلایا ، آخر وہاں کے سب سوداگروں سے سبقت لے گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۳

— ٹھہرانا/ٹھیرانا
محاورہ .

شان و شوکت کا سامان کرنا ، جاہ و حشم کا ڈول ڈالنا .

کیا ٹھاٹھ یہ ٹھہرایا ہے اللہ ہی اللہ
کیا بھید نظر آیا ہے اللہ ہی اللہ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۹

— ٹھٹھنا
محاورہ .

ساز و سامان ترتیب دینا ، آرایش کا سامان کرنا .

دنیا کے بیچ ، یارو ، سب زیست کا مزا ہے
جیتوں کے واسطے ہی یہ ٹھاٹھ سب ٹھٹھا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۰

— جمانا محاورہ .

ساز و سامان ترتیب دینا ، قائم کرنا ، انتظام کرنا .

شگفتہ دل ہوا اس گلبدن کا جمایا ٹھاٹھ گلگشت چمن کا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۶۰۷

امیر معاویہ نے عرب کو چھوڑ کر دمشق کو پائے تخت بنایا اور سلطنت اور دربار کے ٹھاٹھ جمائے .

۱۹۱۶ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۷۷

— جمنا محاورہ .

ٹھاٹ جمانا (رک) کا لازم .

جما تھا ٹھاٹھ عشرت کا جہاں پر
ہوا رونق فزا سلطاں وہاں پر

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۲۳

جگہ جگہ میلے کے ٹھاٹھ جم رہے تھے .

۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۲۹

— دار صف .

شان دار ، شان و شوکت والا .

کوٹھی دماغ شیخ کی بھی ٹھاٹھ دار ہے
عقل فرنگ کا وہ مگر فرنچر کہاں

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۷۰

[ٹھاٹ + دار (رک)]

— زنجیرہ (— فت ز ، سک ن ، ی مع ، فت ر) امذ .

(بنوٹ ؛ کشتی) اس طریقے میں وار کرتے اور روکتے وقت بایاں پیر ہمیشہ آگے رکھتے ہیں چلت پھرت میں قدم اٹھائے نہیں جاتے اصلی حالت پر قائم رکھتے ہوئے اس طرح جیسے زنجیر کھینچی جاتی ہے آگے پیچھے کھسکائے یا پھیلائے جاتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۴۹) .

[ٹھاٹ + زنجیرہ (رک)]

— سے م ف .

شان و شوکت یا کروفر کے ساتھ .

شاہزادہ بڑے ٹھاٹھ سے شاداں و فرحاں آیا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۸۹

خوب امیرانہ ٹھاٹھ سے رہتے تھے .

۱۹۳۰ غدر کا نتیجہ ، ۴۸

— علی مد (— فت ع ، م) م ف .

فن بنوٹ میں ایک قسم کا پینترا ، اول داہنا پیر آگے کر کے تلوار کو الم (علم) کرے (کذا؟) اور سپر کو پناہ قبضہ کی کر کے مقابل سینہ کے رکھے اور داہنا پیر اٹھاتا اور جماتا رہے (رسالہ بانک بنوٹ ، ۲۲) .

[ٹھاٹ + علی مد (علم) ؟]

— کا صف مذ ؛ مث : ٹھاٹ / ٹھاٹھ کی .

شاندار ، شان و شوکت والا .

ٹھاٹھ کی زندگی بسر کرنا .

۱۹۶۰ گل کدہ ، جعفری ، ۲۳۴

— کرنا محاورہ .

۱. تیاری کرنا ، آراستگی کرنا .

تجھ نین کے دیکھن کا دل ٹھاٹ کر چلا تھا
غمزے کے دیکھ ٹھٹ کوں ناچار ہوکے ٹھٹکا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶

شہزادہ بھی خوب سا لکھر کے اوس روز غضب کا ٹھاٹھ کرکے

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۹۷

۲. آرام اور چین سے رہنا ، شان و شوکت سے بسر اوقات کرنا .

اگر تم پسند کرتے تو بھوپال میں اب تک ٹھاٹھ کرسکتے تھے .

۱۹۵۲ زہر لب ، ۳۷

۳. مستی میں کبوتروں کا پر مارنا ؛ لڑائی کے وقت مرغ کا تن کر چلنا (نوراللغات)

— کھڑا کرنا محاورہ .

(کسی چیز یا عمارت کا) ڈھانچا تیار کرنا ، خاکہ بن کر تیار ہونا (شبد ساگر) .

— لگانا محاورہ .

رک : ٹھاٹھ جمانا .

اس نے اپنا سامان ظاہر درست کر پھر ایک سرائے میں امیری کے ٹھاٹھ لگا دیئے .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۲۹۵

— لینا محاورہ (شاذ) .

ٹھاٹھیں مارنا ، متلاطم ہونا .

سمندر جہاں ٹھاٹھ لیتا رہے وہاں تال کا کیوں نظارا رہے

۱۹۴۳ نغمۂ جاوید ، ۴۳

— مار کے اٹھنا محاورہ

مرغ کا پر جھاڑ کر اڑنے کے واسطے اٹھنا (نوراللغات) .

— مارنا محاورہ .

۱. آرام کرنا ، چین سے دن بتانا ، موج کرنا ، مزے اڑانا ، چین کرنا ؛ مرغیوں کا پروں کو جھڑجھڑانا ، بال و پر مارنا ، کبوتروں کا اڑنے کے لیے پر پھڑپھڑانا (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

۲. لہرانا ، موجزن ہونا .

موسیقی کا دریا ٹھاٹھ مار رہا ہے .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۵۱

ٹھاٹ/ٹھاٹھ (۲) امذ ؛ امث .

۱. گروہ ، جھنڈ ، کثرت ، افراط (شبد ساگر) .

۲. بیل یا سانڈ کی گردن کے اوپر کا اٹھا ہوا حصہ ، کوہڑ .

گاؤ و گاؤمیش کے کلے کو ٹھاٹ کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۷۰

[٠ : ٹھاٹ / ٹھاٹھ ठाट/ठाठ]

ٹھاٹَر (فت ٹ) امذ ؛ ~ ٹھاٹھر .

۱. کاغذ و ابرک کے بنے ہوئے آرائشی پھول بوٹے جمانے کی بانس کی کھپچیوں کی بنی ہوئی ٹٹی ، ڈھانچ . ٹٹی ، جعفری ، ٹٹی کا دروازہ .

بانسوں کے ٹھاٹر بلیوں پر بندھے ہوئے ، تماشی سے منڈھے ہوئے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، احمد ، ۶۸

۲. کبوتروں اور لڑائی کے مرغوں کے رہنے کا جال یا پنجرہ ، کابک ، کبوتر خانہ ، چڑیا خانہ .

نکالا اس نے ٹھاٹھر سے کبوتر
کسا بازو میں نامہ صورت پر

۱۸۶۲ طلسم شاہان ، ۱۳۲

کبوتر . . . ٹھاٹھر میں بند ہیں .

۱۹۳۶ ہنر مندان اودھ ، ۲۰۹

۳. روشنی کرنے کی ٹٹی جو کسی خوشی یا تقریب یا دیوالی وغیرہ کے موقع پر بنائی جاتی ہے .

جو ٹھاٹھر روشنی کے بنائے تھے ان میں چراغاں کی روشنی کا عالم تھا .

۱۸۰۳ گلزار چین ، ۱۰۸

مزدور روشنی کو کھڑے تھے ٹھاٹھروں کے تلے دو طرفہ تیل کی نہریں جاری .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۲۲۲

۴. (مجازاً) ہڈیوں کا ڈھانچا ، پنجر .

بدن بالکل خشک ٹھاٹھر ہو جائے جس طرح بعض درخت مرجھا کر سوکھ جاتا ہے .

۱۹۲۱ رسائل عماد الملک ، ۱ : ۱۱۳

[٠ : ٹھاٹر ठाटर]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

روشنی کی ٹٹیاں باندھنے یا بنانے کا عمل .

خواجہ عمرو نے الگ بڑھ کر روشنی کا سامان کیا ، فوراً ٹھاٹھر بندی کرا دی .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۳۳

جامع مسجد کی سیڑھیوں تک دو طرفہ ٹھاٹر بندی تھی .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۱۰۳

[ٹھاٹر + بندی (رک)]

— کھول نِکھٹّو آیا کہاوت .

(لفظاً) دروازہ کھول نکھٹو آیا ، کاہل اور سست خاوند پر طنز ہے (جامع اللغات) .

ٹھاٹھ (۱)

رک : ٹھاٹ (۱) (پلیٹس) .

ٹھاٹھ (۲)

رک : ٹھاٹ (۲) (پلیٹس) .

ٹھاٹھا (۱) امذ .

رک : ٹھاٹھ نمبر (۲) (پلیٹس) .

ٹھاٹھا (۲) امذ .

رک : ڈھاٹا ، منھ پر باندھنے کا کپڑا جو شناخت سے بچنے کے لئے باندھا جاتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹھاٹھا (۳) امذ .

رک : ٹھاٹ معنی نمبر ۳ .

زمیں ہر طرف سرسبز تھی نالے ٹھاٹھا کر کے بہ رہے تھے .

۱۹۶۳ آپ بیتی ، ۱ : ۳۰

ٹھاٹھَر (۱) (فت ٹھ) امذ .

(ملاح) ندی میں وہ جگہ جہاں بہت زیادہ گہرائی کے سبب بانس یا لگی نہ لگے (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹھاٹھَر (۲) (فت ٹھ) امذ .

رک : ٹھاٹر ؛ ٹٹی ، باڑھ .

ڈھکیلتا ہوا میدان کے خاتمے یعنی ٹھاٹھر تک پہنچا دیتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۵۰

ٹھاٹھیں مارنا محاورہ .

۱. بڑی بڑی لہریں اٹھنا ، متلاطم ہونا ، موجزن ہونا .

ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کے طوفانی گرداب میں پھنسا ہوا ناچیز تنکا اس کے پرزور تھپیڑوں کے سامنے کیا حقیقت رکھتا ہے۔
۱۹۲۳ قوم پرست، ۲۴

۲. (مجازاً) قلم میں روانی ہونا۔
مولانا کا قلم بقول مولانا ظفر علی خان صاحب ٹھاٹھیں مارتا چلا جاتا تھا۔
۱۹۴۰ مضامین رشید، ۳۰۹

۳. (کنایۃً) جوش و جذبہ ہونا۔
دل میں پریم اور محبت کا اتھاہ سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی، ۱۸۲

ٹھادر (فت د) امذ.
جھگڑا، لڑنا، منھ بھوڑ (شبد ساگر).
[مقامی]

ٹھادون (و لین) امذ.
گانے میں لے کا آدھا نیچے گھٹنا اور آدھا اوپر بڑھنا۔
نوبتیوں نے ٹکور میں ٹھادوں کے پلٹے دکھائے۔
۱۸۶۲ شبستان سرور، ۲۰۴
نصف نیچے گھٹنا اور نصف اوپر بڑھنے کا نام ٹھادون ہے۔
۱۹۲۷ لغات النهند، ۸۴

[؟]

ٹھاڈا/ٹھاڑا صف؛ ~ ٹھار، ٹھاڑ، ٹھاڑھا.
۱. کھڑا ہوا، استادہ، عمودی، سیدھا، قائم (پلیٹس).
۲. طاقتور، مضبوط، ہٹا کٹا، زبردست، قوی۔
اچھے خاصے ٹھاڈے باتھ پیروں سے درست دو لٹھ بند نوکر ان کے ساتھ ہیں۔
۱۹۵۸ شمع خرابات، ۲۸
[س: ستھاتر स्थातृ]

— مارے اور آگے دھر لے کہاوت.
غالب مغلوب کے ساتھ جو چاہے کر سکتا ہے؛ زبردست مارے اور رونے نہ دے (نجم الامثال، ۱۴۷).

ٹھار (۱) امذ.
ارادہ، قصد؛ سخت جاڑا، برف، پالا، کہر (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ شبد ساگر).
[س: ستبدھ स्तब्ध]

ٹھار (۲) امث.
رک: ٹھاڈا (شبد ساگر).

ٹھار (۳)
(الف) امذ؛ امث.
۱. جگہ، مقام، ٹھکانا۔
دکھن سا نہیں ٹھار سنسار میں
پنچ فاضلاں کا ہے اس ٹھار میں
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۱۰۰
موان ادھر رنگین بدل کھا پان مسی لائے ہیں
لب پر شفق اور شام کوں اک ٹھار کر دکھلائے ہیں
۱۷۰۷ ولی، ک، ۳۷
کہ میں تیرے سری کا حکم بردار
نہ دیکھا ہوں سرید ان کا کسو ٹھار
۱۸۰۰ زین المجالس، ۱۱۴

۲. روز ازل (قدیم).
نہ کر، آپنے عشق اوپر اعتماد
کہ ہے ٹھارتے توں ادک نامدار
۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۳۶

۳. کھیت کھلیان وہ جگہ جہاں کسان سامان رکھتے اور دیکھ بھال کرتے ہیں (شبد ساگر).

(ب) صف.
عمودی، ڈھلوان۔
پہاڑی راستے ایسے خراب اور ٹھار تھے کہ ایک کالم تنہا اوروں سے پہلے پہنچا
۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار، ۳۵

(ج) م ف.
جگہ، کنا۔
ہے نرم دل لطیف ترا موم تھے ولے
شیشے تھے لاک ٹھار ہے نازک ترا خیال
۱۶۷۸ غواصی، ک، ۶۱
[رک: ٹھور، ٹھانو]

— ٹھار م ف.
جگہ جگہ، ہر جگہ۔
دیکھائی اسے محل وو ٹھار ٹھار
کہ اس محل کوں اس وضا توں سنوار
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۷۲
رات کو خلوت ہوئی ہے آشکار
خلق سب آرام میں ہیں ٹھار ٹھار
۱۷۹۱ ریاض العارفین، ۷۸

— کرنا محاورہ (قدیم).
جگہ کرنا، ٹھہرنا، قائم کرنا۔
غم ہو رہزن ہو کے ہو سینے بھیتر
دم کے بنتی کوں کیا ہے ٹھار آہ
۱۶۵۰ مریدی (بیاض مراثی ۲ : ۱۵۷)

— نا پکڑنا محاورہ (قدیم) .

ایک جگہ نہ ٹھہرنا ، قیام نہ ہونا ، نہ ٹھہرنا ، نہ رکنا .

پانوں بھیں کو نہ لگے ، ٹھار نا پکڑے .

۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت)

ٹھارا امذ .

مقام ، جگہ ، مکان ، ٹھکانا .

مقام ابراہیم تمارا ٹھارا .

۱۵۹۹ نورس ، ۸۰

۲. قوی ، طاقتور .

جو سیمرغ ہے قاف ٹھارا اسے   تیرا باد دائم ہے چارا اسے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶

[رک : ٹھار]

— کرنا محاورہ (قدیم) .

قائم کرنا .

اسی مولود کی خاطر سکل کافر فنا کیتا
ازل دن تھے نبی کا نور کیتا عرش پر ٹھارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۸

ٹھارنا/ٹھاڑنا/ٹھاڑھنا (سک ر / ڑ / ڑھ) .

(الف) ف م .

رکھنا ، دھرنا .

عشق کوں کوئی چھپا کر ٹھاریا ہے
آفتاب کوں کوئی بغل میں ماریا ہے

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۸

(ب) ف ل .

۱. ٹھہرنا ، قرار پانا .

عجیب چنچلائی ہے تیرے نین میں
کہ کھنجن نمن ایک تل کیں نہ ٹھارے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۳۴

چھوٹا پاؤ ایسا جو قدم ترنگ
زمین پر نہیں ٹھارتے ہے درنگ

۱۷۳۶ قصۂ فغفور چین ، ۱۱

۲. کھڑا ہونا ؛ استادہ ہونا (پلیٹس) .

[رک : ٹھہرنا]

ٹھاری (۱) امذ .

زبردست اور دلیر ڈاکو (اپ و ، ۸ : ۱۸۲) .

[رک : ٹھاڑا]

ٹھاری (۲) امث .

ٹھارا (رک) کی تانیث .

جلی کٹی کہت کیوں ٹھاری .

۱۸۹۰ کریم الدین مراد کے ڈرامے ، ۷ : ۲۲۷

ٹھارے ٹھار م ف .

جگہ جگہ ، ہر جگہ ، ہر طرف .

کان جس جا کا رکھو تو ہے خطا
لیے سنو آواز ٹھارے ٹھار آہ

۱۶۵۰ مریدی (بیاض مراثی ، ۲ : ۱۵۷)

ٹھاریں ٹھار (ی لین) م ف .

رک : ٹھارے ٹھار .

عشق نے کھیل یوں کھیلیا ٹھاروں ٹھار ، اس کھیل کو نا دک نا دیس .

۱۶۱۱ سب رس ، ۳

ٹھاڑ (۱) امذ .

۱. (معماری) گھیری زینے کا مرکزی حصہ جو چوبی یا آہنی تھم کی صورت میں ہوتا ہے ، جس کے چاروں طرف پٹ لگے ہوتے ہیں (اپ و ، ۱ : ۱۱۷) .

۲. زینے کی ہر سیڑھی کی بلندی یا اونچائی (اپ و ، ۱ : ۱۱۷) .

[رک : ٹھاڑا]

— پٹ (— فت پ) امث .

(معماری) زینے کی سیڑھی کی بلندی کو ٹھاڑ اور اس کے اوپر پیر رکھنے کی مسطح جگہ پٹ کہلاتی ہے اور دونوں کو ملا کر ٹھاڑ پٹ کہتے ہیں ، خالی (اپ و ، ۱ : ۱۱۸) .

[ٹھاڑ + پٹ (رک)]

ٹھاڑ (۲) صف .

کھڑا ، رک : ٹھاڈا .

دیکھو تمھرے پیچھے کو ٹھاڑ ہے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۱۶

[رک : ٹھارنا/ٹھاڑنا]

ٹھاڑا صف .

۱. قوی ، طاقتور .

جانی کے دودھ کو بھی دیکھنا ، اس سے ٹھاڑا ہوگا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۰۶

۲. رک : ٹھاڑ (۲) (پلیٹس) .
۳. کھیت کی وہ جتائی جس میں ایک ہل جوت کر پھر دوسرے ہل جوتے جاتے ہیں (شبد ساگر) .
[س : ستبدھ + کہ : स्तब्ध + क]

ـــ مارے اور رونے نہ دے کہاوت
زبردست اپنی من مانی کرتا ہے (جامع اللغات) .

ٹھاڑی (۱) امث .
(کتائی سوت) برجی نما شکل کی چرخی جس پر تیار تاگا لپیٹا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۲) .
[رک : ٹھالی]

ٹھاڑی (۲) امث .
(پتنگ بازی) پتنگ کی ڈور لپیٹنے کی بڑی اور مضبوط قسم کی گھٹی دار چرخی (اپ و ، ۸ : ۱۳۰) .
[رک : ٹھاڑا]

ٹھاڑے ٹھاڑ م ف .
رک : ٹھارے ٹھار .
اگر حسن سب ہے شک نکلتا بہار ، عاشقاں میں ہوتا ٹھاڑے ٹھاڑ خوناخوں مارا مار .
۱۶۱۱ سب رس ، ۸۰

ٹھاڑے کی جورو سب کی دادی
غَریب کی جورُو سَب کی بھابی کہاوت .
بڑے آدمی کی سب عزت کرتے ہیں ، غریب کو سب ہنسی میں اڑاتے ہیں اور حقیر سمجھتے ہیں (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۶) .

ٹھاڑھ صف .
رک : ٹھاڑ (۲) (پلیٹس) .

ٹھاڑھا صف .
رک : ٹھاڑ (۲) (پلیٹس) .

ٹھاس صف
رک : ٹھوس ، نیز ٹوس (پلیٹس) .

ٹھاسا امذ .
لوہاروں کا ایک خاص اوزار جس سے تنگ جگہ میں لوہے کی کور نکالتے اور ابھارتے ہیں ، رک : ٹھانسا (شبد ساگر) .

ٹھاسنا (ــ سک س) ف م .
رک : ٹھانسنا ، ٹھونسنا (پلیٹس) .

ٹھاک امث .
روک ، رکاوٹ ، مشکل (شبد ساگر) .
[س : ستھا + ک : स्था + क]

ٹھاکُر (۱) (ضم ک) امذ .
۱. دیوتا ، ایشور کی مورت .
آپے ٹھاکر آپے داس   آپے بھول بھور رنگ باس
۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۹۳
چپ رہے ہیں یہ نین ٹھاکر کی مورت سامنے
ہات میں پلکوں کے پھرتا ہے موہن مالا کا سمر
۱۷۴۷ دیوان قاسم ، ۸۳
صنم خانے میں جب بولا ہت ناقوس کا جوڑا
لگا ٹھاکر کے آگے ناچنے طاؤس کا جوڑا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵
مذہب بھی عجیب شے ہے ، مانو تو ٹھاکر نہ مانو تو پتھر.
۱۹۶۱ سات سمندر پار ، ۱۵۴
۲. مالک ، سردار ، زمیندار .
زور آور سنگھ ایک ٹھاکر نے اپنے علاقے کی قسط وقت پر ادا نہ کی .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۰۶
بادشاہ کے تمام احکامات ٹھاکروں ، چودھریوں اور پٹواریوں کو سنا دیتے ہیں .
۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۹۱
۳. ذات کے اعتبار سے اونچا ، مدھ ، سردار .
اس کے سوا ایک اور اسکول شہر ہی میں ہے جو خاص ٹھاکروں اور سرداروں کی اولاد کے لیے مخصوص ہے .
۱۸۸۰ مقالات حالی ، ۱ : ۱۵۷
۴. راجپوت ، چھتری .
اس پر دو ایک ٹھاکر ہنسے کہ ہماری اچھی تعریف کی کہ اجڈ بنایا .
۱۸۹۴ کامنی ، ۱۰
تمام راجپوت رعایا کا امتیازی لقب آئندہ سے بجائے میاں کے ٹھاکر ہو .
۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۸۳

۵. (i) عزت کا لفظ ، حضرت ، جناب ، صاحب وغیرہ کا ہم معنی .

ٹھاکر جی ، اس بار تو معافی دے دو ، آئندہ ایسی غلطی نہیں ہوگی .

۱۸۹۱ فرہنگ آصفیہ

(ii) نائی (حجام) کو خطاب کرتے وقت تعظیم کا لفظ (پلیٹس) .

۶. دولت مند ، مال‌دار (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[س : ٹھکّرہ : ठक्कुर]

— باپ امذ .

دادا (جامع اللغات) .

[ٹھاکر + باپ (رک)]

— باڑی امث .

کسی بت کا مندر (جامع اللغات) .

[ٹھاکر + باڑی (رک)]

— پَتّھر مالا لَکَڑ گَنگا جَمنا پانی

جب لگ مَن میں سانچ نہ آئے چاروں بید کہانی کہاوت .

جب تک کہ انسان کا دل ایمان نہ لائے تب تک مذہبی باتیں قصہ کہانی ہوتی ہیں (جامع اللغات) .

— جی امذ .

عزت کا لقب ، ہندوؤں میں ایشور کا نام (جامع اللغات) .

معلوم ہوا کہ ٹھاکر جی سور باغ کو جاتے ہیں .

۱۸۷۳ تاریخ بھوپال ، ۲ : ۳۱

ماں آسن پر بیٹھی ، چوکی پر رکھی ہوئی ٹھاکر جی کی مورتی کے سامنے جوت جگانے کی کوشش کر رہی ہے .

۱۹۳۱ پاپی ، ۹۰

[ٹھاکر + جی (رک)]

— دُوارا (— ضم د) امذ ؛ ~ ٹھاکر دوارہ .

(ہندو) وہ مکان جہاں ٹھاکر جی (رام چندر جی یا کرشن جی) کی مورت ہو ، دیواستھان ، مندر .

ایک برہمن چاری . . . سے پوچھا کہ تم کون ہے ٹھاکر دوارے کے پجاری ہو .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، ۷۰

مجھے ہوٹل بھی خوش آتا ہے اور ٹھاکر دوارا بھی
تبرک ہے مرے نزدیک پرشاد اور مٹن دونوں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۷۷

[ٹھاکر + دوارا (رک)]

— دیوالہ (— ی مج ، فت ل) امذ .

رک : ٹھاکر دوارا .

جس جگہ کہ ٹھاکر دیوالہ ہوتا ہے وہاں پھول ڈول کنہیاجی کا تیار ہوتا ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۵۷

— سیوا (— ی مج) امث .

(ہندو) دیوتا کی پرستش ، دیوتا کی خدمت ؛ مندر کے واسطے وقف کی ہوئی جاگیر (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[ٹھاکر + سیوا (رک)]

ٹھاکُر (۲) (ضم ک) امذ .

(ٹھگی) بڑے اُلّو کی آواز ، گھو گھو کے شگون کا نام .

بڑے اُلّو کی آواز سے جو شگون لیتے ہیں اسے ٹھاکر کہتے ہیں یہ آواز اُلّو کی تین آوازوں میں سے پہلی گھو گھو ہوتی ہے .

۱۸۳۶ مصطلحات ٹھگی ، ۷۰

[مقامی]

ٹھاکُرانی (ضم ک) امث .

رک : ٹھاکراین ، ٹھاکر (رک) کی تانیث (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[ٹھاکر (رک) سے]

ٹھاکُرائی (ضم ک) امث .

ٹھاکر (رک) کا عہدہ یا مرتبہ ؛ سرداری ، حکومت ، نائی کا کام (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ٹھاکر (رک) سے]

ٹھاکُرایَن (ضم ک ، کس ئ نیز فت ی) امث ؛ ~ ٹھاکرانی .

دیوی ؛ ٹھاکر کی بیوی یا بیٹی ؛ معزز عورت ، خاتون ؛ نائی کی بیوی (پلیٹس) .

[ٹھاکر (رک) سے]

ٹھال (۱) امث .

۱. (ہندو) بیکاری ، نکمّا رہنا ، بے شغلی (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

۲. فرصت .

مجھے ٹھال نہیں ہے .

۱۸۹۲ فرہنگ آصفیہ

[رک : ٹھالی]

ٹھال (۲) امذ .
پتوں والی شاخ ، ڈال (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[٥ : ٹھال ठाल]

ٹھالا (۱) امذ .
رک : ٹھال (۲) (پلیٹس) .

ٹھالا (۲) صف ؛ م ف .
ٹھلوا ، بیکار ، خالی ، بے روزگار ، جو برسرکار نہ ہو (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
اف : بھرنا ، ہونا .
[رک : ٹھالی]

ٹھالی (۱)
(الف) صف ، م ف .
(عوام) خالی ، بے کار ، بے روزگار ، بے شغل ، نکما .

نہیں جو فکر عقبیٰ تجھ کو فکر کار دنیا کر
مثل مشہور ہے بیگار ہی بہتر ہے ٹھالی سے

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۳۹۱
رات دن ٹھالی بیٹھے کیا کرے ہے ، کچھ کام کیوں نہیں کرتا .
۱۹۲۲ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۲۷
(ب) امث .
فرصت ، سونتہ ، سُبیتہ (فرہنگ آصفیہ) .
[٥ : ٹھالی ठाली]

ــ بنیا کیا کرے اِس کوٹھی کے دھان اُس کوٹھی میں کرے کہاوت .
بیکار آدمی فضول کاموں میں لگا رہتا ہے (جامع اللغات) .

ــ بیٹھے آٹ پٹ سُوجھے کہاوت .
بیکاری میں آدمی کو ادھر ادھر کی باتیں سوجھتی ہیں ، بیکاری بری ہے (انگلش اردو ڈکشنری ، فیلن) .

ــ سے بیگار بھلی کہاوت .
بیکار رہنے سے مفت کام کرنا بہتر کہ بیکاری میں طرح طرح کے وسوسے پیدا ہوتے ہیں .
نظیر اکبر آبادی کو صرف ٹھالی سے بیگار بھلی کے شاعر کی حیثیت سے پیش کرنا . . . ناقدانہ بصیرت کا کمال ہے .
۱۹۶۸ مثبت قدریں ، ۳۱۸

ٹھالی (۲) امث .
چھوٹی شاخ ، ڈالی ، ٹہنی (پلیٹس) .
[رک : ٹھال (۲) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

ٹھالی (۳) صف .
بھروسہ ، ڈھارس (شبد ساگر) .
[؟]

ٹھام امذ ، امث ؛ ~ ٹھاموں ، ٹھامی .
جگہ ، ٹھکانا ، مقام ، ٹھانو (رک) ، ٹھور (رک) .

فلانے روز آویں گے اسی ٹھام
تمیم انصاری ان کا ہووے گا نام

۱۶۷۹ قصہ تمیم انصاری ، ۱۳۳
سبھی جا گہ امن چین کی چھیل اور روزی کی ریل ہے ، ظلم و زیادتی کا نام نہیں ، چوروں کا تو ٹھام نہیں .
۱۸۷۱ خورشید ، ۱ : ۸۵

آگ لگے جر جاوے وہ پاپی جو لے راجہ کا نام
لاکھوں مانس ایک نام کے رہیں بسیں ایک ٹھام

۱۹۲۲ طالب بنارسی ، راجہ گوپی چند ، ۸۲

ٹھاموں/ٹھامی (ـــ و مع) امذ نیز امث .
رک : ٹھام (پلیٹس) .

ٹھان (۱) امذ (قدیم) .
۱. جگہ ، ٹھکانا ، مقام ، رک : ٹھانو .

اس محل کے کنگورے لاگے ہیں عرش پک کون
جگ قبلہ ہو کے دستا اس ٹھان کا اجالا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۲۰

اگر روونے اوت و بمشاونے
یہاں ٹھان ایسی نہیں پاوتے

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۳۶
۲. گھوڑا وغیرہ باندھنے کی جگہ ، تھان ، طویلہ ، اصطبل .
گھوڑا صبر کا تن کے میرے ٹھان سوں چھٹیا .
۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

ــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) صف .
(گھوڑا یا بیل وغیرہ) جو ہمیشہ تھان یا طویلے میں رہے (پلیٹس) .
اسم کیفیت : ٹھان بندی (پلیٹس) .
[ٹھان + بند (رک)]

ٹھان (۲) امث .

ٹھانا (رک) سے ؛ ارادہ ، منصوبہ .

آپ نے جو ٹھان ٹھانی ہے وہ آپ ہی کا حصہ ہے .

۱۹۳۶ روٹھی رانی ، ۷۵

ـــ رکھنا ف م.

رک : ٹھان لینا .

جس پر ابتدا ہی سے سلطان نے برضا و رغبت خود عملدر آمد کرنے کی ٹھان رکھی تھی .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲

ـــ لینا ف م.

پکا ارادہ کر لینا ، منصوبہ بنانا .

کر گزرتے ہیں ہو بری کہ بھلی
دل میں جو کچھ وہ ٹھان لیتے ہیں

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۱۶۹

ٹھاں امذ ؛ ~ ٹھانٹھو.

گونج ، خبر ، اطلاع ، بندوق کے فائر کی آواز ؛ قابل یقین ، قابل اعتبار (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[حکایت الصوت]

ـــ ٹھاں امث ؛ ~ ٹھائیں ٹھائیں .

۱. ٹھاں (رک) کی تکرار ، بندوق کے فیر کی آوازیں ؛ ڈھول وغیرہ کی آواز ؛ ٹک ٹک .

گھڑیال کی ٹھاں ٹھاں .

۱۸۸۲ حاتم ، مفرح الضحک ، ۴

۲. (مجازاً) حجت ، تکرار ، ٹھائیں ٹھائیں (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

اف : کرنا ، ہونا .

[حکایت الصوت]

ٹھانا امذ (قدیم) .

رک : ٹھان (۱) .

دنیا میں دوبارا کچھ آنا نہیں
ہو دنیا جنم لگ ٹھانا نہیں

۱۷۱۹ جنگ نامۂ عالم علی خاں ، ۲۱

ٹھانٹھا (مغ) امذ ؛ ~ ٹھاٹھا .

تگڑا ، مضبوط (اردو کا روپ ، ۱۲۷) .

[رک : ٹانٹا ، ٹانٹھا]

ٹھانٹھو (مغ ، و مع) .

(الف) امذ .

بندوق کی آواز ، ٹھاں (پلیٹس) .

(ب) صف .

(عوام) قابل یقین ، معتبر (پلیٹس) .

[حکایت الصوت]

ٹھانس (۱) (مغ) امث .

(عوام) کھانسی (نوراللغات) .

[رک : ٹھسک]

ٹھانس (۲) (مغ) امث .

۱. (ٹھٹیرا گری) برتن کے منھ کی کور کی مڑائی جو پلٹا کر دبادی جاتی ہے تاکہ کنارا موٹا معلوم ہو اور پکا ہو جائے اور دھار دار نہ رہے (اپ و ، ۳ : ۳۳) .

۲. (ڈھلائی کاری) چوبی مڈی جو چھلا برتن کو خراد پر چڑھانے کے لیے اس کے ایک سرے پر جما لیتا ہے (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

[ٹھانسنا (رک) سے]

ٹھانسا (مغ) امذ.

ٹھونسی جانے والی چیز ؛ بھرائی ؛ بھراؤ ؛ حشو ؛ بندوق میں بھرنے کی ڈاٹ یا چیتھڑا (پلیٹس : جامع اللغات) .

[ٹھانسنا (رک) سے]

ٹھانسنا (مغ ، سک س) ف م .

۱. ٹھونسنا ، کھچا کھچ بھرنا ، خوب بھر دینا .

سوراخ کو گیلی مٹی ... سے اس طرح ٹھانس دیا جائے کہ جہاں تک ممکن ہو وہ خوب یک جسم ہو جائے اور تمام سوراخ اوپر تک بھر دیا جائے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۰۹

۲. (ٹھٹیرا گری) برتن کی کور کو موڑ کر دبا دینا تاکہ کنارہ مضبوط ہو جائے اور دھار دار نہ رہے ، عام طور سے کشتی ، سینی اور اس قسم کے برتنوں کی کور ٹھانس دی جاتی ہے ، یعنی موڑ دی جاتی ہے (اپ و ، ۳ : ۳۳) .

۳. گھسیڑنا ، دخول کرنا .

اڑانے کو پتنگ آیا تھا وہ کل پر رقیبوں نے
دیا بڑھنے نہ آگے بس وہیں اک بات میں ٹھانسا

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۱۳

[س : تکش (تِ) (ति) तक्ष]

ٹھانٹا (سک ن) ف م .

پکا ارادہ کرنا ، منصوبہ باندھنا ، طے کرنا ، ٹھہرانا ، قرار دینا .

مرشد کا دھیان ہے سر دھیان کو دھیان
صورت مرشد پاک کی توشہ دھیان موں ٹھان
۱۶۵۳ گنج شریف ، ۲۶۴

ہو جاتی ہے وو خوبیٔ قسمت سے آہ زشت
جب بات کوئی دل میں محب ٹھانتے ہیں خوب
۱۷۹۲ محب ، د ، ۹۴

مشکل اسیں ہے یار کا پھر وصل مصحفی
مرنے کی اپنے جی میں اگر ٹھان لیجیے
۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۶۸

ستانے پر ان کے ہنسی کیوں نہ آئے
یہاں ٹھان لی ہے پڑے جو وہ جھیلیں
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۶۵

[ہ : ٹھانا ठानना]

ٹھانْو/ٹھانوں/ٹھاؤں (مغ ، سک و) امذ ؛ امث ؛ ~ ٹھائی ، ٹھائیں ، ٹھاو ، ٹھاوں ، ٹھائی ، ٹھائیں .

جگہ ، ٹھکانا ، مقام .
کہاں جا گا ؟ کس ٹھانوں لاگا ؟.
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۳۲

کیا ہوں گناہ سو عبادت کے ٹھانوں
دریغا کہ میں اس گھڑی کیا لجاؤں
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۷

برنگ کوہ ٹھہرا جو کہ اک ٹھانو
نہ دامن سے نکلا اس نے پھر پانو
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۴۷

سو وہ دیوار پر رہے ہے چھاؤں
بیٹھنے کا وہاں نہ ٹھور نہ ٹھاؤں
۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۵ : ۳

[س : ستھان स्थान]

ٹھانوں (مغ نیز و لین) امث .

رک : ٹھانْو .
اپنے ٹھالوں ناؤں کی دوجا اپنی آپ کرائی ہوجا
۱۶۲۹ ملک محمد جائسی ، پوتھی چتر ریکھا ، ۴

دوں دل منے ہے خواہش تجہ گھر کی طرف آؤں
ٹک ٹاؤں بتاتی جا یا ٹھانوں بتاتی جا
۱۷۳۶ دیوان اشرف ، ۲

— کرنا محاورہ .

ٹھکانا کرنا ، جگہ کرنا ؛ رہ پڑنا .
گھر چھوڑ کے جنگل میں کہو کیوں کیا ہے ٹھانوں
کن کربلا میں جا کے اتارے حسین کوں
۱۷۰۵ روحی (بیاض مراثی ، ۵۲)

ٹھانْہ (مغ) (قدیم) .

رک : ٹھانْو .
آؤ سہیلیاں کھیلن جالی پیو کی باری مانہ
شہ کھلاوی آپن کھیلیں کیل اس ٹھانہ
۱۵۳۴ دیوان محمود دریائی (ق) ، ۴۵

ریچاں جدہاں او جگہ اچھی ہور آباد دیکھے و پانچ ٹھانہ کئے .
۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۷۹

ٹھانی ہے فقرہ .

طے کیا ہے ، پکا منصوبہ ہے .
آپ کی چتون کو میں پہچانتا ہوں ہاں جی ہاں
تم نے ٹھانی ہے کہ بس دل لے کے عیاری کروں
۱۸۷۹ دیوان عیش ، ۱۲۱

تو کیا ہوگا اسے ہے ، خدا جانے کیا
میں کیا جانوں ٹھانی ہے ابّا نے کیا
۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۱۰

ٹھاویں ٹھاوں (ی مج ، و مج) م ف .

رک : ٹھانْو ٹھانْو ، جگہ جگہ ، ہر جگہ .
اس کی معرفت ٹھاویں ٹھاوں .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲

ٹھاہ امث .

۱. (موسیقی) زور دار آواز کی الاپ .
ٹھاہ اور دون میں نالہ میں بھروں ہوں مطرب
ابھی کڑ پنکھ ہو قانون وینے و چنگ اڑے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۳

۲. رک : ٹھاں ، فیر کی آواز .
سوشلزم کے حامی کہتے ہیں . . . ٹھاہ .
۱۹۷۵ ڈکٹیٹر کون ، ۱۱۶

[حکایت الصوت]

— ٹھاہ امث ؛ صف .

ٹھاہ (رک) کی تکرار ، فیر کی آوازیں ؛ مارا ماری ، مار دھاڑ .
یہ ٹھاہ ٹھاہ فلم تھی جسے فلم انڈسٹری والے . . . ایکشن فلم کہتے ہیں .
۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، یکم دسمبر ، ۳

[حکایت الصوت]

ٹھاہ بے ٹھاہ م ف .

. جا بے جا ، (مراداً) نازک جگہ .

یہ بھی نہ دیکھا کہ کہیں ٹھاہ بے ٹھاہ چوٹ تو نہیں لگ گئی
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۹

[رک : ٹھا (= جگہ ، مقام)]

ٹھاؤں (ــک نیز مج و) امث .

رک : ٹھانو .

جن کے بیان کو ٹھاؤں نہ ٹھان ہے ، تس پر بھی ان کے بیان پر اعتقاد رکھتے ہیں .
۱۸۳۵ پچیس مثال (ق)، ۳

سوچو نہ جی میں یہ کہیں ٹھاؤں ملے تو بیٹھ جائیں
۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۱۳

ٹھائے ٹھائے م ف .

رک : ٹھائیں ٹھائیں ، زور سے ، آواز کے ساتھ .

ایک رات کو ٹھائے ٹھائے پانی پڑ رہا تھا
۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۳۵

ٹھائیں (ی مج) امث .

بندوق چلنے کی آواز ، فیر کی آواز ، ٹھان .

شکار نظر آئے اور فوراً بندوق کی نال سے آواز نکلے ٹھائیں .
۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۱۹۶

[حکایت الصوت]

ــ ٹھائیں (ــ ی مج) امث .

۱. **ٹھائیں (رک) کی تکرار ، بندوقیں چلنے کی آواز ، فیر کی آوازیں .**

ٹھائیں ٹھائیں ، دو لاشیں تڑپنے لگیں .
۱۹۷۳ ، پیمان ، کراچی ، ۲۷ اگست ، ۳۷

۲. **(مجازاً) بیہودہ گفتگو ، تکرار ، ٹائیں ٹائیں ، کائیں کائیں .**

روز روز کی ٹھائیں ٹھائیں سے بچنے کی یہ تدبیر کی کہ شوہر کا گھر چھوڑ کے میکے چلدی .
۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۹۱

ہم نے بھی کہا خیر یہی سہی کون اب ان سے ٹھائیں ٹھائیں کرے .
۱۹۲۶ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۶۸

اف : کرنا ، ہونا .

[حکایت الصوت]

ــ سے م ف .

ٹھائیں کی آواز کے ساتھ ، زور سے .

برآمدے میں کھلنے والا دروازہ ٹھائیں سے بند ہوا .
۱۹۷۳ ، فنون ، لاہور ، جنوری ، ۸۷

ٹھبانا (فت ٹھ) ف م .

(ٹھگی) مسافر کو مقتل پر بٹھانا ؛ کسی دوسری جگہ قیام کرانا (اپ و ، ۸ : ۱۸۳) .

[مقامی]

ٹھپ (فت ٹھ) امذ .

کسی کام یا کاروبار کا پوری طرح بند رہنا یا رک جانا ؛ کھلی ہوئی کتاب کو یکایک بند کرنے سے پیدا ہونے والی آواز (شبد ساگر) .

[؟]

ــ پڑنا محاورہ .

رک : ٹھپ ہونا .

ابھی فلم ٹھپ پڑی ہے .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۷۰

ــ ہونا محاورہ .

کسی کام کاج کا بہت کم یا ختم ہوجانا ، کسی کارخانے یا تماشا گاہ وغیرہ کا بند ہوجانا .

قوت خرید غائب ہوگئی اور کاروبار ٹھپ ہوکر رہ گیا .
۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۳۲۱

ٹھپا (فت ٹھ ، شد پ) امذ ؛ ~ ٹھپہ .

۱. (i) **پھول بوٹے کندہ کیا ہوا مہرا جس سے اٹو کے نشان ڈالے جاتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۱۶۵) .**

(ii) **فولاد یا کانسے کا بیل بوٹا کھدا ہوا مہرا جس پر ٹھوک کر بعض زیور نقشین بنائے جاتے ہیں (اپ و ، ۴ : ۲۵).**

(iii) **چوڑا منقش بادلہ کا بنا ہوا گوٹا ، لیس .**

اقرنی ٹھپے کا ڈالا نہیں تونے موباف
ہے سیہ سارا بدن اور دم مار سفید
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۶

گوٹے ٹھپے سے لسے ہانکڑی پیمک سے لپے دیکھ کر جی الٹتا ہے .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۹

۲. **چھاپ ، نقش ، سکہ ، ابھرواں نقش ، مہر ، چھاپہ ، مخصوص نشان .**

کتابیں تو یں سب کی جلدیں بندھوائیں . . . اور سب پر سنہری ٹھپا کیا ہوا .
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۴۳

۳. **روپیہ ، پیسہ (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۵) .**

۳. نقش کرنے کا آلہ ، چھاپنے کا آلہ ، سانچا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۴. (مجازاً) نمایاں امتیاز ، امتیازی نشان ، ممتاز وضع و روش .

علی گڑھ کا ایک خاص رنگ ، رکھ رکھاو یا ٹھپا ہوتا ہے جو اسے دوسروں سے ممتاز یا متمائز کرتا ہے .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۳۲

[س : ٹھپا ठप्पा]

— بٹھانا محاورہ .

رک : ٹھپا لگانا .

اس عبارت نے کیوں قانونی کونسل کی پیٹھ میں گلاب کی پنکھڑی کا ٹھپا بٹھایا .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۵۹ : ۵

— ثَبْت کَرْنا/ہونا محاورہ .

رک : ٹھپا لگانا/لگنا .

وہ ایسے سکے ہوتے ہیں جن پر ایک جاذب نظر ٹھپا ثبت ہوتا ہے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۲۲۹

— دے فقرہ .

لے لے (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۵۵) .

— دینا محاورہ .

نقش کرنا ، چھاپ لگانا (پلیٹس) .

— کَرْنا محاورہ .

رک : ٹھپا دینا .

سکہ صرف اس قیمتی دھات کے ٹکڑے کا نام ہے جس پر ایک وزن کے تعین اور استناد کے طور پر ٹھپا کر دیا گیا ہو .

۱۹۲۷ تاریخ یونان قدیم ، ۲۶۹

— لگانا محاورہ .

سکہ لگانا ، نقش کرنا (نوراللغات) .

— لَگْنا محاورہ .

ٹھپا لگانا (رک) کا لازم .

ہم کالج سے فارغ ہو کر دنیا میں آتے ہیں اس اثر کا ٹھپا ہم پر لگا ہوا تا دم مرگ رہتا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۷۲

ٹَھپّا کھانا محاورہ .

رک : ٹپا کھانا ، کسی چیز کا زور سے لگنا ، ٹکرانا اور واپس آنا .

دیوار کے . . . اندرونی طرف پانچ چھ ہاتھ نیچے کو ایک ایسا نشان تھا جیسے کسی گولی نے ٹھپا کھایا ہو .

۱۸۹۰ مقالات شروانی ، ۲۱۴

ٹَھپ ٹَھپ (فت ٹھ ، ٹھ) امث .

کسی چیز (کواڑ وغیرہ) کے پیٹنے کی آواز ، رک : ٹھک ٹھک .

کرکٹ میں زیادہ ٹھپ ٹھپ کام نہیں دیتی ، لوگوں کے بور ہونے کی پروا نہ بھی ہو تو اننگز گزر جاتی ہے .

۱۹۶۶ ماہ نامہ ، نصرت ، فروری مارچ ، ۶۷

ٹھپ ٹھپ ٹھپ ٹھپ ایک نرس ہاتھ میں ایک چھوٹی سی پلیٹ اٹھائے اندر آئی .

۱۹۷۳ پیمان ، کراچی ، ۱۸ فروری ، ۳

[حکایت الصوت]

ٹَھپَک (فت ٹھ ، پ) امث .

(عوام) نقصان (مہذب اللغات) .

[ٹھپ (رک) سے]

ٹَھپَک لینا محاورہ .

(چوسر بازی) گوٹوں کے کھیل میں آسانی کے ساتھ گوٹ پیٹ لینا .

وہ گھوڑا پیٹ لیا وہ پیادہ ٹھپک لیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)

ٹَھپْنا (فت ٹھ ، سک پ) ف م .

رک : تھاپنا ؛ ٹھپا کرنا (پلیٹس) .

ٹَھپْوانا (فت ٹھ ، سک پ) ف م .

ٹھپنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

ٹَھپّے (فت ٹھ ، شد پ) امذ .

ٹھپا (رک) یا ٹھپا (= ٹپا) کی جمع یا حالت مغیرہ .

گوٹے ، ٹھپے ، زری ، زردوزی کو تم نے اوڑھنا بچھونا بنا لیا ہے .

۱۹۳۶ ریاض خیرآبادی ، اثر ریاض ، ۱۳۲

تمھارا خط کہاں کہاں کے ٹھپے لیتا ہوا آج . . . ملا ہے .

۱۹۶۱ پردیسی کے خطوط ، ۴۷

ـــ دار صف.

ٹکسال کا، ٹھپے کا، ٹھپے والا.

سکّے ٹھپے دار ہوتے تھے.

۱۹۷۵ پاکستان میں تہذیب کا ارتقا، ۱۱۲

[ٹھپے + دار (رک)]

ـــ ساز صف.

ٹھپے بنانے والا لوہار (اپ و، ۸ : ۵).

[ٹھپے + ساز (رک)]

ٹھپیانا (فت ٹھ، سک پ) ف م.

ٹھپا لگانا (اپ و، ۸ : ۵).

[ٹھپا (رک) سے]

ٹھٹ (۱) (فت ٹھ) امذ : ~ ٹھٹھ.

بھیڑ، مجمع، ہجوم، جم غفیر، جھرمٹ، جمگھٹ.

ہر سو ہیں لگائے محشری ٹھٹ
جھرمٹ کہیں مجرموں کا جمگھٹ

۱۸۹۹ مثنوی عبد مذنب، شاد، ۷

پائخانے کے دروازے پر ٹھٹ لگا ہوا.

۱۹۲۳ انشائے بشیر، ۳۲۱

اف : لگانا، لگنا.

[رک : ٹھٹھ]

ـــ بندھنا محاورہ.

ٹھٹ لگنا، مجمع ہونا.

دید کا جس طرف بندھے تھا ٹھٹ
جاتے ہی تھے نظر کے پاوں رپٹ

۱۸۲۰ میخانۂ وحدت، ۱۹

ـــ کا (ـــ کے) ٹھٹ (ـــ فت ٹھ) امذ.

بہت زیادہ بھیڑ، بڑا مجمع.

ہاتھ تنے کو لگایا جس گھڑی
عورتوں کا ٹھٹ کا ٹھٹ موجود تھا

۱۸۷۳ عبیر ہندی، ۴۳

عدالت میں بہت بھیڑ ہے ٹھٹ کے ٹھٹ تماشائیوں کے لگے ہیں.

۱۹۲۲ اخوان الشیاطین، ۹۳

ـــ لگانا محاورہ.

بھیڑ کرنا، مجمع لگانا، رک : ٹھٹ لگنا.

ٹھٹ لگائے کھڑی ہے نامرادی.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲ : ۱۱

ـــ لگنا محاورہ.

بھیڑ ہونا، مجمع ہونا، ہجوم ہونا.

سیر کے واسطے نکلا جو وہ رشک قمر
بند رستے ہوئے ٹھٹھ لگ گئے بازاروں میں

۱۸۸۰ قلق (نوراللغات)

ٹھٹ (۲) (فت ٹھ) صف : ~ ٹھٹھ.

۱. کھردرا، موٹا جھوٹا، ٹاٹ سا.

اے پیاری لڑکی یہ موٹے ٹھٹ کپڑے اس گرمی میں تجھ سے کیونکر پہنے جاتے ہوں گے.

۱۹۳۰ آغا شاعر، ارمان، ۵

۲. برا، بد، خراب.

ٹھٹھ کرموں سے کچھ مطلب بر نہ آیا.

۱۹۳۱ رسوا، خورشید بہو، ۸۵

[؟]

ٹھٹ (۳) (فت ٹھ) امذ.

رک : ٹھاٹ.

جاوے تجھ مکھ انگے سوں رستم ٹل
گر وو غمزے ترے کا دیکھے ٹھٹ

۱۷۰۷ ولی، ک، ۶۴

ٹھٹّا (فت ٹھ، شد ٹ) امذ : ~ ٹھٹّھا، ٹھٹّہ.

۱. قہقہہ، بلند آواز کی ہنسی، آپس میں ہنسی مذاق، دل لگی.

ہنسی بنا ٹھٹّا مجھے بھاتا نہیں
حیف حق صورت کوں دکھلاتا نہیں

۱۷۵۴ داؤد اورنگ آبادی، د، ۱۰۲

واہ جی جان نہ پہچان یہ ٹھٹا کیسا
بے سبب آپ نے دامن مرا کھینچا کیسا

۱۸۸۶ کلیات اردو، ترکی، ۵۲

بڑی بی جل تو پہلے ہی رہی تھیں، ٹھٹھوں نے اور بھرتہ کر دیا.

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز، ۱۴

۲. ہنسی اڑانے والی بات، تضحیک.

یہ چاروں نابکاراں ہوں یک ٹھا
ہمیشہ شاہ کا کرتے تھے ٹھٹا

۱۶۹۱ ہشت بہشت، ۱۲۷

یہ وقت ہنسی کا نہیں، ضرور تم اچھے ہو، میرا ٹھٹا کرتے ہو نزدیک آؤ تو معلوم ہو جائے گا.

۱۸۸۳ ظریف کے ڈرامے، ۳ : ۹۱

کسی لفظ کو غلط بولنا اور لڑکے اس سے ٹھٹا کرتے.

۱۹۰۱ جنگل میں منگل، ۱۵۴

۳. (مجازاً) نہایت آسان اور سہل کام .
کوئی کیا کھا کے دبائے گا ، ٹھٹھا نہیں ہے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۷
[رک : ٹھٹھا]

— اُڑانا محاورہ .
ہنسی اُڑانا (پر وغیرہ کے ساتھ) ؛ تضحیک کرنا .
اور مومنوں کے اوپر ٹھٹھا اڑاتے ہیں وہ
خود اپنی فوقیت پر اترانے جاتے ہیں وہ
۱۹۱۷ منظوم (ترجمۂ) قرآن مجید ، آغا شاعر ، ۸۹

— بنانا محاورہ .
مذاق بنانا ، کھیل تماشا سمجھنا ، توہین کرنا .
اور جب تم پکارتے ہو نماز کے لیے بتاتے ہیں اس کو ٹھٹھا اور کھیل .
۱۸۹۸ سر سید ، تصنیفات احمدیہ ، ۱ : ۳ : ۲۱۷

— کَرنا محاورہ .
مذاق کرنا ، دل لگی کرنا ؛ ٹھٹول کرنا ، ہنسی اُڑانا ؛ آوازہ کسنا .
جو ٹھٹھا کریں دین کی بات پر
پڑے دکھ سوں ہوں دوزخوں کے اندر
۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۵۷
جو مالک اپنے بندے خوبرو سے
کرے جو مسخرہ پن اور ٹھٹا
۱۸۴۴ گلستان (ترجمہ) ، ۹۱
جو بات کہ دل میں اثر نہ کرے اس بات کا کہنا علم پر ٹھٹھا کرنا ہووے اور شریعت پر سبکی رکھنا .
۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۳۱۲

— لگانا محاورہ .
۱. (لازم) کھلکھلا کر ہنسنا ، قہقہہ مارنا (فرہنگ آصفیہ).
۲. (متعدی) چھوڑنا ، آوازہ کسنا ، آوازہ پھینکنا (فرہنگ آصفیہ) .

— مار کر ہنسنا محاورہ .
قہقہہ لگانا ، بہت زور سے ہنسنا .
روح افزا یہ حالت دیکھ کر ٹھٹھا مار کر ہنسی .
۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۵۷
اس جواب پر عدی ایک سوکھا ٹھٹھا مار کر ہنسا .
۱۹۲۶ شرر ، مفتوح فاتح ، ۲۲۹

— مارنا محاورہ .
زور سے ہنسنا ، قہقہہ لگانا .
گھڑی ایک ان فراشوں سے جو فرش اچھانے کے لیے چھڑکاو کر رہے تھے ، ٹھٹھے مارے .
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۶۷
دکھ گیا اس سے تو کچھ اور بھی دکھا ہوا جی
میرے رو دینے پہ ٹھٹھا تو نہ مارا ہوتا
۱۹۳۸ مرلی بانسری ، ٦

— مَزاخ/مَذاق (— فت م) امذ .
(عوام) دل لگی ، مذاق ، ٹھٹھا ، ہنسی مذاق .
اس طرح ٹھٹا مزاخ سے آدمی کی قدر و منزلت کم ہوتی ہے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۱٦
[ٹھٹا + مزاخ = مذاق (رک)]

— ہونا محاورہ (قدیم) .
خوشی ہونا ، ہنسی ہونا .
ادیکھیاں میں ٹھٹا ہوے کا کھیاں سب دیکھ کر ہستاں
ڈھلے کی مانگ جھمکیاں کے ٹوٹیں گے ہات چھوڑو خون
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۳

ٹھَٹانا (فت ٹھ) ف م .
رک : ٹھٹھانا (نوراللغات) .

ٹھَٹّر (فت ٹھ ، شد ٹ بفت نیز بلا شد) امذ ؛ ~ ٹھٹھر .
رک : ٹھاٹر .
بہت پر سایہ تھا جھنڈ اس کے اوپر
کہ اس کے ٹھٹر پر اہلی تھی دلبر
۱۷۵۹ راگ مالا ، ۴۳
انگور کی بیلیں قمچیوں کے ٹھٹر پر پھیلی رہتی ہیں .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱۷۵

ٹِھٹّر (کس ٹھ ، فت ٹ) امث ؛ ~ ٹھٹھر .
ٹھنڈ ، کپکپی (نوراللغات) .
[رک : ٹھٹھر]

— جانا ف ل .
رک : ٹھٹرنا .
کوئیں کے پانی سے یا تو گلتی ہی نہیں ہے یا بالکل ٹھٹر جاتی ہے .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۱۲

ٹِھٹْرا (کس ٹھ ، سک ٹ) صف .

رک : ٹھٹھرا (بلیٹس) .

ٹِھٹَرْنا (کس ٹھ ، فت ٹ ، سک ر) ف ل .

رک : ٹھٹھرنا .

اے آہ سرد عرصۂ محشر میں یخ جما
جلتا ہوں میں سنوں کہ جہنم ٹھٹر گیا

۱۸۱۰ مہر ، ک ، ۵۰

ٹَھٹْری (فت ٹھ ، سک ٹ) امث : ~ ٹھٹھری .

۱. باڑ پر معماروں کے بیٹھنے کا بانسوں کا بنا ہوا ٹھیا جو آٹھ دس بانس برابر برابر پشتی وانوں سے باندھ کر تیار کرتے ہیں ، چالی (اپ و ، ۱ : ۹۳) .

۲. بانس کا ڈھانچا ، بانس کا فریم ؛ پنجر ، ڈھانچ ، (مجازاً) نہایت دبلا پتلا آدمی ؛ ارتھی ، جنازہ (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[رک : ٹھٹھری]

ٹِھٹَک (کس ٹھ ، فت ٹ) امث .

رک : ٹھٹھک .

دیکھ اس کے چلن رہی وہ ٹھٹک
جوں کا بھی دل کرے ہے اپ دھک دھک

۱۷۷۶ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۷

ہجوم دیکھ کر ٹھٹک رہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶

اس کی سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ کہاں جائے دو قدم چلتا اور ٹھٹک جاتا .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۸۲

اف : جانا ، رہنا ، رہ جانا ، کراہ جانا .

ٹَھٹ کَرْ باتیں کَرْنا محاورہ .

بنا بنا کر باتیں کرنا ، ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے باتیں کرنا (شبد ساگر) .

ٹِھٹَکْنا (کس ٹھ ، فت ٹ ، سک ک) ف ل .

رک : ٹھٹھکنا .

رستم وقت کوں مشکل ہے مقابل ہونا
دیکھ کر شوخ کی شوخی کوں ٹھٹکتا جاوے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۰۰

ہر قدم پر ٹھٹکتی کچھ ایک دیر میں آئی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۷۷

کبھی چلتے چلتے ٹھٹکتے نہیں
طریقہ سے اپنے بھٹکتے نہیں

۱۹۱۷ اسماعیل میرٹھی ، ک ، ۳

ٹِھٹْکیاں لینا محاورہ .

ٹھٹکنا ، قدم قدم پر رکنا ، رک رک کر چلنا .

منزل شوق طے نہیں ہوتی ٹھٹکیاں ناتوان لیتے ہیں

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۱۳۹

ٹَھٹْکِیلا (فت ٹھ ، سک ٹ ، ی مع) صف .

سجا ہوا ، ٹھاٹ دار (شبد ساگر) .

[ٹھاٹ (رک) سے]

ٹَھٹْنی (فت ٹھ ، سک ٹ) امث .

بناؤ ، سنگھار ، رچنا ، سجاوٹ (ماخوذ : شبد ساگر) .

[ٹھاٹ (رک) سے]

ٹَھٹول (فت ٹھ ، و مج) امث ؛ صف .

رک : ٹھٹھول .

عہد اکبر بادشاہ میں ایک شخص عبداللہ بھٹی باز ایک ظریف ٹھٹھول اکبر کا تھا .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۳۰۳

وہ ہنسی دل لگی وہ ٹھٹول سب غائب اکثر معمولی باتوں پر اختلاف اور جھگڑا کر بیٹھتی ہیں .

۱۹۰۵ داغ ، زبان داغ ، ۹۹

اف : کرنا .

ــــ مارْنا محاورہ .

کسی پر ہنسنا ، ہنسی اُڑانا ، مذاق کرنا .

ہم سلطنت کے اعلیٰ سے اعلیٰ افراد پر نکتہ چینی اور ٹھٹول مارنے کے قابل ٹھہرے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۵۱۵

ٹَھٹولی (فت ٹھ ، و مج) امث .

رک : ٹھٹھولی .

پری نے ٹھٹولی سے فرمایا واللہ اعلم یہ کون ہے اور تو کس کا ذکر کرتا ہے .

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۴۲

— کرنا محاورہ۔
مذاق کرنا۔
کل کر کے ٹھٹولی وہ پری مجھ سے یہ بولی
دن رات سے نسبت کیوں کر نہ تجھے ہو
۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۱۶

— مارنا محاورہ۔
(عو) ٹھٹول مارنا، مذاق کرنا قہقہہ لگانا۔
جھولوں اور ہنڈولوں میں جھولنے لگیں ایک پر ایک بولیاں ٹھٹولیاں مارنے لگی۔
۱۸۷۴ انشائے ہادی النساء، ۱۶۱

ٹھٹھہ (فت ٹھ، شد ٹ بفت) امذ۔
رک: ٹھٹھا۔
غیروں کے اٹھانے کی کوئی بات نکالیں
آوو کریں ایک ٹھٹھہ ہم تم بہم ایجاد
۱۷۸۳ دیوان محبت (ق)، ۶۷
کیا آپ کے نزدیک وہ تحریر حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت مسیح علیہ السلام کے ساتھ ایک گستاخی اور ٹھٹھہ نہیں ہے۔
۱۸۹۸ سر سید، خطوط، ۲۰۴
حزبین نے بیدل کا بھی ٹھٹھہ آڑایا۔
۱۹۶۹ صحیفہ، لاہور، جنوری، ۳۰۹

ٹھٹی (فت ٹھ، ٹ) امث۔
(پٹواگری) ڈورے کے لمبے سروں میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کلا بتو کی لپیٹ جو بطور گنڈا بنائی جائے؛ بیچوان، گنڈا (اپ و، ۲: ۷۷)۔
گلے میں... تعویذ... میلا ڈورا پٹووں کے ہاتھ کا جس کی کرمک ٹھٹی بیچوان، پلہ، بڑ چکٹے ہوئے گلے میں۔
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوس، ۲۹
[ٹھاٹ (رک) سے]

ٹھٹے (فت ٹھ، شد ٹ) امذ۔
ٹھٹا (رک) کی جمع یا محرف شکل، تراکیب میں مستعمل۔

— باز امذ۔
رک: ٹھٹھے باز۔
کتنے جو ٹھٹے باز تھے جس دم انہوں نے یہ سنا
دل میں ہنسی کی راہ سے سادھو سے یوں جا کر کہا
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲: ۲۳۱

— بازی امث۔
ٹھٹے باز (رک) کا اسم کیفیت، مذاق۔
یہ ٹھٹے بازی مجھے اچھی نہیں لگتی۔
۱۸۸۲ انتخاب طلسم ہوشربا، ۱۰۴

— لگانا محاورہ۔
قہقہہ مارنا، تمسخر کرنا، مذاق میں اُڑانا۔
ٹھٹھ ہے تماش بینوں کا ٹھٹے لگاتے ہیں
دیوار قہقہا کا نمونا دکھاتے ہیں
۱۸۶۷ مسدس بے نظیر، جان صاحب، ۱۷

— مارنا محاورہ۔
رک: ٹھٹھے مارنا۔
اے فلک یہ انقلاب اس دہر میں دکھلا دیا
ان کے ٹھٹے مارنے پر آہ و نالا چاہیے
۱۸۶۱ دیوان اختر، ۸۹۷
آج تمہارے سوئے پر ٹھٹے مارتی ہیں۔
۱۹۱۰ راحت زمانی، ۱۳

— میں آڑا دینا/آڑانا محاورہ۔
تضحیک کرنا، ہنسی میں اُڑانا۔
اوس نے مطلق خیال نہ کیا اور ٹھٹے میں اوس کی باتوں کو اوڑا دیا۔
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین، ۲: ۱۵

ٹھٹیرا (فت ٹھ، ی مج) امذ؛ ~ ٹھٹھیرا۔
۱۔ پیتل، کانسی یا تانبے کے برتن بنانے اور بیچنے والا، کسیرا۔
قلعی گر، ٹھٹیرے اور کون کون ایک دنیا اس کی ٹہل میں لگی ہوئی ہے۔
۱۸۹۱ ایامیٰ، ۱۰۱
۲۔ جوار یا باجرے کی لکڑی، پھیڑا، بھینٹا۔
بے چارہ گدھا پوس (بھوس) کھاتا اور سوکھے ٹھٹھیرے چباتا۔
۱۸۶۹ رسالہ چند پند، ۳۲
کھا کر تنکے اور ٹھٹھیرے دودھ ہے دیتی شام سویرے
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل، ۸۸
[رک: ٹھٹھیرا]

ٹھٹیرے (فت ٹھ ، ی مج) امذ .

ٹھٹیرا (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ بازار امذ .

وہ بازار جہاں ٹھٹیروں کی دکانیں ہوں (جامع اللغات).

[ٹھٹیرے + بازار (رک)]

ـــ ٹھٹیرے بدلائی فقرہ .

رک : ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی ، برابر کا معرکہ .

دِدا تو نے گیہوں کی لیں گاجریں
ٹھٹیرے ٹھٹیرے تو بدلائی ہے

۱۸۷۱ عبور ہندی ، ۱۷

ـــ کی بلی صف .

ڈھیٹ (جامع اللغات) .

ـــ مارنا محاورہ .

جاہل عورتوں کا خیال ہے کہ منگل کے دن ٹھٹیرے (جوار یا باجرے کی چھڑی) کی مار سے آدمی دبلا ہو جاتا ہے .

منگل کا دن ہے صاحب ہو جائے گی وہ دبلی
بچی کو میری دیکھو مارو نہ تم ٹھٹیرے

۱۸۶۹ جان صاحب (نوراللغات)

ٹھٹھ (۱) (فت ٹھ) امذ .

رک : ٹھٹ (۱) .

خلقت کا یہ ٹھٹھ بندھ رہا تھا کہ آدمی کو راہ چلنا مشکل تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۳

آجمنا پر غل شور ہوا اور ٹھٹھ بندھے اور بھیڑ لگی
کوئی آنسو ڈالے ہاتھ ملے پر بھید نہ جانے کوئی بھی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۲

ہزار ہا آدمیوں کا ٹھٹھ اسٹیشن کے باہر اور اندر لگا ہوا تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲۰

[س : ستبدھ स्तब्ध]

ـــ کا (کے) ٹھٹھ امذ .

رک : ٹھٹ کا ٹھٹ .

شہر بھر کے لوگ ٹھٹھ کے ٹھٹھ باندھے جمع تھے .

؟۱۸۹۳ کامنی ، ۳۳۱

سڑک کے دونوں طرف انسانوں کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ بندھے ہوئے تھے .

۱۹۳۹ سرگزشت ، علی گڑھ ، یکم مئی : ۷

ٹُھٹھ (ضم ٹھ ، سک ٹھ) امذ .

بدنصیبی ، پھوٹے کرم .

ان ٹھٹھ کرموں سے کچھ مطلب بر نہ آیا .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸۵

[رک : ٹھوٹ]

ٹھٹھا (فت ٹھ ، شد ٹھ) امذ .

رک : ٹھٹا (مع تحتی) .

خفا مت ہو جیو اس مدعا سے
ہے ٹھٹھا مجھ میں اور تم میں سدا سے

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۲۸

شور و فساد . . . میں اب تک کمی نہیں نظر آتی اور یہ کیونکر قومی اتفاق ہے کہ ٹھٹھا .

۱۸۸۲ بنارس گزٹ ، ۲۶ جون

[س : ہرشٹ + کہ : हृष्ट + कः]

ٹھٹھانا (فت ٹھ) ف م .

(عو) مارنا پیٹنا ، سر پیٹنا ؛ اپنے آپ کو تکلیف دینا (پلاٹس؛ جامع اللغات) .

[س : تٹ تہ ठठ یا تڈ ठड्ड کی تکرار]

ٹھٹھائی (فت ٹھ) امث .

(عو) مارپیٹ ؛ اپنے آپ کو تکلیف دینا (جامع اللغات) .

[ٹھٹھانا (رک) سے]

ٹھٹھر (فت ٹھ ، شد ٹھ بفت) امذ .

رک : ٹکٹی نمبر ۱ .

لاش کو ٹکٹی کے ٹھٹھر پر ڈال کے اوس غار کے منہ پر رکھ دیتے ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۹۳

۲. ٹٹی ، جعفری ، بانس کی کھپچیوں کا بنا ہوا جال (پلیٹس) .

[رک : ٹھاٹھ]

ٹِھٹھر (کس ٹھ ، فت ٹھ) امث .

رک : ٹھٹھرن ، ٹھنڈ ، کپکپی .

سردی کی ٹھٹھر سے گھبرانا نہیں چاہیے .

۱۹۶۱ سراج الدولہ ، ۲۵

[س : ٹھٹھر ठिठुर کی تکرار]

ـــ جانا ف مر .

رک : ٹھٹھرنا .

ہم سب ہیں برگ نخل خزاں دیدۂ جہاں
کل وہ جھڑے گا آج جو پتا ٹھٹھر گیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳۱

کھلتے ہی غنچہ دل کا ہمارے ٹھٹھر گیا
افسوس سونگھنے کے بھی قابل نہ ہو سکا

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۹

اتنا ٹھٹھر گیا تھا کہ بھیک مانگنے کو ہاتھ جیب سے نکالنا دوبھر تھا .

۱۹۲۷ ہیبت ناک افسانے ، ۴۳

ـــ کر رہ جانا ف مر .

رک : ٹھٹھرنا .

معصوم کو پیٹ بھر کر دودھ نہیں ملتا . . . اگر ابھی سے اس کی انتڑیاں سوکھ گئیں تو سمجھ لو کہ ساری عمر کے لیے ٹھٹھر کر رہ گیا .

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۲۵

مغلیہ سلطنت گھٹتے گھٹتے اور سکڑتے سکڑتے لال قلعہ کی چار دیواری میں ٹھٹھر کر رہ گئی .

۱۹۲۳ اراق دہلوی ، مضامین ، ۱۵۵

ٹَھٹْھرا (فت ٹھ ، سک ٹھ) امذ ؛ امث : ٹھٹھری .

رک : ٹھٹھر ، باڑ ، باڑا (پلیٹس) .

ٹِھٹْھرا (کس ٹھ ، سک ٹھ) صف .

سردی کا مارا ، ٹھنڈ لگا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ٹھٹھرنا (رک) سے]

ـــ پن (ـــ فت پ) صف امذ .

رک : ٹھٹھر .

دھوپ میں رکھ کر ٹھٹھرا پن دور کر لو .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، جولائی ، ۸

[ٹھٹھرا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ جانا ف مر .

رک : ٹھٹھرنا .

برودت بہت جسم میں آ گئی
مزاجی تھی گرمی سو ٹھٹھرا گئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۴۷

ـــ دینا ف مر .

رک : ٹھٹھرانا .

دماغ کے پٹھوں کو ٹھٹھرا دیتا ہے ، سو یہ کوئی بات نہیں .

۱۹۰۳ انتخاب توحید ، ۸۱

ـــ کے رہ جانا ف مر .

رک : ٹھٹھرا جانا

اِک آدھ دن سنو گے سنا کے رہ گئے ہم
کانپا کرے ہے جی سو ٹھٹھرا کے رہ گئے ہم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۰۰

ٹِھٹْھرانا (کس ٹھ ، سک ٹھ) ف م .

ٹھٹھرنا (رک) کا تعدیہ .

پہاڑی سطحوں پر شدت سے ٹھنڈی ہوا ہر چیز کو ٹھٹھرا رہی ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲

ٹِھٹْھراؤ (کس ٹھ ، سک ٹھ ، و مج) امذ .

رک : ٹھٹھراہٹ .

ٹھٹھراؤ اور جمود کا سراغ نہ ملتا .

۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۲۹۸

ٹِھٹْھراہَٹ (کس ٹھ ، سک ٹھ ، فت ہ) امث .

ٹھٹھرنے کی کیفیت ، سردی ، کپکپی ، ٹھنڈ (جامع اللغات) .

[ٹھٹھرنا (رک) سے]

ٹِھٹْھرَن (کس ٹھ ، سک ٹھ ، فت ر) امث .

سردی سے کپکپانے یا اکڑ جانے کی کیفیت ، اینٹھن ، سکڑن .

جہاں مارے ٹھٹھرن کے روح تک اینٹھ جاتی ہے اور سردی کی شدت سے جان پر بن آتی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۰۲

وہ ماں جس کی پیار بھری گرم آغوش میں گول مول ہو کر وہ روح کی اس ٹھٹھرن کو دور کر سکے .

۱۹۴۲ ٹیڑھی لکیر ، ۴۳۷

[ٹھٹھرنا (رک) سے]

ٹِھٹْھرنا (کس ٹھ ، فت ٹھ ، سک ر) ف ل ؛ ~ ٹھٹرنا .

۱. سردی سے لرزنا یا اینٹھنا ، سردی سے پوست سکڑ جانا ، سردی سے جم جانا .

آگ بھی ٹھنڈ سے ٹھٹھرتی ہے
کودوں کے بیچ چھپتی پھرتی ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۴۷

ظفر جہاں میں اس کی ہی سرد مہری ہے
پڑا ہے پالا اب ایسا ٹھٹھر گیا پانی

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۳

تانیا نے اپنا ٹھٹھرا ہوا ہاتھ اس کی ٹھٹھری ہوئی کھال پر رکھ دیا .

۱۹۸۲ ڈلگو ، ۱۲۹

۲. (درخت ، پودے یا انسان وغیرہ کا) بڑھنے سے رہ جانا ، قوت نامیہ کا زوال ہو جانا .

کچھ پھول تھے تو روشنی بغیر ٹھٹھر رہے تھے .

۱۸۸۱ نیرنگ خیال ، آزاد ، ۷۶

جتنا زیادہ وہ سگریٹ کا استعمال کرتے ہیں ، اتنا ہی ان کے تمام اعضاء کی بالیدگی کر نقصان پہونچتا ہے اور ٹھٹھر جاتے ہیں .

۱۹۰۹ حرز طفلاں ، ۸۳

۳. خشک ہو جانا ، مرجھا جانا .

تب ہے جراح مرہم لگانے سے ہو کیا حاصل
ٹھٹھر کر ہوگیا انگور جب سینہ کا کھنگر سا

۱۸۰۵ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۲۹

۴. (مجازاً) سکڑنا یا سمٹنا ؛ کمزور ہو جانا ، کسی کمی کے سبب کمزور ہو جانا .

اخبار مالی دشواری کے سبب ٹھٹھرنے لگا .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۷۲

۵. ٹھرا جانا ، گلنے کی صلاحیت نہ رہنا .

ٹھنڈا پانی ہرگز نہیں ڈالنا چاہیے ورنہ دال ٹھٹھر جائیگی .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۵۱

[رک : ٹھٹھر + نا ، لاحقۂ مصدر]

ٹھٹھری (فت ٹھ ، سک ٹھ) امث .

۱. بانس کا ڈھانچا ، بانس کا چوکھٹا ، ارتھی ، جنازہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. نہایت دبلا پتلا آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۳. پنجر ، ڈھانچا .

ایک خشک ٹھٹھری ، ایک بدنما کھوپڑی ، تھوڑے سے خوبصورت بال .

۱۸۸۱ خیالات آزاد ، ۱۷۲

تھوڑی دور چل کر سانبھر کی اچی کھچی ٹھٹھری پر پہنچے .

۱۹۳۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۲۰

۴. چٹائی کے پردے کا ڈھانچا (جامع اللغات) .

۵. (مجازاً) ٹھنٹھ ، بے برگ و بار شاخ ، ڈھانچ .

جوانان چمن کی صرف ٹھٹھریاں کھڑی ہیں ، ہر طرف اداسی چھائی منائے کا عالم .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۵

[ٹھٹھر (رک) سے]

ٹھٹھک (کس ٹھ ، فت ٹھ) امث ، ~ ٹھٹک .

رکاوٹ ، ٹھہراؤ ، جھجک (پلیٹس) .

جاتے جاتے برج سوہن ٹھٹھک پڑا .

۱۹۵۴ شاہد کہ بہار آئی ، ۶۲

[رک : ٹھٹکنا]

ٹھٹھکنا (کس ٹھ ، فت ٹھ ، سک ک) ف ل ؛ ~ ٹھٹکنا .

۱. چلتے چلتے رک جانا (حیرت یا خوف سے) .

شاید ہمارے دل کی کشش لیں اثر کیا
جاتا تھا جلد دیکھ کے ہم کوں ٹھٹھک گیا

۱۷۱۳ دیوان فائز ، ۹۷

ترچھی نگاہیں پلکیں بھریں اس کی بھر بھریں
سو فوجیں جو دو رستہ کھڑی تھیں ٹھٹھک گئیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۴

مصر والے ان کے پاس پہنچے تو مارے ڈر کے ٹھٹھک گئے .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶

۲. رُکنا ، ٹھہرنا ، پس و پیش کرنا .

ہے مدعا کہ اور بھی تنخواہ کچھ بڑھے
صورت کو میری دیکھ کے انا ٹھٹھک گئی

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۱۷

ٹھٹھک رہے حرم و دیر کے دوراہے پر
خلاف جا نہ سکے شاہ راہ فطرت کے

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، یگانہ ، ۲۴۹

[س : ستبدھ + کر कृ + स्तब्ध]

ٹھٹھنا (فت ٹھ ، سک ٹھ) ف م ؛ ف ل .

۱. ترتیب دینا ، آراستہ کرنا ، ٹھاٹھ جمانا ، سجانا ؛ سجنا ، آراستہ ہونا .

ٹھٹھا ہے مکھ میں تورے ٹھاٹھ دل کے صید کرنے کا
زمیں ہے گال و دانا خال و خط ہے جان عاشق کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹۳

۲. دل میں مقرر کرنا ، ارادہ کرنا ، جاری رہنا ، مدت تک رہنا ؛ مقابلے میں کھڑا ہونا (جامع اللغات) .
[س : ستبدھ स्तब्ध]

ٹھٹھور (فت ٹھ ، و مج) امذ .
رک : ٹھٹھول (پلیٹس) .

ٹھٹھول (فت ٹھ ، و مج) صف ؛ امذ ؛ امث ؛ ~ ٹھٹول .
۱. ظریف ، خوش طبع ، مسخرا .
اس میں ہی چور ٹھگ ہیں اسی میں امول ہیں
اس میں ہی رونی شکل اسی میں ٹھٹھول ہیں
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۶
غزل کہنی ترک کی تھی ، قیامت کا ہنسوڑ اور ٹھٹھول تھا .
۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، اگست ، ۴
۲. مذاق ، ہنسی ، تمسخر .
لگا وہ کہنے یہ اس کے جواب میں دو بول
جو میں کہوں گا تو سمجھے گا تو کہ ہے یہ ٹھٹھول
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۷
واعظوں سے بطریق چہل و ٹھٹھول کہتا گیا .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۲۶
ہم اپنی زبان میں مزاح کا ترجمہ ، ہنسی ، چہل ، دل لگی ، ٹھٹھول وغیرہ کرسکتے ہیں .
۱۹۱۴ حالی ، مقالات ، ۱ : ۱۱۵
۳. نفیس ، عمدہ ، ٹھاٹ والا یا ٹھاٹ دار .
ہر یوں کا غول ، لباس مغرق ، نہایت ٹھٹھول ہر پرواز بصد انداز لگائے .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۴۷
[رک : ٹھٹھا + س : اولہ उल्ल]

— باز امذ .
مسخرا ، ظریف ، ٹھٹھول (پلیٹس) .
[ٹھٹھول + باز (رک)]

— بازی امث .
مذاق ، مسخرہ پن ، ہنسی ، دل لگی ،
شراب خواری میں مشغول ہے ان لڑکوں سے ٹھٹھول بازی کرتا جاتا ہے .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۱۴
[ٹھٹھول + بازی (رک)]

— پن/پنا (— فت پ) امذ .
ظرافت ، دل لگی ، مسخرا پن .
کم بخت کے مجاز (مزاج) میں بلے سرے کا ٹھٹھول پنا تھا.
۱۸۹۵ جہانگیر ، ۹۰
[ٹھٹھول + پن / پنا (رک)]

— سمجھنا محاورہ .
ظریف و مسخرا خیال کرنا ، بیہودہ گرداننا .
ہنستے کسی نے مجھ کو تو دیکھا نہیں کبھی
گالی سمجھ کے کیوں مجھے اس نے ٹھٹھول دی
۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۲۰۱

ٹھٹھولی (فت ٹھ ، و مج) امث ؛ ~ ٹھٹولی .
ظرافت ، خوش طبعی ، چھیڑ .
کیوں مجھ سے بھی ٹھٹھولی ؟ کھیلو بی بی ہولی .
۱۹۰۷ حباب کے ڈرامے ، ۳۲
[رک : ٹھٹھول + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کرنا محاورہ .
مذاق کرنا ، تمسخر کرنا ، ٹھٹھے بازی کرنا (جامع اللغات) .
دو مرغابیاں سی کاولیاں کریں
مل آپس میں ہنس ہنس ٹھٹھولیاں کریں
۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۲۲
قمری بغل میں سرو کی گستاخ بیٹھ کر
کرتی ہے اس کے ساتھ ٹھٹھولی نئی نئی
۱۸۰۵ کلیات صاحب ، ۳۵۸

ٹھٹھولیا (فت ٹھ ، و مج ، کس ل) صف ؛ امذ .
رک : ٹھٹھول (پلیٹس) .

ٹھٹھوں (فت ٹھ ، شد ٹھ ، و مج) امذ .
ٹھٹھا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— میں اڑانا محاورہ .
کسی شخص یا بات کو ہنسی ہنسی میں ٹال دینا ؛ مذاق اڑانا .
چھکے چھکے کبھی ستاتی
ٹھٹھوں میں کبھی اوسے اوڑاتی
۱۸۷۱ دریائے تعشق ، ۵۹
کہا تم یہ سمجھتی ہو کہ ظالم مظلوم کو ستا کر پھل پاتا ہے نہیں نہیں ۔ دھوکا نہ کھاؤ ۔ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اڑایا جاتا ہے اس کی لاٹھی بے آواز ہے .
۱۹۰۷ سفید خون ، ۳۹

ٹھٹھی (فت ٹھ ، شد ٹھ) امث .

بستی ، آبادی .

گرد و نواح اس مقام کے کوئی کوئی ٹھٹھی یعنی بستی راجوں کی تھی ۔

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۸۱

رنگ پور کی ٹھٹھی کے باسیوں نے نمبر دار کے ہلکے سے اشارے پر جاروب کی بجائے ... چادروں ہی سے زمین صاف کرنی شروع کردی .

۱۹۴۴ چبو ، ۴۳۹

[؟]

ٹھٹھے (فت ٹھ ، شد ٹ) امذ ؛ ~ ٹھٹے .

ٹھٹھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

لوگ ایسے موقعوں پر اعتدال سے گزر جاتے ہیں خاص کر جب وہ ٹھٹھے یا مطائبات پر اتر آتے ہیں .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۶

— اڑانا محاورہ .

رک : ٹھٹھا اڑانا .

جو دیکھے گا وہ ہنسے گا جو سنے گا وہ ٹھٹھے اڑائے گا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۲۹۹

— باز صف .

ٹھٹھول ، مسخرا .

جلیسیں اس کی ممتاز ہیں مگر سب ٹھٹھے باز ہیں .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۳۶

وہ کمبخت ہنسوڑ ٹھٹھے باز نکلا گھورنے اور دل لگی کرنے لگا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷۵

[ٹھٹھے + باز (رک) ، لاحقۂ صفت]

— بازی امث .

دل لگی ، مذاق ، تمسخر ، خوش طبعی .

صرصر نے کہا مونڈی کاٹے مجھ سے ابھی ٹھٹھے بازی کرتا ہے کچھ کمبختی آئی ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۷۷

[ٹھٹھے باز + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— لگانا محاورہ .

ٹھٹھے مارنا ، تمسخر کرنا ، مذاق اڑانا .

ماں آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے اور آپ گردن مٹکا مٹکا کر ٹھٹھے لگا رہی ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷۳

— مارنا محاورہ .

رک : ٹھٹھا مارنا .

بات بات پر ہنسوں گی اس کے ہر ایک کام پر ٹھٹھے ماریں گی .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۷۸

آج تمہارے سونے پر ٹھٹھے مارتی ہیں آنکھوں پر بٹھائیں تو سہی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۱۲

ٹھٹھیارا (فت ٹھ ، سک ٹھ) امذ .

رک : ٹھٹھیرا .

کل فوارہ ہائے مسین جو اس باغ میں تھے اکھڑوا کر ٹھٹھیاروں کے پاس فروخت کیے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۸۸۱

ٹھٹھیرا (فت ٹھ ، ی مج) امذ .

رک : ٹھٹیرا .

۱. پیتل کانسی اور تانبے کے برتن بنانے اور بیچنے والا ، کسیرا .

ٹھٹھیروں کے برتن لٹ رہے ہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۰۶

رنگ ریزوں ، ٹھٹھیروں کی یہ بستیاں شہر کے محلوں میں تبدیل ہو جائیں گی .

۱۹۶۹ ماضی کے مزار ، ۲۷

۲. جوار ، باجرے کی لکڑی ، پھوڑا ، پھینٹا .

بے چارہ گدھا ہوس (بھوس) کھاتا اور سوکھے ٹھٹھیرے چباتا .

۱۸۶۹ چند پند ، ۳۲

کھا کر تنکے اور ٹھٹھیرے   دودھ ہے دیتی شام سویرے

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۸۸

ٹھٹھیری (فت ٹھ ، ی مج) امث ؛ ~ ٹھٹیری .

۱. ٹھٹھیرا (رک) کی تانیث ؛ ٹھٹھیرے کی جورو (پلیٹس).

۲. ٹھٹھیرا (رک) سے منسوب ، تراکیب میں مستعمل .

[رک : ٹھٹھیرا + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت]

— بازار امذ .

وہ بازار جس میں ٹھٹھیروں کی دوکانیں ہوں (ماخوذ : نوراللغات).

[ٹھٹھیری + بازار (رک)]

ٹھٹھیرے (فت ٹھ ، ی مج) امذ .

ٹھٹھیرا (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— ٹھٹھیرے بدلائی فقرہ .

ہوشیار آدمیوں کا معاملہ ، ہم فن یا ہم پیشہ لوگوں کا باہمی لین دین یا کاروبار .

دونوں کی ایک سرشت ہے ، بقول شخصے ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی نہیں ہوتی ہے .
۱۸۱۳ نورتن ، ۱۳۲
چہ خوش ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی چوروں پر مور اسی کو کہتے ہیں .
۱۹۳۲ ہرن کا دل ، ۸

ٹھچرا (فت ٹھ ، سک چ) امذ .
تکرار ، بکھیڑا ، جھگڑا (پلیٹس) .
[ہ : ٹھچرا ठचरा]

ٹھڈ (ضم ٹھ) امذ ؛ ~ ٹھڈا .
ٹھوکر .
غصے سے بھرے ہوئے بے تحاشا زینے سے اترے معلوم ہوتا تھا کہ وہ جاتے ہی مختار صاحب کو ٹھڈوں سے گرادیں گے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۹۴
[(رک) ٹھوکر]

ٹھڈا (فت ٹھ ، شد ڈ) امذ .
۱. پتنگ کے بیچ میں لگی ہوئی عمودی تیلی ، وہ پتلی یا کسیقدر موٹی تیلی جو کنکوے کے بیچ میں لگی ہوتی ہے .
پیمائش درے کی جھنڈیوں سے ایک جھنڈی کا بانس ان کی گوں کا تھا اس کو کاٹ کے کانپ ٹھڈے بنائے .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۹۳
۲. (مجازاً) سہارا دینے والی چیز .
پتنگ میں ایسا آڑاتا ہوں کہ ایک دھلچے سے دو ٹھڈے کی تکل ایک نہیں تو سینکڑوں کاٹی ہوں گی .
۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۱۴۱
شمشاد ڈھیل کھینچ کا پیچ لڑا رہی تھی ، ہمارے ٹھڈے ٹوٹ چکے تھے .
۱۹۵۹ شمع خرابات ، ۱۹۰
۳. پیٹھ یا کمر کی ہڈی ، ریڑھ کی ہڈی ، ریڑھ کی ہڈی کا آخری مہرہ ، کبھ . ریڑھ کی خمیدہ ہڈی (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .
۴. چلمن کا سر بند یعنی بانس کی موٹی کھپچی جو چلمن کے سرے پر تیلیوں کے سر بند کے طور پر باندھی جائے (اپ و ، ۱ : ۱۵۱) .
[س : ستبدھ + کہ : स्तब्ध + क]

ــ ٹوٹ گیا فقرہ .
مراد : عاجز ہو گیا ، جھک گیا (جامع اللغات) .

ــ ٹوٹی (ــ و مع) صف مث ؛ مذ : ٹھڈا ٹوٹا .
(مجازاً) وہ عورت جس کی کمر جھک گئی ہو ، کمر ٹوٹی ، کبڑی (پلیٹس) .
[ٹھڈا + ٹوٹی ، ٹوٹنا (رک) سے]

ــ ٹوٹی پتنگ (ــ و مع ، فت پ ، ت ، غنہ) صف .
(مجازاً) بے سہارا ، بے یارو مددگار .
وطن کیا چھوٹا ہم تو اب ٹھڈا ٹوٹی پتنگ ہیں .
۱۹۷۵ اردو نامہ ، ۵۰ : ۲۴۲
[ٹھڈا + ٹوٹی (رک) + پتنگ (رک)]

ــ گھسنا محاورہ .
کنکوے کے ٹھڈے کو سر پر رکھکر یا گھٹنے سے ہلکا ہلکا دبانا تاکہ اس میں ضرورت کے موافق خم پیدا ہو جائے (مہذب اللغات) .

ٹھڈا (۱) (ضم ٹھ ، شد ڈ) امذ
رک : ٹھڈ .
مہندر گر پڑا تو اس نے آسے تین چار ٹھڈے مارے .
۱۹۶۹ خاک اور خون ، ۳۸۳

ٹھڈا (۲) (ضم ٹھ ، شد ڈ) امذ .
(چھپ کاری) بیل کی کور کا تہ پتی بنا ہوا کنگورا (اپ و ، ۲ : ۱۶۷) .
[مقامی]

ٹھڈا (۳) (ضم ٹھ ، شد ڈ) مذ ؛ مث : ٹھڈی .
بڈھا کا تابع ؛ بڈھی کا تابع ٹھڈی .
ارے توبہ کسی بڈھے ٹھڈے سے ہی نکاح کر لیتی .
۱۹۸۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۳۰۶

ٹھڈی (۱) (ضم ٹھ ، شد ڈ) امث .
ٹھوڑی ، زنخدان .

چاند سورج روشنی پایا تمہارے نور تھے
آب کوثر کوں شرف ٹھڈی کے پانی پور تھے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۱

ماتھے پہ لگا چاند ہے اور ٹھڈی پہ تارا
دنیا میں الٰہی یونہیں قائم رہے اس کی
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۸

وہ . . . ہتھیلیوں پر ٹھڈی رکھ کر کسی گہری سوچ میں ڈوب جاتے ہیں .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۱۵۳

[س : تُنڈکا तुण्डिका]

— پر ہاتھ دھرنا محاورہ .

رک : ٹھڈی کے نیچے ہاتھ دھرنا یا رکھنا (جامع اللغات) .

— پکڑنا محاورہ .

(کنایۃً) جب کسی کو غصہ ہوتا ہے تو اس کی ٹھڈی پکڑ کے خاموش کرنے یا منانے کی باتیں کرتے ہیں ، خوشامد کرنا ، منت سماجت کرنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— کا گڑھا امذ .

چاہ ذقن (نوراللغات) .

— کے نیچے ہاتھ رکھنا محاورہ .

(کنایۃً) حیرت و استعجاب کا اظہار کرنا ؛ فکر مند ہونا ؛ حیران ہونا ؛ افسوس ہونا ؛ غمگین ہونا .

ٹھڈی کے نیچے ہاتھ ذرا رکھ کے بیٹھنے
پیدا کسی طرح سے ہو سیب ذقن کی چاہ

۱۸۹۱ اشک ، معیار نظم ، ۸۹

— میں ہاتھ دینا/ڈالنا محاورہ .

(کنایۃً) خوشامد کرنا ، منت کرنا ، قب : ٹھڈی پکڑنا .

تھپڑی بجے گی ، ٹھوکے کی دنیا پہ جان لے
ٹھڈی میں ہات ڈال کے کہتی ہوں مان لے

۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ، ۷۵

ٹھڈی (۲) (ضم ٹھ ، شد ڈ) امث ؛ ~ ٹھڈھی .

اناج کی بالی ، بھٹا وغیرہ ، بھنے ہوئے چنے یا کسی اور اناج کا وہ دانہ جو بھن کر کھلا نہ ہو .

ٹھڈیوں کو نکہ سے کھا جاوے
چنے ہوں لوہے کے بھی چبا جاوے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۳

گرم گرم چنے لیے ، پھولے پھولے چنے کھائے پھر کٹر کٹر ٹھڈیاں چبا رہے ہیں .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۳

[رک ٹھڈی (۱)]

— کو ترسنا محاورہ .

رک : ٹھڈی میسر نہ ہونا

وے جو ٹھڈی کو ترستے تھے سو اس دور میں آج
ہوئے ہیں صاحب مال و محل و فیل و نشان

۱۷۸۲ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۸۵

— میسر نہ ہونا محاورہ .

انتہائی مفلسی کی حالت ہونا .

اب دمڑی کی ٹھڈیاں میسر نہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱

ٹھڈھی (ضم ٹھ ، شد ڈھ) امث .

رک : ٹھڈی (۱) و (۲) (ہلیٹس) .

ٹھر (کس ٹھ) امث .

ٹھنڈ ، پالا ، خنکی ، سخت سردی .

نہیں دیکھتے وہاں دھوپ نہ ٹھر .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید (شاہ عبدالقادر) ، ۵۶۳

نہ لو جیٹھ کی دم تڑاتی ہے ان کا
نہ ٹھر ماگھ کی جی چھڑاتی ہے ان کا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۰۳

پانی میں اولے جیسی ٹھر پیدا ہو جاتی ہے

۱۹۴۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۴۹

[س : ستھر स्थिरः]

— مرا پانی (— فت م) امذ .

کنکنا یا نیم گرم پانی (اپ و ، ۴ : ۱۰۴) .

[ٹھر + مرا ، مرنا (رک) سے + پانی (رک)]

— مروا (— فت م ، و مع) امذ .

پالا مارا کھیت ؛ جاڑے کی سرد اور خشک ہوا جو کھیتی کو جلا دے ، پالا (اپ و ، ۶ : ۳۰ نیز ۴۶) .

[ٹھر + مروا ، مرنا (رک) سے]

ٹھرا (فت ٹھ) امذ .

رک : ٹھڑا (منہرالبیان ، ۶) .

ٹھرّا (فت ٹھ ، شد ر نیز بلا شد) امذ .

۱. دیسی اور خراب شراب جو عموماً شیرے کو سڑا کر بنائی جاتی ہے ، سستی اور گھٹیا قسم کی شراب جسے عموماً ادنے درجے کے لوگ پیتے ہیں (اسے دارو بھی کہتے ہیں) .

تھوڑی مٹھائی لے ، بھٹی پر جا ٹکے کا ٹھرا پیا .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۳۰
ہمارا ٹھرا ہو یا کشید پیرس و پرتگال کسی کو پھول سے نسبت نہیں ہوسکتی .
۱۹۳۶ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۷۵

۲. (i) انگیا کے بند ، انگیا کی تنی .

اپنی انگیا کی کٹوری نہ دیکھاو مجھکو
کہیں ٹھرے کی ہوس میں نہ یہ میخوار بندھے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۵

(ii) انگیا کے حاشیے کی گوٹ کے اندر دی ہوئی موٹی ڈوری (اپ و ، ۲ : ۱۳۶) .

۳. کچی اینٹ ، وہ اینٹ جو اچھی طرح پکی نہ ہو (نوراللغات) .

۴. ایک قسم کا گنوارو جوتا (نوراللغات) .

[ہ : ठर्रा/ठर्‍रा ٹھرا/ٹھرا]

ــــ اُڑانا محاورہ .

ادنیٰ درجے کی شراب پینا .
شیو بہاری ٹھیکہ دار اصل مستغوث اور رام دین ایک اور ٹھیکہ دار دونوں شراب خانے میں بیٹھے ٹھرا اڑا رہے ہیں .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۵۲

ٹَھرانا (فت ٹھ) ف م .

رک : ٹھہرانا (پلیٹس) .

ٹِھرانا (کس ٹھ) ف م .

منجمند کرنا ، یخ بستہ ہونا (پلیٹس) .
[رک : ٹھرنا]

ٹَھرْاو (فت ٹھ ، سک و) امذ .

رک : ٹھہراو (پلیٹس) .

ٹَھرر (فت ٹھ ، ر) امذ .

خراٹے ، خراٹے لینے کا عمل (پلیٹس) .
[ہ : ठर्र ٹھرر]

ٹَھرَک (۱) (فت ٹھ ، ر) امذ .

رک : ٹھرر (پلیٹس) .
[ہ : ठरक ٹھرک]

ــــ بازنا محاورہ .

خراٹے لینا (پلیٹس) .

ٹَھرَک (۲) (فت ٹھ ، ر) امذ .

بھگوڑے بیل یا ڈھور کے گلے میں لٹکا ہوا لکڑی کا موٹا ڈنڈا جو اس کے بھاگنے میں اس کی دونوں اگلی ٹانگوں کے بیچ میں اٹک کر آڑا ہوجاتا ہے اور اسے بھاگنے نہیں دیتا (اپ و ، ۵ : ۹۰) .
[مقامی]

ٹَھرْنا (فت ٹھ ، سک ر) ف ل (قدیم) .

کھڑا ہونا ، استادہ ہونا ، رک : ٹھہرنا .
اس کھیت کے نزدیک ایک دیوار پر ٹھریا .
۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۲۵) .
تو پھر وہی بازار کی ٹھری .
۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۳۳

ٹِھرْنا (کس ٹھ ، سک ر) ف ل .

سردی کی تکلیف برداشت کرنا ، سردی کا اثر ہو جانا ، منجمند ہونا ، ٹھٹھرنا (پلیٹس ؛ نوراللغات) .
[ٹھر (رک) سے]

ٹِھرْوا (کس ٹھ ، سک ر) امذ .

رک : پالا (اپ و ، ٦ : ۴٦) .
[رک : ٹھر + وا ، لاحقۂ نسبت]

ٹَھرْوانا (فت ٹھ ، سک ر) ف م ؛ ~ ٹھہروانا .

ٹھہروانا ، ٹھرانا (رک) کا تعدیہ .

یہ روش اور ہے اور باغ کی ہٹری ہے اور
ہم کو ٹھروایے محفل میں نہ دیندارں سے
۱۸۶۱ دیوان اختر ، ٦۵۹

ٹَھرّہ (فت ٹھ ، شد ر بفت) امذ .

رک : ٹھرّا .
تصوف کی آڑ میں بعض بیباک طبیعتیں حد سے زیادہ اتنی بڑھ جاتی ہیں جس سے شراب عرفان مہوں کا ٹھرہ بن جاتی ہے .
۱۹۰۹ وصلائے عام ، اپریل ، ۱۲

ٹَھرّی (فت ٹھ ، شد ر) امث .

ٹھرا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

ٹُھرّی (ضم ٹھ ، شد ر) امث .

رک : ٹھڈی (پلیٹس) .

ٹھَریا (فت ٹھ ، سک ر) امذ .

رک : ٹھڑیا ، مٹی کا حقہ .

جن جن چیزوں میں تمباکو رکھ کر پیتے ہیں ان کے نام یہ ہیں . . . ٹھریا .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۳۴

[س : ستھل + ایکہ : स्थल + इक]

ٹھَڑا (فت ٹھ) صف .

سیدھا ، کھڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : ٹھڑا ठड्ढा]

ٹھِڑا (کس ٹھ) صف .

مشکل ، سخت ، ناگہانی ، اکلوف دہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ستھر + کہ : स्थिर + क]

— وقت (— فت و ، سک ق) امذ .

مشکل وقت (پلیٹس) .

ٹھَڑیا (فت ٹھ ، سک ڑ) امذ .

۱. سرراہ کھڑے کھڑے پینے یا پلانے کا کھوڑی نے کا حقہ (اپ و ، ۷ : ۹۷) .

۲. (اصطلاحاً) وہ شخص جو سڑک کے کنارے تھوڑ ہر راہ روؤں کے لیے حقہ لے کر کھڑا ہوجاتا تھا ، بھنڈے بردار (ماخوذ: اپ و ، ۷ : ۹۷) .

[ٹھڑا (رک) سے]

. . . ٹھُڑیا (ضم ٹھ ، سک ڑ) تابع مہمل .

بڑھیا (رک) کا تابع .

اے اب کیا . . . اب تو میں عورت ہوں وہ بھی بڑھیا ٹھڑیا .

۱۹۷۳ ماہم ، ۲۰۷

ٹھَس (۱) (فت ٹھ) امذ ؛ ~ ٹھس ؛ ٹھس .

بندوق چلنے کی ہلکی آواز ، گھی جل اٹھنے کی آواز (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹھَس (۲) (فت ٹھ) .

(الف) صف .

۱. (i) ٹھوس .

آرائشی زیور . . . ٹھس ، یا کھوکھل . . . بنا کر سرخ ریشم میں گوندھ لیتے ہیں .

۱۸۸۹ ماہ نامہ حسن ، جولائی ، ۸

(ii) بھاری ، بوجھل .

کبھی اتنا نہ کھاؤ کہ پیٹ ٹھس ہو جائے .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۸۳

۲. مٹھا ، سست ، کاہل ، بے وقوف ؛ ضدی ، آوارہ گرد .

کھڑا کھائے آر اور جگہ سے نہ کھسکے
قدم اٹھ چکا راہ میں ایسے ٹھس کا

۱۹۱۲ نذیر احمد ، نظم بے نظیر ، ۱۰۹

وہ . . . کام چور سہولت پسند اور ٹھس قسم کا آدمی تھا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۵۸

۳. کند ذہن ، پڑھنے لکھنے میں کمزور .

حضرت . . . بہت ہی کند اور ٹھس واقع ہوئے ہیں .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۹ : ۶

۴. بھدا ، بد صورت .

ادھر ادھر کی شاخیں . . . ایک حد تک ترقی کرنے کے بعد ٹھس ہو کر رہ جاتی ہیں .

۱۸۸۹ معارف ، مارچ ، ۲۷۵

اس کی چھوٹی اور ٹھس انگلیاں انتہائی خنگی اور درندگی سے سارے جسم کو نوچ رہی تھیں .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۶۹۳

۵. روپیہ جس میں جھنکار نہ ہو ؛ کم وزن ، کم ناپ ؛ ضدی ، ہٹیلا ؛ لھساپوا ، بھرا ہوا ؛ سخت ، مضبوط ، ٹھوس ؛ (مجازاً) وزن دار ، وقیع ؛ چھوٹا وزن یا پیمانہ (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) .

۶. حقہ وغیرہ جو دھواں کم دے ؛ مضمحل (طبیعت) (ماخوذ : مہذب اللغات) .

(ب) امث نیز امذ .

۱. رک : ٹُھس (ٹھونسنا سے) (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۲. بندوق کی آواز (نوراللغات) .

۳. پتنگ کے اوپر نیچے کے کنے جو برابر نہ ہوں .

ٹھس کنکوا اڑاتا ہوں ، کنے میں گرہ کی ضرورت نہیں .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۹ : ۳

[رک : ٹھانسنا ؛ ٹھونسنا]

— پن/پنا (— فت پ) امذ .

بھدا پن ؛ ایک جگہ جم جانا .

مجھے یہ تمہارا ٹھس پنا زہر لگتا ہے .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۷

[ٹھس + پن/پنا (رک)]

ٹھِس (کس مج ٹھ) (قدیم) .

رک : ٹھیس .

— کھا جانا محاورہ (قدیم).

ٹھس کھانا.

کچھ دل پر رنجش پڑی ہور ٹھس کھا جائے تو سگل سانڈے گھٹ مٹ رہ کر کیا فائدہ.

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی، ۲۱۷

ٹُھس (ضم ٹھ) صف.

۱. رک: ٹھس (۱) (جامع اللغات؛ پلیٹس).

۲. رک: ٹھونسنا (ماخوذ: پلیٹس).

— رہنا ف م.

رک: ٹھسنا.

کروں بستار کیا اپنی دوگانہ کی رکھائی کا
دماغ آکر الھیں میں ٹھس رہا ساری خدائی کا

۱۸۱۸ انشا، ک، ۱۸۶

ٹَھسّا (فت ٹھ، شد س) امذ.

۱. غرور، دماغ، گھمنڈ.

وہ بڑے ٹھسے سے سر ہلا کر بولیں ... یہ کاہے کا رعب تھا.

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے، ۵۱۳

۲. ٹھاٹھ، زیب و زینت، شان و شوکت، کروفر، ناز و انداز.

وہ بڑی نہایت ٹھسے سے بناو کئے آ موجود ہوئی.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۱۰

کاروبار محبت میں خلوص کم اور سرسری لگاوٹ، ہنسی دل لگی، چھیڑچھاڑ ... سجاوٹ، ٹھسا، غمزہ اور نخرا زیادہ ہے.

۱۹۷۵ لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۲۹۵

۳. (عوام) ٹھپا، سانچا، چھاپا، عکس، نقشہ.

یا مکھ کمل کھلیا ہے یا چاند ہے پنم کا
یا نور کا ٹھسا ہے دستا عجب جمالا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، ک، ۵۷

[رک: ٹھس + س: کہ: [illegible]]

— بنانا محاورہ.

زیب زینت کرنا، آرائش کرنا.

زیب و زینت پہ اپنی مرتے ہو
بیٹھے ٹھسا بنایا کرتے ہو

۱۹۲۰ عروج (باقر علی خاں)، شاہد نامہ (ق)، ۶۷

— ڈالنا محاورہ.

سکہ بنانا؛ نقش ڈالنا، مہر لگانا (جامع اللغات).

ٹُھسّا (ضم ٹھ، شد س) امذ.

استری کاری میں پھول بوٹے بنانے کا قلم کی شکل کا بنا ہوا آہنی منھ کا اوزار (اپ و، ۱ : ۱۱۸).

[مقامی]

ٹُھسا ٹُھس (ضم نیز فت ٹھ، ضم نیز فت ٹھ) صف.

کھچا کھچ، ٹھونس ٹھونس کر بھرا ہوا، لبریز.

راتوں کو گھنٹوں محفلوں میں جاگنا جو ٹھسا ٹھس بھری ہوئی ہوں ... کچھ اچھی بات نہیں.

۱۹۲۳ عصائے پیری، ۵۵

[ٹھس (رک) سے]

ٹُھسانا (ضم ٹھ) ف م.

کھلانا، بہت کھلانا؛ زبردستی کھلانا.

بے زبان جانوروں کو اتنی فورینی ٹھسائی کہ ایک نہ بچا.

۱۸۸۵ محصنات، ۲۵۹

بوا! اپنا مال ہے، چاہے جسے ٹھساؤ.

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا، ۴۷

[ٹھونسنا (رک) کا تعدیہ]

ٹُھس بُھوں (ضم ٹھ، سک س، و این) امث.

گوز کی آواز.

نگوڑا کیا بے غیرت ہے، جب دیکھو ٹھس بھوں کیئے جاتا ہے.

۱۹۲۸ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۱۳ : ۱۰

[حکایت الصوت]

ٹُھس ٹُھس (ضم ٹھ، سک س، ضم ٹھ) صف؛ م ف.

۱. ٹھوس ٹھوس کر، ٹھسا ہوا.

ہمارے ہر ہر عضو میں کسل ٹھس ٹوس بھرا ہوا تھا.

۱۹۱۳ معلم ثانی، ۳۵

۲. منھ بھینچ کر ہنسنے یا رونے کی آواز.

ایک بچہ تو ٹھس ٹھس اور ہی ہی کی حد سے باہر نکل گیا اور کھلکھلا کر ہنس پڑا.

۱۹۴۲ کرلیں، ۴۷

[رک: ٹھس (۱)، (۲)]

ٹھسک (فت ٹھ ، س) امث .

۱. شان و شوکت ، دھوم دھام ، بھڑک .

دھن راجہ کا جو ہالے ہے لونڈا فقور کا
کیا کیا ٹھسک دکھانے ہے لونڈا فقور کا

۱۹۳۸ سرود و خروش، ۳۳۲

۲. ناز و انداز ، خوش خرامی ، خرام معشوقانہ .

ٹھسک اس کے چلنے کی دیکھو تو جالو
قیامت ہی ہر گام برپا کرے ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۴۱

گنوار چھل کی مہک مور چھل جھلاتی ہے
ٹھسک سے چلتے ہوئے چھمچھماتے ہیں ہری چھم

۱۹۶۶ منحمنا ، ۳۹

۳. کھانسی کی آواز ، دھسک ؛ زکام کی وجہ سے گلے میں خراش ؛ زکام ، کھانسی (جامع اللغات) .

۴. رنگیلا ، البیلا (جامع اللغات) .

۵. تنگ گلی؛ ضرب ، چوٹ (نوراللغات؛ پلیٹس؛ جامع اللغات).

[س : تکش + کر तक्ष + कृ]

ٹھَسکا (فت ٹھ ، سک س) امذ .

۱. (i) رک : ٹھسک .

چال میں نہایت پر وقار اور خوشنما ٹھسکا تھا .

۱۹۶۹ میرا افسانہ ، ۴۷

(ii) کھانسی کی آواز ، تھوڑی تھوڑی کھانسی ؛ ضیق .

اور ممکن ہے آنکھیں بھی آبدیدہ ہو رہیں . . . اور بعضے وقت ٹھسکا ہوتا ہے .

۱۸۶۰ نسخہ عمل طب ، ۱۳۶

ذرا سردی پڑی اور اس کو کھانسی کا ٹھسکا شروع ہوا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۹

۲. (عوام) (مجازاً) نقصان ، خسارہ ؛ زبردست دھکا (مہذب اللغات) .

اف : اٹھانا ، کھانا .

— **دینا** محاورہ .

دھکیلنا ، بڑھا دینا ، آگے کر دینا ، پٹخ دینا ، (مجازاً) کم دینا .

بھائی کے کان میں ہوا ٹھسکا دیا نہ ہو
کچھ اب تند بیٹھی ہے یہ بھول بھول کر

۱۸۷۱ عیور ہندی ، ۱۲

ٹھَسکانا (فت ٹھ ، سک س) ف ل .

رک : ٹھسکا دینا ؛ ٹھسکنا (رک) کا تعدیہ .

کسی کسی موقع پر ذہن میں آجاتا تو نہایت شوخ جملہ ٹھسکا دیتا .

۱۹۷۱ سہ ماہی اردو ، ۴۷ ، ۳ ، ۴ : ۱۸

ٹھَسکنا (فت ٹھ ، س ، سک ک) .

(الف) ف ل .

مٹی کے برتن میں ٹھیس لگنے سے دراڑ پڑ جانا (نوراللغات) .

(ب) ف م .

گرا دینا ، دے مارنا ، پٹخنا .

وہاں چچا کی دولہن نے گینڈا بدل کر لونڈے کو ایک گھٹنے سے دوسرے پر ٹھسکا .

دو ہاتھ ، ۳۲۷

[ٹھسک (رک) سے]

ٹُھسکنا (ضم ٹھ ، فت س ، سک ک) ف ل .

بے آواز کے یا دھیرے دھیرے رونا (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

[س : توکش + کر तवक्ष + कृ]

ٹُھسکی (ضم ٹھ ، سک س) امذ .

گوز خارج ہونے کی خفیف آواز جو سننے میں نہ آئے ، ٹُھسکی (نوادرالالفاظ ، ۱۶۳ ؛ نوراللغات) .

[حکایت الصوت]

ٹھَسکے (فت ٹھ ، سک س) امذ .

ٹھسکا (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— **دار** صف .

ایسی کھانسی جس میں ٹھسکا لگے .

خشک ٹھسکے دار کھانسی ہوتی اور صبح کے وقت یا سونے کے جانے وقت زیادہ ظاہر رہتی ہے .

نسخہ عمل طب ، ۴۷۹

[ٹھسکے + دار (رک) ، لاحقۂ صفت]

ٹھَسنا (فت ٹھ ، سک س) ف ل .

۱. بہتے پانی کا کسی جگہ جمع ہو جانا یا رک جانا .

پل میں پانی ٹھس گیا .

۱۹۲۶ نوراللغات

۲. خوب ٹھونس ٹھونس کے بھرنا (نوراللغات) .

[رک : ٹھونسنا]

ٹُھسنا (ضم ٹھ ، سک س) ف ل ؛ ~ ٹھنسنا .

بھر جانا ؛ کسی چیز کا دوسری چیز میں (عموماً زبردستی یا مشکل سے) سمانا یا گھسنا .

ان کے لیے جہنم کی سزا کافی ہے کہ اس میں ٹھسیں گے ،
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۸۶۸
بہتیرا ہی سب نے منع کیا مگر جب دیکھو ٹھسی ہوتی ہے .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۴

[رک : ٹھونسنا]

ٹھسنی (ضم ٹھ ، سک س) امث .

ٹھوسنے والی چیز ، بندوق کا گز ، سمبا (جامع اللغات) .

[ٹھسنا (رک) سے]

ٹھسوانا ف م .

بھروانا ، زبردستی بھروانا (جامع اللغات) .

[رک : ٹھونسنا]

ٹھسّہ (فت ٹھ ، شد س بفت) امذ .

۱. رک : ٹھسّا .

ان میں خاندانی طوائفوں والا وقار اور ٹھسہ ہی نہ تھا .
۱۹۷۸ فصل گل آئی یا بہار آئی ، ۷۰

۲. رک : ٹھسا معنی نمبر ۳ .

سکہ جات نقرہ خالص ہوں . . . جن پر ٹھسہ ایک ہی جانب ہو . . . قبول نہ کیے جائیں .
۱۹۰۱ ارکان اربعہ ، ۲ : ۴۹

ٹھسّی (ضم ٹھ ، شد س) امث .

ایک قسم کا گلے کا زیور جسے جنوبی ہند میں ٹھسی کہتے ہیں ، اس میں کڑیاں ہوتی ہیں اور گھنگرو لگائے جاتے ہیں شمالی ہند میں اسے گلوبند کہتے ہیں .

ہرن اسمانی ہانیاں تس منے دالاں ہواباں کے
ٹھسی کندن کی یوں دستی کہ جوں جھلی ہے تاریاں کی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۸۹

نہیں شہ رخش کے سم کی ٹھسی جاں
سورج چندر پیشانی آکھے واں
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۹۴

میں تو نام بھی نہیں جانتی وحیدن کہتی ہے ٹھسی ، میں تو ان سب چیزوں کو تڑوا کر دوسرا بنواوں گی .
۱۹۶۱ ہالہ ، ۱۹۶

[مقامی]

ٹھسّی کھا جانا محاورہ .

عاجز ہو جانا ، چپ ہو جانا ، جواب دیدینا .

مل بھی جا اے منزل مقصود ! کچھ تو رحم کر
اب تو ہمت ڈھونڈنے والوں کی ٹھسی کھا گئی
۱۹۵۴ فردوس صفی ، ۱۳۵

[مقامی]

ٹھسّے (فت ٹھ ، شد س) صف .

ٹھسا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— سے بیٹھنا محاورہ .

ناز و انداز سے بیٹھنا ، بن سنور کر بیٹھنا (مہذب اللغات) .

— کرنا محاورہ .

نخرے کرنا ، ناز دکھانا ، اترانا (مہذب اللغات) .

ٹھَکا ٹھَک (فت ٹھ ، ٹھ) امث .

رک : ٹھک ٹھک .

تھوڑی دیر بعد اوپر سے ٹھکا ٹھک کی آوازیں آنے لگیں .
۱۹۴۷ آخری چٹان ، ۲۴۸

[حکایت الصوت]

ٹھُکا ٹھُک (ضم ٹھ ، ٹھ) امث .

اوزار (ہتھوڑی وغیرہ) چلانے کی مسلسل آواز ، ٹھک ٹھک .

دالان سے آگے کوٹھری میں ٹھکا ٹھک کی آواز آ رہی تھی . . . دو آدمی صندوق توڑنے کی کوشش کر رہے تھے .
۱۹۴۹ خاک و خون ، ۵۱۶

[حکایت الصوت]

ٹھِکان (کس ٹھ) امذ (قدیم) ؛ ~ ٹھہکان .

رک : ٹھکانا .

کہیا شاہزاد اپس دل میں آن
بہرحال دیکھوں تو چڑ کر ٹھکان
۱۶۰۹ ضمیمہ قطب مشتری ، ۷

اس دنیا سے گزر گئے بعد بھی ایک ٹھکان ہے کہ وہاں نیک بخت کون اور بد بخت کون سو معلوم ہو جائے گا .
۱۸۶۵ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳۱۱

ٹھِکانا (کس ٹھ) امذ ؛ ~ ٹھکانہ .

۱. گھر ، منزل ، مقام ، (ٹھہرنے کی) جگہ .

جہاں جہاں ہوں اپنے ٹھکانوں سے نکل کر . . . گاتے بجاتے دھومیں مچاتے ناچتے کودتے رہا کریں .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴۳

دلی میں ٹھہرنے کا ٹھکانا مشکل ہے .
۱۹۰۲ زبان داغ ، ۶۱

۲. بھنگی چمار یا دوسرے ادنیٰ پیشہ ورانہ خدمت گاروں کی لگی بندھی جگہ محلہ یا مکان .

چوڑی والیوں کے بھی ٹھکانے بندھے ہوئے تھے ۔
۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۴۶

۰۳ (مجازاً) سہارا ، بل بوتا ، ذریعہ ۔
کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس برتے پر لیتی ہے تو تاثیر دعا قرض
۱۸۵۱ مومن ، د ، ۹۸
سہارا تھا ماتا کا وہ بھی نہیں اب
نہیں کوئی میرا ٹھکانا کہیں اب
۱۹۰۱ مظہرالمعرفت ، ۱

۰۴ (مجازاً) ڈھنگ ، سلیقہ ، طور ۔
یہ عجب آدمی ہے نہ ٹھکانے سے بھاگتا ہے نہ ڈرانے سے ڈرتا ہے ۔
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۸۷

۰۵ بجا ، قرار ۔
نہ ہوش اپنا ٹھکانے سے نہ دل اپنا ٹھکانے سے
محبت میں کہیں اپنا ٹھکانہ ہو تو کیوں کر ہو
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۹۴

۰۶ (مجازاً) پتا ، نشان ، سراغ ۔
کھوئے گئے ہم ایسے ملتا نہیں ٹھکانا
جب سے ہوا ہے سودا اس بت کی جستجو کا
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۷۹

۰۷ مجازاً (عوام) رشتہ ، رشتہ داری ، بیاہ (ہونا کے ساتھ) (تاکہ لڑکی کے رہنے کی جگہ یا مکان میسر ہو سکے) ۔
پہلے بہن نادری اور جعفری کا ٹھکانا ہو جائے ۔
۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۳۳۹

۰۸ اعتبار ، بھروسا (کا کے ساتھ) ۔
اس کی بات کا کچھ ٹھکانا نہ تھا
۱۸۴۷ ترجمہ ابوالفدا ، ۲ : ۲۷
زندگی کا کوئی ٹھکانہ نہیں ۔
۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۵۶

۰۹ جائے قرار ، مرکز ۔
تیرا نیاز مند جو اے نازنیں نہیں
دونوں جہان میں اس کا ٹھکانا نہیں
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۱۱۵

۰۱۰ حد ، حد و حساب ، انتہا ۔
موت شادی میں جو رسمیں ہوتی ہیں ان کا تو کچھ ٹھکانا ہی نہیں ۔
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۵۸
شک انہیں مجھ پہ کار دانی کا
کچھ ٹھکانا ہے بد گمانی کا
۱۹۵۰ دیوان حسرت موہانی ، ک ، ۵۷

۰۱۱ موقع ، جائے وقوع ، نشان زدہ مقام ، اڈا ۔
ہم باروں نے آج دو مرتبہ ... ویٹ کانگ کے ٹھکانوں پر بمباری کی ۔
۱۹۶۶ جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۰ : ۱
[س : ستھر + کرت + ستھان + کہ : स्थिर + कृत + स्थान + क]

— ٹھور (— و لین) امذ .
رک : ٹھور ٹھکانا ۔
وہ ان داتا وہ مالک ہے ، اس جیسا کوئی اور نہیں
اس چوکھٹ پر رکھ سر اپنا ، ایسا تو ٹھکانا ٹھور نہیں
۱۹۲۳ دیوان بشیر ، ۱۵۳
[ٹھکانا + ٹھور (رک)]

— ڈھونڈنا محاورہ ۔
۰۱ جگہ تلاش کرنا ، گھر ڈھونڈنا ، پتہ معلوم کرنا ۔
نہ ڈھونڈو شہر میں فرہاد و مجنوں کا ٹھکانا تم
کہ ہے عشاق کا مسکن کبھو صحرا کبھو پربت
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶۰
۰۲ نوکری تلاش کرنا ؛ بر تلاش کرنا ، دولہا ڈھونڈنا ، نسبت کے واسطے کوئی خاندان تلاش کرنا (فرہنگ آصفیہ) ۔

— کرنا محاورہ ۔
۰۱ جگہ کرنا ، ٹھہرنا ، موقع تلاش کرنا ، رہنے کا انتظام کرنا ۔
اے دل ترا ٹھکانا بھی کرلیتے ہم یہاں
پر کیا کریں کہ چھوڑ کر اب اس کا کو چلے
۱۷۸۱ دیوان محبت (ق) ، ۱۵۸
تو کہاں جائے گی کچھ اپنا ٹھکانا کرلے
ہم تو کل خواب عدم میں شب ہجراں ہوں گے
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۴۲
۰۲ (مجازاً) بیاہ کرنا ، گھر بسانا ۔
کئی برس تک ... بیٹھی رہی کہ بڑی آگے سے اٹھ لے گی تو چھوٹیوں کا ٹھکانا کروں گی ۔
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۸
۰۳ (مجازاً) انتظام کرنا ، بندوبست کرنا ۔
مجھ ماں کا تو کچھ کرو ٹھکانا
پیری کا اب آگیا زمانہ
۱۸۸۲ مادر ہند ، ۲۴

— کمانا محاورہ ۔
بھنگی کا اپنے ذمہ کا گھر یا گھروں کے پاخانے صاف کرنا (اپ و ، ۱ : ۲۰۶) ۔

— لَگانا محاورہ .

۱. پتا لگانا ، سراغ لگانا .

ان دونوں شخصوں نے . . . اپنے دل میں کہا کہ اس سے قرعہ پھنکوائیے اصل دکھوائیے اور چور کا ٹھکانا لگائیے .

۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ ، ۱۵۷

۲. برباد کرنا ، تباہ کرنا ، مارڈالنا .

ڈالتا ہوں کسی جلاد کے پالے تجھ کو
آج ہی کل میں لگاتا ہوں ٹھکانا تیرا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶

۳. کسی کا مکان دریافت کرنا ؛ ثابت کرنا ، قرار دینا (جامع اللغات) .

— لَگنا محاورہ .

۱. پتا لگنا ، سراغ ملنا .

لگا کے باتوں میں ان کو لائیں جو حرف مطلب کا کچھ زباں پر
تو ایسی کہہ دیں ٹھکانا جس کا لگے زمیں پر نہ آسماں پر

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۱۲

۲. انتظام ہونا ، بندوبست ہونا ؛ ملازمت ہو جانا .

اگر کہیں میری روٹی کا ٹھکانا لگ جائے تو میں تائب ہوجاؤں .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۹۳

اگر ایسا نہ ہوتا تو عورتوں کا ٹھکانا کہاں لگتا

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۱۸

— مِلنا محاورہ .

۱. رہنے کی جگہ میسر ہونا .

ہم اسی برباد گھر میں بیٹھے ہیں جہاں روٹی اور ٹھکانا ملا تھا .

۱۸۹۵ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۹۹

۲. سراغ ملنا ، پتہ ملنا .

میرے ہی دل میں ملا اسکو ٹھکانا تیرا
بدگمانی نے عبث دوڑ کے گھر گھر دیکھا

۱۸۷۳ نشید خسروانی ، ۵۰

— نہیں (نہ) رہنا محاورہ .

حد باقی نہ رہنا ، بے حد و حساب ہونا .

سارے روئے زمین کی تری پر خیال کرو کہ اس سے تبخیر ہوتی ہے تو بخارات کی مقدار کا بھی کچھ ٹھکانا نہیں رہتا .

۱۸۹۰ جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۳۵

ٹھکانَہ (کس ٹھ ، فت ن) امذ .

رک : ٹھکانا .

سرکار میرے گھر تو اس وقت روٹیوں کا ٹھکانہ نہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۳

ٹھکانی (کس ٹھ) امث .

ہل گاڑی یا چھکڑے کی پھڑ کے پچھلے سروں پر آڑی جڑی ہوئی پٹی جس پر گاڑی یا چھکڑے کی سطح بنائی جاتی ہے اور پٹے کے ساتھ کی لکڑیوں کو اس سے باندھا جاتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۲۳) .

[رک : ٹکنی]

ٹھکانے (کس ٹھ) امذ .

ٹھکانا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— بھَرنا محاورہ .

سقوں کا اپنی آسامیوں میں پانی پہنچانا (جامع اللغات) .

— چُکانا محاورہ .

(ہندو) کسی بوڑھے کے مرنے پر نوکر چاکر کمین وغیرہ کو حسب معمول روپیے تقسیم کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

— دار امذ .

وہ کمیرا جو خدمت گزاری کی موروثی یا مستقل جگہ رکھتا ہو ، کمین (اپ و ، ۷ : ۱۰۴) .

[ٹھکانے + دار (رک)]

— سے بیٹھنا محاورہ .

دائمی جگہ پر رہنا ، مکان میں ہمیشہ کے لیے رہائش رکھنا ، آرام سے بیٹھنا ، سکون میسر آنا (جامع اللغات) .

— سے رَکھ دینا محاورہ .

ترتیب سے رکھ دینا ، مناسب موقع پر رکھ دینا (جامع اللغات) .

— سے لگانا محاورہ .

۱. مناسب موقع پر رکھ دینا ، مناسب جگہ پر پہنچانا (جامع اللغات) .

۲. (i) کام تمام کرنا ، مار ڈالنا .

بس لگا چک اجل ٹھکانے سے
فائدہ دربدر پھرانے سے

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۶

(ii) (مجازاً) دفن کردینا.

دور ہے قبر جنازے سے کہاں جاتے ہو
میری مٹی تو ٹھکانے سے لگاتے جاؤ

۱۹۱۳ بیاض نعت، ۱۲۲

— سے لگنا محاورہ.

مناسب جگہ یا موقع پر پہنچ جانا.

صد شکر لاغری بھی ٹھکانے سے جا لگی
چشم عدو میں صورت خار خلیدہ ہوں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۱۸۸

— کا صف مذ.

۱. مناسب، موزوں، ٹھیک، برمحل، کام کا.

دل ٹھکانے نہیں غموں سے نظام
قافیہ کیا بندھے ٹھکانے کا

۱۸۹۹ کلیات نظام، ۲۲

کیا سنوں وعظ حضرت واعظ   ایک فقرہ نہیں ٹھکانے کا

۱۹۲۲ دیوان جگر، ۳۰

۲. معقول، ڈھنگ کا.

سابق سے لے کر تاحال لکھنؤ میں ایک شاعر بھی ٹھکانے کا نہیں ملا.

۱۹۵۰ چھان بین، ۱۰۶

— کا آدمی (— سک د) امذ.

بھلا مانس، معقول آدمی، کام کا یا ڈھنگ کا آدمی.

سمائیں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا
رقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا

۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۳۰

— کی صف مث.

ٹھکانے کا (رک) کی تانیث.

زبسکہ یار نے خلوت کو بار عام کیا
خبر کسے ہے ہر اک بے خبر ٹھکانے کی

۱۷۹۵ قائم، د، ۱۳۷

اس کے کوچے میں کہاں ایسے ٹھکانے کی جگہ
کہ جہاں ہم کو ملے آنکھ ملانے کی جگہ

۱۸۳۹ کلیات ظفر، ۲: ۱۰۱

بس اب ٹھکانے کی شادی شدہ ہوی معلوم ہونے لگی.

۱۹۷۱ فہمینہ، ۸۷

— کی آواز امث.

(گانے والے کی) آواز جو ساز کے ٹھیک سروں میں مل جائے، معقول اور مناسب آواز (نوراللغات).

— کی بات امث.

معقول بات، ٹھیک بات.

دل وحشی کو خواہش ہے تمہارے در پر آنے کی
دوانا ہے ولیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی

۱۸۰۹ جرات، ک (ق)، ۲۷۱

موت بہت جلد میرے نزدیک آ رہی ہے اور یہ پہلی ٹھکانے کی بات ہے.

۱۹۵۲ سفینۂ غم دل، ۲۸۳

— لگانا/لگا دینا محاورہ.

۱. مطمئن کرنا، تسلی دینا.

ملا میرے دلبر کو مجھ سے خدا   نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا

۱۷۸۶ میر حسن (فرہنگ آصفیہ)

۲. اڑا دینا، خرچ کر دینا، اٹھا ڈالنا.

سرمایہ زندگی کا محبت میں کھو چلے
جو کچھ تھا اپنے پاس ٹھکانے لگا دیا

۱۹۱۱ ظہیر، د، ۲: ۲۵

۳. مار ڈالنا، کام تمام کرنا، ہلاک کر دینا.

گاو نکر اسپر لہو گھونٹنے لگیا ہور غلام کو ٹھکانے لگا دیا.

۱۷۶۵ انوار سہیلی، ۳۲۹

فرہاد کو جنوں نے ٹھکانے لگا دیا
اب جا کے ہم بسائیں مگر کوہسار کو

۱۸۱۸ انشا، ک، ۱۰۹

ان چالیس جاں بازوں نے چپکے سے باہر نکل کر غاصب کو ٹھکانے لگا دیا.

۱۹۶۵ شاخ زریں، ۱: ۵۶۵

۴. کسی کام کو پورا کر دینا، رائگاں نہ کرنا؛ انجام کو پہنچانا، منزل مقصود تک پہنچانا، کامیاب کرنا.

جس دل کو ڈھونڈھتا تھا وہ ہم نے بتا دیا
اے درد عشق تجھ کو ٹھکانے لگا دیا

۱۹۰۹ جلال (نوراللغات)

۵. نوکری کرا دینا، کام سے لگا دینا، روزگار کرا دینا. (نوراللغات).

۶. بیاہ کر دینا، گھر بسا دینا.

وہ اسے بھی کوئی ڈھنگ کا لڑکا دیکھ کر ٹھکانے لگا دیتا.

۱۹۶۷ جلا وطن، ۶۲

۷. جگہ سے خرچ کرنا ، موقع پر خرچ کرنا (نوراللغات) .

۸. مناسب یا ٹھیک جگہ پر رکھ دینا ، صحیح مقام پر پہنچانا ، درست کر دینا (عقل وغیرہ) .

خدا ان کی عقل کو ٹھکانے لگائے ، عجب کوڑھ مغز ہیں .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۷

۹. ختم کرنا ، دور کرنا ؛ جگہ مقرر کرنا .

نگہ کو جگر زلف کو دل دیا ہے
یہ دونوں ٹھکانے لگائے گئے ہیں

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۹۴

ان تمام مصیبتوں کو ٹھکانے لگا دینا اچھا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۰۰

~ لگنا/لگ چکنا محاورہ .

۱. مدعا حاصل ہونا ، مراد کو پہنچنا ، کامیابی حاصل ہونا .

سر زمین زلف میں کیا دل ٹھکانے لگ گیا
اک مسافر تھا سر منزل ٹھکانے لگ گیا

۱۸۲۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۴

۲. رائیگاں نہ ہونا ، ضائع نہ ہونا ، کام آنا .

ہزار شکر کہ میخانے میں گرا پس مرگ
ٹھکانے لگ گئی رند خراب کی مٹی

۱۸۵۷ رند (نوراللغات)

چنز ... دیکھنے والوں کی آنکھ میں کھپ جائے ، تب تو یہ جانو ... روپیہ ٹھکانے لگا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۱

۳. ختم ہونا .

وہ گھر سے جو قابیے کو لانے لگا
یہاں سارا خشکہ ٹھکانے لگا

۱۷۸۶ میر حسن ، مثنویات ، ۱ : ۵

یاں لگ چکے سب دین و دل و جان ٹھکانے
اب تک نہیں کافر ترا ایمان ٹھکانے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۳

~ نہ رہنا محاورہ .

قائم نہ رہنا ، برقرار نہ رہنا (ہوش عقل وغیرہ) .

مذکور جو محفل میں ہوا دوش کسی کا
سنتے ہی ٹھکانے نہ رہا ہوش کسی کا

۱۷۸۱ دیوان محبت (ق) ، ۳۰

~ ہونا محاورہ .

(دل ہوش حواس وغیرہ) بجا ہونا ، برقرار ہونا ، اپنی جگہ پر قائم ہونا ، پرسکون ہونا

اس آواز سے دل ٹھکانے ہو گیا اور اس طرف تیز تیز روانہ ہوا .

۱۹۱۰ سراج منیر ، ۸

تھیں مری بیقراریاں محرم عشوۂ نہاں
ہوش نہ تھے بجا تو کیا دل نہ ٹھکانے تھا تو کیا

۱۹۳۶ رمز و کنایات ، ۶۸

ٹھُکا ہُوا (ضم ٹھ ، و) صف مذ ، مث : ٹھکی ہوئی .

رک : ٹھکنا ؛ (مجازاً) ٹھوس ؛ گٹھا ہوا ؛ معقول .

ہر شعر یا ہر جملہ ٹھوس اور ٹھکی ہوئی زبان اور اسلوب میں ہو یعنی پڑھتے یا سنتے ہی سمجھ میں آ سکے

۱۹۳۴ منشورات کیفی ، ۷۷

ایسے مریضوں کا گوشت نہایت ٹھکا ہوا ہوتا ہے .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۹۲

ٹھُکائی (ضم ٹھ) امث .

مار پیٹ ، زد و کوب .

تیری سوکن ... کی آج بڑی ٹھکائی ہوئی .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۲۳

اگر تم نے شاکیہ منی کے چیلوں کا یہ گھروا پہناوا نہ پہن رکھا ہوتا تو میں تمھاری ٹھکائی کر دیتا .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۲۷

اف : کرنا ، ہونا .

[ٹھوکنا (رک) سے]

ٹھُک پِٹ کَر (کے) م ف .

ٹھوک کر اور پیٹ کر ، (مجازاً) سرد و گرم چشیدن کے بعد ، تراش خراش کے بعد .

اب آتشی کی سوجھی قدرت کے باغباں کو
ٹھک پٹ کے امتحاں میں جس وقت پورا اترا

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۲۷۴

ٹَھک ٹَھک (فت ٹھ ، سک ک ، فت ٹھ) امث ؛ ~ ٹُھک ٹُھک .

۱. لڑائی جھگڑا ، بک بک .

روز کی ٹھک ٹھک سے تو نجات ملے .

۱۹۲۶ نوراللغات

۲. کھٹکھٹانے یا ٹھوکنے کی آواز .

آدمی کیسا بھی ہو ٹھک ٹھک کرتا رہے تو ایک دن کچھ نہ کچھ بن جاتا ہے .

۱۹۷۳ اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۳ ، جون : ۶

۳. بکھیڑا ، ٹھکٹھکا (پلیٹس) .

اف : کرنا ، ہونا .

[س : ٹکش तक्ष]

ٹھک ٹھکا/ٹھکٹھکا (فت ٹھ ، سک ک ، فت ٹھ) امذ .

۱. ٹھک ٹھک (۱) رک (پلیٹس) .

۲. سخت یا دشوار کام ، مشکل بکھیڑا .

اچھا لگا جو دل کو سیمیں بدن پیارا
تو کیمیا گری کا پھر ٹھکٹھکا سنوارا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۶

[حکایت الصوت]

— کرنا ف م ؛ محاورہ .

کھڑاگ لگانا ، بکھیڑا کرنا ، ساز و سامان کرنا .

جو فکر وصل ہوتی ہے چاہت میں جا بہ جا
اس بوتراب نے بھی کیا سب وہ ٹھک ٹھکا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۵۱

ٹھکٹھکانا (فت ٹھ ، سک ک ، فت ٹھ) ف م .

کھٹکھٹانا .

شہرپناہ پھاڑ پر گئی ، قلعہ کا دروازہ بند تھا ٹھکٹھکائے .

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۲۴۵

[ٹھک ٹھک (رک) سے]

ٹھکٹھکیا (فت ٹھ ، سک ک ، فت ٹھ ، کس ک) امذ .

جھگڑنے والا شخص ، بکھیڑا ڈالنے والا شخص (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ٹھک ٹھک (رک) سے]

ٹھکٹھوا/ٹھکٹھوّا (فت ٹھ ، سک ک ، فت ٹھ / شد و) امذ .

ایک قسم کی چھوٹی کشتی ، ہنسولی .

موجوں کا ترترا ٹھکٹھوے کو ڈبو دے تو . . . مون سون تم دونوں کو اٹھا لے جا کر ہمالہ پر برسا دے .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۵۹

[٭ : ٹھکٹھوا ठकठौवा]

ٹھکٹھیلا (فت ٹھ ، سک ک ، ی مج) امذ .

کیچا کیچ بھرا ہوا ، مچا مچ (پلیٹس) .

[ٹھک (رک) سے]

ٹھکُر/ٹھکّر (فت ٹھ ، ضم ک / شد ک بضم) امذ .

رک : ٹھاکر (پلیٹس) .

— سہاتی (— ضم س) امث .

تعریف ؛ خوشامد (پلیٹس) .

[ٹھکر + سہاتی (رک)]

ٹھکرا (کس ٹھ ، سک ک) امذ .

رک : ٹھیکرا .

تمہارے عکس تھے روشن ہوا ہے چاند سب جگ میں
وگرنہ رنگ کا ٹھکرا ہے تج بن خاک بر سر کر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۷

ترے چینی سے رخساروں اگے ٹھکرا سا لگتا ہے
اگرچہ آئینے نے مصقلا کر کر صفا لی ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۸۰

کھپریل . . . دوم درجے کا ہندوستانی ٹھکروں کا جسے کھپٹے کہتے ہیں .

۹۰۳ انجینیرنگ بک ، ۲۳

ٹھکرانا (ضم ٹھ ، سک ک) ف م .

۱. ٹھوکر سے روندنا ، (ذلیل جان کر) لات مارنا ؛ (مجازاً) ذلیل و خوار کرنا .

پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے
اکسیر جز ہے تیرے قدم کے غبار کا

۱۸۵۴ ذوق (نوراللغات)

یہ تربت عاشق ہے ، ٹھکرا کے نہ چل غافل
اس خاک کا ہر ذرہ خورشید بداماں ہے

۱۹۲۴ شعلۂ طور ، ۱۱۸

۲. (i) ترک کرنا ، چھوڑ دینا .

صلح کی جو صورت قرار پائی تھی وہ ٹھکرادی گئی .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۲

(ii) رد کرنا ، قبول نہ کرنا .

آپ کی لونڈی آپ کے رو برو کھڑی نگاہ کرم کی بھیک مانگ رہی ہے کہا اس کے سوال کو ٹھکرا دیجئے گا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۲۱

۳. گھوڑے کے ایڑ لگانا .

پہلے اسے قدم قدم چلایا اور جب اس کا ڈر نکل گیا تو ٹھکرا کر پویہ کیا اور سرپٹ ڈال دیا .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۱ : ۴۴

شاہ نے یہ سن کر مرکب کو ٹھکرایا .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۶۲

[ٹھوکر (رک) سے]

ٹھکُرانی (فت ٹھ ، ضم نیز سک ک) امث .

۱. ٹھاکر کی بیوی ، ٹھاکر کی بہو یا بیٹی ، ٹھکرائن .

رانیاں اور ٹھکرانیاں قلعے میں جوہر کرنے پر آمادہ ہوجاتی ہیں .
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۵
۲. رادھکا یا سیتا جی کی مورت ، رانی ، مالکن ؛ چھتری کی بیوی ؛ نائن ، نائی کی بیوی (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .
[رک : ٹھاکر + نی ، لاحقۂ تانیث]

--- تیج (--- ی مع) امذ .
ساون کی تیسری تاریخ کو منایا جانے والا ایک تہوار ، ہریالی تیج (شبد ساگر) .
[ٹھکرانی + تیج (رک)]

ٹَھکُرائِن (فت ٹھ ، ضم نیز سک ک ، کس ء) امث ؛ ~ ٹھکراین .
رک : ٹھکرانی .
جنٹلمین بنتے ہو تو ٹھکراین صاحب کو بغل میں بٹھا کے ہوا کھانے نکلا کرو .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۷
ٹھکرائن ! آج تم سے کہتا ہوں کہ میں تمھیں ایسی لچھمی نہ سمجھتا تھا آج کل کون کس کی مدد کرتا ہے .
۱۹۳۵ گئو دان ، ۳۴۹

ٹُھکْراؤنا (ضم ٹھ ، سک ک ، و مج) ف م (قدیم) .
(رک) ٹھکرانا .
سر کوں اپنے فرش رہ تیرا کیا اے سنگ دل
اس طرح ٹھکراوتے ہو کیا یہ روڑا ہے مکر
۱۷۴۴ شاکر ناجی ، د ، ۱۰۱

ٹَھکُرائی (فت ٹھ ، ضم نیز سک ک) امث .
۱. سرداری ، حکومت ، راج .
جو کوئی جیو رکھے ہے بھائی کرے ہے وہ سب پر ٹھکرائی
۱۸۵۱ مثنوی سورک سمجھانی ، ۱۳
کچھ ٹھکرائی کی لاج رکھوگے نا .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۰
۲. امیری ، شرافت ، ملوکیت ؛ ٹھاکر کا عہدہ ، نائی کا عہدہ ؛ وہ علاقہ جو کسی ٹھاکر یا سردار کے قبضہ یا تصرف میں ہو ؛ بڑ پن ، بڑا ہونا ؛ دیوتا ہونا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[رک : ٹھاکر + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ٹُھکْرائی (ضم ٹھ ، سک ک) صف امث .
ٹھکرائی ہوئی ، ذلیل و خوار .
آگے تو تم بڑی کرپا کرتے تھے ، ہاتھ پکڑ اپنے ساتھ لیے پھرتے تھے ، اب ٹھکرائی ہائی نار .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۸۹
[ٹھاکر (رک) سے]

ٹُھکْرایا ہُوا (ضم ٹھ ، سک ک ، ضم ہ) صف .
ٹھوکر لگا ہوا (دانستہ یا نادانستہ کسی چیز کو ٹھوکر لگ جانے کے بعد وہم کے طور پر اسے استعمال نہیں کیا جاتا) .
ٹھکرایا ہوا یا لانگا ہوا پانی نہ پیو .
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۵۴
[ٹھکرانا (رک) سے]

ٹِھکْری (کس ٹھ ، سک ک) امث .
ٹھکرا (رک) کی تانیث ، ٹھیکری (رک) .
سوز سے اپنے لگا دن رات ساز
جن اپنے ٹھکری پہ دانہ لے قرار
۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۳۰
بازی گر خالی روپیہ نہیں دیکھا سکتا یعنی ہات میں سوائے ٹھکری یا کنکر لیے روپیہ نہیں دیکھا سکتا .
۱۷۷۲ انتباہ الطالبین ، ۷۳

ٹُھکْڑا (ضم ٹھ ، سک ک) امذ .
ٹکڑا (رک) (پلیٹس) .

ٹُھکَّس (ضم ٹھ ، شد ک بفت) امث .
رک : ٹھکائی ، پٹائی .
دونوں لیڈروں کی لاٹھیوں سے ٹھکس کی گئی .
۱۹۵۷ ناقابل فراموش ، ۳۷۰

ٹِھکْلانا (کس ٹھ ، سک ک) ف م .
رک : ٹھکنا .
پیر تنہانی ملیا سو بھی ویسا ٹھکلانا
کدھیں کیتا آپیں اللہ کدھیں ہمنا دکھلانا
۱۶۳۰ شمس العشاق ، ۵۹۱

ٹَھکْنا (فت ٹھ ، سک ک) ف م .
رک : ٹھکٹھکانا (پلیٹس) .

ٹِھکْنا (کس ٹھ ، سک ک) ف ل .
رک : ٹھٹھکنا ، ٹھہرنا ، رکنا ، اڑنا ، ٹکنا .
شعوری من ہرن ہے و لیکن ڈانکڑا چنچال
کھو اوکھیوں کر ٹھکے ہگوں کا لنگڑا ایتال
۱۶۷۹ شعوری ، قدیم بیاض ، ۴۷

ٹُھکْنا (ضم ٹھ ، سک ک) ف ل .
۱. گڑنا ، اندر گھسنا .

مجرم ان پر میخوں سے ٹھکے ہوئے لٹک رہے ہیں .

۱۹۳۳ تائمس ، ۱۱۶

۲. مجازاً پٹنا ، سزا پانا ؛ قید خانے میں جانا ، بیڑیاں پڑنا ، کاٹھ میں دیا جانا ؛ پچھڑنا ، کشتی میں چت ہوجانا ، مغلوب ہونا ، شکست کھانا ؛ نقصان ہونا ، خسارہ اٹھانا ، تاوان پڑنا ، جرمانہ ہونا ؛ داخل ہونا ، پڑنا ، دائر ہونا (نوراللغات) .

۳. (جی ، طبیعت یا دل کے ساتھ) اطمینان خاطر ہونا ، دل جمعی ہونا ، متاثر ہونا ، راغب ہونا ، متوجہ ہونا .

طبیعت ہے کہ کسی طرف سے نہیں ٹھکتی .

۱۸۹۸ رویائے صادقہ ، ۲۱۲

لڑکیوں کے کلام اللہ پڑھنے کی آواز سے دل ٹھکا تو اندر داخل ہوئی .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۳۸

[ٹھوکنا (رک) سے]

ٹھُکنتی (ضم ٹھ ، فت ک ، سک ن) امث .

رک : ٹھکائی .

لینا منشی جی ذرا تھوڑی سی ٹھکنتی تو کر ڈالو .

۱۹۳۳ تین پیسے کی چھوکری ، ۶۷

[ٹھکنا ؛ ٹھوکنا (رک) سے]

ٹھُکَن گھِسی (ضم ٹھ ، فت ک ، کس گھ ، شد س) امث .

بچوں کے مارنے پیٹنے کو کہتے ہیں (مہذب اللغات) .

[ٹھکن ، ٹھوکنا (رک) سے + گھسی (رک)]

ٹھُکوانا (ضم ٹھ ، سک ک) ف ل .

۱. ٹھکنا (رک) کا تعدیہ .

۲. جڑوانا (کیلوں یا پچر وغیرہ سے) (فرہنگ آصفیہ) .

۳. (بازاری) بدفعلی کرانا ، جماع کرانا (فرہنگ آصفیہ) .

ٹھَکورا (فت ٹھ ، و مج) امذ .

ٹکورا ، ٹکور (رک) (شبد ساگر) .

ٹھَکورنا (فت ٹھ ، و مج ، سک ر) ف ل .

سہارا لینا .

سعد نے کہا تو کیا لاٹھی ٹھکور سکتا ہوں ؟ اس نے کہا ہاں ، سعد نے . . . لاٹھی لی جو اس کے پاس ہی پڑی تھی .

۱۹۶۷ بلوغ الادب ، ۶۶

[ٹھکوری (رک) سے]

ٹھَکوری (فت ٹھ ، و مج) امث .

سہارا لینے کی لکڑی ، اوراگن ، جوگنی ، یہ لکڑی اڈے کی شکل کی ہوتی ہے پہاڑی لوگ جب بوجھ لے کر چلتے چلتے تھک جاتے ہیں تو اس لکڑی کو پیٹھ یا کمر سے بھڑا کر اسی کے بل پر تھوڑی دیر کھڑے ہوجاتے ہیں سادھو لوگ بھی اسی قسم کی لکڑی سہارا لینے کے لیے رکھتے ہیں اور کبھی کبھی اسی کے سہارے اونگھتے ہیں (ماخوذ : شبد ساگر) .

[ٹیکنا ؛ ٹھوکنا (رک) سے]

ٹھُکونی (کس ٹھ ، و مج) امث .

رک : ٹھکوری ، بیساکھی ، لنگڑے لولے کو چلنے میں سہارا دینے والی لکڑی (اپ و ، ۷ : ۱۲۲) .

[ٹھوکنا (رک) سے]

ٹھک ہونا محاورہ (قدیم) .

حیران ہونا ، ششدر ہونا .

کہ ہاتاں یو سن کر مری گیان کیاں
رہیاں ٹھک ہو قمریاں خراسان کیاں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۵

ٹھکی ہونا محاورہ (قدیم) .

متعجب ہونا ، حیرت زدہ ہونا .

یکایک ٹھکیاں ہو رہیاں بے قرار

۱۶۵۷ گلشن عشق (دکنی اردو کی لغت)

ٹھَگ (فت ٹھ) امذ .

۱. دغا باز ، ٹھگنے والا ، فریبی ، چھلیا .

ترا روپ ٹھگنے جو ٹھگ ٹھگنے آیا
ٹھگیا ہور رہیا میں کہ ٹھگنے ٹھگ آیا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۳

کیا دخل کہ کوئی ٹھگ چوٹا دغا باز اچکا اس کے قلمرو میں رہنے پاوے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۶

۲. رہزن ، قزاق .

یہ بیاباں بہت پر خطر ہے ہمیشہ ٹھگ اور لٹیرے وہاں لوٹ لیتے ہیں .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۷۶

ٹھگ ہونے ، ٹھگ ہو کر قتل کرنے . . . کے جرم کی تحقیقات اس عدالت میں ہو سکے گی

۱۹۳۲ مجموعۂ ضابطہ فوجداری سرکار عالی ، ۴۱

۳. ایک قوم جس کا پیشہ مسافروں کو زہر یا پھانسی دے کر مار ڈالنا اور طرح طرح سے چھلنا ہے (نوراللغات) .

ٹھگاں در شہر گرفتار شدند .

۱۳۹۸ تاریخ فیروز شاہی ، ۱۸۹

ٹھگ . در رسالہ دزد و راہزن .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۶۳

[س : ستھگہ : स्थग:]

ـــ بازی امث .

چالاکی ، بدمعاشی، بے ایمانی ، رک : ٹھگائی (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[ٹھگ + بازی (رک)]

ـــ بِدّیا (ـــ کس ب ، شد د بکس) امث .

قزاقی کا فن ؛ مکاری ، دغا بازی ، جعل ، فریب کی باتیں .

جو ٹھگ تھے اپنی وہ ٹھگ بدیا سے چھوٹے نہیں
مسافروں کے گلے پھانسی ڈال گھوٹے نہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۰

میں تو اس کو بہت معزز پیشہ نہیں سمجھتی سارے دن جھوٹ کے طومار باندھو ، یہ تو ٹھگ بدیا ہے .

۱۹۲۵ دودھ کی قیمت ، ۱۴۴

[ٹھگ + بدیا (رک)]

ـــ ٹھگ کی بھاکا جانے کہاوت .

اپنے جیسے کا حال ہر ایک جانتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ جانا محاورہ .

دھوکا کھا جانا ، جُل کھا جانا .

منگل جی نے کہا کہ . . . دیکھوں گا کہ کس طرح ٹھگ جاؤ گے .

۱۹۳۴ بھگت مال ، ۳۴۲

ـــ کھانا محاورہ .

دھوکا دے کر پرایا مال حاصل کرنا ، ٹھگنا .

باتیں کہہ سب جگ ٹھگ کھایا
شیخ مشائخ سب کو لبھایا

۱۸۵۱ مثنوی مورک سمجھانی ، ۲۲

ـــ لانا محاورہ .

موس لانا ، دھوکا دے کر لے آنا ، چال یا فریب سے کوئی چیز لے آنا ، راہ مار کر لانا ، لوٹ لانا (نوراللغات) .

ـــ لینا محاورہ .

لوٹ لینا ، چھین لینا ، ٹھگنا .

لیا تم کوں شیطان نے ٹھگ اوہاں
خدا نے کہا سو کیا نا نہ تہاں

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۱۸

راجہ کو ٹھگ لیا .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۳۹۰

عہد جھوٹا کیا ہے دل لے کر
ٹھگ لیا ہم کو اس نے جل دے کر

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۱۳

ـــ ماری امث .

وہ عورت جسے کسی نے ٹھگ لیا ہو ، حیران پریشان .

میں ٹھگ ماری سی ہو گئی .

۱۸۹۹ ؟ امراؤ جان ادا ، ۲۰۶

[ٹھگ + ماری ، مارا ، مارنا (رک) سے]

ـــ ماری ہَنڈیا (ـــ فت ہ ، سک ن ، کس ڈ) امث .

عورتیں اس پکنے ہوئے کھانے کی نسبت کہتی ہیں جو گھنٹوں چولھے پر چڑھا رہے اور کسی طرح نہ گلے (مہذب اللغات) .

[ٹھگ + ماری (رک) + ہنڈیا (رک)]

ـــ نہ دیکھے دیکھے قصائی

شیر نہ دیکھے دیکھے بلائی کہاوت .

اگر تم نے ٹھگ نہیں دیکھا تو قصائی کو دیکھ لو اگر شیر نہیں دیکھا تو بلی کو دیکھ لو (جامع اللغات) .

ٹھگا جانا محاورہ .

دھوکا کھایا جانا ، فریب کھایا جانا ، دھوکا کھا کر مال دیدینا (جامع اللغات) .

ٹھگانا (فت ٹھ) ف م .

رک : ٹھگنا .

ٹھگانے کوں اتا ہمنا سواں کی جھوٹ کھاتے ہیں

۱۶۷۲ علی عادل شاہ (دکنی اردو کی لغت)

ٹھگانے کے باتاں بنا بنا کر کرنے لگتے ہیں .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

ٹھگائی (فت ٹھ) امث .

رہزنی ، فریب ، دھوکا .

بابا کی یہ چال ٹھگائی جگ میں چاروں طرف پھیلائی .

۱۹۲۲ طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ۶

— سے ٹھاکُر بنتا ہے کہاوت.

مراد : بدمعاشی اور بے ایمانی سے روپیہ جمع ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۴۷).

ٹِھگَل (کس ٹھ ، فت گ) امذ (قدیم).

رک : تھیگلی ، تھگلی.

پھاٹ جاتا جو کبھی جامہ نکل
وہاں لگا لے ترت چمڑے کا ٹھگل

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ٦

ٹَھگْلانا (فت ٹھ ، سک گ) ف م (قدیم).

رک : ٹھگنا.

مج نین کوں ٹھگلاتے ہیں تج او چھبیلے گال سو
ہور داغ کیتا دل او ہر تج گال ہر کا خال سو

۱٦۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۸۲ (ب)

ہور جو آدمی کہ بڑا پکا ہور شانا ہے ، اوس کو ٹھگلانا تو نہیں ٹھگنا ہے.

۱۷٦۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۹۵

ٹَھگِن (فت ٹھ ، کس گ) صف ؛ امث.

ٹھگنے والی ، دھوکا دے کر فائدہ اٹھانے والی ، رک : ٹھگنی.

اس کے ہاں سب جماو کرتے ہیں اور بیٹھک اس میں ہوتی ہے ، یہ بڑی ٹھگن ہے.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ٦۸۲

[۰ : ٹھگن ठगिन]

ٹَھگْنا (فت ٹھ ، سک گ) ف م.

لوٹنا ، فریب دینا ، دغا کرنا ، فریب دے کر چھین لینا.

قبول صورت . . . بلند بالا ، بھوتیچ آلا ، دل کوں لگے ، جیو کوں ٹھگے.

۱٦۳۵ سب رس ، ٦۸

بچہ شیطان بن کر میرے ایمان کو ٹھگنے آیا ہے.

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۳۴

[س : ستھگ (ت) + ای بن स्थग (ति) + अनीय]

ٹِھگْنا (کس ٹھ ، سک گ) صف مذ ؛ ~ ٹھنگنا ؛ مث : ٹھگنی.

چھوٹے قد کا ، گٹّا ، لمبا کی ضد ، ناٹا.

لنبا ہو جو کہو وہ موے سے رات کھینچے
ٹھگنا کرے گا کیا وہ اس بے خود ہو رہا ہے

۱۸۳۳ ترجمہ گلستاں ، ۱۰۵

نہ بہت لمبا نہ ایسا ٹھگنا کہ نگاہ میں ہلکا ہو جائے.

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ؐ ، ۱۲۸

[۰ : ٹھگنا ठिगना]

ٹَھگْنی (فت ٹھ ، سک گ) امث.

ٹھگ کی جورو ، ٹھگ قوم کی عورت ؛ ٹھگنے والی ، فریب دینے والی ، دغا باز ، کٹنی ، دلالہ.

اری ٹھگنی عبث کرتی ہے غوغا
مرے دل کو تو ہے گو ہر کا سودا

۱۷۸۱ قصہ لال و گوہر ، ۱۹

یہ مایا بڑی ٹھگنی ہے ، اس نے سارے سنسار کو ٹھگا ہے ، ٹھگتی ہے اور ٹھگے گی.

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۰۸

ایک ٹھگنی کے ڈھب پر چڑھ کر دینی بہن بنیں

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۷

[رک : ٹھگن]

ٹَھگْوانا (فت ٹھ ، سک گ) ف م.

ٹھگنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات).

ٹَھگَوری (فت ٹھ ، و لین نیز مج) امث.

رک : ٹھگی معنی نمبر ۱ ؛ ٹھگوں کی سی مایا (شبد ساگر ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[س : ستھگ + ر + ایکا स्थग + र + इका]

ٹَھگوں کی بُڑھیا (فت ٹھ ، و مج ، ضم ب ، کس نیز سک ڑھ) امث.

حرافہ ، ٹھگنی.

ٹھگوں کی بڑھیا نے سب سے پہلے صنم جادو جمال کو بلوایا.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۵٦۲

ٹَھگَئی (فت ٹھ ، گ) امث.

رک : ٹھگی معنی نمبر ۱ (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

ٹَھگی (فت ٹھ) امث.

۰۱ قزاقی ، رہزنی ، ٹھگ کا پیشہ.

۱۸۳۰ ء میں اور اس سے کچھ سال پہلے سے ٹھگی بکثرت رائج تھی.

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۱

رفتہ رفتہ ٹھگی رہزنی اور سرقہ تمام ملک میں پھیل گیا.

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۳۹

۰۲ وہ محکمہ جو ٹھگوں کا انسداد کرتا اور ان کو پکڑتا ہے ، محکمۂ گیرائی ، محکمۂ ٹھگی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

۰۳ (شکاری) وہ شخص جو گھوڑے پر سوار اپنے آپ کو زخمی ظاہر کرتا ہے پان کی پیک جسم پر اس طرح گرا لیتا ہے کہ خون معلوم ہوتا ہے زخمی سمجھ کر جنگلی جانور اس کے گرد منڈلانے لگتے ہیں گھات والے شکاری انھیں مار لیتے ہیں (آئین اکبری ، ۱ : ۱۷۰).

[۰ : ٹھگئی ठगाई]

ٹھگیا (فت ٹھ ، سک نیز کس گ) صف .

ٹھگنے والا ، فریبی ، مکار ، قزاق ، راہزن .
اس سن میں وہ غضب کا مکار آفت کا ٹھگیا دنیا بھر کا چتر . . . تھا .
۱۹۰۰ ؟ خورشید لہو ، ۸۹
[ا : ٹھگ + یا ، لاحقۂ نسبت]

ٹھل (فت ٹھ) امث .

(دھات کاری) دھاتی چادروں کو کاٹنے والے مشینی کترے کا وہ پرزہ جو چادر کو مضبوطی سے دبا کر کھسکنے سے روکتا ہے .
پائدان پر پاؤں کا دباؤ پڑنے سے ٹھل دھات کو پکڑ لیتی ہے .
۱۹۷۰ اصول دھات کاری ، ۱۳۷
[؟]

ٹھلا (فت ٹھ) امذ .
(سیف بازی) تلوار کی باڑ کی طرف قبضے کی آڑ جس سے ہاتھ کی گرفت کی حفاظت ہوتی ہے ، پیپلا (اپ و ، ۸ : ۳۹) .
[؟]

ٹھلّا (فت ٹھ ، شد ل) صف ؛ امذ ؛ ~ ٹھلّہ .

۱. مضبوط ، توانا .
ناظر دیہات میں پیدا ہوا دیہات میں پلا ہاتھ پاؤں کا ٹھلا .
۱۸۸۵ محصنات ، ۲۵۰
آخر کار عرب جو بڑا ٹھلا جوان تھا غالب آیا .
۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۳
۲. رک : ٹیلا ؛ بہتات ، کثرت .
میں نے بھی لگا دیا بہتان کا ٹھلا .
۱۸۸۷ کریم الدین مراد کے ڈرامے ، ۷ : ۲۳۳
(ii) قبضے میں وہ دو لوہے کی گھنڈیاں جن میں نیام کا ڈورا باندھتے ہیں .
میاں نے . . . تلوار کاترہ میں ڈال ٹھلہ کا ڈورا درست کیا .
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۸
[؟]

ٹھلک (فت ٹھ ، ل) امذ .

(سنگ تراشی) پتھر کی سطح صاف کرنے اور چکنانے کا تکلی کی قسم کا اوزار (اپ و ، ۱ : ۵۷) .
[رک : تکلی]

ٹھلوا (فت ٹھ ، سک ل) صف مذ .
بیکار ، بے شغل ، ٹھالی .
دو چار ٹھلوے پیچھے پیچھے ساتھ ہولیے ہیں .
۱۸۹۳ کامنی ، ۳۵۱
بعض بعض ٹھلوے تو اس کی ٹوہ میں رہتے .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۴۳۹
[ہ : ٹھلوا ठलुआ]

ٹھلّی (فت ٹھ ، شد ل) صف .

ٹھلّا (رک) کی تانیث .
وہ ہے تو تگڑی ٹھلی صاف ستھری اور کام کی .
۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۹۸

ٹھلیا (کس ٹھ ، سک ل) امث .

۱.(i) چھوٹا گھڑا ، سبوچہ گلی ، پانی یا شراب وغیرہ کا مٹی کا برتن .

یہ تن ٹھلیا روح کی ٹھلیا کا جل روح
تو سنہ یہ جگ بن گھٹا سرگن تر گن کھوہ

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۶۹
نصرانی نے . . . ایک بڑی ٹھلیا نفیس شراب کی لا کر حوالے کی .
۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۴۳
چھپکلی . . . اپنی پیاس بجھانے کے لیے ایک ٹھلیا میں گھس گئی .
۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۳۶۹
(ii) مٹی کا گھڑے سے چھوٹا برتن جس میں (پانی کے بجائے) میوے آم ، مٹھائی وغیرہ بھرے جاتے ہیں ، مٹکی .

یاں سے واں تک تمام آرائش
ٹھلیاں نقلوں کی جتنی ہو خواہش

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۴۴
بی نواسی اب یہ سب چیزیں مٹکے ٹھلیوں میں بھر کر کوٹھری میں قفل لگادو .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۹
[س : سٹھالی + کا स्थाली + का]

ٹھلّے بازی (فت ٹھ ، شد ل) امث .

دل لگی ، ہنسی مذاق .
لے اب کمر کسو چلو گے یا ٹھلے بازی ہی کیا کرو گے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۰
[رک : ٹلّا ، ٹلّے + بازی (رک)]

ٹھماکا (ضم ٹھ) امذ .

رک : ٹھمکا .
ایک ٹھماکا لگا کر وہ اپنی ہنپنی آواز میں یہی دہرانے لگے .
۱۹۴۱ بہاری زمین ، ۳۲۳

ٹھمرا (ضم ٹھ ، سک م) صف .

چھوٹا ، پستہ قد ، ٹھنگنا (پلیٹس) .

[س : ستمبھ + ر + کہ : स्तम्भ + र + क]

ٹھمری (ضم ٹھ ، سک م) امث .

۱. ایک قسم کا چھوٹا دو بول کا گیت جس میں عورت کی جانب سے اظہار عشق ہوتا ہے .

ٹھمری اس کی پڑے وہ جس دم کان
جائیں جنگل کے ہرنوں کے اوسان

۱۷۹۵ حسرت (میر محمد حیات) ، طوطی نامہ ، ۵۶

جو کان ٹپے ، ٹھمری سے مانوس ہو جاتے ہیں وہ دھرپت اور خیال سے لذت نہیں اٹھا سکتے .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۲۰

نجد کے نغمے کہاں ان ٹھمریوں کے سامنے
دیس کو جس نے بھلایا یہ وہی کھماچ ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۰۰

۲. چھوٹی بات ، افواہ ، گپ (فرہنگ آصفیہ) .

[س : ستمبھ + ر + اِکا स्तम्भ + र + इका]

— اڑانا محاورہ .

ٹھمری گانا ؛ گپ چھوڑنا ، چٹکلا چھوڑنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۵۳) .

— داں امذ .

ٹھمری جاننے والا .

غزل خواں الگ ٹھمری داں ہوں جدا
کہیں نکتہ ہو اور کہیں داد را

۱۸۵۸ حزن اختر ، ۱۰۶

[ٹھمری + داں (رک) ، لاحقۂ صفت]

ٹھمک (ضم ٹھ ، فت م) امث .

خرام ، ہلکی سی ناچنے کی چال ، ناز و انداز کی رفتار .

روک مجھے نہ خالی ، چال چلوں متوالی ، ٹھم ٹھم ٹھمک ، ہاں ٹھم ٹھم ٹھمک .

۱۸۹۳ گلرو زرینہ (متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۱ : ۱۳۶)

رواں تھی چشمہ سے شفاف اک رُپہلی چھال
وہ اس کے پیچ و خم اور اس کی وہ ٹھمک کی چال

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲۰

[س : سْتمبھ + کر स्तम्भ + कृ]

— ٹھمک (— ضم ٹھ ، فت م) امث .

ٹھمک (رک) کی تکرار .

جامدانی کا انگرکھا ، چوڑی دار پاجامہ اور اس پر سیاہ پمپ اور چلے آ رہے ہیں ، سچ مچ ٹھمک ٹھمک .

۱۹۳۱ عظیم بیگ چغتائی ، لفٹنٹ ، ۱۰

— ٹھمک (کر) چلنا محاورہ .

ناز و انداز سے چلنا ، چلتے ہوئے ٹھمکنا .

چھمو بیگم اس معرکے کے بعد ٹھمک ٹھمک چلتی آن کر چاندنی پر بیٹھ گئیں .

۱۹۶۷ جلا وطن ، ۴۳

— چال امث .

معشوقانہ چال ، خرام ناز .

ہاتھ پکڑے ٹھمک چال چلی آتی ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۹۷

ان کی ٹھمک چال کی وجہ سے ساری دلی ان کو مرزا چھکڑا کہتی ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۶

[ٹھمک + چال (رک)]

— چلنا محاورہ .

ٹھمک ٹھمک کر چلنا ، ٹھمکنا .

سکھاں کے سات دست انداز کرتی
ٹھمک چلتی بچکتی ، ناز کرتی

۱۷۳۷ طالب و موہنی ، ۳۷

ٹھمکا (ضم ٹھ ، سک م) .

(الف) صف .

(انسان حیوان یا ظروف) چھوٹا ، ناٹا ، پستہ قد ، ٹھنگنا .

ہزاروں ہی کھائے ہوئے چوٹ تھے
وہ ٹھمکے سے مرزا تو اس لوٹ تھے

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۲۳

(ب) امذ .

۱. رک : ٹھمک (پلیٹس) .

۲. ناچ میں کولھا مٹکانا .

ناچنے والوں کی طرح ہاتھ لٹکوانا ، ٹھمکا لگوانا وغیرہ یہ تمام فضول اور بے ہودہ باتیں ہیں .

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑہ ، ۲۳

اف : لگانا ، لگوانا ، مارنا .

[س : ستمبھ + کر स्थम्भ + कृ]

ٹُھمکانا (ضم ٹھ ، سک م) .

(الف) ف م .

۱. ایڑ لگانا ، ایڑ لگا کر نچانا .
گھوڑے کو ٹھمکایا .
۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۱۹

۲. معشوقانہ انداز سے چلانا ، جھٹکا دینا ، کنکوے کو ٹھمکی دینا ؛ چھوٹے قد کا بنانا ، ہتھوڑے سے کوٹنا (جامع اللغات).

(ب) ف ل .

ٹھمکنا ، مٹک مٹک کر چلنا ، مٹکانا .
اونچی ایڑیوں کی مدد سے پانچ فٹ دو انچ کا قد ٹھمکاتی الانکتی پھلانکتی چلی آرہی تھی .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۸۸
[ٹھمکنا (رک) کا تعدیہ]

ٹُھمَکنا (ضم ٹھ ، فت م ، سک ک) ف ل .

ناز و انداز سے چلنا ، مٹکنا .
چھپی چوری کہ ہیں مہ بیں یکٹ پاتی جو ہوں کہیں تج
تو دیکھ بج مست ہو جیوں مہر پس میں اپ ٹھمکتی ہوں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۸۲
غسل کے واسطے ہر روز دل آرا
ٹھمکتی چال سیں جاتی بدریا
۱۷۸۵ لطفی ، قصہ بہلول صادق (ق) ، ۳
[رک : ٹھمک + نا ، لاحقۂ مصدر]

ٹُھمکی (ضم ٹھ ، سک م) امث .

۱. چھوٹا سا جھٹکا ، کنکوّے کی ڈور کو ہوا میں قائم رکھنے کے لیے انگلی سے ہلانے کا عمل .
جھونک کے ساتھ قریب کی چھت پر ملڈھے کے بل گریں نہ گریں تو کنکوے باز کی ٹھمکی پر ہر ایک رخ ناچتے پھریں .
۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۲ : ۵

۲. ٹھمکا (رک) کی تانیث (نوراللغات) .
[ٹھمکا (رک) سے]

ـــ دینا/لگانا محاورہ .

کنکوے کی ڈور کو جھٹکا دینا تاکہ کنکوا بلند ہوکر ہوا میں قائم رہے ، ہلانا .
اب پینچ پڑنے کو ہیں نہ دے اتنی ٹھمکیاں
گھبرا کے کٹنے اس کے نہ پھنسنے دو میری جان
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۴
ڈور جاتی ہوا کی ایری میں اٹک گئی ، ہم لاکھ ٹھمکیاں دے رہے ہیں وہ نکلتی ہی نہیں .
۱۹۵۹ شمع خرابات ، ۲۱

ٹَھن (فت ٹھ) امث .

شور ، گھنٹے کی آواز ، ٹن ٹن (جامع اللغات) .
[حکایت الصوت]

ـــ ٹَھن (ـــ فت ٹھ) امث .

۱. ٹھن (رک) کی تکرار ، گھڑی گھڑیال گھنٹے وغیرہ کی آواز ، ٹن ٹن .
آرتی کی کہیں مچی ٹھن ٹھن
کہیں گھنٹوں کی ہو رہی چھن چھن
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۰
جب گھنٹہ بارہ بجا رہا تھا ٹھن ٹھن ، ٹھن ٹھن .
۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۵۷

۲. کھنک ، وہ آواز جو ناشکستہ ظروف پر ضرب لگانے سے ہوتی ہے (نوراللغات) .

ـــ ٹَھن گوپال (ـــ فت ٹھ ، و مج) امذ .

۱. (ہندو) بے سمجھے گوپال کے نام گھنٹی ہلانے والا ، (مجازاً) گدھا ، بے وقوف ، مورکھ ، مو دھو ، نا سمجھ ، بیل .
میاں شکتی ٹھن ٹھن گوپال اپنے تیسے میں کھولنے کے لیے اکیلے اراجنے لگے .
۱۹۴۳ بن باسی دیوی ، ۱۱۱

۲. (مجازاً) خالی ، ہیچ ، لھوٹھ (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۵۳) .
[ٹھن ٹھن + گوپال (علم)]

ٹَھنّا (فت ٹھ ، شد ن) ف ل .

رک : ٹھننا (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

ٹَھنا ٹَھن (فت ٹھ ، ٹھ) امث .

۱. ٹن ٹن (رک) ، گھنٹے وغیرہ کی مسلسل آواز .
گرجے کا گھنٹہ ابھی ٹھنا ٹھن بج رہا ہے .
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱۰

۲. ہتھوڑے تلوار یا خنجر وغیرہ کی آواز ضرب ، چکا چک ، جھنکار (جامع اللغات) .
[حکایت الصوت]

ٹَھناکا (فت ٹھ) امذ .

ٹھن کی آواز اور اس کی گونج ، کسی بجنے والی چیز کی آواز جو دوسری کڑی چیز کی ٹھیس لگنے سے ہوتی ہے .
گورے غارق رات بھر ان کے دروازے کی زلفیاں کاٹتے رہے اور ہر ٹھناکے کے ساتھ ہمارے دم نکلیں .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۱

گھڑیال نے ایک بجایا ابھی اس کا ٹھنا کا شاید اپنی گمشدگی کی حد کو ابھی نہیں پہنچا ہوگا کہ شمعی نے کہا ، ایک بج گیا.
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۷۷

[ٹھن (رک) سے]

ٹھنا نانا
(فت ٹھ) امث .

رک : ٹھنا ٹون .

گولیاں سائیں سائیں جائیں دھنا دھن، ٹھوں ٹھائیں، ٹھنا نا نا کی آوازیں کلیجے نکالے دیں .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۱

[حکایت الصوت]

ٹُھنٹ
(ضم ٹھ ، سک ن) امذ .

رک : ٹُھنٹھ .

اگر اوپر پتے سارے جل جاویں اور ایک سوکھا سا ٹھنٹ کھڑا رہ جاوے تو اس وقت بھی یہ لازم نہیں آتا کہ درخت مرجاوے .
۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۵۸

دونوں ہاتھ جو بلائیں لینے کے لیے اٹھے تھے برق زدہ ٹھنٹ کی طرح کھڑے کے کھڑے رہ گئے .
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۶۶

ٹُھنٹھ
(ضم ٹھ ، سک ن) امذ ؛ ~ ٹھونٹھ .

۱. سوکھا ہوا درخت ، گدا یا ڈالا جس کے پتے اور ڈالیاں گر پڑی ہوں .

وہی لنڈوری ہے قمری تو پر نچی بلبل
وہی ہے سرو کا ٹھنٹھ اور طول قامت یار

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۶۷

۲. ہاتھ کٹا ہوا پہنچا یا کلائی (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

[رک : ٹھونٹھ]

ــ کا الّو
(ــ ضم ا ، شد ل ، و مع) صف .

(مجازاً) تنہائی پسند ، تنہا .

پھر وہی ٹھنٹھ کے الو کی طرح کوٹھے پر .
۱۹۳۶ شعلے ، ۱۲۶

ٹھنٹھنانا
(فت ٹھ ، سک ن ، فت ٹھ) .

(الف) ف ل .

گھنٹی بجانا ، ٹھن ٹھن کرنا .

مصادر کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں . . (.) ٹھنٹھنانا (گھنٹی بجانا) . . . وغیرہ .
۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۳۸

(ب) ف ل .

۱. دندنانا ، کسی جگہ رہ کر مزے اڑانا ، آنند کے تار بجانا ، اکڑنا .

ڈپٹی صاحب پچاس آدمیوں کے زور پر اپنے تھان پر ٹھنٹھنا رہے تھے .
۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۷۲

۲. کھنکھنانا ، بجنا (برتن وغیرہ کا) .

باورچی خانے میں دیگیں ٹھنٹھنا رہی ہیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۵

پتیلیاں ٹھنٹھنا رہی ہیں ، چہل پہل ہو رہی ہے .
۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۷

۳. گھڑیال یا ناشکستہ برتنوں کا آواز دینا .

اگر میں آدمیوں کی اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتی جھانجھ ہوں .
۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۱۶۴

[ٹھن (رک) سے]

ٹھن جانا
(فت ٹھ) ف ل .

رک : ٹھننا .

یہ جی میں یاں ٹھن گئی ہے بالکل کہ حال دل کہئے بے تامل
غضب کیا کیوں کیا تغافل گھٹا دیا حوصلہ بڑھا کر
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۰۱

جذبات اس قدر مشتعل ہوگئے تھے کہ ایک دفعہ تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ بس اب دونوں میں ٹھن جائے گی .
۱۹۲۶ غدر کی صبح و شام ، ۱۲۲

ٹھَنڈ
(فت ٹھ ، سک ن) امث ؛ ~ ٹھنڈھ .

خنکی ، سردی .

درسن دیکھا مجھ اے پیو اس ٹھنڈنے کی ہے حیران
اہے ہاشمی غواصی ٹھنڈ میں اکڑ رہی ہوں
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۲

فراق یار میں لی ہے جو میں نے ٹھنڈی سانس
ہوئی ہے گرمی میں جاڑے کی طرح پیدا ٹھنڈ
۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۲۵

انگلیاں مارے ٹھنڈ کے پالا ہوگئی ہیں .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۸

[س : ستبدھ स्तब्ध]

ــ چڑھنا
محاورہ .

سردی لگنا ، (مجازاً) بخار سے پہلے سردی محسوس ہونا .

روشن زحل کو اس وقت لرزے سے ٹھنڈ آکر چڑھی
۱۸۳۷ مجموعۂ ہشت قصہ ، ۲۳

— کرنا　ف م ؛ محاورہ .

خنکی پیدا کرنا .

غضب خدا کا صنم تیری سرد مہری سے
نہ کر سکے گا گزند ایسی کر کے پالا ٹھنڈ

آتش ، ک ، ۲۲۵　۱۸۴۶

— کھانا　محاورہ .

سردی سے متاثر ہونا .

بہت بناؤ کرنے پے طبیعت نہ آونے دے اور ٹھنڈ کھانے کا اور گرمی کھانے کا استعمال کر واوے .

قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۳　۱۷۴۶

— مارنا　محاورہ .

(باغبانی) پودوں کو سردی لگ جانا جس سے وہ جل جائیں ، پالا مارنا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۵) .

ٹھُنڈ　(ضم ٹھ ، سک ن) امذ .

۱. تنے یا ٹہنے کا بے ارگ و شاخ سرا .

درختوں کی ٹہنیاں اور ٹہنے اور ٹھنڈ الابلا بہ رہی ہے .

جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۳　۱۸۹۰

شاخیں ، ٹھنڈ اور پودے جھنڈ ہوگئے مگر پنا اور چمن کی محبت میں فرق نہ آیا .

شہید مغرب ، ۵۳　۱۹۱۲

۲. (مجازاً) تنہا ، اکیلا شخص .

جس طرح یہ ٹھنڈ آج کنارے کھڑا ہے اسی طرح ایک کونے میں اکیلی پڑ جاؤنگی .

انگوٹھی کا راز ، ۵　۱۹۱۸

[رک : ٹھنٹھ]

ٹھنڈا　(فت ٹھ ، سک ن) صف مذ ؛ ــ ٹھنڈھا ؛ مث : ٹھنڈی .

۱. سرد ، خنک ، جس میں گرمی یا حرارت نہو .

جب تک موسم ٹھنڈا نہ ہو جائے اور طاقت بخوبی نہ آجاوے سفر کسی طرف نہ کرنا چاہیے .

مکتوبات سر سید ، ۳۷۵　۱۸۸۳

گھروں کے دروازے بند ہوچکے تھے الاؤ بھی ٹھنڈے ہوگئے تھے .

گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۹　۱۹۲۳

۲. (مجازاً) بے حس ، جذبات سے عاری ، سرد مہر .

معشوق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا
اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر میں میری

آتش ، ک ۱ ، ۱۶۸　۱۸۴۶

آپ مسلمانوں کو اس قدر ٹھنڈا نہ سمجھیں .

اشارات ، ۲۲　۱۹۳۷

۳. (مجازاً) نامرد ؛ ہیجڑا ؛ سست ، کاہل ؛ متحمل ، بردبار ؛ بے نفس ، جسے غصہ نہ آئے ، رحم دل (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۴. (خاصتاً) گرمی دور کرنے والا ، فرحت دینے والا ، سکون بخش .

گرے جو اشک مژگاں سے مرے تن سے لگا لے تو
کہ خس کا عطر ہوتا ہے سنا رشک قمر ٹھنڈا

کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴　۱۸۴۵

۵. سُونا ، بے رونق (مہذب اللغات) .

[رک : ٹھنڈ + ا ، لاحقۂ تذکیر و توصیف]

— بَخت　(ــ فت ب ، سک خ) امذ (قدیم) .

بد نصیب یا کم نصیب ، بد قسمتی .

تمیں یوں جل کے دکھ دینگیاں کیتاں ہیں یوں ہی بہاں سب سچ
ٹھنڈے بختوں کی ناند سے نت شگن لیو اس سہاگن سوں

ہاشمی ، د ، ۱۷۴　۱۶۹۷

[ٹھنڈا + بخت (رک)]

— برف　(ــ فت ب ، سک ر) صف .

(مجازاً) برف کی طرح ٹھنڈا ، بہت سرد ، بالکل سرد .

چاولوں کو جو دیکھا تو ٹھنڈے برف .

نوراللغات　۱۹۲۶

[ٹھنڈا + برف (رک)]

— پالا　صف مذ ؛ مث : ٹھنڈی پالا .

بالکل ٹھنڈا (مہذب اللغات) .

[ٹھنڈا + پالا (رک)]

— پڑجانا/پڑنا　محاورہ .

۱.(i) سرد ہو جانا ، ٹھٹھر جانا .

جلد زرد اور ٹھنڈی پڑ جاتی ہے .

نفسیات عضوی ، ۱۲۴　۱۹۲۷

(ii) بجھ جانا ، تپش یا حرارت نہ رہنا .

ٹھنڈا پڑا ہے داغ دل داغدار عشق
اس آفتاب حشر کی حدت کو کیا ہوا

گلزار داغ ، ۲۴　۱۸۷۸

۲.(i) مر جانا .

ایک ایسی تلوار ماری کہ تھوڑی ہی دیر میں ٹھنڈا پڑ گیا .

الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۲۴　۱۹۰۶

(ii) قریب المرگ ہونا (مخزن المحاورات ، ۳۵۳) .

(iii) خیالات منتشر ہونا ، غصہ رفع ہونا .

اس نقل وطن میں مذہبی جذبات . . کچھ ٹھنڈے پڑ گئے ہوں .

۱۹۳۹ عبرت نامۂ اندلس ، ۲۷۵

(iv) ملتوی ہو جانا ، وقفہ آ جانا .

کابینہ میں ردو بدل سے متعلق قیاس آرائیاں ٹھنڈی پڑ گئیں .

۱۹۷۶ روز نامہ حریت ، کراچی ، ۱۱ اگست ، ۳

۳. سست اور بے رونق ہونا .

گرمیٔ رخسار سے کافور ٹھنڈا پڑ گیا
جل کے زلفوں سے دھنویں کی شکل عنبر اڑ گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۱

۴. غصہ دھیما ہونا ، مزاج کی گرمی رفع ہونا .

مہاراج سنتے ہی ٹھنڈے پڑ گئے اور کہنے لگے . . . ٹھیک ہی کہتے ہو .

۱۹۶۹ نگار خانہ ، ۲۳

۵. جوش و خروش کم ہونا ، بات کا دب جانا .

کسی قدر معاملہ ٹھنڈا پڑے پر وہ ضرور آئیں گے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۷

۶. اٹھ کر بیٹھ جانا ؛ خواہش کا جاتا رہنا ، نامرد ہو جانا ؛ ہمت ہارنا ، ارادہ ٹوٹ جانا (مخزن المحاورات ، ۳۵۳) .

۷. سونا ہونا ، بے رونق ہونا ، گرم بازاری نہ رہنا .

جب قیروان و قرطبہ میں علم کا بازار ٹھنڈا پڑا .

۱۹۰۳ مقدمہ تاریخ ابن خلدون ، ۳ : ۱۱۲

— پسینا آنا محاورہ .

خوف و ہراس یا عالم نزع میں پسینا آنا (جو ٹھنڈا ہوتا ہے) .

ڈر اسے دیکھتے ہی دل میں سمایا ایسا
دانت بجنے لگے اور ٹھنڈا پسینا آیا

۱۹۳۲ رنگ بست ، ۲۰

— ٹھنڈا م ف ؛ مث : ٹھنڈی ٹھنڈی .

اٹھے پانو ، خوشی خوشی خیریت کے ساتھ .

ٹھنڈی ٹھنڈی پاٹ جا ، کیوں شامت آئی ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۷۶

پچاس دفعہ کہہ چکی ہوں کہ نیک بخت ٹھنڈا ٹھنڈا رستہ لے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶۰

[ٹھنڈا (رک) کی تکرار]

— جی کرنا محاورہ ؛ ~ جی ٹھنڈا کرنا .

کسی کو خوشی دینا ، تسلی یا تشفی دینا ، خوش کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۵۳ ؛ جامع اللغات) .

— چالو ہونے والا امذ ، صف .

(انجینیری) انجن وغیرہ جیسے چلانے کے لیے کسی بیرونی حرارت کے ذریعے کی ضرورت نہ ہو (Cold starting) .

اس طرز کے انجن کو ٹھنڈا چالو ہونے والا کہتے ہیں .

۱۹۴۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۵۸۳

— دم بھرنا محاورہ .

ٹھنڈا سانس بھرنا یا لینا ، آہ کرنا ، حسرت و غم کا اظہار کرنا .

جو دیکھا حال عاشق کا ترے اور
تو دم بھرنے لگے احباب ٹھنڈا

۱۸۷۹ دیوان عیش ، ۷۳

— رکھنا محاورہ .

(ہو) خوش رکھنا ، آرام سے رکھنا ، آسائش دینا ، تحمل اور ضبط سے کام لینا ، جذبات میں نہ آنے دینا .

جب فجائی حالات درپیش ہوں تو وہ اپنے دماغ کو ٹھنڈا رکھیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۱۲

— رہنا محاورہ .

بے رونق رہنا ، اداس رہنا (نوراللغات) .

— رہے فقرہ ؛ ج : ٹھنڈے رہیں .

خوش رہیں ، آسودہ رہیں ، آرام سے رہیں ، چین کریں .

جلنے ہی کے واسطے ہیں دل سوز
ٹھنڈے رہیں جی جلانے والے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۰۰

نام روشن ہے حسینوں میں جو پروانوں سے
شمع کہتی ہے کہ ٹھنڈے رہیں جلنے والے

۱۹۵۵ روح سخن ، ۱۳۶

— سانس (— مغ) امذ .

وہ سانس جو کسی غم یا فکر کی وجہ سے بھرا جائے ، آہ سرد ، دم سرد .

بھرا مرغ سحر نے سانس ٹھنڈا   کہ آئی صبح دم باد صبا سرد

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۵۶

بار بار ٹھنڈے ٹھنڈے سانس بھرتا تھا .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۰۸

اتنی اجازت نہیں کہ اس کا ذکر کر سکوں یا اس کی یاد میں ایک سانس بھی ٹھنڈا بھر لوں .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۲۸

ف : بھرنا ، لینا ، کھینچنا .
[ٹھنڈا + سانس (رک)]

— سمندر (— فت س ، ضم نیز فت م ، سک ن ، فت د) امذ .
پرسکون سمندر، غیر متلاطم سمندر، سمندر کی غیر طوفانی کیفیت.

شبنم کو سیم فام تبسم ہوا نصیب
ٹھنڈے سمندروں کو تلاطم ہوا نصیب
۱۹۴۳ دارین ، ۳۶

[ٹھنڈا + سمندر (رک)]

— سیلا (— ی مع) صف .
سرد اور سیل والا ، خنک اور بھیگا ، ٹھنڈا گیلا ؛ بہت سرد ، پرسکون .

ظاہر کا مقام خوف و خطر کا ہے ، باطن کا مقام ٹھنڈا سیلا بے فکری اور بے ضرر کا ہے .
۱۸۳۵ پچیس مثال (ق) ، ۴ الف

[- سیلا (رک)]

— کرکے کھانا محاورہ .
سوچ سمجھ کے کوئی کام کرنا ، آہستگی سے کام کرنا ، جلدی یا تیزی نہ کرنا .

لازم ہے کہ ہر کھلا نہ جائے ٹھنڈا کرکے نوالہ کھائے
۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۹۵

— کرنا محاورہ .
۱. سرد کرنا ، خنک کرنا .

سوزش کی مگر دوا کہاں تھی ٹھنڈا کرے وہ ہوا کہاں تھی
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۸

۲. (i) غصہ دور کرنا ، اشتعال کم کرنا .

ہو سخت تو بولنا بہ نرمی ٹھنڈا کرنا کرے جو گرمی
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۰

ابوبکرؓ نے انصار کو ٹھنڈا کیا .
۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۰۵

(ii) مزاج کی گرمی دور کرنا .

شیخ ناسخ نے شاعری کی آڑ میں مذہبی چوٹ کی تھی لیکن نسیم نے ٹھنڈا کر دیا .
۱۹۰۶ معرکۂ چکبست و شرر ، ۴۹

۳. بجھانا (آگ) ، گل کرنا (چراغ) .

اس آگ کو جس نے میری جان پر بنا دی ٹھنڈا کرو .
۱۹۱۸ آفتاب دمشق ، ۶۳

اس نے تیز جلتی ہوئی آگ کو منتر سے ٹھنڈا کر دیا .
? حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۴۹

۴. (عو) سوگ وغیرہ میں (چوڑیاں مالا وغیرہ) توڑنا .

سلسلہ اشک کا توڑے تو مرا دیدۂ تر
موتیوں کی نہ کرو تم ابھی مالا ٹھنڈی
۱۸۸۱ اسیر (نوراللغات)

جو چوڑیوں کا جوڑا اس نے ... پہنا تھا ... سنگ دلی کے ساتھ ٹھنڈا کر رہی ہے .
۱۹۲۶ شرر ، سفر نامۂ ہستی ، ۲ : ۲۳

۵. (تعزیہ یا علم یا تعویذ وغیرہ) دفن کرنا ، دبانا ، دریا میں بہانا .

تعزیے دفنانے یا ٹھنڈے کرنے کا وقت قریب پہنچا .
۱۸۸۹ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۷۱

علم اور تعزیوں کو اسی راہ سے لیجا کر جگت کے تالاب پر ٹھنڈا کرتے ہیں .
۱۹۰۱ ارمغان سلطانی ، ۲۲

۶. مار ڈالنا ، سرد کر دینا .

وہیں اک تیر مار کر ٹھنڈا کر دیا .
۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۰۳

ہم کو تمہارا پاس خاطر نہ ہوتا تو ہم نے کبھی کا اسے ٹھنڈا کر دیا ہوتا .
۱۹۲۴ محمد کی سرکار ، ۳۷

— کھائے گرم سے نہائے ، سائے میں سوئے ، اس کا بیری پچھواڑے روئے کہاوت .

۱. ان باتوں سے آدمی بیمار نہیں ہوتا اور دشمن کو خوش ہونے کا موقع نہیں ملتا (نجم الامثال ، ۲۴۸ ؛ جامع اللغات) .

۲. جو شخص ہر کام احتیاط سے کرتا ہے اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۸۶) .

— گرم نہ دیکھنا محاورہ .
سختی اور مصیبت نہ اٹھانا ، ناتجربہ کار ہونا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۵۳) .

— گولا (— و مج) امذ .
توپ کا گولا جو پھٹا نہ ہو کیونکہ پھٹنے سے بارود وغیرہ میں آگ لگنے سے گرم ہو جاتا ہے .

مگر کوئی ٹھنڈا گولا یا پتھر ایسا آ کر لگا کہ خود کٹ کھڑ سے گرا۔

۱۸۸۳ قصص ہند، ۲ : ۱۲۷

ان سے پوچھا کہ اس کے زخم کہاں آیا ہے انہوں نے کہا زخم نہیں آیا اس کے ٹھنڈا گولا لگا ہے۔

۱۹۱۱ ظہیر، داستان غدر، ۱۲۴

[ٹھنڈا + گولا (رک)]

— لوہا (— و مج) امذ.

(مجازاً) لوہے کا ہتھیار، تلوار، سنگین وغیرہ۔

پیدل فوج سنگین ہاتھ میں لے کر مورچوں سے باہر کود پڑی اور ٹھنڈے لوہے کا مزہ ابھی دشمن کو چکھا دیا۔

۱۹۱۵ خطبات مشران، ۱ : ۱۸۱

[ٹھنڈا + لوہا (رک)]

— لوہا پیٹنا محاورہ.

بے فائدہ یا فضول محنت کرنا، لا حاصل کام کرنا۔

نا حق ٹھنڈا لوہا پیٹ رہے ہیں۔

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۶۳۱

اس کی عادتیں اور خیالات راسخ ہو جائیں گے ... ابھی اصلاح ہو جائے گی اور اگر زیادہ غفلت کی تو ٹھنڈے لوہے پیٹنے سے درست نہ ہوں گے۔

۱۹۱۷ شام زندگی، ۲۹

— لوہا کیوں پیٹتا/کاٹتا ہے کہاوت.

مراد: کیوں بے فائدہ محنت کرتا ہے (جامع اللغات؛ گنجینۂ اقوال و امثال، ۸۳).

— لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے کہاوت.

دھیمے مزاج کا آدمی تیز مزاج شخص پر غالب آ جاتا ہے۔

خشم اعدا نہیں رانے کا تحمل سے مرے
آہن گرم کو کاٹے گا یہ لوہا ٹھنڈا

۱۸۵۴ ریاض مصنف، ۳۲

ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے، اپنا آپا سیدھا، اپنا جامہ اچھا چاہیے۔

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز، ۳۵

— مِٹی (— کس نیز فت م، شد ٹ) صف.

بہت سرد، بالکل ٹھنڈا۔

آؤ اب کھانا ہوا جاتا ہے ٹھنڈا مٹی
ختم ہوں گی بھی کبھی باتیں یہ تم بچوں کی

۱۹۵۸ تار پیراہن، ۱۹۷

[ٹھنڈا + مٹی (رک)]

— مِزاج (— کس م) امذ.

ایسا مزاج جس میں غصہ پیدا نہ ہوتا ہو، دھیما مزاج۔

تمھارے والد ایسے ٹھنڈے مزاج کے آدمی ہیں کہ ان کو کچھ ہی کہہ لو الٹ کر جواب دینا نہیں جانتے۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ، ۵۹

[ٹھنڈا + مزاج (رک)]

— مَکان (— فت م) امذ.

وہ مکان جس میں گرمی کم ہو یا دھوپ کا اثر کم پہنچے سردابہ۔

کی اس نے گرم سینۂ اہل ہوس میں جا
آوے نہ کیوں پسند کہ ٹھنڈا مکان ہے

۱۸۶۹ غالب، د، ۲۰۳

[ٹھنڈا + مکان (رک)]

— مُلَمَّع (— ضم م، فت ل، شد م بفت) امذ.

(قلعی گری) چاندی یا سونے کو تُرشا کر یعنی تیزاب میں محلول بنا کر تانبے یا پیتل وغیرہ کے برتنوں پر بطور رنگت چڑھانا (یہ ملمع اگرچہ آسانی سے ہر قسم کے برتن پر چڑھ جاتا ہے لیکن نا پائدار ہوتا ہے)، رنگت کاری (فرہنگ آصفیہ؛ اپ و، ۳ : ۴۸).

[ٹھنڈا + ملمع (رک)]

— مَوسَم (— و لین، فت س) امذ.

سردی کا موسم، جاڑے کا زمانہ، موسم سرما (جامع اللغات).

[ٹھنڈا + موسم (رک)]

— نَہ رَہنا محاورہ.

خوش نہ رہنا، اُداس رہنا، چین سے نہ رہنا۔

جی اس کا بھی بھر آیا رلا کر مجھ کو
ٹھنڈا نہ رہا خود بھی جلا کر مجھ کو

۱۹۲۷ رباعیات امجد، ۲ : ۳۴

— وَقت (— فت و، سک ق) امذ.

صبح کا وقت اور شام کا وقت جب دھوپ تیز نہیں ہوتی۔

حکم کیا اس کو ٹھنڈے وقت پڑھو۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ، ۱ : ۸۳

[ٹھنڈا + وقت (رک)]

— ہونا محاورہ.

۱. سرد ہونا، بارد ہونا؛ خنک ہونا۔

لو میں رکھنے سے پانی بہت جلد ٹھنڈا ہو جاتا ہے ۔

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۳۵۴

۲. کسی چیز سے گرمی نکل جانا ۔

میاں کیا کر رہے ہو کھانا تو ٹھنڈا ہوا جاتا ہے ۔

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۳۵۴

کھانا ٹھنڈا ہوا ہے اور تم آنے کا نام نہیں لیتے ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

۳. غصہ دور ہو جانا ۔

خوب بھڑکایا تھا اس کو سوت نے
بیں ہوئی جب گرم ٹھنڈا ہو گیا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۰۹

دیر میں غصہ ہوتے ہیں لیکن ٹھنڈے بھی دیر میں ہوتے ہیں ۔

۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۱۷۱

۴. (شمع چراغ یا آگ کے لیے) بجھنا ، گل ہونا ۔

جو دیکھے اوس کے مکھڑے کو تو ہو جائے
چراغ ماہ عالم تاب ٹھنڈا

۱۸۷۹ دیوان عیش دہلوی ، ۴۳

تپش عشق دوبارہ دم پیری چمکی
پھر بھڑکنے لگا شعلہ وہی ٹھنڈا ہو کر

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۵۴

۵. افسردہ ہونا ، دل مر جانا ۔

رقص بسمل کا نہ قاتل نے تماشا دیکھا
ہو گیا یوں ہی تڑپ کر دل شیدا ٹھنڈا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۲

چوتھا تو ایک ٹھنڈی سانس لیکر بالکل ٹھنڈا ہی ہو جاتا ہے ۔

۱۹۰۸ سفید خون ، ۳۲

۶. ڈوب جانا ، غرق ہونا (نوراللغات) .

۷. خوش ہونا ، آرام پانا ، سکھ پانا ۔

حمالہ جلی ہوں کیا کہوں میں
داماد کو لا کہ ٹھنڈی ہوں میں

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۱

تجھ سراپا شعلۂ آتش سے ہوکر لب بلب
ہو گیا ٹھنڈا دل پروانۂ حسرت طاب

۱۹۲۹ مطلع انوار ، برق دہلوی ، ۶۳

۸. (i) ٹوٹنا ، شکستہ ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

(ii) (وضو) ٹوٹ جانا ۔

جو مسجد میں وہ گرم خو ہوگئے
تو پھر سب کے ٹھنڈے وضو ہوگئے

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۹۴

زاہدوں کے وضو ٹھنڈے ہوگئے ۔

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۳۴

۹. بعض متبرک چیزوں کا گر پڑنا یا ٹوٹ جانا مثلاً قرآن شریف یا محرم کے علم وغیرہ ؛ مالا کا ڈورا ٹوٹ جانا ۔

لخت گرم دل زمیں پر گر پڑا اشکوں کے ساتھ
ہوگیا ٹھنڈا یہ سیپارہ کلام اللہ کا

۱۸۴۲ مظہر عشق ، ۱۷

یہ آیا لہو تابہ زنخدان مبارک
ٹھنڈے ہوئے دو گوہر دندان مبارک

۱۹۱۵ ذکر الشہادتین ، ۱۶

۱۰. سرد بازاری ہونا ، خرید و فروخت کا کم ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۱۱. بے رونق ہونا ، اداس ہونا ۔

محفل ٹھنڈی ہوگئی ۔

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۳۵۴

اب تو لاٹ صاحب . . . بھی آچکے اور ڈپوٹیشن کب کا ٹھنڈا ہوچکا ۔

۱۹۰۶ خطوط محمد علی ، ۱۰

۱۲. مرجانا ، دم نکلنے کے بعد بدن سرد پڑجانا ۔

تیر کا چرکا کھاتیچ ایک ڈکی اسپو پڑیا اور دونوں وھائینچ ٹھنڈے ہوگئے ۔

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۳۲

ذبح کیوں کرتے ہی فتراک سے باندھا ہم کو
چھوڑ ہونے دے تڑپ کر ابھی ٹھنڈا ہم کو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۱

میر نہال نے ڈنڈے سے اس کا پھن کچل دیا ، تھوڑی دیر تو سانپ بل کھاتا رہا پھر ٹھنڈا ہوگیا ۔

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۲۵

۱۳. (کلیجا وغیرہ کے ساتھ) مقصد دلی حاصل ہونا ، کسی دشمن کی سزا یا اس کے دکھ پانے سے جی خوش ہونا ۔

ہوگیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا
کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۹

۱۴. گرم مقام سے نکل کر سرد مقام میں دم لینا ، سستانا ، تازہ دم ہونا ۔

آرام پایا جب ٹھنڈا ہوا اور راہ کی ماندگی سے ہرا ہوا ۔

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۲

پہلے شربت پلواؤ ، ٹھنڈے ہوں تب تو آنکھیں کھلیں ۔

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۷۹

۱۵. تعزیے کا دفن ہونا یا دریا میں بہادیا جانا ۔

لیا دل ہارے ہم نالے کرتے اپنے گھر آئے
ہوا جب تعزیہ ٹھنڈا بھرے لے کر علم خالی

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۲۴۳

۱۶. سرگرمی اور جوش و جذبے میں کمی آجانا ۔
ان کا وہ شوق بالکل ٹھنڈا ہو گیا ۔
۱۸۸۰ خطبات احمدیہ ، ۱۹
ابتدا میں اس بحث نے زیادہ طول پکڑا مگر وہ خود ہی ٹھنڈے ہو گئے ۔
۱۹۳۱ سیوہ کا لال ، ۳۰
۱۷. (عو) کپڑا جل جانا ۔
نئے کا نیا کپڑا ٹھنڈا ہو گیا ۔
۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۳۵۴
۱۸. نامرد ہونا (مخزن المحاورات ، ۳۵۴) ۔

— ہے برف سے بھی میٹھا ہے جیسے اولا
کچھ پاس ہے تو دے جا نہیں ہی جا راہ مولا فقرہ ۔
سقوں کی صدا (جامع اللغات) ۔

ٹھنڈائی (فت ٹھ ، سک ن نیز مغ) امث : ~ ٹھنڈھائی ۔
۱. وہ دوا جو گرمی دفع کرنے کے لیے پلائی جائے ؛ مفرح دوا ؛ فرحت بخش شے ، سکون اور ٹھنڈک پہنچانے والی چیز ۔
آئے عیسیٰ بھی تو ہوتا نہ مداوا میرا
گھول کر زہر ٹھنڈائی میں شفا ٹل جاتی
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۷
گرمیاں ہیں التفات یار کی
چھن رہی ہیں وصل کی ٹھنڈائیاں
۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۰۳
۲. بھنگ ، سبزی (بھنگ کی ٹھنڈی تاثیر کی وجہ سے) ۔
چیلے گویا ہوئے کہ باباجی دارو تو نہیں رہی ٹھنڈائی یعنی بھنگ ہے ۔
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۹۹
سب سے ممتاز چیز بھنگ تھی عجیب عجیب نام تھے دیوتاؤں کا پرشاد ، ٹھنڈائی ، یہ سبز سبز کیا ہے ۔
۱۹۲۹ بہار عیش ، ۳
۳. ٹھنڈک ۔
لو گرمی کی ہو جاتی ہے دم بھر میں ٹھنڈائی ۔
۱۸۷۳ انشائے ہادی النسا ، ۹۱
[رک : ٹھنڈا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— رگڑنا محاورہ ۔
ٹھنڈائی کے مقررہ اجزا پیس کر تیار کرنا ۔
اب بیمار بھی پڑو تو ٹھنڈائی خود رگڑو ، تو حلق میں پڑے ۔
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۲

ٹھنڈک (فت ٹھ ، سک ن ، فت ڈ) امث : ~ ٹھنڈھک ۔
۱. سردی ، خنکی ، ٹھنڈی جگہ ۔
ہم تم کو پانی پلائیں گے ٹھنڈک میں بٹھائیں گے ۔
۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۵۰
ٹھنڈک کی وجہ سے بستر سے اٹھنے کو طبیعت نہیں چاہتی تھی ۔
۱۹۳۹ شمع ، ۱۱
۲. (مجازاً) راحت ، آرام ، چین ، تسلی ۔
ہمارے ہو ٹھنڈک ماہی اون ستی
کہوں حال اپنے کو اب کس ستی
۱۶۷۹ آخر گشت ، ۲۰۴
اس کو بلاؤ وہ تھکے ہوئے دماغ کو ٹھنڈک پہنچانا جانتی ہے ۔
۱۹۲۲ انار کلی ، ۹۹
۳. (بازاری) فرج مادہ خر (اپو ، منیر ، ۵ ؛ جامع اللغات) ۔
[رک : ٹھنڈ + ک ، لاحقۂ کیفیت]

— پانا محاورہ ۔
فرحت پانا ، آرام پانا ۔
دور سے پانی کا چشمہ نظر آیا بے اختیار جی لہرایا کہ قریب چل کر پانی پیجئے ہاتھ منہ دھو لیجئے جگر کی آگ بجھے کلیجہ ٹھنڈک پائے ۔
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۴۰

— پڑنا محاورہ ۔
۱. جان دور ہونا ، چین آنا ۔
سرد جھونکوں سے پڑی سینے میں ٹھنڈک جو ذری
خود بخود بھرنے لگے لالے کے داغ جگری
۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۶۹
۲. (طنزاً) مراد پوری ہونا ، مقصد بر آنا ۔
اب تو سوکن کے پڑی ٹھنڈک ہوا
گھر لٹا خاوند چھٹا ، بچہ موا
? پری خانم (مخزن المحاورات ، ۳۵۴)
۳. (عو) فساد یا فتنہ وغیرہ کا کم ہونا ۔
اس صلح سے تمام یورپ میں ٹھنڈک پڑ گئی تھی ۔
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۵
۴. غصہ رفع ہونا ، دشمنی جاتی رہنا ۔
ٹھنڈک پڑی وہ دل میں کہ درد و الم گیا
راہ خدا میں اشکوں کا طوفان تھم گیا
۱۸۹۷ مائل ، د ، ۴ : ۳۰۴

مسکین سرک کر الگ ہو بیٹھی ، اس پر بھی ٹھنڈک نہ پڑی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۴۹

۵. تسلی ہونا ، صبر ہونا ، اطمینان ہونا ، تسکین ہونا .

کیسی ہی الجھن ہو اس نے آکے کلیجے پر ہاتھ رکھ دیا پھر ٹھنڈک پڑ ہی جاتی ہے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱۲۹

-- ڈالنا محاورہ .

۱. سکون دینا ، خوش کرنا .

گو ان کے مرنے کا گھر گھر ماتم تھا لیکن لوگ یہ بھی کہتے تھے کہ بس اب خدا نے ٹھنڈک ڈال دی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۴

۲. (شدت میں) کمی کرنا .

قلبی وجدان حاصل کرنا . . . وہ وجدان جو مسلمان کو مسجد میں جاتا ہوا دیکھ کر . . . دل میں ٹھنڈک ڈال دے .

۱۹۲۳ احیاء ملت ، ۳۰

-- سیلک سے گزرنا محاورہ .

چین سے بسر ہونا ، آرام و سکون سے گزرنا .

آگ لگے اس سمجھ کو کمبخت امن چین ہو جاتا ٹھنڈک سیلک سے گذرنے لگتی .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱

-- ونڈک ڈالنا محاورہ .

ایسا مصالحہ وغیرہ جو پان وغیرہ میں ڈال کر اسے خوشبودار اور ٹھنڈا بناتا ہے شامل کرنا .

آج آپ پان کھلوائے خوب موٹا سا ، ٹھنڈک ونڈک ڈال کے .

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۷۸

[ٹھنڈک + ونڈک (تابع)]

ٹھنڈی (فت ٹھ ، سک ن) .

(الف) صف مث .

۱. ٹھنڈا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

ہابیل نے اس وقت بھی غصے کی بات کا جواب غصے کے ساتھ دینے کی بجائے ایک ٹھنڈی اور اصولی بات کہی .

۱۹۷۱ معارف القرآن ، ۳ : ۱۱۳

۲. خوش و خرم ، بامراد (نوراللغات) .

۳. بے لطف ، بے رونق ، جس میں معنی آفرینی یا زرخیزی نہ ہو .

زمین ٹھنڈی ہے تو ہو کلام بے اصول تو نہ ہو

۱۸۵۴ دیوان ذوق ، د ، ۱۵

(ب) امث .

(عوام) چیچک ، سیتلا .

پوتی کے بھی ٹھنڈی نکلی تھی ، پر اب ڈھل گئی ہے .

۱۸۷۳ انشاء ہادی النساء ، ۲۷

کہیں کیا ہندی کے ٹھنڈی تو نہیں نکلے گی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۸

[رک : ٹھنڈ + ی ، لاحقۂ نسبت]

-- استری (-- کس ا ، سک س ، کس ت) امث .

(دھلائی پارچہ) معمول سے کم گرم استری جو کپڑے کی سلوٹ نکالنے میں اپنا پورا عمل نہ کرے (اپ و ، ۲ : ۳۰) .

[ٹھنڈی + استری (رک)]

-- الماری (-- فت ا ، سک ل) امث .

وہ الماری یا کیبنٹ جس میں ٹھنڈک کی وجہ سے کھانے کی چیزیں خراب نہیں ہوتیں ، ریفریجریٹر .

تمہارے دواؤں کے بکس میں بے شمار چیزیں ہیں برقیاتی امداد سے معائنے کے بعد ڈبوں میں بند کی گئی تھیں یہی کیفیت تمہارے باورچی خانے کی الماری اور تمہاری ٹھنڈی الماری کی ہے .

۱۹۶۷ برقیات ، ۷۱

[ٹھنڈی + الماری (رک)]

-- آگ امث .

(مجازاً) برف ، اولا ، یخ (مخزن المحاورات ، ۳۵۵ ؛ نوراللغات) .

[ٹھنڈی + آگ (رک)]

-- آگ سے جلانا محاورہ .

کسی کو مل کر مارنا ، دھوکا دینا (مخزن المحاورات ، ۳۵۵ ؛ نوراللغات) .

-- پڑنا محاورہ .

رک : ٹھنڈا پڑنا .

جو بات کسی سبب سے ٹھنڈی پڑ گئی ہوئے تو پھر اسے تازی نہ کرے کہ اس میں نقصان پڑا ہے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۷۲

ادھر جوش آیا اور فوراً ٹھنڈی پڑ گئی .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۵

-- پھونک (-- و مع ، مغ) امث .

رک : ٹھنڈی سانس .

جرمنی میں لوگ ان ناصحوں پر مشتبہ نظر ڈالتے ہیں جو اسی منہ سے ٹھنڈی پھونک مارتے ہیں اسی سے گرم .

۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ۵۶۲

[ٹھنڈی + پھونک (رک)]

— ٹھار صف .

بہت زیادہ ٹھنڈی ، ٹھنڈی برف .

دل میں آگ لگا جاتا ہے یہ یار بہار کا موسم
ایک تپش بھی ہوتی ہے اس ٹھنڈی ٹھار ہوار کے پیچھے

۱۹۷۳ گفتگو ، ۱۲۴

[ٹھنڈی + ٹھار (رک)]

— ٹھنڈی (— فت ٹھ ، سک ن) صف مث ؛ م ف .

۱. سیدھی ، فوراً ، خوش خوش .

بعد فاتحہ ٹھنڈی ٹھنڈی اپنے گھروا ہے کو سدھاریں .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۵۳

۲. ٹھنڈی (رک) کی تکرار .

اٹھ کر بھریا ہوئی ترانس ٹھنڈی ٹھنڈی باد اساس

۱۵۰۳ نوسرہار ، ورق ۲۲

جھوم جھوم آتی ہے گھنگھور گھٹا ساون کی
ٹھنڈی ٹھنڈی چلی آتی ہے ہوا ساون کی

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۷۴

[ٹھنڈی (رک) کی تکرار]

— ٹھنڈی آہیں بھرنا محاورہ .

بہت افسوس کرنا ، غم یا فکر کی وجہ سے ٹھنڈے سانس لینا .

ناچار بیٹھے ہوئے دکھڑا رو رہا ہے شکایتیں کر رہا ہے ٹھنڈی ٹھنڈی آہیں بھر رہا ہے .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۴۷

— ٹھنڈی چھانہ (چھاں) چلے جاؤ فقرہ .

رک : ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کھاؤ .

اجی تم جو اس روپ کے ساتھ بے دھڑک چلے آئے ہو ٹھنڈی ٹھنڈی چھانہ چلے جاؤ .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۸

— ٹھنڈی سانس بھرنا محاورہ .

رک : ٹھنڈی ٹھنڈی آہیں بھرنا .

میری جان تمھیں اللہ کی امان ہم سے کچھ بات کرو بیگم یہ بری بات ہے دیکھو ہر دم ٹھنڈی ٹھنڈی سانس نہ بھرو .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۶۶

— ٹھنڈی ہوا کھاؤ فقرہ .

خاموشی سے چلے جاؤ ؛ اپنا راستہ لو .

بیٹا ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کھاؤ اب ادھر کا رخ نہ کرنا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۸

— چھاؤں/چھاؤں (— مغ ، سک و/و مج) امث .

گھنے درخت کی چھاؤں ، گھنی چھاؤں ، (مجازاً) آرام کرنے کی جگہ .

اکثر و بیشتر اس گم شدگی کے عالم میں جہاں کہیں ٹھنڈی چھاؤں ملتی ہے اسی کو منزل فرض کرکے وہیں ٹھہر جاتا ہے .

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۷

[ٹھنڈی + چھاؤں (رک)]

— چھاؤں (چھاؤں) جو بیٹھتی جل جاتا وہ روکھ
جلتی بلتی میں پھروں بن میں دیتی کوک کہاوت .

یعنی میں اس قدر بد قسمت ہوں کہ اگر درخت کے نیچے بیٹھوں تو وہ بھی خشک ہو جائے (جامع اللغات) .

— ڈھلنا محاورہ .

سیتلا یا چیچک کے دانوں کا مرجھانا ، چیچک سے صحت یاب ہونا ، ماتا کا باگ موڑنا (مخزن المحاورات ، ۳۵۵ ؛ پلیٹس) .

— رہو فقرہ .

(ہو ، دعائیہ) خوش رہو ، تمھارا سہاگ بنا رہے ، آباد رہو .

دادی جان جو ہر وقت دعائیں دیتی تھیں کہ ٹھنڈی رہو وہ بھی چل دیں .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۴

— سانس (— مغ) امث .

رک : ٹھنڈا سانس .

میں نے اون کی ٹھنڈی سانس کی پھانس کا ٹھوکا کھا کر جھنجھلا کر کہا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴

کچھ اس کو ہوگی اسی ٹھنڈی سانس سے تسکین
بھڑک اٹھے گا ابھی دل کی آہ کا شعلہ

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۱۵۹

[ٹھنڈی + سانس (رک)]

— سانس بھرنا محاورہ .

سرد آہ کھینچنا .

جو سنتا ہے ٹھنڈی سانس بھر کر رہ جاتا ہے .

۱۸۷۳ مجالس النساء ، ۱ : ۹

گھٹ گئی ہے کس لیے گرمی مزاج حسن کی
کون دنیا سے یہ ٹھنڈی سانس اک بھر کر اٹھا

۱۹۳۱ گلکدہ ، عزیز ، ۳۹

— سانس کھینچنا محاورہ .

رک : ٹھنڈی سانس بھرنا .

کل لے چلے جو یار کو اغیار کھینچ کر
ہم ٹھنڈی سانسیں رہ گئے دو چار کھینچ کر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۳۵

— سڑک (— فت س ، ڑ) امث .

چوڑی اور ہوادار سڑک جس کے دورویہ درخت ہوں اور آس پاس اونچی عمارتیں نہ ہوں ، مال روڈ .

گھوڑے بھر کے آب عرق کے چھڑک
کہ یہ دشت ہو جائے ٹھنڈی سڑک

۱۸۹۳ کلیات نعت محسن ، ۱۶۲

ٹھنڈی سڑک جس پر دونوں طرف لالٹینیں لگی ہوئی ہیں .

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۵۲

[ٹھنڈی + سڑک (رک)]

— سہاگن (— ضم س ، فت گ) امث .

وہ عورت جس کا شوہر اس کی حیات میں زندہ رہے (یہ دعائیہ کلمہ بھی ہے جو سلام وغیرہ کے جواب میں عورتیں اپنے سے دوسری کم عمر شادی شدہ عورتوں کو کہتی ہیں ، ٹھنڈی سہاگن یعنی تمھارا شوہر ہمیشہ زندہ رہے) .

زنان خانوں میں ، ٹھنڈی سہاگن ، سائیں جئے ، بچے جئیں . . . رسومات کے پابند ہیں .

۱۸۹۴ نظم بے نظیر ، ۵۳

بہوئیں صبح اٹھ کر ساسوں کو . . . سلام کرتی ہیں اور ان کو جواب دیا جاتا ہے ، ٹھنڈی سہاگن ، سائیں جئے ، بچے جئیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۹۳

[ٹھنڈی + سہاگن (رک)]

— شمع (— فت ش ، سک م) امث .

بجھی ہوئی شمع ، بجھا ہوا چراغ .

بات یہ ہے کہ جب تک شمع کے تن بدن میں آگ نہیں سلگتی پروانہ کے دل میں سوز نہیں پیدا ہوتا کبھی ٹھنڈی شمع پر پروانہ کو قربان ہوتے دیکھا ہے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۳۵

[ٹھنڈی + شمع (رک)]

— طبیعت سے م ف .

ایسی طبیعت سے جس میں غصہ جلن یا جھنجھلاہٹ نہ ہو ، سکون خاطر سے ، سوچ سمجھ کر .

ہم نے نہایت ٹھنڈی طبیعت سے یہ مضمون لکھا ہے .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۱۶۵

— عینک (— ی لین ، فت ن) امث .

وہ عینک جو دھوپ کی تمازت سے بچنے کے لیے لگائی جائے ، دھوپ کا چشمہ .

اس کی ٹھنڈی عینک چکنا چور ہوگئی تھی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۵۱

[ٹھنڈی + عینک (رک)]

— کر کے کھانا محاورہ .

رک : ٹھنڈا کر کے کھانا .

جلد بازی کرتا ہوں تو ممکن ہے ناکام رہوں . لہذا ٹھنڈی کر کے کھانا بہتر ہے ، دیر آید درست آید .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۸۰

— کرنا محاورہ .

رک : ٹھنڈا کرنا .

جب رات ہو جائے تو دروازہ گھر کا مقفل یا مسلسل کرادے . . . چراغ گل کرادے اور آگ ٹھنڈی کردے .

۱۸۴۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۶۲۱

مجھ کو بے خود نہ سمجھ خوب سمجھتا ہوں تجھے
شمع میرے ہی جلانے کو تو ٹھنڈی کر دی

۱۹۵۵ بے خود دہلوی ، گفتار بے خود ، ۲۷۷

اس عام سرد بازاری نے ان کی وکالت بھی ٹھنڈی کر رکھی ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۷

— کڑھائی (— فت ک) امث .

(عوام) وہ کڑھائی جس میں حلوائی اور بنیے پکوان ختم ہونے کے بعد حلوا بنا کر تقسیم کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[ٹھنڈی + کڑھائی (رک)]

— کڑھائی کرنا محاورہ .

(ہندو) شادی کے آخر میں حلوا پکا کر بھٹی بند کر دینا ، شادی کے کھانے پکانے کا کام ختم کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۵۵) .

— گرمی (— فت گ ، سک ر) امث .

رک : ٹھنڈی گرمیاں .

ہنس کے ظاہر میں کہا واہ ری ٹھنڈی گرمی
آپ ہی لطف و کرم آپ ہی یہ جھنجھلاہٹ

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۱۰۹

[ٹھنڈی + گرمی (رک)]

— گرمیاں (— فت گ ، سک ر ، کس م) امث ؛ ج .

(مجازاً) اوپری محبت ، ظاہری اختلاط ، جھوٹی گرم جوشی .
ہر بات میں ٹھنڈی گرمیاں کرتے ہو .
۱۸۲۳ فسانۂ عجائب ، ۵۱
یہ ٹھنڈی گرمیاں ہم کو نہ دکھاؤ ہم سے جھوٹی باتیں نہ بناؤ .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰۷
اف : دکھانا ، کرنا ، ہونا
[ٹھنڈی + گرمیاں ، گرمی (رک) کی جمع]

— لڑائی (— فت ل) امث .

سیاسی اقتصادی یا اخلاقی بنیادوں پر جنگ جو آگے چل کر ہتھیاروں کی لڑائی پر منتج ہوسکتی ہے ، سرد جنگ ، انگ : Cold war .
ٹھنڈی لڑائی آخر کب تک اس دنیا سے رہے گی جاری
۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۳۵
[ٹھنڈی + لڑائی (رک)]

— لگاوٹ (— فت ل ، و) امث .

رک : ٹھنڈی محبت .
پتھر پڑیں اس ٹھنڈی لگاوٹ پہ صنم کی
بھیجے ہیں مجھے خط کے عوض قند کے اولے
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۲۰
[ٹھنڈی + لگاوٹ (رک)]

— مار امث .

بھیتری مار ، اندرونی ضرب ، میٹھی مار (فرہنگ آصفیہ) .
[ٹھنڈی + مار ، مارنا (رک) سے]

— مار دینا محاورہ .

کسی کو اس طرح تکلیف پہنچانا کہ اس کے ظاہری آثار نہ ہوں ، بھیتری مار دینا ، سر سہلانا اور بھیجا کھانا (مخزن المحاورات ، ۳۵۵) .

— مٹی (— کس م ، شد ٹ) امث ؛ صف .

۱. (مجازاً) کم بڑھنے والا جسم ، دیر میں بالغ ہونے والا شخص ؛ زنانہ ، نامرد ، زنخا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۵۵) .

۲. وہ شخص جس پر کسی بات کا اثر نہ ہو ، بے جوش و ولولہ ، بے حس .
دل لبھانے والی یا رجھانے والی باتوں پر بھی جس شخص میں جوش پیدا نہ ہو اسے کہتے ہیں کہ یہ شخص کیسی ٹھنڈی مٹی کا بنا ہوا ہے .
۱۹۳۳ ترانۂ یگانہ (حاشیہ) ، ۹۹
[ٹھنڈی + مٹی (رک)]

— محبت (— ضم م ، فت ح ، شد ب بفت) امث .
رک : ٹھنڈی گرمیاں .
ٹھنڈی محبتوں سے جگر برف ہو گیا
تن میں طبیبو، دیکھو تو عاشق کے تپ نہیں
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۵۳۷
گزشتہ صدی کی اصطلاح میں ٹھنڈی محبت نفس خاص خواہشوں یا میلانوں کے ساتھ جمع ہو سکتی ہے .
۱۹۳۷ مقدمۂ اخلاقیات ، ۲۳۲
[ٹھنڈی + محبت (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. رک : ٹھنڈا ہونا ، ایسا ہونا جس میں محبت یا جذبے کی گرمی یا شدت نہ ہو .
حسیں ہے تو ٹھنڈی ہے حور جناں
یہ شوخی کہاں یہ شرارت کہاں
۱۸۴۶ دیوان مہر ، ۳۸۵

۲. مردہ ہو جانا ، بے جان ہو جانا .
بے جان لاش چند منٹ تڑپی اور ٹھنڈی ہو گئی .
۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۲

۳. سرد ہو جانا ، گرمی دور ہو جانا .
جمعہ مسجد کی سیڑھیاں ابھی ٹھنڈی نہیں ہوئی تھیں .
۱۹۳۳ مغل اور اردو ، ۱۴۴

ٹھنڈے (فت ٹھ ، سک ن) صف .

ٹھنڈا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات) .

— پانی کا چھینٹا دینا محاورہ .

بےہوش آدمی پر ٹھنڈا پانی چھڑکنا ، کسی چیز پر ٹھنڈا پانی چھڑکنا (جامع اللغات) .

— پہرے (— فت پ ، سک ہ) امذ .

سویرے ، علی الصبح (جامع اللغات) .
[ٹھنڈے + پہر (رک)]

— پیٹ (— ی مج) فقرہ.

(دعائیہ) بال بچوں کا سکھ دیکھے (جامع اللغات).

[ٹھنڈے + پیٹ (رک)]

— پیٹوں (— ی مج، و مج) م ف.

خوشی سے، سیدھے سیدھے، سیدھی طرح سے.

خدا نے چاہا لہ ٹھنڈے پیٹوں رہے گی سورج کی طرح چندو
چلی ہوں دینا سے جلتی بھنتی اسی نے سارا جلا جلاکر

۱۸۶۹ جان صاحب، د، ۱۳۷

جو کچھ میں کہوں بد نصیب قوم اسے ٹھنڈے پیٹوں سن لے.

۱۹۳۶ راشد الخیری، گوہر مقصود، ۶

[ٹھنڈے + پیٹوں، پیٹ (رک) کی جمع]

— ٹھنڈے جانا/چلنا/گھر کی راہ لینا محاورہ.

۱. سویرے اور ٹھنڈ کے وقت جانا، علی الصبح یا تڑکے جانا.

جلد ٹھنڈے ٹھنڈے چلئے اور سیر کیجئے.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۵۶

صبح کو اس رسالے نے ٹھنڈے ٹھنڈے گھر کی راہ لی.

۱۹۳۶ پریم چند، پریم پچیسی، ۲: ۵۶

۲. دفع ہونا؛ اپنا راستہ لینا، خیر سے سدھارنا.

اب ٹھنڈے ٹھنڈے گھر کی راہ لیجئے یہاں پھر تشریف نہ لائیے گا.

۱۹۱۶ بازار حسن، ۱۳۸

۳. مر جانا، آرام و سکون کے ساتھ جان دینا.

اس کے جی کو سکھ ہو گا بس وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چل بسے گی.

۱۹۱۳ چھلاوا، ۲۰

۴. (طنزاً) سلامتی کے ساتھ چلے جانا.

میں خود جلی بھنی ہوں مجھ سے کرو نہ گرمی
بس ٹھنڈے ٹھنڈے صاحب تم جاؤ اپنے ڈیرے

۱۸۶۹ جان صاحب، د، ۱۸۵

— جی سے م ف.

سکونِ خاطر سے، اطمینان کے ساتھ، دل سے؛ مخالف جذبات سے مبرا ہو کر.

ان کے لئے وجہ گذران مقرر کی جاوے تا آخر عمر کو ٹھنڈے جی سے وے کاٹیں.

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین، ۲: ۱۶۸

— چولھے بیٹھے ہیں فقرہ.

نا امیدی اور یاس کی حالت میں ہیں (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

— درد (— فت د، سک ر) امذ، ج.

وہ درد جو بچہ پیدا ہونے سے کچھ دیر پہلے سے ہوتا ہے (جمع میں مستعمل).

دائی جھیلی دلوا رہی ہے کہتی ہے ٹھنڈے درد ہیں، لو صاحب گرم درد بھی لگ گئے.

۱۹۶۳ «انجام»، ۶ اپریل،

[ٹھنڈے + درد (رک)]

— دل سے م ف.

بغیر تعصب کے، سیدھے سیدھے، غیر جانبداری سے.

کیا عجب ہے کہ آئندہ کوئی زمانہ ایسا آوے کہ . . . اسے ہی ٹھنڈے دل سے دیکھیں.

۱۸۹۸ سر سید، مقالات، ۴

فرقہ نسواں کی تکالیف اور مصائب پر ٹھنڈے دل سے غور کرے.

۱۹۳۶ گرداب حیات، ۳

— سانس بھرنا محاورہ.

رک: ٹھنڈی سانس بھرنا.

بیوی غور سے میاں کی باتیں سن رہی تھی اور بیچ بیچ میں ٹھنڈے سانس بھرتی جاتی تھی.

۱۹۱۹ جوہر قدامت، ۷۲

— کلیجے م ف.

رک: ٹھنڈے جی سے.

اگر وہ ٹھنڈے کلیجے دے دیتا تو خیر ورنہ . . . واویلا مچاتے.

۱۸۶۸ رسوم ہند، ۱۲۷

— لوہے بھی کہیں پٹنے سے ڈھیلے پڑے ہیں کہاوت.

اصلاح بچپنے میں ہونی چاہیئے عمر زیادہ ہو جائے تو کچھ نہیں ہو سکتا (جامع اللغات).

— وقت (— فت و، سک ق) م ف.

رک: ٹھنڈے پہرے.

مصاحبوں سے کہا، ٹھنڈے وقت چلینگے.

۱۸۸۷ جام سرشار، ۷

[ٹھنڈے + وقت (رک)]

ٹھنڈیاں (فت ٹھ ، سک ن ، کس ڈ) امث ؛ ج .

رک : ٹھنڈی ، چیچک .

وہ ٹھنڈیاں نکلیں مری گابن کے دوگانا
اک ایک ہے دانا ابھی گھنگرو سے زیادہ

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۷۸

اف : ڈھلنا ، نکلنا .

[ٹھنڈی (رک) کی جمع]

ٹھنڈیک (فت ٹھ ، سک ن ، ی مج) امث (قدیم) .

رک : ٹھنڈک ، سکون .

خبر دی شہ کے ملنے کی تو جلنا ٹک ٹھنڈیک پکڑا
ارے ہٹ بول ہو تیرا منجے جیوں داغ پر بھایا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۷

ٹھنڈیوں کی باگ مڑنا محاورہ .

چیچک کے دانوں کا مرجھا جانا .

مشکی مڑی ہے رات سے جو ٹھنڈیوں کی باگ
آرام لڑکی کرتی ہے آرام ہو گیا

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات)

ٹھنڈھ (فت ٹھ ، سک ن) امث (قدیم) .

رک : ٹھنڈ .

گرمی کا مزہ ٹھنڈھ میں ہے اور ٹھنڈھ کا مزہ گرمی میں ہے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۴۶

ٹھنڈھا (فت ٹھ ، سک ن) صف .

رک : ٹھنڈا .

گرمیاں میرے دم سرد سے ایسی بھولا
رہ گیا عرصۂ محشر میں بھی ٹھنڈھا خورشید

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۸۱

ٹھنڈھائی (فت ٹھ ، سک ن ، فت ڈھ) امث .

رک : ٹھنڈائی .

ٹھنڈھائی کی تاثیر سے تاب اس دخان کی دو سو بارہویں درجے سے بہت گھٹ جائے گی .

۱۷۹۹ بحر حکمت ، ۱۱

ٹھنڈھک (فت ٹھ ، سک ن ، فت ڈھ) امث .

رک : ٹھنڈک .

اس سایہ میں ٹھنڈھک ہے اور نہ آرام .

۱۸۷۳ کرامت علی ، مفتاح الجنت ، ۶

ٹھنسانا (ضم ٹھ ، مغ) ف م .

ٹھونسنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

ٹھنسنا (ضم ٹھ ، مغ ، سک س) ف ل ؛ ~ ٹھسنا .

۱. **رک : ٹھسنا ، گھسنا .**

دو عورتیں خیر سے دائیں بائیں ٹھنس کر بیٹھ گئیں .

۱۹۷۳ کپاس کا پھول ، ۱۸۸

۲. **بھر جانا .**

اس کے کئی صندوق اور الماریاں نت نئے کپڑوں سے ٹھنس گئے تھے .

۱۹۶۶ سویرا ، ۳۷ : ۶۷

[رک : ٹھونسنا]

ٹھنسوانا (ضم ٹھ ، مغ ، سک س) ف م .

ٹھونسنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

ٹھِنک (کس نیز ضم ٹھ ، فت ن) امث .

ٹھنکنا (رک) سے اسم کیفیت (پلیٹس) .

~ ٹھنک کر م ف .

انداز سے رو کر ، رونے کے ساتھ مچل کر .

بچوں کی طرح ٹھنک ٹھنک کر باتیں کرتی تھیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱

ٹھنکار (فت ٹھ ، سک ن) امث .

رک : ٹھن ، نیز ٹھنکانا سے اسم کیفیت .

اتھا کھڑک ٹھنکار کانا منے وو لڑنے کھڑے پہلوان دو جنے

۱۶۸۱ جنگ نامہ ، سیوک ، ۱۵۴

[ٹھنکنا (رک) سے]

ٹھنکارنا (فت ٹھ ، سک ن ، ر) ف ل .

سانپ کا غصے میں پھن پھلا کر پھنکارنا (شبد ساگر) .

[ٹھنکنا (رک) سے]

ٹھنکانا (فت ٹھ ، سک ن) ف م .

ٹھن ٹھن کی آواز پیدا کرکے کھوٹے کھرے کی جانچ کرنا .

دام دینے کے لئے روپیہ نکالا تو کنجڑے نے اسے ٹھنکا کر کہا دوسرا روپیہ دو یہ خراب ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۳۲

[ٹھن (رک) سے]

ٹُھنکائی (ضم ٹھ، مغ) امث.

رک : ٹھکائی.

ایک نیا موسم ماسٹروں کی پٹائی اور ٹیچروں کی ٹھنکائی کا پیدا ہو گیا ہے.

۱۹۶۷ صدق جدید، لکھنؤ، ۲۸ اپریل : ۱

[ٹھوکنا (رک) سے]

ٹَھنک ٹھنک (فت ٹھ، ن) امث.

ٹھن ٹھن کی آواز.

مجیرے والے نے ٹھنک ٹھنک ٹن ٹن کی، غزل شروع ہوئی.

۱۸۹۶ تورج نامہ، ۷ : ۲۸۸

[ٹھن (رک) سے]

ٹُھنک لینا ف مر ؛ محاورہ.

پیٹ لینا، گولوں کے کھیل میں فریق مخالف کی گوٹ پیٹ لینا (مہذب اللغات).

[مقامی]

ٹَھنکنا (فت ٹھ، ن، سک ک) ف ل.

۱. ٹھنکانا (رک) کا لازم.

کہا بس کر لگی دل پہ میرے چوٹ
جو ہیں ٹھنکا مری سمرن کا منکا

۱۸۵۸ تراب، ک، ۶۱

ایک طرف پکوان ہو رہا ہے، دوسری طرف طبلہ ٹھنک رہا ہے.

۱۹۵۱ ذکر یار چلے، ۳۲۹

۲. (درد، ٹیس وغیرہ) شدت سے اُٹھنا ؛ چھانا، ڈھانکنا (پلیٹس ؛ شبد ساگر).

[س : ستن + کر स्तन + कृ]

ٹُھِنکنا (کس نیز ضم ٹھ، فت ن، سک ک) ف ل.

(عو) ناز سے رونا، سبکنا، بچوں کی طرح رونا.

چھوٹا بچہ ہے تو اُٹھتے بیٹھتے ٹھنکتا رہتا ہے.

۱۸۲۴ انشأ ہادی النساء ۱۲۱

باورچی خانے میں پہنچیں تو للّو نے ٹھنکنا شروع کر دیا.

۱۹۲۶ چچا چھکن، ۷۸

[رک : ٹھنکنا]

ٹِھنگا (کس ٹھ، غنہ) صف.

رک : ٹھنگنا، قد میں چھوٹا.

کڑیل جوان نہ ہوتا تو بھلا شہروں سے اتنا ٹھنگا مقابلہ کر سکے گا.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۲

ٹُھنگارنا (ضم ٹھ، غنہ، سک ر) ف م.

رک : ٹھنگیرنا، ٹونگنا.

ریوڑیاں ٹھنگارتے ہوئے چلے جاتے تھے کہ اتفاق سے ایک ریوڑی گر گئی.

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ، ۱ : ۳۳

ٹَھنگن (فت ٹھ، غنہ، فت گ) امذ.

شادی بیاہ کے موقع پر زیادہ نیگ لینے پر اصرار کرنے کا عمل، ضد، ہٹ.

ایشور ان کا سہرا تو دکھائے، پھر دیکھنا. گردین کیسا ٹھنگن کرتا ہے.

۱۹۳۶ پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۱۷۴

[؟]

ٹِھنگنا (کس ٹھ، غنہ، سک گ) صف مذ.

(قد یا شخص کے لیے) چھوٹا، پستہ، بونا.

ایک آدمی ٹھنگنا عدالت کے وقت نو شہروان کے رو برو آیا.

۱۸۰۳ گنج خوبی، ۱۷۳

ایک ٹھنگنا سا آدمی جس کی چندیا پر ایک بال نہ تھا... پرنس کی کرسی کے پاس پہنچ گیا.

۱۹۲۴ خونی راز، ۸۳

[س : اتِ + گھن + کہ अति + घ + कः]

ٹُھنگنا (ضم ٹھ، غنہ، سک گ) ف م (قدیم).

رک : ٹھونگنا، ٹونگنا.

ترے لب او پر چھپ سوں ہلتا ہے مکڑا
کہ جیوں مچھلی آ کے ٹھنگتی ہے چارا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، د، ۸۶

ٹِھنگنائی (کس ٹھ، غنہ، سک گ) امث.

ٹھنگنا پن، قد کا چھوٹا ہونے کی حالت (جامع اللغات).

[ٹھنگنا (رک) سے]

ٹِھنگنی (کس ٹھ، غنہ، سک گ) صف مث.

۱. ٹھنگنا (رک) کی تانیث.

سانولا رنگ ، چیچک رو ، دبلی ، ٹھنگنی اور کچھ بیمار .

۱۸۹۱ اداسی ، ۱۵۳

بہت قوی الجثہ مگر ایک ٹھنگنی عورت تھی .

۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۲۴

۲. (طنزاً) کم ، چھوٹی .

یہ نہیں معلوم کہ لمبی قید ہوئی یا ٹھنگنی .

۱۹۲۴ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۴ : ۳

ٹِھنگی (کس ٹھ ، غنہ) امث .

چنگاری (جامع اللغات) .

[مقامی]

ٹُھنگیانا (ضم ٹھ ، غنہ ، سک گ) ف ل .

۱. **پرند کا کسی چیز پر متواتر چونچ سے ضرب لگانا ، چونچیں مارنا .**

سپاہی نے ایک ٹکڑا اور ڈالا اور کوا وہیں بیٹھ کر ٹھنگیانے لگا .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۵

۲. **آہستہ آہستہ کھانا ، ٹونگنا .**

بیچارے تھوڑی دیر تو انڈے کی امید میں آہستہ آہستہ ٹھنگیاتے رہے پھر نا امید ہو کر رکابیاں صاف کر ایک کونے میں رکھدیں .

۱۹۵۴ پورا بالغ ، ۲۷

[ٹھونگ (رک) سے]

ٹُھنگیر (ضم ٹھ ، غنہ نیز مغ ، ی مج) امث .

گزک ، نقل وغیرہ یا کسی خشک چیز کو شغل کے طور پر ایک ایک کر کے یا تھوڑا تھوڑا کھانا .

طشتری میں تلے ہوئے بادام اور پستے تھے ، چسکی لگاتے جاتے اور دو دو چار چار دانوں کی ٹھنگیر کرتے جاتے .

۹۶۲ گنجینہ گوہر ، ۵۹

اف : کرنا .

[٥ : ٹھنگیر ठंगेर]

ــــ لگانا محاورہ .

ایک ایک کرکے کھانا ، پھنکا لگانے کی ضد (فرہنگ آصفیہ) .

ٹُھنگیرنا (ضم ٹھ ، غنہ نیز مغ ، ی مج ، سک ر) ف ل .

کسی چیز کو آہستہ آہستہ کرکے کھانا ، دانہ دانہ کرکے کھانا ، ٹونگنا (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[٥ : ٹھنگیرنا ठंगेरना]

ٹَھننا (فت ٹھ ، سک ن) ف ل ؛ ~ ٹھنّا .

۱. **ٹھاننا (رک) کا لازم .**

اب جی میں ٹھن گئی ہے جائینگے جان کھو کے
کیا چور ہیں جو ہم کو دربان در پہ روکے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۴۷

اس کے دل میں جو ٹھن گئی ہے اسے پورا کرکے چھوڑے گا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۷۵

۲. **مخالفت ہونا ، کشیدگی ہونا ، ان بن ہونا .**

سلطان نجد کی شمالی سرحد کے لوگوں سے ٹھنی ہوئی تھی .

۱۹۰۴ خالد ، ۳۸

۳. **قرار پانا ، شروع ہونا ، جاری رہنا .**

پڑھنے والا سوچتا ہے کہ کیا یہ جنگ یونہی ٹھنی رہے گی .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲

ٹَھنَن ٹَھنَن (فت ٹھ ، ن) امث .

رک : **ٹن ٹن .**

اس میں رقیب دل شکن آیا گجر کا کرکے فن
تھالی کہیں سے لا شتاب دے ہے بجا ٹھنن ، ٹھنن

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۲

[حکایت الصوت]

ٹھو (و مج) امث (عوام) .

عدد معمت (گنتی کے ساتھ) .

دو ٹھو عورت پردے میں تھا .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۵۱۰

[٥ : ٹھو ठो]

ٹُھوٹ (و مع نیز مج) صف : ~ ٹھونٹ .

بے مغز ، بے وقوف ، جاہل ، ان پڑھ .

نہ منشی فاضل تھیں نہ ٹھوٹ جاہل .

۱۹۱۷ منجوگ ، ۴

[رک : ٹھنٹھ]

ٹُھوٹھ (۱) (و مع) صف .

۱. **رک : ٹھوٹ .**

کون سا پڑھیا سینٹ لگایا تھا کہ کمرہ کا کمرہ معطر ہو گیا اور اکرام صاحب جیسے ٹھوٹھ شخص بھی بے حس نہ رہ سکے .

۱۹۲۴ سراب عیش ، ۱۷

۲. **اپنے فن سے ناواقف ، ان گڑھ .**

ٹھوٹھ کاریگر سے جب کوئی بگڑجاتا ہے کام
اپنے اوزاروں کو وہ الزام دیتا ہے سدا

۱۸۹۲ حالی ، د ، ۴۴

ٹھوٹھ (۲) (و مع) امذ .

رک : ٹھنٹھ .

صرف کہنیوں کے ٹھوٹھ اور سینے کے بل یہ کالا سو گز دوڑنے کے بعد پکڑا گیا .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۵۶

ٹھوٹھا (و مج) امذ .

رک : ٹھونٹھا .

زندگی کو تو شیخ جی نے بس ہی لیا تھا ، لیکن بقول دلاور سنگھ بس ٹھوٹھا ہاتھ میں تھا .

۱۹۳۲ گرہن ، ۵۲

ٹھوڑی (و مج) امذ .

رک : ٹھوڑی .

ٹھوڑی سامنے کو لٹک آئی تھی .

۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۳۵

ٹھور (و لین نیز مج) امث .

۱. جگہ ، مکان ، ٹھکانا .

ابراہیم و سکھ دھام دوار پنتھ سیس دھرن ایک ٹھور

۵۹۹ کتاب نورس ، ۶۷

کہاں ڈھونڈھوں وہ (تو) دوانہ ہے کہیں ٹھور ہے نہ ٹھکانہ ہے
گیا کس طرف ، ہوا کس طرف ، پاؤں کس طرف میں سراغ دل

۱۷۵۲ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۳۱

ہوے سب شام کو آخر روانا
کہ جن کی ٹھور تھی نے کچھ ٹھکانا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۷

۲. (مجازاً) سراغ ، پتہ ، نشان .

بھتے کو ہم جانے دے اور مت بتلاوے ٹھور
سمجھانے سے سمجھے نہیں تو دھکے دے دے اور

؟ مشہور دوہا (قصص الامثال ، ۱۹۷)

۳. اسی جگہ ، وہیں .

پل کے نزدیک بھول کر بھی گئے تو یاد رکھنا ٹھور ماردیئے جاؤ گے .

۱۹۵۲ نمک پارے ، ۱۲۱

[س : ستھاورن स्थावर]

— بے ٹھور صف .

موقع بے موقع ، جا بیجا .

اگر ٹھور بے ٹھور کہیں لگ جاتی اور ایسی ویسی کچھ ہوجاتی تو وہ بندی کس کی ماں کو ماں کہتی .

۱۹۲۳ کاشف الاسرار ، ۶۷

[ٹھور + بے (رک) + ٹھور]

— ٹھکانا (— کس ٹھ) امذ .

مسکن ، رہنے کی جگہ ، بود و باش کا مقام .

اس کا مجھے ٹھور ٹھکانا بتاؤ .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۰

۲. (مجازاً) آثار ، پتہ ، نشان .

شادی کے دن قریب آگئے تمہارے آنے کا کچھ ٹھور ٹھکانا نہیں .

۱۸۷۳ تحریر النسا ، ۱۳۹

شاید اسے ناصر مل جائے اس کا ٹھور ٹھکانا
اٹھ اور ساتھ اس گرد اڑاتی ہوا کے ہولے

۱۹۶۵ چاندنی کی پتیاں ، ۸۸

[ٹھور + ٹھکانا (رک)]

— ٹھور (— و لین نیز مج) امذ ؛ م ف .

جگہ جگہ ، کئی جگہ پر ، مختلف جگہ پر .

کیا جانے کوئی درد بیگانہ   زخم پڑے ہیں ٹھور ٹھور

۱۹۱۵ آرہہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۳۳۵

[ٹھور (رک) کی تکرار]

— ٹھور پھرنا محاورہ .

در بدر پھرنا ، آوارہ پھرنا (جامع اللغات) .

— ٹھور توڑ دینا محاورہ .

جوڑ جوڑ یا ہڈی ہڈی توڑ دینا (جامع اللغات) .

— رکھنا محاورہ .

جہاں پانا وہیں جان سے مار ڈالنا ، بچ کر نہ جانے دینا .

رکھا ٹھور فرقت میں اپنے محب کو
محبت کی تونے جزا خوب دی ہے

۱۷۹۲ محب ، د ، ۳۱۸

ایک چھوڑا نہ زندہ جاں تونے
ٹھور رکھا سبھوں کو یاں تونے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۴۴

— رہنا محاورہ .

ٹھور رکھنا (رک) کا لازم .

کود جا اور کٹار مار اس طور   کہ خبر ہو نہ اور رہے اتھی ٹھور

۱۷۹۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۲۳

— کرنا محاورہ (قدیم) .

رک : ٹھور رکھنا .

جا چرخ پہ بے جا جو کرے لاف مہ نو
ابرو کی اوسے تیغ ستی ٹھور کریں گے .

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۵۲

ٹھور (و مج) امذ .

چونچ ، ٹھونٹھ ، ہونٹ .

ہرے آموں کو لال ٹھور سے کاٹتے ہوئے طوطوں کا غول ٹائیں ٹائیں کرتا ہوا بلند ہوا .

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۲۰۹

[س : تنڈن तुण्ड]

ٹھوری (و مج) امث .

رک : ٹھوڑی .

ترا خط دائرہ ہے جیم کا اور خال ٹھوری پر
بلا شک جیم کا نقطہ ہے اے اہل سخن داں جاں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۹

آخر اس نے اپنی ٹھوری پر جس پر چھوٹے چھوٹے بال تھے شہد ملا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۹

ٹھوڑ (و لین) امذ .

رک : ٹھور .

کھڑا ہے سرتابہ قدم حیران آئینہ ساں وہاں سے سرکنے کی نہیں پاتا وہ ٹھاوں اور ٹھوڑ .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۶۱

ٹھوڑی (و مج) امث ؛ ~ ٹھوڑھی .

رک : ٹھڈی (۱) .

ٹھوڑی اور سر گوں بندنا ہو سنت ہے .

۱۶۲۲ احکام الصلواۃ (تاریخ نثر اردو ، ۴۷)

ٹھوڑی پر ہاتھ رکھ جو بیٹھی ہے
گویا ٹھوڑی ہی سیب کو ہی ہے

۱۷۹۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۲۶

ایک ہاتھ ان کی ٹھوڑی پر رکھ کر اور ایک سر پر رکھ کر سینہ سے لپٹا لیا پھر فرمایا کہ حسنؓ میرا ہے میں اس کا ہوں .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۹۸

ـــ بنانا محاورہ .

داڑھی مونڈنا ، پہلے یہ لفظ گل مچھے رکھنے والوں کی ٹھوڑی مونڈنے کے لیے رائج تھا بعد میں داڑھی مونڈنے کے لیے روز مرہ بن گیا (اپ و ، ۳ : ۹۰) .

ـــ پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا محاورہ .

فکر مند ہونا ، مغموم ہوکر بیٹھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ محاورات نسواں ، ۶۷) .

ـــ پکڑنا محاورہ .

خوشامد کرنا ، بنتی کرنا ، منت سماجت کرنا ؛ ملایم کرنا ، غصہ دھیما کرنا ؛ تعریفی کلمات کہہ کر کسی کا غصہ ٹھنڈا کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ تارا امذ .

کسی حسین کی ٹھوڑی کا قدرتی یا مصنوعی تل ، رک : تحتی (ماخوذ . نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[ٹھوڑی + تارا (رک)]

ـــ تارا ماتھے چاند فقرہ .

بہت خوبصورت ہے یعنی جس طرح ماتھے پر چاند ہے اسی طرح ٹھوڑی پر تارا ہے .

نکہ واں کر رہی تھی یوں اشارہ
کہ ہے یاں ماتھے چاند اور ٹھوڑی تارا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷۰

ٹھوڑی تارا ، ماتھے چاند ، سورج کی سی کرن ، رنگ مہدہ و شہاب . چہرہ کی چھب دل میں کھبی جاتی ہے .

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا ، ۳۳

ـــ کے نیچے ہاتھ دھر کر (رکھ کر) بیٹھنا محاورہ .

سست ہونا ، فکر مند ہونا (جامع اللغات) .

ـــ میں ہاتھ دینا/ڈالنا محاورہ .

رک : ٹھوڑی پکڑنا .

میں اس کی طرف سے معذرت کرتا ہوں اور تمہاری ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالتا ہوں جانے دو معاف کردو .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۵۳

ـــ میں ہاتھ ہونا محاورہ .

ٹھوڑی میں ہاتھ دینا (رک) کا لازم .

ان منتوں پہ مہر کی کرتے نظر کبھی
ٹھوڑی میں ہاتھ ہے کبھی پاؤں پہ سر کبھی

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۹۴

ٹھوڑھی (و مج) امث .

رک : ٹھوڑی .

اتنے پر جو ٹھوڑھی اس کی چھوٹی ہوئے اور کھوسا ہوئے اور نظر اس کی تیز ہوئے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۸

ٹھوس (و مج) صف .

۱. جس میں خلا نہ ہو ، بھرا ہوا ؛ سخت ؛ بوجھل .

مننے کے ساتھ لگی ہاتھوں سے سونے کے ٹھوس کڑوں کی جوڑی اتارنے .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲۴۱

اسی طرح جو زمین زیادہ ٹھوس یا بھاری ہوتی ہے ایسے حد آب پاشی کی محتاج ہوتی ہے .

۱۹۳۰ شفتالو ، ۲۲

۲. (مجازاً) بھدا ، کند ذہن ، غبی ، ٹھس .

ایک مرد بے نمک مزاج میں شک بھرا ہوا ٹھوس سا آتا ہے .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۲۱

۳. (i) (مجازاً) پر مغز .

ایک ٹھوس ماہر عمرانیات . . . کے خیالات کو بھی ایک منٹ کے لیے سن لیجیے .

۱۹۴۳ آدمی اور مشین ، ۱۶

(ii) مدلل ، با وزن ، خالص .

جو لکھتے تھے وہ ٹھوس لکھتے تھے .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۶۱۰

۴. متفقہ ، مجتمع ، کُلّی .

وحشی اور آزاد قبیلوں کو جو محض ذروں کی طرح ادھر ادھر اڑتے پھرتے تھے با ہم ملاکر ایک ٹھوس ملکی جماعت کی شکل میں متشکل کیا .

۱۸۸۴ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۸۷

کانگریس کا مقصود . . . ٹھوس اکثریت حاصل کرنا ہے .

۱۹۳۸ خطبات قائد اعظم ، ۱۶۷

۵. وہ جوہر (Snbstance) جو سیال یا گیس کی شکل میں نہ ہو .

بجلی . . . نکلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے اور ٹھوس اجسام میں سرایت کرجاتی ہے .

۱۸۹۸ تصانیف احمدیہ ، ۵ : ۱۲۵

ٹھوس ایندھن کو گیس کی شکل دے کر استعمال کرنے میں مصارف بڑھ جاتے ہیں .

۱۹۷۰ فولاد پر عمل حرارت ، ۴۲

۶. وہ پتھر جس میں پرت نہ ہوں (یہ زمین کے اندرونی تغیرات سے بنتا ہے اس کے اجزا آپس میں اس قدر وصل ہوتے ہیں کہ اس کے پرت نہیں بن سکتے ایسے پتھر کو ڈھیم یا ڈھیما یا ڈھیمی کہتے ہیں ، اور علمی اصطلاح میں ناری کہلاتا ہے (اپ و ، ۱ : ۵۷) .

۷. پختہ ، مضبوط .

یہ کتنی ٹھوس ، کوہ پیکر اور پرشکوہ عمارتیں ہیں .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۱۱

[ٹھونسنا (رک) سے]

— پَن (— فت پ) امذ .

ٹھوس (رک) ہونے کی حالت .

خصوصیات مخصوصہ ٹھوس پن ، کھردراپن (جو بالطبع مٹی سے متعلق ہیں) .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۸۲

[ٹھوس + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ٹھوسا (و مج) امذ .

(ھو) انگوٹھا ، ٹھینگا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[ٹھوس (رک) سے]

— بھی نہ دینا محاورہ .

کچھ بھی نہ دینا (منیرالبیان ، ۱۷) .

— دِکھانا محاورہ .

انگوٹھا دکھانا ، ٹھینگا دکھانا ، انکار کرنا ؛ ضد یا ہٹ سے انکار کرنا ، معشوقانہ انداز میں انکار کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس).

ٹھوسانا (ضم ٹھ ، غم و) ف م .

خوب کھلانا پلانا ، دبا کر کھلانا ، رک : ٹھسانا .

شب و روز میں صرف تین بار کھلائے ٹھوسا ٹھوسا کے ہوکے زدہ نہ بنائے .

۱۸۷۳ تہذیب النساء ، ۴۴

ورق لگا کے گولیوں کی صورت بدلیں اور مریض کو بجبر ٹھوسائیں .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱ : ۱۰

ٹھوسائی (و مج) امث .

ٹھوس پن ، پختگی ، مضبوطی ؛ کثرت سے کھانا (پلیٹس) .

[ٹھونسنا (رک) سے]

ٹُھوسَم ٹُھاس (و مع ، فت س) امث .

زبردستی کسی چیز بالعموم غیر ضروری چیز کو کسی دوسری شے میں داخل کرنا کسی بات یا لفظ وغیرہ کو بلا ضرورت یا ناپسندیدہ طور پر عبارت یا شعر میں داخل کرنے کا عمل .

ایک قطعہ میں کئی محاورے لائے ہیں ، مگر بس ٹھوسم ٹھاس ہے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۲۱۰

[ٹھونسنا (رک) سے]

ٹُھوسنا (و مع ، سک س) ف م .

رک : ٹھونسنا .

اپنے نگلنے اور ٹھوسنے کو اٹھا لایا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۷

تعلیم ان معلومات کا نام نہیں ہے جو ہمارے دماغ میں ٹھوس دی جاتی ہیں ۔
۱۹۲۹ باکمالوں کے درشن ، ۱۸۰

ٹھوسے سے فقرہ ۔
بلا سے ، جوتی سے ، بیزار سے ، جوتی کی نوک سے (فرہنگ آصفیہ) ۔
[ٹھوسے ، رک : ٹھوسا]

ٹھوک (و مج) امذ ؛ ~ ٹھونک ۔
صدمہ ، ضرب ، رک : ٹھوکا ، ٹھوکر (رک) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

— بجا کر/کے م ف ۔
۱. کھرا کھوٹا یا برا بھلا جانچ پرکھ کے ، دیکھ بھال کے ، آزما کے ، سوچ سمجھ کر ۔
غرض ہم نے تم کو بہت ٹھوک بجا کر آزمایا ۔
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵۰۲
پہلے ہی کیوں نہ لیا ٹھوک بجا کر دل کو
اب جو ٹوٹا ہے تو مجھ پر کوئی الزام نہیں
۱۹۲۱ میخانۂ خلد ، ۸۳
۲. علانیہ ، کھلے خزانے ۔
اس بے چارے کا کوئی ولی وارث نہ تھا کہ ٹھوک بجا کے اس کے حقوق لیتا ۔
۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۶

— بجا لو فقرہ ۔
اپنا خوب اطمینان کر لو (جامع اللغات) ۔

— بجا لے بست کو ٹھوک بجا دے دام

بِگڑت ناہیں بالکے دیکھ بھال کا کام کہاوت ۔
(ہندو) جو کام سوچ سمجھ کر کیا جائے ، درست ہوتا ہے (جامع اللغات) ۔

— پیٹ (— ی مع) امث ۔
رک : ٹھوکا پیٹی ۔
قبر کو زمین دوز کردیا اور اس کو اوپر سے خوب ٹھونک پیٹ دیا ۔
۱۸۸۹ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۲۷۶

— دینا محاورہ ۔
پیٹ ڈالنا ، تھوڑ یا لات مارنا ۔

کوئی انگریز ہو تو اس کو سلام کرنا چاہیے ، اور نہ کرو تو بعضے ٹوک دیتے ہیں اور بعضے ٹھوک بھی دیتے ہیں ۔
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۹۹

— ڈالنا محاورہ ۔
مارنا پیٹنا ، مرمت کرنا ۔
دیکھا نہ بھالا اور بچارے کو مفت میں ٹھوک ڈالا ۔
۱۹۰۳ نا معلوم مصنفین کے ڈرامے ، ۲۸۲

ٹھوکا (و مج) امذ ؛ ~ ٹھوکا (قدیم) ۔
رک : ٹھوک ، ضرب ۔
چکمک کا ٹھوکا پتھر کوں لگنے میں آگ نکلتی ہے ۔
۱۶۶۷؟ میراں یعقوب (شمائل الاتقیا ، دکنی اردو کی لغت)
اپنے سر کو ایک طرف جھکا لیا اور ڈنڈے سے زمین پر ٹھوکے دیتے رہے ۔
۱۹۳۶ آگ ، ۲۵۸
[ٹھوکنا (رک) سے]

— پیٹی (— ی مع) امث ۔
ٹھوکنے پیٹنے کا عمل ۔
ٹرین کے نیچے اوپر ٹھوکا پیٹی ہوتی ہے ۔
۱۹۳۵ پرپرواز ، ۱۵
[ٹھوکا + پیٹی ، پیٹنا (رک) سے]

ٹھُوکائی (ضم ٹھ ، غم و) امث ۔
رک : ٹُھکائی ۔
یہ ضرور ہے کہ اس ٹھوکائی میں بھی مرزائی آن بان نہ جاتی تھی ، جب مارنے پینترے بدل بدل کر مارنے ۔
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۲

ٹھوکَر (و مج ، فت ک) امث ۔
۱. (i) وہ ضرب جو پاؤں میں سنگ راہ یا کسی اور چیز سے نا دانستہ لگے یا وہ ضرب جو پشت پا یا نوک پا سے کسی چیز کو دانستہ لگائی جائے ، پاؤں کی ضرب ۔
ڈرتا ہوں جب گلی میں رکھتا ہوں آبرو سر
مت پاؤں کوں سجن کے کہیں لاگ جائے ٹھوکر
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۹
گرتے جس دم پہ پاؤں کے اوپر تو وہ سر پر لگاتی اک ٹھوکر
۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۵
(ii) (چابک سواری) گھوڑے کی اگلی ٹانگوں کے سموں کی سامنے کی کور (ماخوذ : اپ و ، ۵ : ۴) ۔

(iii) سکندری (گھوڑے کی ٹھوکر) (فرہنگ آصفیہ) .

۲. لات .

جوان مردی تری اور زور طاقت جب میں مانوں گا
اگر سنبھلا رہے تو پیر گردوں میری ٹھوکر میں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۹۷

۳. ٹھیس (فرہنگ آصفیہ) .

۴. (i) (مجازاً) ضرب ، دھکا ، صدمہ .

ہمیں ابھی بہت سی ٹھوکروں . . . کی ضرورت ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲۹

(ii) چوٹ ، ضرر .

پائے مبارک میں ایسی ٹھوکر لگی کہ لہو جاری ہوا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۴۸

کف پا قریب ہو میرے اسکی ٹھوکر نصیب ہو میرے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۳۳

تلوار اس کے ہاتھ سے چھوٹ گئی ، اور اس نے اظہار غصہ و نفرت کے لئے اسے ٹھوکر لگائی ٹھوکر تلوار کی نوک پر لگی اور انگلی چھد گئی .

۱۹۲۴ ناٹک ساگر ، ۵۱

۵. (i) (مجازاً) خسارہ ، نقصان .

پانچ سو کی ٹھوکر تم کو اٹھانا ہو گی .

۱۹۲۶ نوراللغات

۶. سنگ راہ ، روڑا ، سڑک میں ابھرا ہوا پتھر ؛ خراب سڑک .

جمعدار نے کہاروں سے کہا بولتے چالتے چلو . . . کہاروں نے کہنا شروع کیا ، چوماسہ ہے ، ٹھوکر ہے .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۳

۷. (قمار بازی) جوتا ، پاپوش ، جوتی .

پاؤں کی ٹھوکر تک نکی پر لگا دی .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

۸. (i) (مجازاً) غلطی ، لغزش .

یہ عام اہل ہند کی ٹھوکریں ہیں جو لکھی گئی ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲۵۳

(ii) غلط فہمی ؛ کوتاہی .

نظم میں بھی اور نثر میں بھی اعادہ بسا اوقات ٹھوکر کا باعث ہو جاتا ہے اور پڑھنے والا ممکن ہے کہ تکرار کو کسی اور وجہ پر محمول کرے .

۱۹۱۳ اقبال نامہ ، ۲ : ۲۰۹

۹. (i) (مجازاً) معشوق کی نازک چال .

انداز خرام خوش دکھاتی ٹھوکر سے دل و جگر ہلاتی

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۸۷

(ii) ناچنے والے کا ناچنے میں قدم مارنے کا انداز .

خوش ہوا میں جو طبیعت کو کبھی غم گزرا
صدمہ چرخ کو رقاص کی ٹھوکر سمجھا

۱۸۷۸ بحر لکھنوی (نغمۂ عنادل ، ۲۷۵)

(iii) رقص کرنے والے کے دامن کا پھرنا ، لہرانا ، لکرانا .

پشواز کا چکر ، دامن کی ٹھوکر ، کمر کی توڑی . . . سم پر آنا ، قیامت برپا کر رہا تھا .

۱۸۹۷ انتخاب فتنہ ، ۶۰

۱۰. پایہ دار پہل جس میں تابوت رکھتے ہیں ، (کنایۃً) خرابی ، تباہی (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۱۱. (i) پشتہ ، ٹکر ، ٹکراؤ کی جگہ .

جب اچھا موسم پلٹے تب بھی لوگ کوئی تدبیر نہ کریں ، نہ بند تیار کرائیں ، نہ ٹھوکریں بنوائیں .

۱۹۵۷ بادشاہ ، محمود حسین ، ۱۸۱

(ii) پشتہ یا روکنے کا آلہ جو ریل کی پٹڑی ختم ہونے کی جگہ پر لگا ہوتا ہے (جامع اللغات) .

۱۲. (i) ریل کے انجن کے آگے جو چھاج سا بنا ہوا ہوتا ہے (جامع اللغات) .

(ii) ریل گاڑیوں کے دونوں کناروں پر دو لوہے کے آلے جن کی وجہ سے گاڑیوں کو لکرانے میں صدمہ نہیں پہنچتا (جامع اللغات) .

۱۳. (طب) نبض کی دو حرکت اور دو سکون ، جھنڈگی ، نبضہ .

نبض کی . . . ہر ایک ٹھوکر انبساط و انقباض سے مرکب ہوا کرتی ہے .

۱۹۳۲ رسالہ نبض ، ۹

۱۴. (گاڑی بانی) گاڑی پر چڑھنے کو پیر ٹکانے کا قدمچہ جو گاڑی کی حیثیت سے مختلف وضع کا ہوتا ہے اور گاڑی پر سوار ہونے کے لیے سوڑھی کا کام دیتا ہے ، پائدان (اپ و ، ۵ : ۱۲۳) .

۱۵. (معماری) زینے کا ہر ایک چڑھاؤ ، ڈنڈا (اپ و ، ۱ : ۱۱۸) .

۱۶. (مجازاً) سیدھے راستے سے بھٹکنے کا عمل ، عقیدہ میں کجی ، غلطی ، لغزش .

وہ سیدھا چلا جس نے مانا خدا کو
گرا ٹھوکریں جا بجا لینے والا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۳۴

۱۷. (کنایۃً) ذلت ، رسوائی ؛ زد و کوب .

کیمپ بھی میرے مقدر میں ہے دفتر کے سوا
گالیاں بھی میری میراث میں ہیں ٹھوکر کے سوا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۷

[ٹھوک ، ٹھوکنا (رک) سے + س : ر + ای ई + र]

--- اُٹھانا محاورہ .

رک : ٹھوکر کھانا .

ہوا ہوگا کسی کو نفع شاہد عشق و الفت میں
یہاں تو ہم نے دل کھو کر بڑی ٹھوکر اٹھائی ہے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۲۲

— پر ٹھوکر اٹھانا/کھانا محاورہ.

صدمے پر صدمہ اٹھانا، متواتر نقصان اٹھانا، غلطی پر غلطی کرنا.

فاضل مرتب کی طرح ہزار خوش فہم ہو پھر بھی ٹھوکر پر ٹھوکر کھائے گا.

۱۹۵۴ اکبر نامہ، عبد الماجد، ۱۸۶

— پر ٹھوکر لگنا محاورہ.

نقصان پر نقصان ہونا، تکلیف پر تکلیف پہنچنا.

گلی میں جوں سنگ راہ اس کی پھرے ہے دل کیا ہی مارا مارا
لگے ہے ٹھوکر پر اس کو ٹھوکر عجب وہ حال خراب میں ہے

۱۸۰۹ جرات (فرہنگ آصفیہ)

— پر مارنا محاورہ.

حقیر سمجھنا، ذلیل جاننا، پروا نہ کرنا، کچھ نہ سمجھنا.

کہاں کا روز جزا کل کے مرتے آج مریں
امید وبیم کو ٹھوکر پہ مارنے والے

۱۹۵۷ یگانہ، گنجینہ، ۸۳

— پلٹاؤ (ـــ فت پ، سک ل، و مع) صف.

(عوام) اینٹ جو جڑی نہ ہو اور پلٹ سکے (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۶۱).

[ٹھوکر + پلٹاؤ، پلٹنا (رک) سے]

— جڑاؤ (ـــ فت ج، و مع) صف.

(عوام) ایسی اینٹ جو جڑی ہو اور اس کی ٹھوکر لگنے کا ڈر ہو (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۶۱).

[ٹھوکر + جڑاؤ، جڑنا (رک) سے]

— جڑنا محاورہ.

ٹھوکر مارنا.

کیسی ٹھوکر جڑے ہے حضرت دل
پاؤں پر اس کے سر دھرو تو سہی

? تسلی (آخری شمع، ۶۳)

— جمانا محاورہ.

لات مارنا، ٹھوکر مارنا.

ایک ٹھوکر جمائی اور بولا کہ حرام زادی رات دن سوتی ہی رہتی ہے.

۱۹۱۶ اشک خون، ۱۰

— خوری (ـــ و مج) امث.

ٹھوکریں کھانے کی عادت یا حالت، ذلت و رسوائی.

جنہیں صدیوں کی ٹھوکر خوری نے بے حس چٹان بنادیا ہے.

۱۹۴۲ ٹیڑھی لکیر، ۳۱۴

[ٹھوکر + خوری (رک) لاحقۂ صفت]

— دینا محاورہ.

ٹھوکر لگانا یا مارنا، ٹھکرانا.

اے نفس ہو آس کے عاشق جو سوار ہو کر
بستی کو آس کے سب دیتے ہیں او ہی ٹھوکر

۱۸۱۴ دیوان الا اللہ شطاری، ۱۳

یہ بھی شوخی ہے شرارت ہے عیادت کیسی
دے گئے راہ میں ٹھوکر مجھے آتے جاتے

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی، د، ۲ : ۱۴۰

— (ٹھوکروں) سے اڑانا محاورہ.

ٹھکرانا.

ہوش کر تیرے موتیوں کے ہار کو ٹھوکروں سے اڑائے گی.

۱۹۰۹ خوبصورت بلا، ۵۱

— کھانا محاورہ.

۱. پاؤں میں کسی سخت چیز کی چوٹ لگنا، سنگ راہ کی ٹکر لگنا.

لغزش رہ سلوک میں افتادوں کو ہو کیا
ٹھوکر نہ کھا کے ایک دن آب رواں گرا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱ : ۱۷

عالم الغیب جانتا ہے قدم نے کہاں ٹھوکر کھائی ہے.

۱۹۳۲ سیرۃ النبی، ۳ : ۴

۲. الجھنا، الجھ کر گر پڑنا.

افتادگی میں بھی مجھے معراج ہے نصیب
ٹھوکر بھی کھائی ہے تو محبت کی راہ میں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۱۲۶

انعام کی امید میں نکلا لیکن گھوڑے نے ٹھوکر کھائی وہ گر پڑا.

۱۹۱۱ سیرۃ النبی، ۱ : ۲۵۳

۳. صدمہ برداشت کرنا، نقصان اٹھانا.

پڑیں اس میں جو دقتیں وہ اٹھاؤ
لگیں جس قدر ٹھوکریں اس میں کھاؤ

۱۸۷۹ مسدس حالی، ۶۰

شریف ایک بار ٹھوکر کھا کر پھر سنبھل جاتا ہے.

۱۹۳۵ چند ہمعصر، ۲۸۲

۴. بھولنا ، چوکنا ، دھوکا کھانا : غلطی کرنا ، لغزش کھانا .

ٹھوکر نہ کھائی کاسۂ سر نے بھی بعد مرگ
کیا پاؤں سے لگی ہوئی تھی اس کے گھر کی راہ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۳

جس نے یہاں ٹھوکر کھائی وہ گویا گمنامی کے گڈھے میں گر گیا .

۱۹۰۷ تذکرۃ المصطفیٰ ، ۱۲

— کھاوے بُدھ پاوے کہاوت .

کچھ کھو کر یا نقصان اٹھا کر ہی عقل آتی ہے (نجم الامثال ، ۱۴۷ ؛ محاورات ہند ، ۵۹) .

— لگانا محاورہ .

۱. لات مارنا ، ٹھکرانا ؛ ذلیل کرنا ، حقیر جاننا .

کرتے جس دم یہ پاؤں کے اوپر
تو وہ سر پر لگاتی اک ٹھوکر

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۵

کبھی ناز و کرشمہ سے زمین پر ٹھوکر لگاتی نہیں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، اسیر ، ۱۳۶

۲. ایڑ مارنا ، ٹھکرانا (نوراللغات) .

۳. کچھ نہ سمجھنا ، بہت حقیر سمجھنا (نوراللغات) .

۴. ناچنے میں قدم مارنا .

وہ دم رقص جو ہر بار لگائیں ٹھوکر
پھر کہاں تک کوئی سینے میں سنبھالے دل کو

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۷۳

— لگنا محاورہ .

ٹھوکر لگانا (رک) کا لازم ، سنگ راہ یا کسی سخت چیز کی پاؤں میں ٹکر لگنا ، کسی چیز کو پاؤں کی ضرب لگنا .

رکھے قدم سنبھل کے رہ عشق میں وہی
آگے بھی جس کو ہو کبھی ٹھوکر لگی ہوئی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۱۱

ایک بڈھا کہیں جا رہا تھا ، چلتے چلتے رستے میں کہیں ٹھوکر لگی اور گر پڑا .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۶۱

— لگی پہاڑ کی گھر کی توڑیں سیل کہاوت .

زبردست سے بس نہیں چلتا ، کمزور کو تنگ کرتے ہیں (جامع اللغات) .

— لینا محاورہ .

۱. (گھوڑے کا) سکندری کھانا ، الجھ کر گرنا .

بعض گھوڑے کو ٹھوکر لینے کی عادت ہوتی ہے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۰

۲. اٹکنا ، رکنا ، رک رک کر چلنا یا بولنا ٹھوکر معنی نمبر ۹ . (iii) کی حالت اختیار کرنا .

ٹھوکریں لیتی ہوئی اشعار عاشقانہ گاتی ہوئی بادشاہ اسلام کے سامنے آئی .

۱۸۹۷ طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۲۹۹

سینکڑوں دفعہ زبان ٹھوکر لیتی ہے ، تب کہیں جا کے ایک مرتبہ ادھورا نام نکلتا ہے .

۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۶

۳. لغزش کھانا ؛ رک : ٹھوکر کھانا .

پا مرد سالکان رہ عشق میں ہوا
ٹھوکر جو تونے عاشق شوریدہ سر نہ لی

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

— مارنا محاورہ .

۱. لات مارنا ، ٹھکرانا ؛ حقیر جاننا ، رد کرنا .

مار ٹھوکر اٹھایا پھر اس کو   مرچکا تھا جلایا پھر اس کو

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۳۳

ایرج نے اٹھ کر چاہا ٹھوکر ماروں کہ سر . . پھٹ جائے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۷۶

ایک گورے نے آنکھیں نکال کر چھڑی دکھاتے ہوئے کہا بھاگ جاؤ نہیں ہم ٹھوکر مارے گا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۲

۲. ترک کرنا ، چھوڑ دینا ؛ قبول نہ کرنا ، مسترد کرنا .

اگر خلاف مصلحت اور بے سود ہیں تو فوراً ان کو ٹھوکر مار دینی چاہیئے .

۱۸۹۹ معارف ، مارچ ، ۲۷۳

— میں م ف .

قدموں میں ، پیروں تلے ، پامال .

یہ اوس رشک مسیحا کا مکاں ہے
کہ جس کی عیش پر ٹھوکر میں جاں ہے

۱۸۷۹ دیوان عیش ، ۱۹۶

کیا حسن نے سمجھا ہے کہا عشق نے جانا ہے
ہم خاک نشینوں کی ٹھوکر میں زمانا ہے

۱۹۳۳ شعلۂ طور ، ۸۰

— نہ لگانا محاورہ .

بہت حقیر سمجھنا ، کچھ بھی اہمیت نہ دینا .

خاک قدم شاہ کو آنکھوں سے اٹھاؤں
گر کوہ طلا ہوے تو ٹھوکر نہ لگاؤں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۳

ـــ نہ مارنا محاورہ .
رک : ٹھوکر نہ لگانا .
میں تو ایسے روپیہ پر ٹھوکر بھی نہیں مارتی .
۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۸۲

ٹھوکرا (و مج ، سک ک) .
(الف) امذ .
ٹھوکا (پلیٹس) .
(ب) صف مذ ، مث : ٹھوکری .
سخت (جیسے : خراب روٹی) (پلیٹس) .
[رک : ٹھوک ، ٹھوکنا (رک) سے + مس : ر + کہ : क + र]

ٹھُوکرانا (ضم ٹھ ، غم و ، سک ک) ف م : ~ ٹھکرانا .
(گھوڑے کو) ٹھوکر لگانا ، ایڑ لگانا .
ندی پایاب تھی گھوڑا ٹھوکرا دیا .
۱۸۷۴ نتائج المعانی ، ۱۳۵
[ٹھوکر (رک) سے]

ٹھوکروں (و مج ، فت ک ، و مج) امذ ؛ ج .
ٹھوکر (رک) کی جمع مغیرہ حروف ہیں، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات) .

ـــ پر (میں) پڑا رہنا محاورہ .
(عو) حقارت اور ذلت کے ساتھ پڑا رہنا ، ذلت سے رہنا ، کسی کی مرمت اور مار دھاڑ میں رہنا .
پڑے مر کے مٹنے کو ہم ٹھوکروں میں
مگر کٹ گئی زندگانی کی صورت
۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۳۲

ـــ سے پس کر پانی ہونا/ہو جانا محاورہ .
پامال ہونا/ہو جانا ، ٹھکرایا جانا ، روندا جانا .
چٹانیں جس قدر بھی راستے میں اس کے آتی ہیں
وہ اس کی ٹھوکروں سے پس کے پانی ہوتی جاتی ہیں
۱۹۳۷ شعر انقلاب ، ۷

ـــ میں م ف .
رک : ٹھوکر میں .
گرا زمیں پہ فرہاد سر کے بل اے عشق
پہاڑ ہو کے تری ٹھوکروں میں ہم ٹھیرے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۴

ـــ میں آنا محاورہ .
روندا جانا ، پسپا ہونا .
کاسہ سر وبرؤں کی ٹھوکروں میں آئیں گے
سب کمال اک روز آخر خاک میں مل جائیں گے
۱۸۳۸ مفید الاجسام ، ۴
یہ سمجھ لو کہ اگر اس چلنے میں تم نے زبردستی کی . . .
تو خود تم . . . ٹھوکروں میں آؤ گے .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۲۵

ـــ میں رُلنا محاورہ .
رک : ٹھوکروں میں پڑا رہنا (جامع اللغات) .

ـــ میں ہونا محاورہ .
رک : ٹھوکروں میں آنا .
نکہت گل کی روش ہم ٹھوکروں میں ہیں صبا
کبک اور طاؤس کو ہو اس کی چالوں سے غرض
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۲۱

ٹھوکریا نعل (و مج ، فت ک ، سک ر ، فت ن ، سک ع) امذ .
باڑ دار نعل ، وہ نعل جس کے بیچ کے حصے پر چھوٹی سی ابھری ہوئی کور یا کگر بنی ہوئی ہو جو سُم پر باہر کے رخ سے صحیح بیٹھ جائے (اپ و ، ۵ : ۶۳) .
[رک : ٹھوکر + یا ، لاحقۂ صفت + نعل (رک)]

ٹھوکریں (و مج ، سک ک ، ی مج) امث ، ج .
ٹھوکر (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ اٹھانا محاورہ .
رک : ٹھوکریں کھانا .
بات تو یہ ہے کہ انھوں نے زمانہ کی وہ ٹھوکریں اٹھائی تھیں کہ خدا کی پناہ .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۵

ـــ بدی ہونا محاورہ .
ذلت و خواری یا دربدری مقرر ہونا .
عمر کتنی تھی ایسے صدمے میں
ٹھوکریں تھیں بدی بڑھاپے میں
۱۸۶۰ زہر عشق ، ۱۶۸

ـــ چلنا محاورہ .
پانو کی ضربیں لگنا .

آئندہ و روندہ کی چاتی ہیں ٹھوکریں
جادہ جو اپنا تھا اوسی خواب گراں میں ہے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۱۸۰

— **دینا** محاورہ .

ایذا دینا ، ستانا .

ان روزوں دہر کیا مجھے دیتا ہے ٹھوکریں
مٹتا ہے میرا اہاق ایام آج کل

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۲۲۶

— **کھانا** محاورہ .

۱. (i) پانو کی ضربات لگنا ، لاتیں کھانا ، ذلیل و خوار خراب و خستہ ہونا .

نشیب و فراز کی وجہ سے پیشانی پر کئی ٹھوکریں کھا کر گرنے کی نوبت آتی تھی .

۱۸۹۳ دلچسپ ، ۱ : ۱۱

(ii) پامال ہونا ، روندا جانا .

چار آئینے پڑے ہوئے تھے خاک پر کہیں
مغفر کہیں تھے ٹھوکریں کھاتے تھے سر کہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۴

جام جم کی کچھ حقیقت سامنے جن کے نہ تھی
کاسۂ سر ان کے دیکھے ٹھوکریں کھاتے ہوئے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۶۳

۲. (i) در بدر پھرنا ، تکلیفیں اٹھانا ، سختیاں جھیلنا .

میں نے بہت کچھ مصائب جھیلے ہیں اور ٹھوکریں کھائی ہیں .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۸۷

میں اب بہت بڈھا ہو گیا ہوں اس عمر میں کہاں ٹھوکریں کھاتا پھروں گا .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۸۲

(ii) جستجو کرنا ، سرگرداں ہونا .

انسانی عقول خدا کی ذات و صفات کے بارے میں ٹھوکریں کھاتی رہی ہیں .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۳۵

۳. لغزش ہونا ، غلطی کرنا .

مذہب کی تمثیل میں . . . کیسی کیسی غلطیاں کی ہیں اور کیا کیا ٹھوکریں کھائی ہیں .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۶

جو انگریزی نہیں جانتا وہ قدم قدم پر ٹھوکریں کھاتا ہے .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۵۲

۴. طعنے سہنا ، باتیں سننا .

بیٹھ کر کوچے میں تیرے اے صنم
دشمنوں کی ٹھوکریں کھائے ہیں ہم

۱۸۷۷ انور ، د ، ۱۰۷

۵. (گھوڑے کا) سکندری کھانا .

روح طے کر بھی چکی پست و بلند ہستی
ٹھوکریں کھائے گا یہ بھیڑ میں تو سن کب تک

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۷۶

۶. چلتے ہوئے پانو کا کسی سخت چیز سے ٹکرانا ، سنگ راہ کی ٹکر لگنا ، الجھ کر گر پڑنا .

کیونکر نہ بھلا کبک دری ٹھوکریں کھائے
اولجھی ہوئی چال اوسکی تمہارا ہے چلن صاف

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۱۱

— **کھلانا** محاورہ .

ٹھوکریں کھانا (رک) کا تعدیہ .

ٹھوکریں تم کو کھلائے گا تمہارا یہ چلن
خاک اوڑائے پھرو گے مثل صبا میرے بعد

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۵

زمانہ ٹھوکریں کھلائے کھلائے ہمیں ایک ایسے تغیر کا سماں دکھا رہا ہے جس کے بعد پھر ایسی گھڑی دیکھنے کی کسی کو امید نہیں ہو سکتی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۵۱

— **کھلوانا** محاورہ .

ٹھوکریں کھانا (رک) کا تعدیہ .

حرص کھلی آنکھ کو بند کر دیتی ہے حرص گھر گھر کی ٹھوکریں کھلواتی ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۷۵

— **لینا** محاورہ .

ناچنے والے کا ناچنے میں خاص انداز سے قدم اٹھانا .

خواجہ نے . . . جام بلوریں لبریز کر کے سر پر رکھا ٹھوکریں لیتے ہوئے . . . چلے .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۹۶

ٹھوکَم ٹھاکی (و مج ، فت ک) امث .

رک : ٹھوکا پیٹی .

جہاں بھی ٹھوکم ٹھاکی کی ضرورت پڑتی . . . بلاوا آنے لگا .

؟ سیپ ، کراچی ، ۲۳ : ۹۶

ٹھوکن (و مج ، فت ک) امذ .

ٹھوکنے کا عمل (پلیٹس) .

[ٹھوکنا (رک) سے]

— سلاخ (— فت س) امث .

سرنگ اُڑانے کا اوزار .

ٹھوکن سلاخ پیتل کی ایک وزنی پتلی سیخ کا نام ہے .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۲۰

[ٹھوکن + سلاخ (رک)]

ٹھوکنا (و مج ، سک ک) ف م ؛ ~ ٹھونکنا .

۱. گاڑنا ضرب لگا کر داخل کرنا ؛ گھسانا .

لگنے کی قابلیت اور ٹھوکے جانے کی اور خم ہونے کی صلاحیت ہے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۰

قلم کا ایک رخ قلمی تراش کر سخت ٹھوک دیں

۱۹۳۰ شفتالو ، ۳۹

۲. کوٹنا ؛ مارنا ، ضرب لگانا .

فتح کے دمامے پہ لکڑی کو ٹھوک
چلیا لاٹ کا ٹھاٹ سنگات لوک

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۵

۳. (i) زد و کوب کرنا ، لات مکے مارنا .

میرا بس ہوئے تو اسے بہت ٹھوکوں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۸

نوکر سے فرمایا اس فقیر کو اسور کرکے خوب ٹھوک .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۸۲

(ii) پانو میں بیڑیاں ڈالنا ، کاٹھ میں پانو دینا (نوراللغات) .

۴. پکانا (روٹیوں کے ساتھ) .

وہ کون ہیں آپ کے وہ روٹیاں ٹھونکنے والے شبراتی .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۳۶

۵. (i) بجانا (طبلہ وغیرہ) .

طبل ٹھونک کر نامے زریں دماں
چلیا تند جیوں اژدہائے دماں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۱

(ii) (طبلہ وغیرہ پر) ضرب لگا کر بجانے کے لیے درست یا تیار کرنا .

کوئی طبلے کے پڑے ٹھونک کر چست کرتا ہے .

۱۸۹۷ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۱۹۷

۶. تھپتھپانا (نوراللغات) .

۷. کھٹکھٹانا .

بلال دروازے پر ابو بکرؓ ہور عمرؓ کے آنے کہ یو افضل اصحاب ہیں ہور دروازہ ٹھوکے .

۱۶۹۷ پنج گنج ، ۶۵

۸. عرضی دینا ، نالش کرنا .

نالش ٹھوکنا .

۱۹۲۴ نوراللغات

۹. کسی کے کام میں روڑا اٹکانا (جامع اللغات) .

۱۰. جڑنا ، لگانا .

قفل ٹھوکنا .

۱۹۲۴ نوراللغات

۱۱. (تیل وغیرہ) ہاتھ سے تھپک تھپک کر جذب کرنا .

کبھی ہمارے سر میں تیل ٹھونکتا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۶

[س : توکش (تِ) (ति) तक्ष]

ٹھوکوا (و مج ، سک ک) امذ .

وہ چیز جس کو ٹھوکا جائے ، روٹی ، نان (جامع اللغات) .

[ٹھوکنا (رک) سے]

ٹھوکہ (و مج ، فت ک) امذ .

رک : ٹھوکہ ؟ .

لاکھا روڑ لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ رخسار پر جگہ جگہ ٹھوکہ لگا کر دیکھیں کہ کس جگہ خون جمع ہوتا ہے .

۱۹۳۴ سنگھار خانہ ، ۳۹

— دینا محاورہ .

آہستہ آہستہ مارنا .

اپنے سر کو ایک طرف جھکالیا اور ڈنڈے سے زمین پر ٹھوکے دیتے رہے .

۱۹۴۶ آگ ، ۲۵۸

ٹھوکی (و مج) امث .

(حلوائی) جھرنا ، چٹو ، نکتی یا سیو بنانے کا سوراخ دار کھچا (اپ و ، ۳ : ۲۱۰) .

[مقامی]

ٹھولا (و مج) امذ .

۱. پیالہ جو پرند کے پنجرے میں رکھا جاتا ہے ، انگلی کے جوڑ کی پچھلی طرف (جامع اللغات) .

۲. ٹھونگا ، مار ، ضرب ، دھپا .

شہ کی گواہی کی جنم اقبال پابوسی کرے
ہور سرکشی کیتے کے سر ٹھولا سدا ادبار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۲۵

[ہ : ٹھولا ठोला]

ـــ مارنا محاورہ .

انگلی کو دہرا کر نوک سے مارنا ، ضرب لگانا .

کنوا عقل کیا آج جھک ماریا
مرے سر ہو ٹھولا فلک ماریا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱۴

جتے سہلیاں سونیاں سومار ٹھولے
ہر یک ٹھولے سوں دل پر تھے پھپھولے

۱۷۰۵؟ درمجالس ، ۴۹

ٹھول ٹھول کر (و مج) ف م .

ٹٹول ٹٹول کر ، ڈھکیل ڈھکیل کر .

پان کا بقیہ جو منہ میں تھا زبان سے ٹھول ٹھول کر تھتکارتیں .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۰

ٹھولی (و مج) امذ .

قبضہ تلوار کا وہ حصہ جو انگلیوں کے جوڑ پر رہتا ہے .

ہاتھ سے حریف کی تلوار کے قبضے کی ٹھولی پر قبضہ کرلے .

۱۹۲۵ فن تیغ زنی ، ۷

[رک : ٹھولا ؟]

ٹھُونٹ (و مع ، مغ) امذ .

رک : ٹھنٹھ .

ان کی جڑوں کو کاٹ کر اکھاڑا جاتا یا ٹھونٹ کو زمین سے نکالا جاتا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۹۴

ٹھُونٹا (و مع نیز مج ، مغ) صف ؛ ~ ٹھونٹھا .

رک : ٹنڈا .

یہاں تک فرمایا ہے کہ اگر کوئی کانا یا ٹھونٹا ہو تو اشارے سے بھی نقل مت کرو .

۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۹۴

ٹھُونٹھ (و مع ، مغ) امذ .

۱. رک : ٹھنٹھ .

صحرا کے نشیب و فراز میں جابجا ببولوں کے بے برگ ٹھونٹھ کھڑے ہیں .

۱۸۹۸ ایام عرب ، ۱ : ۳

یہ طریقہ موزوں نہیں ہے کیونکہ ٹھونٹھ سے رس نکل نکل کر اس کو کمزور کردیتا ہے .

۱۹۴۷ حرفتی کام ، ۱۲۵

۲. (رک) ٹھونٹ ، اجڈ ، جاہل ، گنوار .

خالی خولی آکے ٹھونٹھ ایسی اینٹھ گئی ایسے آنے ہی کی کیا ضرورت تھی .

۱۹۰۱ بہشتی زیور ، ۶ : ۸

ـــ چتیرا مَن میں جھینکے کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی قابل آدمی کام خراب ہوتے دیکھے مگر دخل نہ دے (جامع اللغات) .

ـــ دار صف .

ٹھنٹھ والا/والی .

برف میں چند ٹھونٹھ دار جھاڑیوں کا چکر کاٹ کر فلکا نے جنگل پر نظر ڈالی .

۱۹۸۲ ڈنگو ، ۸۴

[ٹھونٹھ + دار (رک)، لاحقۂ صفت]

ٹھونٹھ (و مج ، مغ) امث .

رک : ٹھور ، چونچ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : تروٹہ त्रोटिः]

ٹھونٹھا (و مج ، مغ) امذ ؛ صف .

۱. رک : ٹنڈا (جامع اللغات) .

۲. (ہندو) لانبی خشک لکڑی ، ڈنڈا ؛ ٹھنٹھ ؛ بے برگ و بار درخت .

جنگل کے ٹھونٹھے برچھ سے چھایا اور پھل کی اچھا کرتا برتھا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۹

ایک ٹھونٹھا درخت اور ایک تودۂ کاہ بھی متحرک اور حساس بن جاتے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۳۶

۳. حقے کی سیدھی نے (نوراللغات) .

ٹھُوں ٹھاں (و مع) امث .

بار بار کھانسنے کی آواز ، بہت کھانسنے کی آواز ؛ گولیاں چلنے کی آواز (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[حکایت الصوت]

ٹھون ٹھائیں (و مع ، ی مج) امذ .

آواز جو کسی ہتھیار (بندوق توپ وغیرہ) کے چلنے سے پیدا ہو .

گولیاں سائیں سائیں ، دھنا دھن ٹھوں ٹھائیں ، ٹھناناتا کی آوازیں کلیجے نکالے دیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۱

[حکایت الصوت]

ٹھُون ٹھُون (و مع) امث .

رک : ٹھوں ٹھاں .

دن بھر کھانسی سے ٹھوں ٹھوں کیا کرتا .

۱۹۳۹ ریزۂ مینا ، ۳۱۳

[حکایت الصوت]

ٹھونٹھی (و مع ، مغ) امث .

چھوٹا تنا ، چھوٹا ٹھونٹھ (جامع اللغات) .

[س : تنڈ کا तण्डका]

ٹھونٹھیا (و مع ، مغ ، کس ٹھ) امذ ؛ صف .

خواجہ سرا ؛ رک : ٹنڈا (جامع اللغات) .

ٹھونڈ (و مج ، مغ) امذ .

رک : ٹھولا .

جس کو یہ مکتب کے ملّا بے چارے . . . ٹھونڈیں مار کے نکال انہیں دیتے اور یہ کوا اپنی چال بھول کر مور کے ساتھ الٹی سیدھی بھرکیاں ناچ ہی لیتا ہے .

۱۹۷۱ سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، ۴۷/۳ ، ۴ : ۱۵

ٹھونڈی/ٹھونڑی (و مج ، مغ) امث .

رک : ٹھوڑی (پلیٹس) .

ٹھونس (و مع ، مغ) امذ .

رک : ٹھونسنا ، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات) .

ـــ ٹھانس (ـــ مغ) امث .

کسی چیز کا کسی چیز میں دبا کر یا زبردستی داخل کر دینے کا عمل ، رک : ٹھوسم ٹھاس .

تصنع ، آورد ، ٹھونس ٹھانس ان کے بیان میں نہیں .

۱۹۴۳ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۵۲

[ٹھونسنا + ٹھانسنا (رک)]

ـــ ٹھونس کَر م ف .

بہت زیادہ کھا کر ؛ خوب داب کر ، خوب بھر کر .

مونگ پھلی کا مکھن ٹھونس ٹھونس کر فریڈ اس قدر لم ڈھینگ ہو گیا .

۱۹۸۳ تلاش ، ۳۲

ـــ کَر م ف .

بھر کر ، زبردستی داخل کر کے .

ایک ٹیکسی میں ٹھونس کر گھر پہنچا دو .

۱۹۸۳ تلاش ، ۶۸

ٹھونس پَن (و مج ، مغ ، فت پ) صف .

رک : ٹھوس پن .

ہوا وزن اور ٹھونس پن اور لچک رکھتی ہے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۴ : ۴

ٹھُونسم ٹھانس (و مع ، مغ ، فت س ، مغ) اسث .

رک : ٹھوسم ٹھاس .

شعر ایسے ہیں کہ اس کو زبردستی کی ٹھونسم ٹھانس کہا جا سکتا ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۰۸

ٹھُونسنا (و مع ، مغ ، سک س) ف م .

۱. **رک : ٹھوکنا ؛ دبا کر بھرنا ، خوب زور کے ساتھ بھرنا.**

وعظ و نصیحت کی باتیں سنیں اور ان پر عمل کریں یہ بہتر یا یہ کہ کانوں میں سیسہ پلا دیں روؤ ٹھونس لیں .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۰۸

مدد کے لیے وہ نہ تھی چیخ سکتی
کہ منہ میں کوئی چیز ٹھونسی گئی تھی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲۱

۲. **گھسیڑنا ، زبردستی داخل کرنا ، زبردستی اندراج کر دینا .**

آپ تو عربی الفاظ اردو میں اس قدر ٹھونس دیتے ہیں کہ انسان کو مولوی کے پاس جانے کی ضرورت ہوتی ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۴

فرق صرف اتنا تھا کہ قصائی ایک باڑے میں آتنے ہی جانوروں کو ٹھونستے ہیں جتنے اس میں سما سکتے ہیں .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۵

۳. **(تحقیر اور غصے کے لیے) کھانا ، نگلنا .**

چھ مہینے کی دودھ چھٹی بھوک رو رہی ہے اور آپ بیٹھا ٹھونس رہا ہے .

۱۸۹۹ حیات صالحہ ، ۱۳۴

ــ ٹھانسنا ف م.

رک : ٹھونسنا .

ٹھونس ٹھانس کے تُک بندی کر لیتا ہے .

۱۹۳۴ غالب شکن ، ۲

[ٹھونسنا + ٹھانسنا (تابع)]

ٹھونگ (و مج ، مغ) امذ .

ضرب ، رک : ٹھوک .

وان سوں الاالله کا دل پر ٹھونگ دے
ٹھونگ دیتے وقت سر کوں جھونک دے

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۷۷

ــ بَجا کَر (کے) م ف .

رک : ٹھوک بجا کر

مسکرا کر کہا کہ ٹھونگ بجا کے دیکھ لو ، یہ نقلی روپیہ نہیں ہے .

۱۹۵۷ طوفان کی کلیاں ، ۹۳

ــ پیٹ (ـــ ی مع) امث .

مار پیٹ ، (مجازاً) مرمت ، درستی ، رک : ٹھوک پیٹ .

کرتا ہے جس کو کر لے سکانوں کی ٹھونگ پیٹ
آنکھیں مری مقابلے میں اب گھٹا کے ہیں

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۵۷

ــ دینا محاورہ .

رک : ٹھونگنا .

سب شاگردوں نے مل کر . . . ٹھونگ دیا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۸۱

ــ ڈالنا محاورہ .

(رک) ٹھونگنا .

مجھے بہت غصہ آیا اور میں نے خوب جی بھر کر سب کو ٹھونگ ڈالا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۶

ٹھونگنا (و مج ، مغ ، سک گ) ف ل .

(رک) : ٹھوکنا (جامع اللغات) .

ٹھونگنی (و مج ، مغ ، سک گ) امث .

ٹھونگنے کا اوزار ، ایک طرح کا ہتھوڑا .

ایسی حالت میں لکڑی کی ٹھونگنی کا استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۶۳ لکڑی کا کام ، ۱ : ۳۵

[ٹھونگنا (رک) سے]

ٹھونگ (و مج ، مغ) امث .

۱. چھا ، تار کشی کے چرخ کے گھمانے کو چرخ کے اوپر تار کش کی انگلی کا ٹھوکا (اپ و ۲۰ : ۱۸۶) .

اف : دینا ، لگانا ، مارنا .

۲. انگلی کو دہرا کر کے مارنے کا عمل (پلیٹس) .

۳. چونچ (کوے وغیرہ کی) .

لا میرا بچہ ، میں تجھ سے لوں گا ، نہیں تو مارے ٹھونگوں کے کچلا بنا دوں گا .

۱۹۳۶ سالنامہ ومنادی ، حسن نظامی ، ۳۱۳

[س : تنڈ + کا तुण्ड + का]

ــ سے مارنا محاورہ .

ہاتھ کی بیچ کی انگلی دہری کر کے مارنا ، ٹولا مارنا (پلیٹس) .

ــ لَگانا محاورہ .

رک : ٹھونگ مارنا .

کسی کی مجال نہیں ہوتی کہ اسے ٹھونگ تک لگائے .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۱۶

ــ مارنا محاورہ .

۱. چونچ مارنا ، حملہ کرنا .

زمرد کی اک چونچ ہوگی بڑی سی
کہ مارو گے ٹھونگ اس سے ہر ایک سر پر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۶۰

چھوٹے چھوٹے دانوں پر ٹھونگ مارتا اور ان کو چونچ میں اٹھا لیتا ہے .

۱۹۳۲ اساسی نفسیات ، ۱۴۷

۲. (مجازاً) (نماز میں) جلدی جلدی جھکنا اور اٹھنا ، تیزی سے نماز پڑھنا ، نماز جلد ادا کرنا .

نماز کو تاخیر کر کے پڑھنا منافق کی نماز ہے . . . سورج شیطان کے دونوں قرن کے درمیان ہوتا ہے تو کھڑا ہو کے چار ٹھونگ مارتا ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۷۵۳

ٹھونگا (و مج ، مغ) امذ .

رک : ٹھونگ .

مرغیاں اس کے زخم پر ٹھونگے مار مار کر اسے کاٹنا شروع کر دیتی ہیں .

۱۹۶۹ طبیب مرغی خانہ ، ۲۳۳

ٹھونگانا (و مع نیز مج ، مغ) ف م .

رک : ٹھونگنا (پلیٹس) .

ٹھونگنا (و مع نیز مج ، مغ ، سک گ) ف م .

رک : ٹھنگیرنا .

ناشتا . . . اس نے فوراً ہی بچوں کی طرف کھسکا دیا اور وہ سب کے سب اسے ٹھونگنے لگے .

۱۹۶۹ پرندے ، ۱۸

ٹھونگیں (و مج ، مغ ، ی مج) امث ؛ ج .

ٹھونگ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

یہ سن کر مادہ نے تین چار ٹھونگیں مار کہا مونڈی کاٹے میں کچھ پوچھتی ہوں تو کچھ بیان کرتا ہے .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۷۹۱

ــ مار کیا سر گنجا

کھیے میرے ہے ہاتھ نہ پنجا کہاوت .

یعنی نقصان تو پہنچا دیا فضول عذر پیش کرتا ہے (جامع اللغات) .

ــ مارنا محاورہ .

رک : ٹھونگ مارنا .

طائر عقل ہر چند بلند پروازی کرے مگر مرغ تقلید پستی میں ٹھونگیں مارتا ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳

اب میاں بد بد . . . بلبلان سخن کے ٹھونگیں مارنے لگے .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۶۲

ٹھہار (کس ٹھ) صف .

۱. دل لگی باز ، چالاک (جامع اللغات) .

۲. اعتبار کے قابل ، یقین کے لائق (شبد ساگر) .

[س : ستھر स्थिर]

ٹھہاکا (فت ٹھ) امذ .

قہقہہ ، ٹھٹا ؛ زور کی آواز ، دھماکہ ، پڑاقہ (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

اف : مارنا ، لگانا ، ہونا .

[٥ : ٹھہاکا ठहाका]

ٹھہر (فت مج ٹھ ، فت ہ) امذ .

رک : ٹھہراؤ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ــ ٹھہر کے م ف .

رک رک کر ، وقفے وقفے سے .

ٹھہر ٹھہر کے جو آتی ہیں ہچکیاں اے دل
وہ مجھ کو یاد مگر گاہ گاہ کرتے ہیں

۱۸۷۰ چمنستان جوش ، احمد حسن خان ، ۷۹

ٹھہر ٹھہر کے جو آتی ہے یاد لذت قتل
رہے رہے ترے بسمل پھڑکنے لگتے ہیں

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۴۵

ٹھہرا (فت مج ٹھ ، سک ہ) صف ؛ امذ .

۱. رکا ہوا ، جس میں حرکت نہ ہو ، ساکن (جامع اللغات) .

اف : دینا ، لینا ، ہونا .

۲. (عو) انگیا کے بند ، تنی ، ڈورا .

توڑ کر ٹھہرا ہوا پان کٹوری کے لیے
آج اڑتا ہے موا چڑیا کا پٹھا کیسا

۱۹۲۱ دیوان ریختی ، ۱۸

[ٹھہرنا (رک) سے]

ــ پانی امذ .

رکا ہوا پانی ، جھیل وغیرہ کا وہ پانی جس میں تلاطم نہ ہو ، پانی جسے حد باندھ کر روک دیا گیا ہو .

ٹھہرے پانی دیکھیے تو اپنا آپ دکھائے
اندر ہووے بھٹکیا سو باہر بھی بھٹکائے

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۲۷۶

ٹکٹکی باندھے وہ تکتے ہیں میں اس غوت میں ہوں
کہیں کھانے لگے چکر نہ یہ ٹھہرا پانی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۹۱

[ٹھہرا + پانی (رک)]

ــ ٹھہرا (کر) م ف .

روک روک کر ، آہستہ آہستہ .

عرض احوال میں جلدی نہیں لازم اے دل
واں ادا کیجیو ہر لفظ کو ٹھہرا ٹھہرا

۱۸۸۸ منشور سخن ، ۸۰

ٹھہرانا (فت مج ٹھ ، سک ہ) ف م ؛ ~ ٹھرانا .

رک : ٹھیرانا .

بے قراری کوں ہماری خواب بتلاتا ہے وہ
دل کوں میرے قطرۂ سیماب ٹھہراتا ہے وہ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۸

ہمیشہ ناخن دست جنوں کاوش جو رکھتا ہے
رگ جاں کو مرے کیا اس نے تار چنگ ٹھہرایا

۱۸۲۳؟ ہوس ، د ، ۳

درم کا نام کتنا پرانا ہے اس کا زمانہ تو کوئی نہیں ٹھہرایا جا سکتا .

۱۹۰۸ وصلائے عام ، دسمبر ، ۳۶

ٹَھہْراؤ (فت مج ٹھ ، سک ہ ، و مع) صف .

ٹھہرنے والا ، دیرپا ، پائدار ، مستقل ، ٹکاؤ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ٹھہرنا (رک) سے]

ٹَھہْراؤ (فت مج ٹھ ، سک ہ ، و مج) امذ .

رک : ٹھہراؤ .

پوچھتے ہیں قیامت کس وقت ہے اس کا ٹھہراؤ تو کہہ اس کی خبر تو ہے میرے رب پاس .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۱۶۱

ہندی عروض میں بھی آمدامت پسند اور سانچے معین کر دینے کے رجحان نے ٹھہراؤ پیدا کر دیا ہے .

۱۹۶۷ اردو ، کراچی ، جولائی ، ۲۹

ٹَھہَرْنا (فت مج ٹھ ، ہ ، سک ر) ف ل ؛ ~ ٹھرنا .

رک : ٹھہرنا .

پھر مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ کوڑے مارنا ٹھہر گیا اور قتل اوٹھ گیا یعنی منسوخ ہو گیا .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۲ : ۱۲۰

تین سو بار پڑھنے کی نوبت نہ آئی تھی کہ وہ ہوا ٹھہر گئی .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۳

کئی دن ٹھہری رہی ، آخر دم گھبرایا یہاں چلی آئی .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۱۸۹

آگے بڑھوں یا ٹھہر جاؤں یہیں ذرا اور آگے دیکھوں شاید کوئی حق پرست نظر آجائے .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۲۳

چاند سے منہ کی ہے وہ چھوٹ جیسے دمکتی بجلیاں
دیکھنے کی ٹھہر چکی آنکھیں رہیں کہ پھوٹ جائیں

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۴۷

ٹَھہَل (فت ٹھ ، ہ) .

(الف) امذ .

رک : ٹھہراؤ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

(ب) امث .

رک : ٹہل (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹِھہُنی (کس ٹھ ، ضم ہ) امث .

گھٹنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : ٹھہنی ठिहुनी]

ٹَھئی (فت ٹھ) صف .

مضبوط ، پکا ، ٹھوس ؛ دیرپا ، دائم ؛ یقینی ، مانا ہوا ، ثابت شدہ ، تسلی بخش ، قابل اعتبار ، مقررہ ، فیصلہ شدہ ؛ ٹھیک درست ، صحیح (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ستھائی स्थायी]

ٹِھیا (کس ٹھ) امذ .

۱. ڈھیر ، تودہ ، مٹی کی برجی ، تھم ، تھمب (رک) .

ہے ہم پہ تہمت مرض عشق اظفری
ہم تو ہیں دیکھو ٹھیے سے چنگے بھلے کھڑے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۹

۲. (i) (دکان دار کے) بیٹھنے کی جگہ ، گدی .

خوشی خوشی میاں گھسی کی دوکان پر پہنچا وہ ابھی آئے نہیں تھے ، ایک لڑکا ان کا ٹھیا صاف کر رہا تھا .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۸۲

(ii) کام کرنے کی جگہ ؛ چاندی سونا گلانے کی جگہ ، اڈا ، تھڑا ، تھلا .

پھر وہ اپنے ٹھیئے پر بیٹھ جاتا اور نگینے گھنے سے الگ کرتا رہتا یہاں تک کہ بارہ بجے کی توپ چل جاتی .

۱۹۴۴ لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۴

۳. جگہ ؛ حد بندی کا نشان (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[ہ : ٹھیا ठिया]

— لے کَرْ بَیْٹھنا محاورہ .

کارو بار یا دھندا کرنا ، کمائی کا ٹھکانا سنبھالنا .

اچھا تو اب یہ بتاؤ کہ ٹھیا لے کر بیٹھیں یا لڑکی کو حکیم صاحب ہی کے نام کا کر دیں .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۹۲

ٹھیبا (ی مج) امذ .

رک : ٹھیوا (جامع اللغات) .

ٹھیبی (ی مج) امث .

(گاڑی بانی) بغیر کمانی والی گاڑی یا ٹھیلے میں دھرے پر لگی ہوئی چوبی ٹمکن جو گاڑی کے ڈھانچے کو دھرے سے اونچا رکھنے کو حسب ضرورت اونچی لگائی جاتی ہے (اپ و ، ۵ : ۱۲۳) .

[ٹھیبا (رک) سے]

ٹِھیپ (ی مع) امث ؛ امذ .

۱. ایک برتن جس میں فقیر آگ رکھتے ہیں ، ٹھکرا ، گھڑے کا نچلا حصہ .

ٹھیپ تو روشن تھا اپنے اپنے بستروں پر حقے بھر کر پینے لگے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸

۲. شمع دان ، انگیٹھی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[٥ : ٹھیپ ठीप]

ٹِھیپا (ی مع) امذ .

لکڑی یا ٹھیکری کا گول ٹکڑا جس سے بچے کھیلتے ہیں ؛ رک : ٹھیوا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹھیپی (ی مج) امث .

ڈاٹ ، کاگ (جامع اللغات) .

اف : دینا ، لگانا .

[س : ستمبھ کا स्तम्भक]

ـــ **دار** صف .

کاگ سے بند کیا ہوا (جامع اللغات) .

[ٹھیپی + دار (رک) ، لاحقۂ صفت]

ـــ **مُنہ میں دینا** محاورہ .

چپ کرا دینا ، منہ بند کر دینا ، اپنا منہ بند کر لینا ، خاموش ہونا (جامع اللغات) .

ٹھیٹ (ی مج) صف ؛ ~ ٹھیٹھ .

۱. خالص ، اصلی ، بالکل ، قطعاً .

ٹھیک یہی مسئلہ ٹھیٹ اسلام کا ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۶۳

آخر میں ایک قصہ قابل بیان ہے جو . . . ٹھیٹ ہندوستانی میں . . . لکھا گیا ہے .

۱۹۳۰ تمہیدی خطبے ، ۱۷

[س : تتھیہ तथ्य]

ٹھیٹر (۱) (ی مج ، فت ٹ) امذ .

رک : تھیٹر .

چھپنا ہو زہر عشق کا موقوف
اور ٹھیٹر نہ ہوں ذرا موقوف

۱۸۷۷ ساقی نامہ شقشقیہ ، ۱۱

تمہارے آگے ٹھیٹر اور بائسکوپ کے تماشے ہونگے .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱۹۳

ٹھیٹر (۲) (ی مج ، فت ٹ) امذ .

رک : ٹھٹَّر .

سارا دارو مدار اسی کالبد خاکی اور گوشت و پوست کے ٹھیٹر پر ٹھہرا کر اصلی و حقیقی چیز کے ملیا میٹ کر دینے پر اپنی تمام قوت صرف کیے دیتے ہیں .

۱۹۰۱ سماع الاموات (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۷۵)

ٹھیٹری (ی مج ، فت ٹ) امث (قدیم) .

رک : ٹٹیری .

ندی آنسو کی یہ در در پکارے
تو ہوڑ کے ٹھیٹری جھینگر چنگھارے

۱۷۶۱ چمنستان شعرا ، ۳۱۸

ٹھیٹھ (ی مج) صف .

رک : ٹھیٹ .

کسی ٹھیٹھ بنگالی سے صحبت بھی نہیں رہی .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۴

کہیں کہیں اکبر نظیر اکبر آبادی کی طرح اردو کے بجائے ٹھیٹھ ہندی یا بھاشا کا لفظ لے آئے ہیں .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۲۷۳

ٹھی ٹھی (ٹھا ٹھا) امث .

بیہودہ پن سے ہنسنے کی آواز .

حسنا نے جوتا کھینچ مارا ، آپ ہیں کہ ٹھی ٹھی ہنس رہے ہیں .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۷۱

کیا ٹھی ٹھی لگا رکھی ہے اگر کوئی ہنسنے کی بات ہے تو زور سے کہو تاکہ سب لطف اندوز ہوں .

۱۹۶۷ آس ، ۶۳

[حکایت الصوت]

ٹھیٹھی (ی مج) امث .

رک : ٹھینٹھ .

سنتی ہو اور بولتی نہیں جیسے کانوں میں ٹھیٹھیاں پڑی ہیں .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۱

ٹھہر (ی لین) امذ (قدیم)
ٹھہراؤ ، آرام ، قرار ، رک : ٹھہر .

ہرکے او بالاں تھے لین ٹھیرمن کوں
کہ ہیں آپ جنم سب پیا سوں گمانی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۱

— ٹھہر کے چلیے جب ہو دور پڑاؤ
ڈوب جات اندھیاؤ میں دوڑ چلنتی ناؤ کہاوت .
جلدی کا کام اچھا نہیں ہوتا ، آندھی میں تیز چلتی ہوئی ناؤ ڈوب جاتی ہے (جامع اللغات) .

ٹھہرانا (ی لین) ف م ؛ ~ ٹھہرانا .
۱. ٹھہرنا (رک) کا تعدیہ ، روکنا ، تھامنا .
دل بیتاب کو ٹھہرائیں گے ہم   تم نے آنے کی اگر ٹھہرائی
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴

مل جائے کہیں اگر شباب رفتہ
ٹھہرا کے مرا سلام کہدینا تو

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۵۷
۲. ٹھاننا ، منصوبہ باندھنا ، طے کر لینا .
اس نے اپنے دل میں ٹھہرا لیا ہو کہ چھ مہینے یا سال بھر یا دو برس یہ کام لوں گا .
۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۳۶
فرنگیوں نے . . . یہ ٹھہرا لیا کہ مرزا کو شاہانہ طور پر الہ آباد میں رکھا جائے .
۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۶
۳. قائم کرنا ، منجمد کرنا (نوراللغات) .
۴. مکان میں اتارنا ، قیام کرانا (نوراللغات) .
۵. تجویز کرنا ، طے کرنا (شادی وغیرہ کے ساتھ) .
میں دلبر سے ٹھہرا کے آئی ہوں اب کوئی دنوں میں تمرا بیاہ ہوگا .
۱۸۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۶
اپنے طور پر کام کرنے کے لئے معقول شرائط ٹھہرالیں .
۱۹۰۴ محاربات عظیم ، ۴۲
۶. قیمت چکانا ، نرخ مقرر کرنا ، بھاؤ تاؤ کرنا (فرہنگ آصفیہ) .
۷. مقرر کرنا ، قرار دینا ، معین کرنا .
درد دوری سے کہاں تک تڑپیں   کہیں ملنے کی بھی ٹھہرائے گا
۱۸۰۹ جرأت (نوراللغات) .
اس نے . . . ماہم انگہ کو اس کا شریک کار ٹھہرایا .
۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۵
۸. فرض کرلینا ، مان لینا ، تسلیم کر لینا .

بیقراری کوں ہماری خواب بتلاتا ہے وہ
دل کوں میرے قطرۂ سیماب ٹھہراتا ہے وہ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۳۸

نیکوں کو نہ ٹھہرائیو بدائے فرزند
اک آدھ ادا ان کی اگر ہو نہ پسند

۱۸۹۳ رباعیات حالی ، ۲۱

دس جرموں سے بے سزا جو بچ جائیں
بد تر اسے کیوں نہ لوگ ٹھہرائیں

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۱۱
[ٹھہرنا (رک) کا تعدیہ]

ٹھہراؤ (ی لین ، و مج) امذ ؛ ~ ٹھہراؤ .
۱. (i) ٹھہرنا (رک) کی کیفیت و حالت ، قیام ، سکون .

تیر جس طرح کمان پر کوئی جوڑے ہو کھڑا
اس کا ٹھہراؤ بھی چلنے پہ تلا ہے ہر پل

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۱۷
بودھوں نے . . . چیزوں کے قیام اور ٹھہراؤ کو الٹ دیا .
۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۰۹
(ii) جمود .
ہندی عروض میں بھی قدامت پسند اور ماترے معین کر دینے کے رجحان نے ٹھہراؤ پیدا کر دیا ہے .
۱۹۶۷ سہ ماہی ، اردو ، جولائی ، ۲۹
۲. (i) وقفہ ، بسرام .
ماترا کے مقام پر داخلی قافیہ لے آتے ہیں تا کہ ٹھہراؤ برملا دکھائی اور سنائی دے سکے .
۱۹۶۷ سہ ماہی ، اردو ، جولائی ، ۳۸
(ii) جماؤ ، اطمینان .
شعر بہت ٹھہراؤ کے ساتھ پڑھے جاتے تھے .
۱۹۰۷ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۴۱
۳. قرارداد ، طے شدہ منصوبہ .

جا گہ سے لے گیا ہمیں اس کا خرام ناز
ٹھہراؤ ہو سکا نہ قرار و ثبات کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۶۰
دشمنوں نے ٹھہراؤ کے مطابق رات کو پیغمبر صاحب کا گھر آ گھیرا .
۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۸۹
۴. تعین ، فیصلہ .
اول معمولی صورت کہ مہر کا ٹھہراؤ ہو کر نکاح ہوا .
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۶۰
[ٹھہرنا (رک) سے]

ٹھیراؤنا (ی لین ، سک و) ف م (قدیم) .
رک : ٹھہرنا .
تدبیر یہ ٹھہراوتے ہیں کہ جس طرف کا فقیر مسافر جو آئے نکلے تس کوں بادشاہ زادہ کے پاس لے آوتے ہیں .
۱۸۳۶ ؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۶۱

ٹھیرنا (ی لین ، سک ر) ف ل ؛ ~ ٹھہرنا ، ٹہرنا .

۱.(i) رکنا ، تھمنا ، قیام کرنا ، کھڑا رہنا .

قافلے والوں سے کہہ دو تم چلو
ہم بھی آتے ہیں کوئی دم ٹھیر کر

دیوان عیش ، ۹۲ ۱۷۸۲

ہو کے پابند جنوں میں دل شیدا ٹھہرا
پڑ گیا پاؤں میں لنگر تو سفینا ٹھہرا

دیوان اسیر ، ۳ : ۵۱ ۱۸۷۰

ٹھہرے اس در پہ یوں تو کیا ٹھہرے
بن کے زنجیر بے صدا ٹھہرے

فغان آرزو ، ۲۲۷ ۱۹۲۶

(ii) برقرار رہنا ، قائم رہنا .

یہی ہے دل کا دھڑکنا مرے اگر تہ خاک
تو کیا مزار پہ سنگ مزار ٹھہرے گا

مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۷ ۱۸۳۲

ہوائے تند میں ٹھہرا نہ آشیاں اپنا
چراغ جل نہ سکا زیر آسمان اپنا

آیات وجدانی ، ۹۹ ۱۹۲۷

(iii) ٹکنا ، جمنا ، قائم ہونا (نظر وغیرہ کا) .

ہے پتھر پھسلنا بھی واں ایک صاف
نظر گر نہ ٹھہرے تو رکھیو معاف

مثنویات حسن ، ۱ : ۲۳۲ ۱۷۸۴

از بسکہ ترے حسن میں تھا مہر کا عالم
دم بھر نگہ طالب دیدار نہ ٹھہری

مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۵۹ ۱۸۲۴

عرصۂ رزم میں ہر کالۂ آتش ہے تو
آنکھ کیا ٹھہرے کہ صد مایۂ تابش ہے تو

مطلع انوار ، ۵۲ ۱۹۲۹

۲. ثابت قدم رہنا ، مقابلہ کرنا ، تاب لانا .

ہوں میں شیر و شمشیر براں ہاتھ
ٹھہرتا ہے کون ان آگے دیکھوں آ

کربل کتھا ، ۱۳۵ ۱۷۳۲

سر کے قدم نہ لاکھ پڑے سر پہ تیغ ظلم
شکر خدا کہ ٹھہرے رہے امتحاں میں ہم

مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۲۳ ۱۸۲۴

اس کے سامنے ابھی کسی کو ٹھیرنے کی قوت اور لڑنے کی ہمت نہ ہوتی تھی .

اردو گلستان ، ۶۰ ۱۹۳۰

۳. ٹکنا ، ساتھ دینا .

خزاں میں پھول سے پتے جدا ہوتے ہوئے دیکھے
ہزار احباب ہوں کوئی دم مشکل نہ ٹھہرے گا

ریاض البحر ، ۲۳ ۱۸۳۶

۴. (پانی یا کسی مائع کی سطح پر) رکنا ، تیرنا ، قائم رہنا.

توحید کے دریا میں ٹھیرنا ، ذکر خفی کے محل میں . . . نیند لینا .

معراج العاشقین ، ۲۱ ۱۵۰۰

۵. ٹھننا ، منصوبہ بننا .

مزاج یوں چاہتا ہے کہ کچھ گت کی ٹھیرے تا تمام رات خوشی سے کٹے .

جنگ نامہ بنگی و بوستی (اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۱۶) ۱۷۰۳

ٹھیری ہے کہ ٹھیرائیں گے زنجیر سے دل کو
ہر برہمی زلف کا سودا نہ کریں گے

مومن ، ک ، ۱۶۰ ۱۸۵۱

۶. قائم ہونا ، منجمد ہونا ، بیٹھنا .

یہ پارہ اور وہ بجلی یہ کیا ٹھہرے وہ کیا ٹھہرے
نہ دل ٹھہرے نہ پہلو میں ہمارے دل ربا ٹھہرے

الماس درخشاں ، ۲۸۲ ۱۸۷۰

۷. فروکش ہونا ، مقیم ہونا ، اترنا .

ملتے نہیں مکان ٹھہرنے کو بھی یہاں
یہ کال پڑ گیا ہے جگہ کا کہ الاماں

شعاع مہر ، ۱۵۸ ۱۹۳۶

۸. (شادی کی تاریخ) مقرر ہونا ، (شادی) قرار پانا .

لے بیٹی مبارک ہو تیری شادی ٹھہر گئی

فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۵ ۱۸۸۰

رکمنی کی شادی سپال سے ٹھیری تھی .

فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۱۸ ۱۹۴۷

۹. طے ہونا ، تجویز ہونا .

یہی بات ٹھہری سبھی باندھ غول
پڑو کافروں پر سبھی ڈال رول

آخر گشت (ق) ، ۳۱ ۱۷۶۹

شہر کے فتح ہونے سے پہلے میرا جانا ٹھہر گیا تو اتنی احتیاط ضرور کرنا .

ابن الوقت ، ۳۷ ۱۸۸۸

یہ ٹھہری کہ آپس میں مل جائیے
سیاسی کمیٹی میں چل جائیے

اکبر ، گاندھی نامہ ، ۲۸ ۱۹۲۱

۱۰. بہ امر مجبوری کسی کام کے کرنے کا ارادہ کر لینا ، طے پانا .

جھکی ہے اٹھ کے تری چشم فتنہ زا کیسی
جو شوخیوں ہی کی ٹھہری تو پھر حیا کیسی

شعاع مہر ، ۱۱۰ ۱۹۳۶

بکری کی مینگنیوں سے کیا پیٹ بھرے گا . . . جو لید ہی کھانی ٹھیری تو ہاتھی کی کیوں نہ کھائی جائے .

شمع خرابات ، ۹۲ ۱۹۵۸

۱۱. قیمت چکنا ، بھاؤ طے پانا ، مقرر ہونا (قیمت ، بھاؤ وغیرہ کے ساتھ) .

لانے گا کعبے سے تو مفت ثواب اے زاہد
حصہ پہلے سے ٹھہر جائے یہیں یاروں کا

گلزار داغ ، ۴ — ۱۸۷۸

۱۲. دیر لگانا ، تاخیر کرنا .

آپ راستے میں کہاں ٹھہر رہے تھے .

نوراللغات — ۱۹۲۶

۱۳. دیرپا ہونا ، مضبوط ہونا ، دیر تک کام دینا .

سنگین عمارتیں کچھ ٹھہریں مگر آدھی رات تک وہ بھی چھلنی تھیں .

صبح زندگی ، ۲۰۲ — ۱۹۰۷

۱۴. تامل کرنا ، توقف کرنا ، صبر کرنا .

عنان صبر نہ دے ہاتھ سے ٹھہر کوئی دم
وصال یار دل نا صبور ہوتا ہے

دیوان رند ، ۱ : ۱۴۷ — ۱۸۳۲

صیاد مجھ کو آپ اسیری کا شوق ہے
اتنا ٹھہر کہ ختم ہو موسم بہار کا

جان سخن ، ۲۹ — ۱۹۱۵

۱۵. قرار پکڑنا (نطفہ وغیرہ کے ساتھ) .

ایک حمل ٹھہرے بعد دوسرا حمل ٹھہرنے کے بیان میں .

اصول فن قبالت ، ۱۳۶ — ۱۸۳۸

۱۶. قرار پانا .

پری زادوں نے مارا مل کے مجھ کو
کوئی اظہار میں قاتل نہ ٹھہرا

سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۲۳ — ۱۸۵۷

یہ ٹھہریں زبان کی محقق اور تم ٹھہرے جگت گرو .

شاید کہ بہار آئی ، ۷ — ۱۹۵۴

۱۷. تہ نشین ہونا ، نیچے بیٹھنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۱۸. تسلی ہونا ، اضطراب کم ہونا ، بیقراری دور ہونا (دل وغیرہ کے ساتھ) .

جیتے جی عاشق بیتاب کا کب دل ٹھہرا
روح جب کر گئی پرواز تو بسمل ٹھہرا

ریاض البحر ، ۶۰ — ۱۸۳۶

ٹھہرا نہ جی ، مجھی کو ٹھکانے لگا دیا
اے دینے والے تونے دیا بھی تو کیا دیا .

سریلی بانسری ، ۳۳ — ۱۹۳۸

۱۹. (i) (کوئی کام کرتے کرتے) رک جانا .

آنے سے مرے ٹھہر گئے آپ وگرنہ
جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا

ذوق ، د ، ۵۶ — ۱۸۵۴

ہائے میں ذبح بھی ہونے کے نہ قابل ٹھہرا
کیوں رکا ہاتھ یہ کیوں خنجر قاتل ٹھہرا

نظم نگاریں ، ۳۷ — ۱۹۰۳

(ii) (کسی کام سے) باز رہنا .

وہ نفاس کے لہو کے سبب تینتیس دن ٹھہری رہے .

موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۲۵ — ۱۸۲۲

۲۰. (چراغ وغیرہ) جلتا رہنا .

چلا کی رات دن آہوں کی آندھی
چراغ داغ بھی اے دل نہ ٹھہرا

سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۲۳ — ۱۸۵۷

۲۱. ہونا .

سوائے غم اور افسوس کے کوئی رفیق نہ ٹھہرا .

باغ و بہار ، ۲۱ — ۱۸۰۲

دل مرا لے کے وہ کس ناز سے فرماتے ہیں
اب تمہارا تو نہیں مال ہمارا ٹھہرا

طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۳۰ — ۱۹۰۲

۲۲. طبیعت کا بحال ہونا ، افاقہ ہونا ، سنبھلنا .

نئی ہوا اور نیا دانا پانی کھانے سے کچھ مزاج ٹھہرا .

باغ و بہار ، ۱۰۶ — ۱۸۰۲

میں نے کل رات سے ٹھنڈا پانی بالکل نہیں پیا اور غذا محض برائے نام کھائی ہے اس سے طبیعت بہت ٹھہری ہوئی ہے .

مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۹۹ — ۱۹۰۷

۲۳. خرچ ہونے سے بچ رہنا ، صرف نہ ہونا .

قرار برکف آزادگاں نہ گیرد مال
ہمارے ہاتھ میں اے بحر کیا درم ٹھہرے

ریاض البحر ، ۲۷۳ — ۱۸۳۶

۲۴. (قانون) گواہ کا اپنے اظہار میں قائم رہنا ، گواہ نہ ٹوٹنا .

یہ گواہ جرح میں نہیں ٹھہرے گا .

نوراللغات — ۱۹۲۶

۲۵. نوبت آنا ، طے ہونا ، اتفاق ہونا .

عشق کا جب سے ہوا شغل جنوں کی ٹھہری
اپنا دامن کبھی ٹھہرا نہ گریباں ٹھہرا

دیوان مہر ، ۶۰ — ۱۸۳۶

بعید نہیں کہ کسی دن بلا اطلاع السلام علیکم کی ٹھہرے .

اکبر ، خطوط ، ۲۸ — ۱۹۲۱

۲۶. کسی رقیق شے کا تھوڑی دیر ساکت رہنے سے گاڑھا ہو جانا ، قوام بندھنا ؛ گوندھے ہوئے آٹے وغیرہ کا لوچدار ہونا .

گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پہلے آٹا گوندھ کر رکھ دینا چاہیے تا کہ آٹا ٹھہر جائے .

نعمت خانہ ، ۷ — ۱۹۰۶

۲۷. طے پانا ، فیصلہ ہونا .

کبھی ہم نے اگر قد بلند یار سے ناپا
بھی اونچا رہا سرو چمن دو ہاتھ کم ٹھہرا

۱۸۶۳ دیوان امیر ، ۳ : ۶۷

۲۸. بند ہونا ، سلسلہ ختم ہونا .

جب گونج ٹھہر گئی تو سید صاحب نے لکچر دینا شروع کیا .

۱۸۸۳ سفر نامۂ پنجاب ، ۱۰۹

ٹھہرا نہیں ہے نغمۂ صبح ازل ہنوز
چھیڑا ہے آپ مطرب فطرت نے ساز عشق

۱۹۳۱ انوار ، ۳۸

۲۹. منحصر ہونا ، نربھر ہونا .

اگر ٹھہرے گا سر کے چیرنے پر یار کا ملنا
تو لاکھوں کوہکن کی طرح سر کو چیر ڈالیں گے

؟ ۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۶۳

۳۰. اٹھنا ، باقی رہنا .

بھی ہے لوٹ تو دست جنوں کے ہاتھوں سے
نہ ایک مہرے گریباں کا تار ٹھہرے گا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۸

۳۱. متعین ہونا .

اس حساب سے اس کی عمر ۶۵ سال کی ٹھہرتی ہے .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۱۷

[رک : ٹھہرنا]

ٹھیرو کِسی نے چھینکا ہے فقرہ

جب کوئی جانے لگے اور کوئی دوسرا چھینک دے تو کہتے ہیں یہ چھینکنا منحوس سمجھا جاتا ہے اور اس کا اثر تھوڑی دیر ٹھہرنے سے جاتا رہتا ہے (جامع اللغات) .

ٹھیڑ (ی مج) امث .

رک : ٹوڑھ .

راست بازوں سے بھی وہ اے عیش لے ہے ٹھیڑ کی
دیکھنے نبٹے ہے کیا اس چرخ کج رفتار سے

۱۸۲۹ دیوان عیش دہلوی ، د ، ۱۶۰

ٹھیڑھا (ی مج) صف .

رک : ٹیڑھا .

طبقات الارض کی تاریخ میں شاید ان سے زیادہ ٹھیڑھے بگڑے پہاڑ کبھی سطح زمین سے اوپر نہ ابھرے ہوں گے

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳

ٹھیس (ی مج) امث .

خفیف صدمہ جو شیشہ یا دکھتے ہوئے عضو کو کسی سخت چیز کی ٹکر سے پہنچے ، ہلکی رگڑ یا ضرب .

بچھو ہور کانٹیاں میں کچ ، غم نہ تھا
چھلی ٹھیس کا بھی او دکھ کم نہ تھا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۲

اس دل کو الٰہی کہیں آسیب نہ پہنچے
میں ٹھیس سے ڈرتا ہوں کہ شیشے میں پری ہے

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۵۱

کسی کے ٹھیس لگی دل میں میرے درد ہوا
کوئی علیل ہوا میرا رنگ زرد ہوا

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۹۵

جذبات گویا اس طرح واقع ہیں کہ ذرا سی ٹھیس سے فطرت حیوانی یا فطرت روحانی کی طرف مائل ہو سکتے ہیں .

۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۷۰

اف : پہنچنا ، لگنا .

[ہ : ٹھیس ठेस]

ـــ کھانا محاورہ .

رک : ٹھیس لگنا .

بنتِ عنب کے عشق میں اتنا تو ہو اثر
شیشہ جو ٹھیس کھائے تو دل کو خبر تو ہو

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۱۹۰

ـــ لگانا محاورہ .

ٹھیس لگنا (رک) کا تعدیہ .

اس خیال نے اس کے پندار کو ٹھیس لگائی .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۵۴

ـــ لگنا محاورہ .

صدمہ پہنچنا ، دھچکا پہنچنا ؛ ٹوٹنا ؛ ٹکر لگنا .

لو جو شیشہ دل کا لیتے ہو ہر اتنا ہے کہ شوخ
ایک ذرہ ٹھیس اسے لاگے تو چکنا چور ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۵

اس کی کڑی نظر کی اٹھائی گئی نہ چوٹ
لگتے ہی ٹھیس شیشۂ دل چور چور تھا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵۱

آج اس کے غرور کو ٹھیس لگی .

۱۹۳۶ پریم چند ، دودھ کی قیمت ، ۳۴

ـــ لگے بُدھ بڑھے کہاوت .

صدمہ یا نقصان پہنچنے سے انسان کی عقل بڑھتی ہے (جامع اللغات) .

ٹھیسرا (ی مج ، سک س) امذ.

(عو) طعن و طنز کی باتیں ، شرارت کی باتیں.

دیکھ کر مجھ کو رو ہانڈا سا لگے فرمانے آپ
ٹھیسرا یہ میری چڑ ہے ناک اپنی مت پھلا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۷

[ا: ٹھوس + را ، لاحقۂ صفت]

ٹھیسن (ی مج ، فت س) امذ.

(عوام) اسٹیشن (رک) کا بگاڑ.

اسٹیشن کو بگاڑ کر ایک نیا لیکن مختصر لفظ ٹھیسن بنا لیا جو زبان زد خاص و عام ہے.

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۴۲

ٹھیسنا (ی مج ، سک س) ف م.

۱. ضرب لگانا ، دھکا دینا (جامع اللغات).

۲. رک : ٹھونسنا (جامع اللغات).

[رک : ٹھانسنا]

ٹھیک (۱) (ی مع) صف ؛ م ف ؛ امذ.

۱. (i) درست ، بجا ، صحیح.

یہ رائے ٹھیک نہیں.

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵۰

ثابت ٹھیک کہتا ہے ، میں نے یہ شکل یونانی مقالے میں دیکھی تھی.

۱۹۴۳ تاریخ الحکما ، ۱۰۱

(ii) تندرست ، بھلا چنگا.

وہ تین بادشاہوں کی دعوت کا روز تھا
میں جتنا ٹھیک صبح کو تھا شب کو نہیں رہا

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۳۴

۲. (i) ہو بہو ، بعینہ.

ٹھیک وہ تصویر اس معشوق کی تھی.

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۷

(ii) سارے کا سارا ، مکمل.

کیوں نہ لوں جام مئے ناب کے ساقی بوسے
اس میں انداز ہے اس نرگس مخمور کا ٹھیک

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۶

۳. جوں کا توں.

یا دور کے مقصد کو تھی نزدیک لے آتی
اور سامنے اس طرح سے تھی ٹھیک لے آتی

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۹۸

۴. پورا پورا ، ٹانکا ٹوک.

صبح کے وقت ٹھیک نو بجے قیصر اور شہنشاہ بیگم کی سواری محل سرائے سے برآمد ہوئی.

۱۸۹۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۱۸

اس وقت ٹھیک آدھی رات ادھر آدھی رات ادھر ہے.

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ہیرے کی کنی ، ۱۸

۵. جیسا چاہیے ، حسب دلخواہ.

برآئی اس کی جب امید یوں ٹھیک
گئی گرتی ہوئی وہ ٹھیک پر ٹھیک

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۱۲۲

۶. بالتحقیق (نوراللغات).

۷. مستقل ، مستقیم (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

۸. مقررہ ، مجوزہ (وقت وغیرہ کے ساتھ).

ٹھیک دس بجے روساف میاں آزاد کے پاس گئے.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۳

چوتھے دن ٹھیک اسی وقت دربار فاروق گرم تھا.

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۹۷

۹. شایاں ، موزوں ، مناسب ، چسپاں ، چست.

نہ وہ جامے کی ٹھیک ہے گی نہ وہ دستار کی بندش
نہ وہ اٹھ کھیل کا چلنا یہ اتنے خوار کس کے ہو

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۳۵۱

کیوں کہ زیبا نہ تجھے جامۂ رعنائی ہو
اے صنم تیری ہی قامت پہ یہ واللہ ہے ٹھیک

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۷

۱۰. عین موقع پر.

ٹھیک اس مقام پر جہاں وہ ناپید صحرائی کھڑی تھی ایک تیر نمودار ہوا.

۱۹۲۳ نگار ، جولائی ، ۵۰

۱۱. عین نشانے پر ؛ باقاعدہ ، ہموار ، مسطح ؛ کامل (وزن وغیرہ میں) ؛ پتا ، نشان ، سراغ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

۱۲. مقرر (وقت وغیرہ).

دل کا بھی ٹھیک نہیں موت کا بھی ٹھیک نہیں
اب جئے وہ کہ مرے زیست سے بیزار تو ہے

۱۹۳۶ رمز و کنایات ، ۲۴۸

۱۳. (عوام) ٹھور ٹھکانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

۱۴. اعتبار ، بھروسا.

انسان ہو کر دعوئ خدائی کرتا ہے بس تمہارے مذہب کا کیا ٹھیک ہے.

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۶۳۹

خدا بچائے گلستاں کو باغبانوں سے
یہ گل فروش ہیں ، ان میں کسی کا ٹھیک نہیں

۱۹۷۵ مضراب ، ۶۹

۱۵. **قابل اعتبار، بھروسے والا۔**

اے ظفر لوگ محبت کی ہوا باندھتے ہیں
پر نظر آتا نہیں کوئی ہوا خواہ ہے ٹھیک

۱۸۵۴ کلیات ظفر، ۳ : ۵۷

۱۶. **اچھے چال چلن کا (کی)، نیک۔**

میں تو اس کی وضع قطع چال ڈھال اور چلبلاہٹ ہی دیکھ کر سمجھ گئی تھی کہ یہ چھوکری ٹھیک نہیں ہے۔

۱۸۸۹ سیر کہسار، ۱ : ۳۴۲

۱۷. **(معیار میں) کامل۔**

اخلاقی معیار پر کہاں تک ٹھیک اترتی ہے۔

۱۹۲۶ اقبال شخصیت اور شاعری، ۳۹

۱۸. **انتہا، حد؛ مضبوط، پکا؛ (مقدار میں) کامل، صحیح (میزان)، حاصل جمع؛ یقینی (علم)، یقین** (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ)۔

۱۹. **بالکل، کامل طور سے، فی الحقیقت، فی الواقع۔**

ایک شعر میں جو مضمون ادا کیا گیا ہے اس کے ٹھیک برخلاف دوسرے شعر کا مضمون ہے۔

۱۹۲۸ سلیم، افادات سلیم، ۳۸

[س : ستھر + کرتہ : स्थिर + कृत]

— اُترنا محاورہ۔

۱. **درست ہونا، صحیح ہونا، بجا ہونا۔**

ایک کام جو ان پڑھ . . . کرتا ہے ممکن ہے کہ وہ اتفاق سے ٹھیک اتر آئے۔

۱۹۲۰ لخت جگر، ۱ : ۲۲۰

۲. **پورا ہونا، صحیح ثابت ہونا۔**

بعض لوگ قناعت توکل پر عمل کرتے ہیں اور جنگلوں میں بے زاد و توشہ پھرتے ہیں تا کہ دعوئ توکل ٹھیک اترے۔

۱۸۶۴ مذاق العارفین، ۳۸۳

مولانا نے . . . ایک حکم لگا دیا جو ٹھیک بھی اترا۔

۱۹۴۴ سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر)، ۹۲

۳. **بخیر و خوبی انجام پانا۔**

ذرا موت کا نام معیوب ہے
مگر ٹھیک اترے تو جل خوب ہے

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ، ۴۸

— آنا محاورہ۔

۱. **(کپڑے جوتے وغیرہ کا) موزوں یا ناپ کے مطابق ہونا۔**

اماں آپ کے کپڑے ان کے ٹھیک آئیں گے۔

۱۹۶۱ ہالہ، ۲۷

۲. **پورا اترنا، درست بیٹھنا۔**

جب توڑا گت میں ایک دو تین پر ٹھیک آتا ہے، سماں بندھ جاتا ہے۔

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا، ۹۰

— بنانا محاورہ۔

۱. **سزا دینا، گوشمالی کرنا، مارنا پیٹنا؛ درست کرنا، راہ پر لانا۔**

اے خال رخ یار تجھے ٹھیک بناتا
جا چھوڑ دیا حافظ قرآن سمجھ کر

۱۸۳۸ نصیر (مضامین فرحت، ۶ : ۱۹۵)

اس نے غلزئی افغانوں کو لڑ کر ٹھیک بنایا۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۸ : ۲۹۷

۲. **عاجز کرنا، تنگ کرنا، ذلیل و خوار کرنا۔**

ناصح کو جو چاہوں تو ابھی ٹھیک بنا دوں
پر خوف خدا کا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

۱۸۵۱ مومن، ک، ۱۴

اچھا تو مسٹر گونگا بھرا بھی کلکتے آ رہے ہیں دیکھو وہاں کیسا ٹھیک بناتی ہوں ان کو۔

۱۹۴۴ افسانچے، ۸۳

۳. **شرمندہ کرنا، باتیں بنانا۔**

بھائی کو جا کر وہ ٹھیک بنایا کہ وہ بھی یاد کرتا ہوگا۔

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۷۶

— بنوانا محاورہ۔

ٹھیک بنانا (رک) کا تعدیہ، سزا دلوانا، پٹوانا۔

پیام سنا بس ریجھ کر لٹو ہوا دیکھ تو چل کر حمزہ سے کیسا تجھے ٹھیک بنواتا ہوں۔

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱ : ۲۳

— بیٹھنا محاورہ۔

۱. **(حساب وغیرہ کا) پورا ہونا، صحیح ہونا، میزان درست ہونا۔**

جب تک حساب ٹھیک نہ بیٹھتا انہیں اطمینان نہ ہوتا۔

۱۹۳۵ چند ہمعصر، ۱۱۵

۲. **عین نشانے پر لگنا، نشانہ صحیح لگنا (نشانے کے ساتھ)۔**

اناڑی کا نشانہ بھی کبھی ٹھیک بیٹھ جاتا ہے۔

۱۹۲۰ لخت جگر، ۱ : ۲۲۰

۳. **موزوں و مناسب ہونا، ٹھیک آنا۔**

جب خواب . . . کلی حقیقت کے کسی نظام میں ٹھیک نہیں بیٹھتے تو وہ حقیقی کیوں معلوم ہوتے ہیں۔

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں، ۲۲۲

۴. مؤثر ہونا ، کامیاب ہونا (منصوبہ وغیرہ) .
کرنل ہنبرطن کی نپٹ چوکسی اور دور اندیشی کی جہت سے منصوبہ اس کا ٹھیک نہ بیٹھا .
۱۸۷۴ حملات حیدری ، ۶۵۳
یہ پتہ نہیں چل سکتا کہ کونسا نسخہ ٹھیک بیٹھے گا .
۱۹۷۶ ہماری قومی ثقافت ، ۵۱

ـــ ٹھاک صف .

۱. (i) ہر طرح سے درست ، چست ، لیس ، تیار .

گلے کی صفائی وہ کرتی کا چاک
تڑاتے کی انگیا کسی ٹھیک ٹھاک

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۱۲۲

پائینچے ڈھیلے قبائیں سب نے کس اب ٹھیک ٹھاک
اڑ گئے وہ لنبے دامن اور اونچی چولیاں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۱
نمونے کو آموز کریں جس کے اندر یہ دونوں حصے موزونیت کے ساتھ ٹھیک ٹھاک ہوں .
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۸۵

(ii) خوشگوار ، خوش ، بحال .
جب مجھ پر دہشت کا دورہ پڑتا ہے تو وہ مجھے خوب ہنسا کر ٹھیک ٹھاک کر دیتا ہے .
۱۹۸۲ تلاش ، ۱۱۵

۲. (ہندو) سہارا ، نوکری ، روزگار .
ان کا کہیں ٹھیک ٹھاک لگا دو .
۱۹۲۶ نوراللغات

۳. طے شدہ (بات وغیرہ) .

بات سب ٹھیک ٹھاک ہے پہ ابھی
کچھ سوال و جواب باقی ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۳

[ٹھیک + ٹھاک (تابع)]

ـــ ٹھاک کرنا محاورہ .

۱. درست کرنا ، ٹھیرانا ، پختہ کرنا (بات وغیرہ) ، انتظام کرنا .
اس نے ہاتھ بڑھا کر اپنا ایک رومال نکالا اپنی مالکہ کو ٹھیک ٹھاک کیا .
۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۷

۲. ٹھور ٹھکانا بنانا ، بندوبست کرنا .
دنیا اور دین دونوں حاصل ہوں گھر کا ٹھیک ٹھاک کرو .
۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۰۱
دعوت کر دو میں انشاء اللہ سب ٹھیک ٹھاک کرلوں گی .
۱۹۰۸ سراب مغرب ، ۵۲

ـــ ٹھاک ہونا محاورہ .

درست ہونا ، صحیح ہونا ، قرار پانا .

قائم اس کوچے میں پھرے ہے مگر
ابھی کچھ بات ٹھیک ٹھاک نہیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰۹
سمجھا دیا تھا کہ جب سب ٹھیک ٹھاک ہو جائے گا تو میں تم کو خبر دوں گی .
۱۸۸۵ محصنات ، ۲۴۱

۲. ٹھیک ٹھاک کرنا معنی نمبر ۲ کا لازم .
صرف مجھ کو لے کر نئی جگہ گئے کہ مکان کا ٹھیک ٹھاک ہو جائے تو سب کو بلائیں .
۱۹۳۱ عظیم بیگ ، لفٹننٹ ، ۵

ـــ ٹھور (ـــ و لین) امذ .

۱. ٹھکانا ، طور ، طریقہ .
تمھارے مزاج کا بھی کوئی ٹھیک ٹھور نہیں ہے .
۱۹۶۳ قاضی جی ، ۳ : ۱۲

۲. مناسب حال (جگہ ، مقام وغیرہ) ، انتظام .
صرف رومانا کی مملکت کا ٹھیک ٹھور ہو پایا تھا اور باقی سب علاقے اتھل پتھل تھے .
۱۹۵۷ بادشاہ ، محمود حسین ، ۷۵
اف : کرنا ، ہونا .

[ٹھیک + ٹھور (رک)]

ـــ ٹھیک (ـــ ی مع) صف ؛ م ف .

۱. سچ سچ ، بے کم و کاست ، بالکل ، بعینہ .
ایک اور روایت انھیں ابو سعید خدری سے ٹھیک ٹھیک اس روایت کے خلاف مروی ہے .
۱۸۷۵ رسائل چراغ علی ، ۱ : ۲۳۲

۲. (i) صحیح صحیح ، درست .

رکھ نظر اے دل خدا پر دیکھ تو ہوتا ہے کیا
جو تجھے کہنا ہے کہہ دے اس صنم سے ٹھیک ٹھیک

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۵۸
کئی سال تک وہ ٹھیک ٹھیک کام کرتا رہا .
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۶۶

(ii) مکمل طور پر .
زبان کے ٹھیک ٹھیک نام معلوم کرسکیں .
۱۹۳۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۱۸

۳. ہو بہو .

رنگت جو صاف صاف گل یاسمن کی ہے
تصویر ٹھیک ٹھیک تمھارے بدن کی ہے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۳۴۳

۴. قریب قریب ، تقریباً .
ٹھیک ٹھیک ایک مشترکہ اور باہمی زبان پیدا ہو رہی ہے .
۱۹۳۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۲۳

۵. سیدھے سیدھے ، درست .

کیوں بناتا ٹھیک وہ دست ستم سے یوں تجھے
تو دلا رہتا اگر اوس پر ستم سے ٹھیک ٹھیک

۱۸۵۳ کلیات ظفر ، ۳ : ۵۸

عبدالعزیز طریق خلافت میں ٹھیک ٹھیک نہیں چلے تو انہوں نے ان کو تخت سے اتار دیا .

۱۹۲۰ گورنمنٹ اور خلافت ، ۳۶

اف : رہنا ، کرنا ، ہونا .

[ٹھیک کی تکرار]

— دوپہر میں دَم لینا محاورہ .

دوپہر کی تیز دھوپ کی تاب نہ لا کر کچھ دیر کو ٹھہر جانا ، (مجازاً) شدید محنت کے بعد کچھ آرام کر لینا ، تکلیف کے بعد کچھ راحت پانا .

وقفہ شباب کو ہے بس زندگی میں اتنا
لے جیسے کوئی رہ رو دم ٹھیک دوپہر میں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۵

— کرلینا محاورہ .

۱. رک : ٹھیک کرنا ، کام کے قابل بنا لینا ، درست کرلینا ، تیار کرلینا ، انتظام کرلینا .

ایک آدمی ٹھیک کر لیا جائے جو عین وقت پر جب حضرت فیصلہ سنا کر بیٹھنے لگیں ایک جوتا ایسا نشانہ لے کر دے کہ منہ پر پڑے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۷۸

۲. پیسے کما لینا (ہدیہ وغیرہ کے ساتھ) .

قصہ خواں . . . دلچسپ قصے کہانیاں سناتے اور اپنے چار پیسے ٹھیک کرلیتے .

۱۹۰۶ مخزن ، اکتوبر ، ۴۹

۳. راہ پر لانا .

کاظم نے اطاعت قبول کرلی تو خیر ورنہ لکڑی کے زور سے ٹھیک کرلوں گا .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۲۲۰

— کرنا محاورہ .

۱. رک : ٹھیک بنانا معنی نمبر ۱ .

جنھوں نے یہ فتنہ برپا کرایا ہے وہ لوگ سزایاب ہوں گے اور سب کے سب ٹھیک کیے جائیں گے

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۸۳

۲. رک : ٹھیک بنانا معنی نمبر ۲ .

تم سب . . . دیکھ لینا کہ خوب ہی خوب ٹھیک کیے اور ستائے جاؤ گے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۵ : ۲۰۶

۳. رک : ٹھیک بنانا معنی نمبر ۳ .

بگڑ کے اس نے کہا بلقیس میں منع کر رہا ہوں دیکھو میں پھر اچھی طرح ٹھیک کر دوں گا .

۱۹۴۸ عزیز احمد ، رقص نا تمام ، ۲۱۱

۴. راہ پر لانا (دریائے لطافت ، ۸۳) .

۵. راضی کر لینا ، منا لینا .

ٹھیک کر لیں تجھے اک آن میں سو طرح سے ہم
بے قراری پر اگر صبر کو غالب دیکھیں

۱۸۷۴ نشید خسروانی ، ۱۳۱

۶. دام چکا لینا ، دام ٹھہرا لینا .

لپک کر کوئی اکا تو پکڑ ذرا آگے بڑھ کر دیکھ پیسے ٹھیک کر لیجو .

۱۹۲۶ چچا چھکن ، ۳۴

۷. قرینے سے رکھنا ؛ درست کرنا .

میں آپ کے لیے اچھا سا مکان ٹھیک کردوں گا جو سب سے اچھا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، دودھ کی قیمت ، ۱۵۴

۸. کام کے قابل بنانا .

ہاتھ میں ایک . . . شاخ بھی ہے جسے گھس گھسا کر قلم کا کام لینے کو ٹھیک کر لیا ہے .

۱۹۴۳ خمارستان ، ۱۳۲

— لگانا محاورہ .

پتا یا سُراغ لگانا ؛ کسی جگہ کام یا روزگار کی تجویز کرنا ، بندوبست کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۵۸) .

— لگنا محاورہ .

ٹھکانا ہو جانا .

ہوتا نہ چانڈو خانہ تو لگتا نہ اپنا ٹھیک
گھر میں گزر ہے اور نہ ٹھکانا چچا کے پاس

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۳۱

— نکلنا محاورہ .

(اپنے موقف میں) صحیح ہونا ، درست ہونا .

سوائے خسرو دہلوی کے کوئی مسلم الثبوت نہیں ، میاں فیضی کی بھی کہیں کہیں ٹھیک نکل جاتی ہے .

۱۸۶۵ خطوط غالب ، ۲۰۳

چپ بھی رہ بڑے بھائی کو اتنا نہیں کھجاتے ، ٹھیک تو وہ بھی نکلا .

۱۹۱۸ مراری دادا ، کیفی ، ۱۰

— نہیں ٹھیکے کا کام

ٹھیکا دیکر مت کھو دام کہاوت .

ٹھیکے کا کام اچھا نہیں بنتا ، روپیہ ضائع کرنا ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— ہونا/ہو جانا محاورہ .

۱. ٹھیک کرنا (رک) کا لازم ، درست ہونا ، صحیح ہونا ، ٹھیک آنا .

خلعت عریاں تنی بہتوں نے پہنا پر جنوں
ٹھیک میرے جسم پر تشریف عریانی ہوئی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵

پٹاری صاف ستھری . . . تھالی دھلی ہوئی چمچیاں سروتہ سب ٹھیک .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۴۴

۲. سزا مل جانا ؛ من جانا .

بد دماغی سے میں لڑنے کو تو لڑ آیا ہوں
ٹھیک ہو جاؤں جو کچھ صلح میں وہ دیر کرے

۱۹۲۵ شوق ، فیضان شوق ، ۱۴۲

۳. بخیر و خوبی انجام پانا ، حسب دل خواہ ہونا، معاملہ وغیرہ طے ہو جانا .

تمہاری شادی ٹھیک ہو گئی ہے اب ایک مہینے کی چھٹی لے کر ہمارے ساتھ چلنا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۳

۴. سودا طے ہو جانا ، راہ پر آ جانا ، راضی ہو جانا .

گاہک ٹھیک ہو جانے کی وجہ سے راہ کے آنے جانے والوں سے بے غرض سیر میں مصروف ہے .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۵۸

ٹھیک (۲) (ی مع) امذ .

۱. وہ گلی ظرف جس میں فقرا آگ بھر کر دبا دیتے ہیں .

چلمیں گانجا پینے کی اسی ٹھیک میں اوندھی ہوئی تھیں .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۵۱۷

ٹھیک میں آگ تیار رہتی ہے لوگ چلمیں بھر بھر کر پیتے ہیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۶۵

۲. (عوام) انگیٹھی .

بھائی دیکھو وہ ٹھیک آگ کی سلگا رکھی ہے .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۲۵۸

[ٹھیکرا (رک) سے]

ٹھیک (ی مج) امث .

۱. آواز ، ٹیک ، ڈاٹ .

ٹھیک کے معنی ڈاٹ کے ہیں .

۹۵۰ چہان بین ، ۱۹۵

۲. چبوترا جس پر مزدور بوجھ رکھتے ہیں ؛ تلا ، ہونڈی ، تلی ؛ جوتے کی ایڑی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۳. تلوار کی نوک ؛ لکڑی غلے وغیرہ کا انبار ؛ بورا ؛ وہ چیز جس سے لکڑی یا آتشبازی کے انار یا پھولوں کے گملے کے سوراخ بند کرتے ہیں (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۴. رک : ٹھیک معنی نمبر ۹ .

ہاتھوں میں پھاوڑے کی ٹھیکیں پک گئیں تو وہ ہلاک کر دینے والی مشقت میرے لیے کوئی جان لیوا چیز تو نہ رہی .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۹۰

۵. اڈا ، پڑاؤ جہاں پالکی بردار سواریاں وغیرہ قیام کریں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۶. (نجاری) اندر کی لکڑی جس میں پھانا پھنسایا جاتا ہے ، اڈا ، کندا (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۳۲) .

۷. (لکڑی وغیرہ کا) ٹکڑا .

یہ سیخچہ ایک کیل پر جو چھوٹی سی ٹھیک میں لگی ہے گھومتا ہے .

۱۷۹۹ بحر حکمت ، ۲۹

۸. وہ بال جو مرد اپنے رخساروں پر رکھتے ہیں ، ٹھیکیں .

اکثر یہ اپنی ڈاڑھیوں کو یا یہ کہنا چاہیے کہ اپنے ٹھیکوں کو بڑھنے دیتے ہیں اور انہیں اوپر لے جا کر سر کے بالوں کے ساتھ باندھ دیتے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۹۴

[س : ستھبھ + ایکا स्थम्भ + इका]

— نکل جانا محاورہ .

۱. پینڈی الگ ہو جانا ، ٹوٹ جانا (مخزن المحاورات ، ۳۵۸) .

۲. (عوام) گھبرا جانا ، سٹ پٹا جانا ، پینڈی کے بل بیٹھ جانا .

خدا جانے عقل کے خانے کی ٹھیک نکل گئی یا کیا بات ہوئی .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۲۱۳

ٹھیکا (ی مج) امذ ؛ ~ ٹھیکہ .

۱. اجارہ ، پٹا .

زمانے بھر کے فائدہ کا ٹھیکا تو اللہ میاں کے ہاں سے آپ لائے ہوں گے یہاں تو اپنا فائدہ مقدم ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۸

بعضے صیغۂ تعمیرات سرکاری میں ٹھیکے لیتے ہیں

۱۹۰۶ مقالات حالی ، ۱ : ۱۲۹

۲. بیٹھک ، جائے قرار ، ٹھکانا ، ٹکاؤ ، ٹھہراؤ ، پڑاؤ .

ہر خطر ہے قبر تک دنیا سے کیا راہ عدم
دم نہیں لیتے کہیں ٹھیکا کہیں منزل کہیں

عاشق ، فیض نشان ، ۱۳۳ ۱۸۷۲

ہر گلی کوچے میں آپ کے حقہ پینے کے سینکڑوں ٹھیکے تھے .

ذات شریف ، ۱۵ ۱۹۰۰

۳. طبلہ بجانے کا ڈھنگ یا طریقہ ، طبلے ڈھول یا ڈھولک کی تھاپ .

اچھا ، مگر بے ٹھیکے کے ہم سے نہ گایا جائیگا .

فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۶۹ ۱۸۸۰

نہ با صدا ہے نہ بے صدا ہے کمال مطرب کا آئینہ ہے
سراپا اک ڈھول سا ہے لیکن ہزاروں ٹھیکے اگل رہا ہے

آتش خنداں ، ۹۳ ۱۹۶۰

۴. سر ، الاپ ، راگ کی قسم .

بانسری میں گت کا ٹھیکا بج رہا ہے .

طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳ ۱۸۸۲

جب لے دار گفتگو کی ضرورت ہوئی . . . ٹھیکے کے بول سے بھر دیا .

، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۲ : ۲ ۱۹۳۱

۵. گھوڑے کی اچھل کود ، جست .

تین ٹھیکوں میں گھوڑا سامنے . . . آ پہنچا .

طلسم ہفت پیکر ، ۵۲ ۱۸۹۸

ٹھیکوں میں نئی شان دکھاتا ہے یہ گھوڑا
آنکھوں کو معلق نظر آتا ہے یہ گھوڑا

شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۵ ۱۹۲۷

[س : ستھر + ورتہ : स्थिर + वरत्त]

ـــ بجانا/دینا محاورہ .

گانے والے کے ساتھ ڈھولکی یا طبلہ اس طرح بجانا کہ اس کی آواز کو سہارا ملے ، طبلے یا ڈھولکی پر تھاپ لگانا .

فرتوت جست کر کے بیچ میں آئی . . . اور سیدھا سیدھا ٹھیکہ بجایا .

طلسم ہفت پیکر ، ۱۲ ۱۸۹۸

میں گاتی ہوں ، تم بایاں لے کر ذرا ٹھیکا دیتے جاؤ .

غیب داں دلہن ، ۱۰۳ ۱۹۱۱

ـــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن) امث .

کھیت پٹے پر لینا ، پٹا زمینداری وغیرہ (جامع اللغات) .

[ٹھیکا + بندی (رک)]

ـــ بھرنا محاورہ .

(لکھنؤ) (کسی جانور گھوڑے ، شیر وغیرہ کا) اچھلنا کودنا ، رک : ٹھیکا معنی نمبر ۵ ، کدکنا .

شیر صحرائی ٹھیکے بھرتا ہوا قریب بیران پہونچا .

طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۳۳۲ ۱۸۹۲

ـــ بھینٹ (ـــ ی مج ، مغ) امث .

وہ نذرانہ جو ٹھیکہ لینے پر دیا جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[ٹھیکا + بھینٹ (رک)]

ـــ پٹا (ـــ فت پ ، شد ٹ) امذ .

کھیت پٹے پر لینے کا اقرار نامہ ، دستاویز اجارہ ، پٹا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[ٹھیکا + پٹا (رک)]

ـــ توڑنا محاورہ .

ٹھیکا ختم کر دینا .

کھنڈرات . . . اپنے قبضے میں کر لیجئے اور ٹھیکہ توڑ دیجئے .

بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۹۷ ۹۳۳

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

ٹھیکا ختم ہونا ، ٹھیکے کی میعاد پوری ہونا .

شب کو کمپنی کا ٹھیکہ ٹوٹ جانا . . . عمل میں آنا سنایا گیا .

غالب (غالب کا روزنامچہ غدر ، ۲۳) ۱۸۶۹

ـــ چھٹنا/چھوٹنا محاورہ .

اجارہ ہو جانا ، ٹھیکا مل جانا .

جو ٹھیکا آبکاری کا ہو نیلام
تو چھوٹے ساقیا اب کے مرے نام

الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۵۵ ۱۸۶۱

ـــ حینِ حیات (ـــ ی مع ، کس ن ، فت ح) امذ .

پٹا جو زندگی بھر کے لیے ہو (جامع اللغات) .

[ٹھیکا + حین (رک) + حیات (رک)]

ـــ دار امذ .

۱. اجارہ دار ، وہ شخص جس نے ٹھیکا لیا ہو ، (مجازاً) پورا ذمہ دار .

خان خانان صلاح و اصلاح کے ٹھیکہ دار تھے .

دربار اکبری ، ۳۶۵ ۱۸۸۳

بڑے بڑے ٹھیکے بھلے انگریز ٹھیکہ داروں ہی کو ملا کرتے تھے .
۱۹۳۶ اربم چند ، خاک پروانہ ، ۸۶

۲. اجارہ دینے والا ، مستاجر .
اجارہ دینے والے کو مستاجر اور ٹھیکہ دار کہتے ہیں .
۱۸۶۳ انشاء بہار بےخزاں ، ۸۶
[ٹھیکا + دار (رک) ، لاحقۂ صفت]

ــ دینا محاورہ .

کسی چیز یا گانو وغیرہ کو اجارہ پر دینا .
ملک کے محصول کا ٹھیکہ ان کو دیا گیا .
۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۱۲۲
باقی علاقہ جات گاؤں پٹی جگدیش پور . . . وغیرہ ٹھیکہ دے دینا چاہئے .
۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۳۵۶

ــ کھانا محاورہ .

۱. ٹکرانا ، ٹھہرنا ؛ رکنا ؛ ٹپا کھانا .
مستی نے دماغ میں ٹھیکا کھایا .
۱۸۸۴ طلسم فصاحت ، ۲۰۷

۲. (موسیقی) طبلے کی آواز کا دور تک پہنچنا .
طبلوں کی آواز دور تک ٹھیکا کھانے لگی .
۱۸۸۸ انتخاب طلسم ہوش ربا ، حسن عسکری ، ۳۷۶

ــ لے اُس کام کا جو تجھ سے ہووے ٹھیک کہاوت .

جس کام کو انسان اچھی طرح کر سکتا ہے اس کا ٹھیکا یا ذمہ لینا چاہئے (جامع اللغات) .

ــ لینا محاورہ .

۱. کسی میعاد کے واسطے کسی چیز کی منفعت یا حق خریدنا ، اجارہ لینا ، (کنایۃً) ذمہ لینا .
آپ نے ٹھیکا لیا ہے کہ دنیا بھر کو ڈوبنے سے بچائیں گے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۷

جھاڑیاں اپنی ہیں خار اپنے ببولیں اپنی
لے لیا دشت جنوں خیز کا ٹھیکا ہم نے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۷۷

۲. رکنا ، ٹھہرنا ، آرام کرنا .
حجروں میں دسوں نے ٹھیکا لیا .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۶۳

۳. (طبلہ یا ڈھولک وغیرہ کا) بجنا ، آواز دینا .

بسکہ سارنگی نے ساتھ اس کا دیا
دلکشی کا ٹھیکا طبلے نے لیا

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۱۳

ٹھیکان (ی مع) امذ (قدیم) .

۱. ایلا .

چڑیا جوں وو ٹھیکان ات چاؤ سوں
مشقت بہوت پا کے ہنواس موں

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷

۲. رک : ٹھکانا .
مسافر . . . ٹھیکان کو پہنچ جاتا ہے .
۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

ٹھیکانا (ی مع) امذ (قدیم) .

رک : ٹھکانا .

یوں ٹھیکانا ہے مرا اس جا اگر
یک دو گانہ تم کریں گے لطف کر

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۵

ٹھیکاؤ (ی مج) (قدیم) .

پڑاؤ ، قیام .

دیکھیے ٹھیکاؤ کیا قسمت میں ہے قائم کی یار
لاد ٹانڈا چل بسے اب تک میں تیاری نہ کی

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۴۰
[ٹھکانا (رک) سے]

ٹھیکَر (۱) (ی مع ، فت ک) امذ .

بہرہ دینے کا ایک طریقہ ، گانوں والے باری باری پہرے کے لیے رات کو اٹھتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[ہ : ٹھیکر ठीकर]

ٹھیکَر (۲) (ی مع ، فت ک) امذ .

رک : ٹھیکرا ؛ ٹیکری (رک) کا مخفف ، ٹھلا .

کہیں روڑے کہیں پتھر کہیں وتیل کہیں ٹھیکر

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۲۱

ٹھیکْرا (ی مع ، سک ک) امذ .

۱. (ا) مٹی کے برتن کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا ، نیز تحقیر کے طور پر ظرف مسی اور پرانے ظروف کو بھی کہتے ہیں ، (مجازاً) ادنیٰ شے .
بنایا آدمی کو کھنکھناتی مٹی سے جیسے ٹھیکرا .
۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۱۳

چشم عرفاں سے جو کوئی دیکھ لے
ٹھیکرا بھی کاسۂ فغفور ہے

۱۸۵۳ دیوان برق ، ۳۶۶

ساغر زریں ہو یا مٹی کا ہو اک ٹھیکرا
تو نظر کر اس پہ جو کچھ اس کے اندر ہے بھرا
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۳۴۸

(ii) ٹوٹا پھوٹا برتن (شبد ساگر) .

(iii) شکستہ مال ، زیور (پلیٹس) .

۲. (انکساری یا تحقیر کے لیے) مکان ، جائداد ، ٹوٹا پھوٹا مکان ، ٹھکانا .

سو روپیہ کے واسطے رہنے کا ٹھیکرا گروی رکھنا پڑا .
۱۸۶۸ مراۃالعروس ، ۱۷۰

مکان تم ضرور خرید لو کم سے کم ایک رہنے کا ٹھیکرا تو ہو جائے .
۱۹۳۰ ساغر محبت ، ۳۱

۳.(i) فقیر کا بھیک مانگنے کا ظرف .

تھے جو وہ اہل دول کل ، مانگتے ہیں بھیک آج
ٹھیکرا ہے ہاتھ ان کے ، جن کے سر زریں تھا تاج
۱۸۸۰ رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۳۸

گدائی کا ملا تھا ٹھیکرا جو در سے ساق کے
اسی کو بزم جم میں ساغر گیتی نما پایا
۱۹۳۳ صوت تغزل ، ۲

(ii) (مجازاً) سہارا ، آسرا ، ذریعہ .

مرغی کیا ہے یاروں کے عیش و عشرت کا ٹھیکرا ہے .
۱۸۹۷ چندرا ولی ، ۲۵

اگر کبھی جھانسا دیکر بانی جی کو لے آڑا تو بڑا ہی گھاٹا رہیگا ہمارے مانگنے کھانے کا ٹھیکرا ہی ہاتھ سے جاتا رہیگا .
۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۳۱

۴. زچگی خانہ کی آلایش ڈالنے کا مٹی کا ظرف .

جس ٹھیکرے میں آنول ڈالتے ہیں اس میں پہلے پان اور چاندی رکھ دیتے ہیں .
۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰

۵. پھنگی کا کو اُٹھانے کا لوہے وغیرہ کا پترا (اپ و ، ۱ : ۲۰۶) .

۶. گھڑے وغیرہ کا نچلا حصہ جس میں فقیر آگ جلاتے یا دواتے ہیں ؛ اوٹے پھوٹے یا معمولی زیورات ؛ بندوق کے گھوڑے کا اوپر کا حصہ ؛ ناریل کے سخت پوست کا ٹکڑا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۷. سکہ ، روپیہ (شبد ساگر) .

[ٹھیکرا : ठीकरा]

— اُٹھانا محاورہ .

آنول نال اور دیگر زچگی کی آلایش کا برتن جو عموماً مٹی کا ہوتا ہے اُٹھا کر لے جانا اور کسی محفوظ جگہ گاڑ دینا یہ خدمت گھر کی مہترانی انجام دیتی ہے اور اس کے عوض اس کو حسب مقدور نقدی دی جاتی ہے جو اس برتن میں ڈال دی جاتی ہے (اپ و ، ۷ : ۶۲) .

— آنکھوں پر رکھ لینا محاورہ .

رک : آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا .

ہم سب نے کچھ ایسا بے غیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھ لیا ہے کہ اگلوں کی پس خوردہ خواری کرتے ہیں .
۱۹۰۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۴۸

— پھوڑنا محاورہ .

(ہندو) تہمت لگانا ، الزام دینا (نوراللغات) .

— ہاتھ میں اور اس میں سَتر چھید کہاوت .

بھیک مانگتا پھرے اور وہ بھی چھیدوں میں سے گر کر ضائع ہو (جامع اللغات) .

— ہاتھ میں ہوگا اور بھیک مانگتا پھرے گا فقرہ .

کسی کو بد دعا دینے کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— ہو جانا/ہونا محاورہ .

مٹی کے ظرف کی مانند ہو جانا ، بے وقعت ہو جانا ، کسی کام کا نہ رہنا ، ٹوٹ پھوٹ جانا .

جائداد . . . کچھ بچی کھچی رہ گئی تھی وہ ٹوٹ پھوٹ کر ٹھیکرا ہو گئی .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۵

۲. خراب و شکستہ ہو جانا ، ناکارہ ہو جانا ، انجر پنجر ڈھیلے پڑ جانا .

ان حضرات نے اس دوسری موٹر کو ایسا رگڑا کہ دو ہی برس میں ٹھیکرا ہو گئی .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۴۲

ٹھیکروں کے مول م ف .

بہت سستے ، نہایت ارزاں .

کہ جانے ابر اس کھیتی پہ انگارے برستے ہیں
نہیں لیتا ہے کوئی ٹھیکروں کے مول بھی ان کو
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۴۹۸

ٹھیکری (ی مع ، سک ک) امث .

۱. ٹھیکرا (رک) کی تصغیر .

کچھ انگلیوں پر گنا . . . پھر ایک ٹھیکری پر کچھ لکھ کر دیا .
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۱۲

صراحی کے اندر مٹی کی چھ ٹھیکریاں رکھو .
۱۹۲۵ علمی کھیا ، ۱۴۴

۲. مٹی کا توا ؛ مٹی کا وہ ظرف جس میں آگ رکھتے ہیں .
آفتاب کالا ہووے کا مثال ٹھیکری کے جس پر روٹی پکاتے ہیں .
۱۶۸۱ کنزالمومنین (دکنی اردو کی لغت)

۳. (عو) عورتوں کا مقام زیر ناف .
گو زنانخی کی مری پھڑو کی سہلی قہر ہے
ٹھیکری ہے صاف اوس کی جوں ہتھلی قہر ہے
۱۸۳۵ رنگین (مطالب غرا ، ۲۰)

— پہیرہ (— فت پ ، سک ہ ، فت ر) امذ .
پہیرہ دینے کا ایک طریقہ جس میں ٹھیکریوں پر نام لکھ کر گھڑے میں ڈالتے ہیں جس کے نام ٹھیکری نکل آئے اس کا پہیرہ ہوتا ہے (جامع اللغات) .
[ٹھیکری + پہیرہ (رک)]

— رکھ لینا محاورہ .
(آنکھ یا اس کے مترادفات کے ساتھ) بے مروتی کرنا ، آنکھیں پھیر لینا ، مروت نہ کرنا .
قبلہ و کعبہ نے تو چشم مروت پر ٹھیکری رکھ لی .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۳۲

— کرنا محاورہ .
(عو) بے قدری سے روپیہ صرف کرنا ، بے دریغ روپیہ اُٹھانا .
باپ کے ترکہ میں سے دو ڈیڑھ لاکھ روپیہ ابھی کوئی دو برس ہوئے پایا تھا قریب نصف کے تو ٹھیکری کر چکے .
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۵
وہ بہت سے روپے ضیافتوں پر ٹھیکری کرتے .
۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۰۴

— کی طرح م ف .
بے پروائی یا بے قدری کے ساتھ .
روپیہ ٹھیکری کی طرح خرچ ہو رہا ہے .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۲۲

ٹھیکرے (ی مع ، سک ک) امذ .
ٹھیکرا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل .
ہاتھ میں نہیں دیتیں بلکہ ٹھیکرے میں ڈالتی ہیں .
۱۹۰۱ بہشتی زیور ، ۶ : ۷

— پکوانا محاورہ .
کسی کا خانگی مال اسباب پکوانا ، گھر کا سامان نیلام کرانا (جامع اللغات) .

— کا سکھ خرچی کا دکھ کہاوت .
رنڈیاں اس وقت کہتی ہیں جب انہیں خرچی تھوڑی ملے (جامع اللغات) .

— کی مانگ/نسبت (— مغ/کس ن ، سک س ، فت ب) امث .
پیدائشی رشتہ ، عورتیں کسی بچے کے پیدا ہونے پر دائی کے ٹھیکرے میں کچھ نقد ڈال دیتی ہیں اور اس سے یہ کنایہ ہوتا ہے کہ اس بچے کی نسبت ہمارے بچے سے ہوگئی .
ماموں کی لڑکی رقیہ سے آن کی ٹھیکرے کی مانگ تھی .
۱۹۶۶ یاد کی اک دھنک جلے ، ۳۸

— کی مانگی (منگی) ہوئی صف مث .
وہ لڑکی جس کی نسبت پیدائش کے وقت ہو جائے .
مہ لقا جو محمد بشیر سے عنقریب بیاہی جانے والی ہے اس کی ٹھیکرے کی منگی ہوئی دلہن ہے .
۱۹۱۴ حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۲۹

— کی منگیتر (— فت م ، غنہ ، ی مج ، فت ت) صف مث .
رک : ٹھیکرے کی منگی ہوئی (ماخوذ : مہذب اللغات) .

— منھ (چھرے) پر ٹوٹنا محاورہ .
(عو) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کے منھ پر لڑکپن کی سادگی باقی نہ ہو .
نگوڑے چھرے پہ ابھی سے ٹھیکرے ٹوٹنے لگے .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۵۳

— میں دیا ساتھ کھانے لگا کہاوت .
کمینہ تھوڑی سی رعایت سے سر پر چڑھ جاتا ہے (جامع اللغات) .

— میں ڈالنا محاورہ .
عورتوں میں ایک رسم ہے کہ بچے کی ولادت ہونے کے بعد اس ٹھیکرے میں جس میں آنول اور نال وغیرہ کاٹ کر ڈالتے ہیں کنبے کی سب رشتے کی عورتیں دائی کا حق سمجھ کر کچھ نقد ڈالا کرتی ہیں .

رشتے کی عورتیں حسب مقدور دو چار آنے ٹھیکرے میں ڈال دیتی ہیں یہ دائی کا حق ہوتا ہے۔
۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰

ٹھیکریوں کے مول بِکنا محاورہ۔

بہت سستا فروخت ہونا ، نہایت ارزاں بکنا۔
یہ سچ ہے کہ کسی لاوارث مردے کا مکان ٹھیکریوں کے مول بکے تو آدمی ضرور لے لیگا۔
۱۹۴۴ ایرانی افسانے ، ۹۳

ٹھیکَم ٹھاک (ی مع ، فت ک) صف ؛ م ف۔

رک : ٹھیک ٹھاک۔
بعض دفعہ بجائے الف کے ربط کے لیے میم آتا ہے . . . مثلاً ٹھیکم ٹھاک . . . ٹوٹم ٹاٹ وغیرہ۔
۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۴۱

ٹھیکَم ٹھیک (ی مع ، فت ک ، ی مع) صف ؛ م ف۔

۱. رک : ٹھیک ٹھاک۔
کیوں صاحب تعریف تو آپ بھی کرتی ہوں گی کہ میں کیسی ناپ تول کے ٹھیکم ٹھیک انگوٹھی لایا ہوں۔
۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۳۱

۲. بالکل ٹھیک ، عین (وقت)۔
۳۱ دسمبر کے بعد ”ٹھیکم ٹھیک“ بارہ بجے رات سے آپ نزول اجلال فرمائیں گے۔
۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۱۴

ٹھیکَن (ی مج ، فت ک) امث۔

رک : ٹیک (جامع اللغات)۔

ٹھیکْنا (ی مج ، سک ک) ف ل۔

دھکا کھانا ، ٹکر لگنا ؛ کشتی کا پانی میں بیٹھ جانا ، تہ میں لگ جانا ، رک : ٹھیک (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔

ٹھیکو ٹھیک (ی مع ، و مج ، ی مع) صف ؛ م ف۔

رک : ٹھیکم ٹھیک۔
یہ چیز ٹھیکو ٹھیک مادہ خرگوش کے سامنے جا کر گرتی ہے۔
۱۹۲۰ مقتل قریب ، ۱۲

ٹھیکَہ (ی مج ، فت ک) امذ۔

رک : ٹھیکا (نوراللغات)۔

ٹھیکی (ی مج) امث۔

۱. وہ چیز جس کے سہارے بوجھ اٹھانے والے دم لینے کے لیے بوجھ رکھ دیتے ہیں ؛ چبوترا جس پر مزدور بوجھ رکھتے ہیں۔
کوئیں اچھے اچھے پختہ اور ٹھیکیاں منزلوں میں . . . کھدوانے اور بنوانے بہت بہتر ہیں۔
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۱

۲. غلہ رکھنے کی جگہ ، غلہ کا انبار (نوراللغات)۔

۳. وہ جگہ جہاں لکڑی بیچنے والے لکڑی جمع کرتے ہیں ، لکڑی یا پتاور کا انبار۔

ہولے کی ٹھیکی خاک میں جل اُن کے مل گئی
تحقیق یہ خبر ہمیں آئی ہے ہار سے
۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۰۰

۴. رک : ٹھیک (= اڑواڑ)۔

آہوں سے میری گرنے نہیں پاتا آسمان
سو سو لگائیں ٹھیکیاں ایک اس مچان پر
۱۸۷۹ جان صاحب ، ۲ ، ۱۵۷

۵. ڈھیر ، تودہ ، انبار۔
اس ٹھیکی کو بوری سے ڈھانک دو کہ سوکھنے نہیں پائے۔
۱۹۵۰ چرم سازی ، ۸۸

[ٹھیک (رک) سے]

ــ دینا ف م۔

کسی کو سہارا لگانا ، مدد کرنا ، (بازاری) ہتیلی لگانا (مخزن المحاورات ، ۳۵۸)۔

ــ کھانا محاورہ۔

رک : ٹھیکی لینا۔
ٹوٹا سا ایک تخت پڑا تھا وہیں ٹھیکی کھائی۔
۱۹۲۸ نانی عشو ، ۳۷

ــ لَگانا محاورہ۔

بوجھ سر سے اتار کر دم لینا ، چلتے چلتے تھک کر دم لینا ؛ انبار لگانا۔
چوتھے دن ان کی گڈی تہ لگائی ہوئی ریڑھ پر سے دوہرا کر کے تھاپ یا ٹھیکی لگا دیتے ہیں۔
۱۹۳۶ نباتی دباغت ، ۱۱۷

ــ لینا محاورہ۔

دم لینا ، تھوڑا چل کے ٹھہر جانا ، ٹکنا (رک)۔

نواب سراج الدین احمد خاں سائل دہلوی اس کتب خانہ پر ٹھیکی لیتے ہیں ۔
۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، ۶۵ ، ۵ : ۲۸

ٹھیکے (۱) (ی مج) امذ .
ٹھیکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

— پر اٹھنا محاورہ.
اجارے پر دیا جانا ، پٹے پر دیا جانا .
اگر خریدنے والے کو معلوم نہ ہو کہ یہ جائداد ٹھیکے پر اٹھی ہوئی ہے . . . تو پوری کیفیت معلوم ہونے کے بعد معاملے کو ختم کر سکتا ہے .
۱۹۷۲ توضیح المسائل ، ۲۵

— دار امذ ؛ ~ ٹھیکیدار .
رک : ٹھیکا (ٹھیکہ) دار ، اجارہ دار ، وہ شخص جس نے ٹھیکہ لیا ہو .
بعض تحصیلوں میں صیغۂ آبکاری تحصیلدار کی زیر نگرانی ہوتا ہے مگر اس کا ٹھیکیدار جدا گانہ ہوتا ہے .
۱۸۹۶ مکتوبات سرسید ، ۱ : ۲۹۱
وہ . . . تحصیل محاصل کے ٹھیکے دار ہوتے تھے .
۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸
اسم کیفیت : ٹھیکے داری .
ٹھیکے داری پر دی ہوئی جائداد کی خرید و فروخت کی جا سکتی ہے .
۱۹۷۲ توضیح المسائل ، ۲۰۵
[ٹھیکے + دار (رک) ، لاحقۂ صفت]

ٹھیکے (۲) (ی مج) امذ ، ج .
ایک خاص وضع کی ڈاڑھی جس میں ٹھوڑی منڈی ہوتی ہے اور رخساروں پر بڑے بال رکھے جاتے ہیں (مہذب اللغات).
[مقامی]

ٹھیگا (ی مج) امذ .
(قواعد) وہ لفظ جو دوسرے کے ساتھ اس طرح ملا ہوا ہو کہ اس کا حصہ معلوم ہو (جامع اللغات)
[ف : ٹھیکا]

ٹھیگری (ی مج ، مک ک) امث .
وہ چڑھاؤ جو پشم بندی کے جوڑ کا ایک نرم اور اٹھا ہوا سرا ہے (ماخوذ : اصول فن قبالت ، ۱۷) .
[مقامی]

ٹھیگل (ی مج ، فت گ) امث .
رک : ٹھگلی ، پیوند .
جو جھونے ٹھیگل دیا ہے اس وضع
کچھ عجب تمرا قدر ہے اس وضع
۱۸۳۳ پنچھی نامہ ، ۳۹

ٹھیل (ی مج) امذ .
۱. چھوٹی بیل گاڑی .
ٹھیل پر بیٹھے ہونگے شاید ، تمہارے باوا بھی کبھی اکے پر چڑھے تھے .
۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۰۹
۲. رک : ٹھیلا (معنی نمبر ۱) .
اسباب کی ٹھیل اسٹیشن سے واپس آگئی .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۰۹
۳. رک : ٹھیل گاڑی معنی نمبر ۱ .
میں اور ہرانس دونوں ایک ٹھیل میں بیٹھ کر کان کے اندر گئے.
۱۹۰۴ سوانح عمری ملکہ وکٹوریا ، ۳۲۹
۴. رک : ٹھیلا معنی نمبر ۳ (پلیٹس) .
[ٹھیلنا (رک) سے]

— گاڑی امث .
۱. لوہے کی پٹریوں پر ڈھکیل کر چلائی جانے والی گاڑی .
تیز رفتاری کے لحاظ سے لوہے کی پٹریوں پر ٹھیل گاڑیاں بنائیں .
۱۸۸۹ رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۵
۲. وہ چھوٹی گاڑی جس میں بچے کو بٹھا کر ہاتھ سے دھکیلتے ہوئے چلتے ہیں (Pram) .
آیا . . . بابا لوگوں کی ٹھیل گاڑی کی خوش رفتاری سے . . . نہایت پر تاثیر تعلیم دینے والی .
۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۳۲
[ٹھیل + گاڑی (رک)]

— والا صف .
رک : ٹھیلا والا .
جھوخاں سے کہو کہ تین چار مزدور اور ٹھیل والوں کو بلا لاوے .
۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۳۷

ٹھیلا (ی مج) امذ ؛ ~ ٹھیلہ .
۱. ایک قسم کی گاڑی جس پر اسباب لاد کر اکثر ہاتھ سے ڈھکیلتے ہوئے لے جاتے ہیں .
یہ صندوق ٹھیلوں اور گاڑیوں پر نگرانی کے ساتھ بھیجے جائیں.
۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۲۲۶

۲. ایک بند سواری جس میں عورتیں ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتی تھیں اور آدمی پیچھے سے ڈھکیلتا تھا ، اس پر چادر کا پردہ باندھا جاتا تھا .

یہ اس معاشرت کا عکس ہے جب خواتین پالکیوں اور ٹھیلے میں پردہ بندھوا کر جاتی تھیں .

۱۹۳۰ یاران میکدہ ، ۱۳۱

۳. رک : ٹھیلنا (جامع اللغات) .

۴. دھکا ؛ ریلا (نوراللغات) .

[رک : ٹھیلنا]

— والا صف .

ٹھیلا چلانے والا .

ٹھیلے والوں کے ٹھیلے چل رہے تھے .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۴۷۱

ٹھیلا ٹھیلی (ی مج) امث .

دھکم دھکا (جامع اللغات) .

[ٹھیلنا (رک) سے]

ٹھیل ٹھیل کر م ف

(لفظاً) دھکا دے کر ، (مجازاً) زبردستی ، بار بار ہوشیار کرکے متنبہ کرکے یا تقاضا کرکے .

ابن الوقت بہتیرا ٹھیل ٹھیل کر ان کو اپنی راہ پر لے چلنا چاہتا تھا

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۹۲

ٹھیلم ٹھیل (ی مج ، فت ل ، ی مج) امث .

دھکم دھکا (جامع اللغات)

[ٹھیلنا (رک) سے]

ٹھیلن (ی مج ، فت ل) امث .

تھوڑا اور ہلکا سامان لے جانے کا چھوٹا ٹھیلا جس کو ایک آدمی کھینچ کر یا دھکیل کر لے جائے (اپ و ، ۵ : ۱۲۴).

[ٹھیلا (رک) سے]

ٹھیلنا (۱) (ی مج ، سک ل) ف م .

۱. (i) نرمی کے ساتھ ڈھکیلنا ، کہنی سے ٹہوکا دے کر آگے بڑھانا ، ہاتھ یا کسی دوسری چیز کے ذریعہ کسی چیز کو آہستہ سے ڈھکیل کے تھوڑی دور جگہ سے ہٹانا .

آٹ واں نے ترلک کوں بھکیلیا
میدان میں لاسکان کے ٹھیلیا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰۱

جہاں ٹھیرا پھر جب تک کوئی ٹھیل کے نہ بڑھائے تو نہ بڑھتا .

۱۸۹۸ ایام عرب ، ۱ : ۱۶۶

چپکے سے شیخ کے پیچھے جا کر اٹ بال کو ہلکے سے ٹھیل دیا اور وہ فرش پر لڑھک گیا .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۵۷

(ii) کسی چیز کو ڈھکیل کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا .

سیکڑوں انسانوں کو دیکھتا تھا جو زخم خوردہ اور اپاہج بیماروں کی کرسیوں پر ادھر سے آدھر ٹھیلے جاتے تھے .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۹۲

۲. ٹالنا ، رد کرنا .

اس کے حکم کوں کون سکے ٹھیل .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲

۳. چلانا .

جو عربی و فارسی سے نابلد ہے . . . وہ ایک ایسی گاڑی ٹھیلتا ہے جس میں بیل نہیں جوتے گئے .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۱۱

ایک دوسرا آدمی بھرے ہوئے ٹھیلے کو ٹھیلتا ہے .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۴۵

[س : ستھا لیہ (تِ) (ति) स्थालय]

ٹھیلنا (۲) (ی مج ، سک ل) امذ .

مسخروں کا کام (جامع اللغات : پلیٹس) .

[ہ : ٹھیلنا ठेलना]

ٹھیلیا (ی مج ، سک ل) امذ .

ٹھیلہ چلانے والا .

تقریباً اتنا ہی وقت لگتا ہے جتنا کہ ایک ٹھیلیے کو بھرا ہوا ٹھیلہ . . . لیجانے اور پھر خالی واپس لانے میں .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۴۶

[ٹھیلا (رک) سے]

ٹھینا (ی مج) امذ .

(عو ، عوام) طعن و تشنیع (جامع اللغات) .

[رک : ٹھینگا]

ٹھینٹ (ی مج ، مغ) امذ ؛ — ٹھینٹھی .

کان کا جما ہوا میل ، میل کی گولی (فرہنگ آصفیہ) .

[مقامی]

ٹھینٹا (ی مج ، مغ) امذ .

چنے کا ڈوڈا . ڈوڈا ، کپاس کا ٹھینٹ ، گھینٹی ، اوپر کا خول جس میں روئی بند ہوتی ہے (اپ و ، ۶ : ۴۶) .

[رک : ٹینٹ]

ٹھینٹھ (ی مج ، مغ) صف .

رک : ٹھیٹ نمبر ۲ .

اس قصہ کو ٹھینٹھ ہندوستانی گفتگو میں جو اردو کے لوگ آپس میں بولتے چالتے ہیں ترجمہ کرو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴

ہندی گیتوں میں دو جدا جدا بولیاں نظر آتی ہیں ایک وہ ہے جو بولیوں میں ملتی ہے اور ٹھینٹھ بولی کہلاتی ہے یعنی خالص ہندی .

۱۹۵۶ لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۹۲

ٹھیں ٹھیں (ی مج) امث .

بےہودہ ہنسی ، ہنسی کی آواز (فرہنگ اثر) .

[حکایت الصوت]

ٹھینس (ی مج ، مغ) امث .

رک : ٹھس .

لگی ٹھینس اس ہور ہوا لنگ ہاے
کیا تنگ کوچے منے آنے جاے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۸

معنی باریک غزلت کہنے میں آتے نہیں
ٹوٹے ہے مضمون نازک ٹھینس سے تقریر کی

۱۷۸۰ کل عجائب ، ۱۰۹

دل پک گیا ہے ، اب وہ ذراسی ٹھینس بھی نہیں برداشت کرسکتا .

۱۹۰۲ ہم خرما و ہم ثواب ، ۹۷

ٹھینگا (ی مج ، مغ) امذ .

۱. انگوٹھا (نوراللغات) .

۲. لاٹھی ، سونٹا (نوراللغات) .

۳. (کنایۃً) عضو تناسل (جامع اللغات) .

۴. (ٹھگ) کٹار ، تلوار (اپ و ، ۸ : ۱۸۴) .

[س : ات + گھن + کہ अति + घ + कः]

— باجنا محاورہ .

۱. (ہندو) رسوائی ہونا ، ہنسی اڑنا ، فساد ہونا .

جس کا کام اسی کو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے .

؟ مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ)

۲. ڈنڈے بازی ہونا ، لاٹھی چلنا (جامع اللغات) .

— دکھانا محاورہ .

۱. ہاتھ کا انگوٹھا ٹیڑھا کر کے دکھانا .

جہاں بیٹھی کسی کو ٹھینگا دکھا دیا .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۶۸

۲. (کنایۃً) صاف انکار کرنا ، چڑانا ، چھوڑنا .

قسمیں کوئی سینکڑوں دلائے ٹھینگا کوئی ناز سے دکھائے

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۲۸

بلائیں اپنے گھر ہم اور دشمن بھی جو لے وعدہ
کریں گے اس سے اقرار اور ہمیں ٹھینگا دکھا دیں گے

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱ : ۴

— سر پر لینا محاورہ .

احسان برداشت کرنا .

اب جندگانی میں کون سا سکھ ہے جس کے لیے کسی کا ٹھینگا سر پر لوں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۴

ٹھینگنا (ی مج ، مغ ، سک گ) صف .

رک : ٹھنگنا ؛ ٹھگنا (جامع اللغات) .

ٹھینگور (ی مج ، مغ ، و مع) امذ .

بھگوڑے بیل یا ڈھور کے گلے میں لٹکا ہوا لکڑی کا موٹا ڈنڈا جس کا دوسرا سرا زمین پر پڑا رہتا ہے اور ڈھور کے چلنے کے ساتھ گھسٹتا ہوا چلتا ہے اگر ڈھور تیز قدم چلے یا بھاگنے لگے تو یہ ڈنڈا اس کی دونوں اگلی ٹانگوں کے بیچ میں اٹک کر آڑا ہو جاتا ہے اور بھاگنے نہیں دیتا (اپ و ، ۵ : ۹۰) .

[مقامی]

ٹھینگے (ی مج ، مغ) امذ .

ٹھینگا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— پر فقرہ .

یہ فقرہ مخاطب کو بے حقیقت و بے وقعت قرار دے کر اس کی طرف سے بے پروائی و بے توجہی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں .

اڑائی سورے ٹھینگے پر حدائی رات بیں میں نے
اڑے ایسے بہت سارے کڑھائی بیچ تل ڈالے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۶

— تھام لیبدے بزار کہاوت .

اگر تو مذاق کو برداشت نہیں کرے گا تو لوگ تجھے بہت تنگ کریں گے (جامع اللغات)

— سے فقرہ ؛ م ف .

بلا سے ، کچھ پروا نہیں .

شعر نہیں بنا تو ٹھینگے سے مطلب تو سمجھ میں آ ہی گیا ہوگا .

۱۹۵۳ گویا دبستان کھل گیا ، ۲۵۷

— کی فقرہ .

ایک ہنسی یا طنز کا فقرہ جو بے انتہا بے تکلفی سے کسی کو خطاب کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں .

کیا کر رہے ہو ٹھینگے کی گھنٹہ بھر سے پریشان کر رہے ہو جب سوتا ہوں پانی چھڑک دیتے ہو .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

— میں فقرہ ؛ م ف .

رک : ٹھینگے سے .

منہ اس کا نہ دیکھوں چاہے جی جائے
میرے ٹھینگے میں آرسی جائے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۹۳

میرے ٹھینگے میں گیا یہ گھر .

1915 گلدستۂ پنچ ، ۲۰۳

— میں ملا دینا محاورہ .

مٹا دینا ، برباد کر دینا (مہذب اللغات) .

ٹھینگَیل (ی مج ، مغ ، ی لین) امذ .

لٹھ باز ، ڈنڈے باز (جامع اللغات) .

[رک : ٹھینگا + س : ایلہ : इल्ल]

ٹھینونا/ٹھیونا (ی مج ، مغ ، سک و/ی مج ، سک و) امذ .

گھٹنا ؛ گھوڑے کے سُم اور ٹخنے کے درمیان کا حصہ ، کامچی ، کونھی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : اشٹھیوان अष्ठीवान]

ٹھیوا (ی مج) امذ .

۱. (سنگ تراشی) بڑی قسم کا ستون بنانے کا پتھر ، ایک سالم ٹکڑا جس میں بڑے سے بڑا ستون تیار ہو جائے (اپ و ، ۱ : ۵۸) .

۲. انگوٹھی میں پتھر جڑنے کی جگہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ستھرم स्तविम]

ٹھیہا (ی مج) امذ ؛ ~ ٹیہا .

رک : ٹھیا (جامع اللغات) .

ث

ث (تلفظ : ثا ، ثے) امث .

۱. عربی حرف تہجی (ابتث) کا چوتھا اور فارسی کا پانچواں ، اردو کا چھٹا یا ہائیہ کے شمول میں دسواں حرف ، ثائے مثلثہ (تین نقطوں والی ث) ، زبان کی نوک کو آگے لگا کر اوپر کے دانتوں کی نوک سے ملاتے ہیں ، اردو میں آواز 'س' سے ملتی جلتی ہے ، اس کا شمار حروف لثویہ (مسوڑوں سے ادا ہونے والے حروف) اور حروف مہموس (خفی الصوت) میں ہے ، 'ابجد' کی ترتیب میں تیئسواں حرف ہے جس کے اعداد پانچ سو (۵۰۰) ہوتے ہیں ، یہ حروف اردو میں عموماً عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے .

قدیم ایرانی میں ذ موجود تھی . . . لیکن ث کا وجود نہ تھا .

۱۹۵۸ ، اردو ادب ، مارچ ، ۹۳

۲. (ریاضی) مرکز ثقل کا مخفف یا قائم مقام .

ث = مرکز ثقل (G = Centre of gravity) .

۱۹۴۷ ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۱۰

۳. (سائنس) کثافت کا مخفف یا قائم مقام .

ثہ یا ث = کثافت (P ، O = density) .

۱۹۴۷ ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۱۰

ثا امث .

۱. رک : ث جس کا یہ نام و تلفظ ہے ، بیشتر اضافت کے ساتھ مستعمل ہے ، جیسے ثائے مثلثہ ، ثائے عربی ، ثائے ثخذ وغیرہ ؛ لفظاً : نرم اور چشم زخم .

ثا . . . اس کے معنی ہیں نرم اور چشم زخم . . . اور ثائے مثلثہ بھی کہتے ہیں .

۱۸۳۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۲۲۰

۲. (تصوف) 'ثا' ثواب دارین یا وہ ازلی لطف و احسان جو حق سبحانہ تعالیٰ کی طرف سے ہو (مصباح التعرف ، ۸۷) .

رزاق ہے اسم موجد اس کا   بھی موجد حرف ثانی ہجا

۱۸۷۳ جامع المظاہر ، ۲۹

ثابت (کس ب) صف ؛ ~ ثاوت (قدیم) .

۱. اپنی جگہ یا حالت پر برقرار ، باقی ، قائم ؛ مستقل ، مستحکم .

زہے پائے ثابت زہے دل قرار
نظاماں ہوئے رستم روزگار

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۱۲

ثابت رہ اپنے کام میں دنیا کوں نیں وفا
آدم کیا ہے کوہ سراندیپ پر مقام

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۶

ہر درد میں جیوں قطب مجھے دیکھ کے ثابت
قرباں سرے گرد ہو ، گردوں نے کہا بس

۱۶۳۹ کلیات سراج ، ۲۷۶

تمھارے عشق میں ثابت ہے میں نے خوب آزمایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۹

جیسے یہ تعلقات خود بذاتہ مستقل اور ثابت ہیں ایسے ہی بذات خود یہ کام حق و ناحق کے قائم و ثابت و مستقل ہیں .

۱۹۱۰ ذکاء اللہ ، تعلیم الاخلاق ، ۲۰

۲. جس کا کوئی جزو الگ نہ ہو ، سارا ، پورا ، سموچا ، مُسلّم ، کُل کا کُل (ادھورا کی ضد) .

چند دانے ثابت دھنیے کے .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۰

۳. جو ٹوٹا پھوٹا شکستہ یا زخم خوردہ نہ ہو ، سالم ، ٹھیک ، درست ، صحیح سلامت .

شیشۂ دل کو دیا ہوں تیرے ہات
چور یا ثابت ہو رکھیو اپنے سات

۱۷۹۸ چندا ، د ، ۲۵

واقعی چار انگل تن اس کا بغیر زخم کے ثابت نہ تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۷

کیا وہ خاندان معقول خاندان کہلائے گا جس میں ایک بہن کے دروازے پر ہاتھی جھولیں اور دوسری کے دروازے میں کواڑ بھی ثابت نہ ہوں .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۲۴

۴. پایۂ ثبوت کو پہنچا ہوا ، ظاہر دلیل سے واضح اور روشن ، مصدقہ ، محقق .

الیقین بدل سوں خدا ثابت ہے .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقایق ، ۶۱

ہے کا یہ دن ثابت و حق بالیقین
یعنی کچھ ہونے میں اس کے شک نہیں

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۲۱

کبھی ثابت سرے نزدیک فلک کی گردش
کبھی مثبت سرے نزدیک زمیں کی حرکت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۱

ناظرین پر یہ بات ثابت ہے کہ یہ سب بیان لغو اور غلط ثابت کیا جا چکا ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۲

اف : کرنا ، ہونا .

۵. (مجازاً) صاف ، بغیر گرفت کے .

ایک ثابت نکل گیا ، دو پکڑے گئے .

۱۸۴۷ ترجمہ ابوالفدا ، ۲ : ۲۴۳

۶. (مجازاً) (ہوس اور غرض وغیرہ سے) پاک ، بے لوث ، صاف ، بے غل و غش (نیت وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

ابراہیم کی نیت ثابت تھی تو کافراں آگ میں سٹے انکارے پھول ہو پالوں نیں آئے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۷

۷.(i) (ہیئت) وہ جرم فلکی جو کسی مدار پر گردش نہ کرے ، غیر متحرک ستارہ (سیارہ ، کے برعکس) .

ستارے ثابت و سیار تجھ سے
فلک کی گردش رفتار تجھ سے

۱۸۱۳ فائز ، د ، ۱۹۷

کیا ہی ہرجائی حسینان جہاں سارے ہیں
یہ وہ اختر ہیں کہ ثابت نہیں سیارے ہیں

۱۸۵۳ وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۲۳

ثابت ستاروں میں سورج اور دوسرے سیاروں کی ظاہری حرکت کا مشاہدہ بابلیوں نے کیا .

۱۹۴۵ طبیعیات کی داستان ، ۱۰

(ii) (نجوم) ایک برج کا نام ، ٹھرلگن .

یہ چاروں شکلیں سعد ہیں ، تین داخل ایک ثابت .

۱۸۶۴ گلشن جاں فزا ، ۹

برج ثابت اور دیرکار اور اجناس کافی اور ہندو ان کو ٹھرلگن کہتے ہیں .

۱۹۰۲ سیرالافلاک ، ۱۰۲

۸. (عملیات) وہ مہینے اگھن ، پھاگن ، جیٹھ ، بھادوں جن میں اپنے فائدے کے لیے عمل یا منتر پڑھتے ہیں ، منقلب اور ذوجہتین کی ضد (نوراللغات)

۹. (اصول حدیث) حضور اکرم (یا صحابہ) کا قول و فعل جو تنقیح روایت کے مقررہ اصول کی رو سے موضوع نہ ہو .

ان روایتوں کی . . . چھان بین کی جائے اور صحیح کو سقیم سے اور ثابت کو موضوع سے جدا کیا جائے

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۳۰

[ع]

ــُ الاَصْل (ــ ضم ت، غم ا، سک ل، فت ا، سک ص) امث .

(اصول حدیث) وہ حدیث جو اصلاً قابل اعتماد حدیثوں کی کسی قسم (صحیح ، تواتر ، قوی وغیرہ) میں شمار ہو .

مبانعت سماع کی حدیثیں ثابت الاصل نہیں .

۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۲۷۷

[ثابت + رک : ال (۱) + اصل (رک)]

ــُ الحَواس (ــ ضم ث، غم ا، سک ل، فت ح) صف .

درست حواس رکھنے والا ، سمجھ دار .

اگر وہ ثابت الحواس ہوتا اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوتا تو ہرگز نہ کرتا .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۳۴۶

[ثابت + رک : ال (۱) + حواس (رک)]

ــ پَنا (ــ فت پ) امذ .

ثابت ہونا ، ثابت ہونے کی حالت ، مستقل مزاجی .

بات ایکیچ کتا کتا . . . چکھ ہے سو ثابت پنا

۱۹۳۵ سب رس ، ۹۴

[ثابت + پنا (رک) ، لاحقۂ کیفیت]

ــ تَصَوُّرات (ــ فت ت ، ص ، شد و بضم) امذ .

(نفسیات) انگریزی Fixed Ideas کا اردو مترادف ، غیر متغیر تصورات ، ذہن میں جمے ہوئے خیالات .

مستقل و غیر متغیر ارتسامات اور ثابت تصورات جو فی الواقع ان کے ہم معنی ہیں .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۱۱۷

[ثابت + تصورات (رک)]

ــ خانی امذ ؛ ~ ثابت خانی .

وہ مسلح سپاہیوں کا دستہ جو ہر وقت کسی رئیس نواب وزیر یا امیر کے ہمراہ حفاظت پر متعین رہے نیز اس دستے کا فرد .

خدمتگار ، بہلیے ، ڈھلیت ، خاص بردار ، ثابت خانی ، سب چھوڑ کر کنارے لگے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱

[ثابت خان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ رَکھنا محاورہ .

ٹوٹنے سے محفوظ رکھنا ، قائم رکھنا ، برقرار رکھنا .

لو اپنے اسیروں کی خبر جلد و گرنہ
صیاد یہ ثابت نہ ترا دام رکھیں گے

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱۶۱

پڑھیں لوگ جس وقت میری کتاب
قدم رکھیں ثابت براہ صواب

۱۸۲۳ مناجات ہندی ، ۵

ــ رَہنا محاورہ .

۱. قائم رہنا (بات وغیرہ کے ساتھ) .

داناؤں نے کہا ہے کہ نیو بادشاہی کی قائم رہنے کی اپنی بات پر ثابت رہنا ہے .

۱۸۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۲

ثابت رہے گا عہد پر اپنے کبھی نہ تو
باتیں نہ میرے سامنے پیماں گسل بنا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۹

۲. مضبوط رہنا ، سالم رہنا .

کہا ضعیفی میں ہو ہوران ہستی کو ثبات
جامہ نو رہے ثابت نہ پورانا ہو کر

۱۸۴۸ سخن بے مثال ، ۳۸

سخت جاں جو تھے انہیں ذبح نہ کرتا تھا تجھے
خنجروں میں ترے ثابت کوئی خنجر نہ رہا

۱۹۱۴ ثمرۂ فصاحت ، ۶۲

۳. اپنی جگہ پر کھڑا رہنا ، جما رہنا ، اٹل رہنا .

پہاڑ اور قدرتی سرحدوں کا جو ہمیشہ قائم اور ثابت رہتی ہیں یہ ذکر نہیں ہے .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۰

ــ شُدَہ (ــ ضم ش ، فت د) صف .

مسلمہ ، یقینی ، مستند ، مصدقہ (جامع اللغات) .

[ثابت + شدہ (رک)]

ــ قَدَم (ــ فت ق ، د) صف .

۱. اپنے نظریے اصول یا مقام پر مضبوطی کے ساتھ برقرار رہنے والا ، استقلال یا استحکام کے ساتھ قائم رہنے والا ، عہد پر قائم .

اپنے دل پر الصاف ہو کر بچار بھلا کیجیے
جس راہ منزل مقام اچھے ثابت قدم دیجیے

۱۵۹۱ جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۹ ب

سدا راج کر ہور جی جگ میں جھم
سچا پاک عاشق توں ثابت قدم
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۲
نقطے پہ تیرے خال کے باندھا ہے جس نے دل
وہ دائرے میں عشق کے ثابت قدم ہوا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۳
مجھے مرنے پر ثابت قدم دیکھ کر خدا نے اس کے دل میں رحم ڈالا ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۷
مبارک ہو فلک کو مائل جور و ستم رہنا
طریق حق پہ لازم ہے ہمیں ثابت قدم رہنا
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۱۱

۲. باحوصلہ ، پر ہمت ؛ پختہ عزم و ارادہ ۔
ثابت قدم طریق محبت میں شرط ہے
آدم سے جبرئیل بھی آگے بڑھے نہیں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۳
تمنا ہے جب تک رہے دم میں دم
طلب میں رہوں تیری ثابت قدم
۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۵

اف : رہنا ، نکلنا ، ہونا ۔
[ثابت + قدم (رک)]

— قدم کو سب جگہ ٹھانو (ٹھاؤں) کہاوت ۔
مستقل مزاج آدمی کا ہر جگہ ٹھکانا ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۳۸ ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

— قدم کو سب دھاویں کہاوت ۔
مستعد اور بات کے پکے آدمی کا ہر کوئی اعتبار کرلیتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۶ ؛ محاورات ہند ، ۶۸) ۔

— قدمی (— فت ق ، د) امث ۔
ثابت قدم (رک) کا اسم کیفیت ۔
اس کی ثابت قدمی پر ستی قرباں ہوں میں
کھیت چھوڑا نہیں مجھ دل نے ہرت کے رن میں
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۲
اس کے کوچے میں ہے ثابت قدمی کا کیا ذکر
یہاں زاہد کے بھی ہیں پاؤں پھسلنے والے
۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۳۵
وہ اگلی ثابت قدمیاں اور اگلی اولو العزمیاں بہت تو مٹ چکیں اور جو باقی ہیں ، مٹتی جاتی ہیں ۔
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۳۰
[ثابت + قدم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کا ثابت (— کس ب) صف ۔
پورا ، پورے کا پورا ، سالم ۔
ثابت انڈوں کو جوش دے کر اور چھیل کر ثابت کے ثابت گھی میں تل کر سرخ کرلیتے ہیں ۔
۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۲۲

— کر تب منھ پر (میں) مار کہاوت ۔
پہلے جرم ثابت کر اس کے بعد سزا دے (محاورات ہند ، ۶۸ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۶) ۔

— کرنا محاورہ ۔
۱. ثبوت دینا ، صداقت کو پہنچانا ۔
نور کے دریا کو یوں ثابت کہا
اور سن لے مجھ سے اس کا ماجرا
۱۷۶۹ مثنویات حسن ، ۱ : ۳۸
گو پرستش خدا کی ثابت کی
کسو صورت میں ہو بھلا ہے عشق
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۷
جس وقت چمکتے ہیں ثوابت کرتے ہیں جلال حق کو ثابت
۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۱۷

۲. جوڑنا ، درست کرنا ، پورا کرنا ، مضبوط کرنا ۔
کدورت کو نکالے قلب سے صیقل گری یہ ہے
پھٹے دل کو کرے ثابت رفوگر ہو تو ایسا ہو
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۲
کوئی اتنا نہیں کہ . . . میلے کپڑوں کو اجلا ، پرانوں کو نیا اور ٹوٹی جوتی کو ثابت کردے ۔
۱۹۱۰ گلدستۂ عید ، ۱۳

۳. استقلال پیدا کرنا ، جمانا ، گاڑنا ۔
یہی مصلحت ہے کہ پھر جالڑیں
قدم رزم میں جا کے ثابت کریں
۱۸۳۳ مثنوی اپورب کشن کنور ، ۱۷

— لوگ انبر تارے ہم لوگوں سے نیارے کہاوت ۔
ثابت قدم آدمی عام لوگوں سے بہتر ہوتے ہیں (جامع اللغات).

— مہینے (— فت م ، ی مع) امذ ؛ ج ۔
رک : ثابت معنی نمبر ۲ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔
[ثابت + مہینے ، مہینہ (رک)]

— نہیں کان بالیوں کا ارمان کہاوت ۔
لیاقت اور استعداد وغیرہ سے زیادہ کی خواہش کے موقع پر مستعمل (نجم الامثال ، ۹۳ ؛ فرہنگ آصفیہ؛ محاورات نسواں ، ۶۸).

— ہونا محاورہ ۔

۱. **ثابت کرنا (رک) کا لازم ، قائم ہونا ، مستقل ہونا ۔**

پوچھیا مجھ کوں ثابت ہے اس شرط پر
مجھے کام سوں اس کی نیں تھی خبر

۱۶۶۵ قصہ بے نظیر ، ۷۹

اوٹھتے ہیں سر کے داغ سے شعلے برنگ شمع
ثابت ہیں پر ہمارے قدم تیرے عشق میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۰

بیان کرتے ہیں کہ حقائق اشیا ثابت ہیں ۔

۱۹۰۰ علوم طبیعیۂ شرقی کی ابجد ، ۲

۲. **ظاہر ہونا ، معلوم ہونا ، پتہ چلنا ۔**

اطراف سے فوجیں چلی آتی ہیں برابر
ثابت نہیں ہوتا کہ چڑھائی ہے یہ کس پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۵

اپنے تئیں ضبط کرتیں اور کسی پر بھی ثابت نہ ہونے دیتیں

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۷۰

۳. **پایۂ ثبوت کو پہنچنا ۔**

کسی پر جو ہووے کا ثابت گناہ
پکڑ لے چلیں دوزخوں کو تباہ

۱۶۷۹ آخر گشت (ق) ، ۲۰۶

گرچہ جرم عشق غیروں پر بھی ثابت تھا ولے
قتل کرنا تھا ہمیں ہم ہی گنہ گاروں میں تھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۴۵

کہیں شرمندۂ تاثیر ثابت ہو نہ غم میرا
قفس پر اچھلے آہ آتشیں کا امتحاں کرلوں

۱۹۴۷ نوائے دل ، ۱۵۱

ثابتہ (کس ب ، فت ت) ۔

(الف) امث ۔

ثابت (رک) کی تانیث ، عموماً تراکیب میں مستعمل ۔

میں کسی ایسی غیر ذمہ دارانہ اطلاع کو حقیقت ثابتہ ماننے کو . . . تیار نہ تھا ۔

۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۲۶۲

(ب) امذ ۔

رک : ثابت معنی نمبر ۶ (i) ۔

میل اس تفاوت کا نام ہے جو کسی سیارے یا ثابتے کو معدل النہار سے شمال یا جنوب کی طرف ہوتا ہے ۔

۱۸۳۹ اعمال کرہ ، ۱۲

سورج کا شمار بھی ثوابت میں ہے اور ہم سے قریب ترین ثابتہ یعنی اپنی جگہ پر ساکن تارہ وہی ہے

۱۹۳۳ جغرافیہ عالم ، ۱ : ۳۲

[رک : ثابت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ثابتی (کس ب) امث (قدیم) ۔

۱. **رک : ثبات ۔**

ثابتی ہے سب کی مجہ اثبات سوں
ذات کل اشیا کی ہے مجہ ذات سوں

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۹۲

۲. **ثابت قدمی ۔**

ثابتی بھی جنگ میں اے باصفا
گرچہ ہوویں کافراں بے انتہا

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۸۹

قائم مزاجی اور ثابتی سے اپنی تجویز کو ادا کرنا ۔

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۸۲

[رک : ثابت + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

ثابوت (و مع) صف (قدیم) : ~ ثابت ۔

ثابت (رک) کا ایک املا یا تلفظ ۔

ناصح سرا گریباں سینے کا فکر مت کر
ثابوت اس میں پانا یک تار ہے تعجب

۱۶۹۲ محب ، د (ق) ، ۹۵

جوتے تو کسی کے پانو میں ثابوت نہ تھے بہتوں نے رسی یا چیتھڑے باندھ لیے تھے ۔

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۷

آج وہ گھر میں آئے تو ثابوت بوریا بھی نہ تھا جس پر وہ آرام سے بیٹھ جاتے ۔

۱۹۱۴ ؟ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۳۷

ثابوتی (و مع) امث ۔

ثابوت (رک) کا اسم کیفیت ؛ رک : ثابتی ۔

کیا کہوں عورتوں کی مضبوطی
اور ان کے دلوں کی ثابوتی

۱۷۷۶ خواب و خیال ، ۷۶

وقت روبکاری اور گواہی معتبر سے ثابوتی جرم کی اوس کے اوپر پہنچے گی ۔

۱۸۳۹ کتاب الآغاز ، ۹۶

ثار (۱) امذ ۔

خون کا بدلہ ، مقتول کا انتقام ۔

انتقام ، ثار اور خون کی پیاس سیکڑوں اور ہزاروں اشخاص کے قتل کے بعد بھی نہیں بجھتی تھی ۔

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲

[ع]

ثار (۲) امذ ۔

سولہ چھٹانک یا اسی تولے کا وزن ، سیر ۔

ایک لم ڈھینگ کا میں نے وزن کیا تو سوا نو ثار انگریزی ہوا ۔

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۳۸

ناشپاتیوں کا پارسل بھی وصول ہو گیا ، مگر تولنے سے بجائے ۲۴ ثار کے ۱۸ ثار ناشپاتیاں نکلیں .

۱۹۰۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۴

[ثیر (رک) کا ایک املا]

ثافسیا (کس ف ، سک س) امذ ؛ ~ ثافیسا .

ایسی روئیدگی کا گوند ہے جس کا پودا سوآف کے پودے کی طرح ہوتا ہے اس پودے کا دودھ یا عصارا ہوتا ہے جو جما لیا جاتا ہے اس پودے کی پیدائش سخت پہاڑی زمینوں میں ہوتی ہے نہایت زہریلا ہوتا ہے ، ادویات میں مستعمل ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۹) .

[Thapseia : یو > ع]

ثاقب (کس ق) صف .

۱. روشن ، منور ، صاف و شفاف .
اس کا فہم ثاقب تھا ، اس کی راے صائب تھی .

۱۸۸۳ مطالع الظہور ، ۳۲

علامہ شبلی . . . نامور باپ کے بیٹے تھے . . . ذہن ثاقب اور طبع سلیم ان کو عطا ہوئی تھی .

۱۹۱۵ مقالات شروانی ، ۱۶۸

۲. (طب) ایک مرض جس میں مریض کو درد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عضو ماؤف میں کوئی برمے سے سوراخ کرتا ہے ، وجع ثاقب .

ناخس و حکاک لازغ ، رحوۂ و ثاقب ثقیل
جب تلک امراض مہلک کا اطبا میں ہو نام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۳

[ع]

ثاقول (و مع) امذ ؛ ~ ساقول ، شاقول .

(معماری) وہ رسی یا ڈوری جس کے ایک سرے پر لوہے کا مخروطی وزن بندھا ہوتا ہے جس کو معلق کرتے ہیں تاکہ دیوار وغیرہ کی سیدھ عموداً صحیح معلوم ہو سکے ، سول ، ساہول ، شہاول .
ثاقول ایک آلہ ہوتا ہے جس سے یہ خط کھینچا جاتا ہے .

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۳۷

[؟]

ثاقولی (و مع) صف ؛ ~ ساقولی .

ثاقول (رک) سے منسوب یا متعلق ، عمودی .
ہمارے مکان کی چھت سطح افقی ہے اور دیواریں اس کی سمت راس یا سمت ثاقولی ہیں .

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۳۷

[رک : ثاقول + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثالث (کس ل) صف .

۱. ترتیب میں دو کے بعد ، تیسرا ، سوم .
زوجۂ ثالث سے تین صاحبزادے تھے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۱

پھر عمر کی جس منزل میں ہوں ، وہاں پروپیگنڈا نہیں کرتے توبہ استغفار کرتے ہیں یا عقد ثانی و ثالث .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۷

۲. وہ تیسرا شخص جو فریقین کے مابین نزاع کو سلجھانے کا واسطہ ہو ، فیصلہ کنندہ ، پنچ ، حکم .

عاشق و معشوق میں ثالث ہے عشق
صلح کا پیغام باہم ہونے کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۸

دیوانی کے مقدمے میں فریقین نے ایک وکیل کو ثالث مقرر کیا تھا ، اس نے مدعیان کا دعویٰ خارج کر دیا .

۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۸

[ع]

— الاثافی (— ضم ث ، غم ا ، سک ل ، فت ا) امذ .

(لفظاً) چولھے کے تین بازوؤں میں سے ایک بازو ، تین ارکان میں سے ایک .
منشی عظمت اللہ صاحب اور مولوی کردم بخش صاحب کے ساتھ ان کو ثالث الاثافی بنا لیا .

۱۹۱۲ حیات النذیر ، ۶۱

[ثالث + رک : ال (۱) + اثافی (رک)]

— بالخیر (— کس ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) صف .

وہ پنچ جو بغیر کسی رو رعایت فیصلہ کرے ، عادل و خیر جانب دار پنچ ؛ صلح کرانے والا .
ایک ثالث بالخیر رفع شر کے لیے جو قریب ہوا ، جوتا نصیب ہوا .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۵۹

[ثالث + بِ (رک) + رک : ال (۱) + خیر (رک)]

— بالشر (— کس ب ، غم ا ، ل ، شد ش بفت) صف .

فتنہ انگیز ثالث ، جانبدار پنچ .
آپ ثالث بالخیر کی جگہ ثالث بالشر ثابت ہوں گے .

۱۹۳۸ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۱

[ثالث + بِ (رک) + رک : ال (۱) + شر (رک)]

— بخیر (— فت ب ، ی لین) صف .

رک : ثالث بالخیر .

منا ہو تونے بھی ثالث بخیر آگے تری قسمت
چلا چل ساتھ میرے دیکھ پھر اسرار یزدانی

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۵۴

[ثالث + ب (رک) + خیر (رک)]

— ثلاثہ کس اضا (— فت ث ، ث) امذ .

تین میں سے تیسرا ، تثلیث (عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق باپ ، بیٹا اور روح القدس میں سے ایک (جامع اللغات) .

[ثالث + ثلاثہ (رک)]

— حصری کس صف (— فت ح ، سک ص) امذ .

وہ پنچ جس پر فریقین نے اپنے مقدمے یا فیصلے کا انحصار کیا ہو (جامع اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

[ثالث + حصر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— نامہ (— فت م) امذ .

وہ کاغذ جس پر پنچ یا ثالث نے اپنا فیصلہ لکھا ہو ، پنچوں کی تحریر ، فیصلہ ثالثی (نوراللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

[ثالث + نامہ (رک)]

ثالثاً (کس ل ، تن ث بفت) م ف .

تیسرے ، سوم .

اول جلدی انتظام کے امراض ، ثانیاً عصبی انتظام کے امراض ثالثاً گردش خون کے انتظام کے امراض .

۱۸۶۰ ؟ نسخۂ عمل طب (دیباچہ) ، م

ثالثاً ان کے لیے وہی سیاسی جدو جہد مفید ہو سکتی تھی جو ہندی جسد سیاست میں ان کی مخصوص حیثیت کے مطابق ہو .

۱۹۳۶ ہمارا قائد ، ۳۵

[ع]

ثالثانہ (کس ل ، فت ن) م ف ؛ صف .

ثالث کا ، بطور ثالث ، پنچ ہونے کی حیثیت سے .

باب عالی نے دول یورپ کی ثالثانہ مداخلت کو نامنظور کر دیا تھا .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۱۹۵

[رک : ثالث + انہ ، لاحقۂ نسبت]

ثالثہ (کس ل ، فت ث) .

(الف) صف مث .

تیسرا ، تیسری .

مستحصلہ اول مرتبہ اور ثانی مستحصلہ ثانی خانہ ۲۶ کا نظیرہ مرتبہ ثالثہ اور رابعہ مستحصلہ ثانیہ کا ہے .

۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۶۹

(ب) امث .

ثالث (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

(ج) امذ .

وقت کی اکائی ، چھن .

ثانیہ (سکنڈ) کو بھی ساٹھ قسم کیا اس کو ثالثہ کہا اور ہندی میں چھن .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۴

[رک : ثالث + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ثالثی (کس ل) امث .

۱. ثالث (رک) کا اسم کیفیت ، پنچایت ، پنچایت کا فیصلہ .

اگر سیکورٹی کونسل مصالحت یا ثالثی کے ذریعہ سیاسی گتھیوں کو نہ سلجھاتی تو دنیا میں اب تک تیسری جنگ شروع ہو چکی ہوتی .

۱۹۵۲ امن کے منصوبے ، ۲۶

۲. صلح صفائی کرانے کا عمل ، بیچ بچاؤ کرانے یا بیچ میں پڑنے کی حالت .

مولانا شروانی کی ثالثی سے یہ بلا ٹلی .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۶۹

[رک : ثالث + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ثالُوث (و مع) امذ .

تثلیث (خدائے تعالیٰ ، حضرت عیسیٰ اور روح القدس) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ع]

— اَقْدَس کس صف (— فت ا ، سک ق ، فت د) امذ .

تثلیث پاک یا مقدس ترین تثلیث (اسٹین گاس ؛ پلیٹس) .

[ثالوث + اقدس (رک)]

— الجمال (— ضم ث ، غم ا ، سک ل ، فت ج) صف ؛ امث .

تین خوبیوں والی حسن کی پری .

بادہ و پرکار ثالوث الجمال   آؤ میرے گھر قدم رنجہ کرو

۱۹۵۹ سرود رفتہ ، ۱۲

[ثالوث + رک : ال (۱) + جمال (رک)]

ثالیل (ی مع) امذ ، ج ؛ ~ ثالیل (عربی) .

سر پستان ؛ مسّے ، سخت دانے (واحد : ثؤلول) .

چونکہ عسل بلادر مفرح ہے لہذا ثالیل ، قوبا ، برص اور دیگر امراض جلدیہ میں طلاءً مستعمل ہے

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۶

[ع]

ثامِن (کس م) صف .

(وہ عدد وغیرہ) جو ترتیب میں سات کے بعد اور نو سے پہلے ہو ، آٹھواں .

وہ کون شاہ خراساں امیر ابن امیر
امام ضامن ثامن شفیع روز جزا

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۶۹

دکھائے ملک خراساں جو طالع یاور
مزار ضامن ثامن کو دیکھیے جا کر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۴۷

وہ مذہبی لڑائیاں . . . عشرہ آخر سے لے کر تیرھویں صدی کے عشرۂ ثامن تک لڑیں .

؟ طنزیات و مقالات ، ۴۴۳

[ع]

ثامِناً (کس م ، تن ن بفت) م ف .

آٹھویں مرتبہ ، آٹھویں بار (اردو قانونی ڈکشنری) .

[ع]

ثامِنہ (کس م ، فت ن) صف مث .

ثامن (رک) کی تانیث .

ضعف پیری نے گھیر لیا ہے عشرۂ ثامنہ کے اواخر میں ہیں .

۱۸۶۹ غالب (غالب کا روزنامچہ ، ۲۸)

[رک : ثامن + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ثانَوی (فت نیز سک ن) صف .

۱. ثانی (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ دو یا دو سے تعلق رکھنے والا ؛ دوسرے درجے کا ، دوسرا .

اس زبان کو . . . دوسری قومیں جو اداروں کی ثقافت سے متاثر ہیں ، ثانوی زبان کے طور پر استعمال کر رہی ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۱

۲. (بنیادی کے بالمقابل) ضمنی ، دوسرا .

جانوروں کے بچوں کی اگر پتلیاں نکال ڈالی جائیں تو عقبی رقبوں میں ثانوی تنزل واقع ہوتا ہے .

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۶۲

۳. (ہیئت) رک : ثانوی دائرہ .

دوائر ثانوی یا محض ثانوی کہلاتے ہیں .

۱۸۹۳ علم ہیئت ، ۳

[ع]

ــــ تبادُل (ــــ فت ت ، ضم د) امذ .

(لسانیات) بنیادی تبادلے کے بعد دوسرے درجہ کا تبادلہ .

ان مثالوں سے مندرجہ ذیل ثانوی تبادل منظر عام پر آتا ہے .

۱۹۶۳ زبان کا مطالعہ ، ۴۷

[ثانوی + تبادل (رک)]

ــــ تعلِیم (ــــ فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

ابتدائی تعلیم کے بعد اور اعلیٰ تعلیم سے قبل درجات کی تعلیم .

ثانوی تعلیم کا تعلق تمدنی زندگی اور اس کے مقاصد سے بہت ہی گہرا ہے .

۱۹۳۷ تعلیمی خطبات ، ۳۱

[ثانوی + تعلیم (رک)]

ــــ تفصِیل (ــــ فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

(نفسیات) خواب کی ذہن میں بازیافت یا بیان کرتے ہوئے ہم (غیر ارادی طور پر) کچھ لیپا پوتی کر کے اسے زیادہ مربوط مسلسل اور قابل قیاس بنا لیتے ہیں . . . یہ عمل ثانوی تفصیل کہلاتا ہے .

خواب کی اس طرح تبدیلی ہئیت کے پانچ عام طریقے ہیں اختصار ، انتقال ، ڈرامائیت ، علامیت اور ثانوی تفصیل .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۴۴۶

[ثانوی + تفصیل (رک)]

ــــ خانہ (ــــ فت ن) امذ .

بیٹری یا مورچہ ؛ انگ : Secondary Cell .

تجارتی پیمانے پر ذخیرہ خانے یا جامع خانے یا ثانوی خانے تیار کیئے جانے لگے .

۱۹۶۵ طبیعیات کی داستان ، ۱۴۴

[ثانوی + خانہ (رک)]

ــــ دائِرہ (ــــ کس ء ، فت ر) امذ .

(جیومیٹری ؛ ہیئت) وہ کبیر دائرے جو ایک کبیر دائرہ کے قطبوں سے گزرتے ہیں ، موخرالذکر کبیر دائرہ کے دوائر ثانوی کہلاتے ہیں .

دائرہ کبیر سے مراد وہ دائرہ ہے جس کی سطح مستوی کرہ کے مرکز سے گزرے . . . ایک دائرۂ کبیر اور اس کے ثانوی علی القوائم قطع کرتے ہیں نیز دوائر ثانوی . . . آپس میں برابر ہوتے ہیں .

۱۸۹۳ علم ہیئت ، ۳

[ثانوی + دائرہ (رک)]

— رَوشنی (— وبلون نیز مج ، سک ش) امث .

(طبیعیات) وہ روشنی جو زمین سے منعکس ہوکر چاند پر پڑتی ہے اور ماہتاب کے تاریک حصے کے اوپر اس وقت نظر آتی ہے جب چوتھائی حصہ روشن ہوتا ہے ؛ انگ : Secondary Light

اس نے اس روشنی کا بھی سبب دریافت کیا جس کو ثانوی روشنی کہتے ہیں .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۱۱۴

[ثانوی + روشنی (رک)]

— سَیّارَہ (— فت س ، شد ی ، فت ر) امذ .

(فلکیات) وہ سیارہ جو دوسرے سیارے کے گرد گھومتا ہے .

سیاروں اور ثانوی سیاروں کی ابتدا کیونکر ہوئی اس تشریح کے سلسلے میں متعدد نظریے پیش کئے گئے ہیں

۱۹۶۱ مہ و انجم ، ۸۶

[ثانوی + سیارہ (رک)]

— کُور (— و مع نیز مج) صف .

(نفسیات) رنگ کور ، رنگ اندھا .

اکثر رنگ کور اشخاص سرخ اور سبز دونوں کی جگہ خاکستری دیکھتے ہیں . . . ایسے لوگوں کو ثانوی کور یا سبز کور کہا گیا ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۲۷

[ثانوی + کور (رک)]

— مَدْرَسَہ/مَدارِس (— فت م ، سک د ، فت ر ، س/فت م ، کس ر) امذ .

(تعلیم) ثانوی تعلیم کا اسکول ، ہائی اسکول .

پادریوں نے جا بجا اپنے گرجا اور مدرسے بنا رکھے ہیں کالج اور ثانوی مدارس کی کثرت ہے اور مدارس کی عمارتیں عام طور پر اچھی ہیں .

۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۹۳

[ثانوی + مدرسہ/مدارس (رک)]

ثانی صف .

۱. جو ترتیب میں ایک کے بعد ہو ، تین اور تیسرے سے پہلے ، دوسرا ، دوم .

چیتر شاہ گنوات گیانی ہے توں
کہ حکمت میں لقمان ثانی ہے توں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۵

جس ارنی کے دہی کا ہو نہ ثانی
بجا ہے جو کرت وہ لن ترانی

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۷۳

دو قسم آدمی ہیں جفا کار و باوفا
گر اولوں میں وہ ہیں تو ہیں ثانیوں میں ہم

۱۸۳۰ دیوان شہیدی ، ۵۱

ادراک ثانی اولٰی پر حاوی تھا ، اولٰی روکتا تھا ثانی ٹھیلتا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۸

۲. مقابل ، ہم پلہ ، جوڑ ، اس جیسا دوسرا .

نہ تھا ثانی اوسے روئے زمیں پر
تھے اوسکے ضبط میں سب بحر ہور بر

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۶

شہر دلی میں ثانی اب نا ہیں
فائز اس دلربا سریجن کا

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۸۰

چنانچہ ثانی اس کے کوئی قسم از قسم جواہر کے . . . بیچ سلطنت میری کے نہ تھا .

۱۸۰۲ نو طرز مرصع ، ۲۴۴

آسمان برتری کے ہیں یہ دونوں مہر و ماہ
مصطفٰی کا ہے کہیں ثانی نہ انور کا جواب

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۶۶

اف : رکھنا ، ملنا ، ہونا .

[ع]

— الاِثْنَین (— ضم ی ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ث ، ی لین) صف .

دو میں دوسرا .

جو کہ نص سے ثانی‌الاثنین ہے   اولیت میں کب اس کی مین ہے

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۶۲

[ثانی + رک : ال (۱) + اثنین (رک)]

— الحال (— ضم ی ، غم ا ، سک ل) م ف .

دوسرے وقت ، دوسری دفعہ ؛ بعد ازاں ، پھر ، بعد میں ، اس کے بعد ، اب کے بعد .

اگر کوئی پوشیدہ کر رکھے گا اور ثانی‌الحال ظاہر ہوگا تو اس کا زن و بچہ کولھو میں پیرا جائے گا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۴۴

[ثانی + رک : ال (۱) + حال (رک)]

— الذِّکْر (— ضم ی ، غم ا ، ل ، شد ذ بکس ، سک ک) صف.

جس کا ذکر اول کے بعد کیا گیا ہو ، جس کا تذکرہ بعد میں آیا ہو ، مؤخرالذکر .

ہندوؤں کو چاہیے کہ سنسکرت کی بجائے بھاشا کو پھر سے زندہ کرنے کی کوشش کریں اگرچہ ثانی الذکر بھی اول الذکر کی طرح مردہ ہو چکی ہے .

۱۹۳۵ خطبات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۷۶۷

[ثانی + رک : ال (۱) + ذکر (رک)]

— مُلاحَظَہ (— ضم م ، فت ح ، ظ) امذ .

دوسری بار دیکھنا ، نظر ثانی ، دوسری دفعہ پڑتال کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ثانی + ملاحظہ (رک)]

ثانِیاً (کس ن ، تن ی بفت) م ف ؛ صف .

پھر ، مکرر یہ کہ ، دوسرے ، بعد ازاں .

شہر اندر پرست میں جمنا کے کنارے جا کر رہیں . . . و ای ثانیاً حال دلی کر مشہور ہوا .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۲۵۱

ثانیاً وہ رسالہ پیش ایسے طریقے سے کیا گیا کہ ہندوستان کی اسلامی جماعت اور اخبارات تک کو خبر نہ ہوئی .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۱ : ۸۶

[ع]

ثانِیَہ (کس ن ، فت ی) امذ .

۱. دقیقہ ، منٹ کا ساٹھواں حصہ ، سیکنڈ ؛ لحظہ ، پل ، چھن .

ہر ایک دقیقے کو ساٹھ قسم کیا اس کو ثانیہ قرار دیا کہ ہندی میں پل کہلاتا ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۴

روشنی ایک ثانیے میں سات دفعہ کرۂ زمین کے گرد چکر لگا سکتی ہے .

۱۹۲۸ سلیم پانی پتی ، مضامین سلیم ، ۲ : ۱۹

۲. رک : ثانی جس کی یہ تانیث ہے .

خطبۂ ثانیہ کی نوبت آئی تو صحابہ کرام کے نام نہایت شد و مد سے پڑھے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۱۱

اسی زمانے کے وہ اثرات انسان کی طبیعت ثانیہ ہو جاتے ہیں .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۲۰

۳. دوسری ، ضمنی ، (مجازاً) پختہ ، پرانی ، فطری (عادت وغیرہ کے ساتھ) .

یہ اس کی عادت ثانیہ تھی کہ لوگوں کو لکھایا پڑھایا جائے .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۳۸

[ع]

— بہ ثانِیَہ (— فت ب ، کس ن ، فت ی) م ف .

لمحہ بہ لمحہ .

وہ . . . ثانیہ بہ ثانیہ تمہاری زندگی میں سے ایک ذرہ لے کے تمہیں برباد کرتا ہے .

۱۹۴۰ خیالستان ، ۲۲۱

[ثانیہ + بہ (رک) + ثانیہ]

ثاء امذ .

۱. رک : ث ، ثا (مرکبات میں مستعمل) ، رک : ثائے مثلثہ .

۲. ثاء سے اشارہ ہے ثواب دارین کی طرف اور حق کا تعلق ازل سے بہ لطف و احسان اور بجزاء و کرم اس کا شمار مرتبہ ثانیہ میں کیا گیا ہے (مصباح التعرف ، ۸۷) .

[رک : ثا]

— ئے مُثَلَّثَہ کس صف (— ضم م ، فت ث ، شد ل بفت ، فت ث) امث .

رک : ث ؛ ثا ، ثے جس پر تین نقطے لگتے ہیں ، ث کا شناختی نام .

ثا : لغت میں اس کے معنی نرم ہیں اور چشم زخم بھی معنی ہیں اور ثائے مثلثہ بھی کہتے ہیں .

۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۲۲۰

جنانۂ اثیر ہمزہ کے پیش اور ثائے مثلثہ یائے مثناۃ تحتانی اور رائے مہملہ سے ہے .

۱۹۶۵ خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۲۸۵

[ثاء + مثلثہ (رک)]

ثَبات (فت ث) امذ .

۱. اپنے حال پر قائم اور برقرار رہنے کی کیفیت ، قیام ، استقلال ، بقا .

نفس کی صدا ناہی تن کوں ثبات
مردا ہو پڑے ہیں نہیں کچ حیات

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۲۱

آب رواں ہے حاصل عمر شتاب رو
لوح فنا میں نقش نہیں ہے ثبات کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۱

اسی کی ذات کو ہے دائماً ثبات و قیام
قدیر وحی و کریم و مہیمن و منعام

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۸

دنیا کی کسی حالت کو ثبات اور زندگی کی کسی کیفیت کو قیام نہیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۱۱

۲. صبر و سکون ، تحمل ، قوت برداشت ، استقامت (اضطراب و اختلال کی ضد) .

صبر و ثبات دو درخت ہیں کہ میوۂ مراد بر لاتے ہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، گویا ، ۲۶۷

وہ اپنے ساتھ کم و بیش ثبات سے پیش آتا ہے ۔ ۵۰

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۰

۳. سلامتی ، سالمیت ، صحت (عقل ہوش اور حواس کے ساتھ) .

. . . میں بحالت صحت نفس و ثبات عقل باقرار صالح تصدیق کرتا ہوں .

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۱۶۳

۴. مضبوطی ، پائیداری .

سڑک کے پشتوں کے واسطے بہترین اشیاء وہ ہیں جن میں کہ رگڑ کی وجہ سے ثبات سب سے زیادہ ہو .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۷۳

۵. ارادہ ، عزم ، قصد ، پختہ یقین .

جو ثابت ہو اس پر بصدق و ثبات
کرے تو عطا اوس کو راہ نجات

۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۱۰۷

[ع]

— رائے کس اضا امذ .

رائے کی مضبوطی (نوراللغات) .

[ثبات + رائے (رک)]

— قدر کس اضا (— فت ق ، سک د) امذ .

(معاشیات) شے کی قیمت کا یکساں رہنا ، گھٹاؤ بڑھاؤ نہ ہونا .

ثبات قدر کی صفت بھی زر حق میں نہایت اہم ہے .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۵۸

[ثبات + قدر (رک)]

— قدم کس اضا (— فت ق ، د) امذ .

(مجازاً) (نظریے خیال یا عمل وغیرہ پر) استقامت یا پختگی کے ساتھ قیام .

مومنین صادقین کو مشکلات کے عالم . . . میں ان کے ذریعہ سے تسکین دی جاتی ہے اور رسوخ ایمان ، اور ثبات قدم مرحمت ہوتا ہے .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۴ : ۵

[ثبات + قدم (رک)]

— قدمی (— فت ق ، د) امث .

رک : ثبات قدمی .

تردی بیگ نے بھی دہلی میں ثبات قدمی کی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۸

[ثبات + قدم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— نفس کس اضا (— فت ن ، ف) امذ .

سانس کا سلسلہ قائم رہنا ، سانس جاری رہنا .

کہا اک قلندر نے کوئی نہ سمجھا
ثبات نفس تک ہے انسان فانی

۱۹۳۵ نو بہاران ، ۵۶

[ثبات + نفس (رک)]

ثُبات (ضم ث) امذ .

مرض ، معذوری ، بیماری جو اٹھنے بیٹھنے سے مجبور کر دے (مخزن الجواہر ، ۲۵۰) .

[ع]

ثَبت (فت ث ، سک ب) صف .

۱. مندرج ، لکھا ہوا ، ضبط تحریر میں لایا ہوا ، تحریر کیا ہوا .

شوق دل کا میں کچھ اک کرتا تھا سب کاغذ پہ ثبت
تھک گئے لکھنے میں ہاتھ اور کام سے خامے رہے

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۶۳

اکثر صوبوں کے فقرا و مشائخ کا احوال اس نے ثبت کیا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۹۴

جو فضیلت ان کو حاصل ہے وہ ہمیشہ جریدۂ قومی پر ثبت رہے گی .

۱۹۰۷ محسن الملک ، مکاتیب ، ۱

۲. نقوش ، کندہ ، مہر لگا ، کندہ کیا ہوا .

نقش حب پنج تن ہے ثبت با نام خدا
اسم اعظم کا مخمس دل پہ کندہ ہو گیا

۱۸۶۶ دیوان بزیر ، ۳

رموز لوح دل کے سوا کسی اور چیز پر ثبت کیے جائیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۷۳

۳. دستاویز میں حجت کے طور پر موجود ، لگا ہوا ، نمایاں (مہر ، دستخط وغیرہ کے ساتھ) .

زنبیل سے ایک کاغذ مثل خط کے نکلا کہ اس کے لفافے پر ، مہر لقا کی ثبت تھی .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۸۳

جناب من ! ڈرافٹ تعدادی . . . بعد ثبت دستخط کے خدمت شریف میں بھیجتا ہوں .

۱۹۱۳ حالی ، مکتوبات ، ۱ : ۲۴

[ع]

— شدہ (— ضم ش ، فت د) صف .

ثبت کیا ہوا ، مقررہ .

خرگوش یا بھیڑوں کو داء الکلاب کے ثبت شدہ قشب سے سرایت زدہ کرکے ان کے دماغ سے ایک خاص چدر بن (ٹیکہ کی دوا) تیار کی جاتی ہے .
۱۹۳۳ مخزن علوم و فنون ، ۲۰
[ثبت + شدہ (رک)]

ثَبْتی عامِل (فت ث ، سک ب ، کس م) امذ .
رنگ ہلکا کرنے والا نیز وہ چیز جو رنگ ہلکا کرنے کے لیے استعمال کی جائے .
فوٹو گرافی میں بطور ثبتی عامل . . . بکثرت استعمال ہوتا ہے .
کیمیاوی سامان حرب ، ۳۵۶
[ثبتی ، ثبت (رک) سے + عامل (رک)]

ثَبَر (فت ث ، ب) امذ .
روک دینا ، نا امید کرنا ؛ موج جانا ؛ گھاؤ کھل جانا (مخزن الجواہر ، ۲۵۰) .
[ع]

ثُبُوت (ضم ث ، و مع) امذ .
۱. دلیل ، وہ شہادت جس سے کسی بات کا درست یا حق ہونا واضح ہو جائے ، گواہی .
شاعر ہزار طرح تجھے باندھنے لگے
اب کیا ثبوت میں کمر یار رہ گیا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۷
وہ اپنے دعوے کے ثبوت بھی دیتے تھے .
۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۵۷
۲. پایندگی ، بقا ، ثبات .
وجود میں اس کا کوئی شریک اور ساجھی نہیں ہے ، نہ ثبوت ہی میں اس کا کوئی ہمدوش و ہمدم ہے .
۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۱
۳. توثیق ، ثابت کرنا .
گواہان مفصلہ ذیل واسطے ثبوت میرے دعوے کے موجود ہیں .
۱۸۶۹ انشائے خرد افروز ، ۱۷
مصرع ثانی کا ثبوت قوی ہو گیا .
۱۹۰۰ مکاتیب امیر مینائی ، ۳۳
اف : کرنا ، ہونا .
۴. (تصوف) یہ دو طرح پر ہے ، ایک یہ کہ شے بنفسہ خود بخود ثابت ہے یا منشاء انتزاع کے جیسے جسم کہ موجود بنفسہ ہے ، دوسرے یہ کہ شے موجود بنفسہ نہیں ہے لیکن منشاء اوس کا اس طرح پر ہے کہ وہ مع اس منشاء سے مفہوم ہوتی ہے جیسے کہ فوقیت ایک شے کی کہ ثبوت اوسکا واقعی ہے اور مدار احکام نفس الامریہ کا جیسے کہ حکم فوقیت مخالف حکم تحتیت ہے اور بنفسہ موجود نہیں (ماخوذ : مصباح التعرف).

۵. (مجازاً) عدالت میں مدعی کی طرف سے پیش ہونے والے آدمیوں نیز کاغذات کے لیے بولتے ہیں .
ارتکاب اس جرم کا جسکی وجہ ثبوت کو غائب کرانے کا الزام اسپر لگایا گیا ہے .
۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۲۶
[ع]

ـــ اِسْتِحْقاق کس اضا (ـــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ح) امذ.
حقیقت کا ثبوت (جامع اللغات) .
[ثبوت + استحقاق (رک)]

ـــ بَدِیہی / بادیِ النَّظَر کس صف (ـــ فت ب ، ی مع / کس د ، ضم ی ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، فت ظ) امذ .
وہ ثبوت جو ظاہر ہی میں صحیح معلوم ہو ؛ سچی شہادت ، کھلم کھلا شہادت (ماخوذ : جامع اللغات) .
[ثبوت + بدیہی (رک)/بادی النظر (رک)]

ـــ تَرْدِیدی کس صف (ـــ فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ .
وہ ثبوت جو دوسرے کے رد میں ہو (جامع اللغات) .
[ثبوت + تردیدی (رک)]

ـــ ضِمْنی کس صف (ـــ کس ض ، سک م) امذ .
وہ ثبوت جو ضمن میں ہوجائے صریح نہ ہو ، اس ثبوت کے علاوہ ذیلی طور پر دعوے کی تائید کرے (جامع اللغات) .
[ثبوت + ضمنی (رک)]

ـــ قانُونی کس صف (ـــ و مع) امذ .
قانون کے مطابق دعوے کی تصدیق (جامع اللغات) .
[ثبوت + قانونی (رک)]

ـــ کَرْنا محاورہ .
تحقیق کرنا ؛ تجزیہ کرنا ، اپنے دعوے کی تصدیق میں شہادت پیش کرنا .
اس بات کا ثبوت کیا گیا ہے کہ یہ امک پوٹاس زہر کو بیکار کر دیتا ہے .
۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۱۸

ـــ لِسانی کس صف (ـــ کس ل) امذ .
زبانی ثبوت (جامع اللغات) .
[ثبوت + لسانی (رک)]

— مِثل کس اضا (— کس م ، سک نیز فت ث) امذ .

جو ثبوت مقدمے کی مثل سے ہو (جامع اللغات) .

[ثبوت + مثل (رک)]

— ورد (— و مج ، فت ر) امذ .

اثبات و نفی .

عقول عشرہ و روح و تناسخ و اجسام
ثبوت ورد میں اسی کے کئے ہیں بحث وکلام

۱۸۷۵ فروغ ہستی ، ۳۰

[ثبوت + و ، عطف + رد (رک)]

— وصیت نامہ کس اضا (— فت و ، کس ص ، شد ی بفت ، فت م) امذ .

وصیت کو درست ثابت کرنا (جامع اللغات) .

[ثبوت + وصیت (رک) + نامہ (رک)]

ثبوتی/ثبوتیہ (ضم ث ، و مع / کس ت ، شد ی بفت) صف .

ثبوت سے منسوب یا متعلق ، جس میں ایجاب یا ہونا پایا جائے (سلب یا نفی نہ ہو) ، ایجابی .

ہیں سلبی و ثبوتی مطلق صفات حق کی

۱۸۳۷ دیوان قربی ، ۸

صفات ثبوتی اور سلبی ذات باری کے جس قدر قرآن مجید میں بیان ہوئے ہیں سب سچ اور درست ہیں .

۱۸۹۲ مکتوبات سرسید ، ۱۴۳

اس بنا پر کہہ سکتے ہیں کہ حیات اجتماعی کا جوہر حقیقی یا مایہ ضمیر افراد کی تعلیم پذیری ہے اور پھر یہ نتیجہ محض سلبی و منفیانہ شواہد سے نہیں پیدا ہوتا بلکہ اس کی تائید پر مشاہدے کی ایجابی و ثبوتی شہادت بھی موجود ہے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۳۴

حس صفات ثبوتیہ و وجودیہ
ہے اہل فکر کے معہود ذہن کا نقشہ

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۴۷

[رک : ثبوت + ی ، لاحقۂ نسبت ، ہ ، لاحقہ]

ثبور (ضم ث ، و مع) امذ .

۱. ہلاکت ، نقصان ، بربادی .

ث سے ثبور ، موت و ہلاکت کے معنی ہیں .

۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۶۳۸

۲. ہلاکت یا موت کے وقت زبان باہر نکالنا (مخزن الجواہر).

۳. چھوٹے دانے ، چھوٹی پھنسی .

آتشک ، قروح خبیثہ ، ثبور . . . کے مادے کا قلع قمع کرنے . . . کے لیے بہت اچھا ہے .

؟ کاید عطاری ، ۲۵۶

اگر پلکوں پر ثبورات نکلتے ہوں تو . . . راکھ لگا دیں .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۱۷

یہ شاخ ایک سال کی عمر رکھتی ہے اور اس پر ثبورات یا خاص قسم کی فزونیاں زیادہ ہوتی ہیں .

۱۹۳۰ شفتالو ، ۶۱

[ع]

ثَجّ (فت ث ، شد ج) امذ .

بہنا ، بہانا ؛ مذبوح کا خون بہانا (مخزن الجواہر) .

[ع]

ثُجوج (فت ث ، و مع) امذ .

حاصل شدہ ، جاری ہونے یا بہنے کا عمل .

آنکھ میں جو قوت ہے وہ گویا آفتاب سے ایک طرح کا ثجوج و اضباب ہے .

۱۹۲۳ ریاست ، ذاکر حسین ، ۳۰۱

[ع]

ثخن (کس ث ، فت خ) امذ .

حجم ، دَل ، موٹاپا .

خدا نے کہا کہ روشنی دینے والی چیزیں آسمان کے ثخن میں ہوویں تا کہ دن رات کو جدا کریں .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت ، ۲

[ع]

ثَدنی (فت ث ، د) صف .

پستان والا (جانور) .

آسٹریلیا کے اتنے بڑے براعظم میں کوئی ایسا تھن والا جانور . . . نہیں پایا جاتا جو دوسرے براعظموں کے ثدنی جانوروں سے مشابہ ہو .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۵۶

[رک : ثدی + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثَدی (فت نیز کس ث ، سک د ، کس ی نیز ی مع) امذ ؛ امث .

پستان ، چھاتی ، چوچی .

قدم سے زانو تک زعفران سے تر زانو سے ثدیین (دونوں پستان) تک مشک تیز ہو سے .

۱۸۹۶ رسالہ تحفۃ السعادت ، قربان علی ، ۶۶

حیوانات کے اس جنس کو جس کے ثدی یعنی تھن ہوتے ہیں . . . تھن والے جانور کہتے ہیں .

١٩١٠ مبادی سائنس ، ٦

[ع]

ثرا/ثریٰ (فت ث) صف/امذ .

١. زمین کا سب سے نچلا مفروضہ طبقہ ، پاتال .

دل کا مرے بخار نکلا ہے آہ نے
شعلہ ثریٰ سے تابہ ثریا بلند ہے

١٨٤٦ آتش ، ک ، ٢٠٣

ہم ڈھونڈنے نکلے ہیں کھنڈر اس کے ثریٰ میں
تھی بام ثریا سے بھی اونچی جو عمارت

١٩٣١ بہارستان ، ٤٧٧

٢. امیر ، دولت مند (جامع اللغات) .

[ع]

ثرب (فت نیز ضم ث ، سک ر) امث .

١. چربی کی چادر جو معدہ اور آنتوں پر ہوتی ہے .

نوع نویں ثرب ہے ، یہ جسم شحمی ہے اور معدہ کو ڈھانکے ہوئے ہے .

١٨٧٧ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ٤٤٥

مریض پیٹھ کے بل تمہارے سامنے لیٹے اور سانس روک لے حتیٰ کہ ثرب یا امعا صاف ہو جائیں .

١٩٤٧ جراحیات زہراوی ، ٣٠

٢. پیڑو کے پردے کی تہ ، انگ : Omentum .

چربی ہمیشہ بکثرت تحت الجلد خانہ دار بافت میں اور بعض گہرے حصوں میں مثلاً باریطون کی پشت میں گردوں کے گرد ایپی کارڈیم کے نیچے اور ماساریقا اور ثرب میں پائی جاتی ہے .

١٩٣١ نسیجیات ، ١ : ٩٣

[ع]

ثرم (فت ث ، ر) امذ .

(عروض) زحافات مرکب کی ایک قسم ، یہ اجتماع قبض و ثلم یعنی جس رکن صدر و ابتدا میں پہلے وتد مجموع اور پھر ایک سبب خفیف ہو تو اس کے ساکن سبب کو نکال ڈالنا پھر وتد کے متحرک اول کو ساقط کرنا (ماخوذ : قواعد العروض ، ٥٦) .

[ع]

ثرمون (فت ث ، و مع) امذ .

رک : ثرثون (خزائن الادویہ ، ٣ : ٢٣٦) .

[ع]

ثروت (فت ث ، سک ر ، فت و) امث .

١. مال و دولت کی کثرت ، خوش حالی ، مالی فراغت .

یہ حمالت اس نے کی کہ خوجوں کو پھر ثروت دی ، گویا پاؤں کی جوتی سر پر رکھی .

١٨٤٨ تاریخ ممالک چین ، ٢ : ٨٦

قدیم دوستوں سے اسی طرح ملتے ہیں جیسے اس زمانے میں ملتے تھے جب ثروت نہ تھی .

١٩٢٤ خونی راز ، ٣

٢. (مجازاً) بہتات (کسی بھی شے کی) .

اس کے الفاظ کی ثروت اس کے علوم کی کثرت کو اس میں دخل تھا .

١٩١٥ نقوش سلیمانی ، ٣

[ع]

ثری (فت ث) امث .

(مجازاً) سفالی طریقہ پر بنی ہوئی سفید چینی کی قاب .

ایک ہوٹل والی سفید چینی کی قاب میں جسکو (ثری) کہتے ہیں پکا کر قریب ایک چھٹانک کے کر لیتے ہیں .

١٨٩١ کسانی کی پہلی کتاب ، ٣ : ٣٥

[ع]

ثریا (ضم ث ، فت ر ، شد ی) امذ .

١. وہ چھ یا سات ستارے جو برج ثور میں باہم متصل واقع ہیں ، اور بادی النظر میں ملے جلے نظر آتے ہیں ، عقد ثریا ، نظم پروین ، سات سہیلیوں کا جھمکا .

خراج اس سپہ کو ہی دریا تھے ہے
تخت اس کا ہر در ثریا تھے ہے

١٦٤٩ خاور نامہ (ق) ، ٥٧٦

گویا ریزہ ریزہ آبگینہ ہو کر اس کی زمین پر چھٹکا تھا اور گچھا ثریا کا اس کے ناک میں لٹکا .

١٨٠١ باغ اردو ، انسوس ، ١٢

ہاں سمجھتا ہوں کہ تیرا طرۂ طرف کلاہ
آسماں کیا بلکہ ہے عقد ثریا سے بلند

١٩٢٩ فکر و نشاط ، ٧٥

٢. چاند کی اٹھائیس منزلوں میں سے تیسری منزل .

چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں : سرطان ، بطین ، ثریا ، دبران . . . فروغ موخز وشاء .

١٩٤٢ الف لیلہ و لیلہ ، ٣ : ٥٤٤

[ع]

— جناب (— فت ج) صف .

بہت بلند مرتبہ والا ، عالی جاہ .

ز اس ہے وہ جائے ثریا جناب
ہے وہ شہ ۸ نشیں مطلع آفتاب
۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۵
باد آ رہی ہے ہر دل احسان شناس کو
آج اپنے تاجدار ثریا جناب کی
۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۴۲
[ثریا + جناب (رک)]

ثرید (فت ث ، ی مع) امذ .

۱. ایک قسم کا کھانا جو شوربے وغیرہ میں روٹی کا مالیدہ بھگو کر تیار کیا جاتا ہے .
بھی کھایا ثرید وہ امام ہمام   اتھا اس کنے او احب الطعام
۱۶۱۷ ہشت بہشت ، ۷۶
اول ثرید حضرت ابراہیم نے بنایا ہے اور شیر مال آنجناب ہی نے مہمانوں کو کھلائے ہیں .
۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۲۵۸
دو پیالے لئے ایک میں تو دودھ تھا اور دوسرے میں ثرید جس میں گھی تیر رہا تھا .
۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۲۶
[ع]

ثعبان (ضم ث ، سک ع) امذ .

بڑا سانپ ، اژدہا .
ثعبان و عقرب جلیس و یاور ہیں کژدم اور اژدر ہر وقت دمساز ہیں .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۲
[ع]

ثعلب (فت ث ، سک ع ، فت ل) امذ .

۱. لومڑی .
کہتے ہیں ایک ثعلب تھا ، اس کو ظالم کہتے تھے .
۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۲۷
۲. (نجوم) ستاروں کا ایک جھرمٹ جو لومڑی سے مشابہ ہوتا ہے .
شاخ مغربی کا گزر ذنب العقرب ہر سے ہو کر . . . اور ثعلب سے ہو کر الدجاجہ کی گردن میں ملکر . . . ہے .
۱۸۳۹ اعمال کرہ ، ۶۹
[ع]

ــ مصری (ــ کس م ، سک ص) امث .

(طب) لومڑی کے خصیہ سے مشابہ سفید رنگ کی ایک پودے کی جڑ جو ہندوستان یورپ اور شمالی ایشیا میں ہوتی ہے مزے میں شیریں مگر کسی قدر تیز ، دوا میں مستعمل ؛ ع : خصی الثعلب ؛ لاط : Orchis mascerla .
معجون مرکب میں چار دوائیاں تھیں ، ثعلب مصری ۵ تولہ ، نبات ۲۴ تولہ ، مغز بادام ۷ تولہ ، ورق نقرہ ۹ تولہ .
۱۸۹۳ تسہیل الحساب ، ۳۹
ثعلب مصری کو زیادہ تر سفوف کر کے تقویت باہ . . . کے لیے . . . کھلاتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۳
[ثعلب + مصری (رک)]

ثعلبیہ (فت ث ، سک ع ، فت ل ، کس ب ، شد ی بفت) امذ .

(نباتیات) پھول دار پودوں کے دو گروپ ہیں ایک بیج پتہ اور دو بیج پتہ ، ایک بیج پتے کے خاندان میں یہ پھول ہیں : سوسن ، نرگس ، ثعلبیہ (حرف و معنی ، ۲۴) .
[رک : ثعلب + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقہ]

ثعلیہ (فت ث ، سک ع ، کس ل ، فت ی) امذ .

حیوانات کی وہ قسم جس میں حیات حیوانی کے ادنیٰ ترین نمونے داخل ہیں اور اسپنج اور حیوانات نقیعیہ (انفیو سوریا) اس قسم میں شمار کیے جاتے ہیں ، پروٹوزوا (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۱۲) .
[ع]

ثغا (ضم ث) امث .

بکری کی آواز ، ممیاہٹ .
اونٹ کے بلبلانے کو رغا اور کتے کے بھونکنے کو عو اور بکری کے ممیانے کو ثغا کہتے ہیں .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۲۷۸
[ع]

ثغر (فت ث ، سک غ) امث .

سرحد ؛ سرحد کی حفاظتی چوکی (عموماً جمع میں مستعمل) .
مشرق میں ہسپانوی ثغر . . . وسط میں بکنش کا علاقہ اور مغرب میں کنتبری کا ساحل .
۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۱
[ع]

ثغور (ضم ث ، و مع) امث .

۱. ثغر (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .
ایک مرتبہ جب الفانسو نے جس کو عرب مورخ اوفنشن ان ادمور لکھتے ہیں ، ثغور اسلام پر بہت یورش کی تھی .
۱۸۸۸ رسائل عمادالملک ، ۴
بادشاہ حقیقت میں وہی مانا جاتا ہے کہ . . . ثغور سلطنت کی حفاظت و حراست کرتا ہو .
۱۹۰۴ مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۵۶

۲. حفاظتی چوکیاں جو سرحدوں پر قائم کی جائیں ۔

ایک غیر مملوکہ ٹکڑا تھا جس کی سرحدوں پر تین حفاظتی چوکیاں (ثغور) قائم کی تھیں : الاعلیٰ ، الاوسط اور الادنیٰ ۔

۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳

[ع]

ثُفل (ضم ث ، سک ف) امذ .

عرق چوسے جانے یا نکلنے کے بعد بچا ہوا پھوک ، چوسن ، تلچھٹ ۔

عضلے بڑے منبع ہیں جو ثفل سے خون کو فائدہ پہنچاتے ہیں کیونکہ ان عضلوں کے ہر تشنج کے وقت خون میں چند اشیاء داخل ہو جاتی ہیں ۔

۱۸۷۷ علم فزیا لوجی ، ۱۵۳

اگر تقطیری کاغذ پر ثفل باقی رہ جائے تو وہ سیاہی کا ہے ۔

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۹۶

[ع]

ـــ دان امذ .

وہ برتن جو دستر خوان پر ہڈیوں وغیرہ کے لیے رکھ دیا جاتا ہے ، پھوک رکھنے کا ظرف (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ثفل + دان ، (رک) لاحقہ]

ثَفِنہ (فت ث ، کس ف ، فت ن) امذ .

جسم شتر کا وہ حصہ جو زمین سے رگڑا جائے مثل زانو و سینہ وغیرہ (ثفنات اس کی جمع ہے) (جلاءالعینین ، ۱۱) .

[ع]

ثِقات (کس ث) امذ ؛ ج .

ثقہ (رک) کی جمع ، بطور واحد مستعمل ۔

بعض ثقات سے سنا ہے کہ وہ برگزیدۂ حق نہایت معمر تھا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۹۸

بڑے بڑے ثقات ... جنھوں نے اپنے کوچے سے کبھی قدم باہر نہ رکھا تھا ، اس اثر سے نہ بچ سکے ۔

۱۹۴۷ ادبی تبصرے ، ۳۶

[رک : ثقہ + ات ، لاحقۂ جمع مونث]

ثَقافت (فت ث ، ف) امث .

کسی قوم یا گروہ انسانی کی تہذیب کے اعلیٰ مظاہر جو اس کے مذہب نظام اخلاق علم و ادب اور فنون میں نظر آتے ہیں ، رک : تہذیب ۔

ثقافت کا لفظ . . . ایجاد ہی پچھلے بیس پچیس برس کی ہے میں ثقافت کی بجائے پرانا لفظ تہذیب استعمال کروں گا ۔

۱۹۷۶ ہماری قومی ثقافت ، ۱۴

[ع]

ثَقافتی (فت ث ، ف) صف .

ثقافت (رک) سے منسوب یا متعلق ، تراکیب میں مستعمل ۔

[رک : ثقافت + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ یَلْغار (ـــ فت ی ، سک ل) امث .

کسی تہذیب پر کسی دوسری تہذیب کا حملہ ۔

آج جنریشن گیپ اور ثقافتی یلغار ایسی اصطلاحیں وضع ہوگئی ہیں جو ابھی اپنا مفہوم متعین کرنے کی تگ و دو میں مصروف نظر آتی ہیں .

۱۹۷۵ انداز بیاں ، ۲۷۷

[ثقافتی + یلغار (رک)]

ثِقال (کس ث) صف .

ثقیل (رک) کی جمع ، بھاری بھرکم ، (مجازاً) اہم اشخاص یا اشیا وغیرہ ۔

سنا سب نے نغمۂ انزوا ، نہ کیا فریضۂ حج ادا
نہ کہیں ہجوم ثقال ہے ، نہ کہیں گروہ خفاف ہے

۱۹۲۲ ز. خ. ش (انشائے بشیر ، ۱۳۲)

[ع]

ثَقالَت (فت ث ، ل) امث .

۱. ثقیل (رک) کا اسم کیفیت ؛ بوجھل پن ، بوجھ ، بھاری پن ، وزن ، گرانی ۔

حرف علت تین ہیں ... یہ حرف علیلوں کی طرح سے حرکت اور ثقالت کے متحمل نہیں ہوتے اور ہمیشہ محتاج علاج رہتے ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۳

ہوا میں وہ نرماہٹ سے ملی ہوئی ثقالت موجود ہوتی ہے جو اس کو مخمور بنا کر شاعرانہ گفتگو کے مواقع پیدا کرتی ہے .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۱۹۷

۲. (طبیعیات) وہ قدرتی داب یا دباؤ جو کسی شے کو اس کے حیز کی طرف کھینچتا ہے ۔

اکثر کہا جاتا ہے کہ ثقالت ایک کشش ہے اور زمین پر اس سبب سے اجسام گرتے ہیں کہ زمین ان کی کشش اپنی طرف کرتی ہے .

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۲۸

[ع]

ثِقالہ (کس ث ، فت ل) امذ .

وہ چیز جو وزن کے لیے ترازو وغیرہ پر لٹکائی جائے ، پاسنگ ۔

ثقالہ ایک پونڈ کے وزن کا کہ یہاں (ف) ہے (۱) پر لٹکانے سے ایک پونڈ کو جو (۱) کے کفّے میں ہے معادل ہوگا .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۸۳

[ع]

ثقاوہ (فت ث ، و) امذ ؛ ~ سقاوہ ، سقایہ .

۱. پانی کا وہ چھوٹا حوض جو نہانے کے لیے اکثر غسل خانوں میں بنا دیتے ہیں ؛ مسجد میں بنی ہوئی پانی کی ٹنکی .

حمام کا ثقاوہ دو ٹونٹیوں سے اس طرح پر کیا جائے کہ ایک سے گرم پانی اور دوسرے سے سرد پانی آئے .

۱۹۰۰ غریبی طبیعیات کی ابجد ، ۴۵

۲. عام پانی ذخیرہ کرنے کا ظرف یا جگہ .

ثقاوہ نیا بنا دیا ہے ، چھت کو منقش کرادیا ہے .

۱۹۰۷ مخزن ، جون ، ۵۳

[رک : سقاوہ ، سقایہ]

ثقاہت (کس ث ، فت ہ) امث .

۱. ثقہ (رک) کا اسم کیفیت ، سنجیدگی ، متانت ، بھاری بھرکم پن ، وضع قطع وغیرہ کی وہ کیفیت جس سے بزرگی اور وقار ظاہر ہو .

انجمن حمایت اسلام کی حمایت مدرسۂ طبیہ کی ثقاہت ... ان کو کشاں کشاں لیے جاتی تھی .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۲۰

پچاس برس کا سن رسیدہ شخص بیٹھا ہوا ہے جس کی ... ثقاہت کی وضع سے معلوم ہوتا ہے کہ ذی علم اور محترم شخص ہے .

۱۹۱۳ حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۱۵

۲. (حدیث) راوی کی صورت میں ان شرطوں کا پایا جانا جو اس کا بیان معتبر ہونے کے لیے ضروری ہیں .

ابن سعد اور ابو داؤد نے ان کی ثقاہت کی شہادت دی ہے اسی لیے محدثین کا فیصلہ ان کے حق میں ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۶۹

[ع]

ثقاہیت (کس ث ، ہ ، فت ی) امث .

رک : ثقاہت .

انگرکھا جس کی چولی ثقاہت اور بانکپن کی وضع میں حد فاصل ہو اس تناسب کو حکیم صاحب سے بہتر کوئی نہ جانتا تھا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۴

[ع]

ثقب (فت ث ، سک ق) امذ .

رک : ثقبہ .

یہ ثقب اس حیثیت سے ہے کہ جس وقت مجتمع ہو تنگ ہو جاتا ہے اور جب منبسط یعنی کشادہ ہو فراواں اور فراخ ہو جاتا ہے بموجب مقدار ضو خارج کے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۵۰

[ع]

ـــِ اعلیٰ کس اضا (ـــ فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ .

اوپر کا سوراخ یا نشان .

حتیٰ کہ الشوطہ بال کو لے کر ثقبِ اعلیٰ سے نکل آئے اور آنکھ سے دکھائی دے .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۵۲

[ثقب + اعلیٰ (رک)]

ثقبہ (ضم ث ، سک ق ، فت ب) امذ .

۱. سوراخ (چاہے نظر آئے جیسے : روشندان ، یا نظر نہ آئے جیسے : مسام) .

اس طبقے کے درمیان مقابل جلیدیہ کے نور کے نکلنے کے واسطے ایک ثقبہ یعنی سوراخ ہے .

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۸۱

کمرے میں ایک ثقبہ کے سامنے تقریباً بیس فٹ فاصلے پر ... انتصاباً لٹکا دیا جاتا ہے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۸۷

۲. (طب) آنکھ کی پتلی کا وہ نقطہ جو بصارت کا مرکز ہے ، ثقبۂ چشم ، کان کا سوراخ جو سماعت کا اہم مرکز ہے .

غائب ہوئے جو آنکھ سے دل میں پہنچ گئے
ہر ثقبہ میری آنکھ کا ان کی سرنگ ہے

۱۷۷۹ دیوان بزبر ، ۱۱۹

صعودی ریشے آگے آگے بڑھ کر عرض ثقبہ ... تک گذر آتے ہیں .

۱۸۹۵ فرینالوجی ، ۵۴

خبر ثقبے کی نہیں آنکھوں میں دانے ہیں اگر پتلیاں دھندلی ہوئیں تو روشنی کافور ہے .

۱۹۱۵ تجلائے شہاب ثاقب ، ۲۸۷

[ع]

ـــِ صلبی کس صف (ـــ ضم ص ، سک ل) امذ .

اس سوراخ کو جس سے عصب باصرہ باہر آتا ہے ثقبۂ صلبی کہتے ہیں (کتاب العین) .

[ثقبہ + صلبی (رک)]

ـــِ عنبیہ کس صف (ـــ کس ع ، سک ن ، کس ب ، شد ی بفت) امذ .

۱. (طب) رک : ثقبہ نمبر ۲ .

جب پانی کے اندر نظر ڈالتے ہیں تو شیشے کے ذریعہ سے تہ آب کی کل اشیا کا عکس ثقبہ عنبیہ پر منعکس ہوتا ہے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۲۲۰

۲. آنکھ کی ایک بیماری جس میں رطوبت غلیظہ دفعۃً سر سے اتر کر تمام سوراخ کو گھیر لیتی ہے ، موتیا بند ، نزول ماء .

ثقبہ عنبیہ . . . مضر بینائی ہے .

۱۸۷۳ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۳

[ثقبہ + عنبیہ (رک)]

ثُقْبِیَہ (فت ث ، سک ق ، کس ب ، فت ی) امذ .

ثقب (رک) سے منسوب یا متعلق ، (حیوانیات) نوع حشرات کی دوسری صنف یعنی سانپ وغیرہ جو سوراخوں یا بلوں میں رہتے ہیں .

اب ہمیں تیسری نوع یعنی حشرات سے بحث ہے اس نوع میں چار اصناف داخل ہیں یعنی صنف اول میں کچھوے اور سنگ پشت (سلحفیہ) ہیں صنف دوم میں سانپ (ثقبیہ) سوم میں چھپکلیاں (ورلیہ) اور چہارم میں نہنگ یا گھڑیال داخل ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۸۲

[ثقب + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقہ (رک)]

ثِقَت (کس ث ، فت ق) امث .

رک : ثقاہت ؛ ثقہ (ثقۃ) .

وہ شک کی زرہ پہنے ہوئے ہے اور میں ثقت و اعتماد کی زرہ پہنے ہوں .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۳۶

یہ جماعت . . . جن کا ایک ایک فرد ثقت و عدالت کا مجسم ہو . . . تو یہ جماعت ایک جماعت عظیم ہوگی .

۱۹۰۰ مقدمہ قرآن مجید ، ۹

[ع]

ثَقَل (فت ث ، ق) امذ .

گراں قدر چیز ، عموماً دونوں جہان میں سے ایک یا کتاب و عترت میں سے کوئی ایک ، جنس گراں قدر و محفوظ .

آگاہ ہو کہ دو ثقل عظیم حکم خداوند کریم سے درمیان تمہارے چھوڑتا ہوں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۶۰۵

[ع]

ثِقْل (کس ث ، سک ق) امذ .

۱. بوجھ ، وزن ، بھاری پن ، گرانی .

اہل دنیا ثقل سے دنیا کے ہوں سرگرم سعی
بوجھ سر پر ہو تو جلد اٹھے قدم مزدور کا

۱۸۲۴ مصحفی ، ۵ (انتخاب رام پور) ، ۱۰۰

ثقل جسم کے علاوہ کڑاکے کے جاڑوں میں پسینے پسینے ہوجاتے تھے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲

۲. (طب) معدے کی گرانی ، سوء ہضم .

اگر ثقل تھوڑا ہو اور غذا کی کثرت کمی کے ساتھ ہو تو نبض میں اختلاف بھی کم ہوگا .

۱۹۳۲ رسالہ نبض ، ۸۶

۳. گرانی ، تھکن ، بار جو طبیعت کو محسوس ہو ، ذہنی انشار ، کوفت .

یہ ثقل و کسل و غم و اندوہ وہ آکر گھر میں پڑ رہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۳

۴. (شاعری) بندش کی ناہمواری (جو ذوق پر بار ہو) .

امیر اپنے مضامین کو بری رکھ ثقل بندش سے
بھلا نازک تنوں سے بوجھ بھاری کب سنبھلتا ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۶۲

مصرعے کی ترکیب چونکہ فارسی ہو گئی ہے ، اس لیے ثقل پیدا ہو گیا ہے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۲ : ۱۱

۵. (طبیعیات) وزن .

اب ان کی باہر کی سطح پر کچھ دباؤ نہیں ہے اس واسطے نیچے پیالہ اپنے ثقل پر گر پڑا .

۱۸۳۳ مفتہ شمسیہ ، ۴ : ۳۵

ہم ایک انگریزی لفظ گریوٹی کا ترجمہ ثقل کرتے ہیں اول اس کے معنی وہی تھے جو وزن کے معنی ہیں .

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۲۷

[ع]

ــــ اضافی کس صف (ــــ کس ا) امذ .

(طبیعیات) اجسام کے تیرنے کا قانون کہ پانی کے ثقل نوعی یا وزن مخصوص سے جن چیزوں کا ثقل نوعی زیادہ ہے وہ اس میں ڈوب جاتے ہیں اور جن کا ثقل نوعی کم ہے وہ تیرتے ہیں .

اسی طرح ثقل اضافی کے راز کے اچانک منکشف ہونے سے جو خود رفتگی ارشمیدس پر طاری ہوئی تھی اس میں وہ لوگ شریک نہیں ہو سکتے جن میں تجسس کی جبلت خبط کے درجے کی نہیں ہے .

۱۹۷۵ چھلنی کی پیاس ، ۱۲۶

[ثقل + اضافی (رک)]

ــــ اعراب کس اضا (ــــ کس مج ا ، سک ع) امذ .

تلفظ کی دشواری ، لفظ کو صحیح ادا کرنے کی مشکل .

جب کسی لفظ میں کسی حرف مکسور کے بعد آنے والا حرف ساکن حائے حطی یا ہائے ہوز ملفوظ یا عین مہملہ ہوتا ہے تو اردو بولنے والوں کو اسے کسرۂ معروف سے بولنے میں ثقل اعراب محسوس ہوتا ہے ۔

۱۹۶۲ حسن تلفظ ، ۱۱۰

[ثقل + اعراب (رک)]

ــِ اللسان (ـــ ضم ل غم ا ، ل ، شد ل بکس) امذ .

(طب) زبان کا بھاری پن ، زبان کے موٹا ہونے کی حالت ، پورے طور پر حرف ادا نہ کر سکنے یا لکنت ہونے کی صورت .

ثقل اللسان یعنی بھاری ہونا زبان کا .

۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۳۰۵

خولنجان . . . ثقل اللسان اور لکنت میں باریک پیس کر زبان پر ملتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۸۳

[ثقل + رک : ال (ا) + لسان (رک)]

ــِ دماغ کس اضا (ـــ کس د) امذ .

دماغ کا بوجھ ، سرگرانی .

جن کی خوشبو بھی ہلکی ہوتی ہے بار خاطر یا ثقل دماغ نہیں ہوتے .

۱۹۳۰ شفتالو ، ۴۵

[ثقل + دماغ (رک)]

ــِ ذاتی کس صف ، امذ .

ہر ایک شے کا وزن بلحاظ اس کے اجزا کی کثافت کے علیحدہ علیحدہ ہوتا ہے اس وزن کو اتنی ہی جسامت کے پانی کے وزن سے مقابلہ کرنے سے جو نسبت پیدا ہوتی ہے اس کو اس شے کا ثقل ذاتی کہتے ہیں .

پانی کا عمق کوئی دس بارہ فیٹ تھا اور پتھر کا ثقل ذاتی ۲۷ .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈانس ، ۸۳

[ثقل + ذاتی (رک)]

ــِ زبان کس اضا (ـــ فت ا نیز ضم ز) امذ .

رک : ثقل اللسان .

بچہ کو . . . ثقل زبان (لکنت) اور بچوں کے بولنے پر جلد قادر ہونے کے لیے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۶

[ثقل + زبان (رک)]

ــِ سماعت/سامعہ کس اضا (ـــ فت س ، ع / کس م ، فت ع) امذ .

کم سننے کا مرض ؛ بہرا پن .

ان کا ثقل سماعت انتہا کے درجہ کو پہنچ گیا تھا ، ان سے بات چیت صرف تحریر کے ذریعہ سے کی جاسکتی تھی .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۵۳

کان سے ثقل سماعت کا مرض جاتا رہا
قل ہواللہ فاقہ کش کی آنت کو پڑھتے سنا

۱۹۱۹ فردوس تخیل ، ۲۰۳

[ثقل + سماعت/سامعہ (رک)]

ــِ سمع کس اضا (ـــ فت س ، سک م) امذ .

رک : ثقل سماعت .

ایک بصارت سے معذور ہے تو دوسرا ثقل سمع سے مجبور ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۲۳

ثقل سمع کے لیے یہ نسخہ مفید ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب ترجمہ ، ۲ : ۱۵۲

[ثقل + سمع (رک)]

ــِ نسبتی کس صف (ـــ کس ن ، سک س ، فت ب) امذ .

(طبعیات) رک : ثقل نوعی (غربی طبیعیات کی ابجد ، ۳۳) .

[ثقل + نسبتی (رک)]

ــِ نوعی کس صف (ـــ و لین) امذ .

(طبیعات) اشیائے جامد اور مائعات میں سے کسی شے کا حجم معلوم کرنے کے لیے اس کو پانی کے حجم کے برابر لیتے ہیں ان دونوں ہم حجم چیزوں کی نسبت کو ثقل نوعی ثقل نسبتی یا وزن مخصوص کہتے ہیں کثافت نوعی، کثافت اضافی .

کسی چیز کا ثقل نوعی اس کا وزن ہے بمقابل اس کے ہم حجم مقطر پانی کے .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۸

[ثقل + نوعی (رک)]

ثَقَلان (فت ث ، ق) امذ .

جن اور انسان ؛ دونوں جہان ، ثقلین (جامع اللغات) .

[رک : ثقل + ان ، لاحقۂ تثنیہ]

ثِقْلی (کس ث ، سک ق) صف .

ثقل (رک) سے منسوب یا متعلق (تراکیب میں مستعمل) .

تمام کمی تجربے خواہ ثقلی ہوں خواہ حجمی . . . اسی کام پر موقوف ہیں .

۱۹۲۵ عملی کیمیا ، ۲۹۴

[رک : ثقل + ی ، لاحقۂ نسبت]

— بَند (— فت ب ، سک ن) امذ .

(تعمیرات) پختہ بند کی ایک قسم جس میں دباؤ اور انتشار کا خیال رکھا جاتا ہے .

ایک ان میں ثقلی بند ہے جو ہندوستان میں عام طور پر اختیار کیا جاتا ہے .

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی (چناؤ) ، ۱۵۲

[ثقلی + بند (رک)]

— تَراش (— فت ت) امث .

(تعمیرات) ثقلی بند (رک) کی طرز ، وضع .

ثقلی تراش کے پختہ بندوں کو کیا شکل دینی چاہیے .

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی (چناؤ) ، ۱۵۲

[ثقلی + تراش (رک)]

— عَلیحدگی (— فت ع ، بشکل ی ، کس ح ، فت د) امث .

(فولاد سازی) کچ دھات کو بہتر بنانے کا ایک طریقہ جس میں ثقلی طاقت سے کام لیا جاتا ہے ، انگ : Gravity Seperation .

ثقلی علیحدگی کا طریقہ کار بھی کوئی خاص کامیابی حاصل نہ کر سکا .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۱۳۴

[ثقلی + علیحدگی (رک)]

— قاعدہ (— کس ع ، فت د) امذ .

(کیمیا) کسی چیز کی کمیت معلوم کرنے کا ایک طریقہ جس میں اس چیز کو پہلے کسی معلوم ترکیب کی چیز میں تبدیل کر کے صحیح طور پر تول لیا جاتا ہے پھر اس وزن سے جزو مطلوب کی مقدار معلوم ہوسکتی ہے (ماخوذ : عملی کیمیا ، ۲۹۲) .

[ثقلی + قاعدہ (رک)]

— گَھڑی (— فت گھ) امث .

وزن سے چلنے والی گھڑی .

مصری کاہن . . . ساعتی موم بتی کے محافظ تھے اور انھوں نے ثقلی گھڑیوں کی ایجاد کی تن دہی کے ساتھ نگرانی کی جو عام استعمالوں میں آنے والے پہلے دو سو سال گرجاؤں میں لگائی جاتی تھیں .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۸۲

[ثقلی + گھڑی (رک)]

ثَقَلَین (فت ث ، ق ، ی لین) امث .

۱. ثقل (رک) کا تثنیہ ، انسان اور جن ؛ دونوں جہان ، ثقلان .

فکر طاعت ہے زیادہ طاعت ثقلین سوں
بوجہ توں حق آپ کو وو فکر ہو وے کا دوام

۱۶۷۸ قربی ، د ، ۳۳ ب

خراب جرم و جنائت یہاں نہیں کوئی
یہی ہے سائے میں جس کے ہیں شادماں ثقلین

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۲۱۸

۲. (حدیث) رک : ثقات ؛ دو گراں قدر چیزیں (قرآن و عترت) .

امامت اور ولایت کا تصور حدیث ثقلین سے اخذ کیا .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۲۲

۳. (تصوف) اہل تصوف دونوں کون کو کہتے ہیں یعنی کون عالم دنیا اور کون عالم عقبیٰ ، نیز ثقلین دو مراتب کو بھی کہتے ہیں ، ایک مرتبہ خارجیہ اور دوسرا مرتبہ داخلیہ ، مرتبہ خارجیہ اجسام اور امثال اور ارواح ہیں اور مرتبہ داخلیہ واحدیت اور وحدت اور احدیت ہیں (مصباح التعرف ، ۸۸) .

[رک : ثقل + ین ، علامت تثنیہ]

ثَقُوب (فت ث ، و مع) صف .

فروزاں ہونا (آگ کا) ، چمکنا (ستارے کا) ، چمک ، روشنی ؛ نافذ ہونا (رائے کا) .

ثقوب رائے اور جودت فطنت . . . اور تجنب رزایل سے حاصل ہوتا ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۱

[ع]

ثِقَہ (کس ث ، فت ق) صف .

۱. معتبر ، جس کے قول و فعل پر اعتبار ہو ، قابل اعتماد .

آپ نے فرمایا وہ مرد ثقہ نہیں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۰۶

مگر شکل و صورت سے تو ثقہ معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۲۵ معاشرت ، ظفر علی خاں ، ۳۲

۲. متین ، سنجیدہ ، باوقار ، بھاری بھرکم ، جس میں چھچھورپن نہ ہو .

زنانی سواری کی رتھ یا میانے کا ہر تکلف ہونا بعضے بعضے ثقہ امیروں کے نزدیک بھی سخت معیوب ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳

ان میں ہر ثقہ اور متین مسلمان شامل ہو سکتا ہے .

۱۹۱۶ سی پارۂ دل ، ۱۸۲

۰۳ . سادہ ، تکلف و نمائش سے پاک ، بھڑکیلا ، شوخ ، رنگین کی ضد .

ہم لوگوں کے لیے ثقہ رنگ جو بہت چھچورے نہ ہوں موزوں ہیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۳۱۲

۰۴ . (اصول حدیث) وہ راوی جو علم رجال کے مقررہ اصول و ضوابط کی رو سے قابل اعتماد ہو .

کہا ابو حاتم نے کہ وہ ثقہ ہے . . . اور توثیق کی اس کی ایک جماعت نقادین حدیث نے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۴۲

ابو جعفر رازی ، ابو ہارون اور خالد بن یزید . . . ہیں جن میں پہلے صاحب کو بجائے خود ثقہ ہیں مگر بے سر و پا حدیثوں کے بیان کرنے میں بیباک ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۳۷۷

۰۵ . (تصوف) خالق قوی و قدر پر اعتماد اور ارشاد نبوی پر وثوق رکھنے والا (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۸۸) .

[ع]

ـــ بدمعاش (ـــ فت ب ، سک د ، فت م) صف

پرہیزگاروں کی شکل بنا کر بدمعاشی کرنے والا (جامع اللغات).

[ثقہ + بدمعاش (رک)]

ـــ صورت (ـــ و مع ، فت ر) صف .

حلیہ سے قابل اعتبار معلوم ہو لیکن باطن میں معتبر نہ ہو .

ذرا چھوٹے نواب صاحب کے ملازمین اور مصاحبین کو تو دیکھئے شہر کے چھٹے ہوئے بدمعاش جمع ہیں اور یہ جو ان میں دو چار ثقہ صورتیں نظر آتی ہیں خدا ان سے محفوظ رکھے .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۶۰

[ثقہ + صورت (رک)]

ثَقِیل (فت ث ، ی مع) صف .

(الف) صف .

۰۱ . بھاری ، بوجھل ، وزنی ، گراں .

آفتاب کے مادے میں سے کون سا مادہ ثقیل زیادہ ہے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۵۷

ان کے مقابلے ہر معمولی مادے کو ثقیل کہا جاتا ہے .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۲۰

۰۲ . (طب) (غذا) جو آسانی سے ہضم نہ ہو دیر تک معدے میں ٹھیرے اور گرانی یا بدہضمی پیدا کرے ، دیر ہضم .

چشم و لب کے پستہ و بادام کوں زیادہ نہ چاہ
ہو ہے بے کثرت کنیں افراط میووں کا ثقیل

۱۷۳۱ شاکر ناجی ، د ، ؟

دعوتوں میں ثقیل غذائیں کھا لیتا ہوں .

۱۹۱۳ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۴۴

۰۳ . (مجازاً) مشکل ، دشوار ، زحمت طلب (امر وغیرہ) .

تعجیل اس امر ثقیل میں اس قدر ہے کہ شام و پگاہ راہ کو طے کرتے ہیں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۸۷

۰۴ . ٹھوس (رقیق کی ضد) .

البومین سیال اور ثقیل دونوں صورتوں میں ہوتا ہے .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۰۸

۰۵ . (معانی و بیان) وہ (لفظ یا فقرہ) جسے زبان روانی سے ادا نہ کرسکے یا ذوق سامع کو ناگوار ہو ، غیر سلیس ، بدقت ادا ہونے والا (حرف ، لفظ) .

الفاظ بھی دو قسم کے ہیں بعض شستہ ، سبک شیریں اور بعض ثقیل بھدے نا گوار .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۲ : ۷

(ب) امذ .

ایک درد کا نام جس سے وہ عضو بھاری معلوم ہوتا ہے جس میں درد ہوتا ہے .

ناخس و حکاک لازع ، رخوہ و ثاقب ثقیل
جب تلک امراض مہلک کا اطبا میں ہو نام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۴

[ع]

ثَقِیلَہ (فت ث ، ی مع ، فت ل) امث .

۰۱ . ثقیل (رک) کی تانیث .

الفاظ ثقیلہ کو مغرب نے کیا خارج
اب دم کی جگہ ملت نمدے کی جگہ کالج

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۴۰

۰۲ . (صرف عربی) نون مشدد جو فعل مستقبل کے آخر میں ہوتا ہے .

تخفیف کا گانے نے پڑھایا سبق اچھا
تھی نون ثقیلہ کی طرح طبع مشدد

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۴۲

[رک : ثقیل + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ثَقِیَہ (فت ث ، ی مع) صف .

رک : ثقہ .

میں نے ایک متکلم فقیہ ثقیہ نوجوان فاضل کو جس نے انگریزی اور فرنچ اس غرض سے حاصل کی تھی . . . بطور ہدیہ مختصر پانچ سو روپیہ اپنا مذہبی فرض سمجھ کر نذر کیے تھے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۷۵

ثَکُول (فت ث ، و مع) امذ ؛ امث ؛ صف .

وہ ماں جس کا بچہ گم ہوگیا ہو یا فوت ہوگیا ہو ، بچوں سے محروم ، بے فرزند .

قذور و عطوف و ثکول و ہبول
ضحوک و فروک و اروک و منون

۱۹۶۹ مزمور میر مغنی ، ۱۲۶

[ع]

ثَلاث (فت ث) صف .

تین .

اس عارف الوجود سوں ثلاث منزل اولنگکر مقام قرب کوں انپڑے .

۱۷۳۰ ارشادالسالکین (ق) ، ۳۲

[ع]

ثَلاثا (فت ث) امذ .

منگل کا دن ، روز سہ شنبہ (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

ثَلاثَت (فت ث) امث (قدیم) .

رک : سلاست .

طبنی ہیں یک بہت لفظاں سو ہاٹ
ثلاثت کی جلی کا ہے لک لکاٹ

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۲۳۹

ثُلاثَہ (فت نیز ضم ث ، فت ث) صف .

تین تین والے ، تین تین (کی ٹکڑیوں) میں اٹھے ہوئے کا ایک حصہ .

اس کے طائران اولی اجنحہ (اجنحہ) کے ساتھ مثنہ و ثلاثہ و رباعہ و نہ ہیں .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۲۳۶

ہے مثنی سے آنی ثلاثہ کی نوبت
کہ ان کو یہ ہے اذن عام محمد

۱۹۳۱ بہارستان ، ۷۹۲

[ع]

ثُلاثی (ضم ث) صف .

۱. تین سے منسوب ، تین (جزو) والا .

دسرا ثلاثی سو دل ، روح ، نور ، اے تینوں مل مشاہدہ کی فکر میں خود بھول ہیں .

۱۷۶۳ چہ سرہار ، ورق ، ۲۱

اختلاف ثلاثی ، یعنی تین اجزا میں اختلاف ہو .

۱۹۳۲ رسالہ نبض ، ۳۰

۲. (صرف عربی) وہ کلمہ جو سہ حرفی مادے سے بنا ہو .

لفظوں کو تین طرح سے دیکھا ہے سہ حرفی ، چہار حرفی ، پنج حرفی ، جن کو وہ ثلاثی ، رباعی ، خماسی کہتے تھے اور فعل والے لفظ کو دو طرح سے یعنی ثلاثی اور رباعی .

۱۹۰۹ فلسفۂ صرف و نحو ، ۱۱۸

۳. (عروض) وہ زحاف مزدوجہ جو تین تغیرات سے مرکب ہو .

اور تغیرات مزدوجہ میں سے بعض ثنائی ہیں بعض ثلاثی .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۱۳۲

[ع]

ـــ تاربَنہ (ـــ ی مع ، فت ن) امذ ؛ صف .

الگ Tertiary Capitula : کا ترجمہ .

ثانوی تاربنے بھی ثلاثی تاربنے بناسکتے ہیں .

۱۹۶۸ الجی ، ۱۱۲

[ثلاثی + تار (رک) + بنہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ زَمانَہ (ـــ فت ز ، ن) امذ .

(ارضیات) (زمین کی ساخت کا) دور ثالث .

یہ رقبہ ثلاثی زمانوں کے آخر تک جب کہ کوہ ہمالیہ کا ابھار ختم ہوچکا تھا سمندر سے ڈھکا ہوا رہا .

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۲

[ثلاثی + زمانہ (رک)]

ـــ طَبقَہ (ـــ فت ط ، سک ب ، فت ق) امذ .

(ارضیات) (زمین کی ساخت کے) دور ثالث کی تہ .

ساحل کے بعض مقامات پر کھریانی اور ثلاثی طبقات کا ایک حاشیہ نظر آتا ہے .

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۲

[ثلاثی + طبقہ (رک)]

ثُلاثِیّات (ضم ث ، کس ث ، شد ی) صف .

(اصول حدیث) وہ حدیثیں جن میں مولف اور آنحضرت صلعم کے درمیان صرف تین واسطے ہوں .

امام بخاری کو اپنے بیس ثلاثیات پر ناز ہے اور موطا کی بنیاد ہی ثلاثیات پر ہے .

۱۹۱۷ حیات مالک ، ۹۳

[رک : ثلاثی + ات ، لاحقۂ جمع]

ثُلاثِیَّہ (ضم ث ، کس ث ، شد ی بفت) .

(الف) صف .

ثلاثی (رک) کی تانیث ، تین کا جوڑا یا مجموعہ .

اس مجلس اولین کا کارنامہ یہ تھا کہ اس نے سلطنت ثلاثیہ کو ہنگری سے منقطع کردیا .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۳۸۶

(ب) امذ .

(موسیقی) تین سُروں کا مجموعہ .

تین سروں کا بہترین مجموعہ بڑا ثلاثیہ کہلاتا ہے . . . ثلاثیہ کو C پر رکھنے سے ہمیں یہ تعدد حاصل ہوتے ہیں .

۱۹۶۷ آواز ، ۵۲۳

[رک : ثلاثی + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ثَلّاجہ
(فت ث ، شد ل ، فت ج) امذ .

تودۂ یخ ، برف کا ڈھیر .

فرائڈ نے انسان کے دماغ کو ایک ثلاجہ (تودۂ یخ) سے تشبیہ دی جس کا ایک بہت چھوٹا سا حصہ ہی سطح پر دکھائی دیتا ہے .

۱۹۶۹ جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۲۳

[ع]

ثُلُث
(ضم ث ، سک نیز ضم ل) امذ ؛ صف .

۱. تیسرا حصہ ، تہائی ، ہندسوں میں : ۱/۳ .

نصف ، ثلث ربع ، خمس ، سدس ، عشر وغیرہ ہیں ان کی صورتاں یہ ہیں ۱/۲ ، ۱/۳ ، ۱/۴ وغیرہ .

۱۸۵۶ مجموعہ فوائد الصبیان ، ۲۱

ایک بار اسقدر خون آیا کہ طشت کا تین ثلث خون سے بھر گیا .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۲۱۰

۲. (خطاطی) خط نسخ کی جلی قلم کی تحریر ، اس میں حرف کا دور حرف کی کل لمبان کا دو حصہ اور سطح اس کی دگنی ہوتی ہے .

رابی چوتی یوں پیٹ پر چھب سوں آ
لٹی پر اچھے جیوں الف ثلث کا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۷

تجھ نین کی کیا کروں میں تعریف
یہ عین ثلث کا صاد دستا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹

۳۱۰ھ میں خط معقلی و کوفی سے چھ طرح کے خط ایجاد کیے ہیں جن کے نام یہ ہیں ثلث ، توقیع ، محقق .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۸

میں نے قلم پکڑا اور دوات سے روشنائی لی . . . ثلث . . . اور طومار اور محقق خطوں میں دو دو شعر لکھے .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۲۶

[ع]

ثَلثَدہ
(فت ث ، سک ل ، فت ث ، د) امذ .

ایک قسم کی روئیدگی جو السوس کی جڑ کے پاس اگتی ہے عرب اس کو جلنار صغور کہتے ہیں کیونکہ گلنار کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے اس کو کبھی طرثوث بھی بولتے ہیں ، لاط : Cynomorium Coccineum (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳۵) .

[ع]

ثَلٰثَہ
(فت ث ، ل بمد ، فت ث) صف .

رک : ثلاثہ .

یہی مذہب ہے صاحبین ثلٰثہ کا اور اختیار کیا ہے اس کو عتابی نے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۱۰۱

تین کو عربی میں ثلٰثہ کہتے ہیں ہندوستان سے باہر . . . اس کی شکل یہ ہے : ۳ .

۱۹۲۶ طنزیات و مقالات ، ۴۷۷

ثَلثَہ
(فت ث ، سک ل ، فت ث) امث .

عیسائیوں کے عقیدۂ تثلیث کے مطابق رسوم کی ادائیگی .

نصارا کا ناقوس (گھنٹہ) بجانا اور صورت ثالث ثلثہ (صلیب) کا تماشا . . . ان کے یہاں روز ہونے لگا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۸۳۸

[ع]

ثُلاثیت
(ضم ث ، ل بمد ، کس ث ، شد ی بفت) امث .

ثلاثی (رک) کا اسم کیفیت .

اثنینیت کا حکم دو دو پر یا ثلاثیت کا حکم تین تین پر کہ یہ مجموع کی جہت سے ہے نہ کسی ایک صفت کے لحاظ سے ہو جو کسی فرد میں ہو .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۴۳

[ع]

ثُلثَین
(ضم ث ، سک نیز ضم ل ، ی لین) صف ؛ امذ .

دو تہائی .

اور ایک پوتی اور پوتا ثلثین پوتیوں کو پہونچینگے .

۱۸۳۵ علم الفرائض ، ۱۹

ثلثین یعنی دو تہائی ترکہ دو قسم کے لوگ پا سکتے ہیں .

۱۹۵۹ تحفۃ العوام ، ۵۶۳

[رک : ثلث + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

ثَلْج (فت ث ، سک ل) امذ .

برف ، رک : ثلاجہ .

وہ اجزائے بخارات متفرق جو اکٹھا نہ ہونے پائے تھے اس کی خنکی سے جم کر گرتے ہیں وہ ثلج ہے بہ معنی برف .

۱۸۰۲ رسالہ کائنات جو ، ۷۱

[ع]

ــــ چینی/صینی کس صف (ــــ ی مع) امذ .

ایک قسم کا سفید پتھر جو سرمے میں ڈالا جاتا ہے بعض شورہ کو بھی کہتے ہیں نیز ایک رطوبت ہے جمی ہوئی برف کی طرح اور نمک دریائی سے مشابہت رکھتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۵) .

عربی میں شورج ، جو ایرانی سے مستعار لیا گیا ہے اور اس کی مقامی شکلوں . . . کے علاوہ ہمیں ثلج صینی (چینی برف) اور ثلج الصین (چین کی برف) کے الفاظ بھی ملتے ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۷

[ثلج + چینی / صینی (رک)]

ثَلْجی (فت ث ، سک ل) صف .

ثلج (رک) سے منسوب یا متعلق ، برف کا ، برفانی ، انگ : Glacier .

یہ مخصوص تہیں ثلجی الاصل خیال کی جاتی ہیں .

۱۸۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۲۱

[رک : ثلج + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثَلْجِیّات (فت ث ، سک ل ، کس ج ، شدی) امذ .

ثلجی (رک) کی جمع ، انگ : Glaciers .

چنانچہ ثلجیات کے وجود کے علامات اب بھی ان میں موجود ہیں .

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۲۵

[رک : ثلجی + ات ، لاحقۂ جمع]

ثَلْجِیَّہ (فت ث ، سک ل ، کس ج ، شدی بفت) امذ .

۱. برف کا چشمہ ، برف کی چٹان .

ثلجیہ یا گیسیر (Geyser) سے ان کا قریبی تعلق ہے فرق یہ ہے کہ ثلجیے سے صرف پانی نکلتا ہے اور ان سے کیچڑ ملا ہوا پانی .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۵۰

۲. برف کا ، برفانی .

ہم نے فقرہ (۵۰) میں گلیشیل یعنی ثلجیہ یا برف کے زمانے کے اسباب بیان کرنے کا وعدہ کیا تھا .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۲۷۳

[رک : ثلجی + ہ ، لاحقۂ]

ثَلْم (فت ث ، سک ل) امذ .

(عروض) جو رکن خماسی کہ شروع بیت میں ہو اور اس رکن میں جز اول وتد مجموع ہو اوس وتر مجموع سے پہلا حرف متحرک نکال ڈالنا (قواعد العروض ، ۴۵) .

[ع]

ثُمَّ (ضم ث ، شد م بفت) حرف عطف .

کلمۂ عربی اردو میں مستعمل ، مترادف : پھر ، مکرر ، بعد ازاں وغیرہ .

وامق عذرا و قیس و لیلہ ہے وہی
کل بھی ہے وہی اور ثم حاشا ہے وہی

۱۸۹۵ دلبر حسن ، ۴۰

اپنا بنالے ایک کر دے اور نیک کردے آمین ، ثم آمین .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۵

[ع]

ــــ باللہ فقرہ .

خدا کی (دوبارہ) قسم (جس میں ثم باللہ کی تاکید کے طور پر مستعمل ہے) .

ثم باللہ کہ اللہ کے گھر سے ہے فروغ
کیوں نہ ہو شمع حرم شمع شبستان علی

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۹۰

ثم باللہ نہ انسان نہ حیوان ہے تو
جس کا ابلیس ہے شاگرد وہ شیطان ہے تو

۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۱۲۶

[ثم + ب (رک) + اللہ (رک)]

ــــ وجہ اللہ فقرہ .

ارشاد ربانی ہے : فاینما تولوا فثم وجہ اللہ (سو جس طرف تم منہ کرو وہاں ہی متوجہ ہے اللہ) یہ اسی کی طرف اشارہ ہے .

ثم وجہ اللہ نے آنکھیں کھول دیں
اب تو ہر جانب تجھے پاتے ہیں ہم

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۵۹

[ثم + وجہ (رک) + اللہ (رک)]

ثِمار (فت نیز کس ث) امذ .

۱. پھل ، میوہ ؛ ثمر (رک) کی جمع .

نخل تھر تھر کانپتے تھے بد وار
منہ کو پتوں میں چھپاتے تھے ثمار

۱۸۹۹ مثنوی نان و نمک ، ۳۵

۲. انواع مال (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

ثَمارَہ (فت ث ، ر) امذ .

پرداربھل ، انگ : winged fruit (عملی نباتیات ، ۱۷) .

[ثمر (رک) سے]

ثَمان (فت ث) امذ .

آٹھ .

وادی القریٰ کے اوپر مسافت دس دن کے مدینہ سے اور وقوع اسکا جمادی الآخر سنہ ثمان میں تھا .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۴

[ع]

ثَمانی (فت ث) صف .

۱. **آٹھ** (فرہنگ عامرہ) .

۲. (ریاضی) **وہ جسم جس کو آٹھ سطح مثلث مساوی الاضلاع محیط ہوں .**

اس قسم کے چھے جسم مہندسین نے شمار کیے تھے وہ یہ ہیں اربعی ستہ یعنی مکعب ثمانی اثنا عشری عشرینی مدوری یعنی کرہ .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۳۸

[رک : ثمان + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثَمانیہ (فت ث ، کس ن ، شد ی بفت) امذ ؛ صف .

آٹھ ، ہشت ، (ریاضی) وہ قاعدہ جس میں سات معلوم اعداد کے وسیلے سے آٹھواں مجہول عدد دریافت کیا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .

[ع]

— مُتَناسبَہ کس صف (— ضم م ، فت ت ، کس س ، فت ب) امذ .

رک : ثمانیہ .

تناسب مرکب کے سوالوں میں کبھی . . . سات مقداریں معلوم ہوتی ہیں اور آٹھویں کو دریافت کرتے ہیں اسے ثمانیہ متناسبہ کہتے ہیں .

۱۸۹۴ تسہیل الحساب ، ۴۶

[ثمانیہ + متناسبہ (رک)]

ثَمبرگ (فت ث ، سک م ، فت ب ، سک ر) امذ .

ثمر برگ (رک) کا مخفف .

بیضدان (ovary) دو ثمبرگوں (ثمر برگوں) (Carpels) پر مشتمل ہوتا ہے .

۱۹۷۳ جدید سائنس ، کراچی ، دسمبر ، ۳۸

ثَمَر (فت ث ، م) امذ .

۱. **پھل ، میوہ .**

شہد و شکر لبات تھے ہے تج ادھر لذیذ
لاگے تو قد سرو کوں سو جوبن ثمر لذیذ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۳

جس شخص کے پاس وہ ثمر ہو
ہتھیار نہ اس پہ کارگر ہو

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۵

غرض یہ تھی نہ ہو اہل ہوس کو میل غم حسرت
نہال عشق کو ظاہر میں حق نے بے ثمر رکھا

۱۹۱۶ کلیات حسرت ، ۵۱

اف : آنا ، لگنا .

۲. (مجازاً) **کیے ہوئے کی جزا یا سزا ، (برے یا بھلے کام کا) نتیجہ .**

ہمنشیں پوچھ نہ باعث تو مری زاری کا
یہ ثمر مجھ کو ملا دل کی گرفتاری کا

۱۷۹۴ بہار ، د ، ۹

آج پروانے کو امید برو مندی ہے
پاوے گا سرو چراغاں سے ثمر آج کی رات

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۷

اگر نیکی کرے گا تو خدا اس کا ثمر دے گا
تیرا دامن وہی امید کے پھولوں سے بھر دے گا

۱۹۲۹ مطلع الانوار ، ۱۷

اف : پانا ، دینا ، ملنا .

۳. (مجازاً) **بیٹا ، رک : پھل معنی نمبر ۷ .**

سوکھا تجھ باپ کا نہال امید اے ثمر باپ کے کہاں گیا تو

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۸۱

۴. (مجازاً) **نتیجہ ، انجام ، فائدہ ، حاصل .**

یقیناً وہ اپنی فنی قابلیت کے ثمرات عوام الناس کے سامنے پیش کرتے رہیں گے .

۱۹۴۳ مقالات گارساں د تاسی ، ۲ : ۳

[ع]

— اُمید کس اضا (— ضم ا ، شد لوزسک م ، ی مج نیز مع) امذ .

رک : ثمر مراد (جامع اللغات) .

[ثمر + امید (رک)]

— آنا ف مر ؛ محاورہ .

(لفظاً) **پھل آنا ، (مجازاً) مقصد پورا ہونا ، کام نکلنا .**

غم میں رخ مقصود نظر آتا ہے
جلتی ہوئی شاخ میں ثمر آتا ہے

۱۹۴۷ رباعیات امجد ، ۲ : ۲۹

— بار صف .

پھل برسانے والا ، فائدہ رساں ، (مجازاً) آباد و خوشحال .

اپنے وطن کو ثمر بار اور حسین بنانے کے متعلق ہمارے خواب ہمارا درد ہماری نفرتیں اور غبطیں مشترک تھیں .

۱۹۵۶ زندان نامہ ، ۹

[ثمر + بار (رک) ، لاحقۂ صفت]

— بخش (— فت ب ، سک خ) صف .

پھل دینے والا ، پھل دار (جامع اللغات) .

[ثمر + بخش (رک)]

— برگ (— فت ب ، سک ر) امذ .

(نباتیات) نباتات کے اندام نہانی کا خانہ خواہ ایک ہو یا کئی ، بقچہ .

اس کا وعا تخم سے مقابلہ کرنے میں نام نہاد برگہ چھلکا ثمر برگ سے معادل (یعنی متجانس) سمجھا جاتا ہے .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۳۰

[ثمر + برگ (رک)]

— برگی (— فت ب ، سک ر) صف .

ثمر برگ (رک) سے منسوب یا متعلق .

اس کو ثمر برگی چھلکا کہنا چاہیے .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۳۰

[ثمر + برگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

بور یا پھول وغیرہ کا پھل کی حالت اختیار کرنے کا عمل ، پھل بننے کی کیفیت .

خزاں . . . موسم ہے ثمر بندی کا اور تخم ریزی کا سمجھانے کا اور تخفیف کا .

۱۹۲۹ جدید سائنس ، ۱۶۳

[ثمر + بندی (رک)]

— بہشت (— کس ب ، ہ ، سک ش) امذ .

ایک قسم کا قلمی آم جو پال اٹھنے کے بعد بہت شیریں اور رسیلا ہوتا ہے چھلکا بہت نازک گودا زردی مائل سرخ تخم چھوٹا ہوتا ہے .

آم جنگل میں خود رو تھے ، آبادی میں آ کر ترقی کی ، رفتہ رفتہ بمبئی ، لنگڑا ، ثمر بہشت ، فجری اور شاہ پسند ہو گئے .

۱۹۰۷ مقالات شبلی ، ۷ : ۵۳

[ثمر + بہشت (رک)]

— پانا محاورہ .

رک : پھل پانا ، (مجازاً) مقصد حاصل ہو جانا .

آج پروانے کو امید برو بندی ہے
پائے گا سرو چراغاں سے ثمر آجکی رات

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۷

تخم وحدت نہ بوئے گا جب تک
ثمر دوستی نہ پائے گا

۱۹۵۶؟ قصیدۂ عطار (سراج الحق) ، ۶۳

— پیش رس کس صف (— ی مج ، فت ر) امذ .

وہ پھل جو اپنے موسم سے پہلے حاصل ہو جائے ، اگیتا پھل .

سر آغاز فصل میں ایسے ثمر ہائے پیش رس کا پہنچنا تو یہ . . . شادمانی ہے .

۱۸۶۶ خطوط غالب ، ۵۲۵

موجودہ دنیا جو ترقی کی حیثیت سے عالم شباب میں ہے جس کے ثمر پیش رس آج کل کی عقلی ایجادات اور دماغی انکشافات ہیں .

۱۹۰۲ افادات مہدی ، ۴۳

[ثمر + پیش (رک) + رس (رک) ، لاحقۂ صفت]

— توڑنا محاورہ

پھل پانا ، فائدہ حاصل کرنا ، حظ اٹھانا .

یوں لگایا درختوں میں جوڑا
کہ نئی قسم کا ثمر توڑا

۱۸۸۷ ساقی نامہ شقشقیہ ، ۳۵

— چکھنا محاورہ

رک : پھل چکھنا .

آپس میں میل جول رکھے
دنیا میں ثمر خوشی کے چکھے

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۹۵

— خام کس صف امذ .

کچا پھل .

جن نے چکھا ہو ترے سیب ذقن کو سمجھے
کہ ہے کس مرتبے میں یہ ثمر خام لذیذ

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۵۴

[ثمر + خام (رک)]

— دار صف .

پھل دار ، جس میں پھل لگا ہو ، بارور .

غم اوتنے اور بڑھے میں قدر وقار ہوا
ثمر سے نخل ثمر دار سنگسار ہوا

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۴۴

صحن مکان میں درختان ثمر دار مثل بیر ، امبی ، نارنگی ، لیمو ، انجیر بھی لگائے جائیں .

۱۹۱۶ خانہ داری (معیشت) ، ۳۱۲

[ثمر + دار (رک)، لاحقۂ صفت]

— دان امذ .

(نباتیات) پودے کے تناسلی نظام کا ایک پیچ دار عضو ، انگ : Carpogonium .

اور پیچ دار حصۂ زیریں کو ثمر دان کہتے ہیں .

۱۹۴۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۹۹

[ثمر + دان (رک) ، لاحقۂ ظرف]

— رَسیدہ (— فت ر ، ی مع ، فت د) صف .

جس کو پھل ملا ہو ، جس کو پھل پہنچا ہو ، (مجازاً) حاملہ ، صاحب اولاد .

جو دوشیزگی کی حالت میں یہاں آنے کی جسارت کر سکتی تھی اب اک ثمر رسیدہ خاتون میں تبدیل ہوجانے کے بعد اس جگہ کو آسانی سے چھوڑ نہیں سکتی تھی

۱۹۵۱ حسن کی عیاریاں ، ۱۴

[ثمر + رسیدہ (رک)]

— قَنْد (— فت ق ، سک ن) امذ .

پھلوں کا رس ، پھلوں کا شربت ؛ رک : ثمر قندی .

[ثمر + قند (رک)]

— قَنْدی (— فت ق ، سک ن) صف .

ثمر قند (رک) سے منسوب یا متعلق .

ہاں صاحب لطف و محبت کے علاوہ شرط آدمیت بھی ہے
کہ مفت کے کباب کھاؤ اور ہماری صلاح ثمر قندی نہ کرو .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۴۵۹

[ثمر + قند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— گُل کس اضا (— ضم گ) امذ .

جب گلاب کے پھول کی پتیاں جھڑ جاتی ہیں تو اس کے اندر کے زرد رنگ کے باریک دانے مل کر ایک پھل ان جاتے ہیں ، اسی کو تخم گل اور ثمر گل کہتے ہیں (ماخوذ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۰) .

[ثمر + گل (رک)]

— لانا محاورہ .

رک : پھل لانا ، (مجازاً) نتیجہ نکلنا .

کیا ہے مسکرا کر بات مثل پھول گل رو نے
نہال عشق نے لایا ثمر آہستہ آہستہ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۰۳

— لگْنا محاورہ .

رک : پھل لگنا .

پستان نمود ہیں قد موزون یار میں
یہ کونسا ہے سرو کہ جس میں ثمر لگے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۳

— مُراد کس اضا (— ضم م) امذ .

(کنایۃً) مراد ، خواہش (جامع اللغات) .

[ثمر + مراد (رک)]

— مَکّھی (— فت م ، شد کھ) امث .

مکھی کی ایک قسم جو گرم آب و ہوا میں بہت نشو و نما پاتی ہے اور کاشت کو بہت نقصان پہنچاتی ہے ، انگ : Fruit Fly .

اسپین کے جو انگور ممالک متحدہ امریکہ کو روانہ کیے گئے تھے ان کے ساتھ ایک قسم کی ثمر مکھی بھی منتقل ہوگئی جو بحیرۂ روم کے اطراف کے علاقوں میں پائی جاتی ہے .

۱۹۳۰ حیوانیات ، ۱۱۶

[ثمر + مکھی (رک)]

— مِلْنا محاورہ .

رک : پھل ملنا .

دانہ عشق دل میں بویا ہے
دیکھوں ملتا ہے کیا ثمر مجکو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۰

اپنے چمن کے پھولوں میں کانٹوں کا رنگ ہے
اچھا ریاضتوں کا ملا یہ ثمر مجھے

۱۹۲۵ دیوان صفی ، ۱۳۰

— نَورَس کس صف (— و لین ، فت ر) امذ .

تازہ پکا پھل ، (مجازاً) اولاد ، جوان اولاد .

تم ثمر نورس ہو اس نہال کے کہ جس نے میری آنکھوں کے سامنے نشو و نما پائی ہے .

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۶۱

[ثمر + نو (رک) + رس (رک) ، لاحقۂ صفت]

— ور (— فت و) صف .

۱. **پھل دار، جس میں پھل لگا ہو، ثمر دار، بارور .**

کیا دشمنی ہے اہل کرم سے کھپے ہے چرخ
یاں تک جھکاؤں شاخ ثمر ور کو توڑ دوں

۱۸۵۴ ذوق، د، ۱۳۰

مشاہدات سے علوم کی اکثر شاخوں کو ثمر ور کیا .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس، ۷۱

۲. **(مجازاً) بال بچے والی عورت (بانجھ کے مقابل) .**

ثمر ور عورت کے ہاتھوں بودے بار آور ہوجاتے ہیں اور بانجھ عورت انھیں بانجھ کردیتی ہے .

۱۹۶۵ شاخ زریں، ۱ : ۶۷

[ثمر + ور (رک)، لاحقۂ صفت]

— وری (— فت و) امث .

ثمر ور (رک) کا اسم کیفیت .

مقصد یہ تھا کہ ... رشتۂ اتحاد مضبوط ہو اور اس طرح زمین، مویشی اور بنی نوع انسان کی ثمر وری کو تقویت پہنچے .

۱۹۶۵ شاخ زریں، ۱ : ۲۳

[ثمر + ور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

— یاس کس اضا، امذ .

(کنایۃً) مایوسی، نا امیدی .

اس کو سوائے ثمر یاس کے کچھ پھل نہ ملے گا .

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۳۸

[ثمر + یاس (رک)]

ثمرا (فت ث، سک م) امذ .

رک : ثمرہ .

آپ نے یاس کو تقدیر سے منسوب کیا
ہم نے خبط نگہ لطف کا ثمرا جانا

۱۹۰۶ معارف جمیل، ۱۴

ثمراخیہ (فت ث، سک م، کس خ، فت ی) امذ .

خوارج کے اکتیس (۳۱) فرقوں میں سے ایک جو اپنے بانی ثمراخ سے منسوب ہے .

ثمراخیہ فرقے کا بانی عبداللہ بن ثمراخ ... بڑا بہادر تھا مگر انتہا پسند بھی .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک، ۱۲۰

[ع]

ثمراللسان (فت ث، سک م، ضم ر، غم ا، ل، شد ل بکس) امذ .

کیچوے کا ایک سالم نشو و نما یافتہ جز جو بریدہ ہونے پر بھی صلاحیت تولید رکھتا ہے .

اشنیہ کے نمو کے حالات بہت دلچسپ ہیں ان کے جسم کے ہر قطع کو ثمراللسان (پروگلاٹس) کہتے ہیں اس لیے کہ یہ زبان کی نوک کی مانند ہوتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس، ۱۲۱

[ع]

ثمراؤ (فت ث، سک م، و مج) امذ .

رک : ثمر وری .

بیضہ اپنی باروری یا ثمراؤ سے پہلے ہی دو مرتبہ ... دو نا ہموار حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے .

۱۹۳۱ نسیجیات، ۱ : ۱۹

[ثمر (رک) سے]

ثمرت (فت ث، سک م، فت ر) امذ (قدیم) .

رک : سمرتھ، طاقت (قدیم اردو کی لغت) .

ثمرن (فت نیز ضم ث، سک م، فت ر) امذ ؛ امث .

۱. **یاد، ورد، وظیفہ .**

بھجیں ہم اوسی کا ہمیشہ جو ثمرن
اوسی کون کہتے ہم اور وحدت کا ہے تن

۱۸۱۴ دیوان الا اللہ شطاری، ۱۳

۲. **مالا ؛ ایک قسم کا بازو کا زیور .**

یاقوت کے ٹکڑوں کی ثمرن بنا کر حیرت کے حوالے کی کہ جائے اور انگوٹھی لے آئے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱ : ۹۳۰

پٹیاں نکالے موتیوں کے ثمرن ہاتھوں میں باندھے ... انگوٹھیاں ہاتھ میں لعل و الماس کی پہنے اس صورت پر تیار ہو کر گائی .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا، ۴ : ۲۹۰

[رک : سمرن]

ثمرہ (فت ث، فت نیز سک م، فت ر) امذ ؛ ~ ثمرا .

۱. **پھل، میوہ (نیز بطور تشبیہ) .**

آشنا نونہال سوں ہونا ثمرۂ گلشن جوانی ہے

۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۴۹

معرفت عبادت کے باغوں کا ثمرہ ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی، عبقات (ترجمہ)، ۲

۲. رک : ثمر معنی نمبر ۲ .
تم کو نیکی کے بدلے نیکی ملے گی اور یہ اپنی بدی کا ثمرہ بڑے بت سے پا رہے گا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۲
۳. (مجازاً) نفع ، فائدہ .
دنیا میں صرف دولت اور طاقت اور نیک نامی ہماری پیدائش کا خاص ثمرہ نہیں .
۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۹
ان خدمتوں اور مہربانیوں کا مجھے کیا ثمرہ ملا .
۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۴۴
۴.(i) نتیجہ ، حاصل ، انجام .

نہیں قائم اگر ثمرہ خجالت سر بلندی کا
تو پھل کس واسطے ہر نخل سے ہے سرنگوں ٹپکا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳
یہ جلسہ ان احباب کی محنتوں کا ثمرہ ہے جو اردو کو اپنی زبان سمجھتے ہیں .
۱۹۰۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵
(ii) بدلہ .
نیک نیتی کا ثمرہ تھا کہ نام کی غریبی کو امیری میں بسر کرتے تھے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۴۰۲
آپ کی دوستی کا یہی ثمرہ ہے .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۰۰
۵. پھل کی فصل .
منشی جی دوسرا دعویٰ ہوگا وکیل سے لمٹ کر آج دو برس کے ثمرے کا بھی دعوی ٹھونکتے آؤ .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۴۸
اف : پانا ، دینا ، ملنا ، ہونا .
[ع]

ثَمَن (۱) (فت ث ، م) امذ ، نیز امث .

شے کا معاوضہ جو نقد یا جنس کی صورت میں ہو ، قیمت جو بائع اور مشتری میں طے ہو ، مول .
بیچنے والے کو بائع اور لینے والے کو مشتری اور بکی ہوئی چیز کو بیعہ اور قیمت کو ثمن بولتے ہیں .
۱۸۶۶ انشائے بہار بیخزاں ، ۹۷
مشتری بائع (غاصب) سے صرف ثمن وصول کر سکے گا .
۱۹۲۳ جنایات بر جایداد ، ۱۲۴
[ع]

ـــ مُوَجَّل کس صف (ـــ ضم م ، فت و ، شد ج بفت) امذ .

قیمت جس کے ادا کرنے کا وقت مقرر ہو یا مہلت دی گئی ہو .
اگر بیع بعوض ثمن موجل کے ہو تو شفیع نقد دام دے کر لے لیوے .
۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۴۲
[ثمن + موجل (رک)]

ثَمَن (۲) (فت ث ، م) امذ .
رک : سمن (Summon) (فرہنگ آصفیہ) .

ثَمَن (۳) (فت ث ، م) امث (قدیم) .

سمن (= چنبیلی) کا ایک املا .

ہے گلی اس کی بہشت اس کوں چمن کیا کہیئے
نقش پا پھول سمن بہتر ہے ثمن کہا کہیئے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۸۱
[رک : سمن]

ثُمُن (ضم ث ، سک نیز ضم م) صف .

۱. آٹھواں حصہ ، ہندسوں میں ۱/۸ ، آٹھ حصوں میں سے ایک .
ساری زوجات کو اس ربع یا ثمن سے زیادہ اختیار نہیں .
۱۸۴۵ علم الفرائض ، ۱۸
اس صورت میں اٹھارہ کو آٹھ پر تقسیم کریں گے خارج قسمت دو صحیح اور دو ثمن ۲ ۲/۸ نکلے گا .
۱۹۲۷ علاج الامراض ، ۱ : ۵
۲. (نباتیات) آٹھ خلیوں کا مجموعہ .
بیض بذرہ آٹھ خلیوں یا ثمن پر مشتمل ہوتا ہے .
۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۷
۳. (طب) وہ بخار جس کی باری آٹھویں روز آئے اسے ثمن کہتے ہیں ، باری کے بخار کی ایک قسم (ماخوذ : حمیات اجامیہ ، ۵۱) .
[ع]

ـــ بُرج (ـــ ضم ب ، سک ر) امذ .

(معماری) گنبدی چھت کی ہشت پہل بنی ہوئی عمارت (آگرہ کے قلعہ میں اس کا بہترین نمونہ بنا ہوا ہے)، ہشت پہلو برج .
اس وقت دریائے راوی کی لہریں ثمن برج کے پاؤں میں لوٹتی تھیں جو آج قلعے سے دو میل پرے ہٹ گیا ہے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۰۵
[ثمن + برج (رک)]

ثُمْنی (ضم ث ، سک م) .
(الف) صف .

ثمنی (رک) سے منسوب یا متعلق .

وہ اساسی ، ربعی اور ثمنی دیواروں کے ذریعہ سے جو کسی قدر غیر منتظم طور پر . . . بنتی ہیں ، آٹھ خلیوں میں منقسم ہوتا ہے .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۱۸

(ب) امذ .

اکبر کے عہد میں سونے کے جو سکے رائج کیے گئے تھے ، ان میں سے ایک سکے کا نام جو اکبری دور کی اشرفی کا آٹھواں حصہ ہوتا تھا .

ثمنی جس کو اشٹ سدھ بھی کہتے ہیں مہر الٰہی کا ایک آٹھواں حصہ ایک طرف اللہ اکبر دوسری طرف جل جلالہ .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۴

[رک : ثمن + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثَمُود (فت ث ، و مع) امذ .

عرب کی ایک قدیم قوم کا نام جسے ولایت حجر کہتے تھے جو شام کے ایک حصے میں آباد ہو گئی تھی ، یہ پہاڑوں کے غاروں میں رہتی تھی ، اور چٹانوں کو تراش کر گھر تیار کرتی تھی اس قوم کی ہدایت کے لیے حضرت صالح علیہ السلام بھیجے گئے ، جن کی اس نے تکذیب کی آخر عذاب الٰہی میں مبتلا ہوئی اور اس قوم کا نام صفحہ ہستی سے مٹ گیا .

یعنی جھوٹا کہتے تھے قوم ثمود
اپنے کفر و سرکشی سے وے عنود

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۶۹

اور چہار شنبہ نحس مستمر ہے حق تعالیٰ نے اسی روز قوم عاد و ثمود کو ہلاک فرمایا .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۰۸

محو ہوئے معاش میں بھول گئے معاد کو
پیش نظر نہ رکھ سکے حشر ثمود و عاد کو

۱۹۳۱ بہارستان ، ۴۷۲

[ع : علم]

ثَمُودی (فت ث ، و مع) صف ؛ امذ .

۱. ثمود (رک) سے منسوب یا متعلق .

ثمودی کتبے . . . تقریباً ۱۷۵۰ کتبے یادگار ہیں .

۱۹۶۲ فن تحریر کی تاریخ ، ۱۷۵

۲. قوم ثمود کا فرد .

سرکش و نافرمان ثمودیوں نے اپنے رفیق کو آواز دی .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۴۲

[رک : ثمود + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثَمِین (فت ث ، ی مع) صف .

۱. قیمتی ، گراں بہا ، بیش قیمت .

جاتی رہی ہے عقل مری مجکو کیا ہوا
آنسو کو تولتا ہوں جو دُر ثمین سے میں

۱۸۲۴ مصحفی ، آیات مصحفی ، ۸۶

گر خندۂ مستی کیا بجلی اندھیرے میں ضیا
گر کیف مے سے رو دیا بکھرا دئے دُرِ ثمیں

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، ۱۵

۲. آٹھواں حصہ (فرہنگ عامرہ) .

۳ (غث کے ساتھ) غث و ثمین (= سمین) یعنی ضعیف و قوی .

اپنے شعار تقلید کی حدیثیں چن چن کر بغیر تمیز غث و ثمین بھر دیں .

۱۹۳۸ تراجم علمائے حدیث ہند ، ۱ : ۲۰۲

[ع]

ثَمِینَہ (فت ث ، ی مع ، فت ن) صف .

ثمین (رک) کی تانیث ، بیش بہا چیز ، گراں قیمت شے .

امید ہے کہ آپ . . اوقات ثمینہ میں سے دو چار منٹ نکال کر میرے عریضے کو پڑھنے اور اس کے جواب کی زحمت برداشت کریں گے .

۱۹۷۵ متحدہ قومیت اور اسلام ، ۱۲

[رک : ثمین + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ثَنا (فت ث) امث ؛ ~ ثناء .

۱. تعریف ، توصیف ، (بیشتر) خدا کی تعریف ، حمد .

دعا کر ثنا کر منا کر اول
پڑیا شہ کے آنگے اچھیں یو غزل

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۸

نہ کر سکوں ترے یک تار زلف کی تعریف
کروں ہزار کتب ثنا میں گر تصنیف

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰۹

ثنا اسی پاک بے نیاز کی ہے کہ جس نے دامن عفت . . . بدکاری سے پاک رکھا .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱

ان کو سید صاحب کے ساتھ خاص درجے کا خلوص تھا وہ آپ کی مدح و ثنا غائبانہ کیا کرتے اور یہ ان کی تقلید کرتے تھے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۷۹

ف : کرنا ، کہنا .

۲. (فقہ اہل سنت) دعا جو ہر نماز میں تکبیر تحریمہ کے بعد پڑھی جاتی اور سُبْحانَکَ اللّٰھم سے شروع ہوتی ہے .

بعد تحریمہ کے ہاتھ باندھ کے ثنا پڑھتے تھے .

۱۸۶۷؟ نورالہدایہ ، ۹۸

[ع]

ــــ اللِّیامِ اَقْبَحُ الْکَلام عربی مقولہ .

لئیموں کی تعریف سب سے بری بات ہے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۶۳) .

ــــ خوان (ــــ و معد) صف .

زبان سے کسی کے محاسن کا اعتراف کرنے والا (خصوصاً شعر میں) ، تعریف کرنے والا ، مداح .

بس دعا ہی پہ فقط ختم سخن کرتا ہوں
یہ جو ہے ذوق ثنا خواں ترا اور مدح سگال

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۸

ابن طفیل جس قدر ابن باجہ کا ممنون احسان اور ہمیشہ ثنا خواں رہا اسی طرح ابن رشد بھی .

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۶۲

[ثنا + خوان ، خواندن (= پڑھنا) سے]

ــــ خوانی (ــــ و معد) امث .

ثنا خوان (رک) کا اسم کیفیت ، تعریف ، مداحی .

اسی کلمے کے باعث دین و دنیا میں ثنا خوانی
اسی کلمے کو پڑھتے ہیں فلک ارض اور ہون بانی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱

وہ خداوند کا جلال ظاہر کریں گے اور بحری ممالک میں اس کی ثنا خوانی کریں گے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۸۷

[ثنا + خوان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ گر (ــــ فت گ) صف .

رک : ثنا خواں .

کہ گر جو تجھ سا ثنا گر بھی ہو الش میں شریک
تو تیری قدر کا ہو ایک علم بپا اور ہی

۱۷۴۱ شاکر ناجی ، د ، ۳۰۰

در خوش آب مضامین سے بنا کر لایا
واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۹

شکر احسان سے ترے غافل تھے اہل کاشغر
اس لیے ناظر بنا تیرا ثنا گر کالگڑی

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۴۳

[ثنا + گر ، لاحقۂ صفت]

ــــ گُسْتَر (ــــ ضم گ ، سک س ، فت ت) صف .

رک : ثنا خواں (نوراللغات) .

[ثنا + گستر ، گستردن (= بچھانا ، پھیلانا) سے]

ــــ گُسْتَری (ــــ ضم گ ، سک س ، فت ت) صف .

رک : ثنا خوانی .

اول آئے او بھی بجائے نماز
گھڑی یک ثنا گستری کہتے باز

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۵۹

متنبی ، ابو تمام ، بحتری جو اس دور کے پیغمبران سخن ہیں ان کا تمام تر کارنامہ یہی خوشامد اور ثنا گستری تھا .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۲۹

[ثنا + گستر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ گو (ــــ و مج) صف .

رک : ثناخواں .

اگر دو نکتہ چین ہیں تو ہزار مداح اور ثناگو بھی تو ہیں .

۱۹۱۴ حالی ، مکاتیب ، ۱۸

[ثنا + ف : گو ، گفتن (= کہنا) سے]

ثَنائی (فت ث) صف .

تعریف کرنے والا ، مدح کرنے والا .

ثنا تیری کیا ہوں ورد از بس
بجا ہے گر کہیں مجھ کو ثنائی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۳

[ع]

ثُنائی (ضم ث) صف .

۱. دو سے منسوب ، (بیشتر) دو حرفوں والا (لفظ) .

پی ، بالفتح ایک لفظ ہے ثنائی اس میں سے . . . کئی لغت پیدا کئے .

۱۸۶۷ تیغ تیز (افادات غالب ، ۶)

۲. دو خدا ماننے والا .

اسلام میں ثنائی یعنی دو خداؤں کے ماننے والے نہیں .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۸ : ۳

۳. (عروض) وہ زحاف مزدوجہ جو دو تغیرات سے مرکب ہو .

اور تغیرات مزدوجہ میں سے بعض ثنائی ہیں بعض ثلاثی .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۱۴۲

۳. (ریاضی) دو عددی.
نظریاتی طور پر اس قسم کے مختلف سیدھا اور الٹا گرنے والے سکوں کی تعداد کا تعین ثنائی اقسام (Binomial Distribution) سے کیا جاسکتا ہے.
۱۹۶۸ اطلاق شماریات، ۳۷
[ع]

ــ انشقاق (ــ کس ا، سک ن، کس ش) امذ.
دو ٹکڑے ہونا.
آنت میں وہ ثنائی انشقاق کے ذریعہ تولید کرتا ہے.
۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات، ۱۸۲
[ثنائی + انشقاق (رک)]

ــ ستارہ (ــ کس س، فت ر) امذ.
وہ ستارے جو ایک دوسرے کے ساتھ مربوط ہوں.
ثنائی ستاروں کی ایک دوسرے کے گرد حرکت کے باقاعدہ مدار کی زاویئی مقدار خردہ پیما کے ذریعے معلوم کی جاسکتی ہے.
۱۸۹۳ علم ہیئت، ۲۳۶
[ثنائی + ستارہ (رک)]

ثُنائیۃُالْأَجْنِحَہ (ضم ث، کس ء، فت ی، ضم ت، غم ا، سک ل، فت ا، سک ج، کس ن، فت ح) امذ.
ثنائیۃالاجنحہ (ڈپٹیرا) یعنی دو بازو کے کوڑے. اس صنف کے جانوروں کے صرف اگلے بازو موجود رہتے ہیں اور پچھلے بازو اعضائے حسیہ کی صورت میں متغیر ہوجاتے ہیں (مبادی سائنس، ۱۱۳).
[رک: ثنا + ال + اجنحہ (رک)]

ثُنائیۃُالْأَیْدی (ضم ث، کس ء، فت ی، ضم ت، غم ا، سک ل، ی لین) امذ.
ثنائیۃالایدی یعنی دو ہتے جانور (بائیمانا)، انسان (مبادی سائنس، ۲۱)
[رک: ثنا + ال + ایدی، ید (= ہاتھ) (رک) سے]

ثَنائے خُود بخُود گُفتن نَزیبد فارسی مقولہ.
اپنی تعریف آپ کرنا زیبا نہیں.
ثنائے خود بخود گفتن نزیبد اپنا حال اپنی زبان سے کیا کہوں.
۱۸۳۵ حکایت سخن سنج، ۹۸

ثنایا (فت ث) امذ.
۱. **سامنے کے دانت.**
جب گھوڑے کا بچہ پیدا ہوتا ہے... اور دو دانت نیچے کے نمود ہوتے ہیں اس وقت ثنایا کہتے ہیں.
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر، ۷۰
ثنایا وہ دانت ہیں جو غذا کو کاٹ لینے کے کام میں آتے ہیں اور سامنے ہوتے ہیں.
۱۹۳۲ عالم حیوانی، ۱۰۱
۲. **پہاڑی چڑھائی کا راستہ (اسٹین گاس).**
[ع]

ثنایائی (فت ث) صف.
ثنایا (رک) سے منسوب یا متعلق.
مابین ثنایائی ث، ذ، ظ ان کے ہاں ت، د، ض ہو جاتے ہیں.
۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۰۷
[رک: ثنایا + ئی، لاحقۂ نسبت]

ثُندوہ (ضم نیز فت ث، سک ن، ضم د، فت و) امذ.
مرد کے پستان کا گوشت.
عیسیٰ کا حربہ جا کے دجال کے ثندوے پر یعنی پستان کے گوشت پر لگیگا.
۱۸۶۰ فیض الکریم، ۷۸۸
[ع]

ثَنَوی (فت ث، ن) صف.
۱. **ثنویت (رک) سے منسوب، ثنویت کا ماننے والا.**
ثنوی فرقہ خدا کو دو مانتا ہے بخلاف اس کے ہندو ایک مانتے ہیں.
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۱۵۵
۲. **دو سے نسبت رکھنے والا.**
دریافت شدہ باٹوں کو جب وزن کیا گیا تو ان میں حیرت انگیز توازن پایا گیا اور چھوٹے باٹوں میں سدس کی طرح ثنوی نسبت کا پتہ چلا.
۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب، ۱۲۰
[ع]

ــ فَلْسَفَہ (ــ فت ف، سک ل، فت س، ف) امذ.
رک: ثنویت.
ثنوی فلسفہ: فطرت کی ہر شے عبارت ہے اس نزاع سے جو اضداد میں پایا جاتا ہے.
۱۹۵۷ مقدمہ تاریخ سائنس، ۱: ۱۶۹
[ثنوی + فلسفہ (رک)]

ثَنْوِیاتی (فت ث ، سک ن ، کس و) امث .

ثنویت (رک) سے منسوب ، رک : ثنویتی .

اس بجز چند دیوتاؤں کو جن کا ذکر ہم کریں گے اور چند ثنویاتی مقدس وجودوں کے دیوتاوں کی تقسیم اس طرح ہو سکتی ہے .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۳

ثَنْوِیَّت (فت ث ، فت نیز سک ن ، کس و ، شد ی بفت) امث .

وہ عقیدہ جس میں دو مستقل جوہر مانے جاتے ہیں (مثلاً : روح و مادہ) ؛ دو خدا ہونے کا عقیدہ ، نور و ظلمت یا یزدان و اہرمن کی خدائی کا اعتقاد .

اصل وجود خواہ مادے کو مانیں ، خواہ ذہن یا دونوں کی آمیزش کو بمطابقت ان فرقوں کے جو مادیت ، روحانیت ، ثنویت اور واحدیت (وحدت) کے ناموں سے مشہور ہیں .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۱۵۰

[ع]

ـــ پَسَنْد (ـــ فت پ ، س ، سک ن) امذ .

ثنویت (رک) کا قائل ، ثنوی فرقہ یا گروہ ، رک : ثنویت پسندی .

[ثنویت + پسند (رک)]

ـــ پَسَنْدی (ـــ فت پ ، س ، سک ن) امث .

ثنویت پسند (رک) کا اسم کیفیت .

مانویت کا ایک بنیادی عقیدہ نور اور ظلمت کے دو ابدی اصولوں کا اثبات ہے ہماری دنیا کی ترکیب بھی ان کے امتزاج سے ہوئی چنانچہ یہی ثنویت پسندی ہے جس کی بنا پر کہا جاتا ہے مانویت کو دراصل مسیحی شکل مزدیت سے تعبیر کرنا چاہیے .

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۶۹۵

[ثنویت + پسندی (رک)]

ثَنْوِیَّتی (فت ث ، ن ، کس و ، شد ی بفت) صف .

ثنویت (رک) سے منسوب یا متعلق .

یہ بھی امکان ہے کہ ثنویتی تصور کے نقطۂ نظر کو اختیار کیا جائے .

۱۹۵۹ مقدر انسانی (ترجمہ) ، ۱۰۳

[رک : ثنویت + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثَنْوِیَّہ (فت ث ، فت نیز سک ن ، کس و ، شد ی بفت) صف .

ثنوی (رک) سے منسوب یا متعلق ، ثنویت کا عقیدہ رکھنے والا .

حکما میں دو گروہ ہیں ایک وحدیہ اور دوسرا ثنویہ .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۵

[رک : ثنوی + ہ (رک)، لاحقہ]

ثَنی (فت ث) صف .

جانور کی کم سے کم عمر جو قربانی کے لیے ضروری ہے (یعنی دنبہ چھ مہینے کا ، بھیڑ بکری سال بھر کی ، گائے اور بیل دو برس کا اور اونٹ پانچ برس کا) ، مُسنّہ .

فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ و سلم نے کیا اچھی قربانی ہے چھ مہینے کے دنبے کی اور فرمایا آپ نے کہ نہ ذبح کرو مگر مسنہ یعنی ثنی .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۴ : ۶۲

[ع]

ثَنِیَّہ (فت ث ، کس ن ، شد ی بفت) امذ ؛ ~ ثنیۃ .

آگے کے چار دانتوں میں سے ایک ؛ گھاٹی ، پہاڑ کے درمیان سے گزرنے کا راستہ (اسٹین گاس) .

[ع]

ـــ الْوِداع (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، کس و) امث ؛ ج : ثنیات الوداع .

آبادی کے باہر وہ گھاٹی جہاں سے مسافر کو رخصت کیا جائے ، رخصت کی گھاٹی .

چمکا چودھویں کا چاند ہم پر ثنیات الوداع سے . . . ثنیات الوداع کے معنی رخصت کی گھاٹیاں ہیں .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵۷

منافقین ثنیۃ الوداع تک فوج کے ساتھ گئے لیکن اس کے بعد آنکھ بچا کر پیچھے رہ گئے .

۱۹۷۲ روح اسلام (ترجمہ) ، ۲۰۱

[ثنیہ + رک : ال (۱) + وداع (رک)]

ثِنْیَہ (فت نیز کس ث ، سک ن ، فت ی) امث .

تہ ، شکن ، (طب) جلد یا جھلی کی تہ ، شکن .

منہ کے فرش پر جو فیزہ اور زبان کے مقدم حصے کے درمیان غشائے مخاطی کا ایک بخوبی نمایاں حید ہوتا ہے جس کا نام زیر لسانی ثنیہ (Plica Sublingualis) ہے .

۱۹۳۷ جراحی اطلاق تشریح ، ۱ : ۱۷۰

[ع]

ـــِ مثلثی کس صف (ـــ ضم م ، فت ث ، شد ل بفت) امذ .

(طب) تکونا ثنیہ .

مقدم ستون سے غشائے مخاطی کا ایک واضح اور باریک شکن پیچھے کی طرف کو جا کر لوزہ پر ختم ہو جاتا ہے (کذا)، ثنیہ مثلثی (Plica Triangularis).

۱۹۳۷ جراحی اطلاق تشریح ، ۱ : ۱۹۰

[ثنیہ + مثلثی (رک)]

ـــِ ہلالی کس صف (ـــ کس ہ) امث .

(طب) ہلال کی شکل کا خمیدہ ثنیہ .

ایک اور شکن بھی بعض اوقات لوزی گوشہ کے اوپر سے ستونوں کو ملا دیتا ہے (کذا) (ثنیہ ہلالی ، Plica Semilunaris).

۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۱۹۰

[ثنیہ + ہلالی (رک)]

ثواب (فت ث) امذ .

۱. نیک کام کی جزا ، اجر .

اس کے ثواب کا نہیں حساب مردا جاوے بہشت شتاب

۱۵۲۸ اشرف بیابانی ، لازم المبتدی (ق) ، ۷

احسان کرے جو بار کے ناجی رہے وہ سنگھ
مجھکوں چھڑا عذاب سیں لیوے ثواب دل

۱۷۴۱ شاکر ناجی ، د ، ۱۳۶

اس نیت سے کام کیئے جاتے ہیں کہ قیامت میں ان کو اس کا بدلہ ملے گا اور حشر میں ثواب ملے گا .

۱۸۸۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۹۹

بہ ایمائے گورنر قصد بیت اللہ جو رکھتے ہیں
ثواب ان کو ملے گا اب کے حج میں ، حج اکبر کا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۵۱

۲. بھلائی ، نیکی ، نیک کام .

اس کے دیدار سے زندگی اور آرام بخشو تو بڑا ثواب ہو گا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۰

فاتحہ کچھ برا نہ تھا قبر شہید ناز پر
پرورش وفا بھی تھی کام بھی تھا ثواب کا

۱۹۲۵ تجلائے شہاب ثاقب ، ۲۶

۳. (کام بات رائے وغیرہ) نیک ، مناسب .

پس ہمارے نزدیک رائے ثواب یہ ہے .

۱۹۱۳ حالی ، مکاتیب ، ۵۲

[ع]

ـــِ آخرت کس اضا (ـــ کس خ ، فت ر) امذ .

ثواب جو قیامت یا حشر کے روز ملے گا .

آپ حضرات کو تکلیف تو ضرور ہو گی مگر ثواب آخرت سے خالی نہیں .

۱۹۳۰ آغا شاعر قزلباش ، لیلیٰ دمشق ، ۳۷

[ثواب + آخرت (رک)]

ـــ آلود (ـــ و مع) صف (قدیم) .

ثواب سے پر ، ثواب والا .

دل چمن بند قبا کھولو گریبان چنپہ کا
فرح دیو اس بتہاں ثواب آلود اب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۴

[ثواب + آلود (رک)]

ـــ بخشنا محاورہ .

۱. تلاوت یا خیرات کا جو اجر شرع کی رو سے متوقع ہے وہ نام بنام کسی مردے یا مردوں کو ہبہ کرنا ، مرے ہوئے کو ثواب پہنچانا .

پڑھ کے قرآن جو مری روح کو بخشے تو ثواب
چین آ جائے مجھے گور میں راحت ہو جائے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۳

ایک دن تو خواب میں آنا لئے جام طہور
پڑھ کے قرآن عمر بھر ہم نے جسے بخشا ثواب

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۰۵

۲. کار خیر کا صلہ دینا (جامع اللغات) .

ـــ پانا ف مر ؛ محاورہ .

نیکی حاصل کرنا ، نیکی ملنا .

تم ثواب نہیں پا سکتے جب تک اس چیز میں سے خیرات نہ کرو جو تم کو محبوب ہے .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۸۹

ـــ پہنچانا ف مر ؛ محاورہ .

رک : ثواب بخشنا معنی نمبر ۱ (جامع اللغات) .

ـــ پہنچنا ف مر ؛ محاورہ .

ثواب پہنچانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ـــ جاننا محاورہ

نیکی کا کام سمجھنا .

رومی ہمارا گوشت رغبت سے کھاتے اور متبرک سمجھتے ہیں اور قربانی کرنا بہت ثواب جانتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۲۲

ــ حاصل کرنا ف م .

رک : ثواب کمانا (جامع اللغات) .

ــ دارین کس اضا (ــ ی لین) امذ .

دنیا و آخرت کا ثواب ، دین و دنیا کی بھلائی .

نیم مذہبی قصوں میں مصنفین قاری و سامع کو ثواب دارین کی بشارت اکثر دیا کرتے ہیں .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۵۸

[ثواب + دارین (رک)]

ــ عظیم کس صف (ــ فت ع ، ی مع) امذ .

بہت بڑی نیکی ، بہت بڑا ثواب .

اب صاحب کی توجہ سے اگر اپنے مقصد کو پہنچیں تو ثواب عظیم ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۴۳

[ثواب + عظیم (رک)]

ــ غزا کس اضا (ــ فت غ) امذ .

جہاد کا ثواب .

اور خود کشی کرنی ہے تو مجھی کو ثواب غزا حاصل کرنے کی اجازت دیجئے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۵

[ثواب + غزا (رک)]

ــ کرنا محاورہ (قدیم) .

ایسا نیک کام کرنا جس کا مرنے کے بعد نیک اجر ملے .

مدفون اپنے کوچے میں کرنے دے سوز کو
قاتل خدا کے واسطے اتنا ثواب کر

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۱۳

ــ کمانا محاورہ .

ایسا کام کرنا جس کا مرنے کے بعد نیک اجر ملے ، کسی کے ساتھ بھلائی کرنا .

ذرا جو پانی لے آؤ گے اے چچا صاحب
بڑا ثواب کماؤ گے اے چچا صاحب

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۸

حاجیوں کے لیے رباطیں بناؤ اور خیر جاری کا ثواب کماؤ .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۶۲

محبت اور خدمت کے طریقے کو اختیار کریں گی . . . آرام سے زندگی گزاریں گی ، دوسرے خاوند کو خدا کی راہ پر لائیں گی اور بے انتہا ثواب کمائیں گی .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۷۷

ــ لوٹنا محاورہ .

رک : ثواب کمانا .

بتوں کے دین میں ہے لوٹنا ثواب ایسا
کہ جیسے راہ خدا مفلسوں کو مال دیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۳

سن کے یہ قبلے سے ابر اٹھے تو ہے پینا ثواب
لٹ رہا تھا میکدے میں ہم نے بھی لوٹا ثواب

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۰۵

ــ لینا محاورہ .

رک : ثواب کمانا .

لازم ہے خبر شتاب لینا مرتے کو جلا ثواب لینا

۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۹۵

کوئی ثواب لے لے دل خستگان غم کا
امداد کا ہماری بیڑا کوئی اٹھا لے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۳۲

ــ ملنا محاورہ .

اجر نیک حاصل ہونا ، جزائے خیر پانا .

شگفتہ روح ہو اس کی مجھے ثواب ملے
دلاؤں فاتحہ بلبل کا جو گلاب ملے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۴۴

راہ سے کعبے کے ہم نے ریزۂ مینا چنے
کیا عجب اس کے عوض ہم کو ملے حج کا ثواب

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۰۵

ــ میں داخل ہونا محاورہ .

نیکی اور بھلائی کے کام میں شریک ہونا ، ثواب حاصل کرنا .

تمہارے کشتہ کی برسے کی فاتحہ ہے آج
درود چل کے پڑھو ہو ثواب میں داخل

۱۸۸۸ شور ، د ، ۸۶

ــ نہ عذاب کمر ٹوٹی مفت میں کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب محنت برباد ہو جائے ، تکلیف مفت کی ہو اور کچھ حاصل وصول نہ ہو .

ثواب نہ عذاب کمر ٹوٹی سو مفت میں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۵

ــ ہونا محاورہ .

نیکی ملنا ، فائدہ حاصل ہونا ، اجر نیک ملنا .

ہوئے جو ذبح بڑے پیچ و تاب سے چھوٹے
تمہیں ثواب ہوا ہم عذاب سے چھوٹے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۳۲۵

یہ جو آپ نے ہزارہا روپیہ پر پانی پھیر دیا تو کے رکعت کا ثواب ہوا .

۱۹۱۷ ؟ بیوی کی تعلیم ، ۵۳

ثَوابِت (فت ث ، کس ب) امذ .

ثابت ، ثابتہ (رک) کی جمع ، وہ اجرام فلکی جو گردش نہیں کرتے ، ایک جگہ قائم رہنے والے ستارے .

جڑت کا تیرا پڑدلا کہکشاں
ثوابت کے سر پنچ میں ہے نشاں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۳

ثوابت یوں فلک پر تھے سراسر
عرق کے قطرے جوں زنگی کے منھ پر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۷۰

شب طبق میں آسمان کے گر پڑے تھے میرے اشک
کچھ ثوابت بن گئے کچھ ان میں سیارے ہوئے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۲۸

بطلیموس کو ثوابت کی حرکت تک محسوس نہیں ہوئی اس وقت صرف تین سو ستارے دریافت ہوسکے تھے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۴

ثَوابِتی (فت ث ، کس ب) صف .

ثوابت (رک) سے منسوب یا متعلق .

ثوابتی مجموعوں کا شناخت کرنا دشوار ہوجائے تو پھر کوکبی نقشہ . . . مددگار ہوتا ہے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۱۳۲

[رک : ثوابت + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثَوابی (فت ث) صف (قدیم) .

ثواب کمانے والا ، ثواب حاصل کرنے والا .

تاب سیں بے تاب ہے تیری جدائی میں سراج
رحم کر عاشق پر اپنے ہو ثوابی اے صنم

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۵

[رک : ثواب + ی ، لاحقۂ نست]

ثُواج (ضم ث) امث .

بھیڑ کی آواز ، ممیاہٹ .

ثواج مینڈھے کی آواز یا یعار بکری کی آواز یا صوت اور نطق اور کلام آدمی کی آواز ہوتی ہے .

۱۸۸۷ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۱۳

[ع]

ثَواقِب (فت ث ، کس ق) امث .

ثاقب (رک) کی جمع ، روشنی دینے والی چیزیں (فرہنگ آنند راج) .

ثَوانی (فت ث) امث .

ثانی یا ثانیہ (رک) کی جمع .

اعداد ثوانی کو مربع کرنا یعنی فی نفسہ ضرب دینا .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۴۴

ماہیت جسم کی مقوم ہے اور نوع اور جو کچھ اس کے بعد ہو وہ مخصصات ثوانی ہیں .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۱۹۴

ثَوب (و لین) امذ .

کپڑا ، لباس ، پوشاک .

زر سرخ اور سفید اور مسکوک کو مبلغ اور عدد لکھتے ہیں اور . . . سب طرح کے لباس کو ثوب .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۷۷

ثوب عربی میں لباس کو کہتے ہیں .

۱۹۰۰ ایام عرب ، ۲ : ۳۶

[ع]

ـــ سَمَکی کس صف (ـــ فت س ، م) امذ .

ایک قسم کی مچھلی جو خشک ہوکر مانند روئی کے گالے کے ہوجاتی ہے اور اس سے دھاگا بنا کر کپڑا نہایت بیش بہا تیار کرتے ہیں اور نام اس کپڑے کا ثوب سمکی ہے (عجائب المخلوقات اردو ، ۱۷۹) .

[ثوب + سمک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ مُحارِب کس اضا (ـــ ضم م ، کس ر) امذ .

محارب کا لباس ، مراد : زرہ ، (محارب (= جنگ کرنے والا) قدیم عرب کا ایک زرہ ساز تھا) .

الغرض اگر آزادی نصیب رہی تو عطر میشم ، ثوب محارب اور برد فاخر تینوں چیزیں فراہم کرسکیں گے .

۱۹۰۰ ایام عرب ، ۲ : ۳۶

[ثوب + محارب (رک)]

ثَوبان (و لین) ف ل ؛ امذ .

(لفظاً) واپس پھرنا، واپس آنا، لوٹنا؛ رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے ایک غلام کا نام .

تھی جو وہ عاشق جانباز رسول مدنی
مثل ثوبان و بلال اور اویس قرنی

۱۸۵۴ داستان صادقان ، ۳۰

[ع]

ثَوبانِیہ (و لین ، کس ن ، ات ی) صف ؛ امذ .

مرجئہ گروہ کی تیسری قسم کے پانچ فرقوں میں سے ایک فرقے کا نام .

تیسرا گروہ جبریہ اور قدریہ یہ دونوں سے خارج ہے اس گروہ کے پانچ فرقے ہیں : یونیہ ، غسانیہ ، ثوبانیہ ، تومینہ ، اور مریسیہ یہ سب مرجئہ اس لیے کہلاتے ہیں کہ یہ لوگ ایمان کے بعد عمل کے قائل ہیں .

۱۹۷۴ ماہنامہ ، فکر و نظر ، اگست ، ۶۹

[ع]

ثَوبِیَت (و لین ، کس ب ، فت ی) امث .

ثوب (رک) کا اسم کیفیت .

من حیث ثوبیت ہے دیکھے ہر ذراع میں
اثنینیت تنوع الواں کے اعتبار

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۱۷

[ع]

ثَور (و لین) امذ .

۱. بیل ، نر گاؤ ؛ گاو زمیں .

بھرے تھے لوگ آ مجلس میں اس طور
زمیں تل بوج عاجز ہوا ثور

۱۷۶۵ تتمۂ پھول بن ، ۲۲ (ۃ اردو ، سہ ماہی ، اپریل ۱۹۶۸ء)

کب ہے اس پردے میں کوئی شکل جز شکل قریب
گرہۂ مسکیں اسد ہے ثور گاو سامری

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۶۶

ثور یا گائے . . . کے متعلق متعدد اور مختلف مصنفین نے بے شمار مباحث کیے ہیں .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۴۵۰

۲. (نجوم) بارہ برجوں میں سے دوسرا برج جو بیل کی شکل کا ہے ، برکھ ، انگ : Bull .

ثابت برج سو چار ہے عقرب ، دلو ، ثور واسد

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۳۹

اکثر آفتاب ان دنوں میں بروج برکھ متھن یعنی ثور اور جوزا میں آتا ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۵

برج ثور . . . بشکل گاؤ جس کو اہل ہند برکھ کہتے ہیں .

۱۹۰۲ سیر الافلاک ، ۹۳

۳. گھوڑے کا ایک رنگ (سبزہ ؟) جو منحوس سمجھا جاتا ہے ، (کہتے ہیں کہ یہ یزید کے گھوڑے کا رنگ تھا) ، کھیرا .

رنگ گھوڑوں کے . . . بہت سے ہیں . . . ثور ، بلوری ، خنگ .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۳۷

۴. مکہ معظمہ کے قریب ایک پہاڑ کا نام جس کے ایک غار میں مدینہ کو ہجرت کرتے وقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام فرمایا .

محمدؐ اور ابو بکرؓ غار میں ثور کے تھے .

۱۸۳۹ شرف الایمان (رسائل حیات ، ۵۷)

دونوں صاحب پہلے جبل ثور کے غار میں جا کر پوشیدہ ہوئے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۵۲

[ع]

ــ آسمان کس اضا (ــ سک س) امذ .

رک : ثور معنی نمبر ۲ .

مزاج برق جو آتا کبھی تعلی پر
بجائے گاؤ زمیں ثور آسماں ہوتا

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۵۴

[ثور + آسماں (رک)]

ــ فَلَک کس اضا (ــ فت ف ، ل) امذ .

رک : ثور معنی نمبر ۲ .

یہ گاؤ زوریاں ہوئیں کہ ثور فلک خوف سے کانپنے لگا .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۰۹

[ثور + فلک (رک)]

ــ گَرْدُوں کس اضا (ــ فت گ ، سک ر ، و مع) امذ .

رک : ثور معنی نمبر ۲ .

یا اوٹھے گاؤ زمیں کے سینگ دونوں الحفیظ
یا جھکی ہیں شاخ ہائے ثور گردوں الاماں

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۶۱

[ثور + گردوں (رک)]

ثَوَران (فت ث ، و) امذ .

(خون وغیرہ کا) جوش ، ابھار ، اشتعال ، پراگندگی ، فساد کا ہونا .

عقل کامل اور ادراک شامل کہ مانع غلبہ شہوت و ثوران غضب سے ہو عطا کیا .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۶

ایسے پسینوں سے عرق دانوں یا دخنیوں کا ثوران پیدا ہو جاتا ہے ۔

۱۹۳۸ عمل طب ، ۲۶

[ع]

ثُوم (و مع) امذ .

۱. لہسن ، تھوم .

ثوم : فارسی میں اس کو سیر اردو میں لہسن کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۷۹

۲. تلوار کا قبضہ (اسٹین گاس) .

[ع]

ثُومَروں (و مع ، سک م ، و مع) امث .

(طب) ایک گھاس کا بیج ہے خوب کلاں کی وضع پر ہوتا ہے سایہ دار مقام پر پیدا ہوتی ہے پتے اس کے سداب کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں مگر ان سے ذرا لمبے پھول سفید ہوتا ہے بیج کا مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے . ثوموں ، تخم زرداب (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳۶) لاط : Amomum Crercuma Jaeq .

[ع]

ثُومُوں (و مع ، و مع) امث .

رک : ثومروں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۶) .

ثَه (فت ث) امث .

۱. رک : ث (ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۱۰).

۲. (ریاضی) یونانی حرف سگما (Sigma) کا اردو بدل یا قائم مقام ؛ یونانی حرف زیٹا (Zeta) کا اردو بدل یا قائم مقام (ماخوذ : ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۲) .

ثے (ی مج) امث .

ث (رک) کا املا اور تلفظ .

تب سے عاشق ہیں ہم اے طفل پری وش تیرے
جب سے مکتب میں تو کہتا تھا الف بے تے ثے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۶

بخدا مجھ کو یہ بھی نہیں معلوم کہ یہ سائنس صاد سے ہے یا ثے سے .

۱۹۶۳ قاضی جی ، ۳ : ۱۱۹

ثِیاب (کس ث) امذ .

ثوب (رک) کی جمع ، اثواب .

ہر برہنہ کو جامہ و ثیاب دیتا ہوں اور ہر تشنہ اور گرسنہ کو آب و نان عطا کرتا ہوں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۱۲

قاقم و خز ہو کہ اطلس یا حریر و پرنیاں
سر سے پا تک اپنے پہنے تو جواہر کا ثیاب

۱۹۱۰ صحیفۂ ولا ، ۱۵۰

ثَیابَت (فت ث ، ب) امث .

ثیب (رک) کا اسم کیفیت ، شادی شدہ ہونا ، ثیوبت .

مہر مثل میں معتبر ہے کہ دونوں عورتیں سن میں اور حسن میں اور مال میں اور عقل میں . . بکارت اور ثیابت میں برابر ہوں.

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۲ : ۳۰

[ع]

ثَیِّب/ثَیِّبہ (فت ث ، شد ی بکس/فت ب) صف ؛ ج : ثیبات .

بیاہی ہوئی عورت یا مرد ، زن شوہر دیدہ یا مرد جو پہلے شادی کر چکا ہو .

حفصہ پہلے شوہر دوسرا رکھتی تھیں بعد اس کے زوجہ خیر البشر ہوئیں پس وہ ثیب تھیں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۸۰

اگر کنواری لڑکی سے دریافت کیا جائے کہ تو فلاں کے ساتھ نکاح کرنے پر راضی ہے اور وہ خاموش رہے تو یہ اس کی رضا مندی سمجھی جائے گی مگر ثیب کو واضح الفاظ میں کہنا ہو گا آیا وہ رضا مند ہے یا نہیں .

۱۹۶۷ بلوغ الادب (ترجمہ) ، ۱۷

[ع]

ثِیل (ی مع) امث.

ایک روئیدگی ہے شاخیں اس کی گرہ دار ہوتی ہیں اور زمین پر پھیلی ہوتی ہیں پتے چوڑے نل کے پتوں سے چھوٹے تیز اور سخت کناروں کے ہوتے ہیں تمام چوپائے اس کو چرتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳۷) .

[ع]

ثُیُوبَت (ضم ث ، و مع ، فت ب) امث .

رک : ثیابت .

جن مقدموں میں اکثر اطلاع عورتوں کو ہوتی ہے جیسے ولادت اور رضاعت اور بکارت اور ثیوبت اور ان کے امثال میں شہادت ایک مرد اور دو عورت کی یا فقط چار عورتوں کی مقبول ہے.

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۲۳۳

[ع]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ج

ج

ج (تلفظاً : جیم) امذ نیز امث .

اُردو حروف تہجی (ترتیب اب ت ث) کا ساتواں یا بشمول ہائیہ گیارہواں ، دیو ناگری کا آٹھواں ، فارسی کا چھٹا اور عربی کا پانچواں حرف صحیح (مصمتہ) ترتیب ابجد میں تیسرا جیم کے نام سے موسوم ، وقفیہ (غیر ہائیہ) مجہورہ ہے اور حنک (= تالو) سے ادا کیے جانے کی وجہ سے حنکیہ کہلاتا ہے ، جدید صوتیات کی رو سے مستقل صوتیہ ہے ، سامی اور آریائی دونوں لسانی خاندانوں میں ملتا ہے ، ابجد کے حساب سے اس کے ۳ عدد ہوتے ہیں ، تقویم میں اس سے سہ شنبہ (منگل) مراد لیا جاتا ہے ، علم ہیئت (فلکیات) میں برج سرطان کی علامت ہے ، علم ہیئت کی جدولوں میں اس کا سر (ح) تنہا نقطے کے بغیر لکھا جاتا ہے ، عربی قمری مہینے جمادی الآخر کا قائم مقام بھی ہے ، منطق اور ریاضیات میں غیر متعین مقدار یا نامعلوم شخص کے لیے اور قرآن شریف میں وقف جائز کے لیے استعمال ہوا ہے ، ریاضی و سائنس کی ترقیمات میں (ج = اسراع بوجہ جاذبۂ ارض) .

[(ج کی شکل اصلاً) فنیقی رسم الخط میں جمل (اونٹ) سے مشابہ تھی اس لیے اسے جیم کہا گیا]

جا (۱) : ~ جائے .

(الف) امث .

۱. جگہ ، ٹھکانا ، مقام ، مجلس .

جگ میں جو اعتماد نہ پایا ترے نزدیک
ہو کر خجل سورج نے لیا ہے گہن میں جا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰۲

تلنگانہ کی شکست کی خبر سب جا پھیل گئی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۱۳

ہاتھ کٹواؤں اگر اس میں سرمو ہو خلاف
غیر کے دل میں ہو گر آپ کی جا تھوڑی سی

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۲۸

۲. موقع ، محل .

میداں کی رضا دیتے نہ ہوں گے شہ والا
آزردہ نہ ہوں آپ یہ غصے کی نہیں جا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۰

یہاں کے جملہ طالب علموں میں بہترین نمونہ ہیں یہ بہت خوشی کی جا ہے

۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۲۲۹

۳. (مجازاً) درجہ ، رتبہ .

حسن کشتہ ہوں تیرے ثبات پا کا ہائے
حسن تو ہی تھا شائستہ اپنی جا کا ہائے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۳

(ب) م ف .

۱. بعوض ، بجائے ، بدلے میں .

حنظل دل چاہیے جائے دوا بہر فرقت دل کو یہ بہبود ہے

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۶۹۱

بیخود ہے وہ مرقع صورت کدہ جہاں کا
جس میں کہ رنگ کی جا مایوسیاں بھری ہیں

۱۹۳۰ بیخود ، ک ، ۱۲۵

۲. بتایا ہوا راستہ ، طریق ۔

ان کی جا پر وہ جو ہو گا مستقیم

بخش دے گا سب گناہ ان کے کریم

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۲۹

۳. بجا ، صحیح ، مناسب طور پر ۔

مطالعہ کو انہوں نے ایام طفولیت تک کے لیے موقوف نہیں رکھا بلکہ . . . اپنے خیالات کو جا طور پر اسقدر وزنی بنایا ۔

۱۹۰۴ عصر جدید ، دسمبر ، ۵۲۷

[ف : جا]

— بجا (— فت ب) م ف ؛ ~ جا بہ جا ۔

جگہ جگہ ، ہر جگہ ۔

ایک بادشاہ کی تعظیم ایک امیر کوں بڑی کرتا ہے تو اول جابجا آرائش کرتا ہے ۔

۱۵۰ معراج العاشقین ، ۱۵

محلاں نوے جابجا د لفریب بنداں کے بن بن نہ کچھ ان پہ زیب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۳

کہیں آدمی دیکھ یہ کیا ہوا ہوئے مست ابہوش سب جابجا

۱۶۷۹ آخر گشت (ق) ، ۵۸

نشاں ملتا نہیں ان کے مکاں کا لئے پھرتا ہے قاصد جابجا خط

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۰۰

مولود شریف کی مجلسیں جا بجا منعقد ہوں گی ۔

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۵۳

[جا + بجا (رک)]

— بہ جا (— فت ب) م ف ۔

رک : جا بجا ۔

ترا وش دل کرے ہے جا بہ جا سے

رہے جوں ڈنک پورب کی ہوا سے

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۶

عثمانیوں کے زیر استعمال توپوں کی اقسام کے بارے میں فنی معلومات پندرھویں اور سولھویں صدی کے مغربی مآخذ میں جا بہ جا مل جاتی ہیں ۔

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۹۲

[جا + بہ (رک) + جا]

— بیجا (— ی مج) صف ؛ م ف ؛ ~ جا بے جا ۔

موقع بے موقع ؛ برا بھلا ۔

اس قسم کے معاملات میں جا بے جا بھروسہ کروگے تو زندگی سے ہاتھ دھونا پڑے گا

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۶۴

[جا + بے (رک) + جا]

— بیجا کَہْنا ف مر ؛ محاورہ ۔

برا بھلا کہنا ، لعن طعن کرنا ۔

اس کو جا بیجا کچھ ہی کہو مگر کیا مجال جو کسی بات کا جواب دے ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

— بیجا مار بَیْٹھنا ف مر ؛ محاورہ ۔

جگہ بے جگہ مار بیٹھنا ، جسم کے کسی نازک حصے پر مارنا (جامع اللغات) ۔

— (کے) پَکَڑْنا ف مر ؛ محاورہ ۔

۱. جگہ پالینا ، متمکن ہونا ، نقش ہوجانا ۔

اے ذکی فکر و غم اتنا بھی نہ رکھ دل میں کہ یہ

دل عاشق میں یونہی جاے پکڑ جاتے ہیں

۱۸۹۵ دیوان ذکی ، ۱۲۵

۲. قیام کرنا ، سکونت اختیار کرنا ۔

گرے کہا شہر کوں جو چھوڑ کر جنگل نہ جا پکڑے

سماتا نہیں ہے گھر میں شوق ، ڈھونڈو کال عاشق کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۹۳

کوئے دشمن میں جا پکڑنا کیوں کیا مجھے شرمسار ہونا تھا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۵۹

— پناہ (— فت پ) امث ۔

(رک) جائے پناہ ، پناہ گاہ ۔

دکن ہی کی پہاڑیاں اس کے لئے جا پناہ بنی ہیں ۔

۱۹۱۵ نقوش سلیمانی ، ۷

[جا + پناہ (رک)]

— دینا ف مر ؛ محاورہ ۔

جگہ دینا ، بٹھانا ۔

مشتری کو بہ شفقت و عنایات تمام میں جا دی ۔

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۷۸

یہ نہیں کہتا کہ مسند کی برابر بٹھلا

اپنی محفل کے کسی گوشہ میں جادے مجھ کو

۱۸۷۸ آغا اکبر آبادی ، د ، ۱۰۳

— سِر (— کس س) م ف ۔

جائز ، مناسب ، حسب موقع ، درست ۔

صحابی کا نام لیتے اور کوئی اپنے کو صدیقی کہتا کوئی عمری کوئی عثمانی کوئی علوی . . وغیرہ تو ایک جا سر بھی تھا ۔

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۱

امیروں کا گھمنڈ جا سر ہوا
ان کو خدا نے دولت تودے رکھی ہے

۱۹۲۰ لخت جگر، ۲ : ۱۳۰

[جا + سر (رک)]

— سے م ف.

مناسب، درست، موقع و محل کے مطابق، جائز، صحیح.

اس امر کو میرے واسطے تجویز کرنے تو جا سے تھا.

۱۸۳۲ الف لیلہ، عبدالکریم، ۲ : ۲۲۷

ان کی شکایتیں بھی جا سے تھیں.

۱۹۴۳ رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۹۱

— سے بیجا کرنا محاورہ.

۱. ہلانا جلانا، حرکت میں لانا، اصل جگہ سے ہٹا دینا.

مثل مردمک اس کو جا سے بیجا نہیں کر سکتا.

۱۸۷۳ عقل و شعور، ۳۳

۲. بے چین کرنا، بیقرار کرنا.

دل بچا کیوں کر رہے زلفوں میں پھر لٹکا لیا
جا سے بیجا کر دیا اے شوخ ہر جائی مجھے

۱۸۶۱ دیوان اختر، ۲۰۱

— شو (— و لین) صف.

بحری جہاز کو دھو کر صاف کرنے والا، ملاح.

سارا اسباب جہاز کا تتر بتر ہو گیا معلم کپتان جاشو خلاصی سب گھبرائے.

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب، ۶۵

[جا + شو، شستن (= دھونا) سے]

— ضرور (— فت نیز ضم ض، و مع) امذ؛ ~ جائے ضرور.

بیت الخلا، وہ جگہ جہاں رفع حاجت کی جائے؛ پیخانہ، براز.

ایک چوکی دھری ہے صحن کے بیچ
صحن میں ساری جا ضرور کی کیچ

۱۷۷۶ مثنویات حسن، ۱ : ۱۵۵

وزیر نے پھر کے جو دیکھا وہی کبڑا جا ضرور کی دیوار سے لگا اوندھا کھڑا ہے.

۱۸۶۲ شبستان سرور، ۱۱۳

جا ضرور کی حاجت بھی تھی اس لیے گھر سے نکلنا مصلحت نہ تھا.

۱۹۰۳ مکاشفات آزاد، ۱۸

[جا + ضرور (رک)]

— ضرور بند ہونا محاورہ.

قبض ہونا (نوراللغات).

— ضرور پھرنا محاورہ.

پیخانہ کرنا.

دلاور خاں جنونی نے صبح کو باہر نکل کر دیکھا کہ کوئی جا ضرور پھر گیا ہے.

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش، ۸۵

— ضرور میں پانی نہ رکھوانا محاورہ.

حقیر سمجھنے کے موقع پر بولتے ہیں، بہت نا پسند ہونا، نہایت بد شکل ہونے کی وجہ سے نفرت ہونا، کوئی کام نہ کرانا، نفرت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (جامع اللغات).

— طفیلی (— ضم ط، ی لین) صف؛ امذ.

(حیاتیات) ایک قسم کا طفیلی پودا یا کیڑا (جو دوسرے پودے یا کیڑے سے غذا حاصل کرتا ہو)، انگ : Parasite.

اس جماعت کے بعض ارکان دوسرے جاندار عضویوں پر زندگی بسر کرتے ہیں ایسی صورت میں ان کا تعلق طفیلی یا محض جا طفیلی ہوتا ہے.

۱۹۶۸ الجی، ۱۷

[جا + طفیلی (رک)]

— کرنا ف م؛ محاورہ.

جگہ پیدا کرنا، متمکن ہونا، ٹھہرنا، قیام کرنا؛ مقام یا مرتبہ حاصل کرنا.

کہو چکے ہو گو کہ گھر پر میکشی میں مت پھرو
راہ کوں کچھ نہیں تو آپہی میکدے میں جا کرو

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق)، ۳۷

جس نے چہرے پہ آنکھ وا کی
مہمان نے آنکھ ہی میں جا کی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق، ۷۶

درد نے جا اس میں کی اک سوز پنہاں ہو گیا
للہ الحمد اب مرا دل بھی مسلماں ہو گیا

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۱ : ۱۱۶

— گرم کرنا محاورہ.

(کسی جگہ) قیام کرنا، ٹھہرنا.

ہم کرنے نہ پائے تھے چمن میں ابھی جا گرم
جو اٹھی اٹھانے کو ہمیں ہو کے ہوا گرم

۱۸۲۴ مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۲۸

— گزیں (— ضم گ، ی مع) صف.

۱. متمکن، منقوش، گڑ جانے والا، ٹھہرا ہوا، قائم، گھر کئے ہوئے؛ بسا ہوا.

جو اسباب عموماً انگریزوں کے ذہن میں جا گزیں تھے ان کی تردید کی ۔

۱۸۹۹ حیاتِ جاوید ، ۸۹

رسول کی محبت اس کے دل میں . . . جا گزیں ہے ۔

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۴۷

۲. بیٹھنے والا ، بیٹھا ہوا ؛ قائم ۔

اسی لئے ہم اس کے متعلق یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہمارے اعضا میں سے فلاں عضو میں وہ قرار یافتہ و جا گزیں ہے ۔

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۲۰۸

[جا + گزیں ، گزیدن (= اختیار کرنا) سے]

— لینا محاورہ (قدیم) .

قیام کرنا ، پناہ لینا ۔

جگ میں جو اعتبار نہ پایا ترے نزیک
وو کر خجل سرج نے لیا ہے گگن میں جا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷

— نشین (— کس ن ، ی مع) صف .

۱. قائم مقام ، نائب ، وارث ۔

زباں کوں منقبت کے سات کھولوں
نبی کے جانشیں کا مدح بولوں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۷

بندہ کو جمعدار صاحب مرحوم مغفور نے متبنیٰ کیا تھا اور اپنا جانشین کر مرے تھے ۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۵۹

حسب مراسم دنیا باپ کا جانشین ہوا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷

۲. بیٹھا ہوا ، متمکن ۔

ٹامس کرسی پر جانشین ہے ، اس کے ہاتھ میں کتاب مقدس ہے .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۵۷

[جا + نشین (رک)]

— نشینی (— کس ن ، ی مع) امث .

جانشین (رک) ہونے کا فعل یا منصب .

بادشاہ نے اپنی پگڑی بیٹے کے سر پر باندھی اور جانشینی کی نوید سنائی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۸

میدان جنگ میں بھلے زید نے شہادت پائی ان کی جانشینی جعفر نے کی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۱۵

[جا + نشین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— نماز (— فت ن) امث .

(دری یا کپڑا وغیرہ) جس پر نماز پڑھی جائے ، مصلا ، سجادہ .

آسماں اوپر نہ بوجھو چادرِ ابر سفید
جا نمازِ زاہد عزلت نشیں برباد ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۲

فرشتے تیرے دامن کو بنائیں جا نماز اپنی
اگر دھو ڈالے تو داغ مئے پندار دامن سے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۳

اون سے عمدہ قسم کی جا نمازیں (سجادے) بنائی جاتی تھیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۶۳

[جا + نماز (رک)]

— و بیے جا م ف .

رک : جا بیجا .

نیم قد اٹھ اٹھ کے یہ سننے لگے
جا و بیجا سر کے تئیں دھننے لگے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۴

ان کی مجلس کے آداب ایسے تھے کہ جا و بے جا بولنے کی کسی کو جرأت نہیں ہوتی تھی .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۵

جا (۲)

جانا (رک) سے ماخوذ ، (= قیاس کرنا) ترا کیب میں مستعمل .

میرے تغیر حال پر مت جا اتفاقات ہیں زمانے کے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۹

— اپنا کام کر فقرہ

اس میں دخل نہ دے ، الگ ہو ، یہاں مت ٹھہر (جامع اللغات) .

— اُترنا ف ل ؛ محاورہ

ٹھہرنا ، عارضی قیام کرنا ، فروکش ہونا .

سامنے روضۂ سرور کے جو میں جا اترا
دل کے آئینہ میں فردوس کا نقشہ اترا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۱۷

— بَراجنا ف ل ؛ محاورہ

بیٹھ جانا ، براجمان ہونا ، متمکن ہونا .

پھر عرش پر جا براجا کہ وہیں سے ہر ایک امر کا انتظام کر رہا ہے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قران مجید ، نذیر احمد ، ۳۳۱

جو زیادہ شوقین تھے صبح ہی صبح دکان پر پہونچ لیتے اور بالا خانہ میں جا براجتے .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۱

— بسنا ف م ؛ محاورہ

مستقل فروکش ہو جانا ، مستقل قیام کرنا ، آباد ہو جانا .

یہ لوگ عرب کے شمال میں ملک شام کی سرحد پر غسانی علاقہ میں جا بسے تھے .

۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۵۹

— بننا ف م ؛ محاورہ .

افتاد پڑنا ، مشکل پیش آنا .

دو ہی رخ جھگڑے کے ہیں اور دونوں اخلاقاً مضر
یا کسی پر جا بنے یا خود ہی تم پر آبنے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۱

— بیٹھنا محاورہ .

(مجازاً) اثر کرنا ، نقش ہو جانا .

اخباروں میں نقل ہو کر یہ خبر لوگوں کے دلوں میں جا بیٹھی .

۱۸۸۶ انتخاب فتنہ ، ۴۷

یہی وہ سادگی ہے جو سیدھی دل و دماغ میں جا بیٹھتی ہے .

۱۹۳۶ خطبات عبد الحق ، ۸۵

— بھڑنا محاورہ

لڑ پڑنا ، مقابل ہونا .

خضر خواجہ خان . . . سکندر کے لشکر کثیر سے جا بھڑا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷

— بھی فقرہ .

چلا جا ، دور ہو جا .

غیر مجلس سے جو میں اس کو اٹھاتا ہوں تو وہ
یہی کہتا ہے کہ جا بھی تجھے کیا بیٹھا ہوں

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۷۱

جا بھی ہم نے دل شیدا تری ہمت دیکھی
تجھ پر آفت ادھر آئی تھی کہ چپ بول گیا

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۱۰

— پڑنا ف م ؛ محاورہ .

۱. (i) (بے ارادہ) بھٹک یا بہک کر کسی مقام پر پہنچ جانا ، یکایک جا پہنچنا .

راستہ بھول کر ایک بیابان وحشت افزا میں جا پڑا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵۲

(ii) ایک موضوع سے دوسرا موضوع چھڑ جانا .

باتوں باتوں میں ہم کہاں سے کہاں جا پڑے .

۱۸۸۸ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۵

۲. (پر کے ساتھ) موقوف ہونا ، ملتوی ہونا ، ٹل جانا .

میری طرف سے جا کر کچھ غیر نے لگایا
پھر جا پڑا دنوں پر یارب وصال اس کا

۱۸۰۰ دیوان ریختہ (ق) ، رنگین ، ۳۲

۳. حملہ آور ہونا ، پلہ کرنا .

خنجر کھینچ کر چالاک پر جا پڑا

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۰

اس کے بعد وہ دونوں کے دونوں دشمنوں پر جا پڑے .

۱۹۳۰ فاطمہ کا لال ، ۱۲۶

۴. لیٹنا (سونے وغیرہ کے لیے) ، آرام کرنا ، سونا ، دراز ہونا ، (مجازاً : کسی کے قریب) دفن ہونا .

مرنے والی کا وہ ارمان کہ شوہر کی پائینتی جا پڑوں چند مہینے کے اندر پورا ہو گیا .

۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۹

۵. رک : جا بسنا .

وہاں سے پھر پر جا پڑے وہ ایک کوہ ہے .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت ، ۶۱۰

یاد الٰہی کا یہ شوق غالب ہوا کہ نوکری چھوڑ کر مرشد کے دروازہ پر جا پڑے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۲۵۹

۶. نیچے گرنا (جامع اللغات) .

— پکڑنا ف م .

پکڑ لینا ، قابو کر لینا (جامع اللغات) .

— پُوت دَکّن وُہی کَرم کے لچّھن کہاوت .

ہر جگہ مقدر ساتھ ہے (جامع اللغات) .

— پہنچنا/پہونچنا ف م .

پہنچ جانا ، جا کر موجود ہونا .

جا پہونچنا دوست تک مشکل نہیں
اس قدر دشوار یہ منزل نہیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۳۰۷

— پھرنا ف م ؛ محاورہ .

چکر لگانا ، اتفاقیہ جا نکلنا .

زاہد نہ جا پھریں کبھی ہم اوس بہشت میں
باللہ جس بہشت میں پر مے سبو نہ ہو

۱۷۸۲ دیوان محبت ، ۱۴۴

— پھنسنا ف م ؛ محاورہ .

قابو میں آ جانا ؛ گرفتار بلا ہونا ؛ دھوکے میں آ جانا .

سنا ہے جا پھنسا رعب اک پری کے دام کاکل میں
دل دیوانہ کیا خود سری پر اپنی نازاں تھا
۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۸

— ٹھہرنا ف م ؛ محاورہ .

قیام کرنا رہنا ؛ مقابلہ کرنا (جامع اللغات) .

— جا فقرہ .

دور ہو ، چلا جا (غصے میں کہتے ہیں) .

جب اس کی طرف جاتا ہوں کر قصد تماشا
کہتا ہے مجھے خوف رقیباں سوں کہ جا جا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷

— چڑھنا ف م ؛ محاورہ .

حملہ آور ہونا ، چڑھائی کرنا ، اوپر چڑھنا ، زنا بالجبر کرنا (جامع اللغات) .

— چکنا ف م ؛ محاورہ .

۱. روانہ ہو جانا ، چلا جانا ، ختم ہو جانا .

آپ کا نحس ایام جا چکا ہے اور بہت نیک ایام آیا ہے .
۱۸۰۰ ؟ قصہ گل و ہرمز ، ورق ۶

وہ زمانہ جا چکا جب بت پرستی عام تھی
جب خدا کا حکم ، ہر عیار کا ایما رہا
۱۹۵۳ سلیمان ندوی ، حیات شبلی ، ۶۲۵

۲. ضائع ہو جانا .

آنکھوں کا معائنہ کرنے کے بعد کہا کہ بائیں آنکھ تو بالکل جا ہی چکی ہے .
۱۹۳۰ محمد علی ، ۲ : ۱۲۸

۳. (طنزاً) کبھی نہیں جائے گا .

کرتے ہو میرے عشق کا یارو عبث علاج
میں جانتا ہوں مجھ سے یہ آزار جا چکا
۱۷۴۸ تاباں ، د ، ۳

— چمٹنا ف م ؛ محاورہ .

زبردستی پکڑ لینا ؛ زبردستی تعلق پیدا کرنا ؛ دخل در معقولات کرنا (جامع اللغات) .

— چھوڑ دیا فقرہ .

(معاف کر دینے کے موقع پر کہتے ہیں) معاف کیا ، بخش دیا .

اے خال رخ یار تجھے ٹھیک بناتا
جا چھوڑ دیا حافظ قرآن سمجھ کر
۱۸۴۰ شاہ نصیر (آخری شمع ، ۳۵)

شاعر ترے اس کہنے پہ مر جائے نہ کیونکر
جا چھوڑ دیا آج تجھے خوف خدا سے
۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۷۳

— دبانا/دبوچنا ف م .

پکڑ لینا ، قابو کر لینا (جامع اللغات) .

— دور ہو فقرہ .

چلا جا ، دفان ہونا (جامع اللغات) .

— دھمکانا ف م .

بہت ڈرانا ، خوف دلانا (جامع اللغات) .

— دھمکنا محاورہ .

یک بیک کہیں پہنچ جانا .

مجلس وعظ ہے یہاں آج قریب میکدہ
دل کا یہی ہے مشورہ تو بھی وہاں پہ جا دھمک
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۸

ہر دفعہ ایک مہمان ناخواندہ کی طرح لوگ وہاں جا دھمکے .
۱۹۱۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۸۷

— ڈوبنا محاورہ .

پھنس جانا ، نقصان اٹھانا (جامع اللغات) .

— رہنا ف م ؛ محاورہ .

۱. قیام کرنا ، ٹھہرنا .

کعبہ کے یہ ہٹ کر وہاں سے جا رہے
سامنے تکیے کے جا تنہا رہے
۱۷۷۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۹۰

رسالت کے چوتھے برس آپ ارقم کے گھر میں جا رہے .
۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۱۵

ماں باپ کا گھر چھوڑ کر الگ کرائے کے مکان میں جا رہے .
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۸۳

۲. پہنچ جانا .

زور مند تھا اور قوی ہیکل بڑا
تیرتا ان ڈوبتوں تک جا رہا
۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۶۱

وہ وحشی ہوں دیا سارے جہاں کو رتبۂ اعلیٰ
زمیں ٹھوکر سے میری جا رہی اک دم میں گردوں پر
۱۸۷۰　دیوان اسیر، ۳: ۱۴۰

۰۳　کر پڑنا۔
موج خیز دہر میں جرأت نہ کر غافل کہ یاں
گھاٹ سے ذرہ جو اچھلا جا رہا گرداب میں
۱۷۹۵　قائم، د، ۳۷

ہو گیا دل کو میرے عشق ذقن
طائر وحشی کنویں میں جا رہا
۱۸۷۷　انور دہلوی، د، ۳۷

ــ کر　م ف۔
(کسی حد کو) پہنچ کر؛ بالآخر
ڈیوڑھی کا بند کیجیے جب در
بیٹھیے جا ضرور تب جا کر
۱۷۷۶　مثنویات حسن، ۱: ۱۵۵
چالیس پنتالیس برس کی عمر میں جا کر کسی کام کے نہیں رہتے۔
۱۸۷۴　مجالس النسا، ۱: ۱۲۴

ــ گرنا　محاورہ۔
۰۱　(پر کے ساتھ) رک: جا پڑنا معنی نمبر ۳۔
آپ بھی لشکر فولاد پر جا گریے۔
۱۸۸۲　طلسم ہوشربا، ۱: ۱۴۹
۰۲　خراب لوگوں سے تعلق کرنا (نوراللغات)۔

ــ گھسنا　ف مر؛ محاورہ۔
زبردستی داخل ہو جانا (جامع اللغات)۔

ــ لاگنا　محاورہ۔
رک: جا لگنا۔
سن کے تڑاقا کوا بھاگا　تھوڑی دیر میں پھر جا لاگا
۱۹۱۱　کلیات اسماعیل، ۹۴

ــ لپٹنا　ف مر؛ محاورہ۔
زبردستی لپٹ جانا، بغل گیر ہونا۔
زلف کی کج ادائیاں دیکھو　ہر گھڑی منہ سے جا لپٹتی ہے
۱۷۸۳　درد، د، ۹۲
آیا جو کوئی حسن کا بوٹا یا کوئی جھاڑ
جا شوخ سے جھٹ لپٹے یہ پنجوں کے تئیں جھاڑ
۱۸۳۰　نظیر، ک، ۲۰: ۱۱۰

ــ لڑنا　محاورہ۔
ٹکرانا، متصادم ہونا؛ (شاعری میں) توارد ہونا۔
بعض جگہ عیش کے خیالات اردو کے دوسرے شاعروں سے جا لڑے ہیں۔
۱۹۳۰　مضامین فرحت، ۲: ۲۱۴

ــ لگانا　محاورہ۔
جھوٹی سچی اڑانا، ادھر کی بات ادھر پہنچانا، چغل خوری کرنا۔
معلوم نہیں برادری میں کیا جا لگائیں، سر مجلس آبرو ریزی کے درپے ہوں۔
۱۹۰۱　زلفی، ۱۹

ــ لگنا　محاورہ۔
۰۱　قریب جا پہنچنا، کسی خاص جگہ جا کر ٹھہر جانا۔
لیا ہے گھیر تجھ زلفاں نے تیرے کان کا موتی
مگر یہ ہند کا لشکر لگا ہے جا ستارے کوں
۱۷۰۷　ولی، ک، ۱۶۹
جرأت یقیں ہے تو بھی کنارہ کرے وہ شوخ
گر غم سے اس کے گور کنارے میں جا لگوں
۱۸۰۹　جرأت، ک، ۱: ۳۵۴
۰۲　ٹکرانا۔
کسی در پر گرے تھا کھا کے ٹھوکر
کسی دیوار سے جا لگتا تھا سر
۱۷۸۰　سودا، ک، ۲: ۷۱
۰۳　(تیر وغیرہ کا) ہدف پر پہنچنا۔
اور ممکن ہے اتفاق یا غلطی سے
لڑکے کا جا لگے نشانہ پر تیر
۱۹۳۰　اردو گلستان، ۱۳۱

ــ لوا لانا　ف مر۔
جا کر لے آنا۔
خود بلبلا کے اٹھی کہ جا لوا لاؤں۔
۱۹۲۸　پس پردہ، ۵۰

ــ لینا　محاورہ۔
۰۱　(بڑھ کر) کسی تک پہنچ جانا، حاصل کرنا۔
تیری عمر نے طے منزل ہستی کر دی
ہم بھی یاران عدم رفتہ کو جا لیتے ہیں
۱۸۳۲　دیوان رند، ۱: ۸۹
یاران تیز گام نے محمل کو جا لیا
ہم محو نالۂ جرس کارواں رہے
۱۹۱۴　حالی، کلیات نظم، ۱: ۱۲۸

۰۲ . (بھاگنے کو) پکڑنا، گھیر لینا، گرفتار کر لینا.

اگر وہ غنیم مفرور کو جا لیں تو خوب.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۲ : ۷۰

سوار فوراً اس کے تعاقب میں دوڑ گئے . . . آخر اس کو جا لیا.

۱۹۲۸ حیرت، مضامین، ۹۵

— مارنا ف مر؛ محاورہ.

کسی کو زد و کوب کرنا.

کبھیں آ پھول پر او پر پسارے
کبھیں کانٹے سوں جا چھاتی پہ مارے

۱۶۶۵ پھول بن، ۱۷

— مرنا ف مر؛ محاورہ.

(رک) جا ڈوبنا؛ رہ جانا، ڈھیر لگانا (جامع اللغات).

اب ذرا سے ٹھیے کے ٹکڑے کو پہونچا جا کے مر گئیں.

۱۹۲۸ پس پردہ، ۸۲

— ملنا محاورہ.

ملاقات کرنا؛ شامل یا شریک ہو جانا؛ فریق مخالف کا طرفدار بن جانا.

اب تجھے شوق ہوا غیر سیں جا ملنے کا
آپڑا اور سیں ہر وقت مزہ ملنے کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۵۲

انھیں میں جا ملو ساہر تو خوب گذرے گی
جنھیں زمانے کو چھوڑے ہوئے زمانہ ہوا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال، ۱۵

جب مدینہ کا محاصرہ کیا گیا تو بنی قریظہ آنحضرت سے جدا ہو کر قریش کی فوج کے ساتھ جا ملے.

۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد، ۱۳

— نکلنا محاورہ.

اتفاقاً بے ارادہ کہیں پہنچ جانا.

نہ اسکے ہاتھ تھے نہ پاؤں تھے منڈلا بدن کا تھا
پڑا تھا سوز کا لاشہ ادھر کو ہم جو جا نکلے

۱۷۹۸ سوز، د، ۱۸

کبھی شامل غزالوں میں کبھی داخل بگولوں میں
اڑائی خاک کہا گیا جب کبھی صحرا سیر جا نکلے

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۲۱

رات یہ آپ کی کنیز سیر کرتے کرتے آگرہ جا نکلی.

۱۹۳۳ فراق، مضامین، ۳۰

جا (۴)

جو (رک) کی غیر فاعلی حالت، جس.

سیکھ وا کو دیجئے جا کو سیکھ سہائے
سیکھ نہ دیجئے باندرا جو بئے کا گھر جائے

؟ مشہور دوہا (قصص الامثال، ۱۹۷)

— بدھ رکھئے رام تاہی بدھ رہئے کہاوت.

تقدیر پر راضی رہنا چاہیے، جس طبقے میں خدا نے پیدا کیا ہے اسی میں قناعت سے رہنا چاہیے (جامع اللغات؛ نجم الامثال، ۱۳۹).

— سے جا کو کام سوئی تا کو رام کہاوت.

جس سے تجھے کام پڑے وہی تیرا خدا ہے جس سے مطلب ہو اس کی خوشامد کرنی پڑتی ہے (جامع اللغات).

— کارن مونڈ منڈایا وہی دکھ آگے آیا کہاوت.

جس کے لئے محنت اور مصیبت سے بچنا چاہا تھا وہی پیش آیا (جامع اللغات).

— کا کام واہ / وائی (تاہ/تاہی) کو ساجے (چھاجے) اور کرے سو ٹھینگا باجے کہاوت.

ہر شخص اپنا کام (جو اسے سپرد کیا گیا ہے) دوسرے کے مقابلے میں زیادہ بہتر طور سے انجام دیتا ہے، جو جس کام کو سیکھتا ہے وہی کر سکتا ہے.

مثل مشہور ہے جا کا کام تاہی کو چھاجے اگر اس گروہ کی ہر ایک قوم کا ناؤں . . . لکھنے میں آتا تو قصہ بہت بڑھ جاتا.

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۴۸

حلال خوری نے کہا جا کا کام واہی کو ساجے اور کرے سو ٹھینگا باجے دلّی کی بولی دلّی والے ہی بول سکتے ہیں.

۱۹۳۳ فراق، مضامین، ۶۷

— کو ہی چاہے وہی سہاگن کہاوت.

جس کو شوہر چاہے دراصل سہاگن وہی ہے.

بڑا خیال آپ کو یہ ہے . . . وہ کیا کر سکیں گے حضور مثل مشہور ہے ”جا کو ہی چاہے وہی سہاگن“.

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا، ۷ : ۱۱

ـــ کو جان جان سُوارَتھ سُدھے سُو ہی تا ہے سُہات

چور نَہ پیاری چاندنی جیسے کاری رات کہاوت .

جس چیز میں کسی کو فائدہ ہو وہی پسند ہوتی ہے جس طرح چور کو تاریک رات (جامع اللغات) .

ـــ کو جیسے سُبھاؤ جائے گا جیو سے

نیم نَہ میٹھا ہوئے سیچ گُڑ گھیو سے کہاوت .

کسی چیز کی فطرت نہیں بدل سکتی (جامع اللغات) .

ـــ کو ڈنڈا جا کو گائے

مَت کرو کوئی ہائے ہائے کہاوت .

رک : جس کی لاٹھی اس کی بھینس، شور و فغان کرنے سے کچھ نہیں ہوتا ؛ زبردست جو چاہے لے لے کوئی نہیں بول سکتا (جامع اللغات) .

ـــ کو راکھے سائیاں مار نَہ ساکے کو

جا کو رام رچھک تا کو کون بَھچھک کہاوت .

جسے خدا بچائے اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا (جامع اللغات) .

ـــ کو لوہ تا کو سوہ کہاوت .

جس کی لاٹھی اس کی بھینس (جامع اللغات) .

ـــ کی اچھی ساس وا کا ہی گھر واس

جا کی ساس نکارہ وا کا نہیں گُزارہ کہاوت .

جس کی ساس اچھی ہو اس کا گزارہ اچھا ہوتا ہے ، جس کی ساس بُری ہو بہو مصیبت میں رہتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ کی جا سے لَگَن ہے وا ہی وا کو رام

رونگ رونگ سے بَسر رہونا کاہو سے کام کہاوت .

جس کو جس کی محبت ہوتی ہے اسی کی دھن میں رہتا ہے کسی اور سے اسے کوئی تعلق نہیں رہتا (جامع اللغات) .

ـــ کی ہنڈلی وا کی منڈلی کہاوت .

جو خرچ کرے سب اس کے گرد جمع ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ کے پاس رہیے تا کی ہی سے کَہیے کہاوت .

جس کے پاس رہو اسی سے متفق الرائے ہونا چاہیے (جامع اللغات) .

ـــ کے کارَن پَہنی ساڑی وُہی ٹانگ رَہی اَگاڑی کہاوت .

جس بات کے لئے کوئی تکلیف وہ کام کیا وہی نہ ہوئی (جامع اللغات) .

جا (۴)

(رک) جایا ؛ پیدا شدہ ، جنا ہوا ؛ بیٹا ، بیٹی ، اولاد (جامع اللغات) .

[۰ : جا जा]

جاب (۱) امذ (قدیم)

رک : جواب .

اپنے باپ ان عاجز نا ہیں دو جیے کے یوں باب
کھیتی تمثیل کوئی سوجھے عاجز دیویں جاب

١٥٨٢ وصوت الہادی (ق) ، ١٦١

دیا جاب پھر مرغ کے سگ نجس
ہے اسے شرم توں ہور نمک کھائے جس

١٦٠٩ (ضمیمہ) قطب مشتری ، ١٣١

جاب (۲) امث ؛ ~ چاپ .

١. وہ گھاس جو بیشتر کرم کلہ اور دوسرے چارے میں ملا کر جانوروں کو کھلائی جاتی ہے ، سانی ، کٹی .

اس کو جاب بنا کر گھوڑے کو کھلاتے ہیں .

١٨٣٥ دولت ہند ، ٥٠

٢. (پھل دار درختوں کے لیے) وہ جال جس سے پھل درخت سے اتارے جاتے ہیں ؛ تھوتھنی بند ، وہ جال جو جانوروں کے منھ پر باندھا جاتا ہے (پلیٹس) .

[س : جبھ जभ्भ]

جاب (۳) امث .

کام ، دھندا ، نوکری ، ملازمت .

جاب کام یا نوکری کے معنی میں عام بات چیت میں مروج ہے .

١٩٥٥ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٢٥٣

[انگ : Job]

— پریس (— کس خف پ ، ی مج) امذ

کارڈ نوٹس وغیرہ چھوٹی چھوٹی چیزیں چھاپنے کی مشین (شبد ساگر) .

[انگ : Job-press]

جابتری (فت نیز کس ب ، سک ت) امث .

رک : جاوتری .

بسباس : داروی است کہ بھندوی جابتری گویند .

۱۸۳۳ زفان گویا (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ۱۹۶۷)

جابر (۱) (فت ب) امذ .

(لوکی) گھیئے کے مہین ٹکڑوں کے ساتھ پکا ہوا چاول (شبد ساگر) .

[مقامی]

جابر (۲) (فت ب) صف .

ضعیف ، بوڑھا (شبد ساگر) .

[س : جر جر जर्जर]

جابر (کس ب) صف .

جبر کرنے والا ، ظالم ، جفا کار ، زبردستی کرنے والا ، مطلق العنان ، سخت گیر .

کبھی کامی ہو آپ دکھاوے
کبھی جابر ہو جبر کماوے

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۳۷

جوں جوں وہ بڑا ہوتا گیا ضدی . . . جابر . . . بنتا گیا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۰۱

اگر کبھی اس کے ہاتھ میں اقتدار آتا تو وہ بہت بڑا جابر اور مستبد ہوتا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲۶

[ع]

جابرانہ (کس ب ، فت ن) صف .

جابر (رک) سے منسوب و متعلق ، ظالمانہ ، سخت گیری کا .

گور بخش سنگھ اور دیا کور کا عہد اتنا جابرانہ تھا کہ ان کا محل جو موجودہ ریلوے اسٹیشن کے قریب واقع ہے "ظلم گھر" کہلاتا تھا .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۹

[رک : جابر + انہ ، لاحقۂ نسبت]

جابڑا (سک ب) امذ .

رک : جبڑا .

میں تمھارا جابڑا توڑ دوں گا .

? نرالی اردو ، ۲۹

جابسال (سک ب) امذ .

جواب سوال (رک) کا مخفف ؛ گفتگو ، بات چیت ، (جامع اللغات) .

جابسالی (سک ب) امث ؛ صف .

رک : جابسال ؛ حاضر جواب ، آمز زبان ، لسان ، چرب زبان ، چر بانک (جامع اللغات) .

جابل (کس ب) صف .

نرم ، لین ، ملائم ، آسانی کے ساتھ مختلف شکل قبول کرنے والا .

وہ (زمین کی سطح) زمانہ سابق میں جابل و لین یعنی بصورت خمیر رہ چکی ہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۶۲

[ع]

جابلسا (ضم ب ، سک ل) امذ .

(تصوف) شہر عالم مثال مطلق کا نام ہے (مصباح التعرف ، ۸۸) ؛ سالک کی آخری منزل (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جابلقا (ضم ب ، سک ل) امذ .

(تصوف) مثال مقید کو کہتے ہیں (مصباح التعرف ، ۸۸) ؛ سالک کی پہلی منزل (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جابی امث .

جاب (۲) (رک) کی تصغیر ، چھوٹے جانور کے منھ پر چڑھائی جانے والی جالی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جاب + ی ، لاحقۂ تصغیر]

جاپ امذ ؛ امث ؛ ~ جپ .

(منتر وغیرہ کا) ورد ، مالا پھیرنا ، دیوی دیوتا (خدا) کا ذکر و فکر .

ورد بکسر اول ہمیشہ کا ہر روزہ کام اور مجازاً کوئی معمولی چیز ہر روز پڑھنا جس کی ہندی جاپ ہے .

۱۸۴۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۹

بھجن اور جاپ سے زیادہ دلچسپ اور پر مزا شغل تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۷

۰ اف : کرنا .

[س : جپ जप]

— تاپ امذ .

منتر وغیرہ جپنے کا عمل ، پوجا پاٹ .

تو سوئے میکدہ ہوں جائے خواہش انشا
کہ جاپ تاپ کو جیسے کوئی برہمن جائے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۹

[جاپ + تاپ ، تاپس (رک)]

— کے برتے پاپ کہاوت .

عبادت کے سہارے گناہ کرنا اس امید پر کہ گناہ معاف ہوجائیں گے (جامع اللغات) .

جاپا امذ .

زچگی ، بچے کی ولادت .

سب سے چھوٹی بہن چھ روز کی تھی اس کے جاپے میں اماں کا انتقال ہوا تھا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۹۰

[س : جا + تو + کن जा + त्व + कं]

جاپانی امث

۱. **ملک جاپان سے منسوب یا متعلق ؛ جاپانی زبان .**

علاوہ جاپانی کے ، اردو یا کسی اور ایشیائی زبان میں ریاضیاتی منطق پر یہ پہلی کتاب ہے .

۱۹۶۵ تعارف منطق جدید ، ۷

۲. **(مجازاً) روپئے کے ردّ و بدل کے اعتبار سے کم قیمت .**

ہو البتہ میک میں انگلش   لیکن قیمت میں جاپانی

۱۹۳۸ آئینہ حیرت ، ۱۲۷

[جاپان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

جاپانیکا (ی مع) امذ .

دھان کی ایک قسم جو جغرافیائی لحاظ سے عموماً جاپان شمالی چین اور دوسرے معتدل ممالک میں کاشت کی جاتی ہے .

جاپانیکا اقسام یہ عموماً جاپان ، شمالی چین . . . میں کاشت کی جاتی ہیں .

۱۹۷۰ چاول (دستور کاشت) ، ۳۲

[جاپان (علم) + یکا ، لاحقۂ نسبت]

جاپَک (فت پ) صف ؛ امذ .

جاپ کرنے والا ، وہ شخص جو وظیفہ کرے ، وہ شخص جو مالا پھیرے (جامع اللغات ؛ پلیٹس)

[جپنا (رک) سے]

جاپلُوس (سک پ ، و مع) صف .

رک : چاپلوس (فرہنگ آنند راج) .

جاپلُوسی (سک پ ، و مع) امث .

رک : چاپلوسی (پلیٹس) .

جاپَن (فت پ) امذ .

وقت بتانا ، وقت گزاری (پلیٹس) .

[س : یاپن यापन]

جاپنا (سک پ) ف ل .

رک : جپنا .

شفیق و رفیق و لطیف و عفیف
نہ جاپیں وہ منتر نہ بولیں وہ جون

۱۹۶۹ مزمورِ میر مغنی ، ۱۶۴

جاپَناہ (فت پ) صف ؛ امذ .

جہاں پناہ (رک) کی تخفیف .

یہی سزا ان کمبختوں کے واسطے جاپناہ نے تجویز فرمادی تھی .

۱۹۱۲ شباب لکھنؤ ، ۵۴

جاپُو (و مع) صف ؛ امذ .

رک : جاپک (پلیٹس) .

جاپی صف ؛ امذ .

رک : جاپک (پلیٹس) .

جاپھر/جاپھل (فت پھ) امذ .

رک : جائے پھل (پلیٹس) .

ملا جاپھل اس رس منے پیس توں
اپر اس کے پڑ تین بار افسوں

۱۵۴۳ ؟ بھوگ بل (ق) ، ۲۷

بعضے خلق چن لے اگر   جاپھل بھی چلغوزہ او

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۱۴۳

آنب املی جامن ملکری بادام چھہارے اور جا پھل
کیا گولر کھٹے مولسری کیا شفتالو کیا کٹھل بڑھل

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸

جات (۱) امث .

۱. **حسب نسب ، قومیت ، ذات ، فرقہ ، جماعت ، قوم .**

جات آنچه بعربی قوم و ترکی الوس خوانند ... در ہندوستان ذات بذال بدیں معنی شہرت گرفته ۔

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۷۰

جات کے معنی ذات ، قوم کے ہیں ۔

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۸۸

۲۔ (موسیقی) تال کی دس قسموں (پرانوں) میں سے چھٹی قسم جو ایک حرف سے لے کر آٹھ حرفوں تک ادا کی جاتی ہے ۔

مارگ تانوں میں تین پرانوں کا ہونا ضروری ہے جات ، کریا ، کلا ۔

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۸۸

۳۔ (مجازاً) نجابت ، شرافت ۔

ہندوؤں کے ہاں منہ میں چربی یا گوشت کے جانے سے یقینی جات جاتی رہتی ہے ۔

۱۹۰۳ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۵۸۳

۴۔ خاندان ، کنبہ ، گھرانہ ، نسل ؛ قسم ، جنس ، بھانت ، صنف ، نوع ؛ بھینٹ پوجا ، نذر و نیاز ؛ دہ ، جسم (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) ۔

[س : جن जात]

— آندھا (— فت ا ، سک ن) صف ۔

پیدائشی اندھا ، وہ شخص جو پیدا ہی اندھا ہوا ہو (جامع اللغات) ۔

[جات + اندھا (رک)]

— باہر کرنا محاورہ ۔

برادری سے خارج کرنا ، فرقہ یا جماعت سے باہر کر دینا ، نکال دینا ۔

اس پر پوپ نے شہنشاہ کو جات باہر کر دیا اور اس کی رعیت کو اس کی اطاعت کے حلف سے بری قرار دیا ۔

۱۹۳۵ جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۲۷

— برادری (— فت نیز کس ب ، فت نیز سک د) امث ۔

جات پات ، قوم ، خاندان ، کنبہ ، قبیلہ ، نسل ، بنس (فرہنگ آصفیہ) ۔

[جات + برادری (رک)]

— بگووا (— کس ب ، و مج) صف ۔

وہ جو اپنے برے فعلوں کی وجہ سے ذات برادری کو بدنام کرے (جامع اللغات) ۔

[جات + بگووا ، بگونا (رک) سے]

— بگروا (بگروا) نام ڈبووا کہاوت ۔

جو قوم کا خیال نہ کرے وہ اپنا نام ڈبوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۴۹ ؛ جامع اللغات) ۔

— بھائی امذ ۔

ایک ہی ذات کا ، ذات بھائی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

[جات + بھائی (رک)]

— بھرشٹ (— فت بھ ، ر ، سک ش) صف ۔

جس کی ذات جاتی رہی ہو ، ذات سے خارج (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

[جات + بھرشٹ (رک)]

— پات/پانت (—/ مغ) امث ۔

رک : جات ۔

جس کی جات پانت اور ماتا پتا کل دھرم کا نہیں ٹھکانا تسی کو الکھ انیامی کر مانا ۔

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۹۶

زبان اور مذہبی رسوم و عقائد میں فرق نہ تھا اور جات پات کی کوئی تفریق پیدا نہ ہوئی تھی ۔

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان ، ۱ : ۱۸

[جات + پات / پانت (رک)]

— پات (جمات) پوچھے نا کوئے
کُرتی پہن تلنگا ہوئے کہاوت ۔

ذات پر بھروسا کرنے سے ہنرمندی بہتر ہے روپیہ سے کمینہ بھی عزت دار بن جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۴۹ ؛ جامع اللغات) ۔

— پات نہیں برہم کی صورت مورت نام کہاوت ۔

خدا کی ذات پات یا صورت وغیرہ کچھ نہیں (جامع اللغات) ۔

— دینا محاورہ ۔

بھینٹ دینا ، صفت بڑھانا (جامع اللغات) ۔

— دھرم (— فت دھ ، سک ر) امذ ۔

ذات کے فرائض یا قانون یا رسوم ؛ برہمن ، چھتری اور ویش وغیرہ کے الگ الگ قانون یا رسوم (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) ۔

[جات + دھرم (رک)]

— سبھاؤ (— ضم س ، و مج) امذ

قومی عادت ، قومی اثر ، خاندانی خصلت (فرہنگ آصفیہ) ۔

[جات + سبھاؤ (رک)]

— مُچلکا (— ضم م ، فت چ ، سک ل) امذ .

اپنی ضمانت جو خود دی جائے (جامع اللغات) .

[جات + مچلکا (رک)]

— مِلائی (— کس م) امث .

کنبہ برادری یا قبیلے میں شریک کرنے کی رسم ، کسی مرد یا عورت کا جو کسی وجہ سے اپنی برادری یا قبیلے سے نکل گیا ہو یا نکال دیا گیا ہو دوبارہ شریک برادری کرنا یا ہونا (اپ و ، ۷ : ۸۷) .

[جات + ملائی ، ملانا (رک) سے]

— وات پُوچھے نَہ کوئے

جو ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے کہاوت .

خدا کے نزدیک ذات کی کوئی پوچھ گچھ نہیں جو اس کی عبادت کرے وہی اچھا (جامع اللغات) .

— واچک (— فت چ) صف .

جنس وار ، ذات وار (نام ؛ عام نام ؛ (صرف و نحو) اسم نکرہ (جامع اللغات) .

[جات + واچک (رک)]

— والا صف ؛ امذ .

اونچی ذات کا آدمی ؛ معزز شخص .

اب سب ہی جات والے سہیسی کوچوانی کرتے ہیں .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۱۱

— ہارْنی (— سک ر) صف مث ؛ امث .

ایک ڈائن جو نوزائیدہ بچوں کو لے جاتی ہے (جامع اللغات) .

[جات + ہاری (رک)]

— ہِین (— ی مع) صف ؛ امذ .

ادنیٰ ذات کا ، بلا ذات ، ذات سے خارج (جامع اللغات) .

[جات + ہین (رک)]

جات (۲) امث .

لاٹ .

لاٹ ببول کی لکڑی کی بنتی ہے چھ ہاتھ کی لمبی ہوتی ہے جات بھی کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۴۸

[٥ : جات जात]

جاتَ (فت ت) .

(الف) صف .

رک : جاتا ، پیدا شدہ ، ہستی میں آیا ہوا ، زائیدہ ، جنا ہوا ، اُگا ہوا ، کاشت کیا ہوا (جامع اللغات) .

(ب) امذ .

بیٹا ، اولاد نرینہ (جامع اللغات)

[س : جات जात]

— رُوپ (— و مع) صف .

متشکل ، مجسم ؛ خوبصورت ، حسین ، روشن ، منور ، درخشاں ، سنہری ، سونا (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

[جات + روپ (رک)]

— کَرْم (— فت ک ، فت نیز سک ر) امذ .

ایک رسم جو آنول نال کٹنے کے بعد ادا کی جاتی ہے اس میں تین دفعہ منتر پڑھ کر بچے کو گھی چٹاتے ہیں (جامع اللغات).

[جات + کرم (رک)]

جاتِ (کس ت) امذ .

چھوٹا آنولہ (شبد ساگر) .

[س : جات जाति]

. . . جات حرف .

لاحقۂ جمع (ہ پر ختم ہونے والے الفاظ پر اضافہ کیا جاتا ہے ، جیسے : حلوہ جات (حلوہ + جات) پرزہ جات (پرزہ + جات) تمغہ جات ، پروانہ جات وغیرہ) .

شکر و سیمنٹ سازی کی مشینیں اور پرزہ جات بھی تیار ہو رہے ہیں .

۱۹۶۵ رسالہ کار گر ، ۹

[ف]

جاتا (۱) امذ ؛ امث .

بیٹا ، لڑکا ، اولاد ؛ بیٹی ، دختر .

اون کی تئیں جورو جاتا . . . نہیں .

۱۶۷۰ صراط مستقیم ، عماد ، ۲

کسی جورو کس کا جاتا .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۲ : ۳۱۰

[س : جات जात]

جاتا (۲) صف .

جاتا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب وغیرہ میں مستعمل ۔

ـــ دم فقرہ .

(تصوف) اندر جانے والا سانس ۔

اس ہر اے ذاکر ڈھونڈیا لاالہ جاتا دم میں والا اللہ چڑے دم میں .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۹۳

[جاتا + دم (رک)]

ـــ دھن دیکھیے تو آدھا لیجیے بانٹ کہاوت .

رک : سارا جاتا دیکھیے تو آدھا لیجیے بانٹ ۔

جوہری نے بموجب مثل کے کہ جاتا دھن دیکھیے تو آدھا لیجیے بانٹ دس ہزار دینا قبول کیے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۹۵

ـــ رہنا محاورہ .

۱. (کسی چیز کا) نیست نابود ہوجانا ، مٹ جانا ، باقی نہ رہنا ۔

وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

۱۹۱۲ بانگ درا ، ۲۰۶

۲. (کسی چیز کا) گم ہوجانا ، (کسی کا جگہ چھوڑ کر) چلا جانا ۔

دل جو پہلو میں نہیں کچھ مجھ کو بے ہوشی سی ہے
ڈھونڈتا ہوں یہ نہیں معلوم کیا جاتا رہا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۸۶

سید عسکری صاحب کو دیکھیے گا ان کا پتہ جاتا رہا .

۱۹۱۳ شبلی ، مکاتیب ، ۱ : ۲۷۸

۳. مرجانا ، وفات پانا ۔

اگر تو جاتا رہا تو تیرے بعد کون خلیفہ ہوگا .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰

۴. ٹوٹ جانا ، ختم ہوجانا (روزہ وغیرہ) ۔

پچھنے لگانے سے روزہ جاتے رہنے میں کوئی صحیح حدیث نہیں ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۸۰

۵. متواتر جانا ، بار بار جانا (مہذب اللغات) ۔

جاتا (۳) صف .

جاننے والا (شبد ساگر) .

[جاننا (رک) سے]

جاتر (فت ت) امذ ؛ ~ جاترو .

مسافر ، راہگیر ، تیرتھوں کی یاترا کرنے والا ۔

ان کا بسیا ہو کے رہیگا ہے یہ تو جاتر گیانی

۱۸۸۱ وقائع دلگیر ، ۲۱

[رک : جاترا]

جاترا (سک ت) : ~ یاترا .

(الف) امث .

۱. (i) (ہندو) تیرتھ (مقدس مقام) کی یاترا کے لیے سفر ، تیرتھ کو جانا ۔

کبھی دل میں جس وقت یک ساترا
ہول میں ہندو جا پھریں جاترا

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۳۷ (الف)

جو کان نصیحت نہ سنے وہ سانپ و بچھو کا بل ہے ، جو پاؤں جاترا کو نہ جائے وہ درخت کا تنہ ہے .

۱۸۹۱ رسالہ حسن ، مارچ : ۳

بڑے بڑے تیر تہوار میں جاترا کو گیا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۹

(ii) تیرتھ کی یاترا ۔

جین مقدس پہاڑ گرنار . . . کی جاترا کو آتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۴۲

ہزاروں لاکھوں ہندو جاترا کو یہاں آتے ہیں .

۱۹۳۳ جغرافیہ عالم ، ۱ : ۲۳۰

۲. مذہبی تہوار ، مقدس جشن ۔

گھر ایک جاترا ایک ہاٹ ہو رہتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۷

جاتراؤں میں مسلمانان ریاست برابر ہندوؤں کا ساتھ دیتے ہیں .

۱۹۰۹ مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۶

۳. جانا ، کوچ ، روانگی ، سفر ، مسافرت ؛ رستہ ، طریقہ ، ذریعہ ؛ تیرتھ کو جانے والوں کا گروہ ؛ مذہبی جلوس ، بتوں کا جلوس ؛ ایک قسم کا ناٹک ؛ ذریعہ معاش ، روزی ، روزگار ؛ وقت گزاری ؛ رسم ، رواج ، استعمال ؛ خوش قسمتی کا لمحہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۴. قضیہ ، قصہ ، بیوپار ، معاملہ ، میل جول ۔

رکھے اپسیں گردان یک ساترا
ہوا جوں تھنڈا گرم او جاترا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۹

ف : بھرنا ، کرنا .

[س : یاترا यात्रा]

ـــ کرنا محاورہ .

تیرتھوں کی یاترا کے لیے جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جاترائی (سک ت) امذ .

رک : جاتری .

تورے جاترائی تیرے درشن سے مبارک اور کامیابی کے شگون پائے ہیں .

۱۹۲۳ سیر پنجاب ، ۵۶

جاترہ (سک ت ، فت ر) امذ ؛ امث .

رک : جاترا .

جاترہ کی تمام رسوم اول سے آخر تک دیکھ لینے کے بعد سلیم ششدر ہی نہیں تھا بلکہ غور و فکر میں ڈوب گیا تھا .

۱۹۴۴ نقش و نقاش ، ۳۰

جاتری / جاترِک / جاترُو (سک ت / کس ر / و مع) امذ ؛ ~ یاتری .

۱. (ہندو) تیرتھ کی یاترا کے لیے جانے والا.

بہت سے گنگا کے جاتری ان کو بالکل بھدرا کئے ہوئے راستے میں ملتے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۶۷

جاتری آئے تھے دیوی ترے جھانکنے کے لیے
دھوم متھرا سے جو تھی حسن کی تا بندراین

۱۹۱۰ سرور جہان آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۴۵

۲. مسافر ، سیاح .

دو شریف زادے گھوڑوں پر سوار دو جاتری پیادہ پا .

۱۸۹۲؟ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۱۰

وہ اک جاتری فاہ آن نام چینی
یہاں آ گیا تھا برائے سیاحت

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۵۵

[س : یاترِن + کہ यात्रिन + क:]

جاتک (۱) (فت ت) امذ .

رک : جات کرم ، ایک رسم جو بچے کی پیدائش کے بعد ادا کی جاتی ہے ، جنم ، پیدائش ، ولادت ؛ جنم پتری ؛ فقیر ، سادھو بچہ (شبد ساگر ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جاتک जातक]

ـــ کہانیاں (ـــ فت ک ، کس ن) امث ؛ ج .

وہ قصے جنھیں گوتم بدھ اخلاقی تعلیم کے لیے اپنے وعظ میں استعمال کیا کرتے تھے .

تصویروں میں زیادہ تر بدھ جی کی شبیہیں ملتی ہیں یا جاتک کہانیاں مصور کی گئی ہیں .

۱۹۷۳ ہمارا قدیم سماج ، ۲۷

[جاتک + کہانی (رک)]

جاتک (۲) (فت ت) امذ .

بھنگ کا پیڑ (شبد ساگر) .

[س : جاتک जातक]

جاتِکا (کس ت) امذ ایز امث .

کتابیں (یا کہانیاں) جن میں مہاتما گوتم بدھ کے پہلے جنم کے حالات بیان کیے گئے ہیں .

فرقہ بودھ کی تمام کتابیں جن کو جاتکا کہتے ہیں اسی طرز میں لکھی گئی ہیں .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۸

[جاتک (رک)]

جاتنا (سک ت) امث .

بدلہ ، انتقام ؛ شدید درد ، سخت تکلیف ، اذیت (پلیٹس) .

[س : یاتنا यातना]

جاتُو (و مع) امذ .

جانے والا ، مسافر ، راہ گیر ؛ وقت ؛ ایک قسم کی بد روح (پلیٹس) .

[س : یاتُہ यातु:]

جاتی (۱) امث .

۱. (i) رک : جات (۱) .

اپنی دولت کو دیکھیے اپنی جاتی ، گھرانے کو دیکھیے .

۱۹۵۹ وہی ، ۲۵

(ii) کسی سیاسی لیڈر یا مذہبی پیشوا کا تتبع کرنے والوں کی جماعت .

کسی کے منہ پہ سچی بات کہنے سے نہیں ڈرتے
جبھی تو ان سے گاندھی جی کی جاتی بھی ہے گھبراتی

۱۹۴۱ چمنستان ، ۱۷۳

۲. (حیاتیات) کسی ایک صنف حیوان یا نبات کی طرف منسوب ، صنفی (انگریزی : genus کا اردو ترجمہ) .

جاتی تقسیم میں تحقیقی تقسیم ہوتی ہے اور نر اور مادہ اور ازدواجی سنجوگ اور بار آوری کے لیے پیدا کیے جاتے ہیں .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲۸۲

۳. جنم ، پیدائش ، ولادت .

ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ جاتی (پیدائش) انحطاط و موت . . . کا سبب ہے .

۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۳۴

۴. فطرت ، خصلت ، جنس ، نوع .
جاتی کی تعریف یہ ہے جو تصور یکسانیت پیدا کرے .
۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۳۲

۵. بڑے پھول کی چنبیلی ؛ جوتری ، جائفل ، جوز (جامع اللغات) .
[رک : جات]

— پتری (— فت پ ، سک ت) امث .
رک : جاوتری (پلیٹس) .
[جاتی + پتری (رک)]

— پھل (— فت پھ) امذ .
رک : جائے پھل (پلیٹس) .
[جاتی + پھل]

— رس (— فت ر) امذ .
ایک خوشبودار پودے کا رس (پلیٹس) .
[جاتی + رس (رک)]

جاتی (۲)
جاتا (۲) (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

— جَوانی (— فت ج) امث .
ڈھلتی جوانی ، جوانی کے آخری ایام .
رولے اپنے حال پر جاتی جوانی میں امیر
رات تھوڑی رہ گئی ہے نالۂ شب گیر کھینچ
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۷۱
[جاتی + جوانی (رک)]

— دُنیا دیکھنا محاورہ .
دنیائے فانی کا خیال کرکے یا موت قریب سمجھ کر ضروری کام کرنا .
کہو صاحب آج کیا جاتی دنیا دیکھی جو ادھر کو نکل آئے .
۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۶۱
یہ آج کدھر چاند نکلا ، کیا جاتی دنیا دیکھی جو سمانی کو یاد کیا .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۲۳

— رہنا محاورہ .
جاتے رہنا (رک) کی تانیث .

سبھی داربانی کے لاہے ہیں گت
کہ جاتی رہے جان و دل کی سکت
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰
زمانے کی مجھے پہچان ہی جاتی رہی یارو
گھڑی دل کی جو پہلو میں تھی کیا جانے کہاں رکھ دی
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۶۹

جاتے صف ، م ف .
جاتا (رک) کی مغیرہ حالت ؛ جاتے ہوئے ، جاتے وقت ، جانے والا .
اس ہوتا سنبھال کر اپنا
جاتے کوں کوئی جتن رکھے کیتا
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۰
آتے کا منہ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ .
؟ مشہور کہاوت (امیراللغات)
جاتے جاڑوں میں دلی آئے تھے .
۱۹۳۴ ، ساقی ، جون ، ۳۳

— جاتے م ف .
۱. آہستہ آہستہ ، رفتہ رفتہ .
جاتے جاتے جائے گا مہ رو پہ سینے کا خراش
ایک دن میں کیونکہ ہو چنگا سینے کا خراش
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۶۶
یک بیک دل سے مٹے حرف محبت کیوں کر
لالہ رو داغ ترا جائے گا جاتے جاتے
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۵
۲. رخصت ہوتے ہوئے ، جاتے وقت .
شب وصلت تو جاتے جاتے اندھا کر گئی مجھ کو
تم اب پھرا کرو صاحب سنا کر نام رخصت کا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶
جو جاتے جاتے نظر سوئے چرخ کی اس نے
دیا جواب شعاع قمر نے ہوسے سے
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۹۰

جاتی پُگ (ضم پ) امذ .
رک : جائے پھل (شبد ساگر) .
[ہ : جاتی پگ जातीपुग]

جاتیوں کو م ف .
(عوام) جاتے وقت .
میں وس کے ساتھ چلا گیا جاتیوں کو بھی جروا کا خیال آیا اور آتیوں کو بھی .
؟ قرالی اردو ، ۷۲

جاتِیَہ (کس ت ، فت ی) صف .

جاتی نمبر ۱ (رک) سے منسوب یا متعلق : برادری کا ، جماعتی ؛ قومی .

پنجاب کے جاتیہ شکھشا پریشد کے لئے قدرتی طور پر پہلا قدم یہ تھا کہ مختلف علوم پر ہندوستانی زبان میں کتابیں مہیا کی جائیں .

۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی (دیباچہ) ، ج

[س : جاتیہ जात्य]

جاٹ (۱) امذ .

۱. بھارت کی ایک قوم جو عام طور سے کھیتی باڑی کرکے اپنا پیٹ پالتی اور راجپوتوں کے ۳۶ خاندانوں میں شمار کی جاتی ہے . بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جاٹ شیو کی جٹا (گیسو) سے پیدا ہوئے اس لیے انہیں جاٹ (جٹا کی طرف منسوب) کہا گیا .

مڑوڑی فوج انگریزی نے دی ایک ایسی ہی ہل کے
کہ رسی کٹ گئی ہل کر کے ٹوٹا جاٹ کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲

ان جنگجو قبیلوں میں سے دو کا ذکر عربوں نے کیا ہے اور وہ جاٹ (زط) اور میڈ ہیں .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۱

۲. بگڑے ہوئے چھتری ؛ بگڑے ہوئے راجپوت (فرہنگ آصفیہ) .

۳. (مجازاً) قوی ، توانا ، تندرست .

یہ تو ہمارے گھر میں جاٹ پیدا ہوا ہے .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۳۴

۴. ایک قسم کا رنگین یا چلتا گانا (شبد ساگر) .

[۰ : جاٹ जाट]

— رے جاٹ تیرے سَر پر کھاٹ ، تیلی رے تیلی (مُغَل رے مُغَل) تیرے سَر پر کولھُو کہاوت .

کہا تک نہ ملا ، جواب دیا بوجھ میں تو مرے گا ، تک سے کیا کام (محاورات ہند ، ۷۸) ، جبراً تک سے تک ملانا ، زبردستی کی شاعری کرنا ، بے وقوفی کا کلام (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۱) .

کم سوادوں کا تو ذکر ہی کیا اور جاٹ رے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ کا قافیہ تیلی رے تیلی تیرے سر پر کولھو ملانے لگے .

۱۹۷۱ اردو ، کراچی ، ۴۷ ، ۳ ، ۴ : ۴۸

— کَہے سُن جاٹنی یا ہی گانْو میں رَہْنا

اونٹ بِلیا لے گئی تو ہاں جی ہاں جی کَہنا کہاوت .

اگر رہنا ہی ہے تو وہاں کی تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہیں (جامع اللغات) .

— کی بیٹی اور بابا جی نام/ناؤں کہاوت .

کم تر ہو کر عمدہ نام ؛ جب کوئی شخص اپنے آپ کو بزرگ ظاہر کرے اور در حقیقت کچھ بھی نہ ہو تو کہتے ہیں (محاورات ہند ؛ نجم الامثال ، ۱۳۹) .

— کی بیٹی بامَن کے گَھر آئی کہاوت .

ادنیٰ ہو کر بڑی عزت پائی (محاورات ہند ، ۶۷ ؛ نجم الامثال ، ۱۳۹) .

— گَرْدی (— فت گ ، سک ر) امث .

(تاریخ) جاٹوں کا حملہ اور لوٹ مار (سلطنت مغلیہ کے دور آخر میں منجملہ اور طبقات کے جاٹوں نے دہلی اور نواح میں فساد برپا کر رکھا تھا اور لوٹ مار مچائی تھی) .

دیوان خاص . . . کی چھت بھی نری چاندی کی تھی مرہٹہ اور جاٹ گردی میں اوکھڑ گئی .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۴۲

[جاٹ + گردی (رک)]

— مَرا جَب جانِیے جَب تیرہوِیں (تراونی) ہو جائے کہاوت .

۱. اس شخص کے لیے کہتے جس کے قول کا کوئی یقین نہ ہو ، مطلب یہ کہ جب تک کوئی بات قوت سے فعل میں نہ آجائے محض زبان سے اقرار نا قابل اعتبار ہے .

جاٹ مرا جب جانیے جب تراونی لے ہو یعنی جاٹ کے مرنے کا یقین اس وقت کرنا چاہیے جب اس کا تیجا ہو چکے .

۱۹۳۵ اردو ، جنوری ، ۱۲۴

۲. بد ذات گو معدوم ہو جائے پھر بھی اس کی شرارت کا اندیشہ باقی رہتا ہے (نوراللغات ؛ قصص الامثال ، ۱۰۹) .

— نَہ جانے گُن کَرا ، چَنا نَہ جانے باہ

جاٹ کے سر کُھوسْڑا اور چنے کے سَر چھاہ کہاوت .

جاٹ اچھی بات کو نہیں جانتا اور چنا سخت خشک ہوتا ہے ، جاٹ جوتے سے درست ہوتا ہے اور چنے کے ساتھ چھاچھ پینا اچھا ہوتا ہے (جامع اللغات) .

جاٹ (۲) امذ .

(شکر سازی) گنے کا رس نکالنے کے چرخی دار کولھو کا بیلن ، جیٹھا ، چورن ، موبن (ا پ و ، ۲ : ۱۹۳) .

[رک : جاٹھ]

جائل / جائلی (فت ئ / سک ئ) امذ .

کچھے دار بگونیا پھول کا پودا یا بیل ، لاط : Bignonia Suaveolens (پلیٹس)

[ہ : جائل जाटल ؛ س : جائلی जाटलि]

جائھ امذ .

۱. رک : جاٹ (۲) (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۲. ستون یا بلی جو کسی دیوتا کے نام پر کسی تالاب میں گاڑ دیتے ہیں ؛ لاٹھ ، لٹھ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۳. کولھو یا اس قسم کی مشین کا وہ حصہ جو دانے یا گنے کو پیستا ہے (پلیٹس) .

[س : یشٹھ यष्टि]

جاثلیق (فت ث ، ی مع) امذ .

اسلامی ممالک میں عیسائیوں کا بڑا مذہبی پیشوا .

ہمارے تمام شیعہ ، اور جاثلیق نصاریٰ اور راس الجالوت حاضر ہوں تا کہ جو چاہیں مجھ سے سوال کریں .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیاء ، ۷۵

[ع]

جاثمہ (کس ث) امذ .

(حیوانیات) اڈے پر بیٹھنے والے پرند ، انھیں اکثر عصفوریہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ عصفور یا گوریا سے زیادہ مشابہ ہوتے ہیں ، یہ نام ان پرندوں کے لیے استعمال ہوتا ہے جن کے پیر نہ تو سباحہ کی مانند جھلی دار اور نہ شکاری چڑیوں کی طرح مضبوط ہوتے ہیں ، ان کے پیروں میں چار چار انگوٹھے ہوتے ہیں ، تین سامنے اور ایک پیچھے ، ان کی مدد سے یہ درختوں پر بیٹھ سکتے ہیں (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۳۷) .

[ع]

جاثی صف ؛ امذ .

دو زانو ہونے والا ، گھٹنوں کے بل بیٹھنے والا (پلیٹس) .

[ع]

جاثیہ (کس ث ، فت ی) امث .

۱. زانو کے بل بیٹھنا ، دو زانو بیٹھنا (فرہنگ آنند راج) .

۲. کلام پاک کی ایک سورت کا نام .

جاثیہ قرآن میں پچیسویں پارے کی پینتالیسویں سورۃ مکے میں نازل ہوئی .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید (شاہ عبدالقادر) ، ۶۳۲

[ع]

جاجت (فت ج) امث .

جیم (رک) کی تقطیع جو بچوں کو پڑھائی اور لکھائی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

جاجک (فت ج) امذ .

بھینٹ چڑھانے والا ، بھینٹ چڑھانے والا پنڈت (پلیٹس) .

[س : یاجکہ याजक]

جاجک / جاجکی (فت ج) صف ؛ امذ .

طنبورہ بجانے والا ، گویّا جو گھوم پھر کر بھیک مانگتا ہے ، جاچک .

ایک جاجکی عورت کے یہاں گوشت کا لوتھڑا پیدا ہوا .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۸۰

[ہ : جاجک / جاجکی जाजक / जाजकी]

جاجلت (ضم ج ، کس ل) صف (قدیم ہندی) .

غصے میں بھرا ہوا ، ناراض ، طیش میں آیا ہوا (پلیٹس) .

[س : جا جولتہ जाज्वलित]

جاجلن (ضم ج ، فت ل) امذ .

غصہ ، طیش ، جوش ، ناراضگی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جا جولن जाज्वलन]

جاجم (فت نیز کس ج) ؛ امث ؛ امذ .

چھپی ہوئی موٹے کپڑے کی چادر جو دری وغیرہ پر بچھائی جاتی ہے ، فرش پر بچھانے کا کپڑا وغیرہ .

تواسیاں شطرنجیاں سوزنیاں پلنگ نہالیچہ چندنیاں وو
تکیے لمداں سنکاتی بن لگے کیا کام جاجم کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۷

سفید چاندنی دھبے پڑ پڑ کر جاجم بن گئی ہے .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲۲۸

پختہ فرش ہے جس پر جاجم بچھا ہوا ہے اور نمازیوں کی قطاریں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۶۳

۲. (مجازاً) بڑی چادر، چاندنی .

یہ جو دنیا سواد اعظم ہے — اوڑھے اک آن کالی جاجم ہے

۱۸۱۸ انشا، ک، ۳۶۵

[ف]

جاجَن (فت ج) امذ .

بھینٹ دینا ؛ بھینٹ چڑھانے والا پجاری (جامع اللغات) .

[س : یاجنن याजन]

جاجْنا (سک ج) ف م (قدیم) .

رک : جگانا ، بیدار رکھنا .

برہ منج جاجتا ہے سائیں تم باج
مرے مندر تم آدیو وصل کوں راج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۴۷

جاجْونْتی (سک ج ، فت و ، سک ن) امث .

رک : جے جے ونتی .

کا لنگڑا سر دب ہے آسا سے اور جاجونتی قوالی میں سنگیت دیس اور سورٹھ کی ہے تاہم دونوں خوش رنگ ہیں .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو، ۱۷۹

جاچ (۱) امث (قدیم)

۱. فقر و فاقہ ، حاجت ، احتیاج .

جاچ اور جیو کو کیا ہمدم — درد ہور دل کوں ہم کلام کیا

۱۷۱۷ بحری، ک، ۲۳۲

۲. خواہش ، آرزو ، شوق .

کیوں جائے گا منجھ جیؤ تے یو جاچ جتے جی تلک

۱۷۱۷ بحری (دکنی اردو کی لغت)

۳. جوش ؛ لجاجت (قدیم اردو کی لغت) .

[س : یاچ याच]

جاچ (۲) امث .

رک : جانچ ، آزمائش .

پس او بندی خانہ جاچ ہور عتاب کا تھا ، نہ کہ عذاب کا .

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت)

جاچِت (کس چ) .

(الف) صف .

مانگا ہوا ، وہ جو مانگنے سے ملے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

(ب) امذ .

مستعار شے ، مانگی ہوئی چیز ؛ (قانون) امانت کی ایک قسم جس میں امانت رکھنے والے کو امانت کے استعمال کی اجازت ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس)

[س : یاچتہ याचित]

جاچَک (۱) (فت چ) امذ ؛ صف .

۱. (ہندو) رک : جاجک / جاجکی ، طبلہ یا سارنگی وغیرہ بجانے والا ، سازندہ ، طبلچیا ، سارنگیا .

پانچ چار جاچکوں کو خوش حال چند کے مکان پر لیتا آیا کہ وہ گانے بجانے کا شغل کریں .

۱۸۶۸ رسوم ہند، ۱۱۹

۲. مانگنے والا ، منگتا ؛ کرکمین (جیسے : نائی ، بھاٹ وغیرہ) ؛ فقیر ؛ درخواست دہندہ ، امیدوار ، طالب ، خواہاں ، مدعی ؛ مانگنے والا گویا ، گا کر مانگنے والا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[س : یاچکہ याचक]

ــ پَن (ــ فت پ) امذ .

مانگنا ، بھیک مانگنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جاچک + پن ، لاحقۂ کیفیت]

جاچَک (۲) (فت چ) صف .

جانچنے والا ، جچیا ، جانچو ؛ امتحان لینے والا ، پڑتال کرنے والا (فرہنگ آصفیہ) .

[جاچنا (۲) (رک) سے]

جاچَکی (فت نیز سک چ) امذ .

رک : جاجکی ، (ہندو) وہ نائی جو چوک چکنی کے ساتھ روشن چوکی بجاتے اور ارتھی کے آگے آگے بھجن گاتے جاتے ہیں ؛ جھانجھ بجانے والا ؛ طبلچی ؛ نائی جو طبلہ سارنگی لیے ہوئے بوڑھے کی میت یا برات وغیرہ میں گاتے بجاتے ہیں ؛ ہندو نائیوں کی چوکی جو موقع بہ موقع گانے بجانے کا کام دیتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

جاچَن (فت چ) امث .

جانچ ، آزمائش .

عشق میں جاچن و رسوائی بھلی — کافری کبری تو ترسائی بھلی

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت)

[جاچنا (۲) (رک) سے]

جاچْنا (۱) (سک چ) ف م .

۱. چاہنا ، خواہش کرنا .

یو پھرتا گھر کے آس پاس اسے گھر میں جاچتی نند ہور ساس .

۱۶۳۵ سب رس، ۲۲۶

۲. مانگنا ، درخواست کرنا ، منت کرنا ؛ ضرورت ہونا ، درکار ہونا ، احتیاج ہونا (جامع اللغات) .
[س : یا چنی ین याचनीय]

جاچْنا (۲) (سک چ) ف م .
رک : جانْچنا (پلیٹس) .

جاچْندار (فت چ ، سک ن) امذ .
(دکانداری) آنکو ، پرکھیا (اپ و ، ۷ : ۳۱) .
[رک : جاچن + دار (رک) ، لاحقہ]

جاحِد (کس ح) صف .
منکر، انکار کرنے والا (باوجود جاننے کے)، تجاہل عارفانہ .
وہ ثانی بھی وہی ہے عین واحد
تو بے شک تو ہے اس واحد سے جاحد
۱۸۶۶ تیغ فقیر برگردن شریر ، ۶۰
[ع]

جاد امذ .
زمانے کے تعین کی ایک مدت کا نام .
دس ارب اسی کروڑ کا ایک فرد . . . ہزار فرد کا ایک ورد ، ہزار ورد کا ایک مرد ، ہزار مرد کا ایک جاد ، تین ہزار جاد کا ایک واد ، دو ہزار واد کا ایک زاد ٹھہرا کر دنیا کے ایک دور کی مقدار کو ختم کر دیا .
۱۸۹۵ علم اللسان ، ۲۲
[ف]

جاداد امث .
رک : جائداد .
جاداد بادہ نوشی رنداں ہے شش جہت
غافل گماں کرے ہے کہ گیتی خراب ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۶
[ف]

جادُو (و مع) امذ .
۱. سحر ، افسوں ، منتر ، ٹونا ، عمل جس کا اثر تو ہو لیکن وجہ سمجھ میں نہ آئے ، کوئی عجیب بات جو خلاف عقل ہو .
دم فریاد بے ہوشی رہی ہم کو قیامت میں
نہ پہچانا ایسے تاثیر جادو ہو تو ایسی ہو
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۱

ہاروت و ماروت دو فرشتے بابل کے کنوئیں میں سر نگوں معلق ہیں جو لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں .
۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۱۸۶
۲. شعبدہ بازی ، حیرت میں ڈالنے والا کھیل یا کرتب .
گرم تسخیر جہاں شعر ہمارے ہیں امیر
معجزہ ہے کہ کرامات ہے جادو اپنا
۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۸۳
یہ روح نئی پھونکتی ہے مردہ دلوں میں
جادو ہے ، کرشمہ ہے کہ اعجاز ہے ہولی
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۰۰
۳. (مجازاً) معمولی اثر رکھنے والی طاقت یا صلاحیت ، جاذبیت .
نینوں میں اس کے جادو زلفاں میں اس کی پھاندا
دل کے شکار میں وہ شہباز ہے سراپا
۱۸۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۲۸
آئینہ دیکھتے نہیں جادو کے ڈر سے آپ
اللہ اب تو بچتے ہیں اپنی نظر سے آپ
۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۹۷
انحطاط کا سب سے بڑا جادو یہ ہے کہ یہ اپنے صید پر . . . اثر ڈالتا ہے .
۱۹۱۶ اقبال نامہ ، ۱ : ۳۴
۴. جادوگر ، ساحر .
بہت پھونکے تری ہم نے محبت میں عمل حب کے
پر اس کی چشم جادو پر نہ کچھ افسوں چلا اپنا
۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۲۰
مل کے ان کی نگاہ جادو سے
دل کو حیراں بنا گئیں آنکھیں
۱۹۱۷ کلیات حسرت موہانی ، ۱۲۹
[ف]

— اُتارنا محاورہ .
جادو کا اثر دور کرنا یا باطل کرنا .
ایسے عملیات ہیں جن سے جادو اتارا جا سکتا ہے لیکن اسکا کرنے والا کافر ہے .
۱۹۴۳ اشرف علی تھانوی ، اعمال قرآنی ، ۱۶

— اُتَرنا محاورہ .
جادو اتارنا (رک) کا لازم (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— اُلٹانا/اُلٹ دینا محاورہ .
جادو اُلٹنا (رک) کا تعدیہ .

جب تک زبیدہ اور ساجدہ کا جادو زبیدہ اور ساجدہ پر اُلٹایا نہ جائے گا میاں کا دل نہ میری طرف پھرا ہے نہ پھرے گا ۔

۱۹۰۰ خورشید لہو ، ۸۳

— اُلٹنا محاورہ ؛ ~ جادو اُولٹنا ۔

۱. جادو کا اثر زائل کرنا ۔

اچھا ہوتا نہیں بیمار تری آنکھوں کا
یہ وہ جادو ہے کسی سے نہیں جاتا اولٹا

۱۸۵۸ سحر (نواب علی)، بیاض سحر ، ۵۰

۲. جادو کا مخالف اثر ہونا ، منتر کرنے والے پر منتر کا اثر ہونا ۔

نگاہ ناز آئینہ میں رکھتی ہے اثر اُلٹا
ادھر دیکھو قیامت ہوگی یہ جادو اگر اُلٹا

۱۹۲۳ صوت تغزل ، ۴۱

— آفریں (— کس نیز سک ف ، ی مع) صف .

جادو گر ، ساحر ، فسوں گر ۔

کرے ایک آن میں جگ کوں دوانہ
نگہ تیری کہ جادو آفریں ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۸۷

[جادو + آفریں (رک) ، لاحقہ]

— برحق ہے ، کرنے والا کافر ہے کہاوت ۔

یعنی منتر کا اثر سچ ہے مگر کرنے والا کافر ہے ، جادو کے ثبوت اور جادو گر کی مذمت کی نسبت بولا کرتے ہیں ۔

انھوں نے کہا نہیں کہ جادو برحق ہے تو وہی میں نے اس پر کہا کہ جادو برحق مگر کرنے والا کافر ہے ۔

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۰

— بنانا محاورہ ۔

پر اثر باتیں کرنا ، متاثر کرنا ۔

شاعر تو تھا ہی باتوں کا جادو بنانے کی اس نے یہاں تک مشق بہم پہنچائی تھی کہ اس کے جھوٹے ڈھکوسلوں پر تمام مجلس کو وجد ہوتا ۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۹۲

— بولنا محاورہ ۔

رک : جادو جاگنا ۔

سوتی قسمت جاگ اٹھی ہے تو بولا یا جادو بولا

۱۹۳۶ مشعل ، ۲۰۰

— بیاں (— فت ب) صف .

وہ شخص جس کی تقریر یا گفتگو میں غیر معمولی اثر ہو ، نہایت خوش گفتار ، شیریں کلام ، مسحورکن گفتگو کرنے والا ۔

آزردہ ہونٹ تک نہ ہلے اس کے رو برو
مانا کہ آپ سا کوئی جادو بیاں نہیں

۱۸۶۸ آزردہ (آخری شمع ، ۸۳)

یونان قدیم میں ڈیماستھنیز ایک مشہور جادو بیاں خطیب ہوا ہے

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۱۸

[جادو + بیان (رک)]

— بیانی (— فت ب) امث .

جادو بیان (رک) کا اسم کیفیت ، غیر معمولی تاثیر والی بات ، خوش گفتاری ، شیریں کلامی ۔

ہیں نقش دل میں غیر کی جادو بیانیاں
باتوں میں لے گیا انھیں گھر تک لگا کے ساتھ

۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۹۳

اس کی فصاحت لسانی اور جادو بیانی نے بعض اوقات ایسے کمالات دکھائے کہ خود پوپ کے مقدس دربار کو اس کا احسانمند ہونا پڑا ۔

۱۹۰۷ شوقین ملکہ ، ۱۰۰

[جادو + بیان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بھرا (— فت بھ) صف مذ ؛ مث : جادو بھری .

پر سحر و فن ، (مراد) موثر ، دل پر اثر کرنے والا ، موہ لینے والا ۔

جادو بھری ہیں کیا ہی اون آنکھوں کی پتلیاں
دیکھے سے جان پڑتی ہے لات و منات میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۵

جادو بھرے الفاظ اور اس کے پر درد نغموں کو حیرت و استعجاب سے یاد کر کے افسوس کر رہے تھے ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳۸

[جادو + بھرا ، بھرنا (رک) سے]

— بھری آنکھیں/نگاہ (— فت بھ ، مغ ، ی مج / کس ن) امث .

وہ آنکھیں جنھیں دیکھ کر آدمی عاشق ہو جائے ، دل کش آنکھیں ۔

جادو بھری نگاہ میں اک داستان غم
غم کی جلو میں شکوۂ دوراں لئے ہوئے

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۲۳۵

[جادو + بھری ، بھرا (رک) + آنکھیں/نگاہ (رک)]

— بھری آواز (— فت بھ) امث .

موثر اور دل تڑپا دینے والی آواز .

نور جہاں کی جادو بھری آواز ربع صدی سے لوگوں کے دلوں میں رس گھول رہی ہے .

۱۹۸۲ ، جنگ ، کراچی ، ۵ ، نومبر ، ۴

[جادو + بھری (رک) + آواز]

— پردازی (— فت پ ، سک ر) امث .

جادو جگانے کا عمل ، جادو گری .

کملو کی خوش الحانی اور سحر طرازی اور جادو پردازی نے ایسا رنگ جمایا کہ غصہ دور اور ملال کافور ہوگیا .

۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۷

[جادو + پردازی (رک)]

— پڑھ کر ماش مارنا محاورہ .

جادو گر کا جادو کرنے کے لیے ماش پر منتر پڑھ کر پھینکنا .

پھنسا جو مولوی کیا پڑھ کے جادو ماش مارا ہے
پری خانم نے پکے جن کو شیشے میں اتارا ہے

۱۸۷۹ ، جان صاحب (نور اللغات)

— پکڑا صف مذ (قدیم) ؛ مث : جادو پکڑی .

رک : جادو بھرا .

قربان جاؤں نا میٹھے ہاطل کے سحر پر
سب جادو پکڑے نین کے جادو سیتیں پیا

۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰

[جادو + پکڑا ، پکڑنا (رک) سے]

— پلٹ جانا محاورہ .

جادو کا الٹا اثر ہونا ، جادو کرنے والے پر ہی جادو کا اثر ہونا (ماخوذ : جامع اللغات) .

— پلٹ دینا محاورہ .

جادو پلٹ جانا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

— توڑنا محاورہ .

جادو کا اثر دور کرنا ، (مجازاً) اثر یا قوت وغیرہ کا زائل کر دینا .

ان کا جادو سرکار نے توڑ دیا .

۱۹۰۷ ، محسن الملک ، مکاتیب ، ۱۱

— ٹوٹنا محاورہ .

جادو توڑنا (رک) کا لازم ، رک : جادو کھلنا (جامع اللغات) .

— ٹونا (— مج) امذ .

رک : ٹونا (جامع اللغات) .

[جادو + ٹونا (رک)]

— جاگنا محاورہ .

جادو جگانا (رک) کا لازم .

تمہاری دونوں خواب آلودہ آنکھیں ہیں اک آفت کی
اسے فتنہ اُوسے جاگا ہوا جادو سمجھتے ہیں

۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۲۷

— جگانا محاورہ .

۱. افسوں کرنا ، جادو کو عمل میں لانا ، جادو کرنے سے پہلے اس کی آزمائش کرنا ، افسوں یا منتر کے اثر کو آزما کر دیکھنا ؛ جادو کرنا .

اکیلے مکان میں سوتی تھی جادو جگایا کرتی تھی .

۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۴

ستارۂ صبح کی رسیلی جھپکتی آنکھوں میں ہیں فسانے
نگار مہتاب کی نشیلی نگاہ جادو جگا رہی ہے

۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۹۲

۲. موثر بنانا ، تاثیر میں اضافہ کرنا .

کبھی کاجل کبھی آنکھوں میں لگایا سرمہ
رات تھا کون سا جادو کہ جگایا نہ گیا

۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۴

اس چشم نیم خواب سے کس کو یہ تھی امید
جادو جگائے سرمۂ دنبالہ دار کا

۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۱

— جمال (— فت ج) صف .

غیر معمولی حسین ، بہت خوبصورت .

صندوق کو کھولا تو اس میں سے ایک دوشیزہ جادو جمال پری تمثال نکلی .

۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳

[جادو + جمال (رک)]

— جمشید کس اضا (— فت ج ، سک م ، ی مج) امذ ؛ صف .

جمشید کا جادو ، (مجازاً) نہایت حسین و جمیل .

ایک ایک انھوں میں جان عالم تھی ، جادو جمشید تھی کہ جو کوئی ان کوں دیکھے سو مبتلا ہوئے اور دام حسن ان کے سے باہر نہ ہو سکے .

؟ ۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۸

[جادو + جمشید (رک)]

— چڑھنا محاورہ .

جادو کا اثر ہونا ، کسی بات کا اثر ہونا .

جب تک یہ شبہ صاف نہ کیا جائے گا ، ماموں جان پر مراد علی کا جادو چڑھا رہے گا .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۱۵۸

— چلانا محاورہ .

ٹونا کرنا ، افسوں کرنا ، سحر کرنا .

اگلے خطوں نے میرے مطلق اثر نہ بخشا
قاصد کے بدلے اب کے جادو مگر چلاؤں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۰

وہ آپ پر بھی جادو چلانا چاہتا ہے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۹

— چلنا محاورہ .

۱. جادو چلانا (رک) کا لازم ؛ افسوں کا کارگر ہونا ، سحر کا مؤثر ہونا .

نہ مسجد میں کچھ اس کا جادو چلے
جو ہر جمعہ کو کہف سورہ پڑھے

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۵۱

کنجشک کی کیا قدر ہے شہباز کے آگے
جادو کہیں چل سکتا ہے اعجاز کے آگے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۸

مری تقدیر کا اس مس پہ کچھ قابو نہیں چلتا
جہاں بندوق چلتی ہے وہاں جادو نہیں چلتا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۶۷

۲. (کسی چیز کا) اثر ہونا .

وہ حسن کے جادو چلتے ہیں وہ عشق کی گھاتیں ہوتی ہیں

۱۹۳۶ اخترستان ، ۴۴

— خیال (— فت نیز کس خ) امذ ؛ صف (قدیم) .

حسین و اثر انگیز تخیل والا . (کنایۃً) شاعر .

فلک مکر دھرتا ہے جادو خیال
رہیا اڑ کر رستم بھی از مکر زال

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۱۰

[جادو + خیال (رک)]

— ڈالنا محاورہ .

رک : جادو چلانا .

جادو ڈالیں تو صاف چل جائے　　رنگ ابلق دہر کا بدل جائے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۹

مداری لال نے اس پر جادو ڈال دیا تھا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۸۲

— ڈھانا محاورہ .

رک : جادو ڈالنا .

گوالج بھونروں کی یہ ڈھاتی ہوئی جادو دل پر
یہ وہ رت جس میں نہیں رہتا ہے قابو دل پر

۱۹۱۳ اکسیر سخن ، ۶۸

— رقم (— فت ر ، ق) صف .

بہت عمدہ لکھنے والا ، بہترین خوش نویس ؛ مؤثر کلام لکھنے والا .

لب و چشم صنم گر دیکھنے پائے کہیں شاعر
کوئی شیریں سخن ہوتا کوئی جادو رقم ہوتا

۱۸۸۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۵۹

[جادو + رقم (رک)]

— زبانی (— فت نیز ضم ز) امث (قدیم) .

رک : جادو بیانی .

انے بولیا اے مرد جادو سخن　　انال توں بی جادو زبانی مکن

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۹۰

[جادو + زبانی (رک)]

— زدہ (— فت ز ، د) صف .

جس پر جادو کر دیا گیا ہو ، مسحور .

کفار نے تو آنحضرت کو دیوانہ ، جادو زدہ ، شاعر سب کچھ کہا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۵۲

[جادو + زدہ (رک)]

— سپاہ (— کس س) صف .

جادو جیسی فوج رکھنے والا ، جادو کی صفات رکھنے والی فوج .

نگاہ ناز مستی ملک دل کیا تسخیر
کہو کہ وہ شہ جادو سپاہ کس کا ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۸۳

[جادو + سپاہ (رک)]

ــ سُخَن (ــ ضم س ، فت خ) صف .

رک : جادو بیان .

کیا ہے فکر مرد جادو سخن   اتال مجھ سے جادو بیانی مکن

۱۶۴۹   خاور نامہ (ق) ، ۱۹۰

[جادو + سخن (رک)]

ــ سَرِشت (ــ کس نیز فت س ، کس ر ، سک ش) صف .

ساحرانہ طبیعت والا ، جادو گر .

کالی رات میں دیو جادو سرشت
سپہ گرد کیتا بہ سیمائے زشت

۱۶۴۹   خاور نامہ ، ۲۸۵

[جادو + سرشت (رک)]

ــ صِفَت (ــ کس ص ، فت ف) صف .

جادو جیسی خوبی یا خصوصیت رکھنے والا ، ساحرانہ .

تیری چٹھیاں . . . جن میں میرے دل بے قرار کو تسکین دینے کی جادو صفت تاثیر تھی .

۱۹۳۶   پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۵۱

[جادو + صفت (رک)]

ــ طِراز (ــ کس نیز فت ط) صف .

جادو گر ، ساحر .

سنو اے حسن کے تصویر سازو
سنو اے عشق کے جادو طرازو

۱۸۷۴   تصویر جاناں ، ۱

عشق و محبت کے اعلیٰ ترین نمونے اپنے جادو طراز قلم سے بنا کر رکھ دیے ہیں .

۱۹۰۷   مضامین پریم چند ، ۳۸

[جادو + طراز ، طرازیدن (= نقش کرنا) سے]

ــ طِرازی (ــ کس نیز فت ط) امث .

جادو طراز (رک) کا اسم کیفیت ، جادو گری .

یہ زن . . . جادو طرازی اور لگاوٹ بازی میں شہرۂ آفاق تھی .

۱۹۰۱   الف لیلہ ، سرشار ، ۵۵

[جادو + طراز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ فَرِیب (ــ فت ف ، ی مج) صف .

جادو کا اثر رکھنے والا ، سحر آگیں ، موہنی ، جادو کو مات دینے والا .

مبادا جیو او چور جادو فریب
بھی انپڑا کا عیاراں کوں او نہیب

۱۶۴۹   خاور نامہ ، ۴۵۳

تمکیں کو اک نگاہ میں دیوانہ کر دیا
جادو فریب آہ یہ کس کی نگاہ تھی

۱۸۴۵   تمکیں (دلی کی آخری شمع ، ۵۲)

[جادو + فریب (رک)]

ــ فَن (ــ فت ف) صف .

رک : جادو فریب .

نہ ملیو غیر اوس کافر ادا سے اب بھی کہتے ہیں
کہ ہم مارے ہوئے اوس چشم جادو فن کے بیٹھے ہیں

۱۸۹۸   کلیات راقم ، ۱۰۲

[جادو + فن (رک)]

ــ کا اَثَر کَرْنا   محاورہ .

غیر معمولی تاثیر رکھنا ، موثر ہونا .

یہ قدرت ان کی جودت طبع کا کمال ہے جو پڑھنے والوں کے حق میں جادو کا اثر کرتا ہے .

۱۹۳۰   مضامین رموزی ، ۱۳

ــ کا بان   امذ .

جادو سے بنایا ہوا آتشی تیر .

دونوں طرف سے جادو کے بان چلنے لگے ، بڑی سخت جنگ کے بعد آخر کپال کنڈلا ماری گئی .

۱۹۲۹   ناٹک کتھا ، ۴۹

ــ کا پُتْلا (ــ ضم پ ، سک ت) امذ .

۱. جس کسی پر سحر کرنا مقصود ہوتا ہے اس کی صورت کا (عموماً آٹے کا) بُت بنا کر جادوگر اس پر سحر کرتے ہیں .

سرمہ تسخیر سے ہم خود مسخر کیوں نہ ہوں
آنکھ کی پتلی جو تھی جادو کا پتلا ہو گیا

۱۸۵۱   مومن ، د ، ۴۶

۲. محبوب جو اپنے حسن و جمال کے اثر سے عاشق کو تسخیر کر لیتا ہے .

اسی شہر میں پتلے جادو کے ہیں
یہیں تو حکیم آن کر چوکے ہیں

۱۸۵۷   سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۸۵

ہے رگ رگ میں جادو میں اب کیا کہوں
تو کیا تجھ کو جادو کا پتلا کہوں

۱۹۱۰   قاسم اور زہرہ ، ۵۵

۳. جادوگر ، ساحر ، سامری (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۶۲) .

ـــ کا پٹارا (ـــ کس پ) امذ .

جادو کرنے کا سامان رکھنے کی ٹوکری یا صندوقچہ وغیرہ ؛ غیر معمولی اور حیرت انگیز چیزوں کا مجموعہ .

حسرتیں دل میں دیکھ کر بولے　　یہ تو جادو کا اک پٹارا ہے

۱۹۳۲　　سنگ و خشت ، ۲۸۸

ـــ کا چکّر (ـــ فت چ ، شد ک بفت) امذ .

(فنجانی) وہ دائرہ جس میں کھمبیں یا سماروغ (Mushrooms) کے پھل پیدا ہوتے ہیں ، پرانے زمانے کے لوگوں کا خیال تھا کہ یہ چکر دراصل اس راستے کو ظاہر کرتے ہیں جہاں سے پریاں ناچتی ہوئی گزرتی ہیں (ماخوذ : فنجانی اور مشابہ پودے ، ۴۴۹) .

ان سپور پھلوں کو ہی کھمبیں کہتے ہیں یہ پھل ایک دائرے میں پیدا ہوتے ہیں . . . ان دائروں کو پریوں کے چکر یا جادو کے چکر کا نام دیا جاتا ہے .

۱۹۷۰　　فنجانی اور مشابہ پودے ، ۴۴۹

ـــ کا چل جانا محاورہ .

رک : جادو چلنا .

لگاہ گرم ادھر کوئی کہ رعب افسردہ خاطر ہے

ذرا دیکھیں تو اس چلتے ہوئے جادو کا چل جانا

۱۹۱۲　　کلیات رعب ، ۴۰

ـــ کا ڈنڈا (ـــ فت ڈ ، سک ن) امذ .

وہ چھڑی یا چھوٹی سی لکڑی جو جادوگر جادو کرنے کے لیے ہاتھ میں رکھتے ہیں ، جادو کی لکڑی ، (مجازاً) اعجاز ، غیر معمولی صلاحیت .

وہ ہر ایک کو مسحور کرتی پھرتی ہے ، مجھے تو اس نے بالکل ہی جادو کا ڈنڈا سنگھا دیا ہے .

۱۹۵۸　　ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۱۲۹

ـــ کا ڈورا (ـــ و مج) امذ .

وہ تاگا جس پر منتر پڑھا گیا ہو ، پڑھی ہوئی ڈوری .

دلوں پر ڈال لو جادو کے ڈورے گر پہنچ جاؤ

مرے افکار رنگا رنگ کی سحر آفرینی تک

۱۹۳۹　　چمنستان ، ۲۴۴

ـــ کار صف .

۱. جادو گر ، جادو کرنے والا .

قلم جو صفحۂ کاغذ پہ ہووے نکتہ نگار

تو اپنے نقش مٹا دیں جہاں کے جادو کار

۱۸۵۴　　ذوق ، د ، ۲۸۵

۲. مسحور کن ، دل فریب ، دلکش .

ڈراموں نے موجودہ روش اختیار نہ کی تھی ، نہ جادو کار پردے ہوتے تھے ، نہ حیرت انگیز نظارے .

۱۹۰۸　　مضامین پریم چند ، ۱۹۲

[جادو + کار ، لاحقۂ صفت]

ـــ کاری امث .

جادو کار (رک) کا اسم کیفیت ، جادو گری .

موجد ناز و انداز کی تہ داریوں کے اور اختراع کرنے والے چتون کی جادو کاریوں کے .

۱۸۰۱　　گلشن ہند ، ۱۶

[جادو + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کا سُرمہ (ـــ ضم س ، سک ر ، فت م) امذ .

وہ سرمہ جس پر سحر پڑھا گیا ہو مشہور ہے کہ جو شخص جادو کا سرمہ آنکھوں میں لگا کے اپنے محبوب کے سامنے جاتا ہے تو نظر پڑتے ہی معشوق خود اس پر فریفتہ ہو جاتا ہے (مہذب اللغات) .

ـــ کا کارخانہ (ـــ سک ر ، فت ن) امذ .

نا قابل فہم اور حیرت انگیز بات ؛ ایسی چیز جس سے بکثرت سحر کے سے واقعات ظہور میں آئیں (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر) .

ـــ کا کھیل (ـــ ی مج) امذ .

جادو کا مظاہرہ ، جادو ، جادو گری ، شعبدہ بازی .

چل گئی موسیٰ کی لاٹھی وہ گیا جادو کا کھیل

ساحروں کے سانپ کو مارا خدا کی مار نے

۱۹۲۱　　اکبر ، ک ، ۳۰۲ : ۳۱۳

ـــ کرنا/کر دینا محاورہ .

رک : جادو چلانا .

انکھیوں سیں رات کیا جادو کیا تھا

مگر کاجل دوالی کا دیا تھا

۱۷۱۸　　دیوان آبرو ، ۱۱۰

جادو کیا رقیب پر اس نے تو کیا کیا

دیکھو تم اپنی چشم فسوں کار کی طرف

۱۸۲۸　　گلزار داغ ، ۱۱۶

اس کی آنکھیں اس پر جادو کر دیتی ہیں .

۱۹۳۵　　الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۳۶

— کُشان (— ضم ک) امذ .

جادو گروں کے قتل کرنے والے ؛ وہ لوگ جنھیں اسکندر نے جادو گروں کو مارنے کے لیے بھیجا تھا (ماخوذ : لغات کشوری).

[جادو + کش (رک) + ان ، لاحقۂ جمع]

— کی پڑی/پُڑیا (— ضم پ / سک ڑ) امث .

۱. جادو منتر پڑھے ہوئے سفوف وغیرہ کی پڑیا جس کے بُرکنے یا کھلانے سے جادو کا اثر ہو.

ہر جھوکے میں عقل و حواس پر جادو کی پڑیاں مارتی تھی .

۱۸۸۰ ؟ نیرنگ خیال ، ۱۲۷

۲. (کنایۃً) جادو کا اثر رکھنے والی چیز ، ساحرہ .

جادو کی پڑی پرچۂ ابیات تھا اس کا
منہ تکتے غزل پڑھتے عجب سحر بیاں تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۸۰

یک جہتی کا عمل جادو کی پڑیا کا عمل نہیں ہے .

۱۹۶۳ پاکستانی کلچر ، ۹۸

— کی جالٹین (— سک ل ، ی لین) امث (دیہاتی).

رک : جادو کی لالٹین .

نمائش میں ہر قسم کے لیکچر ، جادو کی جالٹین کے تماشے ، عملی کام ، سنیما ، تھیٹر کھیل اور ہر قسم کی تفریحیں ہوتی ہیں .

۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۱۱۰

— کی روشنائی (— و مج ، سک ش) امث .

ایسی روشنائی کہ جس سے لکھنے کے بعد کاغذ پر کوئی تحریر نظر نہیں آتی لیکن بھاپ یا دھوپ یا کسی اور عمل سے گرم کرنے سے وہ الفاظ نظر آنے لگتے ہیں ؛ نہ دکھائی دینے والی روشنائی ، غیر مرئی روشنائی .

غیر مرئی روشنائی کو بسا اوقات جادو کی روشنائی بھی کہتے ہیں .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱۹۸

— کی لالٹین (— سک ل ، ی لین) امث .

ایک قسم کی مشین جس کے ذریعے تصویروں کو پردے پر بڑا کر کے منعکس کیا جاتا ہے .

وہ خود جادو کی لالٹین کا لیکچر دیتے ہیں ، ہل چلانے کے مقابلوں ، جلسوں نمائشوں . . . میں شامل ہو کر سارا انتظام کرتے ہیں .

۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۱۳۵

— کی لکڑی (— فت ل ، سک ک) امث .

رک : جادو کا ڈنڈا .

اب میں اس جادو کی لکڑی کو اس ڈبے پر پھیرتا ہوں ، ایک ، دو ، تین .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۱۵۸

— کی مُوٹھ (— و مع) امث .

ایک قسم کا منتر جس سے موت واقع ہو جاتی ہے ، سحر ، رک : جادو کا ڈنڈا ، رک : ہون (۳) .

مجھ پر جادو کی موٹھ چلائی حملے میں ہوا کا جھونکا نہیں چلا میرے سر پر ہون بھاتی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۸۱

اف : پھینکنا ، چلانا ، مارنا .

— کی نظر/نگاہ (— فت ن ، ظ/کس ن) امث .

۱. منتر پڑھ کر کسی کی طرف دیکھنے کا عمل کہ اس پر جادو کا اثر ہو جائے (جامع الامات) .

۲. معشوق کی تسخیر کرنے والی نظر (جامع اللغات) .

— کی ہنڈیا (— فت ہ ، سک ن ، کس ڈ) امث .

دیوالی یا دسہرے کے زمانے میں جادوگر جس شخص کی جان لینی مقصود ہوتی ہے اُس کے نام سے ایک ہنڈیا میں کچھ خاص سحر کا سامان رکھ کے اور اُس پر سحر دم کر کے ہوا میں اُڑا دیتے ہیں ، مشہور ہے کہ وہ ہنڈیا سحر کے زور سے اُس شخص کے گھر میں جا کے گرتی ہے اور وہ شخص مر جاتا ہے (مہذب اللغات) .

ایک مرتبہ جادو کی ہنڈیا اڑتی ہوئی آئی تھی اور ہمارے احاطے میں گری تھی .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۳۵۲

— کُھلنا محاورہ .

جادو کا اثر زائل ہونا ، سحر کا اثر دور ہو جانا ؛ کسی چیز کا اپنی اصل حقیقت پر آنا .

اس کا جادو کھل کے رہے گا حیف یہ چولا کھل کے رہے گا

۱۹۵۴ دھم پد ، ۲۵

— گر (— فت گ) امث .

۱. جادو کرنے والا ، ساحر ، ٹونہایا ، اوجھا .

کوئی کہتا تھا کیمیا گر ہیں ، کوئی جانتا تھا جادو گر ہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۱۶

جادو گر اس بات پر قادر ہے کہ ہوا میں آڑے ، آدمی کو گدھا اور گدھے کو آدمی بنا دے .

۱۹۰۲ عالم الکلام ، ۱ : ۶۰

۰۲ سیانا ، کاریگر (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۰۳ (مجازاً) دلربا ، محبوب .

سانجھ آئی و یو دن ہی ہوا فکر میں آخر
وہ دلبر جادو گر صیاد نہ آیا

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۷۸

[جادو + گر ، لاحقۂ صفت]

ـــ گرنی (ـــ فت گ ، سک ر) امث .

جادو گر (رک) کی تانیث ، جادو کرنے والی عورت ، ساحرہ ، ٹونہائی .

ہے مغنّی جادو گرنی اور گویّا جادو گر
دونوں مجھ کو چھوڑ کر جاتے رہے ہیں اے پدر

۱۸۸۳ رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۲۵

یہ آستانی کوئی جادو گرنی ہے کہ ایسی پرکی سب پر ڈالی کہ جو بیٹھا سن رہا تھا آستانی کا دموں دیوانہ ہو گیا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۷

[جادو + گر (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ گری (ـــ فت گ) امث .

۰۱ جادو گر (رک) کا اسم کیفیت ، جادو کرنے کا فن ، ساحری ، سحر سازی .

انے بولیا اے مرد افسوں نمانے
توں جادو گری تھے تمیں اب بھرانے

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۸۲

کرتا ہے ولی سحر سدا شعر کے فن میں
تجھ نین سوں سیکھا ہے مگر جادو گری کوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۴۹

جب اہل فرنگ اس کے ہاتھ سے عاجز آئے ، جادو گری کو کام فرمایا .

۱۸۱۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۷۳

خطیب شاعر کی بہ نسبت زیادہ عاقل ہوتا ہے اسی لیے اہل عرب شعر کو جادو گری اور خطبہ کو حکمت کہتے ہیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۶

۰۲ (مجازاً) نہایت کمال کی بات ، اعجاز (جامع اللغات) .

[جادو + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ گیر (ـــ ی مع) صف .

رک : جادو گر .

تری چشم مفتن ہیں وہ جادو گیر صحرائی
کہ جس کی دید کو ٹھہرے ہے یہ نخچیر صحرائی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۵

[جادو + گیر (رک) ، لاحقۂ صفت]

ـــ گیرا (ـــ ی مع) صف .

رک : جادو گر ؛ جادو گیر .

سب کے سامنے پورا یقین ہو گیا کہ جادو گیرا ہے .

۱۸۹۴ کامنی ، ۵۵۴

مولوی تو کوئی جادو گیرا معلوم ہوتا ہے ، خدا جانے کیا پرکی ماری کہ لڑکیوں کو روتے روتے یہ وقت آ گیا .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۹۲

ـــ گھر (ـــ فت گھ) امذ .

وہ مقام جہاں شعبدہ بازی اور ہاتھ کی صفائی کے کرتب دکھائے جائیں .

دکانیں عمدہ . . . فرامشن گرجا ، اور جادو گھر سوانگ گھر . . . شہر کے سواد میں دریا آگ سے بھرا ہوا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۰۰

[جادو + گھر (رک)]

ـــ مارنا محاورہ .

رک : جادو کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۶۲ ؛ جامع اللغات) .

ـــ منتر (ـــ فت م ، سک ن ، فت ت) امذ .

رک : جادو .

یہ پٹاری جس میں ہر قسم کا جادو منتر بھرا ہے . . . کا نام عورت ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۲۷

[جادو + منتر (ک)]

ـــ نظر (ـــ فت ن ، ظ) صف .

جس کی نگاہ میں جادو جیسا اثر ہو ، (مجازاً) معشوق .

جدا جب سیں ہوا وو دلبر جادو نظر مجھ سیں
جدا ہوتا نہیں یک آن خاطر سیں خیال اس کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۴۸

سرمۂ چشم حسیناں بن گئی تہذیب غرب
دل لبھانے کو نئے جادو نظر پیدا ہوئے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۱۹

[جادو + نظر (رک)]

ـــ نظری (ـــ فت ن ، ظ) امث .

جادو نظر (رک) کا اسم کیفیت .

انجن کوں لگا سحر کے غائب ہوئے ساحر
دیکھے جو تری نین کی جادو نظری کوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۴۸

[جادو + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ نَفَس (ــ فت ن ، ف) صف .

رک : جادو نظر (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[جادو + نفس (رک)]

ــ نِگار (ــ کس ن) صف .

وہ (شخص) جس کی تحریر دل پر اثر کرے ، نہایت دلکش اور پر اثر شعر عبارت یا مضمون لکھنے والا ، نہایت دیدہ زیب و دلکش لکھنے والا .

کبھی نہ کیجیو اشارہ بھی ہم کو چشمک کا
جواب کہنے میں جادو نگار ہم بھی ہیں

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۷۲

انشا پردازوں اور جادو نگار محققوں اور فاضلوں کے مضامین کثرت سے شائع کیے جائیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۷۷

[جادو + نگار (رک)]

ــ نِگاری (ــ کس ن) امث .

جادو نگار (رک) کا اسم کیفیت .

تیری خوش چشمی بنادیتی ہے ہرکار مژہ
اس قلم پر ختم ہے جادو نگاری ان دنوں

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۵۰۸

ان کی جادو نگاری نے اس کتاب کے لیے اس قدر خوبصورت سرورق مہیا کردیا .

۱۹۴۱ ماورا ، ۳۲

[جادو + نگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ نِگاہ/نِگہ (ــ کس ن / فت گ) صف .

رک : جادو نظر .

اور ایک جادو نگہ گل چہرہ دختر
جھلے تھی چوری اس جوگی کے سر پر

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۳

کچھ سنوں میں بھی تو اے جادو نگاہ
ڈورے کس کے دل پہ ڈالے جائیں گے

۱۹۲۲ نقوش مانی ، ۹۷

[جادو + نگاہ/نگہ (رک)]

ــ نُما (ــ ضم ن) صف .

جادو دکھانے والا ، جادو گر ، ساحر .

اسے بولیا اے مرد جادو نمانے
توں دھرتا ہے شاہاں کنیں خوب جانے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۷۳

[جادو + نما (رک) ، لاحقۂ صفت]

ــ نَین (ــ ی لین نیز فت ن ، ی) صف (قدیم) .

رک : جادو نظر .

شکار انداز دل وہ من ہرن ہے   لقب جس شوخ کا جادو نین ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۴۲

[جادو + نین (رک)]

ــ وہ جو سَر (پَر) چڑھ کے (کَر) بولے کہاوت .

۱. سچائی کا اعتراف مخالف کو بھی ہوتا ہے ، بات وہ ہے جس کا اقرار خود حریف کو کرنا پڑے .

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے   جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۰

جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے چھپے چھپائے بھید کھولے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۳

۲. صحیح تدبیر وہ ہے جس سے مجرم خود اپنے جرم کا اقرار کرے .

کرے وحشت بیان چشم سخن گو اس کو کہتے ہیں
یہ سچ کہتے ہیں سر چڑھ بولے جادو اس کو کہتے ہیں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۸

مجرموں کے دل پر نقل سے کچھ ایسی چوٹ لگی ہے کہ انہوں نے فوراً اپنا جرم قبول دیا ہے ، جادو وہ جو سر پر چڑھ کے بولے .

۱۸۹۵ جہانگیر ، ۳۰

ــ ہونا محاورہ .

جادو کرنا (رک) کا لازم ، کسی پر افسوں کا اثر ہونا ، سحر ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)

دل دیا میں نے تو اس زہرہ شمائل کو کہ آہ
کار گر جس پہ کبھی جادوئے بابل نہ ہوا

۱۸۸۶ ارمغانی ، ۲۷

ــ ئے بابُل/بابُلی کس اضا/ کس صف (ــ ضم ب) امذ .

بابل (رک) سے منسوب جادو ، سحر بابلی (روایت ہے کہ چاہ بابل میں دو فرشتے ہاروت و ماروت قید ہیں جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے) .

نہیں مارنا ہے اسے اے علی
و لیکن ہے اک جادوئے بابلی
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۶۵
طرز سخن میں جادوئے بابل کا رنگ دوں
الفاظ میں کرشمۂ معجز نما کروں
۱۸۹۳ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۸۰
[جادو + بابل/بابلی (رک)]

جادُوانہ (ضم د ، فت ن) صف .

جادو (رک) سے منسوب یا متعلق ، جادو کا ، جادو بھرا .
اس چشم جادوانہ کی افسوں گری سے بچ
اب تک نہ جس سے بابلیوں کو ملی نجات
۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۲۴
[رک : جادو + انہ ، لاحقۂ نسبت]

جادُوئی (و مع) امث .

سحر ، ساحری ، جادو گری .
اگر سچ جو شہپال جادو ہے توئی
کیا تج اپر کون یو جادوئی
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۹۷
[رک : جادو + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

جادَہ (فت د) امذ .

۱. باریک (کم چوڑا) راستہ جو جنگل میں لوگوں کی آمد و رفت سے بن جاتا ہے ، بٹیا ، پگ ڈنڈی .
جادہ یعنی بٹیا کو دم شمشیر سے تشبیہہ دی ہے .
۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۱۴۷
کہکشاں ہے کہ جادۂ زریں
یا فلک پر ہے جدول سیمیں
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۳۱

۲. طریقہ ، رسم ، رواج ، دستور ، ریت .
پوچھا نہ بیٹھنے اٹھنے کو شیخ سجادہ
رہا کے جادے سے تو دل کو ایک بار اٹھا
۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۴۳
طبیعت جادۂ اعتدال سے منحرف نظر آتی ہے .
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۴

۳. راہ ، راستہ ، سڑک ؛ سیدھا راستہ .
ہو نہ مجھ سے جدا کہ جادہ صفت
منزل عشق کا سراغ ہوں میں
۱۷۹۳ قائم ، د ، ۱۱۶

سالک کو یہی جادے سے آواز ہے آتی
پامال جو ہو راہ وہ منزل کی نکالے
۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۸۸
گر ہے سفر وسیلہ ظفر کا تو ہم نشیں
گرم سفر ہیں جادۂ یثرب کے رہ نورد
۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۳۲
[ع]

ـــِ اطاعت کس اضا (ـــ کس ا ، فت ع) امذ .

تابعداری کا طریقہ ، اطاعت کا دستور (جامع اللغات) .
[جادہ + اطاعت (رک)]

ـــِ اعتدال کس اضا (ـــ کس سج ا ، سک ع ، کس ت) امذ .

معتدل راستہ ، ٹھیک طریقہ جس میں افراط و تفریط نہ ہو ، (مجازاً) درست حالت .
بادشاہ ملتان کی مہم پر گیا ہوا تھا وہیں طبیعت جادۂ اعتدال سے منحرف ہوئی .
۱۹۱۸ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۵۳
[جادہ + اعتدال (رک)]

ـــ پیما (ـــ ی لین) صف .

مسافر ، راستہ چلنے والا .
اقبال کا ترانہ بانگ درا ہے گویا
ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا
۱۹۲۴ بانگ درا ، ۱۷۳
[جادہ + پیما (رک) ، لاحقہ]

ـــِ حق کس اضا (ـــ فت ح) امذ .

سچا طریقہ ، صراط مستقیم .
بیشتر گمراہ ہونگے اور اکثر جادۂ حق سے نہ پھرینگے .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۱۶
[جادہ + حق (رک)]

ـــِ راہ کس اضا امذ .

سیدھا راستہ .
نظر میں ہے ہماری جادۂ راہ فنا غالب
کہ یہ شیرازہ ہے عالم کے اجزائے پریشاں کا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۰
تم کو مرجان نے بلایا ہے تلوار کمر سے کھینچو یہی جادۂ راہ ہے .
۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۸۶
[جادہ + راہ (رک)]

ــِ سُنّت کس اضا (ــ ضم س ، شد ن بفت) امذ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کا دکھایا ہوا راستہ ، سنت کا طریقہ .

نبوت حق ، خلافت حق ، ولایت حق ، کرامت حق
یہی ہے جادۂ سنت یہی ہے راہ حقانی

۱۹۱۳ بیاض نعت ، ۱۹۶

[جادہ + سنت (رک)]

ــ فَرسا (ــ فت ف ، سک ر) صف .

رک : جادہ پیما .

بہت دیر جب جادہ فرسا ہوا گزر ایک دریا پہ اس کا ہوا

۱۸۷۷ صبح خنداں ، ۲۹

[جادہ + فرسا (رک)]

ــِ مُستَقِیم کس صف (ــ ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) امذ .

مقررہ قائم اور سیدھی راہ ، راہ حق ، سچا طریقہ .

فطرت کے اصول ہیں مکمل چل جادۂ مستقیم پر چل

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۳۲

[جادہ + مستقیم (رک)]

جاذِب (کس ذ) .

(الف) صف .

۱. جذب کرنے والا ، چوسنے والا .

بھر لا کے اشک آنکھ میں پی جاتا ہوں مدام
حیرت ہے یاں کہ جاذب دریا حباب ہے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۳۱۱

زمین زیادہ جاذب نہیں ہونی چاہیے تاکہ پانی فصل میں کھڑا رہے .

۱۹۷۰ وادی مہران میں زراعت ، ۳۲۷

۲. اپنی طرف کھینچنے والا ، کشش رکھنے والا .

وہ پتھر چوہوں کا جاذب ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۲۷

یہ بہت زیادہ جاذب اور موثر تھی .

۱۹۲۶ سر بریدہ ، ۸۶

(ب) امذ .

کاغذ جو روشنائی کو چوس کر خشک کردیتا ہے ، سیاہی چٹ ، بلاٹنگ پیپر .

جاذب نے سیاہی کو چوسنا چھوڑ دیا .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۹۲

[ع]

ــ آوَردے (ــ فت و ، سک ر) صف .

رک : جاذبہ معنی نمبر ۳ .

وے اسی عرق کے وسیلہ سے ہضم ہوتے ہیں یعنی ان کو ایسا رقیق کردیتا ہے کہ جاذب آوردے بآسانی جذب کرسکیں .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۳۰

[جاذب + آوردے ، آوردن (= لانا) سے]

ــِ حَرارَت کس اضا (ــ فت ح ، ر) صف .

(لفظاً) گرمی جذب کرنے والا ؛ وہ خاص قسم کے پرزے جو گرمی جذب کرتے ہیں .

گرمی جذب کرنے کے لیے خاص قسم کے پرزے جن کو جاذب حرارت (Heat sink) کہتے ہیں ملتے ہیں .

۱۹۷۰ ٹرانسسٹر کے کرشمے ، ۱۲۹

[جاذب + حرارت (رک)]

ــ کاغَذ (ــ فت غ) امذ .

رک : جاذب معنی (ب) .

جاذب کاغذ میں چھان کر سیر بھر مقطر پانی اور ملادو .

۱۹۰۸ رسالہ گٹ سازی ، ۷

[جاذب + کاغذ (رک)]

ــِ نَظَر کس اضا (ــ فت ن ، ظ) صف .

(مجازاً) نظر کو لبھانے والا ، پُرکشش ، دلکش .

چونکہ وہ خود جاذب نظر نہ تھا .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۱۵

[جاذب + نظر (رک)]

جاذِبَہ (کس ذ ، فت ب) صف .

۱. اپنی طرف کھینچنے والی قوت ، کشش .

کشش جس کو جاذبہ کہتے ہیں وہ دو قسم پر ہے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۳۹

مادی چیزوں میں کشش کے علاوہ جس کو جاذبہ بھی کہتے ہیں ایک اور قوت موجود ہے جس کو دافعہ کہہ سکتے ہیں .

۱۹۲۸ سلیم ، مضامین ، ۲ : ۲۹

۲. طبعی میلان ، جذبہ .

آگ میں جا بیٹھے زن کا ظرف کیا
عشق ہی کا جاذبہ دے ہے جلا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۸

۳. (قوت وغیرہ کے ساتھ) غذا کو ایک عضو سے دوسرے عضو میں جذب یا منتقل کرنے کا عمل قوت یا ذریعہ .

ایک قوت جاذبہ ہے کہ غذا . . . کو دوسرے عضو سے کھینچتی ہے .

١٨٧٢ رسالہ سالوتر ، ۲ : ٩٠

۴. کشش ثقل ، میل مرکزی .

ایک اور نکتہ جو عضلات کی حرکات پر غور کرنے کے لیے ذہن نشین رکھنا چاہئے یہ ہے کہ خاص حالتوں میں جاذبہ (gravity) کی وجہ سے بھی ایک حرکت عمل میں آسکتی ہے .

١٩٣٣ تشریح عضلیات ، ٥

[ع]

ـــ اَرْض کس اضا (ـــ فت ا ، سک ر) امث .

زمین کی کشش .

ایک ذرہ جاذبہ ارض کے زیر اثر نیچے گرتا ہے .

١٩٣٨ ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ١٨٧

[جاذبہ + ارض (رک)]

ـــ زَمین کس اضا (ـــ فت ز ، ی مع) امث .

رک : جاذبہ معنی نمبر ۴ ؛ جاذبۂ ارض .

وہ میکانی توانائی جو کسی بجلی کی موٹر سے پیدا ہوتی ہے مکمل طور پر کسی وزن کو جاذبہ زمین کے خلاف اوپر اٹھانے میں صرف کی جاسکتی ہے .

١٩٦٩ حرحرکیات ، ١١٠

[جاذبہ + زمین (رک)]

جاذِبی (کس ذ) امث .

رک : جاذبیت .

لیا نہ دانتوں میں تنکا سمجھ کے کاہ ربا
کیا تھا جاذبی میں کہوں مقابلہ دل کا

١٨٦١ دیوان ناظم ، ٣٧

جاذِبِیّت (کس ذ ، ب ، شد ی بفت) امث .

جذب کرنے کی قوت یا صلاحیت ، کشش ، (مجازاً) حسن و خوبی ، تاثیر .

تم کو کیا معلوم اس نام میں کیسی جاذبیت ہے .

١٩٣٠ مضامین رشید ، ٥١

[ع]

جار (۱) امث .

رک : جوار .

سو واں جار ہور باجری پانے کون
نہ دریا بغیر کیں سنا جانے کون

١٦٩٥ دیپک پتنگ ، ٨٨

جار (۲) امذ ؛ صف .

۱. پڑوسی ، ہمسایہ .

روایت کی ابن ابی شیبہ نے مصنف میں شریح سے کہ خلیط برحق ہے شفیع سے اور شفیع جار سے .

١٨٦٤ نورالہدایہ ، ۴ : ٤٠

۲. ساجھی ، بیوپار میں شریک ؛ شوہر ؛ وہ جسے کسی کے ظلم سے پناہ دی جائے (فرہنگ آنند راج) .

نچھوڑے تجے کہیں زمانے میں جار
اگر باد ہوں توں تو او شہسوار

١٧١٣ جنگ نامہ حیدر (اردو شہ پارے ، ٢٦٨)

بفضل و عزت اس بات سے پاک ہے کہ جس کا تو جار ہو وہ ہلاک ہوجائے .

١٨٨٨ تشنیف الاسماع ، ١٣٦

[ع]

ـــ النَّہْر ضم ر (ـــ غم ا ل ، شد ن بفت ، سک ہ) امذ .

(لفظاً) نہر کا پڑوسی ، (نباتیات) ایک روئیدگی ہے جو پانی میں اور نیستان میں جمتی ہے اور پانی کے اندر رہتی ہے صرف تھوڑا سا حصہ اور پتے کھلے رہتے ہیں پتے چقندر کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں جڑ سخت ہوتی ہے مزہ اس کا تھوڑا سا کڑوا ہوتا ہے پھل اور پھول اس میں نہیں آتے ، لسان البحر ، سلق الماء ، لاط : lam naiadacae (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ٢٢٨).

[جار + رک : ال (۱) + نہر (رک)]

ـــ خَلِیط کس صف (ـــ فت خ ، ی مع) امث .

خاص دوست ، یار .

ستم ہے صادر و وارد سے الفت
جو تھے جار خلیط ان سب سے نفرت

١٨٦٦ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ١٦٣

[جار + خلیط (رک)]

ـــ مُلاصَق کس صف (ـــ ضم م ، فت ص) امذ .

نہایت قریبی ہمسایہ .

سلطان کے ملک کی اور آسٹریا کی حد بالکل پیوستہ ہے اور جارِ ملاصق ہے .

١٨٧٦ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ٣٨٢

[جار + مُلاصق (= چپکا ہوا ، لگا ہوا) (رک)]

~ مُلصَق کس ص ف (— ضم م ، سک ل ، فت ص) امذ .

وہ ہم سایہ جس کی جائداد گھر اس جائداد کے عین متصل ہو جس کا حق شفع کیا جانے کو ہو یا کیا گیا ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۹۷) .

[جار + ملصق (= چپکا ہوا) (رک)]

جار (۳) امذ .

۱. (نحو) اسم (یا حرف) جس کی وجہ سے دوسرے اسم پر زیر آتا ہے ، جر (زیر) دینے والا .

مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار کا حرف جار بغیر مجرور کے بولنا ایک عامیانہ اور سوقیانہ بول چال ہے .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۱۲۸

حرف جار اسم یا ضمیر کا تعلق کسی فعل یا شبہ یا متعلق فعل صفت کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں .

۱۹۷۳ جامع القواعد ، ۱۳۶

۲. کھینچنے یا کشش کرنے والا (جامع اللغات) .

[ع]

جار (۴) امذ .

جوش ، زور ، تیزی ، تندی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جور ، جول ، ज्वल ، ज्वर]

جار (۵) امذ .

مٹی یا شیشے کا مرتبان ، برنی .

ٹی سیٹ ، گلاس ، جگ اور جار رعایتی قیمت پر خریدنے کا آخری موقع . . . .

۱۹۸۳ روز نامہ «حریت» ، ۵ دسمبر ، ۴

[انگ : Jar]

جار (۶) صف .

آشنا ، یار ، دھگڑا ، عاشق (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جار जार]

جارا (۱) امذ .

سنار وغیرہ کی بھٹی کا وہ حصہ جس میں آگ رہتی ہے اس میں رکھکر کوئی چیز گلائی یا تپائی جاتی ہے اس میں ایک چھوٹا چھید ہوتا ہے جس سے ہو کر ہوا نکلتی ہے (شبد ساگر) .

[ہ : جلانا जलाना]

جارا (۲) امذ .

رک : جالا (شبد ساگر) .

جارِج (سک ر) امذ ؛ ~ جارچ .

اعلان ، ڈھنڈورا .

جارچی جارج کرے کہ طلسم کشا قتل ہوتا ہے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۵۳۶

[ت]

جارَج (فت ر) امذ .

وہ بچہ جو آشنا کے نطفے سے ہو ، حرامی ؛ حرام کا جنا ، نطفۂ حرام (پلیٹس : جامع اللغات) .

[س : جارج जारज]

جارجٹ (سک ر ، فت ج) امث .

ایک پتلا ریشمی کپڑا جو عموماً عورتوں کے لباس کے لیے مخصوص ہے ، اس کی بہت سی قسمیں ہیں .

جارجٹ کی ساڑی پر بڑے بڑے زرد پھول تھے .

۱۹۳۶ آگ ، ۲۰۸

[انگ : Georgette]

جارجی/جارچی (سک ر) امذ .

ڈھنڈورچی ، اعلان کرنے والا .

تمام شہر میں دہل زنی ہوئی اور دہائی پڑی جارچی نے ندا دی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۸۷

[ت : جارج + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

جارِح (کس ر) صف .

۱. جنگجو ، (بغیر کسی وجہ کے) جنگ و جدال میں پہل کرنے والا ، حملہ آور .

اس کی پشت پناہی جارح بیرونی طاقتیں کر رہی ہیں .

۱۹۶۶ جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۷۷ : ۸

۲. جرح کرنے والا .

اس پر وہ جوش میں آگیا اور کہنے لگا ، وہ ، وہ زلف عنبریں ، وہ ، وہ گیسوے مشکیں ہے جو میرے جارح اور لیلاے نجد میں مشترک ہے .

۱۹۳۰ سجاد حیدر یلدرم ، حکایۂ لیلیٰ و مجنوں ، ۳۵

[ع]

جارِحانہ (کس ر ، فت ن) صف .

جنگجویانہ ، حملہ آورانہ .

وہ ہر طرف عناصر اتحاد کی فکریں کر رہے ہیں مدافعانہ حیثیت سے نہ کہ جارحانہ حیثیت سے .

۱۹۲۴ نقش فرنگ ، ۵۸

[رک : جارح + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

جارِحَہ (کس ر ، فت ح) امذ .

۱. ہر وہ عضو جس سے کام کاج کیا جاتا ہے ، بالخصوص ہاتھ .

ایک چوڑی مدور پٹی کے ذریعہ پورے جارحہ کو سینہ سے ثبت کر دینا چاہیے .

۱۹۳۱ جبوریات ، ۴۴

۲. درندہ ؛ شکاری پرند .

جارحہ . . . یہ چڑیاں بالکل دوسرے جانوروں کے گوشت پر زندگی بسر کرتی ہیں . . . یہی وجہ ہے جو انہیں شکاری پرند کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۷۵

[ع]

ـــ اَسفَل کس صف (ـــ فت ا ، سک س ، فت ف) امذ .

انسانی ہاتھ پاؤں کا نچلا حصہ .

جارحہ اسفل (Lower Limb) میں جر اکثر فخذی ہڈی کے زیریں ثلث . . . میں سے تار پرویا جا کر عمل جر کیا جاتا ہے .

۱۹۳۱ جبوریات ، ۱۲۱

[جارحہ + اسفل (رک)]

جارِحِیَّت (کس ر ، ح ، شد ی بفت) امث .

جارح (رک) کا اسم کیفیت ، حملہ آوری ، جنگجوئی .

انسانی معاملات میں جارحیت کا رجحان اس طرف ہوتا ہے کہ اس کا مقابلہ جارحیت ہی سے کیا جائے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۱۷

[ع]

جارَل (فت ر) امذ ؛ ~ جارول .

اجھار ، ایک درخت اور اس کی لکڑی جو برما ، آسام وغیرہ میں معمولی فرنیچر کے لیے استعمال ہوتی ہے ، لاط : Legerstroemia Reginoe (پلیٹس) .

[० : جارل जारल]

جارَن (فت ر) امذ ؛ ~ جالن .

جلاون ، ایندھن ، جلانے کی لکڑی یا جلانے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر)

[० : جارن जारन]

جارْنا (سک ر) ف م .

رک : جلانا .

برہ اگن تن جارے دیت ہے .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۳۶

جارُو (۱) (و مع) امذ ؛ صف .

جلانا ، بھڑکانا ؛ جلانے والا ، بھڑکانے والا (پلیٹس) .

[جلنا (رک)]

جارُو (۲) (و مع) امث .

جاروب (رک) کا مخفف .

(جا + روب) سے جارو (اردو میں جھاڑو)

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۳۸

ـــ کَش (ـــ فت ک) امذ .

رک : جاروب کش .

جارو کشوں میں چھرے لکھے ہیں ملوک کے
وہ بھی کہاں نصیب فقط نام بھر کے ہیں

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۱ : ۶۲

جارُوب (و مج نیز مع) امث .

جھاڑو ، بہارو .

تخم ہیرت کا ازل تھے بیرے ہیں دل میں مرے
توتمن بات کوں جاروب کروں پلکاں سوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۰

جاروب کی طرح اس کے کو کو
پلکوں سے ہم اپنی جھاڑتے ہیں

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴۶۷

لے جاتے تھے واں سے جو تنکے ہی کو ہاتے تھے
جاروب کر اس گھر کو سب خاک اڑاتے تھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۰

جن نئی نئی کھجور کی جاروب سے غسل دیا تھا وہ بھی لوگ فروخت کر رہے تھے .

۱۹۷۶ اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۱۴۸

اف : دینا ، کرنا .

[جا + روب ، رُفتن (= بہارنا) سے]

ـــ کَش (ـــ فت ک) صف .

خاکروب ، جھاڑو دینے والا ، (مجازاً) خادم .

میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مزار کا جاروب کش ہوں .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۸۰

سبز گنبد والے آقا کا ہے تو جاروب کش
جس کی رحمت امت مرحوم کی دمساز ہے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۶۸

[جاروب + کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

-- کَشی (- فت ک) امث .

جاروب کش (رک) کا اسم کیفیت .

جی چاہتا ہے ... مزار مجنوں کی جاروب کشی اختیار کروں.

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۲۱۸

میں نے سب عملوں سے افضل مسجد کی جاروب کشی کو پایا.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۹

[جاروب + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جارُوبی (و مج نیز مع) صف .

جاروب (رک) سے منسوب یا متعلق ، (انجینیری) جلے ہوئے حاصل احتراق کو نکال دینے کا ایک طریقہ (ماخوذ : حرارتی انجنوں کا نظریہ) .

[رک : جاروب + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

جارولی (و مج) امث .

دیسی چلغوزہ ، گول چلغوزہ ؛ ریٹھا ، لاط : جنس: Sapindus.

بندق : چلغوزۂ ہندی ، مغز او ہمچو مغز زرد الوست مگر آنکہ مدور است بہندوی جارولی گویند .

۱۳۳۳ زفان گویا (سہ ماہی ،اردو، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۱۲۵)

[؟]

جارَّہ (شد ر بفت) صف .

رک : جار (۳) .

حرف جارہ اسم ہی پر آتے ہیں .

۱۸۸۹ جامع القواعد ، ۱۱۷

[ع]

جاری (۱) صف ؛ م ف .

۱.(i) بہنے والا ، رواں ، بہتا ہوا .

عجب نیں اٹھ کے بے تابی سوں سر مارے کنارے پر
سنے گر ماجرا دریا ہمارے اشک جاری کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷

زمین پر چشمہ جاری ہوتا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۹۶

ہجر زدہ وہ پہلا انسان ، یارب رویا کس دل سے
جھرنا ، دریا ، چشمہ ، سمندر جب سے اب تک جاری ہے

۱۹۳۰ بیخود ، ک ، ۱۰۳

(ii) لگاتار چلنے والا ، متواتر استعمال میں آنے والا ، رائج .

عادت زمانہ جاری ہے کہ بھوک میں کچھ نہیں سوجھتا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۰۲

اخباروں ، رسالوں اور کتابوں میں وہ لفظ جاری ہو جاتا ہے.

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۱۸

۲. رواں ، (زبان وغیرہ کے ساتھ) ادا ہونے والا .

زباں اچاؤں ترے شکر سات اے باری
کہ ہر زباں پہ ترا شکر ہے سدا جاری

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۲

جاری زبان خشک پہ یہ ہے کہ اے خدا
کر حاجتوں کو میرے محبوں کی تو روا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲

۳.(i) اجرا ، شروع ، آغاز .

سوسائٹی سے ایک اخبار ہفتہ وار مسمی بہ اخبار سائنٹفک سوسائٹی علی گڑھ جاری ہوتا ہے .

۱۸۶۶ مکتوبات سرسید ، ۱۷

اسی سال کالج کی جماعتوں میں فوجی ڈرل جاری کی گئی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۲۲

(ii) (فرمان یا حکم وغیرہ کا) نفاذ ، (قانون) ڈگری پر عمل درآمد کی کارروائی .

آزادی کا فرمان . . . دنیا میں جاری کرے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۷

رات دن ہیں کرم و جود کے فرمان جاری
چشمۂ فیض ہے یا چشمۂ حیواں جاری

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۱۰۸

(iii) کسی راستے یا علاقے میں سواری کا انتظام رائج ہونا.

مدراس میں ناگپور ہی کی لین (لائن) بھی اختتام کو پہنچی لیکن بالفعل جاری نہیں ہے.

۱۸۶۲ کوہ نور ، لاہور ، جنوری

(iv) نصاب کا اجرا.

مدرسوں میں جو بڑی بڑی تاریخیں درس میں جاری ہیں ان میں کمتر ملکی معاملات صحیح اصول پر بالتصریح بیان کئے جاتے ہیں .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۵۹

[ع]

-- رَکھنا محاورہ .

مسلسل (کام وغیرہ) کرنا .

ادب کا مطالعہ بدستور جاری رکھا .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، چمنستان مغرب ، ۱

-- رَہْنا محاورہ .

برقرار رہنا ، مسلسل پایا جانا .

سرمایہ کی کمی کے سبب سے ماسٹروں کا بڑھانا ممکن نہ تھا اس لئے تعلیم کا نقص جاری رہا.

۱۹۰۳ حیات شبلی ، ۳۱۸

ـــ شُدَہ (ـــ ضم ش ، فت د) صف .

جاری کیا ہوا ، نافذ ، رائج (جامع اللغات) .

[جاری + شدہ (رک)]

ـــ کرنا محاورہ .

۱. **نکالنا ، چلانا ، شروع کرنا ، آغاز کرنا ؛ مشتہر کرنا ، نافذ کرنا .**

بموجب شرائط کے بجا لاوے اور جاری کرے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۱

ضروری ہے کہ ان دونوں میں ایسے امور جاری کئے جائیں جن میں مشابہت پائی جائے .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۸۴

۲. **بہانا ، رواں کرنا .**

وضو کرنے والا اگر تر کرے سب اعضائے وضو کو اور پانی جاری نہ کرے جائز ہے .

۱۸۰۶ نور الہدایہ ، ۱ : ۲۰

ـــ و ساری صف .

رک : جاری (۱) .

وہ الفاظ کا استعمال اس لہجہ اور تلفظ میں کرنے کا عادی تھا جو عوام میں جاری و ساری تھے

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۶۹

[جاری + و ، حرف عطف + ساری (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

۱. **(جاگیر وغیرہ کا) ملنا ، عطا ہونا ، واگزاشت ہونا ، دوبارہ نفاذ پانا .**

صلا ہے آپ کو خلعت، ملی ہے آپ کو مسند
خدا چاہے گا تو جاگیر بھی ہوجائے گی جاری

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۹۹

۲. **کھلا ہونا ، چالو ہونا .**

بازار کی دکانیں بند تھیں ، لیکن راستہ جاری تھا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۳۸

جاری (۲) امث (قدیم) .

رک : جوار .

گیہوں اور جاری پیدا کیا .

۱۶۹۷ پنج گنج ، ۲۹

جاری (۳) امث .

زنا کاری ، حرام کاری ؛ چھنالا ، آشنائی ؛ یاری ؛ جوا ، سازش (جامع اللغات) .

[۰ : جاری जारी ؛ رک : جواری ، جوا]

جاری (۴) امث (قدیم) .

رک : جاری (= رواں) .

سو ہد ہد و لک لک ممولے و مور
سو جاری کے بگلے و جنگلی چکور

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶

جاری (۵) امذ .

بنگالی ناچ کا ایک ڈھنگ ، بنگلہ نرت .

بنگال کا جاری ، نرت ، گجرات کا گربا ، آسام کا تیہو ناچ .

۱۹۶۲ چنگ و رباب ، ۷۹

[بنگ]

جارِیَہ (کس ر ، فت ی)

(الف) امث .

۱. **وہ لڑکی جو جوان نہ ہوئی ہو** (تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۲۴) .

۲. **باندی ، لونڈی .**

اک گوشہ میں بیٹھی ہوئی تھی دختر زہرا
اک جاریہ تھی اپنی ردا کا کیے پردا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۵۳

اس وجہ سے عبد اور جاریہ کی تجارت مثل سابق کے نہیں ہے .

۱۹۲۳ سفر حج ، افسر الملک ، ۶۱

نعمت جو خدا کی طرف سے ملے ؛ کشتی ؛ آفتاب (فرہنگ آنند راج) .

(ب) صف مث .

۱. **رک : جاری نمبر (۱) .**

ایک مقام سے دوسرے مقام تک حرکت جاریہ ہے .

۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۷۵

۲. **مستقل جاری رہنے والا .**

ان کے صدقۂ جاریہ سے صفحۂ روزگار پر ان کی اعلیٰ یادگار قائم رہے .

۱۹۰۹ مقالات حالی ، ۲ : ۱۹۴

[ع]

ـــ باز صف .

کنیز یا لونڈی کو داشتہ بنا کر رکھنے والا ، رک : جاریہ بازی .

[جاریہ + باز (رک) ، لاحقہ]

ـــ بازی امث .

لونڈی یا خادمہ کو داشتہ بنا کر رکھنا .

یونانیوں کی طرح ایران میں بھی جاریہ بازی یعنی باندیوں کو داشتہ بنا کر رکھنے کا دستور ایک معروف دستور تھا .

۱۹۷۲ روح اسلام ، ۲۴

[جاریہ + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جاڑ (۱)

(الف) امث (قدیم) .

۱. جڑ .

عاشق ہوں میں کچ جیو کے دھرتا نہیں ہوں جاڑ میں
یک دل ہو تج سوں غور کا خطرا سکیا ہوں کاڑ میں

۱۶۷۸؟ غواصی ، ک ، ۱۳۲

۲. مسوڑھا ؛ دانت کی جڑ ؛ داڑھ ؛ لھٹھ ، ڈنڈ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

(ب) صف .

۱. بسنے والا (پلیٹس) .

۲. بہت ، زیادہ (شبد ساگر) .

[س : جٹا जटा]

جاڑ (۲) امذ .

جاڑا (رک) کی تخفیف .

کسی جاڑے کے ستائے ہوئے لڑکے کی زبان سے ادا کیے ہیں . . . ٹھٹھرے بالک کو لگتا جاڑ .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۲۰

جاڑا امذ .

۱. سردی ، خنکی .

مینہ بوندی اور جاڑے سے بچا سکے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱

۲. (i) موسم سرما ، سردی کا موسم .

ہوچکی گرمی گلابی بادۂ گلگوں بھر
اب تو جاڑا اسے پری پیکر گلابی ہو گیا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸

دل کی سردی آہ کی سوزش اور آنکھوں کے اشکوں سے
چاہوں جاڑا چاہوں گرمی چاہوں تو برسات کروں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۹۴

(ii) جاڑے کی فصل .

تمام سال میں تین تین فصلیں چار چار مہینے کی ہوتی ہیں ایک تو جاڑا کہ وہ ماہ ہائے کاتک . . . یا کچھ اس سے متعلق ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۴

۳. تپ جوڑی ، تپ لرزا ، کپکپی والا بخار .

جب تاپ رہے تن میں چھپی
جاڑا ہو لرزا ہو سدا

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۱۱۱

جاڑے آگئے مگر عارضی جاڑا شہر سے نہیں گیا .

۱۸۹۵ مکاتیب امیر ، ۱۳۰

[: جاڈیا + کن + क + जड्य]

ــــ بُخار (ــــ ضم ب) امذ .

رک : جاڑا معنی نمبر ۳ .

اس زمانے کو اب میں اس طرح یاد کرتی ہوں جس طرح ملیریا کے موسم میں جاڑے بخار کو صحت ہوجانے کے بعد .

۱۹۵۵ لیلیٰ کے خطوط ، ۱۳۰

[جاڑا + بخار (رک)]

ــــ بہار (ــــ فت ب) امذ .

ایک پودے کا نام جس کے پتے درد نزلہ اور بخار اتارنے کے لیے مفید ہوتے ہیں .

نزلہ بخار کے لیے وہ ، جاڑا بہار ، کے پتے اور خوشے بھی استعمال میں لاتے تھے .

۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۶۶

[مقامی]

ــــ پڑنا محاورہ .

سردی ہونا ، سخت سردی ہونا .

جاڑا بہت پڑ رہا تھا . . سردی بہت تھی پانی آبخورے میں میرے ہاتھ پر جم کر رہ گیا .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۱۶۷

ــــ چڑھنا محاورہ .

۱. سردی چڑھنا ، سردی سے کانپنا ، سردی کے ساتھ بخار آنا ، تپ لرزے کا اثر ہونا .

چھٹی نہا کر اٹھی کہ یکایک جاڑا چڑھا ، بخار آیا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۷۵

۲. (مجازاً) کانپنا ، خوف زدہ ہونا ، ڈرنا .

کم ہمتوں کو تو ان کے الفاظ سننے سے جاڑا چڑھتا ہے .

۱۸۶۳ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۸۲

مخالفت کے خوف سے جاڑا چڑھا آتا ہے ، زندگی بلائے جان معلوم ہوتی ہے .

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۲۳

ــــ چھُوٹنا محاورہ .

سردی دور ہونا ، ٹھنڈ جاتی رہنا .

بندر بالو کوا کھٹا کر کے اس میں اگن کی بھاؤنا کرتے ہیں اور تاپتے ہیں تو ان کا جاڑا اس سے چھوٹ جاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۹

ـــ دے کر تپ آنا محاورہ.

تپ لرزہ ہونا ، ایسا بخار چڑھنا جس میں مریض کو پہلے بے حد سردی لگتی اور کپکپی طاری ہوتی ہے.

اتفاق سے مجھے جاڑا دے کر شدید تپ آ گئی.

۱۹۳۱ نقاب اٹھ جانے کے بعد ، ۱۴

ـــ روئی سے جاتا ہے یا دوئی سے کہاوت

جاڑے میں یا تو رضائی ہونی چاہیے یا ساتھ سونے کے لیے بیوی (جامع اللغات).

ـــ کھانا محاورہ

۱. سردی کا اثر ہونا ؛ ٹھنڈے موسم کا مزہ لینا ، سردی سے لطف اندوز ہونا.

جاڑا ان روزوں کا کھانا تو ذرا یاد کرو
نئی غزلیں مری گانا تو ذرا یاد کرو

۱۸۵۸ سحر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۲۱)

۲. سردی کی تکلیف برداشت کرنا.

بھیگتا بھاگتا بھوکا جاڑا کھاتا پرسوں گیارہ بجے دن کو اپنے گھر پہنچا .

۱۸۶۶ غالب کی نادر تحریریں ، ۶۳

کپڑا منگوا کر قطع کردوں گی ، سی دوں گی ، نہ دو گے تمہارے ہی بچے جاڑا کھائیں گے.

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۳۰

ـــ گئے ملبوس اور جوانی گئے عروس بیکار ہوا کرتی ہے کہاوت.

ہر کام اپنے وقت پر فائدہ دیتا ہے.

آپ کو اس وقت شادی جوان عورت سے کرنی تھی یہ مثل آپ نے سنی ہوگی کہ جاڑا گئے ملبوس اور جوانی گئے عروس بیکار ہوا کرتی ہے.

۱۹۱۶ کم سن بی بی مسن شوہر ، ۹

ـــ لگنا محاورہ.

سردی محسوس ہونا ، ٹھنڈ لگنا.

جاڑا لگے تو اس کا کرتا ہوں میں اجارا
جن کا کلیجہ یارو سردی نے ہووے مارا

۱۸۳۸ نظیر ، ک ، ۵۶۱

ـــ ماہ نہ پوہ جاڑا ہوا کا ہو کہاوت.

سردی اس وقت زیادہ ہوتی ہے جب ہوا چلے (جامع اللغات).

جاڑا (۲) امذ.

(گلہ بانی) گنڈاسے کا چوبی دستہ ، جورا (اپ و ، ۵ : ۸۲).
[مقامی]

جاڑوں (و مج) امذ ؛ ج.

جاڑا (رک) کی جمع مرکبات میں مستعمل.

ـــ کا زمانہ (ـــ فت ز ، ن) امذ.

موسم سرما ، سردی کا موسم.

جاڑوں کا زمانہ اور نہایت خوش گوار دن تھا.

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۶

ـــ کی چاندنی (ـــ بغ ، سک د) امث.

رک : جاڑے کی چاندنی.

فرخندہ کی جوانی جاڑوں کی چاندنی نہ تھی کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوتی.

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۲۲

ـــ کی چھپکلی (ـــ کس چھ ، سک پ ، فت ک) امث.

کیونکہ سردی کے موسم میں چھپکلی بہت کم نظر آتی ہے اس لیے بہت کم نظر آنے والی چیز کو کہتے ہیں.

اس بلا کی پردہ نشینی اختیار کی ہے کہ . . . جاڑوں کی چھپکلی ، دسہرے کے نیل کنٹھ کو مات کیا.

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۸۸

ـــ کی فصل (ـــ فت ف ، سک ص) امث.

رک : جاڑا معنی نمبر ۲.

جاڑوں کی فصل میں بہ نسبت موسم گرما کے کم نہانا واجب ہے.

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۸

جاڑہ (فت ڑ) امذ.

رک : جاڑا.

ایسا ہوتا رہے گا تو جاڑہ میں انگیٹھیوں کے لیئے بازار سے کوئلے مول منگانے نہیں پڑنے کے.

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۸۷

استحالہ کی . . . ابتدا یکایک ہوتی ہے اور سر میں درد جاڑہ اور درد شکم اس کی ابتدائی علامات ہیں.

۱۹۶۹ امراض خرد حیاتیات ، ۲۵۵

جاڑے امذ.

جاڑا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل ، سردی کا موسم ، جاڑوں کی فصل.

جاڑے کھا کر بن مارے ہی مر جائے گا ۔
۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰
کہاں ہے سردی کی سرد مہری ، شباب جاڑے کا ڈھل چکا ہے
ہوا ہے آغاز عہد نو کا زمانہ کروٹ بدل چکا ہے
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۳۱

-- سے اینٹھنا محاورہ ۔

سردی سے ٹھٹرنا ، جاڑے کی تکلیف برداشت کرنا ۔
اینٹھتا ہے زاہد مسجد میں جاڑے سے عبث
بیٹھوں سے ہو رہے ہیں خانہ خمار گرم
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۰

-- کا سماں (-- فت س) امذ ۔

جاڑے کا موسم ، سردی کا زمانہ ۔
جاڑے کا سماں بدلا پھر فصل بسنت آئی
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۲۱

-- کی بوند (-- و مع ، مغ) امث ۔

موسم سرما کی بارش (جو تھوڑی دیر کے لیے ہوتی ہے) ؛ (کنایۃً) بہت تھوڑا ، بہت کم ۔
کوشش تو بہی کروں گی مگر جاڑے کی بوند سا دن ہوتا ہے بستر سے اٹھتے ہی اٹھوتے آٹھ بج جاتے ہیں ۔
۱۹۵۲ افشاں ، اے آر خاتون ، ۲۷۵

-- کی تپ چڑھنا محاورہ ۔

رک : جاڑا چڑھنا ۔
گرمیاں کٹ جاتی ہیں جوں توں فراق یار میں
چڑھتی ہے جاڑے کی تپ ایام سرما دیکھ کر
۱۸۶۸ رشک (نوراللغات)

-- کی چاندنی (-- مغ ، سک د) امث ۔

جاڑے کی چاندنی سے لطف نہیں اٹھایا جا سکتا ؛ بے فائدہ چیز جس سے لطف نہ اٹھایا جا سکے ۔
مفلس کی ہے جوانی یہ جاڑے کی چاندنی
بدتر ہے سو بڑھاپے سے اپنا شباب اب
۱۸۶۹ جان صاحب (نوراللغات)

-- کی مار بھاری رضائی یا بیگانی جائی کہاوت ۔

رک : جاڑا روئی سے جاتا ہے یا دوئی سے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۱ ؛ جامع اللغات) ۔

-- کی ہوا امث ۔

نہایت سرد ہوا (جامع اللغات) ۔

-- میں روئی یا دُوئی کہاوت ۔

رک : جاڑا روئی سے جاتا ہے یا دوئی سے (جامع اللغات) ۔

جاڑی تاپ امذ (قدیم) ۔

تپ لرزہ ۔
تپ لرزہ در ہندی آمد جاڑی تاپ
درد سر آمد سر کی پیڑ انگ ہے دھاپ
۱۶۲۱ خالق باری ، ۷۳
[جاڑی ، جاڑا (رک) سے + تاپ (رک)]

جاز (۱) امذ (قدیم) ۔

رک : جہاز ۔
مرا جاز سب سازے دے ڈوبا گیا ہمارا بن جاز کر کے لگا
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۷ (الف)

جاز (۲) امذ ۔

ایک طرح کی مغربی دھن اور ناچ ۔
ہمیں جاز اور ٹوئسٹ سے بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں ، ان کی تقدیر میں ثبات نہ ہو گا تو زمانہ خود ہی انہیں مٹا دے گا ۔
۱۹۶۷ نکتۂ راز ، ۱۲۰
[انگ : Jazz]

جازم (فت ز) امث ۔

رک : جاجم ۔
آتش خانے میں زرد جازم جس پر سرخ پھول پڑے تھے اس کا فرش تھا ۔
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۷۲

جازِم (کس ز) صف ۔

۱. قاطع ، پختہ ، پکا ۔
حرمین شریفین کے طواف کا ارادہ ہے پس اس نیت پر عازم جازم ہو کر متوجہ ہو ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۸
میں اس سوال کا جازم جواب نہیں دے سکتا ۔
۱۹۳۵ حکیم الامۃ ، ۵۴
۲. (نحو) فعل مضارع کو جزم (سکون) دینے والا عامل (لم ، ان ، وغیرہ) ۔

تا ان و لن کے اذن دین فعل مستقبل کو نصب
جازم فعل مضارع ان و لم لمّا و لام
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۴
[ع]

جازمہ (کس ز ، فت م) صف .

رک : جازم .
مجرمین نے توبہ بھی کرلی اور آئندہ احتراز کا وعدۂ جازمہ بھی کرلیا تو اب عقلاً کوئی وجہ باقی نہیں رہتی .
۱۹۶۳ کشکول ، ۱۳۴
[ع]

جاست (۱) (مک س) امث (قدیم) .
رک : جاستی ، زیادہ .
دیکھ ناڑ رکھیا طبیب اس سات
تپ عشق کی ہوے آہی تجھے جاست
۱۸۴۴ امین ، مثنوی محمد امین (ق) ، ۱

جاست (۲) (مک س) امذ .

وہ جگہ جہاں انگور رکھے جاتے ہیں یہاں تک کہ ان کا شیرہ نکل آئے (فرہنگ آنند راج) .
[ف]

جاستی (مک س) صف ؛ امث .
(عوام) زیادتی ، زیادہ .
اور ریڑو میں تو بال گھنی لگے گی . کدھی بال لگنے سے اور جاستی بیمار ہو جائے .
۱۹۳۳ روزۂ مینا ، ۵۰۱
[زیادتی (رک) سے]

جاسرہ (کس س ، فت ر) امذ .

صرع کے مرض میں مبتلا بچہ ؛ ایسا بچہ جس پر جن آیا ہو .
دیو کارچ : بچہ دیو بدل کردہ ہندوی جاسرہ گویند .
۱۳۳۳ زفان گویا (سہ ماہی اردو ، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۱۱۹)
[۰ : جاسرہ जासरा]

جاسن (ضم س) امث .

رک : جاسون ، جوا ، لاط : Hibiscus rosa sinensis .
ایک فصل میں ہندوستان کے پھولوں کے نام ملتے ہیں : نرگس ، جاسن (جاسون) .
۱۳۳۳ بحر الفضائل (ماخوذ : مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۱۷)
[۰ : جاسون जासून]

جاسو (و مع) امذ .

پان یا بھٹے وغیرہ کی گلی جو مدک بنانے کی غرض سے افیون میں ملاتے ہیں .
اسباب اور اوزار مدک بنانے کے یہ ہیں جاسو یعنی پان تراشیدہ و جوشیدہ بافیون .
۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۱۲۸
[مقامی]

جاسوس (۱) (و مع) صف ؛ امذ .
۱. (برائی کی نیت سے) جستجو کرنے والا ، (خفیہ طور سے) کسی کے راز معلوم کرنے والا شخص ، بھیدی ، مخبر .
دیا سات قاصد و جاسوس لے
اوسی نال بھی چور و جاسوس لے
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۲
خبر لے آو تمیں مورے تئیں ہرت جاسوس
کہ مورے سر میں رہیا ہے اجھوں ہواے قدح
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۹
غیر طرف کیونکہ نظر کر سکوں
خوف ہے تجھ عشق کے جاسوس کا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۷
کر دیے افسوس وہ روزن ہی جاسوسوں نے بند
جن میں کچھ تھوڑی سی تھی آنکھیں لڑانے کی جگہ
۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۰۵
ان پھولوں کی یہ رنگ و بو بڑی جاسوس بن سکتی ہے .
۱۹۲۲ انار کلی ، ۳۶
۲. ایک ملک کی دوسرے ملک میں خبر لے جانے والا ، تھانگی ، ٹھہر خبرا .
شاہ بیگ کو راجپوتوں کی جماعت کے ساتھ لشکر کا محافظ مقرر کیا اور خود جاسوسوں کی رہبری سے آدھی رات کو سوار ہوا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۱۱
آپ ﷺ نے تصدیق کے لیے عبداللہ بن ابی حدر کو بھیجا ، وہ جاسوس بن کر حنین میں آئے .
۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۴۸۶
اف : بننا ، چھوڑنا ، لگانا ، لگنا ، ہونا .
[ع]

جاسوس (۲) (و مع) امث .

ایک بوٹی جو آنکھ کی دواؤں میں کام آتی ہے اور قوت میں خشخاش زبدی کے قریب قریب ہے . دوائے ارمنی ، سریانی میں کشوث لکھتے ہیں ؛ افتیمون ، لاط : Cuscuta Epithymum .
(ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۳۸) .
[؟]

جاسُوسہ (و مع ، فت س) امث ؛ صف .

جاسوس (رک) کی تانیث ، مخبرہ ، ٹوہ لینے والی .

تو جاسوسہ ہے ، سب کچھ معلوم ہے تجھے ، بتا .

۱۹۶۱ فصیل شب ، ۲۶۷

[ع]

جاسُوسی (و مع) امث .

۱. کھوج لگانے کا فعل ، مخبری .

ایک دن زلف کے منہ پر نہ چڑھے یہ کافر
باد کا کل کو فقط شیوۂ جاسوسی ہے

۱۷۷۲ فغان ، د (انتخاب) ، ۲۳۰

میں جاسوسی میں ہر کہیں پھرنے لگا کہ شاید خبر ملکہ کی پاؤں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۷

ابو سفیان کی طرف سے مسلمانوں کی جاسوسی پر مامور تھا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۵۹

۲. جاسوس (رک) سے منسوب یا متعلق .

ناول بھی ہر رنگ کے کوئی تاریخی کوئی محض خیالی . . . اور جاسوسی بھی .

۱۹۳۶ انشائے ماجد ، ۲ : ۹۶

اف : کرنا .

[رک : جاسوس + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ لینا محاورہ .

سن گن لینا ، کنسوئیاں لینا .

جاسوسی صحنچی میں یہ لیتی ہیں باندیاں
ان سے تو چھپ کے باتیں بھی کرنا محال ہے

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات)

جاسُون (و مع) امث .

ایک پھول کا نام اور اس کا درخت جو انار کے درخت کے برابر اور خوب جھاوے دار ہوتا ہے ، جاسی ، جسوندی ، گڑہل ، لاط : Hibicus rosa sinensis .

کھول وجہ دسرا کہ جاسوں کے پھول
تو گانجے منے پیس مت جائے بھول

۱۶۱۴ بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۱۹۱

بہار کے درخت مثلاً . . . جاسون ، کنیر ، گلاب وغیرہ کو لگایا جاتا ہے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳۱۶

[ہ : جاسون जासन]

جاسی امث .

رک : جاسون (خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۸ ؟) .

جاعِل (کس ع) صف .

بنانے والا ، پست کرنے والا ، ظاہر کرنے والا ، پھرنے والا .

اس نور کون مخلوق قدیم بولتے ہیں کیا واسطہ اسے جعل جاعل نہیں لگیا .

۱۷۲۷ ؟ حضرات خمسہ ، ۲۶

محمد ہیں مجعول ، جاعل ہے اللہ
محمد ہیں منقول ، ناقل ہے اللہ

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۵۴

ارادہ اور اس کی کیفیت کے درمیان کسی جاعل کے جعل کی ضرورت نہیں ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات (ترجمہ) ، ۲۶۰

[ع]

جاغَر (کس نیز فت غ) امذ .

جانوروں کا پوٹا .

جاغر باغین معجمہ مفتوح چینہ دان جانوروں کا ہے جس کو عربی میں حوصلہ کہتے ہیں .

۱۸۳۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۳

[ت]

جافَر (کس نیز فت ف) امث .

سفید یا گلابی یا بھازی رنگ کی ایک روئیدگی ، لٹ کن ، ع : بکسہ . لاط : Bixa Orellana ، عربی شجرۃ الصبغ الاناتو .

اہل پنجاب لٹ کن . . . و جافر کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۶

[ہن ؟]

جافَری (سک ف) امث ؛ ~ جعفری .

بانسوں کی بنی ہوئی ٹٹی جو پردے وغیرہ کا کام دیتی ہے .

بانس کی جافریاں اور پھوس کے چھپر ہمیشہ مخدوش اور غیر محفوظ رہیں گے .

۱۹۲۴ پرندوں کی تجارت ، ۱۲

[رک : جعفری]

جافِیہ (کس ف ، فت ی) امذ :

(جراحی) دماغ یعنی بھیجے پر کی غلیظ و دبیز جھلی ، دماغ کا موٹا اور سخت پردہ جو کھوپڑی کی ہڈی سے اندر کی جانب ملا رہتا ہے اور اپنے اورام رقیق کے درمیان جوف یعنی فضاء بناتا ہے ، لاط : Dura mater .

کھوپڑی . . . اور اندرونی لوح سے جافیہ مضبوطی سے چپکا ہوتا ہے .

۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱۶۰

[ع]

جاک امذ .

(ہندو) جاک یعنی دیوتاؤں پر نقد و جنس چڑھانا اور دوسروں کو اس کام پر مقرر کرنا (آئین اکبری ، ۲ : ۹۳) .

اف : کرانا ، کرنا .

[س : یکش यक्ष]

جاکَٹ (فت نیز کس ک) امث ؛ ~ جیکٹ .

انگریزی وضع کی کرتی ، بنڈی ، صدری ، واسکٹ .

دیکھا ایک جوان فرنگی پتلون جاکٹ پہنے ہوئے سیاہ بوٹ پانو میں سامنے کھڑا ہے .

۱۸۸۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۸۳

نہ اب وہ جبہ و دستار ہے نہ شان قبا
کہ سر پہ ہیٹ ہے زیب بدن ہے جاکٹ تنگ

۱۹۱۰ سرور جہان آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۲۵۱

۲. (میکانیات) غلاف ، ڈھکن .

شگاف . . . انجن کے لوپریشر سلنڈر اور جاکٹ کے درمیان ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ہینڈ بک ، ۲ : ۳۷۹

[انگ : Jacket]

جاکَٹ (فت ک) امث .

ایک قسم کا موٹا اونی کپڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : جاکٹ जाकट]

جاکَر (فت ک) امذ .

رک : جاکڑ (پلیٹس) .

کون کانون جاکر اور کون کانون خالصہ کے اور کس کس پرگنہ میں ہیں .

۱۸۳۹ کتاب الآغاز ، ۳۶۹

جاکَڑ (فت ک) امذ ؛ ~ جانکڑ .

۱. (دکانداری) اس شرط پر کوئی چیز خریدنا کہ اگر پسند نہ آئی تو واپس کردی جائے گی ، خیار شرط ، کچی بکری ، تجارتی اشیاء کا مشروط لین دین .

خیار یعنی جاکڑ کی مدت تین دن سے زیادہ کر کے بیچنا . . . سب درست ہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۵۰۷

اف : بیچنا ، خریدنا .

۲. وہ مال جو دکاندار سے دکھانے اور پسند کرانے کی خاطر لے جایا جائے .

حضور سب جاکڑ ہیں جو کہیے اس میں سے پھیر دوں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۸۵

[س : یتن + کر यतं + कृ]

~ بہی (~ فت ب) امث .

وہ بیاض جس پر مشروط فروخت کی یاداشت لکھی جائے (روکڑ بہی کے خلاف) ، تاجر کا کچا کھاتا (فرہنگ آصفیہ) .

[جاکڑ + بہی (رک)]

~ لے جانا محاورہ .

چیز کو اس شرط پر لے جانا کہ پسند آئے گی تو رکھی جائے گی ؛ فروخت کنندہ کے پاس روپیہ یا کوئی چیز ضمانت کے طور پر چھوڑ جانا (جامع اللغات) .

جاکنا (سک ک) امث (قدیم) .

جگہ .

جس دل میں بغیر بھاگنا نیں
سو صف میں غزا کے جا کنا نیں

۱۸۰۰ من لگن ، ۴۶

[؟]

جاکی صف ؛ امذ ؛ ~ جکی ، جوکی .

گھڑ دوڑ میں گھوڑے پر سوار ہو کر گھوڑا دوڑانے والا ؛ گھڑ دوڑ کا گھڑ سوار .

موسیقی کی دھنیں اس نے بنائیں ، گھوڑ دوڑ میں جاکی کا کام اس نے کیا .

۱۹۶۰ جاڑے کی چاندنی ، ۱۲۳

[انگ : Jockey]

جاکَھن (فت کھ) امث .

لکڑی جس پر کنوئیں میں اینٹوں کی بنیاد رکھتے ہیں ، کنوئیں کا چک (نوراللغات ؛ جامع اللغات)

[ہ : جاکھن जाखन]

جاکھُوٹ (و مع) امث.

ایک قسم کی روئیدگی ہے بقولات کی قسم سے، مزہ اس کا شوربی اور کسی قدر شوربت کے ساتھ ہوتا ہے، بعض کہتے ہیں کہ پالک کا نام ہے (خزائن الادویہ، ۳ : ۲۳۹).

[० : جاکھوٹ जाखूट]

جاگ (۱) امث (قدیم).

رک : جگہ.

دیوان بخشی پیشکار سارے چلے اس جاگ پر

۱۸۳۷ ہشت قصہ، ۸۱

جاگ (۲) امث.

شب بیداری، بیداری؛ جاگنا (رک) سے ماخوذ، تراکیب میں مستعمل.

بہت اپنی تاک بلند تھی کوئی بیس گز کی کمند تھی
پر اچھال پھاند وہ بند تھی ترے چوکیداروں کی جاگ سے

۱۸۱۸ انشا، ک، ۱۶۵

[رک : جاگنا]

— اُٹھنا ف ل ؛ محاورہ.

۱. سوتے سے اُٹھ بیٹھنا، بیدار ہونا، چونکنا.

کنتہ افتاب تھے پڑے (آگ
یوں قدرت تھے عالم اٹھے جاگ

۱۵۸۲؟ کلمۃ الحقائق، ۲۹

بانگ قلقل ہے گھنگروں کی صدا
خفتہ خاک کیوں نہ جاگ اٹھے

۱۸۹۷ ماٹل، د، ۲۷۶

لاکھ عالم نظر میں جاگ اٹھے
آسماں آج بھی اندھیرا ہے

۱۹۵۸ تار پیراہن، ۱۶۰

۲. (مجازاً) تر و تازہ ہو جانا، روشن ہو جانا.

گھر کی زمین جاگ اٹھی صحن پہ نور چھا گیا
آئیں گے وہ ضرور ہی مجھ کو یقین آ گیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی، عالم خیال، ۳۲

— پڑنا ف ل ؛ محاورہ.

یکایک بیداری پیدا ہونا، جوش و خروش پیدا ہونا، حرکت پیدا ہونا.

مسلمانوں میں سید احمد خاں کی کوششوں سے جو جاگ پڑ گئی ہے اس نے ہندوؤں کو بھی خواب خرگوش سے جگایا ہے.

۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی، ۲ : ۹۲

— جگتنے پہرو الاگ لگنتے اور کہاوت.

چوکیدار تو پہرہ دیتا ہے اور لوگ اپنا کام کرتے ہیں (جامع اللغات).

— گان امذ.

ایک رسم جس میں رات کو جاگ کر گاتے ہیں یہ رسم سردی میں پوس کے مہینے میں جب خریف کی فصل کاٹی جا رہی ہوتی ہے تب ادا کرتے ہیں.

رات کے گانوں کا جب ذکر آیا ہے تو اس ایک مستقل رسم کا ذکر کرنا گویا لازم ہو گیا، یہ رسم جاگ گان کہلاتی ہے یعنی رات کو جاگنے کا گانا.

۱۹۶۱ ہماری موسیقی، ۱۲۵

[جاگ + گان (رک : گانا)]

— ہونا محاورہ.

لوگوں کا (کسی کھٹکے کی وجہ سے) جاگ جانا، جاگ پڑنا.

لے جاتا ضرور مل جاگ جو ہو گئی.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۵

ان کا موقع نہیں بنا جاگ ہو گئی.

۱۹۱۰ راحت زمانی، ۷۰

جاگ (۳) امث.

(رک) توڑ، جامن، دہی یا چھاچ جس کے وسیلے سے اور دہی جماتے ہیں.

بہترین قسم کا مکھن حاصل کرنے کے لیے ڈائری کے کسان دودھ کو خاص قسم کے بیکٹیریا کی جاگ لگاتے ہیں.

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے، ۵۶۳

[؟]

جاگ (۴) امث.

قربانی، بھینٹ (پلیٹس).

[س : یگشن यज्ञ]

جاگ (۵) امذ.

وہ کبوتر جو بالکل کالے رنگ کا ہو (شبد ساگر).

[مقامی]

جاگ (۶) امذ.

وہ آلہ جس سے ٹائم پیس وغیرہ کا باجا بجتا ہے.

اس گھڑی میں جاگ نہیں ہے.

۱۹۲۶ نور اللغات

[رک : جنگ (= گھنٹی، گھڑیال)]

جاگا (۱) امث ؛ ~ جاگے .

رک : جگہ .

دسے تاسک کلی چنپا پھواں دو پات ہیں تس کے
بھنور تل دیکھ اس جاگا ہوا حیران من سارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵

نگہ جاتی نہ تھی مژگاں سے آگے
نہ دیتی تھی سیاہی اس کو جاگے

۱۷۷۳ مثنوی تصویر جاناں ، ۲

مومن کا دل خدا کے بیٹھنے کا جاگا ہے .

۱۸۵۵ مرغوب القلوب ، ۱۸

ــ جاگا امذ .

جگہ جگہ ، جابجا .

گھر سنوارے جاگا جاگا نقش نگارے صدر بچھائے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۲

[جاگا کی تکرار]

ــ کَرْنا محاورہ .

رک : جگہ کرنا .

ترا دھاک جس دل میں جاگا کیا
جو امرت پلائے تبھی نیں جیا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۴

جاگا (۲) صف .

جاگنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

ــ بَنْدی (ــ فت ب ، سک ن) امث .

نیند کا خمار ، نیند کی جھونک ، غنودگی (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[جاگا + بندی (رک) ، لاحقہ]

ــ ہُوا جادُو (ــ ضم ہ ، و مع) امذ .

عمل میں لایا ہوا سحر ، چلتا ہوا افسوں .

نام شوخی کا آن آنکھوں میں نہ پایا شب وصل
سوتے فتنوں میں وہ جاگا ہوا جادو نہ ملا

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۲

جاگَت (فت گ) امث .

جاگنا ، بیداری ، پہرہ دینا ، حفاظت کرنا ، چوکسی ، ہوشیاری (پلیٹس) .

[س : جاگرتہ : जागति]

جاگْتا (سک گ) صف مذ .

بیدار ، جاگا ہوا ؛ ہوشیار ، چوکس ؛ وہم و خیال ؛ جادو یا دوا جو پورا اثر دکھائے ؛ وہ شخص جو جاگتا ہے ؛ (مجازاً) باخبر ، غافل کی ضد .

ہو جاگتوں میں شامل یا تو ہو سونے والا
ہو کر رہے گا اکبر جو کچھ ہے ہونے والا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۱۱۴

[جاگنا (رک) سے]

ــ رَبْ سوتا سَنْسار فقرہ .

رات کے سنسان ہونے سے مراد ہے (قب : سوتا سنسار جاگتا پروردگار) یعنی دنیا سوتی ہے لیکن خدا جاگتا رہتا ہے .

پچھلا پہر تھا ہجر کی شب کا جاگتا رب سوتا سنسار
تاروں کی چھاؤں میں کوئی فراق سا جیسے موتی پروتا تھا

۱۹۲۶ غزلستان ، ۴

ــ نَصیب سو جانا محاورہ .

خوش قسمتی ختم ہو جانا ، بدقسمتی آجانا .

جو کچھ تھا سب خرچ ہو گیا جاگتا نصیب سو گیا

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳۱

جاگْتی (سک گ) صف مث .

جاگتا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

ــ جوت (ــ و مج) امث .

کسی دیوی یا دیوتا کا کرشمہ ، زندہ کرامات .

ملک باختر کا خداوند جاگتی جوت والا ان کے ہاتھ سے عاجز ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۳۰

ہمارا خدا کیسی جاگتی جوت کا خداوند ہے .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۸۳

[جاگتی + جوت (رک)]

ــ کَلا (ــ فت ک) امث .

رک : جاگتی جوت (شبد ساگر) .

[جاگتی + کلا (رک)]

ــ نَوبَت کا کُونْڈا امذ .

مراد بر آنے پر نذر دلانے کا ایک قدیم طریقہ جس میں صبح اذان کے وقت نیاز دلائی جاتی تھی .

آملا بچھڑا سجن مانا تھا میں نے بیکھا
سو نہ جانا ، جاگتی نوبت کا ہے کونڈا کیا

۱۸۶۹ جانصاحب (مہذب اللغات)

جاگتے رہو فقرہ.

ایک فقرہ جو رات کو پہرا دینے والے چوکیدار بلند آواز سے اپنے انداز میں کہتے ہیں (مہذب اللغات).

— کو جگانا اس کو چھیڑنا ہے کہاوت.

دانا کو ہتل دینا بولولی ہے (جامع اللغات).

— کی کٹیا سوتے کا کٹڑا کہاوت.

ہوشیار آدمی فائدہ اٹھاتا ہے غافل نقصان اٹھاتا ہے.

تو خوب کیا انہوں نے جاگتے کی کٹیا اور سوتے کا کٹڑا آپ کو اپنی بچپسی سے بھی فرصت ہوتی ہے کبھی جو حق تلفیاں نہ ہوں.

۱۹۵۷ شام اودھ، ۲۴۷

جاگر (فت گ) امذ.

رک: جاگوار.

لفظ شیر کے سائنٹیفک حلقہ یعنی اسپشیز میں متعدد جانور شامل ہیں جیسے ... تھنڈوا، جاگر اور پوما (امریکہ کے شیر).

۱۹۳۲ قطب یار جنگ، شکار، ۲: ۱۱

جاگرت (فت گ، کس ر) امث؛ صف.

۱. بیداری، عالم بیداری؛ جاگتا ہوا، ہوشیار، چوکس.

جاگرت ہور سپن ہو دونوں چھوڑ
بحریا اختیار کر سکھ سپن

۱۶۱۷ بحری، ک، ۱۴۲

جہاں جاگرت، سوپن، سکھپت تینوں نہیں ہیں.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۲۰۳

جاگرت میں جس بات کا خیال ہوتا ہے سپن میں وہی ابھرتا ہے.

۱۹۲۰ یوگ واششٹ، ۸۳

۲. وید اور تصوف کے مطابق انسان کی وہ حالت جس میں حواس کی مدد سے اس کو ہر قسم کے پیش آنے والے واقعات کا علم ہوتا ہے، سوتے میں جاگنا اور جاگتے میں سونے کی کیفیت.

چار اوستا کہ ہر روت پت بولتا
جاگرت اور سپنو سھکپوت بولتا

۱۸۰۲ رموز العاشقین، ۲۷

وہ سکھپت کی حالت میں بیدار ہے اور جاگرت میں خوابیدہ.

۱۹۰۷ منہاج السالکین، ۱۰۵

[س: جاگرت जाग्रत]

جاگرتی (فت گ، سک ر) امث.

رک: جاگت.

رند رنگین بنوں کہ، کبھی مجذوب و ملنگ
شب تہوار کروں جاگرتی پھینکوں رنگ

۱۹۴۳ برگ خزاں، ۸۹

[س: جاگرت जागर्ति]

جاگرن (فت گ، ر) امذ.

جاگنا، بیداری، شب بیداری، رتجگا؛ سندھیا (جامع اللغات).

[س: جاگرن जागरण]

— کرنا محاورہ.

رات بھر جاگ کر ایشور کے بھجن گانا، شب بیداری کرنا (جامع اللغات).

جاگرنا (فت گ، سک ر) ف ل.

رک: جاگنا (پلیٹس).

جاگرو (سک گ، و مع) امذ.

بھوسا یا بھوسا ملا ہوا خراب اناج جو دائیں چلانے کے بعد اچھا اناج نکال لینے پر بچ رہتا ہے (شبد ساگر).

[ہ: جاگرو जागरू]

جاگری (۱) (سک گ) امث.

رک: جاگیرداری، امارت، ریاست، حکومت.

عشق ہی کی جاگری ہے یہ کہ جب ہوتی ہے جنگ
کھاتے ہیں بے حاصل دام و درم شمشیر و تیر

۱۷۸۶ میر حسن، د، ۴۳

جاگری (۲) (سک گ) امث.

شکر، گڑ.

املی کا پانی لو جس میں جاگری کی تھوڑی سی مٹھاس ملائی ہوئی ہو

۱۹۰۸ خوان ہندی، ۸۰

[س: شارک + ر + اکا शार्क + र + इका]

جاگڑ (فت گ) امذ.

رک: جاکڑ.

سو روپیہ بیعانہ دے کر آٹھ دن کے وعدہ پر جاگڑ لے کر رمضانی خدمت گار اور ہرسن کہار کے ساتھ خدمت عالی میں روانہ کیا ہے .

۱۸۶۳ انشاء بہار بے خزاں ، ۴۰

جاگَن (فت گ) امذ .

رک : جاگنا ، بیداری .

حق کی یاد رہن کا جاگن   حق کی یاد مرشد سنگ لاگن

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۸۰

جاگْنا (سک گ) ف ل .

۱. بیدار ہونا ، سوتے سوتے آنکھ کھل جانا ، نیند اچٹنا ؛ نہ سونا ، بیدار رہنا .

جاگنے کا انتہا ہور نیند کا ابتدا . . . .

۱۵۸۲؟ کلمۃ الحقائق ، ۳۱

ہنسے بہوت دن اب سو رونا بھلا
سو جاگے بہت اب سو سونا بھلا

۱۶۳۸ چندر بدن مہیار ، ۱۰۷

دکھایا آنکھوں سے گردوں نے روے صبح امید
شبوں کا جاگنا آخر ہمارے کام آیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۴

وہاں جا کر دیکھا کہ لوگ جاگ رہے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۴

۲. (مجازاً) ہوشیار ہونا ، متنبہ ہونا ، چونکنا .

خواب غفلت میں ہیں یاں سب تو عبث جاگا میر
بے خبر دیکھا انھیں میں جنھیں آگاہ سنا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۰

۳. (مجازاً) روشن ہونا ، موثر ہونا (جامع اللغات) .

۴. تازہ ہونا (جامع اللغات) .

[س : جاگر (تِ) (لا) जागर]

جاگُو (و مع) صف ؛ امذ .

۱. جاگتا ہوا ، بیدار ، چوکس ؛ وہ شخص جو بیدار یا چوکس ہو (پلیٹس) .

۲. جگانے والا (پلیٹس) .

[۰ : جاگو जागु]

جاگُوار (ضم گ) امذ .

بلی کے خاندان سے متعلق وسطی و جنوبی امریکہ میں پایا جانے والا چیتے جیسا مگر اس سے بڑا جانور رنگ زرد کھال پر سیاہ چتیاں ہوتی ہیں .

بلی کی قوم میں کھری . . . . . شیر ، تیندوا اور جاگوار شامل ہے .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۶۰

[انگ : Jaguar]

جاگَہ (فت گ) امذ .

رک : جگہ .

لخت دل گرتے خزاں میں جانے برگ اے عندلیب
ہم اگر ہوتے تری جاگہ گرفتار چمن

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۰۵

پوچھا کہ حکمت کس سے سیکھی کہا اس نے اندھوں سے کہ تلک جاگہ عصا سے ٹٹول نہ لیں پاؤں نہ رکھیں .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۶

جاگی (۱) (قدیم) .

جاگے گی ، جاگنا (رک) سے ماخوذ .

پیاری نہ توں سجن سوں منم   جو جاگی جوانی تو ہور ہوگی خم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۴۰

جاگی (۲) امث .

بندوق کا فتیلہ (نوراللغات) .

[ف ؟]

جاگے م ف .

جاگتے ہوئے .

نہ سوتے نیند آتی ہے نہ جاگے جی بہلتا ہے
تڑپنے میں گزرتی ہے کہوں احوال کیا تجھ سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۲

ــ سو کاجے (پائے) سووے سو رووے/کھووے کہاوت .

جو ہوشیار رہے گا وہ خوش رہے گا غفلت میں نقصان ہے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) .

ــ گا سو پاوے گا سووے گا سو کھووے گا کہاوت .

رک : جاگے سو کاجے (نوراللغات) .

جاگِیر (ی مع) .

(الف) امث .

۱. (i) قطعۂ زمین یا گانو جو بادشاہ یا حکومت کی طرف سے کسی کو اس کی خدمت کے عوض میں دیا جائے .

تون کانکا ترا کون جاگیر ہے
تون اس شہر میں وان مسافیر ہے

۱۶۸۱ جنگ نامہ ، سیوک ، ۷

اس کے کوچے میں ٹھہرنے کو جگہ چاہی اگر
بولے درباں جاؤ کہا بٹتی ہیں جاگیریں کہیں

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۲۱۶

افتادہ زمینیں بھی صحابہ کو بطور جاگیر عطا فرمادیں .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۸۲

(ii) ملکیت ، مملوکہ شے .

کوئی باقی رہا نہ صاحب دل
دل تو ہے اس کے ناز کی جاگیر

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۱۱۹

گھبرا کے اگر موت بھی مانگوں تو کہیں وہ
جاگیر نہیں ہے عدم آباد کسی کی

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۱۳۹

جو اک بار ان سے بندھ گیا وہ پھر گویا اس کی جاگیر تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۸۲

۲. روزینہ ، وظیفہ ، طالب علم کا وظیفہ جو تعلیم کے واسطے مقرر ہو (مہذب اللغات ؛ نوراللغات) .

۳. وہ شے جو قبضے میں ہو یا جس پر قابو اور اختیار ہو .

ہماری ہی ہر سعی جاگیر تھی
ہماری ہی تدبیر تقدیر تھی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بےنظیر ، ۳۳۳

(ب) صف .

متمکن ، جگہ لینے والا ، ٹھہرا ہوا .

کیوں نہ ہو جاگیر دیکھے شہ نشیں جب گال سا
کون ہے دنیا میں کوئی صاحب مکاں تجھ خال سا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱

اسمائے الٰہیہ کی تاثیر ہے حکم خدا سے اس میں جاگیر

۱۸۷۳ جامع المظاہر ، ۳۰

[ف]

ــ احتشام کس اضا (ــ کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

وہ جاگیر جو لشکر کی پرورش کے لیے دی جائے (ماخوذ : جامع اللغات) .

[جاگیر + احتشام (رک)]

ــ دار امذ .

جاگیر کا مالک ، تعلقہ دار ، بڑا زمیندار .

گھوڑا گھاٹ میں پایندہ خاں جاگیر دار مقرر ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۳

تعلقہ داروں اور جاگیرداروں کو تعلیم جسمانی اخلاقی عقلی ایسی ہو کہ . . . اپنی جوابدہی اور ذمہ داری کو سمجھیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۳۶

[جاگیر + دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــ دارانہ (ــ فت ن) صف .

جاگیر دار (رک) سے منسوب یا متعلق .

مالکان اقطاع کو اپنے اپنے علاقوں میں جاگیردارانہ حقوق خود مختاری حاصل ہوتے تھے

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۶۶

[جاگیر + دار (رک) + انہ (رک) ، لاحقہ]

ــ دارانہ نُقُوش (ــ ضم ن ، و مع) امذ .

ایسی شکل جس سے جاگیر داری کے آثار ظاہر ہوں .

وہ ایک پتلی سی زرد رو جاگیر دارانہ نقوش والی لڑکی تھی .

۱۹۶۳ اداس نسلیں ، ۲۵۶

[جاگیر دارانہ (رک) + نقوش (رک)]

ــ داری امث .

جاگیر دار ہونے کی حالت و کیفیت ، ملکیت ، زمینداری .

پہلا نظام جاگیر داری ، دوسرا نظام سرمایہ داری ، تیسرا نظام اشتراکیت .

۱۹۵۹ گل نغمہ (حاشیہ)، فراق ، ۲۶۲

[جاگیر + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ داریَّت (ــ کس ر ، شد ی بفت) امث .

وہ معاشرتی ، اقتصادی اور سیاسی نظام جو جدید حکومتوں کے قیام سے پہلے یورپ اور ایشیا کے اکثر ممالک میں رائج تھا ، اس نظام کی بعض خصوصیات یہ تھیں کہ جاگیر دار اپنی جاگیر میں رہنے والوں کو بطور مزارعین رکھتے تھے زمین کا لگان وغیرہ خود جاگیر دار اپنے لیے وصول کرتے تھے ان کی حیثیت مزارعین کے لیے حکمران سے کم نہیں ہوتی تھی مزارعین کو کسی قسم کے سیاسی سماجی اور معاشرتی حقوق حاصل نہیں ہوتے تھے .

ان دونوں انقلابات کی وجہ سے وہاں کا پرانا معاشرہ جس کو فیوڈلزم کہہ لیجئے اور جس کا ترجمہ ہم جاگیر داریت کرتے ہیں مکمل طور پر ختم ہوا .

۱۹۷۵ ہماری قومی ثقافت ، ۱۵

[جاگیر + داری (رک) + ت ، لاحقہ]

ــ دَوام کس اضا (ــ فت د) امث .

وہ جاگیر جو نسلاً بعد نسلاً خاندان میں رہے (جامع اللغات).

[جاگیر + دوام (رک)]

ـــ ذات کس اضا ، امث .

جو جاگیر شخصی پرورش کے واسطے دی جائے ، جو شخصی خدمت کے واسطے مطلوب ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جاگیر + ذات (رک)]

ـــ محال کس اضا (ـــ فت م) امذ .

ایک منظور شدہ ضلع (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جاگیر + محال (رک)]

ـــ معاف کرنا محاورہ .

ایسی جاگیر عطا کرنا یا بخشنا جس پر لگان وغیرہ معاف ہو .

اپنے کوچے میں جگہ قبر کو دیتے نہیں تم
وہ بشر کون ہیں جو کرتے ہیں جاگیر معاف

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۳

ـــ منصب کس اضا (ـــ فت م ، سک ن ، فت ص) امث .

ایسی جاگیر جو کسی عہدے یا اعزاز کے ساتھ مقرر ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جاگیر + منصب (رک)]

جاگیراً (ی مع ، تن ر بفت) م ف .

عطیہ ، بطور جاگیر .

ایک قصبہ کلاں جاگیراً ان کو عطا کر کے آئندہ کا بھی امیدوار رکھا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۵۸۲

[رک : جاگیر + ع : اً ، علامت تمیز]

جاگیری (ی مع) صف .

جاگیر (رک) سے منسوب یا متعلق ، تراکیب میں مستعمل .

[رک : جاگیر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ نظام (ـــ کس ن) امذ .

رک : جاگیرداریت .

بعض مستند علما کے نزدیک جاگیری نظام کی کمر کو در اصل اسی اندرونی ایندھن کے انجن نے توڑا .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۸۰

[جاگیری + نظام (رک)]

جاگیریت (ی مع ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

رک : جاگیرداریت .

خیالات میں اس یکایک تبدیلی کی وجہ یہ تھی کہ جاگیریت کا نظام مٹ رہا تھا اور اس کی جگہ مملکتیں قائم ہو رہی تھیں .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۹

[رک جاگیری + ت ، لاحقہ]

جاگیِک (سک گ ، کس ی) امذ .

بھینٹ دینے والا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : یاگشیکہ याज्ञिक]

جاگیو جاگنا بھلا ہے کہاوت .

صبح کو جگانے والوں کی آواز (جامع اللغات) .

جاگیِیہ (سک گ ، کس ی ، فت ی) صف .

بھینٹ کے لائق (پلیٹس) .

[س : یاگشیہ याज्ञिय]

جال (۱) امذ .

۱ . (i) دھاگوں رسّوں یا نائلون کی بنی ہوئی بڑی سی جالی جس سے مچھلیاں اور پرند وغیرہ پکڑتے ہیں .

انکھیاں اپر ہے بال یا پنجرے منے کھنجن رہیا
یا جال میں مچھلی ہے یا بادل میں سپارہ دسے

۱۵۲۸ مشتاق (اردو ، اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۳۷)

اب تک میں نے سفرہ جال جس کو ہندی میں بھنور جال کہتے دریا میں نہیں لگایا تھا ڈالا . . . اور دس بارہ مچھلیاں پکڑیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۵۱

جال (Trawl) پیچھے کی جانب ڈالا جاتا اور نکالا جاتا ہے اس جال کو مقامی طور پر گجو کہتے ہیں .

۱۹۷۸ سمکیات ، ۷

(ii) (مجازاً) پھندا ، دام (جس میں کسی کو پھانسا جائے) .

کدھی دام محبت سوں خلاصی اس کوں ہرگز نئیں
تری انکھیاں کے ڈورے سوں بندھا ہے جال عاشق کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲

کافی ہے زلف جال بچھانا ہے کس لیے
صیاد ہے کھو میں گرفتار ہو چکا

۱۸۷۰ مراۃ الغیب ، ۳۷

پدماوت کشتی کی چال کو سمجھ جاتی ہے اور اس کے جال میں پھنسنے سے عین موقع پر بال بال بچ جاتی ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۲۱۲

۲. (i) بانس وغیرہ کی ٹٹی جس میں سوراخ یا حلقے ہوں ۔
ان کی تیلیوں کی ساخت جال تھی ۔

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۸
داروغہ جی نے پردہ کرایا کہ ٹھہرو لے گئے جال باندھنے کے لیے جگہ بنائی ... ٹھاٹر تیار ہوجائے گا ۔

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۵۲

(ii) حلقے دار چیز ، پھول بوٹے جو باریک کپڑوں پر جال کی شکل میں بنے ہوتے ہیں ۔
چنبیلی کے جال کی سفید دودھ سی سوزنی بچھی ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۰

(iii) وہ نمونے جو پچی کاری یا نقش و نگار کے کام سے دیوار وغیرہ پر بنائے جاتے ہیں ، چینی کے کام کے بیل بوٹے ۔
انگریز اس چینی کے کام کو بہت پسند کرتے تھے ... اوپر دو چھوٹے چھوٹے شیر بنے ہیں اور نہایت نفیس جال کھچا ہوا ہے ۔

۹۰۸ (مخزن ، ستمبر ، ۳۰

۳. (مجازاً) مکر ، فریب ، دھوکا ۔
اس طریقہ پر جال ڈالا جائے کہ خالی نہ آئے خاص سلیقہ چاہتا ہے ۔

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۲۹
تمام عرب کا بتوں کے جال میں گرفتار تھا ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۲۸

۴. (مجازاً) گورکھ دھندھا ۔
کچھ ایسا جال اسباب کا پھیلا ہوا ہے کہ ہر سبب بجائے خود محتاج سبب ہے ۔

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۳۱

۵. استرکاری کی باریک درزیں جو استرکاری خشک ہونے سے سطح پر رگوں کی طرح پیدا ہوجاتی ہیں (اپ و ، ۱ : ۱۰۸) ۔

۶. مچھلی کی پشت پر بنے ہوئے وہ باریک باریک خانے جو جال کی شکل کے ہوتے ہیں اس جال سے بہت سے نمونے وضع کیے جاتے ہیں ۔

زبس شوق تسخیر سا تھا کمال
لیا سنگ نے پشت ماہی کا جال

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۹

۷. رک : جالا معنی نمبر ۱ ۔
کفار آپ کی تلاش میں غار کے منہ تک پہنچ گئے دیکھا کہ منہ پر مکڑی کے جال ہیں تو انہوں نے کہا کہ اگر محمد اس کے اندر جاتے تو یہ جال نہ ہوتے ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۰۴

۸. (مجازاً) شکار کرنے کا سامان ۔

بال کھولے ہوئے وہ آتا ہے
جال دیکھا مرے شکاری کا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۳

۹. جالی کا کام جو دروازوں ، کھڑکیوں یا روشندانوں میں ہو ؛ جالی دار کھڑکی ؛ (مجازاً) جادو ، طلسم (ہاپش ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) ۔

۱۰. حیوانی جسم میں رگوں اور نسوں کا پھیلاؤ ۔
حیوانات کے جسم کی بناوٹ میں ایک بہت بڑا سا جال اعصاب کا ہے ۔

۱۹۰۶ تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۲۰

۱۱. (مجازاً) کانا دجال جس کے بارے میں مشہور ہے کہ قیامت کے دن ظاہر ہوگا ۔

قیامت میں ماریںگے جب جال جال
انوں تین کا تین ہے واں کچھ مجال

۱۷۸۹ وصیت نامہ ، ۵

۱۲. (مجازاً) آنکھوں کے سرخ ڈورے ۔

لفظ دعوت کے لیے کان کھڑے رہتے ہیں
گہری آنکھوں میں سبک جال پڑے رہتے ہیں

۱۹۴۷ سنبل و سلاسل ، ۱۵۱

۱۳. پرتلا ، پیٹی (جامع اللغات) ۔

۱۴. سلسلہ ، توسیع ۔
دوسرے اضلاع میں اردو کی اشاعت ... یہاں میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک تمام جال پھیلادوں گا ۔

۱۹۳۷ مکتوبات عبدالحق ، ۱۵۶

۱۵. جھروکا ؛ ایک قسم کا نباتاتی نمک جو بوٹیوں کو جلا کر تیار کیا جاتا ہے ، کھار ؛ پھول کی مکھی ؛ وہ جھلی جو آبی پرندوں کے پنجوں کو ملاتی ہے ؛ آنکھوں کی بیماری (جالا) (شبد ساگر) ۔

۱۶. پیلو کا درخت ، لاط : Salvadora Peasica ۔

وہ قید دوست ہوں کہ بناؤں نہ آشیاں
جب تک کوئی درخت نہ ہاتھ آئے جال کا

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۲۰
تکمیلی صورت شکل کی مثال کے طور پر ... جال (پیلو) وغیرہ کو پیش کیا جاسکتا ہے ۔

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۷

[س : जाल جال]

ـــ اِلْیاسی (ــ کس ا ، سک ل) امذ ۔

مشرقی داستانوں کے ایک کردار خواجہ عمرو کے سامان عیاری کا جزو جس کی یہ خاصیت بیان کی گئی ہے کہ اگر بڑی سے بڑی وزنی چیز پر اس کو پھینکا جائے تو وہ بالکل ہلکی ہو کر اس میں آجاتی ہے ۔
عمرو نے بالہ ہائے عیاری سے اپنے جسم کو آراستہ کیا زنبیل اور جال الیاسی اور گلیم عیاری ... وغیرہ کو سنبھالا ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸

[جال + الیاسی (رک)]

— بچھانا / بچھا دینا محاورہ .

۱. کسی کو پھانسنے کے لیے پھندہ یا دام پھیلانا ؛ دام فریب پھیلانا ، فریب دینے کی کوشش کرنا .

عقل مصلحت سنج نے سمجھایا کہ یہ تمہارے ہی لیے جال بچھایا گیا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۹۵

طریق زہد میں پوچھو نہ حال دنیا کا
وہاں بھی جا کے بچھایا ہے اس نے جال اپنا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۷۶

۲. (کسی چیز وغیرہ کو) کثرت سے پھیلا دینا .

پرائمری اسکولوں کا تو جال بچھا دیا .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۱۷

— بچھا ہونا محاورہ .

وہ شکنیں جو بڑھاپے کے سبب چہرے وغیرہ پر پڑجاتی ہیں ، جھریاں ہونا .

ناک نیلی پڑگئی تھی اور اینٹ جیسے سپاہیانہ چہرے پر جھریوں کا جال بچھا ہوا تھا .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۷۷

— بند (— فت ب ، مغ) امذ .

ایک قسم کا غالیچہ جس میں جال کی طرح بیلیں بنی ہوتی ہیں (شبد ساگر) .

[جال + بند (رک) ، لاحقہ]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

۱. فریب دہی ، مکر سازی .

مکر تو آپ کو سب سے بچانا
کسی کی جال بندی میں نہ آنا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۶۳

حکیم صاحب کو اگرچہ اور جال بندیوں کی اطلاع کماحقہٗ نہ تھی .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۳۲

۲. محاصرہ ، ناکہ بندی .

ابھی تک تو ہم سمندر میں ہیں . . . مصلحتاً چھ مہینے پیشتر سے ہم نے یہ جال بندی کر رکھی تھی

۱۸۸۷ مقدس نازنین ، ۳۰۶

یہ منصوبہ شروع ہی سے . . . محدود نہ تھا شہر اور قلعہ میں بھی جال بندی تھی .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۸۹

[جال + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پاد امذ .

ہنس ، بطخ نیز وہ آبی پرند جس کے پیر کی انگلیاں جال دار جھلی سے ڈھکی ہوں (شبد ساگر) .

[جال + رک : پاد (= پاؤں)]

— پڑنا محاورہ

۱. پھندا لگنا ، گرفت ہونا .

ازر چمپر نے دیکھا جو یہ حال
پڑا ہے مرغ جاں پر مرگ کا جال

۱۸۶۲ طلسم شادیاں ، ۱۱

۲. چھ سات روز کے بچے کے جسم پر خون پھیلنے اور بڑھنے کی علامت کا ظاہر ہونا (اپ و ، ۷ : ۶۲) .

— پھیلانا محاورہ .

۱. مکڑی کا جالا بننا .

مکڑی . . . نہایت جفا کشی سے اپنا جال پھیلاتی رہتی ہے .

۱۹۲۸ سلیم ، مضامین ، ۳ : ۳۱

۲. رک : جال بچھانا ، اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے مکر و فریب کے راستے اختیار کرنا .

اے شیطان آدمی کی صورت تو نے یہ کیا جال پھیلایا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۳

پہلے تو انہوں نے مجھ پر جال پھیلایا میں انہیں کچھ نہ کچھ دے بھی دیتی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۱

— پھیلنا محاورہ .

شہرہ ہونا ، زیر نگیں ہونا ، سلسلہ قائم ہونا .

زنار و سبحہ دونوں وابستہ ہدگر ہیں
پھیلا ہوا ہے سارے عالم میں جال تیرا

۱۹۳۵ ناز ، گلدستہ ناز ، ۳۳

— پھینکنا محاورہ .

رک : جال پھیلانا .

کیا دل پہ جال پھینکتا ہے اے ڈیفنس ایکٹ
پہلے ہی زلف میں وہ گرفتار ہو چکا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۵۰

— تاننا ف م ؛ محاورہ .

۱. جال باندھنا .

طول کے بیچ سے جال تانا جاتا ہے .

۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۱۵۹

۲. کسی کو پھنسانے کے لیے فریب بنانا (جامع اللغات) .

ـــ دار صف .

۱. جسم پر قدرتی نقش یا لکیریں رکھنے والا (جانور وغیرہ).

زرافہ چتی دار بھی ہوتا ہے اور جالدار بھی .

۱۹۷۵ افریقہ کے جانور ، ۱ : ۳

۲. حیوانی جسم میں ہڈیوں کی مختلف پیچیدہ شکل والا (عضو وغیرہ) .

وہ ہڈی جو ابتداءً بنتی ہے بالغ کی ہڈی کی نسبت زیادہ جال دار ہوتی ہے .

۱۹۳۱ لسیجیات ، ۱ : ۱۱۹

۳. ململ نین سکھ یا کوئی اور نفیس کپڑا جس پر جال کی شکل میں بیل بوٹے بنے ہوں یا جالدار کام ہوا ہو .

کارچوبی ، جال دار ، مصالحہ دار سب مل کر پچاس جوڑے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۸۱

جیسے منجھلی آپا کا جال دار گاج کا دوپٹا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۸۸

۴. رک : جال معنی نمبر ۱۳ .

چھتری کی طرح چھائی ہوئی شاخیں یا جالدار چتر بادلوں تک نظر کو جانے سے روکتی ہیں

۱۹۳۵ پر پرواز ، ۴۵

[جال + دار (رک) ، لاحقہ]

ـــ ڈالنا محاورہ .

رک : جال بچھانا .

طرۂ طرار گیسو نے عبث ڈالا ہے جال
شاد کیا ہوگا کوئی میرے دل ناشاد سے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۵۲

نومسلموں پر آریہ جو جال ڈال رہے تھے وہ سخت خطرناک درجہ تک پہنچ گیا ہے .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۷

ـــ سُتُون (ــ ضم س ، و مع) امذ .

(نباتیات) رگوں کا جال ، جال عروقیہ ، ریشوں کا جال ، چھوٹے چھوٹے ڈوروں سے بننے والا جال .

اس طرح ہمیں ایک جال ستون (Dictyostele) حاصل ہوتا ہے اس کا یہ نام استوانہ کی جال نما نوعیت کی وجہ سے ہے .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۲۸

[جال + ستون (رک)]

ـــ سِلاحی (ــ کس س) امث .

زرہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جال + سلاحی ، سلحہ (رک) سے]

ـــ کا جوڑا (ــ و مج) امذ .

کپڑوں وغیرہ کا ایسا جوڑا جس پر جال کی شکل میں بیل بوٹے بنے ہوں .

جال کے جوڑے جڑاؤ زیور دلہن والوں کی بھی دیکھ کر آنکھیں کھل گئیں .

۱۹۰۷ مخزن ، اپریل ، ۴۳

ـــ کاری امث .

جال جیسی حلقے دار یا اسپنج نما شکل .

ہر ایک خلیہ کا اوپری حصہ متونی ہوتا ہے . . . جس سے کہ غشاء مخاطی میں ایک جال کاری بن جاتی ہے .

۱۹۳۳ عصبیات ، ۳۴۶

[جال + کاری (رک) ، لاحقہ]

ـــ کِرَچ (ــ کس ک ، فت ر) امث .

پرتلا اور تلوار .

ہمارے پرانے رفیق میاں مچھندر ایک تھانہ دار بھی تو جال کرچ لگائے حاضر ہیں .

۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۱۹

[جال + کرچ (رک)]

ـــ کِیٹ (ــ ی مع) امذ ، امث .

وہ کپڑا جو مکڑی کے جالے میں پھنسا ہو (شبد ساگر) .

[جال + کیٹ (رک)]

ـــ کُھلنا ف ل ؛ محاورہ .

جال کی بندش دور ہونا ، جال کے پھندوں کا کھل جانا جس کی وجہ سے صید اڑ جائے یا نکل جائے ، دام فریب سے نکلنا .

دانہ خال پہ زلفوں نے دکھایا ہے جمال
ہوش میں آئیے اوڑ جائیے وہ جال کھلا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۱۵۴

ـــ کَھینچ کَشتی (ــ ی لین نیز مج ، مغ ، فت ک ، سک ش) امث .

ایسی کشتی جس سے جال کو پانی کی تہ میں ڈال کر کھینچتے ہیں (یہ دور جدید میں مچھلیاں وغیرہ پکڑنے کے لیے استعمال ہوتی ہے) .

جھینگوں کے پکڑنے کے لئے جال کھینچ کشتیوں (Trawlers) کی تعداد زیادہ سے زیادہ تین سو ہونی چاہیے .

۱۹۷۳ جدید سائنس ، ۳

[جال + کھینچ ، کھینچنا (رک) سے + کشتی (رک)]

— لکڑی (— فت ل ، سک ک) امث .

ایک قسم کا پودا جس میں چھوٹے چھوٹے گلابی اور سفید پھول ہوتے ہیں جن کی تیز خوشبو بلیوں اور چوہوں کو مرغوب ہے ، اس کی جڑ بطور مفرح استعمال کی جاتی ہے ، انگ : ولیرین ، لاط : Valerian (ہلیٹس) .

[جال + لکڑی (رک)]

— لگانا محاورہ

رک : جال بچھانا .

تب یہ جال اس نے لگایا ہے محیط اور اونچا .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۲۶۶

میں نے تو جال اس لیے لگایا تھا کہ کبوتر یا ایسا ہی کوئی اور کمزور پرندہ پھنسے .

۱۹۳۶ الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۳

— مارنا محاورہ

فریب دینا ، چال کرنا ؛ جال میں پھانسنا ، قید کرنا ، شکار کرنا .

ضعیفوں پہ کیا جال مارے گی دنیا
نہیں صید لاغر اسیری کے قابل

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۱۶

اس پہ مارا جال اس کا دل چرا کر لے گئی
کس قدر وہ کاکل عنبر فشاں طرار ہے

۱۸۲۵ دیوان یاس ، ۱۸۳

حوروں نے لیے لیے دل غنچوں کے مسکرا کر
زلف پری نے بڑھ کر سنبل پہ جال مارا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۱۰۳

— مرتّب کرنا محاورہ .

دھوکا دہی کا منصوبہ بنانا ، اپنے قبضے میں لانے کی تدابیر اختیار کرنا ، جعل و فریب میں لانا .

بہت وقت ایسا ہوتا ہے کہ دشمن تیرے لئے جال مرتب کرتا ہے پھندے نصب کر دیتا ہے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۳۳

— میں اُتارنا محاورہ .

دام میں لانا ، جال میں پھانسنا .

کسی مکان میں سانپ . . موجود ہو تو مثل چڑی مار کے جو جانوروں کو بطمع لاسہ جال میں اتارتا ہے اس طرح میں بزور افسوں ان کو اپنی طرف کھینچتا ہوں .

۱۸۶۸ کشاف اسرار المشائخ ، ۳۱۲

— میں آنا محاورہ .

گرفتار ہونا ، پھنس جانا ، دھوکا کھانا .

مرغان باغ کو ہے اسیری میں کیا مزا
چھوٹے ادھر قفس سے ادھر آئے جال میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۱

— میں پھانسنا محاورہ .

۱. قید کرنا .

پھانس کے جال میں مجھے پنجرے میں کر گئے وہ بند
سمجھے کہ دانے پانی کی رکھیں گی فکر ساس نند

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۱

۲. فریب دینا .

شیطان نے اپنے جالوں میں سے ایک جال میں اسکو پھانسا .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۱۲۰

لوگوں کو جال میں پھانس کر ان کا مال لے اڑتے ہیں .

۱۹۰۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷۹

— میں پھنسانا محاورہ .

رک : جال میں پھانسنا جس کا یہ متعدی ہے .

اس نے چاہا کہ کسی طرح یوسف کو اپنے جال میں پھنسا کر برباد کر دے .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۶۵

— میں پھنسنا محاورہ .

جال میں پھانسنا (رک) کا لازم ، جال میں گرفتار ہونا ، دھوکے یا فریب میں آنا ؛ کسی مصیبت میں گرفتار ہو جانا .

میں بہت ڈر رہی تھی کہ کہیں تم کسی مشاطہ کے جال میں نہ جا پھنسو .

۱۹۳۳ روحانی شادی ، ۵۲

— میں ڈالنا/لانا محاورہ .

رک : جال میں پھنسانا (جامع اللغات) .

— میں کِھنچنا محاورہ .

دام میں پھنسنا ، گرفتار ہونا .

کون اس کاکل پیچاں کا گرفتار نہیں
ہم بھی اس جال میں ہیں صورت نخچیر کھنچے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۲

— وَنْت (— فت و ، سک ن) صف ؛ امذ .

زرہ پوش (پلیٹس) .

[جال + ونت (رک)]

— ہوکر پَھیلنا محاورہ .

(مجازاً) تیزی سے بڑھنا .

خدا نے اس کو جلد جلد پروان چڑھایا وہ بیل ہو کر اٹھی اور جال ہو کر پھیلی .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳

جال (۲) امذ .

رک : جالنا .

ولے جل سو مچھلی کوں راکھے سنبھال
اگن سو پتنگ کوں کرے بھرز جال

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱۲

جال (۳) صف .

جعل (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) .

اف : کرنا ، ہونا .

جالا امذ .

۱. (i) باریک سفید جھلی نما یا تاروں کا جال جو مکڑی لعاب دہن سے بناتی یا تنتی ہے .

ہر سرام نے پار دے وو نیر
جو مکڑی کے جالے میں پکڑے مگر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۰

کہیں مکڑی کے لٹکے ہیں جالے
کہیں جھینگر کے بے مزہ نالے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۹

مکڑی کا جالا . . . پھوڑے پر چپکا دینے سے اس کو خشک کرتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۳

(ii) وہ باریک جھلی نما جال جو دھوئیں کے سبب خصوصاً باورچی خانوں اور گھروں میں ہو جاتا ہے ، غشاء .

اسی گھر نے آفاق کالا ہوا
دھوئیں کا اجت پر بھی جالا ہوا

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۵۵۳

تھے شعلہ باریوں سے رسالے جلے ہوئے
زرہیں تھیں وہ تنوں پہ کہ جالے جلے ہوئے

۱۸۷۴ مراثی فارغ ، ۲ : ۱۳۶

۲. (طب) آنکھ کی سیاہ پتلی پر چھا جانے والا سفید ہلکا پردہ یا جھلی جو آنکھوں کی ایک بیماری ہے .

لہ دیکھے جو شب غم میں اجالا
گل شبو کی آنکھوں پر ہے جالا

۱۸۶۱ چمنستان شعرا ، ۴۱۵

ہو گیا ہوں انتظار آمد ساقی میں کور
نشہ کے ڈوروں کی جا آنکھوں میں اب جالے ہوئے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۰

آنکھ میں یہ دیکھنا چاہیے کہ اس میں قوی جالا ہی ہے اور کوئی دوسرا مرض نہیں ہے .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۵۷

۳. (قدیم) جال ، پھندا .

مکّر ہے مکّر دیو کالے منے
کہ یا باگ بیٹھا ہے جالے منے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۳

بلا ہو شکاری لگ اوس کے دلبال
پکڑ لائے ہر حال جالے میں گھال

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۴

۴. جال جس میں گھاس ترکاری وغیرہ باندھتے ہیں .

جالا : رسی کا چھوٹا جال سا بناتے ہیں اور بھوسہ اس میں بھر کر . . . اپنے گھر لاتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۵۳

ایک وسیع جالے کے ذریعہ سے منده کا مقام شب بھر کھیت میں رکھا جاتا ہے .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۱۱

۵. (i) میل کا لچھا یا پردہ جو زیادہ دن رکھے ہوئے عرق یا شربت میں پیدا ہو جائے (یہ اس کے پرانے پن کی علامت ہوتی ہے) .

جب تک دوا کی بو اور مزہ آئے پوری طاقت ہے . . . اور جب جالا دکھائی دے تو بیکار اور مضر ہے .

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۹۷

(ii) پھپھوندی کا جال جو آٹے اچار یا کھانے وغیرہ پر آجائے (پلیٹس) .

(iii) جالی جیسے کالا موتیوں کا جالا (فرہنگ آصفیہ) .

۶. آنو ، گھوڑے کی ایک بیماری جس میں گھوڑے کو لید میں آنو بہت آتی ہے .

جب کہ یہ آنوں زائد ہو جاتی ہے تب جالا بولی جاتی ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۲

۷. وہ چیز جس پر چھوٹے چھوٹے خانوں یا سوراخوں کا جال ہو ؛ مشبک یا زنجیرہ بنی ہوئی چیز .

زرہ اوساں بسر یاں پر ہوا جوں میں پر جالا یہ
چڑے ہوتے سوں پرتے تیوں جھڑے وو لے کو بکتر کوں

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۹۳

۸. (i) مٹی کا بڑا گھڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
(ii) ایک قسم کی آبی رونندگی جو کھانڈ صاف کرنے کے کام آتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۹. ھشاہ ، زہرۂ گل کا جال ، وہ باریک جھلی جو اکثر چشم گل پر ہوتی ہے .

کہ بلبل ہے چمن میں ٹیک کالا
سٹیا ہے عشق کا تس گل ہو جالا

۱۶۶۵ پھول بن ، ۲۷

رشک ہوتا چشم فتان صنم کو دیکھکر
آنکھ میں اچھا ہوا نرگس کی جالا رہ گیا

۱۸۹۳ معیار نظم ، ۳۴

۱۰. رکاوٹ ، روک ، آڑ .

یکایک صبا کا اجالا ہوا اسے او اجالا سو جالا ہوا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۳

[س : جالکہ : जालक]

— بَننا محاورہ

پردہ یا جھلی نمودار ہونا .

دام گیسو کا تصور وہ بلائے بد ہے
بن کے جالا مری آنکھوں میں لپٹ جاتا ہے

۱۸۷۵ آئینۂ ناظرین ، ۱۶۷

— بُننا ف م ؛ محاورہ .

رک : جالا پورنا .

عرش پو کرسی فلک اس کے نظر یوں دسے
مکڑی جیوں جالا بنے موں ستی لے کر لعاب

۱۵۲۸ مشتاق (اردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۰)

جالا لگانا یا بننا کیا بے جا ہے کہ جالا پورنا توجہ کا مستحق ہے .

۱۹۵۰ چھان بین ، ۱۹۵

— بھرنا محاورہ .

آنکھ میں جالا پڑجانا .

انتظاری سے تری اے گل پر کیفیت
دیدۂ نرگس فتان میں بھرے ہیں جالے

۱۸۶۱ چمنستان شعرا ، ۹۵

— پڑنا محاورہ .

آنکھ کی پتلی پر جھلی نمودار ہونا .

سوکھ کر سارا بدن کانٹا ہوا
چشم گریاں ہوگئی جالے پڑے

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۱۳۵

— پُورنا محاورہ .

مکڑی کا جالا بننا .

جب تک شاعر کی فکر میں اتنی بھی اپچ نہ ہو جتنی کہ ایک بئے میں گھونسلہ بنانے کی اور مکڑی میں جالا پورنے کی ہوتی ہے

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۹۰

کمرے کی چھت پر مکڑیوں کی بہت سی نسلوں نے جالے پور رکھے تھے .

۱۹۲۵ معاشرت ، ظفر علی ، ۲

— تَننا محاورہ .

رک : جالا پورنا .

ایک مکڑی نے کسی اونچے دروازے پر چڑھ کر ایک جالا تنا تھا .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۴۳

— چھانا محاورہ .

رک : جالا بھرنا .

کون اس خوش چشم کے غم میں نہیں رو رو کے کور
دیکھ لو چھایا ہے جالا دیدۂ بادام پر

۱۸۶۳ دیوان اسیر اکبرآبادی ، ۱۶۳

— کَٹوانا محاورہ .

آنکھ بنوانا ، آنکھ سے جالا کٹوانا ، آنکھ کھلوانا ، آنکھ قدح کرانا (لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۶۳۶) .

— لینا محاورہ .

جالا چھڑانا (نوراللغات) .

— مُکھی (— ضم م) امث .

ایک ہندوستانی دوا ہے جس کے حالات معلوم نہیں بعض نے لکھا ہے کہ چترک یعنی چیتا کا نام ہے اکال ہے تیز ہے اگر تازہ کو پیس کر برص کے داغوں پر لگائیں تو دور ہو جائیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳۹) ؛ لاط : Plumbago Zelarcia .

[جالا + مکھی (= مکھ (رک) + ی) ، لاحقۂ نسبت]

جالب (کس ل) صف .

اپنی طرف کھینچنے والا ، منعطف کرنے والا ، جاذب کنندہ .

خمر کہ ام الخبائث اور جالب انواع شر ہے .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۷
مسئلہ شرقیہ . . . جو اہل مشرق و مغرب کے لیے جالب توجہات ہے .
۱۹۲۸ مسئلہ شرقیہ ، ۱

[ع]

ــِ النوم (ـــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ن ، و لین) امذ .

جالب النوم یہ پتھر بہت سرخ اور رنگ کا صاف ہوتا ہے (عجائب المخلوقات اردو ، ۲۸۵) .

[ع]

جالِس (کس ل) صف .

جلوس کرنے والا ، بیٹھنے والا .

لکھوں بعد ازیں پھر یہ تم کو پیام
کہ اے جالس تخت عالی مقام
۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۳۷
بادشاہان رفیع مقدار (کو) جالس سریر سلطنت پایا .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۷

[ع]

جال سُوکھا (و مع) امذ .

چاول کی ایک قسم ؟ .

جال سوکھا جب کہ آئے حال میں
لائے فیض آبادی استعمال میں
۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۱۶

[مقامی]

جالَک (فت ل) امث .

گھوڑے کو اڑھانے کی چادر جو اس پر سردی سے بچاؤ کے لیے ڈالی جاتی ہے ، جھول ، ارتک (ا پ و ، ۵ : ۱۴) .

[مقامی ؟]

جالِک/جالِکی (کس ل) امذ .

جال استعمال کر کے روزی کمانے والا ، ماہی گیر ؛ مکڑی ؛ چڑی مار ؛ دھوکے باز ، فریبی ، بدمعاش ؛ شعبدہ باز (پلیٹس) .

[س : جالِک जालक]

جالِکا (کس ل) امث .

رک : جال ؛ جالی ؛ زرہ (پلیٹس) .

جالکی (کس ل) امذ .

بادل (پلیٹس) .

[س : جالکِن जालकिन]

جالَن (فت ل) ف م (قدیم) .

رک : جالنا .

پھر حال دونوں کو پالن لگیا
سو تل تل کوں اسپند جالن لگیا
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۱

ــ ہارا صف (قدیم) .

جلانے والا .

یہاں نصیب کیا آزماؤ تا کہ ایک جالن ہارے و آپیں جالن ہارا .
۵۸۲ ؟ کلمۃ الحقائق ، ۷۹

[جالن + ہارا (= والا) ، لاحقۂ]

جالْنا (سک ل) ف م (قدیم) .

رک : جلانا .

دھیان تیرا سب تن جیوں مج جالے ہنونت لنکارے
ابراہیم رام بچھریا جیوں ستیارے
۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۱۱۱
سو اس کوہ پر شاہ کو جالنے رچایا ہے ڈونگر ہو ہوزم اونے
۱۶۸۱ جنگ نامہ ، سیوک ، ۱۷۱
تجھے زلف صیاد دیتی ہے پیچ
نہ اس دام کے ہاتھ سوں دل کو جال
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۰

جالِنی (۱) (کس ل) امث .

مکڑی کی سولہ قسموں میں سے ایک قسم جس کے کاٹنے سے بدن بھاری اور سخت ہو جاتا ہے اور تالو سوکھ جاتا ہے آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا اور کاٹنے کے مقام پر مستطیل خط پیدا ہو جاتے ہیں اور وہاں کا گوشت پھٹ جاتا ہے اور دمہ ہو جاتا ہے ، اس کا زہر لا دوا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۳).

[س : جالنی जालिनी]

جالِنی (۲) (کس ل) امث .

وہ کمرہ جس میں نقش و نگار بنے ہوں یا تصویریں لگی ہوں (پلیٹس) .

[س : جالنی जालिनी]

جالُوت (و مع) امذ .

ایک بادشاہ جو طالوت کے ساتھ لڑتا ہوا حضرت داؤدؑ کے ہاتھ سے قتل ہوا تھا ، (مجازاً) ظالم .

یوں سنا ہے قصۂ طالوت ایک
بعد موسیٰ تھا کوئی جالوت ایک

۱۷۷۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۲۱

پھر حکم سے خدا کے دشمن کو روند ڈالا
جالوت کا سر آخر داؤد نے اڑایا

۱۹۱۷ منظوم ترجمہ قرآن مجید (آغا شاعر قزلباش) ، ۱ : ۱۱۴

[علم]

جالُوتی (و مع) صف ؛ امذ .

جالوت (رک) سے منسوب یا متعلق ، یہودیوں کا ایک فرقہ .

یہودیوں میں سامری ، عبانی ، جالوتی . . . کتنے ہی فرقے ہوئے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۶۷

[رک : جالوت + ی ، لاحقۂ نسبت]

جالُوتِیَہ (و مع ، کس ت ، شد ی بفت) صف .

رک : جالوتی .

دروازے تمہارے ظاہریہ ہیں اور لباس تمہارا جالوتیہ ہے .

۱۸۵۴ جامع السعادات ، ۲۶

جالَہ (فت ل) امذ .

ایک قسم کی کشتی جس میں چند چوبیں یا لکڑیاں باہم پیوست ہوتی ہیں اور اس کے نیچے ہوا سے مشکیں بھری ہوئی لگی ہوتی ہیں جس پر بیٹھ کر دریا عبور کرتے ہیں .

بادشاہ جوئے شاہی میں پہنچا اور . . . ایک جالہ پر سوار ہو کر دریائے کابل عبور کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۸۵

[ف]

جالی (۱) امث .

۱. جال (رک) کی تانیث یا تصغیر ، ایک قسم کا باریک سوراخوں دار بناوٹ کا کپڑا ، بابل لیٹ .

خمیری ، روغنی اور شیرمالی
اگر چہ رو تو جوں ریشم کی جالی

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۷۵

جالی کی آستین نہیں اے نازنین تری
عاشق کے مرغ دل کو ہے یہ دام دوش پر

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۹

مختلف قسم کے کپڑوں کا ذکر ملتا ہے . . . ململ ، جالی ، زردوزی ، کناری ، کمخواب .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۴۳

۲. وہ سوراخ دار کپڑا جو عورتیں منھ پر ڈالتی ہیں ، نقاب .

مکھ چاند دیکھ ترا ہر دم کریں دعا تج
جالی میں جو ہیں تیری تاریاں کے موتی

۱۶۷۹ غواصی ، ک ، ۱۰۲

عکس ہے اودے دوپٹے کا بتا اے بحر حسن
پھنس گئی ہے یا ترے کرتی کی جالی میں گھٹا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۶۶

جلوۂ حسن ہے شعاعوں میں — یہ بھی جالی نقاب کی سی ہے

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۳۱

۳. ٹسر کا بنا ہوا وہ جال یا رومال جو عورتیں اور مرد سر پر باندھتے ہیں تا کہ بال جمے رہیں .

جب ریت کا طوفان آتا تھا تو بنی اسرائیل سروں پر اس طرح کی ایک جالی باندھ لیتے تھے جیسے آجکل یورپ کی عورتیں باندھتی ہیں .

۱۹۵۵ گریز ، ۶۱

۴. جالی کی کڑھت (رک) .

جالی کشیدہ اور گوٹے ٹھپے کے کام بھی مجھ سے بار بار لے چکیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۷۶

ضبط کے جامے بخیے ٹوٹتے ہیں دوستو
ہائے یہ بیلوں کشیدے اور ایسی جالیاں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۲۹

۵. (i) پتھر یا لوہے یا لکڑی وغیرہ کے تختے یا سل میں تیار نمونے کے مطابق آر پار تراش لینے کو جالی کہتے ہیں جو گھروں مسجدوں مزاروں یا روضوں پر نصب کی جاتی ہے .

میں نے احمدآباد میں سیدی سید کی مسجد کو دیکھا کہ جس کی پتھر کی جالیاں اور نصف ہلال کی شکل کی کھڑکیاں فخر ہند ہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۷۶

(ii) روضۂ پاک رسولؐ کی جالی .

لطف ہوتا جو میں جالی سے لپٹ کر روتا
اور اسی جالی میں مرنا بھی قضارا ہوتا

۱۸۹۳ ذکر خفی ، ۱۷

جالیاں تھام کے روضے کی وہ فریاد کریں
آپ خود دل دہی امت ناشاد کریں

۱۹۲۵ زمستان ، ۲۴

(iii) تاروں کا بنا ہوا باریک جال جو دروازے اور کھڑکیوں وغیرہ پر مچھروں اور مکھیوں وغیرہ کو روکنے کے لیے لگایا جاتا ہے .

کوڑکیوں پر لوہے کی باریک جالی منڈھی ہوئی رکھنی چاہیے تا کہ مکھیوں کا گزر نہ ہو ۔

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۱۲۱

(iv) رسی کا بنا ہوا وہ چھینکا جو مویشیوں کے منھ پر چڑھا دیا جاتا ہے ، توبڑا (جامع اللغات) ۔

(v) بان یا رسی کا بنا ہوا جال جس میں گھسیارے گھاس باندھتے ہیں ، (رک) جالا معنی نمبر ۴ ۔

پھر تو وہ گھبرا کر جالی کھرپا اٹھا کر شہر کو بھاگا ۔

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۳۰۰

نے کشف و کرامت لہ مناصب نہ مراتب
جب کھل گئیں آنکھیں تو نہ کھرپا ہے نہ جالی

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۲۳۸

۶. (i) پردہ جو آم کی کیریوں میں گٹھلی پڑنے سے پہلے نمودار ہوتا ہے ۔

میں وہ مرغ ستۂ کاکل ہوں جس کی قہر پر
چاشنی لایا جو پودھا آم کا جالی ہوئی

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۳۶

(ii) سخت ریشے جو پھل یا ترکاری میں پکنے پر پڑ جاتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع للغات) ۔

۷. بانس کی جھڑیوں کا مجموعہ جو بانس کے درخت سے نکلا ہو (تربیت جنگلات ، ۴) ۔

۸. حلقہ ، خانہ ، سوراخ ۔

ایک مرید خاص جو مر گیا تو اس کی قبر میں جالی رکھی گئی ۔

۱۸۴۴ قصص ہند ، ۲ : ۹۰

جھانک کر دیکھیں تو جج صاحب کا دل بھی ہو نہال
کمرے کی دیوار میں دو اک بنی ہوں جالیاں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۳۰

۹. (قصابی) اوجھڑی پر منڈھی ہوئی چربیلی چادر جس پر نسوں کے ساتھ چربی کا جال سا بنا ہوتا ہے ۔

بچے کی توں جالی نہ کھا ہے بولکنا جو ہول داں (کذا)

۱۷۷۲ چار گرسی ، ۵۷

۱۰. وہ جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ) ۔

۱۱. وہ ڈوری جو لٹو چلانے کے لیے اس پر لپٹی جاتی ہے (نوراللغات) ۔

۱۲. چھاننے کا آلہ یا کپڑا ، صافی ، چھننی ، چھلنی ۔

ساقیا سے چھان کر اس میں پلا
چھاننے کو لاتی ہے جالی گھٹا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵۴

۱۳. ایک قسم کی سلائی جو دونوں سروں کو برابر برابر رکھ کر کی جاتی ہے ۔

جب سیون کی جالی پوری ہو گئی ہاٹ جڑ گئے تو چاروں طرف سے ایک انگل موڑنا شروع کیا ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۷۷

۱۴. پتھر لوہے یا لکڑی کا ٹکڑا جس میں چھید کر کے جالی بنائی گئی ہو ؛ سوراخدار توا جو چولھوں یا انگیٹھیوں میں راکھ گرنے کے لیے لگاتے ہیں (جامع اللغات) ۔

۱۵. (ریاضی) نظریۂ سیٹ میں سمٹ کا ایک رشتہ ، انگ : Lattice ۔

اگر (> X) کوئی جزوی ترتیب شدہ سیٹ ہو جس کا ہر دو ارکان والا تحتی سیٹ بالائی حد اقل اور زیریں حد اعظم رکھتا ہو تو ہم (> X) کو جالی کہتے ہیں ۔

۱۹۶۹ نظریۂ سیٹ ، ۵۰

۱۶. رک : جعلی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) ۔

[س : جالِکا जालिका]

— آری امث ۔

روشنی کا انعطاف معلوم کرنے کے آلے کا ایک حصہ جو لمبے تاروں سے بنا ہوتا ہے ۔

کلیہ انعطاف معلوم کرنے کے لئے ایک سادہ آلہ جو جالی آری اور تین پلائی کی لکڑی سے تیار ہو سکتا ہے ۔

۱۹۵۷ سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۲۰۱

[جالی + آری (رک)]

— بُننا ف ل ؛ محاورہ ۔

رک : جال بننا ۔

جالی کھروالی نے بنی ہے ۔

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۵۴

ان پھوہاروں میں اڑیں کیونکر طیور
بن رہی ہے ہر طرف جالی گھٹا

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰

— پڑنا محاورہ ۔

۱. کچے آم (کیری) کی گٹھلی کا پک جانا ۔

بر وقت جالی پڑنے سے چھلکے آم میں بندھ جاتے تھے ۔

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۲۴

۲. (خیاطی) جھول آنا (کپڑے میں) ۔

اورما دور دور نہ بھرنا چاہیے - نہیں تو جالی پڑ جاتی ہے ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۳

— دار صف ۔

رک : جال دار ۔

ایک عمدہ پتھر کا جالی دار احاطہ . . بنا دیا جائے ۔

۱۸۷۴ مکاتیب سرسید ، ۱۱۵

اس نے بھی ریشمی برقعہ بنوالیا باریک جالی دار نقاب ڈال لیا ۔

۱۹۴۴ ایرانی افسانے ، ۱۲۲

[جالی + دار (رک) ، لاحقہ]

— کاٹنا/کھولنا محاورہ ۔

جالی بنانا یا تراشنا (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۵۸) ۔

— کا جال امذ ۔

(مجازاً) پانی کی بوندوں سے بنا ہوا گھیرا یعنی بارش کی کثرت ۔

درختوں سے طائر اڑیں کیا مجال
پھواروں نے ڈالا ہے جالی کا جال

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بینظیر ، ۳۲۲

— کٹنا/کھلنا ف م ؛ محاورہ ۔

جالی کاٹنا (رک) کا لازم ۔

رخنے کیسے ہیں اس کی مژہ نے نقاب میں
جالی کٹی ہے یا ورق آفتاب میں

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۲۱۲

— کی آنکھ (— مغ) امث ۔

(عو) برقعے کی نقاب کی وہ جالی یا سوراخ جو آنکھوں کے سامنے دیکھنے کے لیے بنا دیتے ہیں ۔

بد گماں ہوتے ہیں بازاروں میں رخنوں سے ہم
آنکھ جالی کی انھیں ڈوروں نے سلوائی ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۳۷

— کی چنائی (— ضم چ) امث ۔

(معماری) ہوا اور روشنی کی آمد کے لیے کڈوان ردوں کی چنائی جو جالی کی شکل بن جائے (ا پ و ، ۱ : ۱۱۸) ۔

— کی کڑھت (— فت ک ، ڑھ) امث ۔

(سوزن کاری) خانہ شماری کی کڑھائی یا سوزن کاری جس میں پھول بوٹے جالی کے خانوں کے شمار سے بنائے جاتے ہیں جس کی وجہ سے اس کڑھت میں تناسب پیدا ہو جاتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۷۳) ۔

— لوٹ (— و مج) امذ ۔

ایک قسم کا باریک سوراخ دار انگریزی کپڑا ، پابل لیٹ ۔

سر سے دوپٹا اوڑھے ہیں وہ جالی لوٹ کا
صیاد نے یہ جال بچھایا ہے جال پر

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۳۵

اس زمانے میں ایک جدید رسم سہ گوشہ جالی لوٹ کے رومال کے اوڑھنے کی نکلی تھی ، جب کہیں تشریف لے جاتے تو اوڑھ لیتے تھے ۔

۱۹۱۸ پیمبران سخن ، ۱۱۹

[جالی + لوٹ/لیٹ (رک)]

جالی (۲) صف ؛ امث ۔

(طب) جلا کرنے والی اور پاک کرنے والی دوا وغیرہ جو جلد یا سطح ظاہر عضو کے مسامات سے لسدار رطوبت کو چھیل کر صاف کر دیتی ہے جیسے : شہد شورہ نمک وغیرہ (خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۰۹) ۔

[جلا (رک) سے]

— تیل (— ی مج) امذ ۔

رک : جالی (۲) میں استعمال ہونے والا تیل ۔

یوکلپٹس کے بڑے اور گھرے سبز پتوں میں ایک جالی تیل ہے نزلہ و زکام اور گلے کے اورام میں چھڑکنے کے کام آتا ہے ۔

۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۶۵

[جالی + تیل (رک)]

جالی (۳) امث ۔

ایک قسم کی چھوٹی کشتی (شبد ساگر) ۔

[انگ : Jolly]

— بوٹ (— و مج) امذ ۔

رک : جالی (۳) ۔

جل میں جالی بوٹ جل جل کر جلے
آگ بوٹ اوس کے رہے سائے تلے

۱۸۳۹ مثنوی خزانیہ ، ۳۵

[انگ : Jolly-boat]

جالے امذ ؛ ج ۔

جالا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل ۔

— پڑ جانا محاورہ ۔

خود رو گھاس پھوس کا کثرت سے نکل آنا (پلیٹس) ۔

— لینا/لیتے پھرنا محاورہ ۔

(عو) مارا مارا پھرنا ، فضول کام کرنا ۔

سارے باغ کے جالے لیتی پھرتی ہے ۔
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۶
گھر گھر جھانکتی اور کونے کونے کے جالے لیتی پھری ۔
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۸

جالیا (کس ل) صف .

رک : جعلیا ، فریبی ، دغاباز (جامع اللغات) .

جالیدَ و نیُون (ی مع ، و لین ، کس ن ، و مع) امذ ؛ ~ خالیدونیون.

(لفظاً) خطائی یعنی ابابیل والا ، (طب) ایک روئیدگی کی جڑ کی گانٹھیں ہیں جن میں چھوٹی گانٹھوں کو ممیرا اور بڑی گانٹھوں کو ہلدی کہتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵) .
[یو]

جالینُوس (ی مع ، و مع) امذ .

یونان کے مشہور حکیم کا نام جس نے طبیب کی حیثیت سے بڑی شہرت حاصل کی ، فن تشریح میں اس کی تحقیقات قابل قدر ہیں ، انگ : Galen ؛ (مجازاً) طبیب ماہر ، کامل فن .
بیمار عشق کو ہوئی صحت وصال سے
اے جالینوس اک یہ دوا کام کر گئی
۱۸۴۶ دیوان مہر ، ۲۳۴
جالینوس کے تعلیم کردہ علم تشریح کا غائر مطالعہ کرے .
۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، (مقدمہ) ن
[ع : > یو : Galenos]

جام (۱) امذ .

۱. گلاس ، پانی پینے کا برتن .
نوکروں پر حکم کیا ایک آدمی کی خوراک کھانا اور ایک جام پانی دیا کرو .
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۲۷
۲. (مجازاً) شراب کا پیالا ، ساغر ، پیالہ ، ایاغ .
کہہ مطرباں کوں ساقی کہ اب صوت کم کرو
کن رکھ سنو کہ کرتے صراحی و جام بحث
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۳
مئے وحدت کا سب سامان ہے اے بے خبر تجھ بیں
انکھیں کوں جام و دل کو آبگینا ، سر کے تئیں خم کر
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۰
ہر منبچہ جام زیر سر ہے ہر گوشے میں عالم دگر ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۳
رکھا ساقی نے شیشہ ساں گریاں
کبھی خنداں نہ شکل جام کیا
۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۴۷

۳. (تصوف) باطن عارف ، حقیقت جامعہ .
خدا کی ذات میں مل جانے کو جام کہتے ہیں .
۱۸۶۸ کشاف اسرارالمشائخ ، ۱۵
۴. آئینہ (جامع اللغات)
۵. رک : پیالہ معنی نمبر ۵ ، کشکول .
بھیک منگتے تمہارے ابرو پاس
ماہ نو جام ہے گدائی کا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷۶
[ف]

ـــ اُچھالنا محاورہ .

شراب کا پیالہ پھینک دینا ، شراب پینے سے باز رکھنا .
طلوع مہر قیامت سے تو نہیں ڈرتا
ہمارے جام کو اے محتسب اچھال نہیں
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۰۴

ـــ اڑانا محاورہ.

شراب پینا (جامع اللغات) .

ـــ اُڑنا محاورہ

جام اڑانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ـــ بکَف (ـــ فت ب ، ک) م ف .

جام ہاتھ میں لیے ہوئے ، گلاس ہاتھ میں لے کر .
شعلہ رو جام بکف بزم میں آتا ہے سراج
گردن شمع کوں کیا باک ہے ڈھل جانے کا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۴۹
[جام + ب (رک) + کف (رک)]

ـــ بھرنا محاورہ .

۱. گلاس پانی یا شراب وغیرہ سے لبریز کرنا .
جم مراداں جام ساقی بھر اچھو نت بزم میں
نامراداں کوں مراد جام دے اس دور تھے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱
شامپین کی بوتل کھولی گئی ہے ، دونوں کے جام بھر گئے ہیں .
۱۹۲۴ خونی راز ، ۲۳
۲. انتہا ہوجانا ، حد سے گزر جانا ؛ (زندگی کے ساتھ) موت کا وقت آنا .
ساغر امید خالی رہ گیا تو رہ گیا
ساقیا ہم اپنا جام زندگانی بھر چلے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۸
نہ ٹھہرے گی یہ جام بھرنے کے بعد
کوئی خیر کیا ہوگی مرنے کے بعد
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۵۸

— اُراز شیر و مے امذ.

(کنایۃً) قدح جس میں آب کوثر ہو ؛ لب و دہان محبوب ؛ عمدہ اور شیریں کلام جو مستی اور وجد طاری کرے (ماخوذ : اسلامی کوزہ گری ، ۲۳ ؛ فرہنگ آنند راج).

— پُر ہونا محاورہ.

جام بھرا ہونا.

عقل فہم عرفان کا کام ہے محبت کے دریا کا پر جام ہے

۱۶۳۵؟ مہنا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۲)

— پلانا محاورہ.

جام پینا (رک) کا تعدیہ ، شراب کا پیالہ بھر کر پینے کے لیے دینا.

رشک جم ہوگیا میں اے ساقی جام کیا پلا دیا تو نے

۱۸۴۸ دیوان مہر ، ۲۱۵

پلادے آکے دو دو جام ساقی
کہ ہو رادوں میں تیرا نام ساقی

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱

— پیما (— ی لیں) صف.

شرابی ، شراب خور (نوراللغات).

[جام + پیما ، (پیمودن = ناپنا) سے]

— پیمائی (— ی مج) امث.

جام پیما (رک) کا اسم کیفیت ؛ جام پر جام چڑھانے کا فعل ، شراب پینے یا پلانے کا عمل.

منے گلرنگ سے لازم ہے تجھ کو جام پیمائی
پلادے بھول ساقی دیکھ وہ فصل بہار آئی

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲۶

[جام + پیما (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— پینا محاورہ.

۱. جام میں پانی یا شراب وغیرہ پینا ، شراب پینا.

مے خانۂ وحدت کا جو کوئی جام پیا ہے
آرام کے کوچے سے نکل اسے خبر آیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۴۳

عہد سلف سے جاری ہے فیض عام تیرا
مست منے حقیقت پیتے ہیں جام تیرا

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۲۹

۲. کسی کی صحت و سلامتی کے لیے جام اٹھا کر شراب وغیرہ پینا.

گلاس ہاتھ میں لے کر لیلیٰ اور شیریں کی صحت کا جام پیا.

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳۸

— تولاّ کس اضا (— فت ت ، و ، شد ل) امذ.

(مجازاً) شراب محبت ، جام محبت.

امید مجھے ساقی کوثر سے ہے جس کے
ہے جام تولا سے مرا نشہ دوبالا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳

[جام + تولا (رک)]

— جم کس اضا (— فت ج) امذ ؛ ~ جام جمشید.

ایران کے بادشاہ جمشید کا پیالہ جس پر ہندسی خطوط اور شکلیں بنی ہوئی تھیں (کہتے ہیں کہ ان خطوط سے آیندہ کا حال بتایا جاسکتا تھا اور اس میں احوال عالم کا مشاہدہ کیا جاسکتا تھا) ، جام جہاں نما ؛ ساغر جم.

مُشبکّ منے جام جم تابدار نہ مینائے مینوئے کم آبدار

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۲۲

مکھ جام جم ہوا ہے خوباں سوں ہم ہوا ہے
موہن ختم ہوا ہے تجھ پر یو دل رجھانا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ۱۷

بے منت شراب ہوں سرشار انبساط
تجھ لب کا خیال مجھے جام جم ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۴

شہ بغداد کا خط غلامی ذوق رکھتا ہوں
نہ کیوں دل اس خط بغداد سے ہو جام جم میرا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۴۹

ہمارا میکدہ آئینہ ہے راز دو عالم کا
کبھو جمشیدیوں سے آئیں آکر جام جم دیکھیں

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۸۹

[جام + جم (رک)]

— جمشید کس اضا (— فت ج ، سک م ، ی مج) امذ.

رک : جام جم.

کیا جام جمشید جیوں جمجا دیکھا یک طریقت کیا رہنما

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۴۷

جام جمشید کی پوشیدہ نہیں کیفیت
جس سے تھا پیش نظر آئینہ حال عالم

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۵

[جام + جمشید (علم)]

— جہاں نما کس صف (— فت ج ، ضم ن) امذ.

۱. رک : جام جم.

ساقی پہنچ شتابی رو رو کے ہے کشاں نے
خالی کیا ہے اپنے جام جہاں نما کو
١٧٧٣ فغاں ، د (انتخاب) ، ١٢٣

جس دل پہ تو نگاہ کرے اس کے سامنے
جام جہاں نما ہے برابر سفال کے
١٨٥٣ ذوق ، د ، ٢٩٩

آخر کیخسرو نے جام جہاں نما میں دیکھا اور معلوم ہوا کہ زندہ تو ہے مگر توران میں اسیر ستم ہے .
١٩٢٦ شرر ، مضامین ، ٣ : ٣٠٣

٢. (مجازاً) وہ مینار جس کی روشنی سے جہازوں کو سمندر کا راستہ معلوم ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .
[جام + جہاں (رک) + نما (رک) ، لاحقۂ]

— جہاں نُما ہے فقرہ .

اس میں بہت سے مطالب ہیں (جامع اللغات) .

— چڑھانا محاورہ .

شراب پینا ، قدح نوشی کرنا ، شراب پلانا .
کیفیت انکھڑیوں کی دکھاؤ چڑھاؤ جام
پی لو شراب طاق سے شیشہ اوتار کے
١٨٣٦ دیوان مہر ، ٢٧٠

— چلنا محاورہ .

شراب پینے والوں کا باری باری سے شراب پینا ، دور شراب چلنا ، مے نوشی ہونا .
ضرور چاہیے شغل شراب محفل میں
جو دم بہ دم نہ چلے جام گاہ گاہ چلے
١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٢٠

— چُننا محاورہ .

شراب کے پیالوں کو ترتیب دینا .
صراحیاں اور جام چنے گئے .
١٩٠٥ الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ٦٣

— چھلکنا محاورہ .

پیالہ کا لبالب بھرا ہونا .
یہاں تک کی ہے میں نے احتیاط بادہ آشامی
لرز جاتا ہے دل چھلکا ہوا جب جام آتا ہے
١٩١٣ گلکدۂ عزیز ، ١٢٧

— خالی رَہ جانا محاورہ .

تمام پانی یا شراب گر جانا ، محروم رہ جانا (جامع اللغات) .

— خالی کَرْنا محاورہ .

ساری شراب یا پانی پی لینا (جامع اللغات) .

— خالی ہونا محاورہ .

جام خالی کرنا (رک) کا لازم ، ساری شراب یا پانی پیا جانا (جامع اللغات) .

— خانَہ (— فت ن) امذ .

وہ کمرہ جس میں آئینے لگے ہوں ، شیش محل ، آئینہ خانہ ، ڈرائنگ روم .
جام خانہ یعنی ڈرائنگ روم میں بڑے خوبصورت اور قیمتی پردے آویزاں رہتے
١٩٥٨ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ٣١٧
[جام + خانہ (رک)]

— دار امذ .

١. ساقی ، شراب پلانے والا ؛ آبدار .
مستی سوں غیریت کو بسر جانے کا تمام
گر یک پلانے جام تجے جامدار فیض
١٧٦٨ دیوان قربی ، ٢٣ ب
حسب الحکم بادشاہ کے طشت داروں اور جام داروں نے ان کا ہاتھ دھلایا
١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٢ : ٧
٢. شراب خوار (فرہنگ آنند راج) .
[جام + دار (رک) ، لاحقہ]

— داری امث .

جام دار (رک) کا اسم کیفیت ، ساقی گری کی خدمت ؛ آبداری .
شہر کی جام داری کا کام اس پیر مرد کو اور یساولی اپنے حضور کی اس کے فرزندوں کو بخشی .
١٨٠٣ گنج خوبی ، ٢١٣
[جام + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— ڈھالْنا محاورہ .

پیالہ میں شراب ڈالنا .
رند پھیلائے ہیں چلو کو تکلف کیسا
ساقیا ڈھال بھی دے جام خدا ساز آیا
١٩٢٧ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ٦٣

ـــ ڈھلنا محاورہ .

پیالے کا لبالب بھرا جانا ؛ پیالے کا جھکنا یا مائل ہونا .

آج ساقی کا فیض جاری ہے
مے چھلکتی ہے جام ڈھلتا ہے

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۱۳۹

ـــ زر کس اضا (ـــ فت ز) امذ .

سونے کا پیالہ ، قیمتی ساغر .

اٹھا لے جام زر اس کو پلا جام سفالیں میں
کہ یہ کونین کا ٹھکرانے والا جوش ہے ساقی

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۴۹

[جام + زر (رک)]

ـــ سَحَر کس اضا (ـــ فت س ، ح) امذ .

رک : جام مسیحا (فرہنگ آنند راج) .

[جام + سحر (رک)]

ـــ سر نگوں ہونا محاورہ .

ساغر کا الٹا ہونا ، ساغر کا خالی ہونا ، دور شراب ختم ہو جانا .

رندوں کا حال ہے زبوں جام پڑے ہیں سر نگوں
کردے زباں سے اپنی ہوں تیرے نثار ساقیا

۱۹۲۷ شادعظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۳۷

ـــ سفال کس اضا (ـــ کس س) امذ .

مٹی سے بنایا ہوا پیالہ ، مٹی کا پیالا ، (مجازاً) بے حیثیت یا کم قیمت سستا اور ارزاں یا آسانی سے دستیاب ہونے والا .

اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا
ساغر جم سے مرا جام سفال اچھا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۹

[جام + سفال (رک)]

ـــ سفالی/سفالیں کس صف (ـــ کس س/ی مع) امذ .

۱. رک : جام سفال .

کہوں کیا کیسی اے فیاض ہمت تیری عالی ہے
فلک تیرے گدا کے ہاتھ کا جام سفالی ہے

۱۸۱۶ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۰

جام ٹوٹا تو کیا جام سفالیں ہی تو ہے
اور لے آئیں گے اسلام کے بازار سے ہم

۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۸۳

۲. (مجازاً) کمتر درجے کی چیز .

کدھر ہے تو مرے مشرق ارے مرے مشرق !
عزیز جام سفالیں ترا ، تری شبنم

۱۹۵۱ دو نیم ، ۱۰۵

[جام + سفال (رک) + ی/یں ، لاحقۂ نسبت]

ـــ شراب کس اضا (ـــ فت ش) امذ .

شراب کا گلاس یا پیالہ جو شراب سے بھرا ہوا ہو .

جلتا ہے محتسب میرے جام شراب سے
اب میں کباب سونگتا ہوں آفتاب سے

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۱۱۰

جام شراب نے ہاتھ کی لکیروں کو رگ جاں میں تبدیل کر دیا ہو ایسے تو اسوقت موت آجائے تو حیات جاوداں سے کسی طرح کم نہیں .

۱۹۷۰ سہ ماہی ، اردو ، جولائی تا دسمبر ، ۱۶۷

[جام + شراب (رک)]

ـــ شہادت کس اضا (ـــ فت ش ، د) امذ .

راہ خدا میں جان دینے کا مرتبہ ، شہادت کا درجہ ، کسی خاص مقصد میں موت کا اعزاز .

آب خنجر سے کیا سیراب سب کو یار نے
رہ گیا مقتل میں میں جام شہادت مانگتا

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۱۶

[جام + شہادت (رک)]

ـــ شہادت پینا محاورہ .

شہادت کا مرتبہ پانا ، شہید ہو جانا .

صرف اتنی آرزو تھی کہ تندرست ہو کر میدان جنگ میں پہنچوں اور کلمۂ شہادت پڑھتی ہوئی جام شہادت پی لوں .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۴۰

ـــ شہر یاری کس صف (ـــ فت ش ، سک ہ ، ر) امذ .

جام شہر یاری بہت بڑے پرانے جام کو کہتے ہیں (اسلامی کوزہ گری ، ۲۳) .

[جام + شہر یار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ صَبُوحی کس صف (ـــ فت ص ، و مع) امذ .

شراب کا پیالہ جو صبح کو پیا جائے .

صبح تین سے چار بجے کے اندر اٹھتا ہوں اور چائے کے پے ہم فنجانوں سے جام صبوحی کا کام لیا کرتا ہوں .

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۸۹

[جام + صبوحی (رک)]

ـــِ صحّت کس اضا (ـــ کس مج ص ، شد ح فت) امذ .

دوستوں وغیرہ کی صحت و سلامتی کے لیے شراب سے بھرا ہوا ساغر ، رک : جام پینا معنی نمبر ۲ .

لیلٰی اور شیریں . . . نے سیٹھ جی کا جام صحت نوش جان کیا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳۸

سلطان‌المعظم کا جام صحت تجویز کرتے ہوئے انھیں خلیفۃ‌المسلمین کے الفاظ سے یاد کیا تھا .

۱۹۰۹ اپریل فول ، ظفر علی ، ۴۳

اف : پینا ، پلانا ، تجویز کرنا یا ہونا ، نوش کرنا .

[جام + صحت (رک)]

ـــِ طَہُور کس صف (ـــ فت ط ، و مع) امذ .

اس پاک مشروب کا پیالہ جو شراب سے بھی زیادہ مزے دار بتایا جاتا ہے .

زاہد کون روز محشر جز ہوریا نہیں ہے
مجلس میں عاشقوں کی جام طہور ہوئیگا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸۰

[جام + طہور (رک)]

ـــِ فِرعَون/فِرعَونی کس اضا (ـــ کس ف ، سک ر ، و لین) امذ .

فرعون کا زریں پیالہ جسے چار آدمی اُٹھا کر مجلس میں لاتے تھے اور دور چلاتے تھے (فرہنگ آنند راج) .

[جام + فرعون (علم)]

ـــ کا چراغ (ـــ فت نیز کس چ) امذ .

شیشہ کا گلاس جس میں رنگ بھر دیا جاتا اور تیل اور بتی ڈال کر جلایا جاتا ہے ، گلاس کا چراغ .

نشے میں اس کے نور کو تو دیکھنا وحید
ساقی کی چشم مست ہے یا جام کا چراغ

۱۸۹۲ وحید ، انتخاب وحید ، ۶۶

ـــِ کُہَن کس صف (ـــ ضم ک ، فت ہ) امذ .

(لفظاً) پرانا جام ، (مجازاً) پرانا اصول ، پرانا نظام .

جام کہن میں مئے نو پیش کی گئی ہے .

۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۱۰

[جام + کہن (رک)]

ـــِ گُلاب کس اضا (ـــ ضم گ) امذ .

(مجازاً) شراب کا پیالا .

زمرد کے شیشے سے بھر کر شتاب
پلا ساقیا مجھ کو جام گلاب

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۶۰

[جام + گلاب (رک)]

ـــِ گَوہَری کس صف (ـــ و لین ، فت ہ) امذ .

بلوری پیالہ ؛ معشوق کا دہن اور لب (فرہنگ آنند راج ؛ اسلامی کوزہ گری ، ۲۳) .

[جام + گوہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــِ گیتی نُما کس صف (ـــ ی مج نیز مع ، ضم ن) امذ .

رک : جام جہاں نما .

حسن دوستوں کی نظر میں کتاب خانہ نور سفید کی جلوہ گاہ ہے اور دور بینوں کی دید میں جام گیتی نما ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۴۷

[جام + گیتی (رک) + نما (رک)، لاحقہ]

ـــ لَبریز ہونا محاورہ .

۱. کسی چیز کا انتہا تک پہنچنا یا حد سے بڑھ جانا .

پیری میں روؤں کولسے عضو بدن کو میں
دل مر چکا ہے آنکھوں کا لبریز جام ہے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۸۰

۲. موت کا وقت قریب آنا ، موت آ جانا .

مے سے تلوار اپنی بجھوائی ہے اس سفاک نے
دیکھئے لبریز کس کس کے گنہ کا جام ہو

۱۸۴۶ آتش (نوراللغات)

ـــ لینا محاورہ .

شراب پینا ، شراب پینے کے لیے جام لینا .

ہو ترک ساغر مے اس بہار میں کیونکر
کہ شاخ گل نے ہر اک سو چمن میں جام لیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸

ـــِ مُحَبَّت کس اضا (ـــ ضم م ، فت ح ، شد ب بفت) امذ .

پیار ، محبت یا عشق یا اس کا اظہار (جامع اللغات) .

[جام + محبت (رک)]

ـــِ مَسیحا کس اضا (ـــ فت م ، ی مع) امذ .

(کنایۃً) آفتاب ؛ باد صبا (فرہنگ آنند راج) .

[جام + مسیحا (رک)]

ـــِ موت کس اضا (ـــ و لین) امذ .

انتقال اور وفات سے کنایہ ؛ ایسے ننھا گروہ کی نوع کلاہ باراں کی ایک قسم جس کے کھانے سے موت واقع ہو جاتی ہے ، زہریلی کھمبی کی ایک قسم .

کلاہ باراں کی دو قسمیں ہیں ان میں سے ایک کو جام موت یا فرشتۂ اجل کہا جاتا ہے .

۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۷۹

[جام + موت (رک)]

ـــِ نَمرُود کس اضا (ـــ فت ن ، سک م ، و مع) امذ .

سات طلسم جو نمرود کے لیے تیار کیے تھے .

جام نمرود کا فسانہ کہوں چارہ فرمائیے علاج سپہر

۱۸۵۱ مومن ، مجموعہ قصائد ، ۲۸

[جام + نمرود (رک)]

جام (۲) امذ .

پھلوں کا مُربہ جو رس میں شکر ملا کر جوش دے کر چٹنی کی طرح گاڑھا کر لیا جائے .

کچھ جام جیلی ، کیک پیسٹری سے منہ جھٹالا .

۱۹۲۳ انشائے بشور ، ۲۹۳

[انگ : Jam]

جام (۳) امذ .

۱. (کسی چیز کے) پھنس جانے یا اٹک جانے کی حالت .

جام عام لفظ ہے . . . کسی چیز کے پھنس جانے یا پھنس جانے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۱

۲. مشین وغیرہ کے کسی پرزے کا جکڑاؤ یا پھنساؤ ، غیر متحرک حالت .

خودکار اسٹیرنگ گیر اور دستی گیر دونوں جام ہیں .

۱۹۷۳ اردو ڈائجسٹ ، اکتوبر ، ۸۳

[انگ : Jam]

ـــ ہونا ف مر ؛ محاورہ .

۱. بھیڑ یا دو گاڑیوں کے ٹکراؤ سے راستہ رک جانا .

ہانگ کانگ میں ہجوم سے ٹریفک جام ہو گیا .

۱۹۷۳ ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۱۵۳

۲. کل کے کسی پرزے کا اس طرح پھنس جانا یا جکڑا جانا کہ حرکت نہ کر سکے .

فیڈ والو کے جام یا فیل ہو جانے سے . . . فیڈ واٹر کی سپلائی میں نقص ہو جاتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۳۶۳

جام (۴) امذ .

امرود .

جام یعنی امرود کے درخت بہت تھے . . . سندھ میں بھی امرود کو جام کہتے ہیں .

۱۹۷۳ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۴۷

[س : جَمبُ जम्बू]

جام (۵) امذ .

۱. سندھ اور بلوچستان کے امیروں اور سرداروں کا لقب (جن کا سمہ خاندان سے تعلق ہے) .

سندھ میں جاموں کی حکومت دہلی کے توابع میں داخل تھی .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۵۱

۲. سردار ؛ امیر .

خان قلات لاس بیلا کا جام اور تین سو کے قریب خان و سردار اور کوئٹہ کے کل سول اور ملٹری افسر دربار میں جمع ہوئے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۳۶

[؟]

جام (۶) امذ .

رات کا پہرا ، چوکیداری کا تین گھنٹے کا وقت ، دن کا آٹھواں حصہ ، پہر (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[س : یامہ याम]

جام (۷) امذ .

تخم ، بیج ؛ نطفہ ، اولاد ، نسل ، پوت ، فرزند ، پتر ، بیٹا ، خلف ، ابن جیسے لونڈی کا جام (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جنم जन्म]

جام (۸) امذ .

جامن ، جامن کا درخت ، بعض نے امرود کا درخت لکھا ہے ، لاط : Engenia Jamboo (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جمبوہ जम्बू]

ـــ پَھل (ـــ فت پھ) امذ .

ایک پھل جو سیب کے برابر ہوتا ہے اور دوائیوں میں کام آتا ہے ، انگ : Rose apple ؛ لاط : جنس Eugenia (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جام + پھل (رک)]

جامد (کس م) صف.

۱. جما ہوا، بستہ، ٹھوس.

جامد اور بستہ چیز ہے تو اسے اور اس کے ماحول کو الگ کر کے پھینک دے.

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض، ۱ : ۱۰

۲. بے جان، غیر نامی، بے حس، مردہ.

جامد کو نامی نامی کو حیوان
حیوان کو وحشی وحشی کو انسان

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل، ۲۹

۳. غیر متحرک، رکا ہوا، اٹھپ.

گھریلو صنعتوں ... کا فروغ بالکل ہی جامد ہو جاتا ہے.

۱۹۵۸ گھریلو صنعتیں، ۲۶

۴. (صرف) وہ کلمہ جو کسی دوسرے کلمے سے مشتق نہ ہو اور نہ اس سے کسی اور کلمے کا حسب قاعدہ اشتقاق ہوتا ہو.

اسم نام کو کہتے ہیں اس کی تین قسمیں ہیں : جامد، مصدر، مشتق.

۱۸۷۳ عقل و شعور، ۲۷

مصدر مشتق اور جامد کی اصطلاحیں عربی قواعد سے لی گئی ہیں.

۱۹۷۱ جامع القواعد (حصہ صرف)، ۲۰۹

[ع]

جامدار (فت م) امذ.

رک : جامہ دار.

جا مدار سے فرمایا خاصی دستار لے آ.

۱۸۲۴ سیر عشرت، ۷

[جام، جامہ (رک) سے + دار (رک)، لاحقہ]

~ خانہ (-- فت ن) امذ.

توشہ خانہ.

زیور مرصع .. جو خلد نشیں نے پسند کر کے اپنے جامدار خانے میں رکھوایا تھا.

۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال، ۳ : ۸

تمام خانان و ملوک کو بھی جامدار خانہ خاص سے جامہ ہائے خلعت عنایت کیے.

۱۹۳۸ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ)، ۱۹۳

[جامدار + خانہ (رک)]

جامدانی (۱) (سک م) : ~ جامہ دانی.

(الف) امث.

۱. کڑھا ہوا پھول دار کپڑا، بوٹی دار مہین کپڑا.

اس نے جامدانی اور گلبدن کے تھان طلب کیے.

۱۸۶۲ شبستان سرور، ۱۳۰

گلے میں کرتہ جامدانی کا پہنے ہے بوٹیاں اڑ گئی ہیں.

۱۹۰۱ قمر، طلسم ہوش ربا، ۷ : ۵۲۶

۲. وہ پیٹی یا صندوق جس میں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں، بوغبند.

جامدانی میں سے ایک جوڑا اچھا نکال کر آپ کے سامنے پہنا.

۱۸۶۴ مذاق العارفین، ۳ : ۱۹۵

اری کم بختو میری جامدانی .... تو لاؤ جو میں جوڑا نکالوں.

۱۹۰۵ رسوم دہلی، سید احمد، ۷۷

۳. ابرک یا کاغذ کی صندوقچی جس میں اچھے محرم کے دنوں میں گوٹا بھر کر رکھتے ہیں (لغات النساء).

۴. (لکھنؤ) ایک قسم کا چارگوشہ زری باف بٹوا.

ایک الفتہ جو پہنچا تو ایک کی ہوائی اشرفیوں کی جامدانی میں سے پھاڑ کر لے گیا.

۱۸۲۴ سیر عشرت، ۸۳

(ب) صف.

پھولدار، منقش، کھدا ہوا، جس پر کندہ کاری کی گئی ہو (دھات کے برتن وغیرہ کے لیے مستعمل) (پلیٹس؛ جامع اللغات).

[جام، جامہ (رک) + دان (رک)، لاحقۂ ظرف + ی، لاحقۂ نسبت]

جامدانی (۲) (سک م) امث.

۱. (آب براری) پانی کے مشکیزے رکھنے کی جگہ، بھنڈار خانہ (اپ و، ۱ : ۱۹۹).

۲. (آب براری) گرمی کے موسم میں رات کے وقت ہوا میں پانی کے آب خورے رکھنے کی جگہ (اپ و، ۱ : ۱۹۹).

[جام + دان (رک)، لاحقۂ ظرف + ی، لاحقۂ نسبت]

جامرول (سک م، و مع) امذ.

رک : جمرول (پلیٹس).

جام سُر (ضم س) امذ.

(نجوم) چودھویں اچھتر میں کسی نحس ستارے کا ہونا، ساتویں برج میں کسی ستارے کا ہونا جو شادی بیاہ کے لیے نحس سمجھا جاتا ہے.

پس جام سر میں نکاح و بیاہ کرے تو اس کے فرزند کافر رہے اور اولاد زندہ نہ رہے.

۱۸۸۰ کشاف النجوم، ۷۳

[جام + س : سر]

جامِع (کس م) صف.

۱.(i) جمع کرنے والا، یکجا کرنے والا.

جو عثمان دھنی شرم و ایمان کے
او جامع اہیں جملہ قرآن کے

۱۶۵۷		گلشن عشق، ۱۷

خمسۂ نظامی کے کسی جامع یا حاشیہ نویس نے . . . سکندر نامہ کے آخر میں نظامی کی وفات کے متعلق اشعار ذیل اضافہ کر دیئے ہیں.

۱۹۵۵		اختر، مقالات، ۱۳۰

(ii) محیط، وسیع.

توں جامع فضائل منے سب ہوا
توں عالم سوں دل کے مقرب ہوا

۱۶۵۷		گلشن عشق، ۲۰

یہ کتاب ایسی جامع ہو کہ . . . کسی اور دینی کتاب کی حاجت باقی نہ رہے.

۱۸۹۱		ایامیٰ، ۶۹

وہ خود کو بڑا مکمل اور جامع سمجھتی آئی تھی.

۱۹۵۸		ہمیں چراغ ہمیں پروانے، ۲۰۱

(iii) ملانے والا، اکٹھا کرنے والا، برقرار رکھنے والا.

مسلماں ہے وہی جامع رہے جو دین و دنیا کا
یہی راہ نبی راہ رضائے کبریائی ہے

۱۹۱۳		گلزار بادشاہ، ۱۳۵

(iv) مجموعۂ صفات.

ہم کسی شخص سے بھی یہ امید نہیں رکھ سکتے کہ وہ ان تمام کا جامع ہو گا.

۱۹۳۲		اساس نفسیات (دیباچہ)، ۱

۲. (مسجد کے ساتھ) جس میں نماز جمعہ ادا کی جائے.

مومناں کیوں نہ روئیں جامع میں
خالی منبر ہے آج واویلا

۱۶۳۵		بیاض مراثی، ۱۵۸

دمشق کی جامع مسجد میں انبیاء کی ایک جماعت نے آرام کیا ہے.

۱۸۷۳		مطلع العجائب، ۱۳۶

انہوں نے بصرہ کی جامع مسجد میں جا کر اعلان کر دیا کہ میں نے معتزلہ کے عقائد سے توبہ کی.

۱۹۰۲		علم الکلام، ۱ : ۵۶

۳. ٹرانزسٹر کا ایک حصہ جو تختی کی طرح ہوتا ہے اور برقیوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے اس کی دھات میں کچھ عناصر اور ملا دیئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے یہ مثبت ہو جاتا ہے (ماخوذ : برقیات، ۲۷).

[ع]

ـــ اَزْہَر (ـــ فت ا، سک ز، فت ہ) امث.

رک : جامعہ ازہر، دنیا کی قدیم ترین مسلم یونیورسٹی جہاں تمام دینی و جدید علوم کی تعلیم دی جاتی ہے.

یہاں کی قدیم تعلیم دوسرے لفظوں میں جامع ازہر کی تعلیم ہے.

۱۸۹۲		سفر نامہ روم و مصر و شام، ۱۱۱

[جامع + ازہر (علم)]

ـــ اَضْداد کس اضا (ـــ فت ا، سک ض) صف.

مجموعہ اضداد، ضدوں کا مجموعہ، متضاد اور متناقص اشیا، اقوال و اعمال کا مجموعہ.

جو قوت جامع اضداد ہو اور محلل تمام تناقضات کی ہو آسے کون جذب کرے.

۱۹۱۸		اقبال نامہ، ۱ : ۱۴

[جامع + اضداد (رک)]

ـــ الْاِسْمِ نِظام (ـــ ضم ع، غم ا، سک ل، کس ا، سک س، کس ن) امذ.

(حرکیات) اگر کوئی نظام ایسا ہو کہ اس کے کسی ذرہ کے محدد غیر تابع محددوں کی رقوم میں ایسی مساواتوں کے ذریعے بیان ہو سکیں جن میں تفرقی سر بلحاظ وقت کے شامل نہ ہوں تو ایسے نظام کو جامع الاسم نظام کہتے ہیں (استوار اجسام کا علم حرکت، ۵۳۰).

[جامع + (رک) ال (۱) + اسم (رک) + نظام (رک)]

ـــ الْاَضْداد (ـــ ضم ع، غم ا، سک ل، فت ا، سک ض) صف.

رک : جامع اضداد.

دل کوئی آرام سے ہے اور کوئی بے قرار
کیا کرشمہ ہے نگاہ جامع الاضداد کا

۱۹۳۵		عزیز، صحیفہ ولا، ۲۸۶

[جامع + رک : ال (۱) + اضداد (رک)]

ـــ الْاَوْصاف (ـــ ضم ع، غم ا، سک ل، و لین) صف.

تمام خوبیوں اور اچھی صفات سے آراستہ.

جامع الاوصاف تھی گو آپ کی ذات مجید
پھر بھی تھی حریت افراد کی حاجت شدید

۱۹۱۳		فردوس تخیل، ۶۲

[جامع + رک : ال (۱) + اوصاف (رک)]

ـــ البرق (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ر) صف ؛ امذ.

بیٹری ، جس میں برقی رو کے دوڑنے سے ذرّے ضائع نہیں ہوتے بلکہ ان کی کیمیائی ترکیب میں تبدیلی واقع ہوتی ہے ، بجلی کی ذخیرہ گاہ .

بجلی پیدا ہو کے جس جا جمع ہوتی رہتی ہے
جامع البرق اس کو کہنا ہے نہایت ہی بجا

۱۹۱۶ سائینس و فلسفہ ، ۹۰

[جامع + رک : ال (۱) + برق (رک)]

ـــ التنزیہ (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ت بفت ، سک ن ، ی مع) صف .

بالکل پاک ، ہر عیب سے منزہ .

بولتا ہی جامع التنزیہ تھا   بولتا ہی صانع التشبیہ تھا

۱۸۰۲ رموز العاشقین ، ۳

[جامع + رک : ال (۱) + تنزیہ (رک)]

ـــ الخصائص (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت خ ، کس ع) صف .

وہ جو خصوصیات کا مجموعہ ہو ، جس میں تمام خصوصیات جمع ہوں .

میں نے جامع الخصائص یعنی ذیوس کوری دے کو دیکھا .

۱۹۴۳ طربیۂ خداوندی ، ۱۰۸

[جامع + رک : ال (۱) + خصائص (رک)]

ـــ السیف و القلم (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد س ، ی لین ، فت و ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، ل) صف .

جو ان حرب کا ماہر بھی ہو اور صاحب علم بھی ہو .

عارف الدین خاں اہل قلم کے زمرہ میں بے مثل و اہل علم کے حلقے میں بے بدل جامع السیف و القلم ہے .

۹۴۶ اردو نامہ ، جون ، ۲۴

[جامع + رک : ال (۱) + سیف (رک) + و ، عطف + رک : ال (۱) + قلم (رک)]

ـــ الشرائط (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، کس ع) صف .

جس میں ساری شرطیں پوری ہوں ، جس میں معینہ و مطلوبہ شرائط پائی جاتی ہوں .

شیخ ہی کے زمانے میں ایک دوسرے عالم متبحر جامع طریقت و شریعت صوفی و صافی مجتہد العصر جامع الشرائط بھی تھے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۳۱

[جامع + رک : ال (۱) + شرائط (رک)]

ـــ الشروط (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ش بضم ، و مع) صف.

رک : جامع الشرائط .

سندھ کو بمبئی سے علیحدہ کر کے جامع الشروط صوبہ بنایا جائے گا .

۱۹۳۰ مسلم لیگ ، ۸۲

ـــ الضدین (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ض بکس ، شدد بفت) صف.

رک : جامع اضداد .

ایسا رنگا رنگ اور جامع الضدین انسان کم پیدا ہوتا ہے .

۱۹۷۵ اردو نامہ ، ۵۰ : ۵۳

[جامع + رک : ال (۱) + ضدین (رک)]

ـــ العلوم (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، و مع) صف .

کتاب یا شخص جو تمام علوم پر حاوی ہو ؛ انسائیکلوپیڈیا .

وہ عہد جس میں کاہنوں کی ہر طرف یہ دھوم ہے
یہ حاوی الفنون ہے وہ جامع العلوم ہے

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲۳۵

[جامع + رک : ال (۱) + علوم (رک)]

ـــ الفاظ (ـــ فت ا ، سک ل) امذ .

مکمل الفاظ ، ایسے الفاظ جو تمام مطالب پر محیط ہوں .

میں ہر معاملہ کو صاف علانیہ اور اختصار کے ساتھ جامع الفاظ میں کہہ دیتا ہوں .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۳۰۰

[جامع + الفاظ (رک)]

ـــ القرآن (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، سک ر) صف ؛ امذ.

قرآن مجید کو جمع کرنے والا ، حضرت عثمانؓ کا لقب .

کہ چھاتی کے بند سو بھی عثمان ہیں
کہ داماد جامع القرآن ہیں

۱۶۹۹ نور نامہ ، ۱۳

کلام مجید کی ترتیب خلیفۂ ثالث حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ کے دست مبارک سے ہوئی اور اسی وجہ سے آپ کا لقب جامع القرآن ہے .

۱۸۸۹ رسالہ حسن ، اکتوبر : ۳۵

حضرت عثمان غنی کے زمانے میں قرآن جمع ہوا اس لیئے انھیں جامع القرآن کہا جاتا ہے .

۱۹۷۵ انداز بیان ، ۵۲۷

[جامع + رک : ال (۱) + قرآن (رک)]

ــ **الکمال/الکمالات** (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ک) صف .

وہ جس میں تمام خوبیاں ہوں ، وہ جو تمام علوم و فنون جانتا ہو .

ایسے عالم فاضل مدبر اقبال مند جامع الکمالات بہت کم پیدا ہوتے ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱۰۶

ایسے جامع الکمال آدمی کہاں پیدا ہوتے ہیں .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۷۹

[جامع + رک : ال (۱) + کمال/کمالات (رک)]

ــ **اللسانین** (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، کس ل ، ی لین) صف .

وہ جو بہت سی زبانوں کا ماہر یا جاننے والا ہو ؛ دو زبانوں کا ماہر و واقف .

مگر مرزا جیسے جوہر قابل کو صغر سن میں ایسے شفیق کامل اور جامع اللسانین استاد کا مل جانا ان نوادر اتفاقات میں سے تھا جو بہت کم واقع ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ یاد گار غالب ، ۱۵

[جامع + رک : ال (۱) + لسانین (رک)]

ــ **المتفرقین** (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ت ، ف ، شد ر بکس ، ی لین) صف ؛ امذ .

بچھڑوں کو ملانے والا ، (کنایۃً) خدائے تعالیٰ .

لیکن سردست ہزار ہزار شکر اس جامع المتفرقین کی درگاہ میں ادا کرنا چاہیے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۱۰

ہر وقت اس جامع المتفرقین کی درگاہ میں دست بدعا ہوں کہ مدت جدائی کوتاہ ہو .

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۱۳

[جامع + رک : ال (۱) + متفرقین (رک)]

ــ **الیکٹروڈ** (ـــ کس مج ا ، ی لین ، سک ک ، کس مج ٹ ، و مج) امذ ؛ صف .

برقی رو کو جمع یا ذخیرہ کرنے والا ، انگ :
Collecting Electrode .

V پوٹنشل (Potential) کا وہ فرق ہے . . خارج کنندہ اور جامع الیکٹروڈ Collecting Electrode کے درمیان پیدا کیا جائے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۴۱۹

[جامع + الیکٹروڈ (رک)]

ــ **اوراق** کس اضا (ـــ و لین) صف .

(کتاب یا رسالے کا) مرتب ، مؤلف ، کتاب وغیرہ مرتب کرنے والا .

اپنی پچھلی علالت میں جامع اوراق کو بھی کچھ ایسا ہی معاملہ پیش آیا .

۱۹۱۱ مقامات ناصری ، ۲۶۰

[جامع + اوراق (ورق (رک) کی جمع)]

ــ **حیثیات** کس اضا (ـــ ی لین ، کس ث) صف .

حیثیتوں کا مجموعہ جس میں تمام خصوصیات موجود ہوں ، متعدد صلاحیتوں کا مالک .

پورا حق وہی مصنف ادا کر سکتا ہے جو خود بھی سرسید کے برابر جامع حیثیات ہو .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۹

اس کے بعد انھوں نے مذہبی تعلیم کی ایک جامع حیثیات درس گاہ کی ضرورت پر زور دیا .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۵۵

[جامع + حیثیات (رک)]

ــ **خانہ** (ـــ فت ن) امذ .

خزانہ ، بجلی کا مخزن جس میں برقی قوت جمع کی جائے .

تجارتی پیمانے ذخیرہ خانے یا جامع خانے یا ثانوی خانے تیار کیے جانے لگے .

۱۹۳۵؟ طبیعیات کی داستان ، ۴۴۱

[جامع + خانہ (رک)]

ــ **شریعت و طریقت** (ـــ فت ش ، ی مع ، فت ع ، و مج ، فت ط ، ی مع ، فت ق) امذ .

شریعت اور طریقت کا مجموعہ ، ایسا شخص جو پابند شریعت بھی ہو اور پابند طریقت بھی ، شریعت و طریقت کو ایک جگہ اکٹھا کرنے والا .

چونکہ ان کے خاندان کو ایسے گھرانوں سے جو جامع شریعت و طریقت سمجھے جاتے تھے ارادت مندانہ تعلق تھا .

۱۹۱۴ حالی ، مقالات ، ۱ : ۲۰۹

[جامع + شریعت (رک) + و ، حرف عطف + طریقت (رک)]

ــ **علوم** کس اضا (ـــ ضم ع ، و مع) امذ .

رک : جامع العلوم .

بعض واقعات اس کتاب میں . . . جامع علوم . . . مولوی سید ہادی علی . . . کے بیان کیے ہوئے بھی ہیں .

۱۹۲۶ حیات فریاد (دیباچہ) ، ۵

[جامع + علوم (رک)]

— کتاب (— کس ک) امث .
ایسی کتاب جس میں موضوع کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہو .
تاریخوں میں تھیرس کی بڑی جامع کتاب موجود ہے .
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۱ : ۳
[جامع + کتاب (رک)]

— کمالات کس اضا (— فت ک) صف .
رک : جامع الکمال / الکمالات .
او ہو تب تو تم جامع کمالات ہو گئے .
۱۹۳۳ روحانی شادی ، ۳۱
[جامع + کمالات ، کمال (رک) (کی جمع)]

— لغت (— ضم ل ، فت غ) امث .
مکمل لغت ، ایسی لغت جس میں کسی زبان کا ہر ایک لفظ پایا جائے .
اردو زبان میں ایک بسیط اور جامع لغت کی بہت ضرورت ہے .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۵
[جامع + لغت (رک)]

— و مانع (— و مج ، کس ن) صف .
جس میں باہر کی چیزیں شامل نہ ہوں اور اندر کی چیزیں خارج ہونے نہ پائیں ، مکمل ، بھرپور ، مکمل و اکمل چیز جس میں کمی یا اضافہ ممکن نہ ہو ، مکمل و مدلل .
اس تساوی کو جو شرط معرف ہے یوں بھی تعبیر کرتے ہیں کہ جامع و مانع ہو .
۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۳۱
ان کی تقریر عموماً نہایت مدلل اور جامع و مانع ہوتی تھی .
۱۹۲۶ شرر ، اسلامی سوانح عمریاں ، ۱۳۱
[جامع + و ، حرف عطف + مانع (رک)]

جامعہ (کس م ، فت ع) صف مث ؛ امث .
۱. وہ درس گاہ جس میں طلبہ کے لیے جملہ علوم یا اکثر علوم کی اعلیٰ تعلیم و امتحان کا انتظام ہو کامیابی پر اسناد عطا کی جاتی ہوں ، دارالعلوم ، یونیورسٹی .
پنجاب اور صوبہ شمال مغربی کے ہندوستانیوں کی یہ دیرینہ آرزو ہے کہ ان کے لیے ایک مشرقی جامعہ قائم کی جائے .
۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی ، ۱ : ۱۰۳
۲. جامع (رک) کی تانیث .
اس نسخۂ جامعہ میں جو شہروں کے بیان کو شامل ہے .
۱۸۷۱ مطلع العجائب ، ۳
[ع]

— ازہر کس اضا (— فت ا ، سک ز ، فت ہ) امث .
رک : جامع ازہر .
جامعہ ازہر . . . دینی اور دنیاوی تعلیم کا سب سے بڑا مرکز بن گئی .
۱۹۶۳ اردو انسائکلو پیڈیا ، ۲۹۹

— ملیہ کس اضا (— کس م ، شد ل بکس ، شد ی بفت) امث .
دہلی کی ایک جامعہ جو برطانوی دور میں الگ اصولوں پر قائم ہوئی .
چنانچہ جامعہ ملیہ . . . . عملاً اس عظیم الشان تحریک آزادی کے زمانے میں قائم ہوئی .
۱۹۲۸ مسلمانوں کی تعلیم اور جامعہ ملیہ ، ۷
[جامعہ + ملیہ (رک)]

جامعی (کس م) امذ ؛ صف .
۱. جامع صفات .
عبد و رب میں با وجود مانعی   جامعی ہے جامعی ہے جامعی
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۲۰
آری گنس کی ولادت غالباً اسکندریہ میں ہوئی . . . ٹائرس ہی میں انتقال ہوا ۲۵۴ء میں یونانی الٰہیات داں ، مفسر اور جامعی .
۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۲ ، ۱ : ۶۶۲
۲. جامعہ معنی نمبر ۱ (رک) سے فارغ التحصیل .
شیخ نصیرالدین جامعی سے ضرورت مند طلبہ انٹر اور میٹرک کے نوٹس حاصل کرسکتے ہیں
۱۹۸۴ روزنامہ 'جنگ'، کراچی ، ۱۶ مارچ : ۳
[رک : جامعہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

جامعیت (کس م ، ع ، شد ی بفت) امث .
۱. وسعت ، اکملیت ، ہمہ گیری .
باعتبار جامعیت صفات کے یعنی تمام صفات سوں متصف ہے .
۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۴
ان میں علوم دنیا کی ایسی جامعیت ہوگی کہ شاید ان کا نظیر نہ ہو .
۱۸۸۵ محصنات ، ۱۰۸
یہ جامعیت ان کی خاندانی خصوصیات میں سے تھی .
۱۹۰۰ مقالات حالی ، ۲ : ۱۷۳
۲. دو یا دو سے زیادہ چیزوں کی یکجائی یا اکملیت .
معرفت میں کمال انسانی   ہیں اضداد جامعیت ہے
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۱۸
نجات نہ تنہا ایمان اور نہ تنہا عمل بلکہ ایمان صحیح اور عمل صالح کی جامعیت پر موقوف ہے .
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۸۸۲
[ع]

جام غول (و مج) امذ .

حرام کا جنا ، حرامی بچہ .

جام غول . . . حرام زادے کو کہتے ہیں

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۳

[رک : جام (۷) + غول (رک)]

جامِک (کس م) صف ، امذ .

پہرے کے متعلق ، پہرے بر ، پہرے دار ، چوکیدار (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : یا مِکہ : यामिक]

جامَگی (فت م) امث .

۱. **شتابہ ، توڑا ، بندوق ، یا توپ کا فتیلہ .**

یوں آہ سے ہوئی یاں دل کی تپش کی حالت
جیسے کوئی اڑادے بارود جامگی سے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۱

۲. **وظیفہ ، روزینہ ، تنخواہ .**

جامگی کے دو معنی ہیں ایک قطیفہ اور راتبہ یعنی روزینہ .

۱۸۳۵ (ترجمہ) مطلع العلوم ، ۱۹۳

۳. **شراب پینے کے بعد پیالہ میں جو تلچھٹ بچ رہے ؛** (لغات کشوری) .

۴. **سوتی کپڑے کا ٹکڑا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ف]

— خوار (— و معد) امذ .

شراب خوار ؛ وظیفہ خوار ؛ نوکر ، غلام ، خدمت گار (فرہنگ آنند راج) .

[جامگی + خوار (رک)]

جامِل (کس م) امذ .

ساماں اور شتر بانوں سمیت اونٹوں کا گلہ ، ایک پورا جوان اونٹ (اسٹائن گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جامَن (فت م) امذ .

دہی یا اور کوئی ترش چیز جسے دودھ میں ڈال کر دہی بناتے ہیں .

دودھ رکھ کر تھوڑا سا دہی . . . ڈالتے ہیں اس کو جامن کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ۲۲۳

سب کو تقریباً سوا چار سیر دودھ میں جوش دیں اس کے بعد نیچے اتار کر جامن دے کر دہی بنائیں .

۱۹۲۶ علاج الامراض ، ۱ : ۱۸

ف : دینا .

[جمنا (رک) سے]

جامُن (فت نیز ضم م) امث .

ایک درخت جس میں اودے رنگ کا کسی قدر لمبوترا بیر سے مشابہ پھل لگتا ہے جس کا گودا کھایا جاتا اور آم کا مصاحب سمجھا جاتا ہے ، لاط : syzygium jambolanum or Eugenia jambolana .

کالی تری دھڑی نے جامن کا رنگ کی رو
لب لال رچ اڑایا لالے کی ہر مڑی کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۷

درخت جامن کے سایے میں پوست شیر کو بچھایا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۶۸

اطبا کے نزدیک جامن کا شربت کلانی طحال اور کلانی جگر کے لیے از بس مفید ہے .

۱۹۳۲ مشرق مغربی کھانے ، ۶۵

[س : جمبولہ : जम्बुल]

جامْنا (سک م) ف م (قدیم) .

پیدا ہونا ، جمنا (رک) کا تعدیہ .

پیر پیغمبر رہے نہ کوؤ جو کو جاماں مرتا سوؤ

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۷۷

جامَنی (فت م) صف .

جامن (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ جامن کے رنگ کا .

ان کا رنگ نیلا یا جامنی ہوتا ہے .

۱۹۶۸ بے تخم نباتیات ، ۱ : ۲۳

[رک : جامن + ی ، لاحقۂ نسبت]

جامُو (و مع) امذ .

نگینے بنانے کے لائق پتھر کی ایک قسم جس کی سطح پر ابر کی وضع کے دھبے یا دھاریاں ہوتی ہیں (ا پ و ، ۴ : ۵۴).

[مقامی]

جامُوس/جامُوش (و مع) امذ .

بھینسا ، گاؤمیش کا معرب .

جس جہل دونی میں تو پڑا ہے
جاموس ہو گل منے اڑتا ہے

۱۶۶۳ میراں جی ، نورذین ، ۵

جاموش اس کو فارسی میں گاؤ سوش کہتے ہیں ، یہ بڑا تناور جانور ہوتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۴۹۹

[ع]

جامُوں (ضم م ، غم و) امث .

رک : جامَن .

دسوں جاموں کے پھل بن میں نیلم کے نمن سالم
نظر لاگے نہ تیوں میویاں کوں واکھیا ہے جتن سارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۶

جامَہ (فت م) امذ .

۱. کپڑا .

ایک نفیس جامہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کے حضور میں بطور تحفے کے بھیجا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۷

۲. لباس ، پوشاک ، پہناوا جو رائج ہو .

ہو جیو نثار کر ہو جامہ پڑیا ہے پکڑ ترا چمامہ

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۷

حکم کیا اس نے کہ جامہ اس کا چھین کر گاؤں سے باہر کر دیں .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۱۵۸

اپنا آپا سیدھا ، اپنا جامہ اچھا چاہیے .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳۵

۳. اچکن نما گھٹنے تک نیچا گھیر دار ، اور لہنگے کی طرح چنٹ دار لباس جو دولہا کو پہناتے ہیں .

دیکھا کہ جامہ کے بند کھلے ہوئے ہیں پگڑی سر پر نہیں .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۲۱۱

جامہ اچکن نما ایک لباس تھا جو دامن پر سے مثل عورتوں کے لہنگے کے گھیر دار ہوتا تھا .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۵۵

۴. (مجازاً) پیرہن ، کرتا ، لباس .

ہو صدق کا ہے جامہ عدل کا جامہ . . . عنایت کا دو پٹا اڑا کر میرے معشوق کوں لیاؤ .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۹

۵. (مجازاً) رک : جام ، صراحی ، پیالہ (فیروز اللغات ؛ فرہنگ آنند راج) .

۶. (مجازاً) کفن .

جنس و اشیاء اپنی سب برباد دے
اک فقط جامہ ہی اپنے ساتھ لے

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۰۵

[ف]

ـــ اُتارنا محاورہ .

(لفظاً) لباس ترک کرنا ، انداز بدلنا ، وضع بدلنا (پرانا کے ساتھ) .

اے خطۂ عرب تونے اب پرانا جامہ اتارا تونے نیا اوتار دھارا .

۱۹۲۳ محمد کی سرکار ، ۲

ـــ اِحرام کس اضا (ـــ کس مج ا ، سک ح) امذ .

وہ بن سلا کپڑا جو حج کرنے والا مخصوص مقامات یا مکہ معظمہ میں حد حرم سے پہلے زیب تن کرتا ہے (عورتوں کے لیے یہ شرط نہیں) .

دشمن دین وہ سالک ہے کہ جس نے قائم
جرعۂ مے کے عوض جامۂ احرام دیا

۱۷۹۳ قائم ، د ، ۲۸

جامہ احرام زاہد پر نہ جا تھا حرم میں لیک نا محرم رہا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۴۸

اور چونکہ عورت کے لیے سلا ہوا جامہ احرام پہننا ممنوع نہیں . . . اس لیے عورت اپنے معمولی لباس کو جامہ احرام قرار دے سکتی ہے

۱۹۷۶ مناسک حج ، ۱۸

[جامہ + احرام (رک)]

ـــ اَصلی کس اضا (ـــ فت ا ، سک ص) امذ .

(مجازاً) کھال .

یہ جھریاں نہیں ہاتھوں پہ ضعف پیری نے
چنا ہے جامۂ اصلی کی آستینوں کو

۱۸۷۴ انیس (موازنۂ انیس و دبیر ، ۲۲۳)

پھاڑ دوں کا جامۂ اصلی بھی اے بخیہ گر
رخ گریباں کا نہ رکھ ظالم رگ جاں کی طرف

۱۹۳۱ نگارستان مانی ، ۱۰۳

[جامہ + اصلی (رک)]

ـــ آبی کس صف امذ .

انگوری یا ہلکے نیلے رنگ کا لباس ، بہت باریک یا ہلکا کپڑا ، رک : آب رواں .

بجلی کے پڑے دل سے کیوں شعلے نکلتے ہیں
چاہے کہ کناری ہو تجھ جامۂ آبی کی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۸

[جامہ + آبی (رک)]

ـــ آدم میں رہنا محاورہ .

انسانیت اختیار کرنا ، عقل و ہوش سے کام لینا .

منصب عشق کے قابل اسے سمجھیں ہم بھی
تم سے ملتا رہے اور جامۂ آدم میں رہے

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۲۲۳

ـــ باقی امث .

کپڑا بننا ، کپڑے بننے کا کام یا فن .

حضرت صلعم نے فرمایا کہ اول جامہ بافی حضرت آدم علیہ‌السلام سے جاری ہوئی .

۱۸۳۵ احوال‌الانبیا ، ۱ : ۱۰۶

[جامہ + بافی (رک)]

ـــ پہنانا محاورہ .

۱. (مجازاً) ترجمہ کرنا .

پنڈت بنسی دھر نے اسی کتاب کو ہندی کا جامہ پہنایا ہے .

۱۸۶۲ خطبات گارساں دتاسی ، ۲۳۱

۲. صورت دینا ، ترتیب کرنا .

اگر اللہ تعالی اپنے کمال قدرت سے ان کو حروف و کلمات کا جامہ پہنا بھی دے تو دماغ انسانی ان کے فہم و تحمل کی قدرت کہاں سے لائیگا .

۱۹۲۳ سیرۃ‌النبی ، ۳ : ۳۳۳

۳. دولھا کو لباس پہنانا .

برہمن کو پگڑی باندھنے کے پانچ روپے اور نائی کو جامہ پہنانے کا سوا روپیہ دیا گیا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۳۸

ـــ پہن لینا/پہننا محاورہ .

۱. (لفظاً) کپڑا یا لباس زیب تن کر لینا ، وضع بنانا ، شکل و صورت اختیار کرنا ، کسی بات کو اختیار کر لینا .

سچائی کو بغیر اقرار کئے صرف دل میں رکھنا جھوٹ کا جامہ پہن لینا ہے .

۱۸۹۳ مفتوح فاتح ، ۲۲۳

بنائی کیا بری گت ہے کدے میں بادہ نوشوں نے
ریاض آئے تھے کل جامہ پہن کر پارسائی کا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۲۳

۲. ہمہ تن کسی کا مداح ہونا ، کسی کا طرفدار ہونا (نوراللغات) .

ـــ تلاشی (ـــ فت ت) امث .

کسی مجرم کو حوالات یا جیل میں بند کرنے سے پہلے اس کے کپڑوں کی تلاشی لے کر ناجائز یا قیمتی اشیا کا اس سے لے لینا ؛ کسی کے لباس اور جیبوں کی تلاشی .

یہ بھی ضروری ہے کہ جو کوئی دروازے سے گزرے سنتری کو جامہ تلاشی دے .

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۷۸

ف : دینا ، لینا .

[جامہ + تلاشی (رک)]

ـــ تن کس اضا (ـــ فت ت) امذ .

جسم کی کھال ، کھال .

خوف ہے باد نفس سے چاک ہونے کا مجھے
جامۂ تن الفتوں ہے رشک ملبوس حباب

۱۸۴۰ شہیدی ، د ، ۲۹

[جامہ + تن (رک)]

ـــ تنگ ہونا محاورہ .

(لفظاً) لباس کا چست ہونا ؛ بیحد پریشان ہونا ، وحشت کی وہ حالت جب لباس بھی جسم پر ناگوار ہو .

نہیں جب سوں پاس شاہد گلگوں قبا سراج
جی پر ہے تنگ جسم کا جامہ سیا ہوا

۱۷۳۹ دیوان سراج ، ۱۹۳

ـــ چنانا محاورہ .

لباس کو سجانا ، آراستہ کرنا ، لباس پر چنٹیں ڈالنا .

جامے کو خوب سا چنا تے ہیں
خال رخسار پر بناتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷۸

ـــ چین (ـــ ی مع) صف .

لباس میں چنٹ ڈالنے والا شخص ، لباس کی تزئین کرنے والا ، لباس کا انتخاب کرنے والا .

ہرکارے ، برقنداز ، تلنگے ، فراش ، خدمت گار ، خاص بردار ، چوبدار ، بہشتی ، جامہ چین نادر روز گار ملازم فرمائے .

۱۸۸۷ داستان امیر خسرو ، ۲۴

[جامہ + چین (چیدن = چننا) سے]

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

۱. بقچہ یا صندوق جس میں پہننے کے کپڑے رکھے جائیں ، کپڑے رکھنے کی جگہ (الماری وغیرہ) ، توشہ خانہ (رک) .

برمکی نے اپنے جامہ خانہ سے پوشاک منگوا کر میرے بھائی کو دی .

۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۰۴

۲. وہ مقام جہاں حمام سے نکل کر توقف کرتے اور پوشاک پہنتے ہیں ۔
یہ مقام پوشاک بدلنے کا ہے حمام سے نکل کر ایک ساعت یہاں توقف کرتے ہیں اور پوشاک پہنتے ہیں اور اس درجہ کو جامہ خانہ کہتے ہیں ۔
۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۳۲
[جامہ + خانہ (رک)]

ـــ دار امذ .
داروغۂ لباس ، جامہ خانہ کا نگہبان ؛ محافظ .
چندر جامہ ست گھر کرے چل منجھار
سوویں گھرے دوڑ آئے یک جامہ دار
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۲۱
[جامہ + دار (رک) ، لاحقہ]

ـــ دار خانہ (ـــ فت ن) امذ .
رک : جامہ خانہ (پلیٹس) .
[جامہ + دار (رک) + خانہ (رک)]

ـــ داری امث .
جامہ دار (رک) کا کام ، محافظت (پلیٹس) .
[جامہ دار + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دان امذ .
کپڑے رکھنے کا چرمی صندوق .
تفاوت نہیں تجھ سے کہتا ہوں فاش
فلاں جامہ داں میں اسے کر تلاش
۱۸۳۰ معارج الفضائل ، ۲۲۷
دو شخص آئے اور ایک جامہ دان ان کو سونپا .
۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۲۵۵
[جامہ + دان ، لاحقۂ ظرف]

ـــ دانی امث .
جامہ دان (رک) کی تصغیر .
جس طرح جامہ دانی میں اگر اسباب تہہ بتہہ کر کے قرینہ و ترتیب سے رکھا جاوے مضاعف سما جاتا ہے .
۱۸۵۹ رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۲
[جامہ + دان (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

ـــ دَر (ـــ فت د) صف .
کپڑے پھاڑنے والا .
سینہ زن یا جامہ در ہوتا ہے بن ماتم کوئی
آپ اپنے ہاتھ سے میں ہائے رسوا ہوگیا
۱۸۵۱ مومن ، د ، ۴۵
[جامہ + در (رک ، لاحقہ]

ـــ دَری (ـــ فت د) امث .
جامہ در (رک) کا اسم کیفیت : کپڑے پھاڑنا ، لباس چاک کرنا .
میں پیرہن اپنے میں سماتا نہیں جوں گل
جس وقت سے آمادہ ہے جامہ دری ہوں
۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۲۷
اے صبا جامہ دری دیکھنے کو مجنوں کی
چاک لیلیٰ نے کیا پردۂ محمل کیا کیا
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۲۰
[جامہ + در (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ رس (ـــ فت ر) امث .
ایک قسم کی شال جو اکبر نے خاص طور سے تیار کروائی تھی .
قبلۂ عالم نے چھوٹی چادروں کو اس قدر بڑھایا کہ جامہ رس ہو گئیں .
۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱۴۳
[جامہ + رس ، رسیدن (= پہنچنا وغیرہ) سے]

ـــ ریزی (ـــ ی مج) امث .
کپڑے جھاڑنے یا صاف کرنے کا عمل ، آرائش لباس .
ہوتی ہیں بس کہ آنکھیں لوٹ اس کی جامہ ریزی پر
لگائیں کھیلتی ہیں گھنڈ اس گوے گریباں کا
۱۸۶۲ مرآۃ الغیب ، ۴۵
[جامہ + ریز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ زیب (ـــ ی مج) صف .
جس پر ہر قسم کا لباس بھلا معلوم ہو ، پہن رکھنے والا شخص .
ایک چسپاں ہے تجھی پر خوش نمائی کی قبا
دوسرا کوئی جامہ زیبوں میں ترا جوڑا نہیں
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۱
اگر اب کے بہار آئی تو ہم ان جامہ زیبوں کو
دکھائیں گے تماشا دھجیاں کر کے گریباں کا
۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ۲۰
عمدہ تراش کا لباس پہننے سے ہر جسم جامہ زیب نظر آتا ہے .
۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۲۱
[جامہ + زیب (رک)]

ـــ زیبی (ـــ ی مج) امث .
جامہ زیب (رک) کا اسم کیفیت .

اللہ رے جامہ زیب تری جامہ زیبیاں
پہنا جو رنگ تونے وہی رنگ کھل گیا
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۲
سدا مٹتا رہا آرائشوں پر جامہ زیبی پر
بہت نازاں رہا اپنی ادائے دلفریبی پر
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۹
[جامہ زیب + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ سالوس کس اضا (ــ و مع) امذ .

مکر و فریب کا لباس .
ہزاروں قتل کئے ایک ایک نے لڑ کر
کفن ہوئے تن اعدا پہ جامۂ سالوس
۱۸۸۷ محامد خاتم النبیین ، ۲۳
[جامہ + سالوس (رک)]

ــ (جامے) سے باہر کرنا محاورہ .

جامہ (جامے) سے باہر ہونا (رک) کا تعدیہ .
سامنے آئے وہ پوشاک بدل کر جس دن
بے قراری نے کیا جامہ سے باہر مجھ کو
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰۸

ــ (جامے) سے باہر ہونا محاورہ .

۱. (غصے یا خوشی سے) آپے میں نہ رہنا ، بیہودوں کی سی حرکتیں کرنا ، جذبے کی شدت کا اظہار کرنا ، بے قابو ہو جانا .
حضرت جامہ سے باہر ہوگئے . . . اتنا ہنسے کہ دیکھنے والے اندیشۂ شادی مرگ کی قید میں پھنسے .
۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۱۷
بات سنتے ہی جامے سے باہر ہو جانا آدمی کے واسطے زیبا نہیں .
۱۹۳۷ اشارات ، ۱۱۶

۲. بہت اترانا .
پہن کر رخت نو جامے سے باہر تھے جو یاروں میں
کفن پہنے ہوئے سوتے ہیں کیا غافل مزاروں میں
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۷۲

ــ (جامے) سے نکلا پڑنا محاورہ .

رک : جامہ (جامے) سے باہر ہونا .
نکلا پڑے ہے جامے سے کیوں ان دنوں رقیب
تھوڑے سے دم دلاسے سے اتنا ابھر چلا
۱۷۸۰ سودا (نوراللغات)

ــ (جامے) سے نکل جانا محاورہ .

رک : جامہ (جامے) سے باہر ہونا .
کب برنگ بوئے گل باہر صبا
اپنے جامے سے نکل جاتے ہیں ہم
۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱۱

ــ طراز (ــ کس نیز فت ط) صف .

لباس کی سجاوٹ کرنے والا .
مختلف بھیس میں آتے ہیں مالک در پہ مرے
کبھی سائل کبھی خیاط کبھی جامہ طراز
۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ۳۰۱
[جامہ + طراز (رک) ، لاحقہ]

ــ عریانی کس اضا (ــ ضم ع ، سک ر) امذ .

ننگے پن کا لباس ، جسم ، ننگا بدن .
مر رہے ہے کسی دشت کے دامن میں انیس
پردہ ہے یہی جامہ عریانی کا
۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۲۳۵
[جامہ + عریانی (رک)]

ــ عمل کس اضا (ــ فت ع ، م) امذ .

حسن عمل ، (مجازاً) ، توشۂ آخرت .
افسوس دنیا میں کتنی عورتیں سامان آرائش سے آراستہ ہیں . . . کہ دنیا میں وہ جامۂ عمل سے برہنہ تھیں .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۵۰
[جامہ + عمل (رک)]

ــ فروش (ــ کس نیز فت ف ، و مج) صف .

کپڑا بیچنے والا ، بزاز ، نیز پرانے کپڑے بیچنے والا (اسٹائن گاس ؛ اصطلاحات سیاسیات ، ۶۷) .
[جامہ + فروش (رک)]

ــ قبا ہونا محاورہ .

لباس کا پھٹ جانا .
کسی غریب کا چھینے لباس جو کوئی
تو جامہ اس کے بدن کا وہیں قبا ہوجائے
۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۵

ــ قطع کرنا محاورہ .

جامہ قطع ہونا (رک) کا متعدی .

جامۂ حسن کیا قطع خدا نے اون پر
آپ سنجیدہ جو ہیں قد میں بھی موزونی ہے

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۲۰

اسی آب و ہوا کے مناسب ان کا جامہ قطع کیا ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۶

ـــ قطع ہونا محاورہ .

کسی جسم کے مطابق لباس تراشا جانا ، لباس زیب تن ہونا ، جسم پر پوشاک چست ہونا ، سجنا ، زیب دینا ، (مراد) کسی صفت میں کمال حاصل کرنا .

سرو موزوں تو ہے پر یہ قد و قامت معلوم
قطع تجھ پر ہی ہوا جامہ طرح داری کا

۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۹

ذکر اوج فرس حر سے ہما ہے خامہ
حسن کا قطع ہے اس رشک پری پر جامہ

۱۸۹۱ تعشق ، براہین غم ، ۶۳

شاہ کی تیغ سدا فاتح و منصور رہے
قطع جس پر بخدا جامہ رعنائی ہے

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۱۵

ـــ کَن (ـــ فت ک) امذ .

حمام میں غسل خانے سے ملا ہوا کپڑے بدلنے اور سنگار کرنے کا حجرہ ، جلا خانہ ، جلو خانہ .

دریا کی جانب کے درجے کو جامہ کن کہتے تھے یعنی یہاں کپڑے اتارے جاتے تھے .

۱۹۲۰ رہنمائے قلعہ دہلی ، ۵۰

[جامہ + کن ، لاحقۂ (رک)]

ـــ لینا محاورہ (قدیم) .

لباس پہننا .

آپے آپ کوں ظاہر کیا رنگ روپ کا جامہ لیا

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۲۱

ـــ محمودی کس صف (ـــ فت مج م ، سک ح ، و مع) امذ .

محمودی (ایک قسم کی باریک ململ) کا لباس .

زخم غم بیل ہے اور داغ جفا بوٹا ہے
بر میں مجھ دل کے عجب جامۂ محمودی ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۸۸

[جامہ + محمودی (رک)]

ـــ مشروب کس اضا (ـــ فت م ، سک ش ، و مع) امذ .

شرابی کا لباس ، شراب میں ڈوبا یا تر کیا ہوا لباس ، (مجازاً) پئے ہوئے آدمی کا لباس .

سبحۂ دین دکھو ہور جن جنم کفر دکھو
خرقۂ زہد دکھو جامۂ مشروب دکھو

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۵

[جامہ + مشروب (رک)]

ـــ (جامے) میں پھولا نہ سمانا محاورہ .

۱. (فرط خوشی سے) آپے میں نہ رہنا ، از حد خوش ہونا .

انگلستان کی کمزوری کا اعتراف پڑھ کر خوشی سے جامے میں پھولا نہیں سماتے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۴۱

میم صاحب بھی اپنی زبان سے دو کلمے فرما دیتیں تو لوگ مارے خوشی کے جامے میں پھولا نہ سماتے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۱۲

۲. اترانا ، اکڑنا .

گل پھولے سماتے نہیں ہیں جامے میں اپنے
ادنیٰ یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا

۱۸۴۶ آتش (نوراللغات)

ـــ (جامے) میں رہنا محاورہ .

اپنے حواس میں رہنا ، اپنی حیثیت کے مطابق رہنا (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ (جامے) میں نہ سمانا محاورہ .

رک : جامہ (جامے) میں پھولا نہ سمانا .

وہ خوشی کے مارے جامے میں نہ سمایا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۸۴

یہ تو آپ نے بڑی خوش خبری سنائی چچا صاحب تو جامے میں نہ سمائیں گے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۵۷

ـــ (جامے) میں ہونا محاورہ .

اپنے حواس میں رہنا ، مقررہ حدود و قید کا خیال رکھنا .

نشہ کی گرمی سے پھاڑے کھانے لگتا ہے لباس
اپنے جامے میں تو اے گلگوں قبا ہوتا نہیں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۰۳

ـــ ندارم دامن از کجا آرم فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) لباس ہی نہیں تو دامن کہاں سے لاؤں ، (مراد) اصل چیز ہی نہیں تو فروعات کا کیا ذکر .

میں اول تو ایسا کام کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا اور کرنا بھی چاہوں تو کیوں کر کر سکتا ہوں ، جامہ ندارم دامن از کجا آرم .

۱۹۰۷ مکاتیب محسن الملک ، ۹۴

— نِکلنا/نِکل جانا محاورہ .

سلائی ادھڑ جانا ، کپڑا پھٹ جانا .

بالیدہ تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن
اندام گل پہ جامۂ شبنم نکل گیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۴۲

— نُما (— ضم ن) صف .

لباس دکھانے والا .

آئینۂ جامہ نما .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۲۵

[جامہ + نما (رک) ، لاحقہ]

— وار

(الف) امث ، امذ .

عمدہ پھولدار ریشمی کپڑا .

گر تم کو آج پوشش رنگیں کا ذوق ہے
حاضر ہے چاک دل کا مرے جامہ وار مفت

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۱۹

اپنی قبائے اطلسی چاک ہے کیوں گلوں نے کی
پھول نظر پڑا کوئی یار کی جامہ وار کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸

دوشالے دکھاتے ہیں کیا کیا بہار
کوئی شال اوڑھے کوئی جامہ وار

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۰۶

(ب) صف .

لباس بنانے کے لائق ، ایک پوشاک بنانے کے لیے کافی (پلیٹس) .

[جامہ + وار (رک) ، لاحقہ]

— وار پَرم نَرم (— فت پ ، سک ر ، فت ن ، سک ر) امذ .

عہد اکبری میں ایک قسم کا پشمینہ (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ : ۱۸۰) .

[جامہ وار + پرم (رک) + نرم (رک)]

— ہَستی کس اضا (— کس ہ ، سک س) امذ .

(مجازاً) زندگی .

کیا ہے زندگی سے تنگ اسکی تنگ پوشی نے
کفن سے ہم تو اپنا جامہ ہستی بدلتے ہیں

۱۸۸۳ مرزا انس ، مد (ق) ، ۳۵

[جامہ + ہستی (رک)]

جامی (۱)

(الف) صف .

جام سے منسوب یا متعلق ، جام کا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

ایک مشہور فارسی شاعر کا تخلص (پلیٹس) .

[ف]

جامی (۲) امث .

امن ؛ بہو ؛ نیک عورت ؛ رات (پلیٹس) یا

[س : یام + کا यामि + का]

جامیٹری (ی لین ، سک ٹ) امث ؛ ~ جامٹری .

رک : جومیٹری .

تحلیل اقلیدس (جامیٹری) وغیرہ از خود حاصل کی ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۲۹

جان (۱)

(الف) امث .

علم ، دانست ، پہچان ، واقفیت .

میری جان میں قمرن کو دم دیا ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۸۳

(ب) صف .

آشنا ، واقف ، جاننے والا ، پہچاننے والا .

جان اجان تجھے سب جانے
پر جیسا توں تیسا کون پچھانے

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۱۶۴

جکوئی چتر ہے جکوئی جان ہے سو تجھے پچھانتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۴

یو جوت نہ جان ہے نہ ان جان
آنے ہو سب اس تے پلکہ بن جان

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۷

آشنا نا آشنا دونوں تھے اک نقش بر آب
جان کیا تھا کچھ نہ تھا انجان کیا تھا کچھ نہ تھا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۲۶

[جاننا (رک) سے]

— بُوجھ کَر/کے م ف .

ارادتاً ، عمداً ، قصداً ، دیدہ و دانستہ .

ہوا ہے جان بوجھ انجان مجھ سیں
تو توں دیکھ اس کے تغافل کا تماشا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۰

میں بھی جان بوجھ کر انجان ہوا

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۳

ادریس کو جان بوجھ کر کنوئیں میں دھکا دیا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۴

— پڑنا محاورہ .

معلوم ہونا ، دریافت ہونا ، پتا چلنا .

کیا خطرہ سمایا کچھ جان نہیں پڑتا
دل آج سراپا رو بے طرح دھڑکتا ہے

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۲۶۷

ایسا جان پڑتا ہے کہ جیسے جوش مسرت سے خود جنگل کے رونگٹے کھڑے ہوگئے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۲۰۴

— پن (— فت پ) امث .

علم ، جاننے کی حالت (جامع اللغات) .

[جان + پن ، لاحقۂ کیفیت]

— پہچان (— فت پ ، سک ہ) امث/امذ .

واقفیت ، شناسائی ، صاحب سلامت ؛ آشنائی ، شناسائی .

جانو قدیم آشنا جانو قدیم جان پہچان .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۱

تمھارے رشتہ داروں اور جان پہچان لوگوں میں اکثر مُسن اور بڈھے بھی ہوں گے .

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۱۰۱

لوگوں کو خیال آیا کہ بے جان پہچان ہم نے جانور کیوں حوالہ کر دیا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۰۲

[جان + پہچان (رک)]

— جانا ف ل .

رک : جاننا ، سمجھ لینا ، معلوم کر لینا .

ہر گھڑی چھپ چھپ کے مت تاڑ اس کوں اے دل سان جا
شوخ ہے ہندوستان زاد دیکھ لے تو جان جا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰

لوگ جان جاتے ہیں کہ اب کی غلہ گراں ہوگا .

۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۲۴۳

مطلب کی بات شکل سے پہچان جائیے
میں کیوں کہوں زبان سے خود جان جائیے

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۳۶۵

— رکھنا ف م .

رک : جان جانا .

جو ہاں کا رہنے والا ہے یہ دل میں اپنے جان رکھے
یہ ترت پھرت کا نقشہ ہے اس نقشے کو پہچان رکھے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۹

— کار صف .

جاننے والا ، واقف ، باخبر .

ہوشیار اور جانکار باغبانوں نے تو . . . فرصت پالی ہوگی .

۱۹۰۳ باغبان ، ۹

بھیا تم جان کار ہو کر انجان بنتے ہو .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۲۷

[جان + کار (رک) ، لاحقہ]

— کاری امث .

جان کار (رک) کا اسم کیفیت ، شناسائی ، واقفیت .

ہندی زبان اور ادب سے میں براہ راست تھوڑی سی جان کاری رکھتا ہوں .

۱۹۴۳ ادب اور انقلاب ، ۲۳۵

[جان + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کر/کے م ف .

رک : جان بوجھ کر ، قصداً .

کسان نے جان کر اسے نشست سے نیچے دھکیل دیا .

۱۹۶۲ اداس نسلیں ، ۳۲۹

— کر انجان بننا/ہو جانا محاورہ .

ارادتاً نا واقف بننا ، واقفیت کے باوجود غیریت کا اظہار کرنا ، چندرانا ، مکرانا ، دیدہ و دانستہ انکار کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

— کر دیکھے نہیں اس سے اندھا کون کہاوت .

(عو) جو دیدہ و دانستہ غلطی کرے بڑا بے وقوف ہے (جامع اللغات) .

— لینا محاورہ .

رک : جان جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

— نہ پہچان (بڑی) خالہ (بڑی) سلام کہاوت .

(عو) جب کوئی کسی اجنبی کے ساتھ نہایت گرم جوشی سے پیش آئے یا چالاکی سے دوستی ظاہر کر کے اپنا مطلب نکالنا چاہے تو کہتے ہیں .

ہم لوڑپول اور امریکہ کے نو مسلموں کو جان نہ پہچان خالہ بڑی سلام چندے بھیجیں ۔

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۴۹

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ کو زبردستی لپٹ جاتے ہیں ۔

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۸۸

— نہ پہچان دل و جان قُربان کہاوت ۔

انجان سے محبت کرنے کے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات).

— نہ پہچان ناخواندہ مہمان کہاوت ۔

رک : جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام ۔

میں نے کہا جروا ذرا ہوش کی دوا کچھ تو پاگل ہے یہ وہ مثل ہے جان نہ پہچان ناخواندہ مہمان ۔

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۶۰

جان (۲) صف ۔

عقلمند ، ہوشیار ، واقف ؛ شعبدہ باز ، نجومی ، پیشین گو ، کہانی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جاننا (رک) سے]

جان (۳) امذ ۔

نوع جن ، جنات ۔

تابع ہو دیوکا کہ بنے جان کا مطیع
انسان پر کوئی نہ ہو انسان کا مطیع

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۴۷

یا سرور زمان قسیم رب انس و جان
چھوڑوں گا میں نہ آپ کو جب تک ہے تن میں جان

۱۹۰۰ فارغ سیتا پوری (اردو نامہ، کراچی ، ۵۲ : ۸۰)

[رک : جن]

جان (۴) صف (قدیم) ۔

رک : جوان ۔

سو یک جان ہور یک بڈھی کے بدل
ان زندگانی کرے سر تھے تل

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۵

جان (۵) امذ ۔

انگریز (بطور اسم معرفہ) ، تراکیب میں مستعمل ۔

[انگ : John]

— بُل (— ضم ب) امذ ۔

۱۔ انگریز قوم ، مثالی انگریز ، خالص انگریز (جو برطانوی خصوصیات کا حامل ہو) ۔

جان بل برہمن و شیخ سے ہے بر سر جنگ
اب نہ ہوگا تو پھر ان دونوں میں ہوگا کب میل

۱۹۳۱ بہارستان ، ۴۴۵

۲۔ (کنایۃً) کسی دوسری قوم کا کوئی فرد جو ان خصوصیات کا حامل ہو جو انگریز قوم سے منسوب ہیں ؛ (لفظاً) انگریزی سانڈ ، سرکاری بچار ۔

مسلمان اور ہندو کے لیے خر عیسیٰ کے بجائے کہیں کہیں جان بل ، بھی استعمال کیا ہے ۔

۱۹۲۲ مقالات ماجد ، ۵۴

[انگ : John-Bull]

جان (۶) (بالظہار و اخفائے ن) امث ؛ امذ (قدیم) ۔

۱۔ روح ، جی ، پران ، دم ، آتما ، پولتا ، نفس ناطقہ ۔

ارے ہائے رے ہائے رے ہائے رے
کہیں یہ مرا جان بھی جائے رے

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۵

ہونٹھ رکھنے دے جان ہونٹھوں پر
آئی ہے میری جان ہونٹھوں پر

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۴

تمہاری جان زندہ رہے گی اور تم کو سب ابدی عہد یعنی داؤد کی نعمتیں بخشوں گا ۔

۱۹۵۲ کتاب مقدس ، ۷۰۵

۲۔ (i) حاصل ، لب لباب ، اصل ، حقیقت ، ست ۔

تمام عبادت کی جان مگر معنی علیحدہ ہے ۔

۱۸۳۵ پچین مثال ، ۳

یہ معلوم ہوتا تھا کہ گو یا معاملے کی جان نکال کر رکھ دی ہے ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۵

(ii) رونق ، سجاوٹ ، زیب و زینت (تراکیب اضافی میں) ۔

دلی اب ہے تن بے جان ، تن بے جان کیا خاک
جان سے جاچکے جو لوگ تھے جان دہلی

۱۸۶۹ شیفتہ (دلی کی جان کنی ، ۸۷)

راقم فقیر نے پھولوں کی نمائش دیکھی یہی سارے مجمع کی جان تھی ۔

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۱ : ۶۵

(iii) روح رواں ، اصل قوت ، طاقت کا سرچشمہ ۔

اسکندر ایک لاکھ بیس ہزار فوج سے آیا جسکی جان یونانی تھے ۔

۱۹۰۳ تمدن ہند ، ۱۵۰

(iv) جوہر .

حسن ان کا تازگی کی جان ہے
تجھ سے روکش ہوں یہ کب امکان ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۲۳

۳.(i) زندگی ، حیات .

شاہدہ کو جو کچھ بدگمانی تھی وہ آمنہ کی جان ہی تک تھی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۷۱

(ii) (مجازاً) زندگی کے لیے ضروری ، لازمۂ حیات .

آج کل گرمیوں میں برف اور پنکھا جان ہے .

۱۸۹۳؟ کامنی ، ۳۸۳

۴. (جان کی طرح) عزیز ، پیارا ؛ محبوب ، من موہن ، (رک) جانی .

مت دکھا اس طرح کی آن مجھے
کوئی دم جیونے دے جان مجھے

۱۷۵۴ سعادت (مخزن نکات ، ۱۸)

بانو کی روح جسم شہ بے وطن کی جاں
دنیا کی زیب آل رسول زمن کی جاں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۱۹

۵.(i) زور ، طاقت جسمانی ، بل ، دم .

جان ایسی تھی کہ دم گھوڑے کا بھرتا ہی نہ تھا
ایک جا صورت سیماب ٹھہرتا ہی نہ تھا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۳۰

تڑپ میں برق تھے مرکب کڑی جو رانیں تھیں
بلا کے گھوڑوں میں کس بل بلا کی جانیں تھیں

۱۹۵۱ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۴ : ۳۵

(ii) دلیل کا زور ، معقولیت ، وزن .

کیا ان اقوال کے پیش کردینے کے بعد بھی اس دعوے میں کچھ جان باقی ہے .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۴۴

(iii) ہمت ، جرأت ، جسارت .

تو مجھ سے لڑے یہ جان تیری
اے خالق پاک شان تیری

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۳۵

دیکھیں اس میں کتنی جان ہے .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۲۸۳

۶.(i) (مجازاً) کم عمر ، بچہ .

تم سات برس کی جان تھیں ، میں خاصی تیس برس کی عورت تھی .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۳۵

بچی تیرہ برس کی جان کبھی بھولے سے بھی رات کو پھوپھی سے جدا نہ ہوئی .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۴۴

(ii) (مجازاً) ذی روح ، متنفس ، شخص ، فرد .

پھر یوسف ؑ نے اپنے باپ یعقوب ؑ اور سارے کنبے کو جو پچھتر جانیں تھیں بلا بھیجا .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۱۱۴

ہر جان پانی کی خواہاں اور پانی مثل حجاز خطہ میں نایاب .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۳۹

(iii) وجود ، ذات ، اپنا آپا .

حاضر ہوئیں چند حسن آرا ہر طور سے جان کو سنوارا

۱۸۹۳ دل و جان ، ۶۱

میں نے جھک کر اسے پکڑنا چاہا ، پوری جان سے اندر لڑھک گیا .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۴

۷. لخت جگر ، کلیجے کا ٹکڑا ، نور نظر ، آنکھوں کا تارا ، نہایت عزیز اور پیارا بیٹا یا بیٹی ، لال .

بھلا آدمی ہے تو یہ دل سے مان
حسن کی نصیحت ہے اے موری جان

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۸

جان تو چندی کو یوں آتے نہیں اس راہ سے
کربلا سے پھر کے آخر جاتے ہو درگاہ کو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱

۸. (تصوف) روح مجرد (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مصباح التعرف ، ۸۸) .

۹. تعظیم اور پیار کا کلمہ (ابا اماں وغیرہ کے ساتھ) .

بھائی حسن جو آپ کی گودی میں آئیں گے
ہم تم سے نانا جان ابھی روٹھ جائیں گے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۴

[ف]

ــ اٹک اٹک کے نکلنا محاورہ .

رک رک کر دم نکلنا ، بڑی تکلیف کے ساتھ دم نکلنا .

امیر مرنے کو آساں نہ ہجر یار میں جان
اٹک اٹک کے نکلتی ہے انتظار میں جان

۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات)

ــ اٹکنا محاورہ .

(کسی کے خیال میں) دم نکلتے نکلتے رک جانا ، نزع کی کیفیت برقرار رہنا .

اٹکی تھی ہماری جان اسی میں
رخصت ہوئے یار کو بلا کر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۹

موئے پر بھی کچھ چین پایا نہ ہم نے
رہی جان اٹکی اسی عشوہ گر میں

۱۹۰۱ راقم ، ک ، ۱۱۶

— اُڑنا محاورہ .

بہت پریشان ہونا ، اضطراب ہونا ، بدحواسی ہونا .

ہاں جان اڑی ہوئی تھی سب کی
کٹ جاتی ناک چوٹی کب کی

؟ عاشق (نوراللغات)

جان اڑ جاتی ہے مقتل میں ترس کھانے سے
رو دیا کرتے ہیں جلاد بھی ناشادوں پر

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۹۳

— اَفروز (— فت ا ، سک ف ، و مج) صف .

جان کو روشن کرنے والا ، خوش و مسرور کرنے والا ، تر و تازہ کرنے والا .

عشاق کوں جان افروز ہوا مہجور نے غم اندوز ہوا

۱۷۳۷ دیوان قربی ، ۵۲

[جان + افروز (رک)]

— اَفزا (— فت ا ، سک ف) صف .

۱. رک : جانفزا ، خوش کرنے والا .

جب سنا اس سے یہ مژدہ جاں فزا
جان میں جان آگئی خوش ہوگیا

۱۸۶۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۸۵

۲. (تصوف) نسبت عاشق و معشوق کو کہتے ہیں اور اس ذکر کو جو مذکور پر پہنچاوے (مصباح التعرف ، ۸۸) .

[جان + افزا (رک)]

— اُلجھنا محاورہ .

جان کا مصیبت میں پڑنا .

ثابت ہے جان الجھنے سے دعوائے عشق زلف
اس میں بنا کے لائے ہماری بلا گواہ

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

— ایک کَر دینا محاورہ .

(اپنی اور کسی کی) زندگی اجیرن کر دینا .

دوسری شادی کرلیں تو . . . میں تو اپنی اور ان کی جان ایک کر دوں .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۷

— آدم کس اضا (— فت د) صف .

(کنایۃ) عجیب و غریب اور نایاب چیز .

ایسی کیا انوکھی ، اچرج ، جان آدم . . . چیز تھی جو تم ابھی ہلک گئیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۶

[جان + آدم (رک)]

— آدھی رَہ جانا/ہونا محاورہ .

ادھ موا ہونا ، حد سے زیادہ دکھی ہونا .

کھنچ کے جب قاتل تری شمشیر آدھی رہ گئی
تن میں جان عاشق دلگیر آدھی رہ گئی

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۲۱

— آڑ کر م ف .

(دہلی) جان کی پروا نہ کر کے (جامع اللغات) .

— آزار صف .

کسی کو تکلیف پہنچانے والا ، تکلیف دہ ، رک : جان آزاری .

[جان + آزار (رک) ، لاحقہ]

— آزاری امث .

جان آزار (رک) کا اسم کیفیت ، تکلیف دہی ، دکھ دینا ، ستانا .

زناکاری ، جان آزاری ، قمار بازی . . . وغیرہ کا ترک کرنا . . . کس قدر فائدہ بخش ہے .

۱۹۳۴ بھگت مال ، ۲۴

[جان + آزار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— آفریں (— کس ف ، ی مع) امذ .

خالق حیات ، زندگی پیدا کرنے والا ، جان ڈالنے والا خدائے تعالیٰ .

کیا جانونگا میں بھی خاور زمیں
کرے گا کیا دیکھوں گا جان آفریں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۲۴

تم ظہور اولیں ہو یا محمد مصطفےٰ
ہمدم جان آفریں ہو یا محمد مصطفےٰ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰

اس جان بچنے پر اور اپنے تک پہنچ جانے پر . . . جان آفریں کا شکر ادا کیا .

۱۹۰۵ حور عین ، ۱۶۵

[جان + آفریں (رک)]

— آنا محاورہ .

۱. طاقت آنا ، توانائی بہم پہنچنا ، پنپنا .

بات جو میرے مسیحا کی ہے اک اعجاز ہے
جان آجائے تن بے جان میں وہ آواز ہے

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

اب اتنی جان آچکی کہ اس کی جستجو کروں
اب اتنا دل سنبھل چکا کہ بوجھ صبر کا دھروں

۱۹۱۳ نیرنگ جمال ، ۳۵

۲. تازگی ، سکون حاصل ہونا ، رونق آنا ، تسکین و تسلی ہونا ، خوشی حاصل ہونا .

خط دیکھنے سے جان آ گئی .

۱۸۷۵ تحریر النسا ، ۱۴۴

بشارت عیسوی سے اس میں جان آ گئی .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۴۴

ـــ آنکھوں میں آنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں جان آنا .

دم لبوں پر بھی اگر ہو تو دم اس کا بھریے
جان آنکھوں میں بھی آئے تو نظارہ کیجیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۱

ـــ آنکھوں میں رہنا/ہونا محاورہ .

رک : جان آنکھوں میں آنا .

شوق نظارۂ دیدار میں تیرے ہردم
جان آنکھوں میں مری جان رہا کرتی ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۸

ـــ آنکھوں میں کھنچ آنا محاورہ .

رک : جان آنکھوں میں آنا .

جان آنکھوں میں کھنچ کے آئی ہے
اب نہیں طاقت جدائی ہے

۱۸۶۰ زہر عشق ، ۱۴۹

ـــ باختہ (ـــ سک خ ، فت ت) صف ؛ ج : جان باختہ گاں .

جان باز ، جان کھونے والا .

ہر بوالہوس اس جنس کا ہوتا ہے گا خواہاں
جان باختہ گاں ہوئیں خریدار محبت

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۲۹

بلبل بھی تھی جان باختہ پروانہ بھی جان باز
پر میری طرح جان نہ کھوتا کوئی ہوتا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۵

اے عاشق جاں باختہ چل ساتھ میرے نجد کو
کوشش سے میری کیا عجب ممکن وصال یار ہو

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۳۵

[جان + باختہ ، باختن (= ہارنا) سے]

ـــ باز صف ؛ ~ جانباز .

۱. (لفظاً) جان فدا کرنے والا ، جان نثار (عاشق) .

نچھل ہوں منجھ میں ذرہ غل و غش نیں
کہ تیرا عاشق جانباز ہوں میں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۶۰

مقرر جب کہ جانبازوں میں اوس کا ہوچکا مرنا
ہوا تب اس قدر خوش دل گویا عاشق نے جگ جیتا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۹

منہ دکھاتی نہیں افسوس شب فرقت میں
رکھتی ہے عاشق جاں باز سے کیا عار سحر

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۴۹

لو لگائے تجھ سے ساری رات پروانے رہے
لب پہ جانبازوں کے سوز غم کے افسانے رہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۳۱

۲. جان پر کھیل جانے والا ، بہادر ، بڑا محنتی ، باہمت ، اولوالعزم ، کسی خطرے کی پرواہ نہ کرنے والا .

یکایک ڈولیوں میں سے بجائے عورتوں کے جانباز سپاہی نکلے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۶

اس نے ایک جان باز سپاہی کی حیثیت سے فوجی خدمات بھی سرانجام دیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۷۱

[جان + باز (رک) ، لاحقہ]

ـــ بازانہ (ـــ فت ن) صف .

(الف) امذ .

جان باز نمبر ۲ (رک) سے منسوب یا متعلق ، جان بازی کا .

راجہ چمپت رائے کو اس کی جان بازانہ خدمات کے صلے میں منصب دو ہزاری پر سرفراز کیا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۸۷

(ب) م ف .

جان بازی سے ، بہادری سے .

ایک شخص نہایت جانبازانہ حملے کر رہا تھا ، صحابہ نے دیکھا تو اس کی بڑی تعریف کی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۱۶

[جانباز + انہ ، **لاحقۂ صفت**]

ـــ بازی امث .

جان باز (رک) کا اسم کیفیت ، جان پر کھیل جانا ، بہادری ، جان نثاری .

منگے کر توں سرافرازی تو راضی ہو بجان بازی
کہ غیر ازیوں سہم سازی تج اے عاشق سہا سے نا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۹

راہ حق میں تجھ سے جاں بازی ہوئی
اے خطر سر دینے بارے السلام

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۳۳۱

جاں بازی و جانستانی کا ولولہ زوروں پر ہے۔

۱۹۰۷ شوقین ملکہ، ۶

[جان + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ بازی کا کھیل (ــ ی مج) امذ.

محنت یا جفاکشی کا کام؛ جان پر کھیلنے کا کام (جامع اللغات).

ــ بازی کرنا محاورہ.

جان پر کھیلنا، جان جوکھوں میں ڈالنا، دلیری کرنا، جرات دکھانا.

یارو کیوں حیران ہو جان بازی کرو اس ناک کاٹنے والے کو بھی کان ہو.

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا، ۵ : ۳۱

ــ بچا جانا محاورہ.

الگ ہوجانا، علیحدہ ہوجانا (جامع اللغات).

ــ بچانا محاورہ.

۱. **کسی کو مرنے سے بچانا، مصیبت سے نکالنا.**

تپ فرقت سے مری جان بچائے گا وہی
آگ میں جس نے ابراہیم کو جلنے نہ دیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر، ۳ : ۸

۲. **(مجازاً) پیچھا چھڑانا، پنڈ چھڑانا، مخلصی کی تدبیر کرنا.**

ہم پر خوب ظاہر ہوا اپنی جان بچا کر جاتے ہیں.

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا، ۶ : ۲۷

۳. **بھاگ جانا، چل دینا (تاکہ جان بچ جائے)** (مخزن المحاورات، ۲۶۴ ؛ نور اللغات).

ــ بچاؤ (ــ فت ب ، و مج) امذ.

جان بچانا (رک) کا اسم کیفیت؛ جان کی سلامتی.

آگئے مجھ میں کچھ حواس، سامنے جب یہ آگئی
جان بچاؤ کے لیے آڑ ذری سی پا گئی

۱۹۲۵ شوق قدوائی، عالم خیال، ۱۶

[جان + بچاؤ ، بچانا (رک) سے]

ــ بچنا محاورہ.

جان بچانا (رک) کا لازم، جان سلامت رہنا، ہلاکت سے محفوظ رہنا.

قریب چل کے پانی پیجئے ... پیاس کے صدمے سے جان بچے.

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب، ۳۰

ابھی الٹی گنگا وہاں کیوں حبیب
بچی جان کھینے میں تھا خوش نصیب

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ۴۰

ــ بچی بلا ٹلی کہاوت

(مجازاً) مصیبت دور ہوجانا، کسی مصیبت یا پریشانی سے پیچھا چھوٹ جانا.

ہجر کی شب تھی کیا غضب حد کے سہے غم و تعب
صبح وصال آئی اب جان بچی بلا ٹلی

۱۸۸۲ مظہر عشق، ۱۵۶

ــ بچی لاکھوں پائے کہاوت.

اچھا ہوا پیچھا چھوٹا، پریشانی سے بچ نکلنا بڑی بات ہے، جیتے رہنا بڑی دولت ہے.

جان بھی پیدا کہیں ہوتی ہے
گر جان بچی لاکھوں پائے

۱۸۷۱ ضمیر ہندی، ۴۱

میں نے جو یہ پھوٹ دیکھی بحالی کا حکم لے الہ آباد میں جاکر دم لیا جان بچی لاکھوں پائے.

۱۹۰۳ لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۴۲۶

ــ بچی لاکھوں پائے، صحیح سلامت گھر کو آئے / خیر سے (لَوٹ کر) بدھو گھر کو آئے کہاوت.

رک : جان بچی لاکھوں پائے.

خیر ہوئی قمرن کی بات نہ بنی سوکن کی جان بچی لاکھوں پائے صحیح سلامت گھر کو آئے.

۱۹۰۱ راقم، عقد ثریا، ۱۶۲

عوام آخر میں ایک ٹکڑے کا اضافہ کرکے "جان بچی لاکھوں پائے خیر سے بدھو گھر کو آئے" بولتے ہیں.

۱۹۶۲ مہذب اللغات

ــ بحق تسلیم کرنا محاورہ.

رک : جان بحق ہونا.

شہادت ارزو ہے جس کوں شمشیر محبت کی
رضا کا زخم کھا کر جان بحق تسلیم کرتے ہیں

۱۷۳۹ دیوان سراج، ۲۵۸

تپ عارض ہوئی اور اس مرض میں جان بحق تسلیم کی.

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات، ۱۰۸

اگر ان عاشقوں کو جان بحق تسلیم کرنا ہے
مسلماں ہیں بٹھالے زیر خنجر قبلہ رو پہلے
شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۸۹ ۱۹۲۷

ـــ بحق تسلیم ہونا محاورہ .

رک : جان بحق ہونا .
جو رضا میں ہیں جان بحق تسلیم
سب برابر ہے اس کوں راحت و رنج
دیوان سراج ، ۲۳۹ ۱۷۳۹
یہ واردات ان کاذبوں سے سن کر جلد خنجر سے اپنے تئیں ہلاک کیا اور جان بحق تسلیم ہوئی .
باغ و بہار ، ۱۵۷ ۱۸۰۲
ایک وار پنجے کا اپنے بھی رسید کیا اور جان بحق تسلیم ہو گیا .
اخوان الشیاطین ، ۹۷ ۱۹۳۲

ـــ بحق ہونا محاورہ .

مر جانا ، وفات پانا .
دم رخصت اس کے ہوئے جان بحق ہم
یہ کہہ کر حق اب ہے نگہبان تیرا
معروف ، د ، ۶ ۱۸۲۶
جان بحق مسلم ہوا سنتے ہی اس آواز کے
مصطفےٰ کو دیکھ اور ان کا نامہ بر بھی دیکھ لے
بہارستان ، ۱۲۷ ۱۹۳۱

ـــ بخش (ـــ فت ب ، سک خ) صف .

روح کو تازگی اور خوشی دینے والا .
آب حیات او لب ترے جان بخش و جان پرور اہے
مشتاق بوسے سوں پیا امرت بھری او کل گھڑی
مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۷) ۱۵۱۸
جو اپنی عاقبت کی خیر چاہو
رخ جان بخش کوں اپنے دکھاؤ
افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۷ ۱۶۲۵
برنگ لالہ نکلے جام لے کر اس زمیں سے جم
اگر بخشے تکلم سوں منے جان بخش جام اس کا
ولی ، ک ، ۱۳ ۱۷۰۷
مژدۂ جان بخش صحت ہے ترا ماء الحیات
جس سے جوں سیماب کشتہ مردہ دل زندہ ہوا
ذوق ، د ، ۳۰۹ ۱۸۵۴
مانا کہ فرح بخش ہے غزنی کی فضا بھی
کیا پہنچے گی چوپاٹی کی جان بخش ہوا کو
بہارستان ، ۷۷۳ ۱۹۲۹
[جان + بخش ، بخشیدن (= بخشنا) سے]

ـــ بخشی (ـــ فت ب ، سک خ) امث .

جان بخش (رک) کا اسم کیفیت ، معافی ، درگزر .
اگر یہ بات اور صورت حال ساتھ صدق مقال کے جلوہ گر ہوئی تو جان بخشی ہے .
نو طرز مرصع ، ۲۴۵ ۱۷۷۵
جا تری جان بخشی کی جلد سوار ہو یہاں توقف کا امکان نہیں .
باغ و بہار ، ۱۵۰ ۱۸۰۲
صبح کی خصوصیت بڑھی ہوتی ہے کہ فیضان الٰہی گویا از سر نو جان بخشی کے لیے مستعد ہوتا ہے .
الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۴۹ ۱۹۰۶
اف : کرنا ، ہونا .
[جان + بخش + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ برادر کس اضا (ـــ فت نیز کس ب ، فت د) امذ .

بھائی کی جان ، بہت عزیز بھائی ، کوئی عزیز قریب .
جب روح کوچ کر گئی پھر تن میں دم کہاں
بے جان ہوا یہ جان برادر تو ہم کہاں
انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۲ ۱۸۷۴
[جان + برادر (رک)]

ـــ بر ہونا محاورہ .

صحت یاب ہونا ، مرتے مرتے بچنا ، محفوظ رہنا ، سلامت رہنا .
تیرے اوپر جگت کے خوباں رہے ہیں سب مر
کوئی ہاتھ سیں تمہارے دلبر ہوا نہ جاں بر
دیوان آبرو ، ۱۲۳ ۱۷۱۸
گھر بھر اس کے جان بر ہونے کی خوشی منا رہا تھا .
توبۃ النصوح ، ۴۵ ۱۸۷۷
باروری کے ۱۸۰ دن بعد پیدا ہونے والا بچہ شاذ و نادر ہی جان بر ہوتا ہے .
نفسیات کی بنیادیں ، ۸۲ ۱۹۶۹

ـــ بری (ـــ فت ب) امث .

جان بر ہونا (رک) کا اسم کیفیت ، سلامتی ، چھٹکارا .
تیرے بیمار بھی ہیں رشک مسیحا شاید
جان بری کے لیے ان تک جو اجل جاتی ہے
خزینۂ خیال ، ۲۰۶ ۱۸۹۵
اپنی جان بری کی تمام تجویزوں میں تھک کے اور رہائی سے نا امید ہو کے وہ آپ ہی آپ کہہ رہی ہے ، بری پھنسی .
شرر ، فلورا فلورنڈا ، ۲۲۷ ۱۹۲۶
[جان + بر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بسنا محاورہ .

دل لگنا ، ہر وقت خیال رہنا .

مگر دوستوں میں تو ان کی جان بستی ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۳۷

ـــ بکف (ـــ فت ب ، ک) صف .

جان ہتھیلی پر رکھے ہوئے ، مرنے کو تیار .

عشاق جان بکف کھڑے ہیں تیرے آس پاس

اے دل ربائے غارت جان اپنے فن میں آ

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۸۷

[جان + بَ (رک) + کف (رک)]

ـــ بلب/بر لب (ـــ فت ب ، ل/فت ب ، سک ر) صف ؛ ~ بہ لب .

مرنے کے قریب ، مرنے والا ، قریب مرگ .

تیرے غم سوں بلب جان آ رہا ہے

ملو تو دیکھ لیونا پھر دغا ہے

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۱

جان بلب انتظار کرتا ہوں خوب تھا یار اگر شتاب آتا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۹۵

تنک تو لطف سے کچھ کہہ کہ جاں بہ لب ہوں میں

رہی ہے بات مری جاں بہ لب کوئی دم کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۳

جب یہ حالت ہے کہ تو مصروف جشن عید ہے

اور جان بر لب مریض اشتیاق دید ہے

۱۹۱۵ نقوش مانی ، ۲۱

[جان + بَ (رک)/بر (رک) + لب (رک)]

ـــ بلبی (ـــ فت ب ، ل) امث .

جان بلب (رک) کا اسم کیفیت ، جان بلب ہونے یا مرنے کے قریب ہونے کی حالت .

پھر وہی جان بلبی لذت مے سے پہلے

پھر وہ محفل جو خرابات نہ ہونے پائی

۱۹۷۱ سر وادیٔ سینا ، ۱۱۸

[جان + بلب + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بنانا محاورہ .

اچھا کھانا اور اچھا پہننا ، راحت طلب اور تن آسان ہونا ، جسم کو توانا بنانا .

جوانی کے لیے بڑی جان مارنی پڑتی ہے بی بی ! جان بنانا کھیل نہیں .

۱۹۷۰ پاکستان کا بہترین ادب ، ۱۸۹

ـــ بہنا محاورہ .

(کسی چیز پر) زندگی کا دارومدار ہونا ، زندگی بسر ہونا .

ہماری جان تلواروں کی دھار پر بہتی ہے لیکن کسی اور چیز پر نہیں بہتی .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۱۷۲

ـــ بے بہا کس صف (ـــ فت ب) امث .

قیمتی جان .

ہندوستان میں عورتوں نے اپنی جان بے بہا کو کم قیمت کر رکھا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۹۳

[جان + بے بہا (رک)]

ـــ بیٹھی جانا محاورہ .

دل کا غمگین ہونا ، مایوس ہونا ، غش آ جانا .

گھر میں آیا یہ خوف سے جی جائے

فتنہ اٹھنے سے جان بیٹھی جائے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۶۹

ـــ بیچنا محاورہ .

سر دھڑ کی بازی لگانا ، جان خطرے میں ڈالنا ، جان نثار کرنا .

مستوجب رحمت تھا وہ مفتون شہادت

جاں بیچ کے پایا دُر مکنون شہادت

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۵

سرخاب جان بیچے ہوئے صاحبقران سے لڑ رہا ہے .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۹۱۰

ـــ بیکل ہونا محاورہ .

دل بے چین ہونا ، اضطراب ہونا ، بے قراری ہونا .

ہو گئی موری جان بھی بے کل جب وہ چیخے اربک ان ٹو ڈبل

۱۹۰۹ مرزا پھویا ، ۷

ـــ بیما/بیمہ (ـــ ی مع/فت م) امذ .

زندگی کا بیمہ ، بیمۂ حیات .

جفائے مسلسل بنا دے نہ قیما

ضروری ہے اب عشق میں جان بیما

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۱۱

[جان + بیما / بیمہ (رک)]

ــ بھارُو ہونا محاورہ .

(پورب) رک : جان بھاری ہونا .

کس کو جان بھارو ہے جو سانپ کے منہ میں انگلی دے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۰

ــ بھاری پڑنا محاورہ .

جینے سے بیزار ہونا ، زندگی اجیرن ہونا .

جا اپنی راہ لے ، کہا جان بھاری پڑی ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۸

ــ بھاری کَرنا محاورہ .

جان بھاری ہونا (رک) کا تعدیہ .

تو ہے انسان کو دھوکا دینے والی ، کرتی کیوں ہے میری جان بھاری .

۱۸۹۷ چندرا ولی ، ۳۶

ــ بھاری ہونا محاورہ .

رک : جان بھاری پڑنا .

ہے وہاں سستی طلب میں جاں یہاں بھاری نہیں
کام کرتے ہیں مزاج کار فرما دیکھ کر

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۲۴

رات دن ماتم ہیں شغل اشک باری ہے مجھے
تو جدا جب سے ہوا ہے جان بھاری ہے مجھے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۸۷

ــ بھَڑَکْنا محاورہ .

دل بھڑکنا (جامع اللغات) .

ــ پا جانا محاورہ .

ترو تازہ ہونا ، رونق آجانا ، زندہ ہو جانا .

جان پا جاؤں زندگی ہو جائے   موت آجائے گر جدائی میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۱

ــِ پاک کس صف امث ؛ امذ .

مقدس روح ، معصوم روح ، (کنایۃً) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .

مدینہ ہے وہ علم کا ، جان پاک
خدا اس کے در پر کرے ہم کو خاک

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۳۲

[جان + پاک (رک)]

ــ پانا محاورہ .

قوت پانا ، حوصلہ ہونا ، تسلی ہونا .

تا از سر نو میں جان پاؤں   اس مرگ سے میں امان پاؤں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۱۶

یہ جان تو نے کہاں پائی ، جھٹ پٹ ایسی قوت بازوؤں میں کیوں کر آئی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۸

ــ پائی جانا محاورہ .

زندگی کے آثار ہونا؛ اصلی حالت کا ملنا ، روح موجود ہونا .

خانہ بدوش صحرائیوں میں علمی مذاق کی جان پائی جاتی ہے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۲

ــِ پِدَر کس اضا (ـــ کس نیز فت پ ، فت د) امث .

باپ کی جان ، بیٹا ، فرزند عزیز .

اے عابد بیمار حزیں گھر سے خبردار
اے جان پدر آل پیمبر سے خبردار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۹۶

باپ نے کہا جان پدر محمد صلعم جبار نہیں

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۷۲

[جان + پدر (رک)]

ــ پر اُوٹھا لینا محاورہ .

جان پر جھیل جانا ، برداشت کر لینا .

جی بھر کے ناز کرکہ اوٹھا لینگے جان پر
اتنے تو تیرے ہجر میں ہم ناتواں نہیں

۱۸۷۷ دستنبوئے خاقانی ، ۱۱۹

ــ پَر آسْمان ٹُوٹْنا محاورہ .

سخت مصیبت میں پھنسنا ، یکایک مصیبت آجانا (جامع اللغات)

ــ پر آفَت آنا/ہونا محاورہ .

ایسی تکلیف ہونا جس کا جان پر صدمہ ہو ، مصیبت ہونا (جامع اللغات)

ــ پَر آفَت لینا محاورہ .

مصیبت برداشت کر لینا .

ہزار طرح کی آفت ہے جان پر لینا
یہ دل لگی نہیں پریوں سے آنس کر لینا

۱۸۹۶ شرف ، د ، ۷

— پر آنا محاورہ .

رک : جان پر آ بننا .

تیغ چڑھ اس کی آن پر آئے
دیکھیں کس کس کی جان پر آئے

۱۷۹۸ دیوان بیاں ، ۳۹

ہو جہاں میر اور غم اس کا
جس سے عالم کی جان پر آئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۱

— پر آن (آ) بننا محاورہ .

ایسی تکلیف ہونا جس سے جان کو خطرہ ہو ، جان پر صدمہ ہونا ، جان پر آفت آنا ، بڑی مصیبت آ پڑنا .

آگے جو بلا آئی تھی سو دل پہ ٹلی تھی
اب کے تو مری جان ہی پر آن بنی ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۷۴

ملکہ زریں ہوش کی تو جان پر آ بنی ہے .

۱۸۰۱ آرایش محفل ، حیدری ، ۱۳۸

پیاس کی شدت سے جان پر آ بنتی ہے .

۱۹۱۶ معاملہ ، ۵۰

— پر بجلی پڑے/گرے فقرہ .

(بد دعا) مصیبت آئے ، نا گہانی آفت پڑے ، مرے .

بجلی گرے الٰہی مہاجن کی جان پر
کیا پڑ گئیں کھٹائی میں کانوں کی بالیاں

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات)

— پر بن آنا محاورہ .

رک : جان پر آن بننا .

حضور نے کہا تو سب کچھ تھا مگر میری جان پر بن آئی .

۱۸۹۲ خدائی فوج دار ، ۱ : ۲۲۳

— پر بن جانا محاورہ .

رک : جان پر بننا .

جس بات سے میرا دل میلا ہوتا تھا اس سے ان کی جان پر بن جاتی تھی .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۳۰

خواہ جان پر ہی کیوں نہ بن جائے وہ سچ کہنے سے کبھی نہیں چوکتے تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۳

— پر بنانا/بنا دینا محاورہ .

جان پر بننا (رک) کا تعدیہ .

تمھاری مفارقت نے میری جان پر بنادی .

۱۸۹۳ نشتر ، ۱۹۳

قحط نے لوگوں کی جان پر بنادی .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۴۷

— پر بننا محاورہ .

جان خطرے میں پڑنا ، سخت مصیبت میں مبتلا ہونا .

جب جان پر بن گئی تو سر لے کر ملک بیگانہ میں نکل آئے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۵۸

اب میرا ہنسنے کو جی چاہتا ہے مگر اس وقت جان پر اپنی ہوئی تھی .

۱۹۵۸؟ میلہ گھومنی ، ۱۰۱

— پر بھاری ہونا محاورہ .

منحوس ہونا ، ناساز گار ہونا .

ساز واری ہو قدم قدم فصل بہاری تیرا
جان بلبل پہ کوئی پھول نہ بھاری ہو جائے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴۰

— پر بھیڑ پڑنا محاورہ .

جان پر رنج و مصیبت کا ہجوم ہونا .

کون سی زیست کی صورت جو بہ ہوں رنج و تعب
جان پر بھیڑ پڑی ایسی کہ گھبرا نکلی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۲

— پر پتھر دھرنا/دھر لینا محاورہ .

صبر کرنا .

آخر جان پر پتھر دھرے گی دل پر جبر کرے گی صبر کرے گی .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۱۰۵

— پر پڑنا محاورہ .

رک : جان پر آنا .

پڑتی ہے آکے جان پر آخر بلائے دل
یارب کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۶۰

— پر جوکھم (جوکھوں) آنا/رہنا محاورہ .

جان پر مصیبت آنا .

آفات میں ہے مرغ چمن گل کے شوق سے
جو کچھ ہزار رنگ کی رہتی ہے جان پر
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۸۳
جان پر آئے گی جو کچھ میں کہے دیتا ہوں
دل سے رکھیے نہ سروکار یہ چتون یہ نظر
۱۸۷۸ بحر (نوراللغات)

— پر حرف ہونا محاورہ .

الزام ہونا .
کون کرتا نامہ میں اوقات صرف
جان پر تھا بندگان شہ کی حرف
۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۹۱

— پر سے اٹھنا محاورہ .

جان خطرے میں ڈالنا .
کوئی بھی آدمی جن کے عزیز و اقارب اسی معرکے میں مارے گئے تھے جان پر سے اٹھ کر بادشاہ کی جان لینے کا بیڑا اٹھا چکے تھے .
۱۹۱۸ واقعات دار الحکومت دہلی ، ۱ : ۳۳

— پر صبر فقرہ .

(جو) کسی کے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچے تو کوسنے اور بد دعا دینے کے طور پر کہتے ہیں .
کیا اس گھر میں چرچا جس نے میری آہ و زاری کا
الٰہی صبر اس کی جان پر اس بے قراری کا
۱۸۰۹ جرات (نوراللغات)

— پر صدمہ ہونا محاورہ .

رک : جان پر بننا .
اک صدمہ درد دل سے مری جان پر تو ہے
لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۵

— پر فلک ٹوٹنا محاورہ .

مصیبت پڑنا ، قہر نازل ہونا ، آسمان سر پر گرنا .
یاد آیا رات کو جھمکا کسی کے کان کا
جان پر ٹوٹا فلک عقد ثریا دیکھ کر
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۳

— پر قہر توڑنا محاورہ .

جان عذاب میں پھنسانا .
کس کی خرید میں ہو بحر جان پہ توڑتے ہو قہر
عاشقوں کے لیے ہے زہر جنس دکان سبزہ رنگ
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۸

— پر کھیل جانا/کھیلنا محاورہ .

(خود کو) ہلاکت میں ڈالنا ، جان جوکھوں کا کام کرنا ، خطرہ مول لینا ، جان کی بازی لگانا .
جان پہ کھیلا ہوں میں میرا جگر دیکھنا
جی رہے یا نہ رہے مجھ کو ادھر دیکھنا
۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۰
جب دیکھیں گے کہ عزت ہی جاتی ہے تو ضرور جان پر کھیل جائیں گے .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۹
قرطبہ والوں نے جان پر کھیل کر ایک کام کیا .
۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۹۲

— پر گزرنا محاورہ .

جان پر بننا .
خدا نے چاہا تو اوس بت کو اب نہ چاہینگے
اگرچہ سانحہ گزرے گا جان پر گزرے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۳

— پر لینا محاورہ .

رک : جان پر کھیلنا .
جو کچھ ہوگا میں اپنی جان پر لوں گی .
۱۸۵۵ طلسم حکیم اشراق ، ۲ الف

— پر نوبت آنا/پہنچنا محاورہ .

رک : جان پر بننا .
اٹھاؤں کب تلک داغ جدائی
مری اب جان پر نوبت ہے آئی
۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، فگار ، ۴۸
پہنچی شب ہجر میں جان پر نوبت
مر گئے تقدیر سے مرغ سحر آج
۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۵۱

— پرور (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و) صف .

روح کو تسکین دینے والا ، فرحت بخش .

آب حیات او لب ترے جان بخش و جان پرور اہے
مشتاق ہوے سوں پیا امرت بھری او کل گھڑی
۱۵۱۸ مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۷)
شراب لالہ گوں آئی ہے بطحا کے خمستان سے
ہر اک گھونٹ اس کا جان پرور ہے پیتا چل پلاتا چل
۱۹۳۹ چمنستان ، ۲۲۸
[جان + پرور ، پروردن (= پالنا) سے]

— پروری (— فت پ ، سک ر ، فت و) امث .

جان پرور (رک) کا اسم کیفیت .
سو کرتا تھا دل جوئی و دلبری
ادا و تبسم سے جان پروری
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۳
یہ جان پروری کیا ہے کیا ہو گئی
کہ پرسش پیام قضا ہو گئی
۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۰۶
[جان پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پڑنا محاورہ .

۱. جان آنا ، زندگی کے آثار نمایاں ہونا .
جادو بھری ہیں کیا ہی ان آنکھوں کی پتلیاں
دیکھے سے جان پڑتی ہے لات و منات میں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۵
الفاظ جادو تھے کہ مردے میں جان پڑ گئی .
۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۲۲
۲.(i) (مجازاً) فرحت حاصل ہونا ، خوشی حاصل ہونا ، قرار آنا .
آ نکلے نفس چند کے مہمانوں میں
جان پڑ جائے غم ہجر کے بے جانوں میں
۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۶۹
(ii) ترو تازہ ہونا ، ہرا بھرا ہونا .
کوئی یاں بنتا نہیں جب تک نہ بگڑے دوسرا
گھاس کھد جاتی ہے جب پڑتی ہے کھیتی میں جان
۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۱۸
۳.(i) رونق آجانا ، حسین نظر آنا ، شان بڑھ جانا .
زیب تن کرنے سے گویا پڑ گئی کپڑے میں جان
مرتبہ تیرے پہننے سے بڑھا پوشاک کا
۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)
(ii) پر اثر ہو جانا ، خوبی پیدا ہو جانا .
رباعی کا چوتھا مصرعہ نہایت دلچسپ ہوتا ہے کہ اس سے ساری رباعی میں جان پڑ جاتی ہے .
۱۸۶۶ انشائے بہار بے خزاں ، ۸۰

لفظ کا صحیح اور بر محل استعمال جس سے کلام میں جان پڑ جائے . . . ادب کا بڑا کمال ہے .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۳۹
(iii) قوت پیدا ہونا .
ایران کے تازہ تہذیبی احیا میں ایک ایسی جان پڑ چکی تھی کہ اس نے فرماں روا ترکی عناصر کو اپنے اندر جذب کرلیا .
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۳
۴. بیماری سے اٹھنا ، کمزوری دور ہونا ، طاقت آجانا (جامع اللغات).
۵. کسی قدر روپیہ پاس آجانا ، آسودہ ہو جانا (نوراللغات).

— پڑی ہونا محاورہ .

(کسی امر کی) فکر ہونا ، دھیان لگا رہنا (میں کے ساتھ).
بے تاب ہیں دل جان لڑائی میں پڑی ہے
اے نور خدا ذرہ نوازی کی گھڑی ہے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۸
ساقیا دہر نہ کر کشتی مے لانے میں
جان پیاسوں کی پڑی ہے ترے پیمانوں میں
۱۹۱۵ جان سخن ، ۸۹

— پکڑنا محاورہ (قدیم) .

ہمت ہونا ، طاقت آنا .
گیا رکھ مردمی کی ناک وہ فرد
سن اوس کا نام پکڑیں جان سب مرد
۱۴۵۹ راگ مالا (ق) ، ۳۰

— پنا (— فت پ) امذ (قدیم) .

زندہ رہنے یا ہونے کی کیفیت یا حالت .
آ نہنہ نہیں جولک جان پنا ہے تو لک عکس صحیح ... یہ تن گیا تو جان پنا کیوں رہے .
۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۶۸
ہور جان پنا گنوا کر نور ہوں کر دیکھتا ہے .
۱۶۷۴ چہ سرہار ، ۲۷
[جان + پنا ، لاحقۂ کیفیت]

— پوچ بیٹھنا محاورہ .

جان دے دینا ، جان نذر کرنا ، جان ہار اٹھنا .
دوالی اس نے بھری جان پوچ بیٹھے ہم
چراغ گور ہمارا دیا ہے جمگھٹ کا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷

— پیارا (— کس پ) امذ .

محبوب ، جانی .

زیست ہے اس کی جو اپنے جان پیارے سے ملا
جی سیتی غافل رہا جگ مگ جیا تو کیا ہوا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷۶

[جان + پیارا (رک)]

ـــ پیاری ہونا محاورہ .

مرنے کو دل نہ چاہنا ، جان بچانا ، زندگی عزیز ہونا .

کہتا تھا پسر جان چچا سے نہیں پیاری
کچھ آپ سفارش کریں اب ان سے ہماری
۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

ـــ پیلنا محاورہ .

مشقت اٹھانا ، ازحد محنت کرنا .

ایک ذرا بھی جھجکا ڈرا نہیں مردانہ اپنی جان پیلتا رہا .
۱۹۰۱ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۶

ـــ پھڑکنا محاورہ .

بے تاب ہونا ، بے چین ہونا .

جلا جگر تپ غم سے پھڑکنے جان لگی
الٰہی خیر کہ اب آگ پاس آن لگی
۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۲۲

ـــ پھنسانا محاورہ .

مصیبت میں ڈالنا ، کسی مشکل معاملے میں پھنسا دینا ، جان عذاب میں ڈالنا .

پھنسائی جان زلفوں میں کھلایا سانپ ہاتھوں میں
خطا آفت کے ماروں کی گنہ شامت کے ماروں کا
۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

ـــ پھنسنا محاورہ .

جان پھنسانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ـــ پھونکنا محاورہ .

(میں کے ساتھ) زندہ کرنا ، زندگی بخشنا .

اب بھی وہ ہنس کے ملاتا ہے نگاہیں ایدھر
کچھ تو پھونکی ہے مری آہ نے تاثیر میں جان
۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۸۱

ـــ تازہ پانا محاورہ .

غم و الم رفع ہو کر ہوش میں آنا ، اطمینان ہونا ، تسلی ہونا (جامع اللغات) .

ـــ تحلیل ہونا محاورہ .

جان گھلنا ، روح تحلیل ہونا (مہذب اللغات) .

ـــ تراش (ـــ فت ت) صف .

کمزور کرنے والا (جامع اللغات) .

[جان + تراش (رک)]

ـــ تسلیم کرنا محاورہ .

جان دے دینا (پلیٹس) .

ـــ تصدق کرنا محاورہ .

دوسرے کو بچانے میں خود مر جانا ، جان فدا کرنا ، جان نثار کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ـــ تصدق ہونا محاورہ .

صدقے ہو جانا (جامع اللغات) .

ـــ تلف ہونا محاورہ .

جان جانا ، ہلاک ہونا ، جان ضائع ہونا .

دو جانیں تلف ہوتی ہیں یا حضرت شبیر
پانی اسے ممکن ہے نہ ملتا ہے اسے شیر
۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

ـــ تن (ـــ فت ت) امث .

پیارا .

قابل حسن قبول روح و روان بتول
قرۃ عین رسول جان تن ابوالحسن
۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۳۰۵

[جان + تن (رک)]

ـــ تنگ ہونا محاورہ .

جان عاجز ہونا .

جان کیوں تنگ ہے خاطر کی پریشانی سے
دل لگایا ہے اگر زلف پریزاد کے ساتھ
۱۸۶۶ ذکی (مہذب اللغات)

ـــ توڑ کر (ـــ و مج) م ف .

محنت کر کر ، بہت کوشش کے ساتھ .

خدمت کے سوا کسی کو رفیق نہ پاتے تھے اس لئے جان توڑ کر لپٹ جاتے تھے .
۱۸۸۳؟ دربار اکبری ، ۸۱۵

— توڑ (کر، کے) کوشش کرنا محاورہ.

بہت زیادہ کوشش کرنا ، بہت محنت کرنا .

اس مسئلے پر انھوں نے اس قدر جان توڑ کے کوشش کی تھی کہ ان کی صحت کو بڑا صدمہ پہنچا .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۹۶

ہزاروں لاکھوں انسان بھی ان کی طرح آگے نکلنے کی جان توڑ کوشش کر رہے تھے .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۰۰

— توڑنا محاورہ.

۱. بہت زیادہ کوشش کرنا .

نہ ٹوٹا جان کا قالب سے رشتہ
بہت سی جان توڑی جانکنی نے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۲

۲. دم دینا ، مرنا ، جانکنی کی حالت ہونا ، نزع میں ہونا .

بسبب تشنگی اور گرسنگی کے اپنی جان توڑ رہے ہیں .

۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۴۳۷

— تھوڑی سی ہونا محاورہ.

زندگی کی رمق باقی رہنا ؛ بدن میں کچھ جان باقی ہونا (جامع اللغات) .

— ٹوٹنا محاورہ .

جان توڑنا (رک) کا لازم ؛ مرنا ، دم نکلنا .

دو چار روز آگے چھاتی کٹی تھی کوٹی
ہجراں کا غم تھا نہ سختی سے جان ٹوٹی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۸

— جان کس اضا امث ؛ امذ .

۱. محبوب ، دلربا .

ذرا چند روز کے لئے اپنی جان جان کو بھول جائیے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۱

۲. (i) **روح اعظم ؛ اللہ تعالیٰ** (فرہنگ آنند راج ؛ فرہنگ عامرہ ؛ اسٹین گاس) .

(ii) **لہ دیگ ؛ روٹی ، پراٹھا ، تفتان ؛ آگ** (فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ) .

[جان + جان]

— جانا محاورہ .

۱. مر جانا ، دم نکل جانا ، موت واقع ہونا .

اثر بیہوشی زائل ہو گیا . . . ورنہ میری جان جانے میں کچھ باقی نہ رہا تھا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۶۵

اگر میں تجھے شہر میں لے گئی تو تیری بھی جان جائے گی اور میری بھی .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۶۲

۲. (کسی پر) مر مٹنا ، فریفتہ ہونا .

جب سر راہ آوے ہے وہ شوخ ایک عالم کا جان جاتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۲

ایسی ہی عورت پر تو مرد کی جان جاتی ہے جو خود اپنے جوبن کو دیکھ کر مست ہوجائے .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۵

۳. حد سے سوا دکھ ہونا ، ملال کرنا ، سخت مضطرب ہونا .

ایک ایک جھنجھی کوڑی پہ جاتی ہے ان کی جان
رکھنے نہیں ہیں مفت کسی کو یہ میہمان

۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ۶۲

— جاناں کس اضا امث ؛ امذ .

رک : جان جاں .

جواہر منے کان جواہر ہوا کہ ہل جان جاناں جواہر ہوا

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۲۹

جان جاناں کوں مرے پاس شتابی لاؤ
نہیں تو ایک پل میں مرا جان چلا ہائے چلا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۳

خواجہ ہژدہ ہزار عالم جان جاناں ملائکہ و بنی جان و آدم . . . محمد مصطفےٰ کو مبعوث کر کے مرتبۂ ہدایت کو کمال پر پہنچا دیا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳

[جان + جاناں (رک)]

— جانی کس اضا امذ امث .

بہت عزیز .

چھبیلا توں ہے جان جانی منجے
لگیا جیو مورا کتی ہوں تجے

۱۶۳۵ مینا ستونتی ، ۱۲۵

[جان + جانی (رک)]

— جاننا محاورہ .

بہت عزیز رکھنا ، قدر و قیمت پہچاننا .

تری زندگی طفل ہے اے اجان
مری جان اس جان کوجان جان

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۶

ــ جائے پر (مگر) آن (بات) نہ جائے کہاوت.

خاندانی وقار زندگی سے زیادہ عزیز ہوتا ہے ، پاس وضع کے لیے حیات جیسی متاع عزیز قربان کی جاسکتی ہے .

مگر ہم کیا کریں قول ہار چکے ہیں ، جان جائے مگر آن نہ جائے .

۱۹۵۲ رفیق تنہائی ، ۶۰

ــ جائے خرابی سے ہاتھ نہ اٹھے رکابی سے کہاوت.

بہت لالچی یا پیٹو آدمی کی نسبت بولتے ہیں .

جان جائے کی کس خرابی سے
ہاتھ اٹھے گا نہ اس رکابی سے

۱۹۲۵ شوق قدوائی (مہذب اللغات) .

ــ جائے کہ رہے فقرہ.

کچھ ہی مصیبت کیوں نہ آئے ، کیسا ہی نقصان کیوں نہ ہو.

جان جائے کہ رہے وضع میں آئے نہ خلل
وہ نہ آئیں گے تو ہم بھی نہیں جانے والے

۱۸۸۳ قدر (نوراللغات)

ــ جائے مال رہے مقولہ.

بخیلوں کا قول (جامع اللغات) .

ــ جلانا محاورہ.

رنج دینا ، دکھ پہنچانا ، بے حد غصہ دلانا ، خون کھولانا ، (قب : جی جلانا) .

گرم جوابِ شکوۂ جورِ عدو رہا
اس شعلہ خو نے جان جلائی تمام شب

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۶۸

یہاں بیٹھ کر کیوں دوسروں کی جان جلائی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۸

ــ جلنا محاورہ.

۱. **جان سوختہ ہوجانا ، بھسم ہوجانا .**

تری تصویر نے کھچتے ہی وہ کی گرم نگاہ
جان بہزاد جلی برق گری مانی پر

۱۸۶۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۳۸

۲. **ایذا ہونا ، رنج ہونا (نوراللغات) .**

ــ جنجال میں پھنسنا محاورہ.

رک : جان عذاب میں آنا .

چوہا بل میں سماتا نہیں اور دم سے باندھے چھاج ، موری جان اور جنجال میں پھنس جاتی .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۲۶

ــ جوان (ـــ فت ج) صف.

نوجوان ، جوان رعنا (عورت یا مرد) .

جان جوان عورتیں آپس میں مل کر سہاگ گھوڑیاں گاتی ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۲

[جان + جوان (رک)]

ــ جوان مردی کس اضا (ـــ فت ج ، م ، سک ر) امث.

بہادری کی آن بان ، مردانگی کی شان .

یہیں سے پھر جائیے ، ہمیں جان جوان مردی کی قسم ہے کہ پیچھا نہ کرینگے .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۲۵

[جان + جوان مردی (رک)]

ــ جوکھم/جوکھوں (ـــ و مج ، فت کھ/و مج) امث.

خطرۂ ہلاکت ، جان کا خطرہ ، مشقت ، مصیبت ، تکلیف ، خوف ، اندیشہ .

میں نے آپ کے لیئے کیا جان جوکھم کی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۴۳

دنیا کے سب سے بڑے شاعر وہ ہیں جو جان جوکھوں کا سامنا کر کے اس مقام کے قریب پہنچ گئے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۳۲۵

اف : اٹھانا ، پڑنا ، کرنا ، لڑانا .

[جان + جوکھم / جھوکوں (رک)]

ــ جوکھم (جوکھوں) میں ڈالنا محاورہ.

جان خطرے میں ڈالنا .

محبت کے سبب اڑتا ہے یہ انسان جوکھوں میں
و گر نہ ڈالتا ہے کون اپنی جان جوکھوں میں ؟

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۷۰

اپنی جان جوکھم میں ڈال کر سانپ کو قتل کر دیا .

۱۹۳۵ خانم ، ۱۹۶

مانی کے پوت نے اپنی جان جوکھوں میں ڈالی اور اس بیوقوف لڑکی پر آنچ نہ آنے دی .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۲۲۴

ــ جہاں کس اضا (ـــ فت ج) امذ ؛ امث .

۱. رک : **جان جاں ، معشوقِ حقیقی ، محبوب ، (مراد) خدائے پاک .**

تصور میں اس جان جہاں کا دھیان جماؤں جو ہر تاریکی اور ہر روشنی کا . . . مظہر اصلی ہے .

۱۹۰۷ روز نامچہ حسن نظامی ، ۳۴۴

[جان + جہان (رک)]

۰۲ (مجازاً) معشوق مجازی .

لے لیتی ہو جان عاشق جان باز کی کیونکر
دکھلاؤ ہمیں جان جہان بھر خدا رقص

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۱

اس سے پہلے ہاں یہ کہتا تھا کہ اے جان جہاں
تجھ کو گر مانع نہو پندار حسن ہے اماں

۱۹۱۴ نقوش مانی ، ۱۵

[جان + جہان (رک)]

— جی کا جنجال (— فت ج ، سک ن) امذ .

وہ بات جو جان و دل کے لیے الجھن اور پریشانی کا سبب ہو (مہذب اللغات) .

— جھگڑے میں پڑنا محاورہ .

جان الجھن میں پھنسنا ، کشمکش میں پڑنا .

ادا کا یک قضا کا یک کدھر جائے
ہماری جان جھگڑے میں پڑی ہے

۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات)

— جھونکنا محاورہ .

رک : جان دینا ، بے دھڑک جان نچھاور کرنا .

جان جھونکے جو مثل پروانہ
اس سے سیکھے جو سیکھنا ہے عشق

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۳۴

— چٹاخا (— فت چ) صف .

(مجازاً) حسین ، خوبصورت (دریائے لطافت ، ۸۳) .

[جان + چٹاخا (رک)]

— چرانا محاورہ .

کترانا ، پہلو تہی کرنا (قب : جی چرانا) .

دعوت میں جانے سے بھی تم کچھ جان سی چراتے ہو .

۱۸۹۱ ایامی ، ۶۳

اے شاد جو یہاں ہیں وہ باتیں وہاں بھی ہیں
جان اپنی کیوں چراتے ہیں مرنے کے ڈر سے آپ

۱۹۲۸ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۳۰

— چکر میں ہونا محاورہ .

جان کا بیتاب ہونا ، روح تڑپنا ، جان کا کشمکش یا گردش میں مبتلا ہونا .

میں ہوں وہ شعلۂ جوالہ بزیر گردوں
کہ اگر دل کو قرار آئے تو چکر میں ہو جاں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۲

— چلی جانا محاورہ .

لے چونی ہونا ، گھبراہٹ ہونا ، مر جانا .

جان جاناں کو مرے پاس شتابی لاؤ
نہیں تو یک پل میں مرا جان چلا ہائے چلا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۴

روح کو اضطراب ہے جی کو ہے کل سے بیکلی
جلد خبر لو ہمدمو جان فراق میں چلی

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۴

— چوس لینا محاورہ .

ادھ موا کر دینا ، مفلس بنا دینا ، کچھ باقی نہ چھوڑنا .

بنیا اناج کے دھندے سے مالا مال ہے لیکن ... کسان کی جان تک چوس لیتا ہے .

۱۹۲۳ مضامین عظمت ، ۶۶

— چھپانا محاورہ .

پہلو تہی کرنا ، بہانہ کرنا ، حیلہ کرنا .

میں ایسے وقت میں ذرا سی اکڑی سکڑی کے لیے جان چھپا جاؤں .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۵۵

— چھٹانا محاورہ .

رک : جان چھڑانا .

بجائے اس کے کہ اپنے کو ،، جونا مارکیٹ میں بکنے والے سامان کا خریدار ،، کہہ کر متعارف کرائے ، طوالت سے جان چھٹانے کے لیے ،، جُونا سامان والا ،، کہتا ہے .

۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۵۹

— چھٹنا محاورہ .

جان چھٹانا (رک) کا لازم .

زلف دراز قطع کی مجھ سے الجھ کے یار نے
جان چھٹی عذاب سے روگ گیا بلا ٹلی

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۴

— چھڑانا محاورہ .

پیچھا چھڑانا ، اپنا آپا بچانا ، چھٹکارا حاصل کرنا .

زلف برہم عرق آلودہ جبیں دامن چاک
کس کی آغوش سے تو جان چھڑا کر نکلا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۶

حضرت یہ بڑا شہدا ہے کچھ دے کے جان چھڑائیے .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۶۷

— چھڑکنا محاورہ .

۱. (حد سے سوا) محبت کرنا ، فریفتہ ہونا ، عاشق ہونا .

تو ایاز پر حقیقت میں جان چھڑکتا ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۳۹

قوم کی پاسداری وہ کریں عزیزوں پر جان چھڑکیں .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۲۰

۲. (مجازاً) محنت کرنا ، جی لگا کر کام کرنا .

ایڈیسن ۹ برس تک اس کام میں اپنی جان چھڑکتا رہا .

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۱۱۴

— چھلا (— فت چھ ، شد ل) امث .

۱. عورت ، نامرد ، زنانہ .

لڑکوں نے کہا جان چھلا کہاں جاتی ہو ذرا ادھر تو دیکھو .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۸۴

۲. معشوق ، جانی (جامع اللغات)

[جان + چھلا (رک) یا چھیلا (رک)]

— چھوٹنا محاورہ .

(کسی جھگڑے یا مصیبت سے) نجات پانا ، محفوظ ہونا .

جان چھوٹے گی سر کے قاتل سے
مشکل آسان ہوگی مشکل سے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۹۴

کہیں بولو پھر اب نہ رہ جائے تو
مری جان چھوٹے جو بہہ جائے تو

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۸۳

— چھوڑنا محاورہ .

۱. ہمت ہارنا .

فرنگیوں نے یہ کثرت اسلام کی دیکھ کر جان چھوڑ دی .

۱۸۴۷ ترجمہ ابو الفدا ، ۳۶۸

۲. پیچھا چھوڑنا .

ہے طرح درد و الم پیچھے پڑے ہیں جان کے
دیکھیے اب یہ ہماری جان چھوڑیں کس طرح

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۳۲

تم میری جان چھوڑو راہ و رسم کو نہ توڑو .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۶

— حاضر ہونا محاورہ .

جان دینے میں تامل نہ ہونا .

حضرت نے کہا رو کے یہ کیا کہتے ہو پیارے
حاضر ہے اگر جان بھی کام آئے تمھارے

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

— حزیں کس ص (— فت ح ، ی مع) امث .

(کنایۃً) رنجیدہ اور مغموم دل .

صدمہ تھا عجب بیبیوں کی جان حزیں پر
چھائی تھی اداسی علم سرور دیں پر

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

[جان + حزیں (رک)]

— خراش (— فت خ) صف .

دل دکھانے والا ، درد ناک ، تکلیف دہ .

عدم سے میں آتا نہ ہستی میں کاش
نہ ہوتا مجھے یہ غم جان خراش

۱۸۱۰ شمشیر خانی ، ۴۴

اپنے دیس کی جدائی اپنے عزیز کو برگ اور دوستوں کا فراق مورا بڑا جان خراش ہے .

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکہ وکٹوریا ، ۱۸۸

[جان + خراش ، خراشیدن (= چھیلنا ، تراشنا) سے]

— خراشی (— فت خ) امث .

جان خراش (رک) کا اسم کیفیت .

یاد میں اوس مژۂ یار کی کیا ہے کہ نہیں
جان خراشی و جگر کاوی و دل ریشی ہے

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۱۱۴

طاقت ہوگی کہ بدمعاشی ہوگی
ہنگام حساب جان خراشی ہوگی

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۶۴

[جان + خراش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— خرچنا محاورہ (قدیم) .

زندگی قربان کرنا .

رضا دیوے گا ہمنا گر پہلواں
تو خرچیں گے اس راہ میں اپنا جاں

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۵۲۹

— خستہ (— فت خ ، سک س ، فت ت) صف .

آزردہ دل ، ناخوش ، پریشان .

آپ ہمیشہ اپنے پیر کی جدائی میں دل شکستہ اور جان خستہ رہا کرتے تھے .

۱۸۳۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۲۷

[جان + خستہ (رک)]

— خشک ہونا محاورہ .

بہت خوفزدہ ہونا ، سہم جانا ، دم نکلنا .

جوں جوں اندھیرا ہوتا جاتا تھا اس کی جان خشک ہوتی جاتی تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۷۰

— دادگی (— فت د) امث .

جان دادہ (رک) کا اسم کیفیت .

سادگی میں جان دادگی ایسی اپچ ہوئے پروانے بھی
پیار میں ایسی پیاس کہ جیسے آج ملے ہیں پھر نہ ملیں

؟ سہ حرفی ، ۴۱

[جان + دادگی ، دادن (= دینا) سے]

— دادہ (— فت د) صف .

مرنے والا ، (مجازاً) عاشق ، فریفتہ ، فدائی .

گلیوں میں میری نعش کو کھینچے پھرو ، کہ میں
جان دادۂ ہوائے سرِ رہگزار تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۳

دونوں جان دادۂ مذہب ہیں مگر وقت کی بات
کوئی ہندو نہ رہا کوئی مسلمان نہ رہا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۹۶

[جان + دادہ ، دادن (= دینا) سے]

— دار صف ؛ امذ .

۱. **ذی روح ، حیوان .**

جب اس کا پیٹ بھرا ہوتا ہے تو کسی جاندار پر حملہ نہیں کرتا .

۱۹۰۳ توپ خانہ ، ۳۱

۲. **(مجازاً) قوی ، زورآور ، توانا ، طاقت ور .**

بے آب تھے دو دن سے پہ جاندار تھے گھوڑے
ہر مرتبہ اڑ جانے پہ طیار تھے گھوڑے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۱

آٹا ڈال کر سوندھا ، ذرا جان دار ہاتھوں سے مکی دی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۶

۳. **زود اثر ، پر اثر ، پر زور .**

ایسی جان دار انشا پردازی غالباً فارسی زبان کی کسی دینی تصنیف میں نہ ملے گی .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان ، ۱ : ۵۸۶

۴. **(مجازاً) امیر ، دولت مند .**

جو جان دار تھے اپنی جان سے چلے
غریبوں کو آنے لگے زلزلے

۱۶۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۹۳

۵. **(مجازاً) خوبصورت دل کش دل آویز اشیا یا انسان .**

تم نے کبھی دیکھا ہے کہ گلاب کے پھول اپنی جھاڑیوں کے بجائے گلدان میں زیادہ رنگین ، زیادہ روشن اور جاندار لگتے ہیں .

۱۹۴۷ میرے بھی صنم خانے ، ۲۹

وہ ذرا بھی جان دار لڑکی دیکھتا ہے اور وہ اسے پسند آجائے تو اسے گھیر گھار کر شادی کرلیتا ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۷۱

۶. **زندہ .**

انیسویں صدی عیسوی میں یورپ والوں کا یہ مت تھا کہ بولی بھی جاندار ہوتی ہے .

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، ۱۳

۷. **واضح .**

آیت پڑھتے پڑھتے ایسا مضمون دماغ میں آجاتا ہے کہ اسے لکھ کر آیت شامل کر دیتا ہوں مضمون سے آیت کا جاندار مطلب سمجھنا آسان ہو جاتا ہے .

۱۹۷۰ تاثرات ، ۲۶

۸. **(مقابلۃً) مضبوط ، مستحکم .**

وکیلوں نے رائے دی ہے کہ گھبرانے کی بات نہیں ہے مقدمہ جاندار ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۳

۹. **جان نثار ، قابل اعتماد ؛ (مجازاً) سلطانوں کے باڈی گارڈوں کا دستہ جو مالک کی حفاظت میں جان دینے کو تیار رہتے ہیں .**

طغرل کے جان دار اور سلاح دار خداوند عالم ، خداوند عالم کہتے ہوئے دریا کے نزدیک آئے اور اس کو تلاش کرنے لگے .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۱۶۳

[جان + دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— دار خانہ (— فت ن) امذ .

(مجازاً) وہ حصہ یا وہ مقام یا وہ جگہ جہاں جانور وغیرہ رکھے جائیں .

مہا راجہ نے حکم دیا کہ غلام قادر خاں کو جان دار خانہ میں جہاں جانور وحشی و درندہ رہا کرتے تھے کسی ایک خانہ میں بند کر دو .

۱۸۹۵ نجیب التواریخ ، ۳۲۲

[جان + دار (رک) + خانہ (رک)]

— داری اسث .

جان دار معنی نمبر ۲ (رک) کا اسم کیفیت .

بعد ازاں اس جان داری سوں ہر یک عناصر تے طبایع مختلف ظاہر ہوئے .

۱۷۳۰ ارشاد السالکین ، ۱۴

تم نے بندر کے حدود لگوائے ہیں ورنہ تم میں یہ جان داری کہاں سے آ گئی ۔

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۲۹

[جان + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دراز (— فت د) امث .

طویل زندگی ، لمبی عمر (بیشتر دعا کے ساتھ) .

اسی وقت دربار جانے کی تیاری کی اور دربار میں حاضر ہو کر آداب بجا لایا اور دعائے جان دراز کو ادا کیا .

۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، ۳۵

[جان + دراز (رک)]

— درازی (— فت د) امث .

رک : جان دراز .

کاظم نے جو بیٹی کو دیکھا . . . دعائے جان درازی دی .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۲۶

— دریغ کرنا محاورہ .

جان عزیز رکھنا (بالعموم نفی کے ساتھ) .

میں تو ہرگز نہ زناخی سے کروں جان دریغ
اور وہ ترسائے مجھے ملنے کو ارمان دریغ

۱۸۳۵ رنگین (نوراللغات)

— دُگدُگی میں اٹکنا/کھیلنا محاورہ .

سخت بیقراری ہونا ، بے چینی ہونا ، گھبراہٹ ہونا .

ہور بھاگے سو زخمی ہور گھایل ہو کر جان دگدگی میں کھیلتا تھا .

۱۶۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۷۹

— دوبھر ہونا محاورہ .

زندگی سے بیزار ہونا ، موت کا خواہاں ہونا .

لوگوں کو اپنی ہی جان دوبھر تھی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۴۵

کرنل گریفن کا حشر بتا رہا ہے کہ قسطنطنیہ پر کیا گزر رہی ہے وہ اپنی زندگی سے بیزار ہیں اور ان کو جان دوبھر ہو رہی ہے .

۱۹۲۳ تیغ کمال ، ۵۵

— دُور کرنا محاورہ .

جان دہدینا ، مر جانا .

کروں یا سنکھیا کھا جان کو دور
نہیں اس گھر میں رہنا مجھ کو منظور

۱۸۲۴ تیرہ ماسہ ، طالب شاہ ، ۱۴

— دہی (— کس د) امث .

مشقت ، محنت .

جس محنت و مشقت و جاندہی کے ساتھ انہوں نے علم حاصل کیا اس کی مثال اس زمانے میں ملنی مشکل ہے .

۱۹۵۳ حیات شیخ عبد الحق ، ۸۵

[جان + دہ ، دادن (= دینا) سے]

— دینا محاورہ .

۱. مر جانا ، سلسلۂ حیات منقطع ہو جانا .

تب کنایے سے وہ بولا اس طرح
آپ اپنی جان دیں گے جس طرح

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۰۷

چند روز بیمار رہ کر اس نے جان دی .

۱۸۸۷ مضامین شرر ، ۳ : ۴

اگر ان کا وطن نہ اجڑتا تو وہ کاہے کو غیر سر زمین میں جان دیتے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۰۱

۲. (دوسرے پر) جان قربان کرنا ، (دوسرے کے لیے) مر جانا .

جان دی ، دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یوں ہے کہ حق ادا نہ ہوا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۲

جو لوگ شوق زیارت میں جان دیتے ہیں
نصیب انھیں ہے ہمیشہ وصال احمدؐ کا

۱۹۲۷ معراج سخن ، ۳۰

۳. (i) حد سے زیادہ چاہنا ، پیار کرنا ، پسند کرنا .

تمہارے خال عارض پر زمانہ جان دیتا ہے
کسی محبوب کے طالع کا اختر ہو تو ایسا ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۲

میرا باپ گانو کا ایک مکھیا تھا اور مجھ پر جان دیتا تھا .

۱۹۵۸ آزاد (ابو الکلام) ، رسول عربی ، ۱۳۵

(ii) (کسی مقصد کی خاطر) جان قربان کر دینا .

فوجوں سے معرکہ میں نشاں چھین لیتے ہیں
سید ہیں آن بان پہ یہ جان دیتے ہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۹

۴. خود کشی کرنا .

راؤ رسالو ، آپ کا لاڈلا چیلا جان دینے کے لیے چلا گیا ہے .

حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۲۸

۵. (کسی شے پر) جان نچھاور کرنا (کسی چیز کو) بہت عزیز رکھنا .

جان کیوں دیتا ہے اک اک جام پر
ساقیا دے کچھ خدا کے نام پر

۱۹۴۲ فصیح دہلوی ، کلام فصیح ، ۱۰

۶. جان بخشنا .

کرتا ہے قتل پل میں دیتا ہے جان دم میں
پیدا ہوا تو ایسا اے دل ستاں زمیں پر

۱۸۰۵ دیوان بیختہ ، ۵۳

۷. (i) بہت زیادہ پسند کرنا، بہت ہی مرغوب رکھنا .

علی الخصوص ان کی عورتیں لوہے کے کڑوں پر جان دیتی ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۲۱

(ii) (کسی چیز پر) مر مٹنا ، (کسی شے کا) پابند ہونا یا چاہنا .

مرزا چھکڑا . . . پرانی وضع پر جان دیتے ہیں نئی وضع پر لعنت بھیجتے ہیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۶

— دیں بی فاختہ اور کوے میوے کھائیں کہاوت .

محنت کوئی کرے اور اس کا پھل کسی دوسرے کو ملے .

لاؤ مجرموں کو مجھے دیدو کہ پاس شاہ طلسم کے لے جاؤں صرصر نے کہا کیا خوب تمہاری تو وہی مثل ہوئی جان دیں بی فاختہ اور کوے میوے کھائیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۷۳

— دھڑکنا محاورہ .

دل دھڑکنا ؛ دل دھڑکانا ، دل ہلا دینا .

بجلی سا مرکب اس کا کڑک کر چمک گیا
لوگوں کے سینے پھٹ گئے جانیں دھڑک گیا

۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات)

— دھڑکن میں ہونا محاورہ

رک : جان دگدگی میں اٹکنا (جامع اللغات) .

— ڈال دینا محاورہ .

(مجازاً) (کسی کام میں) خوبی پیدا کرنا ، (کسی چیز کو) پر رونق و پر تاثیر بنا دینا .

جب کسی مسودے میں کچھ بنا دیتے تو گویا ساری تحریر میں جان ڈال دیتے تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۷

— ڈالنا محاورہ .

۱. روح پھونک دینا ، رک : جان ڈال دینا .

کیا کروں کہاں جاؤں اے اللہ میں اپنی بچی پر قربان ہوں مجھ پر رحم کر اسکی آنی مجھے آجائے تنکے میں جان ڈالدے .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۲

۲. تر و تازہ ، یا قوی و توانا بنانا .

مردہ مٹی میں اس نے ڈالی جان
لہلہائے ہرے بھرے میدان

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۵

۳. بیدار کرنا ، ولولہ پیدا کرنا .

قوم کے مردہ اور افسردہ دلوں میں از سر نو جان ڈال دی .

۱۹۰۸ مقالات حالی ، ۲ : ۶۹

۴. خوبصورتی پیدا کرنا ، دل آویز بنانا .

آبشار اس منظر میں اور بھی جان ڈال دیتے ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳۴۹

۵. تر و تازگی بخشنا ، نکھار پیدا کرنا .

اس وقت حالی سا کوئی انقلابی شاعر پیدا نہیں ہوا سوائے ایک شخص کے جس نے حقیقت میں اردو شاعری میں جان ڈال دی تھی .

۱۹۳۳ خطبات عبدالحق ، ۱۵

— ڈوب جانا محاورہ .

(مجازاً) دل ڈوب جانا ، جی بیٹھ جانا .

ہوئی جو صبح شب وصل جان ڈوب گئی
قضائے چشمۂ خورشید میں ہلاک کیا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۹

— رُبا (— ضم ر) صف (قدیم) .

جان لے لینے والا ، قاتل ، فنا کرنے والا .

اتھا ہات میں نوزۂ جان ربا جو باڑیا تھا او سروراں کو زہا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۳۲

[جان + ربا ، ربودن (= اچک لینا) سے]

— رَفتہ (— فت ر ، سک ف ، فت ت) صف .

مردہ ، وہ جس کی جان نکل گئی ہو (جامع اللغات) .

[جان + رفتہ (رک)]

— رَکھنا محاورہ .

۱. جان دار ہونا ، قوی ہونا ، زبردست ہونا .

"وہ بھی تیری طرح جان رکھتی تھی ، صرف اتنا فرق تھا کہ تو زبردست تھی وہ کمزور"۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۵

۲. جرأت رکھنا ، حقیقت رکھنا ، طاقت و ہمت رکھنا .

ابلیس نابکار ہمارے سامنے کیا جان رکھتا ہے کہ اس صورت آفتاب مثال کی تاب نظارہ لا سکے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۰۳

— رمقے ہونا محاورہ .

تھوڑی سی جان باقی ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— رہنا محاورہ .

(کسی کے لیے) بیقرار رہنا ، (کسی کے) انتظار میں مبتلا ہونا ، فدا رہنا ، نثار رہنا ، (کسی کے) خیال یا دھیان میں رہنا (میں کے ساتھ) .

رہتی ہے جان تجھ میں مری جان صبح تک
مر مر کے کاٹتا ہوں میں دلبر تمام رات

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۵

— رہے یا نہ رہے فقرہ .

رک : جان جائے کہ رہے .

خط روانہ میں کروں جان رہے یا نہ رہے
مرغ جاں لے کوئی صیاد کبوتر کے عوض

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

— زار کس صف ؛ امث .

جان ناتواں ، کمزور جان ، نحیف جان .

اپنا نقصان البتہ ہوا کہ جان زار دیر میں نکلے گی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۵۶

[جان + زار (رک)]

— سانسے میں پڑنا محاورہ .

فکر مند ہونا ، پریشان ہونا ، دگدے میں ہونا .

ابھی تک ریاست اندور کی جان سانسے میں ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۶ : ۹

— سب کو پیاری ہے کہاوت .

زندگی سے ہر شخص کو محبت ہوتی ہے ، کوئی مرنا گوارا نہیں کرتا (جامع اللغات) .

— سب میں برابر ہے کہاوت .

ایسے موقع پر کہتے ہیں جہاں ایک دوسرے سے اہمت کام لے (جامع اللغات)

— سپار (— کس نیز ضم س) صف .

۱. جان قربان کرنے والا ، (مجازاً) وفا شعار ، وفادار .

بادشاہ نے عبداللہ اوزبک کو جو جان سپار بزرگ منش اور اس ملک سے خوب واقف تھا مالوہ کی تسخیر کے لئے بھیجا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۹

رکمنی بھی اب کسی وجہ سے اتنی وفا کیش اتنی جان سپار اتنی جفا کش نہ تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۵۳

۲. (قدیم) مردہ ، مقتول .

سپہ کوں تری گرز تھے دیوں قرار
اسی دشت میں تجھ کروں جان سپار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۰۵

[جان + سپار (رک)]

— سپاری (— کس نیز ضم س) صف .

جان سپار (رک) کا اسم کیفیت .

جو سختی دیکھیا اس سوں یاری کیا
ولے اس ستی جان سپاری کیا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۹۰

کرتا ہوں جان سپاری کتھی ہیں ہاتھ جس کے
کرنے کوں دل کا چونا آتا ہے پان کھا کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۳

جس جس گروہ نے جان سپاری میں ہمت دکھلائی تھی ان پر . . . نوازش کی گئی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۵

سچ ہے جہاں جان سپاری کی ضرورت ہو وہاں صرف جنبش لب کیا کام آ سکتی ہے .

۱۹۲۳ مکتوبات نیاز ، ۱۵۷

[جان + سپار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— سپرد کرنا محاورہ .

۱. اپنی جان دوسرے کے اختیار میں دے دینا ، دوسرے کے قابو میں ہونا (جامع اللغات) .

۲. مر جانا ، انتقال کرنا (جان آفریں وغیرہ کے ساتھ) .

چند منٹ بعد . . . انہوں نے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی .

؟ قائداعظم جناح ، ۶۲۷

— سپر کرنا محاورہ .

دوسرے کو بچانے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈالنا (جامع اللغات) .

ــ سِتاں (ــ کس س) صف.

۱. جان لیوا، مہلک.
اس نے حضرت امیرالمومنین علی علیہ السلام کا زخم جان ستاں دیکھا عمامہ سر سے پھینک دیا گریبان پھاڑ ڈالا.
۱۸۱۲ گل مغفرت، ۳۱
جن غرباء نے کہ اس صحرائے جان ستاں میں دنیا کو خیرباد کہا تھا، ان کے مکانات میں شور و ماتم برپا تھا.
۱۹۳۸ تاریخ فیروزشاہی، ۱۶۹

۲. (مجازاً) قاتل.
دشنۂ غمزہ جاں ستاں ناوک ناز بے پناہ
تیرا ہی عکس رخ سہی سامنے تیرے آئے کیوں
۱۸۶۹ غالب، د، ۱۹۳
ہے تمھاری اب تمھارے ہاتھ موت اور زندگی
ہو تمھیں اپنے مسیحا اور تمھیں ہو جاں ستاں
۱۹۰۳ کلیات نظم حالی، ۲ : ۱۰۷
[جان + ستاں، ستاندن (= لینا) سے]

ــ سِتانی (ــ کس س) امث.

جان ستاں (رک) کا اسم کیفیت.
جدید قرض نے اپنا جاں ستانی کا کام انجام دیا ہے.
۱۹۴۳ حیات شبلی، ۵۸۹
[جان + ستاں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

ــ سَت ہی سَت پر ہونا محاورہ.

رک : جان سولی پر ہونا.
بچاری کی جان ست ہی ست پر تھی، دودھ پلانے کا ہوش تھا نہ پالنے کا.
۱۹۳۳ قرآنی قصے، ۱۰۸

ــ سَتی ہونا محاورہ.

جان جل جانا، بھسم ہو جانا.
غم نہیں جان ستی ہو نہ کھلے بھید اپنا
تا بلب آہ شرر بار نہ آنے پائے
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۶۳

ــ سُلگنا محاورہ.

غصے سے خون کھولنا، رشک یا حسد سے جلنا (مہذب اللغات).

ــ سَنسنانا محاورہ.

ہاتھ پیروں میں سنسنی پڑ جانا، دل دھڑکنے لگنا (مہذب اللغات).

ــ سَن سے نِکل جانا/ہونا محاورہ.

سہم جانا، ڈر جانا، دل دہل جانا، (خوف یا حیرت سے) ہوش اُڑ جانا، ہکا بکا رہ جانا.
ادھر حسین عورت اپنی پسند... کی دیکھی اور جان سن سے نکل گئی.
۱۸۸۷ جام سرشار، ۱۹
میں نے آنکھ کھولی، دریا کا پاٹ دیکھ کر جان سن سے ہو گئی.
۱۹۳۰ بیگموں کا دربار، ۱۲

ــ سوختہ (ــ و مج، سک خ، فت ت) صف.

۱. جلا ہوا؛ ویران.
تغور کا ننھا نشاں؛
تسلسل کے صحرائے جان سوختہ میں
۱۹۶۹ لا = انسان، ۱۳۸

۲. (مجازاً) جان سے جلا ہوا عاشق.
گل زمیں سے جو نکلتا ہے برنگ شعلہ
کون جاں سوختہ جلتا ہے تہ خاک ہنوز
۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۶۹
[جان + سوختہ، سوختن (= جلنا) سے]

ــ سوز (ــ و مج) صف.

۱. جان جلانے والا، ایذا دینے والا، تکلیف پہنچانے والا.
برق جاں سوز ہے وہ چنچل نار وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّار
۱۸۱۳ فائز، د، ۲۱۵
مصاحب ہے یہی اک ہجر میں اس کو خدا رکھے
مرا ہمدم مرا مونس غم جاں سوز رہتا ہے
۱۸۷۸ گلزار داغ، ۲۰۰
شہریار نے یہ قصہ جان سوز... اپنے بھائی کی زبانی سنا.
۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۱۰

۲. (مجازاً) (کسی کی ہمدردی میں) اپنا جی جلانے والا، ہمدرد.
ہمیں اک ناصح جاں سوز درد دل سناتا ہے
یونہی ناکام پھر جائے گی ہاتف کی ندا کب تک
۱۹۳۸ نغمۂ فردوس، ۲ : ۳۵
[جان + سوز، سوختن (= جلانا) سے]

ــ سوزی (ــ و مج) امث.

جاں سوز (رک) کا اسم کیفیت.
روز ازل سے حسن کی جانسوزیوں کا حال
پروانہ بن کے دیکھ رہا ہوں شرار میں
۱۹۲۶ فغان آرزو، ۱۴۰
[جان + سوز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

— سوکھنا محاورہ .

۱. دل کڑھنا ، دکھی ہونا .

یہاں ہماری تو جان سوکھے ہے
وہاں پڑی اس کو پان کھانے کی

۱۸۵۱ احسان (مضامین فرحت ، ۶ : ۱۲۵)

۲. ڈرنا ، سہمنا .

پانی پانی تھا شور سے طوفان
دیکھ دریا کو سوکھتی تھی جان

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۷

مگر اس وحشیانہ خون ریزی کا خیال کر کے اس کی جان سوکھی جاتی تھی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۰

۳. (مجازاً) کوئی ایسی بات جو بے حد کھل جائے اس کے کرنے کو جی بھی نہ چاہے اور نہ انکار کر سکے اس کشمکش کی حالت کے لیے بولتے ہیں ، موت آنا ، دم نکلنا .

ٹیکس بڑھائے جاتے ہیں آمدنی بڑھاتے جان سوکھتی ہے .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۶

— سولی پر ہونا محاورہ .

۱. کرب میں مبتلا ہونا ، بے چین ہونا ، خطرہ لاحق ہونا ، دھڑکا لگنا .

شعلۂ شمع پہ مضطر ہو نہ کیوں پروانہ
جان سولی پہ ہو جس دل کی وہ کیا دل ٹھہرے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۶۷

روپیہ چاہے کتنا ہی ہو مگر سچ تو یہ ہے کہ جان سولی پر تھی .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۹۰

۲. سخت انتظار ہونا (جامع اللغات) .

— سونپنا محاورہ .

رک : جان سپرد کرنا .

موت کے فرشتے کو جانیں سونپ کے میدان میں اترے ہیں .

۱۹۵۶ چنگیز (ڈرامہ) ، ۶۲

— سہموں میں گھلنا محاورہ .

رک : جان ست ہی ست پر ہونا .

جان سہموں میں الگ گھلی کہ دیکھئے اب کیا ہوتا ہے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۶۲

— سی پانا محاورہ .

رک : جان پانا ، ترو تازہ ہونا ، رونق پانا .

ہم تو جب پاس تمھارے اے سجن آتے تھے
تب ہوں مل کے گویا جان سی تم پاتے تھے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵۳

— سی پڑنا محاورہ .

رک : جان پڑنا .

بہار ہی بہار نظر آتی ہے پرندوں میں جان سی پڑ جاتی ہے .

۱۸۹۲ اردو کی پہلی کتاب ، ۲ : ۷۲

— سے بڑھ کر م ف ، صف .

رک : جان سے زیادہ عزیز .

آہا یہ کام داغ محبت کے چارہ گر
کیوں کر نہ جانوں جان سے بڑھ کر جگر کو میں

۱۸۷۷ دستنبوئے خاقانی ، ۱۲۸

— سے بلا ٹالنا محاورہ .

کسی مصیبت یا جھگڑے سے بچنا .

جان سے عشق کے بلا ٹالو
دلکو سمجھاو چاہنے والو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۱

— سے بیزار ہونا محاورہ .

رک : جان سے عاجز ہونا .

اماں ! مرے غم میں نہ کچھ کھاتی نہ کچھ پیتی ہو تم
بیزار ہو کر جان سے دنیا میں اب جیتی ہو تم

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۳۵

— سے پیارا (ـــ کس پ) صف .

رک : جان سے زیادہ عزیز .

سجاد سپہر شرف دیں کے ستارے
جان نبی کون و مکاں جان سے پیارے

۱۸۸۹ صفیر بلگرامی ، میلاد معصومین ، ۲۶۲

— سے تنگ آنا محاورہ .

رک : جان سے بیزار ہونا .

موا اس جوان کے میں نے کسی کو نہیں دیکھا جو اپنی جان سے تنگ آ چکا ہو .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۳۶

— سے جانا محاورہ .

مرجانا .

تیرے اشتیاق میں سر اپنا دے دے مارتا اور . . . مفت جان سے جاتا ہے .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۳۴

جان سے جا رہا ہے پروانہ
شمع کے لب پہ مرحبا بھی نہیں

۱۹۳۸ آئینۂ حیرت ، ۱۰۱

— سے خفا ہونا محاورہ .

رک : جان سے بیزار ہونا .

جب سے ہم پر خفا ہو تم اے جان
جان سے اپنی بھی خفا ہیں ہم

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۷۲

کوئی جاکر ریاض کو سمجھائے
کچھ خفا ہیں وہ اپنی جان سے آج

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۱۹

— سے دق ہونا محاورہ .

رک : جان سے عاجز ہونا .

اب زندگی ہے تلخ ، بہت دق ہیں جان سے
الفت نے آپ کی ہمیں کھویا جہان سے

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات) .

— سے دُور (— و مع) م ف .

خدا نہ کرے ، خدا محفوظ رکھے ، اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی ناخوشگوار چیز کا ذکر ہوتا ہے .

اگر خدانخواستہ ہرمز کی جان سے دور لشکر سے خبر بد آوے . . . چلا کر سنانی سنانا .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۱۴

خفا نہ ہو تو یہ پوچھوں کہ تیری جان سے دور
جو تیرے ہجر میں جیتا ہے مر بھی سکتا ہے

۱۹۴۱ فانی ، د ، ۲۶۹

— سے دُور سات سمندر پار فقرہ .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی کی عافیت و خیریت کی تمنا ہو .

اے لو اس کی جان سے دور سات سمندر پار اس کے اوپر کی جو لڑکی تھی ایک دن باپ نے گھر کا دوسرے دن بخار چڑھا پھر نہ اترا .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۱۳۶

— سے زِیادَہ (— کس ز ، فت د) صف .

بہت عزیز ، بہت پیارا (نوراللغات) .

— سے سیر ہونا محاورہ .

رک : جان سے عاجز ہونا .

آخر جان سے سیر ہوکر آگرہ میں آئے ایک دوست کے گھر میں چھپ کر بیٹھے .

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ۱۱۰

— سے عاجز کر دینا محاورہ .

زندگی اجیرن کر دینا .

لونڈی بچے اچھے اچھے سورماؤں کو جان سے عاجز کر دینے والے ہوں .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۹۲

— سے عاجِز ہونا محاورہ .

زندگی اجیرن ہونا ، موت کا خواہشمند ہونا .

عاجز تھا اپنی جان سے ایسا ترا مریض
دیکھے سے جس کے حالت عیسیٰ تباہ تھی

؟ شور (آخری شمع ، ۶۴)

— سے عاری ہونا محاورہ .

زندگی سے عاجز ہونا ، بےجان ہونا .

حواس اڑے ہوئے تھے جان سے بھی عاری تھا
بندھی تھیں ہچکیاں آنکھوں سے اشک جاری تھے

۱۸۸۵ عشق (مہذب اللغات)

— سے (زیادہ) عَزِیز رَکھنا/ہونا محاورہ .

بہت زیادہ محبوب ہونا یا سمجھنا .

اس لوح زمردین کو جو لمونۂ لوح محفوظ ہے بہت حفاظت و ہوشیاری سے جان سے زیادہ عزیز رکھنا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۵

بے خودی میں کوئی غم آتا نہیں دل کے قریب
جان سے کیوں کر نہ ہو مجھ کو مے و ساغر عزیز

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۵۷

— سے کھو جانا محاورہ .

رک : جان سے جانا .

پری زاد تو قتل ہی ہو گیا کہے تو کوئی جان سے کھو گیا

۱۷۸۴ مثنوی سحرالبیان ، ۱۲۳

ــ سے کھونا محاورہ .

جان لے لینا ، ہلاک کرڈالنا .

کتنے بندوں کو جان سے کھویا
کچھ خدا کا بھی تونے ڈر نہ کیا

۱۷۸۴ درد (مہذب اللغات)

ــ سے گُزَرْنا محاورہ .

رک : جان سے جانا .

جان سے یوں گزر نہیں جاتے
موئے کے پیچھے مر نہیں جاتے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۵۰

جو راہ محبت میں پڑجائے مرنا
تو منظور سو بار جان سے گزرنا

۱۹۴۴ برق و باران ، ۴۲

ــ سے مار ڈالْنا/مارْنا محاورہ .

قتل کرنا ، مار ڈالنا .

جان سے آخر فراق یار نے مارا مجھے
آہ ہوش آ ... رہتا تھا جو دھڑکا مجھے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۲۲

مار ڈالا جان سے جس سے لڑائی تو نے کی
ساتھا ڈورے تری آنکھوں میں ہیں تلوار کے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۷

ــ سے مایُوس ہونا محاورہ .

زندگی کی امید باقی نہ رہنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ــ سیں (سے) حاضِر ہونا محاورہ .

جان دینے کو تیار ہونا ؛ ہر طرح مدد کے لیے تیار ہونا .

میں اپنی جان سیں حاضر ہوں لیکن آبرو تو رکھ
خدا کے واسطے اپنا بھی تو رو کھا نہ رہ ہم سیں

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۲

ــ سِینے میں ہونا محاورہ .

رک : جان بلب ہونا .

جان سینے میں ہے اور دم ہے مرا ہونٹوں پر
اب بھی آؤ کہ یہاں کام ہیں اٹکے لاکھوں

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۵۲

ــ سے ہاتھ اُٹھانا محاورہ .

زندگی سے مایوس ہونا ؛ مرنے کے لیے تیار رہنا .

لگائے دل کو وہی جو اٹھائے جان سے ہاتھ
کفن پہ مورے یہ تو میرا دم نکال کے لکھ

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۱

ــ سے ہاتھ دھونا محاورہ .

رک : جان سے ہاتھ اُٹھانا .

بہت سے آدمیوں نے فرصت پا کر سروپا برہنہ جان سے ہاتھ دھو کر راہ فرار اختیار کی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۸۳

ورنہ ایک دن میری عزت میں فرق آجائے گا اور کیا عجب ہے جان سے بھی ہاتھ دھوؤں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۲

ــ شِکَر (ــ کس ش ، فت ک) صف (شاذ) .

جان کا شکار کرنے والا ، (مجازاً) معشوق ؛ مزرائیل (فرہنگ آنند راج) .

(باتھی) اگر دراز ہستی و فریب کار اور جان شکر ہورا یہ رو ہو تو اسے مار مزاج کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۲

[جان + شکر ، شکار (رک)]

ــ شِکَنی (ــ کس ش ، فت ک) امث .

نزع کی حالت ، موت کا قرب ، جان کنی .

جلد آ کہ ہوا وقت مری جان شکنی کا
یہ وقت تو ظالم نہیں پیمان شکنی کا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۲

بیماری فرقت میں ہے سو طرح کا صدمہ
اعضا شکنی ، دل شکنی ، جان شکنی کا

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۸۵

[جان + شکنی ، شکستن (= توڑنا) سے]

ــ شِیرِیں کس صف (ــ ی مع ، ی مع) امث .

پیاری جان ، زندگی .

جو یاد آویں گے اس کوں فرزند نیز
اسے بھی اہے جان شیریں عزیز

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۷۷

مفت میں جان شیریں گنوانا مردم دانا کو کب زیبا ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳

ــ صاحِب (ــ کس ح) امذ .

رک : جان چھلا (دریائے لطافت ، ۷۸) .

[جان + صاحب (رک)]

— صَدقے ہونا محاورہ .

جان نثار ہونا ، جان فدا ہونا .

لے کر بلائیں ہوائیں کہ واری خفا نہ ہو
صدقے ہے تم پہ جان ہماری خفا نہ ہو

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

— ضَغطَہ (ضَغطے) میں پڑنا محاورہ .

رک : جان عذاب میں آنا .

ایسا نہ ہو کوئی اور فتاح طلسم پیدا ہو جائے اور پھر اسی طرح کا خوف غالب ہو اور جان ضغطہ میں پڑے .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۵۱۹

— ضِیق میں پڑنا/ہونا محاورہ .

رک : جان عذاب میں آنا .

عدالت میں ہوا تھانے سے چالان
بھلی چنگی پڑی کس ضیق میں جان

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۳۶۴

میری جان ضیق میں ہے ، ایک ایک دن پہاڑ معلوم ہوتا ہے .

۱۹۳۸ مکتوبات عبدالحق ، ۵۱۱

— طَلَبی (— فت ط ، ل) امث .

جان طلب کرنے کا عمل ، جان طلب کرنا .

کیا پوچھتے ہو موجب آزردگی یار
دل لے چکے مدت ہوئی اب جان طلبی ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۴

[جان + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— عالَم کس اضا (— فت ل) امث .

۱. سارے جہان کی رونق ، جان جہان .

ہمیں تو نساخ ہے یہی غم کہ وہ پری جان عالم
مَریح دَخل یُطّی فِی اِذَا تَمَلّی الخَلیط مُلّا

۱۸۵۹ دفتر بے مثال ، ۵۰

کتنے نا سمجھ ہو کہ محبوبیت کے لحاظ سے تو جان عالم کہلاؤ اور محبت کے اس ادنیٰ رمز کو نہ سمجھو .

۹۲۴ مکتوبات نیاز ، ۲۱

۲. واجد علی شاہ والئی اودھ کا لقب .

حضرت جان عالم نے سینکڑوں مرثیے اور سلام کہہ ڈالے اور اتنی کتابیں . . . کہ ان کا شمار بھی شاید آج کسی کو نہ معلوم ہوگا .

۱۹۷۵ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۱۳

[جان + عالم (رک)]

— عالَم پیا کس اضا (— فت ل ، کس پ) امذ .

رک : جان عالم معنی نمبر ۲ .

جان عالم پیا اپنے بعد کوئی اولاد چھوڑ گئے ہوں یا نا چھوڑ گئے ہوں لیکن تمہیں اپنا جانشیں بنا گئے ہیں .

۱۹۲۴ مکتوبات نیاز ، ۵۵

[جان + عالم (رک) + پیا (رک)]

— عَذاب میں آنا/پڑنا/پھنسنا/ہونا محاورہ .

سخت مصیبت میں پھنس جانا ، نہایت تکلیف میں ہونا .

اس چندے سے دوست آشناؤں کی جان عذاب میں تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۸۰

— عَذاب میں ڈالنا/کرنا محاورہ .

جان عذاب میں آنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

— عزیز کس صف (— فت ع ، ی مع) امث .

۱. پیاری جان ، زندگی .

اے جان تو وہ ہے کہ ہے یوسف بھی دیکھ کر
جان عزیز کیا ہے بہ تیرے حضور چیز

۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۷

دنیا میں عزیز جان سے بڑھ کر کیا ہے
پر جان عزیز سے بھی پیارا تو ہے

۱۹۳۸ (ترجمہ) الخیام ، ۳۴

۲. (مخاطب کرنے کا کلمہ) پیارے ، میری جان (نوراللغات؛ جامع اللغات) .

[جان + عزیز (رک)]

— عَزیز رکھنا محاورہ .

جان قربان کرنے سے کترانا ، خطرہ سے جان چرانا ، جان کی پروا کرنا .

یہ امتحان نہ کر اے میرے مہربان عزیز
کوئی جہان میں تجھ سے رکھے گا جان عزیز

۱۷۷۲ فغان ، د ، ۱۰۱

کیونکہ اس بت سے رکھوں جان عزیز
کیا نہیں ہے مجھے ایمان عزیز

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۷۰

— عَزیز کرنا محاورہ .

رک : جان عزیز رکھنا .

اگر فوج سے جان عزیز کی ہے تو میں اپنی جان کو ننگ و نام پر قربان کر دوں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۷۷

نثار اس عمر کے الٹی چھری سے ذبح کرتے ہیں
کرے گا کون اپنی جان عزیز اب ایسے قاتل سے
۱۹۱۵ گلکدۂ عزیز ، ۱۳۱

— عَزِیز ہونا محاورہ.

جان عزیز رکھنا (رک) کا لازم.

کہاں امید کہ جیتا پھرے مرا قاصد
اسے تو کب ہے مرے نامہ بر کی جان عزیز
۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۰۲
گر جان عزیز ہے نہ ادھر آؤ عزیزو
یاں سے تو نکلتے ہیں یہ لاشے ہی سچا مچ
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۶۵

— غَش ہونا محاورہ.

(عو) کسی پر فریفتہ ہونا ، کسی بات پر بے حد مائل ہونا.

شادی کرنے پر تو اس کی جان غش ہے ہر وقت بھی ذکر کیا کرتا ہے.
۱۹۶۲ مہذب اللغات

— غَضَب میں آنا/پڑنا/ہونا محاورہ.

رک : جان عذاب میں آنا.

سرکار کے کام کو باہر آئی تھی یہاں جان غضب میں پڑ گئی.
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۱۳
ادھر میں سخت جان خنجر ادھر کند
غضب میں جان دونوں کی پڑی ہے
۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۵۲

— غَضَب میں کَرنا محاورہ.

جان غضب میں آنا (رک) کا تعدیہ.

مولوی صاحبان جان غضب میں کر دیں گے.
۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۴۴

— فِدا کَرنا محاورہ.

جان قربان کرنا ، جان دینا ، جان لٹا دینا.

جے کوئی منصور کی جوں جان کرتے ہیں فدا
وے سپاہی عاشقوں کی فوج کے سردار ہیں
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۲
ہزاروں کی جان کو رو رو کے عشق میں ہم نے
بلا سے تجھ پہ جو کی جان فدا بری تو نہ کی
۱۸۵۴؟ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۲

لوگ حضور انور کے ادنیٰ اشارے پر جانیں فدا کرنے کو تیار ہیں.
۱۹۱۹ جویائے حق ، ۲ : ۱۲۳

— فَرسا (— فت ف ، سک ر) صف.

جان کو گھسنے یا گھٹانے والا ، خوف ناک ، جان کو رگڑنے والا.

مجھ پر رحم فرمائیے اور اس مرض جان فرسا سے نجات دلائیے.
۱۹۰۵ لمعۃ الضحا ، ۶۵
[جان + فرسا ، فرسودن (= گھسنا ، گھٹانا) سے]

— فَرسائی امث.

جان فرسا (رک) کا اسم کیفیت.

فرسا (اس سے فرسودن = گھسنا سے) جان فرسا ، جان فرسائی ، جبیں فرسائی ، قلم فرسائی وغیرہ.
۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۰۳
[جان + فرسا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— فِروش (— کس نیز فت ف ، و مج) صف ، امذ.

جان بیچنے والا ، جان نثار ؛ جان سپار ؛ بہادر ، دلیر ، سرفروش.

بے وجہ منہ نہ سرخ تھا اس جانفروش کا
لخت جگر تھا وہ حسن سبز پوش کا
۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)
[جان + فروش ، فروختن (= بیچنا) سے]

— فِروشی (— کس نیز فت ف ، و مج) امث.

جان فروش (رک) کا اسم کیفیت.

جان بیچنے اور جان نثاری کرنے کے معنی میں ' جانفروشی ' بولتے ہیں.
۱۹۶۲ مہذب اللغات
[جان + فروش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— فِزا (— کس نیز فت ف) صف.

جان کو بڑھانے والا ، رونق خوشی یا قوت بخشنے والا ، فرحت انگیز.

چاروں طرف کھلا ہے گلزار رنگ و رس کا
اس سیر جاں فزا سوں سینہ کھلا ہوس کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۱
نوید جانفزا ہے کیا خبر قاتل کے آنے کی
بتاؤ تو سہی اے داغ ایسے شادماں کیوں ہو
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۸۲

یارو یہ نوید جان فزا ہے یارو یہ نوید دل کشا ہے

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲

۲. (تصوف) بقائے ابدی (مصباح التعرف ، ۸۸).

[جان + فزا ، فزودن (= بڑھانا) سے]

— فزائی (— کس ایز فت ف) امث .

جان فزا (رک) کا اسم کیفیت ، جان بڑھانا .

فزا (اس ہے فزودن = بڑھنا ، بڑھانا ، سے راحت فزا ، جان فزا جان فزائی ، حیرت فزا ، عیش فزا . . . وغیرہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۰۵

[جان + فزا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— فشاں (— کس ف) صف .

جان چھڑکنے والا ؛ جان باز ، محنتی جاں نثار ؛ مضطرب ، بے چین .

محی الدین دیکھ اوس لہو کا نشان
کہے اس میں ہے کوئی اور جان فشان

۱۶۶۹ محی الدین نامہ ، ۶

کبھی ذرا بی کسی وقت پر نہ کام آیا
میں خوب اپنے دل جان فشاں کو دیکھ لیا

۱۷۳۷ دیوان قاسم ، ۱۳

سب جان فشاں سوار تھے راہ ثواب میں
پیدل مگر تھے ان مظاہر رکاب میں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۸

[جان + فشاں ، فشاندن (= چھڑکنا) سے]

— فشاں کرنا محاورہ (قدیم) .

جان دینا ، جان قربان کرنا .

کہیا کہ مرحمت کی نظر سوں نواز و مجھ
کہے ہماری پنتھ منے جان فشاں کرو

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۵

— فشانی (— کس ف) امث .

جان فشاں (رک) کا اسم کیفیت ، محنت ، کوشش ؛ اضطراب ، بے چینی ؛ جان نثاری .

کتابت بھیجنی ہے شمع بزم دل کو اے کاتب
ہر پروانہ اوپر لکھ سخن مجھ جان فشانی کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲

درد دل کم لوں جو آئے یار جانی وقت نزع
اتنی مہلت دے مجھے اے جان فشانی وقت نزع

۱۸۷۰ شرف ، د ، ۱۳۴

جیسی جان فشانی سے اس نے بھائی کی اولاد کو پالا ، آج کوئی اپنے پیٹ کی اولاد کو نہ پالے گا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۰

[جان + فشاں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— فشانی اُٹھانا محاورہ .

مشقت برداشت کرنا ، مشکل سہنا .

میں نے کمال جان فشانی اور درد سری اس ترجمہ میں اٹھائی .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۳

مسلم لیگ نے سندھ اور سرحد کے لیے انتہائی جدو جہد کی اور جان فشانی اٹھائی .

۱۹۳۸ خطبات قائداعظم ، ۱۵۵

— فشانی بجالانا محاورہ .

رک : جان فشانی کرنا .

میرے بزرگ ہمایوں بادشاہ کے عہد سے . . . پشت بہ پشت جان فشانی بجالاتے رہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴

— فشانی دِکھانا محاورہ .

ہمت و جرأت کا اظہار کرنا جس میں جان کی پرواہ تک نہ ہو .

ملکہ سحر نگار سے مخاطب ہوکر کہا . . . یہ جانفشانی دکھاؤنگا دیکھوں وہ کیافرماتے ہیں .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۶۰۵

— فشانی کرنا محاورہ .

محنت مشقت کرنا ، کوشش و جدجہد کرنا .

لڑکپن سے تری ہے گی دیوانی
بہت کی تیرے اوپر جان فشانی

۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۸۷

جاہ و جلال اور ملک کی ترقی و دولت کی ترقی میں جان فشانی کرتے رہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۲۳

— قبض کرنا محاورہ .

جان نکالنا ، روح قبض کرنا ، جان لے لینا ؛ (مجازاً) خوف زدہ کرنا .

فرشتوں نے ٹینٹوا دبایا اور جان قبض کی .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۱۳۱

یہ حضرت بندوں کی جان قبض کرنے پر مامور ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۵

— قبض ہونا محاورہ۔

جان قبض کرنا (رک) کا لازم؛ خوف زدہ ہونا۔

ہاتھ میں دیکھا جو تیرے قبض جاں ہونے لگی
دست دشمن کم نہیں کچھ قبضۂ شمشیر سے

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ، ۱۰۳

— قربان کرنا محاورہ۔

جان دے دینا؛ جان چھڑکنا، جان فدا کرنا۔

اگر قوم نے جان عزیز کی ہے تو میں اپنی جان کو ننگ و نام پر قربان کردوں۔

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۶۷۷

اپنی جان قربان کر کے بھارتی سامراج اور بھارت نواز کشمیر کی آزادی کے دشمنوں پر ضرب کاری لگائی۔

۱۹۸۴ جنگ، کراچی، ۲۲ مارچ، ۲

— قربان ہونا محاورہ۔

جان قربان کرنا (رک) کا لازم۔

داغ ولا یہ جان ہے قربان دم بدم
پروانہ بن گیا ہوں چراغ ثواب کا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲

— کا آزار امذ۔

رک: جان کا روگ۔

اس دشمن وفا کا طلب گار ہی رہا
یہ دل بھی ایک جان کا آزار ہی رہا

۱۹۳۶ آئینۂ حیرت، ۴۵

اف: بننا، رہنا، ہونا۔

— کا بیری (— ی لین) صف۔

جان کا دشمن، قابض ارواح؛ بدخواہ؛ عدو؛ حاسد (فرہنگ آصفیہ)۔

— کا ٹکڑا (— ضم ٹ، سک ک) امذ۔

جگر کا ٹکڑا، بے حد عزیز، بہت ہی پیارا۔

یہ میرے چہیتے جان کے ٹکڑے دوست ہری شنکر کی بہن تھی۔

۱۹۵۶ آگ کا دریا، ۲۹۷

— کا جانا ف مر؛ محاورہ۔

جان چلی جانا، مرجانا۔

صبر میں ایسے تھے وہ ثابت قدم
جان کے جانے سے بھی مارا نہ دم

۱۸۲۳ ہدایت المومنین، ۱۰

— کا جلاپا ہونا محاورہ۔

(کسی چیز کا) جان کے لیے تکلیف دہ ہونا، زندگی بے لطف ہونا، عیش و آرام میں خلل ہونا۔

برکھا کی بہاریں جان کا جلاپا ہیں۔

۱۹۲۸ پس پردہ، ۵۵

— کا جنجال (— فت ج، سک ن)

(الف) امذ۔

جان کے لیے مصیبت یا تکلیف کا باعث۔

اس بکھیڑے سے الٰہی کہیں چھٹکارا ہو
عشق گیسو نہ ہوا جان کا جنجال ہوا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو، ۷

(ب) صف۔

جان کے لیے تکلیف دہ یا مشکل میں پھنسانے والا۔

کانا یہ نیمچوں نے کہ بے حال ہو گئے
جوہر کے جال جان کے جنجال ہو گئے

۱۸۷۵ مونس، مراثی، ۱ : ۹۰

— کا جھاڑ (درخت) امذ۔

(طب) رحم . . . کی چنٹ جھاڑ کی شکل سی پیچیدہ ہے اس واسطے اس کو جان کا جھاڑ یا مرکنی کا جھاڑ نام رکھتے ہیں (اصول فن قبالت، ۲۳)۔

— کا خواہاں صف۔

رک: جان کا دشمن، جان طلب کرنے والا۔

کیا کہوں آپ سے میں حال زمانے کا جلیل
دل دیا جس کو وہی جان کا خواہاں نکلا

۱۹۱۵ جان سخن، ۳

اف: نکلنا۔

— کا خواہاں ہونا محاورہ۔

قتل کے درپے ہونا۔

افرا سیاب شاہزادے کی جان کا خواہاں ہو گیا۔

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳ : ۲۹۵

— کا دشمن (— ضم د، سک ش، فت م) صف۔

ایسا دشمن جو قتل کرنے کے درپے رہے، سخت دشمن۔

وہ بھائی کی جان کا دشمن ہو گیا۔

۱۹۳۴ قرآنی قصے، ۱۲

اف: بننا، نکلنا، ہونا۔

ــ کا ڈَر ہونا محاورہ .

قتل کا خطرہ ہونا .

نواب جہاں ہے جان کا ڈر   تجکو وہیں لاکھ بار دیکھا

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۲۹

ــ کاڈھ لینا محاورہ (قدیم) .

رک : جان نکال لینا .

بول کے ایک نان صاحب رائے
لے گیا کاڈھ جان صاحب رائے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷۰

ــ کا روگ (ــ و مج) .

(الف) امذ .

۱. وہ مرض جس سے ہلاکت کا خطرہ ہو (نوراللغات) .

۲. مصیبت ، تکلیف .

کیا کہوں تم سے میں کہ کیا ہے عشق
جان کا روگ ہے بلا ہے عشق

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۳۷

(ب) صف .

۱. جان لینے والا ، خطرناک .

کتنے یارو ، کہ جان کا تھا روگ
جاں بلب ہوں نہ کس طرح سے لوگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۵

۲. زندگی کو بے لطف کرنے والا .

جان سے ہیں ہتنگ اس میں لوگ
گھر نہیں ہے وہ ایک جان کا روگ

۱۷۸۶ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۵۳

ــ کا ساتھ ہونا محاورہ .

زندگی بھر کا ساتھ ہونا ، ہمیشہ کا ساتھ ہونا .

ایک کے ہاں پیٹ کا دام و دانہ ہے تو دوسرے کے ہاں حسن و عشق کا پھندا . . . ان کا ساتھ جان کا ساتھ ہے .

۱۹۲۳ مضامین عظمت ، ۶۶

ــ کا صَدَقَہ مال فقرہ .

روپیہ صرف ہو تو ہو لیکن زندگی بچے ، مال سے زندگی زیادہ قیمتی ہے .

زر لٹا کر جی اچھیں گے غم نہیں
مال ہے اے شاد صدقہ جان کا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۸

یہ مال اسباب جان کا دشمن ہے . . . لٹیرے لوٹ لیں گے تیرا خاوند مارا جائے گا ، پھینک اس کو جان کا صدقہ مال .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۵۹

ــ کا صَدَقَہ مال ، عزّت کا صَدَقَہ جان مقولہ .

جان بچانے کے لیے انسان مال کی پروا نہیں کرتا اور عزت بچانے کے لیے جان دے دیتا ہے (جامع اللغات) .

ــ کا صَرفَہ (ــ فت ص ، سک ر ، فت ف) امذ .

جان کا بخل ، جان دینے سے گریز .

ماں باپ کو راحت نہیں اک آن مرے ان
ہر جان کا صرفہ میں کروں یہ نہیں ممکن

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

ــ کا ضَرَر (ــ فت ض ، ر) امذ .

جان کا نقصان .

نفع ہر بوسے کے دیا تھا دل   جان کا ہو گیا ضرر میرا

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۱۵

اف : کرنا ، ہونا .

ــ کا عَذاب (ــ فت ع) امذ .

رک : جان کا جنجال .

موجود آ کے وصل میں اٹھی لو حیا ہوئی
اک جان کا عذاب ہوئی شرم کیا ہوئی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۷۴

ــ کا قصد کَرنا محاورہ .

قتل کے درپے ہونا ، مار ڈالنے کو تیار ہونا .

انھوں نے بھی روپے خرچ کر کے میری جان کا قصد کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴۴

ــ کا کال امذ .

جان کا نقصان ، جان کے لیے برا وقت .

شب مرگ یا جان کا کال تھی
درازی میں ہر ہر گھڑی سال تھی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۸۲

ــ کا کیا بھَروسا فقرہ .

زندگی کا کوئی اعتبار نہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

ــ کا کھَٹکا (ــ فت کھ ، سک ٹ) امذ .

رک : جان کا ڈر (جامع اللغات) .

ــ کا گاہَک بننا محاورہ .

قتل کے درپے ہونا ، دشمن بننا ؛ پیچھے پڑ جانا ، پیچھا نہ چھوڑنا .

کوئی آنا کے پیچھے پڑتا کوئی کھلائی کی جان کا گاہک بنتا .
۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۹

— کا گاہک ہونا محاورہ .

رک : جان کا گاہک بننا .

لوگ کہیں گے ہم کیمیا گر ہیں اور جب اس کی خبر حکام کو پہنچے گی تو وہ ہماری جان کے گاہک ہو جائیں گے .
۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۸۱

— کا لاگو بننا محاورہ .

رک : جان کا گاہک بننا .

ایک تو صلاح الدین نے مجھے دوبارہ زندگی دی پھر میں اسی کی جان کا لاگو بھی بن جاؤں .
۱۹۲۳ نگار ، جولائی ، ۱۶

— کا لاگو ہونا محاورہ .

جان کے پیچھے پڑ جانا ، جان کا دشمن ہو جانا .

میں نے تیرا کیا بگاڑا تھا کہ تو میری جان کا لاگو ہو گیا .
۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۷۳

— کا لبوں پر آنا محاورہ .

رک : جان لب پر آنا .

جان کا آنا لبوں پر ہے سبب اے دل نہیں
وہ خفا مجھ سے نہیں تو دم خفا کیونکر ہوا
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۷

— کا لیوا (— ی مج) صف .

رک : جان کا دشمن .

وہ جاں نثار ہمیں تھے کہ مر مٹے تم پر
کسی کی جان کا لیوا وصال کس کا تھا
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۰

— کام آنا محاورہ .

کسی کی خدمت میں جان جانا ، مر جانا (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

— کا منھ نہیں کرتے روپے کا منھ کرتے ہیں کہاوت .

بخیل کی نسبت کہتے ہیں جو روپیہ تو بچاتا ہے جان کی پروا نہیں کرتا (جامع اللغات) .

— کا نقصان (— ضم ن ، سک ق) امذ .

جان گنوانے کا عمل ، جان کا زیاں ؛ تباہی ، بربادی .

اب ہے کیا ہم میں جولے کی نگۂ ناز تری
پہلے ہی جان کا نقصان کیے بیٹھے ہیں
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۳۴

اف : کرنا ، ہونا .

— کا وبال (— فت و) امذ .

رک : جان کا جنجال .

ترے باپ سے کر کہوں تیرا حال پہانہ تری جان کا ہو وبال
۱۸۵۹ مرات الصدق ، ۵۱

— کاوی امث .

رک : جان فشانی .

بولے سب دیکھ میری جان کاوی
یہ تو فرہاد کا بھی حال نہ تھا
۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱ : ۱۶۳

[جان + کاوی (کاویدن = کھودنا) سے]

— کاہ صف .

(لفظاً) جان گھٹانے یا کمزور کرنے والا ، انتہائی تکلیف دہ ، ضرر رساں .

وہی دمبدم آہ بر آہ تھی اہ وو آہ تھی بلکہ جان کاہ تھی
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵

دل ہے پہلو میں کہ اک دشمن جاں کاہ ہے یہ
جس طرف جاؤں میں اٹھ کر مرے ہمراہ ہے یہ
۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۰۰

اس مصیبت اور صدمۂ جان کاہ سے تجھے بچائے گا .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۷۸

[جان + کاہ (کاہیدن = گھٹنا) سے]

— کاہی امث .

جان کاہ (رک) کا اسم کیفیت ، جان فشانی ، محنت ، کوشش .

یہ بڑی عرق ریزی اور جان کاہی کا کام ہے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۸۵

فارسی گو اساتذہ کے کلام میں بھی بڑی جان کاہی کے باوجود شاذ ہی مل سکے
۱۹۶۹ اقبال اور حب اہل بیت ، ۲۷

[جان + کاہی (کاہیدن = گھٹانا) سے]

— کڑھانا محاورہ .

جان سکھانا ، جان جلانا ، عذاب تکلیف یا دکھ سہنا .

میرے بچے کی جو کڑھائے جاں
سات بار اس کو میں کروں قرباں
۱۸۶۰ زہر عشق ، ۷

ــ کسی پر دینا محاورہ .

کسی پر عاشق یا فریفتہ ہونا ، مفتون ہونا ، شیدا اور والہ ہونا ، کسی پر مرنا (فرہنگ آصفیہ) .

ــ کُش (ــ ضم ک) صف .

مار ڈالنے والا ، جان لینے والا ؛ بہادر .

ترکش اس جوان جان کش کا سب خالی ہو گیا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۱۸۲

[جان + کُش ، کشتن (= مارنا) سے]

ــ کل کل میں پڑنا محاورہ .

رک : جان ضیق میں پڑنا .

ہمارا ذکر سن کر ہنستا ہے دالت اک عالم

لگا کر آپ سے دل پڑ گئی ہے جان کل کل میں

۱۹۰۵ انجم ، د ، ۸۹

ــ کَنْدَن (ــ فت ک ، سک ن ، فت د) امث ؛ امذ .

زحمت ، مشقت ، تکلیف ، جان کنی .

خنجر عشق نے احسان کیا سر پہ مرے

جان کندن کبھی آسان نہ ہوا تھا سو ہوا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۳

غرض ہزار جان کندن سے ندوبار کی حد میں لشکر کو چھوڑا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۲۰

[جان + کندن (= کھودنا) سے]

ــ کَنْدَنی (ــ فت ک ، سک ن ، فت د) امث .

رک : جان کنی .

جو چند روز باقی اگر ہے حیات

تو جاں کندنی تھے مجھے دے نجات

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷

آخر جان کندنی کی نوبت پہونچی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴۷

روسی حملے نے تو بلغاریہ کو انسانی جان کندنیوں کے دریائے پرشور میں اخیر غوطہ ہی دے دیا تھا .

۱۹۲۸ حورت ، مضامین ، ۷۹

[جان + کندن + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ کَنی (ــ فت ک) امث .

۰۱ نزع ، موت کے وقت سانس کا اکھڑنا .

جان کنی میں تو ذرا آ کے دکھاؤ دیدار

جان مر جاؤں گا کہتا ہی میں جاتی جاتی

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۴۴

چھائی ہوئی جو رخ پہ ترے مردنی سی ہے

منہ دیکھکر ترا مجھے خود جانکنی سی ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۰۳

۰۲ (مجازاً) عقوبت ، عذاب ، ایذا .

افلاس زدہ اور طالب روز گار بچارے ٹیکس اور محصولوں کے مارے آئے دن کی جان کنی سے خلاص ہو جائیں گے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۷۴

نہ پوچھو جرعۂ آب بقا کی تلخیاں ہم سے

کہ جھیلی جان کنی ہمہم جو جینا لمحہ بھر چاہا

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۸۱

[جان + کنی (رک) ، لاحقہ]

ــ کَنی کَرْنا محاورہ .

مشقت برداشت کرنا ، دکھ اٹھانا .

اگر تلخئی عشق شیریں نہ ہوتی

تو کیوں جان کنی اتنی فرہاد کرتا

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۸۰

مجھ سا محنت کش محبت میں نہیں

ہر زماں کرتا رہا ہوں جان کنی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۵

ــ کَنی کی حالَت (ــ فت ک ، ل) امث .

ہنگام مرگ ، نزع کا عالم .

وہ اس کے دمتے ہکڑے جان کنی کی حالت سے گزر رہا تھا .

۱۹۶۳ اداس نسلیں ، ۲۷۸

ــ کو آزار ہونا محاورہ .

روگ لگنا ؛ مصیبت میں مبتلا ہونا ؛ زندگی بے لطف ہو جانا .

اے داغ کیا بتائیں محبت میں کیا ہوا

ایٹھے بٹھائے جان کو آزار ہو گیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۱

ــ کو آل لگ گیا فقرہ .

جان کے لیے مصیبت ہے ، سخت مشکل میں جان پھنسی ہے (جامع اللغات) .

— کو آنا محاورہ .

پریشان کرنا ، (کسی کے) پیچھے پڑنا .

میں نہ ہوتا عاشق صورت مگر اس کی ادا
جان کو اس آگئی مورے پھنسانے کے لیے

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۱۹۷

بھئی تم تو جان کو آجاتی ہو اب تم سے بات کی جائے تو کیسے ؟ .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۹

— کو پٹخنا محاورہ .

آپا پیٹنا ، جان کھونا .

وہ دھڑ ٹوٹا ، کھسٹتا اور اپنی جان کو پٹختا ہوا لہجہ باقی نہیں رہتا بلکہ جڑجڑا کر خاصہ درست ہو جاتا ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۶

— کو پیارا کرنا محاورہ .

اپنی جان پیاری سمجھنا ، جان عزیز رکھنا .

جس سے نہ اپنی جان کو پیارا کرے بشر
کس طرح اس کا ہجر گوارا کرے بشر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۷

— کو پیٹنا محاورہ .

بہت غصے ہونا ، جھلانا .

یہ جھک مارا کیسے اپنی جان کو پیٹا کیسے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۸

— کو ترسانا محاورہ .

خواہش پوری نہ کرنا .

کیا مزا گر یار بن غم کھائیے
اور اپنی جان کو ترسائیے

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۹۲

— کو جان سمجھنا محاورہ .

جان کی پروا کرنا ، جان پیاری ہونا ، کسی قابل جاننا .

ہر بات میں ہے شیرالہی کی آن بان
یہ جان کو بھلا کبھی سمجھے ہیں اپنی جان

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۳

— کو جان نہ سمجھنا محاورہ .

جان کا خیال نہ کرنا ، جان کو عزیز نہ سمجھنا ؛ نہایت محنت اور از حد مشقت کرنا .

اس ترک بادشاہ کی رفاقت میں اپنی جان کو جان نہ سمجھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۵۷

— کو جوکھوں میں ڈالنا محاورہ .

رک : جان جوکھوں میں ڈالنا .

آپ نے راستی کی خاطر اپنی جان کو جوکھوں میں ڈالا .

۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۸۲

— کو چھپانا محاورہ .

رک : جان چھپانا .

ہر ایک جگہ جان کو چھپانا آدمی کو کیا لازم ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۳۳

— کو خطرے میں ڈالنا محاورہ .

رک : جان جوکھوں میں ڈالنا .

تو اپنی جان کو خود خطرے میں ڈال رہا ہے میں اس سے زیادہ مدد نہیں کر سکتا .

۱۹۴۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۵۰

— کو دعائیں دینا محاورہ .

(عو) کوسنا ، بد دعا دینا .

مرتا تھا سو گیا اور تمہاری جان کو دعائیں دیتا مرا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۴

— کو دکھڑے لگنا (لگے رہنا) محاورہ .

ڈر ہونا ، اندیشہ ہونا ، خوف ہونا ، دکھڑ پکڑ ہونا .

ایک ڈر ہو تو کوئی سہ لے شام سے لے کر صبح تک ستر دو بہتر دکھڑے جان کو لگے رہتے ہیں .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲

— کو روگ لگانا/لینا محاورہ .

رک : جان کو آزار ہونا (رک) کا تعدیہ .

جو قسم قسم کے ہیں بھوگ ، ان سے دور رہے
نہ اپنی جان کو لے روگ ، ان سے دور رہے

۱۹۵۴ دھم پد ، ۱۵۵

— کو رو آنا محاورہ .

رک : جان کو رونا .

تو وہاں بھی نہیں ملتا اے دل
ہم تری جان کو رو آئے ہیں

۱۹۰۶ نہر و نشتر ، ۴۶

— کو رو بیٹھنا محاورہ .

رک : جان کو رونا .

ہمیشہ خار رشک غیر سے چھالے مرے دل کے
بروں کی جان کو رو بیٹھتے ہیں صبر کرتے ہیں
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۶۶

اگر اس نے پناہ نہ دی تو اپنی جان کو رو بیٹھوں .
۱۹۴۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۵۰

— کو رو جانا محاورہ .

رک : جان کو رونا .

غیر آیا ہے عیادت کو اگر آنے دو
وہ بھی کم بخت مری جان کو رو جائے گا
۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۳۰

— کو رونا محاورہ .

کسی سے تکلیف اٹھا کر اسے کوسنا ، بد دعا دینا ، صبر کر بیٹھنا ، انتظار میں تکلیف اٹھانا .

اے درد جس کی آنکھ کھلی اس جہان میں
شبنم کی طرح جان کو اپنی وہ رو گیا
۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۹

دیر نہ کر بھر مے سے پیالہ دیکھ تو ابر بہاری کو
جان کو تری کب سے اے ساقی محفل روتا ہے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴۱

آج تو کریلے پکوا کر آیا ہوں بیوی موری جان کو رو رہی ہوں گی .
۱۹۵۲ انشان ، اے آر خاتون ، ۱۳۷

— کو صبر کرنا محاورہ .

رک : جان کو رونا .

تہوری جان کو صبر کر کے میں اپنا روپیہ چھوڑ دوں گی .
۱۹۲۳ مخدرات ، ۸۰

— کو عَذاب لگانا محاورہ .

مصیبت مول لینا .

گاڑی کا آج یہ توڑا کل وہ توڑا کون بیٹھے بٹھائے اپنی جان کو عذاب لگائے .
۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۶۰

— کو غَم لگنا محاورہ .

رک : جان کو روگ لگنا .

اسے شوہر کی مفارقت کے سوا کوئی غم نہ تھا اور یہ غم گھن کی طرح اس کی جان کو لگ گیا تھا .
۱۹۳۳ جنت نگاہ ، ۱۳۷

— کو کَل ہونا محاورہ .

(عو) آرام و سکون ہونا ، زندگی پر لطف ہونا .

ایسی امیری کو صدقے قربان کیا تھا جس میں جان کو کل نہیں .
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۲۷

— کو کوسنا محاورہ .

رک : جان کو رونا .

قلب یہ لوگ جو مسوستے ہیں
بیٹھے سب ان کی جان کو کوستے ہیں
۱۹۲۰ عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، ۵۰

— کو گُھن لگنا محاورہ .

جان کو روگ لگنا .

اسے شوہر کی مفارقت کے سوا کوئی غم نہ تھا اور یہ غم گھن کی طرح اس کی جان کو لگ گیا تھا .
۱۹۳۳ جنت نگاہ ، ۱۳۷

— کو نکالنا محاورہ .

جان لینا ، مار ڈالنا .

غرض بری تعذیب سے اس کی جان کو جسم سے نکالا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷

— کو وَبال ہونا محاورہ .

پریشانی یا تفکرات میں اضافہ ہونا .

نگوڑے گھر کے دھندے آئے دن کے جھکنڈے میری تو جان کو وبال ہوگئے .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۹

— کو ہارنا محاورہ .

جان دینا .

جو شخص تھا بس جان کو وہ ہار رہا تھا
اک خون کا دریا تھا کہ جنگل میں بہا تھا
۱۸۸۹ صفیر بلگرامی ، میلاد معصومین ، ۱۵۵

— کو ہتھیلی پر رکھنا محاورہ .

رک : جان ہتھیلی پر رکھنا .

کئی آدمی اس کام کے لیے تجویز کئے گئے ہیں اور سب کے سب جان کو ہتھیلی پر لئے ہوئے .
۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۸

— کو ہلکان کرنا محاورہ .
رک : جان ہلکان کرنا .
ہر وقت اداس و پژمردہ نظر آتی ہے ، فضول اپنی جان کو ہلکان کر رکھا ہے .
۱۹۳۰ ساغر محبت ، ۳۱

— کی اماں (— فت ا) امث .
معافی ، رہائی ، جان بخشی ، عفو ، عفو تقصیر ؛ نجات ، رست گاری .
اس لڑکے نے زمیں چومی اور جان کی امان مانگی .
۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۱۹۲
سلطان نے بھی اس کو جان کی امان دی .
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۰۸
اف : پانا ، دینا ، مانگنا ، ملنا .

— کی بازی لگانا محاورہ .
جان دیدینا ، جان قربان کردینا ، سخت مقابلہ قبول کرنا .
قریب تھا کہ ان کی جد و جہد پوری طرح کامیاب ہوجائے اور اہل عراق . . . اپنی جان کی بازی لگادیں .
۱۹۴۳ سیدہ کی بیٹی ، ۹۸

— کی پڑنا محاورہ .
جینے کی امید نہ رہنا ، جان کے لالے پڑنا ، شدید مصیبت نازل ہونا ، جان کی فکر پڑ جانا .

کس نے دیکھا تھا غضب ہے سوے افلاک کہ آج
حور و غلمان کو بھی جنت میں پڑی جانوں کی

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۱۳۴

لڑائی ہوئی ایسی گھمسان کی
پڑی ڈر سے ایک ایک کو جان کی

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۴۸

— کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا کہاوت .
دین کے رہے نہ دنیا کے ، ہر طرح نقصان ہی نقصان ہوا (فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال ، ۱۵۰) .

— کی جوکھوں ہونا محاورہ .
رک : جان جوکھوں میں پڑنا .
عشق و محبت . . . اس میں تو جان کی جوکھوں ہے .
۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا ، ۳۱۲

— کی خیر (— ی لین) امث .
جان کی سلامتی .

جان کی خیر رہے میں تو ہوا کھاتا ہوں
صدقہ کر کر کے رہا کرتے ہیں صیاد مجھے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۵۰
اب ہمیں چاہیے کہ اپنی جان کی خیر منائیں .
۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۲۵
اف : رہنا ، مانگنا ، منانا ، ہونا .

— کی خیرات مال فقرہ .
رک : جان کا صدقہ مال .

ان کو یہ فکر جان بھی ہتھیائیں لے کے دل
مجھ کو یہ صبر جان کی خیرات مال ہے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۵۷

— کی طرح رکھنا محاورہ .
بہت عزیز رکھنا (جامع اللغات) .

— کی قسم فقرہ .
بات منوانے یا اہم کام سر انجام دلوانے کے لیے بطور تاکید استعمال کرتے ہیں .
اماں جان ہم تو سنیں گے ، آپ کو میری جان کی قسم جو آپ نہ کہیں .
۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۳۶

نادم ہوں کہا کے ترک یہ قرآن کی قسم
کہتے ہیں وہ کہ ہی لے مری جان کی قسم

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۱۱۹
اف : دینا ، کھانا ، کھلانا ، ہونا .

— کی لیوا ہونا محاورہ .
رک : جان کا لیوا ہونا .

ہو گئی جان کی لیوا تری الفت ہمری
مرگ کے کرتی ہے سامان محبت یہ سبھی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۲۳

— کے اوپر بننا محاورہ .
رک : جان پر بننا .

غائب آنکھوں سے خیال یار اسے آتش نہ ہو
جان کے اوپر بنے گی دل اگر محزوں ہوا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۵۹

— کے برابر رکھنا/لگا رکھنا محاورہ .
بہت محبت اور پیار سے رکھنا ، بہت عزیز سمجھنا ، جان کی سی قدر و حفاظت کرنا .

اسے میں اپنی جان کے برابر رکھتا ہوں ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۱

جن کے پاس میرے ڈیڑھ سو خطوط ہیں کہتے تھے جان کے برابر لگا رکھا ہے ۔

۱۹۲۰ اتالیق خطوط نویسی ، ۳۷

— کے پیچھے پڑنا محاورہ .

جان کے درپے ہونا ، ستانا .

باغ کی جان کے پیچھے نہ پڑے یہ گل چیں
بس چمن صاف ہوا اب تو گلستان سے نکل

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۴۷۱

— کے پیچھے عذاب لگانا محاورہ .

مصیبت اپنے سر لینا (جامع اللغات) .

— کے ساتھ م ف .

جیتے جی ، زندگی تک .

وہ لونڈی . . . تا مقتول ہونے زنگی کے قلعہ جعبر پر جان کے ساتھ لگی رہی .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۴۳

جان کے ساتھ لاکھ کام ، مجھ سے نہ کوئی کام ہو
شام سے چپ میں صبح ہو ، صبح سے چپ میں شام ہو

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۳

— کے ساتھ جانا محاورہ .

زندگی بھر ساتھ رہنا ، کبھی نہ چھوٹنا ، مر کر ہی چھوٹنا .

موت مآل زیست ہے زیست سے دل مراد ہے
حاصل دل کہ درد ہے جان کے ساتھ جائے کیوں

۱۹۲۹ نقوش مانی ، ۱۴۴

— کے ساتھ جیوڑا کہاوت .

جیوڑا موٹی رسی کو کہتے ہیں مطلب یہ ہے کہ یہ مصیبت تو ساری عمر ساتھ رہے گی بری بیوی یا برے خاوند کی نسبت ایسا بولتے ہیں (جامع اللغات) .

— کے ساتھ ہونا محاورہ .

زندگی کے ساتھ ہونا ؛ جیتے جی تک رہنا .

وہی جلوہ ہر آن کے ساتھ تھا
تصور مری جان کے ساتھ تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۷۵

— کے لالے پڑنا (ہونا) محاورہ .

جینے کی امید نہ رہنا .

آغاز محبت میں ہوا ہجر کا بیمار
دل دیتے ہی مجھ کو تو پڑے جان کے لالے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۹۵

کسی شہر میں ایسا قحط پڑا کہ جانوروں تک کو جان کے لالے پڑ گئے .

۱۹۲۹ وداع خاتون ، ۲۲

— کھاجانا/کھانا محاورہ .

پیچھے پڑنا ، پریشان کرنا .

جاؤں میں جس سمت میرے ساتھ ہے
آہ یہ غم جان میری کھا گیا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۳

چار دانوں کے واسطے جی دیں
جان کھا جائیں کچھ نہ جب تک لیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۵

سر ابھی کھا جائے گا ظالم جان بھی کھا جائے گا
سخت مشکل ہے کہ ناصح میرا مہماں ہو گیا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۱۶

— کھاؤ (ــــ و مع) صف .

نہایت مشکل ، جس میں جان جانے کا اندیشہ ہو ، جان لیوا (رک) .

یہ بڑا جان کھاؤ ہے .

۱۸۷۹ انگریزی اردو ڈکشنری ، فیلن ، ۶۷

[جان + کھاؤ ، کھانا (رک) سے]

— کھپانا محاورہ .

۱. بہت مشقت اٹھانا .

تم نے یہ سمجھا کہ چار برس کی عمر سے جو میری ماں میرے پیچھے جان کھپا رہی ہے اس کی محنت کیسی اکارت جائے گی .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۶۶

بیٹھے اٹھائے جان کھپائے بغیر دولت پانے کی خواہش ہی تو سب خرابیوں کی جڑ ہے .

۱۹۳۱ پاپی ، ۹۰

۲. فکر کرنا ، تردد کرنا .

رند غم ہجر کا کھایا نہ کرو
جان کو اپنی کھپایا نہ کرو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۶

یہ تو ہو نہیں سکتا کہ امام تمام دنیا کی قوموں کی اصلاح میں جان کھپائے .

۱۹۰۳ الکلام ، ۲ : ۱۰۴

ــ کَھپنا محاورہ .

جان کھپانا (رک) کا لازم .

کیا قیس ناشاد اس عشق میں
کھپی جانِ فرہاد اس عشق میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۱۲

ــ کَھپی کَرنا محاورہ .

رک : جان کھپانا ، بیحد مشقت کرنا ، بہت کوشش سے کام لینا .

ہائے گورلری کا لطف ہماری بی بی نے نہ اٹھایا اور ہم کو اب پھر اپنے سودائی کے ساتھ جان کھپی کرنی پڑی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹۳

ضرغام نے میل پر زور کیا پھر آواز پیدا ہوئی کہ عبث تو جان کھپی کر رہا ہے .

۱۹۰۱ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۳۷۸

اف ، ہونا .

ــ کھونا محاورہ .

۱ . آپا پیٹنا یا رونا ، (بے حد) صدمہ کرنا .

کیوں تو اپنی جان کھوتا ہے آدمی پر دکھ درد سب ہوتا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۹

ان کا ناز و انداز رونا دھونا جان کھونا سب کچھ دل کو بھا گیا .

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۵

۲ . جان دینا ؛ مار ڈالنا .

ایسی نا تجربہ کاری سے بعضے اوقات دونوں ناحق اپنی جان کھوتے ہیں .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۲

بہوت پربت ان کے تابع ہیں اس لیے یہاں ٹھیرنا . . . اپنی جان کھونا ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۷۹

۳ . (پر کے ساتھ) قربان ہونا ، ہل ہل جانا .

عشق میں تو اگر وفا نہ کرے
میں بھی جان اپنی کھو نہیں سکتا

۱۷۹۵ دل عظیم آبادی ، د ، ۲۱

ہم یہاں رنج و غم میں روتے ہیں
آپ غیروں پہ جان کھوتے ہیں

۱۸۶۰ زہر عشق ، ۱۳۱

ــ کھینچنا محاورہ .

جان نکالنا ، روح قبض کرنا .

مانع ہے شوق دید اجل کھینچتی ہے جاں
جھگڑا پڑا ہے یار مرے انتقال پر

۱۹۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۱

ــ گَچا کا (ــ فت گ) صف .

رک : جان من (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۶) .

ــ گُداز صف .

۱ . جان گھلانے والا ؛ مارنے والا ؛ جان لینے والا ، دکھ دینے والا ، رقت آور ؛ پر سوز ، درد بھرا .

بستر بے تابی دل پر یہ آہ جان گداز
خاطر بیمار عاشق کوں عصا سیں کم نہیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۳

دل سوز شعلہ خور ، شرر انداز جان گداز
لشکر کش و شکست رساں و ظفر نواز

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۱

غلغلہ ہے مچا ہوا فرش سے بام عرش تک
مسلم دل فگار کے نالۂ جان گداز کا

۱۹۲۰ بہارستان ، ۶۲۹

۲ . کمزور کرنے والا ؛ مضر ، زیاں کار (جامع اللغات) .

[جان + گداز ، گداختن (= پگھلانا) سے]

ــ گُدازی (ــ ضم گ) امث .

جان گداز (رک) کا اسم کیفیت ، جان لینا ، جان کی ہلاکت .

شمع کے سوز میں سکھ نیں ولے آرام ہے دن کوں
کھٹی ہے عمر سب میری سو نسدن جانگدازی میں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۶۰

دلبران مج کسب میانے جان گدازی ہے مباح
تج روش میں جانستاں کی کارسازی ہے مباح

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۵ (ب)

عشق ہے تاب جان گدازی ہے
حسن مشتاق دل نوازی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۱

کرنے لگے پھر جان گدازی
دز دیدہ نگاہ چارہ سازی

۱۸۹۳ دل و جان ، ۹

لوگ جن کی جان گدازی سے ہیں دل پکڑے ہوئے
کھوکھلے نغمے ہیں وہ اوزان میں جکڑے ہوئے

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۵۷

[جان گداز + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— گَزا (— ت گ) صف .

تکلیف دہ ، جان گسل (رک) .

اے آشوب جادو بعض صدمہ ایسا جان گزا ہوتا ہے کہ بہت مشکل سے صبر آتا ہے .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۲۹ء

یہی ہے سرود لب ابن طارق
یہی زید کا نغمۂ جان گزا ہے

۱۹۶۳ فار قلیط ، ۹۵

[جان + گزا ، گزیدن (= کاٹنا) سے]

— گَزائی (— فت گ) امث .

جان گزا (رک) کا اسم کیفیت .

نوکروں کا ارادہ اپنے آقا کی جان گزائی کا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۹

[جان + گزا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— گُسِل (— ضم گ ، کس س) صف .

رک : جان لیوا .

غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غم عشق گر نہ ہوتا غم روزگار ہوتا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱

نہ یہ کام جان گسل اور روح فرسا معلوم ہوتا ہے بلکہ معاملہ بالکل اسکے برعکس ہوتا ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۶۱

[جان + گسل ، گسیختن (= توڑنا) سے]

— گَلنا محاورہ .

رک : جان گھلنا .

دل ترے سوز غم میں جلتے ہیں شمع مانند جان گلتے ہیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۵۴

— گَنوانا محاورہ .

جان کھونا ، جان تلف کرنا ، مر جانا ، بے فائدہ جان دینا .

بہتوں نے جانیں بھی گنوائیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۳۱

بھروسہ اور ٹھکانا اس پر رکھو جس کے ہم سب جلوے ہیں برساتی کیڑوں کی طرح جان نہ گنواؤ .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۲۳

— گِیر (— ی مع) امذ .

جان لیوا (رک) .

واقعی بہت ہی جان گیر ہتھیار تھا .

۱۹۰۱ سیتا ، ۱ : ۱۰۹

[جان + گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

— گُھلانا محاورہ .

فکر کرنا ، رنج کرنا .

تم کو اپنی جان کا اختیار ہے شوق سے گھلا دو .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۱۰

— گُھل جانا/گُھلنا محاورہ .

جان گھلانا (رک) کا لازم .

بہتوں کی جب جانیں گھل گئیں
نرگس کی بھی آنکھیں کھل گئیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۵۴

یہاں دن رات تمہاری طرف سے سانسہ لگا رہتا ہے فکر میں جان گھلی جاتی ہے .

۱۹۳۰ ساغر محبت ، ۵۳

— لَب (لَبوں) پَر آنا/ٹھَہرنا (ہونا) محاورہ .

قریب مرگ ہونا ، حالت نزع میں ہونا .

دیو کا زہرہ آب ہو کلیجا پھٹ جائے جان لبوں پر آئے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۸

مضطرب جانیں لبوں پر ٹھہریں ہیں آ کے کیوں
راہ کس کی دیکھتا ہے کاروان اہل درد

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۵۳

— لڑانا محاورہ .

۱. نہایت کوشش اور تگ و دو کرنا .

تمہارا یہ خیال غلط ہے کہ خواجہ کوئی صورت نہ پیدا کریں گے یاد رکھنا کہ اپنی جان لڑا دیں گے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸

ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تن دہی اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی ذاتی کام ہو اور وقت پر جان لڑا دیتے تھے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۲۲

۲. جان دینے پر مستعد ہونا ، پوری سرگرمی سے کوئی کام انجام دینا .

اگر آپ کا ارشاد ہو جان لڑا دیں اس حصار سے سحر کو مٹا دیں .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۴۲

اس ماں کا کردار جو اپنے بچوں کی حفاظت میں جان لڑا دیتی ہے . . . غیر موزونیت کی ایک اہم مثال ہے .

۱۹۳۲ احساس نفسیات ، ۲۵۲

ـــ لڑنا محاورہ .

دل و جان سے آرزومند ہونا .

دشوار انہیں زیست کی اک ایک گھڑی تھی
کوثر سے نظر خلد سے جان ان کی لڑی تھی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲

اس امانت سے بے خبر ہو گئی جس کے ساتھ جان لڑی ہوئی تھی .

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۵۲

ـــ لگانا محاورہ .

رک : جان لڑانا .

کچھ ہو بلا سے عشق کی بازی پہ اے ظفر
اک روز اپنی جان لگا دے تو دینگے ہم

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۶۴

ممانی بیچاری میری خدمت میں جان لگائے رہتی ہیں .

۱۹۵۴ زیر لب ، ۲۰۷

ـــ لگنا محاورہ .

(میں کے ساتھ) (کسی چیز کا) دھیان میں رہنا ، (کسی کے خیال میں) ہمہ تن محو ہونا .

ہے پھوپی کو بڑا تمہارا دھیان
ساری تم میں لگی ہوئی ہے جان

۱۸۹۱ تعشق ، براہین غم ، ۳۱

ـــ لوٹنا محاورہ .

(حد سے سوا) خواہش رکھنا ، آرزو مند ہونا .

جاں لوٹتی ہے پھر کہ وہی عیش ہو نصیب
ہم ہیں وہ مست ناز ہے اور دور جام ہے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۶۵

ـــ لہرانا محاورہ .

عاشق ہونا ، مائل ہونا ، فریفتہ ہونا (جامع اللغات) .

ـــ لے کر م ف .

صرف جان بچا کر .

آپ مال و متاع کا ہرگز لالچ نہ کیجیئے فقط جانیں لے کر راتوں رات شہر کے باہر نکل جائیے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۴۳

ـــ لے کر ٹلنا محاورہ .

رک : جان لے کر جانا .

لے کر ٹلے گی جان ، یہ خالی نہ جائے گی
جب سر پہ موت آ گئی ٹالی نہ جائے گی

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۳۰۱

ـــ لے کر جانا محاورہ .

زندگی سے محروم کر کے جانا (کسی مرض وغیرہ کا) .

اے چارہ گر دوا سے امید شفا نہ رکھ
جائے گی جان لے کے ہمارے جگر کی چوٹ

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۲۲

ـــ لینا محاورہ .

۱. مار ڈالنا ، ختم کر دینا ، زندگی سے محروم کر دینا .

جز جرم عشق کو بھی ثابت کیا گناہ
ناحق ہماری جان لی اچھے ہو واہ واہ

۱۸۱۹ مہر ، ک ، ۱۶۷

شوربے کا ذرا سا قطرہ حضور کی پوشاک پر اتفاقیہ گر جانے سے آپ نے ایک غریب کی جان لے لی .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۲

۲. تنگ کرنا ، پریشان کرنا .

اس وسعت کلام سے جی تنگ آ گیا
ناصح تو میری جان نہ لے دل گیا گیا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۴۸

ـــ لیوا (ـــ ی مج) صف .

۱. قاتل ، ہلاک کرنے والا ، سخت ، خطرناک .

انھیں ایک پارسی حسینہ سے جان لیوا قسم کا عشق ہو گیا تھا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۸۱

۲. جان کا خواہاں ، جان لینے والا .

جان لیوا بتوں کی الفت ہے
مرمٹیں گے جو دل سلامت ہے

۱۹۰۹ جلال (مہذب اللغات)

[جان + لیوا (رک)]

ـــ مادر کس اضا (ـــ فت د) امث ؛ امذ .

ماں کی جان ، اولاد (پیار شفقت اور محبت کے اظہار کے لیے) .

اے جان مادر میری جان تجھ پر قربان ہو جیئو ، میں اپنے تئیں تجھ پر صدقے کروں .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۳۸

جان مادر اگر تم ناحق پر تھے تو تم نے بھی بڑی غلطی کی .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲

[جان + مادر (رک)]

— مارن (— فت ر) صف (قدیم) .

رک : جان مارنا .

چھین کر لے گئے ہیں دل میرا
جان مارن ہے دل لگی کیا ہے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۴۴۸

[جان + مارن ، مارنا (رک) سے]

— مارنا محاورہ .

۱. جان سے مارنا ، زندگی ختم کر دینا ، قتل کر دینا ، ہلاک کرنا .

بعجز و الحاح بیان کرنے لگا کہ صاحبو موری جان نہ مارو .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۱

۲. (مجازاً) انتہائی کوشش کرنا ، محنت کرنا .

جو جان مار کر ایک آدھا کام کیا بھی تو اپنے ہی کنبے والے حقیر سمجھنے لگیں .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ۵۱

جان مارے بغیر اس استعداد کا حاصل ہونا مشکل ہے .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۲۴۹

۳. دق کرنا ، اذیت پہنچانا ؛ پریشان ہونا .

اجی آؤ کہاں گئے تھے تم   دلِ مضطر نے جان ماری تھی

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۵۲

اس کی بیوی نے کہا اپنی جان نہ مار میں اس کنیز کی قیمت جو دس ہزار دینار ہے اپنے مال میں سے تجھے دونگی .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۷۳

— مارے سے ٹکا پیدا ہوتا ہے کہاوت .

محنت سے روپیہ حاصل ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— مبتلا کس صف (— ضم م ، سک ب ، فت ت) امث .

آزمائشوں اور مصیبتوں میں گھری زندگی ، (مجازاً) نہایت ابتر زندگی .

خاطر محروم کو کر دیجئے محو الم
در پئے ایذائے جان مبتلا ہو جائیے

۱۹۵۱ حسرت ، ک ، ۳۴

[جان + مبتلا (رک)]

— مٹھی میں آنا محاورہ .

قابو میں آنا ، قبضہ میں آنا .

جان مٹھی میں مری آ گئی چھوڑو صاحب
دیکھو سینہ سے ٹپکتا ہے پسینہ کیسا

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۵۳

— مدعا کس اضا (— ضم م ، شد د بفت) امث .

اصل مقصد ؛ (مجازاً) محبوب ، معشوق .

کیا کہا ہیں کیا بتاؤں مرے دل کی خواہشیں
وابستہ تیری ذات ہے اے جان مدعا (کذا)

۱۹۴۹ کلیات حسرت ، ۳۴۰

[جان + مدعا (رک)]

— ملنا محاورہ .

زندگی ملنا ، دوبارہ زندگی پانا .

کہتے تھے زرہ پوش نہیں جنگ کا یارا
بچ جائیں تو جانیں کہ ملی جان دو بارا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱

— مَن کس اضا (— فت م) امث .

رک : جان جاں ، محبوب ، دل ربا .

جان من ! غصہ و غضب تا کے   ولی مشتاق پر کرم دستا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵

پھر میرے اضطراب میں کیوں شک ہے آپ کو
الفت کا جب یقیں تمہیں اے جان من ہوا

۱۸۷۲ نظام ، ک ، ۷۰

[جان + من (= میں) (رک)]

— میں آ جانا محاورہ .

بیزار ہو جانا ، پریشان ہو جانا ، تنگ ہونا .

ایک کی بی بی بہوت خوب صورت مر گئی ، اس کی ماں مہر کے لینے واسطے گھر میں رہی ، مرد اوس کی نزدیکی سے جان میں آ گیا اور مہر کے دباؤ سے کچھ نہ کہہ سکتا تھا .

۱۸۴۴ ترجمہ گلستان ، حسن علی خان ، ۹۸

— میں جان آنا محاورہ .

مطمئن ہونا ، خاطر جمع ہونا ، اطمینان ہونا ، تسلی ہونا .

رمق اک دیکھنے ہے دیکھتے جان آنکھوں میں
ہماری جان میں پھر جان آجاوے اگر دیکھیں

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۹

اس کہنے سے آسودہ جادو کے رخپوش کی جان میں جان آئی اور خاطر جمع ہوئی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۶۷۷

خط کی رائے سن کر اس کی جان میں جان آ گئی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۱۵

ـــ میں جان ہونا محاورہ .

زندگی کے آثار ہونا ، جسم میں جان ہونا ، زندگی کا باقی رہنا .

جب تک جان میں جان ہے شاہ بابا کی خدمت سے ہاتھ نہ اٹھاؤں گا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۲۵

ـــ نِثار (ـــ کس ن) امذ .

(کسی پر) جان قربان کرنے والا ، وفادار .

لگا کہنے کہ اب سچ ہی کہوں کیا بات ہے اس کی
یہ دولت خواہ اپنا فدوی اپنا جاں نثار اپنا

۱۷۹۸ مہر سوز ، د (ق) ، ۲۳

دیکھا تو ایک جان نثار مہر شدہ پیکٹ اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے کھڑا ہے .

۱۸۹۱ حرم سرا ، ۲ : ۶۸

دیکھا تو اتفاق سے میدان صاف تھا
حاضر تھے گرد و پیش نہ راجا کے جاں نثار

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۸۵

[جان + نثار (رک)]

ـــ نِثار کَرْنا محاورہ .

جان قربان کرنا ، کسی دوسرے کے لیے اپنی زندگی ختم کر دینا .

جان تم پر نثار کرتا ہوں میں نہیں جانتا دعا کیا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۸

ابتدا میں ان کی شدید مخالفت کی جائے آخر میں جان نثار کی جائے .

۱۹۲۲ اقبال شخصیت اور شاعری ، ۸۳

ـــ نِثاری (ـــ کس ن) صف .

جان نثار (رک) کا اسم کیفیت ، جانبازی ، جانفشانی (رک) .

طبع نازک سیں تری ڈرتا ہوں ورنہ اے صنم
جان نثاری تجھ قدم پر مجکوں دشواری نہیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۹

غلام حتی الامکان سرفروشی جان نثاری اور مہمات سلطنت کے انجام دینے میں سر مو تامل نہ کرے گا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۹

جس قدر جانبازی اور جان نثاری کے کام مسلمانوں کے ظہور میں آئے اتنے کسی اور قوم سے ظہور میں نہیں آئے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۲۳

[جان + نثار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ نِچھاوَر کَرْنا محاورہ .

رک : جان نثار کرنا .

جہاد کبھی آئین نہیں تھا یا انصاف کے خلاف کوئی قانون تھا وہ اس وقت تک بدلا نہیں گیا جب تک کہ کچھ لوگوں نے اپنی جان نچھاور نہیں کی .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۶

ـــ نَظَر کس اضا (ـــ فت ن ، ظ) م ف .

(مجازاً) محبوب .

توں مقصد سراج غزل خواں ہے جیوں کہ گل
جان نظر ہے بلبل خوش گو کی چشم کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷۳

[جان + نظر (رک)]

ـــ نکال کے رَکھ دینا محاورہ .

کسی کام کو انتہائی محنت و جانفشانی کے ساتھ انجام دینا (مہذب اللغات) .

ـــ نکال لانا/لینا محاورہ .

اچھی سے اچھی چیز چھانٹ لینا .

خالو لائے ہیں آج جو کپڑا جان دکان کی ہیں لائے نکال

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۷۷

آدھ سیر چھانٹیں تو اس طرح کہ جامنوں کی جان نکال لی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷۳

ـــ نِکال لینا/نکالْنا محاورہ .

۱. مارنا ، بے جان کرنا .

پہلو سے مرے تیر کا پیکاں نہ نکالو
بے جان نہ کرو جان مری جاں نہ نکالو

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۷۸

۲. (مجازاً) سخت محنت لینا (مہذب اللغات) .

ـــ نِکَلْنا محاورہ .

۱. مرنا ، جان کا بدن سے جدا ہونا .

جو اس کے زیر سایہ آن نکلے
رکے دم اور اس کی جان نکلے

۱۷۷۶ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۸

جاں کیوں نکلنے لگتی ہے تن سے دم سماع
گر وہ صدا سمائی ہے چنگ و رباب میں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۰۱

بیوی ذرا تو زبان سنبھال کر بولو ، میری جان نکل رہی ہے .
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۳۲

۲. (مجازاً) ہمت ہارنا ، دل چھوڑنا ، ناگوار ہونا .
اخراجات کا یہاں یہ حال ہے کہ ہماری تو جان نکلی جاتی ہے .
۱۸۸۸ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۱۳

۳. (مجازاً) بہت زیادہ خوف کھانا ، ڈر جانا .
کیلاش کی گردن میں سانپوں کو لپٹتے دیکھ کر اس کی جان ہی نکلی جارہی تھی .
۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۳۱

۴. (مجازاً) مضطرب ہونا ، بے چین ہونا ، پریشان ہونا .
وعدہ نہ وفا کرنا پھر اس پہ یہ تاکید
تا حشر ٹھہر جاؤ کیا جان نکلتی ہے
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۹۱
گرمی کے مارے یوں ہی جان نکلی جا رہی تھی .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۸

۵. (مجازاً) بہت زیادہ تکلیف ہونا ، بہت زیادہ درد ہونا .
بالیاں ہاتھ میں آ گئیں رکھ کر گھسیٹا ہے تو سارا کان لہو لہان ! ایک تو پہلے ہی سے دکھ رہا تھا اس وقت تو سچ مچ ہی جان نکل گئی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۴۱

۶. (ہر کے ساتھ) فریفتہ ہونا .
وہ دن گئے کہ جان نکلتی تھی آپ پر
اب کیا گھمنڈ کرتے ہو پروا نہیں مجھے
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۳

— نواز (— فت ن) صف .
جان کے لیے فرحت بخش . دلکش .
دل ہے ہلاک اس سخن جان نواز کا
جاں مبتلا ہے اسی نگہ دلفریب کا
۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴۴
[جان + نواز (رک)]

— نوازی (— فت ن) امث .
جان نواز (رک) کا اسم کیفیت .
نگہ تجھ لطف کی دلدار عین جان نوازی ہے
اگرچہ قتل میں عاشق کے خنجر ہر پلک دستا
۱۸۳۷ دیوان قربی ، ۵
[جان + نواز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— نہ بچنا محاورہ .
(لفظاً) مر جانا ، چھٹکارا یا رہائی نہ ہونا (جامع اللغات) .

— نہ چھوڑنا محاورہ .
رک : پیچھا نہ چھوڑنا .
پلکوں نے اس کی جان نہ چھوڑی کسی طرح
چھریاں گلے پہ اس بت خونخوار کی پھریں
۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۵۱

— نہیں تو جہان نہیں کہاوت .
تمام لطف زندگی کے ساتھ ہے .
بعد فنا کسی کو نہیں پوچھتا کوئی
راسخ یہ سچ ہے جان نہیں تو جہاں نہیں
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷۰

— وارنا محاورہ .
صدقے ہونا ، قربان ہونا .
ہے جان پہ جان کون وارے
کیا خوب ہیں واولے تمہارے
۱۸۸۸ ترانۂ شوق ، ۱۵

— و جگر (— و مج ، کس ج ، فت گ) امذ .
(مجازاً) بہت عزیز .
وہ خاص اس کوفے کے تھے جہاں کے رہنے والے امام کی جان و جگر تھے .
۱۸۷۰ آیات بینات ، ۱ : ۵۴
[جان + و ، عطف + جگر (رک)]

— و دل سے م ف .
بخوشی ، برضا و رغبت ، پیار و محبت سے .
اس نے کہا جان و دل سے حاضر ہوں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۴
وہ بھی دن تھے جان و دل سے جب بلاتا تھا کوئی
اب زباں سے بھی کوئی کہتا نہیں آجائیے
۱۹۴۸ آئینۂ حیرت ، ۸۴

— و (اور) مال سے فدا ہونا محاورہ .
رک : جان وارنا ، ہر طرح قربان ہونا .
ہوئیں تم نہ واقف مرے حال سے
فدا میں رہا جان اور مال سے
۱۷۸۴ مثنوی سحر البیان ، ۱۰۹

— و مال کو دُعا دیتا ہوں فقرہ .

بزرگ کو مزاج پرسی ہو جواب دیتے ہیں (جامع اللغات) .

— و مال لُٹنا محاورہ .

سب کچھ ختم ہو جانا .

سپاہی اپنی سٹی بھول گئے جان و مال لٹ گیا مرزا شاہرخ نے ہمت کی اس گروہ سے لڑتا ہوا باہر آیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۷۵

— ہار صف .

۱. (i) جان ہارنے والا ، نڈھال .

بھوک میں آئی ہو جس کی موت جی ہو جانہار
وہ کوئی اس سوم کا مونھ دیکھنے کو جانہار

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۸

(ii) رک : جان نثار .

کسی کو عشق میں اس کے کبھی بچتے نہیں دیکھا
نہ کیوں کر یار پر مرتے کہ ہم تھے جان ہاروں میں

۱۸۷۵ دیوان یاس ، ۱۲۴

دشمن کو دلی میں گھسنے کی ہمت نہ ہوئی جب تک اس کو یہ یقین نہ ہوگیا کہ ان جان ہاروں کا بالکل خاتمہ ہوگیا .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۵۵

۲. (i) متوفی ، مرنے والا .

اس جانہار کو یہ خبر نہ ہوگی کہ اس کی ماں اس کو حلال کرانے بھیجتی ہے .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۳۷

(ii) مرنے سے پہلے بیمار کا ہوش میں آنا (جامع اللغات) .

(iii) فانی ، گزرنے والا ؛ رک : جان ہاری .

تقدیر اس ناشاد جوانی کے ہاتھوں کیسی کیسی رسوائیاں دکھاتی ہے . . . ہم کو جان ہار دنیا سے قبرستان بھجواتی ہے .

۱۹۱۴ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۴۷

(iv) مردہ (دشنام کے طور پر یا محبت کے اظہار کے ساتھ).

موئے ہزاری مل کے جھگڑے میں اتنی دیر ہو گئی وہ جانہار ہر روز مجھ کو آتے جاتے ٹوکا کرتا ہے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۴۰

سچ یہ ہے کہ وہ جان ہار باتیں ایسی غضب کی ڈھاتا تھا کہ سب اس کے دیوانے تھے .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۴۹

۳. (مجازاً) سخت کوش ، خون جگر کھانے والا .

کون کیسا منچلا ہے کون کیسا جانہار
آگے دیکھا جانے گا تو ہاتھ پھیلا چھوڑ دے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۱۰

[جان + ہار ، لاحقہ (رک)]

— ہارا صف (قدیم) .

رک : جان ہار .

جان ہارا جانتا ہے کہ جان تی آیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۴

[جان + ہارا ، لاحقۂ صفت]

— ہارنا محاورہ .

مرنا ، جان قربان کرنا .

قمار عشق میں رہتی ہے بازی ان کے ہاتھ
وہ جان ہار کے جان اپنی اس میں ہارتے ہیں

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۷۳

ابلیس لعین نے کہا کہ میں سر دونگا جان ہارونگا لیکن سجدہ نہ کرونگا .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیاء ، ۴۶۵

— ہاری امث .

چلی جانے والی .

دنیاں جا نہاری ہے .

۱۸۵۵ مرغوب القلوب ، ۲۴

[جان + ہار (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]

— ہتھیلی پر رکھنا محاورہ .

قربانی کے لیے تیار رہنا ، مرنے کے لیے آمادہ رہنا ، جان دینے پر تلا رہنا .

میں پہلے ہی اپنی جان ہتھیلی پر رکھے ہوئے تھا بس اسی خیال پر میں نے دلیری اور تیزی سے اس کے آگے یہ گفتگو کی .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۹۸

— ہتھیلی پر لے بھاگنا محاورہ .

سراسیمہ ہو کر فرار ہونا ، جان بچا کر بھاگنا .

اپنے ارکین سلطنت کے ساتھ گھوڑوں پر سوار ہو اپنی جان ہتھیلی پر لے کر بھاگا .

۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۵۱

— ہتھیلی پر لیے پھرنا محاورہ .

رک : جان ہتھیلی پر رکھنا ، ہر وقت مرنے کے لیے تیار رہنا .

کچھ ہوا ہے جو کہا جائے گا ، یہاں جان ہتھیلی پر لئے پھرتے ہیں .

۱۸۹۵ جہانگیر ، ۱۹

ـــ ہلاک کرنا/ہونا محاورہ .

تردد ہونا ، اکر ہونا ؛ سخت مشقت کی جانا ، بہت زیادہ کام کیا جانا (جامع اللغات) .

ـــ ہلکان کرنا محاورہ .

۱. سخت تھکانا ، بہت کام لینا ، اپنے آپ کو محنت و مشقت میں ڈالنا .

لو صاحب تم نے میری جان ہلکان کر ڈالی .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۱۲۱۸

بوجھ اوروں کا سر پہ لیتے ہو جان کرتے ہو اپنی تم ہلکان

۱۹۳۵ فلسفۂ اخلاق ، ۷۷

۲. مصیبت جھیلنا ، تکلیف اٹھانا ، خود کو آفت و تکلیف میں ڈالنا .

سوتے سے اٹھی ہے مت چھیڑ اسے
اپنی جان ہلکان کردے گی ددا

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۵۶

اگر مانگتیں تو کیا میں تم کو نہ دیتی جو تم نے اپنی جان ہلکان کی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ٦

۳. (اپنے تئیں) ہلاکت میں ڈالنا .

تو کیوں اس قدر بے تاب ہے رو رو کے اپنی جان ہلکان کر رہی ہے .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۴۷

مجھے افسوس ہے کہ تمھاری بہن کا انتقال ہو گیا ہے مگر تم تو اپنی جان ہلکان نہ کرو .

۱۹۵۵ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۴۸

ـــ ہوا ہونا محاورہ .

۱. جان نکلنا ، مر جانا .

انسان مرگ و زیست کے جھگڑں سے پاک ہو
یہ جان ہو ہوا کہیں یہ جسم خاک ہو

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۷۵

۲. (مجازاً) سخت پریشان ہونا ، بے حد گھبرا جانا .

ایسے بے اوسان گھر پر پہنچے تھے کہ سب کی جان ہوا ہو گئی تھی .

۱۸۵٦ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۹۸

آخر اس نے ایسی منہ کی کھائی کہ اس کی جان ہوا ہو گئی .

۱۹۲۳ محمد کی سرکار ، ۹۱

ـــ ہوائی ہونا محاورہ .

رک : جان ہوا ہونا .

لوز لب شکریں آج تو کھلوائیے
جان ہوائی ہوئی بوسہ بھی دلوائیے

۱۸٦۱ کلیات اختر ، ۹۰٦

ـــ ہونا محاورہ .

۱. جسم میں زندگی کے آثار ہونا .

اس بے دمی میں بھی کبھو دل بھر اٹھے ہے دم ترا
آئنک شتابی بے وفا اتنک تو مجھ میں جان ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۴۵

۲. ہردلعزیز ہونا ، کسی چیز کا اپنی خوبی کے سبب ہر ایک کو پسند ہونا ، مرکزی حیثیت رکھنا .

حسن و عشق کی داستان جو تمام تماشے کی جان تھی وہی معنی رکھتی ہے جو آج کل کے ناول .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۸۸

۳. وزن ہونا ، مدلل ہونا .

ہر یک بھید ہور وید میں جان ہے .

۱٦۷۲ شاہی ، بدیع الجمال ، ۱۵

جو تقریر وہ کرتے تھے اس میں کچھ جان ہوتی تھی .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۳۳۷

۴. کسی چیز کا بہت زیادہ عزیز ہونا یا قیمتی ہونا (جامع اللغات) .

۵. جان لگی ہونا ، دل لگا ہونا .

غافل نہ آن کے پیار سے میں ایک آن تھی
قرآں تو رحل پر تھا حمائل میں جان تھی

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

ـــ ہونٹوں پر آنا (ہونا) محاورہ .

رک : جان لبوں پر آنا .

ایک آواز ایسی درد ناک کان میں آئی کہ پدر کے ہونٹوں پر جان آئی .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ٦۳

ـــ ہی کی پہچان ہے کہاوت .

محبت جب تک رہتی ہے جب تک جان سلامت ہے ؛ جسے جانتے ہیں اسے ہی پہچان سکتے ہیں غیر یا اجنبی آدمی کو کیا پہچانیں (جامع اللغات) .

ـــ ہے تو جہان ہے کہاوت .

سب لطف جیتے جی کا ہے ، دنیا کے مزے اپنے دم تک ہیں ، زندگی ہے تو اسباب وغیرہ سب یہا ہو رہی جائے گا .

مال و اسباب چھوڑ کر بھاگ گئے کہ میاں جان ہے تو جہان ہے ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۶۸

حیا کہتی الحیاء من الایمان غرض کہتی جان ہے تو جہان ۔

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۹۹

جاں (غنہ) حرف ؛ م ف (قدیم) .

رک : جہاں (= جس جگہ) .

تو مارا ہے کنار کوں آکے جاں
جھوری لہو کی اچنوں اہاتی ہے واں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

تھی انجم کو جاں بخش اس کی نظر
ملک کو نہ تھا جاں اسے تھا گزر

۱۸۰۸ داستان فتح جنگ ، ۱۳۹

ـــ تاں (ـــ غنہ) م ف (قدیم) .

رک : جہاں تہاں ، ہر جگہ .

خوشیاں سوں آج جاں تاں سب جہاں معمور دستا ہے
نبی کی عید سوری کی کلا میں نور دستا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۵۹

ـــ تک (ـــ فت ت) م ف .

رک : جہاں تک .

نشاں دیتا لشکر کا بھی امکوں شاہ
بولا لیا توں جاںتک ہو سارا سپاہ

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۱۲۱

جانا ف ل .

۱.(i) **کسی جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا ، روانہ ہونا ، سدھارنا .**

نہ آنا نہ جانا ، نہ کچ مانند نہ نشان .

۱۵۸۲؟ کلمۃ الحقائق ، ۴۲

ادھر تے ادھر ہور اودھر تے ادھر
پریاں جائیں دیواں کی صف چیر کر

۱۶۶۵ قصہ بے نظیر ، ۴۲

جاکے میں عقدہ کشاؤں سے یہ پوچھا اے عشق
دانے اسپند کے کیوں کر کے صدا جاتے ہیں

۱۷۸۰ عشق ، د ، ۵۹

دنیائے بے ثبات میں پادر رکاب ہیں
ہم اس سرا سے شام گئے یا سحر گئے

۱۸۶۳ دیوان بے خود (ہادی علی) ، ۱۰۲

کبھی آتی نہیں کبھی جاتی نہیں کسی سے بولتی نہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۲۱

(ii) **(کسی جگہ) پہنچنا ، وارد ہونا .**

تخم خوب نیں کچ ہمن کشت میں
عمل ایسے کیوں جائیں گے بہشت میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵

تری انکھیاں کی ہے تعریف ہر ہر بیت میں میری
غزالاں صید ہو آویں جہاں میری غزل جاوے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۳

کماں سے ابھی تیر چھوٹا نہ تھا
کہ دل اپنا جا کر نشانہ ہوا

۱۸۲۸ کلیات صفدر ، ۴۳

شروع صبح ازل سے ہوئے سوال و جواب
تو جا کے شام ابد سلسلہ تمام ہوا

۱۹۳۰ ضیائے سخن ، ۱۶۹

(iii) **لگنا ، عائد ہونا (الزام وغیرہ کے ساتھ) .**

بے وفا کہتے ہو دل کو مرے دلبر ہو کر
یہ تو سوچو کہ یہ الزام کدھر جاتا ہے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۳۹

۲.(i) **چلنا ، (پیدل) راہ طے کرنا .**

جاتے جاتے ایک گورستان میں پہنچے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶

(ii) **داخل ہونا ؛ پھنسنا .**

تجھ زلف میں جو دل کہ گیا اس کوں خلاصی
نہیں صبح قیامت تلک اس شب کے سفر سوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۴۰

۳. **گذر جانا ، بیت جانا .**

یہ ستروان برس مجھے جاتا ہے .

۱۸۶۹ غالب (غالب کی نادر تحریریں ، ۱۰۴)

جب غم ہی زندگی ہے تو غم کیا اٹھائیے
جاتی ہے رات ساغر و مینا اٹھائیے

۱۹۲۲ انوار ، علی اختر ، ۹۹

۴.(i) **(کسی چیز یا شخص سے) محروم ہونا .**

اشک و خوں آنکھوں میں آکر جم گئے
دور کے بھی دیکھنے سے ہم گئے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۰۶

دین سے یوں گئیں دنیا سے یوں گئیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۹۲

(ii) **کسی چیز کا نہ رہنا ، چھوٹ جانا .**

دفتر کا کام ہے اگر نہ کیا تو گئی نوکری .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۸۸

(iii) **(بالمقابل) کمتر ہونا .**

دہری نے کہا کہ کہا خدا کا منکر
اس سے بھی گیا کہ جس کے لاکھوں ہوں خدا

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۱۳۸

۵. (i) **رفع ہونا ، دور ہو جانا ، دفعیہ ہونا .**

بلک بہار ہے سو ہی جاتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۹

سیر کو تم باغ کی اس دم چلوائے گل بدن
رات میں جاتا رہے گا تیرا سب دیوانہ پن

۱۸۶۷ رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۴۵

(ii) **ختم ہونا .**

جانے کا نہیں شور سخن کا مرے ہرگز
تا حشر جہاں میں مرا دیوان رہے گا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷

۶. (i) **ضائع ہونا ، نقصان ہونا (کسی کے ساتھ) .**

کہوں تو گھبرایا ہوا پھرتا ہے آج
سوز سچ کہہ آج تیرا کیا گیا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۴

نہ اور کچھ سہی وہ گالیاں تو دے دیں گے
چلو بھی حضرت دل آپ کا گیا کیا ہے

۱۸۹۱ عاقل ، د ، ۸۶

(ii) **کھویا جانا ، گم ہونا .**

کچھ دھوان نے کھوئے کچھ گھر میں گئے ، چلو چھٹی ہوئی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۶

۷. (i) **مجازاً مرنا ، وفات پانا ، مٹ جانا .**

آ شتابی نہیں تو جاتا ہوں کیا کروں جی اداس ہوتا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۳

کیوں میری ضد سے سوگ میں بیٹھو رقیب کے
کیا جانتے نہیں کہ جو مر گیا گیا

۱۸۶۱ ناظم ، د ، ۳۹

جانے کی دیر ہے کچھ ، چند سانس اور لینے ہیں .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۲۶

(ii) **(بچے کا) گزر جانا ، مر جانا ، اسقاط حمل ہونا .**

ان کے ہاں کئی بچے جا کر ایک بچہ بچا .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۴۸

(iii) **(کپڑے کا) پھٹ جانا .**

اس کو درست کرالو اور جو کہیں سے نہ گیا ہو اسے ویسا ہی رہنے دو .

۱۸۸۳ مجالس النسا ، ۱ : ۸۶

۸. **(عم) ہم بستر ہونا ، مجامعت کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

۹. **حملہ کرنا ، ہلہ کرنا .**

اس کے ملک پر کئی دفعہ گیا ہے اور قابو نہیں پایا .

۱۹۸۳ دربار اکبری ، ۲۵۷

۱۰. **گرنا ، خارج ہونا ، نکلنا ؛ ٹوٹ جانا .**

لہو اتنا بدن سے گیا کہ مطلق طاقت اور ہوش کچھ باقی نہ رہا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۸

دور آخر ہے ترقی کر گئیں بد مستیاں
میں تصدق تجھ پہ ساقی دیکھ پیمانے گئے

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۸۳

۱۱. (i) **(پر کے ساتھ) خیال کرنا ، پروا کرنا ، اترانا .**

بی اپنی قبول صورتی پر اپنے ناز پر نا جانا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۲

اگر اس کی عظمت کی راز جوئی کرنا چاہتے ہو تو محض اس کی سپہ گری اور شجاعت پر نہ جانا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۳۵

(ii) **متوجہ ہونا ، رخ کرنا ، رجوع کرنا .**

بہت عالم اس طرف گئے ہیں .

۱۹۷۳ مطلع العجائب ، ۲۳

وہ اس طرف گیا کہ ان کی توضیح الہی علم میں تلاش کی جائے .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۳۷۲

(iii) **پیروی کرنا ، دھیان دینا .**

اے ذوق جا نہ ہوش و خرد کی صلاح پر
جو عشق دے صلاح وہی ہے بجا صلاح

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۹۸

۱۲. (i) **(پر کے ساتھ) روش اختیار کرنا ، تقلید کرنا ؛ مشابہ ہونا .**

جاہلاں جہالت پر جاتے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱

آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو
شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۱۳۰

(ii) **محول ہونا ، موقوف ہونا ، ٹل جانا (وقت وغیرہ کا) .**

اب تک بہار ہے ہمیں للہ
صیاد وقت جاتا ہے پھر اگلے سال پر

۱۸۷۳ قدر ، ک ، ۱۹۴

۱۳. **(مجازاً) ہٹنا ، سرکنا ، لوٹ آنا .**

ہمارا تو جانے کو چاہا نہ جی
کہ تھے پیر ہم واں ہوا خوب تھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۰۸

۱۴. **(کسی کے ساتھ) ملنا ، حاصل ہونا ، نقصان ہونا .**

ضد سے وہ پھر رقیب کے گھر میں چلا گیا
اے رشک مری جان گئی تیرا کیا گیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۷

۱۵. **کٹنا ، قلم ہونا ، ٹوٹنا ، پھٹنا (کسی عضو کے ساتھ) .**

مبادا لوگ راجا کو خبر پہنچا دیں اور میرا سر جائے .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۶

جو گونج الجھی بالی کی جھنجلا کے بولے
لگے پیار کو آگ ابھی کان جاتا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۶۸

۱۶. (مکان وغیرہ کا) کرائے پر اٹھنا .
کرایہ دار ابھی سے آنے لگے ہیں میرے خیال میں تیس چالیس سے کم میں نہ جائے گا .
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۷۵

۱۷. محروم ہو جانا ، معذور ہو جانا .
منہ کے ٹکڑے اڑ گئے اور روٹی کھانے سے اٹھ گئے .
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۹

۱۸. کوئی خاص مسلک ، طرز زندگی یا عقیدہ اختیار کرنا .
بہت عالم اس طرف گئے ہیں .
۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۳

۱۹.(i) (سے کے ساتھ) کمتر اور حقیر ہونا .
کبھو دے بزم میں اپنی مجھے اٹھی رخصت سوز
گیا اثر میں مری جان کیا سپند سے میں
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰۳

(ii) ختم ہونا .
بازی جاوے فرید کی کس انکھوں ساکے
صدقے نبی رسول کے حق قائم راکھے
۱۲۶۶ بابا فرید (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۲)

۲۰.(i) (بطور فعل معاون) اصل فعل کی تکمیل کے لیے .
عاشق کا کیا گیا جو کیا بوالہوس نیں شوق
دن چار تجھ گلی منیں آ کر بھٹک گیا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۹۷

گر کیا ناصح نے ہم کو قید اچھا یوں سہی
یہ جنون عشق کے انداز چھٹ جاویں گے کیا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۵

وہ اس طرف گیا کہ ان کی توضیح الٰہی علم میں تلاش کی جائے .
۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۷۲

(ii) معروف سے مجہول بنانے کے لیے .
رونے سے اور عشق میں بیباک ہو گئے
دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہو گئے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۹

[س : یا (ت) (यात)]

ـــ اپنے بس آنا پرائے بس کہاوت .
مہمان کو جب تک میزبان جانے کی اجازت نہ دے وہ جا نہیں سکتا (جامع اللغات) .

جانا (۲) صف .
۱. جاننا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .
۲. (قدیم) سیانا ، باخبر ، جاننے والا .
جتے جانے جو سبھی سن اپنے کر
دکھانے لگے سب مل اپنے ہنر
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۷

ـــ بُوجھا (ـــ و مع) صف .
معلوم ، معروف ، متعین ، واقف ، عالم .
جب وقت آجاتا ہے اگرچہ حکمی اور جانا بوجھا وقت ہے لیکن کسی سے کچھ نہیں ہوسکتا .
۱۸۹۰ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۳۱

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا نے جانا بوجھا فرمایا ہے یعنی اس کا نبی کسی دل و برہان کا محتاج نہیں ہے .
۱۹۲۷ دنیا کا آخری پیغمبر ، ۳۰

[جانا + بوجھا ، بوجھنا (رک) سے]

ـــ پہچانا (ـــ فت پ ، سک ہ) صف .
رک : جانا بوجھا .
مے کدے میں تم کو دیکھا ہے کبھی
شیخ صاحب جانے پہچانے سے ہو
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۳۴

[جانا + پہچانا ، پہچاننا (رک) سے]

ـــ مانا صف .
رک : جانا بوجھا .
جانے مانے راستے کو چھوڑ کر انجان راستے پر پاؤں ڈالتی تھی .
۱۹۳۲ میدان عمل ، ۱۹

[جانا + مانا ، ماننا (رک) سے]

جانا (۳)
رک : جانان .
خوباں کے بیچ جانا ممتاز ہے سراپا
انداز دلبری میں اعجاز ہے سراپا
۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۷۷

چاہ کنعاں نہیں یوسف نکل آئے جس سے
دل نہ نکلے گا ترے چاہ ذقن سے جانا
۱۸۷۰ واسطی ، د ، ۱ : ۴۳

جانان امذ .
۱. محبوب ، معشوق ، پیارا .
مج جیو منے نے ازل تھے ہے جانان کا احتیاج
غم کے چنگل منے اہے رضوان کا احتیاج
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۲

لے جانان تیرا خدا نگہبان ہے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۳

ہو رہا تھا قربت جاناں کا دھوکا بار بار
آ رہی تھی متصل شانوں سے بوئے زلف یار
۱۹۲۸ فکر و نشاط ، ۷۲

۲. (تصوف) خدا کی صفت قیومی جس کی وجہ سے کل موجودات قائم ہیں (مصباح التعرف ، ۸۸).
[ف]

جانانگی (سک ن) امث.

جاناں (رک) کا اسم کیفیت ، محبوب ہونا.

دیکھو کبھی تو آکے مجھے نیم جاں تمھیں
اتنا بھی کیا سلیقۂ جانانگی نہیں
۱۹۱۸ کلیات حسرت ، ۱۵۲

جانانہ (فت ن) صف ؛ امث.

محبوبانہ ، معشوقانہ ، معشوق جیسا ؛ دلربا.

نا ماریں دم ہمیں ہرگز کہ مت دم نکلے گا اس کا
ہمیں کیا کام ماریں دم ہمن جانانہ ہے باعث
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۵۹

یارو منشی جی تو ایک جانانۂ سراپا ناز ہیں.
۱۸۶۵ لطائف غیبی (افادات غالب ، ۱۷)

رشک صد کان ملاحت موہنی مورت تری
غیرت حسن بتاں انداز جانانہ ترا
۱۹۱۹ مطلع انوار ، ۳۵

[جاناں (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت]

جانانی صف.

جاناں (رک) سے منسوب یا متعلق.

رہے گر یاد ہم کو بھی اشارے سے بلا لینا
نہیں ہیں گو کہ اس قابل مگر احسان جانانی
۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۷۹

[رک : جاناں + ی ، لاحقۂ نسبت]

جاناور (فت و) امذ ؛ ~ جناور (قدیم).

رک : جانور.

کہ وہاں جاکر شکار کرنا تو جاناور
کہ اکو بھی چلا جا اوس کو لے کر
۱۵۹۱ گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۳۵

جانَب (فت ن) امذ.

واقف ، جان کار ؛ رشتہ دار ، اشخاص یا چیزیں جنھیں کوئی جانتا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[ہ : جانب जानब (جاننا رک سے)]

~ میں م ف.

علم میں ، دانست میں ، نزدیک.

کہوں کیا اس کی میں باتیں غرض میری تو جانب میں
زمانے میں نہ ہو گا کوئی اس حراف کا جوڑا
۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۵۰

~ کار صف.

۱. **شناسا ، جانا بوجھا.**

یہ میری پرانی جانب کار ہیں.
۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۲۹

۲. **واقف ، با خبر.**

اس انجان جانب کار نے میرا شکر لیا ، اب تم اسی برکت کے پھل پھول ہو.
۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۹۷

[ا : جانب + کار (رک) ، لاحقہ]

~ کاری امث.

جانب کار (رک) کا اسم کیفیت ، شناسائی ، واقفیت.

میری اور داروغہ جی کی جانب کاری نکل آئی کہ میں نے ون سے منت سماجت کر کے وس کو بچوالیا.
۱۹۲۷ نرالی اردو ، ۱۱۷

[جانب + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جانِب (کس ن) امث.

۱. **طرف ، سمت.**

شہباز اپ خود کھوئے کر ہر دو جہاں دل دھوئے کر
اللہ کی جانب ہوئے کر تب پائے گا دیدار توں
۱۶۰۶ سید شہباز حسینی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۶)

ایک جانب میں بھگتیوں کا ہجوم
خال روشن ہے وو بنے ہیں نجوم
۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۱۶

ایک جانب میں چند فہمیدہ اور سخن شناس بیٹھے شعر و سخن سے دماغ تازہ کر رہے تھے.
۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۲۳

وقت نظارہ اف ری حیرانی
میری جانب نگاہ ہے سب کی
۱۹۰۳ گلکدۂ عزیز ، ۸۳

۲. **رخ ، پہلو.**

ایک پردہ رنگین نقش دار تانا تھا جس نے جانب خانہ کو چھپا لیا تھا.
۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۹۱

دو حرفی شکل میں یہ تو اختیار ہے کہ ایک جانب جو مجھے پسند ہو اس کو اختیار کر لوں ۔

۱۹۱۵ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵۹۴

۳. فریق ، طبقہ ؛ گروہ ۔

ہوا جب جانب ثانی سے اصرار
پیا اس نے وہ ساغر چار و ناچار

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۴۶۲

۴. جانب داری ، رعایت ۔

جو ہے شیریں تجھے خسرو ہی کی جانب منظور
تو عبث کوہ کنی کاہے کو فرہاد کرے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۴۹

[ع]

— دار صف ۔

پچ کرنے والا ، طرف دار ، (کسی ایک فریق کا) حمایتی ، ساتھ دینے والا ، پشت پناہ ۔

یکدست کے جانب دار جو حاضر تھے دست بقبضہ ہوئے ۔

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۱

[جانب + دار (رک) ، لاحقہ]

— دارانہ (— فت ن) صف ۔

جانب دار (رک) سے منسوب یا متعلق ، جانب داری کا ۔

اگر یہ حرکات جانب دارانہ نہ ہوں تو ہمارا ہندسی اندازہ غلط ہو جاتا ہے ۔

۱۹۶۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۱۹۵

[جانب دار + انہ ، لاحقۂ نسبت]

— داری امث ۔

۱. جانبدار (رک) کا اسم کیفیت ، طرفداری ، حمایت ، رعایت ۔

وہ رعایت اور جانب داری جانتے ہی نہ تھے ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۴

۲. (بات کی) پچ ، ہٹ ، ضد (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔

اف : کرنا ، ہونا ۔

[جانب + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کشی (— فت ک) امث ۔

رک : جانب داری ۔

ختائی اور تاتار دونوں قوم راضی رہیں اور گلہ جانب کشی کا نہ کریں ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۳۰

[جانب + کش (رک) ، لاحقہ + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جانباً (کس ن ، تن ب بفت) م ف ۔

جانب سے ، جانب کو ۔

اصل محور کو جانباً دھکیل کر اسی سطح پر آجاتی ہیں ۔

۱۹۶۸ الجی ، ۶۲

جانبی (کس ن) صف ۔

جانب (رک) سے منسوب ، کسی ایک طرف یا پہلو والا ، پہلو دار ، ذیلی ، برابر والا ۔

استخوان پیشانی کے بیرونی اور جانبی حصہ اولیٰ کے مقام پر ... ایک اور عضو واقع ہے ۔

۱۸۹۵ فرینالوجی ، ۱ : ۱

اس کی سطح کئی قائم پتوں کے قاعدوں سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے عموماً جانبی تضرع نہیں ہوتا ۔

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۷۲

[جانب + ی ، لاحقۂ نسبت]

— مُصْمَتَہ (— ضم م ، فت ص ، شد م بکس ، فت ت) امذ ۔

(لسانیات) لام مصمتے کا ادائگی کی کیفیت کی بنا پر نام (اس کی ادائگی میں ہوا مرتعش ہو کر منہ کے اطراف سے خارج ہوتی ہے) ، لائیہ ، انگ : Lateral ۔

مرتعش ہوا زبان کے ایک طرف یا دونوں طرف سے باہر نکلتی ہے اسی طرح جو آواز تشکیل پاتی ہے وہ جانبی مصمتہ یا لائیہ کہلاتی ہے ۔

۱۹۶۴ زبان کا مطالعہ ، ۱۳۵

[جانبی + مصمتہ (رک)]

جانبین (کس ن ، ی لین) امذ

۱. دو طرف ، دونوں طرف ، دونوں رخ یا پہلو ۔

ادھر یا ہو جب یہ حشر تو پھر آئے کس کو چین
ماتم کا شور پڑ گیا لاشے کے جانبین

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۸۳

تالاب میں اترنے کے لیے جانبین میں سیڑھیاں ہیں ۔

۱۹۷۲ ہمارا قدیم سماج ، ۴

۲. طرفین ، فریقین ۔

فلک کوں پڑیا گھات کا جان عین
وفا کاج وعدہ کئے جانبین

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۷

میں تجھے دیکھا تو مجھے دیکھا
مل گئے جانبین نظروں میں

۱۷۸۲ حاتم ، دیوان زادہ ، ۱۵۸

یہ جذب حسن و عشق ہوا جانبین سے
آخر وہاں سے آپ چلے اور یہاں سے ہم

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۸۳

قصور کس کا ہے ، جانبین کا ہے یا محض ایک فریق کا .

۱۹۱۵ خطوط محمد علی ، ۳۰۶

[رک : جانب + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

جانپ (مغ) امث ؛ امذ (قدیم) .

رک : جاپ .

غواصی یقیں جان عورت ہے سانپ
بھیے بل تو نالدۓ بلا عذر جانپ

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۵

توں کھولیا وو شاندی زباں جانپ کی
رو جایا ہٹاری مگر سانپ کی

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۷۸ ب

جانَت (فت ن) صف .

عقل مند ، ہوشیار ، واقف (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جاننا (رک) سے]

جانت (مغ) امث .

چکی کا ہاٹ ، پتھر کی چکی ؛ بوجھ جو پانی نکالنے کی لکڑی پر باندھا جائے ، پانی نکالنے کا لکڑی کا ڈول ؛ دھونکنی ، ڈھینکلی کی بلی کے پچھلے حصے پر رکھا جانے والا وزن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ینترن यन्त्र]

جانتا/جانتی/جانتے (سک ن) .

(الف) صف ؛ مث : جانتی .

۱. شناسا ، جاننے والا ، واقف .

یہاں جانتا بھول مارتا تو پکارتے ، ان جانتا پتھر لے مارے تودم نوں مارتے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۸

جانتیوں اور ان جانتیوں دونوں کے سامنے ہالکے پکارے کہتی ہوں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۷

۲. (مجازاً) دانشمند ، عالم .

اس کا معنا تمہیں نہیں جانتے ہیں تو جانتیاں کوں پوچھو .

۱۲۶۴ چھ سرہار ، ورق ۱۲

(ب) امث .

علم ، عقل ، فہم ؛ ہنر (پلیٹس) .

[جاننا (رک) سے]

— پنا (— فت پ) امذ (قدیم) .

علم ، آگاہی .

دل سو جانتا پنا (علم) و رحمانی فعلاں .

۱۵۹۱ رسالہ محمود خوش دہاں ، ۲۴

[جانتا + پنا ، لاحقۂ کیفیت]

جانتا (۱) (مغ) امذ .

۱. رک : جانت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. چکی .

جانتا ، فارسی میں آسیا کہتے ہیں ، اگر چھوٹا ہو تو چکی اور دانتی کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعت ، ۵۴

[رک : جانت]

جانتا (۲) (مغ) امذ .

آل ، اولاد ، (رک) جات ؛ بیٹی (جامع اللغات) .

[س : جاتہ जाति]

جانٹ (۱) (مغ) امذ .

جنس جنڈ ، ایک درخت ساگرجنڈ ، لا ط : Prosopis spicigero .

درختوں میں ببول و جانٹ و کیٹ و پھلو ہوتے .

؟ وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۴۷

[س : جٹہ जट]

جانٹ (۲) (مغ) امذ / امث ؛ ~ جانٹی .

دلہا دلہنے کی بڑی چکی جو دو ہاتھوں سے چلے یعنی دو نفر مل کر چلائیں (اپ و ، ۳ : ۱۱۵) .

[جانت (رک)]

جانجھ (مغ) امث .

رک : جھانجھ .

جانجھ بجائی جاتی ہے .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۱۴

جانجَھر (مغ ، فت جھ) صف .

رک : جھانجھر .

لیکن یہ ہوشیاری کا وقت ہے ، نہیں تو ایسا نہ ہو کہیں کھوپڑی جانجھر ہو جائے .

۱۹۰۰ حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۱۸۹

جانْچ (مغ) امث .

آزمائش ، امتحان .

یہ مقام امتحان اور جانچ کا ہے .

۱۸٦٦ تہذیب الایمان ، ۸٦

جب تمھارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کرکے آیا کریں تو تم ان کے ایمان کی جانچ کر لیا کرو .

۱۹۰٦ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۲۳

[س : ہاچ (تِ) (ہِ) याच]

ـــ پَڑْتال (ـــ فت پ ، سک ر) امث : ~ جانْچ پڑْتال .

دیکھ بھال ، چھان پھٹک ، تحقیق .

ہمیشہ سہ ماہی ہر ان کی جانچ پرتال ہوا کرے .

۱۸۷٦ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹

سلطان محمود . . . کاغذات کی جانچ پڑتال کرتا تھا .

۱۹۷۵ تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۱۱

[جانچ + پرتال/پڑتال (رک)]

ـــ پَرَکْھ (ـــ فت پ ، ر) امث .

رک : جانْچ پرتال (جامع اللغات) .

[جانچ + پرکھ (رک)]

ـــ کا گُر (ـــ ضم گ) امذ .

آزمائش ، پرکھ ، امتحان وغیرہ کرنے کا طریقہ ، صحیح یا غلط معلوم کرنے کا قاعدہ و اصول .

کوئی شخص اپنے طور پر اپنے خرچ کا احتساب کرنا چاہے تو جانچ کا گر یہ ہے کہ حقوق‌اللہ اور حقوق‌العباد کے ادا کرنے میں مضائقہ کرنا بخل ہے .

۱۹۰٦ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۲۸

ـــ کَرْ م ف .

سوچ سمجھ کر ، اندازہ لگا کر ، ناپ تول کر ، درست و غلط معلوم کر کے .

شاشتر سے جانچ کر بات کرنا ۔ دل سے غور کرکے کام کرنا مناسب ہے .

۱۸۸٦ لال چندر کا ، ۲۵

جانْچْنا (مغ ، سک چ) ف م .

۱. پرکھنا ، کسی چیز کو دیکھ کر اس کی خوبی یا خامی دریافت کرنا .

دوسریاں توکی نا جانچتیاں چوری سوں جا ملتی ککر
ماں پھان مجھ تے ہونیگی بیزار ووئی شاباش خون

۱٦۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۴۲

جانچی جو کوئی بات نظر کرکے دوبارا
الفاظ نے مضمون کو نئے سر سے ابھارا

۱۸۳۳ عروج سخن ، ۱۱۲

تنقید کی طرف لوگوں کو متوجہ کیا اور ان کے جانچنے کے قواعد مقرر کیے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۳۲

۲. آنْکنا ، تخمینہ کرنا .

کونین کی دولت تو ہے پیمانہ تمھارا
جانچے کی بھلا چشم خریدار تمھیں کیا

۱۹۱۹ درشہوار ، بیخود ، ۱۳

۳. معلوم کرنا ، دریافت کرنا ، جستجو کرنا (حقیقت تک پہنچنے کے لیے) .

احوال شہزادے کے طالعوں کا جانچو اور جنم پتری درست کرو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۱

اگر کوئی خبر کسی بدکار سے ملے تو اسے جانچو .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳٦ : ۹

۴. حساب کی پڑتال کرنا ، درست و نا درست معلوم کرنا .

گوان شنکر نے غوث خاں کو طلب کیا جمع بندی کی جانچ کی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۵

۵. آزمائش کرنا ، آزمانا .

ہاتف غیب نے آواز دی کہ میں نے اس جوان کو بارہا جانچا اور بیوفائے محض پایا .

۱۸۳۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۲۱۸

[(رک) جانچ]

جانْچْوَیّا (مغ ، سک چ ، فت و ، شد ی) صف .

پرکھنے والا ، امتحان کرنے والا ، تخمینہ کرنے والا ، اندازہ کرنے والا ، حساب کی پڑتال کرنے والا ، آڈیٹر (جامع اللغات) .

[رک : جانچ + وَیّا ، لاحقۂ صفت]

جانْدی (سک ن) امث .

زخم ، گھاؤ ، ناسور .

فگار : ریش کہ از جراحت بر اندام مردم می افتد ، ہندوی جاندی .

۱۳۳۳ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۹)

[ہ : جاندی जांदी]

جانڑی (مغ) امث ؛ ~ چانڑی .

(کاشتکاری) بیج بونے کی بانس کی بنی ہوئی قیف کی شکل کی لمبی نلی ، مالا (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۱۰۶) .

[مقامی]

جانک (۱) (فت ن) صف .

زندگی یا زندہ رہنے کے متعلق (جامع اللغات) .

[جان (= زندگی (رک)) سے]

جانک (۲) (فت ن) صف .

عالم ، واقف (جامع اللغات) .

[جاننا (رک) سے]

جانکڑ (مغ ، فت ک) امث .

رک : جاکڑ (ا پ و ، ۷ : ۴۱) .

جانکڑا (۱) (مغ ، سک ک) امذ .

(دکنی ٹھگوں کی اصطلاح) طاقت ور ؛ محنتی اور ہمت والا (عام طور سے راج پوت کو کہتے ہیں) (ا پ و ، ۸ : ۱۸۴) .

[مقامی]

جانکڑا (۲) (مغ ، سک ک) امذ .

جھاڑی ، (رک) جھانکڑ (قدیم) .

موج جس کے دو نکراں کے کنھار ہیں

کے تنبکاں ، جانکڑا ہور سار ہیں

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۳۱

[ف : جھانکڑ झाखड़]

جانکیا (مغ ، سک ک) امذ .

ہل کا ایک حصہ ، ڈانڈی (ا پ و ، ۶ : ۱۲۰) .

[مقامی]

جانگ (۱) (مغ) امث .

زانو ، ران ، جہاں ٹانگ جسم کے حصہ سے ملتی ہے .

گھٹنے سے تقریباً ایک سینٹی میٹر اوپر فخذی ہڈی آر پار کاٹ دو اور اس سرے پر سے جانگ کے عضلات کے ارتباطات کو صاف کر دو .

۱۹۳۱ تجربی عملیات ، ۳۰

ان اورام کا آپریشن جب یہ بغل جانگ یا گردن وغیرہ میں ہوں بہت خطرناک ہوتا ہے .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۹۶

[س : جنگھا जङ्घा]

جانگ (۲) (مغ) امذ .

گھوڑوں کی ایک ذات ، (رک) جانگ (۱)

جانگ بیس انگل . . . ہو وہ گھوڑا اول درجہ خوبی میں شمار کیا جاتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۷۵

[مقامی]

جانگر (۱) (مغ ، فت گ) امذ .

۱. ہاتھ پانو ؛ ران اور ٹانگ ؛ ٹانگ ؛ جسم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. طاقت ، بل (شبد ساگر) .

[ف : جانگر जांगर]

~ توڑ (~ و مج) صف .

محنت کرنے والا ، محنتی (شبد ساگر) .

[جانگر + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

~ توڑنا محاورہ .

اتنا چلنا کہ ٹانگیں رہ جائیں ؛ نہایت سخت محنت یا مشقت کرنا ؛ روٹی کے لئے جتن اٹھانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

~ تھک جانا محاورہ .

قویٰ کا تھک جانا ، زیادہ عمر ہونے کے باعث اعضا کا کمزور ہو جانا ، جسم ٹھنڈا پڑ جانا ، اعضا کا جواب دیدینا (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

~ ٹوٹنا محاورہ .

رک : جانگر تھک جانا (شبد ساگر) .

~ چور (~ و مج) صف .

کام چور ، آلسی ، تن آسان (شبد ساگر) .

[جانگر + چور (رک)]

~ ڈھیلے کرنا محاورہ .

رک : جانگر توڑنا .

ہاتھ بھی ، پاؤں بھی ہونے لگے تھک کر ڈھیلے

اسے کیا جی کی ، کئے دیتی ہے جانگر ڈھیلے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۶۲

جانگر (۲) (مغ ، فت گ) امذ .

خالی ڈانڈا جس میں سے اناج جھاڑ لیا گیا ہو ، (رک) جھانکڑ (شبد ساگر) .

[مقامی]

جانگل (مغ ، فت گ) امذ .

۱. چکور ، دراج ، تیتر (شبد ساگر ؛ پلیٹس).

۲. رک : جنگل (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[س : جانگل जाङ्गल]

جانگُل (مغ ، ضم گ) امذ .

۱. سانپ بچھو وغیرہ کا زہر ، زہر ، سم (پلیٹس ؛ شبد ساگر).

۲. تورئی ، تروئی (شبد ساگر) .

[س : جانگل जाङ्गुल]

جانگلو (مغ ، سک گ ، و مع) صف .

رک : جنگلی ، وحشی ، غیر مہذب ، گنوار ، اجڈ .

خاصی جانگلووں کی وضع بنائے کھٹ پٹ کرکے اوپر چڑھ آئے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۹

پارلیمنٹ کے تمام ارکان جنھوں نے اصلاحی اسکیم پاس کی نرے جانگلو ہیں .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳ : ۶

[س : جانگل + اوکہ जाङ्गल + उक]

— پن (— فت پ) امذ .

وحشی پن ، جنگلی پن .

اچھا تو وہ آپ کے خیال مبارک میں بلاّ تھا واللہ مان گیا کیا جانگلو پن ہے .

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۶۵

[جانگلو + پن ، لاحقۂ کیفیت]

جانگلوش (مغ ، سک گ ، و مع) امذ .

رک : جانگلو .

حضرت جلال . . . کہنے لگے خان صاحب اس جانگلوش کو میرے سامنے سے ہٹا دیجئے .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۵۹۲

جانگلی (۱) (مغ ، سک نیز فت گ) امذ .

۱. رک : جانگلو ؛ شہری (رک) کا نقیض .

البتہ جب دور دراز کے دیہات کا کوئی جانگلی آ جاتا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۸۵

۲. (مجازاً) جاہل ، احمق ، بے وقوف .

یہ نئی ٹائپ کا جانگلی کہاں سے نکل آیا .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۹۹

۳. جنگلی ، وحشی ؛ دیہاتی ، صحرائی ؛ وہ مقام یا منظر جہاں وادیاں پہاڑ جنگل اور ندی نالے ہوں ؛ دلکش ملک یا نظارہ ؛ دلکش ، دل آویز (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جانگل + ای + کہ जाङ्गल + ई + क]

جانگلی (۲) (مغ ، فت گ) امث .

کوچ کا پودا ، لاط : Carpopogon Pruriens ؛ ایک درخت ، لاط : Mucuna Pruritus (پلیٹس) .

[س : جانگلی जाङ्गली]

جانگُلی (۱) (مغ ، ضم گ) صف .

سنپیرا ، سانپ کے کاٹے کا علاج کرنے والا ، رینگنے والے زہریلے کیڑوں کے کاٹے کا علاج کرنے والا ؛ مداری ، شعبدہ باز (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جانگلکے जाङ्गुलि]

جانگُلی (۲) (مغ ، ضم گ) امث .

۱. علم سمیات ؛ تریاق یا زہر مار دوائیوں کے استعمال یا سانپ کا زہر اتارنے کا علم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. سبزی ، لاط : Luffa acutangula (پلیٹس) .

[س : جانگلی जाङ्गुली]

جانگی (مغ) امث .

۱. رک : پٹنی (اپ و ، ۸ : ۸۰) .

۲. کولھو کی جانگ یعنی نچلے حصے کے باہر کے رخ ڈھرے کی وضع پر لگی ہوئی لکڑی اس کا ایک سرا کولھو سے لگا ہوا ہوتا ہے اور دوسرے سرے پر لاٹ کی آڑ کھڑی ہوتی ہے (اپ و ، ۲ : ۹۹) .

۳. نگاڑا (شبد ساگر) .

[ہ : جانگی जांगी]

جانگیا (مغ ، سک گ) امذ ؛ ~ جانگھیا ، جانگیہ .

۱. پاجامے کی طرح کا سلا ہوا کپڑا جس کی مہریاں گھٹنوں کے اوپر تک ہوتی ہیں ، کاچھا .

مرزا صاحب ننگ دھڑنگ جانگیہ پہنے ہوئے باہر تشریف لائے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۵۷

جسم پر چست جانگیہ گلے میں سونے کے چھوٹے چھوٹے تعویذ .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۴۰

۲. ایک طرح کی کسرت جس میں بید کو پیر کے انگوٹھے اور دوسری انگلی سے پکڑ کر پنڈلی میں لپیٹتے ہوئے دوسرے پیر کے انگوٹھے سے بید کو پکڑ کر اور نیچے کی طرف سر کر کے لٹک جاتے ہیں (شبد ساگر) .

۳. اکھاڑے میں اترنے یا ورزش کرنے کے وقت ستر چھپانے کا پہلوانی جامہ (اپ و ، ۸ : ۲۴) .

[رک : جانگ (= جانگھ) + یا ، لاحقۂ نسبت]

جانگھ (مغ) امث .

رک : جانگ .

ایک بزرگ . . . ایک مسند پر بیٹھا ہے اور ہرن آگے لیٹا ہے اس کی جانگھ سے تیر کھینچتا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۶

پنڈلی کے حصے سے ایک ٹکڑا پاتا ہے جو گھٹنے کے اوپر تک پہنچتا ہے اور . . . جانگھ (ران) کے قریب $\frac{1}{2}$ حصے تک پہنچتا ہے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۱ : ۳

[س : جنگھا जङ्घा]

جانگھا (مغ) امذ .

ہل ؛ کنوئیں کے اوپر گراری رکھنے کا کھمبا ؛ لکڑی یا لوہے کا دھرا جس میں گراری پہنائی ہوئی ہوتی ہے (شبد ساگر) .

[رک : جانگھ + ا ، لاحقۂ صفت]

— ورت (— فت و ، کس ر) امث .

گھوڑے کے پیٹ کے نیچے کی پھونری (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۲) .

[جانگھا + س : ورت (= چھپا ہوا)]

جانگھِل (مغ ، فت نیز کس گھ) امذ .

ایک قسم کا بگلا ، لاط : Ardea indica ؛ ایک پرند جو سانپ کھاتا ہے ، لاط : Plotus melanogaster (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[۰ : جانگھل जांघल]

جانگھیا (مغ ، سک گھ) امذ ؛ امث .

رک : جانگیا معنی نمبر (۱) و (۳) .

حریف کا جانگھیا ناف کے پاس سے پکڑے اور اپنا بایاں گھٹنا حریف کی گردن پر رکھ کر زور سے پلٹ کر چت کر دے .

۱۹۰۷ رموز فن کشتی ، ۱۰۷

چوروں اور اٹھائی گیروں کی سی میلی کچیلی جانگھیا پہنے کھڑے ہوئے .

۱۹۳۵ انشائے ماجد ، ۲ : ۳۰۴

جانَم (فت ن) امث .

رک : جان من .

یے کل ہوا ہے جانم وو شاہ حسین کہاں ہے
ملکے ملک ہے یو غم وو شاہ حسین کہاں ہے

؟ روحی (بیاض مراثی ، ۵۳)

جانم تمہارے روئے دل آرا میں ہے جو بات
سیمائے مہ میں ، پھول کے رخسار میں بھی ہے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۳۱

جاننا (سک ن) ف م ، ف ل .

۱. (i) آگاہ ہونا ، باخبر ہونا ، علم رکھنا .

روح یے صورت دل کے علم سوں جاننا ہے .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقایق ، ۶۱

ولے کون جانے کہ توں کاں اہے
تمہیں جانتا ہے اہی جاں اہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۰

حلقۂ ابرو میں تیرے تل ہے یوں گوشہ نشیں
جان جوں مسجد میں بیٹھا ہے بلال اب اعتکاف

۱۷۳۱ شاکر ناجی ، د ، ۱۲۸

جاننا چاہیے کہ ہر مسلمان کو لازم ہے کہ پہلے ایمان اور اسلام کے مسئلے سیکھے .

۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۱۷

لوگ جانتے ہیں چار چیز ہی پاس ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۶۵

(ii) پہچاننا ، شناخت کرنا .

کہا میں تمیم انصاری ہوں جان
ہوا تھا سو غائب وہی ہوں پچھان

قصہ بے نظیر ، ۳۲ ۱۶۳۵

تمہیں جانا تمہیں سمجھا تمہیں دیکھا تمہیں پایا
اگر پایا اگر دیکھا اگر سمجھا اگر جانا

سنگ و خشت ، ۴۱ ۱۹۳۲

۲. (i) سمجھنا ، دریافت کرنا ، معلوم کرنا .

نہ یو دیو جانے نہ جانے پری   سداہت ترا روئے بازی گری

حسن شوقی ، د ، ۷۸ ۱۵۶۴

انکے عشق کیا ہے سو جانے گی توں
بڑی ہوئے گی تو پچھانے گی توں

قطب مشتری ، ۸۰ ۱۶۰۹

میں نہیں جانتا کام میں تو میرا دل خوش رہتا ہے اور جس دن کچھ کام نہیں ہوتا اس دن شام پکڑنی دشوار ہو جاتی ہے .

مجالس النسا ، ۱ : ۹۵ ۱۸۷۴

دونوں میں کیا بات ہوئی یہ کون جان سکتا ہے .

پریم چند ، واردات ، ۵۶ ۱۹۳۶

(ii) یقین رکھنا ، معتقد ہونا .

تو اس ہر شے کا آفریدگار وہچ جان .

کلمۃ الحقائق ، ۲۲ ۱۵۸۲

ہر یک رنج پچھیں راحت ہے سچ توں جان
ہر یک دکھ پچھیں سکھ ہے مریخ خان

قطب مشتری ، ۹۹ ۱۶۰۹

اگرچہ ظاہر میں مکروہ جانے کوئی .

مطلع العجائب ، ۵۵ ۱۸۴۳

۳. گمان کرنا ، خیال کرنا ، تصور کرنا .

ہم مسلمان تجھے بڑا ہے کر جانیں گے .

سب رس ، ۱۰ ۱۶۳۵

یا شب کو یا گھونسلے میں جگنو کو لا کر
جانے یہ دل اپنے میں کیا ماہ کو تسخیر

سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۶ ۱۷۸۰

دیکھنا تقریر کی لذّت کہ جو اس نے کہا
میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے

غالب ، د ، ۲۳۱ ۱۸۶۹

رہی ہے عمر بھر دل میں کھٹک یاس و تمنا کی
آسے تیرِ قضا سمجھے اسے تیرِ نظر جانا

درشہوار ، بیخود ، ۱۸ ۱۹۱۹

۴. (i) ذمہ دار ہونا ، ضامن ہونا .

تو جان اور یہ سلطنت جانے .

عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۳۰ ۱۷۹۲

جاؤ اس بن اگر آرام نہیں تم جانو
حضرت دل ہمیں کچھ کام نہیں تم جانو

کلیات ظفر ، ۲ : ۹۰ ۱۸۴۹

دیکھو جو ستائے گا وہی جانے گا .

نکتہ زار ، ۳۷۰ ۱۹۲۶

(ii) مختار ہونا ، اختیار رکھنا .

ماں نے کہا میں کچھ نہیں اب کہنے کی واری
اس امر میں تم اور دلہن جانے تمہاری

مونس ، مراثی ، ۲ : ۵۹ ۱۸۷۵

۵. قائل ہونا ، تسلیم کرنا ، ماننا .

زاہد بھی دیکھ کر آسے کرتے ہیں یہ دعا
یا رب یہ حور ہم کو عطا ہو تو جانیے

ریاض البحر ، ۲۹۶ ۱۸۳۶

لیکن یہاں کے کم زوروں کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ وہ وہ اپنی کوشش و تدبیر کو بلند سے بلند پرواز میں بھی اسے پر و بال نہیں جانتے .

برید فرنگ ، ۲۶ ۱۹۲۰

[س : جانا ت (जाना (ति]

— بُوجھنا محاورہ .

سمجھنا ، واقف ہونا ، علم رکھنا .

اے جانے بوجھے اللہ پر جھوٹ بولتے ہو .

ترجمہ قرآن ، نذیر احمد ، ۱۷ ۱۸۹۵

صورت دیکھی بھالی اور مزاج جانا بوجھا تھا .

گرداب حیات ، ۹۳ ۱۹۳۶

— پہچاننا محاورہ .

اچھی طرح واقفیت ہونا .

کسو سے کیا بیان کیجیے اس اپنے حال ابتر کو
دل اس کے ہاتھ دے بیٹھے جسے جانا نہ پہچانا

درد ، د ، ۳۶ ۱۷۸۴

جانَن پَن (فت ن ، پ) امذ (قدیم) .

ہوشمندی ، ہوش سنبھالنے کی عمر ، اچپن .

یزیدیاں کا سو قصہ ظلم کا کوئی نا سکے کہنے
کہ جانن پن تھے شیطان ان کنے تعلیم پایا ہے

قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶ ۱۶۱۱

[جانن ، جاننا (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت]

جانَن ہارا (فت ن) صف (قدیم) .

جاننے والا .

اس وجود خاک دیکھن ہارا ہو کہ تو اس کا جاننہارا گوہر
توں خاک نہ ہوئے .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۳۳

[جانن (= جاننا) + ہارا (رک) (= والا) ، لاحقۂ نسبت]

جانَو (و لین) امذ .

رک : جانِب (پلیٹس) .

[ف : جانب (= جاننا (رک)) سے]

جانُو (و مع) امذ .

زانو (رک) ، گھٹنا (پلیٹس) .

ــ پھلَک (ــ فت پھ ، ل) امذ .

گھٹنے کی چپنی ، سر زانو (پلیٹس) .

[جانو + پھلک (رک)]

ــ سَنْدِھ (ــ فت س ، سک ن ، کس دھ) امذ .

گھٹنے کا جوڑ (پلیٹس) .

[جانو + س : سندھی (= جوڑ) सन्धि]

جانو (و مج) عاطفہ ؛ ~ جانوں .

،، گویا ،، سمجھو ، خیال کرو ، سوچو .

پائیں بھی تو لو ہو سا جانو آیا وقت اس کا

۱۵۰۳ نو سرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۹)

جانو قدیم آشنا جانو قدیم جان پہچان .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳

جانو اس کی ہڈیاں مفت کی ہیں ، لے کے پیٹ ڈالا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۰

چمپا کے جانو تن بدن میں آگ لگ گئی

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۵۸۶

[رک : جاننا]

جانوا (سک ن) امذ .

رک : جنیئو ، زنار .

ہوا کا گلے میں بندیا جانوا ہوس کے بتاں کا پجاری ہوا

۱۶۳۸ مرآت الحشر (ق) ، ۶۰

جس خیال اوس زلف کافر کا کیا جانوا اپنے گلے میں وہ لیا

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۲۵

[س : ٥ : جنیو जनेव]

جانْواسَہ (مغ ، فت س) امذ .

رک : جواسا .

کرتہ : اشتر خار یعنی جانواسہ و گیاہ جاروب .

۱۳۳۳ زبان گویا (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ۱۹۶۷ء ، ۱۲)

جانْوَر (سک ن ، فت و) .

(الف) امذ .

۱۔ ذی روح ، ذی حیات (انسان یا حیوان) .

پانی میں ایسے چھوٹے چھوٹے جانور تیر رہے ہیں . . . جو محض آنکھ سے نظر آنے والی چیزوں کے مقابلے میں ہزار گنا چھوٹے تھے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۵

۲۔ حیوان مطلق (چرند ، پرند ، درندہ وغیرہ) .

آدمی کو عشق نا زیبا ہے زلف و خال کا
جانور ہوتا ہے قیدی دانے کا اور جال کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۱

بارش کہاں ہے آہ جو ہے کھیتیوں کی جان
بھرتے ہیں جانور بھی نکالے ہوئے زبان

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۲۷

(ب) صف .

۱۔ (مجازاً) وحشی ، غیر مہذب ، بے تمیز .

خبر نہیں کن جانوروں میں رہی کہ نام کو تمیز نہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۳

۲۔ (مجازاً) اجنبی شخص .

یہ کون جانور ہے ، انہوں نے سر جھکا کر جواب دیا میرے والد ہیں .

۱۹۳۷ اشارات جوش ، ۹۰

۳۔ احمق ، بے عقل ، جاہل ، بے وقوف ، نا سمجھ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[ف]

ــ خانَہ (ــ فت ن) امذ .

جانوروں کے رہنے کی جگہ ، باغ وحش .

شاہی جانور خانہ اتنا عجیب تھا کہ ویسا شاید اب کہیں نظر نہ آئے گا .

۱۸۸۷ جان عالم ، ۳۹

جہانگیر نے ایک عظیم الشان جانور خانہ تیار کرایا تھا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۰۵

[جانور + خانہ (رک)]

— کرنا محاورہ .

جانور کی قربانی کرنا .

کوئی کسی کے نام کی بوڑی ڈالتا ہے ، کوئی کسی کے نام کے جانور کرتا ہے کوئی مشکل کے وقت کسی کی دہائی دیتا ہے .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۱۰

— ہی تو تھا کہاوت .

جب کوئی حاکم ذی اختیار کسی کی طرف داری میں انصاف کا خون کرے تو یہ مثل بولتے ہیں ، کم عمل .

قاضی جی نے معاملے کو ہلکا کرنے کی غرض سے یہ کہا جانور ہی تو تھا .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۱۰

[رک : جانور (ب) معنی نمبر ۳]

جانورانہ (سک ن ، فت و ، ن) صف .

جانور (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ غیر مہذب ، وحشیانہ .

معاشرت حقیر اور جانورانہ ہے . . . حیوانانہ خواہشوں کی طرف مائل ہوتے ہیں .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۳۷

[جانور + انہ ، لاحقۂ صفت]

جانورک (سک ن ، فت و ، ر) امذ .

بہت چھوٹے چھوٹے جانور ، ننھے منے کیڑے ، جراثیم ، حیوانچے .

خوردبین کے ذریعے مشاہدہ کرنے سے معلوم ہوا کہ اس میں کسی قسم کے جانورک نہیں تھے . . . کئی دن تک رکھا تو پانی کے اندر یہ حیوانچے بہ تدریج نمودار ہوئے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۵

[جانور + ک ، لاحقۂ تصغیر]

جانوں (۱) (و مج) امث ؛ ج .

جان (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

جانوں کے ساتھ مال پر بھی جھاڑو پھر گئی .

۱۹۶۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۶۲

— ڈھیری یا مالوں ڈھیری کہاوت .

فیصلہ کن معرکہ ہو یا معاملہ آر پار ہو تو کہتے ہیں .

اکھنؤوں سے پہنچ ہیں ، جانوں ڈھیری یا مالوں ڈھیری ، پانچ روپے پہنچ ٹھہرا ہے ، اڑا معرکہ ہے .

۱۹۶۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۰

— کو مول لینا محاورہ .

گرویدہ بنا لینا ، فرماں بردار کر لینا .

ذرا سی بات نے دلوں اور جانوں کو مول لے لیا ، یہ بات خون بہانے . . . سے حاصل نہ ہوتی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۹۲

— کے لالے (پڑنا) ہونا محاورہ .

رک : جان کے لالے پڑنا .

گاہ فریاد گاہ نالے تھے
اپنی جانوں کے سب کو لالے تھے

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۷۵

جانوں (۲) (و مج نیز) .

رک : جانو .

ناہاں کیتا بول سنوار   جانوں موتیوں کیرا ہار

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ : ۵۱)

دھلا را اٹھیا بول و ہاں سر بسر
زمین اڑ چلی جانوں آسمان پر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۸

جو تمہارے میاں سن لیں تو کیا جانے کیا کریں اور تم کو تو میں جانوں مار ہی ڈالیں .

۱۸۸۰ فسانہ آزاد ، ۲ : ۷۲

میں جانوں کچھ روپیہ کی بکھیر کر دو یہ لوگ اس کے اٹھانے میں لگیں گے اور ہم آگے نکل جائیں گے .

۱۹۰۳ خالد ، ۱۳۰

جانہار/جانہارا (سک ن) صف ؛ امذ .

جانے والا ، گزرنے والا ؛ جان سے گزرنے والا ، مرنے کے قریب ، مرنے والا ؛ کھو جانے والا (روپیہ یا نقدی یا آدمی) .

جانہار ، کماؤ نہ دھماؤ مگر دروازے سے ہنکارتا آئے گا .

۱۹۸۳ روح تغزل ، ۱۱

[جان (= جانا) + ہارا (= والا) ، لاحقہ]

جانی (۱)

(الف) امذ .

۱ . عزیز ، دلارا ، پیارا ، رک : جان .

دل کوں ملیا جیو کا جانی ، ہو وصال مبارک ہو خوشی ارزانی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۳

اس پیر فلک کو ہائے جانی   بھائی نہ تری یہ نو جوانی

۱۸۱۳ نورتن ، ۳۶

۲ . محبوب ، معشوق .

گاہ دیدیاں میں تجے گھہ دل میں پنہانی رکھوں
کو تلک یاں واں چھپا یوں تج کوں لے جانی رکھوں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۵۱

میں ہی مرتا نہیں کچھ اوس بت لاثانی پر
جان عالم کی نکلتی ہے مرے جانی پر

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۳

جانی تجھے جس نے بخش دی تھی
معمورۂ جہان کی بادشاہی

۱۹۷۵ حکایت نے ، ۴۷

(ب) صف .

جان (رک) سے منسوب ، جان کا پکا ، سچا .

میں عبث مرتا ہوں کچھ مرنا بھی اب درکار نہیں
جی دئے ہوتا ہے کیا جب دوستی جانی ہوئی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸

اب ہماری تمھاری دوستی جانی ہوئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۳

لشکر لے آیا مگر مالی نقصان اور جانی زیاں بہت ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۶۰

اب تو ہے تلاش یار جانی مجھ کو
ہے یاد اب تک وہ مہربانی مجھ کو

۱۹۱۷ رشید ، رباعیات ، ۶۸

(ج) حرف (تابع) .

اماں ، ابا وغیرہ کے ساتھ (لاڈ ظاہر کرنے کے لیے) اضافہ کیا جاتا ہے .

ابا جانی جو اس کی محبت کا دم بھرتے ، دیکھو میں کہتی ہوں برا کرتے ہیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۹۴

[جان (رک)]

— جِیوڑا (— ی مع ، سک و) امذ .

محبوب ، معشوق (دریائے لطافت ، ۹۳) .

[جانی + جیوڑا (رک)]

— دُشمن (— ضم د ، سک ش ، فت م) امذ .

وہ دشمن جو ہلاک کرنے کے درپے ہو ، جان کا دشمن .

دونوں خون خوار ایک دوسرے کے جانی دشمن ، خون کے پیاسے .

۱۸۹۲؟ خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۲

ان کو مارو جو ہمارے وطن اصلی ٹرکی کے جانی دشمن ہیں .

۱۹۱۵ فلسفہ اجتماع ، ۸۳

[جانی + دشمن (رک)]

— دُشمنی (— ضم د ، سک ش ، فت م) امث .

جانی دشمن (رک) کا اسم کیفیت ، جان کا دشمن ہونا .

دو صدی تک . . . فرقوں کی جانی دشمنی کا سامنا رہا تھا .

۱۹۱۷ گوکھلے کی تقریریں ، ۱۰۶

[جانی + دشمنی (رک)]

— دوست (— و مج ، سک س) امذ .

پیارا دوست ، پکا دوست ، سچا یار ، یار جانی .

اپنے رشتہ مندوں اور جانی دوستوں کو جمع کیے ہوئے ان کی راہ تکتا تھا .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۳۲۱

[جانی + دوست (رک)]

— رَفِیق (— فت ر ، ی مع) امذ .

رک : جانی دوست .

وقت مرنے کے اولتا ہے پتنگ
کہ محبت رفیق جانی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۷

[جانی + رفیق (رک)]

جانی (۲) صف .

جنایت (جرم) کا ارتکاب کرنے والا ، مجرم ، گناہ گار .

وہ کون سا جانی ہے کہ اگر اس کی جنایت سے مجنئی علیہ مر جاوے تو نصف دیت ہے اور جو نہ مرے تو پوری دیت ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۴ : ۱۲۱

آئینہ گرم کر کے اور روئی تر کر کے جانی کے چہرہ پر اسے رکھ کر گرم آئینے کو اس کی آنکھ کے مقابل کر دیا جائے تو بینائی سلب ہو جائے گی .

۱۹۶۴ کمالین ، ۶ : ۸۱

[ع : ج !]

جانی (۳)

رک : جان (۵) جس کی یہ تصغیر ہے ، بعض تراکیب میں مستعمل .

[Johny : انگ]

— واکر (— فت ک) امث .

ایک خاص قسم کی قیمتی انگریزی شراب جس کا نشان جانی واکر ہے .

جن شیشوں پر جانی واکر کے قدحوں کا گمان تھا وہ شراب طہور کے جام نکلے .

۱۹۴۳ مقالات ماجد ، ۳۲۵

[Johny walker : انگ]

جانی (۴) امذ .

شعبدہ باز ؛ نجومی ، جوتشی ، قسمت کا حال بتانے والا ، گیانی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : گیانی + کہ : ज्ञानी + क]

جُانی (ضم ج) امث (قدیم) .

رک : جوانی .

سمکانی چاک کج ہنس کوں پھُلانی پھول ہنسی میں
جواناں کوں نہ خاطر لیائی مغروری سوں جانی میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۷

جانے (۱) جاننا سے عاطفہ .

۱. کیا خبر (شک کے موقع پر) .

ہے ہے کیا جانے کیا کر ڈالیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۷

۲. خبر نہیں ، معلوم نہیں .

کوئی کہتا تھا جانے کس رذیل قوم کی ہے .

۱۹۳۰ یلدرم ، خیالستان ، ۵۳

۳. فرض کرنا ، فرضاً .

جانے تم دوکان دار ہو اور ہم خریدار .

۱۹۱۷ لغات النسا' ، ۱۴۴

[جاننا (رک) سے]

ــ اَنْجانے (ـــ فت ا ، سک ن) م ف .

دانستہ یا نا دانستہ (پلیٹس) .

[جان (جاننا) + انجان (رک)]

ــ بِچارا قَلَنْدَر جس کا پھُوٹے کَچْکول/کَشکول کہاوت .

جس پر مصیبت پڑتی ہے ، وہی خوب جانتا ہے (نجم الامثال ، ۱۵۱) .

ــ تیری (میری) بَلا فقرہ .

(ہو) تجھے یا مجھے کوئی پروا نہیں، تیری (میری) بلا سے.

شب ہجراں کی وحشت کو تو اے بے درد کیا جانے
جو دن بڑھتے ہیں ہاں راتوں کو سو تیری بلا جانے

۱۷۵۵ یقین (مخزن نکات ، ۱۳۸)

کہنے لگا کہ جانے میری بلا عزیزاں
احوال تھا کسی کا کچھ میں بھی سن لیا تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۵۵

ــ خایۂ خَطیب کا فقرہ .

گالی ، دشنام .

بسوئے او چشمک زد و گفت وہ جانے خایہ خطیب کا ،، .

۱۷۵۴ مخزن نکات ، ۱۷

ــ کَرَم کی چھینٹ کِس وَقْت اُگر آئے کہاوت .

کوئی نہیں جانتا کہ قسمت کس وقت جاگ اٹھے (جامع اللغات) .

ــ میری پاپوش/جُوتی فقرہ .

(ہو) مجھے کوئی پروا نہیں ، میری جوتی سے .

سر پھوڑ لیا سنگ در یار سے فرہاد
جانے مری پاپوش کہ کہسار ہیں کیسے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۱۱

نصوح نے جواب دیا جانے میری جوتی مجھ سے پوچھ کر گیا ہو تو بتاؤں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۷۷

جانے (۲)

جانا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ (بھی) دو/دے فقرہ .

۱. چلا جانے دو ، چھوڑ دو ، درگزر کرو ، نظر انداز کرو ، معاف کرو ، چپ ہو رہو ، تحمل کرو .

پالو میں چوٹ آنے کے بہارے بہانے جانے دے
پیش رفت آگے ہمارے کب یہ عذر لنگ ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۳

الکسی معلوم ہو تو اس کو بھی جانے دو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۰

۲. فعل جانا سے مغیرہ حالت بمعنی روانگی (نفی یا اثبات میں) .

آواز دی کہ لینا اور نہ جانے دینا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۴

ہے یہ منّت کہ قدم یاں سے بڑھانے دیجیے
جانیں جاتی ہیں خدا کے لیے جانے دیجیے

۱۹۱۷ رشید (ہمارے صاحب) ، گلزار رشید ، ۱۱۱

ــ کے لَچھَن ہیں فقرہ .

کھونے جانے کی علامتیں ہیں ، بگڑنے یا مٹنے کے آثار ہیں ، تباہ یا برباد ہونے کے کوتک ہیں .

گردش سے روسیہ کی کیا کیا بلائیں آئیں
جانے ہی کے ہیں لچھن سارے اس آسمان کے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۱۰

ــ والے سِپَہیا کے روکیا کہاوت .

(ہندو) جانے والے سپاہی کو کون روک سکتا ہے ، مسافر سے محبت کرنا فضول ہے (جامع اللغات) .

—والے کے ہزار رَستے ڈُھونڈھنے والے کا ایک کہاوت .

کسی شخص کو جانے کے بعد تلاش کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ وہ جدھر چاہے چلا جائے متلاشی صرف ایک ہی طرف جا سکتا ہے (جامع اللغات) .

—ہارا صف .

جانے والا (جامع اللغات) .

[جانے (جانا) (رک) سے + ہارا ، (رک) لاحقہ]

جانیں نَہ بُوجھیں کَٹھوتا لے کَر جھوجھیں کہاوت .

بے بنیاد اور بے جا لڑائی یا خواہ نخواہ کا جھگڑا ہونے کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

جاو امذ .

جانے کا عمل ؛ رک : جاؤ (پلیٹس) .

[جانا (رک) سے]

جاوا (۱) امذ .

رک : جاب (پلیٹس) .

جاوا (۲) امذ .

(مرغ باز) مرغوں کی ایک نسل جو جاوا (شرق الہند کا ایک جزیرہ) سے ہندوستان میں آئی اس نسل کے مرغ خوبصورت بڑے باڑ اور مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں .

ہزاروں مرغ پال ڈالے اور کیا کیا نہیں پالے ، انار . . . جاوے . . . مگر حضور پر پھر کے انہی پر آ گئے یعنی اصیل .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۲۷

[غالباً جزیرہ جاوا سے منسوب]

جاواں امذ ؛ صف .

دو ، دو چیزوں کا جوڑا ، جوڑی ، جڑواں ؛ جوڑے میں سے ایک (پلیٹس) .

[س : یمکہ : यमक]

جاوَت (۱) (فت و) امذ .

(موسیقی) گمک (رک) کی بائیس قسموں میں سے ایک قسم .

بنہت وہ ہے کہ ایک ضرب سے سر کی ابتدا کر کے چند درمیانی سروں کو کشش سے ادا کر کے آخری سر کو ظاہر کر دیں ، جاوت وہ ہے کہ بنہت کے برعکس ہو .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۳۲

[مقامی]

جاوَت (۲) (فت و) ف ل (قدیم) .

جاتا .

مورے بابل کو ڈولا سجانے دو مورے بیرن کو کاندھا لگانے دو
یہی ریت جگت کی اے ری سکھی کوئی آوت ہے کوئی جاوت ہے

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۶۵

[رک : جانا]

جاوَت (۳) (فت و) م ف ؛ ~ باوت .

اتنا زیادہ ، اس قدر ، اتنا ؛ اتنی دفعہ ؛ اتنی دور ؛ اتنی دیر تک ، جب تک ، جبکہ ؛ اس وقت تک ؛ تک ؛ تا کہ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : یاوت यावत]

جاوِتری (فت نیز کس و ، سک ت) امث ؛ ~ جوتَری .

جائے پھل (رک) کے اوپر کا چھلکے نما جالدار خول جو بہت خوشبو دار ہوتا ہے اور دواؤں میں کام آتا ہے ، درخت ، لاط : Myristiea fragraus (شہد ساگر) .

کافور و مشک و عنبر عود و اگر قرنفل
عطر و گلاب و صندل جاوتری کا چورا

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۹۶

جاوتری پوست ہے جو کہ جوز بوا پر لپٹا ہوا ہوتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۳

[س : جاتِ + پتری जाति + पत्री]

جاوِد (کس و) صف .

رک : جاوید ، جاودان (پلیٹس) .

[ف]

جاوِدان (کس و) صف ، م ف ؛ ~ جاویدان .

دوامی ، ہمیشہ ، سدا ، ہمیشہ رہنے والا ، دائم .

ولے نوں بل نہ تھا جو عرفناک بول اٹھے
گم اپنی معرفت کے الگے جاودان کیا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۳

علی یار نے نقد زندگی دے کر ناموس جاودان خریدی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۹۵

کسی کو دست اجل سے امان نہیں ملتی
حیات ملتی ہے پر جاودان نہیں ملتی

۱۹۱۱ مطلع انوار ، ۱۳۷

[ف]

جاوِدانہ (کس و ، فت ن) م ف ، صف .

دوامی ، ہمیشہ ، دائم ، سدا رہنے والا .

کوئی پہرے گا ایسے جاودانہ صبح کوں ہک لباس خسروانہ
۱۶۹۱ ہشت بہشت ، ۱۳۷
ہے لائق حمد رب کو جاودانہ
۱۸۳۹ مفتاح الایمان ، ۸۰
مہمان ہے تو صاحب خانہ ہوں میں
آئینۂ حسن جاودانہ ہوں میں
۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۷۰
[جاودان + ہ (رک) ، لاحقۂ]

جاوِدانی (کس و) صف ؛ ~ جاویدانی .

رک : جاوداں ، جس سے یہ اسم کیفیت ہے .

مرصع ہوئے کیف چوں ارکجا رہیے میاں جاودانی میں جا
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۲
گرچہ طناز یار جانی ہے مایۂ عیش جاودانی ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۴۹
آج مرے کل دوسرا دن ، ٹھوکر لگی اور رہ گرائے عالم جاودانی ، منزل گورکی مہمانی .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲

جاوَرس (فت و ، سک ر) امذ ؛ ~ گاورس .

ایک غلہ کا نام ، باجرہ ، لاط : Panicum shication .

جاورس اس کو ہندی میں باجرہ کہتے ہیں .
۱۸۳۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۳
[ف > ع]

جاوَک (فت و) امذ .

ایک درخت کی آل (رک)، جس کی جڑوں (لاہ) سے بنا ہوا (پیروں میں لگانے کا) لال رنگ ، التا (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[س : یاوک यावक]

جاوَن (فت و) امذ .

رک : جامن (پلیٹس) .

جاوْنا (سک و) ف ل (قدیم) .

رک : جانا .

سو دہن کا مکھ جھلکاوتا تس میں سورج جاوتا
دن میں چندا نہیں آوتا تارین ٹوٹیں سب جھڑ پڑا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۵

جاوَنْت (فت و ، سک ن) م ف .

رک : جاوت یاوت (پلیٹس) .

جاوِید (ی مع نیز مج) صف .

رک : جاوداں .

مجھے جگ میں یا رب ہر امید کر
رتن کے بچوں کو تو جاوید کر
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۷۷
تجھ سے ظاہر ہوئے چھپے سب بھید
جلوہ تیرے ظہور کا جاوید
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۵
خالق سے دعا ہے اب کہ جاوید
روشن رہے یہ چراغ امید
۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۱۹

جاوِیداں (ی مع) صف ، م ف .

رک : جاوداں .

کیے اضداد ظاہر قدر نا معلوم ہو شے کی
جہنم کے مقابل خلد جاویداں کیا پیدا
۱۸۳۲ راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۱

جاوِیدانی (ی مع) صف .

رک : جاودانی .

اس نے میری حیات جاویدانی کو خاک میں ملانا چاہا تھا .
۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱۱۶

جاوِیدَگی (ی مع نیز مج ، فت د) امث .

ہمیشگی ، بقا ، ہمیشہ رہنا .

وہ تو سراسر زندگی اور جاویدگی ہے .
۱۹۶۴ کمالین ، ۲ : ۶۶
[جاوید + گی ، لاحقۂ کیفیت]

جاہ امذ ؛ امث .

۱. **رتبہ ، درجہ ، منزلت ؛ شرف ، عزت ، شان ، شکوہ .**

ہے گرچہ عرش سب تھے اونچا و لیکن اس تھے
اونچا ہزار درجہ ہے جاہ مرتضیٰ کا
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۷۷
یہ تیاری عید و ہنگام عید
یہ جاہ و یہ حشمت یہ اکرام عید
۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۲۲
دوست ہوں شاد اور عدو پامال
جاہ لونڈی رہے غلام اقبال
۱۸۱۰ مثنوی بہشت گلزار ، ۲۲
اللہ نے دیا ہے تجھ کو وہ رتبہ و جاہ
آتا ہے در پہ ہر ایک حاجت خواہ
۱۸۷۹ عیش دہلوی (مضامین فرحت ، ۲ : ۱۸۰)

— پَسَنْد (— فت پ ، س ، سک ن) صف .

رتبہ و منصب چاہنے والا ، اقتدار کا خواہشمند .
امام غزالی کا مزاج ابتدا میں جاہ پسند تھا .
۱۹۰۱ الغزالی ، ۱۵
[جاہ + پسند (رک)]

— طَلَب (— فت ط ، ل) صف .

رک : جاہ پسند ، اقتدار کا خواہش مند .
[جاہ + طلب (رک)]

— طَلَبی (— فت ط ، ل) امث .

جاہ طلب (رک) کا اسم کیفیت .
وہ ہمیشہ جاہ طلبی و آز مندی سے محاسبات دیوانی میں خردہ گیری و سخت گیری کرتا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۳۱
جاہ طلبی کہتی ہے کہ جب تک تمام عالم کی گردنیں جھک نہ جائیں ، آرام نہ لے .
۱۹۰۶ الکلام ، ۲۰ : ۱۸
[جاہ + طلبی (رک)]

— و جَلال (— فت ج) امذ .

شان و شوکت ، عظمت ، دبدبہ ، رعب .
توں اجل توں رب تعال   کیا کہوں تیرا جاہ و جلال
۱۶۵۴ گنج شریف ، ۶۸
قائم اس کا حق رکھے جاہ و جلال
اس کے دشمن کو رکھے نت پائمال
۱۷۶۹ مثنویات حسن ، ۱ : ۴۴
علوم و فنون کے خزینہ دار ، جاہ و جلال کے سپہ سالار اس حالت میں نظر آنے لگے .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱۰
تو عظمت گزشتہ کی آج تک امیں ہے
جاہ و جلال تیرے پہلو میں تہ نشیں ہے
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۳۰
[جاہ + و ، عطفی + جلال (رک)]

— و حَشَم (— فت ح ، ش) امذ .

شان و شوکت ، کر و فر ، ٹھاٹھ ، لاؤ لشکر ؛ دولت ، عزت ، اقتدار .
کس طرح اس بادشاہ کا جاہ و حشم باقی رہ سکتا ہے کہ وہ ایسی رعایا سے جس کا افلاس حدِ غایت کو پہنچ گیا ہو .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۵
صاحب تاج و تخت بھی موت سے یاں نہ بچ سکے
جاہ و حشم سے کیا ہوا کثرت زر نے کیا کیا
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۵۴
[جاہ + و ، عطفی + حشم (رک)]

— و حِشْمَت (— فت ح ، فت نیز سک ش ، فت م) امث .

رک : جاہ و حشم .
اس نے مصریوں کے دربار کی شان و شوکت اور جاہ و حشمت بھی خوب دیکھی ہے .
۱۸۶۷ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۶۸
[جاہ + و ، عطفی + حشمت (رک)]

— و مُکْنَت (— کس نیز ضم م ، سک ک ، فت ن) امث .

رعب و دبدبہ ، مرتبہ و طاقت .
دنیاوی جاہ و مکنت ، دولت و عزت اور مسلمانوں کی شان و شوکت سے اس میں کوئی خلل نہیں آتا .
۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۱۸
[جاہ + و ، عطفی + مکنت (رک)]

— و مَنْزِلَت (— فت م ، سک ن ، کس ز ، فت ل) امث .

رک : جاہ و منصب (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
[جاہ + و ، عطفی + منزلت (رک)]

— و مَنْصَب (— فت م ، سک ن ، فت ص) امذ .

اوج ، رتبہ ، پایہ ، بزرگی ، قدر و منزلت ؛ وقار .
اعظم الدین خان بہادر کو   جاہ و منصب ملا بآسانی
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۵۵
ابتدا میں . . . جاہ و منصب کی امید میں امام غزالی نے درسگاہ سے نکل کر نظام الملک کے دربار کا رخ کیا .
۱۹۰۱ الغزالی ، ۱۵
[جاہ + و ، عطفی + منصب (رک)]

جاہِد (کس ہ) صف .

جہاد نفس کرنے والا ، سالک .
منکشف اس پہ اناالحق کا اگر ہوتا راز
بولتا دل کی نہ تصدیق سے جاہد ہمہ اوست
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۵
[ع]

جاہِل (کس ہ) صف ؛ امذ .

۱. (ا) **ان پڑھ ، بے علم ، نا واقف ، بے خبر .**
یعنی علم ایک نقطہ ہے جاہلاں اسے بڑھائے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰

دل دیکھتے ہی خنجر مژگاں سے بھر گیا
ہوتا ہے سخت جنگ میں جاہل کو اضطراب

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۶۳

میں اس در گزر کرنے سے جاہل اور نادان نہیں .

۱۸۰۴ گنج خوبی ، ۷۰

انگریز چینیوں کی حالت سے جاہل تھے .

۱۹۰۴ محاربات عظیم ، ۲۶

(ii) (مجازاً) **نادان ، بیوقوف .**

احکام میں حکمائے طلسم کے جو دخل دے وہ جاہل ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۲۷

تم لوگ کس قدر جاہل ہو ، منات صرف ایک پتھر ہے .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۴۵

(iii) (مجازاً) **وحشی ، اجڈ ؛ بد اخلاق ، بے ادب ، گستاخ .**

ہر بات میں ہیں بے ادبی کے ہزار ڈھنگ
ہو کس طرح نہ صحبت جاہل سے دل اچاٹ

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۸

۲. (تصوف) **سرکش مرید ، طالب کاذب** (مصباح التعرف ، ۸۸) .

جو شخص کہ واقف اسرار الٰہی نہیں اور نہ اس طرف شاغل اس کو جاہل کہتے ہیں .

۱۸۶۸ کشاف اسرارالمشائخ ، ۱۶

[ع]

ــ اَجْہَل (ـــ فت ا ، سک ج ، فت ہ) امذ .

جاہلوں کا جاہل ، بالکل نا واقف ، بالکل جاہل .

ایسے جاہل اجہل تھے کہ بات بات پر ہوا سے لڑتے تھے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۴۳

[جاہل + اجہل (رک)]

ــ بَحَق (ـــ فت ب ، ح) امذ .

(تصوف) جو شخص اسرار الٰہی سے واقف نہیں اور نہ اس طرف شاغل ہو .

جو عارف بحق ہے کہتا ہے کہ میں جاہل ہوں اور جو کہ جاہل بحق ہے کہتا ہے کہ میں عارف ہوں .

۱۹۲۴ تذکرۃالاولیا ، ۲۰۱

[جاہل + ب + حق (رک)]

ــ جَٹ/جیٹ (ـــ فت ج/ی مج) صف .

رک : جاہل اجہل .

شادی کتنی زبردست مارکیٹ ہے جس میں لڑکیاں خواہ وہ اعلٰی تعلیم یافتہ ہوں یا جاہل جیٹ ، برائے فروخت دکان پر رکھی جاتی ہیں .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۶۱۴

[جاہل + جٹ/جیٹ (؟)]

ــ فَقِیر شَیطان کا ٹَٹُّو کہاوت .

شیطان جاہل فقرا پر اس طرح قابو کر لیتا ہے جیسے آدمی کے قابو میں ٹٹو ہوتا ہے ، جدھر چاہے اس کی باگ موڑ دی (نجم الامثال ، ۱۵۱ ؛ قصص الامثال : ۱۱۱) .

ــ کا لَٹھ (ـــ فت ل) امذ .

جاہل محض ، مطلق نا واقف ، اَنگھڑ .

کوئی شخص علم و استعداد و کمال قوت ناطقہ سے بہرہ مند نہ ہو بلکہ سب جاہل کے لٹھ ہوں .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۹۰

زمیندار بڑے جاہل کے لٹھ ذرا ذرا سی بات پر فوج داریاں کر بیٹھتے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۹۰

ــِ مُطْلَق کس صف (ـــ ضم م ، سک ط ، فت ل) صف .

رک : جاہل کا لٹھ .

پہچان تو میں کون ہوں او جاہل مطلق
انگلی سے قمر کو مرے نانا نے کیا شق

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۸

چھوٹو جاہل مطلق . . . نے نہیں معلوم کون سی اینٹ البحر میں سے یہ سبق یاد کیا تھا .

۱۹۳۴ عزمی ، انجام عشق ، ۹۰

[جاہل + مطلق (رک)]

جاہِلانَہ (کس ہ ، فت ن) صف ؛ ~ جاہلانا .

جاہلوں جیسا .

میں . . . جاہلانا خیالات دل سے دور کرتا ہوں .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۷۴

ہم لغو طعنوں سے ڈر کر جاہلانہ خیالات اور رسوم کو پکڑے رکھیں .

۱۹۴۷ اصلاح حال ، ۱۷

[جاہل + انہ ، لاحقۂ صفت (رک)]

جاہلہ (کس ہ ، فت ل) امث .

جاہل (رک) کی تانیث .

مردوں سے مقابلہ ، عورت کرے جاہلہ .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۸

وہ جاہلہ اور غریب عورت جو اپنی اصلی حرمت اور حقیقی عزت لیے بیٹھی ہے .

۱۹۰۷ مخزن ، جوری ، ۲۹

[ع]

جاہلی (کس ہ) .

(الف) صف .

۱. جاہلیت (رک) کی طرف منسوب ، عہد جاہلیت کا .

ان (اشعار) کا بیشتر حصہ جاہلی نہیں بلکہ اسلامی عہد سے تعلق رکھتا ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۳۸

۲. جاہل ، بے خبر .

کہ اے گلبدن گن بھری ساؤلی
شتابی غضب جاہلی کالی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۸

اے برادر سخت بد ہے جاہلی
علم سیکھنے بیچ مت کر کاہلی

۱۸۳۹ رسالہ تاج النصائح (رسائل حیات ، ۵۷)

اس جاہل اور جاہلی کو مرکز کے معنی صرف جغرافی مرکز کے معلوم ہیں .

۱۹۳۰ سفر حجاز ، ۱۹۰

(ب) امث .

جہالت ، بے خبری .

بے علمی اور جاہلی کا عذر ناواقفیت کا حیلہ بہانہ پیش نہ چلے گا .

۱۹۳۳ سعادت دارین ، ۱۳

[جاہل + ی (رک) ، لاحقہ کیفیت]

جاہلیت (کس ہ ، ل ، شد ی بفت) امث : ~ جاہلیہ .

۱. جہالت ، بے خبری ، جاہل ہونے کی حالت یا کیفیت .

پانچویں صدی سے پندرہویں صدی تک کا زمانہ یورپ میں زمانۂ جاہلیت کے نام سے یاد کیا جاتا ہے .

۱۹۳۳ مخزن علوم و فنون ، ۹

۲. عرب کا زمانہ قبل از اسلام .

اللہ جل شانہ نے ... جملہ اکابر کو جاہلیت کے برے کاموں سے پاک رکھا ہے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۸

عرب جاہلیت کی شاعری کا اصل جوہر یہ تھا کہ اس سے بڑے بڑے قومی اور ملکی انقلابات پیدا کردیتے ہیں .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۳۰

[ع]

ــ اُولیٰ کس صف (ــ و مع ، ا بشکل ی) امث .

عرب کی تاریخ کا ابتدائی دور .

جاہلیت اولیٰ کے عرب یعنی حمورابی متمدن تھے .

۱۹۷۶ اردو نامہ ، کراچی ، ۵۳ : ۵۱

[جاہلیت + اولیٰ (رک)]

ــ ثانیہ کس صف (ــ کس ن ، فت ی) امث .

عرب کی تاریخ کا دوسرا دور جو پانچویں صدی سے ظہور اسلام تک شمار کیا جاتا ہے .

جاہلیت ثانیہ والے عرب ، اہل بادیہ اور صحرا نشین تھے .

۱۹۷۶ اردو نامہ ، کراچی ، ۵۳ : ۵۱

[جاہلیت + ثانیہ (رک)]

جاہی امث .

۱. رک : جوہی ، لاط : Jasminum grandiflorum (پلیٹس) .

۲. پھولوں کے نمونے کی آتشبازی .

ہے گویا بارش نور ، ازبسکہ چھوٹتی ہے
مہتاب ، جاہی ، جوہی اور پھلجھڑی ہوائی

۱۸۹۷ نادرات شاہی ، ۲۷

[س : جاتِ + کا जाति + का]

ــ جُوہی (ــ و مع) امث : ~ جائی جوہی ، جائی جوئی .

۱. رک : جوہی .

صبح مہتابیوں سے رات ہوئی   جائی جوئی سے چنپا مات ہوئی

۱۷۸۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۶۵

جائی جوئی جو ملا کر کہہ دیتے ہیں یہ ایسا ہے جیسے بیلا چنبیلی کہہ دیا جاتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۲

۲. ایک قسم کی آتشبازی جس میں چنبیلی اور جوہی سے مشابہ پھول جھڑتے نظر آتے ہیں .

پتھ پھول جاہی جوہی پٹاخے ستارے چھوٹ رہے تھے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۴

۳. (مجازاً) ایسے بے اثر احکامات جن کا اثر پھلجڑی سے زیادہ نہو نیز جگ ہنسائی کا سبب ہیں .
ہمارے بڑے لاٹ صاحب کی جاہی جوہیاں ایسا مزا دیتی ہیں کہ دنیا آتش بہار نظر آتی ہے .
۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۶ : ۶
۴. (مجازاً) نازک اندام عورت ، چھوئی موئی (فرہنگ اثر) .

جائپھل (کس خف ء ، فت پھ) امذ ؛ ~ جائفل .
رک : جائے پھل .
میوہ معروف است کہ بہ ہندوی جائپھل گویند .
۱۸۳۳ زفان گویا (سہ ماہی اردو ، جولائی ۱۹۶۷ ، ۱۱۸)
کوئی اچھے پان لونگ الائچی جائپھل جوتری سمیت پیا کو ... کھواوے .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۴۸
جائپھل کو مفرحات حارہ اور معاجین حارہ میں شامل کر کے ... استعمال کرتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۶

جائداد (کس ء) امث ؛ ~ جائیداد ، جایداد .
۱. مکان ، زمین ، منقولہ املاک .
اونکی وجہ معیشت کے لیے جائداد جدا کردے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۰
اپنی کُل جائداد منقولہ و غیر منقولہ ... بس شمیم کے نام پر ہبہ کرتا ہوں .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۷۲
۲. مال و اسباب ، اثاثہ ، پونجی .
اونٹ ، گھوڑے ان کے عمدہ جائداد تھی .
۱۸۷۳ فسانہ معقول ، ۳۱
۳. (مجازاً) ، جگہ ، عہدہ .
پھر ان کا انتخاب پبلک سروس کمیشن کے توسط سے مرکزی حکومت کے گورنمنٹ کالج کراچی برائے خواتین کی جائداد پروفیسر عربی پر کیا گیا .
۱۹۷۳ ہماری زندگی ، ۱۶۲
۴. کھڑی ہوئی فصل ، پیداوار ؛ ضلع کی حیثیت بلحاظ مالگذاری کے (جامع اللغات) .
[ف]

ــِ اجمالی کس صف (ــ کس ا ، سک ج) امث .
مشترکہ جائداد ، سرمایہ مشترکہ (اردو قانونی ڈکشنری) .
[جائداد + اجمالی (رک)]

ــِ آراضی کس اضا (ــ فت ا) امث .
زمینی جائداد (بمقابلہ مکنی) (اردو قانونی ڈکشنری) .
[جائداد + اراضی (رک)]

ــِ اِستمراری (کس صف (ــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امث .
جاگیر جو دائمی ہو (جامع اللغات) .
[جائداد + استمراری (رک)]

ــِ آبائی کس صف امث .
جدی جائداد ، جدی وراثت ، باپ دادا کی پیدا کی ہوئی جاگیر یا اراضی (جامع اللغات) .
[جائداد + آبائی (رک)]

ــ پاک ہونا محاورہ .
ایسی جائداد جو محفوظ ہو ، بری ہو ، بچی ہوئی ہو ، کسی کے اختیار میں نہ ہو ، جس پر کسی قسم کے قرضہ یا مطالبے وغیرہ کا بار نہ ہو .
انہوں نے کہا تھا کوئی جائداد پاک نہیں سب ہمارے مطالبہ میں مکفول ہے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۸۴

ــِ پدری کس صف (ــ کس پ ، فت د) امث .
جو جائداد باپ سے ملے (اردو قانونی ڈکشنری) .
[جائداد + پدری (رک)]

ــِ تدریجی کس اضا (ــ فت ت ، سک د ، ی مع) امذ .
وہ جائداد جس میں وقت کے ساتھ اضافہ ہوتا رہے .
اور جائداد تدریجی کے وہ اضافہ جو مدت معینہ گزرنے پر قابل اجرا ہوتے ہیں .
۱۹۲۳ اصول تنقیح حسابات ، ۷۱
[جائداد + تدریجی (رک)]

ــِ دیوتّر (ــ ی مج ، کس و ، شد ت بکس) امث .
وہ جائداد جو اٹھا کر پوجا کے لئے وقف کر دی جائے (اردو قانونی ڈکشنری) .
[جائداد + دیوتر (= دیوتاؤں) (رک) کے لیے)]

ــِ زوجیت کس اضا (ــ و لین ، کس ج ، شدی بفت) امث .
جائداد جو زوجہ کو ملے (پلیٹس) .
[جائداد + زوجیت (رک)]

ــ سکنی کس صف (ــ فت س ، ک) امث .

مکانات وغیرہ ، وہ جائداد جو سکونت یا رہایش کے لئے استعمال کی جائے .

یہ قانون جائداد منقولہ اور جائداد سکنی مثل مکانات و دوکانات وغیرہ سے متعلق نہیں ہو سکنے کا کیونکہ جو جائداد اس قانون سے متعلق ہوگی ضرور ہے کہ وہ ایسی ہو جو ہمیشہ کو قائم رہے .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۵۲

[جائداد + سکنی (رک)]

ــ شراکتی کس صف (ــ کس ش ، فت ک) امث .

(رک) جائداد مشترک/مشترکہ ، ساجھی جائداد .

جائداد شراکتی اولاً شراکت کے دیون کی ادائی میں دی جائے گی اور اگر کچھ بچ جائے تو ہر شریک کا حصہ اوسکے علیحدہ قرضے کی ادائی میں دیا جائے گا .

۱۹۲۱ قانون معاہدہ سرکار عالی ، ۹۶

[جائداد + شراکتی (رک)]

ــ شوہری کس صف (ــ ولین ، فت ہ) امث .

خاوند کی جائداد ، وہ جائداد جو خاوند کی طرف منسوب ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + شوہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ غیر منقولہ کس صف (ــ ی لین ، فت م ، سک ن ، و مع ، فت ل) امث .

وہ جائداد جس کی نقل و حرکت نہ ہو سکے ، زمین ، زرعی زمین ، مکان وغیرہ .

اگر کوئی شخص اپنی جائداد غیر منقولہ مالیتی . . . روپیہ یا اس سے زائد بیع کرے تو محض فریقین کی رضا مندی کافی نہ ہوگی .

۱۹۳۲ علم اصول قانون ، ۵۰

[جائداد + غیر (رک) + منقولہ (رک)]

ــ گھوم جانا محاورہ .

جائداد ختم ہو جانا یا دوسرے لوگوں میں بٹ جانا ، ملکیت کا دوسرے کے نام منتقل ہو جانا .

اس کے پاس جاؤ اور خوشامد کرو ورنہ سب جائداد گھوم جائے گی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۰۰

ــ مابقی کس صف (ــ فت ب ، ا بشکل ی) امث .

وہ جائداد جو باقی رہ جائے ، جائداد فاضل ، جائداد باقی (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + ما (جو کچھ) + بقی (باقی رہ گئی)]

ــ متروکہ کس صف (ــ فت م ، سک ت ، و مع ، فت ک) امث .

وہ جائداد جو ترکے میں ملی ہو ، وراثت میں ملی ہو ؛ چھوڑی ہوئی جائداد .

جس کے لیئے اپنی جائداد متروکہ کے ایک حصہ کی وصیت اس میں لکھی تھی .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۸

[جائداد + متروکہ (رک)]

ــ مُتنازَع/مُتنازِعہ کس صف (ــ ضم م ، فت ت ، ز) امث .

وہ جائداد جس کی بابت جھگڑا ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + متنازع/متنازعہ (رک)]

ــ مرہونہ کس صف (ــ فت م ، سک ر ، و مع ، فت ن) امث .

گروی رکھی ہوئی جائداد ، رہن شدہ جائداد .

جب جائداد مرہونہ مرتہن کے قبضے میں ہو تو اس میں جو اضافہ ہو اسکا حق ہوگا .

۱۹۳۵ قانون انتقال جائداد ، ۵۳

[جائداد + مرہونہ (رہن (رک) کردہ)]

ــ مستغرقہ کس صف (ــ ضم م ، سک س ، فت ت ، سک غ ، فت نیز کس ر ، فت ق) امث .

وہ جائداد جو رہن وغیرہ میں غرق ہو جائے یعنی جاتی رہے ، ڈوبی ہوئی جائداد (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + مستغرقہ (رک)]

ــ مشترک/مشترکہ کس صف (ــ ضم م ، سک ش ، فت ت ، ر/فت ک) امث .

ساجھی جائداد ، شراکتی جائداد .

جملہ ارکان خاندان کو کل جائداد مشترکہ کے متعلق قانونی قبضہ حاصل ہوتا ہے .

۱۹۳۲ علم اصول قانون ، ۸۴

جائداد مشترک حسب قانون دیوانی آپ کے حین حیات تقسیم کی جا سکتی ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۷۰

[جائداد + مشترک/مشترکہ (رک)]

ـــ مشفوعہ کس صف (— فت م ، سک ش ، و مع ، فت ع) اسث .

وہ جائداد جس پر حق شفع کا عمل کیا گیا ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + مشفوعہ (شفع (رک) سے]

ـــ مقروقہ کس صف (— فت م ، سک ق ، و مع ، فت ق) اسث .

قرق کی جانے والی جائداد .

قرقی جائداد مفصلۂ ذیل کے موافق نشان دہی مدعی کر کے ایک ہفتہ میں فرد تعلیقہ و سپردنامۂ جائداد متروقہ حسب ضابطہ داخل کرو .

۱۸۶۹ انشائے خرد افروز ، ۲۳

[جائداد + متروقہ (قرق (رک) کی ہوئی)]

ـــ مکسوبہ کس صف (— فت م ، سک ک ، و مع ، فت ب) اسث .

پیدا کی ہوئی جائداد ، حاصل کردہ جائداد ، بزور بازو کمائی ہوئی جائداد (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + مکسوبہ (رک)]

ـــ مکفولہ کس صف (— فت م ، سک ک ، و مع ، فت ل) اسث.

وہ جائداد جو ضمانت میں رہن کر دی جائے (نوراللغات) .

[جائداد + مکفولہ (رک)]

ـــ مکفولہ تمسک کس صف (— فت م ، سک ک ، و مع ، فت ل ، کس اضا ، فت ت ، م ، شد س بضم) اسث .

وہ جائداد جو کسی تحریر تمسک کی ذمہ داری پر ہو ، مرہونہ جائداد (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + مکفولہ (رک) + تمسک (رک)]

ـــ منقولہ کس صف (— فت م ، سک ن ، و مع ، فت ل) اسث .

قابل انتقال جائداد ، وہ جائداد جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا سکیں ، مال و اسباب .

یہ قانون جائداد منقولہ اور جائداد سکنی مثل مکانات و دوکان وغیرہ سے متعلق نہیں ہو سکتے .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۵۲

سارا ساز و سامان نیز جائداد منقولہ و غیر منقولہ اسی کے حوالے کر دی گئی .

۱۹۱۳ اردو قواعد ، ۲۸۸

[جائداد + منقولہ (رک)]

ـــ موروثی کس صف (— ولین ، و مع) اسث .

جدی جائداد ، آبائی جائداد (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + موروثی (رک)]

ـــ موصی بہ کس صف (— و مع ، ا بشکل ی ، کس ب ، ہ) اسث .

وہ جائداد جس کی وصیت کی گئی ہو (اردو قانونی ڈکشنری).

[جائداد + موصی بہ (جس پر یا جس کے حق میں وصیت ہو) (رک)]

ـــ وقف کرنا ف م .

ایک قانون کے تحت جائداد ، ملک و املاک کو فی سبیل اللہ علی اللہ یا علی اللہ و علی الا ولاد وقف کیا جا سکے اس کی شرائط دستاویز وقف (وقف نامہ) میں بیان کی جاتی ہیں .

اگر کوئی شخص اپنی جائداد کو اپنی اولاد پر وقف کر دے جس کی غرض یہ ہو کہ اصل جائداد ہمیشہ محفوظ رہے . . . تو یہ وقف شرعاً جائز اور صحیح ہوگا .

۱۹۰۹ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۶

جائر (کس ء) صف .

ظالم ، جفا کار ، راہ حق کو چھوڑ کر راہ باطل پر چلنے والا .

اس طرح سے جائر یعنی جور کرنے والے تین ہیں اول جائر اعظم یعنی جو ناموس الٰہی کی اطاعت نہیں کرتا وہ کافر و فاسق ہے .

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق ، ۱۱۲

یہ اللہ کے شیر کی آخری گرج تھی جو کہنا چاہیے کہ عین سلطان جائر کے دربار میں بلند ہوئی .

۱۹۵۶ محمد علی ، ۲ : ۱۶۳

[ع]

جائز (کس ء) صف نیز اسذ ؛ ~ جایز .

۱. (i) **بجا ، درست ، مناسب ، ٹھیک .**

ہم اس کو جائز نہیں رکھ سکتے کہ ہم اس پلیٹ کے قریب پلیٹ رکھ کر کھانا کھائیں .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۸۲

یائے الفاظ فارسی کا گرنا جائز نہیں کسی جا

۱۹۲۷ تنظیم الحیاۃ ، ۲۳۳

(ii) **ممکن ، قابل وقوع ، درست ، صحیح (عموماً شرعی نقطۂ نظر سے) .**

کل تین قول ہوں گے اور جائز ہے کہ وہ سب . . . نعل آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کے ہوں .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۶۶

(iii) روا ، قابل قبول .

ہماری عقل ہرگز جائز نہیں رکھتی .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۱۵

۲. (فقہ) (شریعت کی رو سے) جس کے کرنے یا نہ کرنے کی اجازت ہو .

کہ ان پر ہی ہے جمعہ جائز ولی
سمجھ فرض اپنی پہ کرنا ملی

۱۶۸۸ ہدایات ہندی ، ۱۴۵

ان امور کا ترک کرنا کسی طرح جائز نہیں .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۱

سماع کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں ؟ جائز ہے یا ناجائز .

۱۹۱۶ ہندوستان کی موسیقی ، ۱۷

۳. شمشیر (جامع اللغات) (؟) .

[ع]

— الخطر ضم ز (— غم ا ، سک ل ، فت خ ، ط) صف .

وہ جس سے خطرہ ممکن ہو .

جو شخص جائز الخطر چیزوں سے مقابلہ کرتا اور ڈرتا ہے جائز داعیہ اور جائز طریقہ اور جائز وقت پر اور جس کا اطمینان بھی اس طرح جائز ہے .

۱۹۳۱ اخلاق نقوماجس ، ۹۰

[جائز + ال + خطر (رک)]

— رکھنا محاورہ .

ماننا ، تسلیم کرنا ، روا رکھنا ، درست سمجھنا ؛ اجازت دینا ، منظور کرنا .

آپ نے اس شخص کے عمل کو جائز رکھا .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۶۲

اپنے لیے کوئی تکلیف جائز نہ رکھیں جو اور مسلمانوں کو نہیں دی گئی ہے .

۱۹۱۹ جوئیائے حق ، ۲ : ۲۰۹

— ولی (— فت و) امذ .

یتیم کا ذمہ دار جو حسب احکام (شریعت و قانون) اس کی املاک کا نگہبان ہو ، یتیموں کا محافظ و نگراں ، کورٹ آف وارڈس ، بیوہ یا نابالغ یا نابالغہ یا کسی اور کورٹ شدہ کا قانونی ولی (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائز + ولی (رک)]

جائزہ (کس ء ، فت ز) امذ .

۱. انعام ، صلہ .

ورنہ شیوہ اس کا ہے لطف و کرم
جائزے میں دے ہے دینار و درم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۵

اس نے مجھ کو انعام اور جائزہ دیا .

۱۹۳۵ عبرت نامہ اندلس ، ۱۴۷

۲. جانچ پڑتال ، امتحان .

اعدا تھے دم جائزہ پر بار ندارد
منشی کے قلم ہاتھ علمدار ندارد

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱۲

اقوام متحدہ کے مقاصد اور اس کی کارگزاریوں کا مختصر جائزہ .

۱۹۵۲ امن کے منصوبے ، سرورق

۳. گنتی ، شمار ، حساب ؛ (مجازاً) فوج کی پریڈ ، سلامی .

اس جائزے میں قریب قریب تیس برگیڈ کے تھے .

۱۸۹۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۲۵

اغطس نے اسے دوبارہ رواج دیا اور جلوس کے ساتھ ان کے جائزے یا موجودات کا طریقہ جاری کیا .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت رومہ ، ۳ : ۶۰

۴. کسی عہدہ یا منصب کا چارج .

بعض کے ہاتھ میں ٹائپ ہوئے تیار جائزے کے کاغذات بھی تھے .

۱۹۴۷ ساقی ، جنوری ، ۴۳

۵. وہ نشان جو رقومات پر پڑتال کے وقت لگایا جائے ، دستخط (جامع اللغات) .

[جائز (رک) + ۃ (رک) ، لاحقہ تانیث]

— دکھانا محاورہ .

جانچ کرانا .

بیدار ژنگ دیوں کا پرا باندھ کے روبرو آیا جائزہ دکھایا .

۱۸۴۷ سرور سلطانی ، ۷۸

— دلوانا (— کس د ، سک ل) ف م .

چارج دلوانا .

اس حکم کے آتے ہی صاحب کمشنر نے کھڑے کھڑے صاحب کلکٹر کو جائزہ دلوا نوبل صاحب کو تیسرے دن ولایت چلتا کیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۱۱

— دہی (— کس د) امث .

جائزہ دینے کا عمل ، حساب کتاب دینا ، جانچ کرانا .

وہ تاریخ جائزہ دہی تک حسب مندرجہ حاشیہ ماہوار اور الونس کا مستحق تھا .

۱۹۲۳ اصول تنقیح حسابات ، ۳۳

[جائزہ + دہی (= دادن ، دینا) سے]

— دیکھنا محاورہ .

رک : جائزہ (۳) .

اس مست مئے ناز نے جب جائزہ دیکھا
سب تیغ نگہ کے کٹے کشتے نظر انداز

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۷۹

— دینا محاورہ .

حساب کتاب دینا ، چارج دینا ، جانچ کرانا ، کسی منصب سے سبکدوش ہوتے وقت حساب کتاب حوالہ کرنا .

قیس نے . . . ناگواری کے ساتھ انھیں جائزہ دے دیا .

۱۹۲۵ ابوالحسنین ، ۳۷

— کَرنا محاورہ .

پڑتال کرنا ، جانچنا .

اگر مناسب سمجھو تو مہینہ دو مہینے میں بغیر اطلاع دیئے اس کے پاس ہو آنا اور حالات کا جائزہ کر لینا .

۱۹۳۰ ساغر محبت ، ۳۲

— لے لینا/لینا محاورہ .

۱. پڑتالنا ، جانچنا ، حاضری لینا ، شمار کرنا ، دیکھ بھال کرتے رہنا .

کہ ہم خود جائزہ لیں گے تمھارا
جہاز اپنا دکھاؤ ہم کو سارا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۵۱

لیتا رہے گا جائزہ نزدیک و دور کا
لیتا رہے گا دودھ سنین و شہور کا

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۶۹

۲. کسی خدمت سے سبکدوش کرنا ، چارج لینا .

کلثوم بن عام نے دارالخلافت دمشق سے آکے اس سے گورنری کا جائزہ لے لیا .

۱۸۹۳ مفتوح فاتح ، ۳۱

سرمائیکل سے جائزہ جب لے لیا گیا
جس وقت ختم ہوگئی مدت جناب کی

۱۹۳۱ بہارستان ، ۸۱۸

— نَوِیس (— فت ن ، ی مع) صف ، امذ .

حاضری لکھنے والا .

جائزہ نویس کے ہاتھ سے سوار پیادے پر جوروستم ہے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۵۳

[جائزہ + نویس (رک)]

— ہونا محاورہ .

رک : جائزہ (۳) .

جائزہ ہو گیا لشکر کا جدھر آگ بھری
پلٹنیں تھیں جو قلم زد تو رسالے نظری

۱۹۳۲ خمسہ متحیرہ ، ۵ : ۵۰

جائِفَل (کس ء ، فت ف) امذ .

رک : جائے پھل ، لاط : Myristica moschata .

جائفل اس گری کا نام ہے جو پھل کے اندر سے نکلتی ہے اور اس کے اوپر کا خول یا چھلکا جوتری کہلاتا ہے .

۱۹۳۴ جغرافیہ عالم ، ۱ : ۱۴۰

جائِفَہ (کس ء ، فت ف) امذ .

گہرا زخم جو پیٹ کے اندر تک پہنچ جائے (نور الہدایہ ، ۳ : ۱۰۶) .

[ع]

جائِگاہ (کس ء) امذ .

۱. رہنے کی جگہ ، مقام .

جو جاہل مایۂ اعلیٰ طلب کرتا ہے وہ اجہل ہے ، جائگاہ کی کمی و بیشی کو ذلت و جاہ بے بصر جانتے ہیں (کذا) .

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق ، ۱۸۵

۲. (مجازاً) عہدہ ، خطاب ، کلمہ ادب و احترام .

دربار بادشاہی کے لقب ، بارگاہ ملک جائگاہ ، بارگاہ فلک درگاہ فلک . . .

۱۸۷۴ مطلع العجائب ، ۲۹۳

[ف]

جائِگِیر (کس ء ، ی مع) صف/امث .

(لفظاً) جگہ یا جڑ پکڑنے والی ، (رک) جاگیر ، جائے گیر .

ولے کارگر نیں تھا اس تیغ و تیر
نہ اس تن پر کچھ ہوئی بھی جائگیر

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۲۷۳

خراب عادتیں لڑکوں کی طبیعتوں میں جائگیر ہوجائینگی .

۱۸۶۵ (ترجمہ) مجمع الفنون ، ۹۷

بچھائے ہوئے مرگ چھالے فقیر
لب نہر تڑکے سے ہیں جائگیر

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۱۰

[ف]

جائنٹ (کس خف ء ، سک ن) ؛ ← جوائنٹ .

(الف) صف .

شریک ، نائب .

جائنٹ سلیکٹ کمیٹی کے رو برو پیش ہونے والے ہندوستانی مندوبین کی تعداد غالباً کم کر دی جائے گی .

۱۹۳۳ اقبال نامہ ، ۲ : ۲۸۹

(ب) امذ .

جوڑ ، بند .

کاربوریٹر اور پٹرول پائپ کے جائنٹ کے ڈھیلے ہونے سے پٹرول زیادہ خرچ ہونے لگتا ہے .

۱۹۲۳ آئینہ موٹر کاری ، ۱۳۰

[انگ : Joint]

— سکرٹری (— کس س ، سک ک ، ی مج ، سک ٹ) امذ .

شریک معتمد .

سرسید کے بعد جائنٹ سکرٹری کی حیثیت سے کوششوں کو اور وسیع کیا .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۱۰۹

[انگ : Joint secretary]

— سیشن جج (— کس مج س ، فت ش ، ج) امذ .

سیشن جج کا نائب ، شریک سیشن جج .

عدالتوں میں اختیارات عمل میں لانے کے لئے ... جائنٹ سیشن جج اور اسسٹنٹ سیشن جج مقرر کرے .

۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۸

[انگ : Joint SessionJudge]

— مجسٹریٹ/میجسٹریٹ (— فت م ، کس ج ، سک س ، ی مج/ی لین) امذ .

مجسٹریٹ کا نائب ، شریک مجسٹریٹ .

اس کے صدر دہلی کے رزیڈنٹ کمشنر ، مر ، ٹی ، مٹکاف تھے اور ارکان مسٹر کالون جائنٹ میجسٹریٹ اور ڈاکٹر راس سول سرجن تھے .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۱۱۵

مسٹر بلک چیف کمشنر اس وقت جائنٹ مجسٹریٹ تھے .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۹۲

[انگ : Joint Magistrate]

جاؤ (و مج) روز مرہ .

جانا (رک) کا امر ، اپنا کام کرو ، دخل نہ دو ، رہنے دو ، بس کرو .

حق پر تمہیں ہو جاؤ بگڑتے ہو کس لیے
جھوٹا ہوں میں بھی اور یہ میرے گواہ بھی

۱۸۹۷ خانہ خمار ، سیکش ، ۱۱۲

دیکھو کہ ایک تجلی نہ رہے ہوش بجا
جاؤ بس دیکھ لیا حضرت موسیٰ تم کو

۱۹۱۹ در شہوار ، بیخود ، ۷۷

— اپنا کام کرو فقرہ .

رک : جاؤ .

کوئی عدالت تمھاری بات کا یقین کر سکتی ہے ؟ جاؤ اپنا کام کرو .

۱۹۴۴ صید و صیاد ، ۳۰

— اپنے گھر کی راہ لو فقرہ .

چل دو ، رخصت ہو ، سرکو ، ہٹ جاؤ ، ہٹو بھی ، رہنے دو .

ظلم کر کے کہوں کسی کی آہ لو جاؤ جاؤ اپنے گھر کی راہ لو

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۲۴

— اس کو شہد لگا کے چاٹو فقرہ .

(طنزاً) اس کو بڑی احتیاط سے رکھو (جامع اللغات) .

— بیٹھو فقرہ .

۱. **اپنا کام کرو ، رہنے دو .**

در بدر دیکھ کے پھرتا مجھے کہتا ہے وہ شوخ
جاؤ بیٹھو ابھی باتیں ہیں یہ گھر کھونے کی

شوکت (فرہنگ آصفیہ)

۲. **چل دو ، رخصت ہو ، سرکو ، ہٹ جاؤ ، ہٹو بھی .**

غیر کو لطف سے فرماتے ہو آؤ بیٹھو
دیکھ کر مجھکو کھڑا کہتے ہو جاؤ بیٹھو

فرہنگ آصفیہ

— بھی فقرہ .

ایسے موقع پر کہتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ تم سے کچھ نہ ہو سکا .

ابھی جاؤ بھی تمھاری ایک بات بھی ٹھیک نہ نکلی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۷

کہتے ہیں وہ اسی برتے پہ دیا تھا دل کو
جاؤ بس دیکھ لیا تم کو ابھی جاؤ بھی

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۱۶۹

— پوت دکھن ، وہی کرم کے لچھن کہاوت .

قسمت ہیٹی ہو تو دوڑ دھوپ کام نہیں آتی ؛ قسمت ہر جگہ ساتھ رہتی ہے .

(اس دور کی کہاوت جب شمالی ہند کے لوگ تلاش معاش میں ریاست حیدرآباد وغیرہ جاتے تھے) ۔

جواری . . . بن باندھ کے لارہے تھے راہ میں چوروں نے مال غنیمت بھی چرا لیا اور ذاتی پیسہ بھی موس لے گئے ماں نے کہا بیٹا میں تو کہتی تھی ، جاؤ پوت دکھن وہی کرم کے لچھن ۔

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵۰ : ۱۰

ــ جی فقرہ ۔

کسی سے محبت آموز بیزاری کے اظہار کے لیے بولتے ہیں ۔

مانگا جو بوسہ میں نے تو کہنے لگا کہ واہ

جاؤ جی آشنا نہیں میں ایسی بات کا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۵۰

ــ خُشکا کھاؤ فقرہ ۔

(کنایۃً) تمہارا ایسا منہ نہیں کہ تم کو یہ چیز ملے ، چلتے بنو ۔

جاؤ خشکا کھاؤ کی مثل مشہور ہے ۔

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۸ : ۹

ــ تَپال ساتھ جائے کَپال کہاوت ۔

جہاں جاؤ قسمت ساتھ ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۱۵۱ ؛ جامع اللغات) ۔

جاؤتا (قدیم) ۔

رک : جاوتا ۔

اسی دمات میں آوتا جاؤں گا تجے فیض دے جاؤتا جاؤں گا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶۴

جاؤ شِیر (و مج ، ی مع) امذ ۔

ایک درخت کا گوند ہے تلخ و بدبودار اوپر سے سرخ اندر سے سفید ہوتا ہے ۔

نباتات کے تمام اجزا کو گیارہ قسموں میں داخل کیا گیا ہے ، گوند جیسے ببول کا گوند . . . جاؤ شیر ۔

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۱۲۷

[غالباً جاوی (= لوبان (رک)) + شیر (= دودھ) (رک)]

جاؤ شِیر کا دَرَخْت (و مج ، ی مع ، فت د ، ر ، سک خ) امذ ۔

ایک درخت جس کے پتے انجیر کے پتوں کی طرح اور نہایت سبز رنگ کے ہوتے ہیں اور سونف کا سا اس کے پیڑ کا جھاوا ہوتا ہے . . . اس کا پھل اور پھول اور جڑ دواؤں میں استعمال کیے جاتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۴۵) ۔

[رک : جاؤ شیر]

جاؤلی (و مج) امث ۔

،، جاولی ،، ٹھمری کی ایک شاخ ہے جو علاقہ کرناٹک میں بوقت رقص استعمال کی جاتی ہے (تحفہ موسیقی ، ۲ : ۴۸) ۔

[مقامی]

جائی (۱) صف ؛ امث ؛ مذ : جایا ۔

۱. **پیدا شدہ ، جنی ہوئی ؛ بیٹی ، دختر ۔**

نہ تھا دود بھی کچھ تری مائی کوں

پلائی تھی میں دود تجھ جائی کوں

۱۶۷۵ مینا ستونتی (ق) ، ۱۳

نا جائی کوں مائی کا بھروسا نا بھاں کوں بھائی کا بھروسا

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۴۰

منہ لگاتے ہی مرے سخت خفا ہوتا ہے

شیخ ، کیوں دختر رز کون ہے جائی تیری

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۴۰

بہو ٹھہری پرائی جائی وہ کہیں گی تو اپنے بیٹے ہی سے کہیں گی ۔

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۷۰

۲. **تراکیب میں بطور جزو دوم ، زائیدہ ، بنت جیسے کنجڑے کی جائی ، ماں جائی وغیرہ** (لغات النساء) ۔

[رک : جایا جس کی یہ تانیث ہے]

ــ جَگَہ (ــ فت ج ، گ) امث ۔

جائے پیدائش ، وطن (پلیٹس) ۔

[جائی + جگہ (رک)]

جائی (۲) امث ۔

رک : جاہی ۔

سو جائی و جوئی و سوسن سو باس

سو چنپا چنبیلی و سرین سو باس

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۲۳

چمنوں میں . . . نرگس ، موگرا ، جائی اور گلزار جو سفید ہیں سو لگے ہیں ۔

۱۷۴۶؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۰

جائی ، جوئی شبو نرگس سنگار چنبیلی سیم بدن

کیا پھول گلابی گل طرہ کیا ڈیلا بانسہ سکھ درسن

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸

یہ بات کتب ہند سے تحقیق کو پہنچ چکی ہے کہ جائی چنبیلی کا نام ہے ۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۴۶

[یاسمین (رک)]

— جُوہی (— و مع) امث .

رک : جاہی جوہی .

ہٹ بھول جائی جوہی . . . بتاسے چھوٹ رہے تھے .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۸۷

[جائی + جوہی (رک)]

— جُوئی (— و مع) امث .

رک : جاہی جوہی .

جلوے دیں یوں چنبیلی کے بوٹے
اس طرح جائی جوئی کب چھوٹے

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۳

جائی جوئی یانسرین بھی کمہار چاک پر تیار کرتے ہیں ، منہ میں بارود بھری جاتی ہے .

۱۹۰۳ آتشبازی ، ۸

[جائی + جوئی (رک)]

جائی (۳) امث ؛ ~ جاہی .

موسیقی میں دھرپد کی قسم کا ایک تال (شبد ساگر) .

[س : جاین जायिन]

جائے

جانا (رک) سے ماخوذ ؛ تراکیب میں مستعمل .

— جان رہے آن کہاوت .

آبرو کے لیے جان تک قربان کی جا سکتی ہے کیونکہ بھرم بڑی چیز ہے .

کوئی فعل اس سے زیادہ تحسین کے قابل ہو نہیں سکتا کہ جائے جان رہے آن .

۱۸۹۱ ایاسیٰ ، ۱۸۳

— لاکھ رہے ساکھ کہاوت .

رک : جائے جان رہے آن .

بقول شخصے جائے لاکھ رہے ساکھ آخر کار سب خویش و تبار ناچار ہو کے چپ ہو رہے .

۱۸۱۴ نو رتن ، ۱۶۵

جائِیا (کس ء) صف .

۱. (مجازاً) رک : جانہار (پلیٹس ؛ لغات النساء) .

۲. (i) شریر، چالاک، فریبی، طرار ؛ نہایت ہوشیار ، چالاک ، تیز طبع ، فہیم ، ذکی .

اے موئے جائیا ، اے ستیا ناس گئے .

۱۸۷۳ انشائے ہادی النسا ، ۳۰

خالہ : (خیمے سے باہر آکر) افوہ رے حکمت یہ انگریز بھی بڑے جائیا ہیں میرے تو ہوش جاتے رہے .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۱۰۵

(ii) رک : جایا ، فرزند .

محی الدین کا لاڈلا جائیا — او ثانی محی الدین ہو آئیا

۱۶۸۷ محی الدین نامہ ، ۱۶

جائِپتری (ی مج ، فت پ ، سک ت) امث .

رک : جاوتری (پلیٹس)

[س : جات + پترکا जाति + पत्रिका]

جائے پَھل (فت پھ) امذ ؛ ~ جائے فل ، جائے پل .

جاوتری کے اندر کا مغز یا گری جو خوشبو دار ہوتی ہے ، جوز .

شیشاں میں سب یو معجوں داں کنکر لے کے سو طبقوں میں
نچھل سارا بھرے معجوں پرے بھوتیچ رکھے جائے پھل

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۱۹

کوئی اچھے پان لونگ الایچی جائے پھل جوتری سمیت پیا کو بنائے بنائے کھواوے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۴۸

یہیں سے کافور، عود ، لونگ ، جائے پھل ، کباب چینی ، جاوتری ، بڑی الاچی وغیرہ لے جاتے ہیں .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۶۷

[س : جات + پھلن जाति + फलं]

جائے جُوئی (و مع) امث (قدیم) .

رک : جائی جوئی .

گھر کا دھنی نیں گھر منے چنپہ چنبیلی جائے جوئی
ارگند رائے بیل سیوتی دونا و مروا کیا کروں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۱

موگرہ ہور یاسمن اور سیوتی
جائے جوئی صد برگ ، شبو ، رینوتی

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲

جاے امث ؛ ~ جائے .

۱. رک : جا .

باپ ان کا اس جہان سے پیشتر
اٹھ گیا تھا ، تھے یہ ان کی جائے پر

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۰۳

ایک کہتی ہے ہوا یہ تو ایک جائے جم ہو گیا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۲۹

اس کی جائے پر دوسرے شخص کو مقرر و مامور فرما دیں .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۷۸

۲. (مجازاً) اسامی ، منصب .

بنگالہ اور اوڑیسہ کی صوبہ داری سے کہ پچاس ہزار سولہ کی جائے ہے ، ماسور ہے .

۱۸۳۶ تذکرہ اہل دہلی ، ۴۸

ـــ اُستاد خالی است/ہے کہاوت .

استاد کی جگہ ہمیشہ خالی یا باقی رہتی ہے اور دوسرے شخص کی رائے یا مشورے سے اصلاح ہوجائے یا ہونے کی امید ہوتی ہو تو اس موقع پر یہ کہتے ہیں ، کوئی فن یا کمال حاصل ہونے کے باوجود اپنے سے بہتر کامل تر کا وجود ممکن ہے .

قران نے عرض کی کہ جائے استاد خالی الامر فوق الادب اگر ارشاد ہو تو میں جاؤں .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۳۵

کانگریس کے گرہ کشا دماغوں کو تسلیم کرنا پڑا ''جائے استاد خالی است'' .

۱۹۲۰ مضامین عظمت ، ۲ : ۱۷۳

میں ہوں محفل میں ان کی دل کے بغیر
جائے استاد آج خالی ہے

۱۹۳۵ دیوان عیاں ، ۱۰۹

ـــ اِعتراض (ـــ کس ا ، سک ع ، کس ت) امث .

نقص کا موقع نکالنے کی گنجایش (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جائے + اعتراض (رک)]

ـــ اَفسوس (ـــ فت ا ، سک ف ، و مج) امث .

رنج کا موقع ، افسوس کرنے کا مقام .

گویاں نہ کسی کو آئے افسوس
حالت تو ہے اپنی جائے افسوس

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۶۳

[جائے + افسوس (رک)]

ـــ اَندیشَہ (ـــ فت ا ، سک ن ، ی مج) امذ .

خطرے کی جگہ ، خوف کا مقام ، خوف کی وجہ (جامع اللغات؛ پلیٹس) .

[جائے + اندیشہ (رک)]

ـــ باش امث .

رہنے کی جگہ ، رہایش کا مقام (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جائے + باش (رک)]

ـــ پَناہ (ـــ فت پ) امث .

پناہ کی جگہ ، حفاظت کا مقام ؛ بچنے کی جگہ .

چڑھا یہ دریائے اشک اپنا کہ ہوگیا غرق آسمان تک
بچے کہاں اس سے کوئی ایسی کہاں ہے جائے پناہ اونچی

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۲

میں نے دائیں بائیں دیکھا مگر کوئی جائے پناہ نہ تھی .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۴۶

[جائے + پناہ (رک)]

ـــ پَیدائش (ـــ ی لین ، کس ء) امث .

پیدا ہونے کی جگہ ، مولد (English Urdu Dictionary of christian Terminology) .

[جائے + پیدائش (رک)]

ـــ پیشَہ (ـــ ی مج ، فت ش) امث .

کام کاج کی جگہ ، دوکان ، منڈی (جامع اللغات) .

[جائے + پیشہ (رک)]

ـــ تَنگ اَست مَردُماں بِسیار فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.

جب مانگ زیادہ ہو اور رسد کم ، چیز تھوڑی اور چاہنے والے بہت ، جگہ کم اور بھیڑ زیادہ .

قیدی کچھ مچ ایک دوسرے کے اوپر نیچے پڑے تھے اور یہ پڑبتے تھے ، جائے تنگ است مردماں بسیار .

۱۸۸۰ تواریخ عجیب ، ۱۲۵

جائے تنگ ست مردماں بسیار
حسرتوں کا یہ حال ہے دل میں

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۸۷

ـــ جائے امث ؛ م ف .

جگہ جگہ ، ہر جگہ .

کردیئے اپنے آنے جانے کے تذکرے جائے جائے لوگوں نے

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۱۲

[جائے (رک) کی تکرار]

ـــ جَگَہ (ـــ فت ج ، گ) امث .

جگہ ، ٹھکانہ .

اسی واسطے اپنی جائے جگہ چھوڑ اب آپ کے قدموں تلے آ پہنچا ہوں .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۳۴

[جائے + جگہ (رک)]

ــ خاموشی (ــ و سج) امث .

چپ رہنے کا موقع یا محل ، صبر کا مقام .

علی بولے یہ رنج بیہوشی ہے
تمن کون یہاں جائے خاموشی ہے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۵

[جائے + خاموشی (رک)]

ــ خَطَر (ــ فت خ ، ط) امث .

پُر خطر جگہ ، وہ جگہ جہاں خارہ ہو .

اب وہ گلی جائے خطر ہوگئی
حال سے لوگوں کو خبر ہوگئی

۱۸٦۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۵

[جائے + خطر (رک)]

ــ دَم زَدَن فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

مقام یا محل مجبوری ہے .

اگر بہ مردی تو ہم کو زیر کرتا تو جائے دم زدن نہ تھی .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۱۸۵

ــ رَفتَن نہ پائے ماندَن فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

حالت مجبوری ، بے بسی ، لاچاری .

معروف یہ سب سختیاں جھیلتا تھا . . . جائے رفتن نہ پائے ماندن اپنی تقدیر پر روتا تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۳۸

ــ سُخَن (ــ ضم س ، خ نیز فت خ) امث .

دم مارنے کا موقع ، گلے شکوے کی جگہ یا گنجائش .

تقریر دل فریب کا ان کی جواب کیا
جائے سخن ہو جس میں وہ اعجاز ہی نہیں

۱۸۹۵ زکی ، د ، ۱۰٦

[جائے + سخن (رک)]

ــ سَر/سے م ف ؛ صف .

ٹھکانے سے ، ٹھیک ، درست ، مناسب ، بجا ، موقع سے (مخزن المحاورات ، ۳٦۸) .

ــ سُکُونَت (ــ ضم س ، و مع ، فت ن) امث .

رہنے کی جگہ یا مقام ، مکان ، گھر.

عمرو نے اس کے جائے سکونت پر جاکر آدھا مال وصول کیا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۰۵

جس چیز کو قوت کا دور کہا جاتا ہے وہ ابھی تک صرف اس خاص رقبے تک محدود ہے جسے مغربی تہذیب کی جائے سکونت کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۱٦

[جائے + سکونت (رک)]

ــ شَرْم (ــ فت ش ، سک ر) امث .

شرمگاہ .

ملتا تھا وہ فیل واہ وا جی خرطوم سے جائے شرم اس کی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷۷

[جائے + شرم (رک)]

ــ شِکار (ــ کس ش) امث ؛ امذ .

شکار کھیلنے کی جگہ ، شکار گاہ .

بنایا نگر بیچ جائے شکار کیا باغ میں محل رنگیں تیار

۱۷۵٦ قصہ کا مروپ و کلاکام ، ۱٦

[جائے + شکار (رک)]

ــ ضَرُور (ــ فت نیز ضم ض ، و مع) امذ .

رک : جا ضرور .

اس کے بدلے وہ میری چھاتی پر پیشاب کرتا ہے جائے ضرور بھی بھرتا ہے .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۱٦

جائے ضرور میں جاکر بیٹھی ہی تھیں جو گولا گرا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۷

[جائے + ضرور (رک)]

ــ عِبرَت (ــ کس ع ، سک ب ، فت ر) امث .

عبرت کی جگہ ، عبرت کا مقام .

جائے عبرت کو جائے وحشت بنادیا قبرستان کہا ہے ایک جنگل ہے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۷۷

[جائے + عبرت (رک)]

ــ عُذْر (ــ ضم ع ، سک ذ) امث .

بہانے کی گنجائش یا موقع (جامع اللغات) .

[جائے + عذر (رک)]

— غم (— فت غ) امث .

رنج و افسوس کا مقام یا موقع (پلیٹس) .

[جائے + غم (رک)]

— قرار (— فت ق) امث .

ٹھہرنے کی جگہ ، جائے رہائش ، قیام گاہ .

ہے برائے طاغیاں جائے قرار
کہ وہاں سے کر نہیں سکتے فرار

۱۸۴۳ تفسیر مرتضوی ، ۱۵

[جائے + قرار (رک)]

— قیام (— کس ق) امث .

رک : جائے قرار .

بڑی مہربانی یہ ہوگی کہ اجازت دی جائے ، میں خود اپنا انتظام کرلوں ، صرف جائے قیام کافی ہے .

۱۹۱۳ خطوط اکبر ، ۲ : ۱۹

[جائے + قیام (رک)]

— کلام (— فت ک) امث .

رک : جائے سخن .

معترض اوسمیں بہت اوس میں نہیں جائے کلام
اے زباں کتنا ہے خاموشی و گفتار میں فرق

۱۸۵۴ گلستان سخن ، ۲۱۴

اس معاملے میں ایسا بین ثبوت بہم پہنچ گیا کہ جائے کلام باقی نہ رہی .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۲

[جائے + کلام (رک)]

— گاہ امث نیز امذ .

مقام ، جگہ .

پہنچے اک جائے گاہ پر جو رسول
وہاں کی آب و ہوا ہوئی مقبول

۱۸۳۳ مظہر العجائب ، ۴۷

[جائے + گاہ (رک)]

— گَردِش (— فت گ ، سک ر ، کس د) امث .

چکر لگانے کی جگہ ، مدار .

مدار کے معنی ہیں جائے گردش یعنی ساری مخلوقات اس کی گرویدہ ہو اور اپنے کاموں میں اس سے مدد چاہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۵۸

[جائے + گردش (رک)]

— گُزَر/گُزْراں (— ضم گ ، فت ز / سک ز) امث .

جانے کی جگہ ، گزرنے کی جگہ ، آنے جانے کا مقام جہاں مستقل قیام نہ ہو ، سڑک ، راستہ .

صبر کیا چاہیے دنیا جائے گزراں ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳۷

یہ شہر (کسی زمانے میں) دریائے فرات پر ایک اہم جائے گزر کی محافظت کرتا تھا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۵

[جائے + گزر/گزراں (رک)]

— گُفْتگو (— ضم گ ، سک ف ، و مع) امث .

جائے سخن .

شہزادے نے جواب دیا کہ خاص کچھ تم پر منحصر نہیں بلکہ ہر شخص کو اجازت ہے کہ جس کو میری تقریر میں جائے گفتگو ہو بے شک خاموش نہ رہے .

۱۸۴۳ عقل و شعور ، ۶۱

[جائے + گفتگو (رک)]

— گُل گُل باش جائے خار خار فارسی کہاوت (اردو میں مستعمل) .

(لفظاً) پھول کی جگہ پھول اور خار کی جگہ خار ، جیسا موقع دیکھو ویسا کام کرو نرمی کی جگہ نرمی سختی کی جگہ سختی (جامع اللغات) .

— گِیر (— ی مع) صف .

۱. جگہ لینے والا ، متمکن ، جاگزین ، جگہ لیے ہوئے ، بیٹھا ہوا .

خس و خار ہووین نہ واں جائے گیر
کہ تنکا ہے اس آئینے پر لکیر

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۳۳

تمھاری محبت میرے دل میں جائے گیر ہو گئی .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۶۵

بچھائے ہوئے مرگ چھالے فقیر
لب نہر تڑکے سے ہیں جائے گیر

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۸

اف : کرنا ، ہونا .

۲. رک : جاگیر .

ملک مذکور کے ذریعہ سے بعضے پرگنات ملک دوآبہ میں جائے گیر ہائی .

۱۸۹۱ حقیقت مسلمانان بنگالہ ، ۱۷

[جائے + گیر ، گرفتن (= پکڑنا) سے]

ـــ ماجْرا (ـــ فت نیز سک ج) امث .

جرم کے وقوعہ کی جگہ ، وہ جگہ جہاں جرم واقع ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائے + ماجرا (رک)]

ـــ ماندَن نَہ پائے رَفتَن فارسی کہاوت .

ایسی الجھن جس سے فرار ممکن نہ ہو ، (لفظاً) نہ ٹھہرنے کی جگہ نہ جانے یا بھاگنے کی (ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی کام نہ کرتے بنے نہ چھوڑتے) .

آزادی کا نشہ ہرن ہو گیا سوچے اب کریں کیا جائے ماندن نہ پائے رفتن .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۵

موکل صاحب . . کام تو جس طرح بنتا کر ہی لیتے مگر سخت ناراضی بے حد ناخوشی کے ساتھ جائے ماندن نہ پائے رفتن .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۹

ـــ مَسکَن (ـــ فت م ، سک س ، فت ک) امث .

مسکن (رک) .

زلف شکن در شکن تھی یا دلہائے عشاق کی جائے مسکن تھی .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۶

[جائے + مسکن (رک)]

ـــ مُکافات (ـــ ضم م) امث .

بدلے کی جگہ ؛ بدلے کا موقعہ (جامع اللغات) .

[جائے + مکافات (رک)]

ـــ نَماز (ـــ فت ن) امث .

رک : جا نماز .

کوٹھے پر جائے نماز بچھی چھوڑ آئی ہوں وہیں چلی جاؤ .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۸۰

جائے نماز پر اسے نیند آئی اور وہ سو گئی .

۱۹۷۱ فہمینہ ، ۱۸۹

ـــ وُقُوع (ـــ ضم و ، و مع) امث .

وہ جگہ جہاں کوئی چیز واقع ہو .

اندر پت علاقہ دہلی میں ایک شہر ہے اور پرانے زمانے کے اندر پرستھ شہر کے جائے وقوع پر واقع ہے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱

[جائے + وقوع (رک)]

ـــ وُقُوعَہ (ـــ ضم و ، و مع ، فت ع) امث .

رک : جائے وقوع .

جائے وقوعہ ہی پر ہلاک ہوگیا .

۱۹۶۷ جنگ ، یکم مئی ، ۱۶

جایا (۱) صف ؛ امذ .

۱. جنا ہوا ؛ بیٹا ، فرزند .

سیرا جایا نازک تن مار یا کربل کے صحن

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۶۷

رستے میں ابھی تھا اسد اللہ کا جایا
جو چاند محرم کا فلک پر نظر آیا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸

جبوری میری رانی جایا ہے لال
رانی جایا ہے راج کنور یا لونڈی جایا غلام

۱۹۰۴ خواب راحت ، ۸

۲. جننا (رک) سے ماخوذ .

یزید و شہر کے کاماں نہ کریں کوئی شیطان بھی
ہزاراں لعن ہے اس پر جن ایسا پوت جایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶

[س : جات + کہ : जात + क]

ـــ جگہ (ـــ فت ج ، گ) امذ .

رک : جائی (۱) کا تحتی ، جائی جگہ (جامع اللغات) .

جایا (۲) صف ؛ امث .

رک : جائی (المیٹس) .

جایا (۳) امذ .

جانا (رک) سے ماخوذ .

صبح اٹھکر کوچہ جاناں میں جایا چاہیے
جلوۂ خورشید آنکھوں کو دکھایا چاہیے

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۲۵۳

جایِع (کس ی) صف .

بھوکا ، گرسنہ .

دے نعمت وصل آج پلا شربت دیدار
ہوں تیہ میں نجہ ہجر کے بس تشنہ و جایع

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۰۸

فن معجز و معجب ہو سخن رازق و رائع
ہو مطعم جایع ہنر و مشرب عطشان

۱۹۶۳ کلک موج ، ۲۰۷

[ع]

جایگه (کس ی ، فت گ) امذ نیز امث .

رک : جاے گاہ ، جگه ، مقام .

تیرا جایگه سورہ طوبیٰ اہے
اگر خوب توں فعل کرتا اہے

۱۶۳۹ خاور نامه ، ۱۰

جایگیر (کس خف ی ، ی مع) صف .

رک : جاے گیر .

وسواس شاہ کا بھی جو تھا دل میں جایگیر
ڈیرے کئے جنھ نہ رکھی شہر میں نہ بھیڑ

۱۷۶۱ جنگ نامه پانی پت ، ۸

جو غفلت ترے دل میں ہے جایگیر
تو ہوگا کمند الم میں اسیر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۹۹

جایل (فت نیز کس مج ی) امذ .

وہ زمین جس پر دو مرتبہ ہل چلایا گیا ہو (پلیٹس) .

[س : جات + له : जात + ल]

جاین (کس خف ی) م ف .

(فوج وغیرہ میں) داخل ہونا ، ملازمت شروع کرنا .

یه رنگروٹ جاین ہونے کے لائق ہے .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبه دار ، ۲۶

[انگ : Join]

جایه (فت ی) صف ؛ امذ .

رک : جایا (۱) (پلیٹس) .

جب (فت ج) .

(الف) ظرف ؛ م ف .

۱. جس وقت ، جس دم ، جونہی .

ہوا گرم تر مغز تب رائے کا
سنیا جب یو آوازہ کرنائے کا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۲

خوش ہو خوشی ہنستی اہے ہور عیش متوالا ہوا
عشرت لگیا ات ناچنے آلاب جب گایا انند

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۶

جب پتھر فرسودہ ہو کر چکنا چور ہوتے ہیں تو زمین پر فراش کا لیا بستر لگاتے ہیں .

۱۸۷۵ جغرافیه طبیعی ، ۱ : ۶۰

آیه جب سے بیمار پڑی ہے میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۵۷

۲. (i) اُس وقت ، اس دم (گزشته زمانے میں) .

معلوم نہیں جب کیا کہتی تھی اب کیا کہتی ہوں .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۵۲

جب حناے سر ناخن تھا شباب
شیب کی اب یہی رنگت ہوگی

۱۹۵۱ صفی ، د ، ۱۱۵

(ii) اس وقت ، اس دم (آینده) .

جب قید گھوڑا آوے گا تجھ لامکاں لے جاویگا
توں عشق جھگڑا پاوے گا خوش مارے تلوار توں

۱۶۰۶ شهباز حسینی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۶)

بیاہ جب یونہی تمھارا ہووے گا
جب مزا معلوم سارا ہووے گا

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۶۵

ہم تو جب جانیں که پیاس میں کوئی پانی نه پیئے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۴

اب تو تم ہماری ہی چیری ہو جب ہماری مالک ہو جاؤ گی .

۱۹۱۴ چھلاوا ، ۵۴

۳. اُس صورت میں ،اس حالت میں .

نه دیکھا ہم نے جب اس عالم تصویر کا نقشه
ظفر گر نقش نقاشان چیں دیکھا تو کیا دیکھا

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱

بات جب ہے که دریا کی لہریں ... کوزے میں سما جائیں .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۰

۴. تب (رک) کی جگه اور اس کے معنی میں .

قدر انسان کی اسے قدر ہے انسان کے بعد
جب سجھے قتل کیا جب میں انھیں یاد آیا

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۱۲۱

جب حسن اپنے پورے شباب پر آتا ہے جب اس میں بے نیازی . . . پیدا ہوتی ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۷۹

(ب) امذ .

۱. وقت ، موقع ، تاریخ (گزشته یا آینده) .

کہاں ہیں ان میں وہ جو پہلے تھیں باتیں محبت کی
ظفر پاتے نہایت فرق ہیں ہم جب میں اور اب میں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۸۹

۲. جب کبھی ، جب بھی .

کہیں یوں دغا دے ہے شیطان جب
میرے پاس ہے جل تو ہیں پیو اب

۱۶۶۹ آخر گشت ، ۵

بہتر کوئی شے اور ہے نور ازلی سے
تشبیه جب اس شیر کو دیجے تو علی سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۷

تنہا نہ آئے وہ کبھی اللہ رے بد ظنی
آئے ہیں جب وہ آئے ہیں ناز و ادا کے ساتھ

1911 ظہیر ، د ، ۲ : ۱۱۳

[س : یاوت पावत]

— اپنی اُتار لی تو دُوسرے کی اُتارتے کیا لگتا ہے کہاوت

بے حیا دوسرے کو ذلیل کرنے سے نہیں ہچکچاتا (جامع اللغات) .

— اُتاری مُنہ کی لوئی (تو) کیا کرے گا کوئی کہاوت .

بے حیا بن جانے پر کسی کا ڈر یا پرواہ نہیں رہتی .

جب اتاری منہ کی لوئی کیا کرے گا کوئی یہ سامنا سب ہی کوئے جھکائے گی .

1958 شمع خرابات ، ۲۴۲

— اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں (دھمکیوں) (مُوسلوں) سے کیا ڈر کہاوت .

مشکل کام ہاتھ میں لیا تو مشکلات کا سامنا کرنا ہی پڑے گا .

اب جو کچھ ہو جب اوکھلی میں سر دیا تو دھمکیوں سے کیا ڈر .

1898 طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۴۹۶

جب اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیا ڈر .

1932 اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۸ : ۵

— ایسے ہو تب ایسے ہو کہاوت .

ہمیشہ ایک جیسے ہو (جامع اللغات) .

— آنکھ بند کرلی پیچھے (کی) کُچھ ہی ہو کہاوت .

جب خود مرگئے تو پھر کچھ ہی ہوا کرے (نجم الامثال ، ۱۵۱) .

— آنکھیں چار ہوتی ہیں مروّت آہی جاتی ہے کہاوت .

سامنا ہونے پر لحاظ کرنا ہی پڑتا ہے .

مشہور ہے کہ جب آنکھیں چار ہوتی ہیں تو مروت آہی جاتی ہے .

1925 خطوط عبدالحق ، ۱۲۹

— آنکھیں ہوئیں چار تو دل میں آیا پیار
جب آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آیا کھوٹ کہاوت .

جس وقت آمنے سامنے ہوں تو اظہار محبت کرتے ہیں مگر غیر حاضری میں کوئی پرواہ نہیں ہوتی بلکہ برائی سوجھتی ہے (جامع اللغات) .

— آوے برسن کا چاؤ پچھوا گنے نہ پُروا باؤ کہاوت .

جب خدا بارش برسانا چاہے تو پروا پچھوا کچھ نہیں دیکھتا (پروا ہوا بارش لاتی ہے پچھوا ہوا بارش بند ہونے کی نشانی ہے) ، مطلب یہ ہے کہ جب خدا مہربانی کرنے لگے تو موقع وغیرہ نہیں دیکھتا ، خدا کے فضل کے لیے کچھ سامان کی حاجت نہیں (نجم الامثال ، ۱۵۲ ؛ جامع اللغات) .

— آیا دیہ کا انت جیسے گدھا ویسے سَنت کہاوت .

جب موت آئے تو سب برابر ہیں (نجم الامثال ، ۱۵۲) .

— باڑ ہی کھیت کو کھائے تو رکھوالی کون کرے کہاوت .

جہاں ستانے والے اور ایذا پہنچانے والے اپنے ہوں وہاں یہ مثل بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۵۲) .

— باوا مریں گے تب بیل بٹیں (بکیں) گے کہاوت .

سرانجام کسی کام کا ایسے وعدے پر کرنا جس کا سردست وقوع دشوار ہو یا ایک کام کو دوسرے کام کے ہونے پر موقوف رکھنا جس کے سرانجام ہونے کا یقین نہ ہو .

جب باوا مریں گے تب بیل بٹیں گے ابھی ابھی لاؤ جہاں سے بنے .

1889 سیر کہسار ، ۱ : ۲۵۲

— بگڑے جب سُگھڑ تو کیا بگڑے گا کُوڑھ
مٹھے کا کیا بگڑے جب بگڑے دودھ کہاوت

عقلمند خراب ہوتا ہے بیوقوف کو کیا خراب ہونا ہے جس طرح دودھ تو خراب ہوتا ہے مگر مٹھا نہیں خراب ہوتا (جامع اللغات) .

— بنیا اٹھانا چاہے تو جھاڑو دیتا ہے کہاوت .

کنایتاً و اشارتاً ایسی علامتیں ظاہر کرنا جس سے ناخوشی ہو ، کسی کو دور کرنے کے لیے ایسے کام کرنا جو بظاہر کچھ نہ ہوں لیکن اصلاً کسی سے پیچھا چھڑانا مقصود ہو (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۵۲ ؛ جامع اللغات) .

— بھاجن پر ہوئے لگائی
توڑے کوٹ اور کودے کھائی کہاوت .

جب عورت بھاگنے پر آئے تو اسے کوئی چیز نہیں روک سکتی. (نجم الامثال ، ۱۵۲ ؛ جامع اللغات) .

— بھی تین اور اب بھی تین جب پائے تب تین ہی تین کہاوت .

بہت بدقسمت ہیں ، ہمیشہ تین کانے ہیں (جامع اللغات) .

— بھئے سو ، تب بھاگ گیا بھو کہاوت .

قرض کا ڈر جب تک تھوڑا ہو ہوتا ہے ، جب بہت ہو جائے جاتا رہتا ہے (جامع اللغات) .

— پرجا نہیں تو راجا کہاں کہاوت .

حاکم کو ظلم نہیں کرنا چاہیے ، اگر رعیت نہ رہے تو حاکم کہاں رہ سکتا ہے (جامع اللغات) .

— (تیرے) پیٹ میں کھدیا لگی میٹھا اور سلونا کیا کہاوت .

بھوک ہیں جو ملے میٹھے اور سلونے سے کچھ کام نہیں ، ضرورت ایسی ہوتی ہے (محاورات ہند ، ۷۸) .

— پھینکا تب پانچے تین کہاوت .

سخت بدقسمت آدمی ہیں پانسے میں تین پانچ بہت کم درجے کے شمار ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

— تب ف م .

گاہے ماہے ، کبھی کبھی ، وقتاً فوقتاً ، وقت بے وقت ، موقع بے موقع .

ہے بدتر مرگ سے وہ زندگانی
کہ جب تب دل پہ ہو ہوم فلانی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۸۸

لبوں پر آہ ہے اور جی میں ہے درد
بھرا کرتا ہوں جب تب میں دم سرد

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۸۲

[جب + تب (رک)]

— تک/تلک م ف .

جس وقت تک ، ایسے وقت تک .

جب تک میں روز یہاں آ کر اس کی حالت دریافت کر سکتا ہوں .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۳۸

— تک اونٹ پہاڑ کے نیچے نہیں آتا
تب تک وہ جانتا ہے مجھ سے اونچا کوئی نہیں کہاوت .

جب تک اپنے سے زیادہ زبردست سے پالا نہ پڑے انسان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے (جامع اللغات) .

— تک بچہ روتا نہیں ماں دودھ نہیں دیتی کہاوت .

بغیر مانگے کچھ نہیں ملتا (جامع اللغات) .

— تک بہو رہی کنواری ساس رہی واری
جب بہو گئی بیاہی پڑ گئی خواری کہاوت.

جب تک شادی نہیں ہو جاتی ساس بہو کی بہت خاطر داری کرتی ہے شادی کے بعد وہ قدر نہیں رہتی .

تمہاری وہی مثل ہوئی جب تک بہو رہی کنواری ساس رہی واری جب بہو گئی بیاہی پڑ گئی خواری .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۳۰

— تک بہو کواری تب تک ساس واری ، بہو آئی گود میں لاڈ گیا حوض میں کہاوت .

رک : جب تک بہو رہی کنواری ساس رہی واری . . . . (جامع اللغات) .

— تک پہیہ/پیا لڑکتا ہے جب ہی تک گاڑی ہے-پھر ایندھن کہاوت .

یعنی جب تک لین دین جاری ہے تب ہی تک کارخانہ قائم ہے (نجم الامثال ، ۱۵۲ ؛ جامع اللغات) .

— تک پہیہ لڑھکے لڑھکائے جاؤ کہاوت .

جب تک کام نکلتا ہے نکالے جاؤ (جامع اللغات) .

— تک تنگدستی ہے پرہیز گاری ہے کہاوت .

غربت میں آدمی نیک چلن رہتا ہے (جامع اللغات) .

— تَک جان قالِب میں ہے کہاوت .

جب تک زندگی ہے ، (رک) جب تک جان میں جان ہے .
جب تک موری جان اس قالب میں ہے جب تک تمہرے کام میں بیروی نہ کرونگا .
۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۶

— تَک جان میں جان ہے کہاوت .

زندگی بھر ، جب تک زندہ ہیں (جامع اللغات) .

— تَک جینا تَب تَک سِینا کہاوت .

تمام عمر محنت و مشقت کرنی پڑتی ہے (جامع اللغات) .

— تَک چاند اور سورَج ہیں فقرہ .

قیامت تک ، ہمیشہ (جامع اللغات) .

— تَک دَم ہے تَب تَک غَم ہے کہاوت .

غم اور تردد جان کے ساتھ ہیں دامن نہیں چھوڑتے (محاورات ہند ، ۷۶) .

— تَک رکابی میں بھات (اَب تَک تیرا میرا) ہمارا تمہارا ساتھ، اُجڑ گیا بھات، بچھڑ گیا ساتھ کہاوت .

مطلب کی دوستی ہے ، جب تک مطلب نکلتا رہے گا ساتھ رہے گا اپنا مطلب ختم ہوا اور دوستی ختم ہوئی .
ارے تو یہ قیامت آگئی ، سب اسی طرف پھر گئے جب تک رکابی میں بھات ، ہمارا تمہارا ساتھ ، اجڑ گیا بھات بچھڑ گیا ساتھ .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۰ : ۵

— تَک سانس تَب تَک آس باقی/باقی ہے کہاوت .

انسان کبھی مایوس نہیں ہوتا .
یہ ظاہر ہے کہ جب تک سانس تب تک آس باقی ہے بسا اوقات صحت پاتے ہیں برسوں کے آزاری
۱۹۱۵ نقوش مانی ، ۱۸

— تَک کَروں بابُو بابُو تَب تَک کَروں اَپنے قابُو کہاوت .

خوشامد کرنے والا دوسرے کو اپنے قابو میں کر لیتا ہے (جامع اللغات) .

— تو (— و مج) حرف شرط .

اس لیے ، اس وقت تو ، تب (جامع اللغات) .

— توڑی (— و مج) م ف .

جس وقت تک ، ایسے وقت تک (جامع اللغات) .
[جب + توڑی (رک)]

— لَئیں م ف .

۱. اس اثنا میں ، اس مدت میں ، اس وقت تک .
میں ذرا دم لے لوں جب تئیں تو ہار چلنے کی کچھ تدبیر کر .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۳
۲. رک : جب تک (پلیٹس) .

— تِیر چُھوٹ گیا تو پھر کَمان میں نہیں آ سَکتا کہاوت.

جب کوئی بات منہ سے نکل جائے تو واپس نہیں آ سکتی (جامع اللغات) .

— جانیں فقرہ .

ہم اس وقت مانیں گے یا قائل ہونگے .
ہم تو جب جانیں تمھیں پورے ستم ایجاد ہو
غیر پر بھی گر روا رکھو یونہیں بیداد کو
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۱۱

— جَب (— فت ج) م ف .

جتنی بار ، جب کبھی ، جب بھی .
جب جب اس کو موقع ملتا ہے مسلمان کے فائدے میں کوشش کرتا ہے .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۰۱
میں جب جب اس کے یہاں گیا اس کو لکھتے ہی پایا .
۱۹۵۳ حکماء اسلام ، ۱ : ۲۰۶
[جب + جب]

— جَیسا تَب تَیسا کہاوت .

جیسا موقع ہو ویسا کام ہونا چاہیے (جامع اللغات) .

— چَنے تھے تَب دانْت نَہ تھے ، جب دانْت ہوئے تَب چَنے نَہیں کہاوت .

جوانی میں غربت تھی لطف نہ اٹھایا ، پیری میں دولت ملی اب لطف اٹھانے کی طاقت نہیں (جامع اللغات) .

— چنے نہ تھے تو دانت تھے جب چنے ہوئے تو دانت نہیں کہاوت .

رک : جب چنے تھے الخ ؛ بے وقت کسی چیز کا حاصل ہونا (نجم الامثال ، ۱۵۳) .

— چیونٹی کے مرنے کے دن قریب آتے ہیں تو اس کے پر نکلتے ہیں کہاوت .

آدمی خود اپنی مصیبت کو دعوت دیتا ہے ، ایسا کام کرنے کے موقع پر بولتے ہیں جس کا انجام خرابی ہو .

بقول شخصے کہ جب چیونٹی کے مرنے کے دن قریب آتے ہیں تو اوس کے پر نکلتے ہیں .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۶۲

— خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے کہاوت .

خدا بے وسیلہ رزق پہنچاتا ہے ، ایسی نعمت مل جانا جس کے آثار یا وسائل ظاہر نہ ہوں .

وہ جو کہتے ہیں ہلدی لگی نہ پھٹکری وہ یہی موقع ہے ، جب خدا کو دینا ہوتا ہے تو اسی طرح چھپر پھاڑ کر دیا کرتا ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۷

— خدا دینے پر آتا ہے تو یہ نہیں پوچھتا کہ تو کون ہے کہاوت .

خدا کی بخشش کمینے اور شریف پر برابر ہوتی ہے (جامع اللغات) .

— دانت نہ تھے تب دودھ دیو جب دانت ہوئے کہا (کیا) ان ندے ہے کہاوت .

رک : جب دانت تھے الخ ؛ بے وقت کسی چیز کا حاصل ہونا (نجم الامثال ، ۱۵۳) .

— دانت نہ تھے جب دودھ دیو ، جب دانت بھئے (دئے) تو کیا ان نہ دیو/دیوے کہاوت .

خدا ہر حال میں روزی دیتا ہے (جامع اللغات) .

— دن آئے بھلے تب لڈو مارے چلے کہاوت .

جب قسمت کھلے تو اچھی سے اچھی چیز مل جاتی ہے (جامع اللغات) .

— دو دل راضی تو کیا کرے گا قاضی کہاوت .

فریقین کی رضا مندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا ، دو شخص متفق ہوں تو تیسرا شخص نقصان نہیں پہنچا سکتا (ماخوذ : جامع اللغات) .

— دیکھو تب حاضر میاں مٹھو کا اٹالا کہاوت .

روز روز آنے والے کے حق میں بولتے ہیں (نجم الامثال، ۱۵۳).

— دیکھو جب لیر سے کھڑے کہاوت .

ہر وقت حاضر (نجم الامثال ، ۱۵۳) .

— دیکھو ڈھاک کے تین پات کہاوت .

ہمیشہ مفلس و نادار .

وہ تو آپ ہی آپ سو بھوبڑوں کی بھوبڑ ہوگی ، جب دیکھو ڈھاک کے تین پات .

۱۹۰۹ گدڑی میں لعل ، ۲۷

— سب بن بارے تو پنہاری کمائے کہاوت .

حیا و شرم وغیرہ چھوڑے تو اس کام میں شہرت پائے (نجم الامثال ، ۱۵۳) .

— سے م ف .

اس وقت سے ، جس وقت سے .

پوچھے نہ سوال کب سے ہے یہ
جب سے دنیا ہے جب سے ہے یہ

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۳

— سے اگے (جمے) بال تب سے یہی حال کہاوت .

رک : جب سے جامے الخ (جامع اللغات) .

— سے جامے (جمے) بال تب سے یہی حوال/احوال کہاوت .

شروع سے ہی یہی حالت ہے ، بہت پرانی عادت ہے ، بچپن سے یہی کرتوت ہیں .

ہم گوشے میں بیٹھنے والے پیدا ہوتے ہیں ، جوش و خروش کو طاق میں رکھ دیتے ہیں ، جب سے جمے بال تب سے یہی احوال .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱ : ۴

قانون شکنی کی ترغیب جدید نہیں وہ پرانی ہو چکی ، وہی مثل ہے ؛ ’’جب سے جامے بال ، تب سے یہی حوال‘‘ .

۱۹۳۱ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۶ : ۶

— کا (کی) صف ، م ف .

گزشتہ زمانے کا ، سابق کا ، پہلا ، اس وقت (گزشتہ) کا .

دل بہ مارا تھا کبھی جوڑے نے تیرے مکّا
یاد اب تک ہے وہ مکّا مجھے جب کا مارا

۱۸۵۴ ؟ کلیات ظفر ، ۲ : ۵

— کا تب/جب ف م .

جب ، جس وقت ؛ عین وقت پر (جامع اللغات) .

— کا لیپا دو بہا آپ کا لیپا دیکھو آ کہاوت .

پچھلی باتوں کو جانے دو ، موجودہ حالت کو دیکھو (جامع اللغات) .

— کبھُو/کبھی م ف .

کسی وقت جب ، جس وقت (جامع اللغات) .

— کری آس تب آئی تیرے پاس کہاوت .

کوئی ہے توقع کسی سے نہیں ملتا (نجم الامثال ، ۱۵۳) .

— کمر میں زور ہوتا ہے تو مدار صاحب بھی بیٹا دیتے ہیں کہاوت .

پیروں فقیروں کی دعا کا تب ہی اثر ہوتا ہے جب اپنے آپ بھی کوشش کی جائے (جامع اللغات) .

— کہ (— کس ک) م ف .

۱. جس وقت ، جب کبھی .

کہا جب کہ آدم کوں اللہ سجے
کہا جب فرشتوں نے ہم تو بجے

۱۶۷۹ آخر گشت (ق) ، ۱۲۸

ہوتا ہے خاص لہجہ کرتے ہیں جبکہ باتیں
شیرینی سخن کا سکہ بٹھانے والے

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ۳۶

۲. چونکہ ، حالانکہ (پلیٹس) .

— کہیں جاکے م ف .

بمشکل سے ، دقت سے (جامع اللغات) .

— لگ (— فت ل) م ف (قدیم) .

جب تک .

جب لگ اس کے پانی کا حساب سجھے نہ سمجھاؤ تب تک نہ پیو .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۴۹

[جب + لگ (= تک) رک]

— لگ پیسہ گانٹھ میں تب لگ اس کے یار
سائیں اس سنسار میں سوارتھ کا بیوہار کہاوت .

جب تک پیسہ پاس ہو سب یار ہیں ، ہر ایک مطلب کا ہے (جامع اللغات) .

— لگ ساقی تب لگ آس کہاوت .

جب تک دینے والا موجود ہے تب تک امید ہے (جامع اللغات) .

— لگی چاٹ تو سوجھی حلوائی کی ہاٹ کہاوت .

جب حرام کے لقمہ کا مزا پڑ جاتا ہے تو اس کی عادت ہو جاتی ہے (نجم الامثال ، ۱۵۳) .

— لو کٹھلا میں ناج تب لو جلا ہو کو راج کہاوت .

جب پیسہ پاس ہو تو جلا ہے کا بیٹا بھی راج کرتا ہے (جامع اللغات) .

— لوں (— و مج) م ف .

جب تک (پلیٹس) .

— (ناچنے نکلی) تنی بانس پر چڑھی تو گھونگھٹ کیا کہاوت .

بے حیائی میں پردہ کیا (نجم الامثال ، ۱۵۳) .

— نہ تب (— فت ن ، ت) م ف .

۱. موقع بے موقع .

دیکھا کرتا تھا جب نہ تب تختی
سوچا میں پڑھ گیا یہ سب تختی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۸۷

مولوی جی کو جب نہ تب مار بیٹھتے ہیں .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۱۳۶

۲. بحث و تکرار ، ٹیڑھی چال یا نظر ، جو بے تعلقی یا نفرت کی نشانی ہے .

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۹

۳. ہمیشہ ، برابر ، مسلسل ، ہر موقع پر .

کہیں درد دل سو کبھو زیر لب
و گرنہ سکوت ان کو تھا جب نہ تب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۹۶

کرتا ہے چوٹ طائر دل ہی پہ جب نہ تب
کیا ان کا شاہ باز نظر ہے سدھا ہوا

۱۸۵۴ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۹۰

۴. **جب کبھی ، جب بھی .**

امید اپنی طبیعت تو باغ باغ ہوئی
پیام جب نہ تب اس گلعزار کا پہنچا

۱۸۱۲ دیوان جہاں ، ۴۳

ان نگوڑیوں کے مارے کمر تک کا سیدھا کرنا مجھ پر حرام ہو گیا جب نہ تب دیکھو کھونٹی کی طرح جمی ہیں .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۶

~ ہاتھ میں لیا کاسہ تو روٹیوں کا کیا سانسا کہاوت .

جب بے غیرتی اختیار کی تو روٹی کی کیا کمی (نجم الامثال ، ۱۵۴) .

~ ہم جانتے فقرہ .

لطف تو جب تھا .

خاک پر جا کر اندھیری قبر میں لیٹے ہیں شاہ
جانتے جب ہم کہ لیجاتے وہاں اورنگ و شمع

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

~ ہی حرف شرط ؛ م ف ؛ ~ جبھی .

اسی وقت ، عین اسی وقت ، جونہی کہ (جامع اللغات) .

~ ہی تو حرف عطف .

اس لیے ، اس وجہ سے ، اسی سے (جامع اللغات) .

جَبّ (فت ج ، شد ب) امذ .

(عروض) زحاف کی ایک قسم ، عیلن کے آخر سے دونوں سبب خفیف (عی لن) ساقط کر کے مفا کو فعل کی طرف منتقل کرنا (ماخوذ : بحرالفصاحت ، ۱۴۴).

جِب (۱) (کس ج) امذ .

(لفظاً) بارکش (Crane) کا باہر کھلتا بازو . یہ چوب حمالہ کے جب سے مشابہت رکھتی ہے .

۱۹۴۸ رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۵۴

[انگ : Jib]

جِب (۲) (کس ج) امث .

بین کی ایک قسم کو بجانے کی مخروطی شکل کی چھ انچ لمبی چوب جو اس کے لیے مضراب کا کام دیتی ہے ، بعض سازندے سورک یا سُہرک کہتے ہیں (اپ و ، ۴ : ۱۵۳) .

[مقامی]

جُبّ (ضم ج ، شد ب) امذ (ج : اجاب) .

(ترکیب میں) کنواں ، گہرا گڈھا .

یہ ہیں سارے غریق جُبّ دُنیا
کہ ان کا دل ہے بس اور جُبّ دُنیا

۱۸۷۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۱۹۳

[ع]

جِبا (فت نیز کس ج) امذ .

۱. **ٹیکس ، محصول ؛ چُنگی ، مالگزاری ؛ خراج ، باج** (جامع اللغات) .

۲. **اپنا پیالہ شراب وغیرہ کا دوسرے کو بطور تواضع دینا** (اسٹین گاس ؛ آنند راج) .

[ع]

جُبا (۱) (ضم ج) امذ .

رک : جُبّا ، جُبہ .

کبھیں بھبوت ہم لاویں کبھیں جُبا کبھیں شِملا
کبھیں سانگے نہ ننگ آوے کبھیں پورا کبھیں کملا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶

ملک سوت بولیا برائے خدا
ہورانا جبا دے میں پھروں سدا

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۱۹

جُبا (۲) (ضم ج) امذ .

نوجوان (پلیٹس) .

[س : یُون **यवन**]

جَبّار (فت ج ، شد ب) امذ .

۱. **قوت و شوکت کا مالک ، زور آور ، قوی ، قاہر .**

تیغ برکف اگر نمود کرے
وہی قہار ہے وہی جبار

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۳۳۸

بڑے بڑے جبار اس کے آگے سجدے میں گر پڑتے ہیں۔

۱۹۱۳ شعرالعجم، ۵ : ۲۸

۲. سرکش، باغی، زور آور، زبر دستی کرنے والا۔

مدد کرنے ملک آئے قبولے نیں امام کو
کہ جیدھر ہات تھے جبار دندیاں سر گرایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۵۶

خدا نے مجھے خاکسار بندہ بنایا ہے، جبار اور سرکش نہیں بنایا ہے۔

۱۹۱۳ سیرۃالنبی، ۲ : ۳۳۴

۳. (ہیئت) برج جوزا۔

وہ ستارے اور صئور سماوی جو انگلستان میں موسم سرما میں ۱۱ بجے نظر آتے ہیں جیسے شعرائے یمانی، دبران، ثریا، جبار وغیرہ۔

۱۸۹۳ علم ہیئت، ۶۶

جبار کے سب سے بڑے ستارے ابط الجوزا کے فوٹو گراف میں جھالریں پائی گئیں۔

۱۹۳۹ طبیعی مناظر، ۲۶۳

۴. اللہ تعالیٰ کے اسمائے صفات میں سے ایک نام۔

توں ستار ہور توں سو جبار ہے
توں وہاب ہور توں سو قہار ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۱

۵. اونچے قد کا آدمی۔

زبان عرب میں جبار کے معنی مرد بلند بالا... کے ہیں۔

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل، ۵۶

۶. اونچا درخت جس پر ہاتھ نہ جاسکے، درخت خرما۔

عربوں نے جبّار یا جبارہ اس درخت خرما کو کہا ہے جس پر چڑھنے کی ضرورت واقع ہو یا بغیر کسی سیڑھی کے اس کے خوشوں تک ہاتھ نہ پہنچ سکے۔

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل، ۵۶

[ع]

جُبار (ضم ج) امذ۔

۱. باطل، رائگاں، ضائع؛ وہ خون جس کا بدلہ نہ لیا جائے (فرہنگ آنند راج)۔

۲. منگل، سہ شنبہ۔

ان کے ہاں اتوار کو اول... منگل کو جبار... اور ہفتہ کو شیار کہا کرتے تھے۔

۱۹۶۲ بلوغ الادب، ۵۷۷

[ع]

جَبّاری (فت ج، شد ب) امث۔

جبار (رک) کا اسم کیفیت۔

تیغ جباری و قہاری نے
کیا افسانۂ نادر تازہ

۱۹۶۵ کف دریا، ۱۲۳

[رک : جبار + ی، **لاحقۂ کیفیت**]

جَبّارِیت (فت ج، شد ب، کس ر، شد ی بفت) امث۔

رک : جباری۔

فیروز شاہ نے... خدا کی توفیق اور اس کے خوف اور اسکی جباریت و قہاریت کے ہراس و خیال سے ہر خاص و عام کو اپنے احسان سے بہرہ ور کیا۔

۱۹۳۸ تاریخ فیروز شاہی، فدا علی، ۳۰۸

[ع]

جَباڑا (۱) (فت ج) امذ۔

رک : جبڑا۔

بات کرنے میں ہورا جباڑا نیچے آرہتا۔

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر، ۵۰

جَباڑا (۲) (فت ج) امذ۔

رک : جبّار۔

دیکھا جو حسن بھاری شہزور یا جباڑا
تو پہلوان بن کر کھودا وہیں اکھاڑا

۱۹۳۰ نظیر اکبر آبادی، ک، ۲ : ۷۵

جِبالُ القَوس (کس ج، ضم ل، غم ا، سک ل، و مع) امذ۔

جبال القوس ایک ستارہ ہے کہ اسکو سہم الرامی بھی کہتے ہیں (ترجمہ عجائب المخلوقات، ۹۷)۔

[رک : جبال + رک : ال (۱) + قوس (رک)]

جَبان (فت ج) صف۔

بزدل، تھڑدلا۔

روز نبرد گرچہ ہو خصم جباں کے زیر راں
تو سن پرتریں فلک تو بھی محال جاں بری

۱۸۵۱ مومن، مجموعۂ قصائد، ۹۷

خطرات میں پڑنے سے ہم یا بودے پن کی عادت ڈال لیتے ہیں یا بہادری کی پس ہم یا تو جبان ہو جاتے ہیں یا شجاع۔

۱۹۳۱ اخلاق نقوماجس، ۴۱

[ع]

جَبّانَہ (فت ج، شد ب، فت ن) امذ۔

۱. جنگل، صحرا۔

اس جبانہ میں جم غفیر صحابہ اور تابعین اور علماء و صالحین . . . کا مدفن ہے .

۱۹۰۱ سفر نامہ ابن بطوطہ ، ۱۵۶

۲. عید گاہ جو جنگل میں ہو ؛ بلند اور ہموار زمین (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

جِباہ (کس ج) اث ، ج .

رک : جَبْہَہ جس کی یہ جمع ہے (پیشانیاں) .

مسجد احمد مرسل میں ہوئے سب حاضر
خاک اس مسجد انور کی ہوئی زیب جباہ

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۰۹

[ع]

جَبائی (فت ج) اث ؛ ~ جبابی .

رک : جمائی .

جبائیوں پر جبائیاں چلی آتی ہیں کبھی کبھی اونگ بھی جاتا ہے .

۱۹۳۷ سعادت ، ۷

ہری مکھی کی بھنبھناہٹ تیز لمبی سلاخوں کی طرح دماغ میں گھس کر اسے بے حس کر چکی تھی ، جبابیاں ٹوٹی پڑی تھیں اور آنکھوں سے پانی ڈھلکنے لگا تھا .

۱۹۴۰ جزیرے ، ۴۴

جِبایَت/جِبایَہ (کس ج ، فت ی) امذ .

ٹیکس مالگزاری خراج یا اسکا جمع کرنا ، خراج جمع کرنا .

کہا جاتا ہے . . . خسرو پرویز نے اپنی حکومت کے اٹھارویں سال اپنی مملکت کی جبایۃ کا شمار کرایا .

۱۹۳۰ کتاب الخراج وصنعۃ الکتابت (ترجمہ) ، ۸۷

سینے کو کرے تنگ خیال زر و مال
بن جائے امارت و جبایت جنجال

۱۹۷۴ لحن صریر ، ۲۰۹

[ع]

جِبْت (کس ج ، سک ب) امذ .

بت ، خدا کے سوا جس کی پرستش کی جائے ، کاہن ، جادوگر ، نجومی .

اس عالم میں جبت اور طاغوت دو بت ہیں .

۱۸۶۴ چہ سر بار ، ۱۲

شکر کرتا ہوں ترا یارب کہ ہوں حیدر کا دوست
پیر و طاغوت و جبت و مائل نعثل نہیں

۱۸۶۶ گلدستۂ امامت ، ۷۵

وہ جبت اور طاغوں کی پرستش میں مبتلا تھے .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۴ : ۲۴۲

[ع]

جُبْتی (ضم ج ، فت نیز سک ب) اث .

(رک) جبہ ، نوجوان عورت ، لڑکی (پلیٹس) .

[س : یوتی + کا **युवती + का**]

جَبَڈ (فت ج ، ب) صف .

رک : جبڈ ، سست ، وہ شخص جو چست و چالاک نہ ہو (نوراللغات) .

جَبَڈا (فت ج ، ب ، شد د) صف .

وہ شخص جو چست و چالاک نہ ہو ، سست ، بھدا ، لدھڑ (پلیٹس) .

[ہ : جبدّا **जबद्दा**]

جَبَڈنا (فت ج ، ب ، سک د) ف ل .

بھرنا ؛ اُلٹنا ؛ تہ کیا جانا (پلیٹس) .

[ہ : جبدنا **जबदना**]

جَبْڈی (فت ج ، سک ب) اث .

ایک قسم کا دھان جو روہیلکھنڈ میں پیدا ہوتا ہے (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[مقامی]

جَبَڈیا (فت ج ، ب ، شد د بکس) صف .

رک : جبڈا (پلیٹس) .

[ہ : جبدّیا **जबद्दिया**]

جَبْذ (فت ج ، سک ب) امذ .

(لفظاً) کھینچنا ، اپنی طرف کھینچنا ، (سائنس) عموماً کسی ٹھوس شے کا کسی گیس یا مائع وغیرہ کے سالموں (Adsorption) کو اپنی سطح پر جما رکھنا .

خلیے کی سطح پر جبذ (Adsorb) ہو کر اس میں رنگ کے ساتھ تعامل کرنے کی صلاحیت پیدا کر دیتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۲۶

[ع]

جَبر (فت ج ، ب) امذ ؛ صف (عوام) .

رک : زبر ، اوپر والا ، طاقت‌ور ، غالب .

تیر بازی میں دونوں برابر ہوئے کوئی کسی پر جبر نہ ہوا . . . پھر نیزوں سے لڑنے لگے .

۱۸۰۰ ؟ قصۂ گل و ہرمز (ق) ، ۵۲ ب

ــ جَنگ (ــ فت ج ، غنہ) صف ؛ ~ زبر جنگ .

بوجھل ، گراں ، زبردست ؛ خوفناک .

عینک کے بالائی حصے سے مقابل بیٹھے ہوئے بت سیم تن کے سرتاج کی جبر جنگ مونچھ کا ایک ایک بال گنا جا سکتا ہے .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۱۷۶

[جبر + جنگ (رک)]

ــ دَسْت کا ٹھینگا سَر پَر فقرہ .

رک : زبردست کا ٹھینگا سر پر .

گالیاں کھاتا . . . مار پڑتی اوپر سے . . . جبر دست کا ٹھینگا سر پر .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۹۲

جَبْر (فت ج ، سک ب) امذ .

۱.(i) زور ، زبردستی ، اکراہ ، ظلم .

اے ولی کیا سبب کہ آج صنم
ہر سر جور و جبر آیا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۸

ہماری گورنمنٹ علانیہ جبر مذہب بدلنے پر نہیں کرے گی .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۲۸

میں نے کوئی زیادتی نہیں کی ، کسی پر جبر نہیں ، یہ غیبی امداد ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۳

(ii) دباؤ ، تاکید .

مدرسہ کے منتظموں کے دل میں یہ بات نہیں آتی کہ کسی پر اس بات کا جبر کریں کہ وہ لوگ کسی خاص لباس کے پابند ہوں .

۱۸۹۸ سرسید ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۳۱۹

۲. تلافی ، درستی ، اصلاح .

ایک حصہ پامال ہوتا ہے دوسرا اس سے نہال ہوتا ہے یوں نقص و جبر برابر ہوتا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۳

۳. روک ، کمی ، فقدان .

مقدار پیداوار کل میں جو کمی ہوئی تھی اس کا یہ پیداوار جبر کر دے گی .

۱۸۶۸ سیاست مدن ، ۱۶۷

۴. اضطرار ، بے اختیاری ، مجبوری (قدر کے مقابل) .

ہم ہیں مختار کہتے ہیں باتاں
جبر میں پھر یہ اختیار کہاں

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۳۰

اس جبر پر تو ذوق بشر کا یہ حال ہے
کیا جانے کیا کرے جو خدا اختیار دے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۷

اور افعال و نتائج ہیں مضر نیز مفید
قدر اور جبر کی ہیں جن پہ کہ مبنی اشکال

۱۹۳۵ فلسفۂ اخلاق ، ۱۰

۵. زخم بھرنا ، کسی ٹوٹے ہوئے عضو کو پٹی سے باندھنا ، پٹی باندھنا ، پٹی کرنا .

اگر کم ہوجاوے اس سے ایک استخواں بھی تو ناقص ہو جاوے وہ آدمی اس طرح سے کہ آخر اس کے جبر کی تدبیر میں محتاج ہووے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۸

تمام اعمال جراحی کو نہایت وضاحت کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے حتیٰ کہ جبر عظام سے لے کر ہر قسم کے چھوٹے اور بڑے اپریشنوں کا مکمل بیان اس میں موجود ہے .

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۳۵۰

۶. (قانون) اس فعل کا ارتکاب یا دھمکی جو از روے مجموعۂ تعزیرات ممنوع ہو ، فعل ناجائز .

غیر اشخاص کے مقابلے میں بھی جبر کا استعمال معاملے کو قابل انفساخ قرار دینے کے لیے کافی ہوسکتا ہے .

۱۹۳۵ علم اصول قانون ، ۱۴

۷. (ریاضی) کسرات کا اختصار (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۸. (نفسیات) ایک نفسیاتی بیماری جو مراق کی پیداوار ہے اور عموماً اس کے ساتھ ہی پائی جاتی ہے اس کا مریض کسی مخصوص کام کے کرنے سے خود کو مجبور پاتا ہے ، اگرچہ وہ بخوبی جانتا ہے کہ یہ کام فضول ہے لیکن اس کے کرنے پر تسکین سی ہوجاتی ہے .

مونچھ پر ہاتھ پھیرنا ، سر کھجانا ، ہونٹوں پر زبان پھیرنا . . . کندھے اچکانا یا جھکانا ، تقریر کرتے ہوئے بہت سے لوگوں سے اکثر ایسے افعال جبر سرزد ہوتے ہیں

۱۹۷۰ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۴۹۵

[ع]

ــ اُٹھانا محاورہ .

ظلم برداشت کرنا ، دکھ سہنا ، سختی جھیلنا .

بتوں کے جبر اٹھائے ہزارہا ہم نے
جو اس پہ بھی نہ ملیں اختیار رکھتے ہیں

۱۷۸۴ درد ، د ، ۳۷

اے عشق امتحان ہمارا سمجھ کے لے
کیا جبر اٹھائیں دل ہی انہیں اختیار میں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۹۵

— پسند (-- فت پ ، س ، سک ن) صف

سختی کے اصول پر چلنے والا .

جبر پسند سمجھتے ہیں کہ مختار کل مالک اور اس کے کارندوں کے باعث ہی اصول بروری اور اچھا کام ہوتا ہے .

؟ آزاد سماج ، ۱۰۲

[جبر + پسند (رک)]

— ستانی (— کس س) امث .

ظلم ، تعدی ، جفا کاری .

رعایا پر جہاں تک بس چلتا ہے جبر ستانی کرتے ہیں .

۱۸۵۹ رسالہ کوہ نور (تاریخ نثر اردو ، ۳۹۹)

تم پر جبر ستانی ، چوری اور قتل اور ڈکیتی کے بہت سے مقدمات قائم ہو سکتے ہیں

۱۹۰۱ سیتا ، ۱ : ۱۷۱

[جبر + ستانی ، ستاندن (= لینا) سے]

— سے م ف .

مجبوراً ، باضطرار ، زبردستی سے .

یاں ان کا یہ اصرار ہے واں روتے ہیں سرور
جینے کے انہیں جبر سے راضی بھی ہوئے کر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۷

— کرنا محاورہ .

۱. **مجبور کرنا ، زور لگانا ، زبردستی کرنا .**

خوشی سے میں تو نہ بوسے بغیر دل دوں گا
خفا ہو جبر کرو اختیار باقی ہے

۱۸۴۴ نسیم لکھنوی ، د ، ۴۲

کسی کو جبر کرنے کا حق نہیں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۳۴

۲. ظلم کرنا ، ستانا .

رعایا کی عادات و مراسم کا پاس و لحاظ رکھے اور رعایا پر کوئی جبر نہ کرے .

۱۹۰۵ کرزن نامہ ، ۲۲

— مجرمانہ کس صف (— ضم م ، سک ج ، کس ر ، فت ن) امذ .

(قانون) کسی شخص پر اس کی بلا رضامندی بالارادہ زبردستی کرنا ، کسی جرم کے ارتکاب کے لیے یا اس نیت یا علم سے کہ اس کا احتمال ہو کہ جبر سے اس شخص کو مضرت یا خوف یا رنج پہنچے گا (اردو قانونی ڈکشنری ؛ مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی ، ۶۸) .

[جبر + مجرمانہ (رک)]

— نقصان کس اضا (— ضم ن ، سک ق) امذ .

نقصان پورا کرنا ، تلافی کرنا .

اگر خدائے تعالیٰ آپ کو پوری وسعت دیتا تو صرف اکیلے آپ ہی جبر نقصان کر دیتے .

۱۸۹۶ خطوط سر سید ، ۲۰۰

ان کی کثرت تعداد ان کی خردی جسم کا جبر نقصان کرتی ہے .

۱۹۱۱ مقدمات الطبیعیات ، ۱۴۳

[جبر + نقصان (رک)]

— و اختیار (— و مج ، کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ .

رک : جبر و قدر .

ہوں جبر و اختیار کی آلودگی سے پاک
کیوں وہم ہو عمل میں عذاب و ثواب کا

۱۹۳۸ ضیائے سخن ، ۱۱۵

[جبر + و ، عطفی + اختیار (رک)]

— و استبداد (— و مج ، کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ب) امذ .

رک : جبر و تعدی .

وہ آزادی کا دلدادہ اور جبر و استبداد کا پکا دشمن تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۳۶

[جبر + و ، عطفی + استبداد (رک)]

— و اکراہ (— و مج ، کس ا ، سک ک) امذ .

زبردستی ، ظلم و زیادتی .

اگر اس تالیف کا ظہور خوشی خاطر سے ہوا تو محبت ہے اگر جبر و اکراہ سے ہوا تو عدالت ہے .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲۷

اپنے ہاتھ سے لکھ دیا کہ دونوں بلا جبر و اکراہ کے اقبال کرتے ہیں .

۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۸۲

[جبر + و ، عطفی + اکراہ (رک)]

ـــ و تعدّی (ـــ و مج ، فت ت ، ع ، شد د) امذ .
ظلم و ستم ، جور و جفا ، زبردستی .
ترک اگر یہ چاہیں کہ وہ کمزوروں پر جبر و تعدی کی حکومت کریں تو یورپ اس کو جائز نہیں سمجھ سکتا .
۱۹۲۳ تیغ کمال ، ۶۷
[جبر + و ، عطفی + تعدی (رک)]

ـــ و قدر (ـــ و مج ، فت ق ، سک د) امذ .
(کلام) انسان کے قادر یا مجبور ہونے کا مسئلہ جو علمأ علم کلام و عقائد کے درمیان مختلف فیہ رہا ہے .
وحدت وجود اور وحدت شہود یا جبر و قدر کے مسئلہ میں گفتگو کرنا ... یہ باتیں اور سوا اس کے ہزاروں رسمیں رائج ہیں .
۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۸۳
اشاعر و معتزلہ میں مسئلہ جبر و قدر سنگ تفرقہ انداز رہا ہے .
۱۹۳۶ شعرانی ، مقالات ، ۱۵۷
[جبر + و ، عطفی + قدر (رک)]

ـــ و قدرت (ـــ و مج ، ضم ق ، سک د ، فت ر) امذ .
رک : جبر و قدر .
طلسم شوق و حیرت ہے طلسم ذوق و عبرت ہے
طلسم جبر و قدرت ہے عجب ہستی ہے انسان کی
۱۹۳۰ بے خود موہانی ، ک ، ۵۹
[جبر + و ، عطفی + قدرت (رک)]

ـــ و کسر (ـــ و مج ، فت ک ، سک س) امذ .
جمع و تفریق ، بڑھانا گھٹانا .
سید احمد کی سئیات اور حسنات کا جبر و کسر ہو کر اس کی حسنات کا پلہ جھکتا رہے گا .
۱۸۹۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۵۹
[جبر + و ، عطفی + کسر (رک)]

ـــ (و) مقابلہ (ـــ و مج ، ضم م ، فت ب) امذ .
رک : الجبرا .
عربوں نے ... جبر مقابلہ میں بڑی ترقی کی بلکہ ... اس علم کے موجد عرب ہیں .
۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۴۱۷
باصطلاح جبر و مقابلہ ان کا عمل مثبت سے منفی ہو گیا .
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۳۰
[جبر + و ، عطفی + مقابلہ (رک)]

جَبَر (فت ج ، شد ب بفت) صف .
بھاری ، وزنی ، بجھر (فرہنگ اثر) .
[ع]

جبراً (فت ج ، سک ب ، تن ر بفت) م ف .
از روے بے اختیاری ، بے اختیاری سے ، زبردستی سے .
خوش ہو کے گالیاں بھی جو دینی ہوں دیجئے
جبراً سلام تک بھی نہ لینا غریب سے
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۶۸
رانا نے دوستی سے یا جبراً مجبور ہو کر صورت دکھا دی ہو تو عجب نہیں .
۱۹۳۹ افسانہ پدمنی ، ۱۳۸
[جبر (رک) سے]

ـــ (و) قہراً (ـــ فت ق ، سک ہ ، تن ر بفت) م ف ؛ ~ جبراً قہراً .
جس طرح ہو سکے اسی طرح ، مجبوراً ، چار و ناچار .
وزیر نے اس بات کو جبراً و قہراً پسند کیا .
۱۸۰۱ باغ اردو ، ۲۶
ماں بیٹوں نے جبراً قہراً اکیلے ہی اس فرض کو انجام دیا .
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۱۱
[جبراً + و ، عطفی + قہراً (قہر رک)) سے]

جبرالٹر (کس ج ، سک ب ، ل ، فت ٹ) علم .
رک : جبل الطارق ، اسپین اور افریقہ کے درمیان کی آبنائے جو بحر متوسط کو سمندر سے ملاتی ہے .
[ع : جبل الطارق کا بگاڑ]

جبرا مارے رونے نہ دے کہاوت .
زبردست شکایت بھی نہیں کرنے دیتا (جامع اللغات) .

جبران (فت ج ، سک ب) امذ .
رک : جبر .
جبران مآل اپنا دیکھ کر وہ زار زار رویا .
۱۸۷۶ سراب حیات ، ۳۱

جبراہنگ (فت ج ، سک ب ، فت ہ ، غنہ) امذ ؛ ~ جبلاہنگ .
ایک روئیدگی کے بیج ہیں جن کو کنجد دشتی کہتے ہیں اور سم سم بری بھی بولتے ہیں ، چھوٹے اور زرد رنگ ہوتے ہیں ، اکثر یہ گھاس بلند مقاموں پر اگتی ہے ، پتے سداب کے پتوں کی طرح مگر ان سے کسی قدر لمبے ہوتے ہیں ، پھول سفید جڑ پتلی ہوتی ہے ، ان بیجوں کا مزہ تلخ ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۵۱) .

جبرائیل (کس ج ، سک ب ، ی مع) امذ ؛ ~ جبرئیل ، جبریل .

چار مقرب فرشتوں میں سے ایک مشہور فرشتہ کا نام جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسولوں پر احکام پہنچایا کرتے تھے ، روح الامین ، روح القدس ، حامل وحی (فرہنگ آصفیہ) .

چوتھا تن عارف الوجود ، اسے جبرائیل دینے بارا ، اوسو (اس کو) نورانی تن محمد کا بولتے ہیں .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۹

جہاں وہ ہے واں جبریل امیں
اڑے حشر تک تو پہنچتا نہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۶۰

جواب دیا جبرائیل دنیا ایک گھر ہے کہ کسی کا گھر نہیں اور ایسا مال ہے کہ کسی کی ملکیت نہیں ، اسے وہ جمع کرتا ہے جس میں عقل نہ ہو .

۱۹۷۳ قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۸۶

[ع]

جبر دست (فت ج ، ب ، سک ر ، فت د ، سک س) صف .

(عو) **رک : " زبردست "** .

گالیاں کھاتا . . . مار پڑتی او پر سے . . . جبر دست کا ٹھینگا سر پر .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۹۲

جبروت (فت ج ، ب نیز سک ب ، و مع) امذ .

۱. (i) (لفظاً) **قدرت ، طاقت ، حشمت ، عظمت ، بزرگی ، جلال .**

انگریزی اخبارات انگلستان کی طاقت و جبروت کے اظہار میں بے حد مبالغہ کر رہے ہیں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۳۴

سطوت و جبروت کی آرزو مند تھی جو دین کی حیثیت سے ہم مذہبوں پر حاصل ہو سکتی ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۲۷۴

(ii) **تشدد ، سخت گیری .**

یورپ کے متعصب مصنفین . . . حضرت عمر کی شدت اور جبروت کے شاکی ہیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۳۵

۲. (تصوف) **عظمت اسماء و صفات الٰہی و مرتبہ و احدیت** (مصباح التعرف ، ۸۸) .

ترا مقام جبروت .

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز (شکار نامہ ، شہباز ، فروری ، ۶۲ع)

ہمیشہ وہ رہتے ہیں جبروت میں
کدیں جا کے بستے ہیں لاہوت میں

۱۶۸۵؟ معظم ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۱)

واقف مواقف ناسوت و ملکوت عارف معارف لاہوت و جبروت .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۶

غمگین ناسوت کو ہے ملکوت محیط
ملکوت اور ہوہیں جبروت محیط

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۳۰

ناسوت ایک مقام کا نام ہے اس کے بعد اس سے اونچا ملکوت ہے لاہوت ہے جبروت ہے .

۱۹۲۷ کائنات ہستی ، ۱۲

[ع]

جبروتی (فت ج ، ب نیز سک ب ، و مع) صف .

جبروت (رک) سے منسوب یا متعلق .

ہوں وہ جبروتی کہ گروہِ حکما سب
چڑیوں کی طرح کرتے ہیں چوں چوں مرے آگے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۷۷

آپ کو وہ علم عطا کیا گیا جس نے وہ ایقان اور جبروتی طاقت عمل دی جو کسی کے پاس نہ تھی .

۱۹۶۴ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۸۶

[جبروت + ی ، لاحقۂ نسبت]

جبروتیت (فت ج ، ب ، و مع ، کس ت ، شد ی بفت) امث .

جبروت (رک) سے اسم کیفیت .

عبدالرحمٰن جبروتیت میں ولید بن عبدالملک کا ثانی تھا .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۳۷۳

حکومت . . . جبروتیت کی بھی مظہر لہ تھی .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۱۳۲

[جبروت + یت ، لاحقۂ کیفیت]

جبرئیل (کس ج ، سک ب ، فت ر ، ی مع) امذ ؛ ~ جبرائیل ، جبریل .

رک : جبرائیل .

ئم آس کی دِسے لطف کا سلسبیل
مکھی آس کے ہے شہد کا جبرئیل

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴

جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و ملائکہ مقربین اترے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۵

جبرئیل امین نے آدم کو ارکان حج کے بتائے .

۱۸۲۲ دقائق الایمان ، ۸۰

یہی نہیں اسرافیل و عزرائیل و میکائیل و جبرئیل سب کی صورتیں بنا دیں . . . اور . . . حالات سناتی ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۳۷۳

جبری (فت ج ، سک نیز فت ب) صف .

۱. مسلمانوں کا وہ فرقہ جو اس کا قائل ہے کہ انسان مجبور محض ہے ، جبریہ (قدری کی ضد) .

بارہ ہزار سچے پکے مومن موجود تھے جن میں سے نہ کوئی جبری تھا نہ قدری .

۱۸۹۵ آیات بینات ، ۲ : ۷۶

جبریوں کا گروہ ارادہ کی صفت کا اگر انکار کرتا ہے تو یہ محض مکابرہ اور زبردستی کی بات ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲۳۰

۲. (i) جبر کی طرف منسوب ، لازمی ، زبردستی کا .

فوجی خدمت جبری اور عام تھی .

۱۹۱۲ شعر العجم ، ۴ : ۲۹۷

(ii) زور یا دباؤ سے پیدا کردہ .

جب کوئی شخص پیانو کے قریب گاتا ہے تو کچھ ارتعاشات پیدا ہو جاتے ہیں جنھیں جبری (Forced) کہا جاتا ہے .

۱۹۶۷ آواز ، ۳۵

۳. (ریاضی) جبر و مقابلہ کی طرف منسوب .

جبری مساوات میں کوئی مقدار مبادلت کی ایک طرف سے دوسری طرف منتقل کی جاتی ہے .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۵۸

[جبر (رک) + ی ، لاحقہ نسبت]

ـــ ارتعاشات (ـــ کس ا ، سک ر ، کس ت) امذ ؛ ج .

(طبیعیات) جب کسی جسم کو باہر دھکے دے دے کر مرتعش رکھا جائے تو ایک ایسی منزل آجاتی ہے جب یہ جسم اسی پیریڈ کے ساتھ حرکت کرنے لگتا ہے جو بیرونی قوت کا ہے ایسے ارتعاشات جبری ارتعاشات کہلاتے ہیں .

جبری ارتعاشات کے تعدد کا انحصار بیرونی قوت کے تعدد پر ہوتا ہے .

۱۹۶۷ آواز ، ۳۲۰

[جبری + ارتعاشات (رک)]

ـــ انطباق (ـــ کس ا ، سک ن ، کس ط) امذ .

(معماری) مطابقت جو زبردستی پیدا کی جائے .

درست کی ہوئی اینٹ لگا کر جبری انطباق پیدا کرنا چاہیے .

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۲۰۸

[جبری + انطباق (رک)]

ـــ بیگار (ـــ ی مج) امث .

ایسی بیگار جو زبردستی اور لازمی لی جائے .

جبری بیگار ، محصولوں اور ٹیکسوں کی بھر مار اور طرح طرح کی کاروباری پابندیوں نے عوام کی معاشی حالت تباہ کردی .

۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۳

[جبری + بیگار (رک)]

ـــ ترسیل (ـــ فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

جب کوئی گرم جسم ہوا میں پڑا ہو اور ہوا خود حرکت میں ہو جس کے باعث اس کے جھونکے گرم جسم کے ساتھ تیزی سے مسلسل لگتے ہوں تو ان حالات میں ہوا میں پیدا شدہ ترسیل جبری ترسیل ہوتی ہے (حرارت ، ۸۵۲) .

[جبری + ترسیل (رک)]

ـــ تعلیم (ـــ فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

وہ تعلیم جو لازمی قرار پائے .

خانہ بدوش بدویوں میں قرآن کی جبری تعلیم جاری کی .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۰

[جبری + تعلیم (رک)]

ـــ نکاح (ـــ کس ن) امذ .

ایسا نکاح جس میں کسی فریق یا فریقین کی رضامندی شامل نہ ہو بلکہ کسی دباؤ کے تحت عمل میں آیا ہو Matrimony (Forced) .

(English Urdu Dictionary of christian Terminology, 66) .

[جبری + نکاح (رک)]

جبریت (فت ج ، سک نیز فت ب ، شد ی بفت) امث .

قطعیت ، مجبور ہونے کی کیفیت .

جبریت جس کا مطالبہ یہ ہے کہ مشکلوں کے وقت سعی لا حاصل ہوتی ہے کبھی رائج نہیں ہو سکتی .

۱۹۳۰ اصول نفسیات ، ۳ : ۳۶

[جبر + یت ، لاحقہ صفت (رک)]

جبریل (کس ج ، سک ب ، ی مع) امذ .

رک : جبرئیل .

تجھے فوج سدِ سکندر اہے   اتا قاسو جبریل کا پر اہے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۲

جو جبریل خدا کے پاس تی خبر لیاتا تھا تو آدمی کی صورت ہو کر آتا تھا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۷

اندھے جو ذلیل کو سمجھتے ہیں عزیز
شیطان کو عجب نہیں جو کھدیں جبریل

۱۹۳۳ ترانۂ یگانہ ، ۱۹۹

ــ امِین کس صف (ــ فت ا ، ی مع) امذ .

رک : جبرئیل .

وہ محمد رحمۃ للعالمین
جس کا خادم ایک جبریل امین

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۵۷

بازو کی جگہ شانۂ قاصد میں لگا دوں
شہ پر مجھے ہاتھ آئے جو جبریل امیں کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۹۴

طریقہ تو یہ تھا کہ جبریل امین خدا کا حکم پیغمبروں کو پہونچا دیتے تھے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۲

[جبریل + امین (رک)]

جبرِیَہ (فت ج ، سک ب ، کس ر ، شد ی بفت) م ف ؛ صف .

۱. زبردستی ، جبراً ، جبر کا .

جبریہ حکم دیا جب جا کر اس کی تعلیم جاری ہوئی .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۱۵

۲. (رک) جبری ، جبر و مقابلہ کی طرف منسوب یا اس سے متعلق .

ان مقاموں میں جو طول بلد ہیں ان کے جبریہ فرق کو ۱۵ پر تقسیم کرو .

۱۸۹۴ علم ہیئت ، ۲۰۳

عف ایک معدولی جبریہ مقدار ہے .

۱۹۴۴ تفرق مساواتیں ، ۵۶

[ع]

جَبَرِیَہ (فت ج ، ب ، کس ر ، شد ی بفت) امذ ؛ ~ جبری .

متکلمین کا فرقہ جو انسان کو اس کے اعمال میں مجبور اور غیر مختار سمجھتا ہے (قدریہ کے بالمقابل) .

جبریہ کہتے ہیں کہ بندہ مجبور محض ہے اس کو کسی طرح کا اختیار نہیں جیسے شجر .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۸۶

یہ کہنا کہ ہم کوئی کام اپنی مرضی سے نہیں کر سکتے جبریہ کے غلط عقائد کا حصہ ہے .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۸۱

[جبری (رک)]

ــ تَعلِیم (ــ فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

رک : جبری تعلیم .

لڑکیوں کی جبریہ تعلیم کا رزولیوشن پیش کر کے جو احسان تم نے قوم پر کیا اس سے ہم کو بے حد مسرت ہوئی .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۹

[جبریہ + تعلیم (رک)]

جَبڑا (فت ج ، سک ب) امذ ؛ ~ جباڑا .

منھ میں دونوں طرف اوپر نیچے کی ہڈیاں جن میں دانت جڑے ہوتے ہیں ، کلّا .

دانتاں تیرے جبڑے ستے دردان سوں او ہل گر پڑے

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۱۱۳

زمین سے کسی آدمی کے جبڑے کی ہڈی برآمد ہوئی .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۱۹

جبڑے کی ہر ضرب میں جو پان کو دبانے کے لیے لگائی جاتی تھی دونوں مسوڑے مل جاتے تھے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۳۱

[س : جمبھ + ر + کہ : जम्भ + र + क]

ــ باندھنا محاورہ .

(دندان سازی) مصنوعی بتّیسی لگانا (ا پ و ، ۷ : ۱۱۳) .

ــ ٹُوٹنا ف ل .

جبڑا توڑنا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ــ توڑ (ــ و مج) صف .

جبڑے کو توڑنے والا ؛ زور آور ، زبردست (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

[جبڑا + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

ــ توڑ اَلفاظ (ــ و مج ، سک ڑ ، فت ا ، سک ل) امذ ، ج .

ایسے لفظ جن کا تلفظ مشکل سے ادا ہو ، ایسے شبد جن کے اچارن میں جبڑے پر زور پڑے ، بھاری بھاری بڑے بڑے لفظ (مخزن المحاورات ، ۳۶۸) .

[جبڑا توڑ + الفاظ (رک)]

ــ توڑنا ف م .

ضرب سے جبڑے کی ہڈی کو شکستہ کر دینا (جامع اللغات) .

ــ چَلانا محاورہ .

جبڑے کو حرکت دینا ، (مراد) کوئی چیز کھانا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۶۸) .

ـــ چلے ستر بلا ٹلے کہاوت .

(عو) کھانے سے بہت سی تکلیف رفع ہوجاتی ہے (جامع اللغات؛ مخزن المحاورات ، ۳۶۸) .

جبڑی (فت ج ، سک ب) امث .

جبڑا (رک) کی تانیث ، ایک مہلک بیماری جس سے جبڑے بند ہوجاتے ہیں ، دھاتی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ـــ باندھنا محاورہ .

(مرغ بازی) مرغ کے ٹوٹے ہوئے جبڑے کی بندش کرانا یا مرہم پٹی کرنا .

جبڑی باندھنا ، کانٹا چڑھانا . . . یہ بھی کام مرغ باز کا ہے .
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۹۱

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

جبڑے کا بند ہوجانا ، بتیسی بند ہوجانا ، دانت بچی (پلیٹس).

[جبڑا + بند (رک)]

جبڑے (فت ج ، سک ب) امذ ؛ ج .

جبڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

ـــ چیرنا محاورہ .

دونوں جبڑے ایک دوسرے سے الگ کردینا ؛ مارڈالنا .

شیرنی بچہ چھن جانے پر نہایت خون خوار ہوجاتی ہے . . . آوں ! دہاڑ رہی ہوگی اس کے جبڑے چیردوں گی .
۱۹۲۳ قوم پرست ، ۵۹

ـــ کی تان امث .

(موسیقی) گوئیے کی ایک تان جو موسیقی کے لحاظ سے اچھی نہیں خیال کی جاتی ہے .

ماہران موسیقی گٹکری اور جبڑے کی تان وغیرہ کو داخل فن موسیقی نہیں جانتے .
۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲۵

ـــ کی ہڈی (ـــ فت ہ ، شد ڈ) امث .

وہ ہڈی جس میں دانت جڑے ہوتے ہیں ؛ جبڑا (جامع اللغات).

ـــ کھلنا محاورہ .

(کسی پر حملہ کرنے کے لیے) منھ کھلنا .

تمہارے جبڑے کھل رہے ہیں ، تم غرا رہے ہو تمہارے دانت باہر کو نکلے ہوئے ہیں . . . بس اب حملہ کیا چاہتے ہو .
۱۹۳۷ اشارات ، ۱۰۸

جبس (فت ج ، سک ب) امذ .

ایک قسم کا نرم گلی پتھر ، جپسم ، پلاسٹر آف پیرس ، یو : Gipsos .

جبس کی بڑی بڑی کانیں پیرس کے قریب کھودی گئی ہیں اسی وجہ سے اسے پلاسٹر آف پیرس بھی کہتے ہیں .
۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۲۱۶

[انگ : جپسم Gypsum]

ـــ ابیض کس صف (ـــ فت ا ، سک ب ، فت ی) امذ .

سفید رنگ کا جبس (رک) ، سنگ رخام .

جبس ابیض جو اطالیہ میں ہوتا ہے اور چھوٹے چھوٹے مجسمے بنانے کے کام میں آتا ہے سنگ رخام (الاباسٹر) کہلاتا ہے .
۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۲۱۷

[جبس + ابیض (رک)]

جبسم (کس ج ، سک ب ، فت س) امذ .

رک : جپسم .

جبس (جبسم) یہ ایک قسم کا نرم گلی پتھر ہے .
۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۲۱۶

جبسیا (فت ج ، سک ب ، کس س) امذ .

(کاشت کاری) وہ قطعۂ زمین جس میں جوانسہ ہو ، جوانسہ ایک جھاڑی کا نام ہے جو گرمی کی شدت میں سرسبز ہوتی ہے اس کی جڑیں زمین میں بہت گہری جاتی اور پھیلی رہتی ہیں جس زمین میں یہ جھاڑ پیدا ہو جائے وہ کاشت کے قابل نہیں رہتی (ا پ و ، ۶ : ۴۷) .

[؟]

جبل (فت ج ، ب) امذ .

پربت ، پہاڑ ، کوہ .

معنبر جبل یوں دسے ہو سچے
کہ جوں طور پر نور کی دھک رچے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۶۷

جلی گھن گرج اور سنگھار دل
کہ آواز سے جس کی دہلے جبل
۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۱

ہوا اک جبل سامنے سے سیاہ
اسی کی طرف کو پڑی سب کی راہ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۶

آں حضرت صلی اللہ علیہ و سلم جب لبیک فرماتے تھے تو ہر طرف سے اسی صدائے غلغلہ انگیز کی آواز باز گشت آتی تھی اور تمام دشت و جبل گونج اٹھتے تھے .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۵۰

[ع]

ـــ بِگر دَد جِبلی نگر دَد   کہاوت .

پہاڑ کا ٹلنا ممکن ہے پر عادت نہیں ٹلتی (محاورات ہند، ۹۷).

ـــ ثَور   کس اضا (ـــ و لین) امذ .

مکہ معظمہ کے قریب ایک پہاڑ کا نام ، رک : ثور .

دونوں صاحب پہلے جبل ثور کے غار میں جاکر پوشیدہ ہوئے .

1911   سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۵۲

[جبل + ثور (رک)]

ـــ رِحمت   کس اضا (ـــ فت ر ، سک ح ، فت م) امذ .

جہاں میدان عرفات ختم ہوتا ہے وہاں ایک سمت ایک اونچی پہاڑی ہے جو اس نام سے معروف ہے .

جبل رحمت کے نیچے بڑے بڑے سیاہ پتھر کے بہت سے ڈھیر ہیں اگر جگہ مل جائے تو . . . مناجات میں مشغول ہوجائے .

1930   سفر حجاز ، عبدالماجد دریا آبادی ، ۲۷۶

[جبل + رحمت (رک)]

ـــ طارق/الطّارق   کس اضا (ـــ کس ر/ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ط ، کس ر) امذ .

مسلم فاتح طارق بن زیاد کے نام پر ایک پہاڑ جو ہسپانیہ کے جنوب میں سمندر پر بڑھی ہوئی چٹان ہے نیز اس نام کا شہر اور ملحق خلیج .

جبل طارق کی آبنائے سے اتر کر اپنے صحرائی مسکنوں کی خاک چھانتے پھریں گے .

1896   فلورا فلورنڈا ، ۱۵

جبل الطارق کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ۷۱۱ء میں طارق بن زیاد اس کے ساحل پر اترا .

?   اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۱۰۲

[انگ : جبرالٹر Gibralter]

جَبَّل   (فت ج ، شد ب بفت) امذ .

لوہے کی سلاخ جو بطور لیور استعمال کی جائے ؛ سابر ، سابل (Crowbar) (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲۳) .

[؟]

جِبِلّاً   (کس ج ، ب ، شد ل نیز تن ل بفت) م ف .

فطرۃً ، خلقۃً ، جبلت (رک) کی رو سے .

ہم ان مصنوعی اثرات کے کچھ حصہ کو جو مسلمانوں میں جبلاً ہوتے ہیں ، ظاہر کرنے پر مجبور ہیں .

1903   چراغ دہلی ، ۲۸۰

[ع]

جَبلاہنگ/جِبلہنگ   (فت نیز کس ج ، سک ب ، فت ہ ، غنہ / فت ل) امذ .

رک : جبراہنگ (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۵۱) .

جِبِلَّت   (کس ج ، ب ، شد ل بفت) امذ .

۱. اصل طبیعت (جس پر انسان پیدا ہوا) ، خلقت ، سرشت خمیر .

ادب آموز ہو مانند ارسطاطالیس
تا جبلت پہ تری ہووے سکندر عاشق

1818   انشا ، ک ، ۵۷

اہل جنت . . . کی جبلت و فطرت ایسی ہوگی کہ وہ خود بھی اس مہمان خانہ الٰہی سے نکلنا پسند نہ کریں گے .

1923   سیرۃ النبی ، ۳ : ۸۱۸

۲. پیدائشی صفات و خصوصیات ، خاصیت .

بشر کے افعال کی محرک فطرۃ اور بلا ارادہ اس کی جبلت ہے یعنی وہ خاص مجموعۂ صفات جو اس نے اپنی پیدائش سے پائی ہیں .

1897   تمدن عرب ، ۴۵

جبلت کسی کام کو کرنے کا پیدائشی اور بغیر سیکھا ہوا رجحان ، نفسیات کے بعض علما اس لفظ کی بجائے محرک کا استعمال پسند کرتے ہیں .

1969   نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۷

[ع]

جِبِلّتاً/جِبِلّۃً   (کس ج ، ب ، شد ل بفت ، تن ت بفت) م ف .

رک : جبلاً .

جبلتاً مریض ٹھنڈی تازی ہوا کی خواہش میں کھڑکی یا دروازے تک بھاگتا ہے .

1860   نسخۂ عمل طب ، ۳۹۲

یہ جوہر فطری ہے جو جبلۃً آغوش مادر ہی سے مختلف صورتوں میں ظاہر ہونے لگتا ہے .

1915   فلسفہ اجتماع ، ۱۲۲

جَبَلقوم   (فت ج ، ب ، سک ل ، و مع) امذ .

نیلم (رک) (جامع اللغات) .

[ع]

جَبَلک   (فت ج ، ب ، سک ل ، فت ک) امث .

ٹھنڈی ہوا .

فراغ : باد سرد و معتدل ، بھنڈوی جبلک گوینہ .

1433   زفان گویا (سہ ماہی اردو جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۱۱۰)

[ہ : जबलक غالباً جبل (= پہاڑ) سے]

جَبَلی . (فت ج ، ب) امذ .

۱. جبل (رک) سے منسوب (اسٹین گاس) .

۲. عود (رک) کی مختلف اقسام میں سے ایک قسم، بہترین اسم کو مندلی اور دوم کو جبلی یا ہندی کہتے ہیں ، بعض اشخاص مندلی اور جبلی کو ہم پلہ سمجھتے ہیں (ماخوذ : آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۵) .

[جبل + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَبلی (فت ج ، کس ب) امث .

خرما کی ایک قسم جس کی اصل عرب کے ایک ٹیلے پر پائی گئی ، اس قسم کا پھل بہت موٹا اور جوف دار ہوتا ہے ، اس صفت کے لحاظ سے عربی میں اس کا صحیح تلفظ جبلی (فت ج ، کس ب) ہونا چاہیے (ماخوذ : فلاحۃ النخل) .

[ع]

جِبِلّی (کس ج ، ب ، شد ل) صف .

۱. جبلت (رک) کی طرف منسوب اور اس سے متعلق ، پیدائشی ، فطری ، طبعی .

عدل جبلّی ہے .

۱۳۲۱ خواجہ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۰

تھا وہ نامرد جبلّی سخت سست
جانتے تھے کام اب ہوگا درست

۱۸۶۹ بوستان خیال ، ۶ : ۴۵۴

آزادی کی خواہش اس کے لیے جبلّی تھی جس کے زیر اثر وہ بھاگ نکلا .

۱۹۳۱ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۳۲

۲. ذاتی ، اصلی ، حقیقی ، قدرتی .

حسن صورت اور حسن صوت قدرتی خوبیاں ہیں اسی طرح حسن بیان بھی ایک جبلّی خاصّہ ہے .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۳۰

اشیا کے تقابلی حسن کے متعلق ہمارے تعینات جس حد تک جبلّی ہوتے ہیں وہ استدلال یا تنقید کا موضوع نہیں ہوتے ، وہ تو فطرت کا محض عطیہ ہوتے ہیں .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۳۹۹

[ع]

ــ اَفعال (ــ فت ا ، سک ف) امذ ؛ ج .

ایسے کام جو فطری اور طبعی ہوں سیکھے یا اختیار نہ کیے گئے ہوں .

وہ جبلی افعال جو بقضائے طبیعت صادر ہوئے اور جو عبادات سے متعلق نہیں مثلاً قیام و قعود وغیرہ ان کی اباحت پر سب کا اتفاق ہے .

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۱۹۱

[جبلی + افعال (رک)]

ــ حِس (ــ کس ح) امث .

فطری احساس .

حسن کی یہ جبلّی حِس مختلف نوع کے جانوروں میں اتنی ہی مختلف ہو سکتی ہے جتنی کہ ذوق کی خارجی حِس .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۳۹۸

[جبلی + حس (رک)]

ــ عادت (ــ فت د) امث .

فطری طبیعت ، پیدائشی صفت .

سبب کیا کہ تمہاری جبلّی عادت یہی ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸۳۱

بجنور کی تاریخ سرسید نے . . . اپنی جبلّی عادت کے موافق نہایت تحقیق اور کاوش و محنت کے ساتھ لکھی .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۱۳

[جبلی + عادت (رک)]

ــ فِعْل (ــ کس ف ، سک ع) امذ .

رک : جبلی افعال .

جبلّی فعل نہ کہ اضطراری فعل انسانی کردار کے تفہیم کی کنجی ہے .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۸۶

[جبلی + فعل (رک)]

ــ مَیلان (ــ فت م ، ی ، نیز ی لین) امذ .

فطری رجحان ، طبعی لگاؤ .

ایک حیوان کو ہر اس چیز کے ساتھ دلچسپی ہوتی ہے جو اس کے جبلّی میلان کی تحریک کر سکتی ہے .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۳۶۴

[جبلی + میلان (رک)]

ــ وِرثہ (ــ کس نیز فت و ، سک ر ، فت ث) امذ .

فطری وراثت .

شاعر کا علم ہماری زندگی کا ایک جزو لاینفک اور ہمارے جبلّی ورثے کا ایک لازمی حصہ بن جاتا ہے.

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۵۲

[جبلی + ورثہ (رک)]

جُبلی (ضم ج ، سک ب) امث .

رک : جوبلی .

مبارک یہ جبلی مبارک یہ جلسہ مبارک مبارک سلامت سلامت

۱۸۹۷ ریاض رضوان ، ۶۱۳

جُبن (ضم ج ، سک نیز ضم ب) امذ .

۱. بزدلی ، نامردی ، کم ہمتی .

ثنا اس پاک بے نیاز کی ہے کہ جس نے . . . جنود شجاعت سے عسا کر جبن کو مقہور کیا .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ب

تمام قوم کی قوم میں پست حوصلگی جبن اور بزدلی چھا گئی .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۶۱۵

۲. وہ سفید مادہ جو دودھ کو پھاڑ کر نکالا جائے ، پنیر .

جبن مشہور چیز ہے ، بہتر وہ پنیر ہے جو تازہ اور چکنا ہو .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۸۵

[ع]

— چھانا/طاری ہونا محاورہ .

دلیری اور بہادری کا جوش نہ رہنا ، نامردی کا غالب ہونا .

انسان پر مایوسی اور جبن طاری نہ ہونے پائے .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۰۳

جِبّو (کس ج ، شد ب ، و مج) امث .

جیب (رک) کی تصغیر .

اگر پھر اس مُردار کو اماں کہا ہو گا تو جبّو پکڑ کر کاٹ ڈالوں گی .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲۲۴

[جیب (رک) + وُ ، لاحقۂ تصغیر]

جِبوا (کس ج ، سک ب) امث (قدیم) .

جیب (رک) کی تصغیر ، زبان ، رک : جبو .

جِبوا ہن وہ بولن ہار حاضر ناظر ہے کرتار

۱۶۳۰؟ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۰)

جُبُّول (ضم ج ، فت ب ، شد و بفت) صف ؛ امذ .

بڑے ڈیل ڈول کا آدمی ، (مجازاً) مارنے والے کا زبردست ہاتھ .

واہ رے تیرے کھٹول ابھی سر پر پڑے جبّول تو سیدھا بریلی کا راستہ معلوم ہو جائے .

۱۹۱۵ یہودی کی لڑکی ، ۳۵

[؟]

جُبّہ (ضم ج ، شد ب بفت) امذ .

۱. عبا کی طرح عربی مردانہ ڈھیلا پوشاک جس کی آستینیں چوڑی اور بڑی ہوتی ہیں ، جامہ ، چوغہ ، گون ، فقیروں کا لباس .

اسے جبّۂ سبز در برکیا اسے زرکی دغمی اس اوپر دیا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۲۸

وہ جُبّے میں پایا ہے سرور وفات
تھا وہ عائشہ پاس اے نیک ذات

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۹۰

ایک مقدس وضع آدمی کرتہ جبہ پہنے سر پر عمامہ باندھے آیا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۹

یہ لباس طیلسان کے علاوہ ایک جبہ ہوتا جو آج کل کی ایم - اے - کی گون سے بہت مشابہ تھا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۸۲

۲. زرہ ، بکتر (پلیٹس) .

[ع]

— پوش (— و مج) صف .

جبہ پہننے والا ، جبہ پہنے ہوئے ؛ زرہ بکتر پہنے ہوئے .

اون کے پیچھے جبہ پوش اور نیزہ دار بے حد اور بے شمار . . . داخل ہوئے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۲۲

[جبہ + پوش (رک)]

— خانَہ (— فت ن) امذ .

اسلحہ خانہ ، بارود خانہ ، میگزین (ماخوذ : اسٹین گاس) .

کُل کارخانے مثلاً توپ خانہ . . . جبہ خانہ . . . وغیرہ وغیرہ سب کشتیوں پر تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۳۷

[جبہ + خانہ (رک)]

— دَرْویش کس اضا (— فت د ، سک ر ، ی مج) امذ .

۱. (لفظاً) فقیر کا لباس ، (کنایۃً) آفتاب .

جہاں کی سرد مہری سے وہی ہم کو بچائے گا
بنایا جبۂ درویش جس نے مہر روشن کو

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۹۸

۲. (کنایۃً) جاڑے کا آفتاب (لغات کشوری) .

[جبہ + درویش (رک)]

ـــ و دَسْتار (ـــ و مج ، فت د ، سک س) امذ .

لمبا چوغہ اور پگڑی جو عالم ہونے کی علامت سمجھی جاتی ہے .

تجکو اے واعظ مبارک ہو یہ اسباب غرور
میں نہیں رکھتا ہوں سودا جبہ و دستار کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۴

جبہ و دستار سے آراستہ تھا .

۱۹۲۷ فلسفۂ اتانجیت ، ۱۴

[جبہ + و ، عطفی + دستار (رک)]

جُبْہا/جُبْہَہ (فت ج ، سک ب / فت ہ) امذ .

ہمت ، حوصلہ ، جرأت ، سامنا کرنے کی ہمت ، نظر ملانے کا عمل ، بات کرنے کی ہمت .

میں ڈر گئی اور میرا جبہا نہ پڑا کہ پھر ایک حرف بھی کہوں .

۱۸۲۳ فسانۂ معقول ، ۱۴۲

بڑے دل گردے اور جبہے کا کام ہے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۹

[جبھہ (رک) سے]

جَبْہَہ (فت ج ، سک ب ، فت ہ) امذ ؛ امث .

۱. پیشانی ، ماتھا .

شہنشاہ والا کی جبہہ سے نور ہویدا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸

۲. چاند کی اٹھائیس منزلوں میں سے ایک منزل جو چار ستاروں پر مشتمل ہے .

مگھا نچھتر جبہہ منزل کی پیدائش سے مولود ہمیشہ خوش حال رہے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۴۸

کنیز نے کہا چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں . . . جبہہ . . . ان کی تعداد ابجد ہوز کے حروف کی تعداد ہے .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۴۴

[ع]

ـــ سا صف .

سجدہ کرنے والا ؛ پیشانی رگڑنے والا ؛ ادب بجا لانے والا ؛ منت کرنے والا .

جن و انسان ہی نہیں کچھ جبہہ سا اس در پہ ہیں
سجدہ گاہ قدسیاں ہے آستان مصطفٰے

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۵۰

دعاے غریباں کے اے سننے والے
ترے در پہ ہیں دیر سے جبہہ سا ہم

۱۹۵۱ حسرت ، ک ، ۷۶

اف : ہونا .

[جبہہ + ف : سا ، سائیدن (= گھسنا) سے]

ـــ سائی امث .

سجدہ کرنا ، ماتھا رگڑنا ، منت و سماجت کرنا .

سرج کوں گر اجازت ہو تو آوے سیس سو چل کر
کہ اس کوں شوق ہے تجھ آستاں پر جبہہ سائی کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲

بولئے سے آشنائی کیجئے
در پہ اس کے جبہہ سائی کیجئے

۱۸۰۲ رمزالعاشقین ، ۸

ہم غریبوں کی وہ تمام جبہہ سائی بھی مورخ بیان کرے گا جس کے نشان ابھی پیشانیوں پر موجود ہیں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۸

اف : کرنا .

[جبہہ + سا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ فَرْسا (ـــ فت ف ، سک ر) صف .

رک : جبہہ سا .

نہ لے جا کسی کے در فیض پر
کہیں خم سر جبہہ فرسا نہ کر

۱۸۸۹ صبح خنداں ، ۵

میں آتا ہوں پھر شاہ کے آستاں پر
بصد شوق ہوتا ہوا جبہہ فرسا

۱۹۰۲ بہارستان ، ۸۱۴

اف : ہونا .

[جبہہ + فرسا (رک) ، لاحقہ]

جَبْہی (فت ج ، سک ب) صف .

جبہہ (رک) سے منسوب یا متعلق .

ان آلات کے حرکی ہیجانات دماغ سے ادنیٰ جبہی حلقہ سے خارج ہوتے ہیں .

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۱ : ۴۹

جَبی (فت ج) امث .

جاب (رک) کی تصغیر (پلیٹس) .

جِبّی (کس ج ، شد ب) امث ؛ ~ جیبی .

رک : جیبی (پلیٹس) .

جِیبا (کس ج ، سک ب) امث .

جیب (رک) کی تصغیر .

میں پکڑی نہیں جاونگی یہ اس پر منحصر ہے کہ تم اپنی جیبا بند رکھو .

۱۹۸۳ تلاش ، ۱۴۱

[رک : جیب + یا ، لاحقۂ تصغیر]

جَبیرَہ (فت ج، ی مع، فت ر) امذ.

۱. **پٹی جو ٹوٹی ہوئی ہڈی یا زخم پر باندھی جائے.**

ہمہ تن داغ داغ حرماں ہوں — پیرہن جسم پر جبیرہ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۴۹

۲. **(جراحی) اس سخت تختی یا خم پذیر اور لچک دار کھپچی یا شکل پذیر دفتی یا گتے کا نام ہے جسے مناسب اور موزوں صورتوں میں شکستہ یا جگہ سے ہٹی ہوئی ہڈیوں، جوڑوں کو جمانے یا بے حرکت کرنے یا آرام دینے کی غرض سے استعمال کرتے ہیں.**

عصابہ اور جبیرہ سخت تر نہ باندھیں.

۱۸۸۵ مجمع الفنون، ۶۶

ابتدائی زمانے میں... بانس کی کھپچیوں کو باندھ کر ان سے جبیروں کا کام لیا جاتا تھا.

۱۹۴۱ جبیریات، ۱

اف: باندھنا، کرنا، ہونا.

[ع]

جَبیری (فت ج، ی مع) امث.

کنگن؛ بازو بند.

سکیاں آنار کھیاں کہ نارنجہ دلکوں دیتا
جبیری یوں سونے کی ہو تو رنجہ کیونکہ ہے تجے

۱۶۳۹ قدیم بیاض، شعوری، ۴۷

[مقامی]

جَبِیں (فت ج، ی مع) امث.

پیشانی، ماتھا.

پیشانی سعادت پیشانی اچھو جبیں پر سعادت نشانی اچھو

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۱۱۸

منور جبیں اس کی جب یاد آئے
دیکھت بدر خورشید کوں رشک کھائے

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۸۸

کرن پھول کے گوشوارے کئے
جبیں ماہ موتی ستارے کئے

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام، ۵۸

جبیں پر تلک ہاتھ میں ان کے مالا
ہو درشن سے جن کے دلوں میں اجالا

۱۹۰۹ مظہر المعرفت، ۲۹

[ع]

— پر بل ڈالنا محاورہ.

رک: پیشانی پر بل ڈالنا.

آپ جبیں پر بل ڈال کر بادل ناخواستہ وہ میرا مبتذل شعر بھی سن لیجیے.

۱۹۳۶ ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۸۳

— پر چین رہنا/ہونا محاورہ.

غصہ کی حالت یا غضبناک ہونا.

جبیں پر چین رہتی ہے ہمیشہ
بلا کینہ ہے اپنے مہربان میں

۱۸۱۰ میر، ک، ۴۵۲

— پر چین لانا محاورہ.

رک: جبیں پر بل ڈالنا.

عاشق کے دیکھنے سوں لاتا ہے چیں جبیں پر
اے خوش ادا میں خوش ہوں تیری یہ ناخوشی پر

۱۷۰۷ ولی، ک، ۱۴۴

— پر لکیر کھینچنا محاورہ.

پیشانی پر لکیر یا قشقہ کھینچنا.

یہ بھی الف سے قد کے تمھارے اسیر ہیں
آزاد کھینچتے جو جبیں پر لکیر ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۱۰۳

— پکڑ کر بیٹھنا محاورہ.

بہت زیادہ رنج کرنا، بہت فکر اور افسوس کرنا.

مگر تو راہ رضا حق ہے جو ہے مرضی حق
نہ اتنا فکر میں ناحق جبیں پکڑ کے بیٹھ

۱۸۴۹ کلیات ظفر، ۲: ۹۷

— دھرنا محاورہ.

پیشانی ٹیکنا، سر جھکانا، عاجزی کا اظہار کرنا.

دکھائے شب کو جبیں گر وہ نازنیں اپنی
تو اس کے پاؤں پر دے ماہ دھر جبیں اپنی

۱۸۶۹ دیوان عیش، ۱۹۳

— رگڑنا محاورہ.

رک: پیشانی رگڑنا.

جو رات دن ترے در پر جبیں رگڑتا ہو
اسے ہو کعبہ میں کیوں شوق جبہہ سائی کا

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب، ۳

رگڑ رہا ہوں در مے کدہ پہ اپنی جبیں
ارادہ داغ ندامت کے ہے مٹانے کا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی، مے خانۂ الہام، ۱۰۳

— سا صف .

رک : جبهه سا .

کس کے کوچے میں جبیں سا تو ہوا ہے ناسخ
چاند سا داغ ہے روشن تری پیشانی کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۹

— سائی امث .

جبیں سا (رک) کا اسم کیفیت ، ماتھا رگڑنا ، پوجا کرنا ، عبادت کرنا ، رک : جبهه سائی .

چھوڑ بت خانے کو مومن سجدہ کعبے میں نہ کر
خاک میں ظالم نہ یوں قدر جبیں سائی ملا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۳۴

وائے محرومی کہ سجدے کی بھی غایت ٹھہری
یعنی اک کرب سعادت ہے جبیں سائی بھی

۱۹۳۳ ضیائے سخن ، ۱۴۱

[جبیں + . . . سائی (رک)]

— طرازی (— فت ط) امث .

پیشانی کی آرائش .

کون ہے جو نہیں ہے سر بسجود
جلوہ ریزی جبیں طرازی ہے

۱۹۳۰ نقوش مانی ، ۱۵۳

[جبیں + طراز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— فَرسا (— فت ف ، سک ر) صف .

رک : جبیں سا .

یہ وہ جبیں فرسا ہیں جو ہر چڑھتے سورج کی پرستش کرتے ہیں .

۱۹۸۳ ماہنامہ ، نگار ، مئی ، ۴۵

[جبیں + فرسا ، فرسودن (= گھسنا) سے]

— فَرسائی (— فت ف ، سک ر) امث .

رک : جبیں سائی .

فرسا . . . (امر ہے فرسودن گھسنا سے) جاں فرسا ، جاں فرسائی جبیں فرسائی . . . وغیرہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۰۳

[جبیں + فرسا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— کا بل کھانا محاورہ .

جبیں پر بل ڈالنا (رک) کا لازم .

رو سی عتاب کی آئی ہوئی سی
صاف جبیں بل کھائی ہوئی سی

۱۹۳۶ مشعل ، ۱۰۰

— گھسنا محاورہ .

رک : جبیں رگڑنا .

کہ مجھ سا تنو مند کوئی نہیں ہے
مرے سامنے دشت گھستا جبیں ہے

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۶۹

— میں بل پڑنا محاورہ .

رک : پیشانی پر بل پڑنا .

مت کہو وہ بات عارف جو گراں خاطر پر ہو
کیا مزا ہے گر جبینِ آشنا میں بل پڑا

۱۸۵۱ عارف دہلوی (تلامذۂ غالب ، ۲۲۰)

— نیاز کس اضا (— کس ن) امث .

عاجزی سے جھکنے والی پیشانی .

درگاہ خداوندگار میں جبین نیاز کو خاکساری کے ساتھ خاک پر ملا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷

کبھی اے حقیقت منتظر ! نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبین نیاز میں

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۲۰

[جبیں + نیاز (رک)]

جِبْھ (کس ج ، سک بھ) امث .

بھیروں کولھو کے اوپر کے بیان کی داب (اپ و ، ۲ : ۱۹۳) .

[مقامی]

جَبھا (فت ج) امذ .

رک : جبہا .

دیکھ اس بادشاہ زادے کی دانائی و سلوک اور شان اور صلابت و جبھا و اطوار بہت محفوظ ہوتی ہیں .

۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۱

رضیہ بیگم کیسی بہادر اور کس جبھے کی عورت تھی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۸۹

جِبھّا (کس ج ، شد ب) صف مذ ؛ امث : جبھّی .

زبان والا ، زبان رکھنے والا ، زبان دراز ، بانونی (مرکبات میں مستعمل ، جیسے : کل جبھا == کالی زبان والا ، ایسا شخص جس کے کوسنوں میں اثر ہو) (پلیٹس)

[س : جویا जिव्या]

جِبھارا (کس ج) صف .

باتونی ؛ تیز زبان ؛ منھ پھٹ ، بد زبان (پلیٹس) .
[رک : جبھا]

جَبھائی (فت ج) امث ؛ ~ جنبھائی .

رک : جمائی .
لونڈی نیند کے خمار میں جبھائی لیتی ہوئی چھی کر رہی ہے .
۱۸۲۳ سور عشرت ، ۲۷

جَبھڑا (فت ج ، سک ھ) امذ .

رک : جبڑا (پلیٹس) .
[० : जभड़ा جبھڑا]

جِبھلا (کس ج ، سک ھ) امذ .

چٹورا ، چٹو (شبد ساگر) .
[جبھ (رک) سے]

جَبھی (فت ج) م ف .

جب ہی (رک) کا مخفف .
اب تو دل لینے کو کرتے ہیں وہ سو قول و قسم
پر جبھی جانیں وہ جب ہم سے نباہیں ایسی
۱۷۸۲ عیش ، د ، ۱۶۱
لیکن ہمارے نزدیک جبھی تک جواں مردی ہے کہ ظالموں کے مقابلہ کرنے . . . سے ان بیگناہوں کی جان بچ جانے کا یقین کامل ہو .
۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۲۶
انھیں کا تھا جبھی تو اک نظر میں ہو گیا ان کا
جو دل جاتا رہا اپنا تو کیا جاتا رہا اپنا
۱۹۳۱ ضیائے سخن ، ۱۷۷
[جب + ہی (رک)]

جِبھی (کس ج) امث .

چوٹی کے نیچے لگے ہوئے پھندنے سونے یا چاندی کے بھی ہوتے ہیں .؟
طلائی جبھی چوٹی سے مسلسل
گویا زنجیر سے باندھے ہے مشعل
۱۷۷۳ مثنوی تصویر جاناں ، ۱۳
[رک : گبّھا]

جَپ (فت ج) امذ نیز امث .

منتر یا نام کو بار بار آہستہ آہستہ دہرانے کا عمل ، ورد ، وظیفہ .

یو بھوگ ہی گیان ابھوگ ہی گیان
یو جپ ہی گیان جوگ ہی گیان
۱۷۰۰ من لگن ، ۵۱
انھوں نے سوچا کہ یہ دکھ نہ تو جپ سے جانے گا نہ تپ سے دور ہو گا .
۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۵۱
[س : جپ जप]

~ پراپن (~ فت پ ، ی) صف/امذ .

جپ کرنے والا ، نام یا منتر پڑھنے والا ، پرارتھنا کرنے والا ؛ وہ شخص جو جپ کرے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[س : جپ + پراپن जप + प्राप]

~ تَپ (~ فت ت) امذ .

پوجا پاٹ ، ذکر و فکر ، دھیان گیان .
بابا نانک کے چیلے اور سیوک وہاں اکثر جمع ہوتے ہیں اور جپ تپ میں مشغول رہتے ہیں
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۷۵
تمھارے لئے اس نے نہ جانے کتنے جپ تپ کئے ہیں .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۳
[جپ + تپ ، تپسیا (رک) سے]

~ جَگَن (~ فت ج ، گ) امذ .

خدا کی پرستش کی چھ قسموں میں سے ایک قسم .
دوسری قسم جس سے خدا کی خوشنودی حاصل ہو سکتی ہے . . . اول پاک جگن . . . دوم جپ جگن .
۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۱
[جپ + جگن (رک)]

~ جوگ (~ و مج) امذ .

رک : جپ تپ .
خواہ کتنا بھی کوئی آ کے پریشان کرے
خلل انداز ہو جپ جوگ میں حیران کرے
۱۹۳۵ کمار سمبھو ، ۵۷

~ جی امذ .

سکھوں کی مقدس کتاب جس کا ورد وہ اپنا مذہبی فرض سمجھتے ہیں .
اور دن میں کئی کئی گھنٹے جپ جی صاحب ، جاپ صاحب رہ راس کا پاٹھ کرتے .
۱۹۵۷ ناقابل فراموش ، ۳۰۰
[جپ + جی (رک)]

ـــ کرانا محاورہ ؛ ف م .

(ہندو) عبادت ، کسی بیماری سے اچھا ہونے کے لیے پوجا پاٹ کرانا یا منتر پڑھوانا (جامع اللغات) .

ـــ کرنا محاورہ ؛ ف م .

(ہندو) عبادت کرنا ، جپ کرانا (رک) کا لازم ، پوجا پاٹ کرنا ، منتر کرنا .

ایک روز وہ اس کے دروازے پر بیٹھا جپ کرتا تھا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۶۸

ـــ کے بِرتے پاپ کہاوت .

(لفظاً) عبادت کی امید پر گناہ کرنا ؛ پارسائی کی آڑ میں لوگوں کو ٹھگنا (نجم الامثال ، ۵۴۰) .

ـــ مال امث .

مالا ، تسبیح .

لے جپ مال خوش مکر کا ہات میں
کریں حال پیدا اپن ذات میں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۷

[جپ + مال (رک)]

ـــ مالا امث .

رک : جپ مال .

ہے بیر بہادر توں سچی غواص کیوں بسرے تجھے
جپ یاد سو تیرا اسے دن رات جپ مالا ہوا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۱۱

[س : جپ + مالا (رک)]

ـــ مالا ہونا محاورہ .

جپ مال کرنا (رک) کا لازم .

تج نام منج آرام ہے منج جیو سو تج نام ہے
سب جگ کوں تجہ سوں کام ہے تج نام جپ مالا ہوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳

ـــ مال کرنا محاورہ .

مالا پھیرنا ، وظیفہ پڑھنا ، ورد کرنا .

تج زلف کا جپ مال کروں ساری رات
نیناں کی دیوی لاکھ دیکھو باٹ کی دھات

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۱

جَپا (فت ج) امذ .

۱. ایک پھول دار پودا ، لاط : Hurhur, or Cleome viscosa (پلیٹس) .

۲. چینی گلاب ، جرا (پلیٹس) .

[س : جپا जपा]

جَپْری (فت ج ، سک پ) امذ .

جپری یہ ایک پہاڑی جانور ہے سرخ کرناٹک اس سے بھاگتا ہے (صید گاہ شوکتی ، ۱۸۶) .

[مقامی]

جِپْسَم (کس ج ، سک پ ، فت س) امث ؛ ~ جپ سی ام .

کھریا مٹی ؛ فرانس کے قریب سے نکلنے والا Calcium Carbonate جس سے پلاسٹر آف پیرس بناتے ہیں ، فرانس کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی موجود ہے .

سفیدی خالص چونے کے پتھر یا جپسم کو ظاہر کرتی ہے .

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۸۲

[رک : جپس]

جِپْسی (کس ج ، سک پ) امذ .

خانہ بدوش قبیلہ یا اس قبیلہ کا فرد ان کی اصل مکانی اختلافی ہے ، نیز اس قبیلہ کی بولی .

مغرب کی تمام زبانوں میں — جپسیوں (خانہ بدوشوں) تک کی بولی میں — اس کے ترجمے شائع ہوئے ہیں .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، اختر حسین ، ۹

[انگ : Gipsy]

ـــ پَروانَہ (ـــ فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ .

یہ پرانی دنیا کا ایک عام کیڑا ہے ، جو برطانیہ سے جاپان تک پایا جاتا ہے صنفیں شکل میں نہایت مختلف ہوتی ہیں نر ایک نسبۃً چھوٹا اور زیادہ سیاہ کیڑا ہوتا ہے جس کے محاس نہایت گھنے رہتے ہیں ، لاط : Lymantria dispar (مینڈلیت ، ۱۱۱) .

[جپسی + پروانہ (رک)]

جَپَن (فت ج ، پ) امذ .

جپنے کا عمل ، جپ .

پشت سو جم خم دھرے دھیان سوں کرتے جپن

۱۶۷۳ نصرتی ، چرخیات ، ۳

اف : کرنا .

[جپنا (رک) سے]

— ہاری صف مث ؛ مذ : جپن ہارا .

مالا جپنے والی ، ذکر کرنے والی .

جپن ہاری پریزاد آفت جاں
سمرنے میں تھی محو ذکر سبحاں

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۴

[جپن + ہاری (رک) ، لاحقۂ فاعلی]

جَپْنا (فت ج ، سک پ) ف م .

۱. تسبیح پڑھنا ، مالا پھیرنا ، بار بار پڑھنا ، ورد کرنا .

ادب سے آکے بیٹھی بت کے آگے
لگی جپنے کہ سوتا بھاگ جاگے

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۴

ہم تو اپنے گھروں میں آرام آرام کی سمرن جپتے تھے .

۱۸۸۳ قصص الہند ، ۲ : ۱۳

دل میں پاتے ہیں بتوں کی آرزو
منہ سے جپتے ہیں خدا کا نام ہم

۱۹۳۸ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۳۹

۲. (قدیم) یاد کرنا ، (کسی بات کو) دہرانا ، ذکر کرنا .

ہر ایک حال خدا کوں یقین سوں جپنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۷۰

کہہ اکبر ، اکبر میں دوکھیا ، بولا دیوانی ہو گئی
اب اصغر ، اصغر جپتی ہوں ، یہ دوکھ جتاؤں اب کسے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۳

بچے کی انگلی ایک سطر پر رکھ دی اور چار لفظ بتا دیئے وہ آپے بیٹھا ہوا جپے جاتا ہے .

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۴۶

بس حبّ وطن کا جپ چکے نام بہت
اب کام کرو کہ وقت ہے کام کا یہ

۱۹۱۴ حالی ، مکتوبات ، ۲۷

[س : جاپ(تِ) (लि) जापय]

جَپْنی (فت ج ، سک پ) امث .

یاد ، ذکر ، لگن ، رٹ .

تھی اس مصرع کی پھر تو جپنی
یا رب دکھلا دے شان اپنی

۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ۱۰۶

آم مجھ سے جب بات چیت کرتی ہو تو بس اس کی جپنی ہوتی ہے .

۱۹۲۷ عظمت اللہ ، مضامین ، ۲ : ۲۳۸

[جپنا (رک) سے]

— جَپْنا محاورہ .

وظیفہ پڑھنا ، یاد کرنا ، دُھن لگنا .

باہر کے پڑھے لکھے بھی مہاتما جی کی جپنی جپنے لگے .

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۱۳۵

جَپْوانا (فت ج ، سک پ) ف م .

جپنا (رک) کا تعدیہ .

جب مایوسی دلوں پر چھا جاتی ہے
دشمن سے بھی نام تیرا جپواتی ہے

۱۸۹۳ حالی ، د ، ۱۲۵

جَپی (فت ج) امذ ؛ صف .

رک : جپ ؛ جپنے والا (پلیٹس) .

[س : جپی जपी]

— تَپی (— فت ت) امذ .

جپ تپ کرنے والا ، پجاری ، بھگت ، عابد (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[جپی + تپ + ی ، لاحقۂ فاعلی]

جَت (۱) (فت ج) صف ؛ م ف .

جتنا ، جس قدر ، جیسا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[۰ : جت जत]

جَت (۲) (فت ج) امث .

موسیقی کا ایک سُر جو عام طور پر ہولی کے موقع پر گاتے ہیں ، ہولی کا ٹیکا یا تال .

ہر ایک کے آگوں طایفے پر یوں کے ناچتے ہیں ، تو ہر ایک اس میں کیں کیا مالکت ... کیا جت و پرملو ... کہ دل لیجانے والیں ہیں کہ ایک نگاہ (میں بس کر) لیتی ہیں .

۱۷۴۶ ؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۳

[س : یتہ यति]

جَت (۳) (فت ج) امث .

قسم ، نوع ؛ طریقہ ، طرز ، فیشن (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جاتہ जाति]

جَت (۴) (فت ج) امذ .

آلہ ، مشین ، کَل ، جنتر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[۰ : جت जत ، (رک) جنتر]

جِت (۱) (کس ج) م ف .

۱. جہاں ، جس جگہ ، جدھر .

بہشتوں میں دیدار دیجو مدام
کہ جت ہو محمد علیہ السلام

۱۶۷۹ آخر گشت (ق) ، ۱۶۹ .

۲. جس .

جبرئیل کویا من رسول جت دن ہو بی گے یہ مقتول

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ورق ۹ الف

[س : یاوت यावत्]

ــ کِت (ــ کس ک) م ف .

ہر جگہ .

سنا دیکھا ایک لیکھا ایک جت کت پایا
مرن جیون مانھہ دوجا ایک کہا نہ آیا

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۹۰

[جت + کت (رک)]

جِت (۲) (کس ج) صف .

فتح کیا ہوا ، مفتوح ، قابو کیا ہوا ، ہارا ہوا ، زیر کیا ہوا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جِت जित]

ــ آتما (ــ سک ت) صف ؛ مذ .

وہ جس نے اپنے نفس یا خواہشات پر قابو پالیا ہو ، جس میں خواہشات نہ ہوں (پلیٹس) .

[جت + آتما (رک)]

ــ کرودھ (ــ کس خف ک ، و مج) صف ؛ امذ .

وہ جس نے اپنے غصے پر قابو پالیا ہو ، جو غصے میں نہ آئے (پلیٹس) .

[جت + کرودھ (رک)]

جُت (۱) (ضم ج) .

جُتنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

اس سنگدل کے عشق میں جب میں کہا ہوں جت
میں مارتا ہوں کھینچ اریہن کے مونھہ اپے لت

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱۵

تھوہ پی کر پھر دونوں تنور میں جت گئے .

۱۹۵۶ آگ ، ۴۴

ــ جُت مَریں (مَرے) بیلوا بیٹھے (بیٹھا) کھائیں (کھائے) تُرنگ کہاوت .

ادنٰی لوگ کماتے ہیں اور اعلٰی لوگ کھاتے ہیں ، محنت کوئی کرے کھائے کوئی (نجم الامثال ، ۱۵۴ ؛ جامع اللغات) .

جُتا (۲) (ضم ج) امث .

رک : جوت ، جوتی (پلیٹس) .

جِتا (کس ج ، شدت نیز بلا شد) م ف .

رک : جتنا .

مرے پاس دھن مال ہے لٹی متا
تجے دیوں گی میں جتا ہے وتا

۱۶۳۵ ؟ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۵)

پھر کہا یوں اسے خلیل نامور
لے جتا چھتا ہے ای لے پوٹ بھر

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۱۱۰

پھر اگر چھوڑ دیں تم کو اس میں سے کچھ دل کی خوشی سے تو اس کو کھا اور جتا پچتا .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۴۳۳

ــ کَرکے م ف .

جتنا ہو سکتا تھا (قدیم اردو کی لغت ، ۹۲) .

جُتا (۱) (ضم ج) م ف .

جُتنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

ــ رہنا ف ل .

کسی کام میں بہت زیادہ مشغول رہنا ، انتھک محنت کرنا .

کولھو کے بیل کی طرح جتا رہتا ہوں مگر سب بے سود ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۴۴

ــ ہونا ف ل .

مصروف ہونا .

اب آشفتہ حالی کی ایک زندہ تصویر تھا کپڑے میلے سر کے بال پریشان ، چہرہ پر اداسی چھائی ہوئی شب و روز فکر معاش کی چکی میں جتا ہوا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۱۳

جُتنا (۲) (ضم ج) امذ .

رسی جو چر سے اور اس کی لکڑی کے ساتھ بندھی ہوئی ہوتی ہے (جامع اللغات) .

[س : یُتّ + ک : यन्त + क]

جُتار (ضم ج) امذ .

۱. زمین زیر کاشت (جامع اللغات) .

۲. کاشتکار ، ہل چلانے والا (جامع اللغات) .

[جرتنا (رک) سے]

جَتارا/جَتاڑا/جَتاسا (فت ج) امذ .

خاندان ، نسل ، گھرانا ، پیڑھی ، بنس (جامع اللغات) .

[س : جات + آل + کہ : जात + आल + क]

جَتانا (فت ج) ف م .

۱.(i) (زبان سے) بتانا ، بیان کرنا ، خبر دینا ، واضح طور پر مطلع کرنا .

جو دیکھوں کہ اندھے کے آگے ہے چاہ
جتاؤں نہ اس کو تو ہے یہ گناہ

۱۸۰۱		باغ اردو ، ۷۰

یہاں صرف یہ جتانا ہے کہ ان مرکبات میں سے خالص عربی مرکبات کو خارج کردینا چاہیے .

۱۹۲۸		سلیم ، افادات سلیم ، ۸

(ii) دکھانا ، ظاہر کرنا .

گو گرم روی بہت جتائے
سورج کی کرن نہ اس کو پائے

۱۸۸۷		ترانۂ شوق ، ۲۹

۲. سمجھانا ، بوجھانا ، فہمائش کرنا .

اب لوگوں نے جو جتایا تو ان کو بھی خبر ہوئی .

۱۸۷۴		مجالس النساء ، ۱۲۱

میرا کچھ قصور نہیں ہے میں آپ کو جتائے دیتا ہوں .

۱۹۳۵		عبرت نامۂ اندلس ، ۲۲۳

۳. یاد دلانا ، متنبہ کرنا .

نگہ کو بے باکیاں سکھاؤ حجاب شرم و حیا اٹھاؤ
بھلا کے مارا تو خاک مارا لگاؤ چوٹیں جتا جتا کر

۱۸۷۸		گلزار داغ ، ۹۹

قبل اس کے کہ حج کا کریں کعبہ کے ارادہ
حج ہند میں جو ان پہ ہے فرض ان کو جتاؤ

۱۹۰۵		کلیات نظم حالی ، ۴۳

۴. ظاہر کرنا ، تاکید سے ظاہر کرنا ، بتانا .

اب تو صد چند ستم کرنے لگے تم اے کاش
عشق اپنا نہ تمھیں میں نے جتایا ہوتا

۱۸۱۰		میر ، ک ، ۳۸۱

[س : گپت ज्ञप्त]

ـــ بتانا (ـــ فت ب) ف م .

ظاہر کرنا ، کھل کر بیان کرنا .

جو کچھ ان کے دلوں میں ہے مسلمانوں کو جتا بتا دے .

۱۸۹۵		ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۱۲

جِتانا (کس ج) ف م .

جیتنا (رک) کا تعدیہ .

سید علی محمد اگے بھلا کھلاڑ سو منجھ ہرمائے
سلطان سید احمد راجی بازی دو نہ بر منجوے جتائے

۱۵٦۵		جوہر کام ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۲

جُتانا (ضم ج) ف م .

جوتنا (رک) کا تعدیہ .

تجھے کام میں جُتا دوں گا .

۱۹۷۱		فہمیدہ ، ۹۸

جَتاوْنا (فت ج ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : جتانا .

وہ درد مند نہیں کہ ہر ایک تائیں اپنا درد جتاوتا پھرتا ہو .

۱۷۳٦		قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۹

جَتاوْنی (فت ج ، سک و) امث .

جتانے کا عمل ، یاد دہانی ؛ تنبیہ ؛ اشانی (پلیٹس) .

[جتانا (رک) سے]

جِتاوْنی (کس ج ، سک و) امث .

فتح ، جیت ''ہروانی'' (رک) کے ساتھ مستعمل .

[جیتنا (رک) سے]

جِتاہ (کس ج) امذ .

اندی (رک) ؛ ناقص الخلقت بیل (اپ و ، ۵ : ۵۵) .

[جُتنا (رک) سے]

جُتاؤ (ضم ج ، و مع) صف .

جوتنے کے قابل (کھیت) قابل کاشت (پلیٹس) .

[جوتنا (رک) سے]

جِتائی (کس ج) امث .

(ٹھگی) ٹھگی کے لیے سفر کو روانگی جس میں جیت کر آنے یعنی کامیابی کا بھروسہ ہو (اپ و ، ۸ : ۱۸۴) .

[جیتنا (رک) سے]

ـــ پَر جانا محاورہ .

جِتائی (رک) کے لیے جانا ؛ جب ٹھگ لوگ اپنے گھر سے دو چار یا دس بیس جمع ہوکر سفر کا ارادہ کریں تو اپنے سر گروہ سمیت ایک بزرگ پنڈت کو بلا کر اس سے سفر کی مناسب تاریخ اور سمت معلوم کرتے ہیں اور یہی پنڈت سرگروہ کو نامزد کرتا ہے (مصطلحات ٹھگی ، ۷۲) .

جُتائی (ضم ج) امث .

۱. کھیت جوتنے کا عمل .

نیل کے کھیتوں میں دو ایک بار جتائی کافی سمجھی جاتی ہے

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۱۰

جس کی جتائی بوائی گھر والوں کی طرف سے ہوتی تھی .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۲۵

۲. وہ محصول جو جوتنے پر عائد کیا ہو .

ان کا مالیہ مقرر ہے اور وہ زمین کی جتائی سے مستثنیٰ ہیں .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۲۲۰

[جوتنا (رک) سے]

ـــ بُوائی (ـــ ضم ب) امث .

کھیت جوتنے اور بونے کا عمل .

جُتائی بُوائی کے زمانہ کے علاوہ بھی سویرے سویرے انگوچھا کاندھے پر ڈال کر جنگل کو نکل جاتا .

۱۹۷۶ چوتھی دنیا ، ۲۰

[جوتنا + بونا (رک) سے]

جِتنا (کس ج ، سک ت) م ف .

رک : جتنا (دکنی اردو کی لغت ، ۱۵۰) .

جَتَر (۱) (فت ج ، ت) امذ .

(مقامی) کاشت کی ہوئی زمین (پلیٹس) .

[مقامی]

جَتَر (۲) (فت ج ، ت) امث .

(موسیقی) رک : جنتر ؛ تاروں کا ایک ساز ؛ بین .

جتر سرمنڈل ہور پکھاوج کماچ
سہرے تال و دستک پہ مردنگ ناچ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۹۶

جَتْرا (فت ج ، سک ت) امث .

رک : جاترا .

برس ایک بعد از کو جترا وہاں
بھرے خلق آوے سو لاکھاں وہاں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۵

جَتْرب (فت ج ، سک ت ، فت ر) امذ .

طور طریق ، شیوہ ، شعار .

یو عشق کا جترب ہے پردے میں ڈالدنا .

۱۹۳۵ سب رس ، ۲۱۸

[؟]

جَتْرُو (فت ج ، سک ت ، و مع) امذ .

گلے کی ہڈی ، ہنسلی (پلیٹس) .

[س : جترو जत्रु]

جُتْڑی (ضم ج ، سک ت) امث ؛ ~ جوتری .

رک : جُوتی جس کی یہ تصغیر ہے .

مولوی کی جوتی کو جتڑی کہو تو انسان کافر بن جاتا ہے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۳۲۳

جَتُک (فت ج ، ضم ت) امذ .

لاکھ ؛ ہینگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جتک जतुक]

جَتُکا (فت ج ، ضم ت) امث .

ایک قسم کا خوشبودار پتوں کا پودا ؛ چکوٹ ، چمگادڑ (جامع اللغات) .

[س : جتکا जतुका]

جَتْلا دینا محاورہ .

رک : جتلانا .

جس کی عجیب بے اندازہ بیوقوفی کو جنرل گارڈن نے . . . جتلا دیا .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۸

جَتْلانا (فت ج ، سک ت) ف م .

رک : جتانا .

کبھوں الہام منوانا پڑے گا
کبھوں کشف اپنا جتلانا پڑے گا

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۶۰

دوسرا شخص قاضی صاحب کو جتلانا چاہتا تھا کہ اس نے بھی ادھیڑ بھوجی ہے .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۷۸

جتلانا (کس ج ، سک ت) ف م .

رک : جتانا (پلیٹس) .

جَتن (فت ج ، ت) .

(الف) امذ .

۱. **کوشش ، سعی ، جدوجہد ، دوڑ دھوپ .**

کیا بوجھکر کرتوں جیتوتی جتن
سدا باند رکھ لے کمر سوں اپن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۸

بلائے زلف سے چھٹنا محال ہے دل کا
رفیق کرے اگرچہ جتن بہت سے ہیں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۶

اپنی جان لے کر خدا جانے کس جتن سے آئے ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۴۷

۲. **تدبیر ، تجویز ، علاج ؛ حیلہ .**

چہ سازم چوں کنم کس کن پکاروں
جتن کیا عشق کے غم کا بچاروں

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی (اورنٹیل کالج ، میگزین ، اگست ، ۱۹۲۶ ، ۱۹)

کوئی ایسا جتن کرو کہ یہ لڑکی جانے نہ پائے .

۱۸۹۳ کامنی ، ۳۱

سیکڑوں تدبیریں اور ہزاروں جتن کیے مگر ایک کوشش بھی کارگر نہ ہوئی .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۶۲

۳. **محافظ .**

اے گیان کے کھان کے رتن ہو
اس گیان رتن کے تیں جتن ہو

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۹

(ب) م ف .

۱. **حفاظت کے ساتھ ، بحفاظت ، کوشش سے (رکھنا) (قدیم) .**

تہرا امس سکی کدھیں جاسے نہ منج سوتے
راکھیا ہوں دل کے طبلے میں تہرا جتن امس

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۵

۲. **(مجازاً) خوبی .**

موہن کی بانسری کے میں کیا کیا کہوں جتن
لے اس کی من کی موہنی دھن اس کی چت ہرن

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۱

۳. **فکر ، پروا ؛ سختی ؛ صعوبت ، مشکل (پلیٹس) .**

[س : یتنہ यत्न]

— بتانا محاورہ .

تدبیر سجھانا ، طریقہ بتانا .

رام کرشن کا مارنا کیا بڑی بات ہے . . . ہم جتن بتادیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۶

— چلنا محاورہ .

تدبیر کارگر ہونا ، علاج موثر ہونا .

ان تیروں کا اثر یہ تھا کہ . . . . نہ کسی جراح کا جتن چلتا نہ کسی حکیم کا ہنر پیش جاتا .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۹۳

— (کر) رکھنا محاورہ .

احتیاط سے رکھنا ، حفاظت سے رکھنا .

اسے بول نیں میرے جینے کی آس
نشانی جتن رکھ سری تہرے پاس

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۲۱

نام تہرا درجک دل میں رتن
کر رکھا ہوں رات دن جیوں سوں جتن

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۳

جھوٹ مت بول رکھ جتن ایمان
مال کو چور سے حذر ہونا

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۷

— کرنا محاورہ .

۱. **کوشش کرنا ، تدبیر کرنا .**

کہ کاڑیا ہے اس دھن کوں آن جیو کٹھن
لے آیا ہے ہور یاں تلک کر جتن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۲

یہ بلا نصیب لوگ بہتیرے جتن کر رہے تھے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۵۲

شہر بھر کے علاج اور دنیا بھر کے جتن کر ڈالے مگر درد میں فرق نہ پڑا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲

۲. **جمع کرنا ، محفوظ کرنا ، حفاظت سے رکھنا .**

کھودے جا کو بالو میں نکلے رتن
سونا ہور روپا کو کرتا جتن

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۰۱

شریعت کوں یوں جتن کرنا جوں کہ دود کوں جتن کرتے ہیں .

۱۷۶۴ چھ سرہار ، ۷

موسیٰ کو حکم ہوا تھا کہ اس پتھر کو جتن کر رکھیو .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۳۲

ــ وان/وَت (ـ/ـَت و) صف .

صاحب عمل ؛ مستعد ؛ محنتی ؛ مستقل مزاج ؛ کوشش کرنے والا (پلیٹس) .

[جتن + وان/وت (رک)]

جِتنا (۱) (کس ج ، سک ت) صف ؛ م ف ؛ مث : جتنی .

۱. **جس قدر ، جس تعداد (یا مقدار یا درجہ) میں (اتنا (رک) کا مقابل) .**

لگیا ہے ضرور اب منجے سوسنا
سجن تھے درد دوکھ جتنا ہوا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۱۱

تول کر بازار میں جب لے گیا
جتنا تولا تھا نہ واں اتنا ہوا

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۲۰

آرزو آپ عشق سے آئینۂ وفا ہوئے
اتنا چمکتے جائیں گے جتنا کوئی مٹائے گا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۶۶

۲. **برابر ، مساوی .**

آپ یہاں کے کمینوں جتنی اردو بھی نہیں جانتے .

۱۹۶۲ ، ساقی ، جولائی ، ۴۵

ــ اوپر اتنا ہی نیچے کہاوت ؛ مث : جتنی اوپر الخ .

بڑے چالاک و شریر اور متفنی شخص کی نسبت بولتے ہیں ، فتنہ انگیز ، مفسد .

نہ اوسے پست قد کوئی سمجھے
جتنی اوپر ہے اوتنی ہی نیچے

۱۸۱۰ مثنوی بہشت گلزار ، ۴۷

ــ اُوپَر ہے اُتنا ہی زَمین کے نیچے (ہے) کہاوت ؛ مث : جتنی اوپر الخ .

رک : **جتنا اوپر اتنا ہی نیچے .**

اتنا سا لونڈا مگر جتنا اوپر ہے اتنا ہی زمین کے نیچے ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۳۶

بڑی سیانی عورت ہے ۔ ہے تو ذرا سی مگر جتنی اوپر ہے اتنی ہی زمین کے نیچے بھی ہے .

۱۹۱۱ غیب دان دلہن ، ۶۶

ــ اوڑھنا اُتنا پانْو (پیر) پھیلانا محاورہ .

حیثیت اور استعداد کے مطابق کام کرنا (ماخوذ : قصص الامثال ، ۱۱۴ ؛ خزینۃ الامثال ، ۶۷) .

ــ آٹے میں نَمک مقولہ .

بہت کم ، معمولی ، (عموماً) تعداد یا مقدار کو کم ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں .

ان کا گورنمنٹ سروس (سرکاری ملازمت) میں اتنا بھی حصہ نہیں جتنا کہ آٹے میں نمک .

۱۸۹۶ مقالات حالی ، ۱ : ۱۹۷

اس میں یہ نسبت کسی دوسری ہندی زبان کے عربی ، فارسی کے الفاظ زیادہ تھے اور وہ بھی . . . جتنا آٹے میں نمک .

۱۹۳۷ خطبات عبد الحق ، ۱۰۶

ــ بَڑا اُتنا کَڑا کہاوت .

بڑا چھوٹے کے مقابلے میں زیادہ سخت ہوتا ہے .

ایک کلیم پر کیا الزام ہے جتنے بڑے اتنے کڑے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۵

ــ بَڑا مُنْھ اُتنا بَڑا نِوالا کہاوت .

جتنا زیادہ خرچ اتنی زیادہ آمدنی .

سُکھو چودھری صاحب خاندان تھے مگر جتنا بڑا منہ تھا اتنے بڑے نوالے نہ تھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۵۵

ــ پَھلے اُتنا جُھکے کہاوت .

جتنا بڑا ہو اتنا ہی منکسر مزاج ہونا چاہیے (جامع اللغات) .

ــ تَپے گا اُتنا ہی بَرسے گا کہاوت .

جتنی گرمی پڑے گی اتنی بارش زیادہ ہوگی (جامع اللغات) .

ــ جِتنا (ـ کس ج ، سک ت) م ف .

جوں جوں (رک) ، جیسے جیسے ، جس قدر .

جتنا جتنا بیٹا نشو و نما کرتا گیا محبت باپ کی زیادہ ہوتی گئی .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۵۲

— چھانا (چھانو) اُتنا (ہی) کھانا کِرکرا کہاوت .

زیادہ تردد سے زیادہ عیب نکلتے ہیں .

مثل ہے جتنا چھانا اتنا کھانا کرکرا اے دل
ملے کیا خاک اسے دنیا کی جس نے خاک چھانی ہے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱۲

ان کمبختوں نے پیسنا چھوڑ کے چھاننے پر کمر باندھی ، جتنا چھانا اتنا ہی کرکرا .

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱ : ۵

— چھوٹا اُتنا کھوٹا کہاوت .

چھوٹا (قد یا عمر میں) زیادہ ہوشیار زیادہ چالاک اور زیادہ سازشی سمجھا جاتا ہے .

میں نے دل سے کیا پھل پایا کوئی کیا پھل پائے گا
جتنا چھوٹا اتنا کھوٹا جو لے گا پچھتائے گا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۶

— دے گا اُتنا پائے گا کہاوت .

جتنا خیرات کرو اتنا مل رہے گا ، جتنا خرچ کرو گے اتنا آجائے گا (جامع اللغات) .

— رُلا ہے سو چُگ لو کہاوت .

جتنا قسمت میں ہے لے لو (جامع اللغات) .

— زمین کے اُوپر اُتنا زمین کے نیچے کہاوت .

رک : جتنا اوپر اتنا ہی نیچے (جامع اللغات ؛ خزینۂ الامثال ، ۹۱) .

— سانپ لمبا اُتنی گرہ چوڑی کہاوت .

ایک جیسے ہیں ، اگر ایک میں کچھ کمی ہے تو دوسرے نے پوری کردی (جامع اللغات) .

— سر (اُتنے) وِتنے ہی سرواہ کہاوت .

ہر چیز کی مقدار اس کی حیثیت کے موافق ہوتی ہے جتنی آمدنی (اتنا) وتنا خرچ (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۸۷) .

— سستا اُتنا خراب کہاوت .

سستی چیز عموماً خراب ہوتی ہے (جامع اللغات) .

— سیانا اُتنا دیوانہ کہاوت .

ہوشیار آدمی بعض اوقات بہت بیوقوفی کی بات کر جاتا ہے (جامع اللغات) .

— قریب (اتنا) وِتنا رقیب کہاوت .

قریب کو حسد زیادہ ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۹۷) .

— کپڑا دیکھو اُتنے پانو پھیلاؤ کہاوت .

رک : جتنا اوڑھنا الخ (جامع اللغات) .

— کرم میں لکھا ہے اُتنا ملے گا کہاوت .

جو قسمت میں ہے وہ تو مل ہی رہے گا ، بہت کوشش کیوں کرتے ہو (جامع اللغات) .

— گرمائے گا اُتنا ہی برسائے گا کہاوت .

رک : جتنا تپے گا الخ (جامع اللغات) .

— گڑ ڈالو (گے) اُتنا (ہی) میٹھا (ہوگا) کہاوت .

جتنا زیادہ خرچ کروگے اتنا ہی بہتر ہوگا ، جتنی محنت کروگے اتنا ہی حاصل ہوگا .

مقدار کی نسبت لوگوں کی ہمت پر چھوڑ دیا کہ جتنا گڑ ڈالو اتنا ہی میٹھا .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵۳

بھائی تم جانو یہ تو روپے کے سودے ہیں جتنا گڑ ڈالوگے اتنا ہی میٹھا ہوگا .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۲۷

— گھی ڈالو اُتنا سواد کہاوت .

رک : جتنا گڑ ڈالو الخ .

امتحان کا معاملہ ایسا ہے کہ جتنی محنت اتنا فائدہ جیسے کھانے کا کہ جتنا گھی ڈالو اتنا سواد ، تم دل لگا کر پڑھو .

۱۹۳۲ روٹی کی تلاش ، ۱۱۱

جِتنا (۲) (کس ج ، سک ت) ف ل (عوام) .

جیتنا (رک) کا لازم ؛ مفتوح ہونا ، مغلوب ہونا ، ہارنا (پلیٹس) .

جُتنا (ضم ج ، سک ت) ف ل .

۱. جوتنا (رک) کا لازم ؛ بیل ، گھوڑے وغیرہ کا گاڑی یا ہل میں لگنا .

چھ بھورے رنگ کے قاطر جتے ہوئے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۲۰

برفستانی گاڑی میں تین گھوڑے جتے ہوئے .

۱۹۲۳ خونی راز ، ۱۸۰

۲. (مجازاً) کسی کام میں بہت مشغول ہونا .

بڑی دھوم سے آئی تمہاری دلہن
میں بھی کام میں بیاہ کے ایسی جتی

۱۹۲۷ سریلے بول ، ۵۳

۳. کھیت کا جوتا جانا (پلیٹس) .

جِتناں (کس ج ، سک ت) م ف .

جتنا (رک) کا قدیم املا .

نفل نماز کا نہیں ہے حساب
جتناں پڑھے (پڑھے) اتنا ثواب

۱۵۰۳ لازم المبتدی (ق) ، ۲

جتناں میں سختی کر اسے پوچھا اتناں اس نے بھی کہا .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۷

جَتنائیگی (فت ج ، سک ت ، ی مج) امث .

حفاظت ، نگرانی .

معمول ہے کوئی چھوکرا کھیڑ پالو کا کھیت کی جتنائیگی کے واسطے رہتا ہے .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۳

[جتن (رک) سے]

جَتنی (۱) (فت ج ، سک ت) صف .

جتن کرنے والا ، ہوشیار ، چوکس ، مدبر ، چالاک (فرہنگ آصفیہ) .

[جتن (رک) سے]

جَتنی (۲) (فت ج ، سک ت) امث .

وہ بالوں کی رسی یا ڈوری جو چرخے کی ہنکھڑیوں کے کناروں پر مال کے اٹکاؤ کے واسطے باندھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

[مقامی]

جِتنی (کس ج ، سک ت) م ف .

جتنا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

ــ آمد اُتنا بوجھ کہاوت .

جتنی انسان کی آمدنی بڑھتی ہے اتنا ہی خرچ زیادہ ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ــ آمدنی اُتنا خرچ کہاوت .

یہ اچھا نہیں ہوتا فضول خرچی کی نشانی ہے (جامع اللغات).

ــ چادر (دیکھو) اُتنے پانو (پیر) پھیلاؤ کہاوت .

حیثیت (طاقت) کے مطابق کام کرنا چاہیے .

طالب اپنی بقدر حوصلہ اے بندہ پرور ہے
ہم اتنے پانو پھیلاتے ہیں جتنی اپنی چادر ہے

۱۹۱۰ کلیات شائق ، ۲۲۸

ــ چادر دیکھئے اُتنے پانو پسارئیے کہاوت .

رک : جتنی چادر اتنے پانو پھیلاؤ (قصص الامثال ، ۱۱۳) .

ــ چادر (اُتنے) وِتنے پانو پسارو کہاوت .

رک : جتنی چادر اتنے پانو پھیلاؤ (محاورات ہند ، ۴۷) .

ــ دولت اُتنی ہی مصیبت کہاوت .

امیر آدمی کو زیادہ تفکرات رہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ دیگ اُتنی کُھرچن کہاوت .

جتنا مال و متاع اتنا ہی نفع اور فائدہ (محاورات ہند ، ۷۷؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۳) .

ــ کی تِتنی (ــ کس ت ، سک ت) م ف .

جتنی پہلے تھی اتنی ہی ، اسی قدر ، پہلے جتنی .

ایسی ناک بھی نہ دیکھی ہوگی روز گھٹتی ہے مگر صبح کو پھر جتنی کی تتنی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۶

ــ گوڈی اُتنی ڈوڈی کہاوت .

کھیت میں گوڈی کرنا پیداوار کے لیے مفید ہے (مکئی وغیرہ کے بیج بونے کے بعد زمین میں ہل چلانے یا کھرپے وغیرہ سے زمین کھود کر نرم کرنے کے عمل کو گوڈی کہتے ہیں) .

مثل مشہور ہے کہ ''جتنی گوڈی اتنی ڈوڈی'' یہ مثل مکئی کی کاشت کے لیے درست پائی گئی ہے .

۱۹۶۶ چارے ، ۱۹۹

— لابھ اُتنا لوبھ کہاوت .

جتنا فائدہ زیادہ ہو اتنا ہی لالچ زیادہ ہوتا ہے (جامع اللغات).

— میاں کی لمبی داڑھی اُتنے گانو گُلزار کہاوت .

زمینداروں کا خیال ہے جتنی مالک کی داڑھی لمبی ہو اتنی ہی پیداوار زیادہ ہوتی ہے ؛ جتنی حشمت ہوتی ہے اتنا ہی خرچ ہوتا ہے (جامع اللغات) .

جِتنے (کس ج ، سک ت) .

جتنا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل.

— کالے اُتنے میرے باپ کے سالے کہاوت .

خواہ مخواہ ہر شخص سے یگانگت و خصوصیت جتانا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۳ ؛ خزینۃ الامثال ، ۶۷) .

— گھنے اُتنے بھلے کہاوت .

جتنے بیٹے زیادہ ہوں اتنا ہی اچھا ہے (جامع اللغات) .

— مُنڈ (بیٹے) اُتنے پِنڈ کہاوت .

جتنے بیٹے ہوں اتنا ہی زیادہ کریا کرم ہوگا (جامع اللغات).

— مُنھ اُتنی (وتنی) باتیں کہاوت .

ہر شخص اپنی سمجھ کے مطابق بات کرتا ہے ، ہر ایک کی رائے دوسرے سے مختلف ہوتی ہے .

دین بھی گیا اور دنیا بھی برباد ہوئی غرض جتنے منھ اتنی باتیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۲۹

خوب خوب چہ می گوئیاں ہو رہی تھیں جتنے منھ اتنی باتیں.

۱۹۳۹ شمع (اے ۔ آر ۔ خاتون) ، ۲۸۶

جِتَنیہ (فت ج ، ت ، کس ن ، شد ی بفت) صف .

جس کے لیے کوشش یا جدو جہد کی جائے (جامع اللغات) .

[جتن (رک) سے]

جَتُو (فت ج ، و مع) امذ .

لاکھ (رک) (جامع اللغات) .

[س : جتو जतु]

— پُترک (— ضم پ ، سک ت ، فت ر) امذ .

شطرنج کا مہرہ وغیرہ جس پر لاکھ لگی ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جتو + پترک (رک)]

جِتو (کس ج ، سک ت) امذ .

رک : جیتو (= زندگی) (پلیٹس) .

[ه : جتو जितव]

جِتوانا (کس ج ، سک ت) ف م .

رک : جتانا .

کرکر لٹکی حال کراوے آہیں جیتے آپ جتاوے

۱۵۶۵ علی محمد جیو گام ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۱

انھوں کے سگے بھائی کے ہاتھ سے مجھ کو جتوایا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲۱۷

جُتوانا (ضم ج ، سک ت) ف م .

جوتنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

جَتی (۱) (فت ج) امث .

(موسیقی) تالوں میں ماتروں کے بعد کا وقفہ .

تالوں میں ماتروں کے بعد کسی جگہ ٹھہرنا پڑتا ہے وہ جتی ہے .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۹۰

[؟]

جَتی (۲) (فت ج) صف .

۱. اپنی خواہشات یا احساسات کو قابو میں رکھنے والا ؛ پارسا ، باعصمت ، تارک الدنیا ، زاہد ، سنیاسی ، جوگی (بالخصوص جین فرقے سے تعلق رکھنے والا) .

جوگی ، جتی ، تپشی منی ہر ایک اپنی اپنی تپشا اور جوگ میں فراغت سے لگا ہوا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۷

سحر ایسا دل مرتاض پہ ڈالے اپنا
کہ سدا شو سے جتی کو بھی بنالے اپنا

۱۹۳۵ کدار سمبھو ، ۳۹

۲. جس نے شادی نہ کی ہو ، مجرد .

جس نے باپ کی خاطر عمر بھر جتی رہنا گوارا کیا .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۹

۳. باولا خاوند ؛ ایک بیوی والا ، وہ شخص جس کی صرف ایک بیوی ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : یاتیہ यातिः]

— ستی (— فت س) صف .

عابد و زاہد ، پرہیز گار ، نیک ، پارسا .

جن کا دوسرا نکاح نہ ہوا ہو تمام عمر جتی ستی بنی رہی ہوں .

۱۸۷۵ تحریر النسا ، ۱ : ۱۵

تم جتی ستی مرد بھی ہو اور حقانی پیر بھی .

؟ حکایات پنجاب ، ۱ : ۱۲

[جتی + ستی (رک)]

جِتی (۱) (کس ج) م ف .

جتا (رک) کی تانیث ، جتنی .

سو بخشوں تجے سلطنت ہے جتی
کواؤں بندا میں ترا خدمتی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۰

جِتی (۲) (کس ج) صف .

جیتنے والا ، فاتح .

لچھمن ! واقعی تو جتی ہے ، میرے پتی کو جیتنا تورا ہی کام تھا .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲۹۶

[جیتنا (رک) سے]

جِتے (کس ج) صف .

رک : جیتا ، جتے (قدیم اردو کی لغت) .

— جیو (— ی مع) م ف .

جتے جی (رک) .

زحل چھپ رہیا سات پردیاں کے آڑ
جتے جیو لیا شیش اس بھوین میں گاڑ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۴

[جتے + جیو (رک)]

جُتیانا (ضم ج ، سک ت) ف م .

جوتیاں لگانا ، جوتے مارنا .

دکھائی دیتا تو اتنا جتیاتے تھے کہ ہوش ٹھکانے نہ رہتے تھے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۳۵

گھر میں گھس کر خوب جتیایا .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۳

[رک : جوتی + انا (رک) ، لاحقہ]

جِتیک (کس نیز فت ج ، ی مج) صف (قدیم) .

رک : جتنا (پلیٹس) .

[ہ : جتیک जितेक]

جِتیندری (کس ج ، ی مج ، سک ن ، د) صف .

حواس یا خواہشات کو قابو میں رکھنے والا ، پرہیزگار ؛ تارک الدنیا ، زاہد ، سنیاسی ؛ نیک ، پارسا (پلیٹس) .

[رک : جتی]

جتھا (۱) (فت ج) امذ ؛ امث ؛ ~ جتھہ .

۱.(i) گروہ ، جماعت .

اس میل جول کی بدولت بہت سے جتھے اور مجلسیں قائم ہو گئیں .

۱۸۹۱ رسالہ ، حسن ، ۳ : ۸

نہ اپنا کوئی جتھا بنایا اور نہ کسی کے جتھے میں شریک ہوئے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۵۱

(ii) غول ، پرا ؛ ہجوم .

ایک تو کوا اپنے یاروں کے جتھے سمیت چلا جائے گا اور دوسرے پھر . . . ادھر آنے کا قصد نہ کرے گا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۵۲

۲. اتفاق ، ایکا ، قوت (جامع اللغات) .

۳. سرمایہ ، پونجی ، (ذخیرہ کی ہوئی) دولت (عموماً جمع کے ساتھ) .

اس نے اپنے بیٹے کو اپنی ساری جتھا تجارت کا مال اور کپڑے دکھائے .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۷۸

۴. (مجازاً) کنبہ ، قبیلہ .

دوسرے ہم ہیں جتھے اور برادری کے لوگ .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۴۴

[س : یوتھکن यूथक]

— باندھنا محاورہ .

جماعت بنانا ، ایکا کرنا .

ارمنی بابعالی کی خدمت میں ایک جتھا باندھ کر پروشلم میں روانہ ہوئے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲۵

ڈاکو ہندوستان میں جتھا باندھ کر لڑے اور لڑتے ہیں .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۲۰۰

ــ بندی (ــ فت ب ، سک ن) امث .

۱. گروہ بندی ، جماعت سازی .

اس سے معلوم ہوا کہ نماز کا اجتماع مسلمانوں کو جتھا بندی اور فرقہ آرائی سے بھی روک سکتا ہے .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۸۳

۲. (معاشیات) اتحاد تجار ، کئی تجارتی کمپنیوں کا متحدہ کاروبار .

افقی اتحاد کی عام مثال نام نہاد جتھا بندی ہے جس کو انگریزی میں ٹرسٹ کہتے ہیں .

۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۷۸

[جتھا + ... بندی (رک)]

ــ توڑنا محاورہ .

گروہ کو منتشر کرنا ، جماعت کو ختم کرنا ، اتحاد یا طاقت کا خاتمہ کرنا .

دل نے اک آہ میں نابود کیا انجم کو
سب جتھا کھینچ کے شمشیر دو دم توڑ دیا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۵۲

کیا وہ (کفار) کہتے ہیں کہ ہم سب ایک اور ایک دوسرے کے مددگار ہیں ، یہ جتھا عنقریب توڑ دیا جائے گا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۳۸

ــ ٹوٹنا محاورہ .

جتھا توڑنا (رک) کا لازم .

مختلف جگہ آباد کر کے متمدن بنایا جائے تا کہ ان کا جتھا ٹوٹ جائے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۹۱

جتھا (۲) (فت ج) حرف ؛ م ف .

جیسا ، جیسے ، مثلاً ، چونکہ ، موافق ، مطابق (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .

[س : یتھا यथा]

ــ ارتھ (ــ فت ا ، سک ر) صف ؛ م ف .

رک : جتھارتھ (ماخوذ : پلیٹس) .

[جتھا + ارتھ (رک)]

ــ جوگ (ــ و مج) م ف .

ٹھیک طریقے سے ، درست طور پر ، جیسا کہ چاہیے ، موافق .

اور جو برہم رکھتے تھے ان کی بھی جتھا جوگ پوجا کی .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۶

[جتھا + جوگ ، جوگا (= لائق) (رک)]

ــ راجا تتھا پرجا کہاوت .

جیسا سردار ہوتا ہے ویسے ہی اس کے ماتحت ہوتے ہیں .

اور جس طرح ہم انصاف یا ظلم کریں گے . . . رعایا بھی سبقت اور پیروی کرے گی . . . مثل مشہور ہے جتھا راجا تتھا پرجا .

۱۸۵۹ مراۃ الصدق ، ۳۱

ــ شکت (ــ فت ش ، سک ک) م ف .

اپنی حیثیت کے موافق ، حسب حیثیت ، اپنی طاقت کے مطابق (جامع اللغات) .

[جتھا + شکت (رک)]

جتھارتھ (فت ج ، سک ر) صف ؛ م ف .

اصلیت کے مطابق ، سچائی کے مطابق ، درست ، صحیح ، ٹھیک ، عقل یا حس کے مطابق .

ایسا جو دیکھتا ہے وہی جتھارتھ دیکھتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۶

[جتھا + ارتھ (رک)]

ــ بادی/وادی صف .

صحیح بولنے والا ، ٹھیک بات کہنے والا ، وہ شخص جو ٹھیک یا صحیح بولے ؛ فلسفہ دان ، منطقی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جتھارتھ + بادی/وادی (رک)]

ــ ودیا (ــ کس و ، سک د نیز شد د بکس) امث .

فلسفہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جتھارتھ + ودیا (رک)]

جتھہ (فت ج ، تھ) امذ ؛ ~ جتھہ .

رک : جتھا (۱) .

بمباروں کا پہلا جتھ نظروں سے اوجھل ہوا بھی نہ تھا کہ دوسرا اور پھر تیسرا آسمان پر پھیل گیا

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۱

ــ بند (ــ فت ب ، سک ن) صف .

گروہ بنانے والا ، رک : جتھا بند .

صلابت خاں یوں تو معمولی حیثیت کا زمیندار تھا مگر بڑا جتھ بند اور تھانگی .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۲۸

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

رک : جتھا بندی .

اس نے نئی جتھہ بندی کو توڑ دیا .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۶۵

— کا جتھہ (— فت ج ، تھ) صف .

گروہ در گروہ .

مکھیاں مریض شخص سے اڑ کر ایک ایک یا جتھہ کا جتھہ دوسرے اشخاص پر آ بیٹھتی ہیں .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۱۶ جنوری ، ۱۳

جتھے (فت ج) امذ .

جتھا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، مرکبات میں مستعمل .

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث

رک : جتھا بندی .

جتھے بندی اور جوڑ توڑ سے انہیں طبعی نفرت تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۴۳

— بندھ (— فت ب ، سک ن) صف .

گروہ یا جماعت بنائے ہوئے .

فرقے فرقے ہو کر دونوں طرف جتھے بندھ ہو گئے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۹۵

[جتھے + بندھ ، بندھنا (رک) سے]

— دار صف ؛ امذ ؛ ~ جتھیدار .

گروہ کا سردار ، گروہ رکھنے والا .

گرو کے سکھو ! جتھیدار نے وعدہ کیا تھا کہ وہ دس بجے سے پہلے یہاں پہنچ جائے گا .

۱۹۴۹ خاک و خون ، ۳۷۲

[جتھے + ... دار (رک) ، لاحقہ]

— وار صف .

اکٹھے ، تمام ، سب مل کر ؛ ساجھے کا ، مشترکہ (جامع اللغات) .

[جتھے + وار (رک) ، لاحقہ]

جٹ (۱) (فت ج) امذ .

۱. رک : جاٹ .

چالیس روپے دے کر ایک جٹ کے ساتھ کسی گاؤں کی طرف روانہ کیا .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۱۷۶

جٹ (۲) (فت ج) امث .

رک : جٹا .

اوتر بھوؤں میں یوں رہی ہے پرجٹ لنبی
کہ جوں تاند رکھ کی اچھے یا رنبی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۶

سیس ناگ کے جٹوں کے ناگ کفچے اٹھا کر سننے لگے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۸۰

گوہ کے ٹکڑے اور قدید کی لمبی لمبی جٹیں آگ پر ڈالیں .

۱۹۰۰ ایام عرب ، ۲ : ۶۶

— ملنگ (— فت م ، ل ، غنہ) امذ .

قطیفہ گل ، تاج خروس ، زلف عروس ، بکھرے ہوئے جھاڑ کی مانند ایک جھاڑی اور اس کے پھول ، اسی سے بکھرے ہوئے بال والے کو تشبیہ دی جاتی ہے ، لاط : Spiked Amaranth (پلیٹس) .

[جٹ + ملنگ (رک)]

جٹ (کس مج ج) امذ .

رک : جیٹ .

اسی میں راکٹ اور جٹ دونوں کی مشینیں نصب تھیں .

۱۹۶۹ اڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک ، ۱۸۳

— انجن (— کس مج ا ، سک ن ، فت ج) امذ .

وہ انجن جو Jet کے اصول پر بنتا ہے اور بہت تیز رفتار ہوتا ہے .

وہ بھاپ ... جٹ انجن ... کی اہم ایجادات کا ذکر کرتے .

۱۹۶۷ اردو ، ۷۸

[جٹ + انجن (رک)]

— جہاز (— فت ج) امذ .

تیز رفتار جہاز جو (Jet) جٹ کے اصول پر بنتا ہے .

آسمان کی پہنائیوں میں ایک تیز رو جٹ جہاز شور مچاتا ہوا گزر گیا .

۱۹۶۷ یادوں کے چراغ ، ۷

[جٹ + جہاز (رک)]

— طیارہ (— فت ط ، شد ی ، فت ر) امذ .

رک : جٹ جہاز .

ایک جٹ طیارہ جو ان کے سروں پر سے گرجتا ہوا گزر کر تاریکی میں غائب ہو گیا ۔
۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۶۵۸
[جٹ + طیارہ (رک)]

ـــ کَنڈنسَر (ـــ فت ک ، سک ن ، کس ڈ ، سک ن ، فت س) امذ ۔

ایسے آلات تکشف (رک) جو جیٹ کے ذریعے کام کرتے ہیں ۔
جٹ کنڈنسر ، تحلیل کرنے کو ایک طریقہ کنڈنسنگ انجنوں میں ویکیوم پیدا کرنے کا یہ ہے ۔
۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۳۹۲
[جٹ + کنڈنسر (رک)]

جُٹ (ضم ج) امث ؛ ~ جٹھ ۔

۱. ملاپ ، اتفاق ، اتحاد ۔
بے فکری اور پہلوانی کی جُٹ ہے ۔
۱۹۴۳ دلی کا سنبھالا ، ۹۴

۲. دو متحد و متفق آدمی یا کوئی چیز ، جوڑ ، جوڑا ۔
جو دو برابر کے جُٹ ملتے ہیں تو دو سے تین بن جانا کوئی بڑی بات نہیں ہے ۔
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۵۷

۳. ہمسر ، ثانی ، نظیر (فرہنگ آصفیہ) ۔

۴. (i) عدد جو دو پر تقسیم ہو جائے (جامع اللغات) ۔

(ii) (ریاضی) وصف (یا اوصاف) مشترک رکھنے والی معین اور معروز اشیاء کا مجموعہ ۔
عددوں کے سلسلے سے مراد عددوں کا ایک جُٹ (set) ہے جس میں ایک خاص رشتہ پایا جاتا ہے ۔
۱۹۶۵ داستان ریاضی ، ۱۲۴

۵. چوسر کے کھیل میں دو گوٹوں کے اکٹھا ہو جانے کی حالت ۔
بولے اب پکا داتو ہے کل دو جٹ مارے گئے ، کمبختین دو ہو چکی آج رہے گی ڈہل گنڈی ۔
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۱۹

۶. (لفظاً) جھنڈ ، (مجازاً) (ستاروں کا) جھرمٹ ۔
چنانچہ وہ جٹ جو کبھی آدھی رات کے وقت عین سر پر تھے ... افق پر غروب ہوتے نظر آتے ہیں ۔
۱۹۶۵ داستان ریاضی ، ۳۲

۷. تہار ورقوں کی خاص طریقہ سے تہ بہ تہ جمائی ہوئی گڈی ، تھئی (رک) (اپ و ، ۳ : ۴۳) ۔
[س : یکُت युक्त]

ـــ کَرنا محاورہ ۔

ملاپ یا اتفاق کرنا ؛ ہندو لوگ جب کوئی مکان بنواتے ہیں تو پہلے اُس میں برہمنوں سے پوجا کرواتے ہیں پھر برہمنوں اور برادری کے لوگوں کی دعوت کر کے اُس میں جا رہتے ہیں اس رسم کو جٹ کرنا کہتے ہیں ۔
بھائی بھلے مہورت دکھا کر اس مکان کی جٹ کر ڈالو ۔
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۰۰

ـــ کے جُٹ (ـــ ضم ج) م ف ۔

گروہ کے گروہ ۔
جس دن پھونکی جائے صور پھر تم چلے آؤ جٹ کے جٹ ۔
۱۹۴۶ (ترجمہ) معارف القرآن ، ۸ : ۶۴۹

جَٹا (فت ج) امث ۔

۱. (i) رسی کی طرح بٹے ہوئے اور الجھے ہوئے بڑے بڑے بال (جیسے سادھوؤں کے ہوتے ہیں) ۔
سورج ترا روپ دیکھ کر جوگی ہوا ہے رشک سوں
کرناں جٹاں ہالہ گھٹا بھر دھوپ کی لایا ہے داک
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۱۵
ایک جوگی جٹائیں خاکستری چھوٹی ہوئی لوہے کے کنڈل کانوں میں ۔
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۹۵
اک مست قلندر جوگی نے پربت پر ڈیرا ڈالا تھا
تھی راکھ جٹا میں جوگی کی اور انگ بھبھوت رمائی تھی
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۵

(ii) گندھے ہوئے بال ، جوڑا ۔
کپڑے پہن کر اور بالوں کی جٹا بنا کر مصروف عبادت ہوا ۔
۱۸۹۷ البرامکہ ، ۷۶

۲. رسّی ، رسّا ، جو کسی ریشے (مثلاً ناریل) سے بنا ہو (جامع اللغات) ۔

۳. (i) برگد نیز دوسرے درختوں کی وہ لمبے ریشے والی شاخیں جو درخت کے تنے پر اوپر سے اُگ آتی ہیں ۔
زنبور سیاہ خال اس کے   برگد کی جٹائیں بال اس کے
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۶
دیکھا کہ وہ برگد کی جٹا تھی ۔
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۳۰

(ii) ناریل کے ریشے جو اوپری خول پر ہوتے ہیں اس سے رسی اور دوسری اشیاء بنتی ہیں ۔
ناریل کے جٹوں کا ایک موٹا رسّا بھاری درخت سے بندھا ہوا ندی کے اندر کسی شے میں اٹک رہا تھا ۔
۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۶۳

۴. (درخت کی) جڑ (ہندی اردو لغت) ۔
[س : جٹا जटा]

ـــ بانسی (ـــ مغ) امذ .

رک : جٹا مانسی .

جٹا بانسی . . . کوٹ کر پانی میں پیسیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰۰

[جٹا + بانسی (رک)]

ـــ جُوٹ (ـــ و مع) امذ .

(عورت یا لڑکی کے) سر کے انتہائی اوپر خمدار بالوں کی لمبی لٹیں ؛ چوٹی (پلیٹس) .

[جٹا + جوٹ (رک)]

ـــ جینی (ـــ ی مج) امذ .

وہ شخص جو جٹا رکھے اور ہرن کی کھال پہنے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جٹا + جینی (رک)]

ـــ دار صف .

جٹا رکھنے والا ؛ وہ جس کے لڑے لڑے بال ہوں ؛ وہ جس پر ریشے وغیرہ کا جھنڈ ہو .

اگر جٹا دار ناریل مل جاوے تو اس پر پان وغیرہ باندھنے کی ضرورت نہیں .

۱۹۰۳ آتشبازی ، ۳۸

[جٹا + دار (رک) ، لاحقہ]

ـــ دھاری

(الف) صف .

لمبے بال والا ، گیسو دراز .

کبھیں ہوتا پڑی تاہوں کبھیں جوگی جٹا دھاری
کبھیں ہو کا پڑی بیٹھیں کبھیں تپسی برہم چاری

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۷۶

اس قدر پلکیں جھکیں میری ترے بیراگ میں
چشم اب ان کے اتیتوں میں جٹا دھاری ہوئے

۱۷۳۱ دیوان زادہ حاتم ، ۳۰

ایک گسائیں جٹا دھاری نے بڑا منڈپ مہا دیو کا . . . بنایا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۵

اس کے بعد ایک جٹا دھاری فقیر آیا .

۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۲۰۱

(ب) امذ .

۱. پرانا سانپ جس کے سر پر بال ہوتے ہیں .

جیسے کہ جٹا دھاری سانپ سنبلستان میں کنڈلی مارے بیٹھا ہے .

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا ، ۱۰۰

۲. (i) محیط میں بستان افروز کے بیجوں کو سر والی کے بیج بتایا ہے ، مرغ کیس ، کلغہ اور تاج خروس کے نام سے بھی مشہور ہے . اس کی چھوٹی قسم ہندی میں کوکنی کہلاتی ہے . تو دری کے بیجوں سے چھوٹے اور بہت سخت ہوتے ہیں ، جنس : Cockscomb-flower، لاط : Celeria cristata (پلیٹس).

(ii) سدا بہار پھول ؛ پھولوں کی ایک قسم . گل اشرفی ، گل دابسم ؛ جنس : Amaranth ، لاط : Celosia cristata (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵۷) .

[جٹا + دھاری (رک)]

ـــ دَھر (ـــ فت دھ) صف .

رک : جٹا دھاری (الف) (پلیٹس) .

[جٹا + دھر (رک)]

ـــ ماسی امث .

ایک سدا بہار خوشبو دار بوٹی ؛ سنبل الطیب ، لاط : Valeriana Jatamasi or Nardostachys Jatamansi .

تیرے باغ کے پودے لذیذ میوہ دار انار ہیں . مہندی اور سنبل بھی ہیں جٹا ماسی اور زعفران بھی .

۱۸۹۰ کتاب مقدس ، ۶۵۷

اشیاء برآمد میں . . . جٹا ماسی (سنبل الطیب) ، ادرک ، باؤ بڑنگ (و یلم) اور چینی ریشم تھا .

۱۹۷۲ ہمارا قدیم سماج ، ۱۳۵

[جٹا + ماسی (رک)]

ـــ مانسی (ـــ مغ) امث .

رک : جٹا ماسی .

باغ اور جنگل پہاڑ میں . . . جٹا مانسی ، اگر ، گوگل ، دھوپ ، لوبان . . . وغیرہ کثرت سے ہوتے ہیں .

۱۸۵۹ جام جہاں نما ، ۱ : ۵۵

ـــ وَرگَمّا (ـــ فت و ، سک ر ، فت گ ، شد م) امذ .

پیلو کے درخت کی ایک قسم ہے اس درخت کی چھال تیز و تلخ ہے ، ورگما (رک)، (غالباً) لاط : Sanseviera zeylanica (خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۸۹) .

[جٹا + ورگمّا (؟)]

جَٹا (۲) (فت ج) امذ .

رک : جاٹ (پلیٹس) .

جَٹّا (فت ج ، شد ٹ) امذ .
ڈھیری ؛ گولیاں کھیلنے والوں کی اصطلاح میں تین یا چار ٹھیکریوں یا کوڑیوں کا مجموعہ جس پر گولیوں کا نشانہ مارتے ہیں (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۳۹) .
[مقامی]

جُٹّا (ضم ج ، شد ٹ) امذ .
جُٹی معنی ۳ (رک) کی تذکیر .
صورت کا پتا یہ ہے کہ یوسف سے ہے خوش رو
پیشانی تو ہے چاند سی اور جُٹّے ہیں ابرو
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۷۵

جَٹال (فت ج) صف .
جٹا رکھے ہوئے یا رکھنے والا (پلیٹس) .
[رک : جٹا + ل ، لاحقۂ صفت]

جَٹالا (فت ج) امذ .
رک : جٹا ماسی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[س : جٹالا जटाला]

جُٹانا (ضم ج) ف م .
جُٹنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

جُٹاؤ (ضم ج ، و مج) امذ .
مجمع ، جماؤ .
وہی رفقا کے ڈٹاؤ اور مصاحبوں کے جٹاؤ .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۸
[جٹنا (رک) سے]

جُٹائی (ضم ج) امث .
برتن پر ملمع کے لیے سونے یا چاندی کا ورق چڑھانا جو پارے کی لاگ سے سطح پر وصل ہو جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۴۷).
اف : کرنا .
[جٹنا (رک) سے]

جَٹَل (فت ج ، ٹ) امث .
رک : ژٹل ، جھوٹا قصہ ، کہانی ، فرضی قصہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جَٹِل (فت ج ، کس ٹ) صف ؛ امذ .
جٹا رکھنے والا ، جٹا والا ؛ شیر ببر (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[جٹا + ل ، لاحقۂ صفت]

جَٹُل (فت ج ، ضم ٹ) امذ .
مہاسا ، مسا ، نشان (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[۰ : جٹُل जटुल]

جَٹْلا (فت ج ، سک ٹ) امذ .
جماعت ، اجتماع ، بھیڑ ؛ جلسہ ، مجلس ؛ ملاؤ ، جوڑ ، اتصال ، ایکا ، اتحاد (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[س : جٹل + کہ : जटिल + क]

جَٹِلا (فت ج ، کس ٹ) امث .
رک : جٹا ماسی ؛ لمبی مرچ ؛ بیخ ایرسا (پلیٹس) .
[۰ : جٹلا जटिला]

جَٹْلی (فت ج ، سک ٹ) امث .
رک : جاٹل ، جاٹلی (پلیٹس) .

جَٹْنا (۱) (فت ج ، سک ٹ) ف ل .
جم جانا ، الجھنا ؛ زنگ آلود ہونا ، زنگ کھا جانا (پلیٹس) .
[س : جٹ (تِ) जट (ति)]

جَٹْنا (۲) (فت ج ، سک ٹ) ف ل .
۱. زبردستی پکڑ لینا ، چوری کر لینا (پلیٹس) .
۲. (دھوکے دھڑی سے) چھیننا ، دھوکہ دینا .
اپنی تقدس مآبی ثابت کر کے بیوقوفوں کو جٹو اور لوٹو .
۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱۴۹
[۰ : جٹنا जटना]

جُٹْنا/جُٹ جانا (ضم ج ، سک ٹ) ف ل .
۱. گتھنا ، بھڑنا ، الجھنا .
اوٹھیں صف باندھ کر مژگاں جٹیں شمشیر لے ابرو
نظر بازو ڈرو اس دور میں انکھیوں کی کلجگ ہے
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸۹
دیو سے دیو جٹ رہا ہے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸
کہیں شطرنج اور گنجفے کے شوقین جٹے ہوئے ہیں .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۲۶
۲. (i) ملنا ، جڑنا .
غلاف خوب جٹا ہوا جس کو علیحدہ کرنا دشوار ہوتا ہے .
۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۹۳۵

(ii) لپٹنا ، چمٹنا (نوراللغات) .
۳. (مجازاً) ہمبستر ہونا ، مجامعت کرنا (نوراللغات) .
۴. (i) سر گردان ہونا ، مصروف ہو جانا .
سر گرمی سے ملازمت کی تلاش میں جٹ گئی .
۱۹۶۷ جلا وطن ، ۶۹
(ii) منہمک ہو جانا .
وہ دونوں اسکیٹنگ میں جٹے ہوئے ہیں .
۱۹۸۳ ڈنگو ، ۱۲۶
۵. گٹھنا ، سازش کرنا (نوراللغات) .
[ہ : جٹنا जटना]

جٹواڑا (فت ج ، سک ٹ) امذ .
جاٹوں کے رہنے کی جگہ ، جاٹوں کی بستی (پلیٹس) .
[رک : جٹ (جاٹ) + واڑا (رک)]

جٹواں (ضم ج ، سک ٹ) صف .
رک : جٹی ، پیوستہ ، ملا ہوا .
جٹواں بھویں جو دل عاشق کے لیے دو نیمچے تھے .
۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۰۱

جٹی (۱) (فت ج) امث .
انجیر کی قسم کا ایک درخت جس کے پتے لہریے دار ہوتے ہیں لاط : Ficus Venosa (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[س : جٹ जटि]

جٹی (۲) (فت ج) صف ، امذ ؛ ~ جٹیا .
جٹا رکھنے والا ، ایسا شخص جس نے جٹا رکھی ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[رک : جٹ + ی ، لاحقہ صفت]

جٹّی (فت ج ، شد ٹ) امث .
رک : جیٹھی مدھ ؛ جاٹ کی بیوی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[جاٹ (رک) سے]

جُٹی (ضم ج ، شد ٹ) .
(الف) امث ؛ امذ ؛ جٹا .
۱. (خشک تمباکو کی) گڈی ، بنڈل (نوراللغات) .
۲. (روٹیوں کی) تھئی ، اوپر تلے رکھی ہوئی بہت سی روٹیاں ، (رک) جٹ .
ایک جٹی روٹیوں کی .
۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۱۲

(ب) صف مث .
پیوستہ ، ملی ہوئی ، گھنی .
وہ جٹی بھویں اور وہ ترچھی نگاہ
وہ مژگاں کی شوخی وہ پتلی سیاہ
۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۶
ایک ہوجاتی ابھی کافر و دیندار کی راہ
اگر ان جٹی بھووں کا اک اشارہ ہوتا
۱۹۱۳ نشتر یاس ، ۹
[س : یتک + اکا युक्त + इका]

ـــ جُٹّی (ـــ ضم ج ، شد ٹ) امث .
رک : جُٹّی (ب) کی تکرار .
جٹی جٹی بھویں ، باتیں کرتی ہیں تو منھ سے پھول جھڑتے ہیں .
۱۸۷۴ انشائے ہادی النساء ، ۱۵

جَٹّی بُٹّی (فت ج ، شد ٹ ، ضم ب ، شد ٹ) امث .
جڑی بوٹی (پلیٹس) .
[رک : جٹ (= جڑ) + ی ، لاحقہ + بوٹی (رک)]

جَٹیٹڑی (فت ج ، ی مج ، سک ٹ) امث .
جاٹ کی عورت .
تو ہیر جٹیٹڑی ہے شاید اسے مشک لپیٹڑی سمرا
۱۹۶۳ کلک موج ، ۱۲۸
[جٹ (= جاٹ) (رک) سے]

جُٹھ (۱) (ضم ج) امذ .
رک : جوڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : یُت کن युक्त]

ـــ مِلاؤ (ـــ کس م ، سک و) امذ .
چوسر میں دو گوٹوں کا اکٹھا ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[جُٹھ + مِلاو (رک)]

جُٹھ (۲) (ضم ج) امذ .
رک : جاٹھ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

جُٹھ (۳) (ضم ج) امذ .
جھوٹ (رک) کا مخالف (جامع اللغات) .
ـــ دینا محاورہ .
جھوٹ بولنا ، جھوٹی باتیں بنانا ، دھوکا دینا (جامع اللغات) .

جُٹھالنا (ضم ج ، سک ل) ف م .

رک : جھٹالنا .

سب نے اپنی اپنی صحنک سے زردہ کھایا اور اپنی اصطلاح کے موافق صحنک کو جٹھالا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۱۴

جِٹھانی (کس ج) امث .

جیٹھ (شوہر کا بڑا بھائی) کی بیوی .

وہاں میری جٹھانی کا بیٹا رسالدار ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۶۰

جٹھانی دیورانی سے جلتی تھی .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۵۲

[رک : جیٹھ + انی ، لاحقۂ تانیث]

~ کا بھینسا اَکَڑ دھوں دھوں کہاوت .

جٹھانی کا بیٹا موٹا ہے ، دوسرے کی اولاد فربہ نظر آتی ہے اور اپنی اگر فربہ بھی ہو تو کمزور معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات) .

جَٹَھر (فت ج ، ٹھ) امذ .

معدہ ، پیٹ ، توند ؛ انتڑیاں ؛ رحم ، بچہ دان (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جٹھر जठर]

~ اَگنی (~ فت ا ، سک گ) امث ؛ ~ جٹھراگنی .

معدے کی آگ یا گرمی جس سے کھانا ہضم ہوتا ہے ، صفرا ، پت .

سورج کی گرمی نہ لگنے سے جٹھر اگنی ذرا مند ہو رہی ہے .

۱۹۲۱؟ پتنی پرتاپ ، ۹۰

[جٹھر + اگنی (رک)]

جَٹھرا (فت ج ، سک ٹھ) صف .

سخت ، کرخت ، مضبوط ؛ بندھا ہوا ، بستہ ، جکڑا ہوا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جٹھر + کہ जठर + क]

جَٹَھراگنی (فت ج ، ٹھ ، سک گ) امث .

رک : جٹھر کا تحتی ، جٹھراگنی (پلیٹس) .

جَٹَھرام/جَٹَھرامے (فت ج ، ٹھ) امذ .

معدے میں پانی بھر جانا ، استسقا ، جلندھر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جٹھر (رک) ~]

جَٹّھی (۱) (فت ج ، شد ٹھ) امذ .

پہلوان ، کُشتی گیر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جیشٹھ + ای + کہ : ज्येष्ठ + ई + क]

جَٹّھی (۲) (فت ج ، شد ٹھ) امث .

رک ، جٹّی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[پ : جٹھی जट्ठी]

جَٹھیرا (فت ج ، ی مج) صف ؛ امذ .

رک : جیٹھ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

جُثّہ (ضم ج ، شد ث بفت) امذ .

۱. بدن ، جسم ، تن ، مادی پیکر .

ہلال ابرو منھ چاند جثہ سوڈول
خوش اسلوب چھب پنڈلیاں گول گول

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۰

ان کا بھاری بھرکم جثہ . . . . ایسا تھا کہ در حقیقت وہ زیارت کے قابل تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۰۴

۲. جسامت ، انگکیٹ ، ڈیل ڈول .

کوا ہر چند کہ جثے میں کلاں ہے پر طوطی سا حقیقت میں کہاں ہے .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۳۰

۳. جسم کی بناوٹ ، کاٹھی .

جثے اور جسم میں ان سب سے وہ بزرگ تر تھے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۵

۴. لاش ، نعش ، لوتھ (فرہنگ آصفیہ) .

[ع]

جَج (۱) (فت ج) صف ؛ امذ .

۱. انصاف کرنے والا ، (مقدمات) فیصل کرنے والا بڑا حاکم ، قاضی ، منصف .

بابو چندرو ناتھ تمہارا ہندوستانی ہم وطن ہائی کورٹ کا جج ہے .

۱۸۶۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۷

آنکھیں جو تمہیں دیکھیں خالی ہیں دماغ ان کے
اندھیر ہے دنیا میں منصف نہ کوئی جج ہے

۱۹۰۷ رسالہ مخزن ، دسمبر ، ۶۹

۲. عدالت دیوانی کا ایک عہدہ دار ، عدالت عالیہ کا حاکم .

دالی پہنچ کر چارج عہدہ جج کا لے لیا .

۱۸۵۸ ، کوہ نور ، لاہور (اردو ، اپریل ۱۹۳۵ ، ۲۰)

آپ کچہری میں چل کر جج صاحب سے مل لیجیے .

۱۹۱۰ مکاتیب امیر ، ۱۵

۳. فیصلہ ، جانچ ؛ قب : جج کرنا .

[Judge : انگ]

— اعلیٰ (— فت ا ، سک ع ، الف بشکل ی) امذ .

سب سے بڑا جج ، چیف جسٹس .

لفظ ، چیف جسٹس ، میں چیف کورٹ جج اعلیٰ . . . . بھی شامل ہے .

۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۵

[جج + اعلیٰ (رک)]

— بیٹھنا محاورہ .

مقدمے کی سماعت کے لیے عدالت میں جج کا مقرر ہونا (جامع اللغات) .

— کرنا محاورہ .

جانچ کرنا ، طے کرنا ، پرکھنا .

جب تک ان مسائل کی فہرست نہ بنے اور کوئی جج کرنے والا نہ ہو ناممکن ہے کہ ایک امام کو دوسرے امام پر ترجیح دینے کی سمجھ پیدا ہو .

۱۹۲۸ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۶۲۸

جج (۲) (فت ج) امذ (قدیم) .

قربانی یا بھینٹ (پلیٹس) .

[स : یگن यज्ञ]

ججر (فت ج ، ج) امث ؛ امذ ؛ ~ جھجر .

سوراخ دار ، ٹوٹا پھوٹا (بیشتر برتن یا گھڑا وغیرہ) (پلیٹس) .

[۰ : ججر जजर]

ججریا (فت ج ، ج ، سک ر) امث .

رک : جھجری .

لے آئی تھی ججریا ایک سندر
لے جاتی اک گگریا سوس اردھر

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۰۲

[رک : ججر (جھجر) + یا (رک) ، لاحقۂ تصغیر]

ججکنا (کس ج ، فت ج ، سک ک) ف ل .

رک : جھجکنا .

سانپ بھی اس کو دیکھتے ہی لپکا شہزادہ مطلق نہ ججکا حوض میں کود پڑا .

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۵۱

ججل (فت ج ، ج) امث .

ایک قسم کی بندوق .

دو گھوڑے ، دو سنہری بازو بند ، پانچ تلواریں ، پانچ ڈھالیں اور ججل بطور خراج دے گا .

۱۹۲۷ مسلمان مہا رانا ، ۸

[؟]

ججمان (فت نیز کس ج ، سک ج) امذ .

۱. وہ شخص جو برہمن ، نائی یا کسی اور کمیرے سے کوئی خدمت لے اور اس کا معاوضہ ادا کرے ؛ جس پر نائی وغیرہ کا کوئی حق ثابت ہو ؛ مخدوم ، آقا ، مربی ، موکل ، آسامی ، سردار .

من گیان کے خوش رتن کوں ہے کہاں
من جان ہنے کوں جان ججمان

۱۷۰۰ من لگن ، ۸۶

اس روز ججمان کے گھر پہلوٹا لڑکا پیدا ہوا تھا .

۱۸۵۹ مراۃ الصدق ، ۱۸

گھوڑی مشاق تھی ، ججمانوں کے کام کے لیے گوبر دھن کو لے کر اکثر کوسوں جایا کرتی تھی .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۸۵

۲. (مجازاً) شوہر (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .

[س : یجمانہ यजमान]

— چاہے سُرگ کو جائے چاہے نَرگ کو ، مجھے دہی پوری سے کام کہاوت .

کوئی بنے یا بگڑے اپنے نفع سے کام ، خود غرض کے متعلق کہتے ہیں (نجم الامثال ، ۵۵ ؛ جامع اللغات) .

— کو دیر ہو پروہت کو دیر نہ ہو کہاوت .

دینے والا سستی کرتا ہے ، لینے والا نہیں کرتا (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۵۵) .

جَجْمانی (فت نیز کس ج ، سک ج) امث .

۱. وہ جگہ جہاں کمیرا کام کرتا ہو ، اسامی ، نیز ججمان کے گھر کی خدمت یا کام .

پڑوس کے گھر جاکر جو اس کی ججمانی میں تھا اس نے سب کچھ کہہ سنایا .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۳۵

۲. ججمان کی حیثیت اور کام ؛ معاوضہ جو ججمان کمیرے کو ادا کرے ؛ ججمان (رک) کی بیوی (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) .

[ججمان + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَجْمِنْٹ (فت ج ، سک ج ، کس مج م ، سک ن) امذ .

فیصلہ ، قوت فیصلہ .

تم اپنے ججمنٹ آزادانہ پیدا کرنے میں سعی کرو ، اس زمانے پر یہ پھٹکار ہے کہ خیال اور فیصلے کے لیے اوروں کا تتبع کرتے ہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۶۵

[انگ : Judgment]

جَجْوَنْتی/جَجْوَنْٹی (فت ج، سک ج، فت و، سک ن) امث ؛ ~ جاجونتی .

(موسیقی) رک : جے جے ونتی .

جتنے راگ اور راگنیاں تھیں ، یمن کلیان ، سدھ کلیان ، ججونتی . . . اپنے اپنے سمیں پر گانے لگے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۹

کوہ میں پنجاب کے ہوتا ہے اک جادو نمود
جب ججونٹی گانے لگتی ہیں زنان قوم جاٹ

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۲۰

جَجْونڈی (فت ج ، و مج ، مغ) امث (قدیم) .

چچونڈے . ؟

کویلی ہور ججونڈی جو رکھے لا
کندوری کا ہوا سرسبز منڈوا

۱۷۳۱ نیہ درپن (اردو شہ پارے ، ۲۸۸)

[؟]

جَجی (فت ج) امث .

۱. جج (رک) کا اسم کیفیت ، جج کا عہدہ ، منصب یا فرض .

کہاں ہیں رام نرائن ، کہاں ہیں شمبھوناتھ
ججی کی بنچ کو جن سے شرف تھا اور وقار

۱۸۹۴ طوفان سرشار (سرشار ایک مطالعہ ، ۲۵۸)

لاہور کی ہائی کورٹ ججی سے پنشن پاکر الہ آباد چلے گئے تھے .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۳۵

۲. جج کی عدالت یا کچہری .

جب ججی قائم ہوئی تو وہ ہمارے سامنے یہاں پیشکار مقرر ہو کر آئے .

۱۹۲۳ زندگی ، ۲۰۹

[رک : جج (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت]

جِجی/جِجیا (کس ج/ کس ج) امث .

پستان ، تھن ، چوچی ؛ بڑی بہن ، (احتراماً) کسی بڑی عورت کو کہتے ہیں ؛ دودھ پلانی ماں ، دایہ ، انا (جامع اللغات) .

[س : جیو + اکا जीव + इका]

جُجھ (ضم ج) امذ .

رک : جُدھ .

مشر نے کہا " ہوتا کیا ججھ ہوتا " .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۱۵

[س : یدھ + بن युद्ध + घ]

جُجھار/جُجھارا (ضم ج) امذ ، صف .

لڑنے والا شخص ، سپاہی ، لشکری ، شجاع ، جنگ جو (جامع اللغات) .

[جُجھ (رک) سے]

جُجھاؤ (ضم ج ، و مع) صف .

ججھ (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ جنگی ، جنگ کا ، لڑائی سے متعلق (جامع اللغات) .

ــــ باجْنا ف ل .

(لڑائی میں) جنگی باجا یا موسیقی بجنا (پلیٹس) .

جُجْھنا (ضم ج ، سک جھ) ف م .

لڑنا ، جنگ کرنا (پلیٹس) .

[رک : جُجھ]

جُھُورِیا (ضم ج ، سک جھ ، فت و ، شد ی) امذ .

رک : جُھار (پلیٹس) .

جَچا (فت ج) ف ل ؛ صف ؛ ~ جنچا .

۱. جچنا (رک) کا ماضی اور اس سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

دو سو کا گھوڑا آپ کی نظر میں کبھی ہوئے بارہ اور سوا پندرہ سے زیادہ کا نہ جچا .

1915 سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۴

۲. جچا ہوا ، جس کی جانچ ہو چکی ہو .

اسٹاک بڑا جچا اور تمام شہر سے چیدہ تھا .

1910 انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۱۰۴

~ تُلا (~ ضم ت) صف مذ ؛ مث جچی تلی .

۱. ٹھیک ٹھیک ، مناسب ، درست ، پرکھا ہوا ، پورا پورا .

(اے پیغمبر) یہ جو ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں آیات (الٰہی) اور جنچے تلے تذکرے ہیں .

1895 ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۸۹

ان کی طبیعت میں ایک جچا تلا خاص طرح کا سادہ ہے .

1912 افادات مہدی ، ۲۱۱

۲. متوازن .

کوئی چٹان اس نازک انداز میں جچی تلی پائیں گے کہ بس ذرا ہاتھ لگا اور یہ دھڑام سے وادی میں پہونچی .

1963 تجزیۂ نفس ، ۴۹

[جچا + تُلا ، تلنا (رک) سے]

جَچّا (فت ج ، شد چ نیز بلا شد) امث .

(عم) زچہ (رک) .

جچا نے سنہرے بادلے کا جوڑا بڑی آب و تاب سے پہنا .

1802 نثر بے نظیر ، ۱۵

البیلی جچا مان کرے نند لال سے
سہاگن جچا مان کرے نند لال سے

1905 رسوم دہلی ، سید احمد ، ۴

~ اور بچہ دونوں جیئیں کلمۂ دعائیہ .

دعا جو عموماً کمین لوگ بچے کے پیدا ہونے پر دیتے ہیں (جامع اللغات) .

~ خانہ (~ فت ن) امذ .

رک : زچہ خانہ (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

~ کے گیت (~ ی مع) امذ ؛ ج .

رک : جچا گیریاں .

سب ناری آئیں گوکل کی اور پاس پڑوسن آ بیٹھیں
کچھ ڈھول مجیرے لاتی تھیں ، کچھ گیت جچا کے گاتی تھیں

1830 نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۱

~ گیریاں (~ ی مع ، کس ر) امث ؛ ج .

(عو) گیت جو زچہ خانے میں (ولادت کے بعد) گائے جاتے ہیں جن میں بچے اور زچہ کی تعریف اور ان کے لیے نیک خواہشوں کا اظہار ہوتا ہے .

ان پانچ دنوں میں ان کے کنبے والوں نے خوب خوب جچا گیریاں گائیں .

1874 انشائے ہادی النسا ، ۴۱

رات بھر جچا گیریاں گائی جاتی اور عورتیں جاگتی رہتی ہیں .

1905 رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۲

[جچا + ف : . . . گیری (رک)]

جِچاوَٹ (فت ج ، و) امث .

رک : جچائی (جامع اللغات) .

جَچاؤ (فت ج ، و مج) امذ .

جچنا (رک) کا اسم کیفیت .

مرزا چرکٹ دیکھنے میں تو زیادہ جچاؤ کے آدمی تھے نہیں .

1970 غبار کارواں ، ۱۶۲

جَچائی (فت ج) امث .

رک : جانچ .

میر صاحب نے مختلف زاویوں سے جچائی کر کے فرمایا ، کچھ بڑھ رہا ہے .

1954 بور نابالغ ، ۴۱

جَچْگی (فت ج ، سک چ) امث .

رک : زچگی .

دائی جنائی بارہا جچگی کی سربراہی میں عاجز آ کر مجھے اپنی کمک کی خاطر بلاتی ہیں .

1838 اصول فن قبالت ، ۲۰

جَچْگی (فت ج ، سک چ) امث ؛ ~ جچکی .

رک : زچگی (شبد ساگر) .

جچگی کے عمل میں تشنج کی بیماری ہوئی ہو تو تولد تمام ہوے بعد کبھی کبھی سنائے کا توت جاتا رہتا ہے .
۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۳۶

جَچْنا (فت ج ، سک چ) ف ل ؛ ~ جنچنا .

جانچنا (رک) کا لازم ، جانچ میں پورا اترنا ، مناسب یا اچھا لگنا .

یہ بات ان کو جنچی نہیں ، سوچنے لگے کہ خوجی ایسے آدمی ہی نہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۶

نہیں جچتا کوئی حسیں تم کو
آفریں ہے صد آفریں تم کو
۱۸۸۶ فریاد داغ ، ۱۴۳

اون کی نظروں میں اپنی خوبیاں بہت جچتی ہیں .
۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۱۷۶

جَچّہ (فت ج ، شد چ بفت) امث .

رک : جچا .

اپنی بے تدبیری سے جچہ اور بچے پر ایسا کچھ عمل کرتی ہیں کہ اس کا علاج ممکن نہیں .
۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۲

جَچّی (فت ج ، شد چ) امث .

رک : جچا .

جچیوں میں دستور ہے کہ دودھ پلانے کے وقت بدن کو ہنگا کر کے بیٹھتی ہیں سو اس سے ان کی کمر اور ران میں درد اٹھتا اور بچے کو ذرہ بھی فائدہ نہیں ہوتا ہے .
۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۶۷

— پن/پنا (— فت پ) امذ .

جچگی (رک) کی حالت ، زچہ ہونا .

جانئے کہ کیسی عورت ہو تو بھی حمل اور جچی پنے میں ایک نہ ایک وقت اس کا بدن اور ہاتھ پاؤں گل جاتے ہیں .
۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۶۷

[جچی + پنا (رک)]

جَچے تُلے (فت ج ، ضم ت) امذ ؛ ج .

رک : جچا تلا کی مغیرہ حالت .

الفاظ کتنے جچے تلے اور بے ساختہ ہیں .
۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۳۸

جَچْھ (فت ج) امذ .

رک : جچ (۲) (پلیٹس) .

جَچّھ (فت ج ، شد چھ بفت) امذ .

(ہندو) ایک طرح کی مخلوق جو کُبیر کی ملازم ہے اور دیوتاؤں سے کمتر اور راچھسوں سے افضل ہے ، یکش .

سب لوگ منکھیہ ، دیوتا ، جچھ سب ناش ہو جائیں گے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲

[س : یکش यक्ष]

جَحْف (فت ج ، سک ح) امذ .

(عروض) زحافات مرکب ملقبہ میں سے ایک قسم ، یہ اجتماع حذف و حذذ ہے اور اواخر مصاریع کے واسطے خاص ہے .

مسقط فاصلہ ، ہے ، جحف ، کی ذات
کشف ، اسقاط تائے مفعولات
۱۸۷۸ بحر (قواعد العروض ، ۶۰)

[ع]

جُحُود (ضم ج ، و مع) امذ .

جان بوجھ کر یا دیدہ و دانستہ حق سے انکار کرنا .

اس پر بھی جو کفر پر ثابت قدم رہے وہ ذاتی اغراض کا اثر تھا حقیقی جحود اور انکار نہ تھا .
۱۹۳۲ سورۃ النبی ، ۳ : ۳۸۳

[ع]

جَحِیم (فت ج ، ی مع) امذ .

دوزخ ، جہنم .

کوئی ان سے جاویں گا نا در جحیم
حق دیا ہے ان کو یہ فضل عظیم
۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۳۲

ہوئی سرد آگ جحیم کی وہ سیاہ کار میں رند ہوں
کہ تمام مردم حشر ہیں مرے ایک دامن تر سے خوش
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۹۷

واعظ وہ دل جلوں کو نہ بھیجیں جحیم میں
کیوں آگ اور آگ میں ناحق لگائیں گے
۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۳۳۲

[ع]

جَد (فت ج) حرف ؛ ~ جدا ، جداں ، جدھاں (قدیم) .

رک : جب .

جد کچھ نہیں کیا تھا ؟ اپس آپ تھا ۔
۱۵۸۲؟ کلمۃ الحقائق ، ۲۵
ہستی کوں اپس کے پائیا جد تد کا یو حقیقت محمدم
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۳
بس ید اللہ فوق اید یہم
چپکے سے پڑھ لو ان کو جد دیکھو
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱۲
[س : یدا यदा]

ــ نہ تد م ف .
جب نہ تب ، گاہ گاہ ، وقت بے وقت .
اب جو یہ آئینے میں دیکھ تد
اکڑتا کھڑے سرو کا جد نہ تد
۱۷۸۴ مثنوی سحر البیان ، ۴۰

جد (فت ج ، شد نیز بلا شد د) امذ ؛ ج : اجداد .
۱. **دادا ، باپ کا باپ ، مورث ، مورث اعلیٰ (عموماً تراکیب میں مستعمل) .**
صراحی بری جو زیر جد کی ہے
سو سلطان فیروز کے جد کی ہے
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۵
ہر یک ماس میں یاد کر جد کو اپنے
شہادت کا جاما دیا ہے خدایا
۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۲۰۰
آپ کو کہتا ہے تو سید ہوں میں
جد مرا پوچھو تو ہے خیر الانام
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۶
پھر جا کے کھول جد کی اپنے کتاب کو
کہتا مرے قیاس میں آتا ہے ہو نہ ہو
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۹
وہ بیٹی تھیں پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے جد بزرگوار عبدالمطلب کی .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵۲
۲. **نصیب ، اچھی قسمت ؛ دولت ، خوشحالی ، تونگری ، خوشی ؛ بڑائی ، عظمت ، بزرگی ، وقار ، شان (خدا کی) ؛ دریا کا کنارہ ؛ کپڑے کا قطع کرنا ؛ تمام ہونا (پلیٹس ؛ لغات کشوری) .**
[ع]

ــ اعلیٰ کس اضا (ــ فت ا ، سک ع ، الف بشکل ی) امذ .
بڑے دادا ، داداؤں کے دادا ، مورث اعلیٰ .
حضور کے جد اعلیٰ محمد جلال الدین اکبر عرش آشیانی نے باون برس سلطنت عدالت اور شفقت کے ساتھ کی جس سے رعیت نے آسایش اور آرام پایا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۴
بخشوا دیں گے ہم اوروں کے بھی اے شاد قصور
جد اعلیٰ ہے شہنشاہ دو عالم اپنا
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۴۶
[جد + اعلیٰ (رک)]

ــ القبیلہ (ــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، ی مع ، فت ل) امذ .
خاندان یا قبیلے کا مورث اعلیٰ .
جب عرب فارس پر دوڑ لائے تو وہاں یزد جرد پادشاہ تھا نوشیرواں کا پوتا شہر بانو کا باپ مرہٹوں کا جد القبیلہ یہی شخص ہے (کذا) .
۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۴۲
[جد + رک : ال (۱) + قبیلہ (رک)]

ــ امجد کس صف (ــ فت ا ، سک م ، فت ج) امذ .
رک : جد ، دادا .
اس زمانے میں میرے جد امجد میر سید علی .... مشہور نہ تھے .
۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۱۱۹
جس تاریخ وقت اور مہینے میں آپ کے جد امجد اور پدر بزرگوار پیدا ہوئے تھے اسی تاریخ اور اسی وقت اور اسی ماہ میں حضرت بھی پیدا ہوئے .
۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱
[جد + امجد (رک)]

ــ صحیح کس صف (ــ فت ص ، ی مع) امذ .
دادا ، پردادا وغیرہ جن کا تعلق مورث سے صرف مردوں کے توسط سے ہو کسی عورت کا واسطہ نہ ہو .
اگر واسطہ کسی ماں کا درمیان نہ ہو جد صحیح کہلاتے ہیں .
۱۸۷۴ علم الفرائض ، ۱۶
[جد + صحیح (رک)]

ــ فاسد کس صف (ــ کس س) امذ .
نانا ، پرنانا وغیرہ کہ ان کے اور مورث کے درمیان کوئی عورت آجائے ، مثلاً دادی کا باپ .
بہ حسب اصطلاح فقہا اس سید زادۂ قدسی نہاد کا جد فاسد ہوں .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۶۲۹

افریقہ کا ایک بندر (شاید بوزنوں کا جد فاسد ہو گا) تو انسان کی مسماۃ کو لے جاتا ہے ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۹

[جد + فاسد (رک)]

— فروشی (— فت ف ، و مج) امث .

باپ دادا کے نام پر فائدہ حاصل کرنا .

پیر خود نہیں سو پیر زادے کو
جد اروشی میں نفع نیں ضر ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۱۷

[جد + اروشی (رک)]

— و پدر (— و مج ، کس نیز فت پ ، فت د) امذ .

باپ دادا .

میری آہ دل دوز اثر دکھائے اس شہر یار کے جد و پدر کو یہ حال معلوم ہوجائے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۳۸

[جد + و ، عطف + پدر (رک)]

جِد (کس ج ، شد نیز بلا شد د) امث .

۱. کوشش ، دوڑ دھوپ .

جد کے معنی کوشش کرنی واسطے حاصل ہونے مطلب کے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۳۶

۲. متانت ، سنجیدگی (ہزل کی ضد) .

کچھ نظم و نثر اور جد و ہزل ترتیب دی گئی .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۹۷

یقین و جد کو چھوڑ کر ہزل و مذاق کی طرف مائل ہونا لہو کہلاتا ہے .

۱۹۶۴ کمالین ، ۷ : ۶۰

[ع]

— دھرنا محاورہ (قدیم) .

کوشش کرنا .

اس کام پر جد دھرے گا تو خدا ہی تیری مراد حاصل کرے گا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۲

— کار صف .

دل لگا کر کام کرنے والا ، مستعد .

انہوں نے قطعی فیصلہ کر لیا تھا کہ یہ عہدے دار جدکار اور اپنی خدمات کے لیے سب طرح لائق اور آزمودہ کار ہوں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۰

[جد + کار (رک)]

— کاری امث .

جدکار (رک) کا اسم کیفیت .

اس نے . . . بہت کو جدکاری کے ساتھ ہم آغوش کیا .

۱۸۶۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۵

[جد + کاری ، لاحقہ (رک)]

— و جُہد (— و مج ، فت ج ، سک ہ) امث .

سرگرمی ، سعی ، کوشش ، محنت مشقت .

رکھے جد و جہد اس او پر پرک
کتے دھات سوں عیش کر پائے سکھ

۱۵۶۴ ؟ بھوگ بل (ق) ، ۶۶

اس جد و جہد میں شاذ و نادر فائزالمرام ہوتے ہیں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۶۵

ان کی کوششوں پر ہنستے تھے اور ان کی جد و جہد کو رائگاں سمجھتے تھے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۱۰۸

[جد + و ، عطفی + جہد (رک)]

— و کَد (— و مج ، فت ک) امث .

رک : جد و جہد .

اب وآم نے بھی کہا کیا جد و کد کی
مدد سے اس کی ان سب نے مدد کی

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۶۹

غوطہ خور بحر طریقت کا نہایت جد و کد سے اس آبگیر سے نکلا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۸۱

ہم لوگ پہلے کی طرح اس دفعہ بھی بہ ہزار جد و کد . . . اس آفت سے محفوظ رہے .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۹

اف : کرنا .

[جد + و ، عطف + کد (رک)]

— و کوب (— و مج ، و مج) امث .

حملہ اور مار پیٹ ، پٹائی (پلیٹس ؛ اسٹائن گاس) .

[جد + و ، عطف + کوب (رک)]

— و کَید (— و مج ، ی لین) امث (قدیم) .

رک : جد و کد .

قرب وجود حق ہے خلائق کو عام ایک
قرب شہود خاص ہے کر اس کی جد و کید

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۹۱

جَدا (فت ج) م ف .

رک : جد (پلیٹس) .

جُدا (ضم ج) صف ؛ م ف .

۱. (i) الگ ، الگ الگ .

مضلی ما مضلی جے ہوا سو ہوا
ابھیں رام راہی سے نا ہو جدا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۴

کھیج کچھ جدا ہے ریچ میں خدا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴

ترے ہو رخ کو ہور ابرو کوں دیکھ اے ظالم
جلیا ہے سور جدا ہور کلیاں ہے چند جدا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۱

زردہ خاصدان میں جدا رکھ دیا کرو .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۸۴

(ii) الگ تھلگ ، غیر متعلق .

بسر کر زندگی قید تعلق سے جدا ہو کر
برنگ سبزۂ بیگانہ رہ نا آشنا ہو کر

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۲۱

۲. مختلف ، دوسرا .

سب ٹھار خدا ہے ہر یک ٹھار یک لذت جدا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۹

بلا کر انھیں اپنے گھر لے گیا
کیا ان کی خاطر بچھونا جدا

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵

کُلّی کے واسطے تین بار جدا پانی لے .

۱۸۶۸ نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲

ہیں جدا ہر بہار کی رسمیں سل رہا ہے جنوں کا پیراہن

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۹

۳. مزید برآں ، علاوہ .

جلد لانا مرے نامہ کا جواب اے قاصد
دوں گا اجرت کے سوا میں تجھے انعام جدا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۴۶

برسات کی سیلی ہوا ہے چولھا جدا گیلا ہو رہا ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۷۴

[ف]

ـــ جُدا (ـــ ضم ج) م ف .

فرداً فرداً ، الگ الگ .

ہر ایک کو جدا جدا خدمت عمدہ دلوائی .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، ۲۸۵

ہے مرتبہ ہر ایک بشر کا جدا جدا
قسمت جدی جدی ہے نصیبا جدا جدا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲

پھر ان میں بھی جدا جدا رجحان ہوتے ہیں .

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۴

[جدا + جدا]

ـــ صِنفی (ـــ کس ص ، سک ن) امث ؛ امذ .

(نباتیات) انگ : Dioecious کا ترجمہ .

ہیٹرو تھیلک اقسام اعلیٰ پودوں میں جدا صنفی اقسام کے مشابہ ہیں .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۲۰۷

[جدا + صنف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کَرنا ف م ؛ محاورہ .

۱. الگ کرنا ، دور کرنا ، ہٹانا .

توں شداد ہور عاد و نمرود کوں
جدا کر نہ پوجے توں معبود سوں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۲

میرا پیغام وصل اے قاصد کہیو سب سے اسے جدا کر کر

۱۷۵۱ نکات الشعرا ، ۱۶

سوائے اس حمال کے کوئی اوٹھا نہیں سکتا اگر حکم ہو تو وہاں سے جدا کر دے اور راہ صاف ہو جائے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۴۱

جس خدا نے زندگی میں میرا لال مجھ سے جدا کر دیا وہ مرنے کے بعد مجھ سے ملادے گا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۷۱

۲. (مجازاً) پھاڑنا ، توڑنا ، کاٹنا .

رسید لکھ کر بھیجتا ہوں یہ ورق جدا کر کے دفتر میں بھجوا دیجیے گا .

۱۹۰۵ مکاتیب حالی ، ۴۶

۳. برخاست کرنا ، نکال دینا (ملازمت وغیرہ سے) .

آجر اپنے منافع کا ایک حصہ مزدوروں کو بانٹ دینا بمقابلہ ان کو جدا کرنے کے گوارا کرے گا .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۱۵

۴. (مجازاً) فروخت کرنا ، بیچنا .

چاروں بیل پانچوں گھوڑے جدا کر کے روپیہ داخل کر دو .

۱۸۸۰ ربط ضبط ، ۱ : ۳

۵. نفاق ڈالنا ، چھڑانا ، آزاد کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ گانَہ (ـــ فت ن) صف ؛ م ف .

۱. الگ تھلگ ، مختلف .

کہیں ایسا نہ ہو کہ طلبا اس پر کار بند ہو کر اشغال جدا گانہ سے بے قراری دل پیدا کریں ۔
1859 رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۲

آپ لوگوں کی حالت جدا گانہ ہے ۔ آپ اس قدر رقم ادا نہیں کر سکتے ۔
1947 فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۸

۲. (دوسروں سے) الگ ، غیر مخلوط (انتخاب وغیرہ) ۔
خوش قسمتی سے انتخاب جدا گانہ کا قانون ہے ۔ مختلف جماعتوں کے درمیان شکر رنجی اور شکایت کا موقع نہیں رہا ہے ۔
1927 خطبۂ صدارت ، شاہ محمد سلیمان ، ۷۷

[جدا + گانہ ، لاحقہ (رک)]

— ہونا ف م ؛ محاورہ ۔
جدا کرنا (رک) کا لازم ۔
جیوں اس تھے جدا ہوا تیوں اس حرص کے پیر تھے بھی جدا دستا ہوں ۔
1582 کلمۃ الحقایق ، ۳۶

کیا باپ شہ تجسوں کہہ کیا برا
کہ توں آج ہوتا ہے اس تے جدا
1609 قطب مشتری ، ۴۵

یہ دونوں اس سفر کے آشنا ہیں
اگرچہ ان دنوں مجھ سے جدا ہیں
1784 مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸

بیگانہ ہو کے سارے جہان سے جدا ہوا
اے عالم آشنا جو ترا آشنا ہوا
1872 مراۃ الغیب ، ۵۴

پانی کا ایک قطرہ آغوش پدری سے جدا ہو کر زمین کی طرف چلا ۔
1912 شہید مغرب ، ۱۳

جداً (کس ج ، شد د بہ تن فت) م ف ۔

۱. سنجیدگی کے ساتھ ، متانت سے ۔
میں آج صبح سے ہزلاً نہیں بلکہ جداً اس بات کی کوشش کر رہا ہوں ۔
1889 لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۷۷

۲. از سر نو ، دوبارہ ۔
میں نے تمہاری تحریر پر جداً نظر ڈالی اور کئی دن تک اس کے متعلق سوچتی رہی ۔
1930 یلدرم ، خیالستان ، ۱۷

[ع]

جدار (کس ج) امث ؛ امذ ۔
دیوار ۔
کہیے ہر سر بام و سقف و جدار
خیالات عالم سے نقش و نگار
1784 مثنویات حسن ، ۱ : ۲۳۰

کیا چال تھی سپہر جو بے اختیار کی
بنیاد کھود ڈالی حرم کے جدار کی
1810 میر ، ک ، ۱۲۵۶

انسان جس میں کہ ہو تلوّن ہے ریگ کی اک جدار بے ان
1928 تنظیم الحیات ، ۱۰۱

[ع]

جداری (کس ج) صف ۔
۱. جدار (رک) سے منسوب یا متعلق ، دیوار کا ، دیوار والا ۔
اجنٹا کی جداری مصوری اور مغل دور کی مختصر تصویر کشی کے درمیان ایک وسیع دور ایسا تھا جس وقت کی مصوری اب تک تحقیق کی روشنی میں نہیں آئی تھی ۔
1942 ہندوستانی مصوری کا ارتقا ، ۳۱

۲. (حیاتیات) کسی جوف جسم کے اطراف کی نسیج کا یا اس کے متعلق ۔
ہر خلیئے میں ایک سے لے کر چار مرکزے تک پائے جاتے ہیں اور ایک جداری جال دار سبز مایہ ہوتا ہے ۔
1968 الجی ، ۶۸

[رک : جدار + ی ، لاحقۂ نسبت]

— پرت (— فت پ ، ر) امذ ، نیز امث ۔
دیواری تہ ، اطراف کی تہ ، (نباتیات) لُب کے دونوں جانب چھوٹے چھوٹے مستطیل نما خلیوں کی ایک قطار پائی جاتی ہے جن کو بالائی اور زیریں جداری پرت یا برادمہ کہا جاتا ہے (الجی ، ۱۵۳) ۔

[جداری + پرت (رک)]

— مُصَوّری (— ضم م ، فت ص ، شد و بکس) امث ۔
در و دیوار پر کی جانے والی مصوری ، مصوری کا ایک اسلوب ، انگ : Mural Painting ۔
جہانگیر ہی تھا جس نے لاہور کے قلعے کی شمالی دیوار کو جداری مصوری اور کاشی کاری نقش و نگار سے مزین کیا ۔
1975 اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۱۱

[جداری + مصوری (رک)]

جَدال (فت ج) صف ؛ امذ ؛ امث .

کچّا ؛ کچی کھجور ؛ مٹی کا برتن جو آوے میں پکایا نہ گیا ہوا ؛ سخت زمین (اسٹین گاس) .

[ع]

جِدال (کس ج) امث ؛ امذ .

۱. (عموماً ترکیب میں) **جنگ ، لڑائی ، جھگڑا .**

سفیا میں زہیرانِ دیرینہ سال
کھے یونچ گردان روز جدال

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۱۷

دل نہ میری سنے نہ میں دل کی
روز باہم جدال رہتی ہے

۱۸۸۷ اختر (واجد علی شاہ) (نوراللغات)

چیز کی بابت تکرار ہوئی بھائی بھائی میں جدال و پیکار ہوئی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۸۷

۲. **تبلیغ و دعوت کا ایک اصول جس میں مقبول عام اقوال اور فریقین کے مسلم مقدمات سے استدلال کیا جاتا ہے .**

قرآن پاک نے پہلے طریقہ کو حکمت دوسرے کو موعظتِ حسنہ اور تیسرے کو جدال سے تعبیر کیا ہے اور استدلال کے بھی وہ تین طریقے ہیں جن سے ایک شخص دوسرے کے سامنے اپنے مدعا کو ثابت کرتا ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۵۲

۳. **بحث و مباحثہ ، تکرار ، دعویٰ ، مقابلہ .**

جدال دیر کے رہبان سنے کہاں تک میر
اٹھو حرم کو چلو اب تمھیں خدا کی قسم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۴۶

[ع]

ـــ و قِتال (ـــ و مج ، کس ق) امث .

لڑائی اور خونریزی ، جنگ و پیکار .

بادشاہ طلسم سے ایک زمانہ ایسا ہوگا کہ رعیت اور ملازم اس کے منحرف ہوکر آمادۂ جدال و قتال ہونگے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۱۱

مقصد اس کا اس جدال و قتال سے صرف اس قدر تھا کہ اپنی بی بی بچوں کے لیے ساحل کے قریب کوئی محفوظ اور راحت بخش نشیمن حاصل کرے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۹۶

[جدال + و ، عطفی + قتال (رک)]

جَدان (فت ج) م ف ؛ ~ جدھاں .

رک : جب .

اتھا توں جدان خلق پیدا نہ تھا
اچھیگا بھی آخر اول جوں اتھا

۱۶۴۵ قصہ بے نظیر ، ۳

ـــ لَگ (ـــ فت ل) امذ .

رک : جب تک .

جداں لگ سور ہے کرتوں برس گانٹھاں انند سوں
شہاں میانے محمد قطب لیکھا یا برس گانٹھ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۵۷

جُدائی (ضم ج) امث .

۱. (کسی سے) **علیحدگی ، دوری ، ہجر ، فراق .**

یہاں خداچ ہے خدائی نہیں ، یہاں کچھ جدائی نہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۳

تجھ جدائی میں طفل اشک سراج
ناز پرور جو تھا یتیم ہوا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۹

جی کسی طرح آپ کی جدائی کو گوارا نہ کرتا تھا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۱۶

حضرت یعقوب[ع] کو حضرت یوسف[ع] کی جدائی کا اس قدر صدمہ ہوا کہ . . . ان کی آنکھیں جاتی رہیں .

۱۹۴۳ سیدہ کی بیٹی ، ۱۴

۲. **غیریت ، اجنبیت .**

توں ہمیں بھائی ہے ہمنا تمنا میں جدائی ہے

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۵

[رک : جدا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پَڑْنا محاورہ .

علیحدگی ہونا ، الگ ہونا ، فراق پیدا ہونا .

کل ایک ذات وجود ہے ، حرص مراتب ہور مال تی جدائی پڑی بیگانگی میانے آکر کھڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۴

ـــ ڈال دینا/ڈالْنا محاورہ .

۱. **الگ کرنا ، علیحدہ کرنا .**

قامت و عارض جمالاں نے جدائی ڈالی
سرو میں ، قمریوں میں ، شمع میں ، پروانوں میں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۹۸

تمنائے وصال یار اک دن
جدائی ڈال دے گی جسم و جاں میں

۱۹۰۷ نظم نگاریں ، ۸۹

۲. نفاق ڈالنا .

ان کے اور ان کے ماں باپ میں جدائی ڈالنا .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷۰

— کا داغ دینا محاورہ .

مر کے عزیزوں کو صدمہ یا رنج پہنچانا ، مرجانا .

ماں کو اپنی جدائی کا داغ دے چلیں ، اب میں تمہاری صورت کو پڑی ترسا کروں گی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۶۲

— کا کوّا بولنا محاورہ .

کسی کے چلے جانے سے ، کسی کے جدا ہونے سے ماحول پر سوگواری یا ویرانی چھا جانا ، اداسی چھا جانا (بعض لوگوں کا وہم ہے کہ کسی کی روانگی کے وقت کوا بولے تو جدائی کی علامت ہے اور بعض کے نزدیک کوا بولے تو کسی کی آمد کی خبر دیتا ہے) .

جب سویرا ہوا سورج نظر آنے لگا تو دونوں فریق پھرتی سے سوار ہوگئے جدائی کا کوا بولنے لگا .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۸۱

— کرنا محاورہ .

۱. علیحدگی یا دوری اختیار کرنا .

اے سبب ہم سے جدائی نہ کرو
مجھ سے عاشق سے برائی نہ کرو

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۸۴

۲. علیحدگی کرنا ، الگ کرنا .

اگر اس سے قسم طلاق کی ہو تو اس میں اور اس کی بی بی میں اس کام کے کرنے تک جدائی کرنی چاہیے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۱۵۲

— کی گھڑی (— فت گھ) امث .

علیحدگی کا وقت ، جدا ہونے کا وقت .

بلایا پدمنی کو الوداع آخری کہنے
کہ تھی شام جدائی کی گھڑی اس ماہ پیکر سے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۷۹

— گزارنا محاورہ .

کسی سے دوری یا علیحدگی کا وقت پورا کرنا ، کسی سے علیحدہ رہ کر وقت گذارنا .

جب تم انبالہ تھانیدار ہو کر گئے تھے تو تین مہینے کی جُدائی نہ گزار سکے .

۱۹۳۰ ساغر محبت ، ۳۱

جُدائیگی (ضم ج ، ی مج) امث .

رک : جدائی (پلیٹس) .

جدبا تدبا (فت ج ، سک د ، فت ت ، سک د) امذ .

بے معنی بات ، بکواس ، معمولی (چیز وغیرہ) (پلیٹس) .

[؟]

جدپ (فت ج ، د ، کس پ) حرف شرط .

اگرچہ ، ہرچند ، باوجود .

جس کے سردے میں باسنا کا بیج ہے جدپ وہ باہر سے دیکھ نہیں پڑتا .

۱۸۹۰ (ترجمہ) جوگ بششٹھ ، ۲ ، ۹۷

[جدپ जदपि]

جِدّت (کس ج ، شد د بفت) امث .

۱. (i) تازہ پن ، انوکھا پن ، اپج .

جہانگیر کی تصنیفات سے ایک پند نامہ ہے . . . . جس میں بہت سی نصائح و پند معمولی ہیں جو اور پند ناموں میں لکھی ہیں بعض ان میں کچھ جدت بھی رکھتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۷۶

خاص خاص جملے جن میں جدت اور طباعی کی بو پائی جاتی تھی اب تک دلوں میں چبھتے ہیں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۰

(ii) (مسیحی) مذہب میں کوئی نئی بات داخل کرنا ، بدعت ؛ انگ : Innovation .
(English Urdu Dictionary of Christian Terminology. 56).

۲. نیا پن .

اس کو جدت کی ہوس ہوئی اور دوسری شادی کرنی چاہی .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶۰

[ع]

— آگیں (— ی مع) صف.

نئے خیالات اور طور طریقوں سے ابھرا ہوا.

زمانہ جدت آئیں ہے زمانہ جدت آگیں ہے
بنا ہے بانگ بے ہنگام افسانہ قدامت کا

۱۹۳۰ سہ ماہی ، اردو ، جنوری ، ۱۲۶

[جدت + آگیں (رک)]

— آئیں (— ی مع) صف.

نئے خیالات اور طور طریقوں کو اپنانے والا.

زمانہ جدت آئیں ہے زمانہ جدت آگیں ہے
بنا ہے بانگ بے ہنگام افسانہ قدامت کا

۱۹۳۰ سہ ماہی ، اردو ، جنوری ، ۱۲۶

[جدت + آئیں (رک)]

— پسند (— فت پ ، س ، سک ن) صف.

نیا انداز اختیار کرنے والا ، نئی روش پسند کرنے والا.

ہم ان جدت پسند بے پر کی اڑانے والوں کو بتا دیتے ہیں کہ یہ ان کا محض خام خیال ہے.

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۲۳

[جدت + ... پسند (رک)]

— پیدا کرنا محاورہ.

نیا انداز پیش کرنا.

چوں کہ اس میں کوئی جدت پیدا نہیں کرسکتے اس لئے اس کام سے ان کا دل بھر جاتا ہے.

۱۹۲۸ انشائے بشیر ، ۶۵

— طراز (— کس نیز فت ط) صف.

نیا انداز یا نئی روش پیدا کرنے والا.

انسانی خیالات میں انقلابوں کے موجد لازمی طور پر شاعر ہوتے ہیں نہ صرف اس لیے کہ وہ جدت طراز ہوتے ہیں .... بلکہ اس لئے کہ ان کے جملے خوش آہنگ اور موسیقیت سے لبریز ہوتے ہیں.

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۶۹

[جدت + طراز (رک)]

— طرازی (— کس نیز فت ط) امث.

جدت طراز (رک) کا اسم کیفیت.

جنگ کے متعلق بعض اوقات یہ کہا جاتا ہے کہ اس کی بدولت قوم میں جدت طرازی کا مادہ پیدا ہوتا ہے

۱۹۳۷ اصول و طریق محصول ، ۱۱

[جدت + طراز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جَدَر (فت ج ، د) امذ.

چار سالہ اونٹ کا بچہ ؛ رخساروں پر پھنسی میں پڑنے والا گڑھا (اسٹین گاس).

[ع]

جِدَر (کس ج ، فت د) م ف (قدیم).

رک : جدھر.

گر تو تغافل کچ کرلے آسان سب مشکل دسے
فی الحال توں آسان کرے مشکل جدر کچ آپڑے

۱۶۷۲ عادل شاہ ثانی ، ک ، ۶۲

جُدَری (ضم ج ، فت نیز سک د) امث.

چیچک.

زکام اور بخار اور امراض جدری وغیرہ کے بخار بھی لرزے سے شروع ہوتے ہیں.

۱۸۶۹ مطالبات بخار ، ۱۶

انجبر - مرض جدری میں استعمال ہوتا ہے.

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۶

[ع]

— البقر (— ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ق) امث.

گاؤ چیچک ، گئو ستھلا ، چیچک کے دانے جو مادہ گاؤ کے تھنوں پر خفیف طور پر نکلتے ہیں اور جس کا مادہ لے کر انسانوں میں چیچک سے محفوظ رہنے کے لیے ٹیکا لگایا جاتا ہے.

جدری البقر یا گاؤ چیچک کا قشب وراء خرد بینی عنصری اجسام ہیں.

۱۹۴۸ عمل طب ، ۱ : ۸۳

[جدری + رک : ال (۱) + بقر (رک)]

— کاذب کس اضا (— کس ذ) امث.

خسرہ ، انگ : Chicken-pox (اسٹین گاس).

[جدری + کاذب (رک)]

جُدْرِین (ضم ج ، سک د ، ی مع) امذ.

(طب) کسی بیماری خصوصاً چیچک کا خاص تدبیر سے تیار کیا ہوا زہریلا مادہ جس کا ٹوکا لگانے سے انسان اس بیماری سے محفوظ رہتا ہے.

جدرین وہ مادے ہیں جو بطور ضد آور انسان کے جسم میں داخل کیے جاتے ہیں.

۱۹۶۹ امراض خرد حیاتیات ، ۶۷

[جدری (رک) سے]

جَدْع (فت ج ، سک د) صف .

(عروض) زحاف مفعولات کی ایک قسم جس سے مراد اسقاط دو سبب خفیف سے اور حرف آخر وتد مفروق کے ساکن کرنے سے ہے .

جدع . . . جب دو سبب خفیف متوالی کسی رکن کے شروع پر واقع ہوں تو اون سببوں کو نکال ڈالنا .

۱۸۷۱ قواعد العروض ، ۵۰

بعد جحف و نقص و جدع و حذف و قطب و ترم ایک نئے زحاف کی سوجھی .

۱۹۲۴ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۱۰

[ع]

جَدَل (فت ج ، د) امث .

۱. عام لڑائی جھگڑا ، دنگا فساد (اکثر جنگ وغیرہ کے ساتھ) .

دوجے روز مانند روز اول
دونو جنگ ہور کیتے آکر جدل

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۲۹۵

قریب تھا کہ جنگ و جدل برپا ہو جائے لیکن آپ کے چند فقروں نے آگ پر پانی ڈال دیا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۶۶

۲. (منطق) کشمکش اور اختلاف قیاس جو مشہورات یا مد مقابل کے مسلمات پر مشتمل ہو ، (رک) جدال .

. . جدل شرعیات میں حرام ہے .

؟۱۷۹۴ جامع العلوم (ترجمہ) ، ۱۳

صحیح یہ ہے کہ یہ جدل ہے جس میں مسلمات خصم سے استدلال کیا جاتا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۹۵

۳. بحث ، دلیل .

مشہور مقدمہ بعض اوقات کاذب ہوتا ہے لیکن جدل میں اس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۱۲۸

[ع]

جَدَلی (فت ج ، د) صف .

۱. جدل کی طرف منسوب ، (استدلال) جو جدل (رک) پر مشتمل ہو .

انہیں برے کاموں سے بچائیں اور . . . قیاسات جدلی و خطابی اور شعری کے سبب انحراف سے محفوظ رکھیں .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۸۶

افضل المحققین نے ان کے اس خیال کے خلاف . . . . جدلی دلیل پیش کی ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۳۲

۲. جدلیات (رک) کی طرف منسوب .

سوویت یونین کا سرکاری مسلک یا مذہب ہے جدلی مادیت .

۱۹۶۶ روزنامۂ جنگ، ۳۰ ، ۱۹۳ : ۷

[ع]

-- آہَنگ (-- فت ہ ، مغ) امذ .

مقدمہ اور جواب مقدمہ کا استدلال ؛ رک : جدلی معنی نمبر ۲ .

جدلی آہنگ کی تین منزل ہوتی ہیں

۱۹۷۶ موسیٰ سے مارکس تک ، ۲۶۰

[جدلی + آہنگ (رک)]

-- قُوَّت (-- ضم ق ، شد و بفت) امث .

قوت عمل یا منطقی استدلال کی صلاحیت .

مارکس نے اس قوت حیات کو جدلی قوت یا فعالیت کی صورت میں پیش کیا .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۴۳۰

[جدلی + قوت (رک)]

جَدَلِیّات (فت ج ، د ، کس ل ، شد ی) امث .

افکار و خیالات کی سچائی دریافت کرنے کا فن ، بحث و مباحثے کے ذریعے سے سچائی (راستی) کی چھان پھٹک ، (جدید فلسفہ) تنقید مابعدالطبیعیات ، ما بعدالطبیعی مسائل کے قضیوں کی بحث ؛ باہم مخالفت سماجی قوتوں وغیرہ کا وجود یا عمل ، انگریزی Dialectics کا ترجمہ .

جدلیات کی اصطلاح چیزوں کی حرکی روابط ، سرنی رشتوں اور تغیر کی ہمہ گیری کو ظاہر کرتی ہے .

۱۹۶۲ اردو انسائیکلو پیڈیا ، ۵۰۵

[ع]

جَدَلِیّاتی (فت ج ، د ، کس ل ، شد ی) صف .

جدلیات (رک) سے منسوب یا متعلق ، جدلیات کا .

اس (سقراط) نے حقیقت تک پہنچنے کے لیے . . . جدلیاتی طریقے سے روشناس کرایا .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۴۲

[جدلیات + ی ، لاحقۂ نسبت]

-- عَمَل (-- فت ع ، م) امذ .

جدلیات (رک) سے منسوب کام یا طریقہ کار .

بغیر آزادی افکار کے انسان کے تفکر کی ارتقا کا جدلیاتی عمل بھی رک جاتا ہے ۔

۱۹۳۷ اقبال نئی تشکیل ، ۳۴۳

[جدلیاتی + عمل (رک)]

ـــ مادیت (ـــ شد د بکس ، شد ی بفت) امث .

وہ مکتب فکر جس کے بانی کارل مارکس اور فریڈرک اینگلز تھے ۔ وہ کہتے ہیں کہ مادہ ذہن سے افضل ہے ۔ ذہن ازخود مادہ کی ایک ترقی یافتہ شکل ہے ، زمان و مکان مادے کی صورتیں ہیں ۔ جدلیات کی اصطلاح چیزوں کے حرکی روابط ، مرئی رشتوں اور تغیر کی ہمہ گیری کو ظاہر کرتی ہے ، ہر وہ شے جو حقیقی ہے تغیر کے مرحلے میں ہے ، اس لیے کہ اس کا مواد اس کی مخالف قوتوں پر مشتمل ہے ۔

کارل مارکس نے یہ نتائج اخذ کرنے کے لیے ایک نئے نظریے کی ترتیب دی جسے جدلیاتی مادیت کہتے ہیں ۔

۱۹۷۵ شاہراہ انقلاب ، ۱۱۷

[جدلیاتی + مادیت (رک)]

جدلیت (فت ج ، د ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

(کائناتی و حیاتیاتی) حقائق کا باہم اختلاف یا تضاد ، انگریزی Dialecticism کا اردو ترجمہ ، رک : جدلیات ۔

اس کو تخلیق اور کائناتی وجود کی جدلیت یعنی تضاد اور متناقص بالذات اصلیت کا درک تھا ۔

۱۹۵۹ پردیسی کے خطوط ، ۱۵۴

[ع]

جدمین (فت ج ، سک د ، ی مع) امذ .

(نجوم) کواکب ممسک الاعنہ میں سے دو ستاروں کے نام ۔

اور دو جو کہ ساعد چپ پر ہیں ان کو جدمین کہتے ہیں ۔

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۵۰

[ع]

جدو (فت ج ، و مع) امذ .

حرکت ماقبل ردف کو جدو کہتے ہیں اور وہ نام حرکات ثلثہ کا ہے اور اختلاف جدو کا ساتھ ردف جائز نہیں (تلخیص معلی ، ۱۱۲) .

[ع]

جدوار (فت ج ، سک د) امث .

ایک جڑ جو دوائیوں میں استعمال ہوتی ہے اور زہر دور کرتی ہے ، زدوار ، نربسی ، ناربسی ، لاط : Curcuma Zedoaria .

ان کے کاٹے بدن پہ دانا ہے — مرچ جدوار پھر لگاتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۳

جدوار کے لیپ سے ذرا فائدہ ہوا ۔

۱۹۲۴ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۱۴

[ع]

ـــ خطائی (ـــ فت خ) امث .

جدوار (رک) کی ایک قسم جو خطا (چین) میں پیدا ہوتی ہے اور جس میں تریاقیت بہت ہوتی ہے ۔

پوست بیخ آک ۔ دار چینی سونٹھ جدوار خطائی پانی میں بھگوئیں ۔

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۳۰ جولائی ، ۶

[جدوار + خطائی (رک)]

جدول (فت ج ، سک د ، فت و) امث ؛ ج : جداول .

۱ . (i) پانی کی گذرگاہ یا راستہ ، (مجازاً) چھوٹی نہر ، نالی .

نہ جدول رہے گی نہ سرو رواں — گلستاں کو باویں گے ہوکا مکاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷۵

گلہائے رنگ رنگ کے تختہ زار ، جابجا جدولیں ، دو طرفہ سرو و شمشاد .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۸۲

(ii) (مجازاً) بطون قلب کی شریان ۔

دوسری قسم زیریں دل کی جانب متوجہ ہوتی ہے اور اس سے بہت سی جدولیں تمام بدن کی طرف جاری رہتی ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۴۴۵

۲ . صفحے کے چاروں طرف کھنچے ہوئے خطوط کا چوکھٹا .

کتاب عشق کی پڑنے جو من منگے تیرا
توں آنکھ حرف اپر رکھ نہ دیکھ توں جدول

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۶

ہیں یہ اسلام کے صحیفے پر — چار اطراف صورت جدول

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۵۱

جدولوں میں مصنف نے کچھ خانے چھوڑ دیئے ہیں .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۶۳

اچھا اب تم جاؤ اور تیسرے پہر آنا . . . کسی خوشنویس سے رقعہ اور جدولیں بین السطور میں . . . مطلا بنوا رکھو .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱۲

اف : کرنا ، کھنچنا ، کھینچنا .

۳. (i) عمودی اور افقی خطوط سے بنائے ہوئے خانے جن میں اعداد و شمار درج کیے جاتے ہیں ، نقشہ ، گوشوارہ .

جن کا ذکر جدول کے خانہ ۳ میں ہوا ہے .

ضابطۂ فوجداری ، ۱۳۱ ۱۸۹۸

وہ کسی چیز کا ثبوت نہیں دینا چاہتا صرف انتاجی نتائج کی جدول فراہم کر دیتا ہے .

تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۵۴۰ ۱۹۳۵

(ii) نقشہ ، فہرست .

اس جدول (Table) کے مطابق سب سے زیادہ توانائی والے ذروں کی حرکتی توانائی . . . ہے .

جدید طبیعیات ، ۵۵۳ ۱۹۷۰

۴. سرورق ، ٹائیٹل پیج .

سیرت کی جدول شاید چھپ گئی ہو ، جدول سے میری مراد ٹائیٹل پیج سے ہے .

برید فرنگ ، ۳۹ ۱۹۲۰

۵. ستاروں کا حساب رکھنے والا نقشہ ، بحری جنتری .

اس جدول میں جو استادوں نے باستعانت سیارہ بینی کے بنائی ہے .

بیان اربری ، ۳۰ ۱۸۴۵

ہندوستانیوں اور عربوں نے علم مثلث کی جدولوں میں . . . کئی مفید تبدیلیاں کیں .

داستان ریاضی ، ۱۶۲ ۱۹۴۵

۶. خانوں اور قطاروں میں خوبصورتی سے بنائی گئی روشِ باغ .

گلاباں کے جدول و رنگاں کے کنک
دھنور تیلیا کا سو اوس پر ترنگ

حسن شوقی ، د ، ۱۱۲ ۱۵۶۴

یہ سبزے کی جدول ہو دیوان کی
یہ سرخی کہ سرخی گلستان کی

مثنویات حسن ، ۱ : ۲۶۱ ۱۷۸۴

عجب خط سے رونق تھی گلزار کی
کہ مصحف میں جدول تھی زنگار کی

گل بکاؤلی ، ۳ ۱۸۰۳

۷. (i) (مجازاً) سرمہ کی لکیر .

کھلا مضمون یہ ہم کو دیکھ کر تحریر کاجل کی
کہ حاجت ہے بیاض چشم میں بھی خط جدول کی

مراۃ الغیب ، ۳۰۵ ۱۸۶۲

(ii) (مجازاً) مسِیں بھیگنے کی سیاہی .

نکلے ہی گا اس مصحف عارض پہ خط سبز
زنگار سے کیا جدول قرآں نہ کریں گے

دیوان رند ، ۲ : ۲۹ ۱۸۴۳

۸. مرکبات میں بطور جزو ثانی :

(i) وہ سیاہ خط جو کسی کے انتقال پر تعزیتی خط یا تحریر میں کھینچ دیا جاتا ہے (ماتمی کے ساتھ) .

ماتمی جدول کا خط ملا .

مکاتیب شبلی ، ۲ : ۱۹۹ ۱۹۰۳

(ii) سونے کا وہ حاشیہ جو سنہرے رنگ یا طلائی پانی سے کتابوں یا قرآن پاک وغیرہ کے صفحات پر گردا گرد بنایا جاتا ہے (طلائی کے ساتھ) .

سونے کی جدولیں جو کتابوں پہ عام ہیں
وہ جدولیں وہ رنگ وہ سونے کے کام ہیں

نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳ ۱۸۳۰

[ع]

ـــ اَخلاق کس اضا (ـــ فت ا ، سک خ) امث .

آداب معاشرت کا ضابطہ ، فہرست ادب و اخلاق .

تم غذائے روح ہو تم صیقل اخلاق ہو
صفحۂ دانش پہ گویا جدول اخلاق ہو

خمکدۂ سرور ، ۱۰۲ ۱۹۱۰

[جدول + اخلاق (رک)]

ـــ اَغلاط کس اضا (ـــ فت ا ، سک غ) امث .

کتاب میں کتابت وغیرہ کی غلطیوں کا نقشہ یا فہرست ، غلط نامہ ، صحت نامہ .

آپ کی خدمت میں ایک نسخہ ضرب کلیم کا ارسال کیا ہے افسوس کہ جدول اغلاط ہمراہ نہ بھیج سکا .

مکاتیب اقبال ، ۳۱۸ ۱۹۳۶

[جدول + اغلاط (رک)]

ـــ قَلَم (ـــ فت ق ، ل) امذ .

جدول (رک) کھینچنے کا قلم .

قاسم اس کاغذ پر گزوں کو لکھ کر جدول قلم سے ہر ذراع فی ذراع کو بشکل خشت خام کے بناوے .

نورالہدایہ ، ۴ : ۴۸ ۱۸۶۷

ایک جدول قلم میں سیاہی بھر کے بتا دیا کہ اسے لیجئے اس طرح سے خط کھینچئے .

شریف زادہ ، ۳۵ ۱۹۰۰

[جدول + قلم (رک)]

ـــ کَش (ـــ فت ک) امذ ؛ صف .

چمٹے کی شکل کا ایک خاص قسم کا بنا ہوا باریک یا موٹی لکیریں کھینچنے کا قلم ؛ کتاب کے صفحوں پر سطریں کھینچنے والا ؛ تاگے یا تاروں سے بنایا ہوا مسطر .

کس کس تصنیف کی نقل کرواتا کیا کرتا نہ یہاں کاتب ہے نہ عمدہ جدول کش .

۱۹۲۱ مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۹۱

[جدول + کش (= کھینچنے والا) (رک)]

۔ کَشی (ـ فت ک) امث .

جدول کھینچنے کا کام .

اور جدول کشی کے واسطے لوہے کا قلم اور مسطر درکار ہے .

۱۸۲۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۴۴

[جدول + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

۔ کھنچنا محاورہ .

نقش و نگار بننا ، حاشیہ بنایا جانا .

رخسارۂ صفا پر جھمکے ہے یہ کناری
یاسیم کے صفحے پر جدول کھنچی سنہری

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۷۶

۔ کھینچنا محاورہ .

جدول کھنچنا (رک) کا تعدیہ .

جس ورق پر ہے مری بے تابی دل کا بیاں
گرد اس کے جدول سیماب کھینچنا چاہئے

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۴۲۸

۔ نگار (ـ کس ن) صف .

جدول (رک) لکھنے یا بنانے والا .

اس کے بعد کارڈوں کی چھٹائی ہوگی اور جدول نگار مشینوں سے گزارا جائے گا .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۶۵۴

[جدول + نگار (رک)]

جدولی (فت ج ، سک د ، فت و) صف .

جدول (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ خط کھنچا ہوا .

کھلا بازار اور رستے کشادہ
بیاض جدولی ہو جیسے سادہ

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۲

[جدول + ی ، لاحقۂ نسبت]

جدہ (فت ج ، شد د بفت) امث .

جَدّ (رک) کی تانیث .

ایک مہ جبیں ... بولی سنو جدہ ہم مدت سے تمہاری خدمت میں حاضر ہیں .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۶۸

تسبیح و مرجان سوغات جدۂ مرحومہ .

۱۹۴۴ ایرانی افسانے ، ۱۱۱

[ع]

جِدّہ (کس ج ، شد د بفت) مذ .

کتے کے گلے کا پٹہ (لغات کشوری ، ۱۴۰) .

[ف ؟]

جدہاں (فت ج) م ف .

رک : جدھاں (جب) .

جہاں لگ ہو دنیا بسن ہار ہے
جدہاں لگ ہو انبر اڑادھار ہے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱

کچھ غنیمت ہاتھ لگتی تھی جدہاں
بانٹ دیتے تھے برابر سب کو وہاں

۱۶۴۳ پنچھی نامہ ، ۵۰

جدہ تاش (فت مج ج ، فت د) امذ .

روایت ہے کہ حضرت نوح نے اپنے فرزند حضرت یافث کو ایک پتھر دیا جس کی خاصیت مینھ برسانے کی تھی ، اس سے منسوب پتھر ، سنگ یدہ ، حجر المطر .

اوسے پتھر ترکوں میں بہت ہیں اس کو وہ جدہ تاش کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳

[ت]

جَدی (۱) (فت ج) م ف .

۱. رک : جبھی .

الھوں کے لئے کڑکڑ (ی) اک نئی
منگا کر قصائی نے رکھی جدی

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵

میری سمائی کا چھل چھل موت نہ نکل جائے تو جدی کہنا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۷

۲. اگر ، بالفرض (پراکرت) .

[جد (= جب) + ی (= ہی)]

جَدی (۲) (فت ج) امث .

اظفار الطیب (رک) کی ایک قسم ، ایک سخت اور صدفی جسم جو ناخن کے مشابہ ہے کسی قدر گولائی کے ساتھ اس میں سے خوشبو آتی ہے بعض محققین کا بیان ہے کہ وہ دریائی کیڑے کا گھر ہے ، سیپ کی قسم ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۰۳) .

ساحل بحر قلزم کے پاس جو سفید رنگ ملتا ہے . . . اس کے بعد جدی اچھا ہے ۔

۱۹۳۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۰۳

[؟]

جَدی (فت ج) امذ ۔

۱. (لفظاً) بز ، بزغالہ ، (نجوم) (آسمان کے) بارہ برجوں میں سے دسویں برج کا نام جس کے ستاروں کا انبوہ بکری کے بچے سے مشابہ معلوم ہوتا ہے ۔

چلی کہکشاں کی ندی یوں اہل
لگے جدی و سرطان و حوت اس کے تل

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۹۰

بروج سے مراد منازل سبعہ سیارہ ہیں اور وہ بارہ ہیں ، . . . قوس جدی دلو حوت ۔

۱۸۸۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳

خدا نے بارہ برج بنائے . . . عقرب ، قوس جدی . . .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۰۱

۲. قطب شمالی کے قریب ایک ستارہ ، قطبی تارہ ۔

جو کوکب دنبال کی طرف ہے اس کو جدی کہتے ہیں ۔

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۳۳

۳. زمین کا ایک فرضی دائرہ جو ایک خط استوا کے متوازی ساڑھے ۲۳ درجے کے فاصلے پر جنوب کی طرف واقع ہے ، خط جدی (نوراللغات) ۔

[ع]

جُدی (ضم ج) صف ؛ م ف ۔

رک : جدا ۔

ہر قوم کی یک جدی عبادت
درویش کوں بیخودی عبادت

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۲۴

یہ عمارت . . . ورنگل کی کل عمارات سے جدی ہے ۔

۱۸۸۸ رسالہ حسن ، نومبر ، ۵۵

ہر ایک کپڑے کی اپنی جدی کوٹھری ہے ۔

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۲۳۳

ــ جُدی (ــ ضم ج) صف ۔

جدا جدا (رک) کی تانیث ۔

جس میں ہر ایک تھوک کی زمین بالکل جدی جدی ہووے ۔

۱۸۴۶ کھیت کرم ، ۴۴

ہر ایک پودے کے لیے جدا جدا وقت اور جدی جدی ترکیب ہے ۔

۱۹۰۳ باغبان ، ۱۲

اف : ہونا ۔

جَدّی (۱) (فت ج ، شد د) صف ۔

جد (رک) سے منسوب یا متعلق ، آبائی ، موروثی ۔

ان کی خواہش ہے کہ ان کا بیٹا اپنی جدی زمینداری کا کام کرے ۔

۱۹۲۴ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۳۰

[ع]

ــ پُشتی (ــ ضم پ ، سک ش) صف ۔

آبائی ، موروثی جو پشتوں سے ترکے میں ملا ہو ۔

مالیہ اور دوسرے ٹیکسوں کی وصولی کے حقوق جدی پشتی ہوتے تھے ۔

۱۹۷۵ شاہراہ انقلاب ، ۳۷

[جدّی + پشتی (رک)]

ــ شَکَل (ــ فت ش ، سک نیز فت ک) امث ۔

(نباتیات) موروثی صورت ۔

جدی اشکال کے بہت سے عام خصائص نمو ، کم و بیش ترمیم یافتہ ہو کر ، ہمیشہ منتقل ہوتے رہیں گے ۔

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۶۹

[جدی + شکل (رک)]

جُدے (ضم ج) م ف ۔

جدا (رک) کی حالت مغیرہ ، جدا ۔

رذالے طوطیاں لے ہاتھ اپنے
جدے پھرتے ہیں لے کر ساتھ اپنے

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۹۹

دانت اور سر کے بال اپنی جگہ سے جدے ہوئے تو محض ناچیز ہیں ۔

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۳۹

ٹوپی میں جدے ننھے ننھے تعویذ ، سرہانے فلیتے دھکا دھک جلتے ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۰

ــ جُدے (ــ ضم ج) م ف ۔

رک جدا جدا ۔

ارواح سبھی جدے جدے ہیں
جوں ان کی صور علیحدے ہیں

۱۸۷۴ جامع المظاہر ، ۶۱

جدید (فت ج ، ی مع) صف .

۱. نو ، نیا ، تازہ .

نظر جس کو ہے معرفت میں جدید
میسر ہے مطلق اسے حق کی دید

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۸۶

سیاحت نے علما کے جدید فرائض کی ضرورتوں کو ان پر آئینہ کردیا تھا .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۱۹۱

۲. حال کا ، ابھی کا ، موجودہ دور یا زمانے کا .

خالق کی معرفت میں ہے عاجز ہر اک بشر
آگاہ کیا جدید ہو حال قدیم سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۹

تمدن جدید کا پہلا اثر وداع مذہب ہے .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۶۱

۳. (عروض) ایک بحر کا نام ؛ ایک نئی بحر جسے بزر جمہرقمی نے خلیل بن احمد کے بعد ایجاد کیا اسی لیے بزر جمہری کے نام سے بھی مشہور ہے .

مجددہ یعنی جدید قریب اور مشاکل اشعار فارسی کے ساتھ مختص ہیں اہل عرب ان میں شعر نہیں کہتے ہیں .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۱۲۵

[ع]

— الاسلام (— ضم د ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س) صف .

وہ شخص جو نیا نیا مشرف بہ اسلام ہوا ہو ، نو مسلم .

ایک جدیدالاسلام آشامی . . . خان خاناں کے ہمدموں میں سے ایک کے سامنے آیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۲۳

[جدید + رک : ال (۱) + اسلام (رک)]

— الخدمت (— ضم د ، غم ا ، سک ل ، کس خ ، سک د ، فت م) صف .

وہ شخص جو نیا نیا ملازم ہوا ہو یا جس نے نیا عہدہ سنبھالا ہو .

تحصیلداروں کے امتحان میں صرف تین یا چار مہینے باقی تھے اور میں جدیدالخدمت ہونے کا عذر کرتا تو ضرور پذیرا بھی ہوتا .

۱۹۰۳ لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۳۴

[جدید + رک : ال (۱) + خدمت (رک)]

— الشیوع (— ضم د ، غم ا ، ل ، شد ش بضم ، و مع) صف .

جو نیا نیا جاری ہوا ہو ، نیا شائع ہونے والا .

کچھ بعید نہ تھا کہ مدیر مذکور کو اس جدیدالشیوع اخبار میں ملازمت مل جاتی .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۶ : ۵

[جدید + رک : ال (۱) + شیوع (رک)]

— العہد (— ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ہ) صف .

زمانے کے لحاظ سے نیا ، جس کو وجود میں آئے زیادہ عرصہ نہ گزرا ہو ، نو عمر .

مسلمانوں کا مذہب جدیدالعہد ہے اور ابھی اس کی اصلیت دوسرے مذہبوں کی طرح معدوم نہیں ہوئی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۶۴

اسلام کی حالت یہ تھی کہ جدیدالعہد ہونے کی وجہ سے اعراب کے دلوں میں رسوخ کے ساتھ اس نے جگہ نہیں پکڑی تھی .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۹۴

[جدید + رک : ال (۱) + عہد (رک)]

— العہدی (— ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ہ) امث .

جدیدالعہد (رک) کا اسم کیفیت .

بوالہوسی کی جدیدالعہدی تھی اس کی بدولت مجھے زیادہ پاؤں پھیلانے پڑے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کائنات ، ۵۷

[جدیدالعہد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— المذاق (— ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت م) صف .

نیا ذوق رکھنے والا ، جدید فیشن والا .

شہر کے جدیدالمذاق لوگوں کی عام وضع بھی ہے کہ شیعہ ایرانی اور سنی ترکی ٹوپی پہنتے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۲۰

[جدید + رک : ال (۱) + مذاق (رک)]

— النشاۃ (— ضم د ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک ش ، فت أ) صف .

جو نیا پیدا ہوا ہو ، نو زائیدہ .

ایک طرف آب زمزم . . . دوسری طرف ایک جدیدالنشاۃ قوم کا دریائے وحدت موجیں مار رہا تھا .

۱۹۵۸ ابوالکلام ، انتخاب الہلال ، ۱۸۰

[جدید + رک : ال (۱) + نشاۃ (رک)]

— جزیرہ (— فت ج ، ی مع ، فت ر) امذ .

(جغرافیہ) جدید جزیرے وہ ہیں جو پہلے کسی براعظم سے پیوستہ تھے اور جن میں نباتات اور حیوانات اور مٹی کی وہی اقسام اب تک پائی جاتی ہیں جو اصل براعظم میں ہوں ، بری جزیرہ .

جدید یا بری جزیروں کا ذکر ہر بر اعظم کے ساتھ جس سے وہ تعلق رکھتے ہیں پہلے گزر چکا ہے ۔

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۹۱

[جدید + جزیرہ (رک)]

ـــ عطا (ـــ فت ع) صف ؛ امث ۔

(قانون) نیا عطا کردہ ، دوبارہ بخشی ہوئی (حکومت یا زمین وغیرہ) ۔

... قیاس قایم ہوتا ہے کہ جدید عطا میں وہ تمام لوازمات شامل ہیں جو ایک راج سے وابستہ ہوتے ہیں ۔

۱۹۴۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۷۶

[جدید + عطا (رک)]

جدیدہ (فت ج ، ی مع ، فت د) صف ۔

جدید (رک) ۔

تحقیقات جدیدہ نے قطعی طور پر ثابت کردیا ہے کہ کوئی شے فنا نہیں ہوتی ۔

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۱۳۰

[ع]

جدیدی/جدیدیا (فت ج ، ی مع / سک د) صف ۔

رک : جدید ، جدید (رک) سے منسوب / متعلق ، جدت پسند ۔

وطن سٹ کر قدیم اپنا جدیدی کاخ میں آکر
رہیا ہے سو ہر کٹ سوں گرفتاراں ہوے پیدا

؟ ۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۷

خیر کچھ جدیدیے تو اپنی بے ہنگم غزلوں سے اپنے ذہنی گراف کی نشان دہی کر رہے ہیں ۔

۱۹۷۳ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۴۹

[جدید + یا ، لاحقۂ نسبت یا صفت]

جدیدیت (فت ج ، ی مع ، کس د ، فت ی ... د ی بفت) امذ ۔

۱۔ جدیدی (رک) کا اسم کیفیت ، نیا پن ہونا ، نیا انداز فکر اور نئی روش اختیار کرنا ۔

بہت سے لوگوں نے اس دائمی رسم کو ٹوٹتا دیکھکر ناک بھوں چڑھائی ... غصہ سے "جدیدیت" کو آپس میں برا بھلا کہا ۔

۱۹۳۴ شعلے ، ۱۸۳

۲۔ ایک تحریک (بالخصوص فنون لطیفہ میں) جس میں نئے تصورات اور تکنیک کو برتا جاتا ہے ، دوسری جنگ عظیم کے بعد یورپ سے چلکر یہ تحریک ساری دنیا میں پھیلی جس کا جھکاؤ بائیں بازو کی جانب تھا اسکا روورنگ ٹوئنٹیز سے گہرا تعلق تھا ۔ آرٹ ، ادب ، ڈرامہ ، موسیقی ، بیلے ، اثر ڈیلوریشن ہر چیز میں جدیدیت کی تحریکیں چلائی جارہی تھیں ۔

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۴۷۲

جدیر (فت ج ، ی مع) صف ۔

۱۔ لایق ، سزاوار ، موافق ۔

ناقص کمال تیرا مدحت تمام کامل
کہنے کو حاشاللہ ہووے جدیر صاحب

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۷۰

۲۔ مکان جس کے گرد دیوار کھینچی گئی ہو (فرہنگ آنند راج) ۔

[ع]

جُدھ (ضم ج ، شد دھ) امذ ؛ ~ جُجھ ۔

جنگ ، جدل ، جھگڑا ، لڑائی ، مقابلہ ۔

سری کرشن بلرام سون سے جدھ کر رہے تھے ۔

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۷۵

پدھارئے اور جدھ آرمبھ کیجئے ۔

۱۹۳۱ نرتا راتا ، ۳۲

اف : کرنا ۔

[س : یُدّھن युद्ध]

ـــ مان صف ۔

لڑاکا ، جنگجو (پلیٹس) ۔

[جدھ + مان (رک)]

جدھاں (فت ج) م ف (قدیم) ۔

رک : جداں ۔

جدھاں کچھ نہ تھا بھی تھا نہیں دوجا شریک کوئی نہیں ۔

؟ ۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۲۱

جہاں لک ہو دنیا بسن ہار ہے
جدھاں لک ہو انبر ترادھار ہے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱

جدھاں جلوے کا دست انداز کرتی
زمیں ہو وو ہزاراں ناز کرتی

۱۶۷۲ طالب و موہنی ، ۳۷

جدھر (کس ج ، فت د ھ) م ف ۔

جہاں ، جس جگہ ، جس طرف ۔

کدھر دیکھوں شہ میں کدھر دیکھوں تج
نہیں منج توں دستا جدھر دیکھوں تج

۱۶۰۹ ط[illegible]ری ، ۸۷

سوا اس کے نقصاں ہیں گر دیکھئے
کمال اس کے ہی ہیں جدھر دیکھئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۵۹

لڑکی کیا تھی عذاب تھا جدھر گئی آفت اور جس کے سر ہوئی جھاڑ کا کانٹا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳

[س : یاوت यावत्]

ـــ تِدّھر (ـــ کس ت ، فت د ھ) ظرف ، م ف .

اِدھر اُدھر ، جگہ جگہ ، یہاں وہاں ، ہر جگہ .

جدھر تدھر دھونڈ کر توں منگتا سو آب حیات کی خبر لیاؤں گا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۰

وہ نہیں وقت اب کہ ہر یک میں
دیکھتے تھے جدھر تدھر اخلاص

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۳۷

نسرین و نسترن سے چمن معمور زنبق و بنفشہ جدھر تدھر .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲

[جدھر + تدھر (رک)]

ـــ جَلتا دیکھیں اُدھر تاپیں کہاوت .

جہاں فائدہ کی امید ہو وہاں دوڑ پڑیں ، چالاک زمانہ ساز لوگوں کی نسبت بولتے ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۳ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ـــ دیکھتا ہوں اُدھر تُو ہی تُو ہے فقرہ .

خدا کی تعریف میں کہتے ہیں ؛ عاشق کو ہر وقت معشوق کا خیال رہتا ہے سو اسکو ہر جگہ وہی نظر آتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ رَب اُدھر سَب کہاوت .

جس پر خدا کی نظر عنایت ہوتی ہے اس پر سب مہربان ہو جاتے ہیں .

جدھر رب ادھر سب بھلا اس میں کیا شک
جوان و توانا ہے جو باخدا ہے

۱۹۶۳ فارقلیط ، ۱۸۳

ـــ سِینگ سَمایا فقرہ .

جدھر موقع ملا ، جہاں پناہ ملی .

لونڈیاں سب تین تفرقہ ہوگئیں جس کا جدھر سینگ سمایا چلی گئی .

۱۹۲۶ نوراللغات

ـــ گَئی بیڑی اُدھر گَئے مَلّاح کہاوت .

ملاح بھی کشتی کے ساتھ جائیں گے کیونکہ دونوں لازم و ملزوم ہیں ، ایک کے بغیر دوسرا بے کار ہے .

نہ تو ہماری کوئی لڑکی ہے نہ داماد جدھر گئی بیڑی ادھر گئے ملاح .

۱۹۳۰ روشنک بیگم ، ۱۵۱

ـــ مُنْہ اُٹھے چلا جانا محاورہ .

جہاں سینگ سمائے چلا جانا ، جدھر موقع ملے ادھر چلا جانا .

قابیل نے کوے سے سبق لیا . . . . بھائی کی لاش دفن کر جدھر منہ اٹھا چلا گیا .

۱۹۳۳ قرآنی قصے ، ۱۲

ـــ مَولا اُدھر آصف الدّولہ کہاوت .

رک : جدھر مولا ادھر دولا (آصف الدولہ والی اودھ نے لکھنؤ میں ایام قحط میں شرفا و عوام کے لیے محنت مزدوری کا انتظام کیا تھا تا کہ اشراف رات کی تاریکی میں پہچانے جانے کی رسوائی سے محفوظ رہیں ، یہ مثل مشہور تھی جسے نہ دے مولا اسے دلائیں آصف الدولہ) (نوراللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۳) .

ـــ مَولا اُدھَر دَولا کہاوت .

خدا جس پر مہربان ہو اس پر سب مہربان ہوتے ہیں (شاہ دولہ ایک فقیر ہیں جن کا مزار گجرات ضلع پنجاب میں ہے) .

خدا کی جو مشیت ہو اسی پر اپنی ہمت ہو
رضا پر استقامت ہو جدھر مولا ادھر دولا

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۱۷

ـــ نِواں (نشیب) اُدھَر پانی ڈَھلتا ہے کہاوت .

کمزور پر مصیبتوں پر مصیبتیں آتی ہیں (جامع اللغات) .

جَدھی (فت ج) ظرف ، م ف .

جب ہی .

یکے بات سیدے خدیجہ بیٹھی
دوجے بات چپ بیٹھی آکر جدھی

۱۸۵۲ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۷

پیارے موری تو جوانی جدھی وصول ہوگئی .

۱۹۲۸ نرالی اردو ، ۲۲

[جد (= جب) + ہی (رک)]

جَذَہن (فت ج ، ذ ہ) امذ .

رک : جڑہن (جامع اللغات) .

جذ (فت ج) امذ .

(عروض) ایک زحاف : وتد مجموع کو ساقط کرنا ، اسے عموماً حذذ کہتے ہیں .

لیکن مولوی صہبائی جذ جیم مفتوح اور ایک ذال منقوطہ سے لکھتے ہیں .

۱۸۸۱ بحر الفصاحت ، ۱۵۷

[ع]

جَذّاب (فت ج ، شد ذ) صف .

۱. کشش رکھنے والا ، اپنی طرف کھینچنے والا .

بعض قوتیں اس قدر تاباں اور جذاب ہیں کہ ان کی نمکی کسی خارجی تدبیر کی محتاج نہیں .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۵۵۳

۲. خوب جذب کرنے والا ، اچھی طرح چوسنے والا .

لکھا ہے میں نے دیدۂ گریاں کا اپنے حال
جذاب چاہئے کوئی کاغذ کتاب میں

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۱۸۲

[ع]

جُذام (ضم ج) امذ .

ایک متعدی مرض جس میں بدن سفید ہو جاتا ہے مرض کی شدت میں اعضا بھی گل جاتے ہیں ، کوڑھ .

بے علت جو کہتے ہیں اس کو جذام
کیا وہ تنک اس کے تن کو تمام

۱۶۷۸ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۸

میرے بدن کی کھال درخت کی چھال کی طرح کُھری ہو گئی بعینہ جذام کی سی کیفیت .

۱۸۹۵ جہانگیر ، ۲۱

وہ جرثومہ دریافت کیا جسے وہ برص و جذام کا جرثومہ سمجھتا تھا .

۱۹۳۶ ہمدرد صحت، دہلی ، مارچ ، ۳۲

[ع]

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

وہ مکان جہاں کوڑھیوں کو رکھا جاتا ہے ، کوڑھیوں کا مکان ، جذامیوں کا خیراتی شفاخانہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جذام + خانہ (رک)]

جُذامی (ضم ج) صف .

جسے جذام ہو گیا ہو ، کوڑھی ، جذام کا مریض .

سرخ و سفید رنگ کا آدمی افریقہ میں جا نکلے تو اس کی کیسی قدر ہوگی جیسی کہ ہمارے یہاں جذامی اور مبروص کی .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۳۸

جذامیوں کے روزینے مقرر کردیئے اور حکم دیا کہ گھر سے نہ نکلنے پائیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۷۸

[رک : جذام + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَذَب (فت ج ، ذ) امذ .

شحمۃ النخل ، جُمار ، کھجور کے درخت کا گودا .

دوست رکھتے تھے جذب کو کہ جُمار بھی کہیں اور وہ ایک چیز ہے درخت خرما سے نکلتی ہے .

۱۸۵۱ (ترجمہ) عجائب القصص ، ۲ : ۵۱۸

[ع]

جَذْب (فت ج ، سک ذ) امذ .

۱. کشش ، کھنچاؤ .

جو آوے بتاں جذب سے یاں تو یہ
خدا کی طرف ہی کی تائید ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۷

اگر ان میں سے ایک میں برق زجاجی اور دوسرے میں راتینی ہو تو وہ ایک دوسرے کو جذب کرتے ہیں .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۵۷

۲. (i) چوس لیے جانے کا فعل .

تھی نگاہ حسن میں کتنی مرے دل کی بساط
ایک آنسو تھا جو گر کر جذب دامن ہو گیا

۱۹۴۳ اعجاز نوح ، ۲۹

(ii) (لسانیات) ایک حرف کا کسی دوسرے حرف میں مدغم ہو جانا .

ر کے جذب یا حذف ہو جانے کے بعد بھی اسنانی حروف ت اور د اپنی حالت پر قائم رہے .

۱۹۵۶ اردو زبان کا ارتقا ، ۱۳۱

(iii) مل جانا ، ضم ہو جانا .

قبیلہ باجلان . . . لرستان میں چلا گیا جہاں وہ لکی کردوں میں جذب ہو گیا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۵

۳. (تصوف) بلا ارادہ کشش محبت خالق ، بیخودی کی حالت جو مجذوب فقیروں کے ساتھ مخصوص ہے .

نیکی کا حسن کیتا جذب مولود
اسی تے سچ ہے مجذوباں سوں اخلاص

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۵

اس وقت جذب کی حالت تھی .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰

جذب و اسلوب راہ حقیقت میں کچھ نہیں
یہ کشش تو مرحلۂ درمیاں میں ہے

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۶۳

۴. جوش ، جذبہ ، ولولہ .

تن بدن میں شمع سوزاں کے جو بھر دے سنسنی
جذب اتنا بھی نہ ہو جس میں وہ پروانہ نہیں

۱۹۳۲ نوبہاراں ، ۵۳

اف : کرنا ، ہو جانا ، ہونا .

[ع]

— اِتّصالی کس صف (— کس ا ، شد ت بکس) امذ .

باہمی کشش ، ایک دوسرے کو کھینچنے کی قوت .

جذب اتصالی دمدار تاروں کے ٹکڑوں کو ایک جگہ کر کے ایک ٹھوس کرہ بنانے میں مصروف ہے .

۱۹۲۱ القمر ، ۶۷

[جذب + اتصالی (رک)]

— الاَنابیب (— ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، ی مع) امذ .

وہ اثر جس سے رقیق چیز اپنی سطح سے زیادہ بلند اٹھ کر اوپر چڑھتی ہے ، وہ کشش جس کی وجہ سے مائع باریک نلی میں اوپر چڑھتا ہے .

جذب الا نابیب کہ جسکے سبب سے پانی نلیوں میں اور تیل چراغ کی بتی میں چڑھتا ہے .

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۴۹

[جذب + رک : ال (۱) + انابیب (رک)]

— الاَنابیب شَعری (— ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، ی مع ، کس ب ، فت ش ، سک ع) امذ .

رک : جذب الا نابیب (Capillarity) .

اوس کا سبب بھی وہی جذب الا نابیب شعری ہے کہ بتی کے مہین سوراخوں کی کشش پانی کو کھینچ کھینچ کر ادھر سے ادھر پہنچا رہی ہے .

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۶۲

[جذب + رک : ال (۱) + انابیب (رک) + شعری (رک)]

— باہَم/باہَمی کس اضا (— فت ہ) امذ .

(لفظاً) آپس کی محبت یا کشش ، (مجازاً) اُخوت ، بھائی چارہ .

ہے جذب باہمی سے قائم نظام سارے
پوشیدہ ہے یہ نکتہ تاروں کی زندگی میں

۱۹۳۵ بانگ درا ، ۱۹۲

قوم مذہب سے ہے ، مذہب جو نہیں تم بھی نہیں
جذب باہم جو نہیں محفل انجم بھی نہیں

۱۹۳۵ بانگ درا ، ۲۲۳

[جذب + باہم / باہمی (رک)]

— ثِقلی کس صف (— کس ث ، سک ق) امذ .

کشش ثقل .

جذب ثقلی ایک ادنیٰ سا کرشمہ ہے ترا
دفتر عالم کا شیرازہ ہے تجھ سے استوار

۱۹۰۳ اعجاز عشق ، ۱۲

[جذب + ثقلی (رک)]

— دَرُوں کس اضا (— فت د ، و مع) امذ .

اندرونی جذبہ و احساس .

شعر کیا جذب دروں کا ایک نقش ناتمام
مشتبہ سا اک اشارہ ایک مبہم سا کلام

۱۹۳۳ فکر و نشاط ، ۱۱

[جذب + دروں (رک)]

— دِلی کس صف (— کس د) امذ .

اندرونی احساس ، قلبی جذبہ ، دلی تعلق .

برا ہو شہرۂ جذب دلی کا جس کے باعث سے
گئے وہ تو کہیں مجھ سے پتا سب پوچھنے آئے

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۱۲۸

[جذب + دل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— رُوحی کس صف (— و مع) امذ .

رک : جذب دلی .

عیاں ہو شان سے اعجاز جذب روحی کا
جماہی آتے ہی شیشہ کھلے صبوحی کا

۱۹۳۲ خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۳۹

[جذب + روح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— شَوق کس اضا (— و لین) امذ .

جوش محبت ، محبت کی کشش .

ایک کی تھی ایک سے تکرار یہ
میرا جذب شوق لایا تب یہ آئے

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸۳

[جذب + شوق (رک)]

— صادق کس صف (— کس د) امذ .

سچی لگن ، دلی جذبہ ، سچا جذبہ .

کبھی باعث الفت واثق ہے کبھی مقصد جذب صادق ہے
کبھی تپش قلب عاشق ہے کبھی سوز دل شیدائے حزیں

۱۹۱۳ نقوش مانی ، ۷

[جذب + صادق (رک)]

— کامل کس صف (— کس م) امذ .

بھر پور جذبہ .

اثر ہوتا ہے ایسا جذب کامل اس کو کہتے ہیں
بجائے آب خون ہے گنہہ ہے تیرے خنجر میں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۶۶

[جذب + کامل (رک)]

— کرنا محاورہ .

۱. **چوس لینا ، اخذ کرنا .**

جدید علم کے اخذ و جذب کرنے میں صرف یہی لوگ مدد کر سکتے ہیں .

۱۹۳۸ اقبال ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۱۴

۲. **مائل کرنا ، لبھانا .**

اس کی توجہ جذب کی جاتی ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۹۹

۳. **کھینچنا ، کشش کرنا .**

بدن سے کر یہ جذب خوں طرف آنکھوں کی کرتا ہے
ہے اولٹا ضابطہ یاں کے طبیبوں کے امالہ کا

۱۸۱۸ قائم ، د (ق) ، ۴

ایک پتھر ہے جو دو گز کے فاصلے سے چاندی کو جذب کرتا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۲۷

— کنندہ (— ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) صف .

جذب کرنے والا ، چوس لینے والا ، جاذب .

جذب کنندہ کی موٹائی میں قبل سی زیادتی جس کے باعث شدت کی مذکورہ کمی پیدا ہوتی ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۸۰

[جذب + کنندہ (= کر لینے والا) (رک)]

— مرکزی کس صف (— فت م ، سک ر ، فت ک) امذ .

کشش ثقل ، کشش زمین .

(طبیعیات) وزن ہوا اور علم مایعات اور جذب مرکزی زمین کا . . . انہوں نے دریافت کی .

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۱۴

ایک ایسا تعاول اس کی قوت طرد مرکزی . . . اور قوت جذب مرکزی میں . . . پیدا کر دے .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۵

[جذب + مرکزی (رک)]

— مقناطیس/مقناطیسی کس اضا (— فت م ، سک ق ، ی مع) امذ .

لوہے کو کھینچنے کی خاصیت جو مقناطیس میں ہے ، مقناطیس کی قوت جاذبہ ، مقناطیسی کشش .

جذب مقناطیس یعنی بعد ترکیب جسمانی کے اجسام میں باہم دگر وہی کشش پیدا ہوتی ہے .

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۳۴۹

لوہے کو بھی مقناطیس پر رگڑیں تو خاصیت جذب مقناطیسی اس میں آ جاتی ہے .

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۲۶۳

[جذب + مقناطیس/مقناطیسی (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. **جذب کرنا (رک) کا لازم ، (کسی چیز میں) داخل ہو جانا ، بھر جانا ، سرایت کر جانا .**

وہ لٹریچر میں اس طرح جذب ہو جاتے ہیں کہ تحلیل کیمیاوی سے بھی جدا نہیں ہو سکتے .

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۳

تیل انڈے کے چھلکے میں جذب ہو جائے گا اور موم مسامات کو بند کر دے گا .

۱۹۲۴ پرندوں کی تجارت ، ۴۹

۲. **سوکھنا .**

جس قدر کثافت ہو وہ اندر ہی اندر جذب ہو جائے .

۱۹۳۶ احکام نسواں ، ۱۰۵

جذباً (فت ج ، سک ذ ، تن ب بفت) م ف .

بطور جذب ، کھینچنے یا پکڑنے کے لیے ، جذب کرنے کے لیے .

. . . بجلی کے تار کو ہاتھ نہ لگانا چاہیے خواہ جذباً (پکڑنے کے لئے) ہو یا دفعاً .

۱۹۵۸ ملفوظات ، اشرف علی تھانوی ، ۲ : ۳

[ع]

جَذْبات (فت ج ، سک ذ) امذ ؛ ج .

۱. **جذبہ (رک) کی جمع ، انسان کے فطری عواطف و میلانات (جیسے رنج ، خوشی ، غصہ وغیرہ) .**

وہ اثر . . قدرتی جذبات پر جو انسان میں خدا نے پیدا کیسے ہیں غالب ہو جاتا ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۱

نفس کے اندر مختلف قسم کے جذبات اور حرکات پیدا ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۶

۲. **ذہنی تاثرات ، احساسات .**

اس واقعہ کے ادراک کے ساتھ ہم پر ایک اثر طاری ہوگا اس قسم کے اثروں کا نام جذبات یا احساسات ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۱۱

حکام سلطنت . . . رعایا کے جذبات کی دلداری اختیار کریں .

۱۹۱۹ غدر دہلی کے افسانے ، ۵ : ۳

[رک : جذبہ + ات ، لاحقۂ جمع]

— (کو) اُبھارنا محاورہ .

جوش و ولولہ پیدا کرنا ، شوق دلانا .

اس میں جذبات کو ابھارنے کی بات کہاں .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۶

— (کو) اُکسانا محاورہ .

رک : جذبات (کو) ابھارنا .

سوائے حسن و عشق کے راگ گانے اور برے جذبات کو اکسانے کے اور کچھ نہیں ہوتا .

۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۱۸

— اَنگیز (— فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

جذبات کو ابھارنے والا ، جذبات کو اکسانے والا .

ایک جدید نوع کی جذبات انگیز نقاشی کی ایجاد . . . کے ساتھ بھی اس کا نام وابستہ ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۲۲

[جذبات + انگیز (رک)]

— نِگاری (— کس ن) امث .

جذبات کو لکھنا یا بیان کرنا ، احساسات کا اظہار کرنا ، دلی کیفیات بیان کرنا .

اس کا قصیدہ . . . جذبات نگاری کی عمدہ مثال ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۷۸

[جذبات + . . . نگاری (رک)]

— کی ہَلْچَل (— فت ہ ، سک ل ، فت چ) م ف .

مزاج کا اتار چڑھاؤ ، طیش .

وہ مردوں کو دیکھ رہی تھی اور ان کے جذبات کی ہلچل سے خوف زدہ تھی .

۱۹۶۳ اداس نسلیں ، ۴۶۶

جَذْباتی (فت ج ، سک ذ) صف .

جذبات (رک) سے منسوب یا متعلق .

زبان کے استعمال کے دو طریقے ہیں ایک تحویلی اور دوسرا جذباتی .

مغربی شعریات ، ۲۳

[رک : جذبات + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَذْباتِیَّت (فت ج ، سک ذ ، کس ت ، شد ی بفت) امث .

جذبہ (رک) کا اسم کیفیت .

یہ حب الوطنی اور قوم پرستی وغیرہ کی بنیاد پر جذباتیت سے کام لیتی ہے .

۱۹۶۷ سہ ماہی ، اردو ، ۳ : ۷۱

[رک : جذباتی + یت ، لاحقۂ کیفیت]

جَذْبَہ (فت ج ، سک ذ ، فت ب) امذ .

۱. **رک : جذب معنی نمبر ۱ .**

ہم جذبۂ نگہ سے بہ لطف حسن تیرا
آنکھوں کی راہ دل تک دلدار کھینچتے ہیں

۱۷۸۶ مہر حسن ، د ، ۶۸

کوئی شخص ایسے مقامات معظمہ میں بغیر . . . جذبہ ایت خالص کے نہیں جاسکتا .

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی (ترجمہ) ، ۶۲

۲. **انسان کا فطری میلان جیسے خوشی غم ، غصہ وغیرہ .**

خیال کہ جس سے جذبے کی تولید ہوتی ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۹

یہ ایک فطری جذبہ ہے .

۱۹۳۲ مضامین فرحت ، ۳ : ۱۰

۳. **(عو) غصہ ، تومہا .**

خوب معلوم ہے حال دل ناشاد مجھے
دیکھ جذبے میں نہ لا او ستم ایجاد مجھے

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۹۱

اس بے بسی کی حالت کو دیکھ کر تیمور کو جذبہ آیا .

۱۹۳۰ تیمور ، ۱۰۸

۴. **(تصوف) بندے کا خدا سے تقرب (سعی اور کوشش کے بغیر) نیز وہ چیز منازل طے کرنے میں جس کا بندہ محتاج ہو ، جاذبہ (مصباح التعرف ، ۸۹) .**

[ع]

ـــ آفریں (ـــ سک ف ، ی مع) صف .

جذبہ پیدا کرنے والا ، جذبات کو ابھارنے والا .
پھر بھی اس جذبہ آفریں قید سے رہا نہ ہوا .
۱۹۲۵ معاشرت ، ظفر علی خاں ، ۱۱
[جذبہ + آفریں (رک)]

ـــ پرست (ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف .

جذبہ کی پرستش کرنے والا ، جذبات کی پیروی کرنے والا .
وہ لاعلاج جذبہ پرست اور خیال پرست نہیں ہے .
۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۹۸
[جذبہ + پرست (رک)]

ـــ پیدا کرنا محاورہ.

شوق دلانا ، جوش دلانا .
انہی مختلف طریقوں سے لوگ یقین اور اذعان کا جذبہ اپنے اندر پیدا کرتے ہیں .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۸۶

ـــ دل کس اضا (ـــ کس د) امذ .

دل کی کشش ، دلی خواہش ، دل کا جوش و ولولہ .
میں بلاتا تو ہوں اس کو مگر اے جذبۂ دل
اس پہ بن جائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۶
جذبۂ دل نہیں لایا تم کو
آپ کی خیر عنایت ہی سہی
؟ تصویر (آخری شمع ، ۵۳)
[جذبہ + دل (رک)]

ـــ فروتنی کس اضا (ـــ فت ف ، و مج ، فت ت) امذ .

اپنے کو کم تر سمجھنا ، کم تر ہونے کا احساس ، عاجزی .
مستحسن شئے پر تفکر پیدا ہونے والی مرکب حالت میں اصلاً دو اولیٰ جذبات شامل ہوتے ہیں اول تعجب ، اور دوم منفی احساسِ ذات یا جذبۂ فروتنی
۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۴۴۹
[جذبہ + فروتنی (رک)]

ـــ یقین کس اضا (ـــ فت ی ، ی مع) امذ .

(نفسیات) احساس حقیقت ، یقین کا جذبہ .
مسٹر ایچ ہاٹ واضح طور پر اس کو جذبۂ یقین کہتے ہیں .
۱۹۳۰ اصول نفسیات ، ۳ : ۲
[جذبہ + یقین (رک)]

جذبی (فت ج ، سک ذ) صف .

جذب (رک) سے منسوب یا متعلق .
''تاثری'' ، یا ''جذبی'' ، موخرالذکر کو احساس کی حیثیت حسی بھی کہا جاتا ہے .
۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۶۶
[رک : جذب + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اظہار (ـــ کس ا ، سک ظ) امذ .

جذبے کے ظاہر ہونے کا عمل یا کیفیت .
جذبی اظہار کی عضوی تحریک اس حسیت کا نتیجہ ہوتی ہے جو جذبہ کے اس پشت ہوتی ہے .
۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۳۸۳
[جذبی + اظہار (رک)]

ـــ تابکاری (ـــ سک ب) امث .

انگ : Absorbed radioactivity کا ترجمہ (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱) .
[جذبی + تابکاری (رک)]

ـــ سیل (ـــ ی مج) امذ .

یہ وہ سیل ہے جو زیر تحقیق جاذب شئے میں ریڈی ایشن (radiation) کو ڈائرکٹ (direct) کرتا ہے یہ ایک مستطیل کھوکھلی ٹیوب کی شکل میں ہوتا ہے (الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۳۴۴) ؛ جذبی خانہ (قاموس الاصطلاحات) .
[جذبی + سیل (Cell) (رک)]

ـــ مظہر (ـــ فت م ، سک ظ ، فت ہ) صف .

جذب کرنے یا ہونے کا مظہر .
مساوات سے ظاہر ہے کہ جذبی مظہر (Absorption phenomenon) ایک قوت نمائی قانون (exporential law) کی پیروی کرتا ہے .
۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۸۲
[جذبی + مظہر (رک)]

ـــ معیار (ـــ کس مج م ، سک ع) امذ .

(طبیعیات) جذبی معیار وہ نسبت ہے جو متعلقہ سطح کی جذب کردہ توانائی (آواز کی) اور اس توانائی کے درمیان پائی جاتی ہے جو اتنے ہی رقبے کی مکمل جاذب سطح (جیسے کھلی کھڑکی) جذب کرلے (آواز ، ۲۱۶) .
[جذبی + معیار (رک)]

جَذْبیلا (فت ج ، سک ذ ، ی مع) صف .

جذباتی ، جذبے والا ، جوشیلا .

صلہ کی چاٹ ایک . . . جذبیلے شاعر کو . . . ہزل و تمسخر پر اس طرح ڈالتی ہے .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۲۴

جدید مذہبی فرقہ . . . زیادہ جوشیلا اور زیادہ جذبیلا ہوتا ہے .

۱۹۰۳ مقالات حالی ، ۱ : ۲۷۲

[جذبہ (رک) سے]

جَذْر (۱) (فت ج ، سک ذ) امذ .

۱. اصل ، جڑ ، مول .

یہ بیماری آخرکار جذر تک پہنچتی ہے .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۱۳۹

۲. (ریاضی) علم حساب میں جس عدد کو فی نفسہ ضرب کریں اس کو جذر اور جو اس سے حاصل ہو اس کو مجذور کہتے ہیں .

مضروب کو جذر اور حاصل ضرب کو مجذور کہتے ہیں .

۱۸۷۱ (ترجمہ) مطلع العلوم ، ۳۱۸

نو کا جذر پوچھا گیا تو اس نے تین بار گھنٹی بجادی .

۱۹۲۲ عالم حیوانی ، ۲۹۷

۳. (نباتیات) درخت کا تنہ جو زمین کے اندر (چلا گیا) ہو .

بیشتر حالتوں میں وہ جذر ہوتا ہے جو زمین میں سے افقاً یا ترچھا نکلتا ہے .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۴۳

[ع]

ــِ اَصَم کس صف (ـــ فت ا ، ص) امذ .

(ریاضی) عدد اصم (۸ ، ۱۰ وغیرہ) کا جذر جو عدد صحیح کی شکل میں حاصل نہیں ہوتا .

کچھ وصف ترے لکھ سکے کیا منہ ہے قلم کا
ہے جھوٹ کرے دعویٰ کوئی جذر اصم کا

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۷

گویا جذر اصم کے ازالے کی نوعیت حاصل کرے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲۹۳

[جذر + اصم (رک)]

ــُ الْکَعْب (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، سک ع) امذ .

(ریاضی) کوئی عدد اس رقم کا جذرالکعب کہلاتا ہے جو اس کو تین دفعہ آپس میں ضرب دینے سے حاصل ہو ، جیسے : ۲×۲×۲ = ۸ ، تو ۲ ، ۸ کا جذرالکعب ہے ؛ تیسرے درجے کا اتار .

لا کا جذرالکعب ما کے مربع کے بالعکس بدلتا ہے .

۱۹۱۹ جبر و مقابلہ ، ۱ : ۳۳

[جذر + رک : ال (۱) + کعب (رک)]

ــُ الْمال (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل) امذ .

(ریاضی) وہ عدد اس رقم کا جذرالمال کہلاتا ہے جو اس کو آپس میں چار دفعہ ضرب دینے سے حاصل ہو ، جیسے : ۲×۲×۲×۲ = ۱۶ تو ۲ ، ۱۶ کا جذرالمال ہوا ؛ چوتھے درجے کا اتار (جامع اللغات) .

[جذر + رک : ال (۱) + مال (رک)]

ــُ الْمُرَبَّع (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ر ، شد ب بفت) امذ .

رک : جذر .

مربع لینے کا عمل جذرالمربع نکالنے کے عمل کی ضد ہے .

۱۹۳۵ داستان ریاضی ، ۸۱

[جذر + رک : ال (۱) + مربع (رک)]

ــِ اِبْہَم کس صف نیز بلا کس (ـــ فت ا ، ہ) امذ .

مشکل جذر ، دشواری جس کا حل نہ ہو .

مثلاً قائل کا یہ قول کہ میرا یہ کلام جھوٹا ہے اس کو جذر ابہم یعنی لا ینحل اشکال بتایا گیا ہے .

۱۹۲۳ مقالات ایوبی ، ۱ : ۲۹

[جذر + ابہم (رک)]

ــِ عُمْق کس اضا (ـــ ضم ع ، سک نیز ضم م) امذ .

گہرائی کا جذر .

تیز روی پانی کی نل سے موافق جذر عمق کے متزاید ہوتی ہے .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۷

[جذر + عمق (رک)]

ــِ کَلاں کس صف (ـــ فت ک) امذ .

(ریاضی) بڑا جذر .

منتخب ان میں سے کر جذر کلاں
داہنے جانب میں لکھ اے دلستاں

۱۸۷۹ مبادی الحساب (منظوم) ، ۲۵

[جذر + کلاں (رک)]

— مُنطِق کس صف (— ضم م ، سک ن ، کس ط) امذ .

رک : جذر ناطق .

اب معلوم کرنا چاہیے کہ جس عدد کا جذر پورا نکلے اور کچھ باقی نہ بچے تو اسے منطق کہتے ہیں اور اسکے جذر کو جذر منطق .

۱۸۵۲ تسہیل الحساب ، ۲۱

[جذر + منطق (رک)]

— ناطِق کس صف (— کس ط) امذ .

عدد ناطق (۹ ، ۱۶ ، وغیرہ) کا جذر ، ''جذر اصم'' کی ضد (پلیٹس) .

[جذر + ناطق (= گویا) (رک)]

— نِکالْنا ف مر .

جذر معلوم کرنا ، دوسرے درجے کا اتار معلوم کرنا .

۲۵۶۷۸۵ کا جذر . . . نکالو .

۱۸۷۹ مبادی الحساب منظوم ، ۳۸

— نُما (— ضم ن) صف .

(نباتیات) جذر (معنی نمبر ۳) کی طرح ، جذر جیسا (Rhizome-like) .

عموماً ان کا غصہ ایک جذر نما رینگتے ہوئے حصے پر مشتمل ہوتا ہے .

۱۹۶۸ الجی ، ۱۰۳

[جذر + نما (رک) ، لاحقہ]

— نُما آلَہ (— ضم ن ، فت ل) امذ .

مکمل طور پر بالیدگی یافتہ پودا ، ایک اساسی جذر نما آلہ ہوسکتی اور ایک سیدھی استوانی ڈنڈی نما حصے اور ایک دو فرعی طور پر شاخوں والے جھلی نما پھیلاؤ پر مشتمل ہوتا ہے (مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۷۲) .

[جذر + نما (رک) + آلہ (رک)]

جَذْر (۲) (فت ج ، سک ذ) امذ .

رک : جزر .

بہت سنتے رہے ہو جذر اسلامی سمندر کے
اب آکے دیکھنا طغیان و جوش و شورش و مد کو

۱۸۱۵ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸۳

وہ جذر کے وقت کھلا رہتا ہے اور مد کے زمانے میں ڈھک جاتا ہے .

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۷۳

— و (اور) مد (— و مج ، فت م) امذ .

رک : جزر و مد .

چاند کی پہلی اور چودھویں تاریخوں کو جذر و مد اس میں حاصل ہے .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۳۲

فنیوکس جزر اور مد کے نشانات کے درمیانی منطقہ میں واقع ہوتا ہے .

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۷۳

جِذْری (فت ج ، سک ذ) صف .

جذر (۱) (رک) سے منسوب یا متعلق .

(ہندسہ یا جامیٹری) اس فن کا موجد اول جس نے اس کے ابتدائی اور جذری مسائل کو فن کی صورت میں مرتب کیا .

۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۷۵

[رک : جذر + ی ، لاحقۂ نسبت]

— فُطْر (— ضم ف ، سک ط) امث .

(نباتیات) جذر (۱) (رک) پر موجود سماروغ .

پہاڑ کی زمین کے بہت سے پودوں کی جڑوں پر جذری فطر کیوں ہوتی ہے .

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۰۱

[جذری + فطر (رک)]

— نِسْبَت (— کس ن ، سک س ، فت ب) امث .

$\text{ا}^{\frac{۱}{۲}} : \text{ب}^{\frac{۱}{۲}}$ ، ا : ب کی جذری نسبت ہے (جبر و مقابلہ ، ۱ : ۳) .

[جذری + نسبت (رک)]

جَذْرِیَّۃُ الرِّجْل (فت ج ، سک ذ ، کس ر ، فت ی ، ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ر بکس ، سک ج) امذ .

(حیوانیات) وہ جانور جن کے پیر درخت کے تنہ کی مانند ہوں (Rhizopoda) (مبادی سائنس ، ۱۳۱) .

[رک : جذری + ۃ ، لاحقہ + رک : ال (ا) + رجل (رک)]

جِذْع (کس ج ، سک ذ) امذ .

(نباتیات) کھجور کا تنہ جڑ اور اس کے اجزا ؛ ساقہ ، گنٹھی ، انگ : Corm .

بڑا اک کھوڑ کا خرمے کا تھا واں
ہے نام اس کا عرب میں جذع اے جاں

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۱۵

ہشت مانند جائزہ کے ہے اور اضلاع مانند جذوع ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۳۶۲

تیسرا نمونہ جو پھولا ہوا زیادہ شاخ دار اور کم و بیش چپٹا ہوتا ہے جذع کہلاتا ہے .

۱۹۳۲ پودے اور ان کی زندگی ، ۱۷

[ع]

جَذَعَہ (فت ج ، ذ ، ع) امذ .

(**لفظاً**) **جوان سال گائے یا بیل ، (مجازاً) بچھڑے کا گوشت نیز بکری بھیڑ اونٹ وغیرہ کے بچے کا گوشت .**

چالیس شخص تھے کہ کھاتے تھے جذعہ اور پیتے تھے فرق .

۱۸۵۱ ترجمہ عجائب القصص ، ۲ : ۲۹۵

[ع]

جِذْل (کس ج ، سک ذ) امذ .

درخت کا تنہ اور جڑ ، درخت کا تنہ جس کی شاخیں کاٹ لی گئی ہوں ، لکڑی کا کندہ .

ان درختوں کی جذول یا تنون (اسٹم) کو . . . خارجیہ النما (اکسوجی) کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۵۸

[ع]

جُذْمُور (ضم ج ، سک ذ ، و مع) امذ ؛ ~ جذمار .

اصل ، بنیاد ، (مجازاً) وہ لنڈ جو مرض کا سبب ہے .

ٹانگ کو کاٹ کر علیحدہ کردو ، جذمور کے سرے کے قریب پیش قصبتی جلد اور عضلات میں ایک مضبوط سوئی گھونپ دو .

۱۹۳۱ تجربی فعلیات ، ۲۵۲

[ع]

جُذَیْل (ضم ج ، سک ذ ، فت ی) امذ .

رک : جذل .

ایک ننھا سا ڈنٹھل جسے جذیل (ثانی جبل) . . . کہتے ہیں نظر آئے گا .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۵۴

[ع]

جَذِیم (فت ج ، ی مع) امذ .

جَذ بمعنی کاٹنا سے ، کاٹ کر الگ کیا ہوا (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۹۴) .

[ع]

جَرّ (فت ج ، شد ر) امذ .

۱. کشش ، کھنچاؤ ، جلب .

رعایا بھی بخیال جر نفع . . . قانون مجاریہ سے واقف ہو گئی .

۱۸۸۰ مرقع تہذیب ، ۲۲

جر کھینچنا اس آواز سے نکلا ہے جو کسی شے کو زمین پر گھسٹنے سے لکلتی ہے .

۱۹۰۷ مخزن ، جنوری ، ۶

۲. (نحو) زیر ، کسرہ (جو کسی نحوی عامل کی وجہ سے ہو) .

وہ دامن ناز کا لٹکاتا سر کون اٹھاتا تھا

کبھیں سیدھا ہوا ہے پیش کا کام عام جر پر

۱۸۳۳ ترجمہ گلستان (حسن علی) ، ۱۰۰

۳. گناہ کرنا ؛ پہاڑ کا دامن ؛ کوڑیاں ، ٹھیکڑیاں ؛ مٹی کے گھڑے (لغات کشوری) .

[ع]

ـــِ اَثْقَال کس اضا (ـــ فت ا ، سک ث) امذ .

رک : جرثقیل معنی نمبر ۱ .

علم ریاضی کے فروغ یعنی علم جراثقال . . . سب کا احوال اسی دفتر میں درج ہے .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۷

[جر + اثقال ، ثقل (رک) کی جمع]

ـــُ الْاَثْقَال (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ث) امذ .

رک : جر اثقال .

اوصاف مذکورہ سے . . . علم جرالاثقال اور کیمیا . . . وغیرہ بدون عمل کے . . . محال ہے .

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۳۳۳

[جر + ال + اثقال (رک)]

ـــُ الْماء (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل) امذ .

ریاضیات کا وہ شعبہ جس میں مائعات کو نیچے سے اوپر یا ایک حوض سے دوسرے حوض وغیرہ میں لے جانے کے اصول و قوانین بتائے جاتے ہیں .

علم ریاضی کے فروغ یعنی علم جر اثقال اور جرالماء وغیرہ کا احوال اس دفتر میں درج ہے .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۷

[جر + رک : ال (۱) + ماء (رک)]

ـــِ ثَقِیل کس اضا (ـــ فت ث ، ی مع) امذ .

۱. (i) ریاضیات کا ایک شعبہ جس میں وزنی اشیا کے اٹھانے اور نیچے سے اوپر لے جانے کے اصول و قانون بتائے جاتے ہیں .

جبر و مقابلہ و جرثقیل . . . یہ سب علم حکمت میں داخل ہیں .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۱۴

ڈیڑھ گھنٹے تک علم جرثقیل اور مختلف قسم کی کلوں کے نمونے تیار کرنے میں صرف ہوتے ہیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۳۲

(ii) آلہ جس کی مدد سے بھاری بوجھ بآسانی اٹھایا جا سکتا ہے ۔
شاہ بہادر نے اس کو جرثقیل سے محمدآباد میں بھجوایا ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۵۸
جرثقیل کی ایک بڑی بھاری کل بنا کے کھڑی کر دی ۔
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۴۴
۲. (مجازاً) دشواری ، زحمت کشی ۔
اتنی سطریں مجھ سے بھزار جرثقیل لکھی گئی ہیں ۔
۱۸۵۴ خطوط غالب ، ۱۴۳
[جر + ثقیل (= وزنی) (رک)]

— ثقیلی شکنجہ (— فت ث ، ی مع ، کس ش ، فت ک ، سک ن ، فت ج) امذ ۔
وہ شکنجہ جو بخاری (ہائیڈرالک) ہانی یا برقی طاقت سے چلایا جائے ۔
دستی شکنجوں کے مقابلہ میں جر ثقیلی شکنجوں سے گھانس کی ایک متعین مقدار بہت چھوٹی جسامت میں دبائی جا سکتی ہے ۔
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۴۹۰
[جر + ثقیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + شکنجہ (رک)]

— میراث کس اضا (— ی مع) امذ ۔
(لفظاً) میراث کو کھینچنا ، (اصطلاحاً) شاہد کا یہ کہنا کہ مورث مرگیا اور متروکہ کو اس نے مدعی کے واسطے میراث چھوڑا یا یوں کہنا کہ مورث مدعی کا مرگیا اور تادم موت یہ چیز اس کے قبضے میں تھی یا ملک میں تھی (ماخوذ : نورالہدایہ ، ۳ : ۹۵) ۔
امام ابی یوسف کے نزدیک جر میراث ضرور نہیں ۔
۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۹۵
اف : کرنا ۔
[جر + میراث (رک)]

— نفع کس اضا (— فت ن ، ف) امذ ۔
نفع اٹھانا ، فائدہ حاصل کرنا ۔
رعایا بھی بخیال جر نفع اور حکم حاکم کے قانون مجاریہ سے واقف ہوگئی ۔
۱۸۸۰ مرقع تہذیب ، ۲۲
[جر + نفع (رک)]

جُر (۱) (ضم نیز فت ج) امذ ۔
ایک بخار ، عارضۂ تپ ، بخار کا دورہ ۔
جملہ اقسام جر میں بدن اسپ کا گرم رہتا ہے ۔
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۴۸
[س : جورہ ज्वर]

جُر (۲) (ضم ج) امذ (قدیم) ۔
جرعہ کا مخفف (رک) ۔
ہر یک منے نور گیان کا ہے
جر جام میں جوت بھان کا ہے
۱۵۰۰ من لگن ، ۵۰

جَرا (۱) (فت ج) صف ۔
رک : ذرا ۔
کیا میں بچے کو نجر لگا دیتی ... میں جرا دیکھ لیتی تو کیا ہوتا ۔
۱۹۳۲ میدان عمل ، ۸۵

جَرا (۲) (فت ج) امث ۔
بڑھاپا ، بڑھاپے کی کمزوری ؛ کھجور کے درخت کی ایک قسم ، لاط : Mimusops Kauki (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔
[س : جرا जरा]

— اَوستھا (— فت ا ، و ، سک س) امث ۔
رک : جرا (۲) ۔
منشور جب جرا اوستھا (بڑھاپا) آتی ہے تب موت بھی نزدیک آتی ہے ۔
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴
[جرا + اوستھا (رک)]

— تُر (— ضم ت) صف ؛ امذ ؛ ~ جراتر ۔
بوڑھا ، ضعیف ، نحیف ، کمزور (پلیٹس) ۔
[س : جراتر जरातर]

جُرا (ضم ج) امذ ۔
جرعہ (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) ۔

جُرّا (ضم ج ، شد ر) امذ ۔
رک : جرہ ۔
باز ... چرغ ، جرا ... اڑے اڑائے تیار ۔
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۴۴
تین باز ، تین جرے ... دو الگوٹھیاں ... عطا کیں ۔
۱۹۱۰ امرائے ہنود ، ۲۹۵

جَراب (فت نیز کس ج) امذ .

۱. (لفظاً) انبان ، توشہ دان ؛ (نسیجیات) تھیلی نما چھوٹا غدد .

ہدیہ . . . پسینہ کے غدد افرازی حصہ اور جراب شعر سے چسپاں ہوتے چھوٹے ہنڈلوں پر دو مقامات میں واقع ہوتی ہے .

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۱۴

۲. تولیدی غدود کا غلاف اور اس کی تہ .

عورت میں یہ تولیدی خلیے . . . اطراف دوسرے خلیوں سے گھر جاتے ہیں اور اس طرح سے جرابات مرتب ہوتے ہیں .

۱۹۳۹ مبادی جنینیات ، ۱۵۸

[ع]

جُرّاب (ضم ج ، شد نیز بلا شد ر) امث .

پاؤں پر پہننے کا چست غلاف ، موزہ .

اس گلعذار کے اشعار عاشقانہ سے ان کو کمال افسوس تھا . . . ایک یہ بھی افسوس تھا کہ جراب چاک شد .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۵۴

فیاض حسین کے پاؤں کا جوڑا بھی کسی قدر ان کے پاؤں میں ڈھیلا ہے مگر جراب پر ٹھیک آجاتا ہے .

۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۳۱

[ف : جوراب]

جَرابِیَہ (فت نیز کس ج ، کس ب ، فت ی) امذ .

رک : جَراب .

بال ایک ننھے سے جرابیے (Follicle) سے نکلتا ہے جو دراصل بال پیدا کرنے کی فیکٹری ہے .

۱۹۷۶ جنگ ، کراچی ، ۱۹ اپریل : ۱۲

[ع]

جُرْأَت (ضم ج ، سک ر ، فت ء) امث .

۱. بہادری ، دلیری ، شجاعت ، مردانگی .

چلتے وقت بہت مردانہ جرات رستمانہ نے کسی کو ساتھ لینا گوارا نہ کیا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۳

۲. حوصلہ ، ہمت ، شوخی ، چالاکی .

خیمے تلک کسی کی نہ جرأت تھی جاسکے
زین العباد کی تپش دل کون پاسکے

۱۸۳۱ شاکر ناجی ، د ، ۳۱۱

جو فوج مثل موج بڑھی تھی وہ ہٹ گئی
دیکھا جو گھاٹ تیغ کا جرأت بھی گھٹ گئی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۰

یہ ایک ایسا اہم اور نازک فرض تھا کہ میں مدت تک اس کے ادا کرنے کی جرأت نہ کرسکا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۵

اف : پڑنا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

ــ اَفْزائی (ــ فت ا ، سک ف) امث .

حوصلہ بڑھانا ، ہمت افزائی .

اساتذہ . . . مہربان ہوکر جرأت افزائی کرنے لگتے .

۱۹۳۲ غبار خاطر ، ۱۱۳

[جرأت + افزا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ آزما (ــ سک ز) صف .

دلیری و حوصلے کی آزمائش کرنے والا .

سادگی و پرکاری ، بیخودی و ہشیاری
حسن کو تغافل میں جرأت آزما پایا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۳

[جرأت + آزما ، آزمودن (= آزمانا) سے]

ــ آموز (ــ و مج) صف

جرأت سکھانے والا ، حوصلہ دلانے والا .

اگر وہ معاف کرتا ہے تو اس کا عفو جرأت آموز جرائم قتل ہے .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۱۶

[جرأت + آموز ، آموختن (= سیکھنا) سے]

ــ مَنْد (ــ فت م ، سک ن) صف .

حوصلہ مند ، دلیر ، بیباک .

ایم آر ڈی کی تحریک ناکام ہونے سے حکومت جرأت مند ہو گئی ہے .

۱۹۸۴ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ اپریل : ۱

[جرأت + مند ، لاحقۂ صفت]

جَراتی (فت ج) امذ .

(طباخی) پانی یا کھار سے نکالا ہوا نمک جسے تیسری مرتبہ صاف کیا گیا ہو اور جس میں مٹی کی کثافت یا اس کے اجزا بالکل نہ رہے ہوں ، رس (اپ و ، ۳ : ۱۴۵) .

[مقامی]

جَراثھا (فت ج) صف .

جھلسا ہوا ، نیم سوختہ (پلیٹس) .

[۰ : جراٹھا जराठा]

جَراثِیم (فت ج ، ی مع) امذ .

۱. جرثومہ (رک) کی جمع .

جراثیم ان تمام کپڑوں میں پہنچ گئے جو دھوبن کے ہاں موجود ہیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۵۹

۲. (مجازاً) خصوصیات ، صفات .

غلط پالیٹکس کے جراثیم قوم کے دل و دماغ میں سرایت کر گئے .

۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۶۳

میں نے سمجھ لیا کہ وہ فوجی افسر بننے کے جراثیم رکھتا ہے .

۱۹۵۲ جرش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۵۱

اف : لگنا ، ہونا .

[ع]

— خور (— و بعد نیز مج) صف ؛ امذ .

(حیاتیات) ایسے ماورائے خوردبینی اجسام جو جراثیم پر حملہ کرکے انھیں ہلاک کردیتے ہیں ، ان اجسام میں بڑھنے کی طاقت موجود ہوتی ہے ، مگر زیادہ درجۂ حرارت پر یہ بیکار ہوجاتے ہیں .

ماورائے خورد بینی اجسام . . . ڈی ہرل نے ان اجسام کو جراثیم خور کا نام دیا .

۱۹۵۶ جراثیمیات ، ۷۳

[جراثیم + خور ، خوردن (= کھانا) سے]

— کُش (— ضم ک) صف .

جراثیم کو مارنے والا .

جراثیم کش ادویہ چھڑکنے کے آلات ، بجلی سے چلنے والے پمپ . . . وغیرہ شامل ہیں .

۱۹۶۶ روزنامہ ، جنگ ، ۳۰/۱۸۳ : ۳

[جراثیم + کُش ، کشتن (= مارنا) سے]

جَرّاح (فت ج ، شد ر) امذ .

۱. (زخم پر) نشتر لگا کر مرہم رکھنے والا ، نشتر زن ، پھوڑا پھنسی اور زخم کا علاج کرنے والا ، علم جراحت کا ماہر ، سرجن .

کسی طفل کو تکلیف دنبل کی ہو جاتی ہے تو والدین جراح سے اس کو چرواتے ہیں .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۲۳۵

حکیموں ، جراحوں کی طلبی ہوئی . آن کی آن میں سب حاضر ہو گئے .

۱۹۰۳ انتخاب توحید ، ۶۱

۲. ٹوٹی ہوئی ہڈی اور جوڑ ٹھیک کرنے والا ، معالج ، رگ پٹھے ملنے والا .

میں ایک دیسی جراح کو جانتا ہوں جو ریڑھ کی ہڈی ٹھیک کر دے گا .

۱۹۴۳ افسانچے ، ۹۴

[ع]

جَرّاحانَہ (فت ج ، شد ر ، فت ن) صف ؛ م ف .

جراح (رک) سے منسوب یا متعلق .

شاعری . . . کی نفسیاتی تحلیل . . . جراحانہ تجربے سے ہوتی ہے .

۱۹۶۶ شاعری اور تخیل ، ۱۳۵

[رک : جراح + انہ ، لاحقۂ نسبت]

جِراحَت (فت ج ، ح) امث ؛ امذ .

۱. زخم ، گھاؤ .

منجے یو جراحت جو بر تن لگے
بولوں راست ہو زخم از ہر بکے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۷۴۳

اتنی جراحتوں پر جیتا ہے سوز صاحب
سینہ ہے یا کہ ترکش دل ہے کہ سنگ خارا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۶

جراحت اس کے چھڑکنے سے خشک ہو جاتی ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۲۰۵

لطف جراحت اور بھی خستہ و زار کو ملے
چاندنی رات میں کوئی سیر ہو تازہ گل کھلے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۳۶

۲. عمل جراحی ، سرجری .

فرنگستان کے دوسرے ملکوں میں اسی طور کی جراحت سے بہت کامیابی ہوئی .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۱۴

سنانیں کھینچ لی ہیں سر پھرے باغی جوانوں نے
تو سامان جراحت اب اٹھا لیتی تو اچھا تھا

۱۹۵۵ مجاز ، آہنگ ، ۸۸

[ع]

ـــ کاری امث .

زخم لگانے کا عمل ، زخم لگانا .

بے راہ روی کی ایک صورت جو شاعری میں رونما ہوئی شاعر کی اپنے نفس پر جراحت کاری تھی .

۱۹٦۸ مغربی شعریات ، ۳۴۰

[جراحت + کاری، لاحقہ ، کار، کردن (= کرنا) سے)]

ـــ موضحہ کس صف (ـــ و مع ، کس ض ، فت ح) امث .

ایسا زخم جو کھال اور گوشت چیر کر ہڈی کو نمایاں کر دے .

سر اور چہرے کے زخموں میں قصاص نہیں ہے مگر جراحت موضحہ میں جب عمداً ہووے .

۱۸٦۷ نورالہدایہ ، ۴ : ۱۱۴

[جراحت + موضحہ (= کھول دینے والا) ، وضح (رک) سے]

جراحتی (فت ج ، ح) صف .

جراحت (رک) سے منسوب یا متعلق .

ان میں سے بہت سوں میں تیرنے کے عمل یا پانی کے متعلق کسی جراحتی تجربے کی بنا پر ایک خوف پیدا ہو گیا تھا .

۱۹٦۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۲۱

[جراحت + ی ، لاحقۂ نسبت]

جرّاحی (فت ج ، شد ر).

(الف) امث .

جرّاح (رک) کا فن ، کام یا پیشہ ، سرجری ، نشتر زنی ، چیر پھاڑ ؛ شکستہ اعضا کو جوڑنا .

بعض حجام فصد کھولنے میں اور جراحی میں بھی کامل ہوتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۴۵

جراحی و فصادی کا کام عیسائی کرتے تھے .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۱ : ٦۳

(ب) صف .

جراح (رک) سے منسوب یا متعلق .

طبی اور جراحی قابلیتوں میں اپنی نظیر نہیں رکھتے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۷۷

[ع]

ـــ قطعہ (ـــ کس ق ، سک ط ، فت ع) امذ .

جسم کا وہ حصہ جس پر عمل جراحی کرنا ہو .

یہ ضروری ہے کہ پچھلے مثلث جیسے اہم جراحی قطعہ کے مشمولات کو . . . ظاہر کر دیا جائے .

۱۹۴۵ پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۲

[جراحی + قطعہ (رک)]

جرّاحیات (فت ج ، شد ر ، کس ح ، شد ی) امث ؛ ج .

جراحی (رک) سے متعلق علم ، سرجری جو اکثر واحد بھی بولا جاتا ہے .

خصوصاً جدید جراحیات نے تو اس پر چار چاند لگا دیئے ہیں .

۱۹۴۱ جبیریات ، ۱

[ع]

جَراد (فت ج) امث .

ٹڈی .

بھی دو سردے یعنی مچھی اور جراد
یاد رکھ اس بات کوں اے با مراد

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ٦ : ۹۵

جراد یعنی ملخ یہ حیوان دو قسم کا ہوتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۵٦۸

[ع]

جَرار (فت ج) امذ .

سبز رنگ کا مٹکا جس میں شراب بنتی ہے (اسلامی کوزہ گری ، ۲۲) .

[ع]

جرّار (فت ج ، شد ر) صف .

۱. اپنی طرف کھینچنے والا، تیز رفتاری سے روکنے والا .

طرہ طرار تیرا اے طریر
روح کا جرار ہے مثل جریر

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ٦۳

لاؤ سلگاؤ کوئی جوش غضب کا انگار
طیش کی آتش جرار کہاں ہے لاؤ

۱۹۵۴ زندان نامہ ، ۱۲٦

۲. بڑا بھاری لشکر ، انبوہ کثیر .

لشکر جرار ملازم رکاب تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۱

نواب راجا وغیرہ جرار فوجوں سے بادشاہ کی مدد کریں گے .

۱۹۲۲ غدر دہلی کے افسانے ، ۳ : ۹۵

۳. بہادر ، سورما ، جنگجو .

کئی ہزار مرد جرار آزمودہ کار .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۰۲

ہمارے پانچ چھ ہزار جرار آدمی تعمیل حکم کو تیار ہیں .

۱۹۱۵ نیرنگ فرنگ ، ۱۴۳

[ع]

جَرّارَہ (فت ج ، شد ر ، فت ر) صف ؛ ~ جرّار .

بڑا زہریلا لمبی دم والا بچھو جو دم کو زمین پر گھسیٹ کر چلتا ہے اور جس کے ڈنک مارتا ہے اس کے بدن سے خون جاری ہو جاتا ہے .

شوکت عقرب جرّارہ کی مانند رہے
دل حاسد میں خلش گر ترا رشک شوکت

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٣١٧

نگاہیں ہیں کہ اک پیمانۂ زہر ہلاہل ہیں
ہیں انھی کا کاہیں اور عقرب جرارہ ہیں ابرو

١٩٣٥ عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ٤١

[ع]

جُراز (ضم ج) امث .

تلوار جو بہت تیز ہو ، تیغ ، حسام ، شمشیر ، سیف .

وہ عشق باز عشق کے میدان میں ہوں اپنا
دیکھ چشم کھول دشت سو اپنی جراز کر

١٦٧٩ دیوان سلطان (ق) ، ٣٤ ب

کیا ہے آز کے موذی کو قبل اپدا قتل
خلاف نفس کی لے کر جراز بندہ نواز

١٨٠٩ شاہ کمال ، د ، ٩٧

[ع]

جَراف/جَرافَہ (فت ج / فت ف) امذ .

رک : زرافہ .

ہم نے سفید ریچھ ، ہاتھی ، اونٹ ، شیر ببر ، جراف ، زیبرا . . . ہر قسم کے جانور دیکھے .

١٩٤٣ ہماری زندگی ، ١٣٦

جَرانا (فت ج) ف م (قدیم) .

جلانا (رک) .

پیو جیو مج جرایا تن نیہ لا بھرایا
کیا وصف اب کروں میں اس مست موہیا کا

١٦٧٢ شاہی ، ک ، ١١٠

اس آگ کی کیا بیان کروں میں
کیا اس کو جراؤں کیوں جروں میں

١٧٠٠ من لگن ، ١٢١

جُرانا (ضم ج) ف ل .

حاصل کرنا ؛ لے لینا ؛ مطمئن ہونا ، پر سکون ہونا (پلیٹس).

[٠ : جرانا जुराना]

جَرانس (فت ج ، مغ) امذ .

رک : جر (= بخار) (پلیٹس) .

جِرانغار (فت ج ، مغ) امذ ؛ ~ جرنغار .

فوج کا بایاں حصہ ، یسار ، لشکر کا وہ حصہ جو بوقت جنگ بادشاہ یا سالار لشکر کے بائیں جانب ہو ، بہ مقابلہ برنغار جو دائیں جانب ہوتا ہے .

سہ شنبہ کے امیروں کو جرانغار اور ایک شنبہ کے مبارزوں کو ہراول بنایا .

١٨٩٨ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ١٣٠

[ت : جرانغار]

جَراؤ (فت ج ، سک و) صف .

رک : جڑاؤ (شبد ساگر) .

[٠ : جڑنا जड़ना]

جُراو (ضم ج ، سک و) امذ .

تحصیل ، حصول (پلیٹس) .

[٠ : جراو जुराव]

جَراوَٹ (فت ج ، و) امث .

رک : جڑاوٹ (پلیٹس) .

جُراوَن (ضم ج ، فت و) صف .

قابل حصول (پلیٹس) .

[جراو + ن ، لاحقۂ کیفیت]

جُرّاہ (ضم ج ، شد ر) امذ .

رک : جرّہ (پلیٹس) .

جَراہِیَہ (فت ج ، کس ہ ، فت ی) امذ .

ایک زہریلا کیڑا جس کا جسم گندم کے دانے کے برابر رنگ سبز اور سر سیاہ ہوتا ہے ، یہ کرم ساون کے مہینے سے کنوار تک کثرت سے پیدا ہوتا ہے منھ سے بھن اُگلتا ہے جو جانور اس بھن والی گھاس کو چرتا ہے فوراً بیمار ہو جاتا ہے (ماخوذ : رسالہ سالوتر ، ٢ : ١٣٦) .

[ع]

جَرائِد (فت ج ، کس ء) امذ ؛ ج .

جریدہ (رک) کی جمع ، اخبارات جو موقت شائع ہوتے ہیں .

بند کرتے ہیں جو یہ آپ جرائد کی زباں
یہ بھی کچھ مانع آزادئ تحریر نہیں

۱۹۱۳ شبلی ، ک ، ۸۵

[ع]

جَرائِم (فت ج ، کس ء) امذ ؛ ج .

خطائیں یا قانونی فروگذاشتیں ، جرم (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

کیا دور جو بخشش پہ کریں ناز جرائم
جس روز کہ شافع ہو تو اعمال امم کا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳

مہلب نے کہا ، میں اپنے تمام جرائم کا اقبال کرتا ہوں .

۱۹۳۷ آخری چٹان ، ۵۳۷

[ع]

ــ پیشَہ (ــ ی مج ، فت ش) صف .

وہ شخص جس کا پیشہ جرم کرنا ہو ، جس کا ذریعہ معاش جرم ہو ، غیر قانونی کاروبار کرنے والا .

بالکل یہی کیفیت اُن افراد کی بھی ہوتی ہے جو جرائم پیشہ ہوتے ہیں .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۲۳

[جرائم + پیشہ (رک)]

ــ خَفِیفَہ کس صف (ــ فت خ ، ی مع ، فت ف) امذ ؛ ج .

(قانون) ہلکے اور معمولی قسم کے جرم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جرائم + خفیفہ (رک)]

ــ سَنْگِین کس صف (ــ فت س ، غنہ ، ی مع) امذ ؛ ج .

(قانون) بھاری جرم (جو ناقابل ضمانت ہو) ، جرائم کبیرہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جرائم + سنگین (رک)]

ــ کَبِیرَہ کس صف (ــ فت ک ، ی مع ، فت ر) امذ ؛ ج .

رک : جرائم سنگین .

جہاں حاکم کی مرضی کے خلاف بولنا جرائم کبیرہ کے ارتکاب سے زیادہ خطرناک سمجھا جاتا تھا

۱۹۰۳ حالی ، مقالات ، ۱ : ۲۳

[جرائم + کبیرہ (رک)]

جَرایُج (فت ج ، ضم ی) صف ؛ امذ .

رک : جرایو ، رحم سے پیدا ہونے والا ، آدمی یا وہ حیوان جو رحم سے پیدا ہو (انڈے سے پیدا ہونے والے سے مختلف) (پلیٹس) .

[س : جرایج जरायुज]

جَرایُو (فت ج ، و مع) امذ .

۱. جھلی جس میں جنین لپٹا ہوا ہوتا ہے ، آون ، نال ، نقاس (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. بچہ دان ، رحم ، دھرن (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جرایو जरायु]

جَرَب (فت ج ، ر) امث .

پلکوں کی سوزش ؛ خارش ، کھجلی .

بعض اس کو ایک قسم کی جرب یعنی خارش تصور کرتے ہیں .

۱۹۳۵ چشمۂ صحت ، دہلی ، اکتوبر ، ۱۳

[ع]

ــِ چَشْم کس اضا (ــ فت چ ، سک ش) امث .

آنکھ کی کھجلی کی بیماری (اپ و ، ۷ : ۱۰۸) .

[جرب + چشم (رک)]

جُرْبانَہ (ضم ج ، سک ر ، فت ن) امذ .

رک : جرمانہ .

پیشکش و جربانہ . . . موقوف کئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۹۹

جَرْبُوائے (فت ج ، سک ر ، ضم مج ب) امذ ؛ ~ جربوآ .

یربوع ، جنگلی چوہا (بیشتر افریقہ میں پایا جاتا ہے) .

یہاں ہندوستانی کورموش ہندوستانی جربوائے اور خرگوش عام طور پر پائے جاتے ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۹

[انگ : Jerboa]

جَرْبَر (فت ج ، سک ر ، فت ب) امذ .

اول فول ، مہمل گفتگو .

مارے فکر و تردد کے . . . میں جربر بکنے لگا اور کھانا کھانے سے انکار کیا .

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۲۹۵

[حکایت الصوت]

جَرَت (فت ج ، ر) صف .

پرانا ، بوڑھا ، قدیم ، کمزور ، ضعیف (جامع اللغات) .

[س : جرت जरत]

جَرَتِکا/جَرَتی (فت ج ، ر ، کس ت / فت ج ، ر) امث .

بوڑھی عورت (جامع اللغات) .

[س : جرتکا ، جرتی जरतिका/जरती]

جَرْتِل (فت ج ، سک ر ، کس ت) امذ .

جنگلی تل (جامع اللغات) .

[س : جرتل जर्तिल]

جَرُتھ (فت ج ، ضم ر) امذ .

ڈُبلا پن ؛ گوشت جو عمر کی وجہ سے نرم ہوجائے ، لٹکا ہوا گوشت (جامع اللغات) .

[س : جرتھن जरुथं]

جَرِٹ (فت ج ، کس ر) صف .

رتھ ، جنگی رتھ ، چوپہیا گاڑی ، انگ : Chariot (رک) .

کل وہ بگھیاں جرٹ ہاتھی گھوڑے تحفہ سے تحفہ سواری میں رہتے تھے لوگ دیکھنے کی امیدواری میں رہتے تھے .

۱۸٦۱ فسانۂ عبرت ، ٦۸

جَرَتھ/جَرْتھا (فت ج ، ر/فت ج ، سک ر) صف ؛ امذ .

پرانا ، قدیم ؛ سڑا ہوا ، گلا ہوا ؛ کمزور ، ضعیف ؛ جھکا ہوا ، خم ، خمیدہ ؛ سرجھکائے ہوئے ؛ سخت ، ٹھوس ؛ سنگدل بے رحم ، ظالم ؛ بڑھاپا (جامع اللغات) .

[س : جرٹھ जरठ/جرٹھ + کہ : क + जरठ]

جُرْثُمَہ (ضم ج ، سک ر ، ضم ث ، فت م) امذ .

رک : جرثومہ .

ہر مرض کا ایک الگ کیڑا ہے اور ہر آزار کا ایک جدا جرثمہ وہ دن دور نہیں کہ اخلاق امراض کے کیڑے دریافت ہوجائیں .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۱۷

جُرْثُوم (ضم ج ، سک ر ، و مع) امذ ؛ ~ جرثومہ (ج : جراثیم) .

۱. خورد بینی ذرہ ، نبات یا کیڑا (خصوصاً وہ ذرے جو بیماری کا سبب قرار دیے جاتے ہیں) ، انگ : Microbe ، (مجازاً) اصل ، مادہ .

کیا اس ننھے سے جرثوم کی نشو نما میں کوئی حصہ لیتی ہے

۱۹۲۷ افعیات عضوی ، ۱۰۳

۲. اعلیٰ نسب ؛ مضبوطی سے جڑ پکڑے ہوئے (اسٹین گاس) .

[ع]

جُرْثُومَہ (ضم ج ، سک ر ، و مع ، فت م) امذ .

۱. رک : جرثوم .

خون چوسنے کے مقام پر تپ لرزہ کا کوئی جرثومہ نشانی کے طور پر چھوڑ جاتی ہے .

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۱۳۰

۲. (مجازاً) اصل ، مادہ ، جڑ .

تھوڑا سا وقت یقیناً عقل و فراست کا ایک جرثومہ ہے .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵۱۹

[ع]

جُرْثُومی (ضم ج ، سک ر ، و مع) صف .

جرثوم (رک) سے منسوب یا متعلق .

یہ بڑے خلیات دراصل افزائش نسل سے تعلق رکھنے والے خلیات یعنی جرثومی خلیات ہیں .

۱۹٦۸ بے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۰۸

[جرثوم + ی ، لاحقۂ نسبت]

— نَلی (— فت ن) امث .

سپور کی دیوار کی بیرونی دونوں تہیں ٹوٹ جاتی ہیں اور سب سے اندرونی تہ ایک لمبی نلی کی شکل میں باہر نکل آتی ہے اس نلی کو جرثومی نلی کہتے ہیں (برائیو فائیٹا ، ٣٦) .

[جرثومی + نلی (رک)]

جُرْثُومِیات (ضم ج ، سک ر ، و مع ، کس م نیز شد ی) امث .

(سائنس) جرثوم کے متعلق علم ، علم جراثیم .

جرثومیات کا ہر طالب علم یہ جانتا ہے کہ بظاہر صاف اور بے میل پانی کے ایک گلاس کے اندر ٹائفائڈ (تپ محرقہ) ہیضہ وغیرہ امراض کے ہزاروں جراثیم موجود ہو سکتے ہیں .

۱۹٦۰ مبادی صحیات ، ۹۲

[جرثوم + یات ، لاحقہ (رک)]

جَرثُومِیاتی (فت ج ، سک ر ، و مع ، کس م ، شد ی) صف .

رک : جرثومی (Bacteriological) .
خون کے نمونوں سے زندہ جرثومیاتی کاشتیں تیار کی جا سکتی ہیں .
۱۹۳۸ عمل طب ، ۲۰
[جرثومی (رک) سے]

جَرَج (فت ج ، ر) امذ .

(سیب زمینی یعنی شکر قندی کی جنس سے) ایک قند جس کی ترکاری بنائی جاتی ہے ایک کی جڑ شلجم جیسی اور دوسری کی مولی گاجر جیسی ہوتی ہے (شبد ساگر) .
[مقامی]

جَرْج (فت ج ، ات نیز سک ر) امذ .

ڈھیلا ہونا (انگشتری وغیرہ کا انگلی میں) ؛ سخت پتھریلی زمین (اسٹیس گاس) .
[ع]

جَرْجَر (۱) (فت ج ، سک ر ، فت ج) صف ؛ امذ .

بوڑھا ، ضعیف ، کمزور ؛ پتلا ؛ ٹوٹا ہوا ، شکستہ ؛ ٹکڑے ٹکڑے ؛ پھٹا پرانا ؛ ایک آبی پودا ، لاط : Valisneria (جامع اللغات ؛ پلیٹس ا) .
[س : جَرجَر जर्जर]

جَرْجَر (۲) (فت ج ، سک ر ، فت ج) امذ .

ایک بوٹی ؛ اناج صاف کرنے کی جگہ ، دائیں ؛ غلہ کاہنے کا آہنی آلہ یا مشین ؛ ایک آلۂ موسیقی ، طبلہ ، ڈھول ، نقارہ دھوس ، نوبت (اسٹین گاس ؛ المنجد ؛ فرہنگ آنند راج) .
[ع]

جِرْجِر (کس ج ، سک ر ، کس ج) امذ .

۱. رک : بیڑ .
جرجر ہندی میں اس کو بیڑ بیاے معروف کہتے ہیں جو دریا کے کنارہ پست و بلند ہوتی ہے .
۱۸۳۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۰
۲. لوبیا ، چنا (فرہنگ آنند راج ؛ المنجد) .
[ع]

جَرْجَری (فت ج ، سک ر ، فت ج) امث .

ایک قسم کی صدا بہار صنوبری جھاڑی ، صنوبر ، انگ : Juniper Tree (اسٹین گاس) .

جَرجَرِیکا (فت ج ، سک ر ، فت ج ، ی مع) صف .

پرانا ، قدیم ، سوراخدار ، پھٹا ، پرانا ، نیز (رک) جھر جھَرا (جامع اللغات) .

جِرجیر (کس ج ، سک ر ، ی مع) امذ .

رک : جر جر معنی نمبر ۲ .
اگر جرجیر کٹے ہوئے کو طلا کریں تو جھائیوں کو دور کرتا ہے .
۱۸۷۴ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۸۰
جرجیر اور تخم سویا جیسی چیزیں جوش دیکر پلائیں .
۱۹۳۳ حمیات اجامیہ ، ۱۶۹
[ع]

جِرجیس (کس ج ، سک ر ، ی مع) علم .

(بقول بعض) خدا کے ایک برگزیدہ بندے جن کی اُمت ان کو بیدردی سے قتل کر دیتی تھی اور وہ پھر بحکم خداوندی زندہ ہو کر اُمت کی ہدایت کیا کرتے تھے ؛ راہ حق میں بار بار قتل کیے جانے کے بعد پھر زندہ ہونے والا (St : George) .
یاس مجھ کو قتل کرتی ہے جلاتی ہے اُمید
معجزہ تازہ کیا ہے عشق نے جرجیس کا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶
[ع]

جَرْح (فت ج ، سک نیز فت ر) امث ؛ امذ .

۱. سلسلہ سوالات جو سچائی معلوم کرنے کے لیے کسی سے کیے جائیں ، تنقیح .
گواہ صفائی کا بیان . . . شہادت میں لیا جا سکتا ہے ، اگر چہ گواہ ثبوت سے اس بات کی جرح نہ کی گئی ہو
۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۵۳
حاکم بیچارے گواہ کو حلف بھی دیتے ہیں جرح بھی کی جاتی ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۴۵۲
۲. اعتراض ، قدح .
تم کو . . . جرح اور اعتراض کرنے سے فرصت کب ملتی ہے .
۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۰
خود ہی اس پر یہ جرح کی ہے کہ . . . دونوں غریب ہیں .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۶۶
۳. (حدیث) کسی راوی کی خامی کا اظہار (ضد تعدیل) .
اصول حدیث میں . . . . ہے کہ جرح تعدیل پر مقدم ہوتی ہے .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۴۰

منقول کی انتہائے تکمیل آئین و اصول جرح و تعدیل
۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۳

۳. زخم ، گھاؤ (اسٹین گاس) .
اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ مُجَرَّد کس صف (ـــ ضم م ، فت ج ، شد ر بفت) امث .

(فقہ) جرح مجرد وہ ہے جس میں اظہار ہووے فسق شاہد کا لیکن خالی ہو اثبات حق اللہ اور حق العبد سے (نورالہدایہ ، ۳ : ۹۲) .

[جرح + مجرد (رک)]

ـــ و قَدْح (ـــ و مج ، فت ق ، سک د) امث .

رک : جرح معنی نمبر ۲ .
میں نے عشق میں جو مذاقیہ علاج بتایا تھا اس پر . . . . ایک لیڈر کے ماتحت جرح و قدح کی اور اس کے بعد اسی صوبہ کے متعدد اخبارات مجھ پر برس پڑے .
۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۵

[جرح + و ، عطفی + قدح (رک)]

جُرْح (ضم ج ، سک ر) امث ، امذ .

زخم (اسٹین گاس) .

[ع]

جَرِّحِیات (فت ج ، شد ر بفت ، کس ح) امث ، ج .

رک : جراحیات .
اور انہیں کو دیکھ کر حکم لگایا جاتا ہے کہ انسان نے ابتدائی حالت میں فلاں ملک میں کیا ذرائع جرحیات کے لیے اختراع کئے ہوں گے اور کیوں کر اس نے آہستہ آہستہ ترقی کی ہو گی .
۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۲۳۵

[ع]

جَرَخ (فت ج ، ر) امذ ؛ ~ چرغ .

ایک گوشت خور جانور جو نہایت قدآور ہوتا ہے ، بڑے بڑے کتے اور گدھے کو اور گھوڑے کے بچے کو اٹھا لے جاتا ہے ، لکڑ بگھا ، جرکھ (ماخوذ : خزائن‌الادویہ ، ۲ : ۲۵۷) .

[(رک) جرکھ]

جَرَد (فت ج ، ر) امذ .

ننگا ہونا .
جرد کا مطلب ہے ننگا ہونا عربی میں تجرید کا مطلب ننگا ہونا بھی ہے اور ایک چیز کو دوسری چیز سے جدا کرنا بھی ہے .
۱۹۶۸ ، فنون ، اپریل ، ۲۰

[ع]

جَرْدَہ (۱) (فت ج ، سک ر ، فت د) امذ .

(شہدے) زردہ (رک) کا ایک تلفظ ؛ اشرفی .
جردہ ، زردہ کا لہجہ بدل کر اشرفی کے معنے میں مستعمل ہے .
۱۹۲۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۸

جَرْدَہ (۲) (فت ج ، سک ر ، فت د) امذ .

۱. سیاہ رنگ (عموماً سیاہ کے ساتھ مستعمل) .
یعنی اک زلنگی سیہ جردہ
بستیزہ گری وہ خو کردہ
۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۲۰
افریقہ کے رہنے والے سب سیاہ جردہ ہیں .
۱۹۱۳ ترجمہ مطلع العلوم ، ۳۱۴

۲. اسپ سبز خنگ ؛ (زرد بال کے ساتھ) گھوڑے کا ایک رنگ جو منحوس خیال کیا جاتا ہے .
فاختہ دودہ ثور نیلہ کبود جردۂ زرد یال نا مسعود
۱۸۳۱ زینت‌الخیل ، ۲۰

[ف]

جُرَذ (ضم ج ، فت ر) امذ .

۱. چوہا ، جنگلی چوہا .
ایک جرذ یعنی چوہا اور چوہا . . . اس چھت سے غائب تھے .
۱۸۸۸ تشنیف‌الاسماع ، ۱۱۶

۲. گھوڑے اور شتر کی ایک بیماری جس میں گلٹھی نکل آتی ہے (اسٹین گاس) .

[ع]

جَرْز (فت ج ، سک ر) امذ .

سرخاب ، چرز .
کہ یہاں اب مار توں ہفت جرزے
کہ توں زودی ستے کاڑ ان کے چمڑے
۱۵۹۱ گل و صنوبر ، ۵۹

[ف]

جَرَس (فت ج ، ر) امذ .

۱. گھنٹا (جو کوچ کے وقت بجاتے ہیں) ، گھڑیال .
بجایاں جرس جلد اوسی وقت سب
لیے لک منجم وہی پل کوں تب
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۶۲
معشوق کی منزل منیں آواز آیا جرس کا
کرتا جفا جور و ستم دیکھو حیا بے ترس کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۷
چلتا ہوا تو قافلۂ روزگار سے
میں جوں صدا جرس کی اکیلا جدا گیا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۳۹

حسرت نے مقرر کسی وا ماندہ کو لوٹا
فریاد سے کچھ کم نہیں آواز جرس آج
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مے خانۂ الہام ، ۱۳۰

۲. (لفظاً) محض ہلکی آواز ، گنگناہٹ ، محض آواز ، آواز ، سہانی آواز . ؟
کسی کلی نے بھی دیکھا نہ آنکھ بھر کے مجھے
گزر گئی جرس گل اداس کر کے مجھے
۱۹۷۶ ہجر کی رات کا ستارا ، ۱۲۲

۳. (تصوف) اوس خطاب جمالی کو کہتے ہیں جو الدک قہر کے ساتھ ہو (مصباح التعرف ، ۸۹) .

۴. رات کا ایک حصہ ؛ گھنٹی جو اونٹ کے گلے میں لٹکی ہو (اسٹین گاس) .

[ع]

— دار صف .

(کنایۃً) قاصد ، شاطر (فرہنگ آنند راج) .

[جرس + ... دار (رک) ، لاحقہ]

— کوب (— و مج) صف .

گھنٹا بجانے والا .
جرس کوب کو وصل کی شب یہ کد تھی
گھڑی ڈوبتے ہی بجاتا گجر تھا
۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۲۳

[جرس + ... کوب (رک) ، لاحقہ]

جَرس (کس ج ، سک ر) امث .

جڑ ، بیخ (اسٹین گاس) .

[ف]

جِرسام (کس ج ، سک ر) امذ .

رک : برسام (ہلوئس ؛ جامع اللغات ؛ انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

جَرسی (فت ج ، سک ر) امث .

چست ، اونی (بنیان کی طرح کا) لباس ؛ سوئٹر .
ایک موٹی اون کی جرسی اور اچھی سی رضائی دی .
۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۶۹

[فر : Jersey]

جُرعَہ (ضم ج ، سک ر ، فت ع) امذ ؛ ج : جرعات .

مائع (پانی وغیرہ) کی وہ مقدار جو اپنے کے ایے منھ میں لی جائے ، گھونٹ .

یہ مے کس طور ہے غارت گر ہوش
دو عالم ایک جرعہ میں ہے خاموش
۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۵۷

گل گل شگفتہ مے سے ہوا ہے نگار دیکھ
یک جرعہ ہمدم اور پلا پھر بہار دیکھ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۱

ایک ہی جرعے میں اس نے آدھا گلاس ختم کر دیا .
۱۹۵۰ سرکنڈوں کے پیچھے ، ۵۶

۲. (معاشیات) کھیت کا ایک حصہ .

جن پر کچھ لگان نہیں ملتا ان کو اصطلاحاً زمین بے لگان یا جرعہ بے لگان کہتے ہیں .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۵۸

۳. (تصوف) اوس مستی کو کہتے ہیں کہ جو عنایت مرشدی سے سالک میں پیدا ہو اور بتدریج ترقی کرے موافق ظرف و استعداد سالک کے (مصباح التعرف ، ۸۹) .

[ع]

— جُرعَہ (— ضم ج ، سک ر ، فت ع) امذ .

جرعہ (رک) کی تکرار ، گھونٹ گھونٹ .
ایک گلاس میں لیکے سوڈا بہت ڈال لیا اور جرعہ جرعہ کر کے پیتا جاتا تھا .
۱۹۲۴ خونی راز ، ۲۱

[جرعہ + جرعہ]

— خوار (— و معد) صف .

رک : جرعہ نوش .
ہزار خسرو و جم جرعہ خوار ساغر بذل
ہزار حاتم طے ریزہ چین خوانِ نوال
۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۳۰

[جرعہ + ... خوار (رک)]

— ریزی (— ی مج) امث .

(لفظاً) گھونٹ کا عمل ، (مجازاً) غارت گری ، تباہی .
زمانے کی نہ دیکھی جرعہ ریزی درد کچھ تو نے
ملایا مثل مینا خاک میں خون ہر شرابی کا
۱۷۸۴ درد ، د ، ۲

[جرعہ + ... ریزی (رک)]

— کَش (— فت ک) صف ؛ ج : جرعہ کشاں .

رک : جرعہ نوش .
خم خانۂ جہاں کی ہے زینت ترا ایاغ
ہے جرعہ کش اسی کے سب اہل دل و دماغ
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۴۸

[جرعہ + ... کش (رک)]

ـــ کشی (ـــ فت ک) امث .

جرعہ کش (رک) کا اسم کیفیت ، پینا (فرہنگ عامرہ) .

[جرعہ + . . . کشی (رک)]

ـــ نوش (ـــ و مج) صف .

گھونٹ پینے والا ، شراب پینے والا .

فلک ہے پڈا اس کا یک خرقہ پوش
شفق اس منہیں لی اہے جرعہ نوش

۱۶۳۹　خاور نامہ ، ۴۲

جو ہوا ہے جرعہ نوش ساغر بزم جہاں
خواب غفلت سوں اوسے یک آن ہشیاری نہیں

۱۷۳۹　کلیات سراج ، ۳۶۹

جرعہ نوش بادہ محبت مصطفیٰ تھے .

۱۸۷۳　مطلع العجائب ، ۱۲

[جرعہ + . . . نوش (رک)]

ـــ نوشی (ـــ و مج) امث .

جرعہ نوش (رک) کا اسم کیفیت ، گھونٹ پینا .

جرعہ نوشی غیر سے کرتا ہے جب وہ مست ناز
ہم لہو کے گھونٹ رہ جاتے ہیں دل میں گھوٹ کے

۱۸۷۸　سخن بے مثال ، ۹۱

[جرعہ + . . . نوشی (رک)]

جَرَغ (فت ج ، ر) امذ ؛ ~ جرغہ .

رک : جرخ .

ساٹھ شتر میں ایک جرغہ یعنی بچہ چہار سالہ دیویں .

۱۸۳۵　مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۷۳

یہ دریائی جو بچھڑے ہیں وہ ہیں اس قسم ثالث میں
جرغ اور بلی اور کتے کی قسمیں بھی جدا ہیں سب

۱۹۱۶　سائنس و فلسفہ ، ۲۳

[ع]

جَرْک (فت ج ، سک ر) امذ ؛ ~ جرگ .

۱. جرک . . . کُشتی گیروں کا مقام اور پہلوانوں کی ورزش کی جگہ ہے جس کو زبان ہندی میں اکھاڑہ کہتے ہیں (مطلع العلوم ، ۱۹۳) .

۲. زیبرا .

ہملے ہاتھی بھر جرک (زیبرا) آتے تھے .

۱۹۲۰　انتخاب لاجواب ، ۹ جنوری : ۵

[ف]

جَرْکَٹی (فت ج ، سک ر ، فت ک) امذ .

رک : جَرّا (شبد ساگر) .

[مقامی]

جَرْکَہی (فت ج ، سک ر ، یخ ک ہ) امث (قدیم) .

رک : چرخی .

چویلین . . . اہل ہند آن را اوتنی و جرکہی خوانند .

۱۳۱۹،　ادات الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷ع ، ۲۲)

جَرْکی (فت ج ، سک ر) امث .

میٹھے پانی کی مچھلی کا نام .

بطور غذا میٹھے پانی کی بہت سی مچھلیاں استعمال ہوتی ہیں جو زیادہ اہم ہیں درج ذیل ہیں :

کتلا ، تھیلا ، روہو ، داہی ، لوارچ ، جرکی ، سنگھاری ، پری ، چنڈالا ، سول .

۱۹۷۳　رسالہ جدید سائنس ، دسمبر ، ۵۰

[مقامی]

جَرَکھ (فت ج ، ر) امذ .

رک : جرخ (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۵۷) .

جَرْگا (فت ج ، سک ر) امذ ؛ ~ جرگہ .

گھاس جو گھوڑوں اور مویشی کے چارے کے طور پر استعمال ہوتی ہے ، اسے کسان کھیتوں میں کیاریوں کی جگہ اُگا لیتے ہیں ایک بار بونے کے بعد اسے بار بار کاٹا جاتا ہے یہ دانے کی جگہ بھی استعمال ہوتی ہے مویشیوں کو فربہ کرتی ہے (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[رک : جر + گیاہ (رک)]

جِرْگَہ (کس ج ، سک ر ، فت گ) امذ .

۱. گروہ ، قبیلہ ، فرقہ .

ہوئی خام جرگے کی سب پختگی
فلک نے عجب دیگ دم پخت کی

۱۷۹۳　جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۷

یہ گروہ ایک ترکی جرگہ تھا .

۱۸۹۸　دعوت اسلام ، ۳۲۱

لوگوں کا یہ فرض تھا کہ وہ کسی دوسرے جرگہ والوں کو بیدار کرتے .

۱۹۰۳　وآفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۱۹۳

۰۲(i) حلقہ باندھنا ، آدمیوں کا حلقہ باندھ کر بیٹھنا ، قطار میں اٹھنا (جامع اللغات) .

(ii) پٹھانوں کی پنچایت .

وہ خود اپنا ایک جرگہ بناتے ہیں ہر جرگہ کا قانون جدا ہوتا ہے .

۱۸۸۸ رسالہ حسن ، نومبر ، ۱۱

سب سے اعلیٰ جرگہ شاہی جرگہ کہلاتا ہے .

۱۹۷۶ بلوچستان ، ۱۷۵

۰۳ (مجازاً) جانوروں کا گلہ .

نہ وے زنجیر کے غل ہیں نہ وے جرگے غزالوں کے
سرے دیوان پن تک ہی رہا معمور ویرانا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۹

ہم ہیں خوشبو سے مہکتا ہوا میدان تتار
جرگہ در جرگہ جہاں چوکڑی بھرتے ہیں غزال

۱۹۷۳ برگ خزاں ، ۲۰۱

۰۴ (سرحدی علاقے وغیرہ میں) وہ جماعت جو مقدمات سنگین کا فیصلہ کرتی ہے .

تبریز میں جس جرگے نے باب کو موت کی سزا دی تھی اس کے سامنے باب نے اپنے بعض الہامات پیش کیے تھے جن کی لسانی و ادبی غلطیاں . . . سامنے آگئی تھیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۳۸

۰۵ شکار کا ایک طریقہ جس میں کئی آدمی مل کر شکار کو گھیر لیتے ہیں .

کوئی دشت ایسا کہ تھا سبزہ زار
ہوا دل کش و جرگہ جرگہ شکار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۶

[ف]

— بٹھانا محاورہ .

جرگہ کو کسی مقدمے کے فیصلے کے لیے مقرر کرنا (جامع اللغات) .

— بیٹھنا محاورہ .

جرگہ بٹھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

جِرَلیس (فت ج ، سک ر ، ی مع) امذ .

قوامی حلوے کی ایک قسم جو بیشتر ایران و عرب ممالک میں بنایا جاتا ہے یہ کھجور کے آٹے کا بھی بنتا ہے .

جرلیس ، دررسالہ نوعے از طعام کہ اول آردو روغن در ظرفے کنند و بدست مالندتا دانہ دانہ شود پس شکر دراں کنند و در ہاتدلہ کنند تا در قوام آید .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۸۶

[؟]

جَرْم (۱) (فت ج ، سک ر) صف .

ہمیشہ ، سدا .

قلم گیان سوں تیں لکھیا بھگ جگ
سکایا قلم بھاگ لکھ جرم لگ

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۵

[؟]

جَرْم (۲) (فت ج ، سک ر) امذ .

۰۱ اصل ، آغاز (جامع اللغات) .

۰۲ بیج ، جانور یا نباتات کی ابتدائی صورت ، کلا ، انکھوا .

مگر یہ ایک جرم (بیج) ہے .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۳۴

انڈا توڑ ڈالا جائے تو یہ سب مادہ بہہ کر نیچے طشتری میں آجائے گا زردی میں ایک چھوٹی سی پھٹکی نظر آئے گی اسی کو تخم یا بیج (جرم) کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۶۳

۰۳ کسی بیماری کے بہت باریک کیڑے .

جرم ، جراثیم کے لیے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۳

[انگ : Germ]

جِرْم (کس ج ، سک ر) امذ ؛ ج : اجرام .

۰۱ (فلکیات ارضیات یا جمادات وغیرہ) جسم ، حجم .

جانے کا کسی طرح نہیں دل سے یقیں ہے
جوں جرم عقیق آہ ہمارا جگری داغ

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۳۷

ماہ نو کے وقت جرم چاند درمیان زمین اور آفتاب کے ہوتا ہے .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۸

فطرتاً خشک ہو جو شے اسے نمناک کریں
جرم شمسی کو جلا کر کرۂ خاک کریں

۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۴۴

۰۲ ریڑھ کی ہڈی کا درمیانی حصہ .

فقرات الصلب میں سے دسویں فقرہ کا جرم اور بازو دونوں ٹوٹ گئے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۱۱۲

۰۳ نگینہ کا جسمانی عیب (نوراللغات) .

[ع]

— دار صف .

جسم رکھنے والا ؛ (جواہرات) جن میں کوئی عیب ہو ، نقص والا .

یاقوت کو ان کے سامنے یاقوت جرم دار کی مانند کچھ قدر نہ رہی تھی ۔

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۷۲

[جرم + . . . دار (رک)]

ـِ دوّار کس صف (ـــ فت د ، شد و) امذ .

(ارضیات) گردش کرنے والا جسم .

چوں کہ زمین ایک جرم دوار ہے لہذا اس کی شکل کامل کرہ کی نہیں ہوسکتی .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۳۰

[جرم + دوار (رک)]

ـِ قمر کس اضا (ـــ فت ق ، م) امذ .

چاند کی ساخت ، چاند کا حلقہ یا کرہ .

تا ترے روئے سادہ کا روکش نہ ہو سکے
ڈالا ہے خاص اس لئے جرم قمر میں داغ

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۹۷

جرم قمر ایک چھوٹا کرہ ہے جو اس فضائے خالی میں . . . . رات دن چکر کھا رہا ہے .

۱۹۲۱ القمر ، ۱۹

[جرم + قمر (رک)]

جُرْم (ضم ج ، سک ر) امذ .

گناہ ، قصور ، خطا ؛ خلاف قانون کام .

جلوہ چاہے ہے اسے اس بت ہرجائی کا
نہ پریشاں نظری جرم ہے بینائی کا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۷

جرم کیا غیروں کا طالع چشم پوشی کرتے ہیں
دیکھ کر احوال میرا موند لے ہے یار چشم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۵

جب معزز آدمی کوئی جرم کرتا تو تسامح کرتے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۱

[ع]

ـِ خفیف کس صف (ـــ فت خ ، ی مع) امذ .

چھوٹی خطا ، ہلکا جرم ، ذراسا قصور ، تھوڑی تقصیر (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جرم + خفیف (رک)]

ـِ خلافِ وضعِ فطری کس صف (ـــ کس خ ، کس ف ، فت و ، سک ض ، کس ع ، کس ف ، سک ط) امذ .

وہ جرم جو حقیقی اور اصل وضع کے خلاف ہو ، جرم خلاف نیچر یا خلاف عادت و طبیعت ، ایسا جرم جو نیچر کے خلاف ہو ؛ اغلام ، انسان یا حیوانات سے جماع کرنا (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جرم + خلاف (رک) + وضع (رک) + فطری (رک)]

ـِ سنگین کس صف (ـــ فت س ، غنہ ، ی مع) امذ .

عام طور پر اس جرم کو کہتے ہیں جس میں سزائے موت یا حبس دوام یا تین سال سے زیادہ سزائے قید ہو .

سزائے مجموعی جو مجسٹریٹ صادر کرے جرم سنگین کی سزا سے زائد نہ ہو .

۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۲۱

[جرم + سنگین (رک)]

ـِ شدید کس صف (ـــ فت ش ، ی مع) امذ .

رک : جرم سنگین (پلیٹس) .

[جرم + شدید (رک)]

ـِ صغیرہ کس صف (ـــ فت ص ، ی مع ، فت ر) امذ .

رک : جرم خفیف .

حسن تجھ پردہ نشیں کا کھولتا ہے عشق سے
کرچکا جرم صغیرہ خالق اکبر خطیب

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۲۲۰

[جرم + صغیرہ (رک)]

ـِ عظیم کس صف (ـــ فت ع ، ی مع) امذ .

رک : جرم سنگین (پلیٹس ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

[جرم + عظیم (رک)]

ـِ فیلونی کس صف (ی مع ، و لین) امذ .

رک : جرم سنگین (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جرم + فیلونی (رک)]

ـِ قابلِ پھانسی کس صف (ـــ کس ب ، ل ، مغ) امذ .

ایسا جرم جس کے مرتکب کو سزائے موت دی جائے (پلیٹس) .

[جرم + قابل (رک) + پھانسی (رک)]

ـــِ کَبیر/کَبیرَہ کس صف (ـــ فت ک ، ی مع / فت ر) امذ .

رک : **جرم سنگین** (جامع اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

[جرم + کبیر / کبیرہ (رک)]

ـــ واجِبُ الْقَتْل کس صف (ـــ کس ج ، ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ت) امذ .

ایسا جرم جس میں مجرم کا قتل ہونا ضروری ہو ، قتل عمد کا جرم ، یہ تعزیرات ہند میں زیر دفعہ ۳۰۲ آتا ہے ، دائم الحبس قیدی اگر قتل کرے تو اسے پھانسی کے سوا اور کوئی سزا نہیں دی جاسکتی (اردو قانونی ڈکشری ؛ پلیٹس) .

[جرم + واجب القتل (رک)]

جُرْمانَہ (ضم ج ، سک ر ، فت ن) امذ .

(جرم کی وجہ سے) جو رقم کسی سے سزا کے طور پر وصول کی جائے .

سابق میں بھی یہ دونوں بھائی جرمانہ کے سزایاب ہوچکے ہیں .

۱۸۸۰ کاغذات کاروائی ، ۱۰۶

قانون کے خلاف ورزی کی سزائیں صرف جرمانہ تک محدود رہیں .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۵۶

[رک : جرم + انہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بھرنا محاورہ .

ڈنڈ دینا .

فوجداری کے مقدمات میں مجبور ہو کر . . . تو اپنے پاس سے سرکار میں جرمانہ بھر دیتے تھے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۵

آخر وہ کتابیں بیچ کر جرمانے بھرے .

۱۹۱۷ مراری دادا ، ۱۲

ـــ ٹھونک دینا محاورہ .

رک : جرمانہ ڈالنا ، جرمانہ کرنا .

مولوی محمد سعید بھانپ گئے پانچ پانچ روپیہ جرمانہ ٹھونک دیا .

۱۹۱۷ مراری دادا ، ۱۲

ـــ ڈالنا محاورہ .

سزا کے طور پر رقم وصول کرنا .

ماں مرض استسقا میں مبتلا تھی اس پر سخت جُرمانہ ڈالا .

۱۸۷۶ سنین الاسلام ، ۱ : ۹۷

ـــ کَرْنا محاورہ .

جرمانہ لگانا .

اپنے ملازمین کو سزادینے اور جُرمانہ کرنے کا حق تا کہ قواعد و ضوابط کی پابندی کرائی جاسکے .

۱۹۴۴ تاریخ دستور ہند ، ۶

ـــ گاہ امذ .

وہ جگہ جہاں پر جرمانہ وصول کیا جائے .

غیر حاضری توجرمانہ . . . تعلیم گاہ کیا ہے جرمانہ گاہ ہے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۶

[جرمانہ + . . . گاہ (رک)]

جَرمِبھِنی (کس خف ج ، کس ر ، سک م ، کس بھ) امث .

جنس اُم غیلان ، لجونتی نیز گل فتنہ کا آٹھ پتیوں والا پودا جو باغات میں عام ہے ، لاط : Mimosa octandra (پلیٹس) .

[س : جر مبھنی जरमिमनी]

جَرمَک (فت ج ، سک ر ، فت م) صف .

جراثیمے ؛ رک : جرم .

بعض جراثیم اپنے خلیات کے اندر ہی سخت قسم کے بیج نما اجسام بنالیتے ہیں جنھیں جرسک کہا جاتا ہے .

۱۹۵۶ جراثیمیات ، ۱۳

[Germic : انگ]

جَرمَن (فت ج ، سک ر ، فت م) صف .

جرمنی سے منسوب یا متعلق ، ترکیبات میں مستعمل .

جس میں سے ایک سو دو کا ترجمہ زبان جرمن میں ہوچکا ہے .

۱۸۷۶ سنین الاسلام ، ۲ : ۲۷۷

فرانسیس نے جرمن کی لڑائی میں جیسی نامردی کی اس کی آج تک دنیا میں نظیر پیدا نہیں ہوئی .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۳

[German : انگ]

ـــ رو ہو (ـــ و مج ، و مع) امذ ؛ امث .

رک : آئینہ روہو ، انگ : German carp .

اس سے بہتر جرمن روہو ہے جس کو آئینہ روہو بھی کہتے ہیں یہ کوئٹہ قلات کے ان حصوں میں پائی جاسکتی ہے جہاں کا پانی سرد ہوتا ہے .

۱۹۷۵ سمکیات ، ۲۴

[جرمن + روہو (رک)]

— سلور (— کس س ، سک ل ، فت و) امث .

چار حصے تانبہ اور ایک حصہ قلعی کو ترکیب دے کر تیار کی ہوئی دھات .

بندے کے پاس صرف گھڑی ہی گھڑی ہے اور وہ بھی جرمن سلور جھوٹی چاندی .

٨٨٩ سیر کہسار ، ١ : ٣٨٤

نکل کا ایک روپ جرمن سلور بھی ہے .

١٩٦٠ دھاتوں کی کہانی ، ٧٩

[جرمن + سلور (رک)]

جُرمُوق (ضم ج ، سک ر ، و مع) امذ .

پاتابہ جو موزے پر اس کی حفاظت کی غرض سے پہنا جاتا ہے .

اگر ایک پیر کے جرموق کو اتارا اس کے موزے پر مسح کرے اور دوسرے پیر کے جرموق پر پھر دو بار مسح کرے .

١٨٠٦ نورالہدایہ ، ١ : ٦٧

[ع]

جُرمی (ضم ج ، سک ر) صف .

جُرم (رک) سے منسوب یا متعلق .

پولس کی درستی دراصل ملک کے کریمنل (جرمی) انتظام کی درستی ہے .

١٩٠٧ کرزن نامہ ، ٢٩٣

[رک : جرم + ی ، لاحقۂ نسبت]

جُرمِیات (ضم ج ، سک ر ، کس م ، شد ی) امث .

(قانون) علم جرائم ، جرائم کا علمی مطالعہ .

جرٹلین نے جرمیات کے میدان میں بہت نام پایا .

١٩٦٨ اخبار جہاں ، ٢٣ اپریل : ٣٢

[رک : جرمی + ات ، لاحقۂ علمی]

جِرمِیت (کس ج ، سک ر ، کس م ، شد ی بفت) امث .

جرم (رک) کا اسم کیفیت .

جسم کی مقدار مادہ یعنی جرمیت معلوم کرنے کا مقیاس و اندازہ وزن کو ٹھہرانا چاہیے .

١٩٠٠ غربی طبیعیات کی ابجد ، ٣١

[جرم (رک) سے]

جَرمِیلَک (فت ج ، سک ر ، ی مع ، فت ل) امث .

ایک روئیدگی کی جڑ ہے اس کے پتے ایک بالشت کے قریب طولانی ہوتے ہیں وضع زبان کی سی رنگ سبز و تیرہ ساق ایک گز کے قریب پھول نیلا جڑ اوپر سے سیاہی مائل اور اندر سے سفید نکلتی ہے اور کچھ سخت ہوتی ہے مزہ شیریں ہوتا ہے استعمال میں یہی جڑ ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ٣ : ٢٦٠) .

[مقامی]

جَرمینِیَم (فت ج ، سک ر ، ی مج ، کس ن ، فت ی) امذ .

جرمینیم کچھ دھات کے خواص ظاہر کرتا ہے جبکہ ٹن اور لیڈ دھاتیں ہیں (غیر نامیاتی کیمیا ، ٦١) .

[انگ : Germanium]

جَرَن (١) (فت ج ، ر) امث .

(رک) جلن (جامع اللغات) .

جَرَن (٢) (فت ج ، ر) .

(الف) صف .

پرانا ، قدیم ، بوڑھا ، کمزور ، ضعیف (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

(ب) امذ .

بڑھاپا ، بوڑھا ہونا ؛ زیرہ ؛ ایک پودا ، لاط : Nigella indica (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جرن जीर्ण]

جَرنا (فت ج ، سک ر) ف ل .

رک : جلنا .

جیرا جرت ہے تمھرے درس بن
دھرکت ہے سوری چھتیاں رے

١٩٧٤ برگ خزاں ، ١٠١

جُرنا (ضم ج ، سک ر) ف ل .

رک : جُڑنا ، ملنا ، حاصل ہونا (جامع اللغات) .

جُرَنغار (ضم ج ، ر ، سک ن) امذ .

رک : جرانغار ، سپاہ کا دست چپ کا بازو ، برنغار کا مقابل .

حضرت صاحبقراں نے لشکر کو اس طرح مرتب کیا . . . اور جرنغار (سپاہ کا دست چپ کا بازو) . . . امراء کو سپرد ہوا .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٢ : ٢٦٧

مقابل میں تو لشکر . . . جرنغار دونوں کو انھوں نے اپنی کولی ہی لے لیا تھا .

١٩٣٠ تیمور ، ١٨٥

[ت]

جرنل (۱) (فت ج ، سک ر ، فت ن) امذ .

روز نامہ ، روزانہ اخبار؛ مجلہ ، صحیفہ ، (ماہنامہ یا سہ ماہی یا ششماہی یا سالانہ) رسالہ .

ہر پرشاد . . . بنگال ایشیاٹک سوسائٹی کے جرنل میں کہتے ہیں .

۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۴۱۵

[Journal : انگ]

جرنل (۲) (فت ج ، سک ر ، فت ن) امذ .

سپہ سالار ، فوج کا بڑا افسر ، رک : جرنیل .

جب تلک چرخ کہن شکل گورنر میں رہے
صاحب شرق میں جب تک کہ ہوں جرنل کے چلن

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۷۱

ایک وہ ہیں، کوئی کرنل کوئی جرنل کوئی لارڈ
ایک ہم ہیں جن کی قسمت میں فقط چپراس ہے

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۲۸۱

[General : انگ]

جرنل (۳) (فت ج ، سک ر ، فت ن) امذ .

(انجنیری) شافٹ یا دھرے کا وہ حصہ جو بیرنگ پر قائم ہو ، وہ چول جو دھرے اور کمانی کے گرد ہو .

جسقدر سپیڈ ہائی ہو اسی قدر جرنل لمبا ہو وے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجنیرز ، ۲ : ۴۷۲

[Journal : انگ]

جرنلزم (فت ج ، سک ر ، فت ن ، کس ل ، فت نیز سک ز) امذ ؛ ~ جرنل ازم .

اخبار نویسی ، صحافت .

میدان جرنلزم کے جتنے سوار ہیں
تنگ آ گئے ہیں اس فرس بد لگام سے

۱۹۱۲ بہارستان ، ۶۷۶

جب لطیفی لندن سے جرنل ازم کی ڈگری لے کر آیا تو دوست نما دشمنوں نے اس کی ثنا خوانیوں میں زمین آسمان کے قلابے ملا دیئے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۹۱

[Journalism : انگ]

جرنلسٹ (فت ج ، سک ر ، فت ن ، کس ل ، سک س) امذ .

صحافی ، اخبار نویس .

قائد اعظم نے جرنلسٹ کا شکریہ ادا کیا .

۱۹۴۶ خطبات قائد اعظم ، ۵۴۷

[Journalist : انگ]

جرنل وارڈ (فت ج ، سک ر ، فت ن ، سک ر) امذ .

رک : جنرل وارڈ .

بیمار محبت کو ایذا دیتے جو مریضان الفت
ہم عیش محل کے جرنل وارڈ میں بھرتی ہو کر گیا کرتے

۱۹۳۷ ظریف ، ک ، ۱۸۷

[General Ward : انگ]

جرنیل (فت ج ، سک ر ، ی مج) امذ ؛ ~ جرنل ، جنرل .

۱. **انگریزی لفظ جنرل کا مورد ، رک : جرنل (۲) .**

لکھا یاں ہے کرنیل جرنیل کو
کہ حاضر ہیں ہم آپ کے روبرو

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۴

تیرے کوچے میں جو رہتے ہیں نہیں کچھ ان کو ڈر
ہو اگر کپتان یا کرنیل یا جرنیل لاٹ

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۲۰

انگلستان میں کئی اصل سے نوش کرنیلوں اور جرنیلوں کے گھر بھی دیکھے تھے .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۳۱۰

۲. **(مجازاً) بڑا (مرکبات میں مستعمل) .**

جرنیل ڈاکٹر بلائے گئے .

۱۸۹۱ ایامی ، ۱۳۰

[General : انگ]

جرنیلی (فت ج ، سک ر ، ی مج) .

(الف) صف .

جرنیل (رک) کی طرف منسوب اور اس سے متعلق ، شاندار ، باعزت ، تراکیب میں مستعمل .

راہ گیر نے کہا . . . جرنیلی کسی اور کو دکھائیے ہم آپ کے رعب میں آنے والے نہیں .

۱۹۶۶ سرگزشت ، ۱۶۶

(ب) امث .

جرنیل کا عہدہ یا کام .

قیام پاکستان سے پہلے انگریزی فوج کی کرنیلی جرنیلی اچھوت بڑی بات تھی .

۱۹۷۳ متاع لوح و قلم ، ۴۳۶

[رک : جرنیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

— آواز اسث .

رعب دار آواز ، زناٹے کی آواز .

ان کو اس سے غرض نہ تھی کہ سوری اس جرنیلی آواز سے سامنے کی جماعت والوں کی پڑھائی میں ہرج ہوتا ہے .

۱۹۳۷　فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۰۸

[جرنیلی + آواز (رک)]

— بند و بست (— فت ب ، سک ن ، و مج ، فت ب ، سک س) امذ .

مارشل لا .

فوٹو کو آئینہ کی تصویر . . . مارشل لا کو جرنیلی بندوبست ، گورنر جنرل کو حاکم اکبر لکھا ہے .

۱۹۶۳　غالب کون ہے ، ۳۰

[جرنیلی + بندوبست (رک)]

— ٹوپی (— و مج) اسث .

رعب دار ٹوپی ، با وقار ٹوپی .

سر پر آڑی جرنیلی ٹوپی ، ٹوپی کے گرد آگرے کا سنہرا فیتہ .

۱۹۷۰　یادوں کی برات ، ۶۳

[جرنیلی + ٹوپی (رک)]

— سڑک (— فت س ، ڑ) اسث .

شارع اعظم ، گرانڈ ٹرنک (جی۔ٹی) روڈ .

سب سے بڑی سڑک رہتاس جہلم سے شروع ہو کر بنگال تک چلی گئی تھی . . . آج کل اسے جرنیلی سڑک کہا جاتا ہے .

۱۹۶۵　تاریخ پاک و ہند ، ۱ : ۵۱

[جرنیلی + سڑک (رک)]

— سَلام (— فت س) امذ .

فوجی سلام ، سلوٹ .

جرنیلی سلام جو سکھایا گیا تھا اس سے پہلے پہل انھیں کے سامنے کام آیا .

۱۹۲۳　طاہرہ ، شرر ، ۴۰

[جرنیلی + سلام (رک)]

جُروا (ضم ج ، سک ر) اسث .

جورو (رک) کی تصغیر .

سنتے سب کچھ تھے مگر دھیان جروا ہی کی طرف تھا .

۱۸۸۷　جام سرشار ، ۱۲۰

کوئی جروا دھگڑے سے بات چیت کرتے وقت حجن بن کے قرآن نہ پڑھے .

۱۹۲۷　، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۳ : ۵

۲. عورت .

جروا تو جھاڑ کا کانٹا کہوں ہوگئی .

۱۸۸۲　طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۹۸

تم بوڑھی جروا سے تو یہ لڑکی ہی عقلمند ہے .

۱۹۱۰　راحت زمانی ، ۷۰

[جورو + وا (رک) ، لاحقۂ تصغیر]

جَروانا (فت ج ، سک ر) ف م .

رک : جلوانا (جامع اللغات) .

جُروانا (ضم ج ، سک ر) ف م .

جُرنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

جُروح (ضم ج ، و مع) اسث .

جرح (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) .

تمام جروح میں بھی بعینہ یہ تقریر جاری ہوگی .

۱۹۶۴　کمالین ، ۲ : ۸۸

[ع]

— و قُروح (— و مج ، ضم ق ، و مع) امذ ؛ ج .

زخم ، ناسور اور پھوڑے .

قرآن مجید میں جروح و قروح اور تخلیق انسانی کے . . . مدارج کا ذکر ہے .

۱۹۵۴　طب العرب (ترجمہ) ، ۲۲

[جروح + و ، عطفی + قروح (رک)]

جَرُور (فت ج ، و مع) صف ؛ م ف .

(عو) رک : ضرور .

بس اتنا جانتا ہوں کہ بادشاہ سے پھر یاد کی جائے تو وہ جرور سنے گا .

۱۹۳۲　میدان عمل ، ۳۱۳

جَرُوع (فت ج ، و مع) اسث .

حنظل ، اندراین .

غلہ فروش . . . روغن ستور کا اور سرسوں کا اور السی اور جروع اور خشخاش کا . . . اپنی دوکان پر رکھتے ہیں .

۱۸۴۵　مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۳

[؟]

جَرول (فت ج ، و مج) امذ ؛ ~ جارل ، جارول .

اتھرالی زمین ، وزنی پتھر .

میدانوں میں . . . اور جرول ، پہاڑوں کے نچلے حصوں میں ہوتے ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۳۹

[ع]

جَرونا (۱) (فت ج ، و مج) ف م (قدیم) .

جلانا ، ضبط کرنا .

اہلتے برت کوں سو من میں جرو
بہانے سیتی یوں اٹھی بول وو

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۰

اس میچ ہے تاب ہوتی اچھے
انکھیاں میچ انجھواں جروتی اچھے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۲

جرونا (۲) (فت ج ، و مج) ف ل .

پچنا ، ہضم ہونا ، رک : جرہ بہ معنی جگالی ؟ .

توں بہوت کھانے کو بہوت مروتا ہے ولے بہوت کھانا کسے جروتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۰

کہ مجتا لہیں کچ ہو شد ہور تج
جرو سے نہ امرت کی ہو کھیر تج

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۷

[رک : جِرّہ]

جَرّہ (۱) (فت ج ، شد ر بفت) امذ .

ایک وزن ہے روغن زیتون سے ۲۲ رطل اور شراب سے اسی رطل اور شہد سے ایک سو آٹھ رطل ، بعض نے کہا ہے کہ مطابق جرہ چوبیس قسط کا ہے (خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۳۰) .

[ع]

ــِ صَغیر کس صف (ــ فت ص ، ی مع) امذ .

چار قسط کا وزن (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۱) .

[جرہ + صغیر (رک)]

جَرّہ (۲) (فت ج ، شد ر بفت) امذ .

مٹی کا پانی کا برتن ، گھڑا ، صراحی (جامع اللغات) .

[ع]

جَرّہ (۳) (فت ج ، شد ر بفت) امذ .

(لفظاً) کھینچنا اور ڈھکیلنا ، (فلسفہ) اجسام کی کشش و رد کے مسائل کی بحث .

دقیق فلسفیانہ مسائل مثلاً . . . وجود و عدم ، جرہ و طفرہ اجسام و اعراض . . . وغیرہ پر بحث ہوتی تھی .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۷۰

[جر (رک)]

جِرّہ (کس ج ، شد ر بفت) امذ .

جگالی ، کھانے کا پھوک جو جانور اپنے منھ سے چبا کر نکالتا ہے .

اونٹ ، گائے ، بکری . . . جس چیز کو کھاتے ہیں اور پھر منہ سے نکال کر خوب چابتے ہیں اور دوبارہ نگل جاتے ہیں عربی میں جرہ اور ہندی میں جگال کہتے ہیں .

۱۸۳۵ (ترجمہ) مطلع العلوم ، ۱۹۹

[ع]

جُرّہ (ضم ج ، شد ر بفت) امذ .

۱. شکرا ، باز کا نر .

زمین گرد جرہ ہے کیا تیز بال
رکھا جنے اٹھتے ہی مرغ خیال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۱

کہیں جرہ شاہین سیماب رنگ
لہو سے چکوروں کے آلودہ چنگ

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۷۰

۲. (مجازاً) دلیر ، دلاور (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

جُرْءَت (ضم ج ، سک ر ، فت ء) امث .

رک : جرأت مع تحتی .

چالاک آدمی عشق کی راہ میں نا مرادی کے پاؤں جُرءَت سے رکھتے ہیں .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱۸۷

[ع]

جَرْئی (فت ج ، سک ر) صف .

گھوڑے کا ایک خاص رنگ ، غالباً جرنا (جلنا سے) ، سیاہی مائل سرخ .

ہوردا جرئی اور سنوانی مُرگا ٹویر ہرونجی اے جانی

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۱۳

[؟]

جُرئی (ضم ج ، سک ر) امث .

(کاشتکاری) ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں کی بالوں اور چنے کے پودے کو نقصان پہنچاتا ہے ، جونی ، گھونگی ، کھنگی ، گندھر ، گندر (اِ پ و ، ۶ : ۱۰۳) .

[مقامی]

جَری (فت ج) صف .

۱. سورما ، بہادر .

وہ منڈ جری میں محبت کے اور ہی فرہاد
ترا ہی سر کہیں تیشے سے چر گیا ہوگا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۵

میدان میں شجاعت سے جری ہوگئے گھایل
کل کھائے گا رستم بھی تری تیغ زنی پر

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۷۱

جو کہ بزدل تھے وہ غش کھا کھا کے گرتے تھے وہاں
اور جی چھوڑے ہوئے تھا ہر جری اور سورماں

۱۹۱۳ حالی ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۷

۲. دلیر ، نڈر ، جرأت والا ، بے باک ، شجیع .

یہ جری چھتری سپاہی . . . خدائی فوجدار کے مقابلے میں سروہی کھینچ کر . . . تلا ہوا تھا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۳

یہی اس دلیر اور جری خاتون کا مزار ہے جس نے بنی امیہ کے بھرے دربار میں ایک مدلل ، موثر اور لاجواب تقریر کی تھی .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۲۸

۳. ہمت والا .

تصنیف اور تالیف کا بھی ذوق تھا جری بھی تھے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۳۵

[ع]

ــ جَرّار (ــ فت ج ، شد ر) امذ .

بہت بہادر .

وہ جری جرار پاکستان کے
جو لڑے بڑھ چڑھ کے سینہ تان کے

۱۹۴۳ پرواز عقاب ، ۷

[جری + جرار (رک)]

ــ ہو جانا محاورہ .

حاوی ہونا ، غلبہ پانا .

جو لوگ اس سے ڈرتے تھے خوف کرتے تھے وہ اس پر جری ہوگئے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۲۰۶

جَرّی (۱) (فت ج ، شد ر) امث ؛ ~ جری .

وبائی بیماری ؛ ایک مرض جو چوپایوں خصوصاً بیلوں کو ہو جاتا ہے (پلیٹس) .

[س : جور + اکا ज्वर + इका]

ــ مَری (ــ فت م) امث .

رک : جَری (۱) (پلیٹس) .

[جری + مری (رک)]

جَرّی (۲) (فت ج ، شد ر) صف .

جر (رک) سے منسوب ، رک : جری جہد .

ــ جِہد (ــ کس ج ، سک ہ) صف .

کھنچاؤ کی قوت یا کشش .

جری جہد اور مظہرہ اسپی طاقت معلوم کرو .

۱۹۴۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۶۴۷

[(رک) جر + ی ، لاحقۂ نسبت + جہد (رک)]

جِرّی (کس ج ، شد ر) امث .

بام مچھلی جس کو فارسی میں مار ماہی کہتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۱) .

جری ؛ فارسی میں اس جانور کو مار ماہی کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۰۱

[ع]

جَریا (فت ج ، کس ر) امث .

وہ سلاخ جس پر ڈھینکلی کی لکڑی پھرتی ہے .

پتھر پر دو لکڑیاں کہ ان کو جریا کہتے ہیں نصب کر کے دولاب یعنی گراری کو ان لکڑیوں میں . . . پہنا دیتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۴۰

[ہ : جریا जरिया]

جِریا (کس ج ، ر) امذ .

گھاس جو زراعتی زمین میں خود رو نکل آتی ہے ؛ چاول کی قسم جو خاص طور پر بنارس میں ہوتی ہے (ماخوذ : پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

چند قسم گھاس . . . سے زمین بگڑ جاتی ہے . . . جسکو جریا کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۵

[ہ : جریا जिरिया]

جَریاً لِلعادَة (کس ج ، شد ر بکس ، تن ی بفت ، کس ل ، سک ل ، فت د) عربی فقرہ اردو میں مستعمل .

طریقہ کار کے مطابق ، عادتاً ، خلقی طور پر .

اس موقعہ پر ہم جریاً للعادة ایک مختصر سا نقشہ درج کرتے ہیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۷۰

[ع]

جَریان (کس نیز فت ج ، سک ر) امذ .

۱. (i) **روانی ، بہاؤ (سیال شے پانی وغیرہ کا) .**

بعضوں نے کہا ہے عسل کبھی جریان کرتا ہے بسرعت طرف عروق کے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۹

(ii) **جاری ہونا ، نفاذ ، چلن (اس معنی میں فت ج کے ساتھ) .**

دانا کو جریان حکم قضا میں گنجائش چوں و چرا نہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۹۵

۲. **(طب) مردوں کا ایک مرض جس میں پیشاب کرنے سے پہلے یا بعد میں منی آتی ہے ، جریان منی .**

نسخہ جریان بسبب سوزاک . . . کھلائے .

۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۵۳

۳. **(قراءت) آواز کا مخرج میں جاری رہنا (جس کی وجہ سے آواز میں نرمی اور ضعف پایا جائے) ؛ ادا ہونا ، زبان سے نکلنا .**

صواب یہ ہے کہ جریان کلمۂ لا کا زبان شریف پر نفی بخل و خست ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۲

جریان : آواز میں جب اس کے حرفوں کا تلفظ کریں تو آسانی ہوتی ہے .

۱۹۰۶ معین القرا ، ۱۱

[ع]

ــِ آب کس اضا امذ .

۱. **(لفظاً) (پانی) جاری ہونا .**

یا کہ جس چشمہ سے ہو جریان آب
یا کہ ہے جریان باران از سحاب

۱۸۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۳۵

۲. **(طب) عورتوں کی ایک بیماری ، سیلان الرحم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .**

[جریان + آب (رک)]

ــِ خُون کس اضا (ــ و مع) امذ .

(طب) خون بہنا ، خون جاری ہونا .

عشق کی شمشیر کے جو مرد ہوتے ہیں قتیل
ان کو مشہد جنت اور جریان خوں ہے سلسبیل

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۳۰

اس نزف جریان خون کے اثرات نوٹ کرو .

۱۹۳۱ تجربی فعلیات ، ۲۱۸

[جریان + خون (رک)]

ــِ شِکَم کس اضا (ــ کس ش ، فت ک) امذ .

(طب) اسہال ، دست .

بعض اکثر جریان شکم اور طبعی خلل سے شروع ہوتی ہے .

۱۸۶۰؟ نسخۂ عمل طب ، ۱۱۱

[جریان + شکم (رک)]

جَرِیب (فت ج ، ی مع) امث .

۱. **ساٹھ (یا پچپن) گز لمبی (بیس گٹھے کی) زنجیر جس سے زمین کی پیمائش کی جاتی ہے .**

ایک جریب کامل یعنی تمام پوری ساٹھ گز کی ہوتی ہے .

۱۸۳۵ (ترجمہ) مجمع الفنون ، ۱۲۶

طنابی جریب ۵۵ گز تھی اس نے ساٹھ گز کی جریب بانس یا نرسل کی قرار دی .

۱۹۱۰ امرائے ہنود ، ۱۳۲

۲. (i) **عصا ، چوب دستی ، لاٹھی .**

اگلے وقتوں کے لوگ رنگین جریبیں جن پر نقاشی کا کام ہوتا تھا اکثر ہاتھ میں رکھا کرتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۲۳

گلے میں ہزار دانہ تسبیح ڈالی ، ایک ہاتھ میں جریب اور دوسرے میں یمنی کوزہ لیا .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۶

(ii) **نوابوں (یا بادشاہوں) کے چوبداروں کی چاندی کا خول چڑھی ہوئی لکڑی .**

کمر میں دوپٹہ باندھے جریب ہاتھ میں لئے ہوئے . . . . تخت کے ساتھ ساتھ ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۱

۳. **شاہی جلوس میں ہاتھی کے پیچھے ریشم کی ڈوری پڑی ہوتی تھی دربان اس کو ہاتھ میں لپیٹتا جاتا تھا جب کوس پورا ہو جاتا دربان ایک جھنڈی لے کر بادشاہ کو مجرا کرتا ، مراد یہ ہوتی کہ سواری کوس بھر آئی .**

حبشنیاں ، ترکنیاں قلماقنیاں جریب پکڑے . . . خواجہ سرائے مورچھل کرتے جاتے ہیں . . . سواری آئی .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۱

۴. تور جس کی نوک پر لوہا لگا ہو ؛ آنکس ، بینا .

ایک زن جادو جمال ... ہاتھوں میں پروتی خوشنما جریب ، ماہی توے کے قریب جا کر . . . ایک مچھلی کو چھیڑا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۶۵

۵. گیہوں تولنے کا ایک پیمانہ جو ۳۸۴ مد کے برابر ہوتا ہے (جامع اللغات) .

[ع]

ــ السّاعَة (ـــ ضم ب ، غم ا ، شد س ، فت ع) امث .

کام کے گھنٹوں کا شمار کرنے والی گھڑی جو مقررہ وقت پر لگا دی جاتی ہے .

بہت سے آلات مثل . . . . جریب الساعة ، مقیاس الساعة . . . . ان کے ہاتھ کے بنائے ہوئے تھے .

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۴۳

[جریب + رک : ال (ا) + ساعت (رک)]

ــ بازی امث .

لاٹھی کی لڑائی ، لاٹھی چلانا .

ایک دن میں اور سرفراز الدولہ دونوں گھوڑوں پر سوار جریب بازی و نیزہ بازی میں مشغول تھے ، میں نے ایک چھڑی سرفراز الدولہ کی پیٹھ پر لگا دی .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۵۴

[جریب + بازی (رک)]

ــ پھینکْنا محاورہ .

رک : جریب ڈالنا (پلیٹس) .

ــ چَلانا محاورہ .

لاٹھی پھینکنا (ایک کھیل تھا جس کی لاٹھی سب سے دور جاتی وہ جیتتا تھا) (جامع اللغات) .

ــ دینا ف م ؛ محاورہ .

لاٹھی یا عصا دینا ، (مجازاً) سہارا دینا .

آہ رسا کا ہم کو سہارا ہے ضعف میں
اے عشق تو نے دی ہمیں اچھی جریب ہے

۱۸۵۶؟ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۹۵

ــ ڈالْنا محاورہ .

(جریب کے ذریعے سے) زمین کی پیمائش کرنا ، کھیت یا زمین کی پیمائش شروع کرنا .

گول جگہ کی پیمائش کرتے ہیں تو جریب ڈال کر سب کے پانچ حصے کرلیتے ہیں .

۱۹۶۰ علم و عمل ، ۱ : ۸۸

ــ کَرْنا محاورہ .

زمین کی پیمائش یا سروے کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ــ کَش (ـــ فت ک) صف .

وہ شخص جو جریب کھینچے ، زمین ناپنے والا ، پیمائش کرنے والا ، زمین پیما ، مِردھا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[جریب + کش (رک)]

ــ کَشی (ـــ فت ک) امث .

جریب کش (رک) کا اسم کیفیت ، زمین کی پیمائش .

جریب کشی اور جہاز رانی کا مدرس ہوا .

۱۸۶۱ تذکرۃ العاقلین ، ۸

[جریب + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جَرِیبانَہ (فت ج ، ی مع ، فت ن) امذ .

۱. کھیت کی پیمائش کی اجرت .

جریبانہ یعنی کھیتوں کی پیمائش کی اجرت . . . معین کی گئی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۴۶

۲. تیموریوں کے عہد کا ایک ٹیکس جو رقبہ یا ناپ کی بنا پر لاگو ہوتا تھا .

ٹیکسوں کی تعداد اس زمانے میں بھی کم نہ تھی چنانچہ ان کے اقسام ذیل تھے . . . جریبانہ .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۷ : ۹۶

۳. جرمانہ (رک) (شبد ساگر) .

[رک : جریب + انہ ، لاحقۂ نسبت]

جَرِیبی (فت ج ، ی مع) .

(الف) صف .

۱. جریب (رک) سے منسوب یا متعلق .

نوارہ کا فاصلہ خان خاناں سے تین کروہ جریبی تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۷۴

جس کی مسافت تین سو کئی جریبی کوس شمار کی گئی ہے .

۱۹۰۶ حیات ماہ لقا ، ۱۷

۲. جریب کش ، ناپنے والا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

(ب) امث ؛ امذ .

پیمائش کا خرچ یا اُجرت (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[رک : جریب + ی ، لاحقۂ نسبت و اجرت]

جَرِیٹا (فت ج ، ی مع) امذ .

رک : جڑیٹا (پلیٹس) .

جَرِیح (فت ج ، ی مع) صف .

۱. **زخمی .**

اس جریح کا تن جراحت کی کثرت سے خانہ زنبور ہوا .

۱۸۳۶ سرور سلطانی ، ۲۳۶

جان و جہان مسیح داد کہ دل ہے جریح
نبضیں چھٹیں دم چلا تم پہ کروروں درود

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۲ : ۱۰

۲. **(مجازاً) منطقی ، دلائل کو سمجھنے والا .**

اہل کوریا اکثر نیک نہاد اور جریح اور سلیم الطبع ہیں .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۰۳

[ع]

جَرِید (فت ج ، ی مع) .

(الف) صف .

(رک) جریدہ ؛ اکیلا ، تنہا ، الگ تھلگ .

تو بہت نا اہل کی بے اصل ہے   باور ہووے کہاں نخل جرید

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۸۸

(ب) امذ .

۱. **ایک قسم کا نیزہ جو پھینکا جاتا ہے ؛ ترکوں میں نیزہ پھینکنے کا ایک کھیل** (جامع اللغات) .

۲. **قاصد ، نامہ بر ؛ جاسوس** (لغات کشوری) .

[ع]

جَرِیدَہ (فت ج ، ی مع ، فت د) (ج : جرائد) .

(الف) امذ

۱. **اخبار ، صحیفہ ، رسالہ .**

جریدۂ روزگار پر ان کی مدح لکھی ہوئی قیامت تک رہے گی .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۸۹

اخبار کو جریدہ روزانہ کو روزنامہ . . .

۱۹۳۳ منشورات کیفی ، ۲۹۹

۲. **حساب کا دفتر ، حساب کی کتاب ، رجسٹر ، (رک) جریدۂ اعمال .**

۳. **کھجور کی ٹہنی ، سبز پتلی لکڑی جو دفن کے وقت (شیعہ) میت کی بغل میں رکھی جاتی ہے نیز سبزۂ ریحان .**

آستیں آتش یاقوت سے جلنے کی نہیں
بعد مردن بھی کفن میں ہے جریدہ موجود

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۲۵۱

۴. **مُحَرَّم کی ضریح وغیرہ .**

کہیں پڑھیں گے جریدے اجیں گی چخ چخماں
غم و الم میں کوئی خاک و بُھس اوڑائیگا

۱۸۹۳ کلام دلدار علی مذاق ، ۱۴۳

۵. **فوج کا مختصر دستہ .**

جریدہ ہو لشکر بکھیرا سٹیا   اصل کوٹ کوں آ کہ بیرا سٹیا

۱۶۳۸ مرات الحشر ، ۲۳۱

وہ اپنی اغراض نفسانی کے سبب سے چاہتے ہیں کہ اہل بغاوت کے جریدہ میں تمکو لائے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳

جریدہ تنہا کے معنی میں بھی آتا ہے اور گھوڑا سواروں کے مختصر دستے کو بھی کہتے ہیں .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۳۴۸

(ب) صف .

۱. (i) **یکہ ، تنہا ، (سب سے) الگ تھلگ .**

چلیا او جریدہ بعزم شکار   لیا سات اپنے ہی او دہ سوار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۴۵

قطب الدین خان بے توقف و تامل جریدہ ایلغار کر کے . . . پہنچا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۵۸

راہ میں اس کے غلاموں نے بے وفائی کی اس نے ان کو بھی چھوڑا اور جریدہ و تنہا تمام منزلیں طے کیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۹۰

(ii) **یکتا ، بے مثال .**

تیرا کوئی نظیر نہیں تو جریدہ ہے
اریوں میں انتخاب ہے حوروں میں چیدہ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۱

۲. **(تعلقات سے) مجرد ، (اسباب سے) بے نواز .**

ملک ہستی سے جو جاتے ہیں جریدہ ہو کر
راہ میں اپنا سب اسباب لٹا جاتے ہیں

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۲۴

اف : ہونا .

[ع]

ــِ اعمال کس اضا (ــ فت ا ، سک ع) امذ .

انسان کا دفتر اعمال جو قیامت کے دن پیش ہو گا .

اے گریہ دھو جریدۂ اعمال نیک و بد
دل تنگ ہے شکنجۂ امید و بیم سے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۴۰

[جریدہ + اعمال (رک)]

ــِ عالَم کس اضا (ــ فت ل) امذ .

دفتر روزگار ، عالم ، دنیا .

یوسف کا ان کے سامنے بازار سرد تھا
اک اک جوان جریدۂ عالم میں فرد تھا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۸۱
[جریدہ + عالم (رک)]

— نگار (— کس ن) صف .

اخبار لکھنے والا ، اخبار نویس ، رپورٹر .
آگے آگے طبل نواز ، عقب میں نائبین اور جریدہ نگاروں کا مختلف الہیئت گروہ .
۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۲۲۱
[جریدہ + . . . نگار (رک)]

جَریرہ (فت ج ، ی مع ، فت ر) صف .

چھپانے کی چیز ، (مراد) گناہ .
اسی سے جریرہ نکلا یعنی چھپانے کی چیز یعنی گناہ .
۱۹۰۷ مخزن ، جنوری ، ۶
[ع]

جَریش (فت ج ، ی مع) امث .

دردری چیز ، دلیا .
ایک من گیہوں سے . . . دو سیر دلایا اور جریش و بھوسی نکلتی ہے .
۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱۰۷
[ع]

جَری گھاٹ (فت ج) امذ .

خاص قسم کی تلوار .
ایک خاص قسم کی تلوار بھی پسند کی جو عام طور پر ،، جری گھاٹ ،، کے نام سے مشہور ہے .
۱۹۲۶ غدر کی صبح شام ، ۵۷
[؟]

جُریلا (فت نیز ضم ج ، ی مج) امذ .

رک : جڑہن (پلیٹس) .
[س : جڈا + ایلا जड़ा + इला]

جَریم (فت ج ، ی مع) صف .

(لفظاً) جڑ سے الگ کیا ہوا ؛ (مجازاً) خطا کار ، گنہگار .
انہیں لوگوں کے منتخب ہونے کا زیادہ امکان ہے جو جریم قوم کے مقابلے میں بہت زیادہ کینہ وری کا ثبوت دیں .
۱۹۲۳ خطبۂ صدارت ، مولانا محمد علی ، ۱۷
[ع]

جَریمانہ (فت ج ، ی مع ، فت ن) امذ .

(عو) رک : جرمانہ .
اس قدر نا شناس کی خدمت میں دوستاں
بدلا مری وفا کا جریمانہ ہو گیا
۱۷۵۶؟ دیوان زادہ حاتم ، ۳۵
اتفاقاً اوس سے ایک حرکت ایسی ہوئی کہ بادشاہ کی آنکھ میں بری لگی اوس پر جریمانہ کیا اور سزا دی .
۱۸۴۴ ترجمہ گلستان ، حسن علی ، ۳۳
اف : کرنا ، ہونا .

— ٹھونکنا محاورہ .

جرمانہ کرنا .
تو باغ کا نوکر ہو گا وہاں کوئی غلطی ہوئی تو میں جریمانہ ٹھونک دوں گا .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۰۷

— ڈالنا محاورہ .

رک : جریمانہ ٹھونکنا .
چھلاوا کو تو وہ بخشنے والا نہیں کانھ میں ٹھوک دے ، جریمانہ ڈال دے .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۵۲

جَریمہ (فت ج ، ی مع ، فت م) امذ ج : جرائم .

گناہ ، خطا ، جرم .
آلودگی جریمہ سے پاک — جوں روح قدس تمام ادراک
۱۸۲۲ راسخ (عظیم آبادی) ، مثنوی حسن و عشق ، ۱۰
اس کے خلاف کرنے والا خود اخلاقی جریمہ کا مرتکب سمجھا جاتا ہے .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲ : ۹
[ع]

جَرین (فت ج ، ی مع) امذ .

تین سو پچاس تولہ (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۱) .
[؟]

جُرین (ضم نیز فت ج ، ی مع) امث .

وہ جگہ جہاں خرما (کھجور) خشک کی جاتی ہے (لغات کشوری ؛ اسٹین گاس) .
[ع]

جَرِیْنیَم (فت ج ، ی مج ، کس ن ، فت ی) امث .

جنگلی گل مہندی ، لاط : Geranium .

پھولوں میں گلاب ، نیلی چاندنی ، گل تسبیح ، جرینیم . . .

۱۹۷۵ ، عصمت ، کراچی ، ستمبر ، ۱۵۲

[انگ : Geranium]

جڑ (۱) (فت ج) امث .

۱. درخت وغیرہ کا وہ حصہ جو زمین کے اندر ہوتا ہے ، بیخ ، ان .

وہ شجر یوں ہی رہے سرسبز جس کی ہے یہ جڑ
حسن ہر رونیدگی اکرام ہے گا تخم کا

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۷

رہے عوام تو ان کا یہ حال ہے جیسے دریا کی سطح پر املوفر کی شاخ ہوتی ہے . . . . بار بار کی ان جنبشوں سے اس کی جڑیں گل جاتی ہیں .

۱۹۴۳ انطونی کلو پیٹرا ، ۳۰

۲. (مجازاً) بنیاد ، اصل ، مبداء ، سبب .

اس بات کا ہو ہے جڑ اس کا اسے نوں خبر .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۱

پانچ باتیں ہمارے دین اسلام کی جڑ اور بنیاد ہیں .

۱۹۱۷ بیوی کی تعلیم ، حسن نظامی ، ۲۲

۳. سرچشمہ ، منبع .

عمل کرنے میں کامل ہو اور دوسرے کو اس کی تقلید کرے ان سب کی جڑ صبر ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۲۹

دنیاوی عزت کی ہوس ہی تو ان تمام فسادوں کی جڑ ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۶۳

۴. (دندان سازی) دانت کا وہ نکیلا حصہ جو مسوڑھے کے اندر جما رہتا ہے (اپ و ، ۷ : ۱۰۳) .

[س : جٹا जटा]

— اُکَھڑنا ف ل ؛ محاورہ .

بیخ کنی ہونا ، استیصال ہونا .

جب تک عملی کوشش نہ کی جائے گی گئو ہتیا کی جڑ نہ آکھڑے گی .

۱۹۲۵ اسلامی گئو رکھشا ، ۳

— اُکھیڑنا/اوکھاڑنا ف م ؛ محاورہ .

بیخ کنی کرنا ، استیصال کرنا ، بنیاد کھودنا ، مٹانا .

ایسوں کی جڑ اوکھاڑنی ضروری ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۱۱

— بال امذ .

(نباتیات) پودوں کی جڑوں پر اگنے والے ملائم روئیں (ان کے خلیے نیم مسام دار ہوتے ہیں اور پانی کو نمک کے مقابلے میں زیادہ آسانی سے گزار لیتے ہیں) .

ان کی جڑیں مٹی سے پانی کھینچ لیتی ہیں جڑ بال پانی کو چوس کر نلکی سے تنے تک پہنچا دیتے ہیں .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۲۰

[جڑ + بال (رک)]

— بُنْیاد (— ضم ب ، سک ن) امث .

اصلیت ، نسب و نسل وغیرہ .

وضع عالم دل دکھانے کو ستانے کو ہوئے
جانتے ہیں جانتے ہیں اس کی جڑ بنیاد ہم

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۱۲۷

ہندوستان کی شریف قومیں اپنے ملک کے ایک ادائی درجے کے شخص کی جڑ بنیاد سے واقف ہیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲۷۵

[جڑ + بنیاد (رک)]

— بُنْیاد سے اُکھیڑنا محاورہ .

پوری طرح برباد کر دینا ، نیست و نابود کر دینا .

اور اس بت پرستی کو جڑ بنیاد سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے .

۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۶۷

— بُنْیاد سے ہِل جانا محاورہ .

متزلزل ہو جانا .

ایک دفعہ انگریزی حکومت جڑ بنیاد سے ہل گئی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۸

— بُنْیاد کاٹنا ف م ؛ محاورہ .

بیخ کنی کرنا ، قلع قمع کرنا ، برباد کر دینا .

سچی بات کو قائم کرے اور کافروں کی جڑ بنیاد کاٹ ڈ

۱۸۹۷ دعوت اسلام

— پَتال تک پہنچ گئی ہے فقرہ .

(کام) نہایت مستحکم ہو گیا ، مضبوط اور پائدار (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۷) .

— پَکَڑْنا محاورہ .

۱. جمنا ، مضبوط ہونا ، قائم ہو جا

اکبر کے درخت سلطنت نے ہندوستان میں جڑ پکڑی تھی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۰۸

ان ٹہنیوں نے جڑ نہ پکڑی اور چند روز میں مرجھا گئیں .

۱۹۱۸ مضامین چکبست ، ۵۱

۲. قدم جمانا ، مضبوطی سے قائم ہو جانا .

ماؤں کی طرف کی عداوت دور تک جڑ پکڑے ہوئے تھی .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۸۸

سالہائے دراز تک رعایا کسی سردار و زمیندار کے جڑ پکڑنے کی خود روادار نہ ہوئی ہوگی .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۵۵

— پوش (— و مج) امذ.

(نباتیات) جڑ کے راس پر پایا جانے والا غلاف جو مردہ خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے ، انگ : Root cap .

متاثر جڑیں عموماً موٹی ہوتی ہیں اور ان پر جڑ پوش نہیں ہوتے .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۲۷

[جڑ + ... پوش (رک)]

— پیڑ (— ی مج) امذ.

بیخ و بن ، جڑ بنیاد ، از سرتاپا .

اپنی ساری ہمت اس میں صرف کی کہ بھائیوں کا گلا کاٹے اور ان کے جڑ پیڑ اکھیڑے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۵۰۱

[جڑ + پیڑ (رک)]

— پیڑ پنپنا محاورہ .

سرسبز ہونا ، طاقت پکڑنا .

نخل دوئی کہالا صحن سرائے دل سے
یوں کھودنا کہ اس کی جڑ پیڑ نا پنپنا

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۷

— پیڑ سوں اوپاڑنا محاورہ (قدیم) .

استیصال کرنا ، نیست نابود کر دینا .

وقت آیا ہے کہ غم کا جڑ اوپاڑیں پیڑ سوں
صد ہزاروں شکر (کہ) پایا ہوں میں دھن عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۰

— پیڑ سے م ف .

بالکل ، قطعی طور پر ، پوری طرح .

کہے دھن ہاشمی چھوڑو میٹھا ہے نیشکر تو بھی
جڑوں پیڑوں سے نیں کھاتے مرے تو تھے بجو کے لب

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۸

جڑ پیڑ سے اجڑے او چمن تو
ہو جائے سفید یاسمن تو

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۶۱

ہی بادہ کہ جڑ پیڑ سے غم مٹ جائے
فکر دو جہان سے ترا دل سکھ پائے

۱۹۲۷ مے خانۂ خیام ، ۱۷۳

— پیڑ سے اُکھاڑ پھینکنا/اُکھاڑنا محاورہ .

رک : جڑ پیڑ سوں اوپاڑنا .

درختان میوہ دار کو جڑ پیڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے .

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۱۲

قلعہ اور عمارتیں اس کی اور اس کے باپ کی ساختہ و پرداختہ جڑ پیڑ سے اکھاڑی جائیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۲۳

— پیڑ کاٹنا محاورہ .

رک : جڑ کاٹنا .

جو جماعت اس سے منازعت کے لیے کھڑی ہوئی اس کی جڑ پیڑ کاٹی اور خود تخت امارت پر بیٹھ گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲

— پھوڑنا محاورہ .

جڑ نکل آنا ، پھناؤ لینا ، اُگنا .

اک سبزۂ پائمال کی پتی بھی
ہمدم قلب ابد میں جڑ پھوڑتی ہے

۱۹۶۶ گل نغمہ ، فراق ، ۳۷۰

— تک پہنچنا محاورہ .

اصل و حقیقت معلوم کرلینا ، بات کی تہ تک پہنچ جانا .

بڑے بڑے عالم اور فاضل ... اس کی تحقیقات میں مصروف تھے اور اس کی جڑ تک پہنچ گئے تھے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵۵۹

— جمانا محاورہ .

نیو رکھنا ، بنیاد ڈالنا ، قائم کرنا ، ٹھہرانا .

سمٹا تو وہ پھیلی جس طرح بیل
اوکھڑا تو جمائی جڑ کہ ہو سیل

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۵۶

ہے نام مصطفے کی یہ برکت کہ پھر خدا
یوں جڑ جما رہا ہے محمد کے دین کی

۱۹۲۳ کلام جوہر ، ۱۹۰

— جمنا محاورہ .

جڑ جمانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

— چھوڑنا محاورہ .

(دندان سازی) دانت کی جڑ کا مسوڑھے سے باہر نکل آنا ، دانت کا ہلنا (اپ و ، ۷ : ۱۱۳) .

— سے م ف .

پوری طرح ، بالکل جڑ بنیاد سے .

ایک ہوٹل جڑ سے معدوم ہوگیا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۷

— سے اکھاڑ پھینکنا محاورہ .

رک : جڑ سے اکھیڑ پھینکنا .

یہ عزت اسلام اور صرف اسلام ہی کو حاصل ہے کہ اس نے ان تمام ڈھکوسلوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۶۲

— سے اکھاڑنا محاورہ .

رک : جڑ پیڑ سے اکھاڑنا .

ہر ایک نے اس کی محبت و مہر کا تخم مزرعۂ دل میں بویا بغض و عداوت کے درخت کو جڑ سے اکھاڑا .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۴

قانون الٰہی جرموں کو جڑ سے اکھاڑتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵

— سے اکھیڑ پھینکنا محاورہ .

بیخ کنی کرنا .

الفت کا گر ہے نخل تو سر سبز ہوئے گا
سو بار جڑ سے پھینکدے اس کو اکھیڑ کر

۱۹۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۲

— سے بیر ، پتوں سے اخلاص/یاری کہاوت .

مالک سے دشمنی اور نوکروں سے دوستی ؛ بزرگوں سے دشمنی اور ان کی اولاد اور چھوٹوں سے محبت (نجم الامثال ، ۱۵۵ ؛ جامع اللغات) .

— سے قلم ہونا محاورہ .

پوری طرح نیست و نابود ہونا .

جو پھولی پھلی نخل امید میں
وہی شاخ جڑ سے قلم ہوگئی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۹۰

— سے کاٹنا محاورہ .

پوری طرح مٹانا ، نیست و نابود کرنا ، ختم کر دینا .

مشین نے فنون لطیفہ کی کلاسیکل روایات کو جڑ سے کاٹ دیا ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۳۹۴

— فصل (— فت ف ، سک ص) امث .

وہ فصل جو زیر زمین پھلتی ہے ، جیسے گاجر ، مولی ، آلو ، پیاز وغیرہ .

جو زمین بچ رہتی ہے اس میں غالباً جڑ فصلیں بوئی جاتی ہیں جن میں شلجم ، چقندر اور آلو بھی شامل ہیں .

۱۹۵۴ خطے اور ان کے مسائل ، ۵۷

[جڑ + فصل (رک)]

— کاٹ کر پھینک دینا محاورہ .

اُجاڑنا ، نیست و نابود کر دینا ، استیصال کر دینا .

جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے ان کی جڑ کاٹ کر پھینک دی .

۱۸۹۵ قرآن مجید (ترجمہ) ، نذیر احمد ، ۲۵۳

— کاٹنا محاورہ ؛ ~ جڑ کاٹ دینا .

۱. (i) **رک : جڑ کاٹ کر پھینک دینا .**

سائنس اس کی جڑ کاٹ رہا ہو اور سویلزیشن اس کا طلسم توڑ رہی ہو .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۹۰

بھائیوں میں کھٹ پٹ سبھی جگہ ہوتی ہے مگر کوئی یوں بھائی کی جڑ نہیں کاٹتا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۴

(ii) **خاتمہ کرنا ، لاجواب کرنا .**

تفسیر میں ان تمام اعتراضات کی جڑ کاٹ دی .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲۲۰

جنھوں نے ہماری نشانیوں کی تکذیب کی ان کی جڑ کاٹ دی .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱۷۸

۲. **(لفظاً) جڑ قطع کرنا ، قلم کرنا ، (مجازاً) مٹا دینا ، نیست و نابود کرنا .**

اڑے جہان سے صیاد و باغبان دونو
پھلا کسی کو نہ بلبل کے کاٹنا جڑ کا

۱۸۶۶ سخن بے مثال ، ۳۰

ہر قسم کے پیدا ہونے والے شک و شبہ کی جڑ کاٹ دی .

۱۹۳۵ سیرۃالنبی ، ۵ : ۱۴۱

۳. آختہ کرنا ، (جانور کو) بدھیا کر دینا ، فوطے نکال دینا (بیل وغیرہ کے) .

بدی سب آختہ ہونے سے جاتی
مگر جڑ کاٹنا ہے عیب ذاتی

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۸

— کاٹے جائیں ، پانی دیئے جائیں کہاوت .

نقصان پہنچاتے جائیں اور دکھانے کو ہمدردی کریں (جامع اللغات) .

— کٹ جانا/کٹنا محاورہ .

جڑ کاٹنا (رک) کا لازم ، استیصال ہونا ، بیخ کنی ہونا ؛ خاتمہ ہونا .

اس صورت سے بالکل فساد کی جڑ کٹ جائے گی .

۱۸۷۷ خیابان آفرینش ، ۵

اہل عرب کی مخالفت کی جڑ کٹ گئی .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۳۶

اقوام میں مخلوق خدا بٹتی ہے اس سے
قومیت اسلام کی جڑ کٹتی ہے اس سے

۱۹۳۵ بانگ درا ، ۱۷۴

— کو پکڑو شاخوں کو کیوں پکڑتے ہو مقولہ .

اصل معاملے کو دیکھو فضول باتوں میں کیوں پڑتے ہو ؛ افسروں سے ملو ماتحتوں سے ملنے کی ضرورت نہیں ؛ خدا کی پرستش کرو بتوں کو چھوڑ دو (جامع اللغات) .

— کی بات اسث .

اصل حقیقت ، اصل بات .

باتوں میں شاخ نکال رہا ہے جڑ کی بات کہتا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۴۲

بیخ جادو نے کہا کہ جڑ کی بات یہ ہے کہ جس طرح بنے غضنفر کو گرفتار کرو .

۱۹۰۰ طلسم خیال ، ۲ : ۲۳۶

— کھودنا محاورہ .

۱. منہدم کرنا ، ڈھانا ، مسمار کرنا .

وہ گویا اپنے مدرسے کی جڑ کھودتے ہیں .

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین ، ۱۸

۲. برائی کرنا ، نقصان پہنچانا .

ایسی کایا پلٹ ہو گئی کہ میری جڑ کھودنے پر آمادہ ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۴۰

— کھوکھلی ہونا ف مر ؛ محاورہ .

۱. درخت کی جڑ کا اندر سے خالی ہو جانا ، جڑ کمزور ہو جانا .

جڑ کھوکھلی ہو تو شاخیں ضرور مرجھائی ہوں گی .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۰

۲. بنیاد کمزور ہو جانا ، مضبوط سہارا نہ رہنا .

جڑیں جس کی اندر سے ہوں کھوکھلی
سہارا نہ لے ایسی دیوار کا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۵۴

— گاڑنا محاورہ .

رک : جڑ جمانا .

نرے شیطانی اصولوں کو نیکی سمجھ کر اپنے دلوں میں اس کی جڑ گاڑ دی ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۰

انہیں نو مسلموں نے ہندوستان میں گاؤ کشی کی جڑ گاڑی .

۱۹۲۵ اسلامی گئو رکھشا ، ۸

— مارنا محاورہ .

رک : جڑ پکڑنا .

بشر کی ذات کہ سہرالوہیت بہ جبیں
ابد کے دل میں جڑیں مارتا ہوا سبزہ

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۴۳۲

— مضبوط ہونا ف مر ؛ محاورہ .

جڑ طاقت ور ہونا ؛ بنیاد مضبوط ہونا ؛ مال و دولت ہونا .

کسی مزاحمت ، رکاوٹ ، جبر یا زبر دستی کے بغیر مدینہ میں سرعت کے ساتھ اسلام کی جڑ مضبوط ہو گئی .

۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۳۹

— مول (— و مع) اسث .

رک : جڑ پیڑ (پلیٹس) .

[جڑ + مول (رک)]

— ہلا دینا/ہلانا محاورہ .

درخت کی جڑ کا زمین میں جماؤ کم کر دینا ، جڑ اکھیڑنے کی کوشش کرنا ؛ بنیاد کمزور کر دینا ، (کسی کو) متزلزل کر دینا .

اور پھر جانداد سے جدی یہ ہلادے گی جڑ وصیت کی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۵۳

— ہِلنا محاورہ .

جڑ ہلانا (رک) کا لازم .

بکھر کر رہ گئی ہے زندگی اجزائے طوفاں میں
جڑیں ہلتی ہیں دنیا کے ہجوم باد و باراں میں

۱۹۳۲ اسرار ، ۱۴

جڑ (۲) (فت ج) .

جڑنا (= عائد کرنا ، لگانا) (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

کوئی سن لے گا تو جا کر وہ ایک کے چار جڑ آئے گا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۰

— جانا ف مر .

رک : جڑنا ، وصل ہونا ، پیوست ہونا ؛ چسپاں ہو جانا ، قائم ہو جانا .

ترا سودائے عشق اندر رگ و پے کے مرے یوں ہے
تپ سوداوی جیسے ہڈیوں کے بیچ جڑ جاوے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۴۴

مرے دل سے نکلے تری یاد کیوں کر
یہ تصویر آئینے میں جڑ گئی ہے

۱۹۳۴ اعجاز نوح ، ۲۷۸

— دینا ف مر .

۱. رک : جڑنا ، ٹھونکنا .

نہ آیا رحم کچھ اس کو بہت میں نے سماجت کی
نگہ نے سامنے آتے ہی سینے میں سناں جڑ دی

۱۸۳۰ نظیر ک ، ۲ : ۱۴۵

پرزہ ڈھال لیا پھر سوہن سے صاف کر کے کل میں جڑ دیا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۴۳

۲. لگانا ، لگائی بجھائی کرنا .

بس اماں سے جا کے جڑ دیا .

۱۸۹۳ بی کہاں ، ۲۲

جڑ (۳) (فت ج) صف ؛ امذ .

سرد ، بارد ، ٹھنڈا ، خنک ؛ بے حرکت ، ساکن ؛ مردہ دل ، سرد مہر ، بے حس ، جس پر کسی بات کا اثر نہ ہو ؛ بیوقوف ، احمق ، نا معقول ، لغو ، مورکھ ، نادان ؛ بے جان ، مادی ، مجسم ؛ گونگا ؛ بے حس یا بیوقوف شخص (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جلہ : जड़]

— بُدھی (— ضم ب ، شد دھ) امث .

کم عقلی ، بے وقوفی (پلیٹس) .

[جڑ + بدھی (رک)]

— بھرت (— فت بھ ، ر) صف .

احمق ، بے وقوف .

جڑ بھرت کی طرح بیٹھے تھے ، نہ مسکراہٹ تھی نہ داد ، نہ اشک نہ کچھ .

۱۹۳۶ پریم چند ، وفا کی دیوی ، ۴۷

[جڑ + بھرت (رک)]

— جِیو (— ی مع ، سک و) امذ .

وحشی ، سنگدل ، بے حس (انسان یا وحشی جانور) (پلیٹس) .

[جڑ + جیو (رک)]

— کالا/کالہ (— فت ل) امذ .

موسم سرما ، جاڑے کا موسم .

اس ملک کے جڑ کالے کے موسم میں شب کی سردی میں پھرنا .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۱۸

سردیوں کو موسم سرما کہتے یا ٹھنڈ کالا یا جڑکالہ .

۱۹۷۴ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۶۴

[جڑ + کالا/کالہ (= کال) (رک)]

— کِریا (— کس خف ک ، کس ر) صف ؛ امذ .

آہستہ آہستہ کام کرنے والا ، کام میں دیر لگانے والا ، سست آدمی (پلیٹس) .

[جڑ + کریا (= کرنے والا)]

جُڑ (ضم ج) .

جُڑنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

— جانا ف مر .

رک : جُڑنا .

فی الجملہ ہم سلیقہ سے جڑجائیں یک دگر
تو پست مبتدی کی بھی نکلے خبر بلند

۱۹۱۹ کیفی ، کیف سخن ، ۱۳

جڑا (۱) (فت ج) امث .

کوانچ ، کونچ (جس کی پھلی سے سخت کھجلی ہونے لگتی ہے) ، لاط : Carpopogon pruriens ، جنس گگلی کا ایک پودا ، لاط : Mucuna pruritus (پلیٹس) .

[س : جڈا जडा]

جَڑا (۲) (فت ج) امذ .

سردی ؛ موسم سرما ، جاڑا ؛ سستی ، دھیماپن ؛ مردہ دلی ، بیوقوفی ، حماقت ، پاگل‌پن (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[رک : جڑ (۳)]

جُڑاٹ (ضم ج) امث .

جڑنا (رک) سے ، ملنا ، جوڑ ، اتصال ، الحاق (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جوڑنا (رک) سے]

جَڑان (فت ج) امث .

جڑائی (شبد ساگر) .

[جڑنا (رک)]

جَڑانا (۱) (فت ج) ف م .

جَڑنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

جَڑانا (۲) (فت ج) ف ل .

سردی لگنا ، جاڑا لگنا ، سردی سہنا ، ٹھنڈا کھانا ، سردی کی حالت ہونا (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[جاڑا (رک) سے]

جُڑانا (۱) (ضم ج) ف م .

جوڑنا ، جڑنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

جُڑانا (۲) (ضم ج) ف م .

(رنج و غم وغیرہ کی حالت میں) بالوں کا نوچنا ، سوگوار ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جوڑا (رک) سے]

جُڑانا (۳) (ضم ج) .

(الف) ف ل .

ٹھنڈا ہونا ؛ مطمئن ہونا ، پرسکون ہونا ؛ خوش ہونا (شبد ساگر) .

(ب) ف م .

ٹھنڈا کرنا ، مطمئن کرنا ، سکون دلانا ؛ خاموش کرنا ، خوش کرنا (شبد ساگر) .

[ہ : جڑانا जुड़ाना]

جَڑاؤ (فت ج ، سک و) امذ ؛ ~ جڑاؤ .

جواہرات وغیرہ جڑنے کا کام ، مرصع کاری ، جڑائی .

عرق کی منہ پہ بہ تیرے بہار ہے گویا
جڑاو ماہ کے اوپر کیا ہے تاروں سے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۳

اس پر ایک جڑاو کا صندوق بھی رکھا تھا .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، مئی ، ۵۲

اجلے لباس کے لیے اجلا ہی سب رہے بناؤ
بندے وہ آج پہنوں میں ہیرے کا جن میں ہے جڑاؤ

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۷

[جڑنا (رک) سے]

جَڑاوٹ (فت ج ، و) امث .

مرصع کاری ، نگینے جڑنا .

پہونچیاں واچھڑی جی کان کی بالی بیدار
نورتن ویسی ہی پتی کی جڑاوٹ خاصی

۱۸۳۵ رنگین (دیوان رنگین و انشا ۵۰)

بالے تو پرانے معلوم ہوتے ہیں ، یہ جڑاوٹ آج کل کہاں .

۱۹۵۲ افشاں ، ۲۳۳

[جڑا ، جڑنا (رک) سے + ... وٹ ، لاحقۂ کیفیت]

جَڑاور (فت ج ، و) امث .

رک : جڑاول (شبد ساگر) .

[جاڑا (رک) سے]

~ دینا محاورہ .

ملازمین یا فقراء ، کو گرم کپڑے جاڑے کے موسم میں دینا یا اس کے بدلے پیسہ دینا (شبد ساگر) .

جَڑاوَل (۱) (فت ج ، و) امث .

جاڑے کے موسم میں پہننے کے کپڑے ، گرم کپڑے ، سرمائی پوشاک .

چوپائے بنادے تم کو ان میں جڑاول ہے اور کتے فائدے .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۲۵۰

رضائیاں ، دولائیاں ، لحاف ، توشک ، جڑاول کا اتنا سامان ہے کہ اکثر استعمال میں نہیں آتا .

۱۸۹۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۸۱

جاڑے کا مہینہ کاتک ہوتا ہے ... اب کچھ جڑاول کا بھی سامان کروگے یا نہیں .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۳۰

[جڑا (= جاڑا) + ... ول ، لاحقۂ نسبت]

جڑاوَل (۲) (فت ج ، و) امث .

جڑا ہوا ، نقش کیا ہوا (شبد ساگر) .

[جڑنا (رک) سے]

جڑاوی (فت ج) صف (قدیم) .

رک : جڑاؤ .

اپنے قدموں سے لگا رکھنا مجھے
کام کے ہیں یہ جڑاوی پائے زیب

۱۸۴۷ دیوان قاسم ، ۴۲

جڑاؤ (فت ج ، و مع) صف .

مرصع ، جواہرات سے جڑا ہوا .

سو ہر یک قندیل ہے جڑاؤ سربسر
پنکھیراں سوں بجلی بجلی نمن جلد تر

۱۶۹۹ نورنامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۱۴

جڑاؤ جوڑی اک چودانیوں کی
اور اک جوڑی چمکتی نونگوں کی

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۳

چھلے جڑاؤ رکھتے ہیں وہ پور پور میں
دکھلا رہے ہیں ہم کو جواہر نگار ہاتھ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۱۳۱

میں نے کل جڑاؤ سونے کی بالیاں کانوں میں ڈالی تھیں .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۸۳

[جڑنا (رک) سے]

ـــ زیور (ـــ ی مج ، فت و) امذ .

وہ زیور جو حسب موقع و حسب ضرورت مختلف قسم کے جواہرات خوشنمائی کے لیے جڑ کر تیار کیا گیا ہو ، مرصع زیور .

ایک آیت کا جدا کرلینا ایسا ہی ہے جیسے جڑاؤ زیور میں سے ایک نگ اکھاڑ لیا جائے .

۱۹۰۰ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۹۶

[جڑاؤ + زیور (رک)]

ـــ گہنا (ـــ فت گ ، سک ہ) امذ .

رک : جڑاؤ زیور .

سب سے زیادہ تو جڑاؤ گہنا ہے .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۴۵

عورتیں . . . ہزارہا روپیہ کا جڑاؤ گہنا سر سے پاؤں تک پہنے ہوئی ہیں .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۴۵

[جڑاؤ + گہنا (رک)]

جَڑائی (فت ج) امث .

۱. **جڑوانے کی مزدوری** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۲. **جڑنے کا کام ، (سنار) جواہرات جڑوانا ، مرصع کاری ، زیوروں میں نگینے جڑنے کی صنعت** (اپ و ، ۴ : ۷۱) .

[جَڑنا (رک) سے]

جُڑائی (ضم ج) امث .

جوڑنے کا کام ، جڑوائی .

سرکار چونے کی جڑائی ہے سیسا پلایا ہے .

۱۸۹۴ ہشو ، ۱۵

جڑائی کا طریقہ اس طریقے کے تحت . . . فولاد کی چادر کو موڑ کر اس کے دونوں سرے آپس میں جوڑ دیے جاتے ہیں .

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۵۲۰

[جُڑنا (رک) سے]

جَڑَت (فت ج ، فت نیز کس ڑ) صف .

مرصع ، جڑاؤ .

گیا راؤ رنواس میں گھنٹ کر
سنگھاسن جڑت جا بیٹھا کوپ کر

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۹

جڑت ہور جواہر پتا کچھ دیا
جو اس دیکھتے خلق حیران رہیا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۵

اتھے چار سو بت جڑت کے بزر
جھمکتے تھے انکھیاں میں ان کے گہر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۶۰

سرسری اس کو سمجھنا نہ جڑت کے چھلے
اس نے پہنائے گلو میں ہیں عجب تیر کے طوق

۱۸۳۲ صنعت ، ک ، ۳۶

[جڑنا (رک) سے]

ـــ کاری امث .

مرصع کاری ، مرصع .

سُرج حل کر یو دُرچک پر لکھیا نقاش عاشق ہو
ہر یک گل بیچ جدول کے دسے ٹیکا جڑت کاری

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۵۴

[جڑت + . . . کاری (رک)]

ـــ کا کام امذ .

نقش و نگار ، گل بوٹے سے لیس .

گلشن کہیں چمن کہیں شیشہ صراحی جام
فرش طلا بچھا کہیں یکسر جڑت کا کام
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۴۱

جڑتا (فت ج ، سک ڑ) امث .

ٹھنڈک ، سرد مہری ، بیوقوفی ، مدہوشی ، بے حسی .
اندریاں اپنے بشیوں سے رہت ہوتی ہیں اور جڑتا آتی ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۱
یوں اکسایا ہے جڑتا کو پتھر کا دل دھڑک رہا ہے
۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۱۶
[س : جڈتا जड़ता]

جڑتال (ضم ج ، سک ڑ) امذ .

جڑا ہوا یا ڈبل تالا ، دہرا قفل .
دروازہ . . . جس میں ولایتی وضع کا جڑتال لگا تھا جو اندر اور باہر دونوں طرف سے کھل سکتا اور بند ہو سکتا تھا .
۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۲۴
[جڑ (= جڑنا) + تال (= تالا) (رک)]

جڑتائی/جڑتو (فت ج ، ڑ/ سک ت ، فت و) امث / امذ .

رک : جڑتا (پلیٹس) .

جڑتی بولی (فت ج ، سک ڑ ، و مع نیز لین) امث

(مینا کاری) سونے وغیرہ کے زیورات میں جالی کا کام بنانے یا نگ کا گھر کاٹنے کی (تار کی مانند) آری ، رک : بولی (۲) (اپ و ، ۳ : ۷۰) .
[جڑتی + بولی (رک)]

جڑتی نہیں ہے ڈھور کی ٹوٹی
ڈھری رہے سب دارو بوٹی کہاوت .

جس کو خدا تباہ کرے ، اس کا کوئی مددگار نہیں (جامع اللغات) .

جڑُل (فت ج ، ضم ڑ) امذ .

مہاسا ، مسا ، خال (= جٹل) (پلیٹس) .
[س : جڈولا जड़ुला]

جڑن (فت ج ، ڑ) امث .

جڑنا (رک) کا کام (پلیٹس) .

جڑنا (۱) (فت ج ، سک ڑ) ف م ؛ ~ جڑ دینا .

۱. کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا ، ٹانکنا ، پچی کرنا مرصع کاری کرنا .
سونے کی جیوں کھونٹی گھڑ
مانگ موتی ہیرے جڑ
۱۵۰۳ اشرف (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۲)
دھن سیس پر پھولاں جڑے انبر پہ جوں تارے جڑے
حوراں ملک دیکھن کھڑے دستا تماشا یو بڑا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۸۵
لایا ہوں نذر دل کی انگوٹھی کوں کر قبول
غم کے جڑے ہیں جس کوں رتن سر سوں پاؤں لگ
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۵
ٹلتا ہی نہیں ہجر کا دن کیا ہے اڑی دھوپ
خورشید قیامت نے مرے گھر میں جڑی دھوپ
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۵
شبنم ادھر گُہر ورق گل پہ جڑ گئی
گلزار زندگی پر ادھر اوس پڑ گئی
۱۹۴۷ سرود و خروش ، ۲۰

۲. وصل کرنا ، جوڑنا ، ملانا .
وہ دوسرا پتھر ہے مگر ایسا وصل ہوا ہے کہ غور سے دیکھنے پر بھی اوپر سے جڑا ہوا نہیں معلوم ہوتا .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۰

۳. مارنا ، وار کرنا ، لگانا .
غلامی کے سر پر کئے اس نے وار
بہ سرعت جڑے ایک کے تین چار
۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۴
جڑی ایک چوب آن کے پانو پر
ہوا وہیں بیدار وہ ناسور
۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۱۵۲
کھلی اپنے کشتے کی آنکھیں جو دیکھیں
جڑی اور بھی ایک قاتل نے جل کے
۱۹۱۹ در شہوار ، بیخود ، ۱۰۴

۴. بد گوئی کرنا ، غیبت کرنا ، کان بھرنا ، غداری کرنا ، شکایت کرنا ، لگانا .
کہتا رہا کچھ ان سے عدو دو گھڑی تلک
غماز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۰۳
خود تو اس سے کچھ نہ کہا سکھدا اور راما دونوں سے جڑ دیا .
۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۶

۵. (مجازاً) (فہرست یا یاد داشت وغیرہ میں) درج کر لینا ، نوٹ کرنا ، شامل کر لینا ۔

احمد کا نام بھی اس فہرست میں جڑ دیا ۔

۱۹۴۳ تاریخ الحکماء ، ۱۲۳

۶. کسی چیز کو (کیلیں وغیرہ ٹھونک کر) چسپاں کر دینا ۔

آہن دلوں نے مارا ہے جی ، غم میں ان کے ہم
پھرتے ہیں نعل سینوں پر اپنے جڑے ہوئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۱

اس نے جواب دیا کہ تجھے اس پر چڑھا کیلوں سے جڑ دوں گا ۔

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۴۶

۷. نالش کرنا ، عرضی ٹھوکنا ، دعوئ کرنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

۸. جڑنا : جڑ پکڑنا ، جڑ پھوٹنا (پلیٹس) ۔

[س : جٹ (تِ) जट (ति)]

جَڑنا (۲) (فت ج ، سک ڑ) ف م ۔

ہلانا ، جھٹکنا ، جھاڑنا (پلیٹس) ۔

[ہ : جڑنا (جھڑنا ؟) जड़ना]

جُڑنا (ضم ج ، سک ڑ) ف ل ۔

۱. پیوند ہونا ، ملنا ۔

اس طلسم سے کوئی چھوٹ نہیں سکتا ، جکوئی جڑا سو ٹوٹ نہیں سکتا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۱

اس کے علاوہ کوئی اور ستارہ جڑا نہیں ہے ۔

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۶۲

یہ مانا ہر قطرے سے لہو کے صدائیں حق حق کی آ رہی تھیں
وہ ہڈیاں چور چور ہو کر کسی کے جوڑے بھی جڑ سکی تھیں

۱۹۴۲ رنگ بست ، ۷۹

۲. پیوست ہونا ، چسپاں ہونا ، مربوط ہونا ۔

مرکب الفاظ کہیں جڑے ہوئے ہیں اور کہیں بے جڑے ۔

۱۹۵۱ علمی نقوش ، ۱۲۶

۳. شامل ہونا ، شریک ہونا (قدیم) ۔

جل بھسم ہو کر بارے پر اڑے تو عاشق ہوئے ، عاشقاں کی مجلس میں جڑے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۶

۴. جفت ہونا ، ہم بستر ہونا ۔

ہاتھوں سے لگی بھلے تو لینے وہ بلائیں
جس وقت اسے جڑنے کو تیار ہوئے ہم

۱۹۳۸؟ کلیات عریاں ، ۲۶

۵. جمع ہونا ، اکٹھا ہونا ۔

پوری پنچایت جڑ لی ۔

۱۹۰۱ زلفی ، ۴۷

۶. (عو) ملنا ، حاصل ہونا ، ہاتھ لگنا ، نصیب ہونا ، توفیق ہونا ۔

ترا رنگ غیرت سے اڑتا نہیں
تجھے کیا پری زاد جڑتا نہیں

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۱۱۱

ہٹا لے جاؤ ، ہٹا لے جاؤ ، ہم نہ پئیں گے تمہیں مدریا ابھی نہیں جڑتا ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۳

کسی کو اتنا بھی نہیں جڑتا کہ ایک چراغ ہی روشن کر کے رکھ دے ۔

۱۹۱۴ حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۵

۷. گاڑی وغیرہ میں بیلوں یا جانور کا جتنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

۸. مقابلہ کرنا (قدیم) ۔

بارے سوں جڑتے ، پوں پر اڑتے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷۱

[جوڑنا (رک) سے]

جُڑوات (ضم ج ، سک ڑ) امث ۔

رک : جڑاٹ ، جڑوائی (پلیٹس) ۔

جُڑواں (ضم ج ، سک ڑ) صف ۔

۱. ساتھ ساتھ پیدا ہونے والا (بچہ) ، توام ۔

ہوئے جڑواں جو دو کانا کے نواسے پیدا
گلے کیا جیتے ہوئے تھے وہ ذرا سے پیدا

۱۸۲۹ جان صاحب ، د ، ۱۱۱

ہاشم کے باپ کے یہاں دو جڑواں بچے ہاشم اور امیہ پیدا ہوئے ۔

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۱۳

۲. دو ملی ہوئی چیزیں ، ساتھ ساتھ ، اکٹھا ۔

دو جڑواں پنجرے ہوتے تھے ایک میں نر اور ایک میں مادہ ۔

۱۹۶۲ رسالہ ، ساقی ، جولائی ، ۴۳

[ہ : جڑواں जुड़वाँ]

جَڑوانا (فت ج ، سک ڑ) ف م ۔

جڑنا (رک) کا تعدیہ ، جڑانا ۔

دھرے میں ایک اور بھی کام چلانے کے لئے جڑوائی ۔

۱۹۳۴ اجنتا کی نقاشی ، د

جُڑوانا (ضم ج ، سک ڑ) ف م .

جڑنا ، جوڑنا (رک) کا تعدیہ ، جڑانا (پلیٹس) .

جَڑوائی (فت ج ، سک ڑ) امث .

رک : جڑائی (پلیٹس) .

جُڑوائی (ضم ج ، سک ڑ) امث .

جڑنے کی حالت ، چسپدگی ، اتصال (پلیٹس) .

[۰ : جڑوائی जड़वाई]

جَڑوٹ (فت ج ، سک ڑ ، فت و) امث .

درخت کا تنا (پلیٹس) .

[۰ : جڑوٹ जड़वट]

جَڑونا (فت ج ، و مج) امذ .

اوپل کی جڑ کے قریب کے پان جو زیادہ بڑے کرارے اور پختہ رنگ کے ہوتے ہیں ؛ پان کی وہ بیل جو پرانی جڑ سے پھوٹے اور دوسری فصل کے لیے تیار ہو ؛ پیڑی (رک) ، پوڑی ، پوری (شبدساگر ؛ اپ و ، ۴ : ۱۱۶) .

[جڑ (رک) سے]

جَڑوَندا (فت ج ، و لین ، مغ) امذ .

درخت یا پودے جن کے پتے گر چکے ہوں اور تنے گل کر صرف جڑیں رہ گئی ہوں .

بانس کے کٹے ہوئے جھنڈ کے سوکھے جڑونڈے میں سے ... نوکیلا کلا ... تن کر کھڑا ہو جاتا ہے .

؟ نیا دور ، ۵۹ ، ۶۰ : ۲۶

[جڑ + ... وندا ، لاحقہ مکانی (رک)]

جَڑوں میں پانی دینا محاورہ .

نقصان پہنچانا ، برباد کرنا ، تباہ کرنا (جامع اللغات) .

جُڑّہا (ضم ج ، سک ڑ) امذ .

رک : جڑواں (پلیٹس) .

[۰ : جڑہ जड़ह]

جَڑہن (فت ج ، سک ڑ ، فت ہ) امذ ؛ ~ جڑوی .

دھان کی پنیری .

باریک دھان جو اوکھاڑ کر لگایا جاتا ہے ، بارش کے ہونے پر چھوٹے چھوٹے کھیتوں میں بویا جاتا ہے ، بیس یا پچیس دن میں پیڑا کھاڑ کر بڑے کھیتوں میں جمادیتے ہیں ان کو جڑہن یا اگھنی کہتے ہیں .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۳۸

[۰ : جڑہن जड़हन]

جَڑی (فت ج) امث .

۱. کسی درخت وغیرہ کی جڑ جو دوا کے کام آتی ہو .

کیتک وقت لگ کر گو افسوں گری
نکالیا ازاں جھاڑ کی یک جڑی

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۵

اغلب کہ اے عزیزو وہ جنگل کی ہے جڑی
ہوتی ہے جس کی بیل ہولوں اوپر پڑی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۹

فوراً جڑی پیسی گئی اور انگلی پر اس کا لیپ کیا گیا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۱

۲. وہ نباتات جس کی جڑ ہی اس کا پھل یا بیج ہوتا ہے (اپ و ، ۶ : ۱۳۵) .

[رک : جڑ + ی ، لاحقۂ نسبت]

~ بُوٹی/بُوٹھی (— و مع / مغ) امث .

۱. کسی پودے کی جڑ اور اس کے پتے وغیرہ جو دواؤں میں کام آتے ہیں .

ہر ایک چیز کا تجربہ کیا ہر ایک جڑی بوٹی میووں کی تاثیر و مزہ دریافت کر کے خواص مقرر کئے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۰۸

وہ کیلے کا جنگل وہ آب رواں
ترائی میں لاکھوں جڑی بوٹیاں

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۱۵

۲. وہ پودے جن کی شاخیں ہر سال سوکھ کر جھڑ جاتی ہیں جڑی بوٹی (ہرب) کہلاتے ہیں (مبادی سائنس ، ۱۳۸) .

[جڑی + بوٹی / بوٹھی (رک)]

جڑیا (۱) (فت ج ، ڑ ، شد ی) امذ ؛ ~ جڑِیا .

۱. مرصع ساز ، زیور میں جواہرات جڑنے والا .

جڑیا ... وغیرہ جتنے پیشے والے ہیں سب کے کاموں میں برابر درجہ کی تکلیف ہے .

۱۸۶۸ مراۃ العروس (دیباچہ دوئم) ، ۳۰

میر انیس فصیح لفظوں کو اس خوبی سے ترتیب دیتے ہیں جیسے جڑیا نگینوں کو نہایت صحیح مناسبت کے ساتھ تھیووں میں بٹھاتا ہے ۔

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۶۶

۲۔ جوہری ۔

دریبہ کے اندر . . گوٹہ کناری والے اور جڑیے زیادہ ہیں ۔

۱۹۲۲ سیر دہلی کی معلومات ، ۷

۳۔ آشنا ، لگو ، یار (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) ۔

[جڑ ، جڑنا (رک) سے + یا (رک) ، لاحقہ]

جڑیّا (۲) (فت ج ، ڑ ، شد ی) امث ۔

وہ بخار جسکے شروع میں جاڑا لگتا ہو ، جوڑا (شبد ساگر)

[جاڑا (رک) سے]

جڑیا جانا محاورہ ؛ ف مر ۔

(عوام) کسی مرض کا پرانا ہو جانا ، جڑ پکڑ لینا (مہذب اللغات) ۔

[جڑ (رک) سے]

جُڑیانا (ضم ج ، سک ڑ) ف ل ۔

جڑواں (رک) ہونا ۔

ایک شخص کے دو لڑکے جڑیا کے پیدا ہوئے ہیں ، ایک ان میں سے قبل پیدا ہوتا ہے ، دوسرا بعد کو ۔

۱۹۰۵ سائنس و کلام ، ۷۹

جڑی اَندرلی (فت ج ، ا ، سک ن ، فت د ، سک ر) امث ۔

کشتی کا ایک داؤ ، جب حریف کشتی گیر کی کمر پکڑ لے تو اس وقت وہ حریف کے داہنے ہاتھ کو اپنے داہنے ہاتھ سے لپیٹ کر اس کا بایاں ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور اپنے داہنے پیر کا پنجہ اندر کی طرف سے اس کی بائیں پنڈلی پر جما کر داہنی طرف مڑتا ہوا زور کرتا ہے جس سے حریف چت جا گرتا ہے (رموز فن کشتی ، ۱ : ۱۱۹) ۔

[مقامی]

جڑی باہری (فت ج ، ہ) امث ۔

(فن کشتی) جب حریف کشتی گیر کے پیچھے آ کر اس کی کمر پکڑ لے تو اس وقت کشتی گیر دونوں ہاتھوں سے حریف کے دونوں ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور اپنی داہنی ران حریف کی بائیں ران کی پشت پر لے جا کر اپنے داہنے طرف کو بازو کا زور دیتا ہوا مڑتا ہے جس سے حریف چت گر جاتا ہے (رموز فن کشتی ، ۱ : ۱۲۰) ۔

[مقامی]

جڑِیٹا (فت ج ، ی مع) امذ ۔

خار دار جھاڑیاں ، جھڑبیری (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

[ہ : جڑیٹا जड़िटा]

جُڑی جُٹڑی (ضم ج ، ج ، سک ٹ) امث ۔

(مجازاً) سخت مضبوط ، مستحکم بندھی ہوئی ، جکڑی ہوئی ، (عم) انبوہ درانبوہ ، کشاں کشاں ۔

خلق آتی ہے سب جڑی جٹڑی
چیز رکھتے ہیں باندھ کر جکڑی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۸

[جُڑی ، جُڑنا (رک) سے + جٹڑی ، جُٹنا سے]

جڑیَل (فت ج ، سک ڑ ، فت ی) صف ۔

رک : جڑیلا ۔

پودوں کے بیج مہین اور نازک اور جڑیل چھتہ کی قسم کی ہوتی ہیں ۔

۱۸۹۳ اردو کی پانچویں کتاب ، اسمعیل میرٹھی ، ۲۰۳

جڑِیلا (۱) (فت ج ، ی مع) صف مذ ؛ مث : جڑیلی ۔

۱۔ مولی ، شلغم ، گاجر وغیرہ جن میں جڑیں نکل آنے کی وجہ سے سختی پیدا ہو گئی ہو ۔

سبز ترکاریوں خصوصاً جڑیلی . . . سے ضرور محترز رہنا چاہیے ۔

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۸۲

اس کی جلد چکنی ہوتی ہو ، جڑیلا نہ ہو ۔

۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، ۶۶

۲۔ وہ پودا جس میں جڑیں جال دار اور زیادہ پھیلی ہوئی ہوں اور اپنے ارد گرد کے پودوں کو نقصان پہنچائیں ایسی جڑوں کی زیادتی پھولوں کی کمی کا باعث ہوتی ہے (اپ و ، ۶ : ۱۳۶) ۔

[جڑ + . . . یلا ، لاحقۂ صفت]

— کَر دینا / کَرنا محاورہ

(پودا) جس کا کھانے والا حصہ پک کر سخت ہو جائے اور جڑ بن جائے ۔

ہم تو اچھے بھلے شلغم کو جڑیلا کر دیں ۔

۱۹۱۵ یہودی کی لڑکی ، ۵۵

جڑِیلا (۲) (فت ج ، ی مع) صف ۔

فریبی ، مکار ، وہ آدمی جو بظاہر ملا رہے اور موقع پڑنے پر نقصان پہنچا دے ، رک : جڑ امبر (۲) (مہذب اللغات) ۔

[جڑ ، جَڑنا (رک) سے + . . . یلا ، لاحقۂ صفت]

— پَن (— فت پ) امذ .

جڑیلا (رک) کا اسم کیفیت ؛ فریب ، مکاری (ماخوذ : مہذب اللغات) .

[جڑیلا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

جڑَیں (فت ج ، ی لین) امث ؛ ج .

جڑ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— چھوڑنا محاورہ .

۱. رک : جڑ چھوڑنا .

بڑھاپے کے باعث اس کے دانتوں نے جڑیں چھوڑ دی تھیں .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۲۱

۲. کسی پیڑ یا پودے کی جڑ باقی رہ جانا .

عام طور پر کیلے کا پودا جڑیں چھوڑ دیتا ہے جس سے دوسرا پودا خود نکل آتا ہے .

۱۹۳۰ رسالہ باغبانی ، ۱۷

— کھوکھلی کرنا محاورہ .

رک : جڑ کھوکھلی کرنا .

جب ہم پڑھے لکھے ہی ان رسموں میں پڑ کر اپنی جڑیں کھوکھلی کر دیں گے تو جاہلوں کا شمار کس گنتی میں رہا .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۲۳

جڑھ (فت ج) امث .

رک : جڑ .

آد انت بن بیج نہ پائے ہمہ اوست ہے سو ہو
ڈال پات جڑھ پھول ارتا سے ہمہ ازوست ہے جو ہو

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۰۷

جنگل میں صنوبر کے درخت جڑھ کے قریب . . . موٹے ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۳۶

— پکڑنا محاورہ .

جاگزیں ہونا .

رسموں نے ان کے دلوں میں . . . مضبوط جڑھ پکڑ لی .

۱۸۹۸ سرسید ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۹۶

جڑھانا (فت ج) ف ل .

جڑ ہونا ؛ ہٹ کرنا ، ضد کرنا ، اپنی بات پر اڑے رہنا (شبد ساگر) .

[ہ : جڑھانا जडाना]

جُز (۱) (ضم ج) کلمۂ استثنا .

سوائے ، علاوہ ، مگر ، باستثنائے . . . (اب زیادہ تر ب ، کے ساتھ رائج ہے یعنی بجز) .

جز باؤ آگ کوں پرورش نہیں و جز گرمی پانی کوں جوش اظہاری نہیں .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۲۷

قاتل کفار نہیں جز علی سرور عالم کا جہان میں وصی

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۰

غم ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگ علاج
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۵

جز ندامت وہ سراب حرص سے پائے گا کیا
شوق میں جو تارک ذات غم ہو جائے گا

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۶

[ف]

جُز (۲) (ضم ج) امذ ؛ ~ جُزو ، جُزء .

۱. پارہ ، ٹکڑا ، حصّہ .

تھی یہی وہ قوم جس کے حق میں فرماتے تھے آپ
ہے عرب کی دوستی جز دین اور ایمان کا

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۱۵

۲. (طباعت) کاغذ کا پورا تاؤ جس پر کتاب وغیرہ کے آٹھ یا سولہ صفحات بیک وقت چھاپے جاتے ہیں ، فرما ، (مجازاً) کتاب .

سلاست نہیں جس کیرے بات میں
پڑیا جائے کیوں جز لے کر ہات میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۴

اچھی خاصی دس بارہ جز کی کتاب بنے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۳۳

جواب میں ایک رسالہ تین چار جز کا لکھا گیا .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۸۰

۳. (منطق وغیرہ) کُل کی ضد .

یہ سوال ایسا ہی مہمل و مضحک معلوم ہوگا جیسے کوئی یہ سوال کرے کہ جز کل سے چھوٹا کیوں ہوتا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۲۰

۴. (عروض) حرکات و سکنات تقطیعی کے باہم مرکب ہونے سے جو لفظ بنتا ہے اس کا نام جز ہے (قواعدالعروض ، ۱۹).

[ع]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

۱. (جلد سازی) کتاب کے اجزاء جزو جزو کر کے سینا اور جلد بنانا ، اس طرح کی سلائی سے کتاب کے تمام اوراق اچھی طرح کھل جاتے ہیں اور تحریر کا کوئی حصہ جلد میں دبنے نہیں پاتا .

کتاب پھٹی پرانی ہو تو پہلے شکستہ ورقوں کو جوڑے ، جب اس سے فرصت پائے تو جز بندی اور شیرازہ بندی کرے ۔

۱۸۳۵ مجمع الفنون ، ۲۴۴

۲. (مجازاً) رسالہ یا کتاب کی جلد بندی ۔

رسالہ چھپ کر تیار ہو گیا ، بعد جزو بندی خدمت میں روانہ کیا جاوے گا ۔

۱۸۹۵ مکتوبات سرسید ، ۴۳۳

[جز + ... بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دان امذ .

۱. اُردو میں یہ لفظ عموماً قرآن شریف کے غلاف کے لیے رائج ہے ۔

قرآن کو زری کے جزدان میں گردان کے طاق پر رکھا ۔

۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۸۷

یہ بستہ جزدان کی قسم کا تھا جس میں مسلمان اپنی مذہبی کتاب یعنی قرآن شریف رکھتے ہیں ۔

۱۹۷۵ اُردو نامہ ، ۵۰ : ۳۳

۲. کتاب (کے اوراق) رکھنے کا بستہ ۔

کیا تیرے قطعاں کوں رکھنے زمن
یو جزدان کیمخت یعنی گگن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۶

جب لگ نہ دیکھا تھا تجھے دل بند تھا اوراق میں
تیری بھنواں کو دیکھ کر جزدان چھوڑا طاق میں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۳

ہاتھ میں جزدان ہے ، دل میں یہی دھیان ہے کہ کل کا سبق خوب سنائے ۔

۱۸۶۷ اُردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۱ : ۴۱

یہ کتاب اور بہت سے بے بہا علمی خزانوں کے ساتھ مولانا کے جزدان میں بند ہو گئی ۔

۱۹۰۶ ، مخزن ، جولائی ، ۳۰

۳. (مجازاً) جسم کا ڈھانچہ جس پر کھال کا خول ہے ۔

یہ وہ جامہ ہے کہ صدہا سال تک پھٹتا نہیں
پائی بے جزدان ہم نے جسم عریاں کی کتاب

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۲۴۹

۴. چمڑے یا کسی اور چیز کا تھیلا جو کاغذات رکھنے کے کام آتا ہے ۔

بچارے نے جزدان غلام کو دیا خود میانے میں بیٹھے اور ان کے ساتھ ہولئے ۔

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۶۷

[جز + دان ، لاحقۂ ظرفی (رک)]

ـــ دانا جانا محاورہ ؛ ف مر .

غلاف چڑھایا جانا ، غلاف میں لپیٹا جانا ، (مجازاً) نام یا رنگ یا انداز بدل کر پیش ہونا ۔

شعبدہ کاری کو بزرگی اور سعادت کے لقب میں جزدانا گیا ہے ۔

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۵۵۹

ـــ رس (ـــ فت ر) صف .

۱. (مجازاً) کفایت شعار ، بخیل ، کنجوس .

سبھی کو خوشی تھی کہ تی بریوس جیسے جُز رس کو ایسا دریا دل جانشین ملا ۔

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت رومہ ، ۳۲۷

۲. تہ تک پہنچنے والا، سیانا، ذہین، زیرک، دانش مند ، سمجھدار ، ہوشیار ، ذکی ، فہیم .

ناکس ہوں مجھے کس کر ، مجھ پر کرم از بس کر
کل شے میں جز رس کر یا پیر محی الدین

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۴۷

شاعر کی نگاہ کس قدر جز رس ہے ۔

۱۹۱۳ (مقدمہ) اکسیر سخن ، ۲۶

[جز + ... رس (رک)]

ـــ رَسی (ـــ فت ر) امث .

۱. جز رس (رک) کا اسم کیفیت ، رک : جز رس معنی نمبر ۲ .

دہن تیرے کو پایا بات کہتے
ہماری جز رسی میں کیا سخن ہے

۱۷۹۵ قائم (چمنستان شعرا ، ۵۴)

جز رسی میں وہی بالکل ہوئے حیران تراب
جزو سے جن کو رسائی نہ ہوئی کل کی طرف

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۱۰

۲. (مجازاً) کفایت شعاری ، بخل ، کنجوسی .

تکلیف نہ ہو کہیں کسی کو
دیں دخل نہ دل میں جز رسی کو

۱۸۹۳ دل و جان ، ۳۹

جز رسی اور کفایت شعاری آدمی کی بگڑی ہوئی حالت کو بھی سنوار دیتی ہے ۔

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۳۱۰

[جز + ... رسی (رک)]

ـــ صَغیر کس صف (ـــ فت ص ، ی مع) امذ .

چھوٹا جسم ، ذرہ ، چھوٹے سے چھوٹا حصہ .

پانی کا قیاسی ذرہ یا جز صغیر آکسیجن اور ہائیڈروجن کے اجزائے اصغر سے مرکب ہوتا ہے ۔
۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۸۵
[جز + صغیر (رک)]

ـــ علاقہ کس اضا (ـــ کس ع ، فت ق) امذ ۔
کسی علاقہ کا ذیلی حصہ (انگلش آردو ملٹری گلاسری ، ۱۱۴) ۔
[جز + علاقہ (رک)]

ـــ قطعہ کس اضا (ـــ کس نیز فت ق ، سک ط ، فت ع) امذ ۔
کسی قطعہ کا ذیلی حصہ (انگلش آردو ملٹری گلاسری ، ۱۱۴) ۔
[جز + قطعہ (رک)]

ـــ کشی (ـــ فت ک) امث ۔
مطالعہ سے حصول علم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔
[جز + . . . کشی (رک)]

ـــ گیر (ـــ ی مع) امذ ۔
ایک آلہ جس سے پڑھنے یا لکھنے کے وقت کتاب کھلی رکھتے ہیں ؛ کاغذات رکھنے کا کپڑے کا بنا ہوا تھیلا ؛ رک : جز دان (جامع اللغات : پلیٹس) ۔
[جز + . . . گیر (رک)]

ـــ لا یتجزیٰ کس صف (ـــ ضم ی ، فت ت ، ج ، شد ز ، ا بشکل ی) امذ ۔
مادے کا سب سے چھوٹا حصہ جو آگے تقسیم نہ ہو سکے ۔
جز لا یتجزیٰ اور عناصر و افلاک اور جمادات و نباتات و حیوانات یہ سب انسان سے مقدم ہیں ۔
۱۹۲۳ تفسیر سورۂ والتین اور والعصر ، ۲۰
[جز + لا (نفی) (رک) + یتجزیٰ (= جو ٹکڑے ہوسکے)]

ـــ لا ینفک کس صف (ـــ فت ی ، سک ن ، فت ف) امذ ۔
ایسا حصہ یا جز جو اپنے کل سے الگ نہ کیا جا سکے ۔
یونانی : لاطینی . . . در آئے ہیں ہماری زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس میں یہ نہ پائے جاتے ہوں یہ آردو زبان اور ادب کا جزلا ینفک بن چکے ہیں ۔
۱۹۵۵ آردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۸
[جز + لا نفی (رک) + ینفک (= جو ٹوٹ سکے)]

ـــ معاملہ (ـــ ضم م ، فت م ، ل) امذ ۔
چھوٹی سی بات ، معمولی معاملہ ، ادنیٰ رقم ۔
حضور کے بھائی صاحب خود امیر کبیر ہیں ، لاکھ دو لاکھ ان کے نزدیک ایک جز معاملہ ہے ۔
۱۹۰۰ ذات شریف ، ۸۸
[جز + معاملہ (رک)]

ـــ وقتی (ـــ فت و ، سک ق) م ف ۔
کم وقت کے لیے ، مختصر وقت کا (کل وقت یا پورے وقت کی ضد) ۔
وہ آپ کے اس زائد ملاقاتی کام کو محض جز وقتی طور پر اپنے ذمے لیں گے ۔
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۶۵۳
[جز + وقتی (رک)]

ـــ و کُل (ـــ و مج ، ضم ک) صف ؛ م ف ۔
جز اور کل ؛ تمام ، سب ، بالکل ، شروع سے آخر تک ۔
جز و کل کا ربط ناگزیر ہے ۔
۱۹۲۶ اقبال کی شخصیت اور شاعری ، ۵۹
[جز + و ، عطفی + کل (رک)]

جَزا (فت ج) امث ۔
۱. **اچھا بدلا ، عوض ، (اچھے کام اور نیکی کا) صلہ ، ثمر ۔**
اسے بولیا اے مرد نیکی نمائے
جزا دے گا اس کا تجھے بھی خدائے
۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۰۶
مگر دین محبت میں تمہارے
یہی کچھ دوستداری کی جزا ہے
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸۵
یہ جزا فقر اور سبک دوشی کی ہے جو فقیروں کو حاصل ہے ۔
۱۸۲۴ مطلع العجائب ، ۹۷
پوری جزا ملے گی اس دل کو حشر میں
جس کو خیال شکوۂ قاتل نہیں رہا
۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۲
۲. **سزا ، برا عوض ، بدلا ، انتقام ۔**
کہ یارب دی سنج کوں اس صبر کی جزا
جو ہے دین کوں میں جو دیتا سزا
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۰
پائیں گے جفا کار عرض جور و جفا کا
سنتا ہوں کہ اک روز مقرر ہے جزا کا
۱۸۸۱ دیوان ماہ ، ۳۰

جو کسی مومن کو جان بوجھ کو قتل کرے تو اس کی جزا دوزخ ہے۔

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۱۳

۳. جملہ شرطیہ کا جزو دوم یا جواب شرط۔

شرط جزا مل کر جملۂ شرطیہ ہوا۔

۱۸۸۹ جامع القواعد ، آزاد ، ۱۵۴

ایک جملہ ہے نا تمام جس میں مبتدا کی خبر نہیں شرط کی جزا نہیں۔

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۵۴

[ع]

ـــ ئے خیر کس صف (ــ ی لین) امث۔

رک : جزا معنی نمبر ۱۔

جزائے خیر دے حق عنکبوت مرقد کو
بنے یہ تار کہ تیار شامیانہ ہوا

۱۸۹۵ خزینہ خیال ، ۱۵

اللہ تعالیٰ مؤلف موصوف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

۱۹۰۲ ارمغان آزاد ، ۱۲۶

[جزا + ئے ، رابطۂ صفت + خیر (رک)]

جُزاً (ضم ج ، تن ز بفت) م ف۔

بطور جز ؛ کچھ ، تھوڑا۔

اس لیے جزاً قیام امن اور جزاً ترقی تجارت کے خیال سے انھوں نے ابتدا میں ایسے مقدمات کی سماعت کا اختیار . . . اپنے ہاتھ میں لیا۔

۱۹۳۳ قدیم قانون ، ۳۹

[ع]

جَزاری (فت ج) امث۔

تو سری نا مشروع شے جزاری کی رقم تھی جس کا منشا یہ تھا کہ اگر قصاب ایک گائے ذبح کرے تو بارہ چیتل (سکہ) محصول ادا کرے (تاریخ فیروز شاہی ، ۲۵۱)۔

[ع]

جَزاکَ اللہ (فت ج، ک، غم ا، ل، شد ل بمد) دعا، عربی فقرہ اردو میں مستعمل۔

اللہ تعالیٰ تم کو اس کی جزا دے ، خدا تجھے (نیک) صلہ دے (تحسین کلام یا حسن سلوک کے شکریے کے طور پر)۔

اگر جہد خود کرتین بورا اور بورا کرتین خوب یوں تو نہیں جزاک اللہ۔

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۷۹

کیا خاک در سے خانہ مجکو جزاک اللہ دور آسمانی

۱۸۴۴ عیشی (تذکرۃ الشعرا ، ۲۴)

جزاک اللہ ، ہاں ! خوب یاد آیا ، تو مجھ سے عذرا کا طلب گار تھا۔

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۸۶

[ع]

ـــ (فی الدارین) خیراً عربی فقرہ اردو میں مستعمل۔

اللہ تمہیں (دونوں جہانوں میں) اچھا بدلہ دے۔

مرے دل کو تسکین ہوگئی ، جزاک اللہ خیراً۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۵۷

جزا کُم اللہ عربی کلمۂ تحسین و دعا ، اردو میں مستعمل۔

اور تم (سب کو) کو خدا اس کی جزا دے، جزاک اللہ (رک) (مہذب اللغات)۔

جَزالَت (فت ج ، ل) امث۔

فصاحت ، روانی ، استواری ، پختگی۔

شیخ کے علم کلام میں جو پختگی اور جزالت یا دل فریبی اور جادو پایا جاتا ہے اس سے یہ مثنوی معرا ہے۔

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۶۹

قدما کی متانت ، پختگی ، جزالت کے مقابلے میں متاخرین کا کلام سبک معلوم ہوتا ہے۔

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۳۱۵

[ع]

جَزائر (فت ج ، کس ء) امذ۔

۱. جزیرہ (رک) کی جمع۔

بہت سے ان میں مختلف جزائر میں جلا وطن ہیں۔

۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۲۱

اس کی حکومت جزائر ہند اور چین تک تھی۔

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲

۲. رک : جزائل۔

توپ جزائر لے کر بڑی ہمت سے قلعہ تک لے گیا۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۲۸

بندوق خود اہل فرنگ کے ساتھ یورپ سے آئی اور سمندر کے قرب کی وجہ سے جزائر کہلائی۔

۱۹۳۶ سفرنامۂ مخلص (دیباچہ) ، ۱۱۱

جَزائل (فت ج ، کس ء) امذ۔

جزیل (۱) (رک) کی جمع۔

قلعہ گیری کے اسباب زنبورک ، رہکلے ، بان ، جزائل ...
اور بہت سا میگزین دیا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۹۵
آخری اقتباس اس لفظ کی دوسری شکل جزائل پیش کرتا ہے ،
(ر) کا (ل) سے بدل جانا عام بات ہے .
۱۹۳۶ سفر نامۂ مخلص (دیباچہ) ، ۱۱۲
[ع]

ـــ انداز (ـــ فت ا ، سک ن) امذ .
جزائل (رک) چلانے والا (پلیٹس) .
[جزائل + ... انداز (رک)]

جزائلچی (فت ج ، کس ء ، سک ل) امذ .
رک : جزائل انداز (پلیٹس) .
[جزائل + ... چی (= والا) ، ترکی لاحقہ]

جزبز ہونا محاورہ .

۱. کسی بات کے سمجھ میں نہ آنے سے نہایت پریشان ہونا ، گھبرانا ، آزردہ ہونا .
تعجب پر تعجب ہوا ، جز بز ہو کر رہ گیا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۱۰
حضرت اکبر کو خبر ہوئی تو بہت ہی جز بز ہوئے کہ ان اخبار والوں تک کون ایسی خبریں پہنچا دیتا ہے .
۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۵۰
۲. ناخوشگواری کا اظہار کرنا، ناگواری محسوس کرنا .
ایک روز اسی سوچ میں بیٹھے ہوئے تھے کہ جانسن صاحب نے طلب فرمایا ، بہت ہی جزبز ہوئے .
۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۶۰
۳. غصہ کرنا ، برہم ہونا .
بازار کا دودھ جب چائے کو بدرنگ کر دیتا تو خواجہ صاحب کا جزبز ہوجانا قابل دید ہوتا .
۱۹۳۶ مقالات شروانی ، ۳۲۵
[ف]

جزر (فت ج ، ز) امذ .
جذر (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) .

جزر (فت ج ، سک ز) امذ .
(لفظاً) سمندر (یا دریا) کے پانی کا اتار ، گھٹاؤ (بخلاف مد).
سمٹتا تھا بھنور کا جو وہی تھا موج کا بڑھنا
کھولیں آنکھیں تو عالم ایک دیکھا جزر کا مد کا
۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۵

جذبات میں جب بجائے جزر کے مد ہو اور خیالات میں تلاطم تو یہی آدھ گھنٹہ کئی گھنٹوں کا معلوم ہونے لگتا ہے .
۱۹۳۵ حکیم الامت ، ۱۳۰
[ع]

ـــ لینا محاورہ .
جڑیں اکھاڑنا (ماخوذ : انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۶۹) .

ـــ و مد (ـــ و مج ، فت م) امذ ؛ ~ مد و جزر .
پانی کا گھٹاؤ بڑھاؤ جو سمندر میں چاند کی کشش سے ہوتا ہے ، اتار چڑھاؤ ، جوار بھاٹا .
اک شور تھا یہ کیا ہے جو قہر صمد نہیں
ایسا تو رود نیل میں بھی جزر و مد نہیں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۵
جوشش گریہ پیہم کا ہے باعث رخ یار
جزر و مد ہو نہ سمندر میں اگر ماہ نہ ہو
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۶۵
[جزر + و ، عطف + مد (رک)]

جزریت (فت ج ، کس ز ، ر ، شد ی بفت) امث .
جزیرہ یا جزیرے کا سا ہونا ، انگ : Insularity کا ترجمہ (تاریخ یورپ جدید (فہرست) ، ۱) .
[ع]

جزع (فت ج ، ز) امث .
ناشکیبائی ، بے صبری .
کہا ڈیوڑھی پہ یوں ہر ایک نے آ
کہ اب مادر جزع سے فائدہ کیا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۷
یہی دل مصیبتوں میں جزع اور نامرادی میں تردد کرتا ہے.
۱۸۳۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۶۸
یہ آنسو بے صبری اور ناشکیبائی اور جزع کی وجہ سے نہیں بہتے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۶۳
[ع]

ـــ و فزع (ـــ و مج ، فت ف ، ز) امث .
گریہ و زاری .
یہ جزع و فزع کرتے ہوئے جناب امیر کے پاس پہنچے .
۱۸۱۳ ام الائمہ ، ۱۱۱
اس کی مذہبی تربیت جزع و فزع سے اسے روکتی تھی .
۱۹۱۲ یاسمون ، ۲۰۲
[جزع + و ، عطف + فزع (رک)]

جَزْع (فت ج ، سک ز) امذ .

سلیمانی منکے جن میں سیاہی اور سفیدی ہوتی ہے ، سنگ سلیمانی ، مہرۂ سلیمانی ، (کنایۃً) آنکھ (باعتبار سیاہی و سفیدی) .

جزع یہ کئی قسم کا ہوتا ہے شہر یمن یا چین سے لاتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۲۸۵

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں جزع یعنی سنگ سلیمانی کے دانوں کا ایک ہار بطور تحفہ پیش کیا گیا .

۱۹۶۷ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۷

[ع]

جَزْم (فت ج ، سک ز) صف ؛ امذ .

۱. (i) (لفظاً) کاٹنا (اسٹین گس ؛ فرہنگ آنند راج) .

(ii) (کسی ایک طرف) توجہ ، التفات .

مسئلہ مختلف فیہ ہے جزم کرنا ایک جانب کا .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۵

کسی ایک طرف یعنی فقط صدق یا فقط کذب کی طرف ملتفت ہوا . . . تو یہ یک طرفہ التفات ,, جزم یا قطع ،، کہلاتا ہے .

۱۹۶۹ ایوب دہلوی ، فتنۂ انکار حدیث ، ۳۸

۲. اٹل ، مضبوط ، پختہ ، مصمم .

کشادہ دلی کے علاوہ عزم جزم اور دلیری معمولی آدمیوں سے بڑھکر تھی .

۱۹۳۸ حالات سر سید ، ۱۱۰

۳. فیصلہ ، قطعی تاکید ، وثوق ، اعتماد ، یقین .

تب جزم کئے سب اہل کتاب
پایا ہے تولد وہ مہتاب

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱ : ۱۶

کسی کو جزم اور یقین اس بات پر نہیں ہو سکتا .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۸۹

پورے جزم ، پورے یقین ، پورے وثوق سے کہتا ہوں .

۱۹۵۸ نا قابل فراموش ، ۱۶

۴. حرف کو ساکن کرنا نیز وہ علامت (ْ) جو ساکن حرف پر لکھی جاتی ہے ، جیسے عزم کی ' ز ' پر .

ترا آستانہ اہے جیوں حرم
فلک اوس اوپر جیوں حرف پر جزم

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۱۰ الف

جزم تشدید و مد زیر و زَبَر و پیش
نہیں اسکے سخن میں خوب اندیش

۱۸۳۹ مفتاح الایمان (رسائل حیات ، ۸۳)

۵. عاجز و بیدل ہونا (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

ــ رَکْھنا ف م .

یقین رکھنا ، بھروسہ کرنا .

تم کیوں ان باتوں کا جزم رکھتے ہو .

۱۹۰۶ سائنس و کلام ، ۳۰

ــ کَرْنا ف م ؛ محاورہ .

یقین کرنا ، مان لینا .

براءالعین اس کو مشاہدہ کریں اور دوسروں کو کہے پر جزم نہ کریں .

۱۸۸۷ تذکرہ شیخ محی الدین ابن عربی(فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۴)

جَزْماً (فت ج ، سک ز ، تن م بفت) م ف .

جزم (رک) کے ساتھ .

یہ بھی ایسی بنا پر ہے کہ جزماً معلوم ہوتا ہے کہ مخصوص نفلوں کے ساتھ ہیں .

۱۷۷۳ مطلع العجائب ، ۷۹

[رک : جزم + آ ، لاحقۂ تمیز]

جُزْو (ضم ج ، سک ز) امذ .

۱. رک : جز (۲) مع تحتی الفاظ ؛ ریزہ ، پارہ ، ٹکڑا ، حصّہ .

جزو آبی و بادی اس میں کم
زور خاکی و ناری کا پیہم

۱۷۷۶ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۵۷

کوئی آیت یا جزو آیت کلام الٰہی کی یا حدیث لائی جائے .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۱۲۲۶

ہر انفرادی جز و بذات خود حسن کا حامل نہیں ہوگا .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۱۸۳

۲. رک : جز معنی نمبر ۲ .

عشق کا جزو ہوا چھند بند سیتی تمام
اے جزو کوں نہ کرو ہور جز سیتی پیوند

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۹۳

کاغذ کے عوض چرخ کے گو ہفت طبق ہیں
اک جزو بھی پورا نہیں کل سات ورق ہیں

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۶۸

[ع]

ــِ اَصْل کس اضا (ـــ فت ا ، سک ص) امذ .

(نجوم) اول درجۂ حمل ، یعنی جب سورج مقررہ سات درجہ آسمان کے بعد نویں منزل پر ہو (فرہنگ آنند راج) .

[جزو + اصل (رک)]

ــِ اَعْظَم کس صف (ـــ فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ .

۱. وہ اصل حصّہ جس کے بغیر تکمیل نہ ہو ، لازمہ .

محبت و الفت جو جزو اعظم اتفاق کا ہے جاتی نہ رہے .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۹۵

تعلیم قدیم کا ایک جزو اعظم سفر تھا .

۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۵۳

۲. (مجازاً) بھنگ .

جزو اعظم بھنگ کے اصطلاحی ناموں میں سے ایک ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۹۲

[جزو + اعظم (رک)]

ــِ بَدَلِ واحِد کس اضا (ـــ فت ب ، د ، کس ل ، ح) امذ .

(قانون) عہد میں واحد بدل کا حصہ .

کوئی بدل واحد ، یا جزو بدل واحد بابت کسی غرض واحد کے نا جائز ہو تو وہ عہد باطل ہے .

۱۸۷۲ ایکٹ معاہدہ ہند ، ۲۲

[جزو + بدل (رک) + واحد (رک)]

ــِ بَدَن کس اضا (ـــ فت ب ، د) امذ .

بدن کا حصہ ، جسم کا حصّہ ، (مجازاً) لازمی حصّہ .

شاعری کی جان خوش خیالی ہے شوکت لفظی کا کوئی جزو بدن نہیں ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲۷

ان مزاروں میں وہ چیزیں دفن ہیں جو زندگی میں ان کے جزو بدن رہ چکی ہیں .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۷

[جزو + بدن (رک)]

ــِ بَدَن ہونا محاورہ .

کسی چیز کا خوب ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جانا .

کیا غم سے بھولتا نہیں امکان چارہ گر
جو استخواں گھلا وہیں جزو بدن ہوا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۷

ــِ تَرکِیبی کس صف (ـــ فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ .

ان حصوں میں سے ایک حصہ جن سے کوئی شے مرکب ہو .

اخلاق کو بالعلوم مذہب کا محض ایک جزو ترکیبی سمجھا جاتا ہے .

۱۹۷۵ عام فکری مغالطے ، ۱۵۱

[جزو + ترکیبی (رک)]

ــِ دان امذ .

رک : جز دان .

گلستان کتاب منگائی اور اسکو جزودان میں رکھ دیا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۳۱

ہاں جزو دان کا فیتہ پکڑ کر اٹھا لے تو کچھ مضایقہ نہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۴

ــِ ضَربی کس صف (ـــ فت ض ، سک ر) امذ .

(ریاضی) کسی عدد کے ضرب کے اجزا میں سے کوئی عدد .

آلہ کے جزو ضربی کی مدد سے اس زاویہ کی تعبیر وقت میں کرلی جاتی ہے .

۱۹۳۱ تجربی فعلیات ، ۱۰۷

[جزو + ضربی (رک)]

ــِ غَیر مُنفَک کس صف (ـــ ی لین ، سک ر ، ضم م ، سک ن ، فت ف) امذ .

رک : جز لاینفک .

انھوں نے یوروپین اسٹاف کو کالج کا جز و غیر منفک قرار دیا تھا .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲۹۱

آخرالذکر کا نظام اخلاق ان کے مذہب کا جزو غیر منفک تھا.

۱۹۱۹ تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۲

[جزو + غیر (رک) + منفک (رک)]

ــِ لایَتجزی (ـــ ضم ی ، فت ت ، ج ، شد ز ، ابشکل ی) امذ .

رک : جز لایتجزیٰ .

تقسیم جزولا یتجزیٰ محال ہے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۵۶۸

مانند نقطہ ہستی موہوم ہے مری
ہر چند جزو لایتجزی نہیں ہوں میں

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۳۹

ــِ لاَیَنفَک کس صف (ـــ فت ی ، سک ن ، فت ف) امذ .

رک : جز لاینفک .

جزو لاینفک ہوئی جذب محبت کی کشش
جائے پیکاں دل ہمارا تیر مژگاں میں رہا

۱۸۵۸ سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۳۲

چھتری اور برہمن ایک دوسرے کے جزو لاینفک سمجھے جاتے۔

۱۹۱۳ تمدن ہند، ۲۱۶

جزواً (ضم ج، سک ز، تن و بفت) م ف۔

تھوڑا، کچھ، خال خال۔

کردار و اطوار . . . ہماری بکرے پر محض جزواً ہی ٹھیک بیٹھتے ہیں۔

۱۹۶۵ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۴۷

[ع]

جزوع (فت ج، و مع) صف۔

بے صبر، ناشکیبا۔

بلوع و جزوع و منوع ابن آدم
ہے کرب مجسم تو کس کی خطا ہے؟

۱۹۶۴ فارقلیط، ۱۶۶

[ع]

جزوی (ضم ج، سک ز) صف۔

۱. جزو (رک) سے منسوب یا متعلق۔

جزوی ہو بسیط یا مرکب۔

۱۸۷۴ جامع المظاہر، ۵۴

ان جزوی اسالیب سے قطع نظر کرکے کلی اسالیب پر نظر ڈالو۔

۱۹۱۴ شبلی، حیات حافظ، ۳۳

۲. تھوڑا سا، خال خال، قلیل، کچھ۔

جزوی ان کے قدردان بھی پائے جاتے ہیں۔

۱۸۸۶ رسالہ بانک ہنوٹ، ۱

خدا کی ایک بندی نیک زندگی بسر کرنے کے لئے مجھ سے نہایت جزوی مدد اور سرپرستی چاہتی ہے۔

۱۹۳۰ مس عنبرین، ۷

[رک: جزو + ی، لاحقۂ نسبت]

ـــ جزوی (ـــ ضم ج، سک ز) صف۔

کچھ کچھ، تھوڑے، قلیل، مختصر۔

کتابوں سے ان کے نہایت جزوی جزوی حالات معلوم ہوئے۔

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۳۰۷

[جزوی کی تکرار]

ـــ مشتق (ـــ ضم م، سک ش، فت ت) امذ۔

(ریاضی) ایک عدد سے کوئی دوسرا بنایا ہوا عدد، جبر و مقابلہ کے قاعدے سے لیا ہوا حاصل۔

ظاہر ہے کہ پہلے رتبے کے جزوی مشتق بھی بالعموم لا اور ما کے تفاعل ہوں گے۔

۱۹۳۸ تفرقی و تکملی احصا، ۱۴۳

[جزوی + مشتق (رک)]

ـــ و کلی (ـــ و مع، ضم ک، شد ل) صف؛ م ف۔

چھوٹے اور بڑے، معمولی اور پورے، سب کے سب، سارے۔

جزوی و کلی ہے اس کے ذکر میں
علوی و سفلی ہے اس کے ذکر میں

۱۷۷۱ ہشت بہشت، ۵

لوگوں کے حالات جزوی و کلی کو بخوبی جانتا ہے۔

۱۸۳۸ توصیف زراعات، ۳

[جزوی + و، عطف + کلی (رک)]

جزویات (ضم ج، سک ز، کس و) امذ؛ امث۔

فروع، افراد، چھوٹے چھوٹے امور (کلیات کی ضد)۔

کون ان جزویات کی اطلاع دے۔ ہماری سرکار سے واسطہ ہی کیا۔

۱۹۱۵ سجاد حسین، طرح دار لونڈی، ۱۴۳

[ع]

جزویت (ضم ج، سک ز، کس و، فت ی نیز شد ی بفت) امث۔

جزوی (رک) کا اسم کیفیت، جزوی ہونا، جزوی ہونے کی حالت۔

بحر سوں ہر نہر جب یک دور ہے
جزویت اس کاہت سوں پور ہے

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ، ۱۶۵

شمولیت یا جزویت ظاہر کرنے کے لیے: تاش کا پتا، تسبیح کا دانہ، کنبے کا آدمی۔

۱۹۶۰ نکتۂ راز، ۳۶

[ع]

جزء (ضم ج، سک ز) امذ۔

۱. (تصوف) کثرات اور تعینات کو کہتے ہیں (ماخوذ: مصباح التعرف، ۸۹)۔

۲. رک : جز (۲) .
جب سلب کو بھی رابطہ کے ساتھ جوڑ دیں تو سلب قضیے کے ایک جزء (محمول) کا جز ہو جاتا ہے .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۳
[ع]

ـــ الکعب (ــ ضم ء ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، سک ع) امذ .
(ریاضی) ایک عدد کو فی نفسہ ضرب دیں اور حاصل ضرب کو پھر اس عدد میں ضرب دیں تو اس کے حاصل ضرب کو کعب اور اس عدد کو جزء الکعب کہیں گے (ماخوذ : تسہیل الحساب ، ۲۱) .
[جزء + رک : ال (۱) + کعب (رک)]

ـــ غالب کس اضا (ــ کس ل) امذ .
بڑا حصہ ، زیادہ تر مواد .
چنانچہ وہ نصاب بنایا گیا جس میں جزء غالب مولانا کی ترمیمات کا تھا .
۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۴۱۳
[جزء + غالب (رک)]

جزءاً (ضم ج ، سک ز ، تن ء بفت) م ف .
رک : جزاً .
اگرچہ ان دونوں میں جزءاً بعض اعتبارات سے موافقت کے اسباب بھی جمع ہیں .
۱۹۰۷ فلاحت النخل ، ۲۰۹

جزئی (ضم ج ، سک ز) صف .
۱. جزء (رک) سے منسوب یا متعلق (کل کی ضد) .
مصلحت کار مملکت . . . از جزئی تا کلی مشورے . . . پر موقوف تھی .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۵
بجز الفاظ کے حاوی نہیں کلی پہ کام ان کے
یہ خود جزئی ہیں لیکن گیت کلی کا سناتے ہیں
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۸۱
۲. تفصیلی ، چھوٹے چھوٹے (واقعات وغیرہ) .
اس مرتبے میں نہ وہ کلی ہے نہ جزئی ہے نہ عام ہے نہ خاص ہے .
۱۸۸۸ مقدمہ فصوص الحکم ، ۳
پوری سلطنت کی تاریخ لکھنے والے ایک بعید صوبے کی جزئی اطلاعات جمع نہیں کرتے تھے .
۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۹۵
۳. گھوڑوں کا ایک رنگ .
رنگ گھوڑوں کے . . . بہت سے ہیں . . . جزئی ، سنوانی ، مرگا .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۷۳
[رک : جزء + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ و کلی (ــ و مج ، ضم ک ، شد ل) صف .
رک : جزوی و کلی .
تمام امور سلطنت جزئی و کلی شہزادہ بدر منیر . . . کے سپرد کرو .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۳ : ۶۹

جزئیات (ضم ج ، سک ز ، کس ء ، شد ی) امث .
جزئی (رک) کی جمع ؛ رک : جزویات .
موجودہ انتظام حکومت کی جزئیات میں ترقی ہو سکتی ہے .
۱۸۹۳ مکاتیب سر سید ، ۳۷۴
اپنی شان و شوکت کے زعم میں جزئیات کی طرف کم متوجہ ہوتے تھے .
۱۹۱۸ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۵۹

ـــ نگاری (ــ کس ن) امث .
معمولی سے معمولی اور چھوٹی سے چھوٹی باتوں کو بھی لکھنا ، تفصیل سے لکھنا .
تین طویل محاضرات . . . جن میں جزئیات نگاری سے کام لیا گیا ہے .
۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۳۸
[جزئیات + . . . نگاری (رک)]

جزئیت (ضم ج ، سک ز ، کس ء ، شد ی بفت) امث .
رک : جزویت ، جز یا حصہ ہونا .
معتبر اس مقام میں قرب اور جزئیت ہے نہ وراثت .
۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۲ : ۹۳
اصل قضیے کی کلیت و جزئیت بھی بعینہ باقی رہے گی .
۱۹۰۸ مبادی الحکمت ، ۵۸
[ع]

جزئیہ (ضم ج ، سک ز ، کس ء ، فت ی نیز شد ی بفت) امذ .
رک : جزئی معنی نمبر ۱ ، ۲ .
سنا توں معجزات کلیات اب
سن اس کے معجزات جزئیہ سب
۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۰۷
یہ امر اسی خاص بحث کے لئے مخصوص نہیں ہے بلکہ ہر کلیہ اور جزئیہ میں اس شان کا ظہور ہے .
۱۸۷۰ آیات بینات ، ۱ : ۵۷
اکبر کے جام جم میں . . . ایک ایک جزئیہ کا عکس موجود ہے .
۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۱۳۶

جزئیۃً (ضم ج ، سک ز ، کس ء ، شد ی بفت ، تن ت بفت) م ف .

جزوی طور پر ، تھوڑا .

وہ اختلاف یا کلیۃ ہو یا جزئیۃً .

۱۹۷۶ منکر حدیث و قربانی ، ۱۵

[ع]

جزی (ضم ج ، شد ز) صف .

جز (رک) سے منسوب ، کلی کی ضد .

وہ جب ایک فرد کن پائے اس جزی اس قانون دھرائے

۱۵۷۸ خوب ترنگ (ادب و لسانیات ، ۱ ، ۳)

[رک : جز + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ زور (ــ و مج) امذ .

جزی زور کسی جسم کے دو متصل حصوں کے درمیان اس وقت پایا جاتا ہے جب کہ دونوں حصے ایک دوسرے پر جانباً تماسی سطح پر مماسی سمت میں مساوی اور مقابل قوتوں کا عمل کریں .

مماسی عمل یا جزی زور اتنا ہو کہ نظر انداز نہ ہو سکے .

۱۹۲۱ سکون سیالات ، ۴

[جزی + زور (رک)]

ــ فساد (ــ فت ف) امذ .

مسخ کا فساد یا جزی فساد زاویئی ہٹاؤ ہے جو جزی زور سے پیدا ہوتا ہے (مضبوطی اشیا ، ۱ : ۵) .

[جزی + فساد (رک)]

جَزِیرہ (فت ج ، ی مع ، فت ر) امذ .

۱. **خشکی کا وہ بڑا قطعہ جو چاروں طرف سے دریا یا سمندر کے پانی سے گھرا ہو ، ٹاپو .**

گموں کوئی گھڑی پھر جزیرے کو جاؤں
یہاں آدمی کی جنس کہیں نہ پاؤں

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۲

دریا میں ایک جزیرہ تھا جس میں وہ شہنشاہ کے رو برو ہو گئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۶۹

فرمایا : تم لوگ جزیرہ عرب میں لڑو گے اور خدا فتح دے گا .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۶۳۰

۲. **لغت میں جزیرے کے حقیقی معنی وہ جگہ ہے جہاں سے پانی ہٹ گیا ہو** (بلوغ الادب (ترجمہ) ، ۱ : ۷) .

۳. (فلکیات) (استعارۃً) **ستاروں کا جھرمٹ یا الگ تھلگ وجود یا نظام .**

آسمانی فضا میں دور ، بہت دور تک ستاروں کے جزیرے یا الگ الگ نظام واقع ہیں .

۱۹۴۳ پندرہ روزہ 'آجکل' دہلی ، یکم جون ، ۴

[ع]

ــ نُما (ــ ضم ن) امذ .

خشکی کا وہ بڑا قطعہ جو تین طرف سے دریا یا سمندر کے پانی سے گھرا ہوا ہو .

تمام قطعات زمین کے یہ ہیں : بر اعظم ، جزیرہ ، جزیرہ نما .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۴۵

عرب کا ملک حدود طبعی کے لحاظ سے ایک جزیرہ نما ہے .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۸۳

[ع]

جَزِیل (فت ج ، ی مع) .

(الف) صف .

۱. **بہت ، وافر ، بڑا ، مضبوط ، استوار ، بزرگ .**

بعدہ چند از حکایات طویل نقل کیتے از پئے نفع جزیل

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۶۹

بارگاہ الٰہی سے ان کے لیے ... اجر جزیل کا مستدعی ہوں .

۱۹۶۹ اقبال اور حب اہل بیت ، ۱۵۸

۲. فصیح کلام (فرہنگ عامرہ) .

(ب) امث .

توڑے دار بڑی بندوق جو فلیتے یا شتابے سے چلائی جائے ؛ توڑا (اپ و ، ۸ : ۸۵) ؛ **رک : جزائل .**

[ع]

جَزِیلہ (فت ج ، ی مع ، فت ل) صف .

جزیل (رک) .

برادر سلطان اور کوکلتاش کو عہدہ ہائے جزیلہ پر ممتاز کیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶۲

[ع]

جِزْیَہ (کس ج ، سک ز ، فت ی) امذ .

وہ شرعی محصول جو اسلامی حکومت غیر مسلم رعیت سے اس کی جان و مال کے تحفظ کے عوض میں وصول کرے .

کافر اہل اسلام کے مطیع اور فرما نبردار ہیں اور جزیہ اور خراج دیتے ہیں .

۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۱۸۶

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے خیبر کے یہودیوں
کو جزیہ سے معاف کر دیا تھا ۔

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۵

[ع]

ـــ **باندھنا** محاورہ ۔

جزیہ مقرر کرنا ، جزیہ لگانا یا عائد کرنا ۔

جو نہ اسلام لاوے اس پر جزیہ باندھا جاوے ۔

۱۹۶۷ نورالہدایہ ، ۲ : ۸

جَس (۱) (فت ج) امذ ۔

۱. **تلاش ، جستجو ، مہارت ؛ ناموری ، نام ، شہرت ۔**

دل لوٹنے باج تل رتی نینا شوخ سندری
دل لوٹنے کے کام میں تجکوں بہوت ہے جَس

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۲۶

سب پہ روشن ہے کہ اب سر سے اٹھا ہاتھ نصیر
عشق بازی میں کیا ہم نے بھی جَس شمع نمط

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۶

دلشاد ہو دنیا تری جَس پائے گی
تا چرخ ستاروں کی طرح چھائے گی

۱۹۲۷ مے خانۂ خیام ، ۸۶

۲. **آبرو ، عزت ، حرمت ، وقار ۔**

خدا آپ دیتا ہے تھوڑیاں کو جَس
ہزاراں ستاریاں ہو یک سور بس

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۰۰

۳. **ساکھ ، اعتبار ۔**

نہ دے شکست کسی کے سخن کو اے ظالم
خراب ہو کے توں عالم میں جس نہ پاوے گا

۱۷۴۷ دیوان قاسم ، ۳۹

۴. **بڑائی ، نیک نامی ، تعریف ۔**

اس میں آپ کی رعیت کی بھلائی اور آپ کا جَس ہے ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۱۱۲

۵. **ثواب ، نیکی ، بھلائی ۔**

مہربانی کرو ۔ ۔ ۔ اگر اس کی زندگی ہوئی تو تمھیں بڑا
جس ہوگا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۷

۶. **استعداد ، لیاقت ۔**

ہر ایک شہر پورنے ہوس تھا اسے
ہر یک کام کرنے کو جَس تھا اسے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۵

۷. **گن ، وصف ، جوہر ذاتی ۔**

باٹا کاہن اپر اوتارا جَس گاویں بید شاستر سارا

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۲۹۹

تج صفت لکھنے بدل مج طبع کوں ہو کر ہوس
فہم کالے کر قلم لک کر رکھیا ہوں جب یو جس

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۶۹

جو لوہا جَس نہ دے اس کا لگانا ہاتھ کیا حاصل
بہت کی تونے اس تیشہ کی خدمت کوہکن بس کر

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۱۵

اوس کا نام جس کی زبان پر آوے ۔ ۔ ۔ وہ آفرین کہے اور
اس کا جس گاوے ۔

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۷۹

آپ کی دی ہوئی نعمت کھاتے ہیں اور آپ کا جَس گاتے ہیں ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۵۸

۸. **اثر ، تاثیر ، برکت ؛ نفع ۔**

جس کام میں نیت ثابت نہیں وہ کام جَس کیا دے گا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۸

گلا سمولا یہ سب عبث ہے اپس کے اوچھے کرم کا جَس ہے
ہمارا پیارے کہو کیا بس ہے تمھارے جی میں اگر یو آیا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲

تو ہی میری محبت سے نہیں بیزار اے ظالم
جسے چاہا ہوا دشمن ، مجھے اس باب کا جَس ہے

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۸۵

۹. **طاقت ، قدرت ۔**

چھوٹی قفس سے تب کہ ہوئی ہے پرو بال عندلیب
اتنا نہ اس میں جس رہا اڑ سکے آشیاں تلک

۱۷۸۲ حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۱۱۶

پیسا ہی جَس دلاتا ہے انساں کے بات کو
پیسا ہی زیب دیتا ہے بیاہ اور برات کو

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۹

۱۰. **فائدہ ، نفع ۔**

رزالوں کی صحبت نشینی کو چھوڑو
نہ آوے گا تم کو کبھی اس میں جَس

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۳۸

۱۱. **احسان ۔**

دے ایسے کو جو جس مانے ۔

۱۸۹۴ کامنی ، ۸۲

اف : پانا ، لینا ، دینا ، گانا ۔

[س : یشس यशस्]

ـــ **اَپجَس بدھ ہاتھ ہے** کہاوت ۔

نیکی بدی خدا کے ہاتھ میں ہے (جامع اللغات) ۔

— پت/پتی (— فت پ) صف ؛ امذ.

مشہور، معروف، نیک نام، ممتاز، بہترین ؛ مشہور یا ممتاز شخص (پلیٹس).

[جس + پت/پتی (رک)]

— لینا ہو تو ہمدردی کرو کہاوت.

نیک نامی حاصل کرنا چاہتے ہو تو لوگوں کی تکلیفوں میں امداد کرو (جامع اللغات).

— ونت (— فت و، سک ن) صف.

رک : جسونت (پلیٹس).

— ونتی (— فت و، سک ن) امث.

بہادری، نیک نامی.

بغل مار بھالے جوان جس ونتی
اٹھے یک تھڑک جیوں ہتی یک ونتی

۱۶۶۵ علی نامہ، ۲۱۵

[جس + ونت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

جَس (۲) (فت ج) صف ؛ م ف.

رک : جیسا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

— دولہا تس بنی برات کہاوت.

جیسا دولہا ویسی برات، رک : جیسی روح ویسے فرشتے (جامع اللغات).

— کیا تس پایا کہاوت.

جیسا تو نے کام کیا ویسا تجھے بدلہ ملا (جامع اللغات).

— کیلے کے پات میں پات، پات میں پات
تس گیانی کی بات میں بات، بات میں بات کہاوت.

جس طرح کیلے کے پتے کے اندر پتا ہوتا ہے اسی طرح عقلمند آدمی کی بات سے بات نکلتی ہے (جامع اللغات).

— ہو تس ہو (— و مع، فت ت، و مع) صف ؛ م ف.

رک : جیسا تیسا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

جِس (کس ج) ضمیر.

جو، جون سا (اس اور وہ کے جواب میں).

وہی پھول جس پھول کی باس توں
وہی جیو جس جیو کی آس توں

۱۵۶۴ فیروز (دکنی ادب کی تاریخ، ۲۱)

اٹھا پنجہ ہور بازو جس دیو بند او دروازۂ حصنِ شیطاں بکند

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۲۹۶

فقیر اور ہتھیار جس پاس ہوں وہ نہ آئے.

۱۸۶۹ غالب (غالب کا روز نامچہ غدر، ۱۸)

[س : یسیہ यस्य]

— بات نہ چلنا اس کا پوچھنا کیا کہاوت.

جس بات سے کچھ غرض نہیں، اس کی فکر کرنی عبث ہے (نجم الامثال، ۱۵۵ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال، ۹۳).

— برتن میں کھائے اسی میں چھید کرے کہاوت.

رک : جس پتل میں کھائیں اسی میں چھید کریں (جامع اللغات).

— بہوڑ کی بیرن ساس، وا کا کدھی نہ ہو گھر واس
کہاوت.

(ہندو) جس بہو کی ساس دشمن ہو اس کا بسنا مشکل ہے (جامع اللغات).

— پتل میں کھائیں اسی میں چھید کریں کہاوت.

جو احسان کرے اسی کو نقصان پہنچایا جائے تو کہتے ہیں.

میں تو ابھی ابھی جڑ دوں گی – "لو جس پتل میں کھائیں اسی میں چھید کریں".

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۱۳

— پر م ف.

اس کے باوجود.

تجھ سا ممدوح اور مجھ سا مدح گو
قہر ہے جس پر پریشاں اس قدر

۱۸۸۴ قدر، ک، ۳۵

— پر بھی م ف.

۱. تو بھی، اس پر بھی، باوجود اس کے (فرہنگ آصفیہ).
۲. کسی پر بھی.

جس پر بھی وقت پڑا انھوں نے بے دریغ ساتھ دیا.

۱۹۸۳ العلم، مارچ، ۳۰

— پر پڑے سو بوجھے کہاوت (قدیم)

جس پر پڑتی ہے وہی خوب جانتا ہے کہ مصیبت کیا چیز ہے۔

بر پر پڑے نہ بوجھے جس پر پڑے سو بوجھے
کیا پر کروں کہوں ہوں کو برمنجے نہ سوجھے

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۳۶

— پگڑی میں ہو نہ چلا پگڑی نہیں وہ پھینٹی ہے کہاوت۔

چلّہ سے البتہ پگڑی کی زیبائش ہو جاتی ہے؛ ہر چیز اپنے اوصاف میں پوری ہونی چاہیئے (محاورات ہند، ۷۷؛ جامع اللغات)۔

— تِس (— کس ت) ضمیر (قدیم)۔

ہر ایک، یگانہ و بیگانہ، اعلیٰ و ادنیٰ، برا بھلا، جیسے تیسے۔

کہوں کیا آہ اے یارو نشست اس جا میں مجلس کی
جدا سر سے پڑی تھی خاک و خوں میں لاش جس تس کی

۱۷۸۰ سودا، ک، ۲: ۱۸۵

منہ تکا ہی کرے ہے، جس تس کا
حیرتی ہے یہ آئینہ کس کا

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۸

جس تس کو میری بھلی بات بری لگتی ہے۔

۱۹۲۴ خورشید بہو، ۱۲۰

— تِس طَرح م ف۔

کسی نہ کسی طرح، بڑی مشکل سے۔

بارے جس تس طرح سے شام ہوئی۔

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۳۹

— تَن سوا نہ سامرا واں کاگا کھائیں کپور کہاوت۔

(ہندو) جہاں طوطا اور کوئل نہ ہو وہاں کوے ہی کافور کھائیں؛ جہاں اچھے آدمی نہ ہوں وہاں معمولی آدمی ہی بڑے بن جاتے ہیں (جامع اللغات)۔

— تَن لاگے وہی جانے کہاوت۔

اپنے دکھ اور رنج کو انسان آپ ہی خوب جانتا ہے (نجم الامثال، ۱۵۵؛ گنجینۂ اقوال و امثال، ۸۸)۔

— تھال (تھالی) میں کھاؤ (کھائے) اسی میں سوراخ کرو (کرے) کہاوت۔

رک: جس پتل میں کھائیں اسی میں چھید کریں۔

ایسی بغاوت پھیلانا کوئی بھلے آدمی کا کام ہے جس تھال میں کھاؤ اسی میں سوراخ کرو۔

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت، ۱۰۸

— ٹہنی/ٹہنے پر بیٹھیں اسی کی جڑ کاٹیں کہاوت۔

جس سے فائدہ اٹھائیں اسی کی بد خواہی کریں (محاورات ہند، ۷۸؛ جامع اللغات)۔

— جِس (— کس ج) ضمیر۔

ہر ایک، ہر شخص، ہر چیز۔

اس دوکان کی باسی بریانی جس جس نے کھائی وہ بیہوش ہوا۔

۱۹۸۴ روزنامہ 'حریت'، ۱۱ اپریل، ۲

— چشمے کے پانی سے پیاس بجھانا اسی میں زہر ملانا کہاوت۔

جس سے فائدہ حاصل کرے، اسی کو نقصان پہنچائے تو کہتے ہیں۔

اے ہوس پرست دل یہ کبھی نہیں ہو سکتا افسوس جس چشمے کے پانی سے پیاس بجھانا اسی میں زہر ملانا۔

۱۹۰۷ سفید خون، ۲۳

— حلوے میں گھی نہ ہو وے، حلوا نہیں وہ لپسی ہے کہاوت۔

بغیر گھی کے حلوا کم لذت ہوتا ہے (محاورات ہند، ۷۷؛ جامع اللغات)۔

— درخت پر پھل کھانے چڑھیں اسی کی جڑ کاٹیں کہاوت۔

رک: جس درخت کے سائے میں الخ۔

جس درخت پر پھل کھانے کو چڑھیں اسی کی جڑ کاٹیں نہ چین سے بیٹھیں نہ بیٹھنے دیں۔

۱۹۰۷ اجتہاد، ۱۰۴

— درخت کے سائے میں بیٹھے اسی کی جڑ کاٹے کہاوت۔

رک: جس ڈالی پر بیٹھیں اسی کی جڑ کاٹیں (جامع اللغات)۔

— دم (— فت د) م ف۔

جس وقت، جب۔

یہ دیکھی سیر میں نے واں کی جس دم
وطن کا دل سے سب جاتا رہا غم

۱۷۷۸ مثنویات حسن، ۱: ۲۱۱

ـــ دِن سے م ف ۔

رک : جب سے ۔

جس دن سے دہلی آیا ہوں تمہیں تلاش کرتا تھا ۔

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۷۲

ـــ دِن کھیل بتاسے برسے تھے کہاوت ۔

کم عقل یا ناسمجھ آدمی جب بات نہیں سمجھتا یا جب لوگ اس کو بناتے ہیں ، اس وقت بولتے ہیں (قصص الامثال ، ۱۱۵) ۔

ـــ دیس رہیئے واہو کی سی کہیئے کہاوت ۔

(رک) جیسا دیس ویسا بھیس ، جہاں رہے وہاں کی بولی بولے (محاورات ہند ، ۷۸) ۔

ـــ دیس رہیے واہو کی سی کہیئے

اونٹ بِلّیا لے جائے تو ہاں جی ہاں جی کہیئے کہاوت ۔

جیسا موقع دیکھئے ویسی باتیں کیجئے یعنی مجبوراً صحبت کا لحاظ کرنا پڑتا ہے (نجم الامثال ، ۱۵۵ ؛ جامع اللغات) ۔

ـــ دھرتی (ـــ ضم دھ ، سک ر) م ف (قدیم) ۔

جس روش سے ، جس طریقے سے (قدیم اردو کی لغت) ۔

ـــ ڈالی (پر) بیٹھیں اسی کی جڑ کاٹیں کہاوت ۔

احسان فراموش ، محسن کش کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۵۵ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۳) ۔

ـــ راہ نہ جانا (چلنا) اس کے کوس کیا گننا کہاوت ۔

جس بات سے کچھ غرض نہیں اس کی فکر عبث ہے (نجم الامثال ، ۱۵۵) ۔

ـــ رکابی میں کھا اسی میں چھید کر

چپنی بھر پانی میں ڈوب مر کہاوت ۔

نمک حرامی اور احسان فراموشی کر کے اپنے ولی نعمت کو نقصان پہنچانے سے ڈوب مرنا اچھا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۳ ؛ جامع اللغات) ۔

ـــ شہر میں پھول بیچیے ، اُس میں ڈھول نہ اڑائیے مقولہ ۔

جس جگہ انسان نے عزت اور حرمت سے گزارہ کیا ہو اسے بے عزتی کے موقع پر چھوڑ دینا چاہیے (جامع اللغات) ۔

ـــ طَرَح م ف ۔

جس حالت میں ، جیسے ، جس طریقے سے ۔

پانی سے سگ گزیدہ ڈرے جس طرح اسد
ڈرتا ہوں آئینے سے کہ مردم گزیدہ ہوں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۳۰۰

تم نے جس طرح مرا دل خوش رکھا ہے اس کا اجر تمہیں ملے ۔

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۶۹

ـــ طَرَح بیٹھے ہو اُسی طَرَح چلے آؤ فقرہ ۔

(عو) بہت جلد طلب کرنے اور شدید ضرورت ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (جامع اللغات) ۔

ـــ طَرَح پیٹھ دِکھاتا ہے (دکھائے جاتے ہو)

اُسی طَرَح مُنھ دِکھانا (دکھائے) کہاوت ۔

(عو) رخصت کے وقت مسافر سے کہتے ہیں ۔

ہنسی خوشی سد ھارو ، جس طرح پیٹھ دکھائے جاتے ہو خدا وہ دن کرے کہ اسی طرح لوٹ کر منھ دکھاؤ ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

(خدا) جس طرح تیری پیٹھ دکھاتا ہے اسی طرح منھ دکھائے ۔

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۶۹

ـــ طَرَح کی روح ویسے فِرِشتے کہاوت ۔

رک : جیسی روح ویسے فرشتے ۔

مناسب طبیعت کے ہوتے ہیں رشتے
کہ جس طرح کی روح ویسے فرشتے

۱۸۹۳ نظم بے نظیر ، ۶۶

ـــ طَرَف مولا اُدھر دولا کہاوت ۔

خدا مہربان ہو تو حاکم بھی مہربان ہو جاتا ہے ۔

جس طرف مولی ادھر دولا ، وہی چاہے سو ہو
بر خلافی جو کرے سلطان کی مارا پڑے

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۲۴۴

— طَرَف ہو عزم پُورا چاہیے کہاوت .

آدمی جو کام کرے پورے ارادے اور ہمت سے کرے کہ کامیابی ہو (جامع اللغات) .

— قدر م ف .

جتنا ، جس حد تک .

دے وہ جس قدر ذلت ، ہم ہنسی میں ٹالیں گے
بارے آشنا نکلا ، ان کا پاسباں ، اپنا

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٥٩

جس کے لئے تصویر بنانی اسی قدر ضروری ہے جس قدر کھانا کھانا .

١٩٥٩ نقش آخر ، ١٩

— قَدر چھانیے اُسی قَدر کرکرا کہاوت .

رک : جتنا چھانو اتنا ہی کرکرا .

اے مادر مہربان ! جس قدر چھانیے اسی قدر کرکرا نکلتا ہے .

١٩٠٠ طلسم نوخیز جمشیدی ، ١ : ٥٠٠

— قَدر گَرَجتے ہیں اُتنے بَرَستے نہیں کہاوت .

رک : جتنا گرجتے ہیں . . . .

ہو گرجتے جس قدر اتنے برستے تم نہیں
اے فصیحو ہے یہ سب گفتار بے کردار ہیچ

١٨٩٣ دیوان حالی ، ٤٧

— کا اور ہے نَہ چھور فقرہ .

جس کی تھاہ نہیں ، جو بہت بڑا ہے ، سمندر کے متعلق کہتے ہیں .

سامنے وسیع و عریض سمندر جس کا اور نہ چھور .

١٩٨٠ سفر نامہ ، ١٤

— کا آنچل (تک) غیر مَرد نے نَہ دیکھا ہو مقولہ .

با حیا اور با غیرت عورت کے لیے کہا جاتا ہے .

مگر یہ کہنا بلا شک صحیح کہ یہ اس دادا کی پوتی ہے جس نے دس برس کی لڑکی کو دہلیز لانگنے پر زندہ دفن کر دیا اور اس ماں کی بیٹی جس کا آنچل اس وقت غیر مرد نے نہ دیکھا وقت کا سلوک ہے جو آج اس کو قیدی بنا کر اس زمین پر گھسیٹ لایا .

١٩١٩ شب زندگی ، ١ : ١١٥

— کا آلو بِکے وہ بُدھیا کیوں کرے کہاوت .

جب فائدہ از خود ہو تو کار سازی عبث ہے؛ جب اپے دلت کام نکلے تو دقت اٹھانا بے فائدہ ہے (نجم الامثال ، ١٥٦) .

— کا بَندر وُہی نَچائے کہاوت .

رک : جس کا کام اسی کو چھاجے .

ایک تو آدھے گھنٹے کی تھکن دوسرے جس کا بندر وہی نچائے .

١٩٧١ ذکر یار چلے ، ٢١٧

— کا بَنیا یار اُس کو دُشمَن کیا دَرکار کہاوت .

بنیے کی دغا بازی مشہور ہے (نجم الامثال ، ١٥٥) .

— کا پاپ اس کا باپ کہاوت .

جس کا گناہ ہو اسی کے سر .

آگے کیا کہوں ، جس کا پاپ اس کا باپ ، لیکن کورے بننے سے اور پارسائی بگھارنے سے جان جل گئی .

١٨٩٠ انتخاب طلسم ہوشربا ، ٣ : ٢٨٥

— کا پَلّہ بَھاری ہو وُہی جھُکے کہاوت .

بڑا آدمی منکسر المزاج ہوتا ہے ، جس کے پاس ہو اُسے دبنا چاہیے .

شاخ ثمر دار ہمیشہ جھکی رہتی ہے آپ جانیے جسکا پلہ بھاری ہے وہی جھکتا ہے .

١٩٨٢ انشائیے ، ٥٣

— کا تیج اُس کا بھیج کہاوت .

جس میں طاقت ہو وہ لے لیتا ہے (جامع اللغات) .

— کا جاوے وہی چور کَہاوے کہاوت .

پولیس پر طنز ہے جس کا مال چوری ہوتا ہے اسے ہی پولیس تنگ کرتی ہے ؛ جس کا نقصان ہو اسے ہی لوگ الزام دیتے ہیں (جامع اللغات) .

— کا جو سُبھاؤ جائے نَہ اُس کے جی سے
نِیم نَہ میٹھا ہو سِینچو گڑ اور گھی سے کہاوت .

جبلی خصلت اور بری عادت نہیں جاتی (جامع اللغات) .

— کا چِکنا دیکھا پھِسَل پڑے کہاوت .

ابن الوقت کی نسبت کہتے ہیں جہاں فائدہ دیکھتا ہے وہیں پہنچ جاتا ہے (جامع اللغات) .

— کا چُن اس کا پُن کہاوت .
جس کا کھاؤ اس کی بھلائی مناؤ (مہذب اللغات) .

— کا چُون اس کا پُون کہاوت .
جو اچھا کام کرتا ہے اس کو ثواب پہنچتا ہے (جامع اللغات) .

— کا چوئیگا وہ چھوالے گا کہاوت .
جس کا نقصان ہو رہا ہوگا وہ خود ہی انتظام کرے گا (جامع اللغات) .

— کا حال دیکھے اُس کا اَحوال کیا پُوچھے کہاوت .
جس کی ظاہری حالت سے پریشانی ظاہر ہو اس سے پوچھنے کی کیا حاجت (جامع اللغات) .

— کا خون اس کی گَردن پر کہاوت .
جو قتل کرتا ہے وہی سزا بھگتتا ہے (جامع اللغات) .

— کا دے اُس کا کھیلے کہاوت .
(رک) جس کا کھاوے اس کا گاوے ، بلا صرف کئے کام انجام نہیں پاتا (قصص الامثال ، ١١٦) .

— کا ڈر وہی نہیں گھر کہاوت .
خاوند جس کا ڈر ہے وہی گھر میں نہیں جو چاہو سو کرو (جامع اللغات) .

— کارَن مونڈ منڈایا وہی دُکھ آگے آیا کہاوت .
جس فائدہ کے لیے کوئی کام کیا وہی (فائدہ) نہ اٹھایا (جامع اللغات) .

— کا کاٹا پانی نہ مانگے مقولہ .
رک : جس کا مارا پانی نہیں مانگتا .
یہ وہ ظالم ناگ ہے جس کا کاٹا پانی نہ مانگے .
١٩٢٣ تیغ کمال ، ٢

— کا کام اُسی کو چھاجے (ساجھے) اور کَرے تو ٹھینگا باجے کہاوت
(عو) جس نے جو کام سیکھا ہے وہی اسے اچھی طرح کرسکتا ہے ، دوسرے کے اس کا نہیں .

مثل مشہور ہے کہ "جس کا کام اسی کو چھاجے اور کرے تو ٹھینگا باجے" ، جو غیر کے کام میں دخل ہوگا تو ایسا ہی برا دن اس کے آگے آوے گا .
١٨٠٣ اخلاق ہندی ، ٥٣

— کا کام اُسی کو چھاجے اور کَرے (تو) لَبیَدہ باجے کہاوت .
رک : جس کا کام اسی کو چھاجے اور کرے تو ٹھینگا باجے.
ارماں اس کے واسطے یہی لوگ بنے ہیں ، جس کا کام اسی کو چھاجے اور کرے لبیدہ باجے .
١٩١٥ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ١٣٦

— کا کام اسی کو ساجے (سو ہے/سہاجے) کہاوت .
رک : جس کا کام اسی کو چھاجے الخ .
تم مرد اس میدان کے نہیں جس کا کام اسی کو ساجے .
١٨٦٥ مذاق العارفین ، ٣ : ٣٢٩
بھلا کہیں تیلی کا کام تنبولی سے سدھتا ہے ، جس کا کام اسی کو سوہے .
١٩٢٩ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٤ ، ٢٧ : ٥
اجی صاحب یہ کام وکیلوں کے بس کا نہیں ، جس کا کام اسی کو سہاجے .
١٩٥٤ پیر نابالغ ، ٧٠

— کا کام اسی کو ساجے اور کَرے تو مونگرا باجے کہاوت.
رک : جس کا کام اسی کو چھاجے الخ .
کوے ہو کر ہنس کی چال نہ چلنا یعنی نیٹو ہوکر انگریز بننے کا حوصلہ نہ کرنا ، جس کا کام اسی کو ساجے اور کرے تو مونگرا باجے .
١٨٩٦ لکچروں کا مجموعہ ، ٢ : ٤٣

— کا کوئی نہیں اُس کا خدا کہاوت .
غریبوں کا مددگار خدا ہے (جامع اللغات) .

— کا کھانا اُس (پر) پہ غُرّانا محاورہ .
جس سے فائدہ ہو اسی سے جھگڑا کرنا اچھا نہیں (نوراللغات) .

— کا کھانا اُس کا گانا کہاوت .
رک : جس کا کھایے اسی کا گائے .
شیخ نے جو رقیب روسیاہ کی تعریف اور اپنی ہجو یار کی زبانی سنی . . . بولے سچ ہے جس کا کھانا اس کا گانا .
١٩٥٤ پیر نابالغ ، ٨٣

ـــ کا کھاؤ اُسی پر غُرّاؤ کہاوت .

رک : جس کا کھانا اس پر غرانا .

تمہاری وہی مثل ہے جس کا کھاؤ اسی پر غراؤ .

۱۸۷۵ انشاے ہادی النساء ، ۵۴

ـــ کا کھائے اُس کا بجائے کہاوت .

رک : جس کا کھائے اس کا گائے .

اس کو سدا بڑھائے گی اس کو گھٹائے گی
ظاہر ہے جس کا کھائے گی اس کا بجائے گی

۱۹۴۷ سنبل و سلاسل ، ۶۴

ـــ کا کھائے (کھائیے) (اُس کا) اُسی کی (کا) گائے (گائیے) کہاوت .

جس سے فائدہ ہو اس کی تعریف اور خوشامد کی جائے تو یہ فقرہ بولا جاتا ہے .

پس ہم کو دعا و ثنا اس کی صبح و شام لازم ہوئی ، مثل مشہور ہے جس کا کھائے اس کا گائے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵

ـــ کا کھائیے اَن پانی اس کی کیجئے آبادانی/آوادانی کہاوت.

اپنے آقا اور محسن کی شکر گزاری لازم ہے (نجم الامثال ، ۱۵۶ ؛ جامع اللغات) .

ـــ کا گوئیاں نہیں اُس کا کُوکَر گوئیاں کہاوت .

جس کا کوئی دوست نہیں وہ کتا پال سکتا ہے (جامع اللغات).

ـــ کا گھوڑا اُس کے باہر کہاوت .

جس کی چیز ہوتی ہے اس کے دروازے پر ہوتی ہے (جامع اللغات).

ـــ کا مارا پانی نہیں مانگتا کہاوت .

دغا مارڈالتا ہے ، جس کے نقصان پہنچانے کا علاج نہیں .

مگر اس مرتبہ انہیں اودھ پنچ سے سابقہ پڑا ہے جس کا مارا پانی نہیں مانگتا .

۱۹۰۶ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۰

ـــ کا مڑوا اُس کا گیت کہاوت .

جس کی شادی ہو وہ گیت سنتا ہے جو خرچ کرے وہ فائدہ اٹھاتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کا مُنہ نہیں دیکھا اُس کے تلوے دیکھے کہاوت .

جس سے ہمیشہ نفرت تھی اس کی منت کرنی پڑی (جامع الامثال) .

ـــ کا نہیں چارا وہ جانے گا سہارا کہاوت .

جو مصیبت آپڑے اسے برداشت کرنا پڑتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کا یار کوتوال اُسے ڈر کاہے کا کہاوت .

جس کے تعلقات افسروں سے ہوں اسے کسی بات کا ڈر نہیں ہوتا (جامع اللغات) .

ـــ کَل چاہنا نچانا محاورہ .

اپنی مرضی کے مطابق چلانا ، حسب منشا کام لینا .

ذرا دیکھنا کالے بالوں والی آکر کیا گل کھلاتی ہے جس کل چاہے گی نچائے گی .

۱۹۸۳ روح تغزل ، ۹

ـــ کو اللہ (خدا) رکھے اُس کو کون چکھے کہاوت .

جسے اللہ بچائے اسے کون مار سکتا ہے .

مرزا فیاض کی تلاش میں کمی نہ کی مگر جس کو خدا رکھے اس کو کون چکھے .

۱۹۳۳ ید قدرت ، ۱۲

دوسری مرتبہ ایک سیاہ سانپ ان کے بستر میں رکھ دیا مگر جس کو اللہ رکھے اس کو کون چکھے ، ان کا بال بھی بیکا نہ ہوا .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۸۷

ـــ کو پی (پیا) چاہے وہی سہاگن (کہلائے) کہاوت

(لفظاً) جسے خاوند پسند کرے اسے ہی سہاگن سمجھنا چاہیے ، (مجازاً) جسے حاکم پسند کرے اس کی سب خوشامد کرتے ہیں .

نیک و بد کی کچھ نہیں بابت رہی
جس کو پی چاہے سہاگن ہے وہی

۱۸۷۴ رموز العارفین ، ۳۵

تستری کے اختیارات روز بروز وسیع تھے جس کو پیا چاہے وہی سہاگن .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۳۶

اونٹ کی ٹانگ باندھ دیتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ آجا بھیا مقابلے پر ، جس کو پیا چاہے وہی سہاگن کہلائے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۶۷

— کو حَرام کے ٹُکڑوں کا مَزہ لگا اُس سے مِحنت کب ہو سکے کہاوت .

جس کو بیٹھے بٹھائے کھانے کو ملے اس سے محنت نہیں ہو سکتی .

مثل ہے جس کو حرام کے ٹکڑوں کا مزہ لگا اس سے محنت کب ہو سکے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۴۲

— کو خُدا بچائے اُس پر کَبھی نَہ آفَت آئے کہاوت .

رک : جس کو خدا رکھے اس کو کون چکھے (نجم الامثال ، ۱۵۷) .

— کو خُدا رَکھے اُس کو کَون چَکّھے کہاوت .

خدا کی حفاظت سب پر افضل ہے .

چار دفعہ جان بوجھ کر جیل خانے جا چکے اور سرکاری روٹیاں کھا چکے ہیں . سچ ہے جس کو خدا رکھے اس کو کون چکھے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۲۳

— کو داتا چاہے اُسی کو مال دِلائے کہاوت .

دولت خدا کی دین ہے ، جسے چاہتا ہے اسے دلواتا ہے .

بہت ہے تو آجاؤ جس کو داتا چاہے اسی کو مال دلائے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹

— کو دے مَولا اس کو دِلائے آصفُ الدَّولَہ کہاوت .

آصف الدولہ اسی کو دلواتے ہیں جسے خدا دیتا ہے (آصف الدولہ کی فیاضی بہت مشہور تھی) .

یہ خدا کی دین ہے . اس میں کسی کا اجارہ نہیں ہے ، جس کو دے مولا اس کو دلائے آصف الدولہ .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۶۱

— کو دیکھو (وہ) باوَن گَز کی کہاوت .

ایک سے ایک بڑھ کر ، سب بڑا فتنہ ہیں ؛ قب : لنکا میں سب باون گز کے .

جو یہاں صورت ہے لنکا کی مورت ہے جس کو دیکھو باون گز کی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۵

— کو راکھے سائیاں مار نَہ ساکے (سَکے) کوئی ، بال نَہ بیکا کَر سَکے (جو) سَب جَگ بیری ہوئے کہاوت .

رک : جس کو خدا رکھے اس کو کون چکھے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۵۷) .

— کو گیہوں کی نَہیں وہ چَنے ہی کی سے راضی کہاوت .

جسے اچھی چیز نہیں مل سکتی وہ بری پر ہی گزارہ کر لیتا ہے (جامع اللغات) .

— کو لاڈ گھنیرے وُہی بَھرے گا دُکھ بَہتیرے کہاوت .

جس نے بہت زیادہ ناز و نعمت میں پرورش پائی ہو اسے دکھ بھی بہت ہوں گے .

مثل ہے جس کو لاڈ گھنیرے وہی بھرے گا دکھ بہتیرے

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۲۷۹

— کو نَہ دے مَولا اُس کو دلائے آصفُ الدَّولَہ کہاوت .

آصف الدولہ کی فیاضی بہت مشہور تھی ، (مجازاً) اگر سرکار سے نہ مل سکے تو آصف الدولہ سے مل جاتا ہے (آصف الدولہ کی انہی فیاضیوں اور سخاوت نے لکھنؤ کے بچے بچے کے منھ میں یہ کہاوت ڈال دی) .

جس کو نہ دے مولا اس کو دلائے آصف الدولہ .

۱۹۵۴ محلسرا ، ۳۳

— کو نَہ ہووے بِوائی وہ کیا جانے پیر پَرائی کہاوت .

رک : جس کی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی .

ہاں یار جس کو نہ ہووے بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی ، یہاں جان پر بنی ہے آپ عشرۂ محرم لئے پھرتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۵

— کی اُتْری لوئی اُس کا کِیا کَرے گا کوئی کہاوت .

جس میں شرم و حیا باقی نہ رہے اس کو کوئی کیا کہہ سکتا ہے ، بے شرم کی بلا دور .

وہ جو کہتے ہیں جس کی اتری لوئی اس کا کیا کرے گا کوئی ؟ ہے ہے ! ایک ننھا سا مینھ کا قطرہ کیا آ گیا کہ یہ بے شرم ، بے حیا ، جیسے دیوانی ہو گئی .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۳

— کی آنکھ میں تِل وہ بَڑا بے سِل کہاوت .

یہ علامت بے مروتی کی ہے (نجم الامثال ، ۱۵۸) .

— کی آنکھ نَہیں اُس کی ساکھ نَہیں کہاوت .

جس کو تجربہ اور حیا نہیں اُس کی بات کا اعتبار نہیں (نجم الامثال ، ۱۵۸) .

— کی بُڑھیا مَحَل کے اَندر اُس کا نَصیبا بڑا سِکَنْدر کہاوت .

جو عورت کسی امیر کے گھر ملازم ہوتی ہے اس کے اہل و عیال بڑی آسائش سے رہتے ہیں (جامع اللغات) .

— کی بیٹی رانڈ ہوگئی اُس کا جَنَم بگڑ گیا کہاوت .

بیٹی کے رانڈ ہونے سے بڑھ کر اور کوئی مصیبت نہیں (جامع اللغات) .

— کی بیوی سے کام اُس کی لونڈی سے کیا کام کہاوت .

کسی کی بات اس کے ساتھیوں سے نہ کہنی چاہیے ، اگر کام ہو تو افسروں کے پاس جانا چاہیے ماتحتوں کے پاس نہیں جانا چاہیے (نجم الامثال ، ۱۵۸) .

— کی تیغ اس کی اطاعت بے دریغ کہاوت .

جس میں حکومت کا زور ہو اس کا حکم ماننا ہی پڑتا ہے .

مثل مشہور ہے کہ جس کی تیغ اس کی اطاعت بے دریغ ، اکبر کے بعد بہرام سے زیادہ کون تھا .

۱۹۲۸ باقر علی ، کانا باتی ، ۲۵

— کی تیغ اُس کی دیغ کہاوت .

رک : جس کی تیغ اس کی اطاعت بے دریغ ؛ جس کی لاٹھی اس کی بھینس .

بدھو بولے حضور یہ اس مثل کو پوری کرتی ہیں کہ جس کی تیغ اس کی دیغ .

۱۸۹۲؟ خدائی فوج دار ، ۲ : ۱۹۶

مسمار جادو نے کہا کہ جس کی تیغ اس کی دیغ ، اب جس بادشاہ کے ملازم ہیں اسی کی طرف سے جان نثاری کریں گے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۹۱۸

— کی تیغ اُس کی دیگ کہاوت .

مال و دولت زبردست کے لیے ہے .

ایک ہندی مثل ہے ، جس کی تیغ اس کی دیگ .

۱۹۱۳ فغان ایران ، ۳۸

— کی جورو اَندر اُس کا نَصیبا سِکَنْدر کہاوت .

رک : جس کی بڑھیا محل کے اندر اس کا نصیبا بڑا سکندر (جامع اللغات) .

— کی جیب چَلتی ہے اُس کے نَو ہَل چَلتے ہیں کہاوت .

رک : جس کی زبان چلے اس کے سَتّر ہل چلیں (جامع اللغات) .

— کی چارپائی تَلے آگ جَلاویں وہی بھاگے کہاوت .

جس کا گلا گھونٹیں وہی آنکھ دکھاوے جس کے ساتھ نیکی کریں وہی بدی کرتا ہے (جامع اللغات) .

— کی چھری اُسی کی ناک کہاوت .

اپنی چھری سے اپنی ناک کاٹنا یا دوسرے کی چھری سے اس کی ناک کاٹنا ؛ بے باکی اور بے حیائی میں روک ٹوک نہ ہونا کے موقع پر مستعمل .

شاباش ری بیباک جس کی چھری اسی کی ناک .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۴۳

— کی زَبان چلے اُس کے سَتّر ہَل چَلیں کہاوت .

زبان دراز سب کو دبا لیتا ہے (مہذب اللغات) .

— کی کھائیے چَنْدیا اُس کی ہو جیے بَندیا کہاوت .

اپنے محسن کا فرماں بردار رہنا چاہیے .

(نجم الامثال ، ۱۵۹)

— کی گود میں بَیٹھنا اُسی کی داڑھی کَھسوٹنا کہاوت .

نا شکرے اور احسان فراموش شخص کے لیے بولتے ہیں (مہذب اللغات) .

— کی گود میں بَیٹھیں اُسی کے دِیدے پھوڑیں کہاوت .

رک : جس کی گود میں بیٹھنا اسی کی داڑھی کھسوٹنا .

کہا اسی دن کے لئے انہیں اپنے پاس رکھا تھا جس کی گود میں بیٹھیں اسی کے دیدے پھوڑیں .

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۵۲۵

— کی گودی میں بیٹھیں اُسی کی داڑھی کَھسوٹیں کہاوت .

رک : جس کی گود میں بیٹھنا اسی کی داڑھی کھسوٹنا .

اس داستان کا مچھر ایک نا معقول دشمن استبداد تھا جس نے یہ مثل اصل کر دکھائی : جس کی گودی میں بیٹھیں اسی کی داڑھی کھسوٹیں .

۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۴ : ۶

— کی لاٹھی اُس کی بھینس کہاوت .

غلبہ زبردست ہی کو ہوتا ہے ، وہ جس سے جو چاہے چھین لے .

سدا سے سلطنت کا یہی قاعدہ رہا ہے اور سدا یہی رہے گا ، جس کی لاٹھی اس کی بھینس .

١٨٩٢ لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ٢٩٥

جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا تصور وحشی جانوروں کا تصور تو ہو سکتا ہے انسانوں کا نہیں .

١٩٧٥ شاہراہ انقلاب ، ١١٢

— کی لاٹھی پڑی اُسی کے سَر کہاوت .

جیسا کیا ویسا بھرا .

خوب چھبتا ہوا دیا اتر جس کی لاٹھی پڑی اسی کے سر

١٩٢١؟ بھتنی پرتاپ ، ١٣

— کی ماں جلے گی اُس کی جائی پَھلے جَلے گی کہاوت .

ماں کا اثر اولاد پر ضرور ہوتا ہے (نجم الامثال ، ١٥٩) .

— کی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیر (پیڑ) پرائی کہاوت .

جس کو کبھی دکھ نہیں پہنچا اس کو درد مندوں کے درد کی کیا پروا .

پیٹ بھرے کو بھوکے کی تکلیف کیا معلوم ، جس کی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی .

١٨٦٧؟ مذاق العارفین ، ٣ : ٩٥

آپ کو ہماری تنہائی کی کیا خبر ، جس کی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی .

١٩٢٠ لخت جگر ، ١ : ٣٣٨

— کی یہاں چاہ اُس کی وہاں بھی چاہ کہاوت .

جسے دنیا والے چاہتے ہیں اُسے خدا بھی چاہتا ہے، اچھوں کو موت جلد آتی ہے (نجم الامثال ، ١٥٩ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ٨٨).

— کے پاس نہیں پیسا ، وہ بھلا مانس کیسا کہاوت .

روپیہ سے ساری عزت ہے (نجم الامثال ، ١٥٧) .

— کے پانو نہ (جانیں) بوائی وہ کیا جانے پیر/پیڑ پرائی کہاوت.

رک : جس کی نہ پھٹی ہو بوائی الخ .

تم اس انسان کی مانند باتیں کرتے ہو جس نے کبھی درد مفارقت اور جدائی کا مزہ نہ چکھا ہو ، سچ کہا ہے ، جس کے پانو نہ بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی .

١٨٣٩ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ١٠٥

— کے پیسہ نہیں ہے پاس ، اُس کو میلہ لگے اُداس کہاوت.

جس شخص کے پاس پیسہ نہیں اسے کسی چیز کا لطف نہیں آتا (جامع اللغات) .

— (جن) کے پیشے میں بان وہ بڑا شیطان کہاوت.

جس پیشہ ور کے نام کے ساتھ بان کا لفظ ہو (جیسے : فیل بان ، گاڑی بان وغیرہ) وہ اکثر بڑا شریر ہوتا ہے .

نواب آصف الدولہ نے . . . کہا کہ جن کے پیشے میں بان وہ بڑے شیطان ، ایک گستاخ بول اٹھے ہاں مہربان جب سے یہ لطیفہ زبان زد ہوگیا .

١٩٢١ نجم الامثال ، ١٥٧

— کے تن کو لگی ہو وہ جانے یار کہاوت .

جس کو تکلیف پہنچتی ہے وہی جانتا ہے ، بے درد کی بلا جانے (جامع اللغات) .

— کے چار بھیّا ماریں دھول چھین لیں روپیا کہاوت .

جماعت سے غلبہ ہوتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ٨٨ ؛ نجم الامثال ، ١٥٧) .

— کے چار پیسے لو انہیں حلال کر کے کھاؤ کہاوت .

جس کی ملازمت کرو یا جس سے تنخواہ لو اس کی خدمت اچھی طرح کرو (جامع اللغات) .

— کے دل میں رحم نہیں وہ قصائی ہے مقولہ .

بے رحم آدمی قصائی کے برابر ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— کے دیکھے تپ آوے وہی موہے بیاہن آوے کہاوت.

جس سے نفرت ہو اسی سے پالا پڑے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں ، کانٹا ہے گھر میں سیہ کا یا گُل کنیر کا مقولہ .

جو آدمی گھر میں لڑائی کا باعث ہو ، وہ سیہ کے کانٹے یا کنیر کے پھول کی طرح ہے (ان دونوں کے متعلق خیال ہے کہ اگر گھر میں رکھے جائیں تو فساد پڑتا ہے) (جامع اللغات) .

ــ کے سَر پر پڑتی ہے وُہی جانتا ہے کہاوت .

جس پر مصیبت پڑتی ہے وہی اس کا اندازہ کر سکتا ہے (جامع اللغات) .

ــ کے سَر پر جُوتا رَکھ دیا وُہی بادْشاہ بَن گَیا کہاوت.

جس پر نظر عنایت کی وہی ترقی پا گیا ، اپنی یا کسی اور کی تعریف میں کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

ــ کے سَر پر ہَتْھیار اُس کا کیا اِعتبار کہاوت .

سینگ والے جانور کا کچھ اعتبار نہیں جب چاہے مار بیٹھے (نجم الامثال ، ١٥٧ ؛ نوراللغات) .

ــ کے کاٹے کا مَنْتَر نَہِیں کہاوت .

وہ مسئلہ جس کا حل نہ ہو ، ایسا اثر جس کا اتار نہ ہوسکے ، ایسی چیز جس کے برابر کچھ نہو .

دولت جس کے کاٹے کا منتر نہیں صورت جس کے جادو کا اتار نہیں .

١٩٢٩　　طوفان اشک ، ٥٧

ــ کے کارَن پَہنی ساڑھی وُہی ٹانگ رَہے اُگھاڑی کہاوت.

جس کام کے لیے ساری تدبیر کی تھی وہی بگڑ گیا یعنی ساری محنت ضائع اور برباد ہوگئی (نجم الامثال ، ١٥٧) .

ــ کے کارَن جوگ بَھئی وہ سَیاں پَردیس کہاوت .

جس سے محبت ہے اسے پروا نہیں (جامع اللغات) .

ــ کے کارَن جوگ لِیا وہ نَہ مِلا کہاوت .

جس کے لیے اتنی محنت کی وہی نہ مل سکا (جامع اللغات) .

ــ کے کارَن مونڈ مُنڈایا ، وُہی کَہے مُنْڈا آیا کہاوت .

جس کے واسطے کوئی برا کام کیا وہی الزام دیتا ہے ، احسان فراموشی کی حد ہے (جامع اللغات) .

ــ کے لیے م ف .

جس کی وجہ سے ، جس کے واسطے ، جس بنا پر .

قصد ہے اپنی شوریدہ سری کے ساتھ ساتھ اوس ازلی مرحلہ کو بھی طے کرتا جاؤں جس کے لیئے یہ قید مصیبت برداشت کی .

١٩١٥　　سجاد حسین ، کُشنات ، ٣٩

ــ کے لیے چوری کی وُہی کَہے چور کہاوت .

جس کی خاطر بدنام ہوئے وہی نفرت کرتا ہے (نجم الامثال ، ١٥٧) .

ــ کے ماں باپ جِیتے ہیں وہ حَرامی نَہیں کَہلاتا کہاوت.

جس کے لیے دلیل اور ثبوت موجود ہے اُسے کوئی بے اعتبار نہیں کہہ سکتا (نجم الامثال ، ١٥٨) .

ــ کے مُنْھ میں چاول ہوتے ہیں وہ چَبا چَبا کَر (خوب) باتیں کَرتا ہے کہاوت .

جس کے پاس دولت ہوتی ہے وہی اتراتا ہے (نوراللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ٩٣) .

ــ کے واسْطے روئے اُس کی آنکھوں میں آنْسُو بھی نَہِیں کہاوت .

جس کے ساتھ کسی تکلیف میں ہمدردی کی اسے پروا بھی نہیں (جامع اللغات) .

ــ کے ہاتھ (ہَنْڈیا) ڈوئی اُس کا سَب کوئی کہاوت .

جس سے فائدہ پہنچتا ہے سب اسی کی خیر خواہی کرتے ہیں .

کوئی کسی کا ، اور کسی کا نہ کوئی ہے
سب کوئی ہے اسی کا کہ جس ہاتھ ڈوئی ہے

١٨٣٠　　نظیر ، ک ، ٢ : ٢٨

حضرت رقعہ کو سن کر مسکرائے اور فرمایا جس کے ہاتھ ہنڈیا ڈوئی اس کا سب کوئی .

١٩٣٣　　فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ٣

ــ کے ہوویں اَسی وہ کَرے کَھسی کہاوت .

جس کے پاس مال و دولت جمع ہو جائے اسے زکواۃ دینی پڑتی ہے (جامع اللغات)

ــ گانو جانا نَہِیں اُس کے کوسوں سے کیا مَطْلَب کہاوت .

رک : جس ہاٹ نہیں چلنا الخ .

تم کو جس گاؤں کو نہیں جانا
اُس کے کوسوں سے کیا رہا مطلب

١٩٠٠ ؟　　قتل نظیر ، ١٣

— گھر بڈّے نہ بُوجھیں دیپک جلے نہ سانجھ
وہ گھر اجڑ جائیں گے جن کی تریا بانجھ   کہاوت .

(ہندو) جس گھر میں بڑوں کی عزت نہ ہو یا شام کو دیئے نہ جلیں یا جس گھر میں بانجھ عورت ہو وہ گھر اجڑ جاتے ہیں (جامع اللغات) .

— گھر بوڑھا نہ بڑا وہ گھر ڈگم ڈگا   کہاوت .

بوڑھے آدمی سے گھر کا انتظام رہتا ہے اور برکت کا باعث ہوتا ہے ، جس گھر میں عمر رسیدہ یا تجربہ کار آدمی نہ ہو وہ گھر تباہ ہوجاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۵۹ ؛ جامع اللغات) .

— گھر ساس مٹکنی اس گھر بہو کا کیا سہاگ   کہاوت .

جو شخص خود کھاؤ اڑاؤ ہوگا ، وہ دوسرے کے ساتھ کب سلوک کرے گا (نجم الامثال ، ۱۵۹) .

— گھر میں سنپت نہیں تا سے بھلا بدیس   کہاوت .

(ہندو) اس وطن سے پردیس بہتر ہے جہاں روٹی میسر نہ آئے ، یا اس گھر سے لگھرا رہنا اچھا جہاں نا اتفاقی ہو اور ہر وقت لڑائی رہے (نجم الامثال ، ۱۵۹ ؛ جامع اللغات) .

— گھر ناری پھوڑی اوہ گھر جانو کوڑی   کہاوت .

جس گھر کی مالکہ بد سلیقہ ہو وہ جلد اجڑ جاتا ہے (جامع اللغات) .

— گھر ہووے پرکھ کچلیا
اس گھر ہووے کھیر کا دلیا   کہاوت .

(ہندو) جہاں خاوند خراب ہو وہاں ہر بات خراب ہوتی ہے (جامع اللغات) .

— گھر ہوئے کچلیا ناری ، سانجھ بھور ہو اس کی خواری   کہاوت .

رک : جس گھر ناری پھوڑی الخ (جامع اللغات) .

— گھڑی (— فت کھ) م ف .

جس دم ، جس وقت ، جب .

ایک نے روکا نہ اس کو موت آئی جس گھڑی
گرد مجمع تھا ترے بیمار کے احباب کا
۱۸۷۰   دیوان اسیر ، ۳ : ۷۸

— منّہ سے پان کھائیے ، اُس منّہ سے کوئلے نہ چبائیے   کہاوت .

جس کو ایک دفعہ اچھا کہا جائے اسے برا نہیں کہنا چاہیے ؛ جہاں لوگ بھلے عزت کرتے ہوں وہاں بے عزتی برداشت نہیں کرنی چاہیے ؛ جس سے نیکی کی ہو اس سے بدی نہیں کرنی چاہیے (جامع اللغات) .

— میں چمک نہیں وہ ہیرا نہیں
جس میں دمک نہیں وہ عورت نہیں   کہاوت .

بغیر اچھی خاصیتوں کے کوئی چیز اپنے نام سے پکارے جانے کے قابل نہیں (نجم الامثال ، ۱۵۹ ؛ جامع اللغات) .

— نہ کِس   م ف .

کسی نہ کسی طرح ، بہت مشکل سے .

منظور دل کا لینا تھا جس نہ تس ادا سے
سو لے چکے ہو کب کا ہو ملتمس ادا سے
۱۸۱۸   اظفری ، د ، ۲۸

— نے اپنی ٹوپی (پگڑی) اتاری وہ دوسرے کی اتارتے کب ڈرتا ہے   کہاوت

جو اپنی عزت کا خیال نہیں کرتا وہ دوسرے کی عزت کا کب خیال کرے گا ، شہدے لچے اور بے حیا کی نسبت بولتے ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۵ ؛ نجم الامثال ، ۱۶۰) .

— نے بیٹی دی اس نے کیا (اٹھا) رکھا (کیا)   کہاوت .

اولاد سے زیادہ کوئی چیز پیاری نہیں ؛ مفلس سمدھیانے کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۶۰ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۷) .

— نے بھونکنا سکھایا ، اُسی کو کاٹنے دوڑا/دوڑے   کہاوت.

احسان فراموش اور محسن کش کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

— نے چیرا (اس نے نیرا) وہی نیرے گا   کہاوت

جس نے منّھ دیا وہی کھانے کے لئے بھی دے گا جس نے پیدا کیا ہے وہ ہی پرورش کرے گا (نجم الامثال ، ۱۶۰ ؛ جامع اللغات) .

ــــ نے دیا اُس نے پایا کہاوت ۔

جو خدا کے نام پر دیتا ہے اسے فائدہ ہوتا ہے ، (ہندو) جس نے پچھلے جنم میں بن کہا ہو اسے اس کا عوض اگلے جنم میں مل جاتا ہے (جامع اللغات) ۔

ــــ نے دیا تَن کو وہی دے گا کَفَن کو کہاوت ۔

خدا ہی پالنے والا ہے آئندہ بھی وہی دے گا ، خدا پر توکل کرنے کے موقع پر کہتے ہیں ۔

جب بھی میں نے اسے مصارف کے معاملے میں محتاط ہونے کو کہا ، اس نے ہمیشہ یہی جواب دیا جس نے دیا تن کو وہی دے گا کفن کو ۔

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۸۶

ــــ نے ڈھونڈھا اُس نے پایا کہاوت ۔

جو کوشش کرتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے ۔

جس نے ڈھونڈھا اس نے پایا سنتے آئے ہیں مثل
تو جو اسے ہمت کرے بہت تو کیا ملتا نہیں

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۲ : ۵۸

ــــ نے رَنڈی کو چاہا اُسے بھی زَوال اور جس کو رنڈی نے چاہا اُس کی بھی تباہی کہاوت ۔

طوائف کا یار ہر طرح خوار رہتا ہے (جامع اللغات) ۔

ــــ نے کوڑا دیا ، وہ گھوڑا بھی دے گا کہاوت ۔

جس خدا نے تھوڑا دیا ہے وہ بہت بھی دے گا (نجم الامثال ۱۶ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۸) ۔

ــــ نے کی شَرم اُس کے پھوٹے کَرَم کہاوت ۔

تکلف کرنے والا نقصان میں رہتا ہے ، شرم و حیا سے کام لینے والا محروم رہتا ہے ۔

میری وہی کہاوت ہوئی کہ جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم ۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۲۰

جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم ۔

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۳۴

ــــ نے کی شَرَم اُس کے پھوٹے کَرَم جس نے کی بے حیائی اُس نے کھائی دُودھ مَلائی کہاوت ۔

(عو) یہ فقرہ بے شرم کی مذمت کرتے وقت طنزاً کہتے ہیں ۔

حیا نہ کرنے اور بے تکلفی کا برتاو کرنے میں ضرب المثل بولی جاتی ہے ، جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم جس نے کی بے حیائی اس نے کھائی دودھ ملائی ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۷۳

ــــ نے لَگائی وُہی بجھائے گا کہاوت ۔

جس کی شرارت ہو وہی اسے مٹا سکتا ہے ؛ خدا نے جو تکلیف دی وہی رفع کرے گا ؛ فقیروں کی صدا (جامع اللغات) ۔

ــــ نے نَہ پی گانْجے کی کَلی اُس بیٹے سے بیٹی بَھلی کہاوت ۔

نشہ کرنے والے گانجا پینے کو مردانگی کی نشانی سمجھتے ہیں اور جو نہ پیئے اس کے لیے یہ فقرہ بولتے ہیں ۔

پہلے مصور نے دم لگایا ، جھوم کر آواز دی : جس نے نہ پی گانجے کی کلی اس بیٹے سے بیٹی بھلی ۔

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۳۷۶

ــــ نے نَہ دیکھا ہو باگھ (شیر) وہ دیکھے بِلائی

جس نے نَہ دیکھا ہو ٹھگ وہ دیکھے قَصائی

جس نے نَہ دیکھی ہو بہن وہ دیکھے بھائی

جس نے نَہ دیکھا ہو جَم وہ دیکھے جَنْوائی کہاوت ۔

بلی شیر کے مانند ہوتی ہے ، ٹھگ قصائی کی طرح بے رحم ، بہن بھائی کی ہم شکل ہوتی ہے اور داماد دوزخ کے دیوتا کی طرح ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۰) ۔

ــــ نے نَہ دیکھی ہو کَنْیا ، دیکھے کَنْیا کا بھائی کہاوت ۔

اپنی منگیتر کو دیکھنا چاہو تو اس کے بھائی کو دیکھو ، گو یہ ہمیشہ درست نہیں ہوتا (جامع اللغات) ۔

ــــ ہانْڈی (ہَنْڈیا) میں کھانا اُسی میں چھید کَرنا محاورہ ۔

نمک حرامی کرنا ، محسن کش ہونا ، احسان فراموش ہونا ۔

چھید آنھیں ہانڈیوں میں کرتا ہے
جن میں سو بار تونے کھایا تھا

۱۹۳۱ فانی ، ک ، ۳۵۰

ــــ ہانْڈی (ہَنْڈیا) میں کھائیں (کھائے) اُسی میں چھید کَریں (کَرے) کہاوت ۔

رک : جس رکابی میں کھا اسی میں چھید کر الخ ۔

جس ہنڈیا میں کھائیں اسی میں چھید کریں ، جس درخت پر
پھل کھانے چڑھیں اسی کی جڑ کاٹیں .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۰۳

موئی نمک حرام ، جس ہنڈیا میں کھائے اسی میں چھید کرے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشاء ، ۶۲

جُسّا (ضم ج ، شد س) امذ (قدیم) .

جثہ (رک) کا تلفظ یا املا .

نوے روز موں نے سب جُسّا ایک ایک اندام
چوتھے ماہ صورت نر مادہ خلقت کامل تمام

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۹۱

جَسارَت (فت ج ، ر) امث .

۱. ہمت ، دلاوری ، مردانگی ، جرأت (گستاخی کی حد تک).

شب جسارت سے ملی اس کی کف پا کو میں چشم
بارے تھی خیریت اسی میں کہ وہ بیدار نہ تھا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶

ایسے کام کرنے کی جو خود پیغمبر خدا کی موجودگی میں انھیں
کیا گیا آپ کیوں کر جسارت کرتے ہیں .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۸۸

وہ کبھی بہادری اور جسارت کے زیور سے آراستہ نہیں
ہوسکتا .

۱۹۳۲ ید قدرت ، ۲۰

۲. بے باکی .

اس کے رفیقوں نے سمجھایا کہ اس جسارت میں خسارت ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۵

ایسی جسارت تو کجا خفیف سے خفیف اختلاف کی بھی مجال
نہ تھی .

۱۹۲۵ چند ہم عصر ، ۳۲۹

[ع]

جَسّاسہ (فت ج ، شد س ، فت س) امذ ؛ ← جَسّاس .

**(لفظاً) بڑی جستجو کرنے والا ؛ ایک خیالی یا فرضی جانور ،
دجّال کے گدھے کا نام .**

یہ جسّاسہ ایک حیوان ہے جو دجّال کو اخبار پہنچایا کرتا
ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۱۷۸

[ع]

جِسام (کس نیز ضم ج) صف .

بڑا ، بھاری ، موٹا ، جسیم (رک) .

[ع]

جَسامَت (فت ج ، م) امث .

مُٹائی ، کسی چیز کا حجم ، جسیم ہونا ، موٹا ہونا .

کلائی اور جسامت اس کے تئیں کرتی ہے زیبا تر
ترا یار آبرو قد میں بہشتی حور ہے گویا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۶

پھر مناسب جسامت کی ڈبیوں میں بھر دیں .

؟ ۱۹۳۳ صنعت و حرفت ، ۱۶

[ع]

جُسامی (ضم ج) امث .

جُسام (رک) سے ؛ رک : جسامت (پلیٹس) .

جَساوَل (فت ج ، و) امذ .

نقیب ، چوبدار .

سب لوگ اس کی رہائی میں تیار ہوئے ، اس پر جساول
مہربانی کرتے تھے .

۱۸۴۴ (ترجمہ) گلستان ، حسن علی خان ، ۳۷

[رک : یساول]

جُساءَت (فت نیز ضم ج ، فت ء) امث .

صلابت ، سختی ، کسی عضو کی غیر طبعی سختی .

ایک جوڑ دوسرے جوڑ کا معاون ہوتا ہے لہذا کندھے کے
جوڑ کی جساءت میں بازو کی کسی قدر تبعید اور تقریب باقی رہ
جاتی ہے .

؟ ۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۲۷۳

[ع]

جَسْت (۱) (فت ج ، سک س) امذ .

**ایک مرکب دھات جو تانبے اور سیسے کو ملا کر تیار کی
جاتی ہے (ملاوٹ کا تناسب چار سیر تانبا ایک سیر سیسے کے
حساب سے رہتا ہے) .**

دو تار جست اور تانبے کے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۳

جست کو کشتہ کرنے کے بعد امراض سرعت و رقت . . .
اور بخاروں میں استعمال کرتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۳ : ۱۳۹

[۵ : جست जसत]

جَسْت (۲) (فت ج ، سک س) امذ .

کود ، پھاند ، زغند ، اچھال ، چھلانگ ، چوکڑی .

نکلی ہے جست کر کر ہر سنگ دل سوں آتش
چقماق جب فلک کی جھاڑا ہے توں ادا سے
ولی ، ک ، ۱۳۹ ۱۷۰۷
ایک ایک سے جان‌دار گراں قدر سبک رو
وہ جست وہ کاوے وہ طرارے وہ دوا دو
انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۶ ۱۸۷۴
ڈانواں ڈول نہ پھریں کیونکہ ایک ہی جست میں منزل . . . مقصود تک پہنچ سکتے ہیں .
حیات جاوید ، ۲ : ۲۵۰ ۱۹۰۱
اف : کرنا ، لگانا .
[ف]

ـــ بازی اسث .

کود پھاند .
عمر خاں نے جا جست بازی کری
یہ ہم کو دکھاتا ہے بازی گری
جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۶ ۱۷۹۴
اتنے میں ان کا ایک گرگا نقب زنی سقف شکنی جست بازی کا پروفیسر . . . آ نکلا .
سجاد حسین ، احمق‌الذین ، ۴۲ ۱۹۱۵
[جست + . . . بازی (رک)]

ـــ بھَرنا محاورہ .

اچھل کود کرنا ، چھلانگ لگانا .
یہ بیخودی میں پاس در میکدہ رہے
اپنی جگہ سے بھر نہ سکے شیخ جست آج
ناز ، ک ، ۶۶ ۱۹۳۵
جست بھر کر وہ تانیا کے گھٹنوں سے لپٹ گیا .
ڈنگو ، ۲۱ ۱۹۸۳

ـــ مارنا محاورہ .

چھلانگ لگانا .
جست مار کر ایک کلچہ منہ میں لیا اور بھاگا .
باغ و بہار ، ۱۴۷ ۱۸۰۲
اس کے بدن کے بال سیہ کے کانٹوں کی طرح کھڑے ہوگئے اور اس نے ایک جست ماری .
الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۴۷۸ ۱۹۳۰

ـــ و خیز (ـــ و مج ، ی مج) اسث .

اچھل کود ، چوکڑی بھرنا .
برق سلام کر کے ایک سمت جست و خیز کرتا روانہ ہوا اور عمرو ایک طرف چلا .
طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۰ ۱۸۸۲
ایک آہو چوکڑی بھرتا ہوا جست و خیز کرتا ہوا سامنے سے نمودار ہوا .
آفتاب شجاعت ، ۴ : ۱۴ ۱۹۰۴
[رک : جست + و ، عطفی + . . . خیز (رک)]

جَسْت (فت ج ، سک نیز فت س) اسث .

جس نچھتر میں ستارگان نحس یعنی سورج و راہو و کیت واقع ہوں اس نچھتر کو جست کہتے ہیں (کشاف‌النجوم ، ۷۳).
[٥ : جست **जसत**]

جُسْت (۱) (ضم ج ، سک س) اسث .

تحقیق ، تدقیق ، تلاش ، تجسس ، جانچ پڑتال ، جستجو ، اکثر تراکیب میں (پلیٹس) .
[ف]

ـــ و جو (ـــ و مج ، و مع) امث .

رک : جستجو .
ہر یک طرف جا کر کیا جست و جو
کیا ہر کسی تھے انے گفتگو
خاور نامہ ، ۳۰۸ ۱۶۴۹
جست و جو کرے کہ اس نے اپنی ولی نعمتوں کی شکر گزاری اور نا شکری میں کیا حرکت کی .
جامع الاخلاق ، ۳۳۵ ۱۸۰۵
[جست + و ، عطف + جو (= تلاش)]

جُسْت (۲) (ضم ج ، سک س) صف .

تیز ، کڑوا ، چڑ چڑا ، تیتا ؛ سخت ، تند ، تیز مزاج ، غصیلا ؛ صاف (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[٥ : جست **जसत**]

جُسْتا (ضم ج ، سک س) امذ .

طاقت ، قوت ، زور ، بل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[رک : جُثّہ]

جُسْتُجُو (ضم ج ، سک س ، ضم ت ، و مع) صف .

ڈھونڈھنے کا عمل ، تلاش .
انو بھی یہی کرتے ہیں گفتگو
اسی بات میں کرتے ہیں جستجو
خاور نامہ ، ۱۹۰ ۱۶۴۹
دے فراغت اتنی اس دنیا میں تو
ہو سکے عقبیٰ کی جس سے جستجو
مثنویات حسن ، ۱ : ۵۸ ۱۷۷۴

آپ بھی اکثر خبر گیری اور جستجو کیا کرے ۔
۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۸۱

رات بھر مشعل لیے پھرتا ہے تو کس کے لیے
ماہ انور ہے سراپا جستجو کس کے لیے
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۴۴

[ف]

جستہ (۱) (فت ج ، سک س ، فت ت) امث ؛ امذ .

رک : جست (۱) .

یہاں تک فلک نے شکستہ کیا
جو تھا پاس زر اس کو جستہ کیا
۱۸۳۴ مثنوی اپورب کشن کنور ، ۸۱

تانبا ، جستہ اور ایلمونیم صاف کیا جاتا ہے ۔
۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۱۷

[ف]

جستہ (۲) (فت ج ، سک س ، فت ت) امذ .

۱. اچھلا ہوا ، زقند مارتا ہوا .

یاد چشم ناز سے صحرا میں وحشت ہے فزوں
مصرع دیوان مرا ہر اک غزال جستہ ہو
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۵۹۷

۲. نکلا ہوا ، چھوٹا ہوا .

اے کمان دار جو ایک بار بلائے نہ بنے
تیر جستہ میں نہیں ہوں کہ پھر آئے نہ بنے
۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۱۴

[ف]

ـــ جستہ (ـــ فت ج ، سک س ، فت ت) م ف .

کم کم ، تھوڑا تھوڑا ، کہیں کہیں (سے) .

جستہ جستہ وہ ارواح مناسات اور معاملات میں توجہ الی اللہ پر دلالت فرماتی ہیں .
۱۸۳۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۱۶۹

اس اثنا میں حکیم جعفر علی نے اس مقدمے کے جستہ جستہ حالات . . . جمعدار سے بیان کئے .
۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۱۶۴

[جستہ + جستہ]

جستی (فت ج ، سک س) صف ؛ ~ جستئی .

۱. جست سے مشابہ (رنگ وغیرہ) ، جست کے رنگ جیسا .

رانگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . جستی . . . پیازی یاہو وغیرہ .
۱۸۶۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱

جستی رنگ کے اس مکان کے آدھے حصے میں پورا گھر تھا جس میں جنگلی پھول اور پودے سرسراتے اور سات سمندر پار سے آئی ہوئی چڑیاں پھدکتی رہتیں .
۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۴۷

۲. جست (۱) (رک) سے منسوب یا متعلق .

پہاڑی مقامات پر جستی یا لوہے کی نالی دار چادروں سے چھت بنائی جائے کیونکہ وہاں گرمی کا اندیشہ نہیں .
۱۹۵۶ طیور مرغی خانہ ، ۳۴

[جست + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

جسٹالٹ (کس ج ، سک س ، ل) امذ .

جسٹالٹ جرمن زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں صورت ، مجموعہ یا کل .

وہ رنگوں کے کچھ دھبوں کو دوسرے دھبوں سے ممیز کر رہے ہیں اور انہیں کوئی چیز کوئی کل یا جسٹالٹ دکھائی دے رہا ہے.
۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۹۱

[Gestalt : انگ > جرمن]

ـــ نفسیات (ـــ فت ن ، سک ف ، کس س) امذ .

وہ نظریہ یا عمل جس میں کسی مجموعے اور اس اجزا کی کیفیات میں تمیز و تخصیص سے بحث کی جائے .

ہم میز پر پڑے ہوئے قلم اور کتاب . . . اس سے علیحدہ لے جا کر دیکھ چکے ہیں ، جسٹالٹ نفسیات اس کے جواب میں کہتی ہے کہ ایسا نہیں ہے .
۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۹۰

[جسٹالٹ + نفسیات (رک)]

جسٹس (فت ج ، سک س ، کس ٹ) امذ .

عدالت العالیہ (ہائی کورٹ) کا جج .

جناب مولوی امیر علی صاحب جسٹس نے اپنے فیصلے . . . میں متعدد روائتیں وقف اولاد کے جائز ہونے کے متعلق نقل کی تھیں .
۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۹۹

[Justice : انگ]

ـــ آف دی پیس (ـــ ی مع) امذ .

وہ عدالتی عہدہ دار جس کو معدلت عامہ کی حفاظت سپرد ہو.

جناب نواب گورنر جنرل بہادر اور جناب ممدوح کی کونسل کے معمولی . . . جسٹس آف دی پیس ہیں .
۱۸۹۸ مجموعۂ ضابطۂ فوج داری ، ۱۲

[Justice of the peace : انگ]

جَسَد (فت ج ، س) امذ.

۱. جسم ، بدن .

اے شہنشاہ تج کوں اپنے ہے جسد کا خوب کاخ
ہور صدر کر بیٹھنے تج ہے صفا دل کا جولاخ

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۸

یہ صدمہ تھا اس دیو کے گرز کا
جسد چور کرتا فرامز کا

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۹

بانگِ اسرافیل ان کو زندہ کرسکتی نہیں
روح سے تھا زندگی میں بھی تہی جن کا جسد

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۳۶

۲. زعفران ، یا زعفرانی ؛ خشک خون ؛ بنی اسرائیل کا گئوسالہ (اسٹین گاس : منتہی الادب).

۳. (اصطلاحاً) ایک صورت جو ارواح سے متمثل ہوکر ظاہر ہوتی ہے خواہ وہ جسم ناری ہو یا نوری (مصباح التعرف ، ۹۰).

[ع]

ـــِ اَقْدَس کس اضا (ـــ فت ا ، سک ق ، فت د) امذ.

متبرک اور پاک جسم ، (مراد) جسم رسول اللہ .

اسی سے متصل ازواج مطہرات کے حجرے بھی تھے جن میں سے ایک میں جسد اقدس سپرد خاک ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۵۰

[جسد + اقدس (رک)]

ـــِ عُنْصُری کس صف (ـــ ضم ع ، سک ن ، ضم ص) امذ.

عناصر سے بنا ہوا جسم یعنی جسم خاکی یا مادی .

وہ اب تک اپنے جسد عنصری کے ساتھ کسی غار میں زندہ ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۳۲

[جسد + عنصری (رک)]

جَسْد (فت ج ، سک س) امذ.

رک : جست (۱) .

اور چاندی کے زیور میں تولہ بھر چاندی پر کوڑی بھر جسد کی آمیزش کا جوڑ لگاتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۸

جَسَدی (فت ج ، س) صف.

جسد (رک) سے منسوب .

ہم عشق کی محنت میں ہوئے جاتے ہیں بیکار
بے طاقتی تحلیل قوائے جسدی ہے

۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۱۶۵

[جسد + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَسْر (فت ج ، سک س) امذ.

پل ، معبر .

اگر چند باندھے تھے وہ جسر خام
ہوئے ایک ریلے میں دونوں تمام

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۰۶

امروز فلاں اور وقت پگاہ
ٹھہر کر سر جسر کرنا نگاہ

۱۸۹۱ لوح محفوظ ، ۱۸

[ع]

ـــِ رواں کس صف (ـــ فت ر) امذ.

متحرک پل جو چوبی تختوں اور آہنی زنجیروں سے گزرنے کے لئے بنایا جاتا ہے ، کشتیوں کا پل .

ایسے ہی بادشاہ نے جسر رواں ایجاد کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۰۵

[جسر + ... رواں (رک)]

جَسَس (فت ج ، س) امذ.

شہرت ، ناموری وغیرہ ، رک : جس (پلیٹس) .

[س : یشس यशस्]

ـــ کام صف.

شہرت و ناموری کا خواہاں (پلیٹس) .

[جسس + کام (رک)]

جَسَسْوی (فت ج ، س ، سک س) صف.

مشہور ؛ نامی ، شہرۂ آفاق (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : یشسوی यशस्वी]

جِسْم (کس ج ، سک س) امذ.

۱. بدن ، تن .

بہت سی رطوبات جسم میں پیدا ہوتی رہتی ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۸۳

۲. وہ شے جو طول عرض اور عمق رکھتی ہو .

جسم ایک مقدار ہے کہ اس کو تین جہت ہوتے ہیں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۳۸

بعضے عرش و کرسی دونوں کو جدا جدا جسم سمجھتے تھے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۸۰

— اکڑنا محاورہ .

بخار یا کسی اور سبب سے جسم کا اینٹھ کر سخت ہو جانا .

بخار سے تمام جسم اکڑ گیا .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۳۴

— آدھا ہونا محاورہ .

بدن کمزور ہو جانا ، نحیف و نزار ہو جانا .

ایک ہاتھ اک پاؤں سے ہے جس طرح رفتار کلک

چلتی پھرتی ہیں سدا کو جسم آدھا ہو گیا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۱۲

— پرور (— فت پ ، سک ر ، فت و) صف .

جسم کی پرورش کرنے والا ، بدن کو پالنے والا .

تُمہیں ملک جاں کا سو مالک اہے

تُمہیں جسم پرور و پالک اہے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۷

[جسم + . . . پرور (رک)]

— پوشی (— و مج) امث .

بدن چھپانا .

غبار دشت نے کی جسم پوشی تورے وحشی کی

نہ آیا راس جب عریاں تنی کو پیراہن کوئی

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۶۷

[جسم + . . . پوشی (رک)]

— پھُکنا محاورہ ؛ ~ جسم پھکنا .

کسی سبب سے جسم کا جلنا ، جسم کا گرم ہونا یا تپنا ، تیز بخار ہونا .

مرا جسم پھک رہا ہے مری جان جل رہی ہے

مری سانس میں ہے گرمی کہ یہ لو سی چل رہی ہے

۱۹۱۳ نیرنگ جمال ، ۳۸

— تار کس صف امذ .

(فلکیات) تاریک جسم ، اندھیرا کرہ .

ایسے کنوار آفتاب اصل میں جسم تار ہے اس کے ارد گرد دور تک روشنی نمو دار ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوج دار ، ۲ : ۹۸

[جسم + تار (رک)]

— تعلیمی کس صف (— فت ت ، سک ع ، ی مع) صف .

(طبیعیات) وہ مقدار جس کے لیے لمبائی ، چوڑائی اور گہرائی ہو .

نہ خلا جسم تعلیمی ہے کیوں کہ یہ شرط کسی مادہ میں نہ ہو اس سے جسم تعلیمی خارج ہو جاتا ہے .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۱۰

[جسم + تعلیمی (رک)]

— ٹھنڈا ہونا محاورہ .

جسم کا سرد پڑ جانا ، مر جانا .

واں نصیب دشمناں تپ آئی یاں میں مر گیا

گرم واں پنڈا ہوا یاں جسم ٹھنڈا ہو گیا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۳۸

— ثَفنی کس صف (— فت ث ، سک ف) امذ .

سخت جسم (طب) وہ سفید آڑا سخت قسم کا بند جو دماغ کے ہر دو نصف کروں یعنی دائیں اور بائیں حصوں کو آپس میں ملاتا ہے ، انگ : Corpus Callosum .

جسم ثفنی دماغ کا بڑا آڑا ملتقہ ہے یہ دماغ کے پچھلے سرے کی نسبت اگلے کے زیادہ قریب ہے .

۱۹۲۱ پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۲۹۲

[جسم + ع : ثفنی (= سخت)]

— ثقیل کس صف (— فت ث ، ی مع) امذ .

بھاری بھرکم جسم .

اس جائے پیسے اور پر کا برابر نہ گرنا فقط ممانعت ہوائے محیط کے ہے کہ جسم سبک کو بہ نسبت جسم ثقیل کے زیادہ روکتی ہے .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۱ : ۳۳

[جسم + ثقیل (رک)]

— چُرانا محاورہ .

جسم کو چھپانا ، بدن کو سمیٹنا ، بچانا .

آنکھوں کو جھکائے اور جسم کو چرائے ہوئے . . . چلے آرہے ہیں .

۱۹۳۷ اشارات ، جوش ، ۱۳۵

— خلاصہ ہونا محاورہ .

(بنکیتی) بچ جانا ، آزاد ہو جانا .

دوسری مصلحت یہ ہے کہ وار جب خالی دیا جاتا ہے تو اس کا جسم خلاصہ ہو جاتا ہے .

۱۸۳۶ رسالہ بانک بنوٹ ، ۲۵

— سُبک کس صف (— ضم س ، فت ب) امذ .

(طبیعیات) ہلکا جسم .

اس جائے پیسے اور پر کا برابر نہ گرنا فقط بسبب ممانعت ہوائے محیط کے ہے کہ جسم سبک کو بہ نسبت جسم ثقیل کے زیادہ روکتی ہے ۔

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۱ : ۳۳

[جسم + سبک (رک)]

ــ صَحیح کس صف (ــ فت ص ، ی مع) امذ .

جسم صحیح اس کو کہتے ہیں کہ نصف اس کا متساوی اور متشابہ اس کے ہو دوسرے نصف کا (فوائد الصبیان ، ۳۸) .

[جسم + صحیح (رک)]

ــ صَنوبَری کس صف (ــ فت ص ، و مج ، فت ب) امذ .

(طب) بہ سیاہ رنگ کا ایک چھوٹا جسم ہے تقریباً شاہ دانہ کی گٹھلی کے برابر ہے اور وسطی دماغ کے ظہری رخ پر دونوں عرشوں کے پچھلے سروں کے درمیان واقع ہے .

دوسرے حصے کے ریشے تیسرے بطین کی چوٹ میں سے جسم صنوبری کی ڈنڈی کے بالائی حصہ کے عین سامنے گزرتے ہیں.

۱۹۲۱ پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۳۰۷

[جسم + صنوبر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ طَبعی کس صف (ــ فت ط ، ب) امذ .

(طبیعیات) جسم کی فطری بناوٹ .

پہلے معنی جوہر محسوس کے ہیں جس کا وجود بالبداہتہ معلوم ہوتا ہے اور اس کو جسم طبعی اس سبب سے کہتے ہیں کہ یہ طبیعت پر مشتمل ہے .

۱۹۰۰ علوم طبیعیہ شرقی کی ابجد ، ۸

[جسم + طبعی (رک)]

ــ عور کس صف (ــ و مع) امذ.

ننگا ، ننگا جسم ، بدن عریاں .

سامنا کرتا نہیں تیری رخ پر نور سے
پردۂ فانوس میں رہتا ہے جسم عور شمع

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۸۳

[جسم + عور (رک)]

ــ غِربال ہونا محاورہ.

بدن چھلنی ہونا ، نہایت زخمی ہونا .

اودھر ناوک اندازوں نے تیروں پر رکھ لیا تمام جسم غربال ہو گیا قوت سنبھالنے کی نہ رہی .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۹۱

ــ قاق کس صف امذ .

سوکھا جسم ، بالکل دبلا آدمی .

رستہ جو مجھ سے کاٹ کے چلتے ہیں راہرو
کانٹے کا کیا گماں ہے مرے جسم قاق پر

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۳

[جسم + قاق (رک)]

ــ کانْٹا ہونا محاورہ .

بہت لاغر ہونا ، کمزور و ناتوان ہونا .

ناتوانی سے ہوا ہوں میں نزاکت کا شریک
عاشق اک عمل کا ہوں کیوں جسم نہ کانٹا ہوجائے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۶۷

ــ کُلّی کس صف (ــ ضم ک ، شد ل) امذ .

(تصوف) حقیقت وجود کی تعبیر بلحاظ تغیر صور تفصیلی جزئی .

نفس منطبعہ جسم کا اسم ماحی رب ہے اور نفس منطبعہ جسم کلی میں طبع ہوتے ہیں اور اس جسم کلی کا لوح محو و اثبات بھی نام ہے .

۱۸۸۷ ترجمہ فصوص الحکم (مقدمہ ، ۱۵

[جسم + کلی (رک)]

ــ کھِلْنا محاورہ .

جسم کا بھدا پن دور ہونا ، جسم کا با رونق ہونا .

اس کا بھرا ہوا جسم کھلتا جارہا تھا .

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۹۴

ــ گُھلْنا محاورہ .

رک : بدن گھلنا ، دھیرے دھیرے طاقت زائل ہونا ، کھال اور ہڈیاں رہ جانا .

رنگ زرد ہوگیا ہے اور جسم گھل گیا ہے .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۰۸

ــ مِثالی کس صف (ــ کس م) امذ .

جسم کی وہ صورت جو عالم مثال میں ہو .

پس فنا بھی نہ جائے گی یہ حرارت عشق
سنو گے جسم مثالی کو بھی بخار ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۳

پس بعد فنائے ظاہری اگر روح اپنے جسم مثالی سے بھی ترقی کرے تو تعارف ساقط نہیں ہوتا .

۱۸۹۷ مکتوبات سر سید ، ۲۵۵

[جسم + مثالی (رک)]

ــ **محدد جہات** کس صف (ـــ ضم م ، فت ح ، شد د بفت ، کس د ، ج) امذ ؛ ج

(فلسفہ) وہ جسم جس کے لیے جہت مکان کی ضرورت نہیں .

جسم محدد جہات کے لیے مکان نہیں ہے کیوں کہ کوئی جسم اس کے اوپر نہیں ہے جو اسے محیط ہو اور اس جسم محیط کی سطح باطن اس کا مکان ہو .

۱۹۰۰ علوم طبیعیہ شرقی کی ابجد ، ۳۴

[جسم + محدد (رک) + جہات (رک)]

ــ **مخطط** کس اضا (ـــ ضم م ، فت خ ، شد ط بفت) امذ .

دماغ کا ایک حصہ جس میں جھری یا دھاری ہوتی ہے ، انگ : Corpus striatum .

بھیجے کے قاعدی عقدے جسم مخطط اور عرشہ بصری اپنے بیرونی رخ پر جزیرہ رائیل سے ڈھکے ہوتے ہیں

۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۵۴

[جسم + مخطط (رک)]

ــ **مطلق** کس صف (ـــ ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ .

(فلسفہ) مادہ ثانیہ ، اخوان الصفا کے منطقی خیالات میں آٹھ ہستیوں میں سے ایک جو خدائے واحد مطلق کو ملا کر جو ہر چیز میں ہے اور ہر چیز کے ساتھ ہے اعداد اصلی کے مساوی نو اصلی ہستیوں کا شمار پورا کرتی ہیں .

ہستیوں کی ترتیب اس طرح کی جاتی ہے .... (۵) جسم مطلق جس کو مادہ ثانیہ بھی کہتے ہیں .

۱۹۲۶ تاریخ فلسفۂ اسلام ، ۱۰۷

[جسم + مطلق (رک)]

ــ **نامی** کس صف امذ .

نمو رکھنے والا جسم جیسے درخت اور حیوان وغیرہ ، غیر نامی کی ضد .

بعض اطباء نے غذا کی دو قسم اس طرح کی ہیں ایک وہ جو جسم نامی سے حاصل ہوتی ہیں مثلاً اشیاء نباتی و حیوانی .

۱۸۸۰ رسالہ غذا ، ۱۶

لیکن ہم آدمی ہے تو حیوان ناطق یا جسم نامی ... مراد لیتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۶۶

[جسم + نامی (رک)]

ــ **نُما** (ـــ ضم ن) امذ .

(طبیعیات) ایک آلہ جس سے کسی جسم کے دو مختلف منظر ایک تصویر میں اتار لیے جاتے ہیں اور تصویر ٹھوس معلوم ہوتی ہے ، حجم امں ، انگ : Stereoscope .

سر چارلس وہیٹسٹون ... نے جسم نما ایجاد کیا .

۱۹۴۵ طبیعیات کی داستان ، ۳۵۲

[جسم + ... نما (رک)]

ــ **نیلا ہونا** محاورہ .

کسی بیماری یا جریان خون کی وجہ سے یا جسم میں کوئی زہریلا مادہ پیدا ہو جانے کی وجہ سے نیلاہٹ کا پیدا ہو جانا؛ بدن پر بدھیاں پڑنا ، جسم پر مار ہوٹ یا چوٹ کے بہت زیادہ نشانات ہونا .

ناظم ایک پلنگ پر پڑا ہے تمام جسم نیلا ہو رہا ہے آمنہ روتی جاتی ہے اور ہلدی لگا لگا کر پٹیاں باندھتی جاتی ہے .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۹۴

جسمانی (کس ج ، سک س) صف .

جسم (رک) سے منسوب یا متعلق .

تیں جس نور کا دیا نشان — وہ تو سب جسمانی کر جان

۱۶۳۰ ؟ کشف الانوار ، ۲

[جسم + انی ، لاحقۂ نسبت]

ــ **لنا** (ـــ فت ل) امث .

(نفسیات) خواہش ؟

حقیقت یہ ہے کہ مذکورہ بالا آخری جبلتیں محبت جنسی ، محبت والدین استعجاب و حرص کے ساتھ صرف جسمانی لنا ہی کی ترقی میں سرگرم کار نہیں ہوتیں بلکہ مادی لنا کو ... ترقی و عروج بخشتی ہیں .

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۱ : ۳۵۳

[جسمانی + لنا ؟]

ــ **نفسیات** (ـــ فت ن ، سک ف ، کس س) امذ .

رک : عضوی نفسیات (نفسیات) جسم کے ان اعضا کا مطالعہ جن کا تعلق ذہن اور ذہنی اعمال سے ہے ، انگ : Physiological Psychology .

جسمانی تبدیلوں اور مظاہر پر کردار بیئن نے بڑا کام کیا ہے، جسمانی نفسیات کے پروان چڑھانے میں ان کا بڑا ہاتھ ہے .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۴۱

[جسمانی + نفسیات (رک]

جسمانیات (کس ج ، سک س ، کس ن) امث .

علم تجسم ، ٹھوس اشیاء نیز جسم حیوانی کے علم کا مطالعہ .

یہ قاعدہ کچھ اس طرح کا ہے کہ فزکس (جسمانیات) مثل (ذہنیات) مارل (اخلاق) پولیٹکل نظم ممالک سیاست مدن) وغیرہ سبھی جگہ چاہتا ہے .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۲

جس شاعری کا مقصد ایمان کی تکمیل میں مدد دینا ہو . . . ثانوی درجے میں جذبات بلکہ جسمانیات سے بھی کام لیا جائے .

۱۹۷۰ ، قومی زبان ، مئی ، ۱۹

[رک : جسمانی + ات ، لاحقۂ علی]

جسمی (کس ج ، سک س) صف .

جسم سے متعلق ، بدنی ، شخصی ، ذاتی .

راحت جسمی مجھے بخت زبوں سے ملی
خواب کی صورت نہیں دیدۂ بیدار میں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۴۹۲

جو جسمی تکلیف ہوتی ہے وہ تو ناقابل بیان ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۲۱

[جسم + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اصراف (— فت ا ، سک ص) امذ .

(طب) کام کرنے سے جسم میں عناصر و اجزا کی شکست و ریخت .

اور ہر لمحہ جو جسمی اصراف ہوتا ہے اس کے پورا کرنے کو فلاں فلاں قسم کی غذا کھانا ضرور ہے .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۱۸

[جسمی + اصراف (رک)]

— رنگ (— فت ر ، مغ) امذ .

کسی جسم (حیوانی یا اشیا) کا اپنا فطری رنگ .

ہم ان اصطلاحات کو صرف اشکال یا اشیاء کے لیے استعمال کرتے ہیں یہ جسمی رنگ ہوتے ہیں .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۱۶۳

[جسمی + رنگ (رک)]

— صرف (— فت ص ، سک ر) امذ .

رک : جسمی اصراف .

مرض میں چوں کہ جسمی صرف زیادہ ہوجاتا ہے اس واسطے اس کے پورا ہونے کے لیئے بتقاضاء طبیعت مرض سے افاقہ ہونے کے بعد خوب بھوک لگتی ہے .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۱۰۷

[جسمی + صرف (رک)]

— کہفہ (— فت ک ، سک ہ ، فت ف) امذ .

(طب) حیوانی جسم میں غذا کی نالی کا غار نما حصہ .

ایک مرکزی تختی کے چاروں طرف جسم کے حصے کرنوں کی مانند پھیلے ہوئے ہوتے ہیں جسم کے اندر غذا کی نالی ہوتی ہے اور اس میں ایک خلا یعنی جسمی کہفہ بھی موجود ہے .

۱۹۳۲ حیوانات ، ۱۵

[جسمی + کہفہ (رک)]

— نظریہ (— فت ن ، سک ظ ، کس ر ، فت ی) امذ .

(طبیعیات) نیوٹن کا مشہور نظریہ جس کے تحت روشنی ایسے لاتعداد ننھے ننھے ذروں پر مشتمل ہے جو منور اجسام سے ہر آن نکلتے ہیں جب یہ ذرے ہماری آنکھ سے ٹکراتے ہیں تو ہم کو روشنی کا احساس ہوتا ہے .

یہی نیوٹن کا مشہور و معروف جسمی نظریہ ہے جس کو خروجی نظریہ بھی کہتے ہیں .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۰۷

[جسمی + نظریہ (رک)]

جسمیت (کس ج ، سک س ، کس م ، فت ی) امث .

جسمی حالت ، جسم ہونا (مراداً) خدا کے صاحب جسم ہونے کا عقیدہ .

مثل مخلوقات اس میں لوث جسمیت نہیں
کور باطن ہے جو قائل ہے خدا کی دید کا

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۳

[ع]

جسمیہ (کس ج ، سک س ، کس م ، فت ی نیز شدی بفت) صف ؛ امذ .

۱. جسم (رک) سے منسوب یا متعلق ، جسم والا .

اٹھارہ عالم ہیں چنانچہ عقلیہ اور نوریہ . . . . جسمیہ اور عنصریہ . . . مندرج ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۳۴

مادہ صورت بھی دونوں ہیں میرے جسم کے
صورت جسمیہ میری ہے جبھی زیبا طراز

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۸۰

۲. (طب) خون کا خلیہ ، خون کا چھوٹا سا جز (کرمات دمویہ) ، خون کا ذرہ (سرخ یا سفید) .

دودھ پلانے والے جانوروں میں سب کے خون کے جسمیہ بالکل ایک ہی شکل کے ہوتے ہیں .

۱۹۳۱ ارتقا ، ۷۰

[جسم + . . . یہ ، لاحقۂ صفت (رک)]

جسنا (فت ج ، سک س) ف ل .

زیب دینا ، سجنا .

کبھی سرخ نیمہ بدن میں جسے
زرد کی کھنڈی اگی ہے جسے

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۱۲

[رک : جس (= خوبی ، اچھائی) سے]

جسور (ف ج ، و مع) صف .

دلیر ، جری ، جسارت کرنے والا .

ان میں اسلامی جسارت اس قدر ہے کہ دنیا میں ان سے زیادہ جسور کوئی قوم نہیں .

۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۱۶۸

[ع]

جسولنی (فت ج ، و مج ، سک ل) امث .

وہ عورتیں جو شاہی محل میں خبر پہنچاتی ہیں ، چوب دارنی ، یساول کی تانیث .

جسولنیاں خبرداری پکارتی . . . ساتھ چلیں .

۱۸۸۳؟ انشائے ہادی النساء ، ۸۵

ملازمت پیشہ عورتوں کے عہدے حسب ذیل جیسے قلماقنی ، جسولنی ، اردابیگنی .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۷

[رک : یساول ؟]

جسوں (کس ج ، و مج) م ف (قدیم) ؛ ~ جس سوں .

جس کے ساتھ ، جس سے .

گلے ہاتھ دے کھیلے ناریاں سوں کھیل
جسوں کھیلے ہو او سرافراز ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۰

[جس + سوں (رک) (= سے)]

جسونت (فت ج ، سک س ، فت و ، سک ن) صف .

با عزت ، ممتاز ، مشہور ؛ بہادر .

عجب جسونت شاہنشاہ ہے تو
عجب گنونت ظل اللہ ہے تو

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۹۵

[رک : جس + ونت ، لاحقۂ صفت]

جسونتی (فت ج ، سک س ، فت و ، سک ن) امث .

جسونت (رک) کا اسم کیفیت ، بہادری .

بغل مار بھالے جواں جس ونتی
اٹھے یک تھڑک جیوں ہتی یک دنتی

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۱۵

[رک : جسونت + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جسوندی (فت ج ، و لین ، مغ) امذ .

ایک درخت ہے جو انار کے درخت کے برابر ہوتا ہے اور خوب جھاوے دار ہوتا ہے ، گڑہل (خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۸)
لاط : Hibisus syriacus .

[مقامی]

جسہ (ضم ج ، شد س بفت) امذ ؛ ~ جُسّا .

رک : جثّہ .

کہ جس مرغ میں رنگ تھے کئی ہزار
بزرگی میں سیمرغ سا جسہ دار

۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، ۵۴

کل کوں چھوڑے قید سوں وہ خاص رب
بھر بھرے جسیاں میں اپنے جا وہ سب

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۴۳

اگر ان کے بنانے والے کے جسے اور مکان کی بڑائی کا تناسب لیا جائے تو وہ دیمک کے لئے اتنے ہی بڑے ہیں جتنے انسان کے لئے نیویارک کے فلک رس مکانات

۱۹۴۱ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۸۴

جسے (کس ج) م ف ، ضمیر .

جس کو ، کسی کو ، اس کو .

خداوند تعالیٰ کی وو چھانوں ہے
عرب ہور عجم میں جسے نانوں ہے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۱

کیا خوب نظارہ ہے جسے دیکھ کر جی خوش ہوتا ہے .

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۱۱۶

[جس (رک) سے]

— اللہ رکھے اسے کون چکھے کہاوت .

(ہو) جس کو اللہ صحیح سالم رکھنا چاہے اسے کون مار سکتا ہے ، کون صدمہ پہنچا سکتا ہے ، (مجازاً) حکم خدا کے بغیر کچھ نہیں ہوتا موت زندگی خدا کے اختیار میں ہے .

زمانۂ حال میں مولانا شاہ ولی اللہ صاحب جن کے جان سے مار ڈالنے کی کوشش کی گئی تھی مگر جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے .

۱۹۱۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۷

— پیا چاہے وہی سہاگن کہاوت .

رک : جسکو پیا چاہے وہی سہاگن .

بات یہ ہے کہ جسے پیا چاہے وہ ہی سہاگن . . . گورے کالے پر کچھ نہیں موقوف .

۱۸۹۲؟ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۸

در اصل بات تو یہ ہے کہ جسے پیا چاہے وہی سہاگن .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۲۱۱

ــ **خدا رکھے اسے کون چکھے** کہاوت .

رک : جیسے اللہ رکھے الخ

جس طرح ہو اس شخص کا تیا پانچا کردو ، مہینوں اسی تاک میں لگے رہے مگر جسے خدا رکھے اسے کون چکھے .

۱۹۱۸ امت کی مائیں ، ۲۳

ــ **وہ رکھے اسے کون چکھے** کہاوت .

رک : جیسے اللہ رکھے الخ .

جسے وہ رکھے اسے کون چکھے افتادیں بھی پڑیں . . . اور اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے .

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا ، ۱۲

جسیا (فت ج ، سک س) صف .

شان و شوکت والا ، اقبال مند .

سب اٹھ گئے جہاں سے وہ تھے جو لوگ جسیا
وہ رہ گئے ہیں جن کے گور ہیں نہیں ہے ہنسیا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۹۲

[رک : جس + . . . یا ، لاحقۂ صفت]

جسیلا (فت ج ، ی مع) صف .

زوردار ، مضبوط .

ہے بھالا جسیلا مرے ہات کا
مجھے کیا ہے پروا کسی بات کا

؟۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۵۶

[رک : جس + . . . یلا ، لاحقۂ صفت]

جسیم (فت ج ، ی مع) صف .

دبیز جسم والا ، تن و توش کا ، موٹا ، فربہ .

شفیع و قاسم نار و جنان نبی کریم
شکیل و سرور خندہ دہان خلیق و جسیم

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۴

دیسی مرغیاں دو ایک نسلوں کے بعد بہت خوبصورت اور جسیم ہو جائیں گی .

۱۹۲۴ پرندوں کی تجارت ، ۳۱

[ع]

جسیمہ (فت ج ، ی مع ، فت م) امذ .

رک : جسمیہ .

وہ طحال سے سرخ جسیمے خون کے بہاؤ میں داخل کراتی یا ان کا افراز کراتی ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۲۷

جشن (فت ج ، سک ش) امذ .

خوشی کی محفل ؛ خوشی ، عیش ؛ عید وغیرہ تہوار کا دن .

ہلوں اس تہوں مارنا ہور دسن
گلے لا گنا اس خوش آوے جشن

۱۶۱۳ بھوگ بل ، ۱۵۰

بادشاہ نے جشن کی تیاری کی ، دو ہری نوبتیں جھڑنے لگیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳

وطن چھوڑ کر نکلے لیکن اس شان سے نکلے کہ جشن کا دھوکا ہوتا تھا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۱۸

[ف]

ــ **اڑانا** محاورہ .

جشن اُڑنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات) .

ــ **اُڑنا** محاورہ .

لطف آنا ، خوشیاں منائی جانا ، عیش ہونا .

منگلوں کے اڑ رہے ہیں کل جشن فتح و نصرت
تیمور سے زمانہ ہے برسرِ مدارا

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۱۹۲

ــ **افتتاحی** کس صف (ـــ کس ا ، سک ف ، کس ت) امذ .

افتتاح کی خوشی ، تقریب افتتاحی .

سنو یہ وجہ اس کی ریل آ پہونچی مدینے کو
بصد شوکت و ہاں اب اس کا جشن افتتاحی ہے

۱۹۰۸ گلزار بادشاہ ، ۱۹۵

[جشن + افتتاحی (رک)]

ــ **بزرگ** کس صف (ـــ ضم ب ، ز ، سک ر) امذ .

(پارسی) فروردین کے مہینے کا چھٹا دن ؛ نو روز کا دن ، جشن نو روز (جامع اللغات) .

[جشن + بزرگ (رک)]

ــ **بہاراں** کس اضا (ـــ فت ب) امذ .

موسم بہار کے آغاز میں منایا جانے والا تہوار یا تقریب .

جشن بہاراں کے موقع پر بڑے میلے اور تقریبات سے بچوں میں تازہ روح آ جاتی ہے .

۱۹۸۴ روز نامہ «مشرق»، مارچ ، ۳۰

[جشن + بہاراں (رک)]

ــ تَہنِیَت کس اضا (ــ فت ت ، سک ہ ، کس ن ، فت ی) امذ .

خوشی کا جشن ، شادی کی محفل ، خوشی کی تقریب ، مبارکبادی کی تقریب .

بہت نیرنگیاں اے دوستوں دیکھیں ادھر آو
ہماری بزم ماتم ان کا جشن تہنیت دیکھو

۱۹۱۸ نقوش مانی ، ۴۷

[جشن + تہنیت (رک)]

ــِ جَمشیدی کس صف (ــ فت ج ، سک م ، ی لین) امذ .

وہ جشن جو پیش دادیوں کے چوتھے بادشاہ جمشید کی طرف منسوب ہے ، ایران قدیم کی ایک مشہور عمارت تخت جمشید نامی اسی کی بنائی ہوئی تھی اس عمارت کے کھنڈر اب بھی باقی ہیں یہ اس وقت کی یادگار ہے جب آفتاب (اس بادشاہ کے زمانے میں) موسم بہار کے اول گھر میں آیا اور رات دن برابر ہو گئے ، اس موقع پر جمشیدی جشن اسی عمارت میں منایا گیا اور اس دن کا نام نو روز رکھا گیا (اس طرح جشن جمشیدی اور نو روز ایک ہی تقریب کے دو نام ہیں) .

عین گومتی کے کنارے جشن جمشیدی بڑے کرو فر سے منعقد ہوا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳

اس تہنیت میں ایک جشن جمشیدی منعقد کیا گیا .

۱۹۱۳ محل خانۂ شاہی ، ۴۲

[جشن + جمشید (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــِ جوبلی کس صف (ــ و مج ، سک ب) انث .

رک : جوبلی .

تخت نشین ہوئے پچاس برس ہوئے تھے اور جشن جوبلی کی دھوم دھام سے تیاریاں ہو رہی تھیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۵

[جشن + جوبلی (رک)]

ــ رچانا محاورہ .

رک : جشن کرنا .

جب آسمان کا ملک صاف ہو جائے گا . . . فرشتے فتح کا جشن رچائیں گے .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۴۴

ــِ سال گِرہ کس اضا (ــ کس گ ، فت ر) امذ .

سالانہ جشن ، سال گرہ کی تقریب .

اس انجمن کا جشن سال گرہ ۲۴ جنوری کو منایا گیا .

۱۹۳۵ خطبات گارساں دتاسی ، ۶۳۹

[جشن + سال (رک) + گرہ (رک)]

ــ سَدَہ (ــ فت س ، د) امذ .

وہ جشن جو ماہ بہمن کی دسویں تاریخ کو منایا جاتا ہے ، ایرانی اسلام سے پہلے اور اس کے بعد بھی یہ جشن منایا کرتے تھے .

آتش پرستی کی بنیاد ڈالی ، جشن سدہ اسی آگ کے جشن کا نام ہے .

۱۸۴۷ سرور سلطانی ، ۸

[جشن + سدہ (رک)]

ــِ سِیمیں کس صف (ــ ی مع ، ی مع) امذ .

وہ جشن جو کسی واقعہ کے بعد پچیس سال مکمل ہونے کی خوشی میں منایا جائے ، انگ : Silver Jubilee .

نومبر ، ۱۹۴۰ع میں جب جامعہ کا جشن سیمیں اوکھلے میں منعقد ہوا .

۱۹۴۶ خطبات قائد اعظم ، ۵۲۸

[جشن + سیمیں (رک)]

ــِ طلائی کس صف (ــ کس ط) امذ .

وہ تقریب یا خوشی جو کسی واقعہ کے بعد پچاس سال مکمل ہونے پر منائی جائے ، انگ : Golden Jubilee .

[جشن + طلائی (رک)]

ــِ طُوئی کس صف (ــ ضم ط ، ابشکل ی) امذ .

عروسی یعنی بیاہ کا جشن ، عام طور پر جشن و خوشی کے معنوں میں رائج ہے ، شادی .

جشن طوئی کے روز جو سونے کے تھال مجلس میں زیادہ لگاتا وہ زیادہ بڑا سمجھا جاتا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۰۰

[جشن + طوئی (رک)]

ــِ فیروزی کس صف (ــ ی مع ، و مج) امذ .

فتح مندی یا کامیابی کی تقریب ، فتح کی خوشی .

ان لوگوں کے ذریعہ سے ہر قریب و بعید پر اس جشن فیروزی کی خبریں جا بجا پھیل گئیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۵۵

[جشن + فیروزی (رک)]

— قدوم کرنا محاورہ .

کسی کی آمد کی خوشی کے موقع پر جشن منانا ، تقریب استقبال منانا .

اے دل خوشی ضرور ہے آیا وہ تیغ زن
سر تک بکے تو بیچ کے جشن قدوم کر

۱۸۶۳ دیوان اسیر اکبرآبادی ، ۱۳۲

— کرنا محاورہ .

خوشی منانا ، ناچ رنگ اور عیش و نشاط میں مشغول ہونا ؛ گل چھرے اُڑانا ، اللے تللے کرنا .

جشن کروں ہوں آپس ستیں لنگی کر کر منڈل بجاؤں
کہیں سونٹوا کہیں سوپاتر کہیں کلاونت ہو کر آؤں

۱۵۶۵ علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرارالله ، ۱۲۱

انا المحبوب کا کر جشن عام آں
پٹھایا عشق کا نازک پیام آں

۱۶۸۳ عشق نامہ ، موہن ، ۹۰

ایک حوض بنا ہے . . . نمرود اس کے کنارے پر جشن کرتا تھا .

۱۸۲۳ مطلع العجائب ، ۲۶۵

— ماہتابی کس صف (— سک ہ) امذ .

۱. پورے چاند کی رات میں منائی جانے والی محفل ، (مجازاً) کوئی شاہی تقریب .

ماہتابی جشن ہے شاہ جہاں کا جس کو یاد
جشن جمشیدی کی جس نے محو کی یاد آوری

۱۹۰۷ «مخزن» ، اکتوبر ، ۶۲

حضور والا نے دیوان خاص میں تخت طاؤس پر جلوہ افروز ہو کر جشن ماہتابی منایا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۱۵۴

[جشن + ماہتاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— منانا محاورہ .

خوشی کی تقریب منعقد کرنا .

سب قومیں اپنے نئے سال کی ابتدا میں خوشی کرتی ہیں . . . جشن مناتی ہیں .

۱۹۱۶ محرم نامہ ، ۱

— نوروز/نوروزی کس صف (— و لین ، و مج) امذ .

ماہ فروردین (ایرانی) کا چھٹا دن ، نئے سال کا پہلا دن (ایرانی جنتری کے مطابق اس روز نیا سال شروع ہونے کی خوشی منائی جاتی ہے) .

کل جشن نوروزی تھا .

۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۴۶۶

جشن نوروز کے موقع پر محل شاہی میں چراغاں ہوتا تھا .

۱۹۲۹ کوائف سلطنت شاہی ، ۱۰۹

[جشن + نوروز/نوروزی (رک)]

— نیلوفر کس صف (— ی مع ، و مج ، فت ف) امذ .

وہ جشن جو ایران میں ماہ خورداد کی چھٹی اور ساتویں تاریخ کو منایا جاتا ہے (فرہنگ آنند راج) .

[جشن + نیلوفر (رک)]

— ہونا محاورہ .

رک : جشن اُڑانا .

ہمیشہ در جشن ہے دیکھ دل دار
شغل بھر شوق ستی توں ہماں باش

۱۶۷۹ ؟ دیوان سلطان شاہ ثانی ، ۴۳

ایک جشن بہ آئین ہمایوں مرتب ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷

جشنی (فت ج ، سک ش) صف .

جشن اُڑانے والا ، عیاش (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جشن + ی ، لاحقۂ نسبت]

جص (فت نیز کس ج) امذ .

گچ ، چونا .

جص ایک قسم کی مٹی ہے باریک جس پر بارش ہوتی ہے اور آفتاب اس کو جلا دیتا ہے .

عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۷۳

[ع > ف : گچ]

جصی (فت ج ، شد ص) صف .

۱. جص (رک) سے منسوب یا متعلق ، چونے کی مانند .

مائی اور مخاطی اور جصی . . . طعم اس کا ترش ہے .

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۹۳

۲. ناخونہ کی بیماری جس میں ایک سفید موٹی رطوبتی تہ آنکھ کے کونے کی طرف سے بڑھکر پتلی تک آجاتی ہے .

جصی (چونے کی مانند) یہ گچ کے ٹکڑے جیسی ایک رطوبت ہے جس کے ذریعے آنکھ کی پتلی بند ہو جاتی ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۹۸

[جص + ی ، لاحقۂ نسبت]

جعبہ (فت ج ، سک ع ، فت ب) امذ .

۱. تیر دان ، صندوق (فرہنگ عامرہ) .

٢. (مجازاً) سرپوش جو طبق وغیرہ پر ڈھانپا جائے، چھوٹا جھابا۔

لطف کے ساتھ نعمتوں کا وفور
زیر ہر جبہہ قاب ہے پر نور

١٨١٠ میر، ک، ١٠٥٩

[ع]

—ِ زَر کس اضا (— فت ز) امذ.

وہ جبہہ (رک) جو سونے سے بنا ہوا ہو، سونے کا سرپوش۔

کس کو اسباب پہ مہسر ہیں
ظرف سیمیں جبہۂ زر ہیں

١٨١٠ میر، ک، ١٠٥٩

[جبہہ + زر (رک)]

جَعْد (فت ج، سک ع) امث.

١. بال یا سر کے بالوں کی لٹ، زلف، گھونگریالے بال، مڑے ہوئے بال۔

رسن کر کر گیسو کوں مہ پر بندی
انے جعد اس دھات اپنے گُندی

١٦٣٩ خاور نامہ، ٣٦٩

دیں خراج آنکھوں کو جس کے چشم خوبان عرب
باج دیویں بال ودم کو زلف و جعد مہوشان

١٧٨٠ سودا، ک، ١: ١٣١

ہر شام بھی وہ مشک ملاحت سے ہے بھری
لیلیٰ کی جعد کر نہ سکے جس کی ہمسری

١٨٣٠ نظیر، ک، ٢: ٩٧

لعل جادو فن کو نہ چاہ
جعد کمند افگن کو نہ چاہ

١٩٣٦ معارف جمیل، ٢١٣

٢. (تصوف) تجلی جلالی اور تجلی قہاری کو کہتے ہیں اور بعض تجلی جمالی بھی مراد لیتے ہیں (مصباح التعرف، ٩١)

[ع]

—ِ الذّابح (— ضم د، غم ال، شد ذ، کس ب) امذ.

(نجوم) برج جدی (جس کی شکل بکری کے بچے کی طرح ہے) کے سر کے چھ ستاروں کے مجموعے کا نام۔

چھ ستارے سر پر ہیں تین داہنی طرف اور تین بائیں طرف جس کو جعد الذابح کہتے ہیں۔

١٩٠٢ سیر افلاک، ٩٥

[جعد + رک: ال (ا) + ذابح (رک)]

—ِ پُرچِین/پُرشِکَن کس صف (— ضم پ، سک ر، ی مع / ضم پ، سک ر، کس ش، فت ک) امث.

گھونگریالے بال، زلف پر خم۔

مسکن دلوں کا ہے یہ سمجھ جعد پُر شکن
مارا پڑا جو اس کی شکن سے نکل گیا

١٨٤٦ صنعت، ک، ٨

دل پھنسے، دام بلا زلف کا سودا بھر ہو
جعد پر چین صنم سلسلۂ پا بھر ہو

١٨٥٨ سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ٢٨١

[جعد + پُر (رک) + چیں/شکن (رک)]

—ِ پُرخَم کس صف (— ضم پ، سک ر، فت خ) امث.

رک جعد پر چین (فرہنگ عامرہ).

[جعد + پر + خم (رک)]

—ِ پَریشان کس صف (— فت پ، ی مج) امذ.

بکھرے بال۔

گردن ناز نہیں جَعْد پریشاں کے لئے
صبح امید چھپی ہے شب ہجراں کے لئے

١٩١٧ رسالہ صلائے عام، اگست، ٤٤

[جعد + پریشان (رک)]

—ِ سُنْبُل کس صف (— ضم س، سک م بشکل ن، ضم ب) امث.

لمبی اور سیدھی زلفیں، سنبل نما زلف۔

یا جیسی نافہ ہائے غزال ختن اوپے تھے بلکہ مشاطۂ بہار نے جعد سنبل کو پیچ دیئے تھے۔

١٨٨٨ طلسم ہوشربا، ٣: ٦

وہ گلزاروں میں ہر سو جعد سنبل
حریف گیسوے جاناں نہ دیکھا

١٩٢٧ نغمۂ فردوس، ١: ١٢٣

[جعد + سنبل (رک)]

—ِ عَنْبَریں کس صف (— فت ع، سک م بشکل ن، فت ب، ی مع) امث.

خوشبو دار زلف یا چوٹی۔

رہے گا زخم دل ناکام لطف بیقراری کیوں
کہ مشک افشاں ہے ہر سو بوئے جعد عنبریں کیا کیا

١٨٧٧ انور دہلوی، د، ٧

[جعد + عنبریں (رک)]

—ِ قَلَم کس اضا (— فت ق، ل) امث.

١. باریک تحریر، خط خفی (فرہنگ عامرہ)

٢. (کنایۃ) سیاہی، وہ سیاہی جو قلم کے شگاف میں یا پشت پر ہو؛ عمدہ اور لطیف سخن (ماخوذ: فرہنگ آنند راج).

[جعد + قلم (رک)]

ــ مُشْکِیں کس صف (ــ ضم م ، سک ش ، ی مع) امث ؛ امذ .

رک : جعد عنبریں .

بہ جنبش آئے ہے وہ جعد مشکیں جب تصور میں
تو دل پر چوٹ لگ جاتی ہے کیا کیا تازیانے کی

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۳۱

اسکی جعد مشکیں پر سنبل زہر کھائے ہوئے تھا .

۱۹۱۳ محل خانۂ شاہی ، ۵۰

[جعد + مشکیں (رک)]

ــ مُعَنْبَر کس صف (ــ ضم م ، فت ع ، سک م بشکل ن ، فت ب) امث .

رک : جعد عنبریں .

وصف میں جعد معنبر کے سمجھیے
خوب سوجھی ہے اندھیری رات کی

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۸۳

ہر دم غضب ہے جعد معنبر کا کھولنا
نافے کا خوں کروگے کسی دن ختن میں تم

۱۹۰۳ کلیات رعب ، ۹۳

[جعد + معنبر (رک)]

ــ مُو (ــ و مع) صف .

گھونگر والے بالوں والا ، چوٹی رکھنے والا .

رسوا ہے کو بکو بت کشمیر جعد مو
خوناب کی جھڑی ہے کہ بھادوں کی ہے بھرن

۱۹۷۵ خروش خم ، ۴۹

[جعد + مو (رک)]

جَعْدَہ (فت ج ، سک ع ، فت د) امث .

۱. رک : جعد .

دونوں پیچیدہ بہم ایسے سیہ مستی میں
کوئی مشاطہ بھی یوں گوندھے نہ جعدہ پر خم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۸

۲. (طب) عنبر بید ، ایک قسم کی خوشبو دار گھاس جو دریاؤں کے کنارے اگتی ہے ، بسک الجن ؛ حشیشۃ الریح ، لاط : Teucrium Pollum .

بیماری کی حالت میں ایک قسم کی گھاس کھاتا ہے جس کو جعدہ کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۱

[ع]

جَعْفَر (فت ج ، سک ع ، فت ف) امذ .

ندی ، نالہ ، چھوٹا دریا ؛ خربزہ (لغات کشوری ؛ جامع اللغات) .

[ع]

جَعْفَری (۱) (فت ج ، سک ع ، فت ف) .

(الف) امث .

۱. زرد گیندے کا پھول ، (مجازاً) مطلق زرد رنگ ، لاط : Linum trigynum ، گل اشرفی .

مرا دل اس گلستاں کا ہے بلبل
کہ جس گلشن میں ہر گل جعفری ہے

۱۷۵۳ داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۷۷

کیاریوں کی سوبھا جعفری اور گیندے کی قطار .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۲

۲. (i) رک : جافری .

چھٹیاں رہتیں جعفری کے ساتھ
مارے تھیں نت کبوتروں پر ہاتھ

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۳۶

لکڑی کی جعفری برآمدے کے دروازوں میں لگا دی جاتی ہے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۲۷

(ii) جالی کا کام (لوہے ، جست یا تار کا جال) (پلیٹس) .

۳. سونے کی بہترین قسم ، طلائے خالص ، کھرا سونا .

اگر سب اشرفی زر جعفری ہے
مسافر پاس ہے توشہ مرے وہ

۱۸۳۳ ترجمہ گلستاں ، حسن علی ، ۳۷

۴. اجھود کی قسم کی نباتات ایک چھتر دار پودا جس کے پھول سفید اور پتیاں خوشبو دار ہوتی ہیں اور ان سے کھانے کی قابوں کو سجاتے ہیں (پلیٹس ؛ اسٹین گس) .

۵. چھتری ، گنبد ، قبہ ، برجی ؛ گھومتی چھتری جہازوں توپوں کی حفاظت کے لیے (پلیٹس) .

(ب) امذ .

ایک قسم کا حقہ جو فرش پر نہیں گرتا (نوراللغات) .

(ج) صف .

زرد ، پیلے رنگ کا .

مقیش ان کا جامہ ہوا جعفری
کہ نوشہ ہو جس طرح باگیسری

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۵

[ع]

ــ بَنْدی (ــ فت ب ، سک ن) امث .

بانس یا زنجیر وغیرہ سے جعفری کی شکل کے خانے بنانا .

بڑے بڑے ستون لوہے کے لوک دار دریا میں گاڑھے ہوئے اور موٹی موٹی زنجیروں سے ان میں جعفری بندی کی ہوئی ہے .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۲۸

[جعفری + . . . بندی (رک)]

جعفری (۲) (فت ج ، سک ع ، فت ف) صف ؛ امذ .

(شیعہ) اثنا عشری مسلک کے پیرو .

علمائے جعفری و فضلائے حضرت حنفی و شافعی شیر و شکر کی طرح ملے رہتے تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۲

ایران کے باشندوں کا سواد اعظم فرقہ شیعہ امامیہ سے تعلق رکھتا ہے اور جعفری عقیدے کا پیرو ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۴

[ع]

جعفریہ (فت ج ، سک ع ، فت ف ، کس ر ، شد ی بفت) صف ؛ امذ .

رک : جعفری (۲) .

سب دختران عقیلیہ اور جعفریہ اور تمام عورات ہاشمیہ . . . روضۂ رسول خدا میں داخل ہوئیں .

۱۸۸۷ نہر المصائب ، ۳ ، ۵ : ۵۶۹

اس زمانے میں لوگوں نے حضرت جعفر صادق کی امامت کو تسلیم کیا اور قائل ہوئے ، وہ تاریخ میں جعفریہ کے نام سے مشہور ہیں .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۱۵۷

جعل (فت ج ، سک ع) امذ

۱. بنانا ، کرنا ، پیدا کرنا ، تخلیق کرنا .

مجعول نون الٰہی جعل سے جاعل کے غیب میں
ہے گرچہ جلوہ گاہ شہادت میں اس کو بار

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۹۶

ارادہ اور اس کی کیفیت کے درمیان کسی جاعل کے جعل کی ضرورت نہیں ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات ، ۲۶۰

۲. (طب) کریلہ (مشہور ترکاری ہے) (کلید عطاری ، ۵۹) .

۳. فریب ، بناوٹ ، نقل کو اصل بنانا ؛ بھیس تبدیل کرنا .

جعل میں ٹھگ بدیا میں ہے بدل
نقد جاں تک چھین لیں نزویر سے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۴۹۷

یہ ہر وقت اسی ادھیڑ بن میں رہا کرتا تھا کوئی مقدمہ ایسا ملے جس میں جعل کی ضرورت ہو ، جھوٹی دستاویزیں بنا رکھی ہیں .

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۲۰۷

— بسیط کس صف (— فت ب ، ی مع) امذ .

(تصوف) جعل بسیط جو عبارت ہے نفس تقرر اعیان ثابتہ سے علم الٰہی میں ایجاب کے ساتھ کہ جن پر آثار اور احکام مرتب نہ ہوں .

جعل مرکب اور جعل بسیط جو امور عامہ کے مباحث میں ایک مشہور بحث ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات ، ۳۱

[جعل + بسیط (رک)]

— بنانا محاورہ .

بھیس بدلنا ، دھوکا دینا ، فریب کرنا ، جعل سازی کرنا .

کوئی شخص چاہے جعل بنانے میں میاں حسین بخش کے بھی کان کاٹے مگر شرابی سے ہم اس کو اچھا ہی سمجھیں گے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

رک : جعل بنانا .

ان کے فرشتوں کو بھی علم نہ تھا کہ ان کے نام سے کیا جعل بندیاں پھیلائی گئی ہیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۳۳

[جعل + . . . بندی (رک)]

— ساز صف .

فریبی ، دھوکا دینے والا .

ملکہ نے کہا جاؤ اس چوبدار کو پکڑ لاؤ ، کوئی جعل ساز فقرہ باز ہوگا .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۵۶

مشک افشاں نے کہا میں تو سامنے اس جعل ساز کے نہ جاؤں گی .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۶

[جعل + . . . ساز (رک)]

— سازی امث .

جعل ساز (رک) کا اسم کیفیت ، دھوکا دہی ، فریب دینا .

جو کچھ اس نے جعل سازی کی ہے وہ سب تلپٹ ہوجائے گی .

۱۸۹۸ حیات جاوید ، ۲۹۸

اس میں جعل سازی بہت دشوار ہے .

۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی ، ۱ : ۱۶۳

[جعل + . . . سازی (رک)]

— سازی کُھلنا محاورہ .

اصل حقیقت سامنے آنا ، مکاری اور دغا بازی کا دور ہوجانا .

جعل سازی تری کھل جائے گی آخر اک دن
دیکھتا ہوں یہ چرتر یہ بہانہ کب تک

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۷۶

— سے م ف .

دھوکا دے کر ، فریب کرکے ، بے ایمانی سے .

مہاجنوں پر نظر ڈالو تو کس کس جعل سے روپیہ پیدا کرتے ہیں .

۱۹۲۴ خونی راز ، ۷۳

— کرنا محاورہ .

رک : جعل بنانا .

ابتدا میں تو یہ اخلاص جتایا تم نے
جعل کرکے مجھے پھندے میں پھنسایا تم نے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۲ : ۲۳۹

لیکن یہ جعل ایسی بے احتیاطی سے کیا گیا تھا کہ جب آزادی سے تحقیق و تنقید کی گئی تو فوراً کھل گیا .

۱۹۳۱ مسیح اور مسیحیت ، ۱۸۶

— مُرَکَّب کس صف (— ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امذ .

(تصوف) جعل مرکب عبارت ہے نفس تقرر اعیان ثابتہ سے علم الٰہی میں ایجاب کے ساتھ کہ جن پر آثار اور احکام مرتب ہوں .

اس سلسلے میں عرض و جوہر وجود خارجی و ذہنی جعل بسیط و جعل مرکب وغیرہ کی بحثیں پیدا ہوتی ہیں .

۹۲۲ نگار ، اکتوبر : ۳۱۰

[جعل + مرکب (رک)]

— الجنۃ مثواہ دعائیہ عربی کلمہ ، اردو میں مستعمل .

جنت اُس کا ٹھکانا بنے ، اسے جنت میں جگہ ملے .

. . . بن قاسم محمد مہدی طاب ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ معزالملک والدین بادشاہ کشور ہمت کہ شاہی مثل او کم بود .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۴ : ۵

جُعَل (ضم ج ، فت ع) امذ .

چھوٹا سا سیاہ رنگ کا گوبر میں پیدا ہونے والا پردار کیڑا مشابہ زنبور ، گبریلا ، گوبر ورہ ، گوبر وندا ، خنفسا .

تیرے اخلاق سے حاسد کا نہ جائے گا رنج
نکہت گل نہیں کر سکتی مداوائے جعل

۱۸۷۷ کلیات قلق ، ۳۲۴

فحش کی حد تھی زمانے میں نہ سے خواری کی
سب کے سب روز ولادت سے نجس مثل جعل

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۳

[ع]

جَعْلی (فت ج ، سک ع) صف .

جعل (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ کھوٹا ؛ وہ نقلی چیز جسے اصل کے مطابق بنا لیا ہو ، وہ کاغذ یا تحریر جس پر کسی کے جھوٹے دستخط کئے ہوئے ہوں ، بناوٹی ، مصنوعی .

پڑھنے نہیں دیتے خط قسمت کو فرشتے
جعلی تو نہیں ہے کہیں پروانہ ہمارا

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۱۹

خوب لعل وکیل نے ایک جعلی حکم نامۂ عدالت بنایا اور اس پر صدر الصدور کی طرف سے مہر و دستخط بھی کردیئے .

۱۹۳۰ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۴۴

۲. گھڑی ہوئی ، فرضی (حکایت ، روایت ، حدیث وغیرہ) .

امام حنبل کہتے ہیں کہ ابن جریج نے جو مرسل روایتیں کی ہیں ان میں بعض محض جعلی ہیں .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶

[ع]

— مِقناطِیس (— کس م ، سک ق ، ی مع) امذ

لوہے یا فولاد کا ٹکڑا جس میں مصنوعی طریقے سے مقناطیس کی خاصیت پیدا کی گئی ہو .

کیا یہ خوبی جعلی مقناطیس کی جلد جاتی رہتی ہے .

۱۸۳۹ ستہ شمسیہ ، ۶ : ۱۴۴

[جعلی + مقناطیس (رک)]

جَعْلیا/جَعْلِیَہ (فت ج ، سک ع ، کس ل/فت ی) صف .

دھوکے باز ، فریبی ، جعل ساز .

چل ہٹ موا جعلیہ ، فہل کرنا بہت آتا ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۹۸

یہ ایسا جعلیا اور چنٹ آدمی ہے کہ بس.

۱۹۷۱ ذلتوں کے مارے لوگ ، ۱۹۴

[جعل + . . . یہ (رک)]

جَعْلِیَّت (فت ج ، سک ع ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

جعل سازی ، جعلی ہونے کی حالت یا کیفیت (جلیٹس) .

[جعلی + . . یت (رک)]

جَغ (فت ج) امذ .

جُوا جو بیلوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں، (مجازاً) بار ذمہ داری (اسٹین گاس) .

[ف]

جُغادری (ضم ج ، فت د) صف .

۱. رک : جگادری .

بڑے بڑے جغادری بندروں نے آنکھیں بند کرلیں.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۳

نہ معلوم کہاں سے نکل ایک لال پچھاوے والے جغادری صاحب بندر . . . مصروف ہوگئے

۱۹۴۴ رفیق حسن ، گوری ہو گوری ، ۹۰

۲. (مجازاً) (بطور طنز) بڑا ، زبردست ، پرانا گھاگ ، جہاں دیدہ ، گرگ باراں دیدہ .

اس قصبے میں ایک ناؤ ٹھاکر رہتے تھے وہ بھی بڑے جغادری ، بڑے خرانٹ ، دیرینہ آدمی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳

لارڈ بیکن ایسا جغادری اور فلسفی اپنے زمانے میں پکار پکار کر کہا کرتا تھا کہ دنیا چپٹی ہے .

۱۹۳۲ انور ، ۱۰۹

جُغْد (ضم ج ، سک غ) امذ ؛ ~ چُغْد .

الو ، بوم .

بنے ہیولۂ جغداں وہ گوشے
جو تھے لزبت گہ حوران جنت

۱۹۶۳ کاک موج ، ۸۶

[ف]

جُغْرات (ضم ج ، سک غ) امذ .

دہی .

بلونبو و نیبو و سرکا مسیر   سو جغرات و نعنا و پُدنا پنیر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۴

جغرات سے مقام مرض کو دھوئیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۱

لفظ دہی بمعنی جغرات کو مونث نہیں کہنا چاہیے .

۱۹۶۰ علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۸

[ف]

جُغْرافوی/جُغْرافی/جُغْرافیائی (ضم ج ، سک غ ، سک ف / کس ف) صف .

۱. جغرافیہ (رک) سے منسوب یا متعلق .

ہر ایک درجہ جغرافوی میل کے حساب سے خط استوا پر ساٹھ میل ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳

اسلام جس وسیع دنیا پر حکومت کر رہا تھا اس میں جغرافی تقسیم کی حیثیت سے مختلف ملک شامل تھے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۸۸

مزاج و ماحول ، موروثی خصوصیات اور جغرافیائی اثرات سے کماحقہ واقفیت پیدا کرے .

۱۹۲۳ سیف و سبو ، ۹

۲. جغرافیہ کا عالم ، جغرافیہ دان .

ابو ریحان البیرونی ایک مشہور اسلامی مہندس اور طبیب اور جغرافی ہے .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۳۲

اسے عہد ماضی کا سب سے بڑا جغرافی تسلیم کرنا پڑے گا .

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۵۵۶

ــ میل (ـ ی مع) امذ

وہ زمینی (جغرافیائی) فاصلہ جو ۱۷۶۰ گز کا ہو .

میل ۱۷۶۰ گز کے فاصلہ کو کہتے ہیں اس لاطینی لفظ کے اردو مرکبات سنگ میل ، جغرافی میل . . . اور بحری میل بھی رائج ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷

[جغرافی + میل (رک)]

جُغْرافِیکَل (ضم ج ، سک غ ، ی مع ، فت ک) صف .

جغرافیہ (رک) سے منسوب یا متعلق .

سلطنت مذکور کی موجودہ پولیٹکل ، جغرافیکل اور تمدنی حالت کا مختصر بیان درج اخبار کرنا غالباً نامناسب نہ ہوگا

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۵۷

[انگ : Geographical]

جُغْرافِیَہ (ضم ج ، سک غ ، کس ف ، فت ی) امذ .

۱. وہ علم جس میں زمین کی سطح شکل و صورت طبیعی حالات و کیفیات قدرتی اور سیاسی تقسیمیں آب و ہوا پیداوار آبادی وغیرہ سے بحث ہوتی ہے .

اردو تمام نئے نئے علوم اور نئے نئے فنون کی مالک بنی اینٹھی ہے . . . . ریاضیات ، فلسفہ ، جغرافیہ اور قانون کون ایسا علم و فن ہے جو اردو میں نہیں ہے .

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۳۱

دنیا کا جغرافیہ جس قدر معلوم ہو چکا تھا اس کے علاوہ نئی آبادیوں کا پتہ لگتا ہے ۔

١٩٠٦ الکلام ، ٢ : ١٧

٢۔ (مجازاً) کسی بھی مقام یا محل کی تصوراتی تفصیلات ۔

جنت کا وہ جغرافیہ جو واعظوں کی زبانی سن چکے ہیں ہوش نظر ہو گا ۔

١٩٢٣ مضامین شرر ، ١ : ١٠٣

٣۔ وہ کتاب جس میں زمین کے حالات ہوں (جامع اللغات) ۔

[یو : > ع]

ـــ دان صف ، امذ ۔

رک : جغرافی ۔

جب جغرافیہ دان کسی سر زمین کا حال نہیں دریافت کر سکتا تو وہ اس کی جگہ نقشہ میں چھوڑ دیتا ہے ۔

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٣٥٧

[جغرافیہ + ... دان (رک)]

ـــ دانی امث ۔

جغرافیہ دان (رک) کا اسم کیفیت ، جغرافیہ جاننا ۔

میگھدوت میں انکی جغرافیہ دانی کا کافی ثبوت ملتا ہے ۔

١٩١٣ اکسیر سخن (مقدمہ) ، ١٥

[جغرافیہ + ... دانی (رک)]

ـــ سیاسی کس صف (ـــ کس س) امذ ۔

وہ جغرافیہ جو روے زمین کے ملکوں اور ان کی سلطنتوں کا حال بتائے (جامع اللغات) ۔

[جغرافیہ + سیاسی (رک)]

ـــ طبعی/طبعئی/طبیعی کس صف (ـــ فت ط ، سک ب/فت ط ، ی مع) امذ ۔

علم جغرافیہ کی وہ قسم جس میں زمین کی طبعی تقسیم اور اس کے طبعی تغیرات حالات اور آب و ہوا وغیرہ کا بیان کیا جاتا ہے ۔

جغرافیہ طبعئی ان عجیب و غریب تبدیلوں کا ایک دلچسپ بیان ہے ۔

١٩٠٦ جغرافیہ طبعئی ، ٩

ان تمام حالات و کیفیات ... کے مجموعہ کو وسیع معنوں میں جغرافیۂ طبیعی سے موسوم کرتے ہیں ۔

١٩٠٩ تاریخ تمدن ، ١٦٧

[جغرافیہ + طبعی/طبیعی (رک)]

ـــ مدنی کس صف (ـــ ضم م ، د) امذ ۔

رک : جغرافیۂ سیاسی (جامع اللغات) ۔

[جغرافیہ + مدنی (رک)]

ـــ نگار (ـــ کس ن) صف ، امذ ۔

جغرافیہ (رک) کی نقشہ کشی کرنے والا ، جغرافیہ لکھنے والا ۔

جغرافیہ نگار ڈاک (البرید) کے راستے بغداد سے الانبار تک کا فاصلہ ١٢ فرسخ بیان کرتے ہیں ۔

١٩٦٧ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٢٩٣

[جغرافیہ + ... نگار (رک)]

ـــ نویس (ـــ فت ن ، ی مع) صف ، امذ ۔

رک : جغرافیہ نگار ۔

برلن میں ڈاکٹر سخاؤ کی نگرانی میں عربی جغرافیہ نویسوں پر اپنا مقالہ تیار کیا ۔

١٩٤٣ حیات شبلی ، ٥١٨

[جغرافیہ + ... نویس (رک)]

جُف (فت نیز ضم ج) امذ ۔

آدمیوں کا گروہ ، آدمیوں کی بہت بڑی جماعت ؛ کھوکھلی چیز (ہولے یا بانس کے نرکل کی طرح)، (مجازاً) قلم ؛ بڑی عمر کا آدمی ، بہت بوڑھا آدمی (پلیٹس ؛ اسٹین گاس) ۔

[ع]

جَفّ (فت ج ، شد ف) امذ ۔

سوکھنا ، خشک ہونا ، تراکیب میں مستعمل ۔

[ع]

ـــ القلم (ـــ فت ف ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، ل) امذ ۔

(لفظاً) قلم سوکھ گیا ، مشہور حدیث '' جفّ القلم بماھو کائن '' کا ایک حصہ جس کے معنی ہیں کہ قلم قدرت تمام امور لکھ چکا اب تبدیلی ممکن نہیں ۔

غلط کہ صانع کو ہو گوارا خراش انگشت ہائے نازک
جواب خط کی امید رکھتے جو قول جف القلم نہ ہوتا

١٨٥١ مومن ، د ، ٦٣

نقطے مجنوں کے خطرے کی طرح اپنی جگہ سے ٹلے ہوئے الفاظ کی کرسی لوح کاغذ پر جف القلم یاد دلاتی ۔

١٩١٥ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ١١٣

ـــ قلم کس اضا (ـــ فت ق ، ل) امذ ۔

رک : جف القلم ۔

سمند عزم کو مہمیز کر کے دیکھو تو
نہیں ہے مانع کوشش حدیثِ جَفِّ قلم

۱۹۶۶ منحمنا ، ۷۷

جَفا (فت ج) امث ؛ ~ جفاء .

۱. ظلم ، ستم ؛ زیادتی ، نا انصافی .
جور جفا کر جیولیا

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۴)

بھلے آدمی کا شکے دنیا میں نا آتے تو برے لوگاں اپنی جفا نا پاتے

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۷

تو جفا کے وار سیں زخمی کیا
پوں وفا سیں کرچہ تجھ پر وار وار

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۴

یا رب نہ تھا سپہر تو اس وقت کوئی کیا
جب سر پر اہل بیت کے تھی اس قدر جفا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۷۸

اس جفا پر بھی وہ بیوفا باز نہیں آتی سوے پر سو درے لگاتی ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۷۸

۲. (تصوف) سالک کے دل کو مشاہدے سے باز رکھنا نیز امور خلاف طبع سالک پیش آنا (مصباح التعرف ، ۱۹) .

۳. مذہب کی رو سے اصول کی خلاف ورزی .

روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ جفا ہے پیشاب کرنا کوڑے ہو کے .

۱۸۰۶ نورالہدایہ ، ۱ : ۸۳

[ع]

— اُٹھانا محاورہ .

ظلم و ستم سہنا ، جور برداشت کرنا .
باغ دہر میں البل گل کو تازگی کب ہے
چار دن اٹھا لے اور جو جفا اٹھانی ہو

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۰۱

جو اف بھی کی تو کیا عشق میں وفا کے خلاف
جفا اٹھانی تو کیا ضبط ہی اگر نہ کیا

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۲۰

— اُٹھنا محاورہ .

جفا اُٹھانا (رک) کا لازم .
اور جو چاہے ستم کر غیر کے مت پاس بیٹھ
یہ جفا ہم سے تری اے نازنین اٹھتی نہیں

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۹۷

— پَرَست (— فت پ ، ر ، سک س) صف .

رک : جفا پرور ؛ رک : جفا پرستی .
[جفا + . . . پرست (رک)]

— پَرَستی (— فت پ ، ر ، سکہ س) امث .

ظلم و ستم کو اپنا طریقہ بنا لینا اور اس پر قائم رہنا .
خدا پرستوں کا شیوہ جفا پرستی ہے
جو مال مست تھے اب ان کو فاقہ مستی ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۰

[جفا + . . . پرستی (رک)]

— پَرْوَر (— فت پ ، سک ر ، فت و) صف .

ظلم و ستم کرنے والا ، ظالم ، ستمگر .
اے جفا پرور امارت دیکھ ناداروں سے بھاگ
بھاگ دیوانوں کی خوں آشام تلواروں سے بھاگ

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳۵

[جفا + . . . پرور (رک)]

— پَسَنْد (— فت پ ، س ، سک ن) صف .

ظلم چاہنے والا ، جور و ستم کو اچھا سمجھنے والا .
جفا پسند ہوں جس سر زمین پر ہم سے
بھلا کہو تو وہاں آسمان نہو کیوں کر

۱۸۷۷ درۃالانتخاب ، ۶۶

[جفا + پسند (رک)]

— پیشَہ (— ی مج ، فت ش) صف .

ظالم ، ستمگر ، سفاک ، بے رحم ، (مجازاً) معشوق .
مجھ سے اک خستہ سے نا حق یہ شب و روز خش
اے جفا پیشہ یہ کیا نحو ستم کیشی ہے

۱۷۹۵ قائم ، دیوان ، ۱۴۴

جائے نہ کبھی طبع جفا پیشہ سے ہرگز
کس طرح نکالے کوئی شمشیر کے خم کو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۹

آخر جفا پیشہ و بے حمیت کافروں نے حضرت صدیق کو بھی گھر سے نکالا .

۱۹۲۵ ثانی اثنین ، ۱۰

[جفا + پیشہ (رک)]

— جُو (— و مع) صف .

رک : جفا پیشہ .

مجھے اس جفا جو سوں نت آس ہے
تعلق مرا اس سوں ہرکاس ہے
فائز ، د ، ۲۱۰ ۱۸۱۳

کہاں تک کام نا کام اس جفا جو کے لئے مرئے
اگر تلوار ہاتھ آوے تو اپنا کام کرئے اب
میر ، ک ، ۳۰۷ ۱۸۱۰

[جفا + ... جو (رک)]

ـــ دِیدہ (ـــ ی مع ، فت د) صف .

ستم رسیدہ ، مظلوم .
یہ کیا یعنی زبان بدلی سخن بدلے ادا بدلی
یہ کیوں کر اس جفا دیدہ نے پھر طرز وفا بدلی
یہودی کی لڑکی ، ۶۷ ۱۹۳۵

[جفا + ... دیدہ (رک)]

ـــ سے گُزَرنا محاورہ .

جفا ترک کرنا .
جو آنی بلا جھیل گئے فضل خدا سے
گزرے نہ جفا سے وہ نہ ہم لوگ وفا سے
ریاض البحر ، ۲۰۲ ۱۸۳۶

ـــ شِعار (ـــ کس ش) صف .

رک : جفا پیشہ .
سنگ دل اور جفا شعار شوہر کے ہاتھوں دنیا سے رخصت ہوئی .
قرآنی قصے ، ۱۲۴ ۱۹۲۴

[جفا + شعار (رک)]

ـــ شِعاری (ـــ کس ش) امث .

جفا شعار (رک) کا اسم کیفیت ، جفا (جامع اللغات) .
[جفا + شعار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ طَلَب (ـــ فت ط ، ل) صف .

ظلم یا اذیت چاہنے والا ؛ مشقت و محنت کا خواہاں .
ٹھیک راستہ نہ ملنے پر پورے بلا نوش اور جفا طلب بن گئے .
آزاد سماج ، ۱۱۱ ۱۹۳۱

[جفا + ... طلب (رک)]

ـــ طَلَبی (ـــ فت ط ، ل نیز سک ل) امث .

جفا طلب (رک) کا اسم کیفیت .
اتنی تکلیفیں اٹھانے کی ترغیب انہیں مادی نفع کی نسبت یاترا اور جفا طلبی کے باعث زیادہ ہوتی تھی .
آزاد سماج ، ۶۷ ۱۹۳۱

[جفا + ... طلبی (رک)]

ـــ طِینَت (ـــ ی مع ، فت ن) صف .

رک : جفا پیشہ .
قفس بر دوش صیاد جفا طینت کا پھیرا ہے
مقام گلشن ایجاد دم بھر کا بسیرا ہے
نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۹ ۱۸۶۵

[جفا + طینت (رک)]

ـــ کار صف .

رک : جفا پیشہ .
جہاں سے جفا کار انسان ہو
کیا ہوویگا تج پہ احسان وو
طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۳ ۱۶۳۹

اس جفا کار جورو کے پھندے سے نکل کر پھر اس بلا میں نہیں پڑے .
سخندان فارس ، ۲۷ ۱۸۸۷

کیا تونے اوس کو چرخ جفا کار کر دیا
کج خلق کینہ دوست ستم کار کر دیا
خوبیٔ سخن ، ۸ ۱۹۱۰

[جفا + ... کار (رک)]

ـــ کاری امث .

جفا کار (رک) کا اسم کیفیت .
کس نے کہا تجھ سے کہ تو مشق جفا کاری نہ کر
پر غیر کی خاطر بھی یوں میری دل آزاری نہ کر
ترانۂ وحشت ، ۵۳ ۱۹۵۰

[جفا + ... کاری (رک)]

ـــ کِردار (ـــ کس ک ، سک ر) صف .

رک : جفا پیشہ .
دیکھ کر آسمان کو اک بار
رو کے بولی کہ او جفا کردار
جادۂ تسخیر ، ۱۳۳ ۱۸۶۶

[جفا + کردار (رک)]

ـــ کَش (ـــ فت ک) شف .

۱. محنتی ، مشقت کرنے والا .
وہ ایک مرد متین و مہذب ، انگریزی تعلیم یافتہ بڑے جفا کش ہیں .
مکاتیب امیر مینائی ، ۲۵۳ ۱۸۸۷

جو علم نافع کا جامع ہے وہ ... شائستہ ہوگا ، جفا کش ہوگا ضابط اوقات ہوگا .
الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۲۳ ۱۹۰۶

۲. صابر ، برداشت کرنے والا .

جور چرخ روسیہ اور تجھ سا نازک طبع مہر
تو جفا کش اس قدر اے میرزا کیونکر ہوا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۲

لیکن بعد میں ضرور خیال کریں گی کہ ہم کتنے جری اور جفا کش ہیں ابتلا و مصیبت میں بھی بشاش چلے جا رہے ہیں .

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۲۴۶

[جفا + . . . کش (رک)]

ــ کَشی (ــ فت ک) امث .

۱. محنت مشقت اٹھانا .

اور عیش و عشرت کے زمانے میں جفا کشی اور محنت سے دست بردار ہو جائیں .

۱۸۹۷ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۸

۲. ظلم برداشت کرنا .

ہمیشہ مشق ستم ہی کیا کیجئے تم تو
جفا کشی کا مری کس دن امتحان نہ رہا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۵

وہ ایسے خوش ہوئے کہ اپنی ساری محنتوں اور جفا کشیوں کو بھول گئے

۱۹۰۳ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۶۰۳

[جفا + . . . کشی (رک)]

ــ کَشِیدَہ (ــ فت ک ، ی مع ، فت د) صف .

ظلم سہا ہوا ، مظلوم ، ستم رسیدہ .

سمجھا کوئی جفا کشیدۂ ایام بلا رسیدہ ناکام مبتلائے آرام گریہ و زاری بے قراری کرتا ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۳۵

[جفا + . . . کشیدہ (رک)]

ــ کَفا (ــ فت ک) امث .

جورو ظلم و ستم ، سختی و مصیبت ، محنت و مشقت ، آفت و فاقہ کشی .

اس غریب نے کسی نہ کسی طرح محنت مشقت سے کمایا ، جفا کفا سے بچایا اور ہم لینے کو تیار .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۶

[جفا + ع : کفا (= مصیبت ، سختی ، بد نصیبی)]

ــ کَفا تو راجاؤں پر پڑتی آئی ہے مقولہ .

تکلیف اور مصیبت سے بڑے آدمی نہیں بچتے (جامع اللغات)

ــ کِھینچنا محاورہ (قدیم) .

ظلم برداشت کرنا ، جور و جفا سہنا .

انو نے اپنا نفع کھینچے ، ماں باپ اپنی خاطر کو جفا کھینچے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳

سدا عاشقاں کھینچتے ہیں جفا
جفا کار ہے گردش افلاک کی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۰

ــ گَری (ــ فت گ) امث .

رک : جفا کاری .

یہ انفعال ہے کس کس جفا گری کے عوض
کہ بات بات میں وہ منہ چھپائے جاتے ہیں

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۱۸۲

[جفا + . . گری (رک)]

ــ گُسْتَر (ــ ضم گ ، سک س ، فت ت) صف .

رک : جفا پیشہ (جامع اللغات) .

[جفا + . . . گستر (رک)]

ــ و کَفا سے بَسَر کَرنا محاورہ .

محنت و مصیبت سے گزارہ کرنا .

مگر اس کے نزدیک یہ عیش و جشن کیا کم تھا کہ لاکھ جفا و کفا سے بسر اوقات ہو گی لیکن اپنا وطن اپنا دیس تو ہو گا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۸۷

جُفاۃ (ضم ج) امذ ، ج .

مرد ناہموار ، کندۂ ناتراش ؛ سفاک .

جُفاۃُ طَغام اہل کار و کلام
جہاں دیکھو آلنّاکِس یَکثرون

۱۹۶۸ مزمور میر مغنی ، ۱۷

[ع]

جَفائی (فت ج) امث (قدیم) .

رک : جفا .

برہ کے گھاتوں اپس کی جیو سوں آیا ہوں تنگ
جور کے کے دھات کے پور ہو جفائی رنگ رنگ

۱۰۳۶ قادر (قدیم بیاض ، ۴۴)

جَفْت (فت ج ، سک ف) امذ ؛ صف .

چھلکا ، پوست ؛ مکان کی چھت ؛ جھری دار ؛ بوڑھا ؛ خوشۂ انگور .

زبان عربی میں جفت پوست کے معنی میں ہے .

۱۹۳۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۷

[ع]

ـِ بَلُّوط کس اضا (ـ فت ب ، شد ل زبر بلا شد ، و مع) امذ .

جفت بلوط سے مراد وہ چھلکا ہے جو مغز کے اوپر ہوتا ہے ثمر بلوط کے چھلکے کے اندر مینگ کے پاس ایک پوست نازک جوزی رنگ کا ہوتا ہے اس کو جفت بلوط کہتے ہیں ، اس کو کھانے اور لگانے (دونوں طرح) سے ہر قسم کے زخم کا خون بند ہو جاتا ہے .

جفت بلوط قبض و تخفیف میں بلوط کی بہ نسبت زیادہ قوی ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۷

[جفت + بلوط (رک)]

ـِ پِسْتَہ کس اضا (ـ کس پ ، سک س ، فت ت) امذ .

پوست مینگ سے ملا ہوا ہوتا ہے اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور یہ پتلا ہوتا ہے اس کو جفت پستہ کہتے ہیں ؛ پستے کا چھلکا (خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۳) .

[جفت + پستہ (رک)]

جُفْت (ضم ج ، سک ف) امذ / امث .

۱. (i) جوڑا ، وہ عدد جو دو پر پورا پورا تقسیم ہو جائے (طاق کی ضد) ، ہر شے جو دو ہوں .

ہر یک بھوں جیوں طاق ہے عالم ترا مشتاق ہے
نے جفت اما طاق ہے تیری جہانبانی سبب

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۵۱

کیوں نہ ہو ہو ستہ تیری ابرواں کا اشتیاق
آج خوبی اور زیبائی میں ہے یہ جفت طاق

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۶

حضرت قبلہ کی نذر کے واسطے دو جفت گوہر . . . بادشاہ کے قدموں پر ڈال دیے .

۱۸۳۶ قصہ اگر گل ، ۷

لیکن مری آنکھوں میں کھپا وہ ابرو
اس جفت کا انحصار اسی طاق پہ ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۲۰

(ii) زن و شوہر ، نر و مادہ ، میاں بیوی یا نر و مادہ میں سے کوئی ایک .

شکر کر ہری رخ جیسے جفت اچھے
اگر جیو خرچے تو بھی منت اچھے

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۵۴

ان قسموں کی گائے کبھی کبھی ایک برس کی عمر میں جفت ڈھونڈتی ہے .

۱۸۴۵ دولت ہند ، ۶۵

کوئی جانور ایسا نہیں ہے کہ اپنی جفت کی نسبت اس کو غیرت نہ ہو اور دوسرے سے اس کا تعلق پسند کرے .

۱۹۱۲ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۱۶۴

(iii) گنجفہ ، چوسر وغیرہ کھیلوں میں ایک داؤں کا نام جس میں اگر دو کا عدد آجائے تو باری آجاتی ہے یا جیت ہوجاتی ہے .

شطرنج گنجفہ نرد نت تیوڑی پچیسی ست گھڑے
لے کر سہیلیاں کھیلتی جو دیکھنا تو جفت طاق

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۱۲

بڑا سبب یہ ہے کہ طاق اور جفت دونوں داؤ ان ہی کے ہیں .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۳

۲. جوڑا ، ثانی ، مقابل .

لکیاں بولنے سب ہی کر اتفاق
کہ نیں جفت اسے ہے ہو عالم میں طاق

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۷۰

طاق ابرو عنبر موکا ساری خدائی میں جفت نہیں ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۵۳

۳. جوتی کا جوڑا .

جو پاپوسی کو تھا نعلین کا جفت
دو عالم جس کے ہے قیمت منے مفت

۱۷۵۶ جہیز نامہ ، ۳

اگر جفت پاپوش دروازے پر چھوڑتا ہوں تو دو دلی رہے گی .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۱۷۷

دیکھو بی بی صاحبہ جب کسی مجلس میں جاتی ہیں اپنے جفت کو جدا نہیں کرتیں ساتھ لاتی ہیں .

۱۹۷۳ دیوان دل (مقدمہ) ، ۸۱

۴. مجیرا (چونکہ دو ہوتے ہیں) (جامع اللغات) .

۵. ہل چلانے والے بیلوں کی جوڑی (لغات کشوری) .

[ف]

ـــ آفرید (ـــ سک ف ، ی مع) امذ .

یہ ایک روئیدگی ہے اس کا پودا ریت میں پیدا ہوتا ہے اور ہر سال از سرنو اُگتا ہے ایک بالشت تک طول رکھتا ہے اس میں ایک ساق گرہ دار ہوتی ہے بنے اس کے چنوں کے پتوں سے چھوٹے اور کثرت سے ہوتے ہیں شاخیں باریک اور کثرت سے ہوتی ہیں اس کی ساق کے سر پر صنوبری شکل کے تین چار غلاف (پھلیاں) لگے ہوتے ہیں جن کی شکل پڑیا بادام کی سی ہوتی ہے ؛ ایک رستنی سورنجان کی طرح (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۶) .

[جفت + آفرید (رک)]

ـــ حَلال کس صف (ـــ فت ح) امذ .

جائز جوڑا ، (مجازاً) شوہر .

یقین کامل ہے کہ جو کوئی اس طلسم کو توڑے گا وہ بے شک میرا جفت حلال ہے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۷۰

[جفت + حلال (رک)]

ـــ رَقُوم (ـــ فت ر ، و مع) امذ .

(موسیقی) جفت اعداد ، انگ : Even Terms .

اگر دونوں سروں کے بار مونک طاق ہوں تو یہ ممکن ہے کہ متفرق سروں کے ساتھ ساتھ جفت رقوم شامل ہو جائیں اور سریلے پن پر ان کا کچھ اثر پڑے .

۱۹۶۷ آواز ، ۵۳۸

[جفت + رقوم (رک)]

ـــ رَہْنا محاورہ .

۱. ملے رہنا ، جڑے رہنا ، ساتھ رہنا .

میں عرصۂ دراز سے بالائے طاق ہوں
اور غیر جفت رہتے ہیں اس مہ لقا کے ساتھ

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۷۱

۲. حاصل ہونا ، ملنا .

مدام جفت رہے اس سے دست دختر رز
جو لائے شیشۂ مے خمکدہ کی طاق سے آج

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۷

ـــ ساز صف .

جوڑیاں بنانے والا ، جوتے بنانے والا کاری گر ، چمار ، موچی .

اخی بابا . . . جو چمڑے کا کام کرنے والوں . . . اور جفت سازوں وغیرہ کے مرشد تھے

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۹۸

[جفت + . . . ساز (رک)]

ـــ سازی امث .

۱. مجیرا بجانا .

ایک سازندہ نہیں پاتا تمھاری چھیڑ چھاڑ
فی الحقیقت جفت سازی میں تم ایسے طاق ہو

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۵۷

۲. جوتے بنانا ، جوتے بنانے کی صنعت (اپ و ، ۲ : ۲۱۹) .

[جفت + . . . سازی (رک)]

ـــ سال امذ .

(شماریات) جوڑے والا برس یا سال (شماریات میں اوسط معلوم کرنے کے لیے سالوں کے جوڑے بنائے جاتے ہیں) .

جفت سالوں کے لیے ہمیں مرکوز متحرک اوسط معلوم کرنا پڑتا ہے .

۱۹۶۸ اطلاق شماریات ، ۹۸

[جفت + سال (رک)]

ـــ شُماری (ـــ ضم ش) صف .

دو پر تقسیم ہو سکنے والے اعداد کا ، برابر اعداد والا .

جفت شماری (Even - Numbered) کاربنی اکائیاں بناتی ہیں .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۴۷

[جفت + . . . شماری (رک)]

ـــ ضِعف کس اضا (ـــ کس ض ، سک ع) امذ .

(علم ریاضی) دگنا یا جوڑا حصہ .

ا کی بڑی سے بڑی قیمت اس وقت ہوتی ہے جبکہ صہ ـ صہ ـ (ن ـ ن) ت = ۲۲ کا کوئی جفت ضعف اور اس وقت اس کی قیمت ا + ب ہوتی ہے .

۱۹۳۸ ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۲۳

[جفت + ضعف (رک)]

ـــ فَروش (ـــ فت ف ، و مج) امذ .

جوتیوں کا بیوپاری ، جوتے بیچنے والا (اپ و ، ۲ : ۲۱۹) .

[جفت + . . . فروش (رک)]

ـــ فَروشی (ـــ فت ف ، و مج) امث .

جفت فروش (رک) کا اسم کیفیت ، جوتے بیچنے کا کام .

وہ دیکھتے ہیں کہ جفت فروشی نے اس عادت و خصلت کو تو نہیں بگاڑ دیا ، کیونکہ جوتے بنوانے والے لوگوں کو عموماً بہت کمین آدمیوں سے سابقہ پڑتا ہے .

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۶

[جفت + . . . فروشی (رک)]

ـــ کَرنا محاورہ .

بیاہنا ، شادی کرنا .

تب کہا ہمت نے اے شاہ بے نظیر
میں کیا ہوں جفت اس کا دلپذیر

۱۷۳۷ مثنوی حسن و دل ، ۳۳

فرمایا کہ اس مرد کو ساتھ دختر وزیر کے جفت کریں . . . برہمن نے . . . عقد ازدواج کا منعقد کیا .

۱۸۰۲ نوطرز مرصع ، ۲۹۲

— و طاق (— و مج) امذ.

ایک اور دو ، ایسا عدد جو دو پر پورا پورا تقسیم ہو جائے اور وہ جو اس طرح تقسیم نہ ہو سکے ، اکہلا اور دوکہلا .

بے استخارہ دل کو ہے معلوم حکم رب
موقوف امرونہی نہیں جفت و طاق پر

۱۸۶۳ دیوان امیر اکبرآبادی ، ۱۶۴

[جفت + و ، عطفی + طاق (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. **جوڑا ہونا ؛ (نر و مادہ کا) جفتی کھانا ، جنسی ملاپ ہونا .**

ناگاہ کیا دیکھتا ہے کہ ایک ہرن اور ہرنی جفت ہو رہے ہیں.

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۴۲

اس کے جس ٹکڑے سے بازو کا تعلق ہوتا ہے وہ فرمینڈکوں میں جفت ہونے کے موسم میں سب سے زیادہ تیز ہوتا ہے .

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۱ : ۲۱

۲. **رک : جفت معنی نمبر ۱. (iii) کی حالت ہونا .**

یہ قمار عشق میں بازی بدی ہے یار نے
جفت ہو تو وصل ہو فرقت رہے گر طاق ہو

۱۸۴۲ مظہر عشق ، ۱۳۸

جُفْتَک (ضم ج ، سک ف ، فت ت) امذ.

چکوا ، چکوی .

ہم سے فرقت چاہنے میں دوسرے عنقا ہو تم
اتحاد غیر میں مانند جفتک طاق ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۳

شب فرقت ہو عنقا یا الٰہی روز محشر تک
جدا ہووے نہ جفتک کی طرح سرخاب کا جوڑا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۶

[ف]

جُفْتَہ (ضم ج ، سک ف ، فت ت) امذ.

۱. **شکن ، سلوٹ ، رک : جُفْت .**

اس سمن بر کے دوپٹے کی چناوٹ دیکھ کر
پڑ گئے جفتے گلوں کے جامۂ توقیر میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۹

۲. **دڑاڑ ، درز ، شگاف ؛ بال جو اکثر جواہرات میں ہوتا ہے** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۳. **داغ ، دھبا ، کلنک (زیادہ تر جمع کی شکل میں مستعمل).**

لب پر سوال آتے ہی جاتی رہی وہ بات
سکوں نے جفتے ڈال دیے اس کی شان میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۸

۴. **(حیوانیات و نباتیات) نیا فرد (خواہ وہ جانور ہو یا پودا) ، مشترکہ پیداوار ؛ دو زواجوں کے انضمام یا آپس میں جفت سے حاصل ہونے والا .**

اس ملاپ کا نتیجہ جفتہ ہوتا ہے جو اپچ کر اور نمو پا کر پرکھا پودے کی شکل اور جسامت اختیار کر لیتا ہے .

۱۹۳۱ پودے اور ان کی زندگی ، ۵

۵. **دولتی ؛ گھوڑے وغیرہ کی لات .**

مارا جفتہ او سخت گردن میں اس
جو گردن گئی گھس کر بھی تن میں اس

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۲۸

[ف]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

(سیاسیات) جوڑے ملانا ، جوڑوں میں تقسیم کرنا (Pairing) (اصطلاحات سیاسیات ، ۲۸۷) .

[جفتہ + ... بندی (رک)]

جُفْتی (ضم ج ، سک ف) امث .

نر و مادہ کا جنسی ملاپ .

پیدا کیتا ناری نر ان میں جفتی لائی دھر

۱۵۰۳ نوسرہار ، ورق ۲ الف

اور جائز ہے . . . جانوروں کو خصی کرنا اور گدھوں کو گھوڑیوں پر کودانا واسطے جفتی کے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۴ : ۴۳

جفتی کھاتے وقت اگر کوئی اسے دیکھ لے تو اس کا غصہ بہت تیز ہو جاتا ہے .

۱۹۵۵ حیوانات قرآنی ، ۱۳۰

اف ، کرنا ، کھانا ، ہونا .

[ف]

— کھیلنا محاورہ .

مباشرت کرنا ، جنسی ملاپ میں مشغول ہونا .

ہے گفتۂ شیخ شہر و مفتی
کھیلیں گے یہ آج کل ہیں جفتی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۸۶

جُفتے (ضم ج ، سک ف) امذ .

جفتہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ہر جوڑی کے پوش ہاجک ایک عرضی تختی یا جفتے کی مدد سے جڑے ہوتے ہیں .

۱۹۶۹ قشریہ ، ۵۶

ـــ آنا محاورہ .

عزت یا شان میں فرق آنا ، عیب لگ جانا ؛ بٹہ لگنا ، (بیشتر شان کے ساتھ مستعمل) .

مر چکا ہوں کیوں کلپتے ہو عبث میرے لیے
آئیے اب تو اگر جفتے نہ آئیں شان میں

۱۸۴۴ دیوان رند ، ۲ : ۳۰۳

ـــ پڑ جانا/پڑنا محاورہ .

رک : جفتے آنا .

ہاں تو تو اپنے آپ کو استاد جانتی ہے ، سیکھے تو شان میں جفتے نہ پڑ جائیں .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النساء ، ۱۲۰

اس لیے نہیں کہ ہم خلیفہ ہوگئے ہیں یا ہماری شان میں جفتے پڑتے ہیں .

۱۹۷۲ جنگ ، کراچی ، ۲۰ نومبر ، ۵

۲. کپڑے کے تاگوں کا جا بجا سے سمٹ کر ایک دوسرے میں مل جانا ، سلوٹ پڑ جانا ؛ شکنیں پڑ جانا .

پیری میں لاغری سے پڑی ہیں یہ جھریاں
یا ہیں لباس جسم میں جفتے پڑے ہوئے

۱۸۷۴ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۷۷

پہلے عام طور پر خرابی کے معنی میں استعمال ہوتا تھا اب صرف کپڑوں میں جفتے پڑ جاتے ہیں .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۲۳۶

جَفْر (فت ج ، سک ف) امذ .

ایک علم کا نام جس میں حروف و اعداد کے ذریعے احوال غیب دریافت کرتے ہیں .

عالماں سب جفر کے تج سبز خط تھے خط لکھیں
جدولاں اس زلف کے مہرے دل او پر نقش است

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۵۰

جفر کی فالیں بھی مثل اور فالوں کے جعلی اور اختراعی ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۲۱

جفر کی تکمیل مولوی تاج الدین سے کی .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۵۹

۲. (لفظاً) چھوٹے بیل کی کھال .

چھوٹے بیل کی کھال کو جفر کہتے ہیں .

۱۹۰۴ مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۲

۳. بکری کا چار مہینے کا بچہ (فرہنگ آنند راج ؛ لغات کشوری) .

[ع]

ـــ اَبْیَض کس صف (ـــ فت ا ، سک ب ، فت ی) امذ .

علم جفر کی ایک قسم یا جدول ؛ تبرکات .

سب امانات مثل صحیفۂ فاطمہ زہرا علیہما السلام اور قرآن مجید اور جفر ابیض و احمر اپنے نور نظر کو عنایت فرمائے .

۱۸۸۷ نہرالمصائب ، ۲۷

[جفر + ابیض (رک)]

ـــ اَحْمَر کس صف (ـــ فت ا ، سک ح ، فت م) امذ .

علم جفر کی ایک قسم یا جدول جس سے غیبی حالات معلوم ہوتے ہیں ؛ تبرک رسول اکرم .

دوم صندوق اسباب پیمبر
اسی کا نام نامی جفر احمر

۱۸۵۵ ریاض المسلمین ، ۳۵

[جفر + احمر (رک)]

ـــ جامِع کس صف (ـــ کس م) امذ .

جفر کے قاعدہ کی ایک جدول ، اس کتاب میں ۲۸ جز ہیں اور ہر جز میں ۲۸ صفحات ہیں اس کی مدد سے غیب کے حالات معلوم کیے جاتے ہیں .

۲۸ جز جفر جامع کے لکھے اور کتاب اپنے گھر میں رکھے تو ہرگز زوال اور نقصان اس گھر کی دولت اور حشمت کا نہ ہوگا .

۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۳۵

[جفر + جامع (رک)]

ـــ کَبِیر کس صف (ـــ فت ک ، ی مع) امذ .

رک : جفر جامع .

جفر کبیر سے عبارت جفر جامع ہے اور یہ کتاب بہت بڑی ہے .

۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۳۶

[جفر + کبیر (رک)]

جَفْری (فت ج ، سک ف) صف .

جفر (رک) سے منسوب یا متعلق ، علم جفر جاننے والا ، جفّار ، علم جفر کا ماہر .

رسال نجومی جفری ہو یا غیبوں کے احکام کہے
کل تارے چھان لیے سارے اور پھینکے تختوں پر قرعے

۱۸۳۰ نظیر، ک ، ۲ : ۲۷۶

[رک : جفر + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَفْن (فت ج ، سک ف) امذ ؛ امث .

۱. آنکھ کا پپوٹا .

واضح ہو کہ پوشش چشم کو جفن کہتے ہیں اور جمع جفن کی اجفان ہے .

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۵

۲. (نباتیات) رواں ، روئیں ، انگ : Cilia .

ان ظروف میں سے نکلنے کے بعد بیجوں کی شکل ایک تھیلی کی سی ہوتی ہے جس میں ایک جفن (سانی لیا) یا تاگے کے مانند ایک شے لگی ہوتی ہے .

۱۸۱۰ مبادی سائنس ، ۱۹۱

۳. پلک چشم ؛ انگور کی بیل ، انگور کی ایک قسم (فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس) .

[ع]

جَفْنہ (فت ج ، سک ف ، فت ن) امذ .

جفنہ بہت بڑے کونڈے کو کہتے ہیں (اسلامی کوزہ گری ، ۲۲) .

[ع]

جَفْنی (فت ج ، سک ف) صف .

جفن (رک) سے منسوب یا متعلق ، جفن کا .

یہ تہ رافع الجفن . . . جفنی غضروف سے اس کے بالائی حاشیہ کے قریب پیوستہ ہوتی ہے .

۱۹۲۷؟ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۱۷

[جفن + ی ، لاحقۂ نسبت]

— فتحہ (— فت ف ، سک ت ، فت ح) امذ .

اوپر نیچے کی پلکوں کا درمیانی کھلاؤ یا کشادگی کا فاصلہ .

دونوں پپوٹوں کے حاشیے قدرے مقعر ہوتے ہیں اور ان کا مابینی فاصلہ جسے جفنی فتحہ کہتے ہیں اہلیلجی شکل کا ہوتا ہے .

۱۹۳۵ پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۳

[جفنی + فتحہ (رک)]

جُفَّہ (فت نیز ضم ج ، شد ف بفت) امذ .

رک : جف (= گروہ ، جماعت) (پلیٹس) .

[ع]

جِق جِق (کس ج ، ج) امث .

۱. فریاد ، (مجازاً) ناحق کا شور و غل ، بے معنی شور و غوغا ، بک بک .

جق جق اہل خبر بق بق ارباب سیر
مستی صاحب زر کبر توانگر ہمہ ہیچ

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۲۱

۲. زخمی پرند کی آواز (اسٹین گاس) .

[حکایت الصوت]

جَک (۱) (فت ج) امذ (؟) .

ماہ شعبان کی پندرھویں رات ، شب برات (پلیٹس) .

[ف]

جَک (۲) (فت ج) امث .

ہٹ ، اڑ ، ضد ، رٹ (شبد ساگر) .

[झक : جھک]

جَک (۳) (فت ج) امذ ؛ امث (قدیم) .

طاقت ، دم ، کس .

جو اوڑے تھے جیو ان منیں چک نہ تھا
کسی کے ہاتاں پانواں میں جک نہ تھا

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۳

[؟]

جَک (۴) (فت ج) امذ .

وہ آدمی جو خزانہ دان کرنے کے وقت مار کر اس کے ساتھ دفن کیا گیا ہو ، وہ جانور جسے خزانہ دفن کرتے وقت مار کر بطور محافظ اس کے ساتھ دفنایا جائے ، مدفون خزانے کا محافظ ؛ (مجازاً) بخیل ، کنجوس (ہندی اردو لغت ؛ شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[س : यक्ष : یکشہ]

جَک (۵) (فت ج) امذ .

جگ (رک) کی قدیم شکل .

جس حسن کے دیکھے میں دو عالم دک ہے
اس حسن کے رہنے کا مکاں یہ جک ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۳۶

ـــ جَک م ف .

رک : جگ جگ .

کیتاں کتھا ذکر ویسا یک یک
نزد خدا کاں ہے تیا جک جک

١٦٧٩؟ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ٦٣ (الف)

کیسی جک جک تھی عوش میں باہم

١٨٢٠ میخانۂ وحدت ، ٤٣

ـــ جَک آنا محاورہ .

رک : جگ جگ آنا .

ولے کڑاو ایسا جو جک جک آئے
جو یک ٹھار ترجک ہو سر مار جائے

١٦٦٥ علی نامہ ، ١٨٣

جَک (٦) (فت ج) امذ .

سکھ ، اطمینان ، چین ، خوشی (شبد ساگر) .

[؟]

جَک (٧) امث

ہار ؛ گھاٹا ، ٹوٹا ، نقصان ؛ ڈر ، خوف ؛ شرم (شبد ساگر).

[ف : زک (رک)]

جَکار (فت ج) امث .

(مجازاً) خدا ؟ .

پیاس لگتی ہے تو جکار اور اکار کا دھیان کرلیتی ہوں .

١٩٢١؟ پتنی پرتاپ ، ١٠

[؟]

جَکانا (فت ج) ف م (قدیم) .

رک : چھکانا .

پیوست مد جکاوے جو کنتہ مج لگاوے
انبرت ادھر پلاوے ہووے کباب گیا کا

١٦٧٢ شاہی ، ک ، ٣٧

جُکانا (ضم ج) ف م .

رک : جکھانا (پلیٹس) .

جُکاوَنت (فت ج ، و ، سک ن) صف .

رک : جھکاونت (پلیٹس) .

جَکَتر (فت ج ، ک ، شدت بفت) امذ ؛ ~ جکت ترا ؛ ~ جکت تراتا (قدیم) .

١ . نجات دہندہ ، شفاعت کرنے والا ؟ .

سہورن جو راوت ہے چنڈال میں
جکتر گرو تھے سو کو ٹال میں

١٥٦٣ حسن شوقی ، د ، ١٠٣

٢ . دنیا ، عالم (قدیم اردو کی لغت) .

[جک (رک)]

جِکٹ (کس ج ، فت ک) امث . ؟

رک : چکٹ ، چکٹنا (رک) ہے .

بھے جاہیت توں استنجا جھاڑسٹ
جو ناں رہی ذکر کی نلی میں جکٹ

١٦٨٨ ہدایات ہندی (ق) ، ١٠٥

جُکُچ م ف (قدیم) .

جو کچھ کا قدیم املا .

جکچ راز پردے منے غیب کے ہیں
سو مخفی نہیں اس پہ ہے آشکارا

١٦٧٢ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ٥

[رک : جو + کچھ (رک)]

جَکری (فت ج ، سک ک) امث ؛ ~ جکڑی .

(موسیقی) وہ دھرپد راگ جو گجرات میں گایا جاتا ہے ، (ہندی صنف سخن میں برج کا لوک گیت یا قصہ کہانی جس کو اکثر موسیقی کی دھرپد تال میں ہی گایا جاتا ہے دو لوک یا گروہ سوال و جواب کے طور پر گھومتے اور گاتے ہیں) .

بھول گئے راگ رنگ بھول گئے جکڑی
تین چیزیں یاد ہیں نون تیل لکڑی

؟ مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ)

جو گجرات میں گایا جاتا تھا اس کا نام جکری ہے .

١٩٧٥ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ٢٦٦

[؟]

جِکری (کس ج ، سک ک) امذ .

رک : ذکری ، ذکر خدا اور رسولؐ پر مبنی صنف سخن .

سو سال کے ادبی سناٹے سے گزر کر . . . اصناف سخن . . . دوہرہ ، جکری ، ہندی مزاج . . . تعلق ٹوٹ چکا تھا .

١٩٧١ تاریخ ادبیات مسلمانان پاک و ہند ، ٦ : ٢٧٨

جَکڑ (فت ج ، ک) امث .

پکڑ ، گرفت .

جالے کی جکڑ جکت کے جنجال
مانس کوں رکھے جوں مین کوں جال
١٧٠٠ من لگن ، ١٦
نشیب و فراز کے ساتھ پکڑ اور جکڑ کا امکان نہ ہوگا .
١٩٧٥ پیٹرول انجن ، ٧٣
[رک : جکڑنا]

— بند/بندش (— فت ب ، سک ن/کس د) صف ؛ امذ .

١. کسا ہوا ، تنا ہوا ، مضبوط بندھا ہوا .
شعرائے عجم نے اس کو نہایت سخت قیدوں سے جکڑ بند کر دیا ہے .
١٨٩٣ مقدمہ شعر و شاعری ، ٣٨
ان سب باتوں نے اہل عرب کے دلوں کو ایک سخت اور صریح غلامی میں جکڑ بند کر رکھا تھا .
١٩١٢ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ٢٥

٢. قید و بند ، گرفت ، بندش ، قیود ، پابندی .
اس وقت کی استاد جی کی جکڑ بندش نے تو ایسا اداس کر رکھا تھا کہ بالکل بھوک نہ تھی .
١٨٩٦ شاہد رعنا ، ٥٥
اب اس اخلاقی جکڑ بند سے آخر حاصل کیا .
١٩٥٣ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ١٠٦
اف : کرنا .

٣. گٹھیا ، وجع مفاصل ؛ روگ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)

٤. کسنے باندھنے کا کام .
سب لوگ اسباب کی جکڑ بند میں مصروف تھے .
١٩٧٣ جہان دانش ، ٣٦
[جکڑ + . . . بند (رک)]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

جکڑ بند (رک) کا اسم کیفیت .
ان باتوں کے ہوتے ہوئے پھر سلطنت میں بظاہر انحطاط اور تعصب اور جکڑ بندی کیوں ہے .
١٨٨٩ رسالہ حسن ، اگست : ١٣
[جکڑ + . . . بندی (رک)]

— پکڑ کر بیٹھ جانا محاورہ .
جان پر بن جانا (مرقع زبان و بیان دہلی) .

— جانا محاورہ ؛ ف مر .
اینٹھنا ، اکڑنا ، سخت ہو جانا .
اکثر تمام جسم جکڑ جاتا ہے .
١٨٧٢ رسالہ سالوتر ، ٢ : ١٢٧

— دینا ف مر ؛ محاورہ .

١. مضبوطی سے باندھ دینا ، رشتہ استوار کرنا .
ایک باپ دو انسانوں کو دولھا دلھن یا میاں بیوی کی حیثیت میں جکڑ دے .
١٩٣٦ راشد الخیری ، احکام نسواں ، ٩٥

٢. کس دینا (پیچ وغیرہ) .
ان کو ڈھبریوں کے ذریعے سے جکڑ دیتے ہیں .
١٩١٣ انجینیرنگ بک ، ٢٣

— لینا محاورہ .
پھانسنا ؛ کس کر باندھنا .
مور کا سلسلۂ نقش قدم گر ہو کہیں
اپنے حلقے میں جکڑ لیتا ہے صد پیل دماں
١٨٥٣ ذوق ، د ، ٢٩٥
کوئی بھاگے تو وہ پلکوں سے پکڑ لیتا ہے
ہنس کے انفاس کے تاگے میں جکڑ لیتا ہے
١٩٣٧ سنبل و سلاسل ، ١٥٦

جَکڑا بَندھا (فت ج ، سک ک ، فت ب ، مغ) صف .
کسا اور بندھا ہوا ، (مجازاً) مضبوطی سے قایم .
ساٹھ ستر برس کا بنا بنایا ، جکڑا بندھا ، پانچ پشتوں کا گھر ، برسوں کی جمع پونجی . . . جس کی مالک اکیلی باجرہ .
١٩١٧ طوفان حیات ، ٢
[جکڑا + بندھا (رک)]

جَکڑَن (فت ج ، سک ک ، فت ڑ) امث .
کھنچاوٹ ، اینٹھن ، اکڑن .
سینے میں درد تو نہیں معلوم ہوتا لیکن جکڑن معلوم ہوتی ہے .
١٨٨٢ کلیات علم طب ، ٢ : ٧٥٧
[جکڑنا (رک) سے]

جَکڑْنا (فت ج ، ک ، سک ڑ) ف ل .
کس کر باندھنا ، ٹنڈیاں کسنا ؛ گرفتار کرنا ، پھانسنا .
پورا کس نے آ بند پکڑیا منجے
کہیں جانے نا دیکھے جکڑیا منجے
١٦٠٩ قطب مشتری ، ٥٦

جلد اس کوں غضب سے اپنے پکڑے
ہور سخت عذاب اب بیچ جکڑے
۱۷۹۲ بشت بہشت ، ۸ : ۱۷۳

زنجیر سے جکڑا اے ہاتھوں کے خطوں نے
باندھا گیا اے جان ترا دزد حنا رات
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۳

خدا جانے میاں احمق کہاں ڈال آئے ہیں ڈاکا
کہ آدھی رات سے جکڑے ہوئے بیٹھے ہیں تھانے میں
۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۶۷

[س : یتن + کر यत्न + कृ]

جَکْڑوانا (فت ج ، ک ، سک ڑ) ف م .

جکڑنا (رک) کا تعدیہ .

اٹھتے ہیں سر زلف گرہ گیر میں آنسو
کیا مجھ کو جکڑوائیں گے زنجیر میں آنسو
۱۸۹۶ شرف ، د ، ۲۰۴

کاش علما کا یہ گروہ دور اندیشی سے کام لے کر اتنا اور سوچتا کہ جن ہاتھوں سے وہ عورت کو جکڑیا جکڑوا رہا ہے یہ خدائی قانون کے ماتحت میں انحطاط کی طرف رجوع کریں گے .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، عالم نسواں ، ٦

جَکْش/جَکْشی (فت ج ، سک ک) امذ ؛ امث .

کھانا ، طعام (جامع اللغات)

[س : جکش जक्ष]

جَکوڑنا (فت ج ، و مج ، سک ڑ) ف م .

جمع کرنا .

غرض یہ کہ ہم اپنا سب کچھ لٹادیں
لٹیرا وہ سرمایہ جوڑے جکوڑے
۱۹۷۳ جنگ ، کراچی ، ۲٦ مارچ : ۵

[رک : جکڑنا]

جُکوئی (ضم ج ، و مج نیز غم و) (قدیم) .

جو کوئی ، جو شخص .

جکوئی ماتی ہے سائیں کے حسن چھب تھے
اوسے مانیں نیم نپٹ ہیں جگ سارا
۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۹٦

[رک : جو + کوئی (رک)]

— کَرے ہٹ مار نکالیں نَٹ کہاوت (قدیم) .

بیہودہ ہٹ کرنے والا ذلیل ہوتا ہے .

جو کوئی آوارا وہ بھائی ہمارا ، جکوئی کرے ہٹ ، مار نکالیں نٹ .
۱٦۳۵ سب رس ، ۳۵

جُکئی (ضم ج ، ک) (قدیم) .

رک : جکوئی .

جکئی رب کوں مانے ، نمانے رسول
نہیں دوست حق کا نہ کس کن قبول
۱٦۳۵ ؟ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۰)

جَکی (فت ج) صف ، امذ .

رک : جھکی ؛ جوکی (پلیٹس) .

[ہ : جکی जकी]

جُکھانا (ضم ج) ف م .

تلوانا ، ناپ کرانا (پلیٹس) .

[ہ : جُکھانا जखाना]

جُکھائی (ضم ج) امث .

جوکھنا (رک) سے اسم معاوضہ ؛ تلائی ، منڈی میں بیوپاری کا مال تولنے کی اجرت ، آڑتیے کا حق (اپ و ، ۷ : ۱م) .

[جکھانا (رک) سے]

جَکْھرا (فت ج ، کس کھ) امذ .

کوڑے کا ڈھیر (خصوصاً وہ جو جلانے جانے کے لیے ہو) (پلیٹس) .

[ہ : جکھرا जखिर]

جَکْھلتا (فت ج ، کھ ، سک ل) ف ل (قدیم) .

رک : جھلکنا .

مغل کی ہوا فوج میں غل تمام
جکھلتا دسیا جزو ہور کل تمام
۱٦٦۵ علی نامہ ، ۳۵۴

جَکْھن (فت ج ، کھ) صف (قدیم) .

کب ، کس وقت (جامع اللغات) .

[ہ : جکھن जखन]

جُکْھنا (۱) (ضم ج ، سک کھ) ف ل .

تُلنا ، ناپا جانا ، ناپ ہونا (جامع اللغات) .

[ہ : جُکھنا जखना]

جُگْھنا (۲) (ضم ج ، سک گھ) امذ .

کنوئیں کی من پر ڈول کھینچنے کے لیے گڑی ہوئی لکڑی کا دو شاخہ حصہ جس میں چرخی لگی ہوتی ہے .

جس جانب سے دوشاخہ ہے وہ جانب کنوئیں کے اوپر بلند رہتی ہے اس کو . . . جگھنا کہتے ہیں .

توصیف زراعات ، ۴۳ ۱۸۲۸

[مقامی]

جَگ (۱) (فت ج) امذ .

دنیا ، جہان ، عالم .

لیکن فہم میں اس میں دیکھ جیتن ناتہ کون کہ سب جگ جس کا چیلا .

کلمۃ الحقائق ، ۵۱ ۱۵۸۲

ہے دو جگ پہ فرمان اس کا رواں
گدا اس کی درگاہ کے خسرواں

طوطی نامہ ، غواصی ، ۵ ۱۶۳۹

ہر طرف ہے جگ میں روشن نام شمس الدین کا
چین میں ہے شور جس کے ابروے پر چین کا

ولی ، ک ، ۲۵ ۱۷۰۷

ہر گز کبھو بتا نہ سکے ایک شخص بھی
کوئی جائے امن جگ میں ترے آستاں سوا

باغ اردو ، افسوس ، ۸ ۱۸۰۱

یا جگ کی آفتوں سے تنگ آکے بن میں جا کر
پرماتما کو اپنا دکھڑا سنا رہی ہے

صبح بہار ، ۱۷ ۱۹۳۱

[س : جگت जगत]

ـــ اُجارا (ـــ ضم ا) امذ .

دنیا کی روشنی .

تیرے مکھ پاس چاند تارا ہے
حسن تیرا تو جگ اجارا ہے

فائز دہلوی ، د ، ۱۹۳ ۱۷۱۳

[جگ + اُجارا (رک)]

ـــ اُجال (ـــ ضم ا) صف (قدیم) ؛ ـــ جگ اوجال .

دنیا کو روشن کرنے والا .

دیکھا عکس یک گال کا جگ اوجال
کیتاں کوں جلاوے توں سورج مثال

گلشن عشق ، ۳۷ ۱۶۵۷

مبارک دہن شہ کا اے جگ اجال
اتھا حسن و خوبی منے بے مثال

ہشت بہشت ، ۵ : ۶۵ ۱۷۷۱

[جگ + اُجال (رک)]

ـــ اُجالا (ـــ ضم ا) امذ .

رک : جگ اجارا .

تو چشم جہاں وہ جگ اُجالا
مردم میں خود آ خودی سنبھالا

جامع المظاہر ، ۱۵ ۱۸۴۳

ـــ اَدھار (ـــ فت ا) امذ .

دنیا کا سہارا ، دنیا کو سہارا دینے والا .

اس عدل کے بل تے وو جگ ادھار
رکھیا باگ بکری ملا ایک ٹھار

قطب مشتری ، ۱۹ ۱۶۰۹

مُجھے ناؤں بکرم جگ ادھار تس
کنک گیر سو تخت کا ٹھار تس

گلشن عشق ، ۴۵ ۱۶۵۷

[جگ + ادھار (رک)]

ـــ اُسْتاد (ـــ ضم ا ، سک س) امذ .

استاد زمانہ ، کسی فن کا زبردست ماہر .

اس طرح اسمٰعیل میرٹھی کی حیثیت جگ استاد کی ہو گئی ہے .

جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۳ : ۱۲ ۱۹۶۶

[جگ + استاد (رک)]

ـــ اَفْروز (ـــ فت ا ، سک ف ، و مج) صف .

دنیا کو روشن کرنے والا .

محمد دکھن پت کے گھر توں علی
جگ افروز دیپک ہوا منجلی

گلشن عشق ، ۲۳ ۱۶۵۷

[جگ + . . . افروز (رک)]

ـــ آشْنا (ـــ سک ش) صف .

دنیا بھر سے واقف ، بہت ہوشیار .

بڑے چالاک جگ آشنا آدمی ہیں .

مکاتیب امیر مینائی ، ۲۵۷ ۱۸۹۹

[جگ + آشنا (رک)]

ـــ بَخْش (ـــ فت ب ، سک خ) صف .

دنیا کو بخشنے والا ، جگ داتا .

میرا باپ سو جگ پتی راج ہے
جہانگیر و جگ بخش وو آج ہے

گلشن عشق ، ۱۰۷ ۱۶۵۷

[جگ + . . . بخش (رک)]

— بندھو (— فت ب ، سک ن ، و مع) امذ .

(لفظاً) جہان کا دوست ؛ (مراد) خدا .

تو نربل کا بل اور نردھن کی مایا
تری جے ہے جگ بندھو تیری دیا ہے

۱۹۶۳ فار قلیط ، ۳۸

[جگ + بندھو (رک)]

— بیتی (— ی مع) امث .

دنیا جہان کی سرگزشت ، دوسروں پر گزرا ہوا واقعہ .

اور جگ بیتی تو جگ پر چھوڑئیے کم از کم آپ بیتی تو یہی ہے .

۱۹۳۵ حکیم الامت ، ۳۴

[جگ + ... بیتی (رک)]

— بیری ہونا محاورہ .

ساری دنیا کا کسی سے دشمنی ہونا .

جاکو راکھے سائیاں مار سکے نہ کوئے
بال نہ بیکا کر سکے جو جگ بیری ہوئے

۱۸۸۵ حکایت سخن سنج ، ۴۳

— بھاتا صف .

جو دنیا کو مرغوب ہو ، جو اہل دنیا کو پسند آئے .

من بھاتا کھانا اور جگ بھاتا پہننا خالی از فائدہ نہیں ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۲۳

[جگ + بھاتا (رک)]

— پالک (— فت ل) صف ؛ امذ .

جہان کا پالنے والا ؛ پروردگار عالم ؛ حکمران ، بادشاہ (پلیٹس) .

[جگ + ... پالک (رک)]

— پتی (— فت پ) امذ (قدیم) .

آقائے عالم ، دنیا کا مالک ، خدا .

سواد جگ پتی راجا راضی ہوا
جکچ دغدغا تھا سو ماضی ہوا

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۵

بہر حال و ہر وقت وہ جگ پتی
تجاوز نہ کرتا اتھا حق ستی

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۴۲

[جگ + ... پتی (رک)]

— پیر (— ی مع) امذ .

سارے جہان کا پیر .

تہیں قطب اقطاب جگ پیر ہے
تہیں غوث اعظم جہانگیر ہے

۱۵۶۴ پرت نامہ (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ ، ۹۷)

[جگ + پیر (رک)]

— پھرنا محاورہ .

دنیا کا مخالف ہو جانا .

دلاور ہنے میں تو کچھ کم نہیں
پھرے جگ تو یکبار تجھ غم نہیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۶

— تارک/تارن/ترانا (— فت ر/ فت ر/ کس خف ت) صف ؛ امذ .

دنیا کا نجات دہندہ ، (ہندو) دریائے گنگا (پلیٹس) .

[جگ + تارک (س : تارک तारक = نجات دلانے والا)]

— جان امذ نیز امث .

کسی بھی زندہ مخلوق کا صفاتی نام (پلیٹس) .

[جگ + جان (رک)]

— جانی دیس بکھانی کہاوت .

بہت مشہور (جامع اللغات) .

— جگت (— فت ج ، گ) امذ .

تمام عالم ، کائنات (پلیٹس) .

[جگ + جگت (رک)]

— جلا تو جلنے دے میں آپ ہی جلتی ہوں کہاوت .

میں خود ہی تکلیف میں ہوں دوسروں کا کیا ہے (جامع اللغات)

— جیتا (— ی مع) صف .

فاتح عالم (پلیٹس) .

[جگ + جیتا ، جیتنا (رک) سے]

— جیتا موری کانی برتھار ہوئے جب جانی کہاوت .

کامیابی اسی وقت سمجھنی چاہیے جب معاملہ ٹھیک طور پر ختم ہو جائے (جامع اللغات) .

— جیتنا ف س ؛ محاورہ .

دنیا کو فتح کر لینا ، غالب آنا .

ترک محبت کرنے والو کون ایسا جگ جیت لیا
عشق سے پہلے کے دن سوچو کون بڑا سکھ ہوتا تھا

۱۹۳۶ رمز و کنایات ، ۱۳

— جِیو (— ی مع) امذ.

زندہ مخلوق، جاندار (پلیٹس).

[جگ + جیو (رک)]

— جِیون (— ی مع، فت و) صف (قدیم).

جانِ عالم، جانِ جہاں، محبوبِ عالم، رک : جگ سوہن.

حسن دھن، من سوہن، جگ جیون، جس علم کی جوں جوں بوجھی بات، نظر تیوں ایک ایک بات کوں کہا سو سو دھات.

۱۶۳۵ سب رس، ۸۹

[جگ + جیون (رک)]

— چھاؤ (— مغ) صف.

دنیا کو سایہ یا پناہ دینے والا (قدیم اردو کی لغت).

[جگ + چھاؤ (رک)]

— داتا امذ (قدیم).

دنیا کو عطا کرنے والا، جہان کو دینے والا.

سلطان انبیا کل جگ داتا شاہ علی تن جیو

سلطان سیدی احمد راجے ساروں گانوں جیو

۱۶۷۱ جواہر اسرار اللہ، ۱۱۶

اے جگ داتا سارے جگ کے.

۱۹۲۱ لخت جگر، ۲ : ۳۰۹

[جگ + داتا (رک)]

— دَرشَن کا میلا ہے کہاوت.

دنیا دیکھنے میں خوبصورت ہے، دنیا میں میل ملاپ بڑی چیز ہے (جامع اللغات).

— دیو (— ی مج) صف ؛ امذ.

رہبر عالم، خدا.

سو گو بند جگ دیو گوپال ہے

سو رکھپال کرپال دیپال ہے

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۸۲

[جگ + دیو (رک)]

— دھاری صف ؛ امذ.

دنیا کو برقرار رکھنے والا، ایشور، کوئی بڑا دیوتا (جامع اللغات).

[جگ + ... دھاری (رک)]

— ڈُھنڈا (— ضم دھ، مغ) صف.

دنیا دار، اہل دنیا ؛ دنیا بھر میں تلاش کرنے والا.

جھو کیا جن کوں سو یو جگ ڈھنڈے کہا جانتے

پوچھنا ان کوں، سوجا تسنا سیاں کو پوچھنا

۱۷۱۷ بحری، ک، ۱۳۸

[جگ + ڈھنڈا (= ڈھونڈا)، ڈھونڈنا (رک) سے]

— راج صف.

دنیا پر راج کرنے والا.

کہ راجاں میں او راج جگ راج تھا

کتیک ملک کا اس کوں خوش باج تھا

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار، ۸۴

[جگ + راج (رک)]

— سوہن (— و مج، فت ہ) صف.

محبوب عالم، ہر دل عزیز (قدیم اردو کی لغت).

[جگ + سوہن (رک)]

— شاہی کَرنا محاورہ.

دنیا کی بادشاہی کرنا.

زمانے کے الدھارے تھے معانی توں نہ کر غم جگ

پیالا بت پیا کے پیو توں جگ شاہی کرن سکتا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۳

— کَرتار (— فت ک، سک ر) صف ؛ امذ.

دنیا کا خالق (پلیٹس).

[جگ + ... کرتار (رک)]

— کی ماں جَہان کی خالَہ کہاوت.

اس عورت کو کہتے ہیں جو گھر گھر پھرتی ہو (گنجینۂ اقوال و امثال، ۸۸).

— مُول (— و مع) امذ.

دنیا کی جڑ یا بنیاد، اساس عالم ؛ خدا (پلیٹس).

[جگ + مول (رک)]

— موہن (— و مج، فت ہ) صف.

رک : جگ سوہن.

جگ موہن معشوق ہے مہربان، دیکھا جس نے ہوش گیا.

؟ نا معلوم مصنفین کے ڈرامے، ۱۰۶

[جگ + موہن (رک)]

— موہنی (— و مج، فت ہ) صف ؛ امث.

دنیا کو موہ لینے والی ؛ بہت دلکش عورت (پلیٹس).

[جگ + موہنی (رک)]

— میں دیکھت ہی کا ناتا ہے کہاوت .

میل جول سے تعلقات بڑھتے ہیں (جامع‌اللغات) .

— نُما (— ضم ن) صف .

جہان نما ، جہان کو دیکھنے والا ، جس میں دنیا کے واقعات و حالات نظر آئیں .

کیا عاقلاں کاچ آئینہ کام
اتھا جگ نما عاقلاں کاچ جام

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۳

[جگ + . . . نما (رک)]

— نِواس (— کس ن) صف .

دنیا میں بود و باش رکھنا ، دنیا میں رہنا (پلیٹس)

[جگ + نواس (رک)]

— نِواسی (— کس ن) صف .

دنیا کا باشندہ ، دنیا میں رہنے والا (پلیٹس) .

[جگ + نواس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— واسی امذ .

رک : جگ نواسی (پلیٹس) .

[جگ + واسی (رک)]

— وِیَوہار (— کس خف و ، فت ی ، و) امذ .

دنیا کا دستور یا طریقہ ، عالمی رسم (پلیٹس) .

[جگ + ویوہار (= بیوہار) (رک)]

— ہنسائی (— فت ہ ، مغ) امث .

رسوائی ، بدنامی ، دنیا میں برائی میں شہرت پانا .

مت تغافل کوں راہ دے اے شوخ
جگ ہنسائی نہ کر خدا سوں ڈر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۳

اے بہن یہ حرکت نہ کرنا ، ناحق رسوائی ہوگی اور جگ ہنسائی .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۵۸

ان کی یہ آرزو جگ ہنسائی تھی اور بس .

۱۹۲۳ ید قدرت ، ۵

[جگ + ہنسائی (رک)]

جَگ (۲) (فت ج) امذ .

صراحی ، شیشے یا تام چینی یا چینی وغیرہ کا ظرف جس میں پانی دودھ شربت وغیرہ رکھا جاتا ہے .

ٹی سٹ ، ڈنر سٹ ، جگ ، گلاس . . . ڈھکن اور سائن بورڈ پر ہوتے ہیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۵۵

[انگ : Jug]

— سُوپ (— و مع) امث .

تھرماس جگ یا مرتبان وغیرہ میں محفوظ کی ہوئی یخنی جو عام طور سے چوبیس گھنٹے تک محفوظ رہ سکتی ہے .

ہاں ماءاللحم کی جگہ جگ سوپ (بوبام کی یخنی) اگر دیں گے تو نمایاں طاقت محسوس ہوگی .

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۹۳

[انگ : جگ + سوپ Jug + Soup]

جَگ (۳) (فت ج) امث نیز امذ .

ضیافت ؛ مذہبی اجتماع جس میں بعض رسوم ادا کی جاتی ہیں ، قربانی جو شاستر کے طریقے پر ہو .

مقرر جگ میں جگ اوس کے لیے ہے
یہ قتل گاؤ تک اوس کے لیے ہے

۱۸۷۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۱۴۳

پہلے گنیش کی پوجا ہوتی ہے پھر جگ شروع ہوتا ہے .

۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۳

[س : یکشن यज्ञ]

— رَچانا محاورہ .

رک : جگ (۳) منانا .

اگر راجا اس قسم کے وبال سے بچنا چاہتا ہے تو اسے جگ رچانا چاہیے .

؟ حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۲

— موہَن (— و مج ، فت ہ) امذ .

(ہندو) مندر کے بھجن یا بھجن ٹولی (اپ و ، ۷ : ۱۵۶) .

[جگ + موہن (رک)]

جُگ (۱) (ضم ج) امذ .

۱. ہنود کے مجوزہ چار زمانوں (ست جگ ، تریتا جگ ، دواپر جگ اور کلجگ) میں سے ہر ایک زمانہ جگ کہلاتا ہے .

گزرے تھے جگ تم پر کہ ہمدردی نہ تھی تم سے کہیں
تھا منحرف تم سے فلک برگشتہ تھی تم سے زمیں

۱۸۶۹ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۳۱

چوستی آئی ہے جو ہر جگ کے راون کے لہو
پھر وہ کالی آج کلکتہ میں ہر کٹ ہو گئی

۱۹۳۰ بہارستان ، ۴۸۹

۲. (i) (مجازاً) قرن ، صدی ، زمانۂ دراز .

اسی خواہش میں جگ بیتے کہ جیتے جی ملوں تم سے
حریفوں نے عجب چوسر بچھائی آج ہم تم میں

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۳۸۶

(ii) کافی لمبی مدت یا عرصہ .

آپ کہیں گے کہ ایک جگ کے بعد میں نے آپ پر اثبات وجود کیا بھی تو اس انداز سے .

۱۹۱۳ مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۲۰

۳. جُوا (ہل کا) ؛ ایک ماپ جو چار ہاتھ کے برابر ہوتا ہے ؛ عدد چار (۴) اور کبھی بارہ (۱۲) کا علامتی اظہار ؛ بوڑھی ؛ پشت (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : یوگن युग]

— بِیت جانا/بیت چُکنا/بِیتنا محاورہ .

ایک دور گزر جانا ، لمبی مدت گزرنا ، طویل عرصہ گزر جانا ، قرن گزر جانا .

جدائی کے زمانے کی سجن کیا زیادتی کہیے
کہ اس ظالم کی جو ہم پر گھڑی گزری سو جگ بیتا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹ ب

تیس اکتیس سال کی مدت کچھ تھوڑی ہوئی ایک جگ بیت گیا .

۱۹۵۱ اکبر نامہ ، ۵

جگ بیت چکا ہے دل میں ڈوبے جن کو
اے موج نسیم ، ان ستاروں کو نہ چھیڑ

۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۳۶۵

— جُگ م ف .

ہمیشہ ، مدام .

کہ ہو گی جگ جگ اس کی دید
کہ ہائی ایک تازہ امید

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۸۳

[جگ + جگ]

— جُگ جِیا کَرو دُودھ بَتاشے (مَلیدہ) پیا کَرو کلمۂ دعا .

خدا کرے تم ہمیشہ خوش رہو .

جگ جگ جگ جیا کرو
دودھ ملیدہ پیا کرو

۱۸۷۵ انشائے ہادی النساء ، ۹

خدا کو نہ بھولو ، جگ جگ جیا کرو دودھ بتاشے پیا کرو .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۲۳

— جُگ جِینا محاورہ .

قرن ہا قرن رہنا .

تج منہ کی جنگ میں یو یک دل ہوس دیا ہے
جگ جگ سدا وہ جیوے گا سے او مرنجا ہے

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۶ الف

زیست ہے اس کی جو اپنے جان پیارے سے ملا
جی ستی غافل رہا جگ جگ جیا تو کیا ہوا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ب ۷

آئینہ سا وہ مکھڑا دیکھتے ہی
بولا طوطا کہ مینا جگ جگ جی

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۴۵

— جُگ جِیو/جی/جِیوے/جِیئے کلمۂ دعا .

بڑی عمر ہو .

جان ہے بات اوس شکر لب کی
اوس کے طوطی کوں کہہ کہ جگ جگ جی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۸

ملکہ کو دعا دینے لگا . . . . من کی اچھا پوری ہو میری دھرماتما جگ جگ جیوے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۵۵۲

اے بیٹی تم جگ جگ جیو جو مجھ بڑھیا کا خیال رکھتی ہو .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۱۱۵

میکے لینے آ گیا جگ جگ جیئے بیرن مرا
رکھ دے اس طوفان میں لموا تلے ڈولی کہار

۱۹۳۳ نقش و نگار ، ۱۱۱

جُگ (۲) (ضم ج) امذ .

۱. چوسر کے کھیل میں دو نردوں کا ایک ہی خانے میں اکھٹا اٹھنا ، جوڑا

ہاں یہ مشہور ہے کہ جگ ٹوٹا اور نرد مری ورنہ جگ کا مارنا یہ کس کی بساط ہے .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۳

۲. گوٹے کی بنائی کے عمل میں بادلے کے تانے کے تاروں کے درمیان بطور بنالا پڑا ہوا ریشم کے تار کا حلقہ جو تاروں کو باہم الجھنے نہیں دیتا (اپ و ، ۲ : ۲۰۱) .

۳. جوڑی ، جوڑ ، ملاپ .

وہ جگ سلامت رہے اب تو پوبارہ ہیں .

۱۸۵۹ سروشِ سخن ، ۸۱

بول کئی آوازوں کے معنی دار جگ کو کہتے ہیں

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، ۹

[س : یگمن युग्म]

— باندھنا محاورہ .

(چوسر) دو گوٹوں کا ایک ہی خانے میں بٹھانا ؛ دو چیزوں کا ایک جگہ اکٹھا یا جمع کرنا .

چوسر بچھی اگر اور گل یک رنگ ہوئے دونوں نے جگ باندھا .

۱۸۶۳ قصہ اگر گل ، ۹۸

— بَندھنا محاورہ .

جُگ باندھنا (رک) کا لازم ؛ تانے میں بانا پڑنا .

جب میں اور وہ ملیں گے تو جگ بندھ جائے گا .

۱۹۲۱ گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۲

— پڑنا ف م ؛ محاورہ .

گوٹے میں دھاگا پڑنا (جامع اللغات) .

— پھوٹا نَرد ماری گئی کہاوت .

رک : جگ ٹوٹا الخ .

دو شخصوں میں نفاق ہوگیا تو دشمن کی بن آئی ، جگ پھوٹا نرد ماری گئی .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۸۳

— پھوٹنا محاورہ .

رک : جگ ٹوٹنا .

جگ پھوٹ کے رہ گیا ہوں میں فرد
تنہا پھرتا ہوں صورت نرد

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۶۶

— پھوڑنا محاورہ .

رک : جگ توڑنا (نوراللغات) .

— تَوڑنا محاورہ .

چوسر کی دو گوٹوں کو الگ الگ کردینا ؛ آدمیوں میں نفاق ڈال دینا ، پھوٹ ڈالنا . ساتھ چھوڑ دینا .

مسافروں نے بندھے جگ کو اپنے توڑ دیا
قریب گھر کے پہنچتے ہی ساتھ چھوڑ دیا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۱

— ٹوٹا اور نَرد ماری گئی/مَری کہاوت .

آپس میں نفاق ہوتے ہی تباہی آجاتی ہے — چوسر کا قاعدہ ہے کہ جب تک دو گولیں ایک ہی خانے میں رہتی ہیں ان کو نہیں مارسکتے جہاں الگ الگ ہوئیں ماری گئیں (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۵) .

ہاں یہ مشہور ہے کہ جگ ٹوٹا اور نرد مری ورنہ جگ کا مارنا یہ کس کی بساط ہے .

۱۹۲۱ گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۲

— ٹُوٹنا محاورہ .

جگ توڑنا (رک) کا لازم .

جب منور علی خان کا جگ ٹوٹا کارندوں کے پو بارے ہوے .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۸۰

جگ ٹوٹا لیکن زیادہ طیار ہونے کے لیے .

۱۹۱۰ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۱۸۹

— جوڑ م ف .

ہاتھ جوڑ کر ، دست بدستہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جگ + جوڑ (رک)]

— ڈال دینا/ڈالنا ف م .

گوٹا بننے میں دھاگا ڈالنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— ہونا محاورہ .

ساتھی ہونا ، جوڑی ہونا .

عجب طرح کی یہ رنگین چوپڑ غرض بچھائی ہے اب خدا نے
کوئی ہے پھنکل کسی کا جگ ہے ، پھرے ہیں نردیں بھی خانے خانے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۷

جب دوست اور دشمن جگ ہوجائیں تو کل جگ اسی ست جگ ہوجاتا ہے .

۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۶

جُگا جُگا کر رکھنا محاورہ .

(عو) سینت سینت کر رکھنا ، سنبھال سنبھال کر رکھنا ، جوڑ جوڑ کر رکھنا (فرہنگ آصفیہ) .

حضرت امیر کے کمالات کی ہندوستان سے لے کر یورپ تک دھوم ہے ، آپ کی تصانیف ولایت کے میوزیم اور لائبریری میں جگا جگا کر رکھی جاتی ہیں .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۱۹

جَگا جوت (فت ج ، و مج) امث (قدیم) .
روشنی ، نور ، جگمگاہٹ ، روشن .
جگا جوت ڈلبر کرے الہ کار   اجالا کیا تیں دہوں جرم ٹھار
۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۷ .
تو نرمل دو پنکھ نرملا کوت تجھ
ہیا آرسی جیوں جگا جوت تجھ
۱۵۶۴ پرت نامہ (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ : ۱۰۱)
بادشاہاں کا دل جگا جوت ہے ، سب ٹھار جیوتا ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۳۰ .
[س : جاگرت + جیوتیہ : जाग्रत + ज्योति]

جَگا جوتی (فت ج ، و مج) صف (قدیم) .
جگا جوت (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ روشن کرنے والا ، منور .
جگا جوتی رتن ہیں کر کتے ہیں لوگ عالم کے
و لیکن کوں سجن ایسا رتن ہے مثل ذاتی لیں
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۴۳
[رک : جگاجوت + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَگاد (فت ج) امذ .
چوٹی ، سب سے اونچا سرا ، سلسلۂ کوہ ، معراج ، کمال (اسٹین گاس) .
[ف]

جُگادَر (ضم ج ، فت د) صف .
رک : جگادری (پلیٹس) .

جُگادَری (ضم ج ، فت د) صف ؛ ~ جگادھری .
۱. بڑا ، عظیم الشان ، وسیع و عریض .
اس جگادھری حویلی . . . . میں میزیں کرسیاں لگائے .
۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۱۵
۲.(i) عظیم الجثہ ، لمبا تڑنگا .
ایک کالا جگادری کتا صحن میں داخل ہوا .
۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۷۶
(ii) قد آور .
فرعون بھی ... جسم کے اعتبار سے پورا پل شل جگادری تھا .
۱۹۱۳ روزنامہ ، حسن نظامی ، ۶۲
۳. پرانا گھاگ .
بندر تھا جگادری ، روٹی اور بچے کو چھوڑ کتے کو لپٹ گیا .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲
۴. عالم ، فاضل ، ماہر .
میں بڑے بڑے مولویوں اور جگادریوں کے فتووں پر تو ملتفت ہوتا ہی نہیں .
۱۸۸۸ مکتوبات سرسید ، ۳۹۸
بڑے بڑے جگادری مولوی اور کٹر ملا بھی اس کے سامنے ہیچ تھے .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲۷
۵. زور آور ، تندرست ، بارعب .
اسے خدا نے پانچ بیٹے دیئے ہیں جو بڑے جگادری اور طاقتور ہیں .
۱۹۴۴ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۱۷
۶. بڑا لمبا چوڑا ، گھناور ؛ قدیم ، کہنہ .
وہ جنگل جس میں بے تعداد جگادری درخت ہیں جو میناروں اور دیواروں سے محاط ہے .
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱۱
[س : یگانتری युगान्तरीय ؟]

جَگار (فت ج) امث .
۱.(i) نیند سے جاگتے رہنے کا عمل .
رات کی جگار سے طبیعت تمام دن کسل مند رہی .
۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۲۳
(ii) عالم بیداری ، چوکسی ، چہل پہل .
رات بھر جشن رہا ، ایسی جگار میں کون جرم کی جرأت کر سکتا تھا .
۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۵۶
۲. بیداری ، غفلت یا بے پروائی سے حالت بیداری ، کسی طرف متوجہ کرنے کا عمل .
قدیم رنگ تغزل کا پرستار . . . جگار پیدا نہیں کر سکتا .
۱۹۳۰ دستور الاصلاح ، ۱۹
۳. گجر ، الارم ، نیند سے ہوشیار کرنے یا جگا دینے والے گھنٹے کی باج (اپ و ، ۱ : ۱۶۵) .
اف : لگانا ، بجنا .
[جاگنا (رک) سے]

جُگار (۱) (ضم ج) امث .
رک : جگالی (شبد ساگر) .
[مقامی]

جُگار (۲) (ضم ج) امث .
جوا ، قمار بازی .
تاش کھیل رہے ہیں جگار ہو رہی ہے . . . . جگار کا مطلب ہے جوا یعنی قمار بازی .
۱۹۵۵ منٹو ، نمرود کی خدائی ، ۱۳۳
اف : ہونا .
[جُگ (۲) (رک) سے]

جِگارَہ (کس ج ، فت ر) امذ .
سگرٹ ، سگار .

چڑھ آیا راستے سے تو اس سے کہا کہ لاؤ
اس نے جگارہ دے دیا یہ بولے ہاں چلاؤ

۱۹۰۵ دیوان جی ، ۳ : ۲۳۰

اف : پلانا ، دینا .

[انگ : Cigar]

جُگال (۱) (ضم ج) امذ .

رک : جگالی ، جگالی کرنے کا عمل .

اونٹ گائے بکری . . . جس چیز کو کھاتے ہیں پھر اس کو معدے سے نکال کر خوب چاتے ہیں اور دوبارہ نگل جاتے ہیں اسکو عربی میں جرہ اور ہندی میں جگال کہتے ہیں .

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۹

جُگال (۲) (ضم ج) امذ .

۱. رک : جگل (پلیٹس) .

۲. دو ، جوڑا ، جفت (ہندی اردو لغت) .

جُگالْنا محاورہ .

جگالی کرنا ، رک : جگالی (پلیٹس) .

[س : اد + گاریہ (ت) उद् + गारय (ति)]

جُگالی (ضم ج) امث .

حیوانات کا چارے کو اپنے معدے سے نکال کر منھ میں چبانا.
اس کی مثال جگالی کرنے والے جانوروں کی سی ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۱

فرصت نہیں کہ گھوریں دم بھر فضا میں خالی
کرتے ہیں ڈھور ڈانگر کس چین سے جگالی

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۱۴

[جگالنا (رک) سے]

— کرنا محاورہ .

۱. (مذاقاً) بیکار بیٹھے ہوئے آدمی کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات)

۲. (مجازاً) بیکار بیٹھے ہوئے آدمی کا کوئی چیز (پان وغیرہ) چبائے جانا .

کسی کی مہندی لگی انگلیوں کے ہاتھ کی گلوری پر جگالی کرتے ہوئے . . . خیالی پلاؤ کی تیاری میں مشغول ہوں .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۰۳

۳. (مجازاً) ذہن میں محفوظ چیز کو دوبارہ یاد داشت میں لانا .

عربی میں تو کچھ پڑھنا نہیں بلکہ جگالی کرنا تھا یعنی جو کچھ زمانہ طالب العلمی میں پڑھ لیا تھا اسی کو دہرانا اسی میں غور کرتے رہنا .

۱۹۰۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۴۵

۴. (مجازاً) پان کے اگال یا پیک یا تھوک کے منھ میں بار بار کھمانے کا عمل .

پان چباتی اور جگالی کرتی رہیں گی .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۸

جُگّان (ضم ج) امذ .

دھوبی کے کپڑے دھوئے ہوئے ، استری کئے اور تہ کئے ہوئے ؛ کپڑے دھونے کا دن (پلیٹس) .

[ہ : جگان जगान]

جَگانا (فت ج) ف م .

۱. بیدار کرنا ، نیند سے اٹھانا .

و تجے جگاوے و تجے سلاوے

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۵۰

خالق نے جگا کر شب معراج بلایا
کیا طالع بیدار ہے محبوب خدا کا

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۳۹

اقبال نے گھر میں جا کر کمال بھائی کو جگایا .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۸۶

۲. ہوشیار کرنا ، خبردار کرنا .

میرے ہمراہی مجھے چھوڑ گئے یاں ورنہ
قافلے والے تو سوتوں کو جگا لیتے ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۸۹

دلوں میں درد ہے جن کے انہیں رلاؤں میں
بہت دنوں سے ہیں سوتے ہوئے جگاؤں میں

۱۹۲۳ فروغ ہستی ، ۴۳

۳. روشن کرنا ، جلانا جیسے : دیا جگانا (نوراللغات) .

۴. پھیکے حروف یا ہلکی لکیر کو روشن کرنا (نوراللغات).

۵. خواب سے باز رکھنا .

سخت بیدرد ہے تاثیر محبت کہ انہیں
بستر ناز پہ سوتے سے جگا رکھا ہے

۱۹۱۲ کلیات حسرت موہانی ، ۳۰

۶. رواج دینا ، از سر نو تازہ کرنا .

دوسری طرف صریر قلم نے مصر و یونان کے خفتہ علوم و فنون کو جگا دیا تھا .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۳۰

۷. ترقی دینا ، آگے بڑھانا ، چمکانا .

بنگلور میں ہماری شاخ موجود ہے ، اسے جگایا اور اس کے کتب خانے کے لیے ایک عمارت تجویز کی .

۱۹۳۷ مکتوبات عبدالحق ، ۱۳۰

۸. جادو کو زور دار اور موثر بنانا اور قابو میں لانا ، منتر سدھ کرنا .

ان منتروں کو جگا کر تم اپنی زندگی میں کامیاب نہیں ہو سکتے ۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۹۲

۹. روز حشر خواب عدم سے جاگنا ۔

گر جانتے جگانے کی ہو خبر حشر کی
احسان نہ لیتے راحت خواب مزار کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۴۸

[جاگنا (رک) سے]

جُگانا (ضم ج) ف م ۔

سجا کر یا ٹھیک کر کے رکھنا ؛ اکٹھا کرنا ، جمع کرنا ؛ احتیاط سے رکھنا ؛ حفاظت کرنا ؛ کسی محنت کے کام میں امداد کرنا (پلیٹس) ۔

[س : یگم + آپِ + युग्म + आपि]

جَگاوٹ (فت ج ، و) امذ ۔

ایک قسم کا نیزہ جو ہاتھی کو چلانے کے لیے بھونی کے پاس ہوتا ہے ۔

ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے ... (۲۹) بنگری (۳۰) جگاوٹ ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳

[ہ : جگاوٹ जगावट ؟]

جُگاونا (ضم ج ، سک و) ف م ۔

رک : جُگانا (پلیٹس) ۔

جَگاہر (فت ج ، ہ) امث ۔

رک : جگائی ، جگار ۔

اگر میرے پہنچتے ہی جگاہر ہو گئی تو شاید میری جان چلی جائے ۔

۱۹۴۰ یادوں کی برات ، ۱۹۷

جَگائی (فت ج) امث ۔

رک : جگار ۔

رات کی جگائی ، محلہ کی خبر اور تیسرے بدمعاش کے ہاتھ سے ہلاکت کی دہشت ۔

۱۹۱۳ دوارکا پرشاد ، کرشمہ تقدیر ، ۱۱۳

[جاگنا (رک) سے]

جَگَت (۱) (فت ج ، گ) امث ۔

۱. کنوئیں کی مینڈ ، کنوئیں کی اطراف کی وہ پوری جگہ جہاں پانی نکالنے کو پاڑ یا ٹانڈ بنی ہوتی ہے اس میں کنوئیں کی حد چوبچہ اور گھاٹ بھی شامل ہے ۔

ایک درخت کنوئیں کی جگت پر تھا اس پر جو بیٹھا یہ چھٹ کر کنوئیں میں گرا ۔

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۸۱

اس کنوئیں کی جگت بڑے سلیقے سے بنائی گئی ہے ۔

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۳۸

۲. پشتہ ، بند (جامع اللغات) ۔

[ہ : جگت जगत]

جَگَت (۲) (فت ج ، گ) صف ۔

چلنے والا ، متحرک (جامع اللغات) ۔

[س : یا (تِ) या (ति)]

جَگَت (۳) (فت ج ، گ) امذ ۔

۱. رک : جگ ۔

تج مکھ اجت کے جوت تھے عالم دہنھارا ہوا
تج دین تھے اسلام لے موہن جگت سارا ہوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹

سب جگت ڈھونڈھ پھرا یار نہ پایا لیکن
دل کے گوشے میں نہاں تھا مجھے معلوم نہ تھا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۰

اس جگت میں آنے کا پھل مل گیا ۔

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۷۶

یہی ریت جگت کی ہے اے ری سکھی کوئی آوت ہے کوئی جاوت ہے ۔

۱۹۲۳ انشاے بشیر ، ۲۶۵

۲. فطرت ، مخلوق ۔

فطرت یا جگت وہ مخلوق الٰہی ہے جس میں انسان کو کسی طرح کا دخل نہیں ہے ۔

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۱۱

[س : جگت जगत]

— اُستاد (— ضم ا ، سک س) صف ۔

اپنے فن کا ماہر ، زمانے کا اُستاد ۔

بحر سب کو فیض پہنچا ان کی تحقیقات سے
حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت استاد ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۵

استاد بھی کوسے جگت استاد ۔

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۳

[جگت + استاد (رک)]

ـــ آتما (ـــ سک ت) امذ.

دنیا کی روح، روح اعلیٰ (جامع اللغات).

[جگت + آتما (رک)]

ـــ آدھار صف؛ امذ.

دنیا کو سنبھالنے والا یا پرورش کرنے والا، ایشور؛ ہوا، باد (جامع اللغات).

[جگت + آدھار (رک)]

ـــ آشنا (ـــ سک ش) صف.

لوگوں سے زیادہ میل جول رکھنے والا.

جگت آشنا داغ ملتا تھا سب سے
مگر اب تو وہ آپ کا ہو رہا ہے

۱۹۰۵ داغ، یادگار داغ، ۰۷

[جگت + آشنا (رک)]

ـــ بِستار (ـــ کس ب، سک س) امذ.

دنیا کا پھیلاؤ، دنیا کی وسعت یا طول، دنیا کی آبادی.

پہاڑ اور گاؤں اور کنچن روپ ہو کر جتنا جگت بستار تم کو بھاستا ہے وہ . . . استھت ہے.

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ، ۱ : ۱۳۴

[جگت + بستار (رک)]

ـــ بِیوپاری (ـــ کس مج ب، و مج) صف.

دنیا دار، دنیاوی کاروبار کرنے والا.

دل میں خیال کیا کہ یہ تو خود جگت بیوپاری ہے مجھے کیا تعلیم دیگا.

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ، ۲۲۶

[جگت + بیوپاری (رک)]

ـــ بھاشا امث.

بین الاقوامی یا عالمی زبان.

بنی نوع انسان کے بعض ہمدردوں نے . . . ایک بین الاقوامی زبان یا جگت بھاشا ایجاد کرنے کی کوشش کی.

۱۹۳۷ خطبات عبدالحق، ۱۲۳

[جگت + بھاشا (رک)]

ـــ پال صف؛ امذ.

ساری دنیا کی پرورش کرنے والا، پرور دگار عالم.

نا کم نہ ادک اچھے جو یک حال
وہ پیو سو کون ہے جگت پال

۱۷۰۰ من لگن، ۴۷

[جگت + پال (رک)]

ـــ پالَن ہار (ـــ فت ل) صف؛ امذ.

رک: جگت پال.

اے بھے! یہ جو جگت پالن ہار تمہارے پاس بیٹھے ہوئے ہیں.

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ)، ۸۸

[جگت + پالنہار (رک)]

ـــ جِیو (ـــ ی مع) امذ.

رک: جگ جیو.

اہس زلف تاراں کے تیں لا ہلا
ہوئے ہیں جگت جیو پنکھی اس سوں رام

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۷۲

[جگت + جیو (رک)]

ـــ دُکھی (ـــ ضم د) صف.

دنیا کو تکلیف دینے والا، ظالم، سفاک (جامع اللغات).

[جگت + دکھی (رک)]

ـــ سالا امذ.

(بطور گالی) کسبی کا بھائی (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

[جگت + سالا (رک)]

ـــ سیٹھ (ـــ ی مج) صف.

بہت بڑا ساہو کار.

یہ سچ سمجھو کہ انشا ہے جگت سیٹھ اس زمانے کا
نہیں شعر و سخن میں کوئی اس کی ساکھ کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۷

ہندو اسے جگت سیٹھ کہتے ہیں.

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا، ۱۰

[جگت + سیٹھ (رک)]

ـــ سیٹھ کا سالا (ـــ ی مج) صف.

(بطور گالی) بہت بڑے دولت مند کا رشتہ دار (جامع اللغات)

ـــ سیٹھ کا گُماشْتَہ (ـــ ی مج، ضم گ، سک ش، فت ت) صف.

مال دار (دریائے لطافت، ۹۷).

ـــ کی رِیت (ـــ ی مع) امث.

رسم دنیا.

مورے بابل کو ڈولا سجانے دو مورے بیرن کو کاندھا لگانے دو
یہی ریت جگت کی اے ری سکھی کوئی آوت ہے کوئی جاوت ہے

۱۹۲۴ انشائے بشیر، ۲۶۵

ــ کی ہنسی اپنا مرن کہاوت .

دنیا کے لیے ہنسی کا اور اپنے لیے تباہی کا سامان .

زبان دراز ہے آئی ہو
ہنسی جگت کی اپنا مرن

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۷۱

ــ گر (ــ ضم گ) صف .

رک : جگت استاد ، جگت گرو .

تیرے جد کوں عالم جگت گر کہے
پدر سوں سو تیرے بہادر کہے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۲

[جگت + گر ، گرو (رک)]

ــ گرو (ــ ضم گ ، و مع) صف .

رک : جگت استاد .

عالم سخن کے جگت گرو مرزا رفیع سودا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۵۵

یہ ٹھہریں زبان کی محقق اور تم ٹھہرے جگت گرو .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۷

[جگت + گرو (رک)]

ــ لوٹنا محاورہ .

کوئی بہت بڑی خوشی حاصل کر لینا ؛ دنیا فتح کرنا .

اس خوشی کے ساتھ بزم غیر کا مذکور ہے
آ رہے ہو جیسے تم کوئی جگت لوٹے ہوئے

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۲۲۳

ــ مول (ــ و مع) امذ .

رک : جگ مول .

نبی صدقے قطبا جگت مول پایا
سواد عشق ہے اس تھے نیں خوش کہانی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۱

[جگت + مول (رک)]

ــ موہنا محاورہ .

دنیا کو گرویدہ کرنا .

جوبن نے سرخ تیرے سارے جگت کو موہا
اب لال تیرے سر پر یہ آج خوب سوہا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷

ــ ہنسائی (ــ فت ہ ، مغ) امث .

رک : جگ ہنسائی .

اس خیال سے در گزرو ورنہ مفت میں جگت ہنسائی ہوگی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۷۰

اگر راز فاش اور طشت از بام ہوگا بڑی رسوائی ہوگی جگت ہنسائی ہوگی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۴۲۶

[جگت + ہنسائی (رک)]

جُگَت (ضم ج ، فت گ) امث .

۱. دانائی ، حکمت ، کاری گری ؛ چالاکی .

یاروں کی ایک یہ بھی جگت تھی کہاں کا عشق
پیری میں بھی ہوا ہے کہیں نوجواں کا عشق

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۴۲

۲. (i) بات چیت ، بول .

پیو پیار کی جگت کر جب رس پرس کیا مج
خوش بو لگے مغز میں کستور سر گیا کا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۱۱

(ii) ذو معنی بات ، تلازمہ ، تجنیس ، ضلع ، قافیہ ، لطیفہ ؛ رک : ضلع جگت .

راتوں کو نہ سوتا جگت اور لطیفے بولتا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۹۳

افسانہ ہائے مشہور و مروج کی مانند کچھ تک و جگت سے زبان کا لطف ظاہر کرے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۳۶

۳. تدبیر ، جوڑ توڑ ، سازش (نوراللغات) .

ف : چلنا ، کرنا ، ہونا .

[س : یکتہ युक्ति]

ــ باز صف .

۱. لطیفہ گو ، بذلہ سنج .

مشہور و معروف جگت باز اور بدیہہ گو . . . بزار تھے .

۱۸۷۶ سراب حیات ، ۴۶

۲. ایسے لوگوں کو کہ جو گفتگو میں مناسبات کا استعمال بالالتزام کرتے ہیں ، جگت باز اور ضلع بولنے والا کہتے ہیں (بحر الفصاحت ، ۱۱۲۹) .

[جگت + . . . باز (رک)]

ــ بازی امث .

بذلہ سنجی ، لطیفہ گوئی ، ضلع بازی .

صنایع و بدایع میں لفت بازی اور جگت بازی کا مینہ برس رہا ہے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۷۲

فیصلہ ہے کہ لکھنؤ کی زبان آورد کے بغیر نہیں بولی جاتی ، قافیہ پیمائی اور جگت بازی اس کی جان ہے .

١٩١١ محاکمۂ مرکز اردو ، ١٣

[جگت + ... بازی (رک)]

— بولنا محاورہ .

ضلع بازی کرنا ، ذو معنی بات کہنا (پلیٹس) .

— رَنْگ (— فت ر ، غنہ) امذ .

(لکھنؤ) لطیفہ گو ، بذلہ سنج .

اور ان میں کچھ عطائی جگت رنگ مردوے
ہیں چھانٹتے رموزیں ضلع بھی ہیں بولتے

١٨٦٧ مسدس بے نظیر ، ١٧

[جگت + رنگ (رک)]

— رَنْگی (— فت ر ، غنہ) امث .

لطیفہ گوئی ، بذلہ سنجی .

ملکہ مہر نگار کی ملاقات ، جگت رنگی کے حرف و حکایات .

١٨٢٣ فسانۂ عجائب ، ٩٣

[جگت + رنگ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کَرنا محاورہ .

چترائی کرنا ، کرتب دکھانا ، تدبیر سے کام لینا .

گوداوری کے ہاتھ سے نکل کر گھر کا انتظام کیونکر ہوسکے گا ... وہ نہ جانے کون سا جگت کرتی تھی .

١٩٣٦ پریم چند ، پریم بتیسی ، ١ : ١٥٥

— لَڑانا محاورہ .

تک بندی یا تلازمہ میں بات چیت کرنا ، ضلع بازی میں مقابلہ کرنا .

صف جنگ میں تو ان لوگوں کا کام ہے جو دل کے کڑے ہیں ، ہم تو ہمیشہ تھپڑی لڑے ہیں یا جگت لڑے ہیں .

١٨٦٦ جادۂ تسخیر ، ٢٥٦

وہ جگت ہی خوب لڑانا جانتی تھی لطف صحبت کا اسے بالکل مذاق نہ تھا .

؟١٩١٠ انقلاب لکھنؤ ، ١ : ٨٥

— لگانا محاورہ

توڑ جوڑ بٹھانا ، تدبیر لڑانا ، موقع نکالنا ، راہ و رسم پیدا کرنا (مخزن المحاورات ، ٣٧ ؛ نوراللغات) .

— ملانا محاورہ .

مطلب گانٹھنا (مخزن المحاورات ، ٣٧٠ ؛ نوراللغات) .

جَگْتا (فت ج ، سک گ) صف مذ ؛ مث : جگتی .

جاگتا ہوا ، بیدار (پلیٹس) .

[جاگنا (رک) سے]

جَگَتّر (فت ج ، گ ، شد ت بفت) امذ (قدیم) .

جگ ، دنیا .

جگتر میں تج سوں میرا نام ہے
کہ تجہ سور بن دل میرا شام ہے

١٦٩٥ دیپک پتنگ ، ورق ٢٢ ب

جگتر اپر جگمگانے لگیا
ستاریاں کوں تم تم جگانے لگیا

١٧١٧ بحری ، ک ، ٢٤٦

[جگت (رک) سے]

جُگْتَہ (ضم ج ، سک گ ، فت ت) امذ .

(نباتیات) دوگمٹی ملاپ ، دو متشا کل اجزائے تخم جنسی سے بنا ہوا .

پودے میں خاص قسم کے خلیے ہوتے ہیں ان میں .... جگتہ بنتا ہے .

١٩٤٥ سمندری پودے ، ١٣

[س : یکتہ : [illegible]]

جَگْتی (فت ج ، گ نیز سک گ) امث .

١. زمین ، دنیا ، جہان ، رک : جگت .

وہ پرکاش کے طوفان آئے نور میں جگتی ساری نہائے

١٩٢٧ سرود اول ، ١١٣

٢. نوع انسان ، لوگ (پلیٹس) .

[س : جگتی : जगती]

جُگَتی (ضم ج ، فت گ) صف ؛ ~ جُگتیا .

ہوشیار ، ہنرمند ؛ کفایت شعار ؛ مکار ، چالاک ، عیار ؛ جگت باز (پلیٹس)

[رک : جگت + س : ایکا [illegible]]

جُگْتی (ضم ج ، سک گ) امث .

١. علاج ، تدبیر .

ہو ہوس کر نیم کی تہلیاں
لگھنٹ اور شنشرت کی ہی جگتیاں

١٩٢٣ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ٧ : ٣

٢. شریک ؛ بیوی ؛ دلہن (پلیٹس) .

[رک : جگت + س : ای + کہ : क + ई]

جَگْجَگا (فت ج ، سک گ ، فت ج) : ~ جگ جگا .

(الف) امذ .

١. چراغاں ، روشنی کی کثرت .

لان پر بڑے جگ جگے تھے . . . . ہوائی ہوائی قمقمے . . . . آنکھ مار رہے تھے .

١٩٧٦ زر گزشت ، ٢٣٦

٢. آرایشی پھول بوٹے بنانے کا پیتل یا تانبے کا باریک ورق جس کی سطح کو حسب ضرورت روغنی رنگ سے رنگ کر چمک دار بنا لیا جاتا ہے ، تانبڑا ، تامڑا ، ڈاک پتر (اپ و ، ١ : ١٦١) .

(ب) صف .

چمکیلا ، جگمگاتا .

سیر دیوان کر کے او مہوش
کیوں تو کاغذ کو جگجگا نہ کرے

١٨٧٠ الماس درخشاں ، ٢٤

اف : کرنا ، ہونا .

[س : جگم जगम]

جَگْجَگانا (فت نیز کس ج ، سک گ ، فت نیز کس ج) ف ل (قدیم) .

چمکنا ، جھلکنا ، ٹمٹمانا ، جگمگانا (رک) .

صدر مندر سنگارے جوت سیتے
سو نرمل گوہراں سوں جگجگایا

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٦٦

ہاٹ کے ایک کدھن سوکھا کھوڑ کا مٹی کھا کو جگجگاتا پڑیا تھا .

١٧٦٥ دکھنی انوار سہیلی ، ١٣٨

[٥ : جگجگانا जगजगाना]

جَگْجَگاہَٹ (فت ج ، سک گ ، فت ج ، فت ہ) امث .

جگمگاہٹ ، چمک دمک ، جھلک (نور اللغات) .

[٥ : جگجگاہٹ जगजगाहट]

جَگ جَگ کَرْنا محاورہ (قدیم) .

رک : جگجگانا .

وہ آوارہ اپنے گھر کی طرف جو آیا تو کیا دیکھتا ہے کہ تمام محلہ جگ جگ کر رہا ہے .

١٨١٣ نورتن ، ١٩٠

جِگْجِگی (کس ج ، سک گ ، کس ج) امث .

منت ، خوشامد ، منت سماجت ، للوپتو ؛ نہایت عاجزی سے مانگنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

اف : کرنا .

[٥ : جگجگی जिगजिगी]

جِگْجِگِیا (کس ج ، سک گ ، کس ج ، گ) صف .

وہ جو منت یا خوشامد کرے (جامع اللغات) .

[٥ : جگجگیا जिगजिगिया]

جِگَر (کس ج ، فت گ) امذ .

١. وہ بستہ خون جو ہر جان دار کے پہلو میں ہوتا ہے اور خون کا مخزن کہلاتا ہے ، اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو کا نام ، کلیجا (کلیجی) .

ستم ہاڑ یا کاٹے سو ہاک جیوں
جگر چانب ایٹھا او تم ناک جیوں

١٥٦٤ حسن شوقی ، د ، ١١٠

بہت بے تاب ہے دل دل منے کچھ تاب نیں اہریا
جگر میں لہو کہاں کا لہو کی جاگا آب نیں اہریا

١٦٣٥ سب رس ، ١٢٧

ناسخ غم فرقت میں ہے یہ حال ہمارا
جب کھینچتے ہیں آہ تو آتا ہے جگر ساتھ

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٢٩

دل و دماغ اور جگر و گردہ اپنی اپنی جگہ پر بن جاتے ہیں پھر کہیں سے اس میں روح آجاتی ہے .

١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ٦٦

٢. (i) (مجازاً) دل ، ہیا ، چت ، من .

خنجر چلے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم امیر
سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٢٢٧

(ii) جان ، جی ، پران .

کہ وہ شاہزادۂ حسین علی جگر مصطفیٰ پور عین علی

١٦٨١ جنگ نامہ سیوک ، ٣٥

٣. (کسی چیز کا) اندرونی حصہ ؛ مغز ، گودا ، ست ، جوہر .

انتہائے عشق میں کیا کام ہے آلام کا
ہوگا آتش پر جگر پختہ کباب خام کا

١٨٨١ ریاض صابر ، ٩

الانچیاں ، چکنی ڈلی ، پن ، لیکن جگر تک پک رنگ ، بھنے ہوئے .

١٩٢٣ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ٥٠

۴. ابیچوں بیچ ، وسط ، مرکزی حصّہ .
ان سے مشورہ کہا کہ اب فارس کے جگر میں چھاپہ مارنا چاہیے .
۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۰
غریب سہارنپور میرا ہے اور اس کے جگر میں مجھکو طالب علمی کے دن گزارنے کا موقع ملا ہے .
۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۱۰۵
۵. چہیتا ، پیارا ، بیٹا وغیرہ ، دلارا ، لاڈلا ، عزیز .

جگر ہیں محمدؐ کے ہو چار یار
جنہے ارق دیکھا سو احمق شمار

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰

جان و دل سے نہ تصدق رہے کیوں خلق خدا
جگرِ صاحبِ لولاک لما ہیں دونوں

۱۸۷۰ چمنستان جوش (احمد حسن خان) ، ۹۰
۶. (مجازاً) ہمت ، حوصلہ ، مجال ، تاب ، برداشت .

عشق میں نے خوف و خطر چاہیے
جان کے دینے کو جگر چاہیے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۱
تمہارا ہی جگر تھا کہ . . . ایسے الفاظ استعمال کر بیٹھے .
۱۹۵۶ حکمائے اسلام ، ۲ : ۳۲۹

[ف]

— اُچَھلنا محاورہ .
جگر پر صدمہ ہونا ، خوف طاری ہونا ، دل پریشان ہونا .

ارق چمکے گی جو فرقت میں تو اُچھلے گا جگر
دل بھر آئے گا جو آئے گی گھٹا ساون کی

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۳۱۳

— افگار (— فت ا ، سک ف) صف ؛ ~ جگر فگار .
جس کا کلیجہ زخمی ہو ، گھبرایا ہوا ، پریشان ؛ شکستہ دل ، غمگین .

شور چشمی صنم سے جگر افگار ہوں میں
دل کے بدلے مرے پہلو میں نمک داں ہوتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۲
[جگر + . . . افگار (رک)]

— اُلَٹ دینا محاورہ .
کلیجا الٹ پلٹ کردینا ، دل دہلا دینا ، گھبرا دینا ، تباہ کر دینا .

وہ سہانی رہے بجتی تری نوبت شب و روز
کہ جگر دشمنوں کا دیویں ٹکوریں ہی الٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵۱

— آب ہونا محاورہ .
رک : جگر پانی ہونا .

قاتل بھی مجھ کو دیکھ کے بیتاب ہوگیا
فولاد کا جگر بھی یہاں آب ہوگیا

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۸۸

لرزہ چڑھا ہر ایک جگر آب ہوگیا
مقتل تمام معدنِ سیماب ہو گیا

۱۸۳۳ عروج سخن ، ۳۲۹

— آلُود (— و مع) صف .
(وہ چیز جس میں) جگر یا خون جگر شامل ہو، خون آلود ، خون میں لتھڑا ہوا .

رقت دل میں مرے چشمہ خورشید ستی
جوش فوارۂ اشک جگر آلود اوٹھے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۳۶
[جگر + . . . آلود (رک)]

— بِرِشْتَہ (— کس ب ، ر ، سک ش ، فت ت) صف .
غم کا مارا ، غمگین ، دل جلا .
بادشاہ جگر برشتہ نے اجازت دی وہ آستاں بوس ہوکے دعا و ثنائے بادشاہ بر زبان لایا .
۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۶۶
[جگر + برشتہ (رک)]

— بَنْد (— فت ب ، سک ن) امذ .
دل تلی پھیپھڑے اور کلیجے کا مجموعہ ، (مجازاً) نور نظر ، فرزند ، عزیز جان .

جدا ہوتا نہیں پہلو سے دم بھر
یہ داغ دل ہے یا کوئی جگر بند

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۵

ہم موت کے فرزند حوادث کے جگر بند
انفاس کی ہم آمد و شد کے نہیں پابند

۱۹۷۵ خروش خم ، ۵۷
[جگر + . . . بند (رک)]

— بَنْدی (— فت ب ، سک ن) امث .
فرزندی ، پیارا ہونا ، نور نظر ہونا .

جگر کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے طفل اشک نکلے ہیں
ہمیں معلوم اب اس کی جگر بندی لگی ہونے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۵
[جگر + . . . بندی (رک)]

— پھٹنا محاورہ .

جگر جلنا ، بہت زیادہ رنج ہونا .

دل جلاتا ہے جگر پھٹتا ہے اک آگ لگی
شعلۂ حسن تڑپتا ہے برنگ اخگر

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۹۵۵

— پارہ (— فت ر) امذ .

کلیجے کا ٹکڑا ، لخت جگر ، (مجازاً) پیارا بیٹا .

محمد کے جگر پارے (مقرر
ہیں جنت کے جوانان کے وہ سرور

۱۸۳۵ مصباح الحیات (رسائل حیات ، ۹۳)

بادشاہ نے وزیر کو بلا کر کہا کہ میرے بیٹے اور جگر پارے کے ساتھ جا .

۱۹۴۴ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۳۲۴

[جگر + پارہ (رک)]

— پارہ پارہ ہوجانا محاورہ .

رک : جگر پاش پاش ہونا .

اگر کوئی شخص ریزہ الماس کا کھالے ، جگر اس کا فوراً پارہ پارہ ہوجائے .

۱۸۴۵ (ترجمہ) مجمع الفنون ، ۳۹

— پاش پاش ہونا محاورہ .

(رنج و غم وغیرہ سے) کلیجے کے ٹکڑے ہونا ، بہت زیادہ صدمہ ہونا .

اے ذوق جانتا ہے وہ ہمدرد میرا درد
دل جس کا پارہ پارہ جگر پاش پاش ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۹

— پانا محاورہ .

حوصلہ ہونا .

دوگانا جان کہاں پایا یہ جگر تو نے

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات)

— پانی پانی ہونا محاورہ .

رک : جگر پانی ہونا .

ہوگا بلبل کا جگر رشک سے پانی پانی
چند روز اورجو ربطِ گل و شبنم ہوگا

۱۸۴۳ نشید خسروانی ، ۳۹

— پانی کرنا محاورہ

بہت صدمہ پہنچانا ، انتہائی دکھ دینا ، ہمت و حوصلہ پست کردینا .

ہزاروں کے جگر پانی کئے ہیں
بہت دل اس نے طوفانی کئے ہیں

۱۸۶۲ شام غریباں ، ۳۱۲

— پانی ہونا محاورہ .

۱. بہت ٹوٹ جانا .

بلکہ بہتیروں کے جگر پانی ہوکر بہہ گئے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۶

۲. بہت زیادہ صدمہ ہونا ، بڑا گہرا اثر ہونا .

عجب راگ کو بھی دیا ہے اثر
کہ ہوجائے پتھر کا پانی جگر

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۹۰

کس بلا کی یہ صدا تھی کہ جگر پانی ہے
دوڑنا ، خیر تو ہے ، ہائے کہیں دل ٹوٹا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۶

— پتھر کرنا محاورہ .

دل کڑا کر لینا ، شدت سے ضبط کرنا .

تری گلی سے جب ہم عزم سفر کریں گے
ہر ہر قدم کے او پر پتھر جگر کریں گے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۴

— پر پتھر رکھ لینا محاورہ .

انتہائی ضبط سے کام لینا ، دل کڑا کر لینا ، صبر کر لینا .

اب نہ وہ حسرت وصل اور نہ وہ شکوۂ ہجر
اے بتو رکھ لیا ہم نے بھی جگر پر پتھر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۸

— پر چھریاں چلنا محاورہ .

نہایت بے چین ہونا ، بہت پریشان ہونا ، سخت رنج و غم ہونا ، سخت اذیت گزرنا .

یاں جگر پر چل گئیں چھریاں کسی مشتاق کے
واں خبر یہ بھی نہیں ناز و ادا نے کیا کیا

۱۸۴۸ گلزار داغ ، ۵۵

— پر داغ کھانا محاورہ .

بہت زیادہ غم اٹھانا .

کہ خور بھی دیکھ جس کو تھرتھرایا
جگر پر ماہ نے بھی داغ کھایا

۱۸۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۵

— پر موگری پڑنا   محاورہ .

جگر پر چوٹ لگنا ، روحی صدمہ ہونا .

جب گجر بجتا ہے پڑتی ہے جگر پر موگری
وصل کی شب ہم نہیں تا صبح گھڑیالی نہیں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

— پرور (— فت پ ، سک ر ، فت و) صف (قدیم) .

جگر کو تقویت دینے والا ، (مجازاً) ہمت بڑھانے والا .

وہی ہے جگر گوشۂ مدعا   وہی ہے جگر پرور دل رہا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۰

[جگر + ... پرور (رک)]

— پر (پہ) ہاتھ رکھنا   محاورہ .

بے قراری کی حالت میں کلیجہ تھام لینا .

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۹

— پک جانا   محاورہ .

جگر کباب ہو جانا ، (رک) بہت زیادہ صدمہ ہونا .

چیر کر سینہ دکھادوں میں اگر باور نہ ہو
پک گیا ایسا جگر تم سے کہ پھوڑا ہوگیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳

— پیٹنا   محاورہ .

نہایت رنج ہونا (جامع اللغات) .

— پیوند (— ی لین ، فت و ، سک ن) صف ؛ امذ .

رک : جگر پارہ .

شاہ بندر نے کہا یہ میرا فرزند دل بند نور بصر پور سعادت مند و جگر پیوند ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۳۷

[جگر + پیوند (رک)]

— پھٹ جانا   محاورہ .

۱. بے حد ملال ہونا .

حضرت یوسف قید خانے میں اتنا روئے کہ زندانیوں و بندی وانوں کے جگر پھٹ گئے .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۱۸

جگر کا خون ہوگیا یہ چوٹ کھا کے پھٹ گیا
کچھ ایسی سانس اکھڑ گئی کہ دم بھی پلٹ گیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، نیرنگ خیال ، ۳۵

۲. رشک و حسد سے جلنا .

تنہا نہ منہ کو دیکھ جگر گل کا پھٹ گیا
قد کی بھی شان دیکھ کے ہر سرو کٹ گیا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲

۳. کلیجہ شق ہو جانا .

ہے سب کو غم تیرے ہم نشیں کا اداس گھر ہے ہر اک مکیں کا
نہیں ہے مرقد ترے حزیں کا پھٹا ہے غم سے جگر زمیں کا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۷

پھٹ نہ گیا کیوں ترا ظالم جگر
ڈوب مری کیوں نہ تو اے خیرہ سر

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۶۰

— پھڑکنا   محاورہ .

نہایت بے چین و بیتاب ہونا ، تڑپنا ، مضطرب ہونا .

سنبھلا جو دل ذرا تو پھڑکنے لگا جگر
کب آئے کب گئے مجھے مطلق نہیں خبر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۷۶

— پھنکنا   محاورہ .

جگر جلنا ، بہت رنج ہونا .

شمع کی صورت ہے میرا حال زار
چپ جو رہتا ہوں تو پھنکتا ہے جگر

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۴۵

— پھولنا   محاورہ .

کلیجے پر چھالے پڑ جانا ، جگر پر داغ پڑ جانا .

جگر پھولتا ہے پھپولوں سے پھل کر
ملے دل کو دُر دانے چیچک نکل کر

۱۸۹۰ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۰۳

— تاب   صف .

کلیجہ گرم کرنے والا ، کلیجے کی روشنی (فرہنگ عامرہ) .

[جگر + ... تاب (رک)]

— تابی   اسث .

جگر تاب (رک) کا اسم کیفیت (فرہنگ عامرہ) .

[جگر + ... تابی (رک)]

— تشنہ (— فت نیز کس ت ، سک ش ، فت ن) صف .

بہت پیاسا ، (مجازاً) بہت مشتاق .

جس قدر روح بناتی ہے جگر تشنۂ ناز
دے ہے تسکیں بہ دم آب بقا موج شراب

١٨٦٩ غالب ، د ، ٣٥

[جگر + تشنہ (رک)]

— تفتہ (— فت ت ، سک ف ، فت ت) صف .

١. جگر بھنا ہوا ، صدمے اٹھائے ہوئے ، رنجیدہ ، غمگین ، سوختہ دل ، (کنایۃً) عاشق .

میں وہ مجنوں جگر تفتہ ہوں جس کے دم قصد
ہر بن مو سے عوض خون کے نکلتا ہے دھواں

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٩٣

چمن کو جائیں کیا ہم سے جگر تفتہ کہ اٹھے ہے
دھواں بن کر اڑا جاتا ہے رنگ اپنے گلستاں کا

١٩١١ تسلیم ، دفتر خیال ، ١٩

٢. مدقوق (فرہنگ آنند راج) .

[جگر + تفتہ (رک)]

— توڑنا محاورہ .

کلیجے میں گھس جانا یا آر پار ہو جانا ، زخمی کرنا ، عاشق بنانا .

برچھی کی طرح توڑ جگر پار ہو گئی
تیر نگہ نے جبکہ کیا آبرو پے وار

١٧١٨ دیوان آبرو (ق) ، ١٢١

وہ تیر نظر ہے جو توڑے جگر
نظر اس پلک پر پڑے گی اگر

١٨٧٠ الماس درخشاں ، ٣٨٣

— تہ و بالا ہونا محاورہ .

کلیجا الٹ پلٹ ہونا ، سخت صدمہ ہونا .

فرماتے ہیں کیوں کر نہ جگر ہو تہ و بالا
چھٹتا ہے وہ طفلی سے جسے گود میں پالا

١٨٧٥ مونس ، مراثی ، ٣ : ١٢٢

— تھام کر/کے م ف .

بے قراری سے کلیجہ پکڑ کر ، صبر و ضبط کی کوشش کرتے ہوئے .

نازک ہیں وہ کہ بیٹھ گئے تھام کر جگر
سونے پہ میں نے پھول جو مارا گلاب کا

١٨٩٧ دیوان ڈاکٹر مائل ، ٥٢

دل جو تڑپا نہ ہوا ضبط فغاں رونے لگی
دونوں ہاتھوں سے جگر تھام کے ماں رونے لگی

١٩٣٣ عروج لکھنوی ، عروج سخن ، ٢١٨

— تھامنا محاورہ .

رک : جگر پر ہاتھ رکھنا .

دیکھتے تھے جب یہ پلکوں تھام لیتے تھے جگر
یا کسی گوشے میں چلہ کھینچتے تھے سہم کر

١٨٧٠ الماس درخشاں ، ٣١٣

وہ چھٹکائے بال آئی پھر سامنے
چلو میرے ہاتھو جگر تھامنے

١٩١٠ قاسم اور زہرہ ، ١

— تھرا جانا محاورہ .

رک : جگر دہل جانا .

بچوں کو لے کے چھپنے لگے سب ادھر ادھر
چہروں کے رنگ اڑ گئے تھرا گئے جگر

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ٢ : ٥٢

— ٹکڑے کرنا محاورہ .

بہت زیادہ صدمہ پہنچانا ، دکھ دینا .

ٹکڑے کب غم نے یہ جگر نہ کیا
نہ کیا ہم نے نالا پر نہ کیا

١٧٩٥ قائم ، د (ق) ، ٨٠

— ٹکڑے ہونا محاورہ .

کلیجا پاش پاش ہونا ، غم وغیرہ کی شدت سے صدمہ ہونا .

روتی ہے کیا گلوں کو تو شبنم ادھر تو دیکھ
ٹکڑے ہے اس طرح سے کسی کا جگر کہیں

١٧٩٥ قائم ، د ، ١٠٨

ایک قطرے میں ہوا ناسخ مرا ٹکڑے جگر
بادۂ گلگوں فراق یار میں زہر آب ہے

١٨١٦ دیوان ناسخ ، ١ : ٩٨

— ٹوٹنا محاورہ .

جگر توڑنا (رک) کا لازم .

یو بات سن ، سینہ پھوٹیا ، جگر ٹوٹیا .

١٧٨٥ قصہ ابی بی مریم ، ١٣

— ٹھنڈا ہونا محاورہ.

کلیجہ ٹھنڈا ہونا، سکون و آرام ملنا، تسکین ہونا، اطمینان ہو جانا.

جو اشک ایذا رسا ہیں چشم تر کی عین راحت ہے
کہ خون دل ہیں اطفال ٹھنڈا ہو جگر ماں کا

١٨٤٨ سخن بے مثال، ١١

— جگر ہے دِگر دگر ہے مقولہ.

اپنا اپنا ہی ہے غیر غیر ہی ہے، بیگانہ کبھی یگانہ کے برابر نہیں ہو سکتا.
ہاں صاحب کیوں نہ ہو، جگر جگر ہے دگر دگر ہے.

١٩٢٩ اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٤، ٣٣ : ٣

— جَلا (— فت ج) صف مذ؛ مث: جگر جلی.

دل جلا، جگر سوختہ، (محبت میں) بہت زیادہ رنجیدہ.

خورشید حشر سے بھی جھجکتی نہیں یہ آنکھ
تیور بجھے ہوئے نہیں رکھتے جگر جلے

١٨٣٦ ریاض البحر، ٢١٧

دیکھا کہ ذبح کرتا ہے حضرت کو وہ شقی
سر پیٹ کر یہ کہنے لگی وہ جگر جلی

١٨٧٤ انیس، مراثی، ١ : ١٣

[جگر + جلا، جلنا (رک) سے]

— جَلا دینا/جَلانا محاورہ.

کمال صدمہ پہنچانا، بہت زیادہ رنج دینا.

کس نے جگر جلا دیا کس پہ یہ حال دل ہوا
داغ ہے کس کے عشق کا نقش ہے کس نگار کا

١٨٣٦ ریاض البحر، ٨

— جَلنا محاورہ.

غصہ آنا، افسوس ہونا.

وگر جانم زتن چلتا رہے گا
مگر غم سوں جگر جلتا رہے گا

١٦٢٥ افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ١٠

آنکھوں میں خون اتر آئے گا بلکہ آتش غضب سے جگر جلے گا.

١٨٨٣ دربار اکبری، ٢٢١

— چاک صف.

جس کا کلیجہ چاک ہو، دل شکستہ (جامع اللغات؛ پلیٹس).

[جگر + چاک (رک)]

— چاک چاک کس صف مذ.

دل یا جگر جو ریزہ ریزہ ہو، خستہ حال دل.

ٹکڑا جہاں گرا جگر چاک چاک کا
یاقوت سا چمکنے لگا رنگ خاک کا

١٨٢٤ مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ٥١

[جگر + چاک + چاک (رک)]

— چاک کَرنا محاورہ.

جگر چاک ہونا (رک) کا تعدیہ.

کہا کسی غریب کا بلا قصور جگر چاک کر ڈالوں.

١٩٠٧ سفید خون، ٢٩

— چاک ہونا/ہوجانا محاورہ.

١. سخت صدمہ ہونا.

کہتا ہے کون نالۂ بلبل کو بے اثر
پردے میں گل کے لاکھ جگر چاک ہو گئے

١٨٦٩ غالب، د، ٢٣٩

٢. دل دہل جانا، ہیبت سے پتہ پانی ہونا.

ہے شجاعت کی چار سو وہ دھاک
جس سے رستم کا بھی جگر ہو چاک

١٨٩٥ دلبر حسن، ٧

— چاکی امث.

جگر چاک (رک) کا اسم کیفیت، دل شکستگی (جامع اللغات).

[جگر + چاکی (رک)]

— چھاننا محاورہ.

(کسی کا) دل یا جگر چھلنی کر دینا یا مشبک کر دینا.

ہلتے ہیں جبل نیزے کو جب تانتے ہیں ہم
ان نیزوں سے لوہے کا جگر چھانتے ہیں ہم

١٩١٥ ذکر الشہادتین، ١٥٧

— چِھلنا محاورہ.

دل کو صدمہ پہنچنا، جگر پر اثر ہونا.

اور اک طوطی کا ہے قفس شاخ پر
کہ چھلتا ہے جس کی نوا سے جگر

١٨٠٢ بہار دانش، طپش، ٦

— چھلنی ہونا محاورہ .

بہت زیادہ غم ہونا ، بہت دکھ پہنچنا .

جگر ہو گیا اس کے فقروں سے چھلنی
کہاں تک یہ ناصح کے تیروں کی بارش

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۱۳

— خراش (— فت خ) صف .

کلیجے پر خراش ڈالنے والا ، جگر پر اثر کرنے والا ، صدمہ و رنج دینے والا ، درد انگیز .

خدا کے لیے اپنی اس مصیبت کا قصۂ جگر خراش . . . بیان کیجیے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷

[جگر + . . . خراش (رک)]

— خراشی (— فت خ) امث .

جگر خراش (رک) کا اسم کیفیت ، سخت روحانی تکلیف (جامع اللغات) .

[جگر + . . . خراشی (رک)]

— خستہ (— فت خ ، سک س ، فت ت) صف .

جگر تفتہ ، (مجازاً) دلدادہ ، عاشق ، فریفتہ .

لو نہ ہنس ہنس کے تم اغیار کے گل ، دستوں سے
اتنی ضد بھی نہ رکھو اپنے جگر خستوں سے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۵۸

[جگر + خستہ ، خستن (= زخمی ہونا) سے]

— خوار / خوارہ (— و معد / فت ر) صف .

۱. کچا کلیجہ کھانے والا/والی ، سنگ دل ، بے رحم .

شربت خون جگر کا مزہ عاشق پاوے
لذت عشق جگر خوار کوں کوئی کیا جانے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۳۵

ہند کا لقب . . . جگر خوار . . . اسی بنا پر لکھا جاتا ہے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۵۲

۲. جادو گرنی ، ڈائن .

بعض عورتیں جگر خوارہ ہوتی ہیں اور آئندہ کی باتیں جو پوچھو بتاتی ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۳۰

[جگر + . . . خوار / خوارہ (رک)]

— خواری (— و معد) امث .

جگر خوار کا فعل ، کچا کلیجہ کھانا .

سرخ روئی ترے حاسد کو جگر خواری ہے
شیر کے بال سے ہے تیز تر اس کو رگ جاں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۴

[جگر + خوار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— خون کرنا محاورہ .

دلی صدمہ پہنچانا ؛ بہت توڑ دینا .

پدر سن کر ہوا یہ بات محزون
کیا اس غم میں اپنا جگر خون

۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۲۴

بہار آئی ہے ، جھولے دامن گل چیں ، کہا گل نے
جگر خوں کر دیا صیاد کا نالوں سے بلبل نے

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۵۴

— خون ہونا محاورہ .

دلی صدمہ ہونا ، بہت ڈرنا ، جگر کا تحلیل ہونا .

دانتوں کا اب بناو بنایا مسی سے ہے
پانوں کا جو تمام جگر خون اسی سے ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۳۶

جو عاشق پر تحمل کا جگر ہو جائے خون سارا
تو ناداں کی طرح بازار میں آنسو بہاوے کب

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۱۳

دشمنان دین . . . کے حوالے ہونا ایسا منظر نہ تھا جسے دیکھ کر جگر خون نہ ہو جاتا .

۱۹۲۷ مسلمان مہارانا ، ۱۸۰

— دار صف .

۱. دل گردے والا ، جری ، بہادر .

دل مرا عشق کے دھڑکوں سے ہوا جاتا ہے
یہ وہ دل ہے کہ کوئی ایسا جگر دار نہ تھا

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۷

وہی ہے سپہ دار لشکر شکن
وہی ہے جگر دار خیبر شکن

۱۸۳۳ مثنوی ناسخ ، ۲۷

تھوڑی سناں تھوری تخلیق بتاں تھوری
مطلوب جگرداراں ، محبوب نظر بازاں

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۶۲

۲. (تلوار کی صفت کے طور پر) آب دار ، تیز .

عشق کی تیغ جگر دار اڑا لی کس نے ؟
علم کے ہاتھ میں خالی ہے نیام اے ساقی

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۷

[جگر + . . . دار (رک)]

— داری امث .

جگر دار (رک) کا اسم کیفیت ؛ دلیری ، بہادری ، جرأت .

کس دلیری سے کھڑا ہے تری مژگاں کے حضور
دیکھنا دیکھنا اے یار جگر داری دل

١٧٩٥ دل عظیم آبادی ، د ، ١١

کیا کس نے جگر داری کا دعویٰ
شکیب خاطر عاشق بھلا کیا

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٥٤

[جگر + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— داغ (داغ) ہونا محاورہ .

کلیجے پر داغ ہونا ، بہت زیادہ رنجیدہ ہونا .

جگر ہر شمع کا ہے داغ پروانے کا جان و تن
گریباں چاک نت گل ہے سدا بلبل کرے شیون

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٣٢٠

اس کی شرارتوں سے جگر داغ داغ ہے
گل کھانے کو رقیب کا چھلا منگا دیا

١٨٥١ مومن ، د ، ٥٣

— دو ٹکڑے ہونا محاورہ .

نہایت صدمہ پہنچنا .

جس کی طرف کی اک نظر دو ٹکڑے تھا اس کا جگر
کیا برق دم چلتی ہوئی شمشیر ہے قاتل کے پاس

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٩٧

— دوز (— و مج) صف .

دل پر اثر کرنے والا ، دل میں پیوست ہونے والا ، کرب انگیز ، تکلیف دہ .

سخن گل کا تیر جگر دوز تھا
اسے وعدہ جنگ امروز تھا

١٦٣٩ خاور نامہ (ق) ، ٦٨٢

نالۂ دل نے کیا سینہ ہمارا غربال
کون کہتا ہے کہ یہ تیر جگر دوز نہیں

١٧٩٥ قائم ، د (ق) ، ١٠١

درد آمیز سنے ہیں جو تمہارے اشعار
عشق کا تیر جگر دوز کلیجے کے ہے پار

١٨٦٥ ناظم (شعلۂ جوالہ ، ١ : ٦١)

ان غریبوں کی کیونکر بسر ہوئی یہ خیال ہی جگر دوز تھا .

١٩٣٥ دودھ کی قیمت ، ٢٩

[جگر + ... دوز (رک)]

— دہلنا محاورہ .

کانپنا ، ڈرنا ، بہت خوف کھانا .

ہماری لاش تک آتے جگر دہلتا ہے
صلاحیں دور سے گرگ و شغال کرتے ہیں

١٨٨٣ قدر ، ک ، ٢٣٣

— دیکھنا محاورہ .

حوصلہ دیکھنا ، ہمت کا اندازہ کرنا .

دل ہوا ہے طرف محبت کا خون کے قطرے کا جگر دیکھو

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٥٠

— دھڑکنا محاورہ .

رک : دل دھڑکنا ، خوف زدہ ہو جانا ، خوف کی حالت طاری ہونا .

یہ جو جھمیلا اس سے ہوا آکے یک بیک
بالا سا وہ جگر وہیں اس کا دھڑک گیا

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ٨٧

— رکھنا محاورہ .

حوصلہ رکھنا ، ہمت پانا .

رکھتا ہے جگر یہ کہ تری تیغ کے آگے
ہو مرہم زنگار کا پھاہا سپر داغ

١٧٧٢ فغاں ، د (انتخاب) ، ١٠٣

وہ کرے عشق سلیقہ جو بشر رکھتا ہو
دے دل اپنا وہ کسی کو جو جگر رکھتا ہو

١٨٦٥ ناظم (شعلۂ جوالہ ، ١ : ٢٣)

— ریش (— ی مج) صف .

جس کا دل دکھا ہوا ہو ، رنجیدہ ، دردمند .

باہزار جگر ریش نظر کناں اڑا جاتا تھا .

١٨٣٨ بستان حکمت ، ٣٦

دیکھیے خدائے تعالیٰ .. کب اپنی مہربانیوں کا مرہم اس جگر ریش کے زخم پر رکھتا ہے .

١٩٣٧ واقعات اظفری ، ٦٩

[جگر + ... ریش (رک)]

— سراہنا محاورہ .

تاب و تحمل کی تعریف کرنا ، قوت برداشت کی داد دینا .

ستم شعار جفا پیشہ بے مروت ہے
سراہیے جگر ان کے جو تجکو پیار کریں

١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ١١٠

جو دور ہیں انھیں ترچھی نگہ کی تاب نہیں
جگر سراہئے ظالم ترے فریبوں سے

١٩٠٩ جلال (نوراللغات)

ـــ سَرْد ہونا محاورہ .

رک : **جگر ٹھنڈا ہونا ، کلیجہ ٹھنڈا ہونا .**

نیلے ہیں یہ اب رنگ نہ کیوں زرد ہو میرا
تم پیاس بجھالو تو جگر سرد ہو میرا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۵

ـــ سوختَہ (ـــ و مج ، سک خ ، فت ت) صف .

رک : **جگر جلا .**

ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے
کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸

[جگر + . . . سوختہ (رک)]

ـــ سوز (ـــ و مج) صف .

۱. **(کسی کی خیر خواہی میں) دل جلانے والا ، ہمدرد ، دل سوز .**

جگر سوز میری مری روشنی ہے
وہ مشعل ہوں جو ہے جلانے کے قابل

۱۹۲۷ شاد (نوراللغات)

۲. **جسے صدمہ پہنچے ، دل جلا** (جامع اللغات) .

۳. **دل جلانے والا ، سخت تکلیف دہ ، اذیت ناک** (پلیٹس) .

[جگر + . . . سوز (رک)]

ـــ سوزی (ـــ و مج) امث .

جگر سوز (رک) کا اسم کیفیت ، کلیجہ جلانا .

کسی کو خبر راز پنہاں کی نیں
جگر سوزی آہ سوزاں کی نیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۳

بے جگر سوزی ہووے کب تاثیر

۱۸۲۰ میخانۂ وحدت ، عقلان ، ۳۶

[جگر + سوز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ سے م ف .

حوصلہ سے ، دم خم کے ساتھ .

جس جگر سے کہ یہ دل نوک مژہ تک پہنچا
کب سر دار پہ اس دھوم سے منصور گیا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۵

جگر سے یا آفتاب کا نعرہ کیا اور گرز آتشیں ہاتھ میں لیے حوض سے نکلا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۰

ـــ سے پار ہونا محاورہ .

(تیر یا نظر وغیرہ کا) کلیجے کے دوسری طرف نکل جانا ؛ زخمی کرنا ؛ سخت صدمہ پہنچانا .

کی یار نے جو غیر کی جانب نگاہ لطف
اپنے جگر سے پار یہاں تیر ہو گیا

۱۸۶۳ دیوان اسیر اکبرآبادی ، ۱۷

ـــ سے دھُواں اُٹھنا محاورہ ؛ ~ جگر سے دھواں اٹھنا .

جگر جلنا ، بہت زیادہ غم ہونا ، بڑا صدمہ پہنچنا .

خیمے کی طرف تیر جب آتے ہیں ادھر سے
رہ جاتا ہے غصے میں دھواں اٹھ کے جگر سے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۲۴

ـــ سے لِپٹا لینا محاورہ .

کلیجے سے لگانا ، سینے سے لگا لینا ، بہت چاہنا .

گلو بریدہ تو ہوں میں لیکن کیا ہے اس وقت پیار ہم کو
تڑپ تڑپ کر رسائی کی ہے جگر سے لپٹا لیا ہے آکر

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۱۰

ـــ شَق کَرنا محاورہ .

(کسی چیز کو) بیچ میں سے چیرنا ، ٹکڑے کرنا ، حصوں میں تقسیم کرنا .

خلاء میں سیارے پھینکے ، سمندر کھنگالے ، ایٹم کا جگر شق کر کے توانائی حاصل کی .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۳۰

ـــ شَق ہونا محاورہ .

رک : **جگر پھٹ جانا .**

بادلوں کی وہ گرج وہ زور و شور
شق ہوا ہے طفل غنچہ کا جگر

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۴۴

پتے ہلتے ہیں تو چلتا ہے جگر پر خنجر
گل جو کھلتا ہے تو شق ہوتا ہے سینے میں جگر

۱۹۲۳ عروج ، عروج سخن ، ۳۱۰

ـــ شِکَن (ـــ کس ش ، فت ک) صف .

جگر توڑنے والا ، (مجازاً) حوصلہ شکن ، دل توڑنے والا ، تکلیف دہ .

غم جگر شکن و درد جاں ستاں دیکھا
تمھارے عشق میں کیا کیا نہ مہرباں دیکھا

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۱۶

[جگر + . . . شکن (رک)]

— شگاف (— کس ش) صف .

۱. رک : جگر شکن .

عجب نہیں جو بہے خون دل مجھ آنکھوں سیں
جگر شگاف ہے ہر لحظہ نوک خنجر آہ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۴

۲. (بانک) چھری سے وار کرنے کا ایک طریقہ .

جگر شگاف کرے تو جھکائی دے کے دونوں پاؤں سے جست کر کے دونو زانوں اوسکی چھاتی پر مار کے گرا دیوے اور ... چھری مارے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۱۸۹

اف : کرنا ، ہونا .

[جگر + شگاف (رک)]

— فگار (— کس ف) صف .

رک : جگر افگار .

جگر فگار و دل افگار و مضطر و غم ناک
قتیل خنجر اعدا و کشتۂ حساد

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۵۵

کھانڈوں پہ رکھ لیں قلب سپاہ غنیم کو
سینہ بہ سینہ ہو کے کریں دل جگر فگار

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۸۶

اف : کرنا .

[جگر + ... فگار (رک)]

— کا پرکالہ (— فت پ ، ل) امث .

کلیجے کا ٹکڑا .

مولا جو طلب کریں تو روضے پہ ابھی
اڑ کر جاؤں جگر کے پرکالوں سے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۲۹۳

— کا ٹکڑا (— ضم ٹ ، سک ک) امذ .

رک : جگر پارہ .

اے نوح بہت ناز دعا پر ہے کہو تو
ٹکڑا بھی جگر کا کوئی طوفان میں دیکھا

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۲۹

— کاٹنا محاورہ .

ایسی مہلک چیز کھانا جس سے کلیجا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے .

اپنے عاشق کو نہ کھلواؤ کنی ہیرے کی
اس کے آنسو ہی کفایت ہیں جگر کاٹنے کو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۷

— کا خون ہونا محاورہ .

رک : جگر خون ہونا .

جگر کا خون ہو گیا یہ چوٹ کھا کے پھٹ گیا
کچھ ایسی سانس اکھڑ گئی کہ دم ابھی پلٹ گیا

۱۹۱۳ نیرنگ جمال ، ۳۵

— کا گھاؤ بن کر رہنا محاورہ .

کلیجے کا زخم بن جانا ، خلش ہونا .

رہے بنکر جگر کا گھاؤ تیری آرزو برسوں
بہے آنسو نہ جن آنکھوں سے وہ روئیں لہو برسوں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۵

— کانپ جانا محاورہ .

خوف طاری ہونا .

میرا جگر تو کانپ گیا اس نگاہ سے
اس سنگدل کا دل نہ ہلا میری آہ سے

۱۹۰۰ امیر (نور اللغات)

— کاوی امث .

کلیجہ کھودنا ، (مجازاً) الجھن ، سخت محنت ، جاں فشانی .

یاد ہیں اس مژۂ یار کی کیا ہے کہ نہیں
جاں خراشی و جگر کاوی و دل ریشی ہے

۱۸۹۳ بیدار ، د ، ۱۱۴

یہاں کے بزرگان دین کے سچے حالات اس اہتمام و جگر کاوی کے ساتھ کسی نے جمع کرکے طبع نہیں کرائے .

۱۹۰۱ ارمغان سلطانی ، ۱۲

[جگر + کاوی (رک)]

— کباب کرنا محاورہ .

دل جلانا ، غم و غصہ میں مبتلا کرنا ، سخت رنج پہنچنا .

شیطاں نے آکے تجھے خراب کیا ، میرا جگر کباب کیا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۴۸

اور جو جگر کباب کیا ہے اللہ ہی جانتا ہے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۷۸

— کباب ہونا محاورہ .

صدمے یا ناپسندیدہ بات پر غصے سے کڑھنا ، غمگین ہونا ، جگر جلنا ، جلنا .

تو ہم سے جو ہم شراب ہوگا بہتوں کا جگر کباب ہوگا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۲۲

دل اپنا خون جو اے ساقی و شراب ہوا
ہو اے مرد سے کیا کیا جگر کباب ہوا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۶

ــ کَرنا محاورہ .

حوصلہ کرنا ، ہمت سے کام لینا .

دل دے کے دیا ہیں تجکو جاں تک
کوئی اور جگر کرے کہاں تک

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۸۰

صف مژگاں کے رہا خوب مقابل اے دل
آفریں تجکو اور اس تیرے جگر کرنے کو

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۸۲

میرے مرنے کی خبر دے گا اسے کون اے جذب
کر جگر تو ہی وہاں لے کے خبر جانے کا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۹

ــ کَشِید (ــ فت ک ، ی مع) امذ .

(حیاتیات) کلیجی کا عرق جو طبعی طریقے سے حاصل کیا گیا ہو .

صحت مند انسان یا جانور کے جگر کشید کو بھی بطور ضدآور کے کامیابی سے اس تعامل میں استعمال کیا جاسکتا ہے .

۱۹۶۹ امراضی خرد حیاتیات ، ۳۲۵

[جگر + . . . کشید (رک)]

ــ کی آگ بُجھنا محاورہ .

۱ . طلب بجھنا .

جگر کی آگ بجھے جلد جس میں وہ شے لا
لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۵

۲ . کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا ، تسکین ہونا ، تشنگی دور ہونا .

دور سے ایک پانی کا چشمہ نظر آیا بے اختیار جی لہرایا کہ قریب چل کر پانی پیجے ہاتھ منہ دھو لیجے جگر کی آگ بجھے ، کلیجا ٹھنڈک پائے .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۰

ــ کی چوٹ (ــ و مج) امث .

صدمۂ جاں کاہ ، (مجازاً) اولاد کا غم .

بدتر نہیں ہے غم غم فرزند سے کوئی
دل کو نصیب ہو نہ الٰہی جگر کی چوٹ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۶۹

ــ کے پار ہونا محاورہ .

رک : جگر سے پار ہونا .

کوئی میرے دل سے پوچھے تیرے تیر نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۰

شکستہ ہوکے یہ کہتی ہے توبۂ زاہد
صدائے قلقل مینا جگر کے پار ہے آج

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۶۷

ــ کے ٹُکڑے کَرنا محاورہ .

رک : جگر ٹکڑے کرنا .

یاد مژگاں نے کئے دل میں جگر کے ٹکڑے
برش خنجر قاتل کبھی ایسی تو نہ تھی

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۵۵

ــ کے دَسْت (ــ فت د ، سک س) امذ ؛ ج .

(طب) ایک بیماری جس میں جگر کا خون معدہ میں آکر دستوں کے ذریعہ خارج ہوتا ہے .

یہ صورت بالعموم جگر کے دستوں میں ہوا کرتی ہے یعنی ان خونی دستوں میں جو بطور خراش کے آیا کرتے ہیں .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۶۸

ــ کِیڑا (ــ ی مع) امذ .

مویشی کے جگر اور پھیپڑوں کے مرضوں میں سے ایک مرض جس میں پھیپڑے اور جگر کے اندر کیڑا پیدا ہوجاتا ہے ، پھیپڑی (اپ و ، ۵ : ۹۷) .

[جگر + کیڑا (رک)]

ــ کھودْنا محاورہ .

جگر خراشی کرنا ، دلی صدمہ دینا .

پھر جگر کھودنے لگا ناخن
آمدِ فصلِ لالہ کاری ہے

۱۸۶۹؟ غالب ، د ، ۲۲۳

ــ گاہ امث .

جگر کی جگہ ، وہ جگہ جہاں کلیجہ ہوتا ہے .

میری تلوار اس کی جگر گاہ تک کاٹ کر اتر گئی تھی .

۱۸۹۳ کوچک باختر ، ۳۱۸

سپر کے دو ٹکڑے کئے . . . کلے و جبڑے کو کاٹا ذرا فرق نہ کیا تابہ جگر گاہ پہونچا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۶۵۰

[جگر + . . گاہ (رک)]

ـــ گُداز (ـــ ضم گ) صف .

جگر پگھلانے والا ، حوصلہ شکن ، ہمت توڑنے والا ؛ نہایت درد ناک (آہ وغیرہ) .

خوب ہوا تم آگئے آہ جگر گداز ختم
صرف کروں گا ایک سانس نالۂ جاں نواز میں

۱۹۲۶ نقوش مانی ، ۱۱۵

[جگر + . . . گداز (رک)]

ـــ گوشَہ (ـــ و مج ، فت ش) امذ .

۱. رک : جگر پارہ .

فرزند جگر گوشہ ، ہر دو جہاں کا توشہ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷۲

دل و چشم ہے اس سے لبریز نور
کہ ہے وہ جگر گوشۂ کوہ طور

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۳۸

یوسف علیہ السلام کہ وہ آپ کا جگر گوشہ اور خود نبی ہے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲۲

عدل و انصاف کے آگے فاطمہ جگر گوشۂ نبوت اور عام مجرم برابر تھے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۵۷

۲. (نباتیات) پودوں کے اندرونی حصے .

دوا درختوں کے جگر گوشوں اور چھوٹے کھردرے پتوں پر کسی چسپاں چیز سے لگادی جائے . . . ان کیڑوں کا اثر نہ ہوگا .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۵۷

[جگر + گوشہ (رک)]

ـــ گُوں (ـــ و مع) صف .

کلیجی کے رنگ کا ، سیاہی مائل سرخ ، کاہجیا .

ہمارے اشک جگر گوں سے اے بت نیرنگ
عجب خیال کی مجلس میں ہو رہا ہے رنگ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۲

چند رنگ کا عقیق ہوتا ہے سرخ اور جگر گوں .

۱۸۳۵ (ترجمہ) مجمع الفنون ، ۹۴

[جگر + گوں (رک)]

ـــ گیر (ـــ ی مع) صف .

جگر پکڑنے والا ، دل موہ لینے والا ، دل چسپ .

تاج ، کہنے کو تو ایک عمارت ہے لیکن اس کا چپہ چپہ جگر گیر واقع ہوا ہے .

۱۹۰۶ ، مخزن ، جون ، ۵۷

[جگر + . . . گیر (رک)]

ـــ لَہُو کَرْنا محاورہ .

رک : جگر خون کرنا .

اکبر کے داغ نے تو لہو کر دیا جگر

۱۸۹۱ تعشق (نور اللغات)

ـــ لَہُو ہونا محاورہ .

رک : جگر خون ہونا .

میں کیا لڑوں گا غم سے لہو ہے مرا جگر
آنکھوں کے آگے خاک پہ ہے لاشۂ پسر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۸۹

ـــ مَسوس لینا/مَسوسنا محاورہ .

صدمے کی شدت میں جگر تھام لینا ، بہت بے چین ہونا .

خفا نہ ہو تم تو کہہ دوں تم سے میں وجہ اپنے کراہنے کی
اوٹھے ہو پہلو سے تم جو میرے جگر مسوسا ہے تلملا کر

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۰۹

ـــ مُنْھ سے نِکَل پَڑْنا محاورہ .

رک : جگر مُنھ کو آنا .

فراق یار میں دل کو ذرا سنبھالو بحر
نکل پڑے نہ جگر منھ سے تلملانے میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۹

ـــ مُنْھ کو آنا محاورہ .

بے حد صدمہ ہونا ، بہت ایذا پہنچنا .

نظر پڑے تپش دل کے آج طور برے
الٰہی خیر جگر منہ کو آئے گا پھر کیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۶

دل کو نالہ بھی کر نہیں آتا ابھی منہ کو جگر نہیں آتا

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۳۸

ـــ مُنْھ کو چَلْنا محاورہ .

بے حد صدمہ ہونا ، کلیجہ منھ کو آنا .

ایذا فراق یار میں رہتی ہے اک نہ اک
منہ کو جگر چلا جو ذرا دل ٹھہر گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۰

ـــ میں آگ لَگانا محاورہ .

بہت رنج دینا ، جگر جلانا .

بہائے چشم سے دریا بھی تو وہ بجھ نہ سکے
جگر میں آگ کسی کے اگر لگائے فراق

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۳

— میں تیر کھانا محاورہ .

کلیجے میں تیر لگنا ، زخمی ہونا ، بہت رنج اٹھانا .

سنیا جوں کہ حیدر سخنہائے ہور
توں بولے کا کھایا جگر میں او تیر

١٦٦٩ خاور نامہ ، ٣٠٧

— میں تیرنا محاورہ .

رک : جگر کے پار ہونا (تیر ، تلوار وغیرہ کا) .

اے یار حال الفت مژگاں ہے دیدنی
کیسی جگر میں تیر گئی یہ سنان دیکھ

١٨٥٣ غنچۂ آرزو ، ١٢٧

— میں چٹکیاں لینا محاورہ .

بہت رنج دینا ، بہت ستانا .

دکھا کے غیر کو مژگاں کی سوئیاں کیا کیا
مرے جگر میں وہ لیتا ہے چٹکیاں کیا کیا

١٨٧٨ سخن بے مثال ، ١٣

— میں چوٹ ہونا محاورہ .

زخمی ہونا ، رنجیدہ ہونا .

فلک ہوے تو اس چوٹ سے جائے لوٹ
جگر کے جگر کے جگر میں ہے چوٹ

١٧٣٩ کلیات سراج ، ١

— میں چھید پڑنا محاورہ .

رک : جگر میں چھید ہونا .

اوس نے تب اور ظالموں سے کہا
پڑے اس غم سے ہی جگر میں چھید

١٨٣٥ رنگین ، مجموعۂ رنگین (ق) ، ٤٧

— میں چھید ڈالنا محاورہ .

طعن و تشنیع سے دکھ دینا ، جگر چھلنی کر دینا .

ہم نے بہت اس کے سخت سخت کی برداشت کی سنان این انس کی قسم لوک والوں کی تانوں (کذا) نے جگر میں چھید ڈال دیے .

١٨٩٠ بوستان خیال ، ٦ : ٣٣٢

— میں چھید ہونا محاورہ .

جگر چھلنی ہونا ، سخت ایذا پہنچنا .

آہ سوں مجھ جگر میں چھید ہوئے
فاش مجھ عاشقی کے بھید ہوئے

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٣٢٨

— میں لو بھڑکنا محاورہ .

جگر جلنا ، جگر میں آگ لگنا .

سوز رقت کی جو لو میرے جگر میں بھڑکی
شمع منت کی سمجھ کے اوسے ٹھنڈا نہ کیا

١٨٩٦ دیوان درف ، ٨١

— ناسور ہونا محاورہ .

جگر پر ایسا صدمہ ہونا جو کبھی کم ہونے میں نہ آئے .

اولاد ہو ہلاک تو ناسور ہو جگر
حمزہ کے دل پہ داغ تھے چھ سات گول گول

١٩٢٧ شاد (نور اللغات)

— ہل جانا محاورہ .

کمال صدمہ ہونا ، ڈر جانا .

زینب نے جب سنے یہ سخن ہل گیا جگر

١٨٩١ تعشق (نور اللغات)

ضبط فریاد کا احسان رہا قاتل پر
لب ہلاتے جو ذرا ہم تو جگر ہل جاتا

١٩١٥ جان سخن ، ٣٦

— ہونا محاورہ .

حوصلہ ہونا ، ہمت ہونا .

اس نالائق کو کیا کیا . . . جس سے اسکا یہ جگر ہوا تھا کہ ایسی ایذا اور آزار کا بانی مبانی ہوا .

١٨٤٧ حملات حیدری ، ٣٠٠

جگرا (کس ج ، سک گ) امذ .

رک : جگر (٢) (= ہمت ، حوصلہ) .

ہے بڑا جگرا ترا انشا ارے تو قہر ہے
کب تلک میں تیرے کر توتوں کو رکھوں ڈھانپ ڈھانپ

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٩٠

غزل تو بہت بھس بھسی تھی مگر کس کا جگرا تھا جو تعریف نہ کرتا .

١٩٢٨ آخری شمع ، ٣٦

[جگر + ا ، لاحقۂ تکبیر]

جگر جگر (فت ج ، گ ، فت ج ، گ) صف .

رک : جگ مگ .

روشنی سے جگر جگر کرتا ہوا پایا .

١٨٩٦ تورج نامہ ، ٢ : ٥٨٣

موتی جگر جگر مسکرانے لگے

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۴۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : جگر جگر जगर जगर]

جگر مگر (فت ج ، گ ، م ، گ) صف .

رک : جگمگ .

وہ ہمیشہ . . . . جگر مگر کرتی جوتی پہنتے .

۱۹۷۷ دو ہاتھ ، ۷۷

اف : کرنا ، ہونا .

[جگر + مگر ، تابع ؟]

جِگَرن (کس ج ، ضم گ ، فت ر) امذ .

ایک قسم کا چوٹی دار چکور جو ہمالہ میں گڑھوال سے ہزارہ تک ملتا ہے اسے جکی سنگ مونال اور جمور بھی کہتے ہیں اسکی مادہ بادبل کہلاتی ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

جِگَرْنَہ (کس ج ، فت گ ، سک ر ، فت ن) امذ .

آبی پرندہ بروزن درمنہ ، بعض نے اسے کلنگ کی جنس سے بتایا ہے گردن لمبی ہوتی ہے اور گردن پر بال سیاہ ہوتے ہیں جن کو سلاطین اپنی ٹوپی میں لگاتے تھے .

جگرنے بہ ہونی لھار معجون کی
بگولیاں کوں جھوک آئی افیون کی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۸

[ف]

جِگْرَہ (کس ج ، سک گ ، فت ر) امذ .

(کٹھراں اسیجوں کا) مرکزی اندرونی حصہ .

باہم کنٹوواں اسیجوں کا ایک مرکزی جگرہ (Core) ہوتا ہے .

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۱۸

[رک : جگرا]

جِگْری (کس ج ، فت نیز سک گ) صف .

۱. جگر (رک) سے منسوب یا متعلق ، (مجازاً) سچا ، پیارا ، مخلص .

ہوا تم تو میری جگری بہن ہو .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۵۹

حامد میرا دوست تھا اور دوست بھی کیسا کہ جگری دوست .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۷۶

۲. اندرونی ، دلی ، گہرا .

دل سے کبھی مٹنے کا نہیں داغ محبت
دھبا یہ نگینے میں ہمارے جگری ہے

۱۸۹۰ دیوان صفی ، ۱۱۹

۳. جگر کے رنگ کا ، کاہجیا ، (پلیٹس) .

۴. اپنا ، رشتہ دار ، قریبی (جامع اللغات) .

[رک : جگر + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ آعُور (ـــ و مع) امذ .

وسطی آنت کے اگلے سرے پر ایک دو جوڑی عطفیے ہوتے ہیں جنھیں جگری آعور (Pyloric Caecae) کہتے ہیں یہ جگری آعور جذب اور افراز کا کام کرتے ہیں (قشریہ ، ۲۱) .

[جگری + آعور (= پیٹ کی آنت کا نام)]

ـــ داغ امذ .

داغ دل ، لا علاج صدمہ یا رنج ، لا علاج مصیبت ؛ جرم جو کسی جواہر میں ہو (نوراللغات)

[جگری + داغ (رک)]

ـــ شِگاف (ـــ کس ش) امذ .

ایک عیب درختوں کا جو ریشوں کے پھٹ جانے کے سبب ہوتا ہے یہ شگاف خصوصاً درخت کے پینڈے کے پاس پیدا ہوتے ہیں یہ شگاف لکڑی کے گودے سے شروع ہو کر تقریباً نصف قطر میں پھیلے ہوتے ہیں .

جگری شگاف خصوصاً درخت کے پینڈے کے پاس پیدا ہوتے لیکن سیدھے او پر کی جانب بھی بڑھ سکتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۸۶

[جگری + شگاف (رک)]

ـــ قَدَم (ـــ فت ق ، د) امذ .

اصل رفتار (گھوڑے کی) .

خدا کی قسم ایسا پایو دیکھا نہ سنا وہ لوگ جب اس کا جگری قدم دیکھیں گے تب البتہ چکرائیں گے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۵۰

[جگری + قدم (رک)]

ـــ کَرْنا محاورہ

برتن کی سطح کے میل کو ایسا صاف کرنا کہ اس پر میلے پن کا کوئی اثر باقی نہ رہے (اپ و ، ۳ : ۴۷) .

ـــ ہی اڑے پر آڑے آتا ہے کہاوت .

اپنا ہی مصیبت میں کام آتا ہے (جامع اللغات) .

جگل (ضم ج ، فت گ) امذ .

جوڑا ، جفت (پلیٹس) .

[س : یُگل युगल]

— جوڑی (— و مج) امث .

۱. جوڑی ؛ تقریباً ایک ہی عمر کے دو بھائی یا بہنیں (پلیٹس) .

۲. رادھا کرشن ، اگر کسی مندر میں رادھا اور کرشن یا سیتا اور رام کی مورتیں پاس پاس ہوں تو انہیں بھی جگل جوڑی کہتے ہیں .

نظر آتی ہے رادھے شیام کی جو یہ جگل جوڑی
ہم آغوشی حسن و عشق کی ہے بے بدل جوڑی

۱۹۲۹ حرف ناتمام ، ۲۲

[جگل + جوڑی (رک)]

— روپ (— و مع) امذ .

دو شکلیں ، دو صورتیں (ایک ہی ہستی کی) ، (مجازاً) رادھا اور کرشن کے روپ .

جگل روپ کی وہ جھلک پھر دکھاؤ
مشتاق تپش میرے دل کی مٹاؤ

۱۹۰۹ مظہرالمعرفت ، ۶۷

[جگل + روپ (رک)]

جُگم (ضم ج ، فت گ) امذ .

رک : جگل (پلیٹس) .

[س : یگمہ युग्म]

جَگْمَگ (فت ج ، سک گ ، فت م) امث ؛ صف .

روشنی ، چمک دمک ، روشن ، چمک دار .

نوی رت میں کرتی ہے جگ مگ تمام
سنوارے اتھی سرتی پگ لگ تمام

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۳

جگ مگ اس بھاری دوپٹے کا جو آنچل ہو گیا
باغ میں ہر گل کو زر مقوش کا تھل ہو گیا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۰

جاتا جھون جگمگ سپنے دیکھے اور رہ جائے
کیا پھولے وہ ڈالی جس کو آس ہی راس نہ آئے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۴۳

اف : کرنا ، ہونا .

[س : جگم जगम् کی تکرار سے]

جَگْمَگا (فت ج ، سک گ ، فت م) .

(الف) امث .

روشنی .

وہ تخت رواں تھے یا سریر سلیمان ، وہ ابرک اور جگمگے کے درخت . . . جنھیں دیکھ کر مصوروں کی عقل دنگ .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۳۹

(ب) صف .

روشن ، چمک دار ، درخشاں .

تخت بچھاؤ جگمگا ، جلدی سے اس آن
مجھ کو شب بھر بیٹھنا محفل کے درمیان

۱۸۵۳ اندر سبھا ، ۱۳

[رک : جگجگا]

— اُٹھنا محاورہ .

روشن ہوجانا ، چمکدار ہو جانا .

فروغ شمع نو سے بزم مسلم جگمگا اٹھی
مگر کہتی ہے پروانوں سے میری کہنہ ادراک

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۵۲

جَگْمَگات (فت ج ، سک گ ، فت م) امث .

رک : جگمگاہٹ .

اے ری مائی آج ابکی جگمگات سوں شبرات شاہ عالم کے گھر آئی ہے سب ناری بھانت بھانت کی آتشبازی چھوڑ، ناچ گانے، دیت بدھائی ہے

۱۷۹۷ نادرات شاہی ، ۱۰۶

جَگْمَگاٹ (فت ج ، سک گ ، فت م) امذ (قدیم) .

رک : جگمگاہٹ .

ہنکے ہنک جڑت کے صدر جگمگاٹ
لگیا ہووے چوکدن تم تماٹ

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۶

جَگْمَگار (فت ج ، سک گ ، فت م) امث .

رک : جگمگاہٹ .

اے قطب جہاں کہ جو تلک چاند
آفاق میں جگ مگار پکڑے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۸۵

جَگْمَگانا (فت ج ، سک گ ، فت م) ف ل ؛ ف م .

۱. چمکنا ، روشن ہونا .

عرش اپچ کے لک قندیلاں لگے
سدا جوت سوں اوس کے سب جگ مگے

۱۶۹۹ نور نامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۱۳

کلس ان کے اب تلک ویسے ہی جگ مگاتے ہیں ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۵

وہ جبین ناز جس کی افشاں تیری چمکیلی ضو کے باعث جگمگا رہی تھی ۔

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲۲

۲. روشن کرنا ، چمکانا ۔

شبرات رات آئی یاروں کوں خوش مناتی
بھوکن کنچن بناکر سب رین جگمگاتی

۱۶۴۲ شاہی ، ک ، ۱۶۹

یا کوئی جس طرح جلائے شمع
ساری مجلس کو جگمگائے شمع

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۹۶

[جگمگ (رک) سے]

جگمگاہٹ (فت ج ، سک گ ، فت م ، ہ) امث ۔

چمک ، دمک ، جھلک ، رونق ، آب داری ۔

عجب جگمگاہٹ سے ہے جلوہ گر
کہ مہ کی ٹھہرتی نہیں واں نظر

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۹

حد شہر تک دو طرفہ دوکانوں پر زری بادلے کی جگمگاہٹ ۔

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۳

اس تبسم کی جگمگاہٹ دیکھنے کے قابل ہے ۔

۱۹۳۷ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۲۴

[جگمگ (رک) سے]

جگمگ جگمگ (فت ج ، سک گ ، فت م) امث ۔

چمک دمک ، تیز روشنی ، آب و تاب ۔

تخت مرصع پر جواہرات جگمگ جگمگ کرتے ہیں ۔

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۴۳

کوٹھے ہیں کہ روشنی سے جگمگ جگمگ کر رہے ہیں ۔

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۵

اف : کرنا ، ہونا ۔

[جگمگ (رک) کی تکرار]

جگمگی (فت ج ، سک گ ، فت م) صف مث ۔

جگمگاتی ، چمکتی ۔

ایسی باریک جگمگی سوئی جو لطیف ترین کپڑے کی صنعت کارچوبی میں کام آوے بنائی ۔

۱۷۹۹ بحر حکمت ، ۵

اس میں ایک مسند نہایت خوب زر بفت کی جگمگی بچھی تھی ۔

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۵۵

[جگمگ (رک) سے]

جگن (۱) (فت ج ، گ) امذ ۔

رک : جگ (۱) (جامع اللغات) ۔

[س : جگن जगन]

— موہنی (— و مج ، فت نیز کس ہ) امث ۔

رک : جگ موہنی (جامع اللغات) ۔

— موہی (— و مج) صف ؛ امذ ۔

رک : جگت موہن (جامع اللغات) ۔

— ناتھ امذ ۔

(لفظاً) دنیا کا آقا ؛ (ہندو) ایک مشہور بت کا نام جو پوری کے ایک مندر میں ہے ۔

چرخ پوجا اور جگن ناتھ کے ان جلوسوں کو جن میں انسانوں کی قربانی کی جاتی ہے غیر قانونی قرار دیا جائے ۔

۱۸۶۶ خطبات گارساں دتاسی ، ۵۶۹

[جگن + ناتھ (رک)]

— ناتھ (بانٹا) بھاتا جس میں جھگڑا نہ جھاتا کہاوت ۔

ایسا معاملہ ہے جس میں کوئی جھگڑے فساد کی بات نہیں (جامع اللغات) ۔

— ناتھ کے بھات کو کن نے نہ پسارا ہاتھ کہاوت ۔

ایسی بات کو جس میں کوئی جھگڑا نہ ہو کون نہیں پسند کرتا (جامع اللغات) ۔

جگن (۲) (فت ج ، گ) امذ ۔

بھونٹ (جامع اللغات) ۔

[ہ : جگن जगण]

جگنا (۱) (فت ج ، سک گ) ف ل ۔

رک : جاگنا ۔

تاہم وہ ابھر خیال موجود سونے جگنے کے حال موجود

۱۸۷۴ جامع المظاہر ، ۵۰

اچھا تو اب جگیے اور ہوش میں آئیے .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۱۲۹

جَگْنا (۲) (فت ج ، سک گ) ف ل .

روشن ہونا ، رک : جگمگانا .

اے دلدار عرب سنتے ہیں تیری پربت کی جوت جس میں جگی پھر وہ بجھائے نہ بجھی .

۱۹۲۴ محمد کی سرکار ، ۵

جِگْنا (کس ج ، سک گ) امذ .

رک : جُگنو .

جھمکتا رات کوں جِگنا پیاری رات دن جھمکے
پشانی پر رکھے جگنی کا ٹیلا کد نہ دیکھیا کے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۷

جُگْنا (ضم ج ، سک گ) امذ (قدیم) .

۱. رک : جگنو معنی نمبر ۱ .

مگر غیب نے جگنے دو نور کے
مل اڑتے اتھے کھول پنکھ سور کے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۱

۲. رک : جگنو معنی نمبر ۲ .

آفتاب و سہیل کا ہے فرق   اس کے جگنے میں اور جگنو میں

۱۸۷۵ شہید دہلوی ، د ، ۱۰۳

گلے میں تلسی مالا ، گلو بند ، چمپا کلی ، جگنا اور ہار .

۱۹۷۵ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۰۱

جَگْنائی (فت ج ، سک گ) امث .

جاگ ، نیند نہ آنا ، بیداری (پلیٹس) .

[جاگنا (رک) سے]

جُگْنُو (ضم ج ، سک گ ، و مع) امذ ؛ نیز جُگنُوں .

۱. ایک مشہور کیڑا جو برسات میں زیادہ نظر آتا ہے اور اس کی دم وقفے وقفے سے چمکتی رہتی ہے ، کرمک شب تاب .

زمرد پاس کندن کی جھلک ہے   گویا سبزہ پہ جگنو کی چمک ہے

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، ۴۸

شب تاب . . . کو . . . ہندی میں جگنو کہتے ہیں .

۱۸۴۵ مطلع العلوم ، ۱۹۶

سن کے بلبل کی آہ و زاری   جگنو کوئی پاس ہی سے بولا

۱۹۰۵ بانگ درا ، ۲۰

۲. (عورتوں کے) گلے کا ایک زیور .

زیورات عورتوں کے . . . جگنو .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۵۱

کلوئے مصفا میں جگنو اور دُھکدھکی نے یہ سماں پیدا کر دیا تھا .

۱۹۱۳ حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۱۸

۳. ابرک کا بنا ہوا ایک قسم کا آرائشی کنول ، فانوس (ا پ و ، ۱ : ۱۶۱) .

[س : جُگنُہ : जगनू]

-- بِنئے کے گھر میں چراغ کہاوت .

ادنیٰ آدمی کو قلیل راحت بھی بمنزلہ ثروت کے ہے (جامع اللغات) .

جُگْنُوں (ضم ج ، سک گ ، و مع) امذ .

رک : جگنو .

جڑا ہیرے کا نگ جگنوں میں ایسا
خراج ہفت کشور مول جس کا

۱۸۲۸ مثنوی نل دمن ، ۷

جَگْنی (فت ج ، سک گ) امث .

ایک قسم کا چھوٹا اناج جس سے تیل نکالا جاتا ہے (پلیٹس ؛ شکسپیر اردو انگریزی لغت) .

[مقامی]

جُگْنی (۱) (ضم ج ، سک گ) امث .

۱. رک : جگنو معنی نمبر ۱ .

شب تاب . . . اہل ہند آں را جگنی خوانند .

۱۳۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی ، اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷ء : ۳۴)

۲. رک : جگنو معنی نمبر ۲ .

جھمکتا رات کوں جِگنا پیاری رات دن جھمکے
پشانی پر رکھے جگنی کا ٹیلا کد نہ دیکھیا کے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۷

گلو بند ، چنپا کلی ، جگنی گجرے کا توڑا . . . سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۱

کنٹھی تھی جس میں جگنی کی جگہ یاقوت . . . کی جڑائی کا چاند .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۶

[رک : جگنو]

جُگْنی (۲) (ضم ج ، سک گ) امث .

(موسیقی) ایک قسم کا گانا جو پنجاب میں گایا جاتا ہے ، جوگن کا گیت .

تری خوشبو کو چھلکائیں گے ترے پیار کی جگنی گائیں گے
ترے بھٹی ، راشد اور سرور تری عزت پہ مر جائیں گے

۱۹۷۵ قومی نظمیں ، ۱۰۳

[مقامی]

جگوانا (فت ج ، سک گ) ف م .

جگانا (رک) کا تعدیہ .

میم صاحب اپنے کمرے میں سو رہی تھیں اس نے آیا سے کہہ کر جگوایا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۳

جُگونا (ضم ج ، و مج) ف م .

کسی چیز کا رکھ چھوڑنا ، سینت کر رکھنا ، احتیاط سے رکھنا .

وہ روپیہ بہت دنوں تک میں نے جگو رکھا اس لئے کہ اس کے صرف کی کوئی ضرورت مجھے نہ تھی .

۱۸۹۹ امراو جان ادا ، ۹۱

جیسا کہ میں نے عرض کیا اگر تم اس کارڈ کو دس برس جگوئے رہوگے اور اس تصویر اور اس کارڈ کو ساتھ ساتھ دیکھو گے اور خوب ہنسو گے تو تم ہم کو پہچان جاؤ گے .

۱۹۵۶ گویا دبستان کھل گیا ، ۲۴۶

[؟]

جَگَونی کُنجی (فت ج ، ولین ، ضم ک ، سک ن) امث .

الارم ٹائم پیس (جگانے والی گھڑی) کی چابی (اس کو مقررہ اندازے سے گھمایا جائے تو وقت کی چابی کی طرح بھر جاتی ہے اس کے بعد جاگ والا کانٹا (سوئی) مطلوبہ وقت پر قائم کر دیا جائے تو وقت کا کانٹا اس نشان پر پہنچنے کے بعد گھڑی کا الارم بجنے لگتا ہے) .

اس گھڑی کے لئے آفت ہے جگونی کنجی
دل کو چلتا ہوا پرزہ یہ بنا دیتی ہے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۲۱

[جگونی ، جگانا (رک) سے + کنجی (رک)]

جَگوَیا (فت ج ، سک گ ، فت و ، شد ی) صف .

ہمیشہ بیدار رہنے والا ، خدا (جس کی یہ دائمی صفت ہے) .

اے جگویا رات اور دن کے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۲ : ۳۰۹

[جاگنا (رک) سے]

جَگہ (فت ج ، گ) امث .

۱. ٹھکانا ، نشست .

خورشید جبیں . . . تشریف لائی ، جواہر نگار کرسی پر جگہ پائی .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۸۸

یہ آواز سن کر سب لوگ کود کر بھاگ نکلے لیکن میں اپنی جگہ سے نہ ٹلا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۵۵

۲. مقام ، منصب .

قدر دان کی ہر جگہ خرابی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۶

سیف الملوک اور ساعد اس جگہ چلے گئے جو دولت خاتون نے بتایا تھا .

۱۹۴۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۳

۳. (i) گنجائش ، وسعت ، سمائی .

بہت منطقی احتمالات نکالنے کی جگہ نہیں ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۱۱

جگہ نہیں کہ اس پر اور بحث کی جائے لیکن اتنا کہنا ضروری ہے کہ یہ اعتراض مذہبی اور سیاسی ہے .

۱۹۴۸ ہندوستانی لسانیات کا خاکہ (مقدمہ) ، ۶۵

(ii) موقع ، محل .

اوس سے معانقہ کر کے کہا کہ اب کچھ جگہ خوف اور اندیشے کی تم کو . . . نہیں .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۴۲

ہے شکر کی جگہ کہ نہ مٹی ہوئی خراب
بسمل کی لاش کوچۂ قاتل میں رہ گئی

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۱۱

۴. بدلے ، بجائے ، عوض ، قائم مقام .

اب تو میرے بیٹے کی جگہ ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۷

کوٹ کی جگہ شیروانی ہوتی تو اچھا تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۲۱

۵. عہدہ ، نوکری ، ملازمت ، اسامی ، خدمت .

اس وقت جوڈیشیل کمشنری میں عارضی طور پر ڈپٹی منصرمی کی جگہ خالی تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۰

۶. بدن کا کوئی حصہ (جامع اللغات) .

۷. شہر ، قصبہ ، گانو ؛ مکان ، جھولپڑی (جامع اللغات) .

[س : جا + گانو जा + गाम ؛ ف : جا + گاہ ؛ جاے گہ (رک)]

— بنانا محاورہ .

۱. تھوڑا تھوڑا سرک کر کسی شخص کے بیٹھنے کے لیے جگہ خالی کرا دینا (جامع اللغات) .

۲. تعمیر کرنا ، مکان بنانا ، جھونپڑا بنانا .

جگہ چاہے جو کوئی یاں بناوے
تو اک طوفان کا گنبد اٹھاوے

١٧٧٨ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۹۰

٣. (مجازاً) مقام حاصل کرنا .

محمود نے تاریخ میں جو جگہ بنائی ہے اس کا تعین کرنا کوئی مشکل امر نہیں ہے .

١٩٥٨ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ٢٩

ـــ بہ جگہ (ـــ فت ب ، ج ، گ) م ف .

ہر جگہ ، جابجا .

بڑے بڑے برج نوبت خانوں کی مانند جگہ بہ جگہ بنے ہوئے ہیں .

١٨٣٨ تاریخ ممالک چین ، ١٣

اپنے اخلاق کو جگہ بہ جگہ نہ بھراؤ .

١٩١٥ نورنگ فصاحت ، ٢٥٥

[جگہ + بہ (رک) + جگہ]

ـــ بھر جانا محاورہ .

١. بیٹھنے کی گنجائش باقی نہ رہنا ، نشست نہ ملنا .

ایک ایسے ہی موقع پر امام مالک پہنچے جگہ بھر چکی تھی ، بیٹھنے کی جگہ نہ تھی .

١٩١٧ حیات مالک ، ١٣

٢. خالی ملازمت یا خدمت پر تقرر ہوجانا .

ملازمت کے صیغوں میں جگہیں زیادہ بھر جانے سے خیالات کا پلٹاؤ اس راہ پر آ گیا ہے .

١٨٨٩ رسالہ حسن ، جولائی ، ١

ـــ پاجانا/پانا محاورہ .

١. گنجائش ملنا ، نشست حاصل ہونا .

پاؤں پھیلائیں گے مرکر اسے زمین کربلا
گر کسی جا بیٹھنے بھر کی جگہ ہم پا گئے

١٩٥١ آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ٣١

٢. (مجازاً) اعتراض کی گنجائش یا موقع پانا .

اگر یہ لوگ جگہ پاتے تو میری کھال ادھیڑ ڈالتے .

١٨٥٩ خطوط غالب ، ٢٧٩

ـــ پکڑنا محاورہ .

١. (مضبوطی سے) قائم ہونا ، استحکام پانا ، مقیم ہونا ، جمنا .

جگہ پکڑی ہے کیوں سینے میں دل نے اس سے کیا حاصل
کسی انگشتری میں اس کو رہنا تھا نگیں ہوکر

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٨٧

جدید العہد ہونے کی وجہ سے اعراب کے دلوں میں رسوخ کے ساتھ اس نے جگہ نہیں پکڑی تھی .

١٩٠٧ امہات الامہ ، ٩٣

٢. (مجازاً) مقام حاصل کرانا ، گھر کرنا .

ہماری وقعت نے ان کے دلوں میں جگہ پکڑی .

١٨٨٧ نہر المصائب ، ٢٢

شاعری نے لکھنو میں مضبوط جگہ پکڑ لی تھی .

١٩٣٦ قدیم ہنر مندان اودھ ، ٣٨

٣. قابو پالینا ، زور پکڑنا .

یہ لوگ وہ ہیں کہ اس جگہ میں اور ایمان میں سب سے پہلے انہوں نے جگہ پکڑی ہے .

١٨٦٥ مذاق العارفین ، ٣ : ٦١٦

ان کی ہوا بگڑ گئی ، اغیار ان کے ملک میں جگہ پکڑ گئے .

١٩١٨ مسئلۂ شرقیہ ، ١٢٠

ـــ پیدا کرنا محاورہ .

رک : جگہ پکڑنا معنی نمبر ٢ .

میاں کے علاوہ ساس نندوں کے دل میں اپنی جگہ پیدا کرو .

١٩٢٣ انشائے بشیر ، ٢٧٥

ـــ تنگ کرنا محاورہ .

گنجائش نہ رکھنا ، جگہ روکنا .

بالین کو مری نہ جگہ تنگ کر مسیح
یہ وہ مرض ہے جس سے کہ ہونا شفا عجب

١٧٩٨ سوز ، د ، ٩٠

ـــ جگہ (ـــ فت ج ، گ) م ف .

ہر ایک جگہ ، ہر جگہ ، جہاں تہاں .

کل تمام راستوں پر جگہ جگہ پانی بھرا تھا .

١٩٠٧ سفرنامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ١٠

[جگہ کی تکرار]

ـــ چھوڑنا محاورہ .

١. جگہ خالی کرنا ، جگہ سے ہٹ جانا (مہذب اللغات) .

٢. (عضو کا) مقام سے ہٹ جانا ، (دانتوں کا) ڈھیلا ہوکر سرک جانا .

اگر دانت ہلتے ہوں اور دانتوں نے جگہ چھوڑ دی ہو تو سنون پوست مغیلاں یا سنون کلاں دانتوں پر ملنے سے درد کو فائدہ ہو جاتا ہے .

١٩٣٦ شرح اسباب ، ٢ : ٢١٣

٣. لکھتے لکھتے کاغذ پر سفیدی یا خالی جگہ چھوڑنا ، مقام چھوڑنا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

— خالی کَرانا محاورہ .

بیٹھے ہوئے آدمی کو اٹھا دینا (جامع اللغات) .

— خالی کَرْنا محاورہ .

جگہ چھوڑ دینا ، جگہ دینا .

دمشق کا جب تخت الٹا اور بنی امیہ کے جاہ و جلال نے آل عباس کے لئے جگہ خالی کی تو اس انقلاب کا علم بردار ابو مسلم نامی ایک نو مسلم خراسانی تھا .

۱۹۰۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۳۵

— دلانا محاورہ .

رک : جگہ دینا ، جس کا یہ متعدی ہے (جامع اللغات) .

— دینا محاورہ .

۱. ٹھہرانا ، رہنے کو مکان یا زمین یا گھر دینا .

ایک ایک گنبد میں ایک ایک شہزادی کو جگہ دی .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۸۱

۲. متعین کرنا ، نوکری دلانا (مہذب اللغات) .

— سے ہِلْنا محاورہ .

اپنے مقام سے دوسرے مقام پر جانا (نوراللغات) .

— سے ہونا محاورہ .

موقع سے ہونا ، بر محل ہونا (جامع اللغات) .

— کَرْنا محاورہ .

گھر کرنا ، مقیم ہونا ، ٹھہرنا .

ہوں وہ غم دیدہ گرا نظروں سے اک پل میں وزیر
کی جگہ بھی جو کسی آنکھ میں آنسو ہو کر

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۹۰

کوئی حسین پھر ان میں جگہ نہ کر سکتا
ہماری آنکھوں میں آ کر جو تم سما جاتے

۱۹۰۳ دیوان جلال ، ۳ : ۱۲۸

— گَرْم کَرْنا محاورہ .

بیٹھنا (جامع اللغات) .

— گھیرنا محاورہ .

(زمین وغیرہ کا) احاطہ کرنا ، جگہ لینا ، تصرف میں لانا .

آتش پرست کہتے ہیں کہ آگ سب عناصر سے زیادہ جگہ گھیرتی ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۵۹۰

— (لے) لینا محاورہ .

بدل بننا ، قائم مقام ہونا .

ناراض نہ ہونا کیا میری جگہ کسی اور نے لے لی ہے ، اگر ایسا ہے تو مبارک .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۰

اب یہ اپنی ماں کی جگہ لے گی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۶

— مِلْنا محاورہ .

۱. موقع ہاتھ آنا ، گنجائش نظر آنا .

کلام میرے میں معترض کو جگہ ملی کچھ نہ گفتگو کی
زباں لکنت سے لڑکھڑائی ہوا جو دم بند نکتہ چیں کا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۷۶

۲. نوکری ملنا ، ملازمت ملنا .

نائب تحصیل داری میں نام درج ہوگیا اور اس سال مستقل جگہ مل گئی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۱

— نکال لینا محاورہ .

رک : جگہ لینا ، مقام حاصل کر لینا .

احسن اس انجمن میں ہماری پہنچ تو ہو
اپنی جگہ نکال ہی لیں گے وہاں گھس

۱۹۰۱ احسن الکلام ، ۱۱۵

جگْہر (فت ج ، سک گ ، فت ہ) امث .

رک : جگاہر (جامع اللغات) .

جُگّی (ضم ج ، شد گ) امث .

جھونپڑی .

جھیل کے بیچ میں ایک چھوٹی سی بڑھی ہے جس کو برہما کی جگی کہتے ہیں .

۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۱۲

[جوگی (رک) سے]

جُگْیا (ضم ج ، سک گ) امذ .

جوگی (رک) کی تصغیر .

کوئی جوگن آپس میں کہنے لگی
میں جگیا کی کارن دوانی بھئی

۱۸۵۲ جلوۂ اختر (لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۷۸)

[رک : جوگی + یا ، لاحقۂ تصغیر]

جِگی جِگی (کس ج ، ج) امث .

کلمہ تعجب و اظہار مسرت ؛ شدت جذبات ظاہر کرنے کی آواز .

غول نے جِگی جِگی کر کے منت و خوشامد سے کہا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ٣٦

اف : کرنا .

[حکایت الصوت]

جَگیر (فت ج ، ی مع) امث .

رک : جاگیر .

رسالے نقدی کی بالکل طلب سے رو بیٹھے
بہت امور جگیروں سے ہاتھ دھو بیٹھے

۱۷۸۲ حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۲۸)

جِگیشا (کس ج ، ی مع) امث .

حاصل کرنے کی خواہش ، خواہش حصول ؛ فتوحات کی خواہش ؛ دوسرے سے بڑھ جانے کی خواہش ، ہمسری ، ریس (جامع اللغات) .

[س : جگیشا जिगीषा]

جَگْیَہ (فت ج ، سک گ ، فت ی) امذ .

بھینٹ ، نذر ، قربانی ، (رک) جگ (۳) (جامع اللغات) .

جَگِیَہ (فت ج ، کس گ ، فت ی) صف .

پرستش کے قابل یا بھینٹ کے قابل ، بھینٹ دینے کے قابل (پلیٹس) .

[س : جگیہ जज्ञिय]

جَگّھاں (فت ج ، خف نیز شد گھ) امث .

رک : جگہ (پلیٹس) .

جَگّھن (فت ج ، گھ) امذ .

پٹھا ، چوتڑ ، سرین ، پڑا ؛ عضو تناسل ، لنگ ؛ فوج کی پچھاڑی ، عقب (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جگھن जघन]

جَل (۱) (فت ج) .

(الف) امذ .

۱. پانی ، آب .

نچھل جل آرسی تج مکھ میں قوت روح دسے
پن حیات سو جاگا کیا باذن غفور

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۳

ہے آئینۂ چرخ حوضاں میں جل
دسن عکس انجم پور اس میں کنول

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ ، ۱۶۳

میں نے اپنے اوپر لازم کیا ہے کہ ان اور جل اس کو پہنچایا کروں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۱

آج بھی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس چشمے کے جل کی دوائی خصوصیات باقی ہیں .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۱۶

۲. سردی ، جاڑا ؛ ایک خوشبو دار پودا جو دواؤں میں کام آتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

(ب) صف .

سرد ؛ مردہ دل ؛ بیوقوف ، احمق ؛ ہندی علم عروض میں چار کے عدد کو ظاہر کرتا ہے (جامع اللغات) .

[س : جل जल]

ـــ اَنْدھیاری (ـــ فت ا ، مغ ، سک دھ) امذ .

جل اَنْدھیاری ، پانی کا وہ چشمہ جس میں پیر ڈوب جائے (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) .

[جل + اندھیاری (رک)]

ـــ بانْک (ـــ مغ) امث .

(تیراکی) مراد تیرنے میں دشمن سے بچنا اور اسی پر پلٹ کر وار کرنا یا قابو پانے کے لیے داؤں لگانا اور ترکیبیں کرنا .

بانک کی پانچ قسمیں مشہور ہیں . . . تیسرے جل بانک چوتھے اگن بانک .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۶۳

تاریخ میں اور کسی جگہ جل بانک کا ذکر نہیں یہ دراصل میرک خاں کی ایجاد ہے .

۱۹۳۶ قدیم ہنر مندان اودھ ، ۱۳۱

[جل + بانک (رک)]

ـــ بُد بُد (ـــ ضم ب ، ب) امذ .

پانی کا بلبلہ (پلیٹس) .

[جل + بُد بُد ، بد بدانا (رک) سے]

— بِراہمی (— کس خف ب ، سک ہ) امث .

ایک بوٹی جو کڑوی اور ملین ہے ، اس کے پتوں کو پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے سر کی گرمی کم ہو جاتی ہے اس کے پتوں کی ترکاری بھی پکاتے ہیں ؛ برہمی بوٹی (رک) کی ایک قسم ، لاط : Hingch arepens (پلیٹس ؛ ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۷۰) .

[جل + براہمی (رک)]

— بسندا (— فت ب ، س ، سک ن) امذ .

پانی میں رہنے والی مخلوق .

کل او رنگ و ارگند لرگس نول
نچھل جل بسندے کمود و کنول

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰۱

[جل + بسندا (= بسنے والا) ، بسنا (رک) سے]

— بِندو (— فت ب ، سک ن ، و مع) امذ .

سنگھاڑے کا نام جل بندو ہے جسکے معنی پانی میں پیدا ہونے والا ہے (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۹) ، لاط : Commelina calicifolia .

[جل + بندو (= پیدا ہونے والا)]

— بَندھک (— فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ .

پانی روکنے کا پشتہ ، کٹّھ ، بند (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) .

[جل + بندھک (= بند) (رک)]

— بَھوری (— فت ب ، و لین) امث .

رک : جل بھونرا .

ایک باغ بھوری (Garden-beetle) یا زنبور (Wasp) یا جل بھوری (Water-beetle) کا سر قلم کرو اور قینچی سے دھڑ کو نصفا نصف کر کے اندر کا حصہ کھول دو .

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۱۲۳

[جل + بھوری (بھونرا : رک)]

— بیل (— ی مج) امذ .

ایک پیڑ ہے جنگلی کرفس کی قسم سے ، یہ قسم اُگتے پانی کے پاس پیدا ہوتی ہے ، سورج چھال ، لٹوہری (رک) (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۰۵) .

[جل + بیل (رک)]

— بینت (— ی مج ، مغ) امث .

بینت (= بیت) کی ایک قسم اس کا پیڑ جب تک چھوٹا ہوتا ہے کھڑا رہتا ہے جب بڑھ جاتا ہے تب سہارا ڈھونڈھکے کو . . . پہاڑوں پر چڑھتا ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۱۲) .

[جل + بینت ، بیت (رک)]

— بُھو (— و مع) امذ .

ابر ، بادل ؛ ایک آبی پودا ، لاط : Commelina Salicifolia or Bengalensis (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) .

[جل + بھو (= پیدا ہونے والا)]

— بھومی (— و مع) صف ، امذ .

خشکی اور پانی دونوں پر رہنے والے جانور .

ہماری نسل شاید جل بھومیوں میں نشو و نما پا رہی تھی .

۱۹۳۸ ؟ مدرسے میں پس افتادگی ، ۱۴۲

[جل + بھومی (رک)]

— بھونرا (— و لین ، مغ) امذ .

آبی بھونرا ، کالے رنگ کا ایک کیڑا جو پانی پر بڑی تیزی سے دوڑتا ہے ، اسے بھونرا بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[جل + بھونرا (رک)]

— پان امذ .

(لفظاً) پانی پان ، خاطر مدارت ، ناشتہ ، تھوڑا سا کھانا پینا ، پانی پینا .

دیا دان گنگا کا اشنان کر کے
کیا واں یہ بھوجن بھی جل پان کر کے

۱۹۰۹ مظہر المعرفت ، ۱۰۱

جل پان کر کے سادھو نے بائیسکل سنبھالی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۷

الف : کرنا .

[جل + پان (= پینا)]

— پِپلی (— کس پ ، شد پ بفت) امث .

ایک آبی پودا ، لاط : Commelina salicifolia (پلیٹس) ؛ رک : جل پیپل .

— پَرا (— فت پ) امذ .

کبوتروں کا ایک رنگ .

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . جل پرا . . . پیازی . . . یاہو وغیرہ .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۲

[جل + پر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— پرلے (— کس نیز فت پ ، فت ر) امذ .

رک : جل پور .

اس جل پرلے میں بھی روز یے اور میلو پیلاس کو ایسا سکون حاصل تھا جیسے وہ کسی لنگر انداز جہاز میں بیٹھے ہیں .

آفت کا ٹکڑا ، ۱۲۶ ۱۹۶۲

[جل + پرلے (رک)]

— پرواہ (— فت نیز کس پ ، فت نیز سک ر) امذ .

پانی کا بہاؤ ، پانی کا ریلا .

ایسے تو ڈوب مر گنگا میں جا کر
کہ جل پرواہ میں ہو غم سے جاں پر

تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۳۵۳ ۱۸۶۶

[جل + پرواہ (رک)]

— پری (— فت پ) امث .

۱. ایک خیالی مخلوق جس کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ پانی میں رہتی ہے ، کہتے ہیں کہ اس کا نصف نچلا جسم مچھلی کا ہوتا ہے اور باقی بالائی جسم عورت کا ہوتا ہے جو بہت خوب صورت بتائی جاتی ہے .

کوئی جل پریاں ڈھالو دستی نگار
کہ جیوں دو کھروں پو کھڑے ڈاٹ جھاڑ

ابراہیم نامہ ، ۳۹ ۱۶۰۳

اس کے سرخ سرخ خوب صورت گال کسی جل پری کے چہرے کی طرح چمک رہے تھے .

آگ ، ۱۸۳ ۱۹۴۶

۲. (حیاتیات) دوسرے اور آخری مرحلے کی دیمک کو جل پری کہتے ہیں (حشرات الارض اور وھیل ، ۷۰) .

[جل + پری (رک)]

— پریہ (— کس پ ، ر ، فت ی) صف .

پانی کا مشتاق ، پانی سے دلچسپی رکھنے والا ؛ (مجازاً) مچھلی ، آبی پرندہ ، چاتک ، لاط : Cuculus melanoleucus (پلیٹس) .

[جل + پریہ ، پری (رک)]

— پنچھی (— فت پ ، سک ن) امذ .

مرغ آبی ، پانی کا پرندہ (وضع اصطلاحات ، ۲۵۱ ؛ پلیٹس) .

[جل + پنچھی (رک)]

— پور (— و مع) امذ (قدیم) .

رک : جل پرواہ ، پانی کا طوفان ، سیلاب .

آج تجھ غم سوں ہے ولی گریاں
دیکھ جل پور کا تماشا ہے

ولی ، ک ، ۲۱۷ ۱۷۰۷

[جل + رک : پور (۲)]

— پیپل/پیپلی (— ی مع ، فت پ) امث .

اس کا درخت زمین پر بچھا ہوتا ہے رکے ہوئے پانی اور تالابوں میں پیدا ہوتا ہے مزہ اس کا تیز اور کسیلا ہے عوام جل پیپل کو پانی کا پات کہتے ہیں ، لاط : Commelina salicifolia .

جل پیپلی کوٹھ اور ناتی پر ایک کے شیرہ میں ۳—۴ پہر تک چوپاوے .

اکسیر الاکسیر ، ۳۵ ۱۹۰۶

[جل + پیپل/پیپلی (رک)]

— ترن (— فت ت ، ر) امذ .

رک : جل ترنگ (ترن = ترنگ) .

اگر سینڈ کا مقام آوے جلترن والہ (کذا) اس پول کو سر چوب پیالہ میں ڈبو کر ضرب دے .

سرمایۂ عشرت ، ۲۷۵ ۱۸۷۵

ترن (کس مج ت ، فت ر) امذ .

تیرنا ، علم جہاز رانی (ہندی اردو لغت) .

[جل + ترن ، تیرنا (رک) سے]

— ترنگ (— فت ت ، ر ، غنہ) امذ نیز امث .

۱. پانی سے بھرے چینی کے پیالے جن کو چوب سے ضرب لگا کر موسیقی پیدا کرتے ہیں .

تھی اس تن پو چھوڑیاں نچھل جل ترنگ
دو باندیاں نے مچھلیاں ہو کھندلیاں سنگ

دیپک پتنگ ، ورق ۹۶ ب ۱۶۹۵

توں یک ہو تمام رنگ تیرے
توں جل ہے ہو جل ترنگ تیرے

من لگن ، ۲ ۱۷۰۰

جل ترنگ ایسی بجاتا تھا کہ سب وجد میں تھے
لعبتان فلکی صورت اہل اذواق

ذوق ، د ، ۲۷۸ ۱۸۵۴

جل ترنگ بجانے والا ان پیالوں کے نیم دائرے کے مرکز میں بیٹھکر . . . ضرب لگا کر بجاتا ہے .

ہماری موسیقی ، ۱۰۲ ۱۹۶۱

۲. رک : آب نے ، حقے کے نیچے کی کھڑی نلی جس کا نچلا سرا پانی میں ڈوبا رہتا ہے اور اوپر کے سرے پر چلم رکھی جاتی ہے (اپ و ، ۷ : ۹۷) .

[جل + ترنگ (رک)]

— ترنگیا (— فت ت ، ر ، غنہ ، کس گ) امذ .
جل ترنگ بجانے والا .
کنور صاحب کے یہاں آج گوالیر کا جل ترنگیا آیا ہوا تھا .
۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۴۲
[جل ترنگ + یا ، لاحقۂ صفت]

— تُری (— ضم ت ، فت ر) امث .
مچھلی (اپ و ، ۳ : ۵۶) .
[جل + تروئی (= تورنا) (رک) سے]

— توری (— و مج) امث .
رک : جل تُرئی (پلیٹس) .

— تَھل (— فت تھ) امذ .
۱. بحر و بر ، خشکی و تری ، وہ زمین جو پانی سے ڈھک جائے (بارش کی کثرت ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں) .
انجھو مج نیں تھے ٹپکن لگے تج برہ کی ماری
مقابل درک درپن دھر بجز جل تھل نہیں دیکھیا
۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۴۲
گرد مجھ سے لڑی ہے جنگل میں
ہے مرا آب اشک جل تھل میں
۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۴۷
نتیجہ یہ ہوا کہ تخالق کی پیاسی سرزمین پر سارے برعظیم میں وہ موسلا دھار بارش ہوئی کہ جل تھل ہوگیا .
۱۹۷۵ تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۵۲۵
۲. (مجازاً) آنسو بکثرت بہنا .
رک جانے پہ گھٹن ہے ، رو دینے پہ جل تھل ہے
امڈا ہوا جی اپنا ، برسات کا بادل ہے
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۳۹
[جل + تھل (رک)]

— تَھل ایک کَرنا محاورہ .
(ابر وغیرہ کا) اتنا برسنا کہ خشکی اور تری میں فرق نہ رہے ، (مجازاً) بہت رونا ، بکثرت آنسو بہانا .
دیدۂ گریاں نے جل تھل ایک بالکل کردیے
اس نرالی اور نئی برسات کو دیکھو ذرا
۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۱

— تَھل ایک ہونا محاورہ .
کثرت سے بارش ہونا ، پانی ہی پانی نظر آنا ؛ جل تھل کرنا (رک) کا لازم .
نہیں بعید کہ ہوجائیں ایک سب جل تھل
برس رہا ہے ترقی کا ابر گوہر بار
۱۹۱۱ کلیات اسمعیل ، ۱۷۹

— تَھل بَھرنا محاورہ .
۱. (کثرت بارش سے) سب طرف پانی بھر جانا ، زمین کے خشک حصوں کا بھی زیر آب ہو جانا .
رو دیں گے کب تک اے مژۂ اشک بار بس
اب کہا مجھے ڈبوئے گی جل تھل تو بھر گئے
۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۶۱
اک آن میں جب بھردیئے جل تھل تو میں سمجھا
واقف تری رحمت سے کیا سب کو گھٹا نے
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۸۶
سیاہ بادل گرج رہے ہیں ، پہاڑ سارے دہل رہے ہیں
تمام جل تھل بھرے ہوئے ہیں جہاز خشکی میں چل رہے ہیں
۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۹۰
۲. بہت زیادہ رونا ، کثرت سے گریہ کرنا .
اس قدر آنسو بہائے ہم نے جل تھل بھر گئے
لوگ کہتے ہیں مہینہ تو نہ تھا برسات کا
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۰
یہ کہہ کر نعیم تو کام پر چلے گئے ... بیگم نے روتے روتے جل تھل بھر دیئے .
۱۹۶۹ افسانہ کردیا ، ۷۰

— تَھل کَرنا محاورہ .
رک : جل تھل بھرنا .
اس دن بھی اتفاق سے میاں آزاد کا جانا نہ ہوا مینہ اس زور سے برسا کہ جل تھل کر دیا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۱

— تَھل کَھڑا ہونا محاورہ .
رک : جل تھل بھرنا معنی (۱) .
جوں ہی ہم نے شہر چھوڑا اور جنگل کی طرف روانہ ہوئے تو اس قدر مینہ برسا کہ جل تھل کھڑے ہوگئے .
۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۴۳۵

— تَھل ہونا محاورہ .
۱. بہت زیادہ بارش ہونا ، پانی ہی پانی نظر آنا .
لکیا تج حکم بیچ جل تھل ہوئے
تو آخر ہوا سب نے اول ہوئے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۳

رم جھم جو پڑا مینھ تو ہوا ہر کہیں جل تھل
دھرتی نے پیاس اپنی برس دن کی بجھائی
۱۹۱۴ راج دلاری، ۸

۲. کثرت گریہ سے آنسو بہ نکلنا۔
ہجر کی شب درد دل گھٹ گھٹ کے بادل ہو گیا
چشم دریا بار یہ برسی کہ جل تھل ہو گیا
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۲۷

— تَھلا (— فت تھ) امذ (قدیم)۔

رک: جل تھل۔
ترا جلا سو جھلجھلا دسے طلا تھے اگلا
توں ہے بلا کہ اچپلا ہے جل تھلا میں غلبلا
۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، د، ۸
[جل + تھل + ا (رک)]

— تَھلی/تَھلیا (— فت تھ/سک ل) امث؛ صف۔

خشکی اور تری دونوں میں رہنے والا جانور، جل بھومی۔
جل تھلیوں کی جماعت میں غوک، مینڈک اور سال منڈر یعنی چھپکلی نما حیوانات اور سانپ جل تھلے شامل کئے جاتے ہیں
۱۹۳۰ حیوانیات، ۲۷
ممکن ہے کہ ایک لمبے عرصے کے بعد انسان کے اندر جل تھلی خصوصیات پیدا ہوجائیں۔
۱۹۶۵ رسالہ کارگر، جنوری/فروری: ۲۳
[جل + تھل (رک) + ی/یا، لاحقۂ نسبت]

— ٹھنڈے ہونا محاورہ۔

جوش و خروش کم ہوجانا، کس بل جاتے رہنا۔
اس حادثے کے بعد حکیم صاحب کے جل تو ٹھنڈے ہوگئے۔
۱۹۵۸ شمع خرابات، ۲۰۲

— جاتْرا (— سک ت) امث۔

سفر آب، بحری سفر (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔
[جل + جاترا (رک)]

— جامُن (— ضم م) امث، امذ۔

جامن کی ایک قسم۔ جس کا پھل نسبتاً چھوٹا اور گٹھلی بڑی ہوتی ہے، بحری جامن (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۳: ۲۳۰)۔
اس کے درخت جنگلوں میں ندیوں کے کنارے اگتے ہیں، اس کے پھل بہت چھوٹے اور پتے کنیر کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں (ماخوذ: شبد ساگر)۔
[جل + جامن (رک)]

— جانْتُو/جَنْتُو (— سک ن، و مع/فت ج، سک ن، و مع) امذ۔

(لفظاً) پانی میں رہنے والا جانور، مچھلی؛ جل بھومی، جل تھلی (جس کا تعلق خشکی اور تری دونوں سے ہو) (پلیٹس)۔
[جل + جانتو/جنتو، جنتا (رک) سے]

— جَمبو (— فت ج، سک م، و مع) امذ۔

رک: جل جامن۔
بحری جامن کا نام جل جامن اور جل جمبو ہے۔
۱۹۲۶ خزائن الادویہ، ۳: ۲۳
[جل + جمبو (رک)]

— جَمْنی (— فت ج، سک م) امث۔

اس کے درخت کی بیل چلتی ہے پتوں کا رنگ ابتدا میں ہلکا سبز زردی مائل اور بعد میں گہرا سبزی مائل ہوجاتا ہے جڑ میں اودے رنگ کا پھل مسور کے دانوں کی طرح چپٹا آتا ہے اس کو پیس کر پانی میں ملانے سے پانی جم جاتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۳: ۲۷۲)۔
جل جمنی، بیل چلتی ہے، پھول سفید میٹھا، دانے دار، پتا بیضاوی سا ایک ہاتھ لمبا . . کریل کے پیڑ کے پاس ہوتی ہے۔
۱۹۲۵ جڑی بوٹی، ۲۶
[جل + جمنی، جمنا (رک) سے]

— جَنْتَر (— فت ج، سک ن، فت ت) امذ۔

(طب) عرق کشید کرنے کا ایک آلہ، بھپکا، قرعہ انبیق۔
جل جنتر . . میں آگ جلاؤ۔
۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر، ۷۹
[جل + جنتر (رک)]

— جوگْنی (— و مج، سک گ) امث۔

۱. (عو) جونک؛ چیل (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ)۔
۲. بلا، چڑیل؛ بد مزاج۔
جلاد نے آنکھ سے دیکھ لیا تو حکم دیا کہ جل جوگنی کو محل سے نکال دو۔
۱۹۳۳ فراق دہلوی، لال قلعے کی ایک جھلک، ۳۱
[جل + جوگن (رک) + ی، لاحقۂ تانیث]

— جِیرا (— ی مع) امذ؛ ~ جل زیرا۔

کھٹا پانی جو پکی املی یا امچور اور پڑ کو بھگو کر نتھارا اور حسب ضرورت گرم مسالے ملا کر خوش ذائقہ بنا لیا جاتا ہے چونکہ اس کے مسالوں میں زیرے اور سونٹھ کا جز ضروری اور مقدار میں دوسرے مسالوں سے زیادہ ہوتا ہے اس لئے کھٹوترے (کھٹی اور مسالہ دار چیزیں بنا کر بیچنے والے) اس کو جل جیرا (زیرا) اور جل سونٹھ کے نام سے بیچنے کے لیے آواز لگاتے ہیں، کھٹ رس، کھٹو ر . پنا۔

سوانتھ پانی کے بتاسے ، جل جیرا . . . . موجود .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۵

[جل + زیرہ (رک)]

ـــ چاری/چَر (ـــ/ فت چ) صف ؛ امذ .

آبی ؛ پانی کے جانور ، آبی جانور .

بنھ چاری اور جل چاری تھے ان سب کو پدا کر کے آپ بھی اپنے اپنے استھان کو گئے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۴

[جل + چاری/چر (رک)]

ـــ چَڑھانا محاورہ .

(ہندو) مہا دیو وغیرہ کی مورتی یا سورج کی پوجا کرتے وقت چلو یا لٹیا میں پانی لے کر سر سے اونچا کرنا اور پھر منتر پڑھتے ہوئے مورتی یا سورج کی طرف رخ کر کے پانی گرانا .

گھاٹوں پر جا بجا پتان ملیح
غسل کرتے ہیں جل چڑھاتے ہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۱۹۶

پنڈت بھی ہوئے نچنت ایسے
اشنان کئے نہ جل چڑھایا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۲۹

ـــ حَوض (ـــ و لین) امذ .

(آبپاشی) کنویں کے قریب چرس کا پانی گرنے اور جمع ہونے کو بنا ہوا چوبچہ ، پن ہودہ (ا پ و ، ۶ : ۱۵۴) .

[جل + حوض (رک)]

ـــ داتا صف .

پانی دینے والا .

ہند کی سرزمیں ہے ان مانا   اور ہمالہ پہاڑ جل داتا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۷۰

[جل + داتا (رک)]

ـــ داشَن (ـــ فت ش) امذ .

سال کا درخت ، لاط : Shorea robusta (پلیٹس) .

[جل + داشن (رک)]

ـــ دان امذ .

(ہندو) خیرات ، مردے کے لیے خیرات یا دانا پانی بطور خیرات .

میرے مرنے کے بعد میرے اور میرے اسلاف کے لیے جل دان اور پنڈ دان دو .

۱۹۳۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۳۳۶

[جل + دان (رک)]

ـــ دھارا امذ ، امث .

پانی کی دھار (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جل + دھارا (رک)]

ـــ دَھْتیان (ـــ فت د ھ ، سک ت) امث .

ایک تیز اثر بوٹی ، اگیا (رک) (کاپد عطاری ، ۵۹) .

[جل + دھتیان (رک) ؟]

ـــ دَھر (ـــ فت د ھ) صف ، امذ .

آب بردار ، پانی لے جانے والا ؛ بادل ؛ سمندر ؛ ایک قسم کی خوشبودار گھاس ، لاط : Cyperus rotundus (پلیٹس) .

[جل + دھر ، دھرنا (رک) سے]

ـــ ڈَنْڈ/ڈَنْڑ (ـــ فت ڈ ، سک ن/مغ) امذ .

(تیراکی) پانی میں کھڑے تیرتے رہنا ، اس میں پیروں کو باری باری جلد جلد اوپر نیچے سائیکل سوار کی طرح چلاتے ہیں تا کہ بدن پانی میں سیدھا رہے ، کھڑی لگانا (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۱۶۳) .

[جل + ڈنڈ/ڈنڑ (رک)]

ـــ رَنْج/رَنْک (ـــ فت ر ، سک ن/غنہ) امذ .

ایک قسم کا بگلا ، لاط : Ardea nivea (پلیٹس) .

[جل + رنج/رنک (رک)]

ـــ زِیرا (ـــ ی مع) امذ .

رک : جل جیرا (ا پ و ، ۳ : ۱۸۲) .

[جل + زیرا (رک)]

ـــ سُوت (ـــ و مع) امذ .

ایک کیڑا ، نارو ، ناروا ، رشتہ ، نہاروا ، خیطیہ (جس سے تپ خیطی ہو جاتی ہے ، لاط : Filaria medinensis (پلیٹس) .

[جل + سوت (= ڈوری) (رک)]

ـــ سُور باہمَن رَن سُور چھَتْری ، قَلَم سُور کایَسْتھ ، گَنْڈ سُور کَھتْری کہاوت .

(ہندو) برہمن پانی میں بڑا بہادر ہوتا ہے ، چھتری لڑائی میں ، کایستھ قلم کا بہادر ہے اور کھتری پیٹھ دکھانے کا یعنی سخت بزدل ہے (جامع للغات) .

— سوسَن (— و مج ، فت س) امث .
چنبیلی کی ایک قسم جو پانی میں ہوتی ہے .
دن کا اجالا جل سوسن کو اس حد تک نہیں کمھلاتا جس حد تک چاند کو .
۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، اختر حسین رائے پوری ، ۸۶
[جل + سوسن (رک)]

— سُول (— و مع) امث .
گھوڑے کے پیٹ کی ایک بیماری ، درد شکم ، وجع المعدہ ؛ مُضرت آب .
جل سول میں . . . . شکم اسپ کا آواز کرتا ہے اور درد شدید ظہور میں آتے ہیں .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۰
[جل + سول (رک)]

— سونٹھ (— و مج ، مغ) امذ .
رک : جل جیرا .
کھٹومڑے اس کو جل جیرا اور جل سونٹھ کے نام سے بیچنے کے لیے آواز لگاتے ہیں .
۱۹۳۰ اپ و ، ۳ : ۱۸۱
[جل + سونٹھ (رک)]

— سے اَگنی بُجھت ہے جَل برسَت ٹھنڈ ہو ، جَل سے دھوبی مَیل کو دور کَرت ہے دھو کہاوت .
(ہندو) پانی انسان کے بڑے فائدے کی چیز ہے ، آگ بجھاتا ہے ، برسے تو سردی ہوتی ہے اور میلے کپڑوں سے میل کو نکالتا ہے (جامع اللغات) .

— کاک/کاگ امذ .
آبی کوا ، جل کوا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
[جل + کاک/کاگ (رک)]

— کاگرا (— سک گ) امذ .
پہاڑی کوا (اس کا ندی کے کنارے درخت پر بیٹھے بولنا ٹھگوں میں نیک شگون سمجھا جاتا ہے) (اپ و ، ۸ : ۱۸۳) .
[جل + کاگ (رک) + . . . را (رک)]

— کاں امذ .
پانی کا کوّا ، جل کوّا .
ہر وقت پانی میں رہتا ہے ، پانی کے کیڑے اور مچھلیاں کھاتا ہے پانی کے باہر کچھ نہیں کھاتا اس لیے اس کو جل کاں یعنی پانی کا کوا بھی کہتے ہیں .
۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۸۳
[جل + کاں (= کوا) (رک)]

— کُتّا (— ضم ک ، شد ت) امذ .
سگ آب ، سگ آبی .
تشریح کے متعلق اس کی بعض تصریحات بڑی خوب ہیں . . . علی الخصوص جل کتوں کا مشیمی نشو نما .
۱۹۲۷ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۱ : ۲۷۵
[جل + کتا (رک)]

— کَر (— فت ک) امذ .
(آب پاشی) پانی کا ٹیکس ، محصول جو دیہات کے تالابوں پر لیا جاتا ہے یا مچھلیوں کے تالاب نیز مچھلی کی پیداوار پر لگایا جاتا ہے .
جل کر اور بن کر اور قدرتی پیداوار جو کچھ ہوتی ہے .
۱۸۸۰ رسالہ مباحث بندوبست زمینداری (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۸۲)
[جل + کر (رک)]

— کَریڑا (— فت ک ، ی مع) امذ .
آب بازی ، شناوری .
چلو تالاب میں اسے گو ہو تم
چلو اب جل کریڑا بھی کرو تم
۱۸۷۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۳۱۳
[جل + س : کریڈا क्रीड़ा (= کھیل)]

— کُکّڑ/کُکڑی (— ضم ک ، شد ک بفت/سک ک) امذ ؛ امث .
مرغ آبی ، جل پنچھی ، لاط : Gallinula chloropus (بایٹس) .
جل ککڑی : ٹھڈی اور سر کے بالائی حصے بھورے بادامی ، دم سیاہ . . . وطن ؛ پاکستان ، برما ، لنکا .
۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۵۲
[جل + س : ککٹ]

— کُمبھی (— ضم ک ، سک م) امث ؛ ~ جل کُنبھی ، جل کھمبی .
(طب) ایک گھاس ہے کہ پانی پر اغیر جڑ کے پیدا ہوتی ہے پلی لونن کے مشابہ مگر اس سے چھوٹی اور پودینہ سے بڑی ہوتی ہے ، یونانی : سطراطیوطس (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۷۲ ؛ کلید عطاری ، ۵۹) .
[جل + کمبھی (رک)]

— کَنڈرا (— فت ک ، سک ن ، د) امذ .
(طب) یہ مثل پیاز کے سفید ہوتا ہے ، تالاب کے کنارے پیدا ہوتا ہے ، جوڑوں کے درد کو دفع کرتا ہے ، اس کا روغن فالج کو مٹاتا ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۷۲) .
[جل + کنڈرا (رک)]

— کورا (— و مج) امذ.

رک : جل کر (اپ و، ۳ : ۵۶).

[جل + کورا (رک)]

— کوّا (— فت ک، شد و) امذ.

ایک آبی پرندہ، جل کاگ (اس کی گردن سفید، چونچ بھوری اور باقی سارا جسم کالا ہوتا ہے).

مرغابی سے تا سرخاب اور بگلے سے جل کوے تک اس کے حکم میں تھے.

۱۸۰۳ اخلاق ہندی، ۹۸

جل کوّوں کے شور و غل کے مانند تھا.

۱۹۲۸ پس پردہ، ۲۳

[جل + کوّا (رک)]

— کیسر (— ی مج، فت س) امذ.

(طب) ایک بڑا تنے دار درخت جس کی شاخیں بڑی اور پتے املی کے پتوں کی طرح کثرت سے ہوتے ہیں اس میں پھول ہمیشہ رہتے ہیں ہر پھول میں پانچ پتیاں اور رنگ صندلی زرد اور سفید ہوتا ہے، سنگ کیسر (خزائن الادویہ، ۲ : ۲۷۳).

[جل + کیسر (رک)]

— کی مچھلی جل ہی میں بھلی کہاوت.

ہر چیز اپنے موقع پر اچھی معلوم ہوتی ہے، ہر شخص کا اپنی ہی قوم میں گزارہ ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال، ۱۶۲).

— کھار امذ (قدیم).

کھارا پانی.

سدا غافل کوں یوں مطابق سرا گفتار خوش لگتا
سمند کی مین کوں تت جیوں لپٹ جل کھار خوش لگتا

۱۶۷۹؟ دیوان سلطان، ۱۳

[جل + کھار (رک)]

— مانس (— فت نیز ضم ن) امذ.

(لفظاً) دریائی آدمی، مردم آبی، (اصطلاحاً) ایک دریائی جانور جو کسی قدر انسان سے مشابہت رکھتا ہے.

کچ کوہی باڑا گرگ چرغ گرگٹ، چلپاسہ بوش دگر (؟)
کیا جل مانس کیا بن مانس کیا ہاتھی گھوڑا بیل شتر

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۹

ہے ہے واری یہ کیا بلا ہے، یہ جل مانس ہے یا بن مانس.

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا، ۵ : ۵۵۲

[جل + مانس (رک)]

— مُرغابی (— ضم م، سک ر) امث.

(عم) رک : مرغابی (فرہنگ آصفیہ).

[جل + مرغابی (رک)]

— مُرغی (— ضم م، سک ر) امث.

مرغابی، رک : جل ککڑ.

ایک جل مرغی اس پار بول رہی تھی، دوسری اس پار.

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا، ۱۱۰

[جل + مرغی (رک)]

— مَنڈَل (— فت م، سک ن، فت ڈ) امذ.

ایک قسم کی بڑی مکڑی (کہتے ہیں کہ اس کا کاٹنا مہلک ہوتا ہے).

جل منڈل کے ڈنک مارنے سے تھوڑی دیر کے لیے بہت تکلیف ہوتی ہے.

۱۸۹۱ مبادی علم صحت جہت مدارس ہند، ۳۲

[جل + منڈل (رک)]

— مَنڈلی (— فت م، مغ، فت ڈ) امث (قدیم).

جلترنگ (رک).

اچپا کھیل جل منڈلی، بے شمار
بچھایا طرف جدیو عالم نگار

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ (ق)، ورق ۱

[جل + منڈلی (رک)]

— مَہُوا (— فت م، ضم ہ) امذ.

(طب) مہوے کی ایک قسم جس کے درخت دکھن ہندوستان سولون اور کنارا میں ہوتے ہیں اس میں گوند لگتا ہے اس کے بیجوں میں سے تیل نکالا جاتا ہے جو آدھا جما ہوا اور پیلے رنگ کا ہوتا ہے یہ تیل جلانے اور صابن بنانے کے کام آتا ہے اور جلد خراب ہوجاتا ہے (خزائن الادویہ، ۲ : ۲۷۵).

[جل + مہوا (رک)]

— مَتّی (— فت م) امث.

طغیانی، طوفان.

برہما کی موت آتی ہے پتال کو جاتا ہے جل متی ہوجاتی ہے.

تورج نامہ، ۷ : ۴۹۳

[جل + متی]

— مَتّی بھگوان ہے مقولہ.

(ہندو) پانی خدا کے مانند ہے یعنی پانی سے صفائی حاصل ہوتی ہے (جامع اللغات)

— نِیب (— ی مع) امذ.

(طب) ایک درخت جو تالابوں اور دریاؤں کے کنارے اور جہاں پانی ابھرا رہتا ہے وہاں جمتا ہے اس کی شاخیں نہایت پتلی ہوتی ہیں اور پتے چھوٹے خرفے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں (خزائن الادویہ، ۳ : ۲۷۵).

[جل + نیب (= نیم) (رک)]

— نِیم (— ی مع) امذ.

ایک مشہور گھاس، کڑوی جڑی بوٹی کی ایک قسم جو تالاب وغیرہ کے کنارے اُگتی ہے اور بطور دوا استعمال ہوتی ہے، لاط : Herpestes monniera (کلید عطاری، ۵۹ ؛ خزائن الادویہ، ۶ : ۲۱ ؛ پلیٹس).

جل نیم . . . پانی میں پیدا ہوتا ہے، موسم برسات میں بہت ملتا ہے.

۱۹۲۵ جڑی بوٹی، ۲۷

[جل + نیم (رک)]

— ہَودَہ (— و لین، فت د) امذ.

رک : جل حوض (اپ و، ۶ : ۱۵۰).

[جل + ہودہ (رک)]

جَل (۲) (فت ج).

جلنا (رک) سے ماخوذ، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

— اُٹھنا محاورہ.

۱. بھڑک اٹھنا، آگ پکڑنا، یکایک جلنے لگنا.

میری آہوں سے لگی ہر ایک خشک و تر میں آگ
موج دریا جل اٹھی دامان صحرا جل اٹھا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۶۳

شاید اس فریاد میں کچھ لذت ہوگی اور سوز پنہاں سے شمع دل جل اٹھے گی.

۱۹۴۳ یہ دلی ہے، ۸۰

۲. (مجازاً) حسد کرنا، غصہ کرنا، تلملانا، ناراض ہونا.

حاکم بیٹھا تو جل اٹھی وہ
تاکا تو نظر بدل اٹھی وہ

۱۸۸۷ ترانۂ شوق، ۱۱۳

— بُجھنا محاورہ.

۱. جل کر خاک ہو جانا، جل کر تمام ہونا.

جل بجھے ہم پہ کبھی دم نہ نکلا منہ سے
اک ذرا داغ پہ کیا شور و فغاں رکھتی ہے شمع

۱۷۹۵ قائم، د (ق)، ۷۳

اس کی پگڑی لے کر کسی گھاٹ پر وہ بھی جل بجھی.

۱۸۲۳ حیدر بخش حیدری، مختصر کہانیاں، ۲۰۲

نہ آنچ آئے ہم پر نہ یہ گھر مٹے
وہی اے حیا جل بجھے مر مٹے

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ، ۷۷

۲. (مجازاً) نہایت رنجیدہ ہونا.

جگنی چمکی تو جل بجھا جی
بولی کہ جلا نہ بس مرا جی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق، ۹۳

— بَخت (— فت ب، سک خ) صف.

بد بخت، بد نصیب، کم نصیب.

ہیں یہ دولہہ دولہن اخلاص و محبت انشا
جیسے جل بخت پہ کمبخت وہ تیسا اخلاص

۱۸۱۸ انشا، ک، ۱۰۷

[جل + بخت (رک)]

— بَل جانا محاورہ.

رک : جلبلانا.

چھل بل کی ان کی باتوں سے جل بل گئی ہوں میں
کچھ بے کلی سی رہتی ہے کچھ پیچ و تاب ہے

۱۹۲۱ دیوان ریختی، ۷۳

— بَل کَر/کے م ف.

رک : جل بھن کر.

وہ تو جل بل کے ہوگئی بس خاک
اس کی رکھتا تھا یہ بھن پر تاک

۱۷۸۵ حسرت لکھنوی، طوطی نامہ، ۱۱۷

راجہ گوپی چند نے تورے گورو کو . . . قید کیا ہے، وہ سنتے ہی جل بل کر خفا ہو کر بولا.

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی، ۷۲۲

— بَل ہونا محاورہ.

رک : جلبلانا.

خاک ہو جائے گا جہاں جل بل
اب کی باری جو آہ کھینچے گا

۱۷۸۳ دیوان محبت (ق)، ۲۴

یکایک غیب سے اس پر گری آگ
کہ اعضا اعضا جل بل ہوگیا خاک

۱۸۵۲ قصہ چوہا اور بلی، ۱۳۱

ــ بھڑکنا محاورہ (قدیم) .

رک : جل اٹھنا .

جل بھڑکے اس چراغ بدل ہووٗں تو کیا عجب
آیا ہوں میں پتنگ ہو جلتے نصیب سوں

۱۶۷۸　　غواصی ، ک ، ۱۳۱

ــ بھسم ہونا محاورہ .

رک : جل بجھنا .

تس پہ یہ داغ ملے ہے مجھے بالائے داغ
ہائے ان داغوں کے جلتا ہوا ، جل ہوں گا بھسم

۱۸۳۲　　کربل کتھا ، ۷۵

ــ بھُن کَر م ف .

بگڑ کر ، بہت زیادہ کڑھ کر (رشک و حسد وغیرہ سے) .

اوس سے احوال یک بیک سن کر
قاضی جی نے کہا یہ جل بھن کر

۱۸۳۵　　رنگین ، گلدستۂ رنگین ، ۲۹۹

تانگے والے نے غصہ سے جل بھن کر کہا .

۱۹۵۴　　شاید کہ بہار آئی ، ۹

ــ بھُن کَر بَیٹھ رَہنا محاورہ .

رک : جل بھن کر رہ جانا (مخزن المحاورات ، ۳۷۱) .

ــ بھُن کَر خاک ہو جانا محاورہ .

رک : جل بھن کر کباب ہو جانا .

ان میں وہ دنبالہ شکستہ بانوں کے چھوڑنے سے جل بھن کر خاک ہو جاتے تھے .

۱۸۹۷　　تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۱۵

میں دل ہی دل میں جل بھن کر خاک ہو گیا .

۱۹۳۵　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۵ : ۲

ــ بھُن کَر (کے) رَہ جانا محاورہ .

تلملا کر رہ جانا ، کچھ نہ کر سکنا ، نہایت ناگوار گزرنا ، بھسم ہو جانا .

شمع و پروانہ شب کو تھے دل سوز
رہ گئے صبح تک وہ جل بھن کے

۱۸۷۸　　سخن بے مثال ، ۱۳۳

ــ بھُن کَر کَباب ہو جانا/ہونا محاورہ .

رشک و حسد کی شدت سے بہت زیادہ تکلیف میں ہونا ، کڑھنا .

وہ بادشاہ (یعنی زار) . . . رشک و حسد کے مارے جل بھن کر کباب ہو گیا .

۱۸۹۳　　بست سالہ عہد حکومت ، ۱۳۰

سوائے اسکے کہ اپنے عشق کی آگ میں جل بھن کر کباب ہو جاؤں کچھ نہیں کر سکتا .

۱۹۰۲　　زبان داغ ، ۱۶۸

ــ بھُن کَر کوئِلَہ ہو جانا محاورہ .

رک : جل کر پتنگا ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۳۷۱) .

ــ بھُن کے م ف .

رک : جل بھُن کر .

سن کے غرض میں یہ بات بولوں جزن جل بھن کے اب
کھول کے ٹک گوش فہم سن لیں یہ احباب سب

۱۷۸۰　　سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۱

سوز غم سے اس صنم کے دل میں گھر ہے دیکھیے
ان گیا جل بھن کے آخر میں شرارا سنگ کا

۱۸۵۴　　دیوان برق ، ۲۰

ــ پَڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : جل اٹھنا .

سورج کونگی سورج سوں بھی دیکھا روشن سورج سوں موں
نہ ہونے ہو دھوپ اشکوں سوں سورج پڑتا ہے جل تخصیص

۱۶۹۷　　ہاشمی ، د ، ۹۸

ــ پَکنا محاورہ .

بیزار ہو جانا .

بس ہوا میں جل پکی اس کو میرے سامنے سے ہلا لے .

۱۸۷۴　　انشائے ہادی النسا ، ۱۰۸

ــ تَواہی/تَوائی (ـــ فت ت) امث ؛ ~ جلتواہی .

حسد کی جلن ؛ فساد ، جھگڑا .

جلتوائی نہ پڑی یار میں اور غیروں میں
سیکڑوں خاک کئے ہم نے جلا کر تعویذ

۱۸۵۴　　ذوق ، د ، ۱۰۶

اف : پڑنا ، ڈالنا ، کرنا ، ہونا .

[جل + تواہی / توائی (رک)]

— جانا محاورہ ؛ ف م .

۱. آگ لگ جانا ، جل کر خاک ہو جانا یا ختم ہو جانا .

محفل یار میں یوں ہو تری گرما گرمی
آگ لگ جائے تجھے شمع تو جل جائے کہیں

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۳۲

ایک جنگل . . . میں جو ہمیشہ جل جایا کرتا ہو . . . جنگل کی فصل میں بہترین جگہ حاصل کرسکتے ہیں .

۱۹۰٦ تربیت جنگلات ، ٦۷

۲. (چراغ یا شمع وغیرہ کا) روشن ہونا .

وہ غازہ ملتے جو منہ پر چراغ جل جائے
برنگ شمع کنول رشک سے پگھل جائے

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۹۷

۳. مرجھانا ، ٹھٹھر کر رہ جانا ، (درخت پودے وغیرہ کا) خشک ہو جانا .

یکایک آئی در اوپر سکینہ لے چھاگل
پکاری اے چچا عباس پیاس سوں گئی جل

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱٦۸

گرمیٔ عشق مانع نشو و نما ہوئی
میں وہ نہال تھا کہ اگا اور جل گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۰

گرمی کے موسم میں جن پودوں کو پانی نہیں ملتا ، سوکھ جاتے ہیں ، گھاس جل جاتی ہے .

۱۹۰٦ جغرافیۂ طبیعی ، ۳۷

۴. (i) (مجازاً) رشک کرنا ، حسد کرنا .

چمن میں گر خبر جاوے ہمارے دل کی سوزش کی
دل بلبل کے مانند ہر گل خوش رنگ جل جاوے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۴

میں جل گیا وہ غیر کے گھر جو چلے گئے
شعلے سے استعارۂ آواز پا کروں

۱۸٦۹ شیفتہ ، ک ، ۳۸

ادھر ان سب کا کھانا کھا کے آنا اپنی گاڑی میں
میاں کالے کو لیٹا دیکھ کر گوروں کا جل جانا

۱۹۲۹ دیوان جی ، ۳ : ۳۹٦

(ii) غضبناک ہونا ، طیش کھانا ، چڑ جانا .

لونڈیاں بیگم کو خبر پہنچائیں کہ فلانی حرم پیٹ سے ہے بیگم چڑ کے مارے جل گئی .

؟۱۸۰۰ قصہ گل و ہرمز ، ۳۴ ب

اسماعیل بیگ کی چالاکیوں سے سیندھیا ایسا جل گیا تھا کہ اس نے . . . لشکر پر حملہ کر دیا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۰۷

(iii) ناراض ہونا ، کڑھنا ، بگڑنا ، پیچ و تاب کھانا .

للہ مری ان باتوں سے جل نہ جانا .

۱۸۸۳ انشائے ہادی النسا ، ۲۴

داغ کے نام سے نفرت ہے وہ جل جاتے ہیں
ذکر کمبخت کا آنے کو تو اکثر آیا

۱۹۰۵ داغ ، انتخاب ، ۳٦

۵. (ہندو) ستی ہونا ، شوہر کی وفات کے بعد بیوی کا خود کو آگ میں ڈال دینا .

اور جس قدر عورتیں ہوں وہ سب بن سنور کر کشادہ پیشانی سے اس مردہ کے ساتھ جل جاتی ہیں .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۲۹۳

— جلا (کر) م ف .

رک : جل کر .

جل جلا الگ ہو گئیں گھنٹوں کیا بلکہ دنوں بھی کوئی آکر جھانکتا تک نہ تھا .

۱۹۳٦ گرداب حیات ، ۳۸

— جل جانا محاورہ .

رک : جل جانا .

غیر بزم یار میں تھے رشک سے میں اوٹھ گیا
ڈھاک کے جنگل سے میں جل جل گیا گیا ڈھاک ہے

۱۸٦۱ کلیات اختر ، ۸۰۲

— جل کر مرنا محاورہ .

رک : جل مرنا .

خاوند نہایت عیاش اور بدچلن ملا ، بیوی اسکی جل جل کر مرنے لگی .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۷۷

— جل کے م ف .

رک : جل کر ، گرمی کھا کر .

کٹ کٹ کے گر رہے تھے جفا جو ادھر ادھر
جل جل کے تن بدلتے تھے پہلو ادھر ادھر

۱۹۳۳ عروج (دولھا صاحب) ، عروج سخن ، ۱۳۸

— جل مرنا محاورہ .

رک : جل مرنا .

دونو کی خوشی میں خلل پاڑتی ، یعنی اپی جل جل مرتی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۵

چلم پر وہ آگ اپنی آپ ہی دھرے
جگر میرا سن سن کے جل جل مرے

۱۶۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۱

ــ چُکْنا محاورہ .

رک : جل جانا .

کئی ڈالیاں پیڑ کی جل چکیں
بس اب صبر ہے کمر کھیں پھل چکیں

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۱۱

ــ کَر/کے م ف .

مجازاً) ناراض ہو کر ، بگڑ کر ، خفگی سے .

جل کے کتے نے کہا پھر یہ کلام
کیوں توکل کا تو بد کرتا ہے نام

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۳۲

وہ عندلیب ہوں جل کر کروں جو نالۂ گرم
قفس کے چاکوں سے اٹھنے لگے دھواں صیاد

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۶

ــ کَر اَنْگارا ہونا محاورہ .

رک : جل کر کوئلہ ہونا .

آشنایی میں سرے شورش احوال کوں دیکھ
طپش شوق سوں دل جل کر انگارا ہوںگا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۲

ــ کَر بَھسَم ہو جانا محاورہ .

رک : جل کر خاک سیاہ ہونا .

اب دیکھ سموم کا ہارا آتا ہے جس میں توں لشکر سُدان جل کر بھسم ہور راخ ہوجاتا ہے .

۱۸۲۴ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۸۵

ــ کر پَتَنْگا ہو جانا محاورہ .

جل کر راکھ ہو جانا ؛ کسی کام یا شخص سے غصے کے مارے جل کر خاک ہو جانا ، نہایت ناگوار گزرنا (مخزن المحاورات ، ۳۷۱) .

ــ کَر خاک (سیاہ) ہوجانا/ہونا محاورہ .

رک : جل کر کوئلہ ہونا .

محلے کے محلے جل کر خاک سیاہ ہوجاتے ہیں .

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۴۲

بوویاں جس وقت جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاتیں تو وہ جل کر خاک ہو جاتی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۹۴

ــ کَرراک (راکھ) ہونا محاورہ .

رک : جل کر کوئلہ ہونا .

اس آگ میں پڑے سو تھوڑے ، کوئی سلامت بھار آئے ، بھوت جل راک ہوئے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۰

برہ کی سلگ آگ من کوں لگی
جلا من کو کر راکھ تن کوں لگی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۷

عزلت گمان یوں تھا کہ جل کر ہوا ہے راکھ
پھر دود آہ دل ایں مرا دیدہ تر کیا

۱۷۵۱ نکات الشعراً ، ۹۳

ــ کَر سُرْمَہ ہونا محاورہ .

رک : جل کر راکھ ہو جانا .

جب تجلی ربانی کا ظہور ہوا تو موسیٰ غش کھا کر گر پڑے پہاڑ لرز گیا بلکہ جل کر سرمہ ہو گیا .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۱۲۱

ــ کَر (کے) کَباب ہوجانا/ہونا محاورہ .

۱. رک : جل بھُن کر کباب ہونا .

روہیلے یہ سب کر کے دوڑے شتاب
ہوئے مارے غصے کے جل کر کباب

۱۶۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۸۲

جس چیز سے دشمنی پیدا ہوتی ہے اب اس کو ترقی دینی چاہیئے جس سے دشمن جل کر کباب ہوں گے .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۱۳۳

۲. گرمی کے اثر سے بے انتہا متاثر ہونا .

پھیپھڑہ اس کی ہلکی ہلکی آنچ سے جل کر کباب ہوجاتا ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۴

۳. (مجازاً) کسی اندرونی صدمے کے اثر سے بے انتہا متاثر ہونا، کسی کوفت میں گھل جانا .

وہ قاضی اسے چارا ہو جل کر کباب
کہا شور کر چور سے یوں شتاب

۱۷۶۸ اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۲۳۴

ہوا ہے محفل ساقی میں غیر جل کے کباب
ہمارے منہ سے جو نام شراب نکلا ہے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۰

ـــ کَر کوئِلَہ ہونا محاورہ .

۱. **بالکل جل جانا ، خاکستر ہوجانا .**

ایک شخص کے خیمے میں آگ لگ گئی اور چولکہ ہوا تیز تھی خدا کا کرنا کعبے میں بھی جالگی اور سارا کعبہ جل کر کوئلہ ہو گیا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۸۱

۲. **(مجازاً) رک : جلنا (= حسد کرنا) .**

خصوصاً منعم خان کہ جل کر کوئلہ ہورہا تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۸۳

طیفوری حسد سے جل کر کوئلہ ہو گیا .

۱۹۳۳ تاریخ الحکما ، ۲۳۷

ـــ کَر مَنْٹھا ہوجانا محاورہ .

رک : جل کر کوئلہ ہوجانا .

او سب جل کر منٹھا ہوگئے .

۱۷٦۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

ـــ کُکْڑا (ـــ ضم ک ، سک ک) صف .

بد مزاج ، غصیلا ، حاسد .

مہاجن تھا تو امیر کبیر انسان مگر ایسا خسیس اور جل ککڑا کہ الامان الحفیظ .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۸۰

[جل + ککڑ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ کِلَس کَر (ـــ کس ک ، فت ل ، فت ک) م ف .

رک : جل کر .

اس نے جل کلس کر اس سے کہا تجھے دل لگی اور ٹھٹھول کی پڑی ہے .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۲۹۳

ـــ گَیا تو کیا کَرلے گا فقرہ .

بہت ناخوش ہوا توکیا نقصان کرسکتا ہے (محاورات ہند، ۷۰).

ـــ مر فقرہ .

حسد کیا کر کچھ نہیں ہوگا (محاورات ہند ، ٦۹) .

ـــ مَرْنا ف مر ؛ محاورہ ؛ ~ جلے مرنا .

۱. **جل جانا ، جل کر ختم ہوجانا ، ارادے سے مرجانا ؛ ستی ہو جانا .**

اگر سا کھا کریں گے جان دے کر سورما رن میں
چتا میں بیٹھ کر میں جل مرونگی رسم جوہر سے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۸۰

۲. **رشک سے پیچ و تاب کھانا ، الجھ الجھ کر رہنا .**

آہستہ آہستہ . . . ایک بڑا لشکر انکا ہو گیا جسکی جماعت اور کثرت کو دیکھ کر کفار جلے مرتے تھے .

۱۸۷۰ آیات بینات ، ۱۳

جل مریں دشمن کہ بزم یار میں شامل ہوں میں
بزم کیا جنت میں گویا جیتے جی شامل ہوں میں

۱۹۰۵ احسن الکلام ، ۱۱٦

جَل (۳) (فت ج) امث .

چکاوک ، قبرہ ، اگن (رک) کی مادہ ؛ ایک آبی پرند ، سرخاب ، (بقول آنند راج قبرہ کو جل کہنا سہو ہے) .

اگن اس کے برخلاف آسمان میں بہت بلندی پر چڑھ کر اپنا راگ سناتا ہے اس کو ہندی میں جل کہتے ہیں اور فارسی میں چکاوک .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۱۷۰

یہ ٹھنڈے ملک میں ہوتا ہے . . . مادہ اس کی جل ہے .

۱۹۱۰ محمد حسین آزاد ، جانورستان ، ۳۳

[ف]

جِل (۱) (کس ج) امذ .

شراب ناپنے کا ایک پیمانہ .

۴ جل کا ایک ایک پنٹ ۲ پنٹ کا ایک کوارٹ .

۱۸۵٦ علم حساب ، ۱۲۱

جِل (۲) (کس مج ج) امذ .

(نباتیات) نخرمایہ (مادہ حیات) کی ایک خصوصیت یا حالت جو محلل (Sol) میں تبدیل ہوسکتی ہے .

نخرمایہ لزج ہوکر بستہ ہونے لگتا ہے او بآسانی نہیں بہہ سکتا اس قسم کے حالات کو جل Gel کہتے ہیں .

۱۹٦۲ مبادی نباتیات ، ۲۵۸

[Gel : انگ]

جُل (۱) (ضم ج) امذ .

فریب ، دھوکا ، جھانسا ، دم .

تزویر میں یگانہ ہے تو اس کلام پر
جل ، مکر ، حیلہ مفسدہ ، شر پانچوں ایک ہیں

۱۸۳٦ دیوان مہر ، ۱۹۵

اس مرتبہ پریوں نے . . . کہا تم کو بھٹیاری نے جل دیا ہے .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۸

[س : بگن छगल]

ــ باز صف .

فریبی ، دم باز (جامع اللغات) .

[جل + باز]

ــ بتلاؤنا محاورہ (قدیم) .

جھانسا دینا .

دیکھو گدھا رقیب یہ بتلاوتا ہے جُل
واقف نہیں کہ ہم تو کبھی کے ملے جاے

دیوان آبرو (ق) ، ۶۶ ۱۷۱۸

ــ چرتّر (ــ فت چ ، کس ر ، سک نیز شد ت بفت) امذ .

دھوکا ، فریب ، عیاری .

میر صاحب سیدھے سادے ، ہیر پھیر اور جُل چرتر سے پاک سچی بات کہنے والے اور بے لاگ کہنے والے انسان تھے .

میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۳۸۸ ۱۹۵۶

[جل + چرتر (رک)]

ــ دینا محاورہ .

دَم دینا ، جھانسا دینا ، چَھلنا ، دھوکا دینا .

غیر سے آنکھیں لڑانا اس کا ہے حکمت نہیں
اس کے تئیں خر جان کر دیتا ہے وہ جل چشم سے

حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۲۹۴ ۱۷۸۲

گھبرائی کہ ہیں کدھر گیا گل
جھنجلائی کہ کون دے گیا جُل

گلزار نسیم ، ۹ ۱۸۳۸

واہ ری دنیا اور اس کی پالیسی ، کیا جل دیا ہے .

، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۳ ۱۹۳۲

ــ کھانا محاورہ .

فریب کھانا ، دھوکے میں آجانا .

غیر کے فقرے میں ہم آ گئے تقصیر ہوئی
اپنی شامت تھی کہ جل کھا گئے تقصیر ہوئی

واسوخت جوہر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۲) ۱۸۶۸

ــ کھیلنا محاورہ .

چال چل جانا ، فریب کرنا .

جب انگریز نے یہ دیکھا کہ یہ داؤں بھی نہ چلا تو جل کھیلا .

پس پردہ ، ۱۴۱ ۱۹۲۸

ــ میں آنا محاورہ .

فریب کھانا ، دھوکے میں آجانا .

حمید خان کے جل میں عین الملک آگیا .

تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۷۹ ۱۸۹۷

میں اس چنچل چھوکری کے جل میں آگیا .

وکرم اروسی ، ۱۸ ۱۹۰۵

ــ میں پھنْسانا محاورہ .

دھوکے میں لانا .

کشمیر میں درویش نے چاہا کہ لوگوں کو اپنے جُل میں پھنساؤں .

قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۶۱ ۱۸۹۱

ناداںوں کو اپنے جل میں پھنساتے ہیں .

حیات طیبہ ، ۶۳ ۱۹۲۸

ــ ہونا محاورہ .

دھوکا ہونا .

کیا سمجھ کر تیرے باغ حسن کا بلبل ہوا
کھا گیا روز ازل دھوکا بڑا ہی جل ہوا

دیوان سائل ، ۲۷۶ ۱۸۹۰

جُلّ (۲) (ضم ج ، شد نیز بلا شد ل) امث .

ہاتھی گھوڑے وغیرہ حیوانات پر ڈالنے کا کپڑا ، جھول .

دیکھتا کیا ہے ہر اک گھوڑا نجیب
جل سوں ہے زر بفت کے صاحب نصیب

ریاض غوثیہ ، ۱۸۱ ۱۷۵۴

فیل معہ ہو دج نقرہ سادہ کارملمع طلائی معہ جل و سری و پنکھ زر دوزی .

تاریخ ریاست بھوپال ، ۳۵ ۱۸۷۲

جُلّ زر بفت پشت کے اوپر
واہ رے آہوے پری پیکر

طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۲۱۱ ۱۹۰۰

[ع]

ــ ساز امذ .

گھوڑے کی جھول بنانے والا (ا پ و ، ۵ : ۳۰) .

[جل + . . . ساز (رک)]

جُل (۳) (ضم ج) صف .

۱. بیشتر ، اکثر (اڑے اڑے) .

اس کتاب میں بعض جل مسائل جن کا جاننا ان مقدمات فوجداری کے واسطے جو عدالتوں میں پیش ہوتے ہیں ضروری ہے .

(ترجمہ) میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۰ ۱۸۹۳

ابتدائے اسلام میں مسلمانوں کی جُلِ ہمت دین ہی کی اشاعت اور دین ہی کی حفاظت میں مصروف تھی .

۱۹۰۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۲۱

[ع]

جَلّ (فت ج ، شدل بفت نیز بلا شد) صف .

(لفظاً) بزرگ ہوا ، (مراد) سب سے بڑا ، عظیم ، سب سے برتر و بزرگ (خدا) (پلیٹس) .

[ع]

— العلیٰ (— ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، ا بشکل ی) صف .

خدائے بزرگ و برتر ، (عربی ترکیب اردو میں مستعمل) .

جس کو کہتے ہیں رب جل العلیٰ
اس کو میں آپ میں ملا دیکھا

۱۸۱۲ امید علی (دیوان جہاں ، ۳۳)

— تُو جَلال تُو (صاحب کَمال تُو) آئی بَلا کو ٹال تو

دعائیہ کلمہ .

(عوام) خطرہ رفع کرنے کا دعائیہ کلمہ ، مصیبت یا کسی ناگوار بات سے بیزاری کے موقع پر پڑھتے ہیں .

اچھی ہوئی ہوا ہے بجلی تڑپ رہی ہے
جل تو جلال تو ہے ، ہر ایک کی زباں پر

۱۸۹۹ افکار سلیم ، ۲۶۳

دل میں جل تو جلال تو صاحب کَمال تو آئی بلا کو ٹال تو کہنے لگیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۳

— جَلال (— فت ج) صف .

رک : جلّ .

آہی آپ جل جلال ، دم مارنے یاں کسے نہیں مجال .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰

[جل + جلال (رک)]

— جَلالُہٗ (— فت ج ، ضم ل ، ہ) کلمہ توصیف و تعظیم .

اس کی عظمت اور بزرگی بڑی ہے (خدا کی تعریف) .

آنتابی . . . قیمت بارہ روپیے ایک طرف اللہ اکبر جلّ جلالہ دوسری جانب ماہ و سال الہیٰ و سکہ گاہ .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۳

تری قدرتیں اری قدرتیں تری شان جل جلالہ
انہیں کس طرح سے بیاں کرے یہ زبان جل جلالہ

۱۹۰۶ نور و نشتر ، ۵۷

[ع]

— جَلالُہٗ وَ جَلَّ شانُہٗ (— فت ج ، ضم ل ، ہ ، فت و ، فت ج ، شدل بفت ، ضم ن ، ہ) کلمۂ توصیف و تعظیم .

اس کی عظمت و بزرگی بڑی ہے اور اس کی شان بڑی ہے (خدا کی تعریف) .

بعض کی روشنی . . . کرۂ ارض تک پہنچ سکتی ہے ، جل جلالہٗ و جل شانہٗ .

۱۹۲۱ القمر ، ۲۳

[ع]

— جَلالُہٗ وَ عَمَّ نَوالُہٗ (— فت ج ، ضم ل ، ہ ، فت و ، ع ، شدم بفت ، فت ن ، ضم ل ، ہ) کلمۂ توصیف و تعظیم .

اس کی عظمت و بزرگی بڑی ہے اور اس کی بخشش و عطا عام ہے (خدا کی تعریف) .

توفیق اس کتاب کی تمامی اس مرجع کُل سے چاہتا ہوں کہ جسکی طرف رجوع ہے جز و کل کی جل جلالہٗ و عم نوالہٗ .

۱۸۰۱ گلشن ہند ، ۶

[ع]

— شانُہٗ (— ضم ن ، ہ) کلمۂ توصیف و تعظیم .

اس کی شان بہت عظیم ہے یہ فقرہ کسی کی تحسین کے موقع پر بھی بولا جاتا ہے .

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ، تو بڑا منصف اور بڑا رحیم امتحان لینے والا ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۸۶

یکجا ہیں لطف و مہر و وفا جلّ شانہٗ
باہم ہیں قہر و رعب و عطا جل شانہٗ

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۱

[ع]

— علا (— ضم ع) صف .

رک : جل العلیٰ .

یہ امتحان اگلوں کا ہے جو حق جل علا نے کیا ہے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۳۲

[جل + علا (رک)]

— مَجدُہٗ (— فت م ، سک ج ، ضم د ، ہ ، ضم مع ہ) کلمۂ توصیف و تعظیم ۔

رک : جل جلالہٗ ۔

انفس و آفاق خالق تعالیٰ جل مجدہٗ کے آیات نشانیاں اور پتے ہیں ۔

١٩١٦ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ٥٠

[ع]

— نَعماۂٗ (— فت ن ، سک ع ، ضم ء ، ہ) کلمۂ توصیف و تعظیم ۔

اس کی نعمتیں بڑی ہیں ۔

ہر صبح کو پاک پروردگار جل نعمائہٗ سے یہ دعا مانگا کرو کہ . . . ہم کو نیت صاف اور ایمان درست بھی بخش ۔

١٨٥٩ رسالہ تعلیم النفس ، ٢ : ١٦

[ع]

— وَصَلّ (— فت و ، ص ، شد ل بفت) صف ۔

بڑا ہے ، تعظیم کے قابل ہے ، بطور تعظیم (اور طنز کے مواقع پر) ۔

پھر ان کے بچے ، اے جل وَصَلّ ابھی گھر ہی میں بھڑک رہے ہیں ۔

١٩٥٣ اپنی موج میں ، ٢٦

[جل + و ، عطف + صل (رک)]

— وَ عَلا (— فت و ، ع) صف ۔

رک : جل علا ۔

سب سے راضی ہووے حق جل و علا
آب رحمت ان پہ برسائے خدا

١٧٣٣ خلاصۂ الفقہ ، ٢

حکیم مطلق جل و علا نے اپنے کمال حکمت سے چاروں عنصر کی ترتیب . . . صنعت عجوب کے ساتھ دی ہے ۔

١٨٧٣ مطلع العجائب ، ١٢١

آپ نے فرمایا تمہارا قول بارگاہ کبریا جل و علا کی عظمت و جبروت کے شایان شان نہیں ۔

١٩٢١ مناقب الحسن رسول نما ، ٢٧٣

[جل + و ، عطف + علا (رک)]

— وَعَلاشانُہٗ (— فت و ، ع ، ضم ن ، ہ) کلمۂ توصیف و تعظیم ۔

رک : جل جلالہٗ ۔

کاریگر اوزار کا محتاج ہے اور خدا جل و علاشانہٗ کو کوئی سبب درکار نہیں ۔

١٨٨٨ ابن الوقت ، ٦٠

خدا تعالیٰ جل و علا شانہ نے قرآن کے حق میں فرمایا ہے ۔

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ١ : ١٩

— وَ عَلیٰ (— فت و ، ع) صف ۔

رک : جل العلیٰ ۔

اس راز غیب سے سوائے جل و علیٰ کے کسی کو خبر نہ تھی ۔

١٨٣٨ بستان حکمت ، ٣٧

وہ جل و علیٰ کہ جس کی توصیف کے لیے کوئی حد معین اور محدود نہیں ۔

١٩١٥ نیرنگ فصاحت ، ٢

[جل + و ، عطف + علیٰ (رک)]

جَلا (١) (فت ج) امذ ۔

ترک وطن ؛ دیس سے باہر نکالنا ، شہر بدر کرنا ۔

بالفرض حبس اور جلا بھی سہی مگر غلامی کے واسطے کیا حجت ہے ۔

١٨٧٦ رسائل چراغ علی ، ١ : ٢١٦

[ع]

— وَطَن (— فت و ، ط) ۔

(الف) امذ ۔

دیس سے نکالنا ، شہر بدر کرنا ، وطن سے نکل جانا ۔

میں جس واسطے جلا وطن ہوا تھا میری تو آرزو بر آئی ۔

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٢١٣

حکیم ابن رشد اسی جرم میں جلا وطن کیا گیا ۔

١٩١٣ شبلی ، مقالات ، ٥ : ١٥

(ب) صف ۔

دیس سے نکالا ہوا ، بن باسی ، شہر بدر ۔

ایک جلا وطن ماں اور بیٹے کی اولاد کی کثرت کے واسطے . . . ایک عرصہ درکار ہوگا ۔

١٨٨٠ خطبات احمدیہ ، ١٦٢

جلا وطنوں کی ایک بڑی لمبی قطار ہر وقت کانہای سائبیریا کی طرف کوچ کرتی رہتی ہے ۔

١٨٩٣ بست سالہ عہد حکومت ، ١٢٠

[جلا + وطن (رک)]

— وَطَنی (— فت و ، ط) امث ۔

ہجرت ، وطن سے دوری ؛ دیس نکالا ۔

نہ بسنے دیوں پٹن تن کا رعیت کو جلا وطنی
سجن سلطان ہو مل کر پرت قانون بسائے ان

١٦٧٩ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ٧٩

ناچار سب نے گھر بار جائداد سب کچھ چھوڑ کر جلا وطنی اختیار کی ۔

١٨٨٨ لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ١٠٢

رہزنی کے لیے قتل ، پھانسی ، قطع ید اور جلاوطنی کی تعزیریں جاری کیں ۔

١٩١٣ سیرۃ النبی ، ٢ : ٧

[جلا + وطن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ئے وَطَن کس اضا (ـــ فت و ، ط) امذ .

رک : جلا وطنی .

آپس کے فتنہ و فساد کے باعث جلاۓ وطن اختیار کر کے جبل صوران میں آکر بودو باش اختیار کی .

۱۸۷۰ رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۶۱

[جلا + وطن (رک)]

جَلا (۲) (فت ج) م ف ؛ صف مذ ؛ مث : جلی .

جلا ہوا ؛ تنگ آیا ہوا ؛ غصیلا ، تیز طبیعت (مرکبات میں مستعمل) .

قسمت کے جلوں کو کہیں آرام ہوا ہے
کیوں راکھ ملی شمع نے پروانے کے تن کی

۱۸۹۷ دیوان عیش ، ۱۲۲

دودھ کا جلا چاچھ پھونک پیتا ہے .

۱۹۳۳ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۲۰

[جلنا (رک) سے]

ـــ بَلا (ـــ فت ب) صف .

رک : جلا بھنا .

کیا جانے آہ نے کی کیا دل جلے بلے سے
ورنہ یہ کویلہ تو کب سے دہک رہا تھا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۰

قاصد اس کا ہوا نہ حامل   ورنہ اپنا جلا بلا دل

۱۸۲۲ راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۸۰

[جلا + بلا ، بلنا (رک) سے]

ـــ بَلا کَر / کے م ف .

جلا جلا کر ، رنج دے دے کر .

اس کو بھی جلا بلا کے تونے مارا
کیا رکھیے امید آشنائی تجھ سے

۱۸۰۰ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۱۲۸

ـــ بُھنا (ـــ ضم بھ) صف .

غصہ میں بھرا ہوا ، تند مزاج ، رنجیدہ .

دل وہاں ٹھنڈی سانس لیتا ہے   کوئی فقرہ جلا بھنا نہ سنے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۹۱

انگلستان ایسا جلا بھنا بیٹھا ہے کہ موقع ملتے ہی وہ ہر سلطان کو تنگ کرنے پر آمادہ ہوجاوے گا .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۹

[جلا + بھنا ، بھننا (رک) سے]

ـــ جَلا کَر خاک کَرْنا/مارْنا محاورہ .

(عو) رنج دے دے کر ہلاک کرنا ؛ غم میں گھلانا ، رشک دلانا ، بہت ستانا .

جلا جلا کر سلگا سلگا کر خاک کردیا .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۵۲

ـــ جواری بُرا فقرہ .

شوقین اور عادی جواری برا ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ جواری ہے فقرہ .

بڑا شوقین ہے (محاورات ہند ، ۷۰) .

ـــ کَر پُھونک دینا محاورہ .

رک : جلا کر خاک کر دینا .

جلا کر پھونک دیتا خانۂ اغیار گرمی سے
مرے سینے میں در آیا تو پھر حمام کیا کرتا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۰۹

ـــ کَر خاک کَر دینا/کَرنا محاورہ .

بالکل جلا دینا ؛ تباہ کرنا ، برباد کرنا .

ان کو توڑ کر اور جلا کر خاک کردیا گیا .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۳۹۲

مستورات کو آبرو کی خاطر جلا کر خاک کیا جاتا ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۸

ـــ مارْنا محاورہ .

غصہ دلانا ، ستانا ، دق کرنا ، جلانا .

حلم کی خوکرے . . . قوت سے جڑ غصے کی جو تمام عالم کو جلا مارے اوکھاڑ ڈالے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۶۵

ـــ مَرْنا محاورہ .

جلنا ، حسد کرنا .

تمھیں انار کلی کا خطاب کیا ملا بس جلی مر رہی ہے .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۲۱

ـــ ہُوا (ـــ ضم ہ) صف .

۱. جلنے کے قابل ، سوختنی ، جسے جلایا گیا ہو .

پروانہ گر کے بزم میں کہتا ہے شمع پر
دیکھو لگی بجھاتا ہے یوں بھی جلا ہوا

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۲۲۰

۲. چڑچڑا ، تنک مزاج ؛ ناراض ، غضبناک ، غصے میں ہونا .

بدھو تو جلا ہوا تھا ہی اس نے کہا . . . بھلے ذرا سنبھل کر تو بیٹھیے .

۱۸۹۲ ؟ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۶

جلا ہوا بہت ہے .

۱۹۳۷ خان صاحب ، ۱۶۴

ــ ہُوا تانْبا (ــ ضم ، مغ) امذ .

تانبے کی راکھ ، جیسے تانبے کے پتر پتلے کرکے اُس سے بیسواں حصہ گندک اور نمک پیس کر ان پر برکیں اور برتن منھ بند کرکے ایک ہفتہ تک بھٹی میں رکھنے سے حاصل کیا جاتا ہے ، تانبے کا کشتہ (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۵۴) .

جَلا / جَلّا (۲) (فت ج / شد ل) امذ .

پانی کا ذخیرہ ، جھیل ، تالاب ؛ کوڑی (پلیٹس) .

[س : جل + کہ : जल + क]

ــ میری (ــ ی مع) امذ ؛ ~ جَھلّا موری .

بچوں کا ایک کھیل جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے (پلیٹس) .

[جلا + میری (رک)]

جِلا (۱) (کس ج) اسث .

چمک ، صیقل ، صفائی ، آب و تاب .

میرے مس کوں کر تجہ کرم سے طلا
ہر یک نگ کو خورشید نے دے جلا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۹۰

جلا غبار سے پاتا ہے روئے آئینہ
بجائے خاک ملیں منہ پہ اپنے اہل صفا

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۶۹

دو آئینے ہیں ایک محض شیشے کا ٹکڑا ہے ، دوسرے میں جلا بھی کردی گئی ہے .

۱۹۳۶ چکبست ، مضامین ، ۸۴

اف : آترنا ، آنا ، بخشنا ، پانا ، جانا ، چڑھانا ، دینا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

ــ پانا محاورہ .

۱. چمک دمک یا صفائی حاصل کرنا ، منجھنا .

جبین آئینۂ مہر و مہ نہ ہو روشن
غبار در سے یہ اس کے اگر نہ پاوے جلا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۵۴

۲. ابھر کر سامنے آنا .

یہ نظام تعلیم ہے کہ طالب علم کے قوائے عقلی کے ساتھ ساتھ اس کی قوت عملی بھی جلا پاتی ہے .

۱۹۱۸ روح الاجتماع ، ۱۳۹

ــ پیدا کرنا محاورہ .

چمک پیدا کرنا ؛ چمک دار بنانا ، روپ دار بنانا .

سمندر کا پانی گرم و خشک ہے ، جلا پیدا کرتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶

ــ دار صف .

آب دار ، چمکدار ، صیقل کیا ہوا ، قلعی والا .

اگر ایک گولی صاف جلا دار سطح کے آئینے سے اور دوسری گولی بغیر جلا کے آئینے سے جھٹکا پاوے تو ہر ایک کو آپس میں کشش ہوگی .

۱۸۳۹ ستہ شمسیہ ، ۶ : ۴۳

آبدار موتی یا جلا دار آئینہ . . . دھندلا ہو جاتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۲۲۲

[جلا + . . . دار (رک)]

ــ ساز صف .

صیقل گر ، اجالنے والا .

اے جلا ساز کبھی پھر نہ صفائی ہو گی
زنگ آئینۂ دل میں جو ذری بیٹھ گیا

۱۸۲۸ سخن بے مثال ، ۱۲

[جلا + . . . ساز (رک)]

ــ سازی اسث .

جلا ساز (رک) کا اسم کیفیت ، جلا دینا ، چمکانے یا شفاف بنانے کا عمل .

یہ مقام جواہرات کی تراش اور جلا سازی کے لیے مشہور ہے .

۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۱۰۵

[جلا + . . . سازی (رک)]

ــ کار صف .

رک : جلا ساز .

نہ صاف آئنہ ہو تو بدتر ہے سنگ سے
روشن یہ حال ہم کو جلا کار نے کیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۵۴

[جلا + . . . کار (رک)]

ــ کاری اسث .

صیقل گری ، صیقل کرنے کا کام .

علم کے بہت سے جواہرات کو جلا کاری اور تراش خراش سے جگمگا کر خوبصورت بنایا تھا .

۱۸۶۷ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۴۲

جو پرانے جوہر تھے ان کی جلا کاری کی .

۱۹۴۷ اصلاح حال ، ۹۱

[جلا + . . . کاری (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. قلعی ہونا ، صیقل ہونا ، پالش ہونا .

ان میں ستون اور ایک قسم کے سنگ موسیٰ کی . . . صناعی کے کام ہوں گے کیونکہ اس پتھر پر نہایت عمدہ جلا ہوتی ہے .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۸۹

۲. رونق ہونا .

آدم خاکی سے عالم کو جلا ہے ورنہ
آئینہ تھا یہ ولے قابل دیدار نہ تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۵۱

۳. نکھرنا ، واضح ہونا .

ساتھ ہی ہمارے اس خیال کی بھی جلا ہو گئی .

۱۹۵۹ خطاطی اور ہمارا رسم الخط ، ۲

جِلا (۲) (کس ج) امث (قدیم) .

جھلک ، چمک ، جلوہ .

دکھا یوسف حسین کا یک جلا
زلیخا کے دل کو کیا مبتلا

۱۶۴۵ قصہ بے نظیر ، ۴

[ع]

جُلّاب (ضم ج ، شد ل) امذ .

۱. دست آور دوا ، مُسہل .

سارے معالجوں میں جلاب خوب تر ہے
ہمشیر ان سبھوں کا پہچانتے ہو بڑ ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸۸

نصوح نے ایسا جلاب نہیں لیا تھا کہ اس نے خون میں ذرا سی گرمی بھی لگی رہنے دی ہو .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۵۲

آج جلاب لیا جس سے آرام ہوا .

۱۹۱۷ خطوط خواجہ حسن نظامی ، ۱ : ۳۴ .

۲. دست ، اسہال ، پتلی اجابت ، (پانی جیسا) پاخانہ .

پانچ گن پانی کے سن عین مغز جلاب خوے استنجا آب منی .

۱۵۹۱ جانم ، رسالہ وجودیہ ، ۳

پانی کے گن پانچہ ، مغز ، جلاب ، خوے ، آب منی ، استنجا .

۱۷۳۰ ارشادالسالکین ، ۲۰

دست آتے ہیں اگر سچ کو تو اس کا غم نہیں
یعنی بد ہضمی مری جلاب سے کچھ کم نہیں

۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۳۱

۳. (طب) گلاب کا شربت .

مگر شبنم کا سے ہے یا ادھر جلاب کا پیالا
یو ہی خوب ہور او ہی خوب تج سوں مل ہوں سارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۶

عرف اطبا میں جلاب سے شربت گلاب ہی مقصود ہوتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۸

[ع > ف : گلاب (رک)]

— آنا محاورہ .

رک : جلاب ہونا

امیر نے پوچھا کتنے جلاب آئیں گے ، کہا پندرہ .

۱۹۴۳ تاریخ الحکما ، ۲۲۲

— پِینا محاورہ .

دست آور دوا پینا .

جلاب کے پینے سے طبیعت اچھی ہوتی ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۲۴

— دینا محاورہ .

اسہال کے لیے دست آور دوا پلانا ؛ (مجازاً) خوف زدہ کرنا .

حکیموں نے جلابوں پر جلاب دیئے .

۱۸۹۱ اباسی ، ۱۵۸

آپ ہمیشہ آتشک کے سخت سے سخت مریض کو ہفتے میں تین دفعہ بھی ذیل کا جلاب دے دیا کرتے تھے .

۱۹۳۷ ؟ سلک الدرر ، ۱۰۳

— سَٹنا محاورہ (قدیم) .

دست آنے لگنا .

جو جلاب چک وو سٹیا قہر تے
زمیں سب ہری ہو رہی زہر تے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۲

— شُروع ہونا محاورہ .

دست آنا ، حال پتلا ہونے لگنا ؛ خائف ہونا .

مہاراج کو دوسرے دن سے جلاب شروع ہو گئے .

۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۱۲۶

— کے گُھونٹ پینا محاورہ .

کڑوے گھونٹ پینا ، ناگواری برداشت کرنا .

تپ فرقت کا علاج اور ہے جانے دے طبیب
کس سے اے یار پئے جائیں گے جلاب کے گھونٹ

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۵۰

— لگ جانا/لگنا محاورہ .

دست آنے لگنا ، اسہال شروع ہو جانا ، بہت خوف زدہ ہونا (جس کے نتیجے میں دست آنے لگیں) ، حال پتلا ہونا .

مخالفوں کو لگے سنکھ (سن کے) رشک سیں جلاب
اثر رکھے ہے تری مدح اور ثنا اور ہی

۱۷۳۱ شاکر ناجی ، د ، ۳۰۰

بھکے جو ہم مست آ گئے سو بار مسجد سے اٹھا
واعظ کو مارے خوف کے کل لگ گیا جلاب سا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۱

لوسن کا چارہ دیا جائے تو انھیں جلاب لگ جاتے ہیں .

۱۹۶۶ چارے ، ۴۷۳

— لینا محاورہ .

پیٹ کی صفائی کی غرض سے کوئی دست آور دوا وغیرہ کھانا یا پینا .

میں نے کل جلاب لے لیا ، دس گیارہ دست آئے ضعف زیادہ ہو گیا .

۱۹۱۴ حالی ، مکتوبات ، ۱۰۹

— مُرَکّب کس صف (— ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امذ .

دست آور دوا جو کئی چیزوں کو ملا کر بناتے ہیں .

جلاب مرکب : جلاپا ۳ ، ایسڈ ہوٹا سیم ٹارٹریٹ ۶ ، سونٹھ ۱ .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۶۵

[جلاب + مرکب (رک)]

— وَرد (— فت و ، سک ر) امذ .

گلاب (کلید عطاری ، ۵۹) .

[جلاب + ورد (رک)]

— ہونا محاورہ .

دست آنا .

ادھر تو ہوے جلاب اور ادھر بخار کی وجہ سے ملیں اوپر تلے ٹھنڈی ٹھنڈی دوائیں .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۳۳

جَلابَہ (فت ج ، ب) امذ .

(طب) رک : جلاپا (۲) .

آئی پومیا کے خشک دانے ، تاریک بھورے ، جلابہ . . . ذائقہ پہلے میٹھا اور پھر چرپرا اور خراب .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۰۷

[انگ : Jalap]

جُلّابی (ضم ج ، شد ل) امذ .

(عو) مسہل لینے والا ، وہ شخص جس نے جلاب لے رکھا ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[جلاب + ی ، لاحقۂ نسبت]

. . . جُلاپ (ضم ج) امذ .

ملاپ (رک) کا تابع ، جوڑ (رک) ہے .

یہ دونوں آپس میں برادرانہ ملاپ جلاپ ہموطنی کا رکھتی ہیں .

۱۹۰۴ آئین قیصری ، ۱۸

جَلاپا (۱) (فت ج) امذ .

۱. جلن ، کڑھن ، رنج .

کافور سے جل اٹھیں سراپا
ٹھنڈی ہوئیں تھا جنھیں جلاپا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۶

میں باز آئی ایسے جی کے جلاپے سے مجھ سے یہ سوخت نہیں اٹھائی جائے گی .

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۷۸

۲. رشک ، حسد ، سوکنوں کی جلن .

حمیدہ کا تجھ کو کیا جلاپا پڑ گیا ، تو اس کی جوتی کی برابری تو کر لے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۷

کیا میں رشک ، حسد ، جلاپے جیسے قدیم و فرسودہ عام جذبے پر فتح نہیں پا سکتی .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۵۵

[جل ، جلنا (رک) سے + اپا ، لاحقۂ کیفیت]

— خور (— و مج) صف .

غضبناک ؛ حاسد (پلیٹس) .

[جلاپا + ... خور (رک)]

— لگانا محاورہ .

رانج دینا ، جلانا .

یہاں پہلے ہی بیمار پڑی ہوں . . . تم نے یہ اور جلاپا لگایا .

۱۹۳۰ ساغر محبت ، ۳۲

جَلاپا (۲) (فت ج) امذ ؛ ~ جلاپہ .

ایک نبات جو ایک لمبی گرہ ہوتی ہے مگر بے قاعدہ کسی قدر بیضوی اور شلغم کے مانند رنْگت باہر سے گہری بھوری اور اندر سے میلی زرد یا بھورا ان لیے ہوئے جس پر اکثر بھورے رنْگ کے بے قاعدہ دائرہ بناتے ہوئے خطوط ہوتے ہیں جو ہلکی خاص طرح کی اور ذائقہ شوربئی لیے ہوئے ہوتا ہے بہت اچھا مسہل ہے میکسیکو واقع امریکہ میں جلاپا ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ دوا بکثرت پیدا ہوتی ہے اس لیے اس کو اس شہر کے نام سے موسوم کیا گیا ہے ، لاط : Exogonium purga (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۹) .

جلاپا ایک نہایت مفید و بے خطر مسہل دوا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۰

[Jalap : انگ]

جَلاتَن (فت ج ، فت ت) صف .

۱. (عو) وہ شخص جس سے کسی کی بات برداشت نہ ہوتی ہو ، تند خو ، جَھلّا .

بات کی اس سے کہ سو نالۂ سوزاں کھینچے
سالک تفتہ دروں بھی ہے جلا تن کیسا

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۳۷

اگر میں جَھلّی ، جلاتن ہوں تو مجھ سے مت بولو ، پرے ہٹ کر بیٹھو .

۱۹۷۶ تین بہنیں ، ۸۰

۲. حاسد ، رشک کرنے والا ، جلنے والا (لکھنؤ میں جلے تن کہتے ہیں) .

آہ ہے برق پئے خرمن ہستی رقیب
پھر نہ کہنے گا کہ تو بھی ہے جلے تن کیسا

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۲۵

[جلا ، جلنا (رک) سے + تن (رک)]

جِلاتِین (کس ج ، ی مع) امذ ؛ امث ؛ ~ جلاٹین .

ایک چمکنے والی چیز جسے ہڈیوں کے لس دار چپکنے والے مادے (جلاٹین) سے بناتے ہیں عموماً لکڑی وغیرہ جوڑنے میں اور تہ چڑھانے کے لیے ہوتی ہے نشاستے اور شکر سے بھی تیار کی جاتی ہے بعض کھانوں میں بھی شامل کرتے ہیں .

تمام ہڈیاں کھر اور چمڑے کے ٹکڑے علیحدہ جمع کر کے انہیں ابال کر جلاتین ، سریش اور چربی وغیرہ تیار کی جاتی ہے .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۵۱

[Gelatine : انگ]

جَلاٹ (فت ج) امث (قدیم) .

جان ، تپش .

جو ہو بی تھنڈا مج سینے کا جلاٹ
رکھی موں ہو سوں جوں نزک جا وو داٹ

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹۶

دیکھ ناسک تجے سورج کوں جلاٹ
گل کے دل داغ ، شمع پر گل ہے

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۰۱

[جل ، جلنا (رک) سے]

جِلاٹِن (کس ج ، ٹ) امث .

رک : جلاتین .

شوربہ گاڑھا اور جلاٹن والا جب ہی کھانا خوب ہے کہ ابتدا میں بھی ہو اور انتہا میں بھی .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۶۱

جِلاٹِین (کس ج ، ی مع) امذ ؛ امث .

رک : جلاتین .

جلاٹین کا خول چڑھا کر کونین کی کڑواہٹ کو دبایا جاتا ہے .

۱۹۰۰ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۸۹

ــــ مَحْلُول (ــــ فت م ، سک ح ، و مع) امذ .

جلاٹین میں حل کیے ہوئے کیمیاوی جزوں کا مجموعہ .

اس پلیٹ پر جلاٹین محلول میں چالدی کے مرکبات یعنی ملور سالٹ معاق ہوتے ہیں .

۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۸۷

[جلاٹین + محلول (رک)]

جِلاٹِینَس (کس ج ، ی مع ، سک ن ، فت ء) صف .

رک : جلاٹینی ، چپچپا ، لیسدار .

شوربہ پتلا ہو ذائقہ دار فاہش نی ہو اور جلاٹینس نہو .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۶۱

[Gelatinous : انگ]

جِلاٹِینی (کس ج ، ی مع) صف .

جلاٹین (رک) سے منسوب یا متعلق ، جلاٹین والا .

یہ ایک جلاٹینی مادہ سے بنا ہوا ہوتا ہے جو پتروں کا افراز ہے .

۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۰۵

[جلاٹین + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَلاجِل (فت ج ، کس ج) امذ .

۱. **جُلجُل (رک) کی جمع ، جھانجھ یا تال جو دونوں ہاتھوں میں ایک ایک لے کر بجاتے ہیں ، دف ، دائرہ .**

سورج سا جلاجل لے کر ہات میں
لگیا زہرہ جیوں گانے اس رات میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۸

قرنا و بوق کے بھنکنے جلاجل کے جھنجھنانے . . . . کی صدائیں کانوں میں آتی تھیں .

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۹

طبل کی دوں دوں سے جل اٹھتے ہیں آنکھوں میں چراغ
جھنجھناتے ہیں جلاجل سنسناتے ہیں دماغ

۱۹۲۳ سیف و سبو ، ۳۵

۲. **(کبوتر وغیرہ کے) جھنجن (جو پالتو پرندوں کے پیروں میں پہنا دیے جاتے ہیں) .**

آنکھیں سی کر جلاجل باندھ کر آٹھ دن تک بیدار رکھے ، سونے نہ دے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۵۹

[ع]

ــ دار صف .

جس میں جلاجل لگے ہوئے ہوں .

دف مختلف فیہ ہے بعضوں نے مباح کہا ہے اور بعضوں نے مطلق حرام اور بعض نے فرق کیا ہے جلاجل دار اور اوسکے غیر میں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۰۵

[جلاجل + . . . دار (رک)]

جَلّاد (فت ج ، شد ل) صف ؛ امذ .

۱. **(لفظاً) درّے لگا کر کھال اتار دینے والا ، گردن مارنے والا ، پھانسی دینے والا ، قاتل .**

ہر ہر گھڑی منجھ کو آوتی یاد
پھر پھر کرے ذبح جوں کہ جلاد

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۲۳

ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس موقع پر موجود رہیں اور جلاد مع ریشم کی رسی اور ٹوپ کے حاضر رہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۸

جو شخص جلاد کے ساتھ کھانے پینے میں شریک ہوتا اس کے ہاتھ کو آسیب پہنچاتا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۷۸

۲. **ظالم ، بے درد ، سنگ دل .**

وہ نہتے رات کے دکھلا مجھے لوہولہان
صبح وہ بولے ارے تو بھی بڑا جلاد ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۴۷

لوگو یہ کیا غضب ہے ، اے بادشاہ ان جلادوں نے میرے جگر کے ٹکڑے کو جیتا جلا دیا .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۰۳

[ع]

ــِ فلک کس اضا (ــ فت ف ، ل) امذ .

(مجازاً) ایک آتشی ستارے کا نام ، مریخ ، منگل .

زخمی ہے جلاد فلک تجھ غمزۂ خونریز کا
ہے شور دنیا میں سدا تجھ زلف عنبر بیز کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰

تفصیل یہ ہے : بہرام ، مریخ ، منگل ، جلاد فلک ، مارس .

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۴۷

[جلاد + فلک (رک)]

جَلادَت (فت ج ، د) امث .

۱. **بہادری ، جوانمردی ، چستی ، چالاکی ، دلیری .**

اس شہسوار میدان شجاعت و جلادت . . . . کو گھیر لیا .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۱۲

شجاع کی ملکہ نے اس موقع پر نہایت مردانہ جلادت سے کام لیا .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۵۸

۲. **طاقت ، قوت .**

پیدا ہونا جودت و جلادت کا فرس ابی طلحہ میں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۲

۳. **(تصوف) قلب میں انوار کا ظہور جو مشاہدہ سے حاصل ہو (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۹۲) .**

۴. **سختی ، کڑاپن ؛ تیزی .**

دونوں بھائیوں نے مع رفیقوں کے جان شیریں نثار کی ، لیکن رام نرائن کی فوج میں بھی باقی نہ رہی جلادت گفتار کی .

۱۸۰۱ گلشن ہند ، ۸

[ع]

ــِ باطنی کس صف (ــ کس ط) امث .

اندرونی قوت ؛ دلیری .

طاقت جسمانی اور جلادت باطنی سے وہ سب معطل ہوجاتے ہیں .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۶۴

[جلادت + باطن (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

جَلّادَن (فت ج ، شد ل ، فت د) امث .

رک : جلادنی .

ماں بھی ایک جلادن ، ٹانگ برابر چھوکری کی یہ برابری .

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۱۵۳

[رک : جلاد + ن ، لاحقۂ تانیث]

جَلّادَنی (فت ج ، شد ل ، فت نیز سک د) امث .

جلاد (رک) کی تانیث ؛ ظالم ، سنگدل عورت .

بولوں بڑھ کر تو ذبح کر ڈالے
ہے وہ جلّادنی ہماری ساس

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۳۹

[رک : جلاد + نی ، لاحقۂ تانیث]

جَلّادی (فت ج ، شد ل) امث .

جلاد (رک) کا پیشہ یا کام ، بے دردی ، قصائی پن ، ظلم .

آج کیا خون بہایا کسی فریادی کا
کچھ زیادہ ہوا شہرہ تری جلادی کا

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۸۸

کہاں تک آہ لکھوں اس کا حال بربادی
کہاں تک آہ کہوں آسماں کی جلادی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۰۳

رنگ آمیز ہو اب وقت ہے استادی کا
بھردیا موت نے نقشہ تیری جلادی کا

۱۹۱۵ وفا رامپوری ، ک ، ۴۴

[جلاد + ی ، لاحقۂ صفت]

ـــ پَیتْرا/پَینْترا (ـــ ی لین ، سک ت/مغ) امذ .

حریف پر کاری ضرب لگانے کے لیے ڈیوڑھا قدم چلنا اس طرح کہ دائیں پیر کی ایک ہی بھرت حریف کے بالکل قریب کردے ، اس کا عام طریقہ یہ ہے کہ دائیں پیر کو بائیں پیر کے سامنے معمول سے زیادہ بڑھا کر اس طرح رکھتے ہیں کہ بایاں قدم اکھڑ کر جھپٹ کر آگے آجاتا ہے .

ایک پیترا نہایت ہیبت ناک ہے کہ جس کے دیکھنے سے حریف پر ایک عالم خوف طاری ہوجاتا ہے اس کو جلادی پیترا کہتے ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۳۷

[جلادی + پیترا/پینترا (رک)]

ـــ لائِن (ـــ کس ء) امث .

جلادوں کا سلسلہ ، جلادی کا طریقہ یا انداز .

چنانچہ ایکٹروں کی تعریف میں ایسے جملے استعمال کیے جاتے تھے فلاں شہزادہ لائن کا ایکٹر ہے ، فلاں جلادی لائن کا ایکٹر ہے .

۱۹۶۶ سرگزشت ، ۱۶۸

[جلادی + لائن (رک)]

جِلاطِین (کس ج ، ی مع) امث .

رک : جلاٹین .

وہ ان جراثیم کی بستیاں کشتی تشتریوں میں اگا رہا تھا جن میں جلاطین جیسی شے جو غذا بخش ، آگر ، کہلاتی ہے موجود تھی .

۱۹۶۹ جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۴

جِلاطِینی (کس ج ، ی مع) صف .

رک : جلاٹینی .

چشمی غار کے کھفے شفاف جلاطینی . . . عضلات سے پُر ہوتے ہیں .

۱۹۷۱ عایلہ اے کا ہنوڈر یٹا ، ۲۷

ـــ پوشِش (ـــ و مج ، کس ش) امث .

رک : جلاطینی غلاف .

بعض حالات کے تحت بکٹیریا ایک دوسرے سے جڑے ہوئے جلاطینی پوشش میں پائے جاتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۳۷۷

[جلاطینی + پوشش (رک)]

ـــ غِلاف (ـــ کس غ) امذ .

لیسدار اور چپچپا خول .

یک خلوی پودے ایک مشترک جلاطینی غلاف میں ایک بستی بناتے ہیں .

۱۹۶۸ الجی ، ۵

[جلاطینی + غلاف (رک)]

جَلاکھا (فت ج) امذ .

مرغ کی ایک قسم ؛ رک : جلا لاکھا .

ندوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے اور کیا کیا نہیں االے انار . . . جلاکھے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۷

[؟]

جَلال (فت ج) امذ .

۱. عظمت ، بزرگی ، بڑائی ؛ (خدا کی) صفتِ قہاری .

ایک ظہور جمال کے ایک ظہور جلال
ہم ظہور جمال کے درویشی کے حال
۱۶۵۳ گنج شریف ، ۲۷۹

کہو جو چاہو تم حضرت خلیل مگر
جلال آپ نے اللہ کا کہاں دیکھا
۱۸۵۳ دیوان اسیر ، ۲ : ۲۸

گر سوے فلک ہم آنکھ اٹھائیں
ہر سو اس کا جلال پائیں
۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۲۶

۲. شان و شوکت .

پہنچا جو اس جلال سے وہ آفتاب دیں
دیکھا سپاہ کو صفت شیر خشمگیں
۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۰

میں جوئے نغمہ بار تھی ، میں صوت آبشار تھی
جمال سبزہ زار تھی ، جلال کوہسار تھی
۱۹۳۸ تار پیراہن ، ۱۳۸

۳. رعب داب ، وجاہت .

یہ حسن یہ صورت یہ جمال اس میں کہاں ہے
یہ رعب یہ شوکت یہ جلال اس میں کہاں ہے
۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۸

صورت سے عیاں جلال شاہی
چہرے پہ فروغ صبح گاہی
۱۹۰۳ شبلی ، ک ، ۸

۴. قہر .

سن کی (کہ) اللہ تعالیٰ مخفی گنج تھا . . .
نہ اظہار نہ آکار نہ نرنکار ، نہ جلال ، نہ جمال
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۲۵

سیدانی کا جلال دیکھ کر کسی کی ہمت نہ پڑی کہ کوٹھری کی طرف رخ کریں .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۰۳

ایک شاعر نے جلال اور غیظ کو ان الفاظ میں ادا کیا ہے .
۱۹۰۳ شبلی ، مقالات ، ۲ : ۹

۵. تیزی ، سختی ، تندی .

جمال اور جلال کی رگڑ سے روح پیدا ہوئی .
۱۹۰۳ تذکرۃ الاولیا ، ۶۰۳

[ع]

— آنا محاورہ .

غصہ آنا ، طیش آنا .

سیدانی کو جلال آیا تو کون روکے آخر بیچارے میر صاحب طرح دے کر ٹل گئے .
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۹

خاک کی یہ بات سن کر قدرت کو جلال آتا ہے .
۱۹۲۷ گل کائنات ہوتی ، ۵۵

— بادشاہی کس اضا (— سک د) امذ .

شاہانہ شان و شوکت .

جلال پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دیں سیاست سے ، تو رہ جاتی ہے چنگیزی !
۱۹۳۵ بال جبریل ، ۶۲

[جلال + پادشاہی (رک)]

— پن (— فت پ) امذ (قدیم) .

جلال (رک) کی حالت یا کیفیت .

اوس جلال پن سے نکال تاب یک اسم رکھا ہے تس آفتاب
۱۸۱۰ رسالہ تصوف ، ۲

[جلال + . . . پن (رک)]

— شاہی امذ .

جلال الدین اکبر کے ایجاد کردہ ایک سُر کا نام ، ایک شاہی سُر .

قبلۂ عالم نے دو سو سے زائد سر ایجاد فرمائے ہیں . . . ان ایجاد کردہ سروں میں خاصکر جلال شاہی اور مہا مہر کرکت اور نوروزی .
۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۸۶

[جلال + شاہی (رک)]

— کا وقت (— فت و ، سک ق) امذ .

ٹھیک دوپہر کا وقت جبکہ آفتاب اپنی انتہائی تیزی اور بلندی پر ہوتا ہے (مہذب اللغات) .

— میں آنا محاورہ .

غضبناک ہونا ، غصے میں بھرجانا .

آتا ہے جب جلال میں وہ ترک تند خو
کرتا ہوں میں فغاں کہ مرے یار کب تلک
۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۰۶

جو کوئی مجھ سے اور میرے لفظوں سے اس بدکاری اور گنہ گاری کی زندگی میں روگردانی کرے گا اس سے ابن آدم بھی . . . جلال میں آئے گا .
۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۶۶

یہ سنتے ہی سید صاحب جلال میں آگئے .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۲۵

جَلا لاکھا (فت ج) امذ .

(مرغ بازی) جاوا نسل کے مرغوں کی ایک قسم (بلحاظ رنگ) (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۱۳) .

[؟]

جَلالَت (فت ج ، ل) امث ؛ ~ جَلالَۃ .

بزرگی ، عظمت ، رعب داب .

ہو مہتاب دیکھ تج جلالت کی تاب
نہ موں پر کھڑا ہوسکے آفتاب
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸

نہ مجرم کی ضلالت پر نظر کر
فقط اپنی جلالت پر نظر کر

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۲۰۳

جلال اور جَلالت کہتے ہیں بزرگ قدر ہونے اور نیز بزرگی کو ۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۴

[ع]

ــ المُلک (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ل) امذ .

بادشاہ یا امیر کا لقب .

جلالہ الملک کے دربار میں حاضری میرے لیے باعث فخر تھی .

۱۹۷۱ تحدیث نعمت ، ۶۶۹

[ع]

ــ آفریں (ــ سک ف ، ی مع) صف .

جلالت پیدا کرنے والا ، ہمت دینے والا .

یہ عزم راسخ یہ ہمت بلند یہ جلالت آفریں حوصلے ایک ایسے شخص کے تھے جس کے حصے میں دنیا اور اس کی نعمتوں سے کوئی نمائش و نموداری کی بات نہیں آئی تھی .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۳۵

[جلالت + . . . آفریں (رک)]

ــ پژُوہ (ــ کس پ ، و مع) صف .

عظمت والا ، شان و شوکت والا ، رعب داب والا (جامع اللغات) .

[جلالت + . . . پژوہ (رک)]

ــ شِعار (ــ کس ش) صف .

جلالت والا ، رعب و عظمت والا .

پیدا ہے صاف چشم جلالت شعار سے
ٹپکے گا زہر سرمۂ دنبالہ دار سے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۵۴

[جلالت + شعار (رک)]

ــ مآب (ــ فت م ، مد ا) صف .

کلمۂ تعظیم جو عموماً بادشاہوں وزیروں وغیرہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے .

ادھر وہ وزیر جلالت مآب   خزانے کا کرتا تھا فہم حساب

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۲۸

جلالت مآب امیر کابل نے جو امتحان . . . لیا تھا وہ قرأت کا نہ تھا بلکہ عقائد و فقہ کا تھا .

۱۹۱۵ مقالات شروانی ، ۱۲۵

[جلالت + مآب (رک)]

ــ مآبی (ــ فت م ، مد ا) امث .

جلالت مآب (رک) کا اسم کیفیت ، بادشاہی .

سچ تو یہ ہے کہ ساری تعظیم ہمیں جعلی سی لگتی تھی ہماری کیفیت کچھ ایسی ہی تھی جو نظام سقے کی اپنی مختصر سی جلالت مآبی کے دور میں ہوئی ہو گی .

۱۹۶۵ بجنگ آمد ، ۳۵

[جلالت + مآب (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

جَلالَہ (فت ج ، ل) امذ .

مغل شہنشاہ جلال الدین اکبر کے عہد کا سکہ (چوکور شکل کا چاندی کا روپیہ) جو اس کے عہد میں رائج تھا .

ابوالفضل نے اکبری روپے کو جلال الدین کی نسبت سے جلالہ نامزد کیا تھا .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۴۱

[علم]

جَلّالَہ (فت ج ، شد ل ، فت ل) امذ .

بکری کا بچہ جو کتیا کے دودھ سے پرورش پایا ہو اسکا حکم جلالہ کا ہے کہ کھانا اُس کا مکروہ ہے اور جلالہ اس کو کہتے ہیں جو گندگی کھائے .

منع فرمایا جلالہ کے کھانے سے اور اس کے دودھ پینے سے یہاں تک کہ وہ بند رکھی جاوے .

۱۹۰۶ حیوٰۃ الحیوان ، ۲ : ۲۱

[ع]

جَلالی (فت ج) .

(الف) صف .

۱. جلال (رک) سے منسوب یا متعلق ، جلال والا ، بزرگی والا .

تجھے سور کہتے جلالی جیتے   تجھے نور کہتے جمالی جیتے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۳

اس کو اللہ تعالیٰ سے دو نظریں ایک جلالی اور دوسری جمالی عنایت ہوئی ہے یعنی ان پر دو حالتیں طاری ہوتی تھیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۳۶۶

ہو چکا گو قوم کی شان جلالی کا ظہور
ہے مگر باقی ابھی شان جمالی کا ظہور

۱۹۱۱ بانگ درا ، ۱۶۵

۲.(i) دعاء عمل یا تعویذ جس میں شان قہاری ظاہر ہونے کی خواہش ہو .

چین ابرو نے دکھایا اولٹی سیفی کا اثر
یار کا نقش جمالی بھی جلالی ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۹

ہنسا کے بجلی کو ابر رو یا جگا کے سورج کو چاند سویا
یہ نقش ہستی ہے اعتباری کہیں جلالی کہیں جمالی

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۸۱

(ii) وہ صفت الٰہی جس میں شان غضب کا اظہار ہو ، (جمالی کی ضد ، جیسے قہاری) .

حروف مقصود با یکدیگر ہیں . . . اگر مقصود جمالی ہو تو عروج ماہ سے . . . اگر جلالی ہے تو نزول ماہ یا . . . یا قمر در عقرب میں شروع کرے .

۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۴۱

۳. (تصوف) درویشوں کے ایک طریقے اور سلسلے کا نام جو سید جلال الدین بخاری سے منسوب ہے ، جلالیہ .

یہ قلندر منش جلالی تھا عاشق رند لا ابالی تھا

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۹۳

اب اس مکان میں جلالی فقیر رہتے ہیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۶۱۲

جلالیوں میں سے انقرہ کے قلندر نے . . . اس شہر کا محاصرہ کر لیا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۱

۴.(i) شمسی مہینوں کے نام جو جلال الدین ملک شاہ سلجوقی کی تاریخ تخت نشینی سے منسوب کیے جاتے ہیں ، ان کے نام اور مترادف انگریزی مہینے یہ ہیں : بہمن (جنوری) ، اسفندار (فروری) ، فرور دین (مارچ) ، اردی بہشت (اپریل) ، خرداد (مئی) ، تیر (جون) ، مرداد (جولائی) ، شہریور (اگست) ، مہر (ستمبر) ، آبان (اکتوبر) ، آذر (نومبر) ، دے (دسمبر) (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

(ii) بعض کے نزدیک ماہ فرور دین سے مراد ہے .

چمن میں خوش رنگ گل یہاں ہے جوش خون ناسخ
جلال اپنا زیادہ کیوں نہو ماہ جلالی ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۳۰

(iii) ماہ الٰہی جو جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کی تاریخ سے منسوب ہے اور تحویل آفتاب کا زمانہ ہے (فرہنگ آصفیہ) .

۵. غضبناک ، خطرناک ، خوفناک ، ہیبت ناک ، پر حشمت .

آپ کے باپ دادا اور پر دادا جس جلالی کام کو چھوڑ گئے تھے آپ نے بڑی خوبی سے انجام دیا .

۱۹۱۷ مضامین شرر ، ۳ ، ۱ : ۱۳۵

(ب) امذ .

عمدہ قسم کے گیہوں کی مختلف اقسام میں سے ایک جس کا رنگ سرخی مائل اور دانہ لمبا ہوتا ہے ، اس سے اکثر روا نکالا جاتا ہے .

جلالی . . . دکھن کے کسی زمین دار یا جاگیر دار کے نام سے موسوم ہو گیا ہے .

۱۹۳۲ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۳۸

(ج) امث (قدیم) .

رک : جلال .

یقین دیکھ اس تجلی کی جلالی اور جمالی کو
گلی ان گل رخاں کی خون ناحق سے گلستان ہے

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۶۰

[رک : جلال + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اِسْم (ـــ کس ا ، سک س) امذ .

جلالی وظیفہ (رک) میں پڑھا جانے والا خدا کا نام .

کرن تار گریباں بن گئی اللہ ری وحشت
جلالی اسم تھا جب تو ہوئی خورشید کو رجعت

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۴

پہلی صورت میں یہ اسم (الجبّار) جمالی ہوگا اور دوسری صورت میں جلالی .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۴

[جلالی + اسم (رک)]

ـــ بَدَن (ـــ فت ب ، د) امذ .

عیسائیوں کی اصطلاح میں جسم جلالی (English Urdu Dictionary of Christian Terminology) .

[جلالی + بدن (رک)]

ـــ کَرْنا محاورہ .

غصہ کرنا ، طیش میں آنا .

سنے جب محی الدین ایسا سخن
جلالی کیے بہوت اس نے در گن

۱۶۶۹ محی الدین نامہ ، ۹

ـــ مُہْر (ـــ ضم م ، سک ہ) امث .

جلال الدین اکبر کے عہد کا سکہ ، رک : جلالہ ؛ شاہی اشرفی (ماخوذ : اپ و ، ۷ : ۱۷) .

[جلالی + مہر (رک)]

--- وظیفہ (ـــ فت و ، ی مع ، فت ف) امذ .

(متعین و مخصوص طریقہ سے) اللہ کے اسمے نام کا ورد کرنا جس سے خدا کی صفت جلال یا قہاریت ظاہر ہوتی ہو اس قسم کا وظیفہ پڑھنے میں بڑی احتیاطیں برتی جاتی ہیں جن میں گوشت وغیرہ کا کھانا ترک کرنا اور پاکیزگی اور اکل حلال کا اہتمام کرنا بہت ضروری ہے اور نتیجہ اس کا جلال و قہر کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے .

ابھی وہ بڑا جلالی وظیفہ ہے مولوی صاحب نے بتایا ہے کہ بالکل اکیلے کمرے میں کنڈیاں لگا کر پڑھا کریں .

پیر نابالغ ، ۱۱۰ ۱۹۵۴

[جلالی + وظیفہ (رک)]

جلالیا (فت ج ، کس ل) صف ؛ امذ .

۱. رک : جلالی (ب) .

جلالیا گیہوں جس سے روا بنایا جاتا ہے .

اصطلاحات پیشہ وراں، ۶ : ۳۸ ۱۹۳۲

۲. کبوتر کی ایک قسم کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جلالی (رک) سے]

جلالیت (فت ج ، کس ل ، شدی بفت) امث .

جلالی (رک) کا اسم کیفیت ، جلالی ہونا .

جذبہ ان میں حال کرامت جلالیت کے آنچ
آگ دیک جن پر ہیز کیتا تر چک رہے پانچ

جانم ، وصیت الہادی (ق)، ورق ۱۵ الف ۱۵۹۱

بعض اوقات اظہار جلالیت کی حالت میں بھی یہی الفاظ آپ کی زبان پر جاری ہوتے تھے .

مناقب الحسن رسول نما ، ۳۲۷ ۱۹۲۱

[ع]

جلالیہ (فت ج ، کس ل ، فت ی) صف ؛ امذ ؛ ~ جلالیا .

سید جلال الدین بخاری کے پیرو فقیر ؛ رک : جلالی (الف) نمبر ۳ .

کوئی سر پر بڑے بڑے بال رکھ کر اور چار ابرو کا صفایا دے کر . . اور سیلیاں گلے میں ڈال کر مداریہ اور جلالیہ مشہور ہوا .

تقویۃ الایمان ، ۷۷ ۱۸۳۰

میں ہندوستان کا جلالیہ فقیر ہوں .

بیگمات اودھ ، ۵۸ ۱۹۵۶

[جلالی (رک) سے]

جلانا (فت ج) ف م .

۱. (i) آگ لگانا ، سوختہ کرنا .

دکھ سینے میں بھر اول ، افسوس کے بھوڑکے اوبل
سورج جلاوے تن سکل تج غم نے رو رو یا امام

شاہی ، ک ، ۲۰۹ ۱۶۷۲

بتا کیوں کہ اوسکوں جلاتی نہیں
کہے دوزخ اوسکوں جلاؤں نہیں

آخر گشت (ق) ، ۱۳۳ ۱۷۶۹

دشمنی کرتا ہے جس سے ہو امید دوستی
روشنی کی جا جلاتی ہے مرا کاشانہ شمع

دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۴ ۱۸۱۶

لاؤں وہ تنکے کہیں سے آشیانے کے لئے
بجلیاں بیتاب ہوں جن کو جلانے کے لئے

بانگ درا ، ۱۰۲ ۱۹۲۴

(ii) روشن کرنا (چراغ وغیرہ) .

راجا نے رانی چاندنی سے چراغ جلانے کو کہا .

حکایات پنجاب ، ۱ : ۴۵ ?

۲. (مجازاً) غصہ دلانا ، طیش میں لانا ، برانگیختہ کرنا .

ہمیں ہر کسی کو دکھانے سے حاصل
بھلا تم کو میرے جلانے سے حاصل

ریاض البحر ، ۱۱۹ ۱۸۳۶

اے حضور میں تو اس کل موہی کے جلانے کو کہہ رہی تھی .

انار کلی ، ۳۱ ۱۹۲۲

۳. (مجازاً) حسد یا رشک میں مبتلا کرنا .

سراپا زندگانی کوں جلاتی ہے ترے شوقوں
عجب تجھ عشق کی گرمی ہے شمع شعلہ زن بہتر

ولی ، ک ، ۸۳ ۱۷۰۷

یوسف کا بیان کرتے ہیں اوس شوخ سے عاشق
پروانے لگے شمع کو محفل میں جلانے

امانت ، د ، ۱۰۳ ۱۸۵۸

میں نے ان کو جلانے کے لئے کہا .

فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۰ ۱۹۴۷

۴. (مجازاً) رنج پہنچانا ، دق کرنا .

اتنی گر بات کہیں گے کہ لگی کو تو بجھاؤ
ہے یہ امید کہ دونا ہی جلاؤ گے ہمیں

سوز ، د ، ۲۱۵ ۱۷۹۸

نالشی ہوں گا میں دیوانہ جو موقع پایا
اک پریزاد جلاتی ہے سلیماں مجھکو

دیوان رند ، ۱ : ۱۱۲ ۱۸۳۲

اے لوح میری آہ اکارت نہ جائے گی
وہ بھی کبھی جلیں گے جو مجھ کو جلائیں گے

سفینۂ نوح ، ۲۰۱ ۱۹۰۳

[جلنا (رک) کا تعدیہ]

جِلانا (کس ج) ف م .

۱. مردے کو زندہ کرنا ، جان ڈالنا ، زندگی دینا .

ترے لیم بن جیونا منج نہ بھاوے
مسیحا نمن آپ دم سوں جلا منج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۳

بعد از پھر حق تعالیٰ جلاوے گا .

۱۷۷۲ شاہ مور ، انتباہ الطالبین ، ۵۰

مرنے کا اختیار اپنے ہاتھ میں نہیں ، خدا نے مار کر پھر جلایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۸

ہم مردوں میں جان ڈال دی اور ہم مرتوں کو جِلالیا .

۱۹۰۹ جواہر قدامت ، ۸۷

۲. (مجازاً) تازگی بخشنا ، سرسبز کرنا .

یارب حیات خضر کی دے اس جلا مدام
تازا جہاں کوں سر تھے اے جیوں بوستاں کیا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۴۳

آج تو کچھ ہند کی سی مجھ کو آتی ہے ہوا
کشتۂ غربت کو گویا پھر جلاتی ہے ہوا

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۷

۳. مرنے نہ دینا ، موت سے بچانا ، زندہ رکھنا .

پچھیں خدا جلاوے گا تو جیوینگے نیں تو مرینگے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۶

پوچھا نہ پیوگے تو کس طرح جیوگے جواب دیا کہ جس طرح وہ جلائینگے .

۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۷۹

جلادے اسے رحم کرائے مسیح
اتر آسماں سے اتر او مسیح

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۹۰

۴. دھات کو کشتہ کرنے کے بعد اصلی حالت پر لے آنا (مہذب اللغات) .

۵. سرپرستی کرنا (جامع اللغات) .

۶. چمکانا ، روشن کرنا ، شفاف کرنا .

حکاک ہنر بھی مسیحا سے کم نہیں
فیروزہ ہووے مردہ تو لیتا ہے وہ جلا

۱۸۱۰ میر ، ک ،

[جینا (رک) کا تعدیہ]

جَلانکُور (فت ج ، مغ ، و مع) (قدیم) .

پانی کی کوکھ ، سیپی .

وتن سرجیاتیں جلانکور تھیں کیا جگ مگاتا ادھک سُور تھیں

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۵

[جل + انکور ؟]

جَلانے کو پھُوکَس نَہیں اور تاپنے کو کوئِلا کہاوت .

بیں بہت غریب مگر مزاج میں امیری ہے (جامع اللغات) .

جَلانے والا (فت ج) صف .

بدن میں زخم ڈالنے والا ، سوزش یا جلن پیدا کرنے والا .

یہوواہ نے ان لوگوں میں جلانے والے سانپ بھیجے .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۰۹

جَلاوَت (فت ج ، و) امث .

روشنی ، جلا (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

جَلاوَن (فت ج ، و) امث .

جلانے کی لکڑی وغیرہ ، ہیمہ ، ہیزم سوختنی ، ایندھن .

کوئی پکانے لگا اور کوئی جلاون کی فکر میں ہوا .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۳۱۳

اور سب کچھ یہاں تک کہ جلاون اور پانی بھی اونٹوں پر لے جانا پڑتا تھا .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۱۸

[جلانا (رک) سے]

جَلاْونا (فت ج ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : جلانا .

اب یہ انگارے ہو کے مجھے جلاوتا ہے .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۵

جِلاوْنا (کس ج ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : جلانا .

دیوی آتی ہے . . . بادشاہزادے کوں جلاوتی ہے .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۴

جَلاوَنی (فت ج ، و) امث .

رک : جَلاوَن (اپ و ، ۳ : ۱۰۴) .

جُلاہ/جُلاہا (ضم ج) امذ ؛ ~ جُلاہَہ ، جُولاہ ، جُولاہَہ .

۱. پارچہ باف ، نور باف ، کپڑا بننے والا .

ان کے سوا اور بھی بہت فریق دولت مند اشراف ، صاحب مروت اہل علم زاہد عابد پرہیز گار خطیب شاعر عالم فاضل . . . اور اہل حرفہ معمار جلاہے ، دھنیے کفش دوز درزی وغیرہ بہت سے فرقے .

۱۸۱۰ اخوان الصفاء ، ۱۳۹

اس کے بعد کبیر کا درجہ ہے جو قوم کا جلاہا تھا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۸۰

۲. گاودی ، احمق ، بے وقوف ، ہانی کا ایک کیڑا (نوراللغات) .

[ف ؛ س : بگل + کہ : [illegible] + जुलाहा]

ـــ چَراوے تَلی تَلی خدا چَراوے اَگلے باری کہاوت .

رک : بندہ جوڑے الخ (جامع اللغات) .

جُلاہَہ (ضم ج ، فت ہ) امذ .

رک : جُلاہا (بہلوئس) .

جُلاہَن/جُلاہِنی/جُلاہی (ضم ج ، فت ہ / کس ہ) امث ؛ ~ جولاہن/جولاہنی / جولاہی .

۱. جلاہا (رک) کی تانیث .

جلا ہنیاں نہایت اشتیاق و اعتقاد کے ساتھ گڑ کھاتیں .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۵ : ۵

ان دنوں کالج کے نزدیک ایک میدان میں جلاہیاں تانا تنا کرتی تھیں .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۱۸۵

۲. جلاہ (رک) سے منسوب ، تراکیب میں مستعمل .

[رک : جلاہ + ن/نی/ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت]

ـــ گِرہ (ـــ کس گ ، فت ر) امث .

وہ گرہ جس میں پہلے تاگے کے ایک سرے پر کھسک گرہ لگائی جاتی ہے اور اس گرہ کے حلقے میں دوسرا سرا رکھ کر تاگا کس لیا جاتا ہے اور اس قسم کی گرہ کے استعمال میں یہ آسانی ہے کہ کتاب کی پشت پر تاگا خوب کسا جاتا ہے جس سے اجزا خوب مل جاتے ہیں اس کے بعد گرہ کو جز کے اندرونی حصے میں کھینچ لیا جاتا ہے .

دو تاگوں کو جوڑنے میں جلاہی گرہ بہت کار آمد ثابت ہوئی.

۱۹۶۷ حرفتی کام ، ۱۸۳

[جلاہی + گرہ (رک)]

جلاہے (ضم ج) امذ .

جلاہا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل.

ـــ کا بیگاری پٹھان کہاوت .

ناممکن بات ، کبھی نہ ہو سکنا (جامع اللغات) .

ـــ کا تیر تُہو کہاوت .

چھوٹی بات نہ ہو ، مذاق نہ ہو (خزینۃ الامثال ، ۶۸) .

ـــ کا غُصہ داڑھی پہ اُترنا (ہے) کہاوت .

۱. غریب اور بے بس کا غصہ اپنے اوپر یا اپنے سے کمزوروں پر اترتا ہے .

لکھنؤ آ کر یہ شعلہ اور بھی تیز ہوا ، جلاہے کا غصہ داڑھی پر اترتا ، کبھی مختار سے کبھی محرر سے کبھی نوکروں سے الجھ پڑتے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۹

ـــ کو لگا تھا تیر خدا بھلی (جھوٹ) کرے کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی اس بات میں اخفا کرنا چاہے (قصص الامثال ، ۱۲۷) .

ـــ کی جُوتی سپاہی کی جوتے دَھری پُرانی ہوئے کہاوت .

جلاہا چلتا نہیں اور سپاہی گھر سے غیر حاضر ہو جاتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کی (سی) ڈاڑھی کہاوت .

نوک دار چھوٹی سی ڈاڑھی ، بکرے کی سی ڈاڑھی (مخزن المحاورات ، ۳۷۱) .

ـــ کی طَرَح عید بَکَرعید کو پان کھا لیتے ہیں کہاوت .

کبھی کبھی انہیں اچھی چیزیں نصیب ہوتی ہیں مطلب یہ ہے کہ بہت غریب ہیں (جامع اللغات) .

ـــ کی عَقل گُدّی میں (پیچھے) ہوتی ہے کہاوت .

جولاہے عموماً کم عقل ہوتے ہیں ان کا خاصہ قومی ہے کیونکہ بوجہ ایک جگہ بیٹھ کر کام کرنے کے تجربہ نہیں ہوتا (قصص الامثال ، ۱۲۶) .

ـــ کی (مَسخَرگی) مَسخری ماں بہن سے/کے ساتھ کہاوت .

دوسروں کے ساتھ مذاق کرنے کی جرات نہیں اپنے سے کمزوروں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ رکھتا ہے کوئی بیوقوفی کی یا نازیبا بات کرے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

جَلاء (فت ج) امذ .

۱. آشکارا ، درخت خرما کی ایک قسم .

جس درخت خرما میں سختی زیادہ ہو اس کو عربوں نے جلاء سے نامزد کیا ۔

۱۹۰۷ ملاحتہ النخل ، ۵۷

۲. (تصوف) ذات حق کا ظہور اپنے نفس میں دیکھنا (مصباح التعرف ، ۹۲) .

[ع]

جِلائند (فت ج ، کس ء ، سک ن) امث .

جلنے کی بو .

ہر جگہ لاشوں کے انبار لگے ہوئے ہیں اور جلائند آتی ہے .

۱۹۱۵ خطبات مشران ، ۱ : ۱۹۱

[جلنا (رک) سے]

جُلائی (ضم ج ، کس ء) امث .

جلاہے کی بیوی یا جلاہے کا پیشہ کرنے والی عورت (پلیٹس) .

[جلاہا (رک) سے]

جلاؤ (فت ج ، و مع) صف .

جلنے کے قابل ، جلتی ہوئی ، خوفناک ؛ تند مزاج ، جھلا ، چڑچڑا ؛ جلانے والا (پلیٹس : شبد ساگر) .

[جلنا (رک) سے]

جلاؤنا (فت ج ، و مج) ف م (قدیم) .

رک : جلانا .

انجھواں کے غم سوں بھیج رہے سوتن کے کھوڑ کوں
جتنا جلاؤنا ہوں تو جلتا نہیں ہنوز

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۲۰

جَلائی (فت ج) امث .

جلانے کا کام یا اجرت .

ج. کوڑے کی جلائی ، د. سڑکوں پر چھڑکاؤ اور ڈھلائی .

۱۹۶۵ میزانیہ ، بلدیہ کراچی ، ۶۴

[جلانا (رک) سے]

جُلائی (ضم ج) امث .

جلاہا (رک) کی تانیث ، رک : جلاہی .

کوئی دوست جلائی سے پینگ بڑھا رہے ہیں .

۱۸۹۳ اشو ، ۳۵

ـــ واڑی امث .

وہ علاقہ یا شہر جہاں جولاہے سکونت پذیر ہوں (پلیٹس).

[جلائی + واڑی (رک)]

جَلَب (۱) (فت ج ، سک نیز فت ل) امذ .

۱. (لفظاً) کھینچنا ، ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھنا .

جلب کے معنے کھینچنے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھنے کے ہیں .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۱۲۳

۲. (مجازاً) حاصل کرنا ، اخذ کرنا .

آثار عجیبہ جلب منافع اور دفع مفاسد میں ظہور کرتے ہیں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۲

[ع]

ـــ بَصَر کَرْنا محاورہ .

نظر نواز کرنا ، آنکھیں سینکنا ، (مجازاً) نظارہ سے لطف اندوز ہونا .

داہنے ہاتھ پر جنت کا نقشہ ہے جس میں طرح طرح کی نعمتیں جلب بصر کر رہی ہیں .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۶۸

ـــِ توجہ کس اضا (ـــ فت ت ، و ، شد ج بضم) امث .

متوجہ کرنا ، توجہ دلانا .

شاعری کا خاص کارنامہ کیا ہے ؟ غیر معمولی چیزوں کی طرف جلب توجہ ، اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جو حقیقتیں سائنس اور مذہب سے مکشوف نہیں ہو سکتیں شاعری ان کو بے نقاب کرنے کا ایک وسیلہ بنتی ہے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۴۲

[جلب + توجہ (رک)]

ـــ دار صف (قدیم) ؛ ~ جلبدار .

نقیب ، آواز کھینچکر نعرہ بلند کرنے والا .

سنیا سو جلبدار نعرہ کیا بلند بانکا نارا پکارا کیا

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۸۰

[جلب + ... دار (رک)]

ـــِ زر کس اضا (ـــ فت ز) امذ .

دولت حاصل کرنا ، حصول مال کی ہوس .

جلب زر کا عارضہ جو آج کل نئی تانتی میں عام طور پر پایا جاتا ہے ان میں بالکل نہ تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۹۵

[جلب + زر (رک)]

جلبِ سُود کس اضا (— و مع) امذ .

رک : جلب زر .

ہر انسان کی طبیعت میں جذب منفعت اور جلب سود کے متعلق دو قسم کی خواہشیں پائی جاتی ہیں .

۱۹۰۷ ، مخزن ، دسمبر ، ۲۴

[جلب + سود (رک)]

جلبِ نفع کس اضا (— فت ن ، سک ف) امذ .

فائدہ حاصل کرنا .

پانچویں تدبیر صائب سے جلب نفع اور دفع ضرر کی سعی ہر دم خیال میں رکھے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۸۸

[جلب + نفع (رک)]

جَلَب (۲) (فت ج ، ل) امث ، امذ .

فاحشہ عورت ؛ بدکار مرد ؛ قرمساق ، بھڑوا ، دلّہ .

یہ جو آس کو زن جلب کرتا خطاب
وہ آسے زن قحبہ دیتا تھا جواب

۱۸۹۹ مثنوی نان و نمک ، ۴۹

[ع]

جِلْباب (کس ج ، سک ل) امث .

۱. چادر ، برقع ، پردے کی اوٹ .

کی آہ و فغاں گھر میں کبھی اور کبھی باہر
ظاہر میں کبھی اور کبھی جلباب میں رویا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۳۲

وہ تشخیص شخصی بھی جاتی رہی
کنارا الٹنے ہی جلباب کا

۱۸۶۹ شیفتہ ، د ، ۱۵

جلباب کے معنی میں اگرچہ متاخرین نے بہت سے اقوال نقل کیے ہیں لیکن محقق یہ ہے کہ جلباب ایک قسم کا برقع یا چادر تھی .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۱۸

۲. لمبی نقاب .

ہزاروں گھر ہوے ظالم وجل کے ہاتھ خراب
فنا کی سیکڑوں چہروں پہ پڑ گئی جلباب

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۵۷

۳. (i) ایک ڈھیلا ڈھالا چوغا جو صبح اٹھ کر نہانے کے بعد یا گھر پر غیر رسمی طور پر پہنا جاتا ہے .

سنگار میز سے آویزاں ایک جلباب (Dressing gown) ہے.

۱۹۳۷ طب قانونی ، ۵۹۳

(ii) زنانہ چادر (چادر نماز) ، یہ ایک قسم کا ریشمی (سوتی) لباس ہے جو آستین دار اور بغیر آستین بھی ، ٹخنوں تک لمبا ہوتا ہے ؛ بچوں کی اوپر سے پہننے والی فراک ؛ فوجی سواروں کی جاکٹ جس پر سمور کا حاشیہ لگا ہوتا ہے (اسٹین گاس) .

[ع]

جلبابِ لَیل کس اضا (— ی لین) امث .

(لفظاً) رات کی چادر ، (مراد) رات کی تاریکی .

چمکا ہے یہ ستارۂ علم ان دلوں کہ ہیں
جلباب لیل میں سبق آموز روشناں

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۲۴

[جلباب + لیل (رک)]

جُلْباب (ضم ج ، سک ل) امذ .

رک : جُلبان (۲) .

شمشیروں کو جلباب میں رکھیں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۴۶

جُلْبان (۱) (ضم ج ، سک ل) امذ .

مٹر یا سبز ماش .

پر گیہوں اور جلبان مارے نہ پڑے کیونکہ وے بڑھے نہ تھے .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۴۴

[ف]

جُلْبان (۲) (ضم ج ، سک ل) امذ .

توشہ دان ، چمڑے کا تھیلا ؛ غلاف جس میں تلوار مع نیام کے رکھی جاتی ہے .

ہتھیار لگا کر نہ آئیں ، صرف تلوار لائیں ، وہ بھی نیام میں اور نیام بھی جلبان (تھیلا وغیرہ) میں .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۴۱۹

[ع]

جَلْبَلانا محاورہ .

طیش میں آجانا ، بری طرح ناراض ہو جانا ، برہم ہونا .

غصے میں جلبلا کر ہم نے قلم تو رکھ دیا .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۱۳۷

[رک : جل ، جلنا + بلانا ، بلنا (رک) سے]

جلبند (ضم ج ، سک ل ، فت ب ، سک ن) امث .

رک : **جلبان** .

ان کے کمر بند میں ایک چھوٹی سی تھیلی موسوم بہ جلبند لٹکتی ہے .

۱۸۸۱ کشاف اسرار المشائخ ، ۱۸۴

[جل + بند (رک)]

جلپ (فت ج ، سک ل) امذ .

بک بک ، چخ چخ ، گپ ، بحث ، بکواس ؛ جھگڑا ، تکرار ، تو تو میں میں ؛ گل خپ .

جلپ سے مراد ایسا مناظرہ جس میں مناظرہ کرنے والے ترکی بہ ترکی جواب دیتے ہیں .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۵۲۸

[ہ : جلپ जल्प]

جلپاک (فت ج ، سک ل) امذ .

بکواس کرنے والا ، جھگڑالو ، بحثی ؛ یاوہ گو ؛ بیوقوفی کی باتیں کرنے والا ، بے تکی جھک جھک کرنے والا (پلیٹس) .

[س : جلپاک जल्पाक]

جلپائی (فت ج ، سک ل) امث .

زیتون کی ایک قسم جو ہمالہ کے علاقہ میں تین ہزار فٹ کی بلندی پہ ہوتا ہے شمالی ہند اور دوسرے علاقوں میں بھی پایا جاتا ہے اس کا پھل گودے دار ہوتا ہے اور جنگلی زیتون کہلاتا ہے کچے پھل ترکاری اچار وغیرہ اور پکے پھل یونہی کھائے جاتے ہیں ، لاط : Eleocarpus serratus (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

اکثر اقسام شراب کے اور جلپائی کا تیل اور گندم اور شالی اور ہر قسم کے لیموں اور نارنگی اور میوہ جات . . . وہاں ہوتے ہیں .

۱۸۵۴ مراۃ الاقالیم ، ۵۷

آٹھ دس جلپائی گٹھلی نکالی ہوئی اور چاپ کی بوٹی ملاؤ .

۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۲۷۲

[مقامی]

جلت (فت ج ، شد ل بفت) ف ل .

جلّ (رک) کی تانیث ، تراکیب مستعمل .

ــ مجدہ (ــ فت م ، سک ج ، ضم د ، ہ) کلمۂ توصیف و تعظیم.

رک : **جلّ مجدہ .**

اگر اس سے رب العزۃ جلت مجدہٗ عزاسمہٗ مراد لیا جائے تو مفہوم آیت میں اور وضاحت ہوجاتی ہے .

۱۹۷۳ قصیدۃ البردۃ ، ۲۹۲

جلتا (فت ج ، سک ل) .

(الف) صف .

جلنا (رک) کا حالیہ نا تمام ، جلتا ہوا .

خاک دل پر سوز ہوا میں نہ اڑا
جلتوں پہ ذرا چھڑک دے آب اے ساقی

۱۹۳۸ الخیام ، ۲۲

(ب) امذ .

(کمھاروں کی اصطلاح) آگ (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۶۱) .

[جلنا (رک) سے]

ــ بلتا (ــ فت ب ، سک ل) صف .

جلتا بلتا ہوا ، بہت تیز گرم ، ابلتا ہوا ، کھولتا ہوا ؛ مشتعل ، پرغضب .

جلتے بلتے سے نہ مل ان تیلیاں کپڑوں کے ساتھ
جی دھڑکتا ہے مبادا جل اٹھے دامن کو آگ

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۲۶

جلتے بلتے کوئلے کو اپنے دانتوں کے نیچے تھوڑی دیر رکھ کر . . . خوب تیزی سے دم لیا .

۱۸۸۱ کشاف اسرار المشائخ ، ۳۰۸

میرا ہاتھ کاٹا گیا اور جلتے بلتے تیل میں جلا دیا گیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۹۲

[جلتا + بلنا (رک) سے]

ــ توا (ــ فت ت) امذ .

وہ توا جو چولھے پر خوب گرم ہوگیا ہو ؛ گرم توا جس پر روٹیاں پک رہی ہوں .

داغ سینہ پر رہے خال اشک یوں جوں جذب ہو
کرتے ہی جلتے توے پر بوند چھن سے دفعۃً

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۳۸

عرب کی تیز دھوپ ریتلی زمین کو دو پہر کے وقت جلتا توا بنا دیتی ہے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۱۲

تمھاری دو روٹیاں جلتے توے پر ڈلوا دیا کروں گی .

۱۹۲۶ نوراللغات

[جلتا + توا (رک)]

ــ جلتا (ــ فت ج ، سک ل) صف ؛ م ف

رک : **جلتا ، گرم گرم .**

جلتا جلتا کھانا ہرگز نہ کھاؤ ، معمولی وقت پر کھاؤ .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۳۵

[جلتا کی تکرار]

جَلَت پَلَک (فت ج ، ل ، پ ، ل) امث ۔

ٹھری (رک) کی ایک قسم ۔

اسکو جلت پلک بھی کہتے ہیں ، یہ ٹھری کے رنگ اور شکل کی ہوتی ہے ۔

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۳۲۲

[مقامی]

جلتوائی (فت ج ، سک ل ، فت ت) امث ۔

رک : جل تواہی ۔

جلتوائی نہ پڑی یار میں اور غیروں میں
سینکڑوں خاک کیئے ہم نے جلا کر تعویذ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۰۶

ایسی موئے نام کی کیا جلتوائی پڑ گئی کہ گھر بار کنبہ محلہ سب چھٹایا ہی تھا بھائی بہنوں سے بھی القط کروایا ۔

۱۹۱۴ حور اور انسان ، ۱۷

ـــ پڑنا محاورہ ۔

جھگڑا فساد ہونا ۔

بہو کی ساس سے اور ساس کی بہو سے ادھر کی سنی ادھر جڑی ادھر سے لائے ادھر پروئی دونوں میں فرق ڈلوایا چہت ہوئے ان کا کیا بگڑا ساس بہوؤں میں جلتوائی پڑنی تھی پڑ گئی ۔

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۳۰

جلتی (فت ج ، سک ل) امث ۔

جلتا (رک) کی تانیث ، مرکبات میں مستعمل ۔

[جلنا (رک) سے]

ـــ آگ امث ۔

پوری طرح روشن بھڑکتی ہوئی آگ ، (مجازاً) عین خطرے اور تباہی کی حالت ۔

انھوں نے جلتی آگ پر تقریروں کے چھینٹے دیئے ۔

۱۸۸۰ دربار اکبری ، ۲۴۹

[جلتی + آگ (رک)]

ـــ آگ بجھانا محاورہ ۔

فساد کم کرنا ، لڑائی کو مٹانا ، راڑ گھٹانا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۷۱) ۔

ـــ آگ پر تیل چھڑکنا/ڈالنا محاورہ ۔

رک : جلتی آگ میں تیل ڈالنا ۔

نامہ لطف بھیج کر یک سر
تیل ڈالے ہو آگ جلتی پر

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۱۹

شیخ جی نے فوراً جلتی آگ پر تیل چھڑکا ۔

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۳۲

ـــ آگ میں پانی ڈالنا محاورہ ۔

رک : جلتی آگ بجھانا (مخزن المحاورات ، ۳۷۱ ؛ نوراللغات)

ـــ آگ میں تیل ڈالنا محاورہ ۔

جھگڑے فساد کو شہ دینا ، لڑائی چمکانا ، شر و فساد میں اضافہ کرنا ۔

مہاتما گاندھی کی جدت پسند طبیعت نے ایک نیا لفظ "ہندی ہندوستانی" وضع کر کے گویا جلتی آگ میں تیل ڈالنے کی کوشش کی ہے ۔

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۸۱

ـــ آگ میں چھوڑنا محاورہ ۔

مصیبت میں مبتلا کرنا ، آفت میں ڈالنا ۔

ان کے ضمیر نے ملامت کی کہ قوم کو جلتی آگ میں چھوڑ کر خود گوشۂ عافیت میں جا بیٹھنا انتہائی بزدلی ۔ ۔ ۔ ہے ۔

۱۹۶۰ سرسید احمد خان ، ۱۹۷

ـــ آگ میں کود پڑنا / کودنا محاورہ ۔

اپنے آپ کو مصیبت میں ڈالنا ، کسی کی مصیبت میں اس کا شریک حال ہونا ۔

میں فرمانبردار ہوں اگر حکم کرو تو جلتی آگ میں کود پڑوں ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۹

باپ سے ممکن ہے کہ بیٹا جلتی آگ میں کودے اور وہ کھڑا تماشا دیکھے ۔

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۲۱

ـــ آگ میں گرنا محاورہ ۔

رک : جلتی آگ میں کودنا ۔

ذرا سی جان ہے پر دل جگر پروانے کا دیکھو
کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر گر کے جلتا ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۶۱

ـــ بَلتی دُھوپ (ـــ فت ب ، سک ل ، و مع) امث .

دوپہر کی جھلسانے والی دھوپ .

تیل کے پتے اور کنٹر پھر پھر رکھتے جائیں
جلتی بلتی دھوپ میں دن بھرایک درہم لے پائیں

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۱۴۳

[جلتی + بلتی ، بلنا (رک) سے + دھوپ (رک)]

ـــ پَر تیل کا کام دینا/کَرنا محاورہ .

رک : جلتی پر تیل ڈالنا .

ان امن سوز حالات میں ہندو پنڈتوں اور رہیلوں نے جلتی پر تیل کا کام کیا ہے .

۱۹۶۵ مقام غالب ، ۳۸

برہمنوں کی اقتدار پسندی نے جلتی پر تیل کا کام دیا .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۴۷

ـــ دوپہر (ـــ و مج ، فت پ ، ہ) امث .

دوپہر کی جھلسا دینے والی دھوپ .

نہ دیکھیں جو نگہ خشم و قہر کی گرمی
اٹھائیں ہائے وہ جلتی دوپہر کی گرمی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۲

[جلتی + دوپہر (رک)]

ـــ رَہْنا محاورہ .

جلنا ، سلگنا .

تین برس میں نے جس طرح کاٹے ... جلتی رہی ، بھکتی رہی ، سلگتی رہی .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۲۶

ـــ کَڑھائی میں کُودْنا محاورہ .

سخت آزمائش سے گزرنا ، انتہائی یقین دلانا .

وہ جانتی تھی کہ اگر سر سے کنواں کھودوں گی ، جلتی کڑاہی میں کود پڑوں گی ، قرآن کا جامہ پہن لوں گی تو باپ کو میرا یقین نہ آئے گا .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۳۵

ـــ کی جاتی غَرِیب کے گَلے لَگائی کہاوت .

بد نصیب کی بیٹی غریب سے بیاہی گئی (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۱) .

جُلَتّی (ضم ج ، فت ل ، شد ت) صف مث (قدیم) .

چمکتی ، دمکتی .

ہر یک خوب محبوب ہت فارسی بدن جیوں جُلَتّی اچھے آرسی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۲

[؟]

جَلْتے (فت ج ، سک ل) صف .

جلنا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل .

ـــ اُپر تیل سَٹْنا محاورہ (قدیم) .

رک : جلتی پر تیل ڈالنا .

کہ غصے سوں منج پر اپٹتی ہے توں
کہ جلتے [illegible] تیل ... ہے توں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۱

ـــ بَلْتے صف ؛ م ف .

جلتے ہوئے ، جھلستے ہوئے ، جل کر ، جل بھن کر .

شمع ساں جلتے بلتے کاٹی ہے جب تلک سر رہا وبال رہا

۱۷۷۶ خواب و خیال ، ۳۶

دھوپ میں جلتے بلتے پتھریلے ٹیلے ... کوئی راہ گیر نظر نہ آیا .

۱۹۷۶ ہجر کی رات کا ستارا ، ۱۷۷

[رک : جلتا بلتا]

ـــ تَوے پَر بَیْٹھنا محاورہ .

کڑی آزمائش سے گزرنا ، بے حد یقین دلانے کے لیے آزمائش قبول کرنا .

چاہے کوئی جلتے توے پر بیٹھ جائے میں کبھی نہ مانوں گی کہ اس کی مرضی سے شادی ہوئی ہوگی .

۱۹۵۲ افشاں ، ۴۶

ـــ تَوے کی بُونْد ہونا محاورہ .

گرم توے کی بوند کی طرح کھولنا ، فوراً خشک ہو جانا ، لاوا پکنا .

دل کی لگی بجھائیں گے کیا اشک بے اثر
جلتے توے کی بوند مرے گھر میں سیل ہے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۳۴

ـــ کو جلانا محاورہ .

رک : جلے کو جلانا .

آتش ہجر میں جلتا ہوں سجن جلتے کو پھر توجلاتا ہے عبث

۱۷۷۳ فدوی ، د (انتخاب) ، ۱۱

دکھا کر گرمئی صحبت کسی سے
یہ اوس نے اور جلتوں کو جلایا

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۱۳۱

ـــ کی جاتی غَرِیب کے گَلے لَگائی کہاوت .

رک : جلتی کی جاتی الخ (جامع اللغات) .

— نصیب (— فت ن ، ی مع) امذ .

خراب نصیب ، بری قسمت .

میں تو جلتے نصیب لائی تھی کس نے میری لگن دھرائی تھی

۱۷۹۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۸۶

[جلتے + نصیب (رک)]

— ہوئے پہ تیل ڈالنا محاورہ .

رک : جلتی پر تیل ڈالنا .

دشمن کو میرے ذکر سے کچھ اشتعال دے

جلتے ہوئے پہ اور ذرا تیل ڈال دے

۱۹۵۴ صفی اورنگ آبادی ، د (ق) ،

جلٹ کرنا محاورہ .

(عاشق کو) ٹھکرانا ، مسترد کرنا .

یار یقیناً تمھیں کوئی لونڈیا جلٹ کرچکی ہے ورنہ اس بے نیازی کا مطلب .

۱۹۴۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۲۲

[انگ : Gilt]

جلتین (کس ج ، فت ل ، ی مع) امث .

رک : جلاٹین .

جلٹین مچھلی کے سر اور دانتوں وغیرہ سے بنائی جاتی ہے .

۱۹۳۳ صنعت و حرفت ، ۸۳

جلجل (ضم ج ، سک ل ، ضم ج) امذ .

۱. **رک : جلاجل ، جھانجھ یا تال ، گھونگھرو** (ماخوذ نوراللغات) .

۲. **ایک خوش آواز پرندہ** (اسٹین گاس) .

جلجلا (فت ج ، سک ل ، فت ج) صف (قدیم) .

جلانے والا ، تکلیف دہ ، سوزش پیدا کرنے والا .

ڈالیں جلے پر جلجلا جلجل ہوا ہے جیو چونا

ہر دل چنارا دل بھنے بھی ہاں چونارا کاہے کوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۴۰

[جلجلانا (رک) سے]

جلجلاٹ (فت ج ، سک ل ، فت ج) امث .

رک : جلجلاہٹ (پلیٹس) .

جلجلانا (فت ج ، سک ل ، فت ج) ف ل .

جلنا ، جھلسنا ؛ غصے ہونا .

سفر جلجلاتی ہوئی ریگ والی زمین کی طرف تھا .

۱۹۳۰ سفر حجاز ، ۲۱

[س : جول ज्वल کی تکرار]

جلجلاہٹ (فت ج ، سک ل ، فت ج ، ہ) امث .

جھنجھلاہٹ ، غصہ ، غضب ، تندی (پلیٹس) .

[ہ : جلجلاہٹ जलजलाहट]

جلد (فت ج ، سک ل) .

(الف) م ف .

بلا توقف ، بلا تاخیر ، بہ عجلت ، جلدی سے ، جھٹ پٹ .

پنکھیرو نمن سار ، ادک جلد پر

چلا ٹاک اوسی باغ پر رکھ نظر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۳

یہ خبر بادشاہ کو جلد جا پہنچی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱۴

(ب) صف .

تیز رفتار ، تیز رو .

اس صنم کا جلد کل ایسا سمند ناز تھا

فاصلہ صید حرم تک ایک تیر انداز تھا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۶۹

ایک گھوڑی جلد . . . ملکہ کی خاطر لایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱۳

[ع]

— اَز جلد (— فت ا ، سک ز ، فت ج ، سک ل) م ف .

جلدی سے جلدی ، جتنی جلدی ہو سکے ، بلا تاخیر ، فوراً .

اس نے جو کچھ سنا تھا وہ سب جلد از جلد اولیا کو بتانا چاہتا تھا .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۸۱

[جلد + از (رک) + جلد]

— باز صف .

۱. **جلدی کرنے والا ، بے موقع عجلت کرنے والا ، تاؤلا .**

ایسے جلد بازوں کی مثال ایسی ہے جیسے بچوں کے کھیلنے کی کیاریاں کہ ابھی زمین میں بیج بویا ابھی ایک دم کریدنے لگے کہ کچھ اُگا بھی یا نہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۸

آپ مجھے جلد باز نہ سمجھیں میں . . . چاہتا ہوں کہ اس کی مبارک باد دینے میں کوئی دوسرا مجھ پر سبقت نہ لے جائے .

۱۹۳۹ آثار ابوالکلام ، ۵۸

۲. جلد دست ، تیز دست ، پھرتیلا ، چالاک .

یہ ایسے جلد باز کہ اسی وقت میور صاحب پاس لے دوڑے .

۱۹۰۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۳

انسان بڑا جلد باز ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۸۵

[جلد + . . . باز (رک)]

— بازی امث .

جلد باز (رک) کا کام ، عجلت پسندی ، شتاب کاری .

لڑائی میں اس کی جلد بازی سے مجھے ڈر رہتا ہے .

۱۹۰۴ مقدمہ ابن خلدون ، ۲ : ۱۸۶

[جلد + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بَن (— فت پ) امذ (قدیم) .

رک : جلد بازی .

جلد بن تیرے ترنگ کا ہور کھرگ جھلکار تج
عشق کے میداں منے جھمکاے جولاں عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۷

[جلد + بن (رک) ، لاحقۂ کیفیت]

— تر (— فت ت) صف ؛ م ف .

بہت جلد ، جلدی سے ، فوراً .

چنچل ات پری تی جھٹک تیز پر
فلک لگ گیا باد ہو جلد تر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۵

[جلد + . . . تر (رک)]

— دَسْت (— فت د ، سک س) صف .

تیز دست ، جلد کام کرنے والا .

راج اور معمار کاریگر اور اپنے کام کے استاد اور مزدور جلد دست بلاؤ .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۳

[جلد + . . . دست (رک)]

— دَسْتی (— فت د ، سک س) امث .

جلد دست (رک) کا اسم کیفیت ، تیزی ، تیز رفتاری .

جلد دستی تو ستم گار کو خوش آتی تھی
تیغ بے آب تھی شہرگ پہ اٹک جاتی تھی

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۸۸

[جلد + دست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— رَفْتار (— فت ر ، سک ف) صف .

تیز رفتار ، تیز دم .

دیکھا ہرنوں کا شاہ اس جائے بسیار
تھے آہو وہاں کے سارے جلد رفتار

۱۵۹۱ گل و صنوبر ، ۳۳

[جلد + . . . رفتار (رک)]

— رَو (— و لین) صف .

تیز رو ، تیز قدم ، بادپا ، تیز چلنے والا .

معلق ہوا پر اتھا تیز رو   سلیمان کے تخت سا جلد رو

۱۶۴۵ قصہ بے نظیر ، ۱۱۰

جلد رو ہو عشق کی رہ میں کہ تا پہنچے نزیک
کاہلی کوں سٹ دے اے سالک کہ منزل دور ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۸

گھوڑے جلد رو . . . لوٹ کر صحیح سالم . . . حضور میں حاضر ہوئے .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۱۵۸

[تیز + . . . رو (رک)]

— روک (— و مج) صف .

(طبعیات) جلدی روک دینے والا ، فوراً روکنے والا .

ایسی حرکت غیر دوری کہلاتی ہے اور جلد روک گیلوانو میٹر میں دیکھی جا سکتی ہے .

۱۹۶۷ آواز ، ۳۵۰

[جلد + . . . روک (رک)]

— رَوی (— فت ر) امث .

جلد رو (رک) کا اسم کیفیت ؛ تیز روی ، تیز رفتاری .

اے آنسوو کچھ جلد روی اپنی دکھاؤ
جلدی سے مجھے لا کے مرے دل کی خبر دو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۸

[جلد + . . . رو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— فَہْم (— فت ف ، سک ہ) صف .

جلدی سمجھنے والا ، زود فہم .

لنگور ایک حیوان بد شکل ہوتا ہے ہمیشہ سر نیچے رکھتا ہے اور جلد فہم اور باریک کاریگریاں سیکھتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۲۶

[جلد + فہم (رک)]

— قَدَم (— فت ق ، د) صف .

رک : جلد رو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جلد + قدم (رک)]

— کار امذ .

۱. **رک : جلد باز**

گیا بیٹھ مسند پہ وہ جلد کار
غلامی نے لی اس کی پگڑی آتار

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۲

۲. **رک : جلد دست .**

راج اور معمار جلد کار . . . تیار تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۴۴

[جلد + . . . کار (رک)]

— کرنا محاورہ (قدیم) .

تیز کرنا ، تیزی سے چلانا ، ایڑ لگانا .

اے دن اپنا جلد مت کر توں سمند
تیری جولاں میں یہ گھر میدان ہے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۴۰

گھوڑوں کو جلد کیا اور چلے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۰

— مزاج (— کس م) صف .

۱. **رک : جلد باز** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. **جوشیلا ، تیز مزاج** (پلیٹس) .

[جلد + مزاج (رک)]

جِلد (کس ج ، سک ل) امث .

۱. **جاندار کے جسم کا بیرونی حصہ (سطح) ، چمڑی ، کھال ، خول ، پوست ، چام .**

ستم اس ہو تیری شوخ نظر مچ ہو گزر تیر
کٹی جلد و رگہ و لحم و گریبان و جگر صاف

۱۶۷۹ ؟ دیوان سلطان ، ۵۷ ب

جلتا ہوں اہل نار کی تبدیل جلد سے
مومن غضب ہے آتش لذت فزائے داغ

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۷۷

بھیجے پر دو جھلیاں ایک ہڈی اس پر جلد اور اس میں بال .

۱۹۲۸ کانا باتی ، ۲۰

۲. (i) **کتاب کی مجموعی ہیئت ، کئی حصوں میں چھپی ہوئی کتاب کے سیٹ میں سے ایک حصہ (انگ : Volume) ، کسی کتاب کا ایک نسخہ .**

سقنفور کے کے چتل بے حساب
مغرق جلد لا کے ہندوی کتاب

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۲

کلیم کا کتاب خانہ اس کو ذخیرۂ بے بہا معلوم ہوتا تھا مگر معنی و مطلب کے اعتبار سے ہر ایک جلد سوختنی اور دریدنی تھی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۳۹

مجھ سے ہاتف نے کہا کس لئے خاموش ہو سہر
یہ بنی جلد سوم گلشن رضوان کی بہار

۱۹۳۶ شعاع سہر ، ۱۹۰

(ii) **کتاب کی جز بندی اور سلائی وغیرہ (پٹھوں کی بندش کے ساتھ) (انگ : Cover) ، پوشش .**

بت پرستوں کو ہے ایمان حقیقی وصل بت
برگ گل ہے بلبلوں کو جلد قرآن مجید

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۴۷

عبادت سے نہیں خالی تماشا اس کی مسند کا
کہ ہر بوٹا ہے ٹھپا جلد قرآن مجلد کا

۱۸۶۲ محامد خاتم النبیین ، ۸

جلد کتاب کا لباس ہوتی ہے ، جس طرح انسانی جسم لباس کا محتاج ہے اسی طرح کتابیں بھی جلد کی محتاج ہیں .

۱۹۶۱ انتظام کتب خانہ ، ۶۳

[ع]

— الرّاس (— ضم د ، غم ا ، ل ، شد ر) امث .

(طب) **کھوپڑی ، سر کی جلد ، چاندلی (Scalp) .**

وہ چھرے ، پپوٹوں کے سامنے کے حصے ، ناک کے سطحی حصے اور جلدالراس کے سامنے کے حصے کی تقطیع کرتے ہیں .

۱۹۴۵ پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۲

[جلد + رک : ال (۱) + راس (رک)]

— باندھنا ف م .

کتاب یا کاغذوں کو سلائی اور جز بندی وغیرہ کے بعد پٹھے لگا کر مجلد کرنا .

اپنی کسی عزیز کتاب کی جلد باندھی جائے تو اس سے زیادہ دلچسپ مسئلہ کوئی نہیں .

۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۱۸۸

— بدلنا محاورہ .

کسی جاندار کی کھال خشک ہو کر جھڑنے کے بعد نئی کھال پیدا ہونا ، کیچلی بدلنا .

جلد بدلنے کے کچھ پہلے دو چپٹے کھریا دار اجسام کیکڑے کی آنکھیں یا معدی پتھریاں ... اگلے حصہ میں پیدا کی جاتی ہیں .

۱۹۴۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۶۵

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

جلد بنانے کا کام .

کتاب جلد بندی سے تیار ہو گئی ۔

۱۸۷۰ خطوط سرسید ، ۹۷

غالباً اب یہ ممکن ہو جائیگا کہ جلد بندی وغیرہ کے مراحل جلد ختم ہو جائیں ۔

۱۹۷۳ تاریخ اور کائنات ، ۳

[جلد + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بندھنا ف م ۔

جلد باندھنا (رک) کا لازم ، جلد بندی کا عمل ۔

دیوان کی جو جلد بندھی اب یقیں ہوا
میری عروس فکر ہوئی اب نقاب میں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۵۴۹

— دوز (— و مج) صف ۔

دروں جلدی (عموماً پچکاری کے ساتھ) ، کھال کے اندر جانے والا ۔

میم صاحبہ اور بابا لوگ کو صاحب بہادر کے دل تک روغن قاز پہنچانے کے لیے جلد دوز پچکاری بنایا جائے ۔

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۳۲

[جلد . . . دوز (رک)]

— زمین کس اضا (— فت ز ، ی مع) امث ۔

(جغرافیہ) سطح زمین ، زمین کا بالائی حصہ ۔

کرۂ ہوا ہوائے محیط زمین یا ہوائے جلد زمین کے کیا معنی ہیں ۔

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۱۳

[جلد + زمین (رک)]

— ساز امذ ۔

(کتاب وغیرہ کی) جلد بنانے والا کاری گر ۔

ابن ابی الحریش جو ایک مشہور جلد ساز تھا کتب خانے میں جلد سازی کے کام پر مامور تھا ۔

۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۱۵۷

جلد ساز نے جلد بنانے میں چند اوراق غلط جگہ باندھ دیے ۔

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۳۴

[جلد + . . . ساز (رک)]

— سازی امث ۔

(کتاب وغیرہ کی) جلدیں بنانے کا پیشہ یا کام ۔

ابھی حال میں اس نے جلد سازی کی دوکان کھول لی ۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۰

[جلد + ساز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— سَنولانا محاورہ ۔

جسم کی کھال کا سیاہی مائل ہو جانا ، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقہ پڑ جانا ۔

چہرے پر زردی تھی آنکھوں کے گرد کی جلد سنولا گئی تھی ۔

۱۹۶۳ اداس نسلیں ، ۳۵۵

— گَر (— فت گ) امذ ۔

رک : جلد ساز ۔

جس جلد گر کی دوکان پر شیخ کی کتابیں جاتی تھیں وہاں خان آرزو نے راہ نکالی ۔

۱۹۱۰ آزاد ، نگارستان فارس ، ۲۱۳

[جلد + . . . گر (رک)]

جِلدو (ضم نیز کس ج ، سک ل ، و مع) امذ ؛ امث ؛ ~ جُلدوی ۔

۱. صلہ ، انعام ، اچھا بدلہ ، جزا ۔

مصلحت یہی ہے بندر ہمیں دو جو احتیاج ہو اس کے جلدو میں لو ۔

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۴۱

اہل قم نے بہت سا مال اور گراں قیمت پارچہ اس کی جلدو میں عنایت کیے ۔

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۱۴۵

۲. پاداش ، عوض (بطور سزا) ۔

حضور ہم سے کونسی خطا سرزد ہوئی ہے جس کے جلدو میں ہم یوں راندے جاتے ہیں ۔

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۵۴۵

[ف : < ت]

جِلدوے (ضم نیز کس ج ، سک ل ، و مع) امذ ۔

رک : جلدو ۔

ان کی خدمات کے جلدوے میں قبیلہ عجل کو شاہی نشان . . . عطا فرمایا تھا ۔

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۸

جَلدی (فت ج ، سک ل) ۔

(الف) م ف ۔

تیزی سے ، عجلت سے ، فوراً ۔

آگے چل بیٹھے چل کھڑا ہے کیوں یہاں
جس طرف جانا ہے جلدی جا وہاں

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۰۳

ابھی تو روٹھ کے بھاگا ہے وہ صنم مجھ سے
خدا کے واسطے جلدی کہیں یہیں دیکھو

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۵

ہاں زمیں کو زیر کر کے آسمانوں پر چڑھو
ہاں بڑھو اے صف شکن بیرو بڑھو جلدی بڑھو

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳۵

(ب) امث .

۱. **شتابی ، عجلت ، پھرتی ؛ گھبراہٹ .**

جہاں رکھی گلے پر تیغ دم لینے نہیں دیتا
تڑپنے کا مزہ کھوتی ہے جلدی میرے قاتل کی

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۲۶۲

۲. **تیزی ، تیز رفتاری ، سبک روی .**

فرشتہ اپے پن اوسے پر نہیں
بجلدی فرشتے تے کمتر نہیں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۵

تیرے توسن میں وہ جلدی کہ اگر چھیڑ دے تو
یوں وہ اڑ جائے کہ جیسے سر آتش زیبق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۳۲

اف : کرنا ، ہونا .

[رک : جلد + ی ، لاحقہ]

— باز صف .

رک : جلد باز (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

[جلدی + . . . باز (رک)]

— پڑنا محاورہ .

عجلت ہونا : شتابی ہونا ، گھبراہٹ ہونا .

تو بھائی آخر جلدی کیا پڑی ہے .

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۵۴

موسیو آندرے کو ایسی جلدی پڑی تھی کہ انھوں نے دم نہیں لینے دیا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۶۳

— پکا سو جلدی سڑا کہاوت .

جلدی کا کام خراب ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— جلدی م ف .

جلدی سے ، فوراً ، بہت جلدی .

دل میں آمد آمد اوس پردہ نشیں کی جب سنی
دم کو جلدی جلدی میں نے جسم سے باہر کیا

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۶۸

— سے م ف .

جلدی جلدی ، فوراً ، جلد .

اپنے سر کے بالوں سے میدان کو جھاڑتی میں جلدی سے نیچے اتر گئی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۵

شب غم سونگھ گیا سانپ مؤذن کو بھی
آج جلدی سے نہ کافر کو خدا یاد آیا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۶۳

— (کا) کام شیطان کا کہاوت .

کام سہولت سے کرنا چاہیے ، جلدی سے کام بگڑ جاتا ہے .

نکتہ اس بت سے کبھی لیویں گے ہم ایمان کا
ایسی کیا جلدی ہے جلدی کام ہے شیطان کا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۵

جانتے ہیں کہ جلدی کام شیطان کا ، سنا ہے کہ جو جلدی چلتا ہے گر پڑتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱۰۱ : ۵۴۰

— کا کام شیطان کا اور دیر کا کام رحمان کا کہاوت .

رک : جلدی کام شیطان کا (جامع اللغات ، نجم الامثال ، ۱۶۲) .

— کا مارا صف .

رک : جلد باز (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

— کرنا محاورہ .

تیزی سے کام کرنا ، عجلت سے کام لینا ، جلد بازی کرنا .

قمرالحسن . . . نے . . . زمین پر پیر مار کر کہا جلدی کرو گاڑی کا وقت قریب ہے .

۱۹۳۹ شمع ، ۲۰۵

— ماری جانا محاورہ .

جلدی کی جانا ، عجلت ہونا ، جلدی مچائی جانا .

ایسی کہاں کی جلدی ماری جاتی ہے کہ جو کچھ ہو ابھی ہو .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۱

— مچانا محاورہ .

کسی کام کے جلد ہونے پر اصرار کرنا ، عجلت سے کام لینا ، جلدی کرنا .

یہ تدبیر بادشاہ کو پسند آئی ، کوچ کی جلدی مچائی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۸

— مچنا محاورہ .

جلدی مچانا (رک) کا لازم .

اب ادھر سے نکاح کی جلدی مچنے والی ہے .

۱۹۲۸ زود پشیمان ، ۱۳

ــ میں م ف .

کسی کام کو جلد انجام دینے کی کوشش میں ، عجلت میں ، جلدی کے ساتھ .

گرم بزم شعرا ہو چکی چل جلد اسیر
ایسی جلدی میں کہے جاتے ہیں اشعار کہیں

۱۸۷۰ دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۴۲

ــ ہونا محاورہ .

عجلت یا گھبراہٹ ہونا ، کسی کام کو جلد کرنے کی کوشش میں ہونا .

پاشا موصوف کو اس وقت نہایت جلدی تھی .

۱۸۹۱ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۵۸

جِلدی (کس ج ، سک ل) صف .

جِلد (رک) سے منسوب یا متعلق ، تراکیب میں مستعمل .

[رک : جلد + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ اَمراض (ــ فت ا ، سک م) امذ ، ج .

وہ بیماریاں جس کا تعلق جسم سے ہے ، پھوڑے پھنسیاں خارش وغیرہ .

اس باؤلی میں لوگ کودتے ہیں جلدی امراض کے لیے نہاتے ہیں .

۹۰۳ چراغ دہلی ، ۴۲۷

[جلدی + امراض (رک)]

ــ بیماری (ــ ی مع) امث .

رک : جلدی امراض .

یہ صابن جلدی بیماریوں . . . کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے .

۱۹۲۳ صنعت و حرفت ، ۱۴

[جلدی + بیماری (رک)]

ــ زائدہ (ــ کس ء ، فت د) امذ .

(حشریات) جلد کا ابھار ، انگ : Integumentary process .

جلدی زائدہ یا ابھار کئی قسم کے ہوتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۲۰

[جلدی + زائدہ (رک)]

ــ عُرُوق (ــ ضم ع ، و مع) امث ؛ ج .

وہ رگیں یا نسیں جو جلد میں ہوتی ہیں .

بھاپ سے اسباب تاثیر حرارت جلدی عروق پھیل کر ان میں خون زیادہ آجاتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰

[جلدی + عروق (رک)]

ــ کِسْوَہ (ــ کس ک ، سک س ، فت و) امذ .

(حیاتیات) زیر جسم کھال کی تہ .

برون طفیلی . . . جاندار حشرات کے جلدی کسوے میں نمو پاتے ہیں اور مرض آور ہوتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۲۴

[جلدی + کسوہ ، کسوت (رک)]

ــ مَقامیات (ــ فت م ، کس م) امث ؛ ج .

جلد کی لکیروں شعری جڑوں اور پسینے کی قناتوں کا مجموعہ .

ایک دو چشمی خوردبین استعمال کرکے آپ جلدی مقامیات . . . کا نقشہ کھینچ سکتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۰۶

[جلدی + مقامیات (رک)]

جِلْدِیَہ (کس ج ، سک ل ، کس د ، فت ی) امث .

(طب) آنکھ میں موجود ایک رطوبت کا نام جس کے ذریعہ شبیہ انحراف پاکر شبکیہ تک پہنچتی ہے .

رطوبات تین ہیں ایک کا نام زجاجیہ . . . جلدیہ . . . بیضیہ ہے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۲۰

[ع]

جَلْدَھر (فت ج ، سک ل ، فت دھ) امذ .

(موسیقی) بلاول ٹھاٹھ کا ایک راگ .

بلاول ٹھاٹھ . . . اس میں یہ راگ راگنیاں ہیں . . . جلدھر ، کیدارا ، ہٹ منجری .

۱۹۶۷ شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۶

[مقامی]

جِلْس (کس ج ، سک ل) امذ .

ہمراہی ، ساتھی ، مہمان ، ایک کمرے میں رہنے والا ، رفیق ، ہم خیال (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ع]

جلسا (فت ج، سک ل) امذ.

رک: جلسہ.

نسیم صبح ہوئی آج یہ نوید رسا
کہ ہے بہار کی آمد کا ہر طرف جلسا

۱۸۶۹ دیوان عیش، ۱

جلسہ (فت ج، سک ل، فت س) امذ؛ جلسا.

۱. (i) نشست، بیٹھک.

آدھے جلسے کے بعد یعنی آدھی بیٹھک کے بعد قریب زمین کے آکر وہیں سے کھڑا ہوجائے.

۱۸۳۵ مجمع الفنون، ۱۵۱

ادہم کا پہلا نمبر پہنچا، ایک ہی جلسے میں اس کو اول سے آخر تک پڑھ گیا اور بہت محظوظ ہوا.

۱۹۱۳ حالی، مکاتیب، ۲۳

(ii) (مجازاً) وہ اجتماع جو سماجی، قومی، سیاسی یا دیگر مقاصد کے لیے کیا جائے، میٹنگ، اجلاس.

اس جلسے نے جلسۂ غیر معمولی کی کاروائی کالعدم قرار دی.

۱۹۱۳ مقالات شبلی، ۸: ۱۲۷

۲. (i) محفل رقص و سرود، ناچ رنگ کی محفل.

اے پیر مرد تو میرے ساتھ آ وہ جلسہ تجھے دکھاؤں گا.

۱۸۰۱ آرائش محفل، حیدری، ۳۳

آج وہ جشن ہے کہ اگر روح جمشید دیکھے تو شرما جائے آج رات بھر جلسہ رہے گا.

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۲۸۹

(ii) ناٹک کا کھیل، ناٹک کا قصہ، تھیٹر (رک).

اندر سبھا اس جلسے کا نام رکھ کر بجائے چہار باب چار پریاں قرار دے کر شروع کیا... ڈیڑھ برس میں جلسہ تیار ہوا... شہر میں چاروں طرف یہ جلسہ ہوتا ہے.

۱۸۵۳ اندر سبھا، امانت، ۸۲

کبھی کبھی جلسے بھی دیکھتا تھا لیکن تہذیب کے ساتھ.

۱۹۰۳ سرشار، بچھڑی ہوئی دلہن، ۲۲

(iii) مجمع، اجتماع، تقریب.

جب بہت چرچا بھی رہنے لگا
خوش اسی جلسہ سے جی رہنے لگا

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری، ۶۱

(iv) مجلس، جمگھٹا، انجمن.

نہ ہے جلسہ نہ ربط یاراں ہے
شہر میں ہے تو باد و باراں ہے

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۱۷

اگر وہ جلسہ قائم رہتا تو شاید ہندوستان کی ایک حجیم سندی تاریخ مرتب ہوجاتی.

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۱۰۲

۳. (فقہ) نماز میں سجدہ کرنے کے بعد پہلی مرتبہ بیٹھنا.

قومہ اور جلسہ بھی رکوع اور سجود کے اندازے پر ہوتا تھا.

۱۸۷۳ مطلع العجائب، ۷۲

پھر ایک اور رکعت پڑھتے اور اس میں بھی جلسہ کرتے..

۱۹۱۳ سیرۃ النبی، ۲: ۲۱۲

۴. ملاقات، صحبت.

تربت میں نکیرین سے کیا بنتی ہے دیکھیں
جلسہ ہے نیا سابقہ ہے پہلے پہل کا

۱۸۸۳ قدر، ک، ۱۳۴

[ع]

ـــ اٹھنا محاورہ.

محفل کا درہم برہم ہوجانا، رونق جاتی رہنا.

دل سے اک مجمع امید و تمنا اٹھ جائے
تم جو پہلو سے اٹھو سارا یہ جلسہ اٹھ جائے

۱۹۱۰ خوبی سخن، ۶۶

ـــ اڑنا محاورہ.

رقص و سرود کی محفل ہونا، جشن ہونا.

سرو سہی سے کہہ دو ناچے ذرا لب جو
قمری ترانہ گائے جلسہ اڑے چمن میں

۱۹۰۸ مخزن، اگست، ۶۳

ـــِ استراحت کس اضا (ـــ کس ا، سک س، کس ت، فت ح) امذ.

(فقہ) نماز میں سجدہ کرنے کے بعد دوسری دفعہ بیٹھنا یعنی دوسرے سجدے کے بعد کھڑا ہونے سے قبل ذرا دیر بیٹھنا.

چوتھے جلسۂ استراحت کہ ہم لوگ دوسری اور چوتھی رکعت میں کھڑے ہونے سے پہلے ذری کی ذری بیٹھ جاتے ہیں.

۱۸۹۱ ایامیٰ، ۵۰

اف: کرنا، ہونا.

[جلسہ + استراحت (رک)]

ـــِ الوداعی کس صف (ـــ فت ا، سک ل، کس و) امذ.

کسی کو رخصت کرنے کی تقریب، الوداعی جلسہ.

۱۲ اپریل کو یہاں جلسۂ الوداعی ہوگا.

۱۸۸۶ مکتوبات سرسید، ۲۴۹

[جلسہ + الوداعی (رک)]

ـــِ امرا کس اضا (ـــ ضم ا، فت م) امذ.

شرفا کی محفل، (مجازاً) دیوان خاص، واضعین قانون کی جماعت اعلیٰ، دارالامرا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

[جلسہ + امرا (امیر (رک) کی جمع)]

— برپا کرنا محاورہ ۔

جلسہ منعقد کرنا ، جلسہ ترتیب دینا ۔

اس کے بعد گورنر نے ایک بڑا جلسہ برپا کیا ۔

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۳۴

— بندھنا محاورہ ۔

رک : جلسہ اڑنا ۔

کہ اہل طرب کا بھی جلسہ بندھا
دف و چنگ و مردنگ بجنے لگا

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۷۲

— جمانا محاورہ ۔

جلسہ منعقد کرنا ، محفل برپا کرنا ۔

دہن آرائی کے رنگ میں جلسے جمائے ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۲۱

— جمنا محاورہ ۔

جلسہ جمنا (رک) کا لازم ۔

ہوئے یوسف زلیخا دونوں یکجا
جما پھر بادۂ گلگوں کا جلسا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۳۳

— چھٹنا محاورہ ۔

جلسہ برخاست ہونا ، محفل کا ختم ہونا ۔

جب جلسہ چھٹ گیا اور لوگ گھروں کو لوٹے تو معلوم ہوا کہ عبداللہ بن مطلب کے گھر لڑکا پیدا ہوا ہے ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۹۰

— حاکم کس اضا (— کس ک) امذ ۔

رک : جلسۂ عدالت (پلیٹس) ۔

[جلسہ + حاکم (رک)]

— خطبی کس صف (— فت خ ، ی مع) امذ ۔

مختصر وقفے کی نشست ، اتنی دیر بیٹھنا (ٹھہرنا) جتنی دیر نماز جمعہ کا خطیب پہلے اور دوسرے خطبے کے درمیان منبر پر بیٹھتا ہے ۔

غرض حیدر آباد میں جلسۂ خطبی کر کے دورے کو نکل کھڑا ہوا ۔

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۱۱۱

آداب عیادت میں یہ بھی ہے کہ بیمار کے پاس حتی الوسع جلسۂ خطبی سے زیادہ نہ بیٹھے

۱۹۰۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۲۹

[جلسہ + خطیب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— خفیفہ کس صف (— فت خ ، ی مع ، فت ف) امذ ۔

بہت کم وقفے کے لیے رکنا ، ذرا سی دیر ٹھہرنا ۔

اذان اور اقامت میں دیر نکرے مگر ساتھ ایک جلسۂ خفیفہ کے ۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۸۸

[جلسہ + خفیفہ (رک)]

— داری امث ۔

دوستوں میں اٹھنا بیٹھنا ، محفل آرائی ، یار باشی ۔

آتش مزاج اور چلبلا بچہ تھا ۔ جلسہ داری لہو لعب کا اسے شوق نہ تھا ۔

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۱ : ۱۱

[جلسہ + . . . داری (رک)]

— دینا محاورہ ۔

جشن کروانا ، خوشی منانا ۔

جلسہ ہمیں دو سلامتی کا کھلواؤ ہمیں بھی مٹھائی

۱۹۰۵ جنگ روس و جاپان ، ۸۲

— سازی امث ۔

جلسے ترتیب دینا ، مجلسیں قائم کرنا ۔

جدید تعلیم و جدید کمیٹی بازی اور جلسہ سازی ، حضرت اکبر ان سب چیزوں کے شدید مخالف تھے ۔

۱۹۲۴ مقالات ماجد ، ۲۸

[جلسہ . . . سازی (رک)]

— عدالت کس اضا (— فت ع ، ل) امذ ۔

کچہری ، دربار ، عدالتی اجلاس ، رک : جلسۂ حاکم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

[جلسہ + عدالت (رک)]

— کرنا محاورہ ۔

۱ . نماز میں دونوں سجدوں کے درمیان ذرا سی دیر کو سیدھا بیٹھنا ۔

سیدھا کھڑا ہونا تو فرض نہیں ہے اور اس طرح دونوں سجدوں کے بیچ میں جلسہ کرنا . . . اور یہ قول طرفین کا ہے ۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۰۲

۲. اُبھرنا ، بیٹھنا .
چہارم میں تکرار ہو سائل آوے مگر جلسہ نہ کرے واپس جاوے .
۱۸۷۳ محبوب الوصل ، ۱۹۰

۳. محفل منعقد کرنا ، مجلس لگانا .
امکی خوشی میں وعظ کا جلسہ کیا تھا .
۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، ۶

— گاہ امث .
وہ جگہ جہاں جلسہ منعقد ہو (جامع اللغات) .
[جلسہ + . . . گاہ (رک)]

— گَرْم کَرْنا محاورہ .
جلسہ منعقد کرنا ، محفل جمانا .
تعلیم ہدایت کے جلسے پھر گرم کئے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۳۶

— لَگانا محاورہ .
محفل منعقد کرنا (جامع اللغات) .

— لَگْنا محاورہ .
جلسہ لگانا (رک) کا لازم ، محفل منعقد ہونا (جامع اللغات) .

— نِشاط کس اضا (— کس ن) امذ .
خوشی کی محفل ، ناچ و رنگ کی تقریب (جامع اللغات) .
[جلسہ + نشاط (رک)]

— ہونا محاورہ .
جلسہ کرنا (رک) کا لازم ، ناچ و رنگ کی محفل ہونا .

جلسا ہوا ہے یار کی مسی کا کیا ہری
آنکھوں میں چھا رہا ہے وہ شب کے سماں کا رنگ

۱۸۴۲ قلق ، د ، ۱۰۰

جَلْسے (فت ج ، سک ل) امذ .
جلسہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل .

— دِکھانا محاورہ .
کرشمے دکھانا ، تماشے دکھانا .

تری رحمت ہے یہ جلسے دکھاتی
ہے قہاری تری سب کو مٹاتی

۱۹۱۱ کلیات اسمعیل ، ۹۰

— والِیاں (— کس ل) امث ؛ ج .
ناٹک میں کام کرنے والی یا ناچنے والی عورتیں .
ہزار بارہ سے جلسے والیاں در درکوش ، مرصع پوش ، ملازم تھیں .
؟ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۵۱

جَلْسِیَت (فت ج ، سک ل ، کس س ، فت ی) امث ؟ .
بھلسی ہوئی ہے جس کو جلسیت ہوی کہتے ہیں (اکسیرالاکسیر ، ۷۳) .
[؟]

جِلْف (کس ج ، سک ل) امذ .
(لفظاً) خالی پیٹ ، خالی مٹکا ؛ حیوان جس پر کھال نہ ہو ؛ جس کا پیٹ پھٹا ہوا ہو ؛ جاہل احمق ؛ کمینہ ، رذیل ؛ مردار ، ناپاک .

نے دست مزد بندگی نے قدر سرافگندگی
جو مکرمت ہم پر ہوئی اب جلف و ادنیٰ پر بھی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۳۳
[ع]

جِلْفِش (کس ج ، سک ل ، کس ف) امث ؛ ~ جیل فش .
جلفش ، جس کو خلاصی جھننا کہتے ہیں ، یہ ایک قسم کی مچھلی ہے (مسافران لندن ، ۸۳) .
[انگ : Jelly Fish]

جَلَق (فت ج ، ل) امذ ؛ امث .
ہاتھ کی مدد سے منی خارج کرنا ، مشت زنی ، ہتلس ، مٹھولے لگانا .
میری دانست میں وہ جلق مارنے والے لوگ ہوں گے .
۱۸۵۵ ضمان الفردوس ، ۳۸
مقصود اصلی . . . یہ ہے کہ سوائے نکاح متعارف کے کسی طریقے سے شرم گاہ کو کام میں نہ لایا جائے ، اس سے جلق اور لواطت . . . . سب کی حرمت نکلی .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۳۸
اف : لگانا ، مارنا .
[ع]

— بے مِنَّتِ خَلْق فقرہ .
مشت زنی کے لیے کسی کی منت نہیں کرنی پڑتی ایسا کام کرنا چاہیے جس میں کسی کی منت نہ کرنی پڑے (جامع اللغات) .

جَلَک (۱) (فت ج ، ل) م ف (قدیم) .

رک : جلگ .

شرک جس کے دل تھے جلک ہوی نیں بہار
تلک کیوں ملیگا اوسے دل کا یار

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ۲۲۴

جَلَک (۲) (فت ج ، ل) امث .

رک : جھلک (پلیٹس) .

[ہ : جلک जलक]

جَلْک (فت ج ، سک ل) امذ .

حاضر جواب ، فوراً بولنے والا (پلیٹس) .

[ہ : جلک जलक]

جِلْکا (فت ج ، کس نیز ضم ل) امذ .

جونک (پلیٹس) .

[س : جلکا जलिका]

جَلْکار (فت ج ، سک ل) امذ .

مچھلی پکڑنے اور پانی استعمال کرنے کا حق (بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری ، ۲۷۱) (قب : جَل کَر) .

[جل + . . . کار (رک)]

جَلْکَھر (فت ج ، سک ل ، فت کھ) امذ .

رک : جل کر (جل کا تحتی) .

یہ ضرور نہیں ہے کہ استحقاق جلکھر میں محاصل گھاٹ بھی شامل سمجھا جائے .

۱۸۹۳ ایکٹ نمبر ۱۹ (ترجمہ) ، ۳۹

جَلَگ (فت ج ، ل) م ف (قدیم) .

جب تک .

ادا ہوئے نہ حمد احمد کے اچن
نہ راکھے جلگ مدح احمد میں من

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰

شچ بادشاہی تھی تک ساقی جلگ مجھ پاس تھا
دیکھے تو جواری کھانے کوں اور پھیرنے کوں پاس تھا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳

[ح ، جب (رک) سے + لگ (= تک)]

جَل گَیا (فت ج ، کس خف گ) صف .

(عو) بد نصیب ، کم بخت ، لنگوڑا (نوراللغات) .

[جلنا (رک) سے]

جَلَم (فت ج ، ل) امذ .

رک : جنم (پلیٹس) .

— پَتْری (— فت پ ، سک ت) امث .

رک : جنم پتری .

ایک زائچہ بطور جلم پتری کے لکھ کر ان کے والدین کو دیا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۳ : ۱۵۱

— جَلا/جَلی (— فت ج) صف .

(عو) رک : جنم جلا / جلی .

ایک تو وہ آئیں ایسی جلم جلی . . .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۳۶

ہمارا کنوار پتا کون سی تاڑی کا جلم جلا ہے کہ ایک کوڑی نگوڑی چین سے نہیں کٹتی .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱

جَلْمَنْدَرہ (فت ج ، سک ل ، فت م ، سک ن ، فت د ، ر) صف

(طب) (دواؤں وغیرہ کو خاص طریقے سے) پکا اور کوٹ کر گاڑھا یا سخت کیا ہوا ، (لگدی وغیرہ کو) کوٹ کر یک جان یا مضبوط بنایا ہوا .

سب ملا کر پکائے تیل السی سے ملا کر کوٹے کہ سب ایک ذات ہو جاوے یہ جلمندرہ ہے .

۱۹۰۶ اکسیرالاکسیر ، ۳۶

[جل ، جلنا (رک) سے + مندر (= گاڑھا ، غلیظ) + ہ = ۱ ، لاحقۂ صفت]

جَلَن (فت ج ، ل) امث .

۱. **سوزش ، تپش .**

سوزش بہت ہو دل میں تو آنسو کو بھی نہ جا
کرتا ہے کام آگ کا ایسی جلن میں آب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۳

الفا شعاعیں انسانی جسم پر جلن اور زخم پیدا کردیتی ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۵۲۶

۲. **(مجازاً) حسد ، رشک ، کینہ .**

کری رہیں ان کی تو کڑھے ہوں
انہیں دے خدا ہم سیں دونا جلن

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۰۰

جو آتش گل نہ لے چمن سے ۔ جھونکا اسے آگ میں جلن سے
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۶

صاحب عالم بھی تو کہہ سکتے ہیں کہ دلا رام نے جلن کے مارے یہ الزام گھڑا ہے ۔
۱۹۲۲ انار کلی ، ۸۸

۳. وہ جلی ہوئی چیز جو ہنڈیا کے جل جانے سے اس کے پینڈے میں چپک جاتی ہے ، جلی ہوئی کھرچن ۔

ہنڈیا کے پینڈے کی جلن ہرگز نہیں ڈالنی چاہیے ورنہ اس سے باقی تمام کھانے میں بو ہو جائے گی ۔
۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۲

[جلنا (رک) سے]

— پڑنا محاورہ ۔

سوزش ہونا ، جلنا ، تپکنا ۔

داغ فرقت سے مرے دل میں جلن پڑتی ہے
جوش گریہ ہے کہ ساون کی جھڑن پڑتی ہے
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۷۶

— چھوٹنا محاورہ ۔

رشک و حسد پیدا ہونا ، تپک پیدا ہونا ۔

رشک مہ شب کو ظفر سے ہے ملا مدت میں
کیوں تجھے دیکھ کے اے شمع جلن چھوٹے ہے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۶

— دار صف ؛ ~ جلندار ۔

جلن یا سوزش والا ۔

ایک مخصوص جلندار حالت حلق اور فیرنکس کی ہے ، یہ جلن ارتھیما یا ارسپلس کی مانند ہوتی ہے ۔
؟ ۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۳۱۱

[جلن + . . . دار (رک)]

— داری امث ؛ ~ جلنداری ۔

جلن دار (رک) کا اسم کیفیت ؛ سوزش کی حالت ، تپکنے کی کیفیت ۔

اور جلنداری اطراف کے بافتوں میں پھیلنے کی میل رکھتی ہے ۔
؟ ۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۵۱۹

[جلن + . . . داری (رک)]

— کے مارے م ف ۔

حسد سے یا رشک سے ۔

میں شب ہجر میں اٹھ اٹھ کے جلن کے مارے
دل کو دیتا ہوں تسلی کہ سحر ہوتی ہے
۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۲۳

— نکالنا محاورہ ۔

کینہ نکالنا ۔

جلن یہ کب کی نکالی ہے ساقیا تو نے
شراب غیر کو دے کر کیا کباب مجھے
۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۰۲

— ہار صف ۔

جلنے والا ۔

نہ بوجھے بھلی اور بری ٹھار کوں
شمع ہوئی تو بس اس جلنہار کوں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۱

[جلن + . . . ہار (رک)]

جلنا (فت ج ، سک ل) ف ل ۔

۱. (i) روشن ہونا ، آگ لگنا ۔

سورج نے ہاں نہیں جلایا تھا ، اب تک جلتا ہے ۔
۱۸۷۴ انشائے ہادی النسا ، ۱۳۰

جلنا نہ تمہیں انجمن یار میں آیا
اتنا تو ہمیں کہتے ہیں پروانے بھی جل کر
۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۵۵

(ii) (مجازاً) مشتعل ہونا ، غصے سے بھڑک اٹھنا ۔

یو سن کر جلے گی تو بھی دخت شاہ
نہ جاوے گا جیتا ترن لشکر پناہ
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۲۱

داغ نے جب یہ کہا داغ جگر دیکھا بھی
جل کے وہ کہنے لگے تیرا کلیجا دیکھا
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۱

۲. جھلسنا ، بھننا ، (مجازاً) گرم ہونا ، تپنا ۔

کیا سبب تیرے بدن کے گرم ہونے کا سجن
عاشقوں میں کون جلتا تھا گلے کس کے لگا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱

باد سموم کا چلنا ، پہاڑوں کا تپنا ، ریگ رواں کا جلنا ۔
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۸

۳. راکھ ہوجانا ، سوختہ ہوجانا ۔

جیوں شمع ہوا جو تجھ پہ عاشق
وو سر سوں قدم تلک جلا ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۶

جل کے موتی تیرے دانتوں کے حضور
سیپ کے مانند چونا ہو گیا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۶

لوگ اس آگ میں جاکر پھاندتے ہیں وہاں گئے اور جل گئے ۔
۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۷

۴۔ (مجازاً) حسد کرنا، رشک کرنا، تپش میں مبتلا ہونا ۔
دیکھ چاند چاند کے توں شرموں سے گل پڑے گا
سورج بھی دیکھ بلکہ رشکوں سیں جل پڑے گا
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸
ترے یو رخ کو ہور اہر کوں دیکھ اے ظالم
جلایا ہے سور جدا ہور گلیاں ہے چند جدا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۱
بس کہ ایمان کی ہے شعلہ بیانی روشن
گرمی شعر سے سب اہل ہنر جلتے ہیں
۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۸۰
وہ صاف ستھرا اور سلیقے سے رہتا ہے تو لوگ اس سے جلتے ہیں ۔
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۸۲

۵۔(i) (مجازاً) سوزش میں مبتلا ہونا ۔
دکھ درد ٹیس جلنا رہ رہ کے پھر لپکنا
پھوڑا ہے دل نہیں ہے تجھ کو سناؤں کیا کیا
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۷

(ii) حسد اور رشک سے تکلیف میں مبتلا ہونا ۔
میرے جلنے پر جو رو یا غیر تیری بزم میں
سوز دل کو آب اشک، آتش پہ روغن ہوگیا
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۹

۶۔ (مجازاً) مرچ یا کسی تیز چیز (کے کھانے) سے زبان میں چرپراہٹ ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔

۷۔ (مجازاً) کبیدہ خاطر ہونا ، ناراض ہونا (غصہ میں آکر) ۔
جلتا ہوں سن کے یار سے باتیں نفاق کی
کیا آتش فراق بھڑکتی ہے وصل میں
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۱۳
میں نے جل کر وہ اخبار چھین لیا اور باہر سڑک پر پھینک دیا ۔
۱۹۱۴ دلاری ، ۶۹

۸۔ (مجازاً) دل آزردہ ہونا ، غم اٹھانا ، رنج و غم میں گھلنا ؛ اذیت میں مبتلا ہونا ۔
جلا ہے جس طرح سے سوز توری آتش غم میں
کہوں کیا اس طرح حمام کا گلخن نہیں جلتا
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۶۹
ایک رات کی بیاہی بھی اسی طریق پر چلتی ہے اور تمام عمر آگ بغیر جلتی ہے ۔
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵۹
چپکی بیٹھی دیکھ رہی ہوں اور جل رہی ہوں ۔
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳

۹۔ (موسم کے اثر سے نباتات کا) کمھلا جانا ، سوکھ جانا ۔
مت کر زمین دل میں تخم امید ضائع
بوتا جو یہاں اگا ہے سو اگتے ہی جلا ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۳
جب ایک پتا پورے طور پر اپنی بہار دکھا جاتا ہے جل کر گر پڑتا ہے ۔
۱۹۰۶ مخزن، جون ، ۱۳

۱۰۔ (مجازاً) ناپسند کرنا ، نفرت کرنا ۔
گول پنجہ کی جوتی سے میں اور بھی زیادہ جلتی ہوں ۔
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۰

۱۱۔ داغ لگنا (کسی چیز سالن ترکاری وغیرہ کا جلنا) ۔
تھوڑی تھوڑی دیر بعد دیکھتے رہا کریں کہ اسفنج ایک دم آگ میں رہ کر جل نہ جائے ۔
۱۹۳۰ عصمتی دسترخوان ، ۱۱۷

۱۲۔ جل کر خشک ہوجانا ، ختم ہوجانا ۔
جب پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے تو . . . مالش کریں ۔
۱۹۳۳ حمیات اجامیہ ، ۱۵۱

۱۳۔ اگر برف دیر تک پانو میں رہے تو اس کی غیر معمولی ٹھنڈک کے اثر سے بےچین ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات) ۔
[س : جول نی ین ज्वलनीय]

— بلنا ف م ۔
جلنا ، جھلسنا ، سوزاں ہونا ، (مجازاً) برہم ہونا ، طیش میں آنا ، (غصہ سے) جلنا بھننا ۔
کیجا وہیں ہوئے جل بل کباب
نہ سہ سک کرے جوروان چک تی آب
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۱
گرمی سوں دیکھتا ہوں تیری طرف اے گل رو
تا وو رقیب بد خو جل بل کباب ہووے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۷
اخگر افسردہ ساں آخر ہوئے جل بل کے خاک
دل جگر سینے میں اپنے آہ سوزاں کے سبب
۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۲۹۴
اس قیامت کی گرمی میں جلتا بلتا جنگل جنگل مارا مارا . . . پھرتا تھا ۔
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۹

— بھلسنا محاورہ ؛ ف م ۔
رک : جلنا بلنا ۔
جلتی بھلستی محل کی طرف چلی اور لونڈیوں کو حکم دیا کہ اس گستاخ عورت کو . . . حاضر کرو ۔
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۸۰

— بھُننا ف مر ؛ محاورہ .

۱. جل جانا ، سوختہ ہو جانا ، بھسم ہو جانا .

یہ روسی مادۂ صفراوی کا جوش ہے جو بہ سبب کثرت ریاضت و ترک غذا کے جل بھن (بھن) کر سودا ہو گیا ہے .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۶۳

ماں باپوں کی بیٹیاں کس طرح پروانوں کے مانند اپنی شمع پر جل بھن کر راکھ ہو جاتی ہیں .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۳۵

۲. (مجازاً) نفرت کرنا ؛ آزردہ ہونا ، برہم ہونا ، پیچ و تاب کھانا .

جلتے بھنتے ہی اپنے دن گزرے
دل جگر بھی ہمیں کباب ملے

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۱۳۳

لیکن دل و دماغ . . . جلتا بھنتا اور تڑپتا ہی رہے گا .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۲۸۱

جُلنا (ضم ج ، سک ل) ف ل .

ملنا ، ملاقات کرنا ، خلط ملط ہونا ، (عموماً ملنا کے ساتھ مستعمل) (فرہنگ آصفیہ) .

[ہ : جلنا (رک : جٹنا)]

جُلنار (ضم ج ، سک ل) امذ .

گلنار (رک) کا معرب ، انار کا پھول (پلیٹس) .

جُلنجبین (ضم ج ، فت ل ، سک ن ، ج ، ی مع) اث .

گلقند ، شربت گلاب .

یہ گلقند جلنجبین آفتابی عاشقوں کے واسطے مفید ہو یا مضر .

۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳ : ۵

[رک : گل + انگبین (رک) کا معرب]

جَلَنْدَر / جالَنْدَھر (فت ج ، ل ، سک ن ، فت د / فت دھ) امذ .

رک : استسقا .

خشکا مار : عرب آنرا استسقا و اہل ہند آنرا جلندھر گویند .

۱۶۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷ء : ۲۵)

نہ بھگتا ہے دل نا اچاتا ہے پگ
نہ امرت سوں بوجھے جلندر کا دھک

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۱ ، الف

یہ عارضہ جلندھر کا دو قسم کا ہوتا ہے .

۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۶۹

مریض کو استسقا (جلندھر) کی بیماری بتائی .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۶۹

[س : جلن + دھر : जलन + धर]

جَلَنْدَھری (فت ج ، ل ، سک ن ، فت دھ) صف .

جالندھر (رک) سے منسوب یا متعلق ، استسقا (جلندھر) کا مریض (پلیٹس) .

ہوتے نہیں ہیں سیر دو آبے سیں اشک کے
مردم ہماری چشم کے ہیں کیا جلندھری

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۸

[رک : جلندھر + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَلْنِرْگَم (فت ج ، سک ل ، کس ن ، سک ر ، فت گ) امذ .

نہر ، آب جو ، پرنالہ ، موری ، نالی .

کہ جیسے سینۂ کہسار سے جھرے جھرنا
بجائے وادیوں میں جلترنگ جلنرگم

۱۹۶۶ منحمنا ، ۳۹

[جل + س : نرگم निर्गम (= نکلنے ، خارج ہونے کی جگہ)]

جَلَنْہار (فت ج ، ل ، سک ن) صف ؛ ← جلنے ہار .

جلنے والا .

طرف چارپائی طرف چار ہیں　　ملائک اسے جم جلنہار ہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۱

[رک : جلن + ہار ، لاحقۂ صفت]

جَلْنے (فت ج ، سک ل) .

جلنا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

دل ہی دل میں کباب ہوئے جاتے ہیں مگر اس جلنے کی کوئی وجہ نہیں اور ان پر اعتراض کرنے کی کوئی دلیل کافی نہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۵۰

— لگنا محاورہ ؛ ف مر .

حسد کرنے لگنا .

ناحق نہ امانت سے کہیں جلنے لگے وہ
اے مدعی جا جا کے تو آتش کو نہ بھڑکا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۳

— والا صف .

(مجازاً) حاسد ، عاشق ، (عم) پروانہ .

نام روشن ہے حسینوں میں جو پروانوں سے
شمع کہتی ہے کہ ٹھنڈے رہیں جلنے والے

۱۹۳۶ جلیل ، روح سخن ، ۱۳۶

— ہار صف (قدیم) .

رک : جلنہار .

کہ تیری پرت کی اگن میں وو یار
جو ہے سر تے پاواں تلک جلنے ہار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۱

جَلُو (فت ج ، و مع) امث .

جونک (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جلوکا जलूका]

جِلَو (کس ج ، و لین) امث .

۱. باگ ، لگام .

لشکر یونان کی جلو جب پھری
باختر و بلخ پہ بجلی گری

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۵۹

۲. کوتل گھوڑا یا ہاتھی وغیرہ جو سجا کر زینت کے طور پر سواری کے ساتھ خالی لے جاتے ہیں .

سات سے گھوڑے گھڑنالوں کے ہیں دو سے راکھے جلو کے ہیں .

۱۷۳۶ ؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۳

یہ حال دیکھ کر رانا کو تاب نہ رہی جو جلو رانا کا ہاتھی تھا وہ بھاگا اور افواج میں تذبذب ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۹

۳. سواری کا جلوس ، ٹھاٹھ باٹ اور اہالی موالی وغیرہ .

حاتم دماغ اس کا نہ ہو کیوں فلک او پر
جس کے جلو میں شمس و قمر ہیں گے دو ڈھلیت

۱۷۸۲ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۵۶

یہ نامہ بادشاہ ہند کی طرف سے جس کے جلو میں ہزار ہاتھی کوہ پیکر ہوتے ہیں .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۷

گاڑی کے آگے بطور جلو... گھوڑوں پر سوار ساتھ ساتھ چلے .

۱۹۷۵ مسلمانان پنجاب کی تعلیم ، ۱۵۵

۴. ہمراہی ، ہم رکابی ، معیت .

نہیں گو ضعف سے طاقت جلو کی تیرے گل گوں کے
پہ گرد کارواں کی طرح پہونچے تا بمنزل ہیں

۱۷۹۵ ؟ دل عظیم آبادی ، د ، ۷۷

ہر ایک چھوٹا بڑا جلو میں چلنے کو تیار ہوا .

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۶۳

میڈیم نے یہاں تک جرات کی کہ فرسٹ کانسل کے خاندان والوں اور اس کے جلو کے لوگوں کو بھی اس جلسے میں بلایا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۳۹

[ع]

— بیگی (— ی مج) امذ .

عہد اکبری میں شاہی اصطبل سے متعلق ملازموں کے عہدوں میں سے ایک عہدہ ، نیز اس عہدے کا ملازم .

اس رقم میں پانچ دام آتہ بیگی کے ڈھائی دام جلو بیگی کے اور سو دام مشرف کے مقرر ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۶۸

[جلو + بیگی (رک)]

— خانہ (— فت ن) امذ .

۱. شاہی محلات میں امرا و ارکان سلطنت سے ملاقات کی جگہ جو عموماً حمام خانہ سے متصل ہوتی اور جہاں خاص خاص لوگ ہی باریاب ہوتے ہیں .

زبس تھا وہ مشرف جلو خانے پر
جلو خانہ تھا اس طرف جلوہ گر

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۶

روتے ہوئے تمام سردار جلو خانے سے باہر نکلے .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۶۸

۲. وہ میدان جو شاہی دروازے یا جھروکے کے سامنے ہو .

زنداں ہمارے رہنے کو کاشانہ ہو گیا
دشت جنوں تمام جلو خانہ ہو گیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۱

اس صحن کا دروازہ جس کا نام جلو خانہ تھا غرب کی طرف تھا .

۱۹۲۰ رہنمائے قلعہ دہلی ، ۳۸

۳. (حمامی) حمام میں غسل خانے سے ملا ہوا کپڑے بدلنے کا کمرہ (اپ و ، ۳ : ۱۰۳) .

۴. جلوہ گاہ (رک) .

ترے آگے جمال یوسفی ہے ایک افسانہ
فضائے ہر دو عالم ہے فقط تیرا جلو خانہ

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۳۲

[جلو + خانہ (رک)]

— دار صف .

وہ شخص جو گھوڑے کی باگ پکڑ کے ہمراہ چلے .

ہر کسی کوں مت سوری میں رکھو
بس ہے ایک اپنا جلو داروں میں دل

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۱۰

رہ عشق میں خاک بر سر ہیں ہم
بگولا ہمارا جلو دار ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۶

اسی وجہ سے یہ لوگ جلو دار اور سو منصب دار .. انہیں سونے چاندی کے گرز دیے گئے تھے . ہر کاب رہتے تھے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۹۹

[جلو + ... دار (رک)]

— **داری** امث .

جلو دار (رک) کا کام ، گھوڑے کی باگ پکڑ کر چلنا .

جب حلقے کے دسوں ہاتھیوں پر سواری ہو جاتی ہے تو مقرب ملازم ہتھے میں جلو داری کرتے ہیں ، ان کو انعام مرحمت ہوتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۴۴

[جلو + . . . داری (رک)]

— **ریز** (— ی مج) صف .

ہلکی باگ سے گھوڑا دوڑاتے ہوئے ، سبک عناں .

بگردن زدن کھڑگ کوں تیز کر
کدیت قلم کو جلو ریز کر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۴

یہ حال دیکھ کے تمام روح کا لشکر جلو ریز آیا .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۶۲

مانند بہار فرحت انگیز جنت کی طرف ہوا جلو ریز

۱۹۰۵ محسن (نورالانوار)

ف : آنا ، کرنا ، ہونا .

[جلو . . . ریز (رک)]

— **گیری** (— ی مع) امث .

روک تھام ، ممانعت ، پیش بندی .

جو نئے صیغے قائم ہو رہے ہیں اس سے تغلب ، رشوت کی ایک حد تک جلو گیری (ممانعت) ہوتی جاتی ہے .

۱۹۱۱ روز نامچۂ سیاحت ، ۲ : ۲۴۷

[جلو + . . . گیری (رک)]

— **لینا** محاورہ .

لگام پکڑ کر سواری کے لیے تیار ہونا ؛ سواری کرنا .

بگڑا ہی جاتا ہے باتوں میں جلو لینے کے وقت
نکلا ہی پڑتا ہے رانوں سے یہ اس کا رنگ ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۶۰

— **میں** م ف .

ساتھ ساتھ ، معیت میں ، ہمراہ .

رات دن جاہ و جلال جلو میں حاضر ہے اور ملک گیری کا عزم تمام ملک میں ظاہر ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۳۰

کس شان سے آتی ہے مری شام مصیبت
وہ دیکھ جلو میں ہے قیامت کی سحر بھی

۱۹۵۶ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۸۰

جَلْوا (فت ج ، سک ل) امذ .

رک : جلوہ .

سو جلوا لگے دینے سب شاہ کوں
سلکھن سکی مشتری ماہ سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۶

خواب میں بھی یہ تمنا ہے تمھیں تم ہوتے
آنکھ جب کھولتے ہم آپ کا جلوا ہوتا

۱۸۸۳ کلیات قدر ، ۱۲۸

— **دینا** محاورہ .

ظاہر ہونا ، نمایاں ہونا .

عشق ایکیچہ ہے جو دونوں جاگا جلوا دیا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۲

جَلْوانا (فت ج ، سک ل) ف م .

جلانا (رک) کا تعدیہ .

روشنی شب کو جو اس شمع لقا نے دیکھی
دل ہی جلوائے جو محفل میں پتنگا نہ ہوا

۱۸۹۶ شرف ، د ، ۱۹

میجر صاحب نے آگ جلوائی .

۱۹۴۶ آگ ، ۲۲۳

جَلْوانَہ (فت ج ، سک ل ، فت ن) امذ .

وہ دام جو (دور شاہی میں) انعام یافتہ گھوڑے کو بیچ کر وصول کیے جاتے تھے (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۶۸) .

[ع]

جَلُوب (فت ج ، و مع) امذ .

اطراف جو نشیب میں ہوں .

چونکہ دارالعلوم کی زمین بلند اور نمایاں واقع ہوئی ہے اسی لیے اس کے پہلو کی عمارتیں جلوب کی عمارتیں معلوم ہوتی ہیں .

۱۹۰۹ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۰۱

[ع]

جِلَو پَرَہ (کس ج ، و مج ، فت پ ، ر) امذ .

جلوہ پرہ (Dermaptera) **ڈرما پٹرا حشرے لانبے بدن کے حشرے ہوتے ہیں جن کے دہن ٹکڑے کاٹنے چبانے والی قسم سے تعلق رکھتے ہیں کبھی یہ حشرہ ناپردار ہوتے ہیں اور کبھی پردار** (بنیادی حشریات ، ۹۶) .

[رک : جلو + پر (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

جَلْوَت (فت ج ، سک ل ، فت و) امث .

۱. **خلوت کی ضد ، مجمع ، وہ جگہ جہاں تنہائی نہ ہو.**

خلوت میں آپ ہی کی فکر ہو جلوت میں آپ ہی کا ذکر ہو.

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳

منکروں کو خلوت و جلوت میں مسلمانوں کی تلقینات کے سننے کا موقع ملا .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۱۸

۲. **آشکارا ، ظاہر .**

سو ویسے میں کہا جابر اے حضرت
تدن میں ہے خدا کا راز جلوت

۱۸۳۰ نورنامہ (ق) ، ۱۷

[ع]

ـــ گاہ امث .

وہ جگہ جہاں بہت سے لوگ ہوں ؛ آشکارا ہونے کی جگہ .

ہے خلوت گاہ بزم سیمع اللہ
ہے جلوت گاہ انا من نوراللہ

۱۸۵۷ مثنوی مصباح المجالس ، ۹۲

[جلوت + . . . گاہ (رک)]

جَلْوَتی (فت ج ، سک ل ، فت و) صف .

جلوت (رک) سے منسوب یا متعلق .

جلوتیان مدرسہ کور نگاہ و مردہ ذوق
خلوتیان میکدہ کم طلب و تہی کدو

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۵۳

[رک : جلوت + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اُصُول (ـــ ضم ہج و ، و مع) امذ .

(تصوف) وحدت شہود کے نظریہ کے مطابق عالم عالم شہود ہے یعنی اللہ تعالی کا جلوہ ہر شے میں ہے (وحدت شہود) وحدت وجود کے برعکس .

جب سلامی افندی شیخ طریقت ہوئے تو جلوتی اصول اور انیسویں صدی کی ابتدا سے نقشبندی اصول اختیار کرلیے گئے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۷۰

[جلوتی + اصول (رک)]

جَلودَر (فت ج ، و مج ، فت د) امذ .

رک : جلندھر (بلیٹس).

[س : جلودر जलोदर]

جَلُّوز (فت نیز کس ج ، شد ل نیز بلا شد ، و مع نیز لین) امذ .

چلغوزہ ؛ مرد فربہ و دلاور ؛ پستہ یا پستہ کی مینگ (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ع]

جِلُّوز (کس نیز ضم ج ، شد ل ، و لین) امذ.

چلغوزہ ؛ موٹا اور بہادر آدمی ؛ فندق ، ایک مشہور میوہ جو بیر کی برابر سرخ رنگ کا ہوتا ہے ؛ اخروٹ کی مینگ ، بادام (فرہنگ آنند راج ؛ خزائن الادویہ ؛ برہان قاطع ؛ اسٹین گاس) .

[ع]

جُلُوس (ضم ج ، و مع) امذ .

۱. **بیٹھنا .**

صفا سے وہ در و دیوار باغ کا عالم
کہ آشیانے میں دشوار طائروں کو جلوس

۱۸۸۱ مومن ، ک ، ۲

۲. **(مجازاً) تخت نشینی ، نیز تخت نشینی کا سنہ .**

۱۲۱۶ ھ اور ۱۸۰۱ ع کے مطابق اور جلوس تیتالیس شاہ عالم بادشاہ غازی کے موافق .

۱۸۰۱ آرایش محفل ، حیدری ، ۲

تاریخ جلوس کے جشن پر . . . خلعت عطا ہوتا تھا .

۱۹۲۸ حالات سرسید ، ۴

۳. **شاہانہ حشم ، امیروں اور بادشاہوں کی سواری ، سواری کے ٹھاٹھ باٹ اور کروفر .**

بادشاہ مع جلوس جب شکار کے تعاقب میں چلے تو ہزاروں کھیت پامال ہوگئے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۵

وہ اس کے بعد نور کا حلّہ بہشتی پہن کر فرشتوں کے روحانی جلوس کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں پیش ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۳۵۵

۴. **سازو سامان ، ٹھاٹھ باٹ ، جیسے برات وغیرہ کا جلوس.**

شاہزادہ بڑے جلوس اور دھوم سے شادیانے فتح کے بجاتے ہوئے اپنے گھر آیا .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۲۶

جھٹپٹا وقت تھا کہ راستے میں مجھے شادی کا ایک جلوس ملا.

۱۹۲۰ روح ادب ، ۱۳۳

[ع]

ـــ فَرْمانا محاورہ .

تخت پر بیٹھنا ، تخت نشین ہونا .

بادشاہ نے برآمد ہوکر تخت مبارک پر جلوس فرمایا ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴
دو آفتاب عالم تاب . . . نے ایک برج میں تخت سلطنت پر باہم جلوس فرمایا ۔
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۹

ـــ کرنا محاورہ ۔
۱. **تخت نشین ہونا ۔**
اس کے بعد اس کے بیٹے حمیر نے تخت سلطنت پر جلوس کیا ۔
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۷۵
علاؤالدین کے فرزند قطب الدین مبارک نے جب تخت سلطنت پر جلوس کیا تو . . . تمام قیدی رہا کردیے ۔
۱۹۳۹ افسانہ پدمنی ، ۹۶
۲. **رک : جلوس معنی نمبر ۳ ۔**
جلوہ گر تخت پر جہاں ہے عروس
کیا پہلو میں علقمہ نے جلوس
۱۸۳۳ مظہر العجائب ، ۱۶۳

ـــ مقرر کرنا محاورہ ۔
منصب مقرر کرنا ۔
منجھلے بیٹے کو ارکلی خان کا اور چھوٹے بیٹے کو قدر خان کا خطاب دیا اور ہر ایک کا جلوس مقرر کیا ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳

ـــ میں رہنا محاورہ ۔
گروہ کی شکل میں رہنا ، مجمع کے ساتھ ساتھ چلنا ۔
دس پانچ دکھنی بھیڑیے جن کی ہیبت سے سارا جنگل تھراتا تھا ان کے ساتھ جلوس میں رہتے تھے ۔
۱۹۰۱ الٰی ، ۱۵

جلوسی (ضم ج ، و مع) صف ۔
جلوس (رک) کی طرف منسوب ، جلوس سے متعلق ۔
صفت جشن جلوسی کہ ہو نوشاہ جواں
جلوہ کریا کو عروسی دسے کیوں ملک و ملال
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۴۰
جس طرح کسی بادشاہ کے جنازے کے ساتھ جلوسی فوج ہوتی ہے ۔
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۹۴
[رک : جلوس + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ٹونٹا (ـــ و مج ، مغ) امذ ۔
ہلکے قسم کا کارتوس نیز آتشبازی سے متعلق پٹاخا ، سرے جو اکثر جلوس میں چھوڑے جاتے ہیں (پلیٹس) ۔
[جلوسی + ٹونٹا (رک)]

ـــ شکل (ـــ فت ش ، سک ک) امث ۔
گروہ میں ہونے کی صورت ، جھنڈ در جھنڈ ہونے کی حالت ، جلوس کی حالت ۔
مکڑی یا ٹڈی کے جلوسی شکل (Gregarius Phase) میں لال ، پیلے اور سبز رنگوں کی بنیاد بھی اخراجی مادوں پر ہوتی ہے ۔
۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۲۴
[جلوسی + شکل (رک)]

جلوکڑا (فت ج ، و مج ، سک ک) امذ ۔
حاسد ، جل ککڑا (رک) ، راوب (پلیٹس) ۔
[جلنا (رک) سے]

جلوگی (فت ج ، سک ، فت و) ج : گیان ۔
(الف) امث ۔
نمود ، نمایش ، اپنے آپ کو نمایاں کرنا ۔
ارتباط باہمی سے ہے وجود حسن و عشق
بے نگاہ شوق ، ذوق جلوگی ممکن نہیں
۱۹۶۲ مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۱۳۵
(ب) صف ۔
جلوہ دکھانے والا ، جلوت میں آنے والا ۔
جلوگیان بیت الشرف ہر درود
ہر دگہان عفت پہ لاکھوں سلام
۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۲ : ۲۴
[ف]

جلوہ (فت ج ، سک ل ، فت و) امذ ۔
۱. (i) **نمایش ، نظارہ ، دیدار ، اپنے آپ کو خاص انداز سے دکھانا ، اپنے تئیں ظاہر کرنا ، سامنے آنا ۔**
ہر ایک اس کے جلوے سے دیوانہ ہے
وو آئینہ گویا پری خانہ ہے
۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۳۹
بے تکلف اپنی صورت اس نے دکھلائی مجھے
تھا جو موسیٰ کو فقط جلوہ دکھا کر رہ گیا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳
اس کا جلوہ جو کابہم آنکھوں میں کر جاتا گھر
سامنے آٹھ پہر وادئ ایمن رہتا
۱۹۰۳ نظم نگاربن ، ۱۵
(ii) **ظہور ، رونق ، جھلک ۔**
خوشی خوشبوے خوش ہے اپنے انار
عشق باس کے جلوہ میں بھید ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۲

جلوہ ہے ہر صنم میں خدائے کبیر کا
واللہ حق شناس ہے مذہب فقیر کا

۱۸۸۱ ریاض ماہ، ۹

اسپین و مراکش میں کبھی کبھی فلسفے کا جلوہ نظر آجاتا تھا۔

۱۹۱۴ شبلی، مقالات، ۵ : ۲۳

(iii) **معشوقانہ انداز، دلربائی، حسن۔**

طاؤس میں جلوہ ہے پہ یہ چال نہیں ہے
پریوں کے کھلے بال ہیں یہ بال نہیں ہے

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۱۲۷

۲. دلہن کی رخصتی کے دن دولہا دلہن کو آمنے سامنے بٹھا کر بیچ میں قرآن پاک اور آئینہ رکھکر دولہا سے کہا جاتا ہے کہ قرآن پاک سے سورۂ اخلاص پڑھکر آئینہ میں دلہن کا چہرہ دیکھے، آرسی مصحف کی رسم؛ (عرفی میں) دولہا کا دلہن کی نقاب اٹھانا۔

ڈومنی جلوہ لگی دینے جو نہیں
اور وہاں ماتھا مرا ٹھنکا وہیں

۱۷۸۰ سودا، ک، ۲ : ۱۰۲

جیسے جلوہ کے وقت دلہن کہ آنکھیں اس کی طرف نگراں اور دل اس پر ... عاشق ہیں۔

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ق)، ۳۴

دلہن پسند آئی جلوے کے روز سے یہ صورت بنائی اور مجھ سے ناراض ہو گیا۔

۱۹۲۶ سرگزشت ہاجرہ، ۴۷

۳. چھپرکھٹ یا پھولوں کی سیج سے آراستہ وہ بستر جو شب عروسی کے لیے تیار کیا جاتا ہے؛ وہ زیورات طلائی و نقرئی نیز پھولوں کے جو گہنے کے طور پر عروس کو پہنائے جاتے ہیں (پلیٹس)۔

۴.(i) (تصوف) مشاہدہ (مصباح التعرف، ۹۲)۔

(ii) **صوفیوں کی وہ حالت جو خلوۃ کے بعد ہوتی ہے** (جامع اللغات)۔

[ع]

— اَفْرُوز (— فت ا، سک ف، و مج) صف۔

ظاہر، نمودار، رونق افروز، تشریف فرما۔

آپ کے جلوہ افروز ہوتے ہی ایسا نور ظاہر ہوا کہ اس سے شام کے بادشاہی محل روشن ہو گئے۔

۱۸۸۷ خیابان آفرینش، ۱۳

امرائے دربار حاضر ہوکے آداب شاہی بجا لائے اور جب بادشاہ نے مسند پر جلوہ افروز ہوکے بیٹھنے کی اجازت دے دی تو اپنے رتبوں کے موافق قرینے سے بیٹھ گئے۔

۱۹۰۷ شوقین ملکہ، ۱۵

[جلوہ + ... افروز (رک)]

— آرا صف۔

رک : جلوہ افروز۔

کہاں جبریل کو اس جا ہے یارا
رسائی ہو جہاں وہ جلوہ آرا

۱۸۱۹ ہیر رانجھا، فضل علی (صوفیائے بہار اور اردو، ۶۲)

[جلوہ + ... آرا (رک)]

— آرائی امث۔

جلوہ آرا ہونے کا عمل، جلوہ دکھانا۔

مقصد اہل تمنا جلوہ آرائی مری
میرے عارض کی ضیا نور نگاہ آرزو

۱۹۱۶ نقوش مانی، ۲۳

[جلوہ آرا + ی، لاحقۂ کیفیت]

— ریز (— ی مج) صف۔

رک : جلوہ گر۔

شبلی و شروانی کی زندگی کچھ اس طرح منوط رہی کہ جہاں علامہ کا فضل نور افشاں ہے وہاں شروانی کی نادانی بھی جلوہ ریز ہے۔

۱۹۳۲ کاروان خیال، ۱۰۶

[جلوہ + ... ریز (رک)]

— پَرْداز (— فت پ، سک ر) صف۔

جلوہ دکھانے والا، نمودار، نمایاں۔

جلوہ پرداز چوں میں بیچوں کو
چوں ہوا کو سراب میں دیکھا

۱۸۰۹ شاہ کمال، د، ۵

[جلوہ + ... پرداز (رک)]

— پَڑْنا محاورہ۔

عکس پڑنا، سایہ پڑنا، پرتو پڑنا۔

گلوں کے زخم ہو دینے لگے اٹھ باغباں جلدی
پڑا ہے جلوۂ رخسار کس ماہ درخشاں کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۵۵

— پَکَڑْنا محاورہ۔

با رونق ہونا، ترقی کرنا۔

جو بادشاہ ان ... قاعدوں کے خلاف کرے گا سلطنت اس کی کبھی جلوہ نہ پکڑے گی۔

۱۸۳۸ بستان حکمت، ۲۷

ـــ پیرا (ـــ ی لین) صف .

ظاہر ، نمودار ، نمایاں .

اے گل باغ حسن مکھ سوں تیرے
جلوہ پیرا ہے رنگ و بوئے حیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵۷

[جلوہ + . . . پیرا (رک)]

ـــ تابی امث .

رک : جلوہ آرائی ، نمود و نمائش .

در عدو پہ کبھی سعی باریابی میں
کبھی پہاڑ پہ امید جلوہ تابی میں

۱۹۳۱ نقوش مانی ، ۱۶۲

[جلوہ + . . . تابی (رک)]

ـــ تازی امث

رک : جلوہ گری .

فلک فلک پہ جدا شان جلوہ تازی ہے
جہاں جہاں میں نیا رنگ بے نیازی ہے

۱۹۳۱ نقوش مانی ، ۱۶۱

[جلوہ + ف : . . . تازی (لاحقہ)]

ـــ چمکنا محاورہ .

نظر آنا یا دکھائی دینا ، نمود و نمائش ہونا .

چاند سورج زمین آسمان جنگل پہاڑ دریا میدان قدرت کا جلوہ ہر جگہ چمک رہا ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۷

ـــ دار صف .

رک : جلوہ گر .

حریم غیب کبھی جلوہ دار بزم شہود
کبھی ہے غیب حدود شہود میں محدود

۱۹۳۱ نقوش مانی ، ۱۵۹

[جلوہ + . . . دار (رک)]

ـــ دکھانا محاورہ .

جلوہ آرا ہونا ؛ سج دھج دکھانا ، عیاں ہونا .

جلتی ہے جان آتش خس پوش دیکھ کر
چلمن سے شعلہ رو کوئی جلوہ دکھا گیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۷

سنبھل جا اے دلِ مضطر کہ برقِ طور گرتی ہے
وہ اپنے طالب دیدار کو جلوہ دکھاتے ہیں

۱۹۳۰ مدد علی بیگ (سندھ میں اردو شاعری ، ۲۶۵)

ـــ دلانا محاورہ (قدیم) .

رک : جلوہ دینا .

جو جلوہ دلاتے ہو یاں مستعد
محل جلوے کارن کیاں مستعد

۱۶۳۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۹

ـــ دیکھنا محاورہ .

جلوہ دکھانا (رک) کا لازم ، عکس دیکھنا .

وہ آئینہ تو سنگ ظلم و استبداد نے توڑا
تم اب دیکھو گے جلوہ کیوں کر اپنی خودنمائی کا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۰

ـــ دینا محاورہ .

چمکانا ، لہرانا ، نمودار کرنا .

دل سورج کا حسن چاند سوں جلوہ دے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۲

چھپانے کو سوانگ اس نے جو جو کیے
غرض حسن نے اور جلوے دیئے

۱۷۸۳ سحر البیان ، ۹۸

فرما کے یہ جلوہ دیا تیغ دو زباں کو
عبرت ہوئی بجلی کے چمکنے سے جہاں کو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۸

اس نے اپنے پرچموں کو ہوا میں جلوہ دے کر شاہنشاہ نپولین کے آگے بڑھنے کا بینڈ باجہ شروع کیا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۵ : ۷۹

ـــ ریز (ـــ ی مج) صف .

رک : جلوہ گر .

شہر کو خالی دیکھ کر اب وہاں وہ جلوہ ریز ہے اور احمد آباد پر چیرہ دستی کر رہا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۲۱

حریم رنگ و بو میں آج ملکہ بہار جلوہ ریز ہے
نسیم صبح نے اٹھا دیئے ہیں ہر طرف سے پردہ ہائے گل

۱۹۳۱ صبح بہار ، ۸۰

[جلوہ + . . . ریز (رک)]

ـــ ریزی (ـــ ی مج) امث .

جلوہ ریز (رک) کا اسم کیفیت ، رک : جلوہ گری .

نظر آتی ہے کیا کیا جلوہ ریزی طور سینا کی
کبھی ہم چلتے چلتے دم جو زیر بام لیتے ہیں

۱۹۱۸ احسن الکلام ، ۱۲۲

[جلوہ ریز + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— زار امذ.

رک : جلوہ گاہ.

مژگاں کو شغل ماتم ناکامی نگاہ
آنکھیں جھپک رہی ہیں ترے جلوہ زار میں

۱۹۳۱ گل کدہ ، عزیز ، ۶۷

[جلوہ + . . . زار (رک)]

— ساز صف.

رک : جلوہ گر.

ناز و ادا کہیں ، کہیں عجز و نیاز ہے
کس کس طرح سے یار مرا جلوہ ساز ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰۱ : ۲۰۰

[جلوہ + . . . ساز (رک)]

— سازی امث.

جلوہ ساز (رک) کا اسم کیفیت ، رک : جلوہ گری.

علم سوں صبا دست بازی کرے
صبا سوں علم جلوہ سازی کرے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۱۹

[جلوہ + . . . سازی (رک)]

— سامانی امث.

جلوہ گری.

میں ہوں اور انتہائے حیرانی
وہ ہیں اور جوش جلوہ سامانی

۱۹۶۲ بادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۱۸۳

[جلوہ + . . . سامانی (رک)]

— شُمار (— ضم ش) صف.

نظارہ.

بخشش بھی اک ادا ہے شفاعت بھی اک ادا
محشر بھی ان کے جلوہ شماروں میں ایک ہے

۱۹۱۳ اروبن ، د ، ۱۶۲

[جلوہ + . . . شمار (رک)]

— طِراز (— کس نیز فت ط) صف.

رک : جلوہ گر.

اے شہ عالم در ہمہ عالم ، عالی اعلیٰ والی والا
لب بہ ستائش دل بہ نیایش جلوہ طراز عرش معلیٰ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۸

[جلوہ + طراز (رک)]

— فَرْما (— فت ف ، سک ر) صف.

نمودار ، نمایاں ، رونق افروز.

تجھی کو جو یاں جلوہ فرما نہ دیکھا
برابر ہے دنیا کو دیکھا نہ دیکھا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۹

جلوہ فرما ہے تو ہر رنگ میں اے جان جہاں
تونے جس جامے کو پہنا ہوا زیبا کیا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۷۷

اف : کرنا ، ہونا.

[جلوہ + . . . فرما (رک)]

— فَرْمانا محاورہ.

۱. رک : جلوہ دکھانا.

وہ اپنے وعدے پہ محشر میں جلوہ فرمائیں
نہیں ہے ضعف سے انبوہ میں گزار مجھے

۱۸۵۱ تسکین (آخری شمع ، ۶۱)

۲. تشریف رکھنا ، بیٹھنا.

غریب کے ساتھ بے تکلف جلوہ فرمائیے.

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۷

— فرمائی (— فت ف ، سک ر) امث.

جلوہ فرما (رک) کا اسم کیفیت ، جلوہ فرما ہونا.

اس جگہ تھوڑا سا احوال مجمل سید حسین علی خان کی امیرالامرائی کا ، اور صوبہ داری دکن کی جلوہ فرمائی کا ، بیان کرنا ضرور ہے.

۱۸۰۶ گلشن ہند ، ۱۸

[جلوہ فرما + ی ، لاحقہ کیفیت]

— فروز (— ضم نیز فت ف ، و مج) صف.

رک : جلوہ افروز.

کبھی مایہ ناز و تعلی ہے کبھی مضطر دل کی تسلی ہے
کبھی پرتو برق تجلی ہے کبھی جلوہ فروز عرش بریں

۱۹۱۳ نقوش مانی ، ۶

[جلوہ + . . . فروز (رک)]

— فِروش (— کس نیز فت ف ، و مج) صف.

رک : جلوہ گر ، جلوہ فرما.

ہوا جو شاہد ماہ آسماں پہ جلوہ فروش
غریب بالہ بھرا گرد کھول کر آغوش

۱۸۷۲ مرأۃ الغیب ، ۲۶

پھول کانوں میں کنول کے ہیں ادھر جلوہ فروش
بالیاں سونے کی ہلکی سی ادھر زینت گوش
۱۹۱۳ اکسیر سخن، ۳۸
[جلوہ + ... فروش (رک)]

ــ فگن (ــ کس ف، فت گ) صف.
عکس ڈالنے والا، جلوہ دینے والا، نمودار، ظاہر.
پڑھنے والے کو اس کردار میں سر سید کا عکس بھی جلوہ فگن معلوم ہوتا ہے.
۱۹۶۹ نذیر احمد اور اردو ناول نگاری، ۱۵۵
[جلوہ + ... فگن (رک)]

ــ کرنا محاورہ.
جلوہ گر ہونا، سج دھج دکھانا، دیدار دکھانا.
سخن ملکِ سخن میں شاہ معنی نے کیا جلوہ
ہوا موزوں لقب دیوان خاص اب اپنے دیواں کا
۱۸۸۶ سخن، د، ۵۱

ــ کناں (ــ ضم ک) صف.
صاف ظاہر، روشن، منور؛ جلوہ دکھاتے ہوئے.
وہ بھرنی کنکھڑیاں اور چتنیاں وہ
دھی سو رنگ کے جلوہ کناں وہ
۱۷۸۳ مثنویات حسن، ۱ : ۲۷۳
خورشید خاوری سر پر آرائے آسمان ہوا اور تخت فلک پر جلوہ کناں ہوا.
۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۲۳
[جلوہ + ... کناں (رک)]

ــ گاہ/گہ (ــ فت گ) امث؛ امذ.
۱. نمودار ہونے یا نظارہ دکھانے کی جگہ، مقام دیدار.
ویراں سرائے سینہ سے آتی ہے بوئے انس
گویا کبھو یہ خانہ ترا جلوہ گاہ تھا
۱۷۹۵ قائم، د (ق)، ۲۸
سنتے ہیں جو بہشت کی تعریف سب درست
لیکن خدا کرے وہ تری جلوہ گاہ ہو
۱۸۶۹ غالب، د، ۱۳۳
خدا جانے غش آیا جلوہ گاہ طور میں کس کو
وہ کس سے پوچھتے ہیں مجکو دیکھا، دیکھنے والے
۱۹۳۲ ریاض رضواں، ۲۶۹
۲. تماشا گاہ؛ حجلۂ عروسی (جامع اللغات).
[جلوہ + ... گاہ (رک)]

ــ گاہ عالم (ــ کس ہ، فت ل) امث.
دنیا، جہان (جامع اللغات).
[جلوہ + گاہ (رک) + عالم (رک)]

ــ گر (ــ فت گ) صف.
۱. نمودار، ظاہر، نمایاں، رونق بخش.
اچن کل کل کھلے گل سوں جیوں گلشن گلعذاراں میں
نسیم ہو دل کے تیں میرے کیا ہے جلوہ گر کاغذ
۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۵۹
اگرچہ حسب ظاہر میں ہے فرقت درمیاں لیکن
تصور دل میں میرے جلوہ گر ہے صبح و شام اس کا
۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۰
دیکھ کر حسن محمد کہتے ہیں اہل نظر
نور مطلق ہوگیا ہے جلوہ گر تعیین میں
۱۹۵۵ رباعیات امجد، ۳ : ۱۰۲
۲. رونق کا سبب، ظاہر، روشن.
ہوا جلوہ گر تب نبوت کا تخت
چڑیا تس پہ جب توں شہ نیک بخت
۱۶۵۷ گلشن عشق، ۱۲
عیاں ہوتا ہے جیوں کر سرو پانی کے کنارے پر
ہوا یوں جلوہ گر آنکھوں میں قد نونہال اس کا
۱۷۳۹ کلیات سراج، ۱۴۸
جب سے اہل حسن کی گردن پہ ہے احسان عشق
حسن کے پیکر میں جب سے جلوہ گر ہے جان عشق
۱۹۱۶ نقوش مانی، ۳۰
۳. (رک) جلوہ فرما.
اے خوشا قسمت کہ ہے پہلو میں وہ رشک قمر
جلوہ گر ہے بعد مدت خانۂ بے نور آج
۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۳۰
چاند اپنی آب و تاب سے سطح آسمان پر جلوہ گر تھا.
۱۹۱۲ شہید مغرب، ۷
ف : کرنا، ہونا.
[جلوہ + ... گر (رک)]

ــ گری (ــ فت گ) امث.
جلوہ گر (رک) کا اسم کیفیت، نمود، ظہور، خوش نمائی، شان و شوکت، حسن.
کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچے سے بہشت
یہی نقشہ ہے ولے اس قدر آباد نہیں
۱۸۶۹ غالب، د، ۱۸۶

ہر مکاں نکلا تری جلوہ گری سے آشنا
تیرے ہر جلوے کو نور لا مکاں سمجھا تھا میں

۱۹۳۶ اختر ستان ، ۱۳۵

[جلوہ + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ گُستر (ـــ ضم گ ، سک س ، فت ت) صف .

رک : جلوہ گر .

کوندتی ہیں قومیت کی بجلیاں قندھار میں
جلوہ گستر ہیں امان اللہ خاں قندھار میں

۱۹۳۱ صبح بہار ، ۱۴۲

[جلوہ + . . . گستر (رک)]

ـــ ماہ کس اضا امذ .

چاند کی روشنی ، چاندنی .

تس او پر جو کچھ جلوۂ ماہ ہے نہ پوچھو کہ اللہ ہی اللہ ہے

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۴۶

[جلوہ + ماہ (رک)]

ـــ نُما (ـــ ضم ن) صف .

رک : جلوہ گر .

از بسکہ دل اس رشک پری پر جو بندھا ہوں
ہر مو سوں مرے رنگ جنوں جلوہ نما ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۴

موجۂ گل سے چراغاں ہے گزرگاہ خیال
ہے تصور میں ز بس جلوہ نما موج شراب

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۳

ہم کبھی یہ نہیں بتا سکتے کہ خاص خاص پھول ، خاص خاص درخت . . . معین اوقات ہی پر کیوں جلوہ نما ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲

[جلوہ + . . . نما (رک)]

ـــ نُمائی (ـــ ضم ن) امث .

رک : جلوہ گری .

ہو بلکہ صفا ایسی دل سنگ صنم میں
ہر بت میں کرے صورت حق جلوہ نمائی

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۰۶

تخت شاہانہ پہ وہ جلوہ نمائی تیری
ہائے او ظل الہی ! تھی خدائی تیری

۱۹۰۵ کلام محروم ، ۱ : ۳۰

[جلوہ + نما (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

جِلَوئی (کس ج ، فت ل) صف .

جلو (رک) سے منسوب یا متعلق .

توپ خانہ جلوئی ، بادشاہ کی سواری کے آگے آگے چلتا تھا ، لفظ جلوئی خود اپنے معنی کی وضاحت کر رہا ہے .

۱۹۳۶ سفر نامۂ مخلص (دیباچہ) ، ۱۰۹

[رک : جلو + ئی ، لاحقۂ نسبت]

جَلْوے (فت ج ، سک ل) امذ .

جلوہ (رک) کی محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کا گیت (ـــ ی مع) امذ .

گیت جو شادی کے موقع پر گایا جائے ، آرسی مصحف کے وقت کا گانا (جامع اللغات) .

ـــ کا وَقت (ـــ فت و ، سک ق) امذ (قدیم) .

شادی کا موقع ، آرسی مصحف کی رسم کا وقت جو نکاح کے بعد اور رخصتی سے قبل ہوتا ہے .

عروس کی ماں نے مجھ سے کہا کہ کچھ گہنا کپڑا کسی بڑے آدمی کے یہاں سے مجھے مانگ لادے جلوے کے وقت دلہن کے آنگ پر ڈالیں .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۳۹

ـــ کی رات امث (قدیم) .

شب عروسی .

تجلی سوں جلوے کی جیوں رات آئی
سووہیں غیب تے فیض لک دھات پائی

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۹

ـــ میں م ف .

کھلے طور پر ، ظاہراً ، آشکارا ، برسرعام ، جلوت میں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جَلْوَیّا (فت ج ، سک ل ، فت و ، شد ی)

(الف) صف .

جلانے والا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

جلانے والی شے ؛ جلن پیدا کرنے والی چیز (پلیٹس) .

[جلنا (رک) سے]

جَلَّہُ الْعَالا (فت ج ، شد ل بفت ، ضم ہ ، غم ا ، سک ل)

کلمۂ توصیف و تعظیم نیز کلمۂ تحسین .

رک : جل و علا .

خدا کے فضل سیں شاہ و گدا وزیر و امیر
مرے سخن پہ در افشاں ہیں جلہ العالا
۱۷۸۴ دیوان قائم ، ۳
[ع]

جلہر (فت ج ، سک ل ، فت ہ) امذ .
سارس (ٹھگوں میں اس کی آواز سے اچھا شگون لیا جاتا ہے) (اپ و ، ۸ : ۱۸۳) .
[س : جل + دھر जल + धर]

جلہری (فت نیز کس ج ، فت ل ، سک ہ) امث ؛ ~ جلہری .
۱. (ہندو) وہ کشتی نما ظرف جس میں پرستش کے وقت پانی ڈال کر دیوتاؤں پر چھڑکتے ہیں اس ظرف میں خوشبودار پھول وغیرہ رکھے جاتے ہیں .
ترا معبود ہے لنگ مہا دیو
جلہری ہے تری معبودہ بے رہو
۱۸۶۶ تیغ فقر بر گردن شریر ، ۵۸
۲. لوہاروں اور قلعی گروں کی ناند جس میں پانی بھرا رہتا ہے اور اس میں جلتا ہوا لوہا یا تپتے ہوئے برتن بجھائے جاتے ہیں .
جب سے تری زنخ میں پیارے کوئی ہے گھڑی
تب سیں نین ہیں میرے پانی بھری جلہری
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۷۶
[س : جل + دھر + اکا जल + धर + इका]

جلی (فت ج) صف .
۱. (i) واضح ، روشن ، آشکار ، ظاہر (خفی کی ضد) .
ہے پرستش غیر کی شرک جلی
بت ہو یا پیغمبر ہوں یا ولی
۱۸۹۰ مثنوی نظم الموحد ، ۷
یہ ایک شرک جلی تھا جو ایک کھلی بت پرستی کی صورت میں . . . . مسلط ہو گیا تھا .
۱۹۳۵ صبح امید ، ۱ : ۱۶۱
اف : ہونا .
(ii) (تصوف) ظاہر .
مراقبہ کی کوئی مشاہدے کے کانسے میں میکائیل کے مدد کے پانی سوں جلی کا کاڑا کر کو پھلاتا .
۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۱
جو تم کو بھلاتا نہیں تم اوسکو نہ بھولو
نت یاد کرو اوسکی خفی ہو کہ جلی ہو
۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۱۶۰
۲. موٹی لکھائی ، کتابت کی اصطلاح میں عام طور پر بڑے حرفوں میں لکھی ہوئی تحریر ، جعد قلم ، موٹے حروف .
سو ساعت کی سعادت میں دعا منگے جو کوئی
لکھیں بخشش کا خط اس کی پیشانی پر جلی کا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۶
تجھ مکھ کے گرد ہو خط باریک ہے و لیکن
انکھیاں کوں نور دینے جیوں قطعۂ جلی ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳۸
ایسا لکھنا کسو کی طاقت ہے ہے جلی بھی تو ایک بابت ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۰
سرورق پر جلی حرفوں میں چھپا ہوا تھا .
۱۹۲۳ خونی راز ، ۴۴
[ع]

ـــ التلفظ (ـــ ضم ی ، غم ا ، ل ، شدت بفت ، ل ، شد ف بضم) .
(لسانیات) ایسے الفاظ جن کو ادا کرنے میں کسی طرح کا ابہام نہ ہو ، جو کسی دوسری آواز سے دبنے نہ پائیں اور ممتاز رہیں .
اردو کی مصمت آوازیں واضح ، نمایاں اور جلی التلفظ ہیں .
۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۳۷
[جلی + رک : ال (۱) + تلفظ (رک)]

ـــ خط (ـــ فت ج) امذ .
رک : جلی معنی نمبر ۲ .
اپیل جلی خط میں عبدالولی صاحب کے یہاں بھجوائی ہے .
۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۶۵
[جلی + خط (رک)]

ـــ قلم (ـــ فت ق ، ل) امث .
(خطاطی) معمول سے زیادہ حسب ضرورت چوڑی نوک کا قلم یعنی وہ قلم جس سے موٹے اور روشن حرف لکھے جائیں (بخلاف خفی قلم) (اپ و ، ۳ : ۱۸۰) .
کرسی کے سامنے جلی قلم سے خط طغرا میں کچھ لکھا تھا .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۵۲
حاشیہ پر جلی قلم سے اس کی سرخی لکھ دی گئی ہے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰
[جلی + قلم (رک)]

جلی (۲) (فت ج) صف .
جلا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل ؛ تیز ، چرپری (جس سے مرچیں لگ جائیں) .
آہ کی سیخ پاٹ آتش غم پر جادی
جلی آتی ہے کباب دل دل گیر کی بو
۱۸۷۹ دیوان عیش ، ۱۴۰

— بِلّی (پانو میں) بَندھنا محاورہ .

پریشان پھرنا ، بے چین رہنا .
ساری دنیا مزے سے اپنے اپنے گھروں میں ٹانگ پھیلا کر سوتی ہے ایک اکیلے تمھارے ہی پاؤں میں جلی بلی بندھی ہے .
۱۹۳۱ منتخبات ، ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۵ : ۱۸

— بُھنی (— ضم بھ) صف مث .

جلا بھنا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .
آہوں کا جیسے اٹھتا دل سے تیرے دھواں ہے
یوں ہی جلی بھنی اک لب پر مرے فغاں ہے
۱۹۱۰ خمکدۂ سرور ، ۱۴۷
وہ تمام دن غائب رہا تو وہ اور بھی جلی بھنی بیٹھی تھی .
۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۱۱۹

— بھنی بات (باتیں) (— ضم بھ ، ی مج) امث .

(عو) رشک و حسد کی باتیں ، عداوت و عناد کی گفتگو، رنجش آمیز گفتگو (فرہنگ آصفیہ) .
[جلی + بھنی (رک) + بات (رک)]

— پُھسکی (— ضم پھ ، سک س) امث .

نہایت سخت بدبو دار بغیر آواز کا پاد .
موتتے میں تم جلی پھسکی جو کوئی چھوڑ دو
برق سوزاں سے نہ چھوٹے ابر باراں کا پتاک
۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۲۸
[جلی + پُھسکی (رک)]

— پُھکی/پُھنکی (— ضم پھ/مغ) صف مث .

جلی ہوئی ، جلی بھنی ، غصے میں ، ناراض .
آپ نے اس غریب بہن ہی کو نصیحت فرمائی ہے جو اول ہی سے جلی پھکی بیٹھی ہے .
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۸۰
[جلی + پھکی / پھنکی ، پھکنا / پھنکنا (رک) سے]

— ٹِکیا (— کس ٹ ، سک ک) امث .

(لفظاً) جلی ہوئی روٹی جسے کوئی نہ کھائے ، (مجازاً) ناکارہ چیز .
ہم دونوں کی وہی مثال ہے جو شیخ شبلی نے اپنے اور جنید کے لیے کہی تھی میں اور یہ دو جلی ٹکیاں ہیں .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۴۰
[جلی + ٹکیا (رک)]

— کَٹی (— فت ک) صف مث .

رشک و حسد والی ، دشمنی کی ، رک : جلی بھنی (تراکیب میں مستعمل) (ماخوذ : لغات النساء ؛ نوراللغات) .
[جلی + کٹی ، کٹنا (رک) سے]

— کٹی بات (باتیں) (— فت ک (ی مج)) امث .

رک : جلی بھنی بات ، سخت اور ناگوار گفتگو یا بات .
کوئی ناگفتنی جلی کٹی بات اس نے اٹھا نہیں رکھی مگر لال پیلا ہو کر خاموش رہا .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۸۴
دونوں میں جلی کٹی باتیں ہوتی رہیں .
۱۹۲۹ خمار عیش ، ۳۷
[جلی + کٹی + بات (رک)]

— کٹی بولنا محاورہ .

رک : جلی کٹی پہ آنا .
بظاہر انجم سے ہنسی مذاق کی باتیں کرتے تھے مگر وہ ہمیشہ جلی کٹی بولتی تھیں .
۱۹۶۱ ہالہ ، ۱۳۳

— کٹی پہ آنا محاورہ .

ایسی باتیں کرنا جن سے خفگی و ناراضگی یا رشک و عداوت ظاہر ہو ، بغض یا بیر کی باتیں کرنا .
یہ دل لگی نہیں اچھی جلی کٹی پہ نہ آ
ہنسی ہنسی میں تو مجکو رلانے کا پھر کیا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۶

— کٹی چلنا محاورہ .

ناراضگی رہنا ، عداوت رہنا .
کرنل کالنس صاحب کرنل جان بیلی صاحب سے جیسا کہ چاہیے موافقت کبھی نہ رہی ، ہمیشہ جلی کٹی چلی .
۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۸۷

— کٹی رکھنا محاورہ .

ان بن رکھنا ، عداوت رکھنا ، دشمنی رکھنا (لغات النساء ؛ نوراللغات) .

— کٹی رہنا محاورہ .

رک : جلی کٹی رکھنا .
واسوختوں میں اون سے رہا کی جلی کٹی
مشہور مثل شمع ہم آتش زباں رہے
۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۸۱

— کٹی سُنانا / سُنْوانا محاورہ .

رک : جلی کٹی پہ آنا .

مقدر پھر جلی کٹی سنوانے کو یہاں لایا .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۷۴

مداری لال نے سمجھانا چاہا تو ان کو بھی جلی کٹی سنائیں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۹۳

— کٹی کرنا محاورہ .

رک : جلی کٹی پہ آنا .

میں نے یہ انداز اختیار کر لیا ہے کہ منگ صاحب وغیرہ کے سامنے آپ سے جلی کٹی کرتی ہوں .

۱۸۹۳ نشتر ، ۶۱

گلگیر نے کی جلی کٹی کیا
کیوں شمع نے رو کے شب سحر کی

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۵۵

— کٹی کہنا محاورہ .

رک : جلی کٹی سنانا .

یہی لوگ اخباروں میں لکچروں میں اکثر جلی کٹی کہتے رہتے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۰۳

تم بہت جلی کٹی کہہ رہے ہو .

۱۹۱۵ فسانۂ لندن ، ۱ : ۱۳۵

— کڑی بات (باتیں) (— فت ک (ی مج)) امث .

رک : جلی کٹی بات (باتیں) .

اسے دکھ تھا تو ان جلی کڑی باتوں کا .

۱۹۳۳ میرے افسانے ، ۱۵

[جلی + کڑی (رک) + بات (رک)]

— لکڑی بننا محاورہ .

رک : جل کر کوئلہ ہو جانا .

الٰہی گھر میں اس کے آگ لگ جائے جلی لکڑی بنے جلد سلگ جائے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۰۰

جَلی (۳) (فت ج) امث .

رک : جیلی .

صبح دودھ مکھن ، جام جلی ، انڈے توس اور پھل پر مشتمل ناشتہ کرنے کے بعد اس پر خمار سا طاری ہو جاتا .

۱۹۶۶ سویرا ، ۳۷ : ۶۴

جَلے (فت ج) صف .

جلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— پانو کا کتا (— مغ ، ضم ک ، شد ت) امذ .

(مجازاً) آوارہ گرد شخص جو ایک جگہ نہ ٹھیرتا ہو ، بے قرار و بے چین .

اس مردود کا حال جلے پاؤں کے کتے کا سا تھا کہ ایک دیار سے دوسرے دیار میں جاتا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۱۸

— پانو کی بلی (— مغ ، کس ب ، شد ل) .

(الف) امث .

۱. وہ بلی جس کا پانو جل جائے جس کی وجہ سے وہ بے قرار پھرتی ہے ، (مجازاً) بے چین بے قرار عورت .

نگوڑیاں جلے پاؤں کی بلیاں ہیں ، آگ لگا تلوا نہیں ٹکتا .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۳۲

کوئی پھولوں کا رس لانے کے لیے جلے پاؤں کی بلی کی طرح دوڑتی پھرتی ہے .

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۹

۲. (عو) (مجازاً) وہ عورت جو ایک جگہ نہ ٹھیرے ، گھر گھر پھرنے والی عورت (نوراللغات) .

(ب) صف .

ہرزہ گرد ، آوارہ گرد ؛ مضطر ، بیقرار ، بے چین .

کیا بلا ہوتی ہے کچھ ایسی ہی دلی کی طرح
کہ پڑے پھرے جلے پاؤں کی بلی کی طرح

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۲

گئے ہوں گے کہیں . . . دیکھتی نہیں ہو آج کل جلے پاؤں کی بلی تو خود ہو رہے ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۶

— پرانی دھی (اور) ہنسیں بٹاؤ لوگ کہاوت .

کوئی دوسروں کی مصیبت دیکھ کر خوش ہو تو کہتے ہیں .

یہ ناصح مشفق اور مشیر و صلاح کار بغلی گھونسے ہیں ہنسنے والے اور اٹھالے والے جلے پرانی دھی اور ہنسیں بٹاؤ لوگ .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۲۰

— پر جلانا محاورہ .

جو پہلے ہی مصیبت میں ہو اس کی مصیبت اور بڑھانا .

میرا بچہ مرا جاتا ہے لوگو جلے پر اور تم آئے جلانے

۱۹۷۰ مخزن ، اگست ، ۶۳

— پر نون (نمک) چھڑکنا/لگانا محاورہ .

مصیبت زدہ کی مصیبت کو اور زیادہ کرنا .

اس میں کیسی جگ ہنسائی اور کیسی نک کٹائی تم تو خوامخواہ جلے پر نمک چھڑکتی ہو .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۳۵

— پھپھولے پھوڑنا محاورہ .

جلی کٹی باتیں کر کے دل کی بھڑاس نکالنا ، دل کا بخار نکالنا .

اپنے جلے پھپھولے کہاں جا کے پھوڑیے
اپنے احبہ سے بھی ہیں ہم بیشتر جلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۷

جل گیا جب کسی سے بولے ہم
پھوڑتے نہیں جلے پھپھولے ہم

۱۹۰۵ داغ ، محاورات داغ ، ۱۶۲

— تن (— فت ت) صف .

رک : جلا تن .

عورت نے کہا پنجہ نہ بھیجیے گا وہ آدمی جلے تن ہے ناحق مجھ کو آ کر مارے گا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۱۲

ایک جلے تن ہندو نے ایک دوہا کہا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۴

[جلے + تن (رک)]

— دل سے م ف .

ناراضگی سے ، غصے ہو کر ، جل کر ، رنجیدگی کے ساتھ .

جلے دل سے کوس کوس کے رخصت کریں اور کیا ہو سکتا ہے .

؟۱۸۸۷ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۶۴

وطن کے جیل کی آرزو تھی یعنی قفس چمن میں آ جاتا اب جلے دل سے کچھ دعا ہو سکتی ہے تو یہی .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۹۴

— دل کے پھپھولے پھوڑنا محاورہ .

رک : جلے پھپھولے پھوڑنا .

تجھے اے شعلہ رو کب چھوڑتا ہوں
جلے دل کے پھپھولے پھوڑتا ہوں

؟۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۱۰۳

فیصلہ سنا تو دانت پیس کر رہ گئے ... ودیا پر جلے دل کے پھپھولے پھوڑے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۱

— دل کے پھپھولے توڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : جلے دل کے پھپھولے پھوڑنا .

اگر ان سے ہم جل کے بولے تو کیا
جلے دل کے توڑے پھپھولے تو کیا

۱۸۹۲ انتخاب وحید ، ۲۳

— کٹے (— فت ک) صف مذ .

جلی کٹی (رک) کی تذکیر .

گبن نے بگڑ کر دو چار جلے کٹے جملوں سے اس کی یاد کی تواضع کی ہے .

۱۹۲۶ غابۂ روم ، ۹۴

— (جلوں / جلی) کو (اور) جلانا محاورہ .

رک : جلے میں نمک لگانا ، مظلوموں کو ستانا ؛ مصیبت زدوں پر اور مصیبت ڈالنا ؛ عاشقوں کے اوپر اور ظلم کرنا ، زخم پر نمک چھڑکنا .

تذکرہ غیر کا لایا نہ کرو   جلے کو اور جلایا نہ کرو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۶

مجھ جلی کو جلا کر کیا لیا بیمار تو نہیں تھی کہ صبر آ جاتا .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۵۴

— کو جلائیں گے نون مرچیں لگائیں گے فقرہ .

رنجیدہ شخص کو اور رنج دینے کے موقع پر کہتے ہیں .

یہ اور چھیڑتی ہیں اور کہتی ہیں : ہم بھی جلے کو جلائیں گے نون مرچیں لگائیں گے .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۷

— گھر کا چھپر (— فت گھ ، چھ ، شد پ بفت) امذ .

رک : جلے گھر کی بلی/بلینڈی (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۶۸).

— گھر کی بلی/بلینڈی (— فت ب ، شد ل/ی لین ، مغ) امث .

ناکارہ چیز کے لیے بولتے ہیں (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۶۸).

— مرنا محاورہ .

رک : جلا مرنا .

مگر یہ بھی دیکھ رہی تھی کہ مسز نعیم جلے مر رہی تھی .

۱۹۳۳ سرگذشت عروس ، ۲۳۷

— میں نمک لگانا محاورہ .

جو پہلے ہی پریشان ہو اسے اور پریشان کرنا .

نمک یہ سب لگاتے ہیں جلے میں
عجب آفتیں پڑیں الٹی گلے میں

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۴۵۱

جَلَیا (فت ج ، سک ل) صف (قدیم) .

مچھلیاں پکڑنے والا ، ماہی گیر .

کل اپنے دوست سے یوں سنا ہے کہ کل اس جھیل کی ساری مچھلیاں جلیے مار لے جائیں گے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۷۰

[جال (رک) سے]

جَلَیّا (فت ج ، ل ، شد ی) صف .

جلنے والا ؛ آگ لگانے والا ، بھڑکانے والا ؛ معشوق ، محبوب (پلیٹس) .

[جلانا (رک) سے]

جلیب (فت ج ، ی مج) امذ .

۱. رکاب ، خدم و حشم ، اہالی موالی .

یا لے صراحی حتہ دوڑے جلیب اندر
جب آ اجل پکاری صاحب رہا نہ نوکر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸۶

۲. ہمسائیگی ، پڑوس ، (مجازاً) ہمراہی .

جس کے رہوے جلیب میں لشکر
اور نہ ہو اس کے ساتھ ایک بشر

۱۸۲۹ چشمۂ شیریں فرہاد ، ۲۸

[رک : جِلَو]

— دار صف .

رک : جلو دار .

صنم کی جلد سواری ہے مرکب رہوار
اے آہ خوب تو پہنچی جلیب داروں میں

۱۷۶۱ سامی (چمنستان شعرا ، ۴۲۶)

[جلیب + ... دار (رک)]

— طاس کس اضا امذ .

وہ پیالہ نما برتن جس میں شورہ سے پانی ٹھنڈا کیا جاتا ہے (پلیٹس) .

[جلیب + طاس (رک)]

جَلیبا (فت ج ، ی مج) امذ .

۱. (مجازاً) توت ، شہتوت .

ٹھنڈا جلیبا ، ککڑیاں ہیں لیلیٰ کی انگلیاں ہیں .

۱۹۷۵ شام اودھ ، ۴۳

۲. بڑی جلیبی .

اپنے پیڑوں پہ کریں ناز نہ متھرا والے
اکبر آباد میں بنتا ہے جلیبا کیسا

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۱۶

[رک : جلیبی + ا ، لاحقۂ تکبیر]

جَلیبی (۱) (فت ج ، ی مج) صف .

جلیب (رک) سے منسوب و متعلق (پلیٹس) .

[رک : جلیب + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَلیبی (۲) (فت ج ، ی مج) امث .

ہند و پاک کی ایک مشہور مٹھائی جسکو عربی میں زلابیہ کہتے ہیں (زلابیہ ہی سے بگڑ کر جلیبی کا لفظ بنا ہے) .

نبات اس کے لبوں کی بول مصری ہم سبی توں شکر
خبر نیں واں جلیبی کھا گئی ہے آن کے چکر

۱۷۴۷ دیوان قاسم ، ۴۴

طرح طرح کے کھانے شیر مال ، باقر خانی . . . . جلیبی ، لڈو ، پیڑے . . . . وغیرہ کھاتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۱۳

ہاتھ کو تیزی سے اس طرح ہلائیں کہ گول گول جلیبیاں بن جائیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۶۳

[ا : > ف : زلیبا ؛ > ع : زلابیہ]

جَلیبیوں کی رَکھوالی اور چُوہْڑی کُتیا کہاوت .

بے اعتبار شخص سے اعتبار کا کام لینے کے موقع پر کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

جُلیتی (ضم ج ، ی مج) امث .

ہر وہ چیز جو کھانا پکانے گرم کرنے یا اسی قسم کی دوسری ضرورتوں کے لیے جلائی جائے ، ایندھن ، جلاون ، جلاونی (اپ و ، ۲ : ۱۰۳) .

[مقامی]

جِلیٹن (کس ج ، ی مج ، کس ٹ) امث .

رک : جلاٹین .

ایسی چیزوں کو کہ جن پر غذا کا اطلاق ہوتا ہے بعض نے پانچ قسم پر تقسیم کیا ہے . . . . جلیٹن و کانڈرین بھی اس میں داخل ہیں .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۱۵

جَلِید (۱) (فت ج ، ی مع) امث .

۱. شبنم کے قطرے جو منجمد ہو جائیں ، (مجازاً) برف ، **اولا نیز برف باری سے جمع ہو جانے والی برف .**

اور جلید برف اور اولہ کا نام ہے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۰

۲. رطوبت چشم جو شبنم کے قطروں سے مشابہ ہوتی ہے وہ عدسہ چشم پر جم جاتی ہے (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

جَلِید (۲) (فت ج ، ی مع) امذ .

جلید ایک قسم ہے خرما کی جو اعلیٰ اقسام سے سمجھی جاتی ہے ؛ جلید کے معنی عربی زبان میں عمدہ کے ہیں (فلاحۃ النخل ، ۳۰) .

[ع]

جَلِیدَہ (فت ج ، ی مع ، فت د) امذ .

ہڈی کا چھلاّ جو تیر انداز تیر چلانے کے وقت پہنتے ہیں (جامع اللغات) .

[ع]

جَلِیدِیّہ (فت ج ، ی مع ، کس د ، شد ی بفت) امث .

جلید یعنی برف جیسی بلوری رطوبت یہ آنکھ کی تین رطوبتوں میں سے دوسری اور درمیانی رطوبت ہے جو نہایت شفاف ہوتی ہے بینائی کا تعلق زیادہ تر اسی رطوبت سے ہوتا ہے .

یہ محدبی آئینہ بجائے رطوبت جلیدیہ کے ہے .

۱۸۳۹ ستہ شمسیہ ، ۵ : ۵۰

[ع]

جَلِیرِی (فت نیز کس ج ، ی لین) امث .

۱. رک : جلہری (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

۲. جلہری اس چوڑے اور گول پتھر کا نام ہے جو اندر کھدا ہوا ہوتا ہے اور لنگ اس میں گھڑا ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۶) .

۳. کونڈا ، طشت یا اسطرح کی ناند جو آبریز میں لگادی جاتی ہے (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز) .

جَلِیس (فت ج ، ی مع) صف .

ساتھ بیٹھنے والا ، ہم نشین ، ساتھی ، مصاحب .

محنت کے کجاوے میں انیس تھا اور محبت کے حجرے میں جلیس .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۰

میاں شاہنواز . . . ہمارے ایسے جلیس ہوئے کہ انکے وقت کا اکثر حصہ ہمارے پاس بسر ہوتا .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۸۵

[ع]

جَلِیع (فت ج ، ی مع) صف .

بے حیا ، بد چلن ، چھنال عورت .

عطیف و جلیع و نزار و لوند
کسُول و ملَول و بجَول و مجون

۱۹۶۹ مزمور میر مغنی ، ۱۲۷

[ع]

جَلِیل (فت ج ، ی مع) صف .

۱. بزرگ ، بڑا ، شان دار .

انو سب کوں ماریا وو رب جلیل
و مج دل سے بایا دکھوں اصل نیل (کذا)

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۵

کچھ آگ برسے ، آندھی آئے ، پتھر گریں تا کہ علامت آمد ساحر جلیل معلوم ہو .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۳۰

ان کے فضائل بلند ان کا نصیبہ جلیل ہو .

۱۹۶۷ بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۳۲۳

۲. (مجازاً) طاقتور ، زود اثر .

دراں حالیکہ میرے پاس اذخر اور جلیل بوٹیاں ہوں گی .

۱۹۶۷ بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۵۱۹

۳. خداوند عالم کا ایک صفاتی نام .

بولے پیغمبر کہ لو اب یہ دلیل
اب تو بس مانو گے تم حکم جلیل

۱۷۷۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۲۳

۳. افضل ، اعلیٰ .

بعنی تھا اس کا بڑا رتبہ جلیل
ہو گیا پھٹکار سے ان کے ذلیل

۱۸۹۰ مثنوی نظم الموحد ، ۱۰

مجھ میں ایسے جلیل منصب کے لیے کون سی قابلیت ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۰۱

[ع]

ــــ الشان (ــــ ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ش) صف .

رک : جلیل القدر .

بڑے بڑے جلیل الشان انبیاء اولیا اور بڑے بڑے جلیل القدر بادشاہوں اور امرا کی خواتین بھی اس قاعدے سے مستثنیٰ نہیں .

۱۹۱۶ خانہ داری (معیشت) ، ۲۰۲

[جلیل + رک : ال (۱) + شان (رک)]

ــــ العظمت (ــــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، فت نیز سک ظ ، فت م) صف .

رک : جلیل القدر .

اسی خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جس نے اس گرامی جاہ نبی کے اہل بیت اور اولاد میں وہ جلیل العظمت وجود پیدا کئے ہیں .

۱۹۳۳ زندگی (مقدمہ) ، ۹

[جلیل + رک : ال (۱) + عظمت (رک)]

ــــ القدر (ــــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک د) صف .

معزز ، رفیع الدرجات ، بڑے رتبے والا ، عالی مرتبہ .

عمائد شہر میں سے ایک جلیل القدر رئیس اعظم . . . ان کے حصہ میں آ چکا ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲

یہ جلیل القدر پیغمبر کندھوں پر مٹی اور اینٹیں ڈھو ڈھو کر لا رہا ہے اور اپنے خالق کی محبت میں غرق ہو کر اس کا گھر بنا رہا ہے .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۳۰

[جلیل + رک : ال (۱) + قدر (رک)]

جَلیلَہ (فت ج ، ی مع ، فت ل) صف .

رک : جلیل .

خدا سرکار کا اقبال زیادہ کرے جو تقرر سررشتہ تعلیم سے ایسا ڈھنگ ڈالا ہے کہ یہاں کے لوگ بھی مراتب جلیلہ پر پہنچتے جاتے ہیں .

۱۸۶۵ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۶۳

انہوں نے دولت عثمانیہ میں ان مہمات جلیلہ کی سر انجام دہی کا بیڑا اٹھایا .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۶۷

[ع]

جِلین (کس ج ، ی مع) امذ ؛ امث .

وہ اصلی مادہ تخم جس سے نباتات (حیوانات) کی تخم ریزی ہوتی ہے .

پہلی نسل میں زور آور جلین (Dominant) کی حامل خصوصیتیں زبردست . . . خاصیتوں کو ڈھانپ لیتی ہیں .

۱۹۶۸ گندم ، ۹۶

[ع]

جَم (۱) (فت ج) امذ .

۱. (i) پیشدادی خاندان کا چوتھا بادشاہ ، جمشید .

جم توں جم جم جم لگن جم سیر کر
حال چڑ چڑ چرخ کوں چل سیر کر

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۳۴

کی یہ تقریر کہ اچھا نہ سہی ذکر نبرد
کس نے آراستہ کی بزم طرب صورت جم

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۵

بزم طرب میں وہ سماں بندھا کہ بزم جم و کے کا نقشہ نظروں کے سامنے کھنچ گیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶

(ii) حضرت سلیمان علیہ السلام ، جم ثانی (جن پری نگیں وغیرہ کے ساتھ) (فرہنگ آنند راج ؛ نوراللغات) .

۲. جب آئینہ اور سدّ کے ساتھ ہو تو شاہ اسکندر سے مراد ہوتی ہے (نوراللغات ؛ فرہنگ آنند راج) .

۳. بڑا بادشاہ .

میں تو یک بندۂ ناچیز ہوں رد کردۂ خلق
کیا عجب ہے جو غلامی میں تری جم ہوتا

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۳

[ف]

ــــ اِقتِدار (ــــ کس ا ، سک ق ، کس ت) صف .

بڑی طاقت رکھنے والا ، (مجازاً) بادشاہ .

اس کو کس جم اقتدار ، گردوں وقار کے محامد پسندیدہ سے مزین کیا جائے .

۱۸۴۶ آثار الصنادید (مقدمہ) ، ۷

ملک شہریار جم اقتدار نے . . . . مشورۂ صائب کو . . . . پسند کیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۳

[جم + اقتدار (رک)]

ــ بَزْم (ــ فت ب ، سک ز) صف .

جمشید کی طرح محفل برپا کرنے والا .

سلطان جم بزم رستم رزم نے . . فرط طرب سے باغ باغ ہو گیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳

[جم + بزم (رک)]

ــ تَبار (ــ فت ت) صف .

عالی خاندان ، بزرگ خاندان والا .

ترے دم سے اے ساقی جم تبار
وہی انجمن ہے وہی نو بہار

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۵۶

[جم + تبار (رک)]

ــ جاہ صف .

جمشید کا ہم مرتبہ ، بلند مرتبہ اور بڑا بادشاہ ، عالی مرتبہ ، شاہانہ شان و شوکت والا .

شہ بات منے جام سو جم جاہ دیکھو
بکڑے ابس سوریج کوں بچ ماہ دیکھو

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۰

بادشاہ جم جاہ سعد بن قباد ان پر عاشق ہیں

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۵۶

تجھ سے بڑھ کر بادشاہ جم جاہ اس دنیا میں . . . . ہوں تو عجب نہیں .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۲۰

[جم + جاہ (رک)]

ــ حَشَم (ــ فت ح ، ش) صف .

رک : جم جاہ .

ہر مور کو بھی اوج سلیمان نصیب تھا
تھے جم حشم تمام گدایان لکھنؤ

۱۸۶۶ ازہر ، د ، ۸۴

[جم + حشم (رک)]

جم (۲) (فت ج) امذ .

۱. (i) **موت ، ملک الموت .**

اگن نے مکر نہند کا سخت ڈر
لجایا اتھا جم ہو جیو قبض کر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۱

جب جم تو کوں آن ستاوے
کوئی تیرے کام نہ آوے

۱۷۳۷ گنگنج ، ۶

جب بنڈی آنی سالک کی اور آکر جم کی بھیج لگی
یاں کوٹھی کوٹھے بیٹھ گئی واں کھیتی باڑی کھیت رہی (کذا)

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷۷

(ii) **دوزخ کا راجہ اور موت کے بعد روحوں کا قاضی** (جامع اللغات) .

۲. **ناگوار ، ناپسند ، وہ شخص جس سے ملنا ناگوار ہو ، (مجازاً) دشمن .**

یہ تیرے دور میں آنکھوں کے گلفام
جہاں کو جم ہے لینا جام کا نام

۱۷۸۲ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۳۲۰

کم بخت یہ دل تو مری چھاتی کا ہے جم
کاش اس کے عوض بغل میں پتھر ہوتا

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۲۴۲

۳. **جوڑے میں سے ایک** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : यम : یم]

ــ دواری (ــ کس د) امذ .

رک : جم کا دیا (جامع اللغات) .

[جم + دواری ، دوالی (رک)]

ــ دُوت (ــ و مع) امذ ؛ ~ جمدوت .

۱. **فرشتۂ موت ، ملک الموت .**

طالب بھیا مرشد کا ہوت   تا کو پوہ نہ سکے جمدوت

۱۵۶۴ گنج شریف ، ۲۳۷

استھانوں کے مارگ سے جم دوت اس کو دھرم راج کے پاس لے جاتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۱۵۰

اس کے ہاں جو لڑکی پیدا ہوگی رن میں اس کا مقابلہ جم دوت بھی نہ کر سکوں گے .

۱۹۲۹ فاتک کتھا ، ۶۷

۲. **(مجازاً) شدت سے تقاضا کرنے والا .**

یہاں تو دروازے پر ایک جم دوت بیٹھا ہوا ہے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۸۶

[جم + س : دوت दूत]

ــ دَھر (ــ فت دھ) امذ .

رک : جمدھر ، خنجر (پلیٹس) .

[جم + دھر (رک)]

— راج امذ ؛ ~ جمراج .

۱. **دوزخ کا راجہ .**

جمراج کے دوست کال کے اگنی کنڈ میں تمہاری مصیبت بڑھانے کے لئے تمہیں پکڑنے آرہے ہیں .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۵۲

۲. **فرشتۂ موت ، قابض ارواح ، ملک الموت .**

جسم قدرت سے بنایا گانے کا
خاک سے جمراج کی گویا کیا

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۱۶

اور تو اور یہ جمراج کی حالت کیا ہے
دیکھئے قابض ارواح کی صورت کیا ہے

۱۹۳۵ کمار سمبھو ، ۲۹

[جم + راج (رک)]

— سے بری جَنُیت کہاوت .

برات والے عموماً بہت تنگ کرتے ہیں اور جان بوجھ کر چیزوں کو خراب کرتے ہیں (جامع اللغات) .

— کا دِیا (— کس د) امذ .

جم دیوتا کے نام کا ایک چراغ جو دیوالی سے دو دن پہلے جلایا جاتا ہے .

گون متھون ہو کے جم کا دیا بن جانا . . . راگ کا گھر ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۸ : ۹

— کا سَنْدیسَہ (— فت س ، سک ن ، ی مج ، فت س) امذ .

موت کا پیغام ، پیغام اجل (فرہنگ آصفیہ) .

— کھاک امذ .

ہلالی شکل کا چھوٹا خنجر یا چھری جس کی باڑ (دھار) اندر کے رخ ہو (اپ و ، ۸ : ۳۹) .

[جم + کھاک (رک)]

— ہو جانا محاورہ .

(ہندو) پیچھا نہ چھوڑنا ، بھوت کی طرح لپٹنا (نوراللغات) .

جَم (۳) (فت ج) امذ .

ہمیشہ .

کرو جم دعا جیو سوں جگ مل آے
حیات ہوتی ہے زیاست تلتل آے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۱

منج جیؤ کوں جم اہس طرف رک
مل منج کوں شرف دے جوں شرف رک

۱۷۰۰ من لگن ، ۵

[جمنا (رک) سے ؟]

— جَم (— فت ج) م ف .

۱. **نت نت ، ہمیشہ ، مدام .**

دیا ہاتف ندا منج رات دن جم جم خوشیاں کر
کہ بجتا ہے دماما دو جہاں میں حیدری کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۲

جام مئے وصال میں جمشید وقت ہوں
یہ آج کا سا دن مجھے جم جم ہوا کرے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۷۷

برلائے وہ خدا جو اجی دل میں موج ہو
جم جم زیادہ ان کا سامان سے اوج ہو

۱۸۶۷ مسدس بے نظیر ، ۳

ہوت ان ہوت کا انہیں کچھ غم
رہے بچے کی خیریت جم جم

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل میرٹھی ، ۱۲۸

۲. **شوق سے ، خوشی سے .**

میں ترے قربان سر حاضر ہے لے جم جم لگا
دور سی تیغا لگا کر کیوں تو ہنتا ہے ہرے

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۷۷

۳. **سلامتی اور دولت و اقبال کے ساتھ .**

دوں گی دعا بہار یہ پھولیں پھلیں حضور
دن رات جشن چین سے جم جم کریں حضور

۱۸۶۷ مسدس بے نظیر ، ۵

تم جیو اور رہیں جگ جگ یہ بہاریں قائم
خیریت ہے تو کوئی دن میں پھر آئے جم جم

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۹۸

۴. **خدا ہونہی کرے ، خدا کرے ایسا ہی ہو .**

اللہ کرے سلامت جم جم رہے یہ بیڑا
ہے جس کے دم قدم سے دنیا کا سب بکھیڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۶

۵. **ہر لحظہ ، ہر وقت ، (مجازاً) ضرور ، درحقیقت .**

ہو چکی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا انھیں
اب تو جام بادۂ گلرنگ جم جم چاہیے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۶

۶. **خدا مبارک کرے ، خدا کرے .**

صدقے نبی کے قطبا جم جم خوشی انند سوں
لک سال اچھے کہ اس تھے ہے عیش ، شمع روشن

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۵

ابرو و روئے یار ہیں اے دل ہلال و ماہ
ساقی پلادے جام کہ جم جم یہ سال و ماہ

۱۸۳۳ نسیم لکھنوی ، د ، ۲۵

[جم کی تکرار]

ـــ جَم آؤ فقرہ .

۱. (دعائیہ) خوشی کے ساتھ آؤ . سر و چشم تشریف لاؤ ، خوش آمدید .

بھول کنور - جم جم آؤ ! ناگوار ہونے کی ایک ہی کہی .

۱۹۲۳ جنت نگاہ ، ۱۰۳

۲. مبارکی و سلامتی کے ساتھ آؤ ، اہلاً و سہلاً .

شکنتلا جم جم آؤ مورے پاس براجو .

۱۰۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، ۱۰۳

ـــ جَم جِیو/جِیے/جِیئیں فقرہ .

(دعائیہ) ہمیشہ زندہ رہو ، سدا سلامت رہو ، طویل عمر پاؤ .

اے وہ جم جم جیے اور تم پوتوں پھلو دودھوں نہاؤ اٹھارہ لڑکے ہوں اور اٹھارہ دونی چھتیس چھوکریاں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷

بیگم صاحبہ جم جم جیئیں اس قدر مجھ پر اور میرے بچوں پر عنایت کرتی ہیں کہ میرا ہی دل جانتا ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۸۳

جیو تم جہاں میں جم جم ، نہ رہے ملال تم کو
مری موت کا رہے گا کوئی دن خیال تم کو

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۳۷

ـــ جَم رونا محاورہ .

(طنزاً) خوشی سے رونا .

رونا ہے بدا جنھیں وہ جم جم روئیں
جب عیش مہیا ہو تو ہم کیوں کھوئیں

۱۹۵۷ یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۱۱۶

ـــ جَم سَلامَت رَہے/رَہیں فقرہ .

(دعائیہ) ہمیشہ زندہ و باصحت رہے (جامع اللغات) .

ـــ جَم سے (ـــ فت ج) م ف .

۱. بہت ، از حد .

ماشاءاللہ کتنے صاف ہیں آپ
کتنے جم جم سے خوش غلاف ہیں آپ

۱۸۷۱ فریب عشق ، ۱۲

کیا کھلی ہے زبان جم جم سے
صاف صاف اب تو کہتے ہو ہم سے

؟ شوق (مخزن المحاورات ، ۳-۳)

۲. (طنزاً) ماشاءاللہ ، چشم بد دور ، سبحان اللہ .

اردو کی ترقی یا اصلاح کی انجمنیں تو جم جم سے سالہا سال ہونے براج رہی ہیں .

۱۹۱۷ رسالہ صلائے عام ، دہلی ، جولائی : ۲۹

ـــ جَم نِت نِت (ـــ فت ج ، کس ن ، ن) م ف .

رک : جم جم معنی نمبر ۵ .

الٰہی جم جم نت نت خوشی کی گھڑیاں نصیب - ہزاری عمر ہو میں آپ کو دوہری مبارکباد دیتی ہوں .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۴۹

[جم + جم + نت نت (رک)]

ـــ ہی جَم (ـــ فت ج) ؛ ~ جمی جم .

(الف) صف ؛ م ف .

۱. بہتات سے ، افراط سے (جامع اللغات) .

۲. نہیں ، کچھ نہیں (بوڑھی عورتیں نہیں کہنا منحوس سمجھتی ہیں اس کی جگہ یہ کہتی ہیں) .

اب وہی ہر وقت کا نگوڑا سانسا رہ گیا بادش بخیر اس وقت وہ جم ہی جم ہیں .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲

(ب) کلمۂ دعائیہ و سلامتی .

مرحبا ، خدا رکھے ؛ (طنزاً) کہنے کے قابل نہیں ، ناگفتہ بہ ہے ، کچھ نہیں (جامع اللغات) .

[جم + ہی (رک) + جم]

جَمّ (۴) (فت ج ، شد م) امذ .

تعداد کثیر ، ہجوم ، گروہ ، اژدہام ، جمگھٹ ، انبوہ ، بھیڑ .

صبح سے رات تک خوشامدیوں کے جم اکٹھے ہونے لگے .

۱۸۷۶ سراب حیات ، ۴۳

[ع]

ـــ غَفِیر کس اضا (ـــ فت غ ، ی مع) امذ .

۱. بہت بڑا اژدہام ، عوام و خواص کا کثیر اجتماع .

مسلمانوں کے ایک جم غفیر نے . . . یہ آن بالکل توڑ ڈالی .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۹۴

اور دیگر اکابر و زعمائے ملک کا ایک جم غفیر رونق افروز تھا .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۲۱۲

۲. (مجازاً) طومار .

عجیب و غریب بیہودگیوں اور بدعتوں کا ایک جم غفیر شائع کر دیا .

خطبات احمدیہ ، ۳۱۸

۰۳. اَنبوہ کثیر، ہجوم عام، بھیڑ و ہنگامہ۔

ساتھ راجا کے گیا جم غفیر
ہم صغیر و ہم جوان و ہم کبیر

١٨١٠ سحر، ک، ١١۴۴

اور ایسے لوگوں کا ایک جم غفیر ہے۔

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض، ٢ : ١۴٩

[جم + غفیر (رک)]

جَم (۵) (فت ج).

جمنا (رک) سے ماخوذ۔ تراکیب میں مستعمل۔

— بیٹھنا محاورہ؛ ف ل.

اس طرح جم کر بیٹھنا کہ بغیر لیئے نہ ٹلنا، چمٹ جانا۔

بیٹھا جم در پر ترے زور اظفری
تا کمر خاک اٹ زمیں میں گڑ گیا

١٨١٨ اظفری، د، ٢٣

— تَھکّو (— فت تھ، شد ک، و مع) امذ.

وہ تھکا ہوا شخص جو جم کر بیٹھ جائے اور اٹھنے کی سکت نہ رہے۔

اب کونسا مرحلہ باقی رہ گیا جو آپ جم تھکو ہوکے بیٹھے ہیں۔

١٩٢٧ اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٢، ٢١ : ٦

۰٢. جم کر بیٹھنے والا، نہ ٹلنے والا۔

نواب صاحب کے پاس کچھ لوگ ملنے آئے تو جم تھکو ہوگئے کسی طرح بارہ بجے تک اٹھنے کا نام نہ لیا۔

١٩٢٩ اودھ پنچ، لکھنؤ، ١۴، ۵ : ٣

[جم + تھکو (تھکنا (رک)) سے]

— جانا محاورہ؛ ف ل.

۰١. بیٹھنا، رہ جانا، ٹھہر جانا۔

حاضرین بھی تعظیم دے کر اپنی اپنی جگہ جم جاتے ہیں۔

١٨٩٩ ہیرے کی کنی، ٧

کھلا راہ چلتے جو وہ گل نیا
میں کمرکھ کے نیچے وہیں جم گیا

١٩١٠ قاسم و زہرہ، ٣١

۰٢. قائم ہونا، مضبوط ہونا، جڑ پکڑنا۔

اس بودہ جبکہ ایکبار جم گیا تو جڑیں اوس کی نم کی تلاش میں زمین کے اندر چلی جاویں گی۔

١٨٣۵ مزید الاموال، ١١۵

۰٣. (عادت وغیرہ کا) مستحکم ہو جانا، بیٹھنا۔

لڑکپن کی عمر سے جھوٹ بولنا اس کی طبیعت میں ایسا جم جائے گا کہ بڑے ہونے پر بھی کسی تدبیر سے نہ چھوٹے گا

١٨۵٩ مرات الصدق، ۵۴

آپ کی توجہ اور سعی کی بدولت یہ شاخ بھی جم گئی ہے۔

١٩۵۴ مکتوبات عبدالحق، ٦۵۵

۰۴. مستقل قائم ہو جانا : اٹل ہونا۔

جہاں آرا کے نکاح کے بعد اس کے دل پر مکے جانے کی جم گئی۔

١٨٦٨ رسوم ہند، ٣٠٠

جو بات دل میں ایک دفعہ جم گئی بس جم گئی۔

١٩٢۴ انشائے بشیر، ١٩٨

۰۵. ڈٹ جانا، مقابلہ پر آنا، ثابت قدم رہنا۔

مارا جو پیدلوں کو سوار آکے جم گئے
سو قتل ہوگئے تو ازار آکے جم گئے

١٨٧۴ انیس، مراثی، ٢ : ٣٠٧

۰٦. یکجا ہونا۔

دونوں ہاتھ گدی تک لے جائیں تاکہ منتشر بال جم جائیں۔

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض، ١ : ١٢٧

۰٧. منجمد ہو جانا، بستہ ہونا۔

تھا دم طفلی جو مجھ کو شغل آہ سرد سے
آکے جم جاتا تھا میرے منہ میں قطرہ شیر کا

١٨٦۵ نسیم، د، ۵١

موسم سرما میں پنجاب کے ان مقامات پر جو پانچ ہزار فیٹ کی بلندی پر واقع ہیں برف جم جاتی ہے۔

١٩٣۴ جغرافیہ عالم، ١ : ١٣

۰٨. ایک حالت پر ٹھہر جانا۔

وہ عیسیٰ دوراں ابھی غیروں سے اکھڑ جائے
جم جائے جو رنگ رخ بیمار محبت

١٨۴٢ مظہر عشق، ۵٦

۰٩. کامیاب ہونا۔

اگر حضرت ظل اللہ اپنا کلام بھیجنے پر راضی ہوگئے تو مشاعرہ کا جم جانا کوئی مشکل کام نہیں۔

١٩٣٨ مضامین فرحت، ١ : ١٠٠

۰١٠. ذہن نشیں ہونا، دل میں بیٹھ جانا (بات وغیرہ کا)۔

قصد گفتار چاہیے اوس دم
جاوے وہ دل پہ ہر کسو کے جم

١٨۴۴ گلستان (ترجمہ)، حسن علی خاں، ١٣٠

بات جم گئی اور خوامخواہ کا رنج پیدا ہوگیا۔

١٩٠٨ صبح زندگی، ٩٨

— جَنوائی ہو کر بیٹھنا محاورہ.

جنوائی بھی بعض وقت اپنی بیوی کو لیکر ہی ٹلتا ہے اور کسی طرح سسرال والوں کا کہنا نہیں مانتا اسی سبب سے جنوائی کی طرح جم ہو کر بیٹھ جانا، اس طرح جم کر بیٹھنا کہ کسی طرح سے بغیر کچھ لیے نہ ٹلنا، چمٹ جانا (مخزن المحاورات، ٣۴٣).

— چلنا   محاورہ .

جم کر رہ جانا ، جمنے لگنا .

نم جگر کے آیا آخر ہوگئے
اشک خونی کچھ مژہ پر جم چلے

۱۸۱۰   میر ، ک ، ۳۰۶

— کر/کے   م ف

مضبوطی سے ، ثابت قدمی کے ساتھ ، مستقل مزاجی سے ، دل لگا کر ، اچھی طرح .

دن بھر خوب جم کر محنت کی ، شام کو دو تین جام پیے .

۱۸۸۷   جام سرشار ، ۲

دو ہی دن جم کر بیٹھا تھا کہ . . . دماغ جواب دینے لگا .

۱۹۰۷   مکتوبات آزاد ، ۲۶

ایک جگہ جم کے رہ نہیں سکتے
مرغ بے آشیانہ ہیں ہم لوگ

۱۹۳۲   بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۹۲

— گاہ   امث .

مورچہ ، ٹھکانہ ، بیٹھنے کی جگہ ، قیام گاہ .

جنگ بندی کے سلسلے میں افواج کو مقررہ جم گاہوں پر . . . احکام . . . بھیج دیے .

۱۹۷۳   پاکستان کا المیہ ، ۲۷۲

[جم + گاہ (رک)]

— ہونا   محاورہ .

جم جانا ، جم کر بیٹھ جانا .

ایک کہتی: بوا یہ تو ایک جائے جم ہو گیا .

۱۸۸۵   بزم آخر ، ۲۹

جم (٦)   (فت ج) امذ .

(لفظاً) بندش ، ضبط نفس ، (یوگ) جوگ کے آٹھ اعمال میں سے پہلا عمل (جس میں ترک ماکولات و حیوانات وغیرہ کرتے ہیں) .

آٹھ اعمال جوگ کے یہ ہیں اول جم . . . جم چھوڑنا چیزوں کا جو لائق چھوڑنے کے ہیں .

۱۹۰۷   منہاج السالکین ، ۲۶۱

[س : یم यम]

جما   (فت ج) امذ .

ریاضی کی ترقیمات میں یونانی بڑے حرف T (gamma) کا اردو بدل (ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۲) .

جمات   (فت ج) امث (قدیم) .

رک : جماعت

عاشق ہے تورے دور میں نیچی ہیں ذاتاں خوب خوب
نوچی نہیں کس دور میں ایسی جماتاں خوب خوب

۱۶۷۲   عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۷

جما جتھا   (فت ج ، ج) امث .

رک: جمع جتھا (نوراللغات) .

جما جمایا   (فت ج) صف .

قرینے سے لگا ہوا ، ٹھیک ٹھاک ، آراستہ ، سجا سجایا .

جو اسباب صبح میں نے بھیجا تھا اس کو جما جمایا پایا .

۱۹۲۸   مضامین فرحت ، ۱ : ۱۵۱

[جما + جمایا ، جمنا ، جمانا (رک) سے]

جِماح   (کس ج) امث .

سرکشی ، منہ زوری ، خود رائی .

یہ بھی کہتے ہیں کہ امانی و تمنائیں شدت و تکلیف میں تو ارتیاح و راحت ہوتی ہیں اور رخاء و فراخی میں جماح و سرکش .

۱۸۸۸   تشنیف الاسماع ، ۸۲

[ع]

جُمّاح   (ضم ج ، شد م) امذ .

گول سرے والا تیر جس سے لڑکے تیر اندازی سیکھتے ہیں .

میں تو جماح سے دشمن کی جان لیتا ہوں .

۱۹۰۰   ایام عرب ، ۲ : ۷۵

[ع]

جماد   (فت ج) امذ ؛ ج : جمادات .

۱. بے جان چیزیں .

تا کجا امتحان صبر کہ شوخ   دل ہے آخر یہ کچھ جماد نہیں

۱۷۹۵   قائم ، د (ق) ، ۱۰۳

ملک جن و حیوان جماد و نباتات
جو اس بن ہیں ہیں تو حیف ہے کائنات

۱۸۱۰   میر ، ک ، ۹۶۰

مادہ . . . پہلے جماد بنا پھر نبات کی شکل میں آیا .

۱۹۳۲   سیرۃ النبی ، ۴ : ۸۴۰

۲. (مجازاً) بے حسی ، جمود .

کسی نشے کی کثرت نہ کرے اور عادت نہ ڈالے نہیں تو خاصیت جماد کی پیدا کرے گا .

۱۸۰۵   آرایش محفل ، افسوس ، ۳۰۵

۳. پتھر ، پہاڑ ، زمین وغیرہ .

وہ طرفہ حال کہ جس سے جماد رقص کرے
نہ رنگ بھی متغیر ہو اہل تمکیں کا

۱۸۶۹   شیفتہ ، د ، ۳

۴. **وہ مادی چیزیں جو یکساں حالت پر ہوں اور جن میں نمو نہ پایا جاتا ہو ، دھات ، معدنیات وغیرہ .**

مادیات کی دو قسمیں ہیں نامی یعنی بالندہ اور غیر نامی یعنی جماد .

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۳۶

۵. **وہ زمین جہاں بارش نہ ہوئی ہو ، بن کال ، خشک سالی** (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

~ پرستی (— فت پ ، ر ، سک س) امث .

پتھر وغیرہ بے جان اشیا کو پوجنا ، بت پرستی .

دوسرے تبرکات کی پرستش عام رواج پا گئی ، گویا اچھی خاصی جماد پرستی رایج ہو گئی .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۶۸

[جماد + ... پرستی (رک)]

جَمادی (فت ج) صف .

جماد (رک) سے منسوب یا متعلق .

جمادی ترے ہت تی پائے زبان
ہوئے تھے گنگے یعنی تسبیح خوان

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲

کھول انکھیاں دیکھ یہ سب کائنات
کیا یہ حیوان کیا جمادی کیا جنات

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۱

اے بھائی تو پہلے تھا جمادی
بعد آدمیت ہوئی زیادی

۱۸۷۴ جامع المظاہر ، ۲۱

آب و آتش مری خدمت کے سر انجام میں ہیں
کل جمادی و نباتی مرے خدام میں ہیں

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۳۳

[رک جماد + ی ، لاحقۂ نسبت]

جُمادی (ضم ج ، ا بشکل ی) امذ .

عربی کے دو مہینوں کا نام ، رک : جمادی الاول و جمادی الثانی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ع]

~ الاوّل (— فت د ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، شد و بفت) امذ ؛ ~ جمادی الاولیٰ .

اسلامی سن ہجری کا پانچواں قمری مہینا .

القصہ سب ایلچی جمادی الاول کے پندرھویں میں بادشاہ سے رخصت ہوے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۲۳

کل رات کو چار بجے ۲۶ جمادی الاوّل کا چاند شب اول کے ہلال کی مثل ستاروں میں جھلملا رہا تھا .

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۱ : ۶۵

[ع]

~ الاُخرہ/الآخر (— فت د ، غم ا ، سک ل ، ضم ا ، سک خ ، فت ر/کس خ) امذ ؛ ~ جمادی الاُخریٰ .

رک : جمادی الثانی .

تیرویں سال اندر از ہجرت بجہان
ہور جمادی الاخرہ میں اے میاں

۱۶۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۱۲۴

دو روز تک یہ چاند مخفی رہیگا ... مگر جمادی الاول کے نام سے نہیں جمادی الاُخریٰ نام لے کر .

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۱ : ۶۶

[ع]

~ الثانی/الثانیہ (— فت د ، غم ا ، ل ، شد ث/کس ن ، شد ی بفت) امذ .

اسلامی سال ہجری کا چھٹا قمری مہینا .

رجب کا مہینہ جو جمادی الثانی اور شعبان کے بیچ میں ہے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۶۰

مدینے سے خطوط آئے جن میں لکھا تھا کہ چہار شنبے کی رات کو جمادی الثانیہ کی تیسری تاریخ کو مدینہ میں سخت دھماکا ہوا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۵۱

[ع]

جَمادیت (فت ج ، کس د ، شد ی بفت) امث .

جماد کا اسم کیفیت .

جمادیت کی صفت سو ظاہر کر جماد نام پایا .

۱۷۹۹ نوراللہ شاہ ، تجلیات ستہ نوریہ ، ۳ : ۲۴

[ع]

جَمار/جَمارے (فت ج) م ف .

ہمیشہ ، سدا .

جمارے لکھیں سب فرشتے کہ جے
نہ پورن لکھن تد توحید تے
۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۷
غلمان بشر جمارے قربان تج پہ سارے
سب مدعا ہمارے برآر یا علی توں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲
[؟]

جِمار (کس ج) امذ .

وہ سنگریزے جنھیں حجاج مناسک حج ادا کرنے میں مقررہ و متعینہ مقامات پر پھینکتے ہیں (اس عمل کو رمی جمار بھی کہتے ہیں) .

گرتے ہوئے ٹوٹ کر ستارے ہیں رمی جمار کے اشارے
۱۸۸۳ کلیات نعت محسن ، ۱۲۶

اس رمی جمار پر مراسم حج کا خاتمہ ہو جاتا ہے .
۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۳۶۶
[ع]

جُمار/جُمّارَہ (ضم ج/شد م ، فت ر) امذ .

درخت خرما کا گودا ، شحم النخل .

دوست رکھتے تھے جذب کو کہ اوس کو جمار بھی کہیں اور وہ ایک چیز ہے کہ درخت خرما سے نکلتی ہے کہ اوس کو شحمۃ النخل کہیں .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۸

اس کا جمارہ . . . جس سے مغزمیانہ درخت مراد ہے کم اور زرد ہو چلا ہے .
۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۱۵۰
[ع]

جَمّاز (فت ج ، شد م) امذ .

تیز رفتار اونٹ (فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس) .
[ع]

جَمّازَہ (فت ج ، شد م ، فت ز) امث .

تیز رو اونٹنی یا سانڈنی .

لے قیس مبارک ہو کہ لیلیٰ نکل آئی
پردے کو اٹھا محمل جمازہ سے باہر
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۴
منزل مقصود پر اختر پہنچ ہی جائے گا
مصطفٰے جس کے حدی خواں ہیں یہ وہ جمازہ ہے
۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۲۰
[ع]

ـــ دار امذ .

اونٹوں کے گلے کا نگہبان ؛ ساربان .

وہ یہ حکم سن کر ایک جمازہ دار کے گھر آیا .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۶۶
[جمازہ + . . . دار (رک)]

جِماع (کس ج) امذ .

۱. (لفظاً) باہم ملنا ، پیوست ہونا ؛ مجامعت ، مباشرت ، ہم بستری .

وہ ہرن نہ تھا بلکہ ایک منی تپشی تھا کہ اس کے قالب میں آ کر اپنی جورو سے جماع کرتا تھا .
۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۲۴۲

جماع کے بعد یا کسی جسمانی یا نفسانی طریقے سے قوت کم ہونے کے بعد فصد نہ کھولنا چاہیے .
۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۱۷۹

۲. بڑی دیگ (آنند راج) .
[ع]

جَماعَت (فت ج ، ع) امث ؛ ~ جماعہ .

۱. گروہ ، جتھا .

جماعت میں پری رویوں کی تجھ کوں
امامت ہے امامت ہے امامت
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۱۶
گرا ناتوانی سے جو وہ امام
پریشاں ہوا اس جماعت کا حال
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱۰

حیوانوں کی زندگی کا حال اس لحاظ سے معلوم کرنا کہ وہ کس جماعت اور کس گروہ میں شامل کئے جاتے ہیں .
۱۹۳۰ حیوانیات ، ۶

۲. نماز پڑھنے والوں کی صف یا قطار ، نماز جماعت ، ساتھ نماز ادا کرنا .

اپنی ایک الگ مسجد خاص بنا کے جمعہ اور جماعت کرنے لگے .
۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۳

ان ہی کے طبقے کے دو ایک نمازی اور بس کل اتنی ہی جماعت .
۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۳۲

۳. فریق ، طبقہ .

جماعت سے چاروں علمائے باقیہ یعنی ابن ماجہ اور ابوداؤد اور نسائی اور ترمذی رحمہم اللہ منظور ہیں .
۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۷

۴.(i) برادری ، ذات ، قوم .

اچھا ذرا صبر کر ، تو یوں نہیں مانے گا ، تیرا . . . ابھی جماعت کے رو برو حصہ کر دیتا ہوں .
۱۸۸۴ ظریف کے ڈرامے ، ۴ : ۱۱

(ii) پنچائت ، پنچ ۔
ان کے تواضعات . . . ابھی تک جماعة یعنی پنچایت کے پورے اختیار میں ہیں ۔

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۸

۵۔ سلسلہ ، زمرہ ۔

پیدا کر جوہر شرافت
ہو جا پھر داخل جماعت

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱۸۷

۶۔ تنظیم ، ادارہ ، پارٹی ۔
ہم کو حق حاصل ہے کہ اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے ٹریڈ یونین یا اس قسم کی کوئی اور جماعت بنالیں ۔

۱۹۵۲ امن کے منصوبے ، ۵۴

۷۔ درجہ ، کلاس (مدرسہ وغیرہ کی) ۔
الگ الگ جماعتیں طالب علموں کی بہ لحاظ عمر کے بنائی گئی ہیں ۔

۱۸۹۵ مکتوبات سرسید ، ۳۴۹

۱۱ برس کے بچے جو علی العموم زیادہ سے زیادہ اسکول کی چوتھی یا پانچویں جماعت میں پڑھتے ہیں ان کی ریاضی دانی محدود ہوتی ہے ۔

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۳۹

۸۔ (ریاضی) مختلف سیٹوں کا مجموعہ ۔
رسمی الجھاؤ سے بچنے کے لئے ہم سیٹوں کے سیٹ کو جماعت (Class) کہیں گے ۔

۱۹۶۹ نظریۂ سیٹ ، ۳۳

۹۔ (منطق) وہ حدود جو قضایا کی تحلیل سے حاصل ہوتی ہیں ۔
جس طرح قضایا جماعت رکنیت اضافت کو بیان کرتے ہیں اسی طرح قضایا ایک جماعت اور دوسری جماعت کے مابین تعلق کا اظہار کرسکتے ہیں ۔

۱۹۶۵ تعارف منطق جدید ، ۷۱

۱۰۔ (شماریات) ایک عامل یا مختلف عوامل پر مشتمل ایک گروہ ، طبقہ ۔
مندرجہ بالا جدول سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس میں صرف ایک ہی عامل ہے جس کو جماعت (شہر) میں دکھایا گیا ہے ۔

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۲۵۱

۱۱۔ رمل کی شکلوں میں سے ایک شکل (فرہنگ آنند راج).

[ع]

ــِ اَبْرار کس اضا (ــ فت ا ، سک ب) امث ۔

(مسیحی) نیکوں یا اولیا کا مجمع ، انگ :
Congregation of saints کا ترجمہ (English Urdu Dict. of Christian Terminology, 25).

[جماعت + ابرار (رک)]

ــِ اَشْرار کس اضا (ــ فت ا ، سک ش) امث ۔

(مسیحی) بُرے لوگوں کا مجمع ، انگ :
Congregation of the wicked کا ترجمہ (English Urdu Dict. of Christian Terminology, 25).

[جماعت + اشرار (رک)]

ــِ اَکْثَرِیَّہ کس صف (ــ فت ا ، سک ک ، فت ث ، کس ر ، شد ی بفت) امث ۔

کسی تنظیم یا ادارہ کے ارکان کی اکثریت ، اکثریتی تعداد۔
کمیشن کی جماعت اکثریہ نے ہندوستان کے حالات پر غور کرنے کے بعد تجویز کیا کہ فی الحال دنیا میں چاندی کا نرخ بہت گراں ہے ۔

۱۹۳۱ سکہ اور شرح تبادلہ ، ۴۱

[جماعت + اکثر (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]

ــِ بِرادَران کس اضا (ــ کس ب ، فت د) امث ۔

(مسیحی) برادری ، بھائی بندی ، اخوت ، انگ :
Brother hood کا ترجمہ (English Urdu Dict. of Christian Terminology, 14).

[جماعت + برادران (رک)]

ــِ بُزُرْگانِ کَلِیساء کس اضا (ــ ضم ب ، ز ، سک ر ، کس ن ، فت ک ، ی مع) امث ۔

(مسیحی) دائرۂ اختیار کی عدالت ، علاقہ اختیار بزرگان کلیساء ، انگ : Classis (= presbytery) **کا ترجمہ ۔**
(English Urdu Dict. of Christian Terminology).

[جماعت + بزرگان + کلیساء (رک)]

ــ بَنْدی (ــ فت ب ، سک ن) امث ۔

۱۔ علیحدہ علیحدہ درجہ بنانا ، جداگانہ سلسلوں میں تقسیم کرنا ، سائنسی علوم میں گروہوں میں تقسیم کرنا ۔
ایک جماعت بندی تو سرکاری تھی ۔

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۴

علما نے علوم و فنون کی جماعت بندی کرکے انہیں احاطۂ تحریر میں داخل کیا ۔

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۴

۲۔ جماعت معنی نمبر ۷ (رک) کا قیام ۔
یکم جون ۱۸۷۵ء سے جماعت بندی ہوکر تعلیم شروع ہوگئی ۔

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۳۹

۳۔ جماعت معنی نمبر ۱ (رک) کے مطابق .
مطالعۂ حیوانیات میں حیوانیات کی جماعت بندی سے واقف ہونا ضروری ہے .
۱۹۳۲ حیوانیات ، ب
[جماعت + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ تجارَتِ مُشْتَرَکَہ کس اضا (ـــ کس ت ، فت ر ، کس ت ، ضم م ، سک ش ، فت ت ، ر ، ک) امث .

مشترکہ تجارت کی تنظیم ، امداد باہمی کے اصول پر قائم تجارتی ادارہ .
جابجا جماعت تجارت مشترکہ قائم کرنے کی ترغیب دینا جس میں غریبوں خصوصاً بیواؤں اور یتیموں کی قلیل رقمیں بھی محفوظ رہ کر فائدہ دے سکیں
۱۹۲۳ احیا ملت ، ۳
[جماعت + تجارت (رک) + مشترکہ (رک)]

ـــ تیار ہونا محاورہ .

نمازیوں کے گروہ کا نماز ادا کرنے کے لیئے تیار ہونا .
آج کل عموماً اخبار میں نماز کا وہ وقت دیا جاتا ہے جب جماعت تیار ہوتی ہے .
۱۹۸۳ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ اپریل ، ۶

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

خانقاہ کی عمارت کا وہ حصہ جہاں سماع وغیرہ کی محفلیں منعقد ہوتی ہیں اور دعوت طعام وغیرہ کے کام بھی آتا ہے نیز بعض مذہبی فرقوں کے اجتماع کا مکان .
باقی تمام عمارات خانقاہ کی جس میں مجلس خانہ اور جماعت خانہ اور بالا خانہ خواب گاہ شامل ہے ۔ سرکاری قبضے میں ہے .
۱۹۲۲ سیر دہلی کی معلومات ، ۳۰
[جماعت + خانہ (رک)]

ـــ دار امذ ؛ ~ جماعہ دار

رک : جمعدار .
کھدائی کرانے والے ٹھیکیدار کے یہاں مزدوروں کے جماعت دار تھے .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۳
[جماعت + ... دار (رک)]

ـــ داری امث ؛ ~ جماعہ داری .

جماعت دار (رک) کا اسم کیفیت ، جمعداری .
جب جماعت داری نہ ملتی تو خود ٹوکری پھاوڑے سے روزی کماتے .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۳
[جماعت + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دَرسِ کَلامِ مُقَدَّس کس اضا (ـــ فت د ، سک ر ، کس س ، فت ک ، کس م ، ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امث .

(مسیحی) دینی تعلیم کی تبلیغ کرنے والی انجمن .
(English Urdu Dict. of christian Terminology, 12) .
[جماعت + درس (رک) + کلام (رک) + مقدس (رک)]

ـــ رُہْبانِیَت کس اضا (ـــ ضم ر ، سک ہ ، کس ن ، فت ی) امث .

(مسیحی) تارک الدنیا مسیحی عبادت گزاروں کی تنظیم
(English Urdu Dict. of christian Terminology, 25) .
[جماعت + رہبانیت (رک)]

ـــ سَنَد یافْتَہ کس صف (ـــ فت س ، ن ، سک د ، ف ، فت ت) امث .

وہ انجمن مجلس یا تجارتی کمپنی جو گورنمنٹ کی اجازت سے بنائی جائے (جامع اللغات) .
[جماعت + سند (رک) + یافتہ (رک)]

ـــ سے کَرامَت ہے مقولہ .

اتفاق کی بدولت سب مشکلیں حل ہو جاتی ہیں ، جتنے رفیق زیادہ ہوں رعب زیادہ ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۶۳) .
جب کبھی زیادہ مسافروں کا مجمع ادھر سے گزرتا اس وقت بڑھیا کہا کرتی ، وجماعت سے کرامت ہے ، ،
۱۹۳۵ سہ ماہی ، اردو ، جنوری ، ۹۹

ـــ عامِلان کس اضا (ـــ کس م) امث .

تنظیم کے عہدہ داران ، ورکنگ کمیٹی ، مجلس عاملہ .
جماعت عاملان کے ارکان وہ حضرات ہوں جو وسطی مقامات پر یا جہاں موقعہ کے لحاظ سے ضرورت ہو اکثر جلسوں میں شریک ہو سکیں .
۱۹۲۳ خطبہ صدارت کوکناڈا ، ۱۳۶
[جماعت + عامل (رک) + ان ، لاحقۂ جمع]

ـــ قائم ہونا محاورہ .

نماز ادا کرنے کے لئے نمازیوں کا صف باندھنا یا قائم ہونا .
عباس دلاور نے کبھی آ کے امامت
قائم ہوئی آ کر عقب شاہ جماعت
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۰۰

ــ مُتَّفِقَہ کس صف (ــ ضم م ، شدت بفت ، کس ف ، فت ق) امث .

مجلس ، سبھا ، انجمن ، ایسی مجلس جس پر سب کو اتفاق ہو (ماخوذ : جامع اللغات) .

[جماعت + متفقہ (رک)]

ــ مِلْنا محاورہ .

جماعت نماز میں شریک یا شامل ہو جانا .

زاہد بھی پریشان ہے ترے عہد میں کافر
اک دن بھی تو مسجد میں جماعت نہیں ملتی

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۳۴۰ .

جَماعَتی (فت ج ، ع) امث ، صف .

۱. **جماعت (رک) سے منسوب ، سماجی ، اجتماعی .**

جماعتی زندگی میں فرد آزاد ہو ہی نہیں سکتا .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۷

۲. (مسیحی) اجتماعی ، انگ : Congregation کا ترجمہ (English Urdu Dict. of christian Terminology, 25)

۳. **(ادب) کسی گروہ گروپ یا حلقے سے منسوب .**

سائنٹیفک تنقید ادب کو جماعتی سمجھتی ہے .

۱۹۶۵ تنقیدی نظریات ، ۱۶۵

[رک : جماعت + ی ، لاحقۂ نسبت (رک)]

ــ خود مُخْتاری کا حامی (ــ ضم خ ، و معد ، سک د ، ضم م ، سک خ) صف .

(مسیحی) کلیسا کی آزادی کی حمایت کرنے والا ، انگ : Independent (Congregationalist) کا ترجمہ (English Urdu Dict. of christian Terminology, 54).

ــ خود مُخْتاری کا عَقیدَہ امذ .

(مسیحی) کلیسا کے آزادانہ اختیارات کا ادارہ (English Urdu Dict. of christian Terminology, 25) .

ــ خود مُخْتاری کا قائل ایذ .

(مسیحی) کلیسائی خود مختاری کی حامی انجمن (English Urdu Dict. of christian Terminology, 25) .

ــ قُدّاس (ــ فت ق) امذ .

(مسیحی) اجتماعی عبادت (English Urdu Dict. of christian Terminology, 28) .

[جماعتی + قداس (ع : (ق دس)) سے ؟]

ــ کَلیسِیا (ــ فت ک ، ی مع) امذ .

(مسیحی) عقیدہ مسیحی کی اجتماعی حیثیت (English Urdu Dict. of christian Terminology, 19) .

[جماعتی + کلیسا (رک)]

ــ گانا امذ .

(مسیحی) Singing کا ترجمہ ، سنگیت (English Urdu Dict. of christian Terminology, 23) .

[جماعتی + گانا (رک)]

جَماعَہ (فت ج ، ع) امث ؛ ~ جماعتہ .

رک : جماعت .

پس ہر شیخ و شاب جماعۂ اصحاب نے اسیران پر اضطراب کو قید سے آزاد کیا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۰۶

ــ دار صف ؛ امذ ؛ ~ جمع دار .

رک : جمعدار .

جماعہ داروں کو تاکید کی کہ اگر اس طرف سے یورش ہو تو پل کو آگ لگا دیں اور کمک نہ آنے دیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۰۷

اس کا تحقیقی علم نہیں کہ جماعہ دار کے ماتحت کتنے سپاہی ہوا کرتے تھے .

۱۹۷۳ دیوان دل (مقدمہ) ، ۸۷

[جماعہ + ... دار (رک)]

ــ داری امث .

جماعہ دار (رک) کا اسم کیفیت ؛ جمعداری .

رسالہ خاص سلیمانی میں عہدہ جماعہ داری کا دیا .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۴

[جماعہ + دار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ مالِکان کس اضا (ــ کس ل) صف ؛ امث .

مالکوں یا سرمایہ داروں کی یونین یا کمپنی .

درباب تقسیم منافع کے جو جماعہ مالکان کے وسائل مشترکہ سے پیدا ہوتے ہیں .

۱۸۹۳ ایکٹ ۱۹ ، ۳۷

[جماعہ + مالکان ، مالک (رک)]

جُماگی (ضم ج) امث ؛ ~ جمگی .

۱. **(بچوں کا) جمعہ کے دن کا خرچ ، ہفتے بھر کا جیب خرچ .**

جنس تو مفت ہاتھ لاگی ہے لقد پایا سو وہ جماگی ہے

۱۸۷۳ فغان ، د (انتخاب) ، ۱۶۶

۲. وہ نقدی جو لڑکے تمبا کو وغیرہ کے واسطے جمعرات کے دن اپنے استاد کو دیتے ہیں (دریائے لطافت ، ۹۱).

۳. دلہن کا جیب خرچ .

اسی میں سے پندرہ مہری بہو کو جماگی کے دو .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۷۷

[جما ، جمعہ (رک) + . . . گی ، لاحقہ (رک)]

جمال (فت ج) امذ .

۱. حسن ، خوب صورتی ، روپ .

سن کی اللہ تعالیٰ مخفی گنج تھا . . . . نہ پنہاں نہ اظہار نہ آکار نہ نرنکار نہ جلال نہ جمال .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۲۵

صفت اس قد کروں یا اس جمال یا اس لٹکنی کا

پڑوں او قصہ سب جیوں قصہ خواں ہم عید و ہم نوروز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۶

محتاج نہ اور حال کا ہوں مشتاق ترے جمال کا ہوں

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱

جب وہ جمال دل فروز ، صورت مہر نیمروز

آپ ہی ہو نظارہ سوز ، پردے میں منہ چھپائے کیوں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۳

جلال بغیر جمال کے ناقص و ادھورا ہے .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۱۷۱

۲. (تصوف) تجلی حق کو کہتے ہیں اور اسکو مشاہدہ بھی کہتے ہیں نیز بہ ظہور ذات ہے بخلاف جلال کے کہ جو خفاء ذات ہے ، جلال کی ضد (مصباح التعرف ، ۹۲).

[ع]

ـــ الٰہی کس اضا (ـــ کس ا ، مد ل) امذ .

(مسیحی) نور خدا (English Urdu Dict. of Christian Terminology. P. II).

[جمال + الٰہی (رک)]

ـــ آباد امذ .

(مجازاً) خوبصورت علاقہ ، خوبصورت شہر ؛ جمالستان .

دل کی جاگیر ہے جمال آباد

جب سے پایا ہے عشق کا منصب

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۰

[جمال + . . . آباد (رک)]

ـــِ باطنی کس صف (ـــ کس ط) امذ .

انسان کی روحانی خوبیاں جیسے نیکی رحم اور انصاف وغیرہ (جامع اللغات).

[جمال + باطنی (رک)]

ـــِ بے کَمال مِثلِ گُلِ بے خُوشبُو ہے مقولہ .

حسین شخص اگر بے عمل اور بدتہذیب ہو تو کسی کام کا نہیں (جامع اللغات).

ـــ دیکھنا محاورہ .

کسی کو دیکھنا ، دیدار کرنا ، جلوہ دیکھنا .

دیکھیں ہزار شکل مزے کی پہ سانولے

تجھ سا کوئی جمال نہ دیکھا سواد کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۰

نہ دیکھا کبھو مہر بھر وہ جمال

وہ صحبت تھی گویا کہ خواب و خیال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۸۱

ـــِ صوری کس صف (ـــ و مع) امذ .

رک : جمال ظاہری .

قطع نظر جمال صوری اور کمال معنوی اور آیات ظاہرہ اور معجزات باہرہ کے اگر حضرت رحمت للعالمین کے محاسن جمیلہ . . . امت محمدی دیکھے تو انصاف یہی چاہتا ہے کہ جان و دل نثار کرے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳

[جمال + صوری (رک)]

ـــِ ظاہری کس صف (ـــ کس ہ) امذ

جسمانی خوبصورتی ، مادی حسن ، روپ (جامع اللغات).

[جمال + ظاہری (رک)]

ـــِ مُبین کس صف (ـــ ضم م ، ی مع) امذ.

رک : جمال ظاہری .

نک سک اور جمال مبین میں یہ لڑکا اپنے باپ کے قدم بہ قدم ہوگا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۲۲

[جمال + مبین (رک)]

ــِ معنَوی کس صف (ــ فت م ، سک ع ، فت ن) امذ .

جمال حق ، حقیقت کا نظارہ ، عرفان الٰہی ، تجلی خداوندی.

انسان کو تزکیہ نفس و تصفیۂ قلب سے وہ درجہ حاصل ہو جاتا ہے کہ ہر دم جمال معنوی کا نظارہ دیدۂ دل کے پیش نظر رہتا ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۶۵

[جمال + معنوی (رک)]

ــِ منعکسہ کس صف (ــ ضم م ، سک ن ، فت ع ، کس ک ، فت س) امذ .

حسن کا پرتو ، جلوۂ حسن ، لطف عکس .

جمال فطرت جمال منعکسہ بھی اپنی اصلی ماہیت میں جمال ہی ہے .

۱۹۳۸ اقبال نئی تشکیل ، ۳۰۲

[جمال + منعکسہ (رک)]

ــِ ہم نشیں در من اثر کرد وگرنہ من ہماں خاکم کہ ہستم

فارسی شعر اردو میں بطور کہاوت مستعمل .

جو کچھ ہے اس دوست کی صحبت کا اثر ہے ، ورنہ میں تو ایسا ویسا ہی ہوں (جامع اللغات) .

ــِ یوسفی کس صف (ــ و مع ، ضم س) امذ .

حضرت یوسف علیہ السلام کا حسن جو دنیا میں مشہور و مسلم ہے ، (مجازاً) سب سے زیادہ حسین ، حسن بے مثال .

الٰہی دل کوں میرے ہے تمنا
جمال یوسفی ہر کر زلیخا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۰۶

[جمال + یوسفی (رک)]

جَمّال (فت ج ، شد م) امذ .

ساربان ، اونٹ ہنکانے والا .

کہ جاؤ ہے محفل میں جمال ایک
کہ ساتھ اپنا لایا ہے یہ مرد نیک

۱۸۳۰ معارج الفضائل ، ۲۵۴

مضبوط بدوی جمال اونٹوں کی مہار پکڑے ہوئے ..... ادھر ادھر دیکھتے بھالتے چلے جا رہے ہیں .

۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۷۲

[ع]

جَمالَت (فت ج ، ل) امذ (قدیم) ؛ ~ جمالۃ .

رک : جمال .

اے ہار خدایا تیرا جمالت تھے ، منجے جمالت بخش .

۱۴۴۰ شمس العشاق ، ۲۵۹

اول ہو حق دیا ہے جس ہرکتی کمالت
اکثر کئے ہیں حق کا پائے ہیں او جمالت

۱۶۸۶؟ دیوان معظم (ق) ، ۲۴

[ع]

جَمالِستان (فت ج ، کس ل ، سک س) امذ .

وہ جگہ جہاں خوبصورتی ہو ، حسین جگہ ، حسن کی جگہ.

ہماری آرزو کی طاقتیں اب دیکھنا کوئی
نظر کے سامنے سارا جمالستان عریاں ہے

؟ سہا ، د (ق) ، ۱۲۶

[جمال + ... ستان (رک)]

جَمال گوٹا (فت ج ، و مج) امذ ؛ ~ جمال گوٹہ .

ایک نہایت دست آور پھل جو جلاب کی دواؤں میں شامل کیا جاتا ہے .

ادھر خواجہ بدیع صاحب کو دست آنے شروع ہوئے وجہ یہ کہ پانی میں ہونے نے جمال گوٹا ملا دیا تھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۵۲

انہوں نے جمال گوٹے کھانے دست آنے لگے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۱۶

[س : جے + پال + گنکہ : जय + पाल + गट्क]

جَمالی (فت ج) .

(الف) صف .

۱.(i) جمال (رک) کی طرف منسوب (جلالی کی ضد) ؛ شان رحمت کی تجلی ، منسوب بہ جمال الٰہی .

اس کو اللہ تعالیٰ سے دو نظریں ایک جلالی اور دوسری جمالی عنایت ہوتی ہے یعنی ان پر دو حالتیں طاری ہوتی ہیں .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۳۶۶

(ii) جمال بمعنی خوبی اور حسن کی طرف منسوب .

ہر ایک جو عضو ہے وہ مصرع دلچسپ موزوں ہے
مگر دیوان ہے یہ حسن سرتاپا جمالی کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۲

اس کے کام کی اچھائی اور برائی کا معیار وہ صفات بن جاتی ہیں جو جمالی حیثیت سے قبیح مگر میکانکی حیثیت سے ناگزیر ہوتی ہیں .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۸

Library
Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

(iii) اللہ کا وہ نام جو جلالی نہ ہو ، جس سے جلال کی صفت ظاہر نہ ہوتی ہو .

غیب میں ہر وصف با ہر وصف عین یک دگر
جزوی و کلی ، جلالی و جمالی سر بسر

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۷۵

پہلی صورت میں یہ اسم جمالی ہو گا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۳

۲. جمالیات (رک) کا ماہر و عالم ، رک : جمالیین مع مثال .

(ب) امذ .

۱. عمل یا تعویذ وغیرہ جس میں خدا کی شان جمالی ظاہر ہونے کی خواہش ہو .

ہنسا کے بجلی کو ابر رویا جگا کے سورج کو چاند سو یا
یہ نقش ہستی ہے اعتباری کہیں جلالی کہیں جمالی

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۸۱

۲. (تصوف) نباتات ، جیسے : پیاز ، لہسن وغیرہ (کا چھوڑ دینا) چناں چہ ترک جمالی سے یہی مراد لیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

(ج) امث .

ایک قسم کا سودا ، خرپزہ .

مشہور جیسے برجایاں کی جمالیاں ہیں
ویسے ہی ککڑی نے بھی دھومیں یہ ڈالیاں ہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۶

[رک : جمال + ی ، لاحقۂ نسبت]

— خَرْبُوزَہ/خَرپُزَہ (— فت خ ، سک ر ، و مع ، فت ز / ضم پ) امذ .

رک : جمالی معنی ۳ ، (مجازاً) ایسی خوشنما چیز جو ظاہر میں دلفریب ہو مگر باطن میں اچھی نہ ہو ، نمائشی اور بیکار شے ، دکھاوے کا .

یہ گھوڑے تو جمالی خربوزے ہی نکلے بس دیکھنے ہی بھر کے تھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۰

[جمالی + خربوزہ/خرپزہ (رک)]

— خَرپُزے ڈالی کی رَونَق کہاوت .

ظاہری رونق رکھنے والی چیز (مہذب اللغات) .

جَمالِیات (فت ج ، کس ل) امث .

۱. وہ علم جس میں حسین چیزوں کے پرکھنے کے اصول و اقدار سے بحث ہوتی ہے ، حسن شناسی ؛ فنون لطیفہ کا علم .

Aesthetics ایک دوسرا علم ہے جس کا تعلق اقدار سے ہے یہ جمالیات ہے .

۱۹۳۰ شوپن ہار ، مجنوں ، ۳۴

۲. جمالی (رک) کی جمع .

جو والہانہ ادائیں تھیں آج بلبل کی
جمالیات میں گلشن کے تھیں انوکھی سی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۶۳

[ع]

جَمالیاتی (فت ج ، کس ل) صف .

جمالیات (رک) سے منسوب یا متعلق .

آپ موسیقی سے جمالیاتی بھوک مٹاتی ہیں .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۴۰

[جمالیات + ی ، لاحقۂ نسبت]

— بَصَرِیّات (— فت ب ، ص ، کس ر ، شد ی) امث .

فن جمالیات کے نظریے کا وہ حصہ جس کا تعلق باصرہ سے ہو ، مناظر و مرایہ کا نظریہ (Aesthetical optics) .

نظریۂ فن کے ہر ایک (حصہ) کو اس کی اپنی بنیاد پر استوار کرنا چاہیے مثلاً باصرہ ، سامعہ اور لامسہ کے نظریوں میں . . . . یعنی جمالیاتی بصریات .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۵۱۴

[جمالیاتی + بصریات (رک)]

— حس (— کس ح) امث .

خوبصورتی کو پرکھنے کی صلاحیت و قوت .

بعض لوگ آنکھیں رکھتے ہوئے بھی اپنی جمالیاتی حس کے کسی نقص کے سبب حسن و قبح یا خوب و ناخوب میں فرق محسوس نہیں کر سکتے .

۱۹۶۱ تاریخ جمالیات ، ۱۵

[جمالیاتی + حس (رک)]

— ذَوق (— و لین) امذ .

خوبصورت اشیا پر تصدیق کا عادتاً اطلاق ، ذوق جمال .

جمالیاتی ذوق اور جمالیاتی حس میں ہرڈر دیگر علمائے جمالیات کی طرح کوئی امتیاز نہ کر سکا .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۵۱۵

[جمالیاتی + ذوق (رک)]

— سَمْعِیّات (— فت س ، سک م ، کس ع ، شد ی) امث .

فن جمالیات کے نظریے کا وہ حصہ جس کا تعلق سامعہ سے ہو (Aesthetical Acoustics) .

نظریۂ فن کے ہر ایک (حصہ) کو اس کی اپنی بنیاد پر استوار کرنا چاہیے مثلاً باصرہ ، سامعہ ، لامسہ کے نظریوں میں . . . یعنی جمالیاتی سمعیات .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۵۱۳

[جمالیاتی + سمعیات (رک)]

— عضویات (— ضم ع ، سک ض ، کس و ، شد ی) امث .

فن جمالیات کے نظریے کا وہ حصہ جس کا تعلق لامسہ سے ہو (Aesthetical Physiology) ، سنگ تراشی کا نظریہ.

فن کے نظریے کو تین حصوں میں تقسیم کردینا چاہیے . . . یعنی جمالیاتی بصریات ، جمالیاتی سمعیات اور جمالیاتی عضویات ہیں.

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۵۱۳

[جمالیاتی + عضویات (رک)]

جمالیت (فت ج ، کس ل ، فت ی) امث .

حسن.

کن ناگ ہو رہا ہے امانت کے گنج پر
کن اس جمالیت کے نکر کا ارس ہوا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۷

[جمال (رک) سے]

جمالیت (فت ج ، کس ل ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث .

جمالی (رک) کا اسم کیفیت، حسن شناسی(Aestheticism).

چھوٹے موٹے شاعر جمالیت کے ہاتھی دانت کے مینار میں . . . خلوت گزیں ہوکر . . . ادب دشمن دنیا کا تماشا دیکھ رہے تھے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۲۷۶

[جمال (رک) سے]

جمالیہ (فت ج ، کس ل ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ ؛ صف.

جمال (رک) سے منسوب یا متعلق .

اٹھارہ عالم ہیں چنانچہ عقلیہ اور نوریہ . . . جمالیہ اور کمالیہ . . . شمار کیے گئے ہیں.

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۳۳

[ع]

جمالیین (فت ج ، کس ل ، شد ی بکس) امذ ؛ ج.

جمالی (الف) معنی نمبر ۲ (رک) کی جمع ، فن جمالیات کے عالم ، ماہرین جمالیات .

میں ان سر پھرے جمالیین میں نہیں ہوں جو مجموعی رنگ میں انسانی معاشرہ کے لیے جمالیاتی اقدار کو مطلق اور فائق ترین حیثیت دیتے ہیں .

۱۹۶۵ تنقیدی نظریات ، ۲۵۰

[جمالی (رک) سے]

جمانا (فت ج) ف م .

۱. بستہ کرنا ، منجمد کرنا .

اے آہ سرد عرصۂ محشر میں یخ جما
جلتا ہوں میں سنوں کہ جہنم ٹھٹھر گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۵۰

۲.(i) بٹھانا ، وصل کرنا ، جوڑنا .

لکڑی کے چھوٹے قطعے میں جما کر پانی پر تراویں .

۱۸۵۶ مجموعہ فوائدالصبیان ، ۱۳۰

بڑا خوب صورت مطلع کہا ہے ایک ایک لفظ ایسا جمایا ہے کہ اپنی جگہ سے ہل نہیں سکتا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۲۰۳

(ii) (معماری) ردہ رکھنا ، چنائی کرنا .

کاری گروں نے پتھر جمانا شروع کیا اور پتھروں کی ماندیں ملانے میں انھوں نے اپنی صفائی کا اعلیٰ نمونہ دکھایا .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، مئی : ۴۷

بڑی کڑیوں کی صورت میں تو ان کو اسی طرح جمایا جائے جیسا کہ گول ناٹوں کے متعلق بیان کیا گیا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۳۲

۳.(i) شروع کرنا ، قائم کرنا .

دوآب گنگ و جمن کے جدید انتظامات جمانے وقت بندھیل کھنڈ کے چندیلوں کو قابو میں لانا ضروری ہوا .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۱۶۶

(ii) پکا کرنا ، مستحکم کرنا ، رچانا .

اڑ گیا رنگ جو مہندی کا تو کیا غم ان کو
پھر جمالیں گے ابھی خون تمنا کرکے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۷۰

۴. ذہن نشین کرنا ، جچانا (فرہنگ آصفیہ) .

۵.(i) ترتیب سے لگانا، سجا کر رکھنا ، سجانا، تزئین کرنا .

چیزوں کو اس طرح جمانا اور سجانا کہ ہر چیز منہ سے بول اٹھے .

۱۹۰۶ خاتون ، علیگڑھ ، جنوری ، ۳۶

(ii) سلیقے سے یا ڈھنگ سے رکھنا .

اتنے اطالوی جنٹلمین نے خالی برتھ پر اپنا اسباب جمانا شروع کیا .

۱۹۳۰ مس عنبرین ، ۲۴

۰۶. (چلم میں) تمباکو یا سلفے وغیرہ کی تہ رکھنا .

کانگ نظر سب کی بچا کر اس کے قریب آیا کہا بھائی جلد جماؤ ہم بھی ایک دم ماریں .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۷۶

۰۷.(i) برپا کرنا ، ترتیب دینا .

مجلس خوشی کی جما کر دو چار گھڑی دل بہلاویں .

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۳۱

خلوت کی جمائے انجمن کو
پردے میں چھپائے ماو من کو

۱۹۰۵ محسن ، کلیات نعت ، ۱۲۷

(ii) رونق دینا ، رنگ جمانا (انجمن وغیرہ کے ساتھ) .

پونچھیں گے اپنے یار کے دامن سے اشک سرخ
عاشق ہیں ہم جمائیں گے ہے زور مل کے رنگ

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۴۲

۰۸. مارنا ، رسید کرنا (جوتے مکے یا لات وغیرہ کے ساتھ) .

پکڑ کے پٹے چار پانچ جوتے سر پر جمادئے .

۱۸۹۳ کامنی ، ۵۰

دل وحشی کا ٹٹو اڑ گیا ہے دشت وحشت میں
جماوے بڑھ کے اک سنٹا الف چاک گریباں کا

۱۹۳۷ ظریف ، دیوان جی ، ۱ : ۲

۰۹.(i) قائم کرنا ، پیوست کرنا .

سانس میں لفظ اللہ کو جماؤ یعنی جب سانس اندر جائے تو تمام سینے اور شکم کو اس سے بھر دو .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۶

(ii) قائم رکھنا .

ابتداً تقلید آبائی نے مجکو اسلام پر جمائے رکھا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۷۳

۱۰. (i) (گھوڑا وغیرہ) ٹھہرانا ، روکنا ، ایک جگہ کھڑا کرنا .

کھیت کے گھوڑوں کا جنگل تھا فوج تھی کہ ایک بڑا شہر دنگل تھا کوئی جماتا کوئی کوداتا .

۱۸۶۰ فسانۂ عبرت ، ۸۷

(ii) (قدم) احتیاط سے رکھنا ، (ٹھہر ٹھہر کر) چلنا .

حسن آرا دو رکابے گھوڑوں پر سوار . . . کبھی دوڑتے کبھی جمائے چلے جاتے تھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۹

۱۱. تدبیر کرنا ، ہموار کرنا ، راضی کرنا .

پچیس روپے تصویر اتروانی دیئے کھانا کھلایا تو اب کپڑوں کی جما رہی ہے .

۱۹۰۹ نغمۂ شیطانی ، ۱۹۰

۱۲. چپکانا ، جوڑنا .

سمجھ رکھ اس کو کہ اختر سے حسن تیرا ہے
اگر ستارے نہ ہوں گے جمائے گا پھر کیا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۱۵۳

۱۳. (i) مقرر کرنا ، نوکری دلوانا ، نوکر رکھنا .

تم میرے پاس ان دونوں شخصوں کو لاؤ جنھوں نے تمھیں یہاں لا کر جمایا ہے .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۶۱۷

دوسرا منتظر ہے کہ کسی طرح اس کے ہاں سے اکھڑے اور میں جماؤں .

۱۹۰۶ مخزن ، جون ، ۲۳

(ii) تعینات کرنا ، مامور کرنا .

چاروں طرف نوکروں کو جما دیا کہ رستہ روکے کھڑے رہو .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۶۴

۱۴. بونا ، کاشت کرنا .

جو نباتات کہ میرے باپ نے . . . نہیں جمائی ، جڑ سے اکھاڑی جائے گی .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۳۲

بہت سے نئے خوش رنگ پھبکتے ہوئے پودے اس میں جمائے ہیں .

۱۹۵۳ سید محسن جونپوری (دیوان صفی ، ۲۳)

۱۵. لبوں پر مسی لگانا ، حنا بندی کرنا ، لاکھا جمانا .

جمائے مسی برگ سوسن تمام
بسا سنبل ترسے گلشن تمام

۱۸۹۰ کتاب مبین ، ۲۵

۱۶. بٹھانا ، رکھنا ، پرونا .

بیوہ اور یتیموں کی آنکھیں قطرات شبنم کی مثل آنسوؤں کی اوس پلکوں پر جماتی ہیں .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۳۸

۱۷. ڈھیر لگانا ، انبار کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۱۸. رکھنا ، درست کرنا ، منڈھنا ، دبا کر بٹھانا .

ہاتھ سے داڑھی مونچھ کو سنوار ، آہستہ سے عمامے کو ذرا اور جمالیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۷۵

اور کچھ اسباب عشرت میسر نہیں تو وہی . . . ٹوپی . . . فقیر نے عید کی خوشی میں بانکی ترچھی جمائی .

۱۹۰۸ صلائے عام ، نومبر ، ۵

۱۹. (بات وغیرہ) دل میں بٹھانا .

بادشاہ کے دل میں یہ بات جمائی کہ دبیرالدولہ انگریزوں سے سازش رکھتے ہیں .

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۲۷

[جمنا (رک) کا تعدیہ]

جمانا (کس ج) ف م .

(ہندو) (برہمنوں وغیرہ کو) کھانا کھلانا .

ہوجن پورن ہو جائے تو دس بیس چالیس پچاس جتنے تم سے بن سکیں اتنے برہمن جمادو .

راحت زمانی ، ۴۶ ۱۹۱۰

[جیمنا (رک) کا تعدیہ]

جَماو (فت ج ، و مج) امذ .

رک : جماؤ (شبد ساگر) .

جَماوٹ (فت ج ، و) امث .

۱. جماو ، جمنے کی کیفیت .

جماوٹ منہ میں ہے دانتوں کی ایسی
مسلسل ہو لڑی جوں موتیوں کی

مثنوی نل دمن ، ۶ ۱۸۲۸

۲. مسی کا جمنا ، لاکھا یا دھڑی جمنا .

اس آتش بے دود سے دل جلتا ہے صاحب
لاکھے ہی سے پوچھوں گا جماوٹ کے مزے کو

کلیات اختر ، ۶۳۸ ۱۸۶۱

۳. جما ہوا مادہ ، بستہ چیز .

رحم کی جھلّی کے سرے کے ریزے اور جماوٹ حیض میں سے ہوئے رہتے ہیں .

اصول فن قبالت ، ۳۴ ۱۸۴۸

۴. جمگھٹ اجتماع .

تھی گرم یہ کچھ مجلس مے رات کہ ساقی سب کہتے تھے زاہد
ہے توبہ شکن آج صراحی کی غٹاغٹ بھلّا رے جماوٹ

انشا ، کلام ، ۶۳ ۱۸۱۸

[جما ، جمنا (رک) سے + . . . وٹ ، لاحقۂ کیفیت]

جَماوڑا (فت ج ، و مج) امذ .

رک : جماو .

بولے ہو بغولا یہاں نیں آیا ہور یہاں کے جماوڑے سوں اسے خبر نیں .

دکھنی انوار سہیلی ، ۳۶۸ ۱۷۶۵

[جمنا (رک) سے]

جماہنا (فت ج ، سک ،) ف ل (قدیم) .

جماہی لینا .

اس میکدے میں ہم بھی مدت سے ہیں و لیکن
خمیازہ کھینچتے ہیں ہر دم جماہتے ہیں

میر ، ک ، ۲۱۴ ۱۸۱۰

[رک : جمہانا]

جَماہی (فت ج) امث ؛ ~ جمائی ، جمہائی ، جنبھائی .

کاہلی ، خمار اور بیداری کے طول یا تکان کی حالت میں منھ کھول کر سانس لینا ، خمیازہ .

باتیں کرتے کرتے جماہی لی اور اٹھا .

طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰۷ ۱۸۸۲

یہ خیال کر کے اس زور سے ایک ٹھنڈی سانس لی منہ جو کھلا ادہر جمائی سی آئی .

آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۰۲۱ ۱۹۰۲

اف : آنا ، لینا .

[ہ : جمہائی जमहाई]

جَماہیر (فت ج ، ی مع) امذ .

جمہور (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

اصلاح کی لکھوا سند اشرف علی خان سے
وہ متکئی مسند تعلیم جماہیر

سودا ، ک ، ۲ : ۳۵۹ ۱۷۸۰

~ انام (~ فت ا) امذ .

عوام الناس ، عام لوگ .

اور شہرت جماہیر انام میں اس قصیدہ کی . . . ہے .

قصیدۃ البردۃ ، ۲۶ ۱۹۷۳

[جماہیر + انام (رک)]

جِماؤ (فت ج ، و مع) صف .

جمنے والا ، چپکنے یا منجمد ہونے کے قابل ؛ قائم ، مضبوط ، پائدار (پلیٹس) .

جَماؤ (فت ج ، و مج) امذ ؛ ~ جماو .

۱. اجتماع ، بھیڑ ، ہجوم .

ایسا جماؤ لاکھوں برس میں ہوتا ہے .

رانی کیتکی ، ۵۰ ۱۸۰۳

لیکن ان میں سے کسی جماؤ کو بھی انجمن نہیں کہہ سکتے .

حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۱ ۱۹۳۱

۲. (مجازاً) لشکر ، لشکر کا اکھٹا ہونا .

فرانسیسیوں کے جماؤ نے قلعے کے متصل ڈیرا کیا .

حملات حیدری ، ۵۲۷ ۱۸۳۷

دشمن کے جماؤ کو دیکھ کر . . . بم کے گولے پھینکتے ہیں .

توپ خانہ ، ۲۵ ۱۹۲۱

۳. گنجان (آبادی ، سکونت وغیرہ کے ساتھ) .

اکثر لوگ مہمّات جنگ پر رہتے تھے . . . اس لیے سکونت خانہ داری کا جماؤ کم تھا .

مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۶۸ ۱۸۶۸

۴. ایک جا مرکوز کرنا/ہونا ، (توجہ وغیرہ کا) ارتکاز .
مجھے یہ عقیدہ صحیح معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شعور بغیر توجہ یعنی بغیر جماؤ کے نہیں ہو سکتا .
۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۹۲

۵. قیام ، پڑاؤ .
غنیم کا شاہ نہایت محفوظ قلعے میں بیٹھا ہے مہرہ کے گوشہ میں اسکا جماؤ ہے .
۱۹۰۷ سفرنامہ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۱۷

۶. انجماد ، بستگی .
اور جماؤ . . . کا صرف آٹھواں حصہ ہی رہ جاتا ہے .
۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۶۳
خون کے جماؤ کو دور کرنے کے لیے پالچ پانچ رتی کا سفوف دن میں تین چار بار دینے سے فائدہ ہوتا ہے .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۳

۷. (مجازاً) پختگی .
یہاں زبان میں ایک جماؤ اور قوت اظہار کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کا پتہ چلتا ہے .
۱۹۷۵ تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۸۰

۸. رونق ، چہل پہل .
شام کو چوک میں جماؤ ہوتا ہے .
۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۱۳۲
محفل جماؤ پر تھی کہ ایک کالے کلوٹے موٹے تازے سفید پوش تشریف لائے .
۱۹۴۳ دلی کا سنبھالا ، ۵۷

۹. خوبصورتی ، زیبائش .
لال سبز کائی ان پر اپنا جماؤ دکھاتی ہے .
۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۸۰

[جمنا (رک) سے]

ـــ کا دَرَجہ (ـــ فت د ، سک ر ، فت ج) امذ .
درجہ انجماد ، وہ نقطہ جہاں سردی کے سبب کوئی مائع چیز جم جائے .
تاہم جماؤ کے درجے پر بھی . . . آبی بخارات رہیں گے .
۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۶۲

ـــ کَرنا محاورہ .
ہجوم کرنا ، مجتمع ہونا .
وہ لوگ جماؤ کر کے مدینے کے قریب آ گئے .
۱۹۲۵ ثانی اثنین ، ۲۹

ـــ گَھٹنا محاورہ .
بھیڑ کم ہونا ، مجمع منتشر ہونا .
اس کے بعد سبھا کے کارکنوں کا جماؤ گھٹ گیا .
۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۸

ـــ لَگنا محاورہ .
ہجوم ہونا ، جمگھٹا ہونا .
جانے کا ارادہ تو میں کئی دن سے کر رہا ہوں لیکن جب دیکھتا ہوں جماؤ لگا رہتا ہے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۸۶

جَمائی (۱) (فت ج) امث .
رک : جماہی .
جو وو شہپری پاس آدم کی پائی دکھایک اٹھی نازسوں دی جمائی
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ۱۲۸
پاؤں رکھنا وہ زمیں پر ناز سے وہ جمائی لینا ایک انداز سے
۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۱۱۸
کرنل صاحب جمائی لے کر بولے 'نہیں صاحب'.
۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۰۱
اف : دینا ، لینا .

جَمائی (۲) (فت ج) امذ .
رک : جنوائی ، داماد .
یہ لڑکا . . . جو تورا جمائی ہے اس کا یہاں رہنا تورے واسطے اچھا نہ ہوگا .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۳۴
[س : جاماتر जामातृ]

جَمْبال (فت ج ، سک م) امذ .
سٹی ، کیچڑ ؛ ایک آبی پودا ، لاط : Vallisneria (پلیٹس) .
[س : جمبال जम्बाल]

جَمْبالا (فت ج ، سک م) امذ .
جنس کیوڑہ ، کاوی کا پودا جو خوشبودار ہوتا ہے ، لاط : Pandanus odoratissimus (پلیٹس) .
[س : جمبال + کہ जम्बाल + कः]

جُمْبان (ضم ج ، سک م) صف ؛ م ف .
رک : جُنبان .
ان مخصوص حرکات کے ہونے سے بھی کر سکتے ہیں جو خیزان اور جمبان اور بعض وقت تمسخر کے طور کے ہوتے ہیں .
۱۸۶۰ ؟ نسخۂ عمل طب ، ۳۵۵

جمبر (فت ج ، سک م ، فت ب) امذ .

(مجازاً) کاسۂ سر ، کھوپڑی .

ضرب سید هی چاکی سر کے جمبر سے اور پاؤں کی ایڈی تک جو جگہ خالی دیکھے مارے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۹

[رک : جمجمہ]

جمبک (فت ج ، سک م ، ضم ب) امذ .

گیدڑ ، شغال ؛ کمینہ آدمی ؛ جامن ؛ جمبو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جمبک जम्बुक]

جمبو (۱) (فت ج ، سک م ، و مع) صف ، امذ .

بہت موٹا بھدا آدمی ، جانور یا بہت بڑی بھدی چیز ، (عموماً) کوئی دیو قامت چیز ، ڈھو کا ڈھو .

ہمارے دائیں ہاتھ کی سیٹ پر کوئی جمبو قسم کی چیز نازل ہوئی .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۶۸

[Jumbo : انگ]

— جیٹ/طیارہ (— ی . ج/فت ط ، شد ی ، فت ر) امذ .

بہت بڑا جدید ہوائی جہاز ، جدید قسم کا دیو ہیکل ہوائی جہاز .

پی آئی اے نیویارک سیکٹر پر جمبو جیٹ چلائیگی . . . پی آئی اے نے . . . ڈی سی ۱۰ کی جگہ جمبو طیارے متعارف کرانے کا منصوبہ بنایا ہے .

۱۹۸۳ روز نامہ جنگ ، کراچی ، ۱۰ جولائی ، ۲

[جمبو + انگ : Jet/طیارہ (رک)]

جمبو (۲) (فت ج ، سک م ، و مع) :

(الف) امث .

جامن کا درخت اور اس کا پھل ، لاط : Eugenia Jambolana (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

(ب) امذ .

ایک افسانوی دریا کا نام ؛ زمین کے بڑے حصوں میں سے ایک حصے کا نام (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جمبو जम्बु]

— دیپ (— ی مع) امذ .

(ہندو) کوہ میرو کے گردا گرد واقع سات براعظموں یا بڑے جزیروں میں سے ایک کا نام .

جمبو دیپ میں تم بہت بار پیدا ہوئے ہو .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۷

اس کا پیٹ . . . اگر جمبو دیپ کے تمام حیوان اور انسان اس میں داخل ہو جائیں تب بھی وہ خالی کا خالی رہے .

۱۹۲۰ ؟ یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۸۹

[جمبو + دیپ (رک)]

جمبو (۳) (فت ج ، سک م ، و مع) امذ .

گیدڑ ، (رک) جمبک (پلیٹس) .

[س : جمبوکہ जम्बुक]

جمبو (۴) (فت ج ، سک م ، و مع) امذ .

رک : چمبو (پلیٹس) .

جمبول (فت ج ، سک م ، و مع) امذ .

رک : جمبالا ؛ جمبو (پلیٹس) .

جمبیا/جمبیہ (فت ج ، سک م ، کس ب/فت ی) امذ ؛ جھمبیہ .

شیر کے ناخن کی شکل کا دو دھارا خنجر (اپ و ، ۸ : ۹۳) .

عربوں کے گروہ کے گروہ ہاتھوں میں ننگی تلواریں اور جمبیے لئے ہوئے . . . جاتے تھے .

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۶۸

تلوار ، ڈھال ، پیش قبض ، جمبیا وغیرہ قرینے سے رکھا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۸

[رک : جنبیہ]

جمبیر/جمبھیر (فت ج ، سک م ، ی مع) امذ .

لیموں کی مختلف قسموں میں سے ایک قسم کا درخت اور اس کا پھل ، کھٹا ، لاط : Citrus acida ؛ ایک اور درخت جس کے پتے تلسی کی طرح ہوتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جمبھیر जम्मीर]

جمبھیری (فت ج ، سک م ، ی مع) امث .

رک : جمبھور (پلیٹس) ؛ جمبھیر (رک) سے منسوب .

اس میں ڈال کر جمبھیری لیمو کے رس کے ساتھ . . . رگڑیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۶

[س : جمبھیری जम्मीरी]

جمپ (فت ج ، سک م) امذ .

چھلانگ ، جست ، کودنے کا عمل .

ہائی جمپ اور پول جمپ بھی اردو میں مروج ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۱

[Jump : انگ]

جمپان (فت ج ، سک م) امذ .
تام جھام ، پالکی (جامع اللغات) .
[؟]

جمپر (۱) (فت ج ، سک م ، فت پ) امذ .
۱. کرمچ کی ڈھیلی ڈھالی صدری جو ملاح پہنتے ہیں (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .
۲. جسم کے بالائی حصے پر پہنے جانے والا ایک زنانہ لباس جس کی وضع قطع طرح طرح کی ہوتی ہے .
گردن اور سینے کا بالائی حصہ نئی وضع کے خوش نما جمپر کے باوجود کھلا ہوا .
۱۹۲۹ لال کنھور ، ۳۷
[انگ : Jumper ؛ > ع : جبہ]

جمپر (۲) (فت ج ، سک م ، فت پ) امذ .
(برقیات) برقی سلسلے کو ملانے اور منقطع کرنے والا چھوٹا تار (آکسفورڈ ڈکشنری) .
[انگ : Jumper]

جمت (فت ج ، م) امث .
جماو ، جمنا .
وہ رات اندھیری بالوں سے ، وہ مانگ چمکتی بجلی سی
زلفوں کی کھات پٹی کی جمت چوٹی کی گندھاوٹ ویسی ہی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۸
[جمنا (رک) سے]

جمتول (فت ج ، سک م ، فت ت ، شد و بفت) صف .
۱. دیر تک یا عرصہ سے رہنے والا ، جمنے والا .
کہانی ... کچھ ایسی جمتول ہے کہ ... جانے کا نام نہیں لیتی .
۱۹۲۳ خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۲۵
۲. خوب جما ہوا ، زور دار (طمانچہ وغیرہ) .
اماں ہی غضب ناک ہو کر گدی پر ایک جمتول چانٹا رسید کرتیں .
۱۹۴۷ ہم اور تم ، ۱۲۶
۳. اپنا مقام نہ چھوڑنے والا ، ثابت قدم ، اٹل .
اس وقت ارد گرد ... کئی جمتول ... پرچم بلند کر چکے تھے .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۳۵
[جمنا (رک) سے]

جمجم (کس ج ، سک م ، کس ج) امث .
ایک روئیدگی کی جڑ ہے کہ شقاقل سے مشابہت رکھتی ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۸۳) ، غالباً : جنگلی گاجر ، لاط : Asparagus racemosus .
[بربری]

جمجمہ (ضم ج ، سک م ، ضم ج ، فت م) امذ .
کاسۂ سر ، کھوپڑی .
رکھے ہیں جمجمہ کو کس کس طرح
وہ آئے دیکھتا بدیدۂ غور
۱۸۳۳ مظہر العجائب ، ۱۶۰
جمجمہ ، ہڈیاں ، برتن ، چاقو ، زیور اور دیگر آلات زمین سے برآمد ہوئے .
۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۲۸
[ع]

جمجمی (ضم ج ، سک م ، ضم ج) صف .
جمجمہ (رک) سے منسوب یا متعلق .
نخاعی عقدوں میں اور پستانی حیوانات اور بہت سے دوسرے فقری حیوانات کے جمجمی اعصاب کی جڑوں کے تناظر ...... رکھتے ہیں .
۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۵۹
[رک : جمجمہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

جم جوں (فت ج ، و مع) امث .
ایک قسم کی بہت چھوٹی جوئیں جو ایام شباب میں بال زیر ناف میں اور کبھی شکم سینہ بغل اور ٹانگوں کے بالوں میں اور ابرو و مژگان تک میں ہوسکتی ہیں (ماخوذ : کلیات علم طب ، ۲ : ۱۰۳۹) انگ : Crab Louse .
[جم ، جمنا (رک) سے + جوں (رک)]

جمجہ (فت ج ، سک م ، فت ج) امذ .
حرف جیم (ج) کا سرا ، ابتدائی حصہ ، منقار جیم ، جیم اور جیم کے ہم شکل حروف کا سر یا سرا (ح) (اپ و ، ۳ : ۲۱۰) .
[ع ؟]

جم خانہ (کس ج ، سک م ، فت ن) امذ .
کلب (رک) .
پہاڑوں کے انگریزی کلبوں اور جم خانوں میں اسکی طرف صرف بڈھے کرنل ہی متوجہ ہوتے تھے .
۱۹۶۶ آگ ، ۷۷
[انگ : Gymkhana]

جمد (فت ج ، سک م) امذ .
انجماد ، بستگی (پلیٹس) .
[ع]

جَمْدَر (فت ج ، سک م ، فت د) امذ .

رک : جَمْدَھر .

مگر تو آج برا چاہتا ہے بحری کا
جو یوں جھٹک اسے جمدر مکر کوں جوڑ چلیا

۱۶۱۷ بحری ، ک ، ۲۳۴

جَمْدَھر (فت ج ، سک م ، فت د ھ) امذ ؛ ~ جَمْدَر .

۱. دو دھارا سیدھا خنجر .

صف مژگان خوباں مل کے یکسر
اٹھے ہیں عاشقاں پر کھینچ جمدھر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۱

جو مرے حصے میں آوے تیغ و جمدھر سہل و کارد
یہ فضولی ہے کہ میں ہی کشتۂ شمشیر ہوں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۳۸

سردار . . . داڑھی درست کرتا . . . . جمدھر کمر سے باندھتا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۲۲

۲. (i) ایک قسم کا بادامی کاغذ (جامع اللغات) .

(ii) ایک قسم کی پتنگ ، جو بادامی کاغذ سے بنائی جاتی ہے .

کنکوا بھی ایک سے ایک رنگین بنوا ڈالا ، الفن ، بگلا ، . . . . جمدھر .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۱

[س : یمہ + دھر : यम + धर]

جَمْدَھڑ (فت ج ، سک م ، فت د ھ) امذ .

رک : جمدھر .

کوئی عباسی ہیں اور جمدھڑ میں ہم دیکھے نہیں
کیا ہی صانع نے تیرے ابرو کتیں خم کر دیا

۱۸۳۹ دیوان ندرت ، ۳

جَمَرات (فت ج ، م) امذ .

جمرہ (رک) کی جمع .

تفسیر کبیر میں لکھا ہے کہ جس کا حج قبول ہوا جمرات اس کے آسمان پر اٹھائے جاتے ہیں .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۸

شیطان نے تین مرتبہ حضرت ابراہیم کو بہکانے کی کوشش کی ہر بار حضرت ابراہیم نے اسے سات کنکریاں مار کر بھگا دیا ، آج تک منیٰ کے تین جمرات پر اسی محبوب عمل کی یادگار کنکریاں مار کر منائی جاتی ہے .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۷ : ۳۶۰

جَمْراج (فت ج ، سک م) امذ .

رک : جم کا تحتی جم راج .

وہ جب بدیا پڑھنے لگتا ہے تب گرو سے ایسا ڈرتا ہے جیسے کوئی جمراج کو دیکھ کر .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹

جمراج کے دوست کال کے اگنی کنڈ میں تمہاری مصیبت بڑھانے کے لئے تمہیں پکڑنے آرہے ہیں .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۵۲

جَمْرَة (فت ج ، سک م ، فت ر) امذ .

رک : جمرہ معنی ۹ ، تراکیب میں مستعمل .

[ع]

ــ الاُولیٰ (ــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، و مع ، ا بشکل ی) امذ .

رک : جمرۂ اولیٰ .

وہ پتھر جس نے مجھے چور چور کردیا تھا پتھر نہیں تھا بلکہ خود جمرۃ الاولیٰ تھا .

۱۹۷۵ لبیک ، ۱۴۹

[جمرۃ + رک : ال (۱) + اولیٰ (رک)]

ــ العُقْبَہ (ــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، سک ق ، فت ب) امذ .

رک : جمرۂ عقبیٰ .

پہلے روز صرف سات کنکریاں جمرۃ العقبہ کو مارنی تھیں .

۱۹۷۵ لبیک ، ۱۶۷

[جمرۃ + رک : ال (۱) + عقبہ (رک)]

ــ الوُسْطیٰ (ــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، سک س ، ا بشکل ی) امذ .

رک : جمرۂ وسطیٰ .

جائز ہے رمی کرنا سوار ہو کے اور رمی جمرۂ اولیٰ کی . . . اور جمرۃ الوسطیٰ کی . . . بغیر سواری کے کرنا افضل ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۲۰۳

[جمرۃ + رک : ال (۱) + وسطیٰ (رک)]

جَمْرُوت (فت ج ، سک م ، و مع) امذ .

ایک پھل آلو کی طرح کا ، امرود سے مشابہ جو پاک و ہند میں ہوتا ہے .

جمروت ایک سفید اور دوسرا سرخ اور پنیالہ . . . . انسان کے کھانے میں آتا ہے .

۱۸۳۵ دولت ہند ، ۱۲۳

[رک : جام (۵)]

جمرول (فت ج ، سک م ، و مع) امذ .

درخت Jambosa alba اور اس کا پھل ، لال جمرول ، درخت Jambosa aquea اور اس کا پھل (پلیٹس) .

[س : جمبولہ : जम्बुल]

جمرہ (فت ج ، سک م ، فت ر) امذ .

۱. انگارہ ؛ زمین کی گرمی ، گرم بخارات جو زمین سے اٹھیں (جامع اللغات) .

۲. اہل عرب و روم کے نزدیک موسم بہار سے قبل آسمان سے تین جمرے (سنگریزے) گرتے ہیں پہلا پانی پر اثر کرتا ہے کہ برف پگھلا دیتا ہے دوسرا زمین میں اثر کرتا ہے اور تیسرا نباتات پر ان تین جمروں سے زمین کی گرمی نکل جاتی ہے (فرہنگ آنند راج ؛ فرہنگ نظام) .

۳. (آتش پرست) رومی مہینے شباط میں تین خیمے برپا کر کے ان میں باری باری آگ روشن کرتے اور خاص قاعدے کے مطابق ان خیموں کو گرا کر آگ بجھانے کا عمل ، اس مہینے کی سات تاریخ کو پہلے جمرے کا سقوط چودھویں کو دوسرے اور اکیسویں کو تیسرے جمرے کا سقوط ہوتا ہے .

صحرا میں چلے جاتے اور آگ روشن کرنا ترک کر دیتے کیونکہ ہوائے مناسب چلنے لگتی ہے اور یہ تینوں جمرہ ساقط ہو جاتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (اردو) ، ۱۲۱ .

۴. (جراحت) جلد کی بیماری جس میں جسم پر سرخ چتے پڑ جاتے ہیں اور ان میں کھجلی اور جلن ہوتی ہے مرض کی زیادتی کی صورت میں چتوں میں رطوبت پیدا ہوتی ہے اور خارش زیادہ ہوتی ہے ، نار فارسی ، سرخ بادہ ، راشر (اص پ ، ۷ : ۱۲۲) .

۵. آتشک (فرہنگ آنند راج) .

۶. پھوڑا ، پھنسی ، زخم ؛ نہایت سرخ اور چھوٹے دانے جن میں شدید سوزش اور جلن ہو اور جو مثل چنگاری دہکتے ہوں .

بدن پر گرمی سے ورم ہو تو تحلیل ہو جاتا ہے ، سخت ورم ملائم ہو جاتا ہے کنٹھ مالا اور جمرہ اور غلہ کو نفع پہنچتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۷۶

۷. مویشیوں (خاص طور پر گائے اور بھیڑ) کی ایک بیماری ، بھیڑتپ ، بھیڑوں یا مویشیوں کا طحالی بخار ؛ بھیڑتپ سے آدمیوں میں پیدا ہونے والی پھنسی ، انگ : Anthrax .

جمرہ . . . . فرانس میں وبائی شکل اختیار کیے ہوئے تھا جس کی وجہ سے لا تعداد مویشی ہلاک ہو گئے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۶۳۷

۸. کنکر ؛ ایک بار کنکر پھینکنا (فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات) .

۹. مکۂ معظمہ سے تین میل کے فاصلے پر منیٰ میں ان تین مقاموں (پتھر کے بنے ہوئے ڈھموں) میں سے ہر ایک جہاں حج کے دوران میں رمی جمار (چھوٹے بڑے منجھلے شیطانوں کو کنکریاں مارنا) کرتے ہیں اور یہ عمل تین دن ہوتا ہے .

فرماتے تھے کہ نہ رمی کریں نہ جمرہ یہاں تک کہ طلوع ہو آفتاب .

۱۸۰۶ نور الہدایہ ، ۱ : ۲۲۲

تینوں جمرے میرے رو برو کھڑے تھے .

۱۹۷۵ لبیک ، ۱۶۹

[ع]

ـــ اولیٰ کس صف (ـــ و مع ، ا بشکل ی) امذ .

رک : جمرہ معنی نمبر ۹ میں بیان کردہ کنکریاں مارنے کی پہلی جگہ ، چھوٹا شیطان .

جائز ہے رمی کرنا سوار ہو کے اور رمی جمرہ اولیٰ کی . . . بغیر سواری کے کرنا افضل ہے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۱ : ۲۲۴

[جمرہ + اولیٰ (رک)]

ـــ عقبیٰ کس صف (ـــ ضم ع ، سک ق ، ا بشکل ی) امذ .

رک : جمرہ معنی نمبر ۹ میں بیان کردہ کنکریاں مارنے کی آخری جگہ ، بڑا شیطان .

رمی کرنا . . . جمرہ عقبیٰ کی سوار ہو کے افضل ہے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۱ : ۲۲۴

[جمرہ + عقبیٰ (رک)]

ـــ کبریٰ کس صف (ـــ ضم ک ، سک ب ، ا بشکل ی) امذ .

رک : جمرہ عقبیٰ .

اس آخری منار کے پاس آئیں جو مکے سے آتے وقت شروع میں ملتا ہے اور جسے جمرہ کبریٰ یا جمرہ عقبیٰ بھی کہتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۰

[جمرہ + کبریٰ (رک)]

ـــ وسطیٰ کس صف (ـــ ضم و ، سک س ، ا بشکل ی) امذ .

رک : جمرہ معنی نمبر ۹ میں بیان کردہ درمیانی جگہ جہاں کنکریاں مارتے ہیں ، منجھلا شیطان .

گیارہویں تاریخ کو زوال کے بعد جمرہ عقبیٰ پر سات کنکریاں پھینکیں اور ذرا ہٹ کر دعا مانگیں پھر جمرہ وسطیٰ پر کنکریاں ماریں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۰

[جمرہ + وسطیٰ (رک)]

جمڑا (فت ج ، سک م) امذ .

مورث اعلیٰ ، باپ ، والد (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جنم + ر + کہ : जन्म + र + क]

جمڑی (فت ج ، سک م) امث .

ماں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : جمڑی जमड़ी]

جمست (— فت ج ، ات م نیز شد م بفت ، سک س) امذ .

ایک قسم کا نیلا سرخی مائل پتھر جسے یاقوت اسکندری بھی کہتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۸۴) .

[ع]

جمسن بوٹی (کس ج ، سک م ، فت س ، و مع) امث .

ایک قسم کی بوٹی جس کے قیف نما سفید پھول اور خار دار پھل ہوتے ہیں ، لاط : Dalura guayaquileusis ؛ انگ : Downy thorn apple .

اس کی بوٹی، جو دمے میں استعمال کی جاتی تھی جوزمائل تھی جسے ، جمسن بوٹی ، بھی کہتے ہیں .

جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۶۴ ۱۹۶۲

[جمسن (علم) + بوٹی (رک)]

جمسئی (فت ج ، سک م ، فت س) صف ؛ امذ .

(قصاب) بھینس کا گوشت (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۰).

[مقامی]

جمشید (فت ج ، سک م ، ی مج نیز مع) امذ .

رک : جم (۱) .

کیا جام جمشید جیوں جگ جگا دیکھا یک طریقت کیا رہنما

حسن شوقی ، د ، ۴۷ ۵۶۴

رستم ، اسفندیار ، جمشید . . . وغیرہ ہمیشہ قتال و جدال میں رہتے اور اسی میں کھپ گئے .

اخوان الصفا ، ۱۲۳ ۱۸۱۰

سلطان محمد کی ہمیشہ یہ خواہش رہتی کہ دنیا میں . . . جمشید اور کے خسرو جیسی عظمت و شان حاصل کر لے .

تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۶۵۴ ۱۹۶۹

[ف]

— فری (— فت ف) امث .

جمشید جیسی شان و شوکت یا رعب و دبدبہ ، بہت زیادہ شاہانہ کروفر .

یہ دیکھو مرے پہلو میں ہے جام جہاں بین
جمشید فری کس کے لئے ! میرے لیے ہے

فردوس تخیل ، ۱۸۵ ۱۹۲۰

[جمشید + فر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

جمشیدی (فت ج ، سک م ، ی مج نیز مع) صف .

جمشید (رک) سے منسوب یا متعلق .

جب اس نے جمشیدی جشنوں . . . کا حال سنا تو ان کو اختیار کیا .

تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۷ ۱۸۹۷

[رک : جمشید + ی ، لاحقۂ نسبت]

جمع (فت ج ، سک م) امث .

۱. کل ، تمام ، جمیع .

جمع حمد اس کوں سزا وار ہے
کہ جن جگ کوں پیدا کرن ہار ہے

مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۱۸) ۱۶۳۵؟

قوم کو ناز ہے اے سید والا تجھ پر
جمع اسلام کو ہے آج تری ذات پہ بل

شبلی ، ک ، ۲۲ ۱۹۱۴

۲. مجمع ، گروہ ، جماعت .

کہ تھا سجھ پدر سو شجاعت مآب قدیم یک سلحدار جمع رکاب

گلشن عشق ، ۳۰ ۱۶۵۷

انسان اس جمع میں نہ تھا کوئی
کہ نہ ہو اس کا صرف دلجوئی

راسخ عظیم آبادی ، اعجاز عشق ، ۲۳ ۱۸۲۲

۳.(i) میزان ، جوڑ ، چند رقموں کا مجموعہ .

جس کی جمع نو ارب چوبیس کروڑ ساٹھ لاکھ سولہ ہزار بیاسی دام ہے .

مطلع العجائب ، ۳۰۰ ۱۸۴۳

(ii) (ریاضی) دو یا اس سے زیادہ عددوں کو ایک جگہ جوڑ کر ان کی میزان نکالنے کا طریقہ (جس کی علامت + ہوتی ہے) .

ان کو اُردو لکھنا پڑھنا سکھادو یا بی - اے - ایم - اے کے درجے تک پڑھانا ہو تو حساب میں جمع تفریق .

لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۱۲ ۱۹۰۴

۴. (صرف) واحد کی جمع .

بنگاہ دیکھو تو صرف واحد حاضر
اس پر غضب کہ جمع غائب بالکل

اکبر ، ک ، ۲ : ۸۳ ۱۹۲۱

۵. (تجارت) اصل سرمایہ ۔

فائدہ تمہاری خریداری میں یہ ہم کو ہوا
جمع کا بھی اس تجارت میں خسارہ ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴

تمہارے پاس جمع کتنی ہے یہ تو بتاؤ ۔

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۸۳

۶. پونجی ۔

آج کل ہم روز حساب لیتے اور اپنی جمع چھاتی تلے رکھتے تو یہ بات نہ ہوتی ۔

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۶۳

۷. اصل رقم جو تجارت وغیرہ میں لگی ہو ۔

جمع مالک کو پہنچادی نفع اپنے جورو لڑکوں میں صرف کیا ۔

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۳۴

۸. اصلی لاگت ، واقعی صرف ، اصل قیمت ۔

بچی کے کان میں چاندی کی بالیاں ہیں مگر وہ . . . دو روپے کی تو جمع میں خریدی تھیں ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵

۹. محاصل ، پیداوار ، آمدنی ، مال گزاری ۔

صوبوں کی حد بندی اور جمع کا کام نہایت خوبی سے انجام دیا ۔

۱۸۹۴ اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل ، ۱۶۴

گجرات فتح کیا تو وہاں تشخیص جمع ٹوڈرمل کے سپرد کی ۔

۱۹۰۵ مقالات شروانی ، ۱۱۲

۱۰. (بہی کھاتہ ، محاسبی) بہی کے صفحے کا وہ حصہ جس میں آمدنی کی رقم لکھی جاتی ہے (نوراللغات) ۔

۱۱. اطمینان ، سکون ، جمعیت ۔

توں شاہی کیرے بزم کا شمع ہے
توں جم جیو تج تھے میرا جمع ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۴

۱۲. یادگار واقعہ ۔

رہے ناؤں ہر دور کے جمع کا
کیا یک کرن پروانہ یک شمع کا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۱

۱۳. (i) اکٹھا ، یکجا ، فراہم ۔

کیوں نہ سامان کروں بے سرو سامانی کا
جمع اسباب ہی باعث ہے پریشانی کا

۱۸۷۰ کلیات واسطی ، ۱ : ۱۰

ایسے اسباب جمع ہو گئے اور ہوتے جاتے ہیں کہ میں ہنوز سفر کو نہ اٹھ سکا ۔

۱۹۱۳ مکاتیب اکبر ، ۲ : ۱۹

(ii) فراہمی ، یکجائی ۔

جس شخص نے جمع اور تطبیق کی مذکورہ شکل تجویز کی اس کے سامنے وہ تمام الفاظ نہ تھے جو . . . اوپر نقل کیے گئے ۔

۱۹۷۳ فکر و نظر ، اسلام آباد ، مئی ، ۶۳

۱۴. (تصوف) موجودات کی تمام (جمع) صورتوں میں حق کا مشاہدہ کرنا (مصباح التعرف ، ۹۳ ، ۱۵۵) ۔

حق تعالیٰ جب اپنے تئیں آپ جانا تو اشیا بھی جانے گئے یا نہیں ؟ جواب جانے گئے لیکن اجمال اور جمع کے طریق پر ۔

۱۷۹۹ نوراللہ شاہ ، تجلیات ستہ نوریہ ، ۶

یہ اس شخص کا بہرہ ہے جس نے حق تعالیٰ کو تجلی اور شہود سے عین جمع میں پہچانا ہو ۔

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۹۴

حق کی طرف اس سفر میں خلق معدوم ہو جاتی ہے یہ مقام جمع ہے ۔

۱۹۷۱ غالب کون ؟ ، ۹۱

[ع]

ـــ اِستِمراری (ـــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امث ۔

ہمیشگی کی تشخیص و جمع ، جمع مدامی (اردو قانونی ڈکشنری) ۔

[جمع + استمراری (رک)]

ـــ اَصل (ـــ فت ا ، سک ص) امث ۔

(کاشتکاری) ملک کی آمدنی جو ملک کی ضروریات کے لیے محفوظ اور مختص ہو ، لگان (اپ و ، ۶ : ۲۸) ۔

[جمع + اصل (رک)]

ـــ الجَمع (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک م) امث ۔

۱. (صرف) جمع کی جمع جیسے وجہ کی جمع وجوہ ہے اور وجوہ کی جمع وجوہات ۔

جمع الجمع کی کیفیت بخوبی گوش گزار کر کے فرمایا کہ اب حرف کا بیان سنو ۔

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۸۱

گویہ لفظ عربی میں جمع الجمع ہے لیکن اردو میں مفرد مستعمل ہے ۔

۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۱۵

۲. (تصوف) خلق کو خلق اور حق کو حق اور خالق کو عین حق اور حق کو عین خلق دیکھنا (مصباح التعرف ، ۹۳) ۔

وہ مقام جمع الجمع اور مقام جمع اور تفصیل میں کلام ذاتی اور اعیانی کی حقیقت سے متعلق ہو ۔

۱۸۸۸ فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۱۹

ان سے وجدانیت کی ان تمام منزلوں کی طرف راستے کھلتے ہیں جن کے لیے صوفیہ نے صدہا اصطلاحات مثلاً تجرید ، تفرید ، فنا ، جمع ، جمع الجمع وغیرہ استعمال کی ہیں ۔

۱۹۲۴ مسائل اقبال ، ۳۲۱

[جمع + رک : ال (۱) + جمع]

ــ المَجْمُوع (ــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ج ، و مع) امث .

رک : جمع الجمع .

حوادثات کے متعلق جو کچھ ہمارے دوست نے لکھا ہے وہ جمع المجموع کے قاعدے کے خلاف ہے .

۱۹۳٦ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۵۳

[جمع + ال + مجموع (رک)]

ــ آنا محاورہ .

آمدنی ہونا ، آمدنی کا موزاں ہونا (جامع اللغات) .

ــ باقی امث .

حساب کتاب ، ادائی اور بقایا ، ادائی مال گزاری اور بقایا .

آج کی جمع باقی میں الجھے ہوئے ہیں .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۱۷

[جمع + باقی (رک)]

ــ بَنْدی (ــ فت ب ، سک ن) امث .

(کاشتکاری) زمین کی پیداوار اور آمدنی کی مفصل سرکاری کھتونی (اپ و ، ٦ : ۳۸) .

خسرہ اور جمع بندی وغیرہ دستخطی پٹواری اور گواہی عہدہ دار پرگنہ کی درست کرائے کر حضور میں بجنس ارسال کرے .

۱۷۳۹ کتاب الاغاز (ق) ، ۱۳۸

۲. فرد لگان ، مال گزاری کی تشخیص .

آمدنی کو بڑھانا منظور ہوتا ہے تو دیہات اور قصبات کی جمع بندی کے وقت رقم بڑھا دیتے ہیں .

۱۸۸۸ رسالہ حسن ، اگست ، ۱۱

نواح دہلی کی جمع بندی اور سرکاری آمد و خرچ کے نقشے دیوان وزارت میں موجود رہتے تھے .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲ : ۳۸

۳. نکاسی ، تقسیم جمع (نوراللغات) .

[جمع + بندی (رک)]

ــ بَنْدی مُجَوَّزہ (ــ فت ب ، سک ن ، ضم م ، فت ج ، شد و بفت ، فت ز) امث .

تشخیص یا تجویز جمع بندی ، وہ جمع بندی جس کی تشخیص کی گئی ہو ، مشخصہ جمع بندی (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جمع + بندی (رک) + مجوزہ (رک)]

ــ بَنْدی مُفَصَّل (ــ فت ب ، سک ن ، ضم م ، فت ف ، شد ص بفت) امث .

جس سال کسی گانو کے نقشہ جات چار سالہ مرتب ہوں اس سال جمع بندی میں ہر نمبر کھیت کا اندراج مکمل ہونا چاہیے ایسی جمع بندی کو جمع بندی مفصل کہتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جمع + بندی (رک) + مفصل (رک)]

ــ بَیْنُ الصَّلاتَین/الصَّلوٰتَین (ــ ی لین ، ضم ن ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، ی لین/اشکل و) امث .

(فقہ) دو نمازیں ملا کر پڑھنا ، مثلاً ظہر اور عصر ملا کر پڑھنا .

بالجملہ مسجد نمرہ کے متصل اوترا اور بعد جمع بین الصلوٰتین ایک پہر دن رہے عرفات میں جا کر ٹھہرا .

۱۹۱۰ سراج منیر ، ۵۸

آپ دو نمازیں ملا کر (جمع بین الصلوٰتین) پڑھتے ہیں .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۲۸۸

[جمع + بین (رک) + رک : ال (۱) + صلوٰۃ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

ــ بَھرنا محاورہ .

مال گزاری ادا کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ــ پُونجی (ــ و مع ، مغ) امث .

۱. نقد و جنس ، املاک منقولہ ، جمع جتھا .

اپنی جمع پونجی بیچ کے اور بستیوں کا اسباب لے کے قافلے کے ہمراہ رو براہ ہوا .

۱۸٦۲ شبستان سرور ، ۲۲

مسلمان اپنے بزرگوں کی جمع پونجی لٹے بیٹھے ہیں .

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۵۱

۲. اصل سرمایہ ، مال و متاع .

ہماری جمع پونجی جو کچھ سمجھو یہ تھوڑی سی عقل ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۲۳

اللہ اس عقیدے کو خوش رکھے کہ تکلیف سے گناہ معاف ہوتے ہیں میری جمع پونجی تو یہی ہے .

۱۹۱٦ خطوط اکبر ، ۱۷

[جمع + پونجی (رک)]

ــ تَحْقِیقی (ــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

وہ تشخیص جمع جو باقاعدہ پیمائش زمین کے بعد کی گئی ہو .

تجویز ہوئی کہ کل ممالک محروسہ کی پیمائش ہو جائے ، اور جمع تحقیقی قرار دی جائے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ٦۲

[جمع + تحقیقی (رک)]

ــ تَرْمیم شُدَہ (ــ فت ت ، سک ر ، ی مع ، ضم ش ، فت د) امث .

وہ جمع جس کی ترمیم ہوگئی ہو ، وہ لگان جس کی ترمیم ہوگئی ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جمع + ترمیم (رک) + . . . شدہ (رک)]

— جتھا (— فت ج) امث .

رک : جمع پونجی .

اجی مزے سے نکاح پڑھوائے اور اس کی جمع جتھا لے کر دھتا بول دیتے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۶

جو کچھ جمع جتھا تھی شہر کے اوباش ہری چگ . . . چٹنی کر گئے .

۱۹۲۳ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۹

[جمع + جتھا (رک)]

— جکڑا (— فت ج ، سک ک) امذ .

جمع شدہ نقدی ، روپیہ وغیرہ .

کبھی انھوں نے اچھے دن دیکھے تھے جمع جکڑا پاس تھا اور جب ضرورت پڑتی اپنا صندوقچہ کھول کر ایک اشرفی نکال کر دل چین یا سرور کو دے کر بھنوا لیتیں .

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۵۶۸

[جمع + جکڑا ، جکڑنا (رک) سے]

— جکڑی (— فت ج ، سک ک) امث : ~ جمع جکھڑی .

رک : جمع جکڑا .

جمع جکڑی ہم سے لو اور خوب تیز تیز ہتھیار بنانا .

۱۹۳۸ اس اردہ ، ۱۳۵

— جکھڑی (— فت ج ، سک کھ) امث .

رک : جمع جکڑا .

جانا تھا کہ پکا پان ہے آج نہ مری کل مری اس کے پیٹ میں گھس کر جو کچھ جمع جکھڑی ہے موس لیں .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۶۳

— جھڑتی (— فت جھ ، سک ڑ) امث .

سارے دن کی بکری کی رقم سے جمع اور خرچ کی بچت جو آخر میں باقی رہے (اپ و ، ۷ : ۱۳) .

[ع : جمع + جھڑتی ، جھڑنا (رک) سے]

— حاضر کس صف (— کس ض) امث .

(صرف) وہ ضمیر یا فعل کا صیغہ جو ایک سے زائد موجود یا مخاطب لوگوں کے لیے بولا جائے .

جمع حاضر میں و ، واحد متکلم میں وں جمع غائب و متکلم میں ، یں ، بڑھاتے ہیں .

اساس اردو ، ۱۰۰

[جمع + حاضر (رک)]

— حال امث .

موجودہ جمع ، مطالبۂ موجودہ (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جمع + حال (رک)]

— خاسرین کس اضا (— کس س ، ی مع) امذ .

گھاٹے میں رہنے والوں کا گروہ ، نقصان اٹھانے والے لوگوں کا مجمع .

نہ یہ امید بھی گر ہو کہ حضرتؐ بخشوالیں گے
تو مطلق شک نہیں اس میں کہ جمع خاسرین تم ہو

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۵

[جمع + خاسر (رک) جس کی یہ جمع ہے]

— خاطر کس اضا (— کس ط) امث .

اطمینان ، تسلی ، دل جمعی .

چھپا جا کے سوراخ میں ایک تھار
ہوا جمع خاطر سو پکڑیا قرار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۵

نہ جمع خاطر مضطر نہ دل کو اطمینان
یہ زندگی ہے کوئی یا کہ دم شماری ہے

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۰۰

[جمع + خاطر (رک)]

— (و) خَرج (— فت خ ، سک ر) امذ .

رک : جمع (و) خرچ .

خرچ کی اصل خرج ہے . . . غالب نے بحالت ترکیب چ سے لکھنا نادرست جانا اور اس لیے نسخہ رام پور میں اسے جمع و خرج لکھوایا .

۱۹۷۵ اردو تحقیق اور مالک رام ، ۴۲

[جمع + و ، عطف + خرج (رک)]

— (و) خَرچ (— فت خ ، سک ر) امذ .

۱ . (تجارت) وہ کاغذ جس میں آمد و خرچ اکھٹا ایک جگہ لکھا جائے .

فرد حساب صرف سے اس پیالہ کے ہو کم
گو لاکھ جمع و خرچ کا ہو دفتر آسمان

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۳۲

۲ . آمدنی اور صرف کا حساب .

وہ غلام جس کی تحویل میں توشک خانہ باورچی خانہ تھا حساب تیار کر کے لایا ، جمع خرچ جو دیکھا بہت گھبرایا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۵۲

٣. جمع رقم کا گوشوارہ .

میں نے حسب تحریر سابق حسابات کا جمع خرچ کر دیا .

١٨٩٦ خطوط سر سید ، ١٦٣

٤. (ہندو) تمام ، بالکل (جامع اللغات) .

اف : کرنا ، لکھنا ، ملانا .

[جمع + و ، عطف + خرچ (رک)]

— خرچ نویس (— فت خ ، سک ر ، فت ن ، ی مع) امذ .

آمدنی اور صرف کا حساب کتاب لکھنے والا ، محاسب ، اکوئنٹنٹ (پلیٹس) .

[جمع + خرچ (رک) + . . . نویس (رک)]

— خوش حیثیتی (— و معد ، ی لین ، کس ث ، شد ی بفت نیز فت ی) امذ .

معاملۂ زمین ، لگان (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جمع + خوش (رک) + حیثیتی ، حیثیت (رک) سے]

— دار امذ ؛ ~ جماعہ دار ؛ امث : جمعدارنی .

رک : جمعدار .

ایک ایک صوبہ دار ، جمع دار ، دفع دار امتیازی ہے .

١٨٨٥ بزم آخر ، ٢٣

— داری امث ؛ ~ جماعہ داری .

رک : جمعداری (نور اللغات ؛ جامع اللغات)

— دھارا امث .

(کاشتکاری) وہ رقم یا چندہ جو گانو کے مشترک اخراجات کے لیے سرکاری طور پر گھر اور کھیت پیچھے لیا جائے ، گانو خرچ (اپ و ، ٦ : ٣٨) .

[جمع + دھارا (رک)]

— رسدی (— فت ر ، س) امث .

حصہ وار جمع ، تفصیل وار جمع (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جمع + . . . رسدی (رک)]

— رہنا محاورہ .

اکٹھا ہو جانا ، یکجا رہنا .

رہتے ہیں جمع رات دن اپنے پرائے دل
یہ تیرا گھر ہے یا کوئی مہمان سرائے دل

١٩١٠ احسن الکلام ، ١/١١١

— سرکاری (— فت س ، سک ر) امث .

سرکاری لگان ، سرکاری مالیہ .

زمین کی جمع سرکاری یا زر مال گزاری میں محصول اراضی کا بندوبست انصاف و عمل پر یعنی صحیح طور پر یوں کیا جائے .

١٩٠٧ کرزن نامہ ، ٢٥٠

[جمع + سرکاری (رک)]

— سنگین کس صف (— فت س ، غنہ ، ی مع) امث .

(کاشت کاری) وہ محصول جو لگان کے علاوہ فوجی یا اسی قسم کی کسی دوسری ضرورت کے لیے لیا جائے (اپ و ، ٦ : ٣٨).

[جمع + سنگین (رک)]

— صدر (— فت ص ، سک د) امث .

وہ مال گزاری جو مالکان اراضی سرکار سے براہ راست مقرر کر لیں (جامع اللغات) .

[جمع + صدر (رک)]

— صوری کس صف (— و مع) امث .

بظاہر ایک سے زاید ہونے کی حالت ، جسمانی یا شکلی طور پر کثیر ہونے کی حالت .

مگر جمہور علما اسے جمع صوری پر محمول کرتے ہیں .

١٩٠٦ الحقوق والفرائض ، ١ : ١٣١

[جمع + صوری (رک)]

— ضدین (— کس ض ، شد د بفت) امث .

اجتماع ضدین ، باہم مخالف یا متضاد چیزوں کا اجتماع .

جمع ضدین اس کو کہتے ہیں
ساتھ رکھتی ہے آب و تاب شراب

١٨٦٧ رشک (نور اللغات)

[جمع + ضد (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

— علی الفرق کس صف (— فت ع ، ا بشکل ی ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ر) امث .

رک : جمع مع الفرق .

حقائق الٰہیہ کو لیہ ثانیاً اور یا یہ مرتبہ جمع علی الفرق کی بنا پر ہے .

١٩٢٧ انفاس العارفین (ترجمہ) ، ٣٢٢

[جمع + علیٰ (رک) + رک : ال (١) + فرق (رک)]

— غائِب (— کس ء) امث.

(صرف) وہ صیغۂ فعل یا ضمیر جو ایک سے زاید غیر موجود افراد کے لیے بولا جائے.

وے، ضمیر جمع غائب، اب واحد جمع دونوں حالتوں میں لفظ وہ بولتے ہیں.

۱۸۷۲ عطر مجموعہ، ۱ : ۷۷

جمع غائب اور جمع متکلم میں یں بڑھانے سے بنتا ہے.

۱۹۵۷ اردو صرف و نحو، ۵۳

[جمع + غائب (رک)]

— فَرِیق کس صف (— فت ف، ی مع) امث.

تمام گروہ، سارے فرقے، تمام جماعتیں.

کتب قدیم و جدید سے جمع فریق اور اخبارات حال کے انتخاب کر کے سلیس فقرات بندی میں یہ ایک مختصر کتاب تیار کی ہے.

۱۸۵۴ تاریخ رشیدالدین خانی (تاریخ نثر اردو، ۱ : ۱۳۰)

[جمع + فریق (رک)]

— فَصْل کس صف (— فت ف، سک ص) امث.

(کاشتکاری) لگان کے علاوہ دوسرے ذرائع آمدنی مثلاً گھاٹ اتروائی، پہاڑ اور جنگل کی آمدنی وغیرہ (اپ و، ۶ : ۳۸).

[جمع + فصل (رک)]

— کار صف.

جمع کرنے والا.

ڈارون ایک باریک بیں مشاہد اور مشاہدات کو بہت احتیاط اور صحت سے قلم بند کرنے والا اور ایک انتھک جمع کار تھا.

۱۹۷۰ زعمائے سائنس (ترجمہ)، ۲۳۷

[جمع + . . . کار (رک)]

— کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. اکٹھا کرنا، یکجا کرنا.

تحمل سے میں جمع کر کر حواس
سخن کو بہوت غور سے کر قیاس

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۵۵

مجھ کو شاعر نہ کہو میر کہ صاحب میں نے
درد و غم کتنے کیے جمع تو دیوان کیا

۱۸۱۰ میر، ک، ۵۴۷

اس مقالے میں . . . دونوں حکیموں کی رایوں کو جمع کیا ہے.

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق، ۳۵

۲. ترتیب و تدوین کرنا، منتشر چیزوں کو یکجا کرنا.

انا کی جیبی نوٹ بکوں کو جمع کیا جائے تو ان میں سے لطائف علمی کا ایک خزانہ برآمد ہوگا.

۱۹۷۵ اردو نامہ، کراچی، ۵۰ : ۵

۳. (ریاضی) جوڑ لگانا، جوڑنا.

چھوٹے عدد کو باقی کے ساتھ جمع کریں.

۱۸۵۶ کتاب حساب، ۱۲

۳. بٹورنا؛ ذخیرہ کرنا؛ موزان دینا؛ وصول کرنا؛ حوالے کرنا؛ فرد حساب میں وصول لکھنا (نوراللغات).

— کُل (— ضم ک) م ف.

تمام، کاہم (جامع اللغات؛ پلیٹس).

[جمع + کل (رک)]

— کوٹھی (— و مج) امث.

دوکان کی پونجی؛ بنک کا اثاثہ (جامع اللغات؛ پلیٹس).

[جمع + کوٹھی (رک)]

— کے ڈُبّو آنْکھیں کھولو کہاوت.

جب کوئی عیار کسی سادہ لوح کو لوٹ کے لے جائے اور وہ ہاتھ ملتا رہ جائے تو کہتے ہیں یعنی پونْجی لٹا دی اب تو آنکھیں کھولو.

بنیا . . . کہنے لگا سپاہی جی چال تو نہیں کر گئے . . . اُلو آنکھیں بند کیے چپ چاپ بیٹھا ہے بنیا بار بار اس کی طرف منہ کر کے کہتا ہے جمع کے ڈبو آنکھیں کھولو.

? ضرب الامثال، ۴۶

— گُزار (— ضم گ) امذ.

(کاشتکاری) جمع وصول کر کے خزانے میں داخل کرنے والا سرکاری نمایندہ جو زمیندار کی طرف سے کاشتکار سے (رقم) وصول کرنے کا مجاز ہوتا ہے (اپ و، ۶ : ۳۸).

[جمع + گزار (رک)]

— لگے سَرْکار کی اَور مِرْزا کھیلیں پھاگ کہاوت.

بد دیانتی سے یا پرائے روپے پر مزے اڑانا (نجم الامثال؛ جامع اللغات).

— مَحال مِیرِ بَحْر (— فت م، ی مع، کس ر، فت ب، سک ح) امذ.

محصول بندرگاہ اور اس کا حساب (جامع اللغات؛ پلیٹس).

[جمع + محال (رک) + میر (رک) + بحر (رک)]

ـــ مخاطَب (ـــ ضم م ، فت ط) امث .

رک : جمع حاضر .

جمع مخاطب میں ''و'' ، اور واحد متکلم میں ''ہوں'' ، . . . بڑھانے سے بنتا ہے .

۱۹۵۷ اردو صرف و نحو ، ۵۳

[جمع + مخاطب (رک)]

ـــ مُرَکَّب (ـــ ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امث .

(ریاضی) ایک ہی جنس کے اعداد جو جمع کیے جائیں مگر مختلف النوع جیسے روپے ، پیسے یا سال ، مہینہ ، دن وغیرہ .

جمع کی دو قسمیں ہیں ایک جمع بسیط ، دوسری جمع مرکب .

۱۸۵۶ علم حساب ، ۶

[جمع + مرکب (رک)]

ـــ مُشَخَّص (ـــ ضم م ، فت ش ، شد خ بفت) امث .

رک : جمع تحقیقی .

اس کی بادشاہت کے زمانے میں زمین کی پیمائش کر کے جمع مشخص کی گئی .

۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۵۹

[جمع + مشخص (رک)]

ـــ مَعَ الْفَرْق کس صف (ـــ فت م ، ع ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ر) امث .

(تصوف) وحدت میں کثرت اور کثرت میں وحدت دیکھنا یعنی ذات میں صفات کو اور صفات میں اسما کو اور اسما میں افعال کو اور افعال میں آثار کو اور ذات کو عین اسما اور اسما کو عین صفات اور صفات کو عین افعال اور افعال کو عین آثار دیکھنا (مصباح التعرف ، ۹۳) .

[جمع + مع (رک) + رک : ال (۱) + فرق (رک)]

ـــ مُفَصَّل (ـــ ضم م ، فت ف ، شد ص بفت) امذ .

مال گزاری جو تفصیل وار تشخیص کی جائے ، جمع صدر کی ضد (جامع اللغات) .

[جمع + مفصل (رک)]

ـــ میں م ف .

گانٹھ میں ، گرہ میں ، پونجی میں (کل وغیرہ کے ساتھ) .

ان کے کل جمع میں تین نوکر ہوتے ہیں .

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ (ترجمہ) ، ۹۰

ـــ میں ڈالنا محاورہ .

رک : جمع کرنا .

اس کے ہاتھ میں پہنچ جائیں تو وہ ان کو بھی جمع ہی میں ڈالے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۸

ـــ نَرْم (ـــ فت ن ، سک ر) امث .

نرم اور خفیف جمع ؛ کم اور ہلکا لگان ، خفیف مالگزاری (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جمع + نرم (رک)]

ـــ نَقِیضَین کس اضا (ـــ فت ن ، ی مع ، ی لین) امث .

رک : اجتماع ضدین .

بادشاہ کو امام عادل اور مجتہد کی کرسی پر بٹھانے کے بعد کسی مجدد کے واسطے جگہ نکالنا جمع نقیضین کی مثال معلوم ہوتا ہے .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۷۸

[جمع + نقیض (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

ـــ واصِل باقی (ـــ کس ص) امذ .

ادائیگی اور بقایا ؛ ادائیگی مال گزاری اور بقایا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جمع + و اصل (رک) + باقی (رک)]

ـــ والا صف .

دولت مند ، سرمایہ دار (پلیٹس) .

ـــ وُصُول باقی (ـــ ضم و ، و مع) امث .

(تجارت) وہ کاغذ جس سے آمدنی کا حال معلوم ہو کہ کل آمدنی اس قدر تھی اس میں سے اس قدر وصول ہوئی اور اس قدر باقی رہی (اصول السیاق ، ۱۰) .

[جمع + وصول (رک) + باقی (رک)]

ـــ ہونا ف م ؛ محاورہ .

۱. جمع کرنا (رک) کا لازم .

تھی بزم شعر رات کو شاعر بہت تھے جمع

دو باتوں ہم نے ایسے نہ کہیں چار چار میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۷۸

یکم اکتوبر نے آپ کو میرا منتظر کر دیا ہوگا ، ایسے اسباب جمع ہوگئے . . . کہ میں ہنوز سفر کو اٹھ نہ سکا .

۱۹۱۳ خطوط اکبر ، ۲ : ۱۹

۲. کسی رائے یا فیصلے پر متفق ہونا .
ہیں جمع مورخین اس پر
حضرت سا نہیں کوئی دلاور
۱۸۹۸　　دیوان مجروح ، ۱۵

ـــ ہونے کی جگہ (ـــ و مج ، فت ج ، گ) امث .
اڈّا ، اکھاڑہ ، مجمع (جامع اللغات) .

جُمع (ضم ج ، فت م) امذ .
جمعہ (رک) کی تخفیف .
سنت اہے غسل جمع ہور عید دونوں عرفہ بھی
۱۶۳۵　　تحفۃ المومنین ، ۲۶

ـــ مسجِد (ـــ فت م ، سک س ، کس ج) امث ؛ ~ جامع مسجد .
رک : جمعہ مسجد .
میرا بھائی آ جائے تو میں جمع مسجد میں . . . جا کر دو رکعت شکرانہ ادا کروں .
۱۹۱۶　　معلمہ ، ۶۸
[جمع + مسجد]

جمعۃ (ضم ج ، سک م ، فت ع) امذ .
رک : جمعہ ، پنجشنبہ (جمعرات) اور شنبہ (سنیچر) کے درمیان کا دن ، تراکیب میں مستعمل .
[ع]

ـــ المُبارک (ـــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ر) امذ .
با برکت دن .
جمعۃ المبارک کی یہی فضیلت کیا کم ہے کہ قرآن حکیم میں ایک پوری سورت اسی نام سے موسوم ہے .
۱۹۸۳　　، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مئی : ۳
[جمعۃ + رک : ال (۱) + مبارک (رک)]

ـــ الوِداع (ـــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، کس و) امذ .
ماہ رمضان کا آخری جمعہ (مسلمان اس مہینے کا بہت احترام کرتے ہیں اسی لیے اس کے آخری جمعے کی نماز اڈے اہتمام سے ادا کی جاتی ہے گویا اس طرح رمضان کو وداع (رخصت) کیا جاتا ہے) .
جمعہ کی تعطیل کے ساتھ جمعۃ الوداع کی چھٹی بھی ماری گئی اور اسی طرح تمام وہ چھٹیاں بھی ختم جو جمعہ کو پڑتی ہیں .
۱۹۸۳　　، مشرق ، کراچی ، ۳۱ مارچ ، ۳
[جمعۃ (رک) + رک : ال (۱) + وداع (رک)]

جَمعدار (فت ج ، سک م ، فت ع) امذ .
۱. فوج کا ایک چھوٹا افسر .
جمعدار دفعدار وغیرہ بلکہ سب سوار اور پیادے رنگین پیش ہو کر سواری کے وقت میں حاضر ہووین .
۱۸۰۲　　نثر بے نظیر ، ۱۳۸
۲. خاکروب ، بھنگی .
ایسے ہی جیسے ان کے علاقے میں بھنگی کو جمعدار . . . . اور ماشکی کو بہشتی کہتے ہیں .
۱۹۷۳　　، سوپ ، کراچی ، ۲۸ : ۵۶
۳. کسی گروہ یا جماعت کا نچلے درجے کا منتظم و منصرم .
وہ قلعہ دولت آباد کی جمعیت کے جمعدار ہو گئے .
۱۹۳۵　　چند ہم عصر ، ۱۰۹
۴. پولس کا سپاہی ، داروغہ سے دوسرے درجہ پر .
جمعدار نے آگے بڑھ کر وارنٹ دکھایا .
۱۸۸۰　　فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۵
ایک جمعدار ہوتا ہے جو اس قسم کے کام سواء تحریر کے تھانہ دار کی ہدایت کے موافق کرتا ہے .
۱۹۰۷　　کرزن نامہ ، ۲۷۹
۵. کسٹم ٹیکس مال گذاری وغیرہ کا کارندہ (پلیٹس) .
۶. سقہ ، بہشتی ؛ ہرکارہ یا رہنما (پلیٹس ؛ نوراللغات) .
[رک : جمع + . . . دار (رک)]

جَمعدارنی (فت ج ، سک م ، فت ع ، سک ر) امث .
جمعدار (رک) کی تانیث .
جمعدارنی صحن میں ایک جگہ چادر کا ایک پلو بچھائے بیٹھی تھی .
۱۹۲۳　　دانہ و دام ، ۱۲۷
[رک : جمعدار + نی ، لاحقۂ تانیث]

جَمعداری (فت ج ، سک م ، فت ع) امث .
جمعدار (رک) کا عہدہ یا کام .
ملا بشارت خان کو جمعداری ملی اور بدایوں میں انتقال ہوا .
۱۹۲۹　　تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۶۶
[رک : جمعدار + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جُمعِرات (ضم ج ، فت نیز کس مج م ، سک ع) امث .
جمعہ سے پہلے کا دن ، پنجشنبہ .
کیا مختصر بول جمعرات کوں
درودان ہوہے سب نبی ذات کوں
۱۶۶۹　　محی الدین نامہ (ق) ، ۱۶
استانی جی اب کس روز آؤ گی ، اب کی جمعرات کو آؤ .
۱۸۸۰　　فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۵

بروز جمعرات ۱۰ مئی ۱۸۵۷ء بادشاہ کمرۂ خاص سے برآمد ہو کر عبادت خانہ میں تشریف لائے .

۱۹۱۹ بہادر شاہ کا مقدمہ ، ۱۲۶

[رک : جمعہ + رات (رک)]

— بھری مراد فقرہ .

گداگروں کی صدا (مجازاً) جمعرات کا دن مرادیں پوری ہونے (دعا قبول ہونے) کا دن ہوتا ہے اس لیے خیرات کرنے کا دن ہے .

فقیروں کے دم سے جمعرات بھری مراد تھی .

۱۹۶۶ حریت ، کراچی ، ۲۶ ستمبر : ۳

— پیروں کی کرامات فقرہ .

اس دن پیر فقیر گنڈے تعویذ کے ذریعہ عوام کو متاثر کرتے ہیں ، نیز سائل فقیر سوال کرتے وقت یہ جملہ استعمال کرتے ہیں .

جمعرات پیروں کی کرامات مشہور ہے ، مجھ کو اس دن غیر معمولی ملاقاتیں کرنی پڑتی ہیں .

۱۹۲۳ روز نامچہ ، حسن نظامی ، ۲۳

— کی روٹیاں (— و مج ، سک ٹ) امث .

جمعرات کو عموماً خیرات کی جاتی ہے بعض گھروں یا لوگوں کے لیے مستقلاً کھانا بندھا ہوتا ہے ایسے کھانے کو جمعرات کی روٹیاں کہتے ہیں ، خیراتی کھانا .

ابا عمر بھر بھیک مانگتے رہے . . . ہمیشہ خیرات کے کپڑے پہنے اور جمعرات کی روٹیاں کھائیں .

۱۹۱۷ طوفانِ حیات ، ۲۷

جمعراتی (ضم ج ، فت نیز کس مج م ، سک ع) امث .

وہ پیسہ جو مکتبی ملا اپنے شاگردوں سے ہر جمعرات کو لیتے ہیں .

مولوی صاحب ہمیشہ اپنی جمعراتی کی فکر میں غلطاں و پیچاں رہتے ہیں .

۱۹۰۶ مضامین پریم چند ، ۱۳۹

[جمعرات + ی ، لاحقۂ نسبت]

— سید (— فت س ، شد ی بکس نیز بفت) امذ .

بنے ہوئے سید ، مصنوعی سید ، وہ شخص جو جمعرات کو پیدا ہونے کے سبب اپنے آپ کو سید بیان کرے (فرہنگ آصفیہ) .

[جمعراتی + سید (رک)]

— کا ٹکہ (— فت ٹ ، ک) امذ .

رک : جمعراتی ، وہ ٹکہ جو پنجشنبہ کو مدرسے کے طالب علم میاں جی کو دیتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

جمعراتیا (ضم ج ، فت نیز کس مج م ، سک ع ، کس ت) امذ .

وہ فقیر وغیرہ جو جمعرات کے دن خیرات مانگنے نکلے .

انہوں نے جمعرات کی میٹھے چاول کی دعوت کر دی ہم نے کہا کرخندار کیا ہم کو جمعراتیا سمجھا ہے .

۱۹۲۷ نرالی اردو ، ۱۰۵

[رک : جمعراتی + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت]

جمعگی (ضم ج ، سک م ، فت ع) امث .

رک : جماگی .

سالانہ ، فصلانہ ، ماہانہ ، جمعگی ، روزانہ ، عیدی وغیرہ .

۱۹۷۵ شاہراہ انقلاب ، ۸

[رک : جمعہ + . . . گی ، لاحقۂ کیفیت]

— کرنا محاورہ .

شادی کے ابتدائی زمانے میں بیٹی کو سسرال سے بلا کر بطور مہمان رکھنے کی رسم جو عام طور پر ماں کے گھر یا ماں کے قریب کے رشتے دار کیا کرتے ہیں اور اس کا مقصد داماد کے ساتھ رسم ملاقات اور میل جول بڑھانا ہوتا ہے دکن کے مسلمانوں میں اس رسم کو جمعگی کرنا کہتے ہیں (ماخوذ : اپو ، ۲ : ۷۹) .

جمعہ (ضم ج ، سک م ، فت ع) امذ .

۱. جمعرات کے بعد کا دن ، اسلامی ہفتہ کا ساتواں دن جو مسلمانوں کے نزدیک نماز جمعہ کی وجہ سے قابل احترام ہے اس دن محلہ یا شہر کے مسلمان ظہر کے بجائے نماز جمعہ ادا کرتے ہیں .

جمعہ منگل کو بالی کی ہے دھوم
کہوں میں روز حشر کا ہے ہجوم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۱

میں تو یہ چاہتی تھی کہ جو دنیا کا دستور ہے جمعہ پر چالے ہوتے .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۵

۲. (مجازاً) نماز جمعہ .

بادی علی شاہ . . . جمعہ کے بعد وعظ فرماتے تھے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، منازل السائرہ ، ۱۰۳

۳. اکھاڑہ یا دنگل جو جمعہ کو ہو (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ع]

— پڑھانا محاورہ .

جمعہ کی نماز پڑھانا ، نماز جمعہ کی امامت کرنا .

مدینہ میں سب سے پہلے انھوں نے جمعہ پڑھانا شروع کیا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۳

— پیر اسی دروازے کے فقیر کہاوت .

ہر وقت موجود .

بہت بارعب اور باوقار جگہ ہے یہ وہ در ہے کہ جمعہ پیر اسی دروازے کے فقیر ہیں .

۱۹۳۰ تذکرہ غوث الاعظم ، ۵۵

— جمعہ (— ضم ج ، سک م ، فت ع) م ف .

رک : جمعے کے جمعے .

قرآن خوانی کو مولوی بٹھایا اور واپس آیا ہر جمعہ جمعہ باپ کی قبر پر فاتحہ پڑھنے جانے لگا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۶۲۴

[جمعہ + جمعہ]

— جمعہ آٹھ دن کہاوت .

چند روز ، بہت کم مدت ، کم عمر .

میاں ہوں تو ابھی جمعہ جمعہ سات ، وہ آٹھ دن کی پیدائش مجھے تو نگوڑی گنتی بھی نہیں آتی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳

ایجنسی میں آتش زدگی سے لے کر آج تک کی تاریخ تک جمعہ جمعہ آٹھ دن ہی ہوئے ہوں گے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۴۸

— جمعہ آٹھ دن کی پیدائش کہاوت .

کسی شخص کی ناتجربہ کاری ظاہر کرنے کے لیے طنز و حقارت کے محل پر کہتے ہیں .

لڑکی جینے کی باتیں کر جما جُدا (جمعہ جمعہ) آٹھ دن کی پیدائش اور باتیں کیسی کرتی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۷

جمعہ جمعہ آٹھ دن کی پیدائش ! آپکو زمیندار دیکھنا ہو تو دیکھئے ٹھاکر چھیدی سنگھ کو .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۳۰

— چھوڑ سنیچر نہائے (اس کا سنیچر کبھی نہ جائے) اس کے جنازے میں کوئی نہ جائے کہاوت .

مسلمان عام طور پر جمعہ کو ضرور نہاتے اور کپڑے بدلتے ہیں سنیچر کا نہانا منحوس سمجھا جاتا ہے (جامع اللغات) .

— کا نکاح ہفتے کو طلاق کہاوت .

(عو) نکاح کے بعد بہت جلد طلاق ہونے اور میل کے بعد بہت جلد پھوٹ پڑ جانے کے موقع پر بولتی ہیں (نوراللغات) .

— کرنا محاورہ .

رک : جمعگی کرنا .

ہفتہ بھر بعد دادی اماں نے رحمت کا جمعہ کیا پاس پڑوس کی عورتیں اکٹھی ہوگئی تھیں .

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۳۰۹

— کی نماز (— فت ن) امث .

مسلمانوں کی ہفتہ وار اجتماعی نماز ، (رک) جمعہ معنی نمبر ۱ .

جو شخص جمعہ کی نماز عذر کے بغیر چھوڑ دے اسے ایک دینار خیرات کرنا چاہئے .

۱۹۸۳ نقوش (رسول نمبر) ، ۶ : ۲۵۳

جمعے کے جمعے (ضم ج ، سک م) م ف .

ہر جمعے کو ، آٹھویں دن .

دونوں جمعے کے جمعے جامع مسجد جاتے .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۹۴

جمعیت (فت ج ، سک م ، کس ع ، شد ی بفت) امث .

۱. اطمینان ، سکون قلب .

گدگر ہونے کا تیرا صاف پانی ، جمعیت تیری ہونے کی پریشانی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۷۷

غم کی فوجوں نے کیا مجھ پر ہجوم
ہے ترے بن ملک جمعیت میں دھوم

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۱۲

اس میں جمعیت دل اس میں پریشان حالی
زلف محبوب جدا اور شب تار جدا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۵

مگر جب سے پیدا ہوا کچھ شعور
تو جمعیت دل میں آیا فتور

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۱

۲. (مجازاً) گروہ ، سپاہ ، فوج ، دستہ .

ابو مسلم کے پاس وہاں خوب جمعیت جمع ہوگئی .

۱۸۹۸ سرسید ، مہدی آخرالزماں ، ۱۵

وہ مع اپنی جمعیت کے ایک مورچے پر متعین تھے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۶

۰۳. **گروہ ، جماعت ، مجمع .**

تین ہزار تلامیذ کی جمعیت ہمیشہ رہتی تھی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۴

اس اثنا میں قبیلہ مذحج کی ایک جمعیت نظر آئی .

۱۹۱۴ سیرت النبی ، ۲ : ۲۸

۰۴. (i) **جمع کرنا (کسی شے کا) .**

غافلو جمعیت زر باعث نخوت ہوئی
سونے کا پتلا بت پندار قاروں ہو گیا

۱۸۷۲ کلیات منیر ، ۱ : ۵۵

جمعیت مال و زر میں حکمت کیا ہے
تکلیف کی اس جمع میں راحت کیا ہے

۱۹۵۵ رباعیات امجد ، ۳ : ۷۴

(ii) **جمع ہونا .**

کل بدقت نظر آئے جو ہو ہر جز پہ نگاہ
ایک اک دانے سے جمعیت خرمن کب تک

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۷۵

۰۵. **اجتماع ، اتحاد .**

اس کاہ نمط جس سے باندھے کوئی گلدستہ
گو ہیچ ہوں پر مجھ سے جمعیت دلہا ہے

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۲۸

ہندوؤں میں ہے ملاپ اسلامیوں میں انقلاب
ان کی جمعیت بھی دیکھ ان کی پریشانی بھی دیکھ

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۲۲

۰۶. **تعداد .**

یہ جمعیت ہماری جو امید کی حمایت اور بے حیائی کی عنایت سے روز افزوں ہے اس کی کثرت ہمیں ضرور فتح یابی بخشے گی .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۷۸

یہ لوگ اپنے ساتھ مزدوروں کی ایک بڑی جمعیت لے گئے تھے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۶۹

[ع]

ـــ پکڑنا محاورہ .

(حامیوں کا) گروہ اکٹھا کرنا ، جماعت تیار کر لینا .

خداوند ملک خراسان میں واقع تام دشمن نے بڑی جمعیت پکڑی ہے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۸۷

ـِ خاطر کس اضا (ـــ کس ط) امث .

تسلی ، دل جمعی ، سکون قلب .

آرام سے کٹنے کا سنا تو نے کچھ احوال
جمعیت خاطر کوئی صورت ہو کہاں ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۶۷

تو جمعیت خاطر اب مجھ کو بخش
مرا کام دل روز و شب مجھ کو بخش

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۴

ہم کو جمعیت خاطر یہ پریشانی تھی
ورنہ امت تیرے محبوب کی دیوانی تھی

۱۹۱۱ بانگ درا ، ۱۲۸

[جمعیت + خاطر (رک)]

ـِ دل کس اضا (ـــ کس د) امث .

رک : جمعیت خاطر .

کہ جمعیت دل پریشان ہے   مرا فرحت آباد ویران ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲

ازل میں کاتب قدرت نے لکھی روز نخست
کیا ہو جمعیت دل کیا ہو مزاج اپنا درست

۱۸۶۷ شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۱

[جمعیت + دل (رک)]

جمعیۃ (فت ج ، سک م ، کس ع ، شدی بفت) امث .

رک : جمعیت .

خیرات نقد کی گئی اور جمعیۃ خلافت وغیرہ کی نذر کر دی گئی .

۱۹۳۰ خطوط محمد علی ، ۲۱۹

[ع]

ـــ الاقوام (ـــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ق) امث .

قوموں کی ایک انجمن ، لیگ آف نیشن .

گویا جمعیتہ الاقوام کے اجلاس میں . . . معاہدۂ کیلاگ بھی پیش کرنے والے ہیں .

۱۹۳۳ زندگی ، ۱۵

[جمعیۃ + رک : ال (۱) + اقوام (قوم (رک) کی جمع)]

جمعیتی (فت ج ، سک م ، کس ع ، شدی بفت) صف .

جمعیت (رک) سے منسوب یا متعلق .

عارضی طور پر روم ایلی وانڈ لو مدافعۂ حقوق جمعیتی کی کانگریس قائم کی گئی تھی .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۶

[رک : جمعیت + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَمَک (۱) (فت ج ، م) امذ .

توام یا جوڑے میں سے ایک ؛ (بلاغت) نظم میں ایسے الفاظ کا استعمال جن کا تلفظ تو ایک جیسا ہو مگر معنی مختلف ہوں مثلاً سونا (نیند) ، سونا (دھات) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : یمکہ यमक]

جَمَک (۲) (فت ج ، م) امث .

اچھی حالت ، خوشحالی ، ترقی ، پھولنا پھلنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : جمک जमक]

جَمْکانا (فت ج ، سک م) ف م .

اچھی حالت میں کرنا ، درست کرنا ، مقرر کرنا ، فیصلہ کرنا ؛ کامیاب بنانا ؛ جمع کرنا ، اکھٹا کرنا ؛ ڈھیر لگانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : جمکانا जमकाना]

جَمَکْنا (فت ج ، م ، سک ک) ف ل .

۱. چمکنا ، پہنچنا ، جمنا .

رضی الدولہ قطب الدولہ ایسے جمکے تھے کہ ان کی نظر میں حقیر رہے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۶۲

۲. جمکانا (رک) کا لازم ؛ شروع ہونا ، آغاز ہونا ؛ زور ہونا ، بھر جانا ، پر ہو جانا (جامع اللغات) .

[س : جنم + کر जन्म + कृ]

جَمْکورہ (فت ج ، سک م ، و مج ، فت ر) ؟ امذ .

۱. دکن میں ایک ساگ یا سبزی کا نام .

دردکن سبزی است کہ آنرا ساگ جمکورہ میگویند .

۱۶۲۷ توزک جہانگیری ، ۱۹۹

وہاں ایک مالن ساگ جمکورہ توڑ رہی تھی .

۱۹۳۱ مقالات شیرانی ، ۲ : ۳۰

۲. نیلم .

وہاں ایک مالن ساگ جمکورہ توڑ رہی تھی ساگ توڑنے میں اسے ایک ہیرا نظر آ گیا . . . تب سے ہیرے کا نام جمکورہ پڑ گیا .

۱۹۳۱ مقالات شیرانی ، ۲ : ۳۰

[مقامی ؟]

جَمْکُوڑا (فت ج ، سک م ، و مع) امث .

کھوئی ، گری ، گھونگی ، کمبل ، بوریا ، موم جامہ یا اسی قسم کی کسی چیز کا سموسہ نما یعنی تکونی شکل کا بنا ہوا آسرا جو چرواہے اور دیگر زراعت پیشہ مزدور بارش اور دھوپ سے بچاؤ کے لیے سر پر اوڑھ لیتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۵) .

[ہ : جمکوڑا जमकड़ा]

جَمْگوٹ (فت ج ، سک م ، و مج) امذ .

جم دوتیہ کاتک کے مہینے میں روشن چاند کے پندھرواڑے کا دوسرا دن ، اس دن بہن بھائی لباس نو پہن کر آپس میں تحائف بدلتے ہیں ، ہندی حکما کی رائے ہے کہ کرۂ زمین کے انتہائے شرق یعنی جمگوٹ میں طلوع آفتاب سے . . . دوسری آدھی رات تک ایک شبانہ روز شمار کرتے ہیں (آئین اکبری ، ۱ : ۵۴۷) .

[(غالباً) س : یم (رک) + گوٹ (رک)]

جَمْگَھٹ (فت ج ، سک م ، فت گھ) امث .

۱. ہجوم ، مجمع ، انبوہ ، بھیڑ .

کنور اودے بھان کنہیا بنا ہوا . . . اسی تڑاوے اور جمگھٹ کے ساتھ چاند سا مکھڑا لئے جا پہنچا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۶۰

واپس آ کر دیکھا تو تماشائیوں کا جمگھٹ بیٹھا ہے .

۱۹۳۰ ساغر محبت ، ۱۷

اف : رہنا ، ہونا .

۲. دیوالی کی آخری شب میں جواریوں کا ہجوم ، بڑی دیوالی کی پچھلی رات .

ہجوم دیکھتے ہیں جانباز یوں ترے آگے
جواریوں کا دیوالی کو جیسے جمگھٹ ہو

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۹

۳. حریف کے وار کو خالی دے کر اس کی پشت کی طرف جھپٹ کر آنے اور گردن پر جمدھر مارنے کا طریقہ .

داہنی طرف کے بائیس پیچ یہ ہیں : کاٹھا ، بیٹھک ، اڑی ، اندرا . . . . جمگھٹ ، تسما ، چھلاوا .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳۶

۴. جماؤ .

جمگھٹ ہے افق پہ بادلوں کا
یہ سرخ وہ سانولا سلونا

۱۹۳۳ عروس فطرت ، ۶۳

۵. کسی چیز کی بہت زیادہ تعداد یا مقدار ، پلا ، ریلا .

ہمکم کے دل سے دعاؤں کے جمگھٹ نکل پڑے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۰

[ہ : جمگھٹ जमघट ؛ س : جنم + گھٹکہ जन्म + घटक]

— کا دِن (— کس د) امذ.

دوالی کا دن (جامع اللغات).

جمگھٹا (فت ج، سک م، فت گھ) امذ.

رک: جمگھٹ.

گزار ہو رہی ہے ہر اک کی وطن میں
پریوں کا جمگھٹا ہے ہر ایک انجمن میں

۱۸۳٦ ریاض البحر، ۱۵۷

اور ان کی مجلس میں علماء و فضلاء کا جمگھٹا لگا رہتا.

۱۹۳۳ خیام، ۲۱

جمل (۱) (فت ج، م) امذ.

۱. اونٹ.

شیخ کے قد کی درازی کے تئیں حال میں دیکھ
یاد آتا ہے جوانوں کے تئیں رقص جمل

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۱۸۰

عجب نہیں کہ انگریزی کا لفظ کیمل (Camel) اسی جمل کی ایک بگڑی ہوئی شکل ہو.

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی، ۵۲

۲. ایک بڑی مچھلی، وہیل یا شارک (جامع اللغات).

[ع]

جمل (۲) (فت ج، م) امذ.

جوڑا، جوڑی، دو (پلیٹس؛ جامع اللغات).

[س: یمل यमल]

جُمَل (ضم ج، فت م) امذ؛ صف.

۱. حروف ابجد کے اعداد کا حساب جس سے مادہ تاریخ نکالتے ہیں.

اول حروف مفردہ، کہ جن کو حروف تہجی اور حروف جمل اور حروف ابجد بھی کہتے ہیں.

۱۸۴۷ عقل و شعور، ۴۲

۲. حسین، خوبصورت.

ہے سوکھ اور سکر و زہرا جمل
سنے اور کیوان سنیچر زحل

۱۹۰۲ سیرالافلاک، ۷

[ع]

— صَغیر کس صف (— فت ص، ی مع) امذ.

یہاں جمل صغیر اوپر اس طور کے ہے کہ حروف ابجد یا حطی سے بحساب احاد شمار کرے اور کلمن سے سعفص تک شمار اس کا عشرات سے تعلق رکھتا ہے اور قرشت تا ضظغ شمار میت یعنی ابزادی اور ہر سو کے ہوئے (کتاب الآغاز، ۲۴۷).

[جمل + صغیر (رک)]

— کبیر کس صف (— فت ک، ی مع) امذ.

جمل کبیر اس کو کہتے ہیں کہ حرف آغاز کو قطع کر کے بطور جمل صغیر شمار اس کا عمل میں آئے (کتاب الآغاز، ۲۴۷).

[جمل + کبیر (رک)]

جُملگی (ضم ج، سک م، فت ل) امث.

تمامی، سب، میزان کل.

جملگی خیالات کو یکجا کر کے اسی کی طرف رجوع کیا چاہیے.

۱۸۵۹ رسالہ تعلیم النفس، ۱: ۲۸

[رک: جملہ + ف: گی، لاحقۂ کیفیت]

جُملہ (ضم ج، سک م، فت ل).

(الف) صف.

تمام، کل، پورا، میزان کل.

خدائے تعالیٰ کی نظر ادراک کرنہاری ہے جملہ مخلوقات پر.

۱۵۸۲ جانم، کلمۃ الحقائق، ۲۱

جو عثمان دھنی شرم و ایمان کے
او جامع رہیں جملہ قرآن کے

۱٦۵۷ گلشن عشق، ۱۷

کچھ اور کرے جو پرسش احوال
کہنا کہ ہیں جملہ زشت افعال

۱۸۹۹ مثنوی عبدمذنب، ۲

تسخیر مصر کے وقت جملہ فیصلہ کن جنگیں نہیں لڑی گئی تھیں.

۱۹٦۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۲۹

(ب) امذ.

۱.(i) فقرہ، کلام، حکموں کا مجموعہ.

اتفاق کیا حفاظ نے اس بات پر کہ یہ جملہ مدرج ہے یعنی حدیث میں داخل نہیں.

۱۸٦۷ نورالہدایہ، ۱: ۹۵

امید و بیم کے ہے بیچ میں ہر اک جملہ
غرض کہ کھیل نہیں اپنا مدعا کہنا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی، بادۂ عرفاں، ۷۱

(ii) (قواعد) وہ ہر ایک جملہ جو نحو میں مختلف صفات کے ساتھ مخصوص کہا گیا ہے ، جیسے : اسمیہ ، استدراکیہ ، فعلیہ ، شرطیہ ، انشائیہ ، خبریہ ، قسمیہ ، ندائیہ ، مستانفہ وغیرہ (نوراللغات ؛ ماخوذ : جامع القواعد ، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ) .

ایک جملہ ہے نا تمام جس میں مبتدا کی خبر نہیں ، شرط کی جزا نہیں .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۵۳

۲. (ریاضی) علامات کا مجموعہ جو کسی مقدار کو ظاہر کرے ، انگ : Expression .

چونکہ بائیں جانب کا جملہ ما ، لا کا ایک تفاعل خیال کیا جاسکتا ہے اس لیے ما ، لا = ی . . . . مساوات ہو جاتی ہے .

۱۹۴۴ تفرقی مساواتیں ، ۲۸

[ع]

ــ چُست ہونا محاورہ .

جملہ چھوڑنا (رک) کا لازم ؛ آوازہ کسا جانا ، پھبتی کسی جانا ، طنز سے کچھ کہا جانا ، چوٹ ہونا .

دونوں کمیٹیوں کے ووٹر جمع ہو گئے دونوں طرف سے طرح طرح کے جملے چست ہونے لگے .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۰ : ۴

ــ چھوڑنا محاورہ .

رک : جملہ چست ہونا (رک) کا تعدیہ ؛ آوازہ کسنا ، پھبتی کسنا ، طنزیہ گفتگو کرنا ، چوٹ کرنا .

جا نہیں رہی کھڑی ہے ، کابونکسن نے لاری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جملہ چھوڑا .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۷

ــ کَسنا محاورہ .

رک : آوازہ کسنا .

خاوند کی دولت ہے ، اس کی ہمراز ہے ، اس پر جملے کستی ہے .

۱۹۵۲ زیر لب ، ۲۲

ــ مُعتَرِضَہ کس صف (ــ ضم م ، سک ع ، فت ت ، کس ر ، فت ض) امذ .

بات کے درمیان میں بولا جانے والا وہ جملہ جو کسی امر کی وضاحت یا تحسین کلام یا دعا وغیرہ کے لیے آتا ہے اگر یہ فقرہ درمیان سے نکال دیا جائے تب بھی کلام میں خلل نہیں پڑتا یعنی جملۂ معترضہ اصل بات سے خارج ہوتا ہے .

خیر یہ تو ایک جملۂ معترضہ بیچ میں آ گیا تھا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۲۰

خیر جملہ تھا یہ تو معترضہ پھر اسی سمت آئیے پھر کر

۱۹۲۰ روح ادب ، جوش ، ۴۳

۲. (مجازاً) بات میں سے پیدا کی جانے والی بات ، خارج از بحث ذکر .

شاعر بولا یہ تو جملہ معترضہ تھا ، تم نے بحث اشرف موجودات کی اٹھائی تھی اسے پہلے طے کرلو .

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۱۱۸

[جملہ + معترضہ (رک)]

جَمَم (فت ج ، م) امذ .

۱. (لفظاً) مرد کا لڑائی میں بے نیزہ ہونا (بحرالفصاحت ، ۱۵۶) .

۲. (عروض) اجتماع عقل و خرم (زحافات مفاعلتن کی آٹھ قسموں میں سے ایک کا نام) ؛ اجتماع عقل و عضب .

جمم یہ عقل اور عضب . . . کے اجتماع کا نام ہے .

۱۸۷۱ قواعدالعروض ، ۵۷

[ع]

جَمَن (فت ج ، م) امث .

مشہور دریا جمنا (رک) کی تخفیف ، عموماً فارسی ترکیب میں مستعمل .

بھاؤ نے سن کے یہ کہ جمن پار شاہ ہے
دہلی تلک یہاں سے کل راہ صاف ہے

۱۸۶۱ جنگ نامہ پانی پت (ق) ، ۷

ہے خال یوں تمہارے چاہ ذقن کے اندر
جس روپ ہو کنھیا آب جمن کے اندر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۴

گنگ و جمن ہیں کوثر و تسنیم کا جواب
ہے جن کے آگے چشمہ حیواں بھی آب آب

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۴۷

جُمَن (فت نیز ضم ج ، فت م) امذ .

جماو ، بستگی ؛ جامن ، ترشہ یا کھٹائی جسے دودھ میں ڈالکر دہی جماتے ہیں (پلیٹس) .

[جمنا (۲) (رک) سے]

جَمْنا (۱) (فت ج ، سک م) امث ؛ ~ یمنا .

بھارت کے ایک مشہور دریا کا نام جسے ہندو بہت متبرک سمجھتے ہیں شہر دہلی ، متھرا اور آگرہ وغیرہ اس دریا کے کنارے آباد ہیں ہندو دیو مالا میں بکثرت اس کا ذکر اور حوالے ملتے ہیں .

میں تجھ فراق سیتی رو رو سمند بھریا ہوں
کوئی گنگ کوئی جمنا کوئی ساوری کتے ہیں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۶۳

راہ جمنا کی لیے جمنا براس ہو گئی داوابراسی تب نراس

۱۸۳۹ مثنوی خزانیہ ، ۳۲

آگرہ میں جمنا کے کنارے . . . ان کی کچہری کا مکان اس وقت تک موجود ہے .

۱۹۱۰ امرائے ہنود ، ۱۶۱

[س : یمنا यमुना]

— کنارے گھر کیا قرض کاڑھ کے کھان

جب آوے کوئی مانگنے گڑپ جمنا میں جان کہاوت .

قرض مانگ کے کھاتے ہیں اور اگر کوئی مانگے تو خودکشی کی دھمکی دیتے ہیں (جامع اللغات) .

— ملے تو جمنا داس گنگا ملے تو گنگا رام کہاوت .

ایک بات پر قائم نہ رہنا ، مصلحت کے مطابق رویہ بدلنا ، موقع پرستی سے کام لینا .

ایک دن ایک بات کہتا دوسرے دن اس سے منحرف ہو جاتا اس اصول پر عمل کرتا تھا کہ جمنا ملے تو جمنا داس اور گنگا ملے تو گنگا رام .

۱۹۷۲ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۸ جون : ۲

جمنا (۲) (فت ج ، سک م) ف ل .

۱. (کسی سیال شے کا) بستہ ہونا ، منجمد ہونا .

آخر دودیچ جموہے تو دہیں ہوتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۲

اوس کا پانی سردی کے موسم میں جم جاتا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۹۴

اس کی تمام تر وسعتوں میں جمی ہوئی برف کے سوا کچھ نہیں ملتا .

۱۹۶۶ اردو انسائکلو پیڈیا ، ۹۳

۲. رنگ یا کائی کا اکٹھا ہو جانا (نوراللغات) .

۳. ٹھہرنا ، قائم ہونا ، جیسے : پارہ جمنا (نوراللغات) .

۴. اپجنا ، بیج اگنا ، بیج کا نمو پانا .

یہ پودا . . . کتنے دنوں میں جم جائے گا ؟ جلدی پھوٹ آئے گا .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۹۰

اس عمل کی حالت ایسی ہے جیسے ایک دانے کی حالت جس سے سات بالیں جمیں اور ہر بال کے اندر سو دانے ہوں .

۱۹۷۳ آواز دوست ، ۲۷

۵. جڑ پکڑنا .

بخشش کا پیڑ جس جگہ ہے کا ذرا جما
شاخیں پھر اس کی دیکھ فلک سے گزر گئیں

۱۸۴۴ گلستان (ترجمہ) ، ۱۲۶

آپ کی توجہ اور سعی کی بدولت شاخ بھی جم گئی ہے .

۱۹۵۴ مکتوبات عبدالحق ، ۶۵۵

۶. چمٹنا ، وابستہ ہونا ، قائم رہنا .

بڑے بوڑھوں سے جو کچھ سن لیا اسی پر جمے ہوئے ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۶۳

۷. چپکنا (نوراللغات) .

۸.(i) منعقد ہونا ، برپا ہونا .

کونسل میں جو سنہ ۳۲۵ میں جمی تھی ، جمہور کے نزدیک واجب التسلیم نہ ٹھہرے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۷۳۱

(ii) (نظر وغیرہ کا) ٹکنا یا رک جانا ، ٹکٹکی بندھ جانا .

اللہ اللہ وہ پیشانی سیمیں کا جمال
رہ گئی جم کے ستاروں کی نظر آج کی رات

۱۹۳۸ آہنگ ، ۱۸

(iii) (محفل یا مجلس) جاری رہنا ، برپا رہنا ، رونق قائم رہنا .

تین دن رات مجلس شراب اور راگ رنگ کی جمی رہی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۳

افسوس ہے کہ مشاعرہ پھر بھنڈ ہوگیا اب جمنا محال ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۷

(iv) ٹکنا ، ٹھہرنا ، قائم رہنا ، استحکام ہونا .

ہندوستان میں خاندان مغلیہ کا جمنا دشوار ہوتا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۳

سوئٹزر لینڈ کو بھاگ گیا مگر بوجہ اپنے اصولوں کے وہاں بھی نہ جما .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۱ : ۱۹

(v) مرکوز رہنا ، ٹھہرنا .

کسی مقام پر پڑھنے والے کی توجہ کافی طور پر جمنے نہیں پاتی .

۱۹۰۶ مضامین پریم چند ، ۱۹۴

۹. (بال) پیدا ہونا ، نکلنا .

لمبی پشم اس کی ہر سال گرتی تھی اور از سر نو جمتی تھی .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، جنوری ، ۱۳

۱۰. ٹھیک آنا ، موزوں ہونا ، ٹھیک بیٹھنا ، قرین محل ہونا .

چٹخنے قافیے جس پہلو سے جمتے دیکھتے تھے ، جما دیتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۵۸

اردو کی لغت . . . پر بھی یہ اعتراض جمنے نہیں پاتا .

۱۹۳۹ نکتۂ راز ، ۵۲

۱۱. پیوست ہو جانا .

نہ پٹکے پاؤں بے چینی میں ، ایسے پھل سے کیوں ہم نے
کہ جم بیٹھے تھے جو گڑ کر وہ کانٹے آپ ابھر جائے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۰۰

۱۲. (i) دل لگنا ، دل بستگی ہونا (دل ، خاطر وغیرہ کے ساتھ) .

تل تج بغیر منج نہ کہیں خاطرِ کسو سوں نہ جمیں
ہو راز مخفی توں ہمیں بن کوئی نہ جانے اسے پیا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۴

(ii) لگنا ، پڑنا ، جیسے : چانٹا جمنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۱۳. مشق ہونا ، رواں ہونا ؛ بیٹھنا ، پکا یا پختہ ہو جانا (تحریر وغیرہ کا) (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۱۴. اطمینان ہونا ، یقین کرنا یا ہونا ، ٹھکنا .

دم بدم ہر بات میں کرتے ہو ٹھنڈی گرمیاں
آپ کی اکھڑی ہوئی باتوں پہ جمتا کون ہے

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۱۲۱

۱۵. آس لگنا ، امید ہونا .

وہ سادہ دل ہوں کہ تا وقت واپسیں مجھ کو
جمی ہوئی ہے بت بے وفا کے آنے کی

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۹۰

۱۶. گھوڑے کا کودنے کے لیے رکنا ، کھڑا (الف) ہو جانا .

اپنا سمند عمر جما جم کے اڑ گیا
شاید ہمارا تار نفس تازیانہ تھا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۶۹

۱۷. دل نشین ہونا ، ذہن میں بیٹھ جانا ، جاگزیں ہونا .

قصد گفتار چاہیے اس دم
جاوے وہ دل پہ ہر کسو کے جم

۱۸۴۳ گلستان ، حسن علی خان ، ۱۳

صحابہ کے خیال میں یہ جما ہوا تھا کہ آنحضرت کی وفات کے ساتھ ہی دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا .

۱۹۳۰ خطوط محمد علی ، ۱۱۲

۱۸. رہنا .

کر شاعراں سوں تو کیے خاطر فراغت سوں جیے
تج تھے نہال ہو و بن ہے جم راج کر اے راج توں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۷۶

۱۹. جگہ پکڑ لینا ، جاگیر ہو جانا (نقش وغیرہ کا) .

جم بھی آئے تو دیکھ کر جا جم
مثل نقش مراد جائے جم

۱۸۸۸ کلیات قلق ، ۳۴۸

وہ تصویر نگاہوں میں جم گئی ہے ، جب تمہیں دیکھتا ہوں ویسی ہی نظر آتی ہو .

۱۹۵۶ چنگیز ، ۵۷

۲۰. (i) اطمینان سے بیٹھ جانا ، اس طرح بیٹھنا کہ کوئی حرکت نہ کرنا .

حاضرین بھی تعظیم دے کر اپنی اپنی جگہ جم جاتے ہیں .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۷

کھلا راہ چلتے جو یہ گل نیا
میں کمرکھ کے نیچے وہیں جم گیا

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۳۱

(ii) ڈٹ جانا ، اڑ جانا .

وہ جو تھے کم خوار سو تو دم گئے
جو زیادہ خوار تھے سو جم گئے

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۲۵

۲۱. کوئی کام مستقل مزاجی سے کرنا ، مسلسل یا لگاتار کرنا ، متزلزل نہ ہونا .

یہ شخص عرصہ دراز سے دمے کے عارضے میں مبتلا تھا مگر کبھی جم کر علاج نہ کیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۰

ساتھ والے سب جم کر کھڑے ہوئے .

۱۹۰۰ طلسم خیال ، ۲ : ۷۰

۲۲. راضی ہونا ، آمادہ ہونا .

صادقہ کے لئے تو وضع داری کو بھی اٹھا کر بالائے طاق رکھ دیا گیا اس پر بھی کوئی نہیں جمتا تھا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۹۲

۲۳. (i) (جیسا چاہیے ویسا) مرتب ہونا ، برسرکار ہونا .

ابھی دفتر پورے طور پر جما نہیں ہے ، ایک آدھ مہینے میں سب ٹھیک ہوجائے گا .

۱۹۳۸ مکتوبات عبدالحق ، ۱۹۳

(ii) ترتیب پانا ، آراستہ ہونا .

روز جمتی ہیں صفیں نامہ بروں کی بیکار
نہیں جمتا وہ مرے ذہن میں جو جائیگا

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۳۱

جھلملائے انجم گردوں گل ہوئی شمع قمر
محفل شب اٹھ گئی جمنے لگا دربار صبح

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۵۷

۲۴. (i) فروغ پانا ، قابل تعریف ٹھہرنا .

انار کلی کے بعد ہمارا رقص کیا خاک جمے گا .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۱۱۸

(ii) کامیاب ہونا ۔

اگر حضرت ظل اللہ اپنا کلام بھیجنے پر راضی ہو گئے تو مشاعرہ کا جم جانا کوئی مشکل کام نہیں ۔

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۳۰

۲۵. (سدھانے والے کے الفاظ یا بولوں کا) اثر قبول کرنا ، ماننا ۔

اکثر اسپ ایسے دیکھے گئے کہ ان کو ہر چند چابک سوار جما کر بلاتے ہیں چند روز میں عمدہ جمنے لگتے ہیں لیکن بولنا نہیں آتا ۔

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۵

۲۶. جچنا ۔

جب سے دیکھی ہے صنم صورت پرنور تری
جمتے اصلا نہیں خورشید و قمر آنکھوں میں

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۲۲۳

[س : جنم + انی ین जन्म + अनीय]

جمنازِیَم (کس ج ، سک م ، کس ز ، فت ی) امث ؛ امذ .

وہ مقام جہاں جسمانی ورزش کی جاتی ہے ، ورزش گاہ ، جمناسٹک گھر ۔

تیراکی کے لئے حوض ، اور ورزش کے لئے جمنازیم . . . وغیرہ . . . غرض تمام چیزیں ملیں گی ۔

۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۲۱۳

[انگ : Gymnasium]

جمناس پرماس (فت ج ، سک م ، فت پ ، سک ر) امذ .

رک : جمنو سپرم .

(نباتیات) نباتیات بازرۃالبزر یعنی صنوبر برہنہ خاندان کے وہ درخت یا پودے جن کے بیضے اور بیج کسی بیج دان یا غلاف میں نہیں ہوتے بلکہ برہنہ ہوتے ہیں ۔

اصطلاح میں ان کا نام نباتات بازرۃالبزر (جمناس پرماس) . . . رکھا گیا ہے ۔

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۷۸

جمناسٹک (کس ج ، سک م ، س ، کس ٹ) امث .

جسمانی تربیت (ورزش) کا ایک طریقہ جو زیادہ تر اہل یونان سے معلوم ہوا - اردو ہیں عام ورزش جسمانی اور کسرت کے معنوں میں مستعمل ہے ، ورزشی کھیل ، جسمانی کرتب ۔

جمناسٹک و رائڈنگ اسکول وغیرہ کا سامان وہاں سے بہتر اور کہیں نہیں ہے ۔

۱۸۹۵ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲

فرض کرو کہ ہم جمناسٹک کا کوئی کرتب کرتے ہیں . . . تو اس کرتب کے کرنے میں کوشش بالکل محسوس نہیں ہوتی ۔

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۳۲۹

[انگ : Gymnastic]

ـــ بار امذ .

ورزش کرنے کے لئے دو لمبی سلاخوں پر مشتمل ایک ڈھانچہ جسے Parallel Bars کہتے ہیں ۔

جمنازیم کے مرکبات مثلاً جمناسٹک بار وغیرہ اردو میں رائج ہیں ۔

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۳

[جمناسٹک + رک : بار (۱۰)]

ـــ گھر (ـــ فت گھ) امذ .

رک : جمنازیم .

جمنازیم وہ مقام ہے جہاں جسمانی ورزش کی جاتی ہے اسے جمناسٹک گھر بھی کہا جاتا ہے ۔

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۳

[جمناسٹک + گھر (رک)]

ـــ ہال امذ .

ورزش کرنے کا بڑا کمرہ ، جمناسٹک گھر ۔

جمناسٹک ، جمناسٹک ہال . . . وغیرہ اردو میں رائج ہیں ۔

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۳

[جمناسٹک + ہال (رک)]

جَمَنْبوٹا (فت ج ، م ، سک ن ، و مج) امذ .

وہ ظرف جس میں دہی جماتے ہیں اور جو بالعموم گلی یعنی مٹی کا ہوتا ہے ۔

دودھ کو ٹھنڈا کرکے ایک ظرف گلی میں کہ اس کو جمنبوٹا کہتے ہیں دودھ رکھ کر تھوڑا سا دہی خواہ مٹھا ڈالتے ہیں اور اس کو جامن کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۲۴

[جمن (جمنا (رک) سے) + بوٹا ، بوٹ (= برتن) سے]

جَمَنِکا (فت ج ، م ، کس ن) امث .

خیمے کے گرد لگائی جانے والی قنات ؛ پردہ (پلیٹس) .

[س : یونکا यवनिका]

جَمنوٹا (فت ج ، سک م ، و لین) امذ .

رک : جمنوٹیا (پلیٹس) .

جَمنوٹیا (فت ج ، سک م ، و لین ، کس ٹ) امذ .

رقم ضمانت یا دھڑوت پر مقررہ منافع کا اضافہ ؛ ایسی ضمانتی رقم کا سود جو غیر معین مدت تک جمع رکھی جائے ، (ا پ و ، ۷ : ۲۵) .

[(غالباً) ع : ضمانت (رک) سے]

جِمنو سپَرم (کس ج ، سک م ، و مج ، کس خف س ، فت پ ، سک ر) امذ .

(نباتیات) وہ پودا جس کے بیج بیضہ دان میں نہ ہوں ، برہنہ تخم پودا .

یہ اعضا برائیو فائیٹا ، ٹریڈو فائیٹا اور عریاں تخم پودوں یعنی جمنو سپرم تینوں گروہوں میں ملتے ہیں .

۱۹۷۰ برائیو فائیٹا ، ۸

[انگ : Gymno spermous]

جَمنی (فت ج ، سک م) امث .

رک : جامن .

اور وہ سامنے جمنی کا درخت بھی ہے .

۱۹۲۵ بھرے بازار میں ، ۲۰۷

جُمنی (ضم ج ، سک م) امث .

کولھو کے چوبچے سے گنے کا رس بھر کر لانے کا ظرف ، ڈولی (ا پ و ، ۳ : ۹۳) .

[مقامی]

جِمنیزیَم (کس ج ، سک م ، ی لین ، کس ز ، فت ی) امذ .

رک : جِمنازیم .

اسکول کی بڑی سی سرخ عمارت جس میں روشن کمرے اور بڑا سا جمنیزیم تھا . . . عمارت کے ٹھیک سامنے تھی .

۱۹۷۵ قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۲

جِمنیسٹک (کس ج ، سک م ، ی لین ، سک س ، کس ٹ) امث .

رک : جمناسٹک .

اس فن میں جسے آجکل جمنیسٹک کہتے ہیں اس نے ارسطون . . . کی شاگردی اختیار کی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۴۹

جَمو (فت ج ، و مع) امذ .

نگینے بنانے کے لائق پتھر کی ایک قسم جس کی سطح پر ابرکی وضع کے دھبے یا دھاریاں ہوتی ہیں (ا پ و ، ۴ : ۵۴) .

[مقامی ؟]

جَموا (۱) (فت ج ، و مج ، فت ا) امذ ؛ ~ جموہا .

۱. چھوٹی کٹھا جامن جو ہلکے اودے رنگ کی ہوتی ہے .

سڑک کے دونوں طرف جموہوں کے درخت خاموش تھے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۰

۲. ایک درخت ، کالا موکھا ، روہی ، شاولی یا چاولی جس کی لکڑی عمارتی کاموں میں شہتیر بنانے کے کام آتی ہے اور انتہائی مضبوط ہوتی ہے ، لاط : Eloeodendron Ronburghii (پلیٹس) .

۳. (لکھنؤ) فالسہ (منیرالبیان ، ۷) .

[س : جمبکہ जम्बकः]

جَموا (۲) (فت ج ، و مج ، فت ا) امذ .

نیل کا پودا جو بارش سے پہلے لگایا جائے اور جس کو مصنوعی وسائل سے سینچا جائے .

اور ارادہ تیار کر دینے جموا بتعداد دو سو پچاس روپیہ کا لکھ دیا .

۱۸۲۹ کتاب الآغاز (ق) ، ۳۸۱

[جمانا (رک) سے]

جَمُوات (فت ج ، و مع ، فت ا) امث .

۱. نیو ، بنیاد (ا پ و ، ۱ : ۱۱۸) .

۲. رک : جموٹ (پلیٹس) .

جَمْوانی (فت ج ، سک م) امث .

رک : جماہی .

جموانی اور انگڑائی لینا بےحیائی میں داخل ہے .

۱۸۸۶؟ دستور العمل مدرسوں ، ۳۲

جَموٹ (فت ج ، و مج نیز ضم م ، فت و) امذ .

۱. کنوئیں کی بنیاد ، کنوئیں کی بنیاد رکھنے یا مکمل ہونے کی رسم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. کنوئیں کی کوٹھی تیار کرنے کو چوبی بنا ہوا ڈول یا فرما ، نیم چک ، نیوار (ا پ و ، ۶ : ۱۵۴) .

[جمانا ؛ جمنا (رک) سے]

جُمُوح (ضم ج ، و مع) صف .

(گھوڑے کا) اڑیل سرکش یا ضدی ہونا ، عورت کا شوہر سے سرکشی کرنا ، عورت کا بغیر اجازت شوہر اپنے عزیزوں کے یہاں جانا .

لکھے شعر حُب و پیام و عزام قلم ہے طموح و جموح و حرون

مزمور میر مغنی ، ۱۸۲

[ع]

جمود (فت ج ، و مع) امث.

رک : اجمود.

لہسن ، گوکھرو ، جنگلی ادرک ، زیتون ، چھوارا ، انجیر ، پیاز ، کاہو ، جمود ... سب کے سب ایسے پودے تھے کہ جن کے رس نے عام جراثیم کو مار دیا تھا.

۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۹۲

جمود (ضم ج ، و مع) امذ.

۱. (i) منجمد ہونے کی حالت ، انجماد ، بستگی ، سختی ، جماو.

خون کے جمود سے سیاہی پیدا ہو جاتی ہے.

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۲۶۳

(ii) (طبعیات) مادے کی وہ خاصیت کہ اگر وہ خارجی قوت سے متاثر نہ ہو تو ساکن رہے گا ، یا ایک خط مستقیم میں مساوی رفتار سے حرکت کرے گا.

جب تار اپنی اصلی حالت پر واپس آتا ہے تو بورڈ بھی سیدھا ہو جاتا ہے لیکن جمود کی وجہ سے دوسری طرف حرکت کرتا ہے.

۱۹۶۷ آواز ، ۳۲۹

۲. (مجازاً) کاہلی ، سستی ، بے حسی ، تعطل.

تحقیق اور اجتہاد میں جو جمود پیدا ہو گیا تھا اسے توڑا.

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۸۸

۳. ایک بیماری جس میں انسان کی حس و حرکت دفعۃً موقوف ہو جاتی ہے اور وہ وقوع مرض کے وقت جس حالت میں ہو اسی حالت میں رہ جاتا ہے ، اس کا مریض سانس نہ لینے اور حرکت نہ کرنے کی وجہ سے مردہ سا معلوم ہوتا ہے (جمود اور سکتے میں یہ فرق ہے کہ سکتے کا مریض مردے کی طرح چت پڑا رہتا ہے اور اس کے حلق سے کوئی چیز اتر سکتی ہے لیکن جمود کا مریض جس حال میں ہو اسی میں رہ جاتا ہے اور اس کے حلق سے کوئی چیز نہیں اتر سکتی).

جمود ایسا مرض ہوتا ہے کہ دفعۃً لاحق ہوتا ہے.

۱۸۳۵ مطلع العلوم ، ۳۰۳

[ع]

— الصدور (— ضم د ، غم ا ل ، شد ص بفت ، و مع) امذ.

اس مرض کو بردالصدور (سینہ کا ٹھنڈا ہو جانا) اور جمودالصدور (سینہ کا جکڑ جانا) بھی کہتے ہیں (ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۹۲).

[جمود + رک : ال (۱) + صدور (رک)]

جمودت (ضم ج ، و مع ، فت د) امث.

رک : جمود.

برف آسمان سے اس قدر بہ شدت برسی ... اور مثل اپنی جمودت کے ہر ایک کے قدم کو جما دیا.

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۳

ایک ایسی جمودت پیدا ہوگئی تھی جس کے سبب سے مسلمان پست ہمت ہو گئے تھے.

۱۸۹۸ معارف ، جولائی ، ۶

[ع]

جمودیت (ضم ج ، و مع ، کس د ، شد ی بفت) امث.

جمود (رک) کی حالت یا کیفیت.

انبساط جلوہ سے ذروں کو وہ جنبش ہوئی
خود جمودیت کو جس نے عالم جاں کر دیا

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۰

[رک : جمود + یت ، لاحقۂ کیفیت]

جمورا (فت ج ، و مع) امذ.

زہر مہرہ ، رک : جمورک (شبد ساگر).

جمورک (فت ج ، و مع ، فت ر) امث.

ایک چھوٹی توپ جو گھوڑے یا اونٹ پر رہتی ہے (شبد ساگر).

[ف : زنبورک]

جموگ (فت ج ، و مج) امذ.

۱. (کاشت کاری) مال گزاری کی ایک قسم جو کاشت کاروں سے براہ راست وصول کی جاتی ہے ، لگان ؛ زمینداروں کے ذمے واجب الادا مالگزاری کے عوض کاشت کاروں سے براہ راست لگان کی وصولی کا اختیار.

جب ... تحصیل کے زمیندار مال گزاری ادا نہ کر سکیں تو کاشت کاروں سے براہ راست لگان وصول کر لیا جائے یہ وصولیابی جموگ لگانا کہلاتی ہے.

۱۹۷۵ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۴۴

۲. تصدیق (شبد ساگر).

[س : جم + یوگہ जम्म + योग]

— دار امذ.

۱. (کاشت کاری) وہ شخص جس کو کسی جاگیر یا علاقے کا کاشت کاری کاروبار ایک مقررہ مدت کے لیے دیا گیا ہو ، گانو کو ٹھیکے پر لینے والا مال گزار ، مستاجر.

اودھ کے عملہ مال گزاری میں ایک مخصوص عہدہ جموک دار کا بھی تھا ۔

۱۹۷۵ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۴۴

۲. **دیوانی عدالت کا قرقی کا پیادہ ، قرق امین** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

[جموک + ... دار ، لاحقہ (رک)]

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ ۔

(زمین وغیرہ کی) مستاجری یا ٹھیکے کی دستاویز (پلیٹس) ۔

[جموک + نامہ (رک)]

جَمُوکا (فت ج ، و مع) امذ ۔

رک : جموڑا ۔

اللہ جانتا ہے جو اتفاق کی خبر ہوتی تو قدری ہو جاتی بندی دوسرا نکاح نہ کرتی اے نوج ہو ایسا اتفاق مردوا تھا کہ جموکا ، مل کا مالم تھا ۔

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۷ : ۶

جَموگا (فت ج ، و مج) امذ ؛ ~ جموگہ ۔

(ہندو) بچوں کی ایک بیماری ، مسان ، ام الصبیان (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن الجواہر ، ۰۰۰) ۔

[جنم (رک) + روگ (رک)]

جَموگْنا (فت ج ، و مج ، سک گ) ف م ۔

۱. **جانچنا ، اندازہ کرنا ، دھیان کرنا ، تصدیق کرنا ؛ ٹھہرانا ، مقرر کرنا** (جامع اللغات) ۔

۲. **حساب کتاب کی جانچ کرنا ، سود کو اصل مال میں جوڑنا ؛ کسی کو کسی دوسرے شخص کے پاس لے جا کر اپنی بات کی تصدیق کرانا** (شبد ساگر ؛ پلیٹس) ۔

[جموک (رک) سے]

جَمُّون (فت ج ، شد م ، و مع) امذ ۔

رک : جامن ۔

کھرنی و جموں ۔

۱۳۹۸ تاریخ فیروز شاہی ، ۵۷۰

جُمَّہ (۱) (ضم ج ، شد م بفت) امذ (قدیم) ۔

رک : جمعہ ۔

نہ اتوار جمے کو جانا کدھی
غرب کے کدھن تا نہ دیکھے بدی

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (مثنوی) ، ۶۷

جمے کی رات یا در روز جمہ
بھرے کا یا اگر تو در دوشنبہ

۱۸۳۰ ق نور نامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۶۲

جُمَّہ (۲) (ضم ج ، شد م بفت) امذ (شاذ) ۔

سر کے تمام بال اور سر کے بالوں کا مجموعہ ، (مجازاً) بالوں کا جوڑا جو عورتیں سر کے پیچھے گچھے کی شکل میں باندھ لیتی ہیں ۔

ہاں بوٹی اسی لیے میں نے اپنا جمہ کھول دیا ۔

۱۸۹۸ ایام عرب ، ۱ : ۱۲۵

[ع : جمۃ]

جَمْہانا (فت ج ، سک م) ف ل ۔

جمہائی لینا (پلیٹس) ۔

[جمہائی (رک) سے]

جَمْہائی (فت ج ، سک م) امث ۔

رک : جماہی ۔

بیگم صاحبہ جمہائی لے کر فرماتی تھیں کہ نواب ناظر ذرا جانا ۔

۱۸۶۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۴۸

ہضم ناقص ہونے کی صورت میں جمہائیاں زیادہ آتی ہیں ۔

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۱۶۴

جمہکنا/جَمَھْکنا (فت ج ، م ، ہ مخ ، سک ک / فت ج ، مھ ، سک ک) ف ل (قدیم) ۔

رک : جھمکنا ۔

مدن مست پور نین ہیں مست دو
جمہکتے ہیں جوں مرگ سو نین او

۱۵۴۳ بھوگ بل (ق) ، ۱۱

جُمْہُور (فت نیز ضم ج ، سک م ، و مع) امذ ۔

عوام ، پبلک ، سب لوگ ، تمام لوگ ، اکثریت ۔

اس تدقیق کو خلاف جمہور اور خرق اجماع سمجھتے ہیں ۔

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۶۳

بات کچھ ہوتی ہے مگر اپنی بات کی پچ میں جمہور (پبلک) کو کچھ اور جتاتے ہیں ۔

۱۹۱۲ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۰۴

[ع]

ـــ العِباد (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ع) امذ .

بندوں کی اکثریت ، عوام میں سے زیادہ لوگ ، عوام الناس .
عبدالمجید خان نے مدرسے کے جاری کرتے وقت علی رؤس الاشہاد من جمہورالعباد کہے تھے . . . یہاں دوا سازی اور تشریح بھی سکھائی جائے گی .
۱۸۹۱ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۳۶
[جمہور + (رک) ال (۱) + عباد (عبد (رک) کی جمع)]

ـــ انام کس اضا (ـــ فت ا) امذ .

خلق اللہ ، عوام الناس .
اشرار کی نیستی میں کوشش کرنا جمہورانام کے ساتھ لطف کرنا ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۳
[جمہور + انام (رک)]

ـــ زادہ (ـــ فت د) امذ .

عام آدمی کا بیٹا ، عام شخص ، عوامی نمائندہ .
میرا جانشین جمہور زادہ ہوتا کسی شاہی خاندان کا شاہزادہ نہ ہوتا .
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۵ : ۲۹۲
[جمہور + . . . زادہ (رک)]

ـــ کی آواز امث .

(مجازاً) عوام کی رائے ، رائے عامہ ، عوام کا مطالبہ .
بکھری ہوئی اقوام کی شیرازہ بندی توڑنے کی
جمہور کی آواز کا عالم میں اعلا کر دیا
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۱۸

جمہوری (فت نیز ضم ج ، سک م ، و مع) صف .

جمہور (رک) سے منسوب یا متعلق ، عوامی .
وہ قوم . . . خود عظمت اس سبب سے بھی رکھتی تھی کہ ان کی حکومت میں جمہوری انتظام تھا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۶
ہم نے خود شاہی کو پہنایا ہے جمہوری لباس
جب ذرا آدم ہوا ہے خود شناس و خود نگر
۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۱۷
[جمہور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ انتظام (ـــ کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ .

رک : جمہوری حکومت .
کوئی حاکم معین نہ تھا بلکہ جمہوری انتظام تھا .
۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۲ : ۱۶۳
[جمہوری + انتظام (رک)]

ـــ آزادی امث .

وہ نظام یا طرز حکومت جس میں عوام شخصی طور پر کسی کے ماتحت یا محکوم نہ ہوں .
صنعتی ترقی کے ساتھ آسودگی اور جمہوری آزادی کا دور آئے گا .
۱۹۸۴ گرد راہ ، ۱۲۲
[جمہوری + آزادی (رک)]

ـــ بپتسمہ (ـــ فت ب ، سک پ ، کس ت ، سک س ، فت م) امذ .

(مسیحی) عیسائیوں کے عقیدہ کے مطابق بچہ کا میثاق عقیدہ : نام رکھائی ، اصطباغ (English Urdu Dictionary of Christian Terminology).
[جمہوری + بپتسمہ (رک)]

ـــ حکومت (ـــ ضم ح ، و مع ، فت م) امث .

وہ نظام حکومت جس میں مملکت کی حاکمیت کے اختیارات ملک کے عام باشندوں کو نمایندوں کے ذریعے حاصل ہوں اور حکومت کے عام ذرائع اور طاقتیں عوام کے فائدے کے لیے وقف ہوں ، عوام کی نمائندہ حکومت ، جمہوریت .
ترکی میں اب جمہوری حکومت قائم ہے .
۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۳۳
[جمہوری + حکومت (رک)]

ـــ ریاست (ـــ کس ر ، فت س) امث .

وہ ملک جہاں جمہوری حکومت ہو (ماخوذ : جامع اللغات) .
[جمہوری + ریاست (رک)]

ـــ سلطنت (ـــ فت س ، سک ل ، فت ط ، ن) امث .

رک : جمہوری حکومت .
اس (جمہوری) سلطنت میں بھی ہمیشہ طرح طرح کے فساد ہوتے ہیں جن کا نتیجہ ملک کے حق میں اچھا نہیں ہوتا ہے .
۱۸۶۳ تاریخ سیرالمتقدمین ، ۱ : ۲
[جمہوری + حکومت (رک)]

ـــ نظام (ـــ کس ن) امذ .

رک : جمہوری حکومت .
ہے وہی ساز کہن مغرب کا جمہوری نظام
جس کے پردوں میں نہیں غیر از نوائے قیصری
۱۹۲۳ بانگ درا ، ۲۹۶
[جمہوری + نظام (رک)]

جمہوری (۲) (فت نیز ضم ج ، سک م ، و مع) امث .

(طب) جمہوری ایک قسم کی شراب ہے اس کو اس طرح بناتے ہیں کہ انگور کے رس کو پانی ملا کر جوش دیتے ہیں جب پانی جل جاتا ہے تو مدت تک رکھ چھوڑتے ہیں پھر استعمال کرتے ہیں ، انگوری شراب جو سہ سالہ پرانی ہو (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۸۵ ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جمہوری (۳) (فت ج ، سک م ، و مع) امث .

جمہورا = جھمورا (رک) سے منسوب یا متعلق .

اس کے سر پر سیاہ جمہوری بال تھے ، اس کی آنکھیں بڑی چمکتی تھیں .

۱۸۸۱ کشاف اسرار المشائخ ، ۴۰ .

[جھمورا (رک) سے]

جمہوریت (فت نیز ضم ج ، سک م ، و مع ، کس ر ، فت ی) امث ؛ ~ جمہوریہ .

رک : جمہوری حکومت ؛ جمہور (رک) سے منسوب ، (اصطلاحاً) وہ طرز حکومت جس میں حاکمیت اعلیٰ اور اقتدار جمہور کے نمایندوں کو حاصل ہو ، ہیئت ترکیبی کے اعتبار سے اس کی نوعیت مختلف ہوتی ہے .

جمہوریت اک طرز حکومت ہے کہ جس میں
بندوں کو گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۵۰ .

[جمہور + یت ، لاحقۂ نسبت]

جمہوریہ (فت نیز ضم ج ، سک م ، و مع ، کس ر ، فت ی) امث.

رک : جمہوری ریاست ، جمہوریت .

اس طرز حکومت کو جس کی مدار المہام واقعی رعیت ہی ہوتی تھی ڈماکریسی یعنی سلطنت جمہوریہ کہتے تھے .

۱۸۴۷ تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۳۵

شاہی خاندان نے انگلستان میں پناہ لی اور ہالینڈ میں جمہوریہ کا قیام عمل میں لایا گیا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۱

[ع]

جمی (۱) (فت ج) صف .

روکنے والا ، قابو رکھنے والا ، وہ شخص جو اپنے آپ کو قابو میں رکھے ؛ وہ شخص جس نے اپنی خواہشوں پر قابو پالیا ہو (جامع اللغات) .

[س : یمن + کہ : यमिन + क]

جمی (۲) (فت ج) امث .

توام لڑکیوں میں سے ایک ؛ جم کی بیوی (پلیٹس) .

[س : یمی यमी]

جمی (فت ج ، شد م) امذ .

ایک درخت جو پنجاب سندھ اور راجپوتانہ وغیرہ کے سے خشک حصوں میں پیدا ہوتا ہے تلاش رطوبت میں اپنی طویل موصلی جڑ غیر معتدل طور سے زمین کے طبقہ زیریں میں پہنچا دیتا ہے ، لاط : Prosopis spicigera ؛ عربی : غاف .

پنجاب وغیرہ کے خشک حصوں میں جمی کی لکڑی . . . . جلانے کے کام کے لیے عمدہ ہوتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۲۶

[تلنگی]

جمیا (فت ج ، م ، شد ی) امث .

رک : جمعرات (پلیٹس) .

[جمعہ (رک) سے]

جمی جم (فت ج ، ج) صف ؛ ~ جم ہی جم .

۱. واجبی سا ، برائے نام ، مراد : نہیں .

چچا ابا جمی جم ہیں .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۲۱

وہ بیچاری تو اس وقت یہاں جمی جم تھی سورے ساتھ اس کو بھی لپیٹ لیا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۲۴

۲. سلامتی سے ، خیر سے .

اب تم ایسی بچہ نہیں رہیں ، جمی جم تمہیں سترہواں سال مدار کی سولھویں سے شروع ہوا ہے .

؟۱۹۰۰ خورشیدہ بہو ، ۲۵

[جم (رک) + ی (رک) + جم]

جمے رات (ضم ج) امث (قدیم) ؛ ~ جمعرات .

رک : جمعرات .

جمے رات کی دیس کوں اے انوپ
جنوبی رخن میں مسافر کوں خوب

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۶۷

جمیز (ضم نیز فت ج ، فت م ، شد ی بفت ایزی مع) امذ .

انجیر کے مانند ایک درخت جو سال میں تین مرتبہ پھل دیتا ہے ، لاط : Ficus sycomorus antiquorum ؛ میٹھا اور تازہ انجیر ؛ جنگلی انجیر ؛ گولر کا درخت (عجائب المخلوقات اردو ، ۳۳۴ ؛ اسٹائن گاس ؛ فرہنگ آنند راج ؛ المنجد) .

جَمِیع (فت ج ، ی مع) صف .

کل ، مجموع ، تمام ، سب .

جمیع قصبات سے یہ صوبہ زیادہ آباد تھا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۶

جمیع فنون کی کتابوں کا درس دیتے تھے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۳۸۳

[ع]

ـــ الجَمْع (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک م) امث .

(تصوف) حقیقت کی تلاش .

اس کا نام جمیع الجمع ہے اور اس کو حقیقۃ الحقائق اور عماء بھی کہتے ہیں .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۱۳

[جمیع + رک : ال (ا) + جمع (رک)]

ـــ مایَحْتاج عربی فقرہ اردو میں مستعمل .

وہ تمام چیزیں جن کی ضرورت یا احتیاج ہو ؛ ہر وہ چیز جو ضروری ہو .

تو یہ ایسا ہے کہ سوائے اللہ جل شانہ کے جو تمام عالم پر احسان کرنے والا ہی نہیں ہے بلکہ اسی نے تمام مخلوقات اپنے فضل عمیم سے پیدا کی اور ان کو جمیع ما یحتاج عنایت کیا .

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق ، ۲۶۹

جَمِیعًا (فت ج ، ی مع ، تن ع بفت) م ف .

سب کے سب ، کلی طور پر ، تمام (پلیٹس) .

[ع]

جَمِیعَت (فت ج ، ی مع ، فت ع) امث .

رک : جمعیت .

نمونہ چند ارکان کا ایک گروہ ہے جو ساری جمیعت کی نمائندگی کرتا ہے .

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۶۵

جَمِیقَند (فت ج ، ی مع ، فت ق ، سک ن) امث .

زمیں قند (رک) کا ایک تلفظ .

ریچھ کی غذا میں مختلف چیزیں شامل ہیں . . . . جیسے جمیقند اروی آلو وغیرہ .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۱۴

جَمِیل (فت ج ، ی مع)

(الف) صف .

۱. خوبصورت ، حسین .

یو جیو جمیل تن ہے نائب
بن من اہے مظہر العجائب

۱۷۰۰ من لگن ، ۸۵

علاؤ الدین کے عہد کے واقعات ایسی مثال سے بھی خالی نہیں کہ غیر کی حسین و جمیل منکوحہ جنگ کے قیدیوں میں اس کے ہاتھ آگئی ہو .

۱۹۳۱ افسانۂ پدمنی ، ۱۳۰

۲. اچھا ، پسندیدہ .

وہ ہوں تا کہ جب چشم عالم سے پنہاں
تو ذکر جمیل ان کا باقی رہے یاں

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۰۴

۳. اللہ کے اسمائے حسنٰی میں سے ایک نام .

یا جلیل و جمیل و یا خالق
یا مبین و مجیر یا حافظ

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۴۲

(ب) امث .

پگھلی ہوئی چربی .

جمیل پگھلی ہوئی چربی کو کہتے ہیں . (؟)

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۹۶

[ع]

ـــ الشِّیَم (ـــ ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ش بکس ، فت ی) صف .

اچھی عادات والا ، بہترین خصائل کا مالک ، (مراد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .

جان بیت و حرم اے جمیل الشیم اے شفیع الامم
تو مقدس مطہر معطر منور ہے اے ابطحی

۱۹۷۶ حمطایا ، ۹۰

[جمیل + رک : ال (ا) + شیم (رک)]

جَمِیم (فت ج ، کس م ، شد ی بفت) امث .

بکثرت اُگی ہوئی گھاس جو زمین کو ڈھک لے (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

جَمھانا (فت ج) ف ل .

رک : جمہانا .

تب تو یہ کنور اودے بھان بھوکھا پیاسا . . . . جمھاتا انگڑائیاں لیتا ہکا بکا ہو کے لگا آسرا ڈھونڈھنے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۷

جَن (۱) (فت ج) امذ .

فرد ، متنفس ، شخص ، آدمی ، لوگ .

تمیں پانچ تن مل کے یک بد کہو
تموں پانچ جن مل کے یک مد کہو

۱۵۲۳ حسن شوقی ، د ، ۷۷

[جنا (رک)]

جَن (۲) (فت ج) امث .

زن (رک) کا ایک تلفظ ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ بچّہ (ـــ فت ب ، شد چ بفت) امذ ؛ ~ زن بچہ .

لڑکا بالا اور پورا خاندان ، اہل و عیال (پلیٹس) .

[جن + بچہ (رک)]

ـــ بچّہ کولُھو میں پِلْوا دینا محاورہ .

کسی کے بیوی بچوں کو قتل کروا دینا ، پورے خاندان کو تباہ کر دینا ، بڑا وحشیانہ اور بے رحمی کا کام کرنا ؛ نہایت سخت سزا دینا (مخزن المحاورات ، ۳۷۸) .

جِن (۱) (کس ج) ضمیر موصولہ .

۱. **جس (رک) کی جمع .**

ہوئی جن سے توقع خستگی کی داد پانے کی
وہ ہم سے بھی زیادہ خستۂ تیغ ستم نکلے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۵۰

تلمیح کی بنیاد اکثر مشہورات پر ہوتی ہے نہ کہ حقائق پر اس لیے جن باتوں سے تلمیح اخذ کی جاتی ہے ان پر یہ اعتراض کرنا سراسر حماقت ہے .

۱۹۲۸ سلیم پانی پتی ، افادات سلیم ، ۱۹۱

۲. **جس کی جگہ (قدیم) .**

جن عاشق نے سمجھیا ہے کچھ عشق کی گت ، جوں تیوں اسے دیدار بہوت ہے غنیمت .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۰

اے ولی اس کا زہر کیوں اترے
جن نے کھایا ہے عاشقی کا نوش

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۷

چہرے کی یہ شکل بنی تھی کہ جن نے مجھے پہلے دیکھا تھا وہ بھی نہ پہچان سکتا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۲

۳. **جو کی جگہ (قدیم) .**

بازی جاوے فرید کی کس آنکھوں ساکے
صدقے نبی رسول کے جن قائم راکھے

۱۲۶۶ بابا فرید (، اردو ، کراچی اکتوبر ۱۹۵۰ء ، ۲۲)

حق آپ پیرت کے تین دو جگ نہ پایا
بڑے بھاگ اس کے جن کے پنتھ پچھانے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۱۲

واروں وا پہ تن ، جن ہو سجن ، کمل بدن ، من موان

؟ نامعلوم مصنفین کے ڈرامے ، ۱۹۹

ـــ بَرباہَر چَر وہ کَیسے چَریں پھوہار کہاوت .

جنھوں نے سبز کھایا ہو وہ سوکھا کیسے کھائیں ، امیر غریب ہو جائے تو اس کے لیے بڑی مصیبت ہوتی ہے (جامع اللغات).

ـــ پائیں پَنْہی نَہیں اِنہیں دیت گَجْراج ، بِکھ دیتے بیکھا ملے صاحب گَرِیب نَواج کہاوت .

یہ خدا کی قدرت ہے کہ جن کے پاؤں پی جوتا نہیں انہیں چڑھنے کو ہاتھی ملتا ہے ، اور جن کو زہر دیا جائے انہیں دولت و حشمت ملتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ جائی اُنہیں لَجائی کہاوت .

بیٹی والے کو ضرور شرم معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ جائے انہیں لَجائے کہاوت .

نا خلف اولاد سے ماں باپ کو شرمندگی اور ذلت اٹھانی پڑتی ہے .

جن جائے انہیں لجائے ابھی کل کا ذکر ہے کہ لنگوٹی باندھے پھرتا تھا آج اس قابل تو ہوا کہ رنڈی بازی کرنے لگا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۶۷

ـــ ڈھُونْڈیاں اُن (تِن) پائیاں کہاوت .

جس نے ڈھونڈا اس نے پایا ، جو تلاش اور کوشش کرتا ہے وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو ہی جاتا ہے .

جن ڈھنڈیاں ان پائیاں . . . غیب سے ایک ایسا سامان پیدا ہو گیا کہ ہلدی لگی نہ پھٹکری اور منجھلی بیگم خاصے دھوم دھڑکے سے سسرال جا پہنچیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۱

ـــ ڈھُونْڈا اُن پایا کہاوت .

رک : جن ڈھنڈیاں ان (تن) پائیاں (جامع اللغات) .

ـــ کا بیڑا اُن کا کھیڑا کہاوت .

جن کا کنبہ قبیلہ بڑا ہوگا انہیں کی عزت ہوگی اور حکم چلے گا (محاورات ہند ، ۸۰) .

ـــ کو چاؤ گَھنیرا اُن کو دُکھ بَھْتیرا کہاوت .

رک : جِن کو لاڈ گَھنیرے اُن کو دُکھ بہتیرے (جامع اللغات) .

ـــ کو لاڈ گھنیرے ان کو دُکھ بہتیرے　کہاوت .

ناز و نعم سے پلے ہوؤں کے لیے مصیبتیں زیادہ ہوتی ہیں .

اللہ چاہے اچھی ہو جائے گی گھبرانے کی بات نہیں جن کو لاڈ گھنیرے ان کو دکھ بہتیرے .

۱۹۱۷　طوفان حیات ، ۳۱

ـــ کی یہاں چاہ ان کی وہاں چاہ　کہاوت .

کسی نیک جوان شخص کے مرنے پر کہتے ہیں کہ جن سے لوگ محبت کرتے ہیں انہیں خدا بھی چاہتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کے بھاگ اُن کے سہاگ　کہاوت .

خوش نصیب لوگوں ہی کو آرام ملتا ہے .

غیرت بیگم یہ سن کر ایک ٹھنڈا سانس بھر کر کہتی ہاں صاحب ! جن کے بھاگ ان کے سہاگ .

۱۸۸۵　فسانۂ مبتلا ، ۲۲۱

ـــ گلیوں میں پھول بکھیرے ان میں ڈھول کیا بکھیروں　کہاوت .

مروت توڑنے کو دل نہیں چاہتا (جامع اللغات) .

ـــ لیتے لن یار جن چھوڑے تن ہار　کہاوت .

اپنوں سے دشمنی بیگانوں سے محبت (جامع اللغات) .

ـــ مولوں آئی ان مولوں گئی　کہاوت .

مفت کا مال تھا یونہی گیا (جامع اللغات) .

ـــ میں چمک نہیں سب کنک ہے　کہاوت .

جو چیز دیکھنے میں خوبصورت ہو ، ضروری نہیں کہ اس کے گن بھی اچھے ہوں (جامع اللغات) .

جِن (۲)　(کس ج) امذ .

جین مت کی وہ مقدس ہستی جو نروان پا چکی ہے ایسے وہ دیوتا مانتے ہیں ۔ ان مقدس ہستیوں کی تعداد چوبیس بتائی جاتی ہے .

اس آخیر کے درجے کا نام جینیوں میں جن ہے جو بالکل بدھ سے مطابقت رکھتا ہے .

۱۹۱۳　تمدن ہند ، ۳۵۰

[س : جن : जिन]

جِن (۳)　(کس ج) امث .

ایک قسم کی شراب جو غلے سے بنتی ہے .

آج کے دن تو آپ وہسکی ، برانڈی ، جن ورموتھ کی بھی فرمائش کرتیں تو میں رد کر دیتا .

۱۹۷۲　سیپ ، کراچی ، ۲۳ : ۴۴

[انگ : Gin]

جِن (۴)　(کس ج) امث .

روئی اوٹنے کی مشین .

۱۷۹۷ میں ایک امریکی نے کوٹن جن ایجاد کی تا کہ کپاس سے بنولہ مشین کے ذریعے الگ کیا جا سکے .

۱۹۷۵　شاہراہ انقلاب ، ۳۵

[انگ : Gin]

جِنّ　(کس ج، شد ن بفتح ک ن) امذ ؛ ج : جنات ، جنہ ، اجنہ .

۱. (لفظاً) پوشیدہ ، چھپا ہوا ، (مجازاً) ایک مخلوق انسانوں سے مختلف قرآن مجید میں اس کا ذکر سورۂ جن میں آیا ہے .

جتنے تھے طلسمات اس پر مقیم
تھے موکل جتنے دیو جنان قدیم

۱۵۶۴　حسن شوقی ، د ، ۱۱۳

باتاں بولتے اوپنچ سن میں ، چالے ایسے جیسے جن میں .

۱۶۳۵　سب رس ، ۸۶

اور ہم نے پھیلا رکھے ہیں دوزخ کے واسطے بہت جن اور آدمی .

۱۷۹۰　قرآن مجید (ترجمہ) ، عبدالقادر ، ۱۶۱

تھے جن و ملک چاو میں میری　اقبال مرا کوئی بلا تھا

۱۸۱۰　میر ، ک ، ۱۳۲۱

از قسم جنات جو نیک ہیں وہ فرشتے کہلاتے ہیں اور بدوں کو جن کہتے ہیں .

۱۹۰۶　الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۴

۲. مستقل مزاج شخص ، ایسا شخص جو کسی کام میں تن دہی سے جٹا رہے ، ثابت قدم (ماخوذ : نوراللغات) .

۳. ضدی آدمی ، ہٹیلا یا سرکش آدمی .

ذرا سی بات میں اے جان جن نہیں بنتے
بشر سے ملتے ہیں آفاق میں بشر کی طرح

۱۸۵۷　امانت ، د ، ۷۹

۴. (مجازاً) مضبوط یا زور آور شخص ؛ غصہ ، غضب (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[ع]

ـــ اُتارنا　محاورہ .

۱. جن کا اثر دفع کرنا ، آسیب دور کرنا .

عشق اس پری کا ہے وہ بلا جائے لے کے جان
یہ جن نہیں ہے جس کو سیانا اتار دے
۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۰۷
بیخود صاحب کو جن اتارنا بھی آتا تھا۔
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر، ۵۳
۲. (مجازاً) غصہ دور کرنا، سیدھا کر دینا، درست کر دینا (جامع اللغات؛ نوراللغات)۔

— اُتَرنا محاورہ۔

جن اتارنا (رک) کا لازم۔

پری کا ہے پڑا انسان کو سایا
نہ اترا جن پری خواں سے بھی اس کا
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم، ۲: ۵۲۷
وفا کا جن مرے سر سے اترتا ہی نہیں احمق
عمل بہتر سے بہتر عامل جنات کرتے ہیں
۱۹۳۲ سنگ و خشت، ۱۵۴

— بھوت سَر پَر سَوار ہونا محاورہ۔

جن کا اثر ہونا؛ رک: جن چڑھنا۔

ان کے سر پر کوئی جن بھوت سوار ہے... کوئی کاہن یا ماندری بلاؤ اور اسکا علاج کراؤ۔
۱۹۲۴ محمد کی سرکار، ۴۱

— پکڑنا محاورہ۔

جن قابو کرنا، جن اتارنا (جامع اللغات)۔

— جَھاڑنا محاورہ۔

جھاڑ پھونک کر جن کا اثر زائل کرنا۔

محتسب کو ہو گیا آسیب جو توڑا ہے خم
جوتیوں سے میکشو جن آج جھاڑا چاہیے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲: ۱۸۴

— چڑھنا محاورہ۔

۱. جن کا کسی انسان پر قابض ہو جانا، آسیب کا خلل ہونا۔

حلقہ چشم پری روزن ہیں قصر یار کے
جن چڑھے اس پر جو ٹھہرے سایہ میں دیوار کے
۱۸۴۶ آتش، ک، ۲۰۴
انھیں گمان ہوا کہ مجھ پر جن چڑھ آیا ہے۔
۱۹۴۵ الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۳۹۲

۲. (مجازاً) غضبناک ہونا، طیش آنا، بہت زیادہ غصہ کرنا۔

مجھ پر جن چڑھے گا تو فرشتے کی بھی نہیں سننے کی۔
۱۸۷۴ انشاء ہادی النسا، ۲۰۴

۳. (مجازاً) کسی چیز کا خبط ہونا، سودا ہونا۔

موسم گل ہے جنوں ہے شور و شر ہر ان دنوں
جن چڑھا رہتا ہے دیوانوں کے سر پر ان دنوں
۱۸۴۶ آتش، ک، ۲۴۱
وہ جن چڑھا تھا جو نہ کسی سے اتر سکے
کیا منہ کوئی حکیم جو اصلاح کر سکے
۱۹۲۷ ظہور رحمت، ۲۷

— زدہ (— فت ز، د) صف۔

وہ شخص جس پر جن کا اثر ہو۔

جن زدہ آتا ہے کوٹھے پہ کوئی یا مجنوں
ٹوٹے پڑتے ہیں پریزاد پریزادوں پر
۱۸۶۱ کلیات اختر، ۲۹۳
جس مکان میں جن زدہ عورت تھی اس کے دروازے میں قدم رکھا ہی تھا کہ اندر سے عورت نے ڈپٹ کر آواز دی کہ ملا احمد اگر اندر قدم رکھا تو گردن توڑ دوں گا۔
۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور، ۱۱۱
[جن + ... زدہ (رک)]

— سَر پَر چڑھنا محاورہ۔

رک: جن چڑھنا۔

یہ مکھڑا جو اس کی نظر پر چڑھا
محبت کا جن اس کے سر پر چڑھا
۱۹۱۰ قاسم و زہرہ، ۵

— سر پر سوار ہونا محاورہ۔

جن کا اثر ہونا؛ غصے میں بھر جانا، غضبناک ہونا؛ رک: جن چڑھنا۔

میرے سر پر غضب کا جن سوار ہو رہا ہے اور میں بدلے پر تلا ہوا ہوں۔
۱۸۹۸ دربار ہیرس کے اسرار، ۱: ۲۶

— سَر پَر کھیلنا محاورہ۔

رک: جن چڑھنا، نیز ایک کیفیت جو بعض لوگوں پر طاری ہوتی ہے اس سے آشنا ہونا۔

مصیبت پہلی یہ جھیلا ہوا تھا
یہاں سر پر یہ جن کھیلا ہوا تھا
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۷۹۴

— سر سے اتارنا محاورہ ۔

رک : جن اتارنا ۔

کیسی فلاح جب ہے بساط دفاع
یہ جن تو بھلے قوم کے سر سے اتارئے

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۴۱

— سوار رہنا محاورہ ۔

رک : جن سوار ہونا جس کی استمراری شکل ہے ۔

بنت العنب پری تھی توجہ نہ کی مگر
زاہد پہ جن سوار رہا حور کے لیے

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۸۵

— سوار ہونا محاورہ ۔

کسی چیز کی دھن ہونا ، خبط ہونا ۔

عشق کا جن اس پر سوار ہو گیا ۔

۱۹۴۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۰

— (کو) شیشے میں اتارنا/بند کرنا محاورہ ۔

۱. جن کو قابو میں لانا (کہتے ہیں کہ عملیات سے جن کو بوتل میں اتار لیتے ہیں) (نوراللغات) ۔

۲. (مجازاً) شریر ، ضدی ، یا غصہ ور کو قابو میں لانا ۔

نظارا شیخ جی کو مے کا مینا میں گوارا ہے
پری دکھلا کے میں نے جن کو شیشے میں اتارا ہے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۸۸

زار روس کے نو عمر ہونے اور اس کے انگلستان آنے سے لارڈ موصوف بہت کچھ امید رکھ بیٹھے کہ ہم اس جن کو کسی نہ کسی طرح اپنے افسوں سے شیشہ میں اتار لیں گے ۔

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۵۲

— کا سایہ (— فت ی) امذ ۔

جن کا اثر ، جن کا خلل ۔

جب سے سایہ ان کو جن کا ہو گیا
بی پری خانم کو سودا ہو گیا

۱۸۸۵ جان صاحب ، د ، ۱۰۸

— کھلانا محاورہ ۔

زبردست یا سرکش شخص کو قابو میں لانا ۔

منیجر صاحب بڑے بڑے جن کھلا چکے تھے ۔

۱۹۴۳ ٹیڑھی لکیر ، ۳۵۶

— وہی (— وہ) جو سر پر چڑھ کر بولے کہاوت ۔

بات وہ جو منہ پر کہی جائے (جامع اللغات) ۔

جَنا (۱) (فت ج) امذ ؛ ~ جناں ، مث : جنی ۔

متنفس ، شخص ، فرد ۔

وہاں یک جنا ملیا ہور بولیا ۔

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، سکھر ، فروری ۱۹۶۲ع)

یہ دونو جنے مل کر منگتے ہیں ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۷

میری ریس سے اور چار جنیوں کو حوصلہ پیدا ہوا ۔

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱۲

سرخاب نر اور اس کی مادہ دو جنے یعنی دو متنفس ہیں انھیں کوئی نہ مارے ۔

۱۹۰۸ مخزن ، اکتوبر ، ۲۴۷

[س : جن + کہ : जन + क]

جَنا (۲) (فت ج) صف امذ ، مث : جنی ۔

۱. جنا ہوا ، اولاد ، لڑکا ، زادہ ۔

میں بھلے آدمی کی جنی اور نیک بخت ہوں ۔

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۸۷

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اونٹنی کا جنا آتش جنگ بھڑکانے والا ہے ۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۲۴

۲. حقیقی ، سگا ، جائی (قدیم دکنی) ۔

جنی ماں اپن مہر سوں آئے کر
کبھی شاہ توں یوں سوان کھائے کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۶

[جننا (رک) سے]

جِنا (کس ج) م ف ۔

جیسا ، جس طرح ۔

جنے بھائی کے دین کا تھا وزیر
ہے موسیٰ کو ہارون تج کو امیر

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۶

[جن (جو) (رک)]

جُنا (ضم ج) ف م ۔

دو بیلوں کو اکٹھا جوتنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

[پ : جنا जुना]

جَنّا (فت ج ، شد ن) ف ل ؛ ف م ۔

رک : جننا (پلیٹس) ۔

جَناب (فت ج) .

(الف) امث .

آستانہ ، بارگاہ ، چوکھٹ ؛ جائے پناہ .

خدا کی جناب سے نا امید ہونا ہرگز مناسب نہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲

گھستی جبیں جہاں ہے جاکر شہنشہی بھی
اللہ کی کچھ ایسی اونچی جناب لکھی

۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۵۷

(ب) صف .

(تعظیماً) نام سے پہلے حضرت یا قبلہ کی جگہ .

بحضور قلب اور خلوص نیت جناب باری سے رو رو کر دعا مانگنے لگا .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۷۰

میرے باپ جناب مولوی نذیر احمد صاحب کے لکچروں کا مجموعہ دو جلدوں میں . . شائع کیا .

۱۹۱۸ لکچروں کا مجموعہ (دیباچہ) ، ۱ : ۹

(ج) ضمیر تعظیمی .

آپ یا حضور کی جگہ (اکثر طنزاً) .

اس ہو چکی امید وفا آپ سے ہمیں
بدلے ہوئے ہیں ڈھنگ ابھی سے جناب کے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۵

[ع]

ـــ **اَحَدی** کس صف (ــ فت ا ، ح) امذ .

رک : جناب احدیت .

بھر جائے اگر سارا جہاں سبط نبی سے
نومید نہ ہوں ذات جناب احدی سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۴ : ۱۳۴

[جناب + احدی (رک)]

ـــ **اَحدیت** کس صف (ــ فت ا ، ح ، کس د ، شدی بفت) امذ .

اللہ تعالٰی .

افسوس صد افسوس کہ جناب احدیت نے ایک بھی فرزند مجھے عطا نہیں کیا .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۱۱۵

جناب احدیت کی طرف رجوع کی .

۱۹۲۵ تجلیات ، ۲ : ۲۵

[جناب + احدیت (رک)]

ـــ **اَقدَس** کس صف (ــ فت ا ، سک ق ، فت د) امذ .

حضور معلیٰ ، عالی جناب ، حضور پاک (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[جناب + اقدس (رک)]

ـــ **اَمیر** کس صف (ــ فت ا ، ی مع) امذ .

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب .

مجھے جناب امیر کی اور خدا کی قسم ہے کہ میں تم کو تین ہزار سے اوپر بھجوا چکا ہوں .

۱۸۵۹ تاریخ ممتاز ، ۴۹

واللہ کل مکتب میں کیا جی خوش ہوا ہے کہ قسم ہے جناب امیر علیہ السلام کی .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنج ، ۱۰۰

[جناب + امیر (رک)]

ـــ **عالی** کس صف امذ ، صف .

خداوند نعمت ، حضرت سلامت ، عالی جناب (احترام کے لیے بزرگوں سے خطاب کا کلمہ) .

جناب عالی تم اپنے دل کو اور امیدوں سے خوش یا خوفوں سے مشوش نکرو .

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۷۹

یہ بھی کیا دلیل ہوئی جناب عالی ! آپ سے اخلاقیاتی معلمین کی حیثیت سے ہم یہ جاننا نہیں چاہتے کہ لوگ کس لفظ کو کس طرح استعمال کرتے ہیں .

۱۹۶۳ اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۴۷

[جناب + عالی (رک)]

ـــ **عالیہ** کس صف (ــ کس ل ، فت ی) امث .

جناب عالی (رک) کی تانیث ، شاہان اودھ کی ماؤں کا لقب .

سلطنت کا یہ اصول تھا کہ والی ملک کی ماں جناب عالیہ کے لقب سے پکاری جاتی تھیں .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۲۳

[جناب + عالی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ **مُستَطاب** کس صف (ــ ضم م ، سک س ، فت ت) امذ .

رک : جناب اقدس .

جناب مستطاب نواب ضیاء الدین احمد خان صاحب بہادر رئیس لوہارو کا شکر گزار ہونا چاہیئے .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۵

[جناب + مستطاب (رک)]

ـــ **مُکَرَّمی** کس صف (ــ ضم م ، فت ک ، شد ر بفت) امذ .

میرے مکرم (خطوں میں بطور القاب مستعمل) .

نہ کوئی تکریم باہمی ہے نہ پیار باقی ہے اب دلوں میں
یہ صرف تحریر میں ڈیئر سر ہے یا جناب مکرمی ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲۰۲ : ۶۸

[جناب + مکرمی (رک)]

ـــِ مَن کس اضا (ـــ فت م) امذ .

میرے جناب ، میرے حضور (تعظیماً خطاب اور خطوں میں القاب کے لیے مستعمل) (ماخوذ : جامع اللغات) .

[جناب + من (رک)]

ـــ میں م ف .

خدمت میں ، حضور میں ، بارگاہ میں .

اے شاہ حسن مجھ کوں تمھاری جناب میں
مدت سیں بندگی کا جو اقرار تھا سو ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۴۲

ہیں آج کیوں ذلیل کہ کل تک نہ تھی پسند
گستاخی فرشتہ ہماری جناب میں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۰۰

خانہ زاد کے پاس یہ بہت امانت رہے گی ، خدا نے چاہا تو وقت آنے پر جناب میں بھجوا دوں گا .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۲

ـــِ والا کس صف امذ .

رک : جناب عالی .

میں جناب والا کا مطلب نہیں سمجھا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۶

[جناب + والا (رک)]

جَنابَت (فت ج ، ب) امث .

ناپاکی ، نجاست ، وہ حالت جس میں غسل واجب ہو .

فرمایا حضرت نے نیچے ہر بال بال کے جنابت ہے سو تر کرو اور صاف کرو بدن کو .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۳۵

جنابت اس طرح کہا جاتا ہے ، تیمم کا یہ طریقہ ہے .

۱۹۰۶ مقالات شبلی ، ۸ : ۷۱

[ع]

جَنّات (فت ج ، شد ن) امث ، ج .

۱. جنت (رک) کی جمع (بطور واحد بھی مستعمل ہے) .

سو ہونٹاں کا بھسی ارہ آگ ہر
آگ سرنا او چاہے سب جنات

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۴

ایک چمن کی تعریف سے کبھی فلک کے سبز باغ اور گلشن انجم کے دل پر داغ دیں گے - کبھی اسے فردوس بریں اور جنات روے زمین بنائیں گے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۶۳

[ع]

ـــ تَجْرِی تَحتِہا الْاَنْہار فقرہ .

آیت کلام پاک (اردو میں مستعمل) ، (لفظاً) وہ باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں .

چہرہ گل رنگ و زلف موج زن خوبی منیں
آیت جنات تجری تحتہا الانہار ہے

۱۸۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۳

ـــِ عَدْن کس اضا (ـــ فت ع ، سک د) امث .

عدن کے باغات ، ہمیشہ رہنے والے باغات ، (مراد) بہشت .

جنات عدن ہے رخ شاہنشہ زمن
ہے سلسبیل چشم تو کوثر ہے یہ دہن

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵۱

[جنات + عدن (رک)]

ـــِ ماوا کس اضا امث .

ساتویں جنت .

او ہفتم کہ جنات ماوا ہے لاؤں
لبٹ نور کا او منور ہے ٹھاؤں

۱۶۳۸ مرات الحشر ، ۱۸۹

[جنات + ماوا (رک)]

ـــِ نَعیم کس اضا (ـــ فت ن ، ی مع) امث .

رک : جنت کے تحتی .

جب کھلا تفسیر سے مضمون جنات نعیم
میں یہ سمجھا ہے یہ قرآں میں بیان کوئے دوست

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۱۰۷

[جنات + نعیم (رک)]

جِنّات (کس ج ، شد ن) امذ ؛ ج ؛ ~ اَجِنّہ .

جن (رک) کی جمع ، اردو میں بطور واحد مستعمل .

سنا ہے رات کو ایک جنات ہر دکان پر جاتا ہے اور جتنا مال بچا ہوتا ہے وہ سب خود خرید لیتا ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۶۱

جِنّاتی (کس ج ، شد ن) صف .

جِنات (رک) سے منسوب یا متعلق ، سمجھ میں نہ آنے والا ، پیچیدہ ، عجوب و غروب .

ہر قسم کے مہذب انسان کے کل آرام عیش اور ضرورت کی چیزیں ایک جناتی گھنٹی کے ذریعے سے ہر مسافر کو . . . . مل جاتی ہیں .

۱۸۹۵ خیالات آزاد ، عبدالغفور ، ۱۹۳

بیٹے کو دیکھ کر باپ (سام) ڈرا اور اسے جناتی یعنی (غیر معمولی) لڑکا سمجھ کر کوہ البرز پر پھینک آیا .

۱۹۳۴ خیال (نصیر حسین) ، داستان عجم ، ۳۷

[رک : جنات + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ خَط (ـــ فت خ) امذ .

(عو) وہ خط جو اچھی طرح نہ پڑھا جائے ، جنی خط ، نہایت خراب خط (مخزن المحاورات ، ۳۷۳ ؛ نوراللغات) .

[جناتی + خط (رک)]

ـــ زَبان (ـــ فت نیز ضم ز) امث .

بیڈھب اور ثقیل زبان جو سمجھ میں نہ آئے ، پیچیدہ زبان .

کیا یہی جناتی زبان ہے جسے وہ اردو جیسی مقبول خاص و عام زبان کی قائم مقام بنانا چاہتے ہیں .

۱۹۳۸ خطبات عبدالحق ، ۱۴۳

[جناتی + زبان (رک)]

جَناح (فت ج) امذ

۱. **پرندوں کے بازو جن سے وہ پرواز کرتے ہیں .**

کیوں آڑے طائر ہوا میں بے جناح
کیوں چلے دریا میں کشتی باد بن

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۷۷

۲. **(تشریح الابدان) وہ استخوانی ابھار جو پشت و کمر کے مہروں کے دائیں بائیں پائے جاتے ہیں .**

ایک استخوان ہے مانند خمیدہ کمان کے . . . جو داخل ہوتی ہے دو فقروں میں بیچ ہر جناح کے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۴۶۲

۳. **فوج کا دستہ ، (عموماً) مقدمۃ الجوش ، ہراول .**

صف آرائی شروع ہوئی میمنہ و میسرہ و قلب و جناح و ساقہ و کمینگاہ چودہ صفیں مثل سدِ سکندر آراستہ ہوئیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶

بہرام نے بہت چاہا کہ کسی طرح رومی فوج کے شامی اور ارمنی جناح متحد نہ ہونے پائیں .

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۱۴۴

۴. **زین کے دونوں پہلوؤں کے بند ، تنگ .**

اس کے آدمی لگام اور پاردم میں اور رکاب اور زین کے بندوں (جناح) میں بھی تمیز نہ کرسکے .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۸۲۵

۵. **آدمی کا بازو ؛ ہاتھ ؛ بغل ، پہلو** (فرہنگ آنند راج ؛ المنجد) .

[ع]

ـــ اِسْتِعْجال کس اضا (ـــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) امذ .

شہ پر جو جلدی یا عجلت کا ذریعہ ہو ، (کنایۃً) **تیز رو یا زود رفتار گھوڑا وغیرہ ، برق رفتار سواری .**

آمد لشکر اعدا دیکھ کر اور رخ اس فوج کا اپنے عسکر کی طرف نظر کر کے ہر جناح استعجال بارگاہ میں آئے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۵۷

[جناح + استعجال (رک)]

ـــ الْاُنْف (ـــ ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ن) امذ .

ناک کا پہلوی حصہ (مخزن الجواہر ، ۲۷۵) .

بیرونی فکی شریان کا ممر چہرہ پر ایک خط سے ظاہر کیا جا سکتا ہے . . . . جو زاویہ دہن سے ۱ سینٹی میٹر جانباً ہو اور وہاں سے اس نقطہ تک جاتا ہو جو جناح الانف سے قدرے پیچھے ہو .

۱۹۳۴ احشائیات ، ۳۵۷

[جناح + رک : ال (ا) + انف (رک)]

ـــ الْفَرَس (ـــ ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، ر) امذ .

(لفظاً) **گھوڑے کا بازو ؛ (نجوم) کوکبۃ الفرس الاعظم کے ان ستاروں میں سے پشت پر واقع ستارے کا نام .**

اور جو ستارہ کہ اسکی پشت پر ہے اسکو جناح الفرس . . . . کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۵۳

[جناح + رک : ال (ا) + فرس (رک)]

ـــ الْقَلْب (ـــ ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امذ .

دل کے جانبی حصے ، پہلوے قلب .

گرد قلبی جوف کی دیواریں جھلی دار ہوتی ہیں جن سے قلب چھ ریشہ دار پٹھوں جناح القلب کے ذریعہ متصل رہتا ہے .

۱۹۴۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۶۶

[جناح + رک : ال (ا) + قلب (رک)]

ـــ طاحُونَہ کس اضا (ـــ و مع ، فت ن) امذ .

چکی کا پاٹ .

افراسیاب کے معنی جناح طاحونہ یعنی چکی کا پاٹ لکھے ہیں اور ذو ذراع بھی اسکو کہتے ہیں .

۱۸۴۶ سرور سلطانی ، ۶۶

[جناح + طاحونہ (رک)]

ـــ کَبیر کس صف (ـــ فت ک ، ی مع) امذ .

(طب) **کھوپڑی کی ہڈی ، عظم وتدی کا ایک حصہ .**

موخر الذکر حرکت کی مدافعت عظم فلسمانی اور عظم وتدی کا جناح کبیر جو عظم جواری کی زیریں کور پر متراکب ہوتے ہیں بڑی شدت سے کرتے ہیں .

۱۹۳۸ جراحی اطلاقی تشریح ، ۳۲

[جناح + کبیر (رک)]

ــــ وَطَن کس اضا (ــــ فت و ، ط) امذ .

(لفظاً) وطن کا بازو ، (مجازاً) ملک کا محافظ .

وہ محمد علی تھے جو ہر قوم   یہ محمد علی جناح وطن

۱۹۵۲ قطعات ، ۱ : ۳۳۷

[جناح + وطن (رک)]

جِناح (کس ج) امذ ؛ ~ جینا .

خوجوں کی ایک گوتھ جس میں قائداعظم محمد علی جناح جیسا سپوت پیدا ہوا .

ہندوستان کے دوسرے سیاسی رہنماؤں کے مقابلے میں قائداعظم محمد علی جناح کا کام سب سے مشکل تھا .

۱۹۷۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۴ : ۳۵

[جینا (علم) کا معروف تلفظ]

ــــ کیپ (ــــ ی لین) امث .

ایک خاص تراش و انداز کی وہ ٹوپی جو نواب اسماعیل خاں پہنتے تھے اور انہوں نے قائداعظم کو بطور تحفہ دی جس کو وہ ہمیشہ پہنتے رہے اور جناح کیپ کے نام سے مشہور ہوئی .

میں نے روز مرہ کا لباس پہن رکھا تھا، کھدر کی سفید قمیص، کھدر کا پاجامہ ، جواہر جاکٹ ، سادہ چپل ، اور جناح کیپ .

۱۹۷۲ ہوئے گل نالۂ دل ، ۲۴۸

[جناح + انگ : Cap]

جُناح (ضم ج) امذ .

گناہ (المنجد ؛ فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس) .

[ع]

جَناحی (فت ج) صف .

جناح (رک) سے منسوب یا متعلق ، پہلو والا ، بازو والا .

جنگ کا فیصلہ مسلمان سواروں کے غضب ناک جناحی حملوں نے کیا کہ خود رام راجہ کے حواس جاتے رہے .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۰۳

[رک : جناح + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَناحِیہ (فت ج ، کس ح ، شد ی بفت) صف ؛ ~ جناحیۃ .

بازو والا ، تراکیب میں مستعمل ، رک : جناحیۃ الایدی وغیرہ .

[ع]

ــــ الْاَیدی (ــــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امث .

ہت پنکھیے ؛ شپر ، چمگادڑ .

چمگادڑ (جناحیۃ الایدی) یعنی ہت پنکھیے، چمگادڑ کے چونچ اور پر نہیں ہوتے لیکن بال کان اور دانت ہوتے ہیں اس کے بازو پر وہ چمڑا ہوتا ہے جو پشت و سینے کی طرف سے پھیلا ہوتا ہے اور انگلی کی ہڈیوں کی درازی کی وجہ سے ان میں لپٹا رہتا ہے .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۲۷

[جناحیہ + ال + ایدی ، ید (رک) کی جمع]

ــــ الرُّجل (ــــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، شد ر بضم ، فت ج) امذ .

ذوی الراس حیوانات مفصلی کی دوسری قسم ، ٹیرو پوڈا ، انگ : Pinningrades .

ذوی الراس حیوانات مفصلی کی دوسری قسم (جناحیۃ الرجل ، ٹیرو پوڈا) میں بہت سے چھوٹے چھوٹے جانور ہیں جو تعداد کثیر میں سطح سمندر پر تیرتے رہتے ہیں یہ جانور وھیل مچھلی کی غذا ہوتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۰۵

[جناحیہ + ال + رجل (رک)]

جَنازا/جَنازَہ (کس لیز فت ج/فت ز) امذ .

لاش یا میت ؛ تابوت یا تختہ جس پر مردے کو لے جاتے ہیں .

میرا اہے یوں رضا   میرا تابوت جنازا (کذا)

۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ۳۰

کریں قصد جتنا گورستان پر
چلیا نیں جنازہ سو میدان پر

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۱۰

جنازہ بادشاہ کا گورستان کو لے چلے اور سب وضیع و شریف ساتھ ہولیے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۵

ایک دن کسی نوجوان شہزادہ کا جنازہ یہاں لا کر دفن کیا گیا .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۶۴

[ع]

ــــ اُٹھانا محاورہ .

دفن کرنے کے لیے جنازہ لے جانا ، جنازہ اٹھا کر لے چلنا .

ہو گیا ہوں وصلت جاناں میں شادی مرگ میں
دھوم سے میرے جنازے کو اٹھایا چاہیے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۳۴۳

جب آپ کا جنازہ اٹھایا تو نہایت تیز دھوپ تھی .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۱۶۲

— اٹھنا محاورہ .

جنازہ اٹھانا (رک) کا لازم .

ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرق دریا
نہ کبھی جنازہ اٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۰

— پڑھنا محاورہ .

جنازے کی نماز پڑھنا .

جب لگے چلنے لعین دھر کے وہ سر نیزے پر
اپنے کشتے تو کیے دفن جنازہ پڑھ کر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۳

خود حکیم صاحب کا جنازہ پڑھنا تھا ، قبر میں اتارنا تھا .

۱۹۳۱ انشاے ماجد ، ۲ : ۳۱۸

— خوان (— و معد) صف .

جنازے کی نماز پڑھانے والا .

اگر یہ سوال کیا جائے کہ مسلمانوں کے لیے جنازہ خوانوں اور موذنوں کی ضرورت ہے یا نہیں تو مولوی بشیرالدین صاحب کے سوا کسی کو اختلاف نہ ہو گا .

۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۱۷

[جنازہ + ... خوان (رک)]

— دیکھے فقرہ .

(عو) (تسمیہ) ہمیں مرا ہوا دیکھے جو یہ بات کرے (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— رِوان کس صف (— فت ر) امذ .

(کنایۃً) گھوڑا ؛ گھوڑے کی سواری (محاورات ہند ؛ جامع اللغات) .

[جنازہ + رواں (رک)]

— کَش (— فت ک) صف .

(مجازاً) جنازہ لے جانے والا .

ہنگامہ موری نعش پہ تیری گلی میں ہے
لے جائیں گے جنازہ کشاں یاں سے کب مجھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۶

[جنازہ + کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

— گاہ امث .

قبرستان .

جنازہ گاہ کے سامنے ہی قریشی محلہ ہے اور یہ اچھی خاصی گنجان آبادی ہے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۶۰۵

[جنازہ + گاہ (رک)]

— نکالنا محاورہ .

۱. جنازے کو گھر سے باہر لے جانا .

جنازہ نکالا بڑی شان سے نماز اسکی کی سو مسلمان سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۵۱

۲. (مجازاً) تباہ و برباد کر دینا ، دفن کر دینا .

قومی کالج کو خود برباد کر اور قوم کا جنازہ نکال کر اسے سرسید کی قبر کے بازو میں دفن کر دیں گے .

۱۹۰۶ خطوط محمد علی ، ۱۷

— نکلنا محاورہ .

جنازہ نکالنا (رک) کا لازم ، (کنایۃً) ساری زندگی تباہ کرنا .

جس در پر پالکی آتی تھی اس چوکھٹ سے جنازہ نکلتا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۸۳

— نکلے فقرہ .

(عو) (بد دعا) مرے ، مر جائے (نوراللغات) .

جَنازے کی نَماز (فت ج ، ن) امث .

نماز جو مسلمان کی نعش پر پڑھی جاتی ہے ، رک : نماز جنازہ .

آپ نے ان کے جنازے کی نماز پڑھی .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۷

جِناس (کس ج) امث .

کلام میں دو یا دو سے زیادہ ایسے الفاظ لانا جو تلفظ میں مشابہ اور معنی میں متغائر ہوں .

صنائع تین طور پر ہیں ایک وہ جو عربی اور ہندی میں مشترک ہیں جیسے : ایہام ، حسن التعلیل ، تجاہل العارف ، مراجعت استعارہ ، تشبیہ ، جناس .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۱۲۷

[ع]

جُنا سِریۂ بَصری (ضم ج ، کس س ، ر ، شد ی بفت ، کس ء ، فت ب ، سک ص) امث .

خرما کی ایک قسم جو بصرہ میں پائی گئی ہے اس کے درخت کی خاص صفت یہ ہے کہ آخر موسم میں بار لاتا ہے (ماخوذ : فلاحۃ النخل ، ۳۰) .

[ع]

جَناغ (فت ج) امذ .

۱. معاہدہ ، عہد ، شرط ، آپس میں شرط بدنا ؛ ٹھیکہ ؛ جوئے کی شرط .

صحرائے بے خودی میں رفاقت کے واسطے
لالہ سیتی کیا ہوں مقرر جناغ داغ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۹۱

نابخردی سے (کذا) مرغ دل ناتواں پہ ہر
اس شوخ لڑکے سے مجھے باہم جناغ ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۹۶

۲. پرندے کی چھاتی کی ہڈی ، جانور کے سینے کی ہڈی (جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج) .

۳. زین کا گولا (جامع اللغات) .

[ف > ع : جناح (رک)]

جُناغ (ضم ج) امذ .

زین کا اوپر کا چمڑا ؛ رکاب کا چمڑا ، بالا تنگ ؛ زین کا دونوں طرف کا چمڑا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ف > ع : جناح]

جَنالوکا (فت ج ، و مج) امذ .

(ہندو) بلحاظ سطح زمین کے چودہ حصوں میں سے سات بالائی حصوں میں سے چوتھا حصہ .

بالائی حصوں کے نام حسب ذیل ہیں . . . جنالوکا .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۲۹

[؟]

جَناں (فت ج) امذ (قدیم) .

رک : جنا (۱) (= فرد وغیرہ) .

بھیس لیایا ہے وہ ایک جناں .

۱۵۶۵ علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۴۷

جِناں (کس ج) امذ ؛ ج (اردو میں بطور واحد مستعمل) .

جنت ، بہشت .

کیا نہیں پہنچی جناں میں مرتضیٰ کو یہ خبر
ہائے سر پر ہے ہمارے ظلم ناحق کس قدر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۸

گر فی المثل میں اس کو کہوں روضۂ جناں
جھکتی ہیں بار عجز سے جنت کی ڈالیاں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹

روح پاک ان کی جناں کی طرف روانہ ہوئی .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۴۸

[ع]

جَنانا (۱) (فت ج) ف م .

۱. پیدا کرانا ، بنانا ، نکالنا .

تخم در زمین غبار گرفت بعدۂ انگور جنایا تخم تھے .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۵

جن روز کوں رات میں جنایا   پل روز کوں رات میں بنایا

۱۷۰۰ من لگن ، ۶

چار قوم کو پروردگار نے بنایا نئی قوم کو تم نے جنایا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴۳

۲. (دائی کا) عورت کے پیٹ سے بچہ باہر نکالنا ؛ بچے کو پیٹ سے نکالنا اور دیکھ بھال کرنا .

حق تعالیٰ نے ایک حور بہشتی صفوراء کے پاس بھیجی اس نے دائی بن کے جنایا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۸۳

۳. بچہ دلوانا ، نسل بڑھانا .

خواہش نکاح اور جنے جنانے کی کرتا ہے .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱۲۳

ابھی بچہ ہے کہ درجنوں بچے جنا کر رکھ دے گا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۸۵

[جننا (رک) سے]

جَنانا (۲) (فت ج) ف م (قدیم) .

جتانا ، بتانا ، سکھانا .

بعدۂ تمام عالم و اشیا اس نور تھے ہار کیا . یوں منقول جنایا قول علیہ السلام . انا من نور اللہ و کل شیئی من نوری .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۵

[جاننا (رک) سے]

جَناوَر (فت ج ، و) امذ .

جانور (رک) کا ایک تلفظ .

پھلاں باغ میں ہنستے تھے شوق سوں
جناور چرغتے تھے سب ذوق سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۷

بڑاں پوچھتے پیبر اے جناور
تری مستی سوں ہنستا تھا قضا پر

۱۷۰۵ در مجالس (ق) ، ۱۵۴

بڑی سوچی یہ بات ، ٹھنی من میں یہ گھات
سارے جنگلی جناور بھگائیں گے

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۶

جَنائِب (فت ج ، کس ء) امذ ؛ ج .

(تصوّف) ان لوگوں کو کہتے ہیں جو حق کی طرف سے منازل نفوس میں سیر کرتے ہیں اور طاعت و تقویٰ اختیار کرتے ہیں اس لیے کہ مقام قرب میں پہونچیں ، بعد اس کے سیر فی اللہ شروع ہوتی ہے (مصباح التعرف ، ۹۰) .

[ع]

جَنائی (فت ج) امث .

۱. بچہ جنوانے والی عورت ، دائی ، قابلہ .

دائی جنائی خبر لیتی ہے وقت جننے کے پیٹ سے نکال کر نہلاتی دھلاتی ہے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۴۵

بھنگی جنائی اٹھی تھی اور دودھ پلائی بھی .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۵

۲. جنوانے کی اجرت یا معاوضہ ، تولد کرانے کی مزدوری جو قابلہ کو دی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ ا پ و ، ۲ : ۶۲) .

[جننا (رک) سے]

~ بِدِیا (~ کس ب ، شد د بکس نیز سک د) امث .

دائی کا کام یا پیشہ ، قبالت (پلیٹس) .

[جنائی + بدیا (رک)]

~ صَدَقہ (~ فت ص ، سک د ، فت ق) امذ .

بخشش (نقدی) جو بچے کی پیدائش پر دائی وغیرہ کو دی جاتی ہے (پلیٹس) .

[جنائی + صدقہ (رک)]

جِنایَت (کس ج ، فت ی) امذ ؛ ~ جنایہ .

ممنوعات شرعی کا ارتکاب ، گناہ ، تقصیر .

اور صورت وقوع اس قسم کے جنایت کی اس سے تاوان اس کا اسے دینا پڑے گا .

۱۸۴۵ علم الفرائض ، ۱۱

حاجی ممنوعات کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے اُن کو اصطلاح فقہ میں جنایت کہتے ہیں .

۱۹۳۰ سفر حجاز ، ۳۲۴

[ع]

جَنَب (فت ج ، ن) امذ .

سن کا پودا ، پٹ سن ، لاط : Crotalaria Juncea (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جنب जनब]

جَنْب (فت ج ، سک م بشکل ن) امذ .

پہلو ، کنار ، بغل .

یعنی جنب عرش میں سب انبیا
کرتے تھے جولاں بالائے سما

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۹۳

کیونکہ ازل سے پہلوئے گل میں خار ہے اور جنب مل میں خمار ہے .

۱۸۴۵ مرقع پیشہ وراں ، ۱۵

دل بڑھانا ایسے شاگرد کا جو اپنا ہم جنب ہو چلا ہو فرض سمجھتے تھے .

۱۹۱۸ پیمبران سخن ، ۱۲۵

[ع]

جُنُب (ضم ج ، ن) صف .

وہ شخص جس پر اخراج منی کی وجہ سے غسل واجب ہو ، ناپاک شخص .

جنب اور حیض نفاس گر ہوئے
فرض غسل ہے تن کو دھوئے

۱۵۰۳؟ لازم المبتدی (ق) ، ۴

مصحف جو پکڑے بے وضو یا آئے مسجد میں جنب
پر کار ہوئے مبتلا فاقہ بھی دیکھے ہور فقر

۱۶۲۵ تحفۂ النصائح (ترجمہ) ، ۲۵

پڑھائی نماز بھولے سے اور وہ جنب تھے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۱۸

جنب آدمی کو پانی نہ ملے تو تیمم کر لے .

۱۹۷۵ اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۲ نومبر ، ۹

[ع]

جُنْبان (ضم ج ، سک م بشکل ن) صف ؛ ~ جمبان .

۱. جنبش دینے والا ، جنبش کرانے والا (ترکیبات میں جزو دوم کے طور پر مستعمل) .

سوری زنجیر یہ کہتی ہے باآواز بلند
بعد مجنوں کے ہوا سلسلہ جنباں پیدا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۷

مٹھیوں میں بھر کے انشاں چل چکا ہے انقلاب
ابر غم زلف جہاں ہر بال جنباں ہے تو کیا

۱۹۳۳ سوف و سبو ، ۳۰

۲۔ متحرک ، حرکت کرنے والا ؛ ہلتا ہوا ۔
جنباں رگ مادہ پرستی ہر نفس میں انتہا کی ہستی

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۴

۳۔ کانپتا ہوا ، لرزاں (جامع اللغات) .

[ف]

جُنبانی (ضم ج ، سک م بشکل ن) امث .

جُنباں (رک) کا اسم کیفیت ، حرکت ، جنبش .

صفت معراج کی جس نس ترنگ چڑاو حبیب حق
پھر آیا لا مکاں تک جا کرے لگ وہم جنبانی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳

اف کرنا ، ہونا .

[ف]

جَنباہی (فت ج ، سک م بشکل ن) امث .

رک : جماہی .

اینڈی آنکھیں جھپکی جاتی تھیں اور بات بات میں جنباہیاں آتی تھیں .

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۳۰

جَنبڑی (فت ج ، سک م بشکل ن ، سک ب) امث (قدیم) .

رک : جبڑی .

سٹیا آنک پر جس کے کانٹے نے بات
لیا کاڑ کپڑیاں کون جنبڑیاں سنگات

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۱۲

جُنبش (ضم ج ، سک م بشکل ن ، کس ب) امث .

۱۔ حرکت ، ہلنا جلنا .

رہے وانچ بھی حیدر نام دار
عجب آیا جنبش کیا جو سوار

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۶۸

جوں شمع دم صبح میں یاں سے سفری ہوں
ٹک منتظر جنبش باد سحری ہوں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰۱

گو ہاتھ کو جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے
رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۴۹

آنحضرت صلعم کی مجلس میں . . . کوئی شخص ذرا جنبش بھی نہیں کرتا تھا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۳

۲۔ ہلچل ، زلزلہ .

جنبش ہوئی عمارت کسریٰ میں یک بیک
گیا بہر کفر تھی یہ تزلزل شعار عید

۱۹۱۱ گلزار بادشاہ ، ۲۸

اف : دینا ، کرنا ، ہلنا .

[ف]

ـــ اَبرو کس اضا (ـــ فت ا ، سک ب ، و مع) امث .

ابرو کی حرکت ، (مجازاً) آنکھ کا اشارہ .

کسی شورش پسند کی جنبش ابرو پر ، جو ان کی شکایات کا شفیع بن جانے کے لیے تیار ہو جاتا سر فروشی کے لیے تیار تھی .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۳۵۱

[جنبش + ابرو (رک)]

ـــ زُبان کس اضا (ـــ فت نیز ضم ز) امث .

زبان کی حرکت ، (مجازاً) بولنا ، نطق .

سوئی ہوئی قضا کا شانہ ہلا رہی ہے
ہر جنبش زباں سے مردے جلا رہی ہے

۱۹۳۱ صبح بہار ، ۱۴

[جنبش + زبان (رک)]

ـــ کام و دِہن کس اضا (ـــ و مج ، فت د ، ہ) امث .

تالو اور منہ کی حرکت ، (مجازاً) زبان ہلانا ، بولنا ، نطق .

یہ جنبش کام و دہن کرتی ہے تحریک سخن

۱۹۶۵ احسن الکلام ، ۲۲۲

[جنبش + کام (رک) + و ، عطف + دہن (رک)]

ـــ کھانا محاورہ .

چکر کھانا ، حرکت ، کرنا ، ہلنا .

زمین کھائے جنبش ہو دریا کا آب
جزیریاں میں دیواں کو آوے نہ خواب

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۵۳

نہایت جسیم لٹھے شہتیر اور اڑواڑے لگا کر بنیادیں چن دیں جو چھ سو برس گزر جانے پر بھی جنبش کھانا نہیں جانتی .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۴

ـــ میں آنا محاورہ .

۱۔ حرکت کرنا ، ہلنا ، متحرک ہونا .

ہے سارے گردان لشکر ز جائے
توں بولے گا جنبش میں آیا سرائے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۲۵

شتاب ہو مرے مولا مراد دل حاصل
خدانخواستہ جنبش میں آوے دست دعا

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۷۰

۲ جوش میں آنا ؛ چست ہونا ؛ تیز ہونا .
آخر ان کے جرم و گناہ کی رگ جنبش میں آئی .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۵۱

— میں ہونا محاورہ .

رک : جنبش میں آنا .
ولی مجھ دل میں بستا ہے خیال اس سرو قامت کا
کہ جس کے شوق سوں جنبش میں ہے شمشاد ہر ساعت

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶۱

— نظر کس اضا (— فت ن ، ظ) امث .

نگاہ کی حرکت ، (مجازاً) آنکھ کا اشارہ .
یہ رسم بزم فنا ہے اے دل ! گناہ جنبش نظر بھی ہے
رہے گی کیا آبرو ہماری جو تو یہاں بے قرار ہو گا

۱۹۰۷ بانگ درا ، ۱۵۱

[جنبش + نظر (رک)]

— نہ کرنا محاورہ .

اپنی جگہ سے نہ ہلنا ، نہ ٹلنا ، جم کر رہ جانا .
آپ نے اپنا کام جب تک پورا نہ کر لیا جنبش نہ کی .

۱۹۱۸ آمت کی مائیں ، ۲۵

— نہ کھانا محاورہ .

رک : جنبش نہ کرنا ، حرکت نہ کرنا ، دور نہ ہونا ، کم نہ ہونا .
ذرا میرے بچے کو چل کر دیکھ لو بخار جنبش نہیں کھاتا .

۱۹۲۸ ثانی عشو ، ۴

جنبندہ (ضم ج ، سک م بشکل ن ، فت ب ، سک ن ، فت د) صف ؛ ~ جمبندہ .

ہلنے والا .
کوئی جنبندہ نہیں ہے مگر اس کی چوٹی خدا کے ہاتھ میں ہے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۶۴

[ف]

جنبود (فت ج ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ .

(ہانک) جمدھر کا اسم مصغّر ، شیر کے ناخن کی شکل کا دو دھارا خنجر ، جنبیہ ، جھدبیہ (اپ و ، ۸ : ۵۰) .

[ع]

جنبوہ (فت ج ، سک م بشکل ن ، سک ب ، فت و) امذ .

رک : جنبوہ .
آئین قور خانہ ؛ جنبوہ ، قیمت : نصف روپے سے ایک مہر تک .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۰۰

جنبہ (فت ج ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ .

۱. جانب داری ، حمایت ، طرفداری .
بنو نے جو دیکھا کہ نجبن نے پھر لاڈو کا جنبہ کیا تو اٹھ کے چلی گئی .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۰

ممکن ہے اس کی تحریر میں ایسا جنبہ مضمر ہو جس سے اس کا پیرایہ ہی بدل گیا ہو .

۱۹۲۷ تاریخ یونان قدیم (دیباچہ) ، ۵

۲. پہلو .
اک جنبہ بہیمیت سے ملحق اک جنبہ فرشتگی سے ملصق

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۹

اف : کرنا ، لینا ، ہونا .

[ع]

— دار صف .

طرفدار ، حمایتی .
ظاہر ہے کہ یہ عہدہ کسی متعصب جنبہ دار کے قابل نہیں ہے .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۱۰

[جنبہ + ... دار (رک)]

— دارانہ م ف ؛ صف .

جنبہ داری کا ؛ جانب داری کرتے ہوئے ، حمایت لیتے ہوئے .
آپ کے اخذ کردہ نتیجے کی صحت کا انحصار اس پر ہوگا کہ آیا آپ کے نمونے آپ کے گروہوں کی نمائندگی کرتے ہیں یا جنبہ دارانہ ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۷۸

[جنبہ + ... دار (رک) + آنہ ، لاحقۂ نسبت]

— داری امث .

طرفداری ، حمایت .
آپ جنبہ داری نہ کیجئے گا تو کون کرے گا .

۱۸۸۰ ؟ ربط ضبط ، ۲ : ۲۴۴

آپ ہمارے دشمنوں کی جنبہ داری کر رہے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۱۵۲

[جنبہ + ... داری (رک)]

ـــ کش (ـــ فت ک) امذ .

طرف دار ، حمایتی .

بالفرض ان حضرات کا کوئی حریف بھی ایسا ہوتا جس کا طرف دار اور جنبہ کش ایک بڑا طبقہ ہوتا .

۱۹۱۸ ہمسران سخن ، ۲۸۶

[جنبہ + ... کش (رک)]

ـــ لینا محاورہ .

حمایت کرنا ، طرف داری کرنا .

اس پر کامنی اور شوو رانی نے بھائی کا جنبہ لیا .

۱۸۹۴؟ کامنی ، ۸۲

جنبی (فت ج ، سک م بشکل ن) صف .

جنب (رک) سے منسوب یا متعلق ، پہلو کا ، بغل کا .

ہائیڈروجن کے جواہر کی حرکت سے . . . ایک جنبی یا بغلی رفتار کا جزو عائد کیا جاتا ہے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۳۳۸

[رک : جنب + ی ، لاحقۂ نسبت]

جُنُبی (ضم ج ، ن) صف .

جُنُب (رک) سے منسوب یا متعلق ، ناپاک .

غیر مسلم اگرچہ جنبی ہو ، مسجد میں داخل ہونے سے انہیں روکا جائے گا .

؟ حلال و حرام ، ۲۷۰

[رک : جنب + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَنْبِیا (فت ج ، سک م بشکل ن ، کس ب) امذ .

رک : جنبیہ (پہلےمعنی) .

جَنْبِیت (فت ج ، سک م بشکل ن ، کس ب ، فت ی) امث .

طرف داری ، جنبہ داری ، حمایت .

روس نے ان کو در پردہ بھیجا تھا کہ مدد دیں مگر اہل سرویا کی جنبیت نے ان کو کہیں کا نہ رکھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۸۸

[ع]

جَنْبِیل (فت ج ، سک م بشکل ن ، ی مع) امث (قدیم) .

رک : زنبیل .

غوث الاعظم کر تعدی ظلم سوں
چھین ناحق ہت سوں مج جنبیل کوں

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۷۳

جَنْبِیَہ (فت ج ، سک م بشکل ن ، کس ب ، فت ی) امذ ؛ ~ جمبیہ ، جھمبیہ .

۱. **(بانک) شیر کے ناخن کی شکل کا دو دھارا خنجر جو پہلو میں باندھا جاتا ہے ؛ پیش قبض ، جمدھر ، کٹار .**

بارود سے زیادہ مزاجوں میں التہاب
گر بات پوچھیے تو ملے جنبیہ جواب

۱۸۸۸ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۸۰

بدوی نے ان کی یہ حرکت دیکھی تو اسے بڑا غصہ آیا اور جنبیہ کے ایک وار میں انہیں قتل کر ڈالا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۶۵۸

۲. **پہلو میں لٹکانے جانے والے ہتھیار (پہلےمعنی) .**

[ع]

جَنْبھائی (فت ج ، سک م بشکل ن) امث ؛ ~ جنوائی .

رک : جمائی .

تورے ادھر کی باس کے بارے تھے کھل بن کیاں کلیاں
دیویں جنبھایاں ناز سوں ہو آج ٹھارے ٹھار مست

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۶

نام میرا سن کے مجنوں کو جنبھائی آگئی
بید مجنوں دیکھ کر انگڑائیاں لینے لگا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۷

جَنْبھیری (فت ج ، سک م بشکل ن ، ی مع) امث .

رک : ترنج (آئین اکبری ، ۱ : ۵۳ ؛ نوادرالالفاظ ، ۱۸۰) .

[رک : جمبھیری]

جَنْپْنا (فت ج ، مغ ، سک پ) ف م (قدیم) .

رک : جپنا .

مثل تسبیح کے دن رات جنپا کرتا تھا
لاکھ تکرار سے جب اس کو مرا نام آیا

۱۸۲۳؟ ہوس لکھنوی ، د (ق) ، ۱۸

جَنَت (۱) (فت ج ، ن) امث (قدیم) .

رک : جَنّت .

مرے دوستاں کوں توں نت دے جنّت
مرے دشمناں کوں اگن یا سمیع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶

جنت (۲) (فت ج ، ن) امث .

پیدا ہونا ، پیدائش ، نسل (پلیٹس) .

[س : جنتا जनता]

جنت (فت ج ، سک ن) امذ .

(عم) بیل گاڑی کے پہیوں کی ٹکانی اور پیندنی کا رسی کا بندھن ، انگریزی جائنٹ کا بگاڑ (اپ و ، ۵ : ۱۲۳) .

[مقامی ؟]

جنت (فت ج ، شد ن بفت) امث ؛ ~ جنۃ .

۱. (اسلام) مرنے کے بعد صاحب ایمان نیکو کاروں کا مسکن جہاں ایسی نعمتیں موجود ہیں جنھیں نہ کسی بشر نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی کے دل پر ان کا خیال گزرا ، بہشت ، باغ بہشت .

جنت و سقر قسم کرنہار علی
مشکل کے سوگانٹھاں کو کھولنہار علی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۳

مسکن ہوا ہے میرا جب سیں تری گلی میں
اے گلعذار تب سوں جنت کی نئیں تمنا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۶

جنت سے ایک پتھر یاقوت کا منگوا کر اس کو عنایت فرمایا .

۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۲۰

کیا تم کو خیال ہے کہ جنت میں چلے جاؤ گے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۶۱

۲. (کمپیوٹر) (Abacus) اباکس (یعنی چینیوں کے شمار و حساب و کتاب کا قدیم آلہ) کا بالائی حصہ .

اس کے فریم کو پتلی لکڑی کے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اوپر کے حصے کا نام جنت یا Heaven ہے اور نچلے کا دنیا یا Earth .

۱۹۶۹ کمپیوٹر کی کہانی ، ۲۸

[ع]

~ ارضی کس صف (~ فت ا ، سک ر) امث .

(مجازاً) خوبصورت جگہ ، خوشنما مقام ، ایسی سرزمین جو جنت کی طرح خوبصورت ہو .

ایک روسی شہزادی سے شادی کی اور اسے لے کے یہاں آیا تھا کہ اس جنت ارضی میں ٹھہر سکے .

۱۸۹۳ مفتوح فاتح ، ۲۱۹

[جنت + ارضی (رک)]

~ البقیع (~ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ی مع) امث .

مدینۂ منورہ کا مشہور قبرستان .

اے روضۃ الرفیع ٹھکانا نہیں رہا
اے جنت البقیع ذرا سی زمیں ہمیں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۰۰

آدھی رات کو آپ جنۃ البقیع میں . . تشریف لے گئے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۷۰

[جنت + رک : ال (ا) + بقیع (رک)]

~ الحمقا (~ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، م) امث .

خیالی جنت ، قیاسی خوشی .

سیانے دنیا داروں نے اس کی دلفریبیوں کا اشارہ کرنے کے لئے ایک لطیف اصطلاح چھانٹی ہے (جنت الحمقا) .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱۲۳

[جنت + رک : ال (ا) + حمقا ، احمق (رک) کی جمع]

~ الفردوس (~ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ف ، سک ر ، و لین) امث .

جنت کا ساتواں یا آٹھواں درجہ ، فردوس .

آٹھویں بہشت . . . جنت الفردوس ہے .

۱۸۳۸ بہشت نامہ ، ۵

ادھر روضے کا نقشہ صفحۂ دل پر اوترنا تھا
اودھر تھا جنۃ الفردوس کا دل سے اوتر جانا

۱۹۱۹ لذت درد ، ۲۴

[جنت + رک : ال (ا) + فردوس (رک)]

~ الماویٰ (~ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ا بشکل ی) امث ؛ ~ جنت ماویٰ .

جنت کے ایک درجہ کا نام جو بعض کے نزدیک پانچواں اور بعض کے نزدیک ساتواں ہے .

ساتویں بہشت نور کی ہے . . . اس کا نام جنت الماویٰ ہے .

۱۸۳۸ بہشت نامہ ، ۵

فراق کا زمانہ آ پہنچا اور یہاں سے جانے کی جگہ . . . جنت الماویٰ ہیں .

۱۹۲۰ جوہائے حق ، ۳ : ۸۶

[جنت + رک : ال (ا) + ع : ماویٰ (== قیام)]

~ النعیم (~ ضم ت ، غم ا ، شد ن بفت ، ی مع) امث .

۱. جنت کا چھٹا درجہ .

خالق کریم نے بہشت کو ساتویں آسمان پر پیدا کیا ہے - قرطبی کے نزدیک اس کے سات درجے ہیں . . . چھٹا جنت النعیم .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۰

۲. رک : بہشت نعیم .

وہ جہنم جہنم نہیں ہے لذتوں اور راحتوں کی ایک جنت النعیم ہے .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، انتخاب (الہلال) ، ۱۹

[جنت + رک : ال (ا) + نعیم (رک)]

— آرام گاہ صف ؛ ~ جنت آرامگاہ .

وہ جس کی جگہ جنت میں ہو ، مرحوم (عموماً بزرگوں بادشاہوں وغیرہ کے لیے استعمال ہوتا ہے بعادیوں کے مرنے کے بعد یہ خطاب دیا گیا تھا) ، مرحوم بادشاہ یا نواب وغیرہ ، رک : خلد آشیاں .

بادشاہوں کو بعد ان کے ،، جنت آرامگاہ ،، و عرش نشین خطاب دیتے ہیں .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۱۱۱

نواب سید محمد سعید خاں صاحب بہادر جنت آرامگاہ کے دربار میں علمائے شہر سے ایک جگہ نماز جمعہ ہونے پر گفتگو بہت خوب کی .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۴۰۱

[جنت + آرام (رک) + گاہ (رک)]

— آشیاں/آشیانی (— سک ش) صف .

رک : جنت آرام گاہ (ماخوذ : پلیٹس) .

[جنت + آشیاں/آشیانی (رک)]

— شدّاد کس اضا (— فت ش ، شد د) امث .

وہ باغ جو شداد نے جنت کے نمونے پر تیار کرایا تھا یہ صنعا اور حضر موت کے درمیان بارہ فرسنگ چوڑا اور بارہ فرسنگ لمبا بتایا جاتا ہے کہتے ہیں کہ تیاری کے بعد اس نے اس باغ کے دروازے پر قدم ہی رکھا تھا کہ پیام اجل آ پہنچا ، رک : ارم ؛ بہشت شداد .

مقبول خدا ایک ہے مقبول بتاں ایک
توام ہیں مگر جنت شداد و بنارس

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

[جنت + شداد (علم)]

— عدن کس اضا (— فت ع ، سک د) امث .

بقول بعض جنت کا چوتھا طبقہ ، عدن ، وہ باغ جس میں حضرت آدم کو دنیا میں بھیجنے سے پہلے رکھا گیا تھا .

جنت خلد ، جنت عدن . . . نہریں شراب اور دودھ اور پانی سے بھری ہوئیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۵۳

میرے ہمراہیوں نے مجھ سے کہا کہ یہ جنت عدن ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۵۱

[جنت + عدن (رک)]

— کو سدھارنا محاورہ .

انتقال کرنا .

کہتے ہیں کہ اس پہاڑ کی چوٹی پر ستر ہزار پیغمبر . . . بھوک کی شدت سے جنت کو سدھارے ہیں .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۵۹

— کی کھڑکی کھلنا محاورہ .

جنت کی سی سرد ہوا کے جھونکے آنا ، (مجازاً) آرام کی صورت پیدا ہونا (ماخوذ : علمی اردو لغت) .

— کی ہوا آنا محاورہ .

خوشگوار ہوا آنا .

ہجر میں یاد تری زلف رسا آتی ہے
ہم کو دوزخ میں بھی جنت کی ہوا آتی ہے

۱۹۰۰ امیر مینائی (نوراللغات)

— کے ہوئے نہ دوزخ کے کہاوت .

کسی طرف کے نہ ہوئے (جامع اللغات) .

— مکان/مکانی (— فت م) صف .

جس کا مسکن جنت ہو ، مرحوم و مغفور ، شاہی حکومت اور ریاستوں میں یہ دستور تھا کہ مرنے کے بعد فرماں روا کو کسی نہ کسی دعائیہ لقب سے یاد کیا کرتے تھے .

عمائد ہیں رتبے خدا داد ہیں
کہ جنت مکاں کے یہ داماد ہیں

۱۸۶۸ شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، جون، ۱۹۷۳ : ۵۹)

[جنت + مکان/مکانی (رک)]

— موعود کس صف (— و لین ، و مع) امث .

وہ جنت جس کا وعدہ کیا گیا ہے .

بصیرت اور انسان کی جنت موعود .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۱۶۸

[جنت + موعود (رک)]

— میں جھاڑو دینا محاورہ .

(مجازاً) کھانے کی پلیٹ وغیرہ صاف کر جانا ، جو کچھ بچا ہو اسے بھی چٹ کر جانا .

لڑکا کھا چکا تو میر صاحب بولے . . . جنت میں جھاڑو نہیں دے گا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۳۳

— میں لات مارنا محاورہ .

رک : بہشت میں لات مارنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— نِشان (— کس ن) صف .

جنت کی نشانی ، جنت جیسا دلکش ، جنت نظیر ، رک : جنت نصیب (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

[جنت + نشان (رک)]

— نَصِیب (— فت ن ، ی مع) صف .

جس کے نصیب میں جنت ہو ، جنتی ، مرحوم کی جگہ (نوراللغات) .

[جنت + نصیب (رک)]

— نَصِیب کَرے دعائیہ فقرہ .

عاقبت بخیر ہو ، بہشت ملے .

مولوی آل احمد صاحب کو ، خدا جنت نصیب کرے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۵۱

— نَظِیر (— فت ن ، ی مع) صف .

جنت جیسا ، دلکش ، جنت نشان (رک) (علمی اردو لغت) .

[جنت + نظیر (رک)]

— نَعَم/نَعِیم کس صف (— فت ن ، ع/ی مع) امث .

رک : جنت النعیم ، پر نعمت بہشت ، بہشت کا ایک طبقہ (پلیٹس) .

[جنت + نعم/نعیم (رک)]

— نِگاہ کس اضا (— کس ن) امث .

وہ چیز جو آنکھوں کو بھلی معلوم ہو .

لطفِ خرامِ ساقی و ذوقِ صدائے چنگ
یہ جنتِ نگاہ وہ فردوسِ گوش ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۰

[جنت + نگاہ (رک)]

جَنْتا (۱) (فت ج ، سک ن) امذ .

رک : جنتر معنی نمبر ۲ (ا پ و ، ۲ : ۱۷۷ ؛ پلیٹس) .

[س : ینتر + کن यन्त्र + क]

جَنْتا (۲) (فت ج ، سک ن) امث .

عوام ، قوم ، بہت سے آدمی ، گروہ ، بھیڑ ، مجمع .

بھارت کے نیتا کہلائے   جنتا کا دھن خوب اڑائے

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۸ : ۵

میں عوام میں سے آیا ہوں . . . میں جنتا کا بیٹا ہوں ، خادم ہوں .

۱۹۷۵ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۶۸۳

[س : جنتا जनता]

جَنِتا (فت ج ، کس ن) امذ .

باپ ، والد ، پتا (پلیٹس) .

[س : جنتا जनिता]

جَنْتار (فت ج ، سک ن) امذ .

گنڈا ، تعویذ ، جنتر (پلیٹس) .

[س : ینترن यन्त्र]

جَنْتانا (فت ج ، سک ن) .

(الف) ف ل .

دبنا ، بھینچنا (جامع اللغات) .

(ب) ف م .

دبانا ، بھینچنا (جامع اللغات) .

[ہ : جنتانا जनताना]

جَنْتَر (۱) (فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

۱. آلہ ، اوزار ؛ آلۂ جرثقیل ، (خود کار) مشین ، جال ، پھندا .

متھراجی سے خبر پہنچی کہ مسلمانان نے بسرانت گھاٹ پر ایسا جنتر لگا دیا ہے کہ جو کوئی اس طرف گزرتا ہے اس کی سنت خود بخود ہو جاتی ہے .

۱۸۵۵؟ بھگت مال ، ۳۴۷

۲. تار کھینچنے کی فولادی پٹی جس میں سوراخ بنے ہوتے ہیں جن میں تارا ڈال کر تار کو لمبا کرتے ہیں .

کاواک ہوں کس طرح یہ اشعار
جنتر ہے قلم تو لفظ ہیں تار

۱۸۸۲ مادرِ ہند ، ۷۶

برانڈوک ، جیسے جنتر سے نکلا ہوا تار یا کڑی کمان کا تیر .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۸۶

۳. لوہے یا مٹی کا بنا ہوا تنور جس میں ہوا بالکل داخل نہ ہو سکے ، اس میں لکڑی جلا کر کوئلہ حاصل کیا جاتا ہے اور مختلف اشیا کشید کی جاتی ہیں ۔

جنتر کھینچنے کے آلات کے ذریعہ کوئلہ بنانے کے کام پر ہندوستان میں عملاً توجہ کم کی جاتی ہے ۔

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۳۹۸

۴. (طب) ایک ظرف جو عرق کشید کرنے اور روغن نکالنے کے کام آتا ہے ۔

تھی کہاں پہلے صنعت تعریق
ڈول جنتر نہ تھا نہ قرع انبیق

۱۸۸۷ ساقی نامہ شقشقیہ ، ۳۶

کنعاں کے اڑا رہا ہے جوہر
دلو آج بنا کے ڈول جنتر

۱۹۰۵ محسن ، ک ، ۱۲۹

۵. (i) رصد گاہ ۔

بزم شعرا میں ایسے کہتے نہ آئے
اہل ہیئت پاس اب جنتر میں جائے

۱۷۹۸ بیان ، د ، ۷۷

(ii) آلات رصد ۔

جنتر کے معنی آلے کے ہیں اور یہاں مراد آلات رصد سے ہے ۔

۱۸۳۶ آثار الصنادید ، ۸۱

۶. (آہنگری) پینچ کاٹنے کا ایک خاص قسم کا فولادی برما ، جندرو (اپ و ، ۸ : ۵) ۔

۷. (دندان سازی) دانت اکھیڑنے کا موچنا یا سنسی ، پلاس ، زنبور (اپ و ، ۷ : ۱۳)

۸. (قفل سازی) قدیم وضع کا قفل جس کے اندر کوئی پرزہ نہیں ہوتا ، اس کے کڑے کا ہر ایک سرا لچک دار آنکڑے کی وضع اور تیر کے پھل کی شکل کا ہوتا ہے جو قفل کے منہ میں داخل ہوتے وقت دب جاتا اور اندر جا کر پھیل جاتا ہے جس سے کڑا اٹک جاتا ہے ، تالا ، مہاجنتر ، گجراتی قفل ۔

جنتر عربوں کی ایجاد کہلاتا ہے . . . . فتح سندھ کے بعد اس کا رواج سب سے پہلے گجرات میں ہوا ۔

۱۹۴۳ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۷ : ۲

۹. تعویذ ، گنڈا ، جادو ، طلسمی نقشہ ، منتر ، افسوں ، سحر ، ٹوٹکا (اکثر منتر کے ساتھ) ۔

لجانوں کہاں کوڑ منتر سکیاں
پدم پاؤں نا کس کے جنتر سکیاں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۶

جادوگر ہماری کھال کو اپنی کتابوں اور جادوؤں کے جنتروں میں دھرتے ہیں ۔

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۲۵

باندھو گنڈا منتر کا ڈالوں پھندا جنتر کا

۱۹۲۱ گورکھ دھندا ، ۱۰۷

۱۰. ستار کی طرح بغیر پردوں کا ساز ، بین ۔

تج جوڑے ڈھلک نکا دبکھ تھاٹ سکی چنچل
طنبورے بسر کے سب جنتر تھے ہوا فارغ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۲

طنبور کوں تن کے توڑ دھایا
جنتر کوں لے جیو کے بجایا

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۷

اس لڑکی کو جنتر و منتر و منڈل بجانا سکھا دیا ، اس لڑکی کو اس فن سے نہایت مناسبت تھی ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۳

پہلی قسم جنتر یہ ایک گز لمبی لکڑی ہے جس کو کھوکھلا کر لیا جاتا ہے اس کے دونوں سروں پر دو کدو لگاتے ہیں ۔

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۶۸

[س : ینترن यन्त्र]

— اتارنا محاورہ .

تکسید کرنا ؛ لکڑی سے جلا کر کوئلہ اور دوسری اشیا حاصل کرنا .

جب لکڑی کا جنتر اتارا جاتا ہے یعنی بند ظرف میں اس کو اس طرح حرارت پہنچائی جاتی ہے کہ اس کے تجزیہ سے جو اشیا خارج ہوں وہ فراہم کر لی جاسکیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۲۸

— پر چڑھانا محاورہ .

کسی سانچے میں گزار کر سڈول بنانا ، تراش خراش لینا .

جو الفاظ لفظی یا صوتی تصرف کے بغیر جوں کا توں اردو میں لے لیے گئے وہ تت سم ہیں اور جنھیں اردو نے جنتر پر چڑھا کر اپنی سرشت کے مطابق ڈھال لیا انھیں تدبھو کہتے ہیں .

۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۱۵۵

— منتر (— فت م ، سک ن ، فت ت) امذ .

۱.(i) ٹوٹکا ، افسوں ، جھاڑ پھونک .

عامل . . . . دعا تعویذ اور سیانے جنتر منتر کرتے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۱

وہ محبوبہ بغیر کسی جنتر منتر کے بیہوش کر دینے والی ہے.

۱۹۱۴ حالی ، مکاتیب ، ۱۵۴

(ii) نظر بندی ، بازی گری ، شعبدہ بازی ؛ مکاری ، فریب کاری ، دھوکے بازی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۲.(i) وہ اونچا مکان جس پر نجومی لوگ بیٹھ کر ستاروں کی گردش معلوم کرتے ہیں ؛ رصد گاہ ، آکاس لوچن .

جنتر منتر . . . یہ رصد خانہ ہے جس کو راجہ سوامی جے سنگھ والی جے پور نے محمد شاہ کے حکم سے بنایا .

۱۸۳۶ آثار الصنادید ، ۸۱

متبرہ صفدر جنگ سے آگے . . . . ایک عمارت ملے گی جس کو جنتر منتر کہتے ہیں ، یہ نجوم کی رصد گاہ ہے .
۱۹۲۲ سیر دہلی کی معلومات ، ۴۹

(ii) **دھوپ گھڑی** ، شیشۂ ساعت (جامع اللغات) .

[جنتر + منتر (رک)]

ـــ میں کھینچنا/نکالنا ف مر ؛ محاورہ .

رک : جنتری میں کھینچنا یا نکالنا .

بالآخر . . . خود اکبر کی ذات کو بھی جنتر میں کھینچ کر سب بل نکال دیے .
۱۹۰۵ مقالات شروانی ، ۱۱۱

ـــ ناڑی امث .

کسی چیز سے عرق کشید کرنا اس طرح کہ کشیدہ عرق ایک نلی کے ذریعے کسی برتن میں جمع ہو .

ایک اور طریقہ عرق نکالنے کا طریقہ جنتر ناڑی کے نام سے موسوم ہے .
؟ کلید عطاری ، ۱۲۴

[جنتر + ناڑی (رک)]

جنتر (۲) (فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

ڈھینچہ کے خاندان سے تعلق رکھنے والا ایک مفید پھلی دار پودا اس کے بیج لوبیے کی طرح کے ہوتے ہیں اکثر باڑ لگانے کے لیے بویا جاتا ہے .

جنتر اور ڈھینچہ دو الگ الگ پودے ہیں ، جنتر سدا بہار ہے .
۱۹۶۶ چارے ، ۲۱۷

[؟ Jantar : انگ]

جنترنا (فت ج ، سک ن ، فت ت ، سک ر) ف ل .

مسحور ہونا ، سحر زدہ ہونا .

نبی صدقے نین کچ عبدلا کا
تھری لٹ سوں ابی اپ سے جنترنا
۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۴۷

[جنتر (رک) سے]

جنتری (فت ج ، سک ن ، فت ت) .

(الف) امث .

۱. **رک : جنتر معنی ۱ .**

سوراخ سے جگر کے یوں آہ کھنچ کے نکلی
جس طرح جنتری سے زر گر نے تار کھینچا
۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۲۹

صاف یوں کرتا ہے شانہ موئے جعد یار کو
جنتری میں کھینچتے ہیں جس طرح سے تار کو
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۳۲

تار کشی کے عمل میں جبکہ تار جنتری میں دب کر نکلتا ہے تو سخت اور بھونک ہو جاتا ہے .
۱۹۴۸ انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۵

۲. **(مجازاً) درست کرنے والی چیز ، مصیبت یا تکلیف جو ٹھیک بنا دے .**

خانہ داری اس کے حق میں جنتری کا کام دیتی ہے کہ اس کے سارے بل نکل جاتے ہیں .
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۲۰۷

۳. **(دب گری) چمڑے کے باریک تسمے کاٹنے کا کنگھی نما اوزار** (اپ و ، ۳ : ۸۱) .

۴. **وہ کتاب جس سے نظام سالانہ کی تاریخ وغیرہ کا تعین ہو .**

عام جنتریوں میں بڑی دقت پیش آتی ہے . . . لیکن اس اردو تقویم . . . سے ہم نہ صرف صحیح سنہ اور تاریخ معلوم کرسکتے ہیں بلکہ دن بھی .
۱۹۵۲ تقویم ہجری و عیسوی (مقدمہ) ، ج

۵. **تقویم جس میں منجم ستاروں کی گردش مع تاریخ و سنہ لکھتے ہیں .**

نہیں کم جنتری سے خط ساغر
حساب نجم ہے سب انگلیوں پر
۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۱۸

منشی رحمت اللہ رعد نے کتاب حیات جاوید کا اشتہار جنتری میں بغیر میرے مشورے کے درج کرکے بڑی دقت میں ڈال دیا .
۱۹۰۱ مکتوبات حالی ، ۱ : ۳۰

(ب) صف .

شعبدہ باز ، مداری ، جادو گر ، فریبی ، مکار (نوراللغات) .

[س : جنترکا यन्त्रिका : جنتری + کہ : क + यन्त्री]

ـــ سازی امث .

جنتری یا تقویم تیار کرنا ، تقویم بنانا .

جن کو جنتری سازی کی فطری صلاحیت ہے اور جنھوں نے مہینوں کی ایک فہرست بھی بنا لی ہے .
۱۹۵۷ سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۳۳

[جنتری + . . . سازی (رک)]

ـــ میں کھچنا/کھنچنا ف مر ؛ محاورہ .

جنتری میں کھینچنا (رک) کا لازم .

رکھتے تھے جو مزاج میں بل تار کی طرح
وہ لوگ جنتری میں کھنچے گور تنگ سے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۵

سوزن کا رشتہ بن کے کھچا جنتری میں وہ
ہے زیر ہائے رشتہ بپا دوسرا گرہ
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۲

— میں کھینچنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. تار کو جنتری میں سے گزار کر پتلا اور لمبا بنانا ، تار کھینچنا .

جو قوت اس تار کی تھی جو جنتری میں کھینچا جاتا تھا ، وہ قوت مشین کے تار میں بالکل نہیں ہے .

۱۹۶۹ جنگ کراچی ، ۴ جون ، ۳

۲. (مجازاً) ٹیڑھا پن نکالنا ، ٹیڑھے یا شریر آدمی کو درست کرنا .

کیا جنتری میں کھینچتے ہیں بالوں کے تار بھی
ڈاڑھی بڑھی ہے شیخ جی یا لم دراز ہے

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۸۱

اس نے تاریخ سے لے کر . . . فقہ تک جس علم کو لیا نظم کی جنتری میں کھینچ لیا .

۱۹۱۰ آزاد ، مقالات ، ۱ : ۲۵۳

— میں (سے) نکالنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. رک : جنتری میں کھینچنا معنی نمبر ۱ .

اصلیت اپنے حق کو اس کے منہ سے اسی طرح کھینچ کر نکالتی ہے جیسے سنار جنتری میں سے تار نکالتا ہے

۱۸۸۰ دربار اکبری ، ۲۷۸

۲. رک : جنتری میں کھینچنا معنی نمبر ۲ .

دیکھ کیا سیدھا کیا ہے مار مار
جنتری میں سے نکل مثل تار

۱۸۹۹ مثنوی نان و نمک ، ۳۷

— میں نکلنا ف مر ؛ محاورہ .

رک : جنتری میں کھینچنا/کھنچنا .

چامن سے ہے جو دیکھا تو ٹیڑھی نگہ سے
نکلے نہ جنتری میں بھی تار نظر کے بل

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۱۱۸

جنتریانہ (فت ج ، سک ن ، فت ت ، کس نیز سک ر ، فت ن) صف .

جنتری یا تقویم سے متعلق ، جنتری کا ، جنتری والا .

علمی جنتری بابت ۱۹۰۵ء اس میں معمولی جنتریانہ مضامین کے علاوہ بے شمار دلچسپ باتیں مشاہیر کے حالات باتصویر اور مضامین مختلف ہیں .

۱۹۰۳ عصر جدید ، ۵۴۴

[جنتری + انہ ، لاحقہ]

جنتو (فت ج ، سک ن ، و مع) امذ .

جاندار ، حیوان ، عموماً ادنیٰ درجے کے کیڑے مکوڑے وغیرہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جنتو जन्तु]

— پھل (— فت پھ) امذ .

انجیر کی جنس سے ایک درخت جس کا پھل گلار کہلاتا ہے ، گلار کا درخت ، گولر ، لاط : Ficus glomerata (پلیٹس) .

[جنتو + پھل (رک)]

جنتی (۱) (فت ج ، سک ن) امث .

ماں ، ماتا .

میرے جو جھوٹ کو نہ سمجھے مذاق
اس کی جنتی پہ سات بار طلاق

۱۹۲۰ عروج لکھنوی ، شاہد نامہ (ق) ، ۵۵

[س : جنتری जनित्री]

— پر (— پہ) طلاق فقرہ .

(کوسنا جو بطور قسم بولتے ہیں) ماں پر طلاق پڑے .

طلاق ہے اس بندی کی جنتی پر جو تیری پوری طرح کد بدیا نہ بنوائی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۹

جنتی (۲) (فت ج ، سک ن) امث .

رک : جنتری معنی نمبر ۱ .

جنتی - اوزار زرگران . . . کہ تارطلا و نقرہ ازان کشند .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۸۲

جنتی (۳) (فت ج ، سک ن) امث .

پیدائش (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ه : جننی जननी]

جنتی (۴) (فت ج ، سک ن) .

جننا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

— نہ ڈھول بجتا/بجتے کہاوت .

ایسے بد آدمی کا غل مچ رہا ہے یہ جننے کا نتیجہ ہے ، بد آدمی کی نسبت بولتے ہیں ، پیدا ہونے سے نہ پیدا ہونا بہتر تھا ، نہ ایسا کرتے نہ یہ امر درپیش آتا ، بد اولاد کی نسبت بھی بولتے ہیں (محاورات ہند ، ۶۹ ؛ نجم الامثال ، ۶۲) ؛ رک : نہ جنتی نہ ڈھول بجتا ، جو زیادہ مروج ہے .

جنتی (فت ج ، شد ن بفت) صف .

۱. جنت سے منسوب یا متعلق ، جنت کا ، جنت نصیب ، جنت میں جانے والا .

کلمہ پڑھا اور جنتی مسلمانوں کی طرح بہشت نصیب ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۰۶

فاطمہؓ جنتی بی بیوں کی ، اور حسنؓ اور حسینؓ جنتی جوانوں کے سردار ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۲۶

۲. (مجازاً) **بھولا ، سیدھا سادھا ، نیک** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[رک : جنت + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَنْٹ (فت ج ، سک ن) امذ .

رک : جنٹ مجسٹریٹ .

نہ نماز ہے نہ روزہ نہ زکوٰۃ ہے نہ حج ہے
تو خوشی پھر اس کی کیا ہے کوئی جنٹ ہے کوئی جج ہے

۱۸۹۰ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۱۱

بیوی وہ جو ظفر صاحب کے دوست ہیں جنٹ صاحب .

۱۹۴۴؟ تصویر ، ۲۴۳

جَنْٹِل مَین (فت ج ، سک ن ، کس ٹ ، ی لین) امذ ؛ ~ جینٹلمین .

۱. شریف آدمی ، بھلا مانس اور نیک آدمی .

اشراف اور جنٹل مین لوگوں کی لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں .

۱۸۶۹ مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۵۰

کون نہیں جانتا کہ بہت سے جنٹل مین . . . اپنے کارخانے میں کام کرنے والے . . . مزدوروں کو نکال باہر کرتے ہیں .

۱۹۷۵ قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹۸

۲. (کنایۃً) **جدید بالخصوص انگریزی وضع قطع اختیار کرنے والا شخص ، انگریزی یا جدید تہذیب کا دلدادہ .**

ایسے مسلمان جنٹلمین موجود ہیں جنھوں نے پردہ نسواں کی مخالفت عملاً ثابت کردی ہے .

۱۸۹۹ معارف ، مارچ ، ۲۷۳

کوٹ پہنا بظاہر جنٹلمین بننے میں کوئی کسر باقی نہ رہی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذی ، ۵۱

[Gentleman : انگ]

جَنْٹِلْمَینی (فت ج ، سک ن ، کس ٹ ، سک ل ، ی لین) امث .

(الف) صف .

جنٹل مین (رک) سے منسوب یا متعلق ، جدید .

ان کے خیالات جنٹلمینی تھے لیکن ساتھ ہی ساتھ مذہب کے بھی بڑے پابند تھے .

۱۹۰۹ حرز طفلاں ، ۲۰

(ب) امث .

جنٹل مین (رک) کا اسم کیفیت ، رک : جنٹل مینیت .

وہ آپ کی جنٹل مینی کیا ہوئی .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۹۸

[رک : جینٹل مین + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

جَنْٹِل مَینِیَت (فت ج ، سک ن ، کس ٹ ، ی لین ، کس ن ، فت ی) امث .

جنٹل مین (رک) کا اسم کیفیت ، جنٹل مین ہونا .

انگریز ہم کو اپنی سوسائٹی میں ملاتے ہیں ، مسلمانوں سے ملنے میں ہماری جنٹلمینیت مانع ہے .

۱۹۰۹ حرز طفلاں ، ۹

[جینٹل مین + یت ، لاحقہ کیفیت (رک)]

جَنْٹ مَجِسْٹَرِیٹ (فت ج ، سک ن ، فت م ، کس ج ، سک س ، فت ٹ ، ی مج) امذ .

رک : جوائنٹ مجسٹریٹ .

احمد اللہ خاں تحصیل دار نجیب آباد کو ڈپٹی کلکٹر متعہد اور جنٹ مجسٹریٹ مقرر کیا .

۱۸۵۸ سرکشئی ضلع بجنور ، ۱۶۵

واپسی پر فرخ آباد کا جنٹ (جوائنٹ) مجسٹریٹ معین ہوا .

۱۹۳۲ تخت طاؤس ، ۱۱۶

[Joint : انگ]

جَنْجال (۱) (فت ج ، سک ن) امذ ؛ امث .

۱. مصیبت ، آفت ، پریشانی ، الجھن .

جالے کی جکڑ جگت کے جنجال
مالس کوں رکھے جون میں کون جال

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۶

اور وہ پیر زال جس نے اس جنجال میں پھنسایا تھا ہمراہ ہوئی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۷۷

آپ تو سدھار گئے میرے لئے یہ سارا جنجال چھوڑ گئے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۰

۲. بکھیڑا ، جھنجھٹ .

بلا کی ہے مجھے دنیا کی جنجال
سنو اے شاہ میری بات فی الحال

۱۵۹۱ گل و صنوبر ، ۸۵

خلاصی دے منج جگ کے جنجال تے
توں غافل نکو اچھ مرے حال تے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵

مکان مردانه تها عیال کا جنجال رکها ہی نه تها ۔
۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۵۰
موجودہ شاعری کنگهی چوٹی کے جنجال اور رعایت لفظی کے الجهاو سے ایک بڑی حد تک آزاد ہو چکی ہے ۔
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۲
۳. (مجازاً) مشکل ، دقت ، دشواری ۔
یہاں گیان کوں بہوت بڑا جنجال ہے ، آدمی ہو کر آدمی کوں سمجهنا تمام اشکال ہے ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۴۷

رکهے ہے جو کوئی فرزند و اطفال
ہوا ہے اس کو رہنا یاں کا جنجال

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۹
۴. دکه ، تکلیف ، وبال ۔

تو پهر سیدهے نکل آویں وہاں بال
نہیں رہنے کا کچه بهونری کا جنجال

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۲
میں علاج کروں یا نه کروں میرا جنجال تو ایسا ہی رہے گا
۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۱۶
۵. (مجازاً) لمبا چوڑا قصه ، داستان ۔
بہمن کے شہزادے نے ماہی گیر کا جنجال نکالا وقت کو ٹالا ۔
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۲۵
۶. کشتی کا ایک داؤ جس میں حریف پهنس کر چت ہو جاتا ہے ۔
جنجال - جب حریف نیچے ہو تو ظفر کو چاہیے که ... اپنی داہنی طرف مڑ جائے حریف پهنس کر چت ہو جائے گا ۔
۱۹۰۷؟ رموز فن کشتی ، ۸۹
۷. بڑا جال ، دام ۔

مرغ نگاہ مردم دانا اسیر ہیں
جنجال جالی لوٹ کی کرتی کا جال ہے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۳۱۱
۸. بندهن ؛ الجهن ؛ پانی کا بهنور ؛ ایک قسم کی بڑی فلیته دار بندوق جس کی نال بہت لمبی اور بهاری ہوتی ہے اور بہت دور تک مار کرتی ہے ؛ ایک بڑے منه کی توپ جس میں کنکر پتهر وغیرہ بهر کر پهینکتے تهے اور یه زیادہ تر قلعے کی فصیلیں وغیرہ توڑنے کے لیے استعمال کی جاتی تهی (شبد ساگر ؛ پلیٹس) ۔
[س : جن + جالن + जन + जाल]

— سے نِکَلْنا محاورہ ۔
بکهیڑے ، الجهن یا مصیبت سے چهٹکارا پانا ۔
آپ کا جانا اور یہاں کے جنجالوں سے نکلنا درحقیقت ایک مبارکباد کا امر ہوتا اگر وظیفے میں کمی نه ہوتی ۔
۱۸۹۲ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۳۲

— کاٹْنا محاورہ ۔
کسی الجهن یا پریشانی کو دور کرنا ، کسی پهنساؤ سے نکل جانا ۔

نہیں دیکه سکتی میں اس حال کو
کہیں کاٹوں اس غم کے جنجال کو

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۴۰

— کَرْنا محاورہ ۔
جهگڑا کرنا ، بحث و تکرار کرنا ۔

کرتے تهے ہر بات میں جنجال وہ
کهینچتے تهے بال کی بهی کهال وہ

۱۸۲۹ نظم رنگیں ، ۶۶

— کی کهال محاورہ ۔
(لفظاً) کهال جو جسم سے الگ نہیں ہوتی ، (مراد) ایسا جهگڑا جو پیچها نه چهوڑے ۔

مالک الملک نصاریٰ ہوئے کلکته کے
یه تو نکلے عجب اک وضع کے ، جنجال کی کهال

۱۸۲۴ مصحفی (سه ماہی «تحریر» ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۰۱)

— میں پڑنا محاورہ ۔
الجهن یا کسی مصیبت میں گرفتار ہونا ۔

بالوں کی گرہ کهول کے بولا وہ الجه کر
جنجال میں پڑتی مری زلفوں کی بلا ہے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۸۷
میں تو اخبار اور رساله نکال کر جنجال میں پڑ گیا ۔
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۱۹

— میں پهنسنا محاورہ ۔
رک : جنجال میں پڑنا ۔
نیا نیا ہوا بیاہ جال میں پهنس گئی جنجال میں پهنس گئی ۔
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴

— میں ڈالنا محاورہ ۔
الجهن یا مصیبت میں گرفتار کرانا ۔

ان سے تو ہشیار ہو ہر حال میں
تا نه ڈالے وہ تجهے جنجال میں

۱۶۸۸ پند نامہ لقمان ، ۱۰

جَنْجالی (فت ج ، سک ن) صف .

۱. **جنجال میں ڈالنے والا ، آفت میں گرفتار کرنے والا ، پریشان کن .**

یہ نین ترے مجکوں دسیں جنجالی
اور کان میں بالاں کے نزک یہ بالی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۰

کچھ تو ہو اے چرخ برسے یا کھلے
کیسی ہے اسسال جنجالی گھٹا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵۴

۲. **بکھیڑا پھیلانے والا ، جھگڑالو** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[جنجال + ی ، لاحقۂ نسبت]

جِنْجَر (کس ج ، سک ن ، فت ج) امذ .

۱. **ادرک ؛ ہلکا سرخی مائل زرد رنگ .**

پیانو بجانے والے کے بال جنجر کے رنگ کے اور گنگھریالے تھے .

۱۹۷۸ عزیز احمد ، رقص نا تمام ، ۳۲

۲. **رک : جنجر واٹر .**

برف جہاز پر نہیں بکتی ، برف میں سرد کیا ہوا جنجر اور سوڈا وغیرہ البتہ ملتا تھا .

۱۹۱۱ روز نامچہ سیاحت ۱ : ۱۱

[انگ : Ginger]

ـــ واٹَر (ـــ فت ٹ) امذ .

سر بند بوتل میں وہ پانی جس میں کاربونک ایسڈ گیس اور ادرک یا ادرک کے ایسنس کی آمیزش ہو .

میں تو نئی روشنی کا صوفی ہوں جنت کی شراب کے بدلے سوڈا واٹر جنجر واٹر اور لیمونیڈ پیتا ہوں .

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۷

[انگ : Ginger Water]

جُنْجَر (ضم ج ، سک ن ، فت ج) امذ .

سرخ سیاہی مایل ایک گھاس جسے سرخ مرد کہتے ہیں اور عربی میں عصی‌الراعی کہتے ہیں ، لاط : Polygonum amphiblum (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جَنْجَھر (فت ج ، مغ ، فت جھ) م ف (قدیم) . ؟

ذرا ذرا ، کنایۃً .

کیا یہ تن ہاروں کا ہے اے بے خبر
مغز جھڑ جھڑ جاے گا اک دن جنجھر

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۵۵

[رک : جھر جھر]

جُنْجُھلاہَٹ (ضم ج ، سک ن ، سک نیز فت جھ ، فت ہ) امث .

رک : جھنجلاہٹ .

سفر میں بھوک کی جنجھلاہٹ سے جیتے جانور کا گوشت کاٹ کر کھاتے ہیں .

۱۸۵۴ مراۃالاقالیم ، ۶۶

جَنْچا تُلا (فت ج ، مغ ، ضم ت) صف .

رک : جچا تلا .

دین کے جنچے تلے خیالات خود ان کے دل میں پیدا ہوتے تھے .

۱۹۰۷ اسہات الامہ ، ۵۵

[جنچا + تلا (رک)]

جَنْچائی (فت ج ، مغ) امث .

جنچنا (رک) کی حالت یا کیفیت ، جانچ پرکھ ، آزمائش .

القصہ ایک ہفتے میں سرکاری صرافوں کو جنچائی کے موافق طرفین سے نزاع دفع ہو گئی .

۱۸۴۹ حملات حیدری ، ۶۴۴

اس روئی کو زمان معقول سے زیادہ جنچائی کے لیے نہ رکھا ہو تو واپس کرے .

۱۹۰۲ ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۸۹

[جانچنا (رک) سے]

جَنْچْنا (فت ج ، مغ ، سک چ) ف ل ؛ ~ جچنا .

جانچنا (رک) کا لازم .

سولوی صاحب آزادی کی نظر میں جنچے تو کیا ہوں گے .

۱۸۹۱ ایاسیٰ ، ۵۹

کیوں کر جنچے تری نگہ انتخاب میں
وہ دل مذاق درد سے جو آشنا نہیں

۱۹۲۵ دیوان صفی ، ۹۲

جُنْد (۱) (ضم ج ، سک ن) امذ .

اصل ، حقیقت ، وجود .

جنے اپنے باپ کے بند کوں دیکھیا ، اونے اپنے جند کوں دیکھیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۹

[؟]

جُنْد (۲) (ضم ج ، سک ن) امذ .

۱. جنس ، نوع ، طائفہ ؛ لشکر ، سپاہ .

بڑھ کر جو دل بڑھانے لگے افسران جند
آیا اڑا کے رخش کو وہ مثل باد تند

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۱۴

۷۶۳ ء میں مصری جند کے سالار العلاء بن الغیث نے بغاوت کر دی .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۶۰

۲. فوج کا عہدے دار جو سب سے اونچے درجے سے پانچویں درجے پر ہوتا تھا .

سب سے اعلیٰ درجے کا فوجی عہدے دار خان کہلاتا ، جس کے نیچے مَلک ، پھر امیر ، پھر سپہ سالار اور پھر پانچویں درجے پر جند ہوتا تھا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۲۸

[ع]

جُنْد (۳) (ضم ج ، سک ن) امذ .

اود بلاو کے خصیے (بطور دوا مستعمل) ، رک : جند بیدستر (ماخوذ : فرہنگ آنند راج ؛ پلیٹس) .

[ع > ف : کند]

ـــ بیدستر (ـــ ی مج ، فت د ، سک س ، فت ت) امذ .

رک : جند (۳) .

جند بیدستر ... نفوخ کریں ، گھوڑا ... ہوش میں آ جاتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۳ : ۲۷

جند بیدستر ایک دریائی جانور کے خصیوں کی منجمد خشک شدہ رطوبت ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۴۰

[جند + ف : بیدستر]

جَنْدا (فت ج ، سک ن) امذ .

رک : جندرا معنی نمبر ۲ و ۳ (پلیٹس) .

جَنْدَر (فت ج ، سک ن ، فت د) امذ .

۱. (کندلا کشی) سونے چاندی یا کندلے کے تار کھینچنے کا چرخہ یا دبلق کی قسم کا ہتھیار یا اوزار جو دو قسم کا ہوتا ہے ہوتا یعنی دبلق کا جندر اور گھلائی کا جندر جسے لوٹن کا جندر بھی کہتے ہیں اور دوسرے تیسرے درجے کا پتلا تار کھینچا جاتا ہے ، رک : جنتر (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۱۷۷) .

۲. (آہنگری) بندوق کی نال میں پیچ (خار) کاٹنے کا ایک خاص قسم کا فولادی برما ، رک : جنتر (اپ و ، ۴ : ۵۴) .

جَنْدْرا (فت ج ، سک ن ، د) امذ .

۱. نگینے گر کی سان کا اڈا (اپ و ، ۴ : ۵۴) .

۲. (کاشتکاری) کھیت میں کیاریوں کی مینڈھ بنانے کا پھاوڑے کی قسم کا اوزار ، جندا .

جندرا لکڑی کا بنا ہوا ہوتا ہے ، واسطے بنانے کیاریوں کھیت کے .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۱۶

کھیت میں مارکر یا جندرے کی مدد سے مناسب فاصلہ پر پٹریوں کے نشان لگا کر ... آلوؤں کو ... لگا دیا جاتا ہے .

۱۹۷۴ پنجاب کی سبزیاں ، ۹۲

۳. (کاشتکاری) کھلیان ہلانے کی پنج شاخہ چھڑ ، جیلی ، دم بالی (اپ و ، ۶ : ۱۳۶) .

۴. (کاشتکاری) نئی زمین توڑنے کا ایک قسم کا بھاری ہل ، جیلی (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۱۳۶) .

۵. تالا ، قفل (جامع اللغات) .

[س : ینتر + کن यन्त्र + क]

جُنْدَرْمَہ (ضم ج ، سک ن ، فت د ، سک ر ، فت م) امذ .

پیادہ یا سوار جو پولس کے فرائض انجام دے .

بجائے فوج کے ترکوں کو صرف جندرمہ رکھنے کی اجازت ہو .

۱۹۲۱ تقاریر ظفر علی خاں ، ۳۲

[ت]

جَنْدْری (فت ج ، سک ن ، د) امث .

چھوٹا جندر .

جب چاہا تصور اور بے تصور دھن ڈالا اور جندری سے تار کھینچ لیا .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۱

[رک : جندر + ی ، لاحقۂ تصغیر]

جَنْدْرے (فت ج ، سک ن ، د) امذ .

جندرا (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ ڈِھیلے ہونا محاورہ .

کل پرزوں کا نکما ہو جانا ، (مجازاً) سست اور کاہل ہو کر رہ جانا .

کچھ گیہوں گیلے کچھ جندرے ڈھیلے

? مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ)

جِنْڈْڑی (کس ج ، سک ن ، د) امث ؛ ~ جندگی .

جان ، زندگی .

اے بھینا اپنی جنڈڑی پر یہ آفت تم نے لی ۔

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۶۲

اتنی ننھی ننھی جنڈڑیاں (جانیں) دلدل میں تڑپ تڑپ کے جان دیں گی ۔

۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۲ : ۹

[ہ : جنڈڑی जिंदड़ी]

— پر اللہ کا غضب ٹوٹے فقرہ ۔

(بد دعا) خدا غارت کرے (جامع اللغات) ۔

— پر ستم توڑنا محاورہ ۔

(عو) انتہا ستم کرنا ، سخت ظلم کرنا ، جینا وبال کردینا ۔

تم نے اس کا کونسا ثابت کیا کھوٹا چلن
اشرفی خانم کی جنڈڑی پر ستم توڑا عبث

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۲۷

— پہ قیامت توڑنا محاورہ ۔

رک : جنڈڑی پر ستم توڑنا ۔

رات بھر ناک میں دم رہتا ہے اس فتنے سے
توڑی کس دن مری جنڈڑی پہ قیامت نہ گئی

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۶۵

— کا وبال پڑنا محاورہ ۔

کسی کی جان کا صبر پڑنا ۔

دم الجھتا ہے مرا جب سے نظر آئے وہ بال
موری جنڈڑی کا پڑے چاہ نگوڑی پہ وبال

۱۸۶۵ ناظم (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۳۶۳)

— گنوانا محاورہ ۔

جان گنوانا ، جان نثار کر دینا ؛ عاشق ہونا ۔

ہے مثل ہی جان سچ مرتے پہ مرتا ہے کوئی
لعل خاں پر لعل سی جنڈڑی گنواؤں کیا غرض

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۳۲

جَنڈوری (فت ج ، سک ن ، و مع) امث ۔

میٹھے پانی کی مچھلی ۔

بطور غذا میٹھے پانی کی بہت سی مچھلیاں استعمال ہوتی ہیں ... جو زیادہ اہم ہیں درج ذیل ہیں روہو ، موری ، جنڈوری ۔

۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۵۰

[مقامی]

جُنڈہ (ضم ج ، سک ن ، فت د) امث ۔

قحبہ ؛ زن فاحشہ ، رنڈی (سٹائن گاس) ۔

[ف]

جُنڈی (۱) (ضم ج ، سک ن) امث ۔

جنڈہ (رک) کا ایک تلفظ ، ترکیب میں مستعمل ۔

— خانہ امذ ۔

قحبہ خانہ ۔

جنڈی خانوں (فواحش خانوں) کے تفصیلی حالات معلوم نہیں ہوئے ۔

۱۹۱۱ روز نامچہ سیاحت ، ۱ : ۱۶۹

[جنڈہ + خانہ (رک)]

جُنڈی (۲) (ضم ج ، سک ن) صف ۔

جُند (۲) سے منسوب ، وہ فوجی تنخواہ دار سپاہی جو ہمہ وقت ملازمت شاہی میں رہتا تھا ۔

ہر دروازے پر فوجی افسروں کی ماتحتی میں ایک ایک ہزار جنڈی فوجی سپاہی تھے ۔

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۱۲۳

[ع]

جُنڈھنی (ضم ج ، سک ن ، د ہ) امث ۔

(نسائی) رک : جتنی ، پرانی وضع کے چرخے کے چاک کے ہاتھوں کے درمیان چارپائی کی ادوان کی شکل کا ڈوری کا تنا ہوا جال جس پر مال چڑھی رہتی ہے ، رک : مائیں (اپ و ، ۲ : ۱۳ و ۱۸) ۔

[مقامی]

جَنڈ (فت ج ، سک ن) امذ ۔

ایک درخت جس کی لکڑی جلانے کے کام آتی ہے جو سانگر کہلاتا ہے اس کی پھلیوں کا اچار ڈالتے ہیں ، Andropogon sorghum .

جو کالے کوئلے سے چٹخنے کے دھن میں ہیں
سو جنس چوب سے جو خفا ہیں تو جنڈ پر

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۸۴

جنگلات لگانے کے لیے موزوں درخت ... بیر ، جنڈ ، لسوڑہ ، ڈھاک ... وغیرہ ۔

۱۹۶۳ راہ عمل ، ۱۳۶

[س : جون + دھارہ जविन + धार]

جُنڈارمی (ضم ج ، سک ن ، ر) امذ (شاذ) .

فوجی پولیس .

فوجی پولیس یا جنڈارمی یہ بھی ایک ہزار سے کچھ کم ہوں گے .

۱۹۱۱ روز نامچہ سیاحت ، ۱ : ۱۲۸

[رک : جندرمہ]

جَنڈ پلنگا (فت ج ، سک ن ، ڈ ، فت پ ، ل ، غنہ) امذ .

بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک بچے کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی جاتی ہے اور دوسرے بچے اسے دھول مار کر بھاگ جاتے ہیں اور وہ ٹٹول ٹٹول کر انھیں پکڑنے کی کوشش کرتا ہے جب وہ کسی کو پکڑ لیتا ہے تو اس کی آنکھوں سے پٹی اتار کر دوسرے کی آنکھوں پر باندھتے ہیں (ماخوذ : چیونٹی نامہ ، ۱۹).

[مقامی]

جَنڈیل (فت ج ، سک ن ، ی لین) امذ .

رک : جنرل معنی نمبر ۲ .

اچھے اچھے جنڈیل اور کنڈیل جھک جھک کے تعظیم کرنے لگتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۷

جَنڈیلی (فت ج ، سک ن ، ی لین) صف .

جنرل (رک) سے متعلق و منسوب ، رک : جنریلی .

انسپکٹر کے دورے کو زندانی اصطلاح میں جنڈیلی کہتے ہیں .

۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۹۵

جَنرِک (فت ج ، سک ن ، کس ر) صف .

عام ، کلی ، ازروئے جنس .

یونانی ادویہ کو بھی ایلوپیتھی ادویہ کی جنرک ناموں کی اسکیم کے دائرے میں لانے کے لیے اقدامات کیے جائینگے .

۱۹۷۲ جنگ ، کراچی ، ۱۸ نومبر ، ۸

[Generic : انگ]

جَنرَل (فت ج ، سک ن ، فت ر) .

(الف) صف .

۱. عام ، سب کا ، جس میں کسی کل کے تمام یا اکثراجزا شامل ہوں ، جیسے پورے یا اکثر اختیارات حاصل ہوں ، اکثر تراکیب میں مستعمل .

اگر ہندوستان میں کوئی شخص اخبار نویسی کے فن میں اصلی اور حقیقی ترقی کرنا چاہے تو اپنی جنرل انفورمیشن (معلومات عامہ) کو وسعت دے .

۱۸۹۲ مقالات حالی ، ۱ : ۱۶۱

مسٹر کنھیا لال منشی جو . . . جنرل سیکرٹری ہیں انھوں نے حال ہی میں ایک چٹھی ٹائمز آف انڈیا میں لکھی ہے .

۱۹۲۹ خطبات عبدالحق ، ۸۱

الغرض اتنے ڈاکٹر اور ڈاکٹرنیاں آئیں کہ تھوڑی دیر میں ہمارا گھر خاصہ جنرل ہاسپٹل بن گیا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۲

افتخار شہر کے ایک زبردست جنرل مرچنٹ بن گئے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۶۰

یہی سوال اس وقت اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سامنے پیش ہے .

۱۹۵۲ امن کے منصوبے ، ۱۳

۲. بعض عہدوں کے آخر میں آتا ہے اور کلی یا اعلیٰ کے معنی دیتا ہے - جیسے گورنر جنرل ، اٹارنی جنرل وغیرہ .

کنٹرولر جنرل کے آفس میں ملازم ہو کر کلکتہ چلا گیا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۲

(ب) امذ

اعلیٰ فوجی عہدہ جو کرنل سے اونچا ہوتا ہے ، فوج کا اعلیٰ عہدیدار یا سردار .

وزیر رامپور و جنرل فوج — امیر باوقار و اکرم عصر

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۷۱

ان وقتوں میں جنرل رابرٹس سپہ سالار افواج انگلستان بڑے مشہور جنرل ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱۳

امریکن فوج کے جنرل مقیم دہلی نے از راہ عنایت اپنے خاص ہوائی جہاز کے یہاں بھیجنے کا انتظام کر دیا ہے .

۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۳۲

[General : انگ]

جَنرِیٹر (فت ج ، سک ن ، ی مج ، فت ٹ) امذ .

گیس بجلی وغیرہ پیدا کرنے کی مشین .

امریکہ نے ایک ایسا جنریٹر بنالیا ہے جس میں پلوٹونیم سے ایندھن کا کام لیا جاتا ہے .

۱۹۷۵ نیوکلیئر طاقت ، ۱۶

[Generator : انگ]

جَنرِیشن (فت ج ، سک ن ، ی مج ، فت ش) امث .

نسل ، پیڑھی ، پشت .

روس اور یورپ اور آرمینیہ اور لبنان سے امریکہ گئے ہوئے فرسٹ جنریشن مہاجرین بھی اپنی ،،اولڈ کنٹری،، کو کبھی کبھی اسی طرح یاد کرلیتے تھے .

۱۹۷۸ کارجہاں دراز ہے ، ۲ : ۱۰۳

[Generation : انگ]

ــ گیپ (ــ ی لین) امذ .

(عمر یا نسل کے لحاظ سے) مختلف نسلوں کے لوگوں کے درمیان اقدار و خیالات کا اختلاف .

آج جنریشن گیپ اور ثقافتی یلغار ایسی اصطلاحیں وضع ہوگئیں جو ابھی اپنا مفہوم متعین کرنے کی تگ و دو میں مصروف نظر آتی ہیں .

۱۹۷۵ انداز بیاں ، ۲۷۷

[Generation gap : انگ]

جَنرِیل (فت ج ، سک ن ، ی لین) امذ .

رک : جنرل معنی نمبر ۲ (ہلیٹس) .

جِنْس (کس ج ، سک ن) امث .

۱. **قسم ، طرح .**

نہ ہک جنس لک جنس محبوب ہے
جو بھاوے اپس کوں وہی خوب ہے

۱۶۰۹ **قطب مشتری ، ۳۶**

خوان مجلس منے ستھرا بچھائے
سو کھانا کئی جنس کا لے کے آئے

۱۷۶۵؟ **تتمۂ پھول بن ، ۱۷**

یاں دعا ہر طرح کی ہے واں دوا ہر جنس کی
یہ ہے گھر درویش کا اور وہ ہے گھر عطار کا

۱۸۵۸ **تراب ، ک ، ۱۶**

۲. **(ریاضی) ایک درجہ یا ایک قسم کی مقداریں مثلاً وزن کا وزن سے ، طول کا طول سے .**

یہ ضروری ہے کہ نسبت میں جن دو مقداروں کا مقابلہ کیا جائے وہ ایک ہی جنس کی ہوں .

۱۹۳۰ علم ہندسہ ، ۱

۳. **نسل ، نوع ، ذات .**

خرابہ ہے لین ناؤں آباد کا
نہ کس جنس اچھے آدمی زاد کا

۱۶۵۷ **گلشن عشق ، ۱۰۸**

چنے چاب اور جنس میں اپنی رہ
نہ کر غیر میں گرم اپنی جگہ

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۳۸

اے بادشاہ عالی جاہ تو بھی مجھکو پہچانتا ہے کہ میں کون جنس ہوں .

۱۸۱۳ نورتن ، ۱۳۱

جب اسے یقین آگیا کہ میں بھی اسی کی جنس سے ہوں تو وہ خوش ہوگیا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۴۳

۴. **(منطق) وہ کل جس کے تحت کئی نوع ہوں اور نوع کے تحت اصناف اور صنف کے تحت افراد ہوتے ہیں ، جیسے : حیوان جنس ہے اور انسان اس کی ایک نوع ہے .**

وہ لوگ اس چیز کی ماہیت کے سوال کو جائز ہی نہیں رکھتے ہیں جس کی تجدید جنس اور فصل سے نہ ہوتی ہو .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۱۷

چند قسموں کے ارکان کو ملا کے جنس کہتے ہیں .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۱۰

۵. (i) **مال منقولہ جس میں نقد روپیہ شامل نہیں ، شے ، چیز ، خرید و فروخت کا سامان .**

بازار چوبیس جنساں کا تھا .

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (و شہباز ، مکھر ، فروری ۶۲ء)

دست رد کس مشتری نے اس کو مارا ہے کہ یاں
جنس کی دل کے کسو نے پھر خریداری نہ کی

۱۷۹۵ **قائم ، د ، ۱۳۹**

وہ جنس نامقبول ہوں بازار دہر میں
رخ اس طرف کبھی نہ خریدار نے کیا

۱۸۳۲ **دیوان رند ، ۱ : ۱۷**

(ii) **(کاشت کاری) اناج ، غلہ ، پھل وغیرہ کی پیداوار .**

بادشاہ عادل کی نیت کا اثر جنس کے پیدا ہونے پر بھی ہے .

۱۷۳۶؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۲

آدھی جنس محصول میں لے کر باقی کاشتکاروں کو دی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۴۶

(iii) **کھانے پکانے کی چیزیں جو پکائی نہ گئی ہوں جیسے : آٹا دال گھی شکر اور دوسرے لوازمات ، کچی خوراک .**

اوس سے تم جا کے جنس منگواؤ
واسطے مورے کچھ تو پکواؤ

۱۷۸۰ **سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۴**

سوکھی جنس جس کے بگڑ جانے کا ڈر نہیں . . . . مہینے کے مہینے منگا لیا کرو .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۸۱

مسلمانوں کو پکا پکایا کھانا ملتا تھا اور ہندوؤں کو جنس دی جاتی تھی .

۱۹۱۰ اسرائے اہل ہنود ، ۳۳

۶. **تذکیر و تانیث یا نر مادہ .**

حقیقی دنیا میں جنس کی صرف دو ہی قسمیں ہیں یعنی نر (مذکر) مادہ (مونث) .

۱۹۱۴ اردو قواعد ، عبدالحق ، ۵۸

۷. (i) **نر و مادگی ، ذکور و اناث یا ان میں سے ہر ایک .**

ان میں جنس (Sex) کی ابتدا سے جنس کے پیچیدہ فرق تک کے درجات آسانی سے دیکھے جاسکتے ہیں .

۱۹۶۸ اسے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۵۵

(ii) **نر و مادہ میں قربت کی خواہش ، شہوت ، باہمی ملاپ .**

ڈاکٹر وزیر آغا نے . . . جنس کے اس عہد کے ادب و فن پرگہرے اثرات سے بحث کرتے ہوئے لکھا ہے ہندوؤں کے مندروں میں مرد عورت کی محبت بالخصوص اس محبت کے جنسی پہلو کو بڑی اہمیت تفویض ہوئی .

۱۹۶۸ نگاہ اور نقطے ، ۱۳۰

۸. **(مجازاً) زیور ، گہنا ، ٹوم ، جواہر** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۹. **(کسی چیز کی) ذیلی یا ضمنی قسم ، انگ : Variety .**

نئی جنسیں بونا فائدہ مند ہیں .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۲ : ۱۵

[ع]

ــ الاجناس (ــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ج) امذ.

۱. **وہ چیز جو اسی طرح کی اور بہت سی چیزوں کا مجموعہ یا مرجع ہو ، جنسی وحدت .**

اگر کوئی جنس الاجناس موجود ہو جس کے تحت میں آخر کار تمام اشیا بلا استثنا داخل ہو سکیں تو بس یہی مطلق جنسی وحدت ہوگی .

۱۹۳۷ فلسفۂ نتائجیت ، ۷۱

۲. **جوہر فرد .**

نوع انسانی سے لے کر تا جنس الاجناس (یعنی جوہر فرد) ہر شے مجموعہ اعراض ہے .

۱۹۵۹ تجدد امثال ، ۸۷

[جنس + رک : ال (۱) + اجناس (رک)]

ــ پرستان کس اضا (ــ فت پ ، کس ر ، سک س) امث (قدیم).

پرستان کی مخلوق ، خیالی مخلوق .

دیئے تھے وہ کہ دعوت کی چراغاں
ہوئی تھی جمع واں جنس پرستاں

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۱

[جنس + پرستاں (رک)]

ــ پسرنا محاورہ .

(کاشت کاری) بوئی ہوئی جنس کا جمنا اور پھوٹ نکلنا (اپ و ، ۶ : ۴۹) .

ــ پھیر (ــ ی مج) امث .

(کاشتکاری) **جنس سے جنس کا تبادلہ** (اپ و ، ۶ : ۴۹) .

اف : کرنا ، ہونا .

[جنس + پھیر (رک)]

ــ خام کس صف امث .

خام مال جس سے دوسری اشیا بنائی جائیں ، مثلاً روئی جس سے کپڑا بناتے ہیں .

جہاں خار ساری کا ہوتا ہے کام
یہ اس کارخانے کی ہیں جنس خام

۱۹۵۹ چھلنی کی پیاس ، ۵۹

[جنس + خام رک]

ــ خانہ (ــ فت ن) امذ.

گودام ، گنجینہ ، کوٹھری ، مال گھر (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[جنس + خانہ (رک)]

ــ رائگاں کس صف (ــ کس ء) امث .

بیکار چیز ، ایسی چیز جس کی طرف کوئی توجہ نہ کرے .

پرساں حال کوئی اپنا نہیں جہاں میں
ہیں وقف کس مپرسی وہ جنس رائگاں ہیں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۴۱

[جنس + رائگاں (رک)]

ــ زمین کس اضا (ــ فت ز ، ی مع) امث .

زمین سے متعلق مٹی وغیرہ جو اڑنے کے قابل ہو اور آگ سے جل کر خاکستر نہ ہوسکے .

مراد جنس زمین سے یہ ہے کہ آگ سے گل نہ جائے اور خاکستر نہ ہوجائے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۵۲

[جنس + زمین (رک)]

ــ عالی کس صف امث .

(منطق) وہ اعلیٰ قسم جس کی کئی نوع ہوں .

دونوں اس کی نظر میں یکساں
جنس عالی و نوع سافل

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۴

[جنس + عالی (رک)]

ــ عامل کس صف (ــ کس م) امث .

عمل کرنے والی ذات ، مرد ، شخص ، مرد ذات .

جنس عامل (مرد) اور جنس نازک (عورت) کے مادی فرائض کی تعین اور حد بندی جلد از جلد کردی جائے ۔

۱۹۷۶ ملا واحدی ، تاثرات ، ۳۵۳

[جنس + عامل (رک)]

ـِ قَرِیب کس صف (ـــ فت ق ، ی مع) امث .

ماحول کا مجسم ہونا ، تجسیم جان ، وہ شے جو خصوصیات و صفات میں اپنی جنس اعلیٰ سے قریب تر ہو جیسے جسم جو عناصر کی جنس قریب ہے ؛ کسی شے کی ذات بالمقابل صفات .

تعریف اوس کی ذاتیات سے کہ جنس قریب اور فصل قریب ہے نہ کر سکے گا.

۱۸۷۷ رسالہ تاثیر الانظار ، ۲۲

جنس قریب میں بھی اگر اس کے قبول کرنے کا امکان ہو تو اتنی بات کافی ہے . . . عناصر کی کلیات نہیں تو جسم جو ان کا جنس قریب ہے . . . قبول کرتا ہے .

۱۹۳۰ اسفار اربعہ ، ۱ : ۱۳۰

[جنس + قریب (رک)]

ـِ کامِل کس صف (ـــ کس م) امث .

رک : جنس اعلیٰ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جنس + کامل (رک)]

ـِ کَرَخت کس صف (ـــ فت ک ، ر ، سک خ) امث

جنس لطیف (رک) کی ضد ؛ مرد .

آہ یہ جوان بیوہ ، یہ معصوم دوشیزہ ! اس کو جنس اکرخت کے اولین عہد الفت میں مجروح ہو جانا نصیب ہوا .

۱۹۳۰ ادبستان ، ۲۵۱

[جنس + کرخت (رک)]

ـِ کَس مُپرس کس صف (ـــ فت ک ، سک س ، فت م ، ضم پ ، سک ر) امث .

رک : جنس رائگاں .

گرچہ ہے شاعر جہاں میں ایک جنس کس مپرس
کیا عجب گر تاج عزت کا بھی گوہر اپنے

۱۹۲۸ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۷۸

[جنس + ف : کس مپرس (= کوئی نہ پوچھے)]

ـِ کَس مَخَر کس صف (ـــ فت ک ، سک س ، فت م ، خ) امث .

ایسی بے کار چیز جس کا کوئی خریدار نہ ہو ، بے حیثیت و حقیر شے .

ناج آٹے کے عوض بکتا ہے یوں دین مبیں
جس طرح بکتی ہے بازاروں میں جنس کس مخر

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۲۹

[جنس + ف : کس مخر (= کوئی نہ خریدے)]

ـ گَدْرانا محاورہ .

(کاشت کاری) کھیتی کا تیاری پر آنا ، کھیت میں اناج کا پکنے پر آجانا (اپ و ، ۶ : ۴۹) .

ـِ لَطِیف کس صف (ـــ فت ل ، ی مع) امث .

صنف نازک ، لطیف اور نازک ذات ، عورت ذات .

ایک جنس لطیف کا خط سامنے ہے اور جواب لکھنا ہے .

۱۹۰۸ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۲۱۸

[جنس + لطیف (رک)]

ـِ مُشْتَرَک کس صف (ـــ ضم م ، سک ش ، فت ت ، ر) امث .

۱. (منطق) رک : جنس معنی نمبر ۳ (؟) .

۲. ایسی شے جس کے مالک ایک سے زیادہ ہوں .

غلط ہے ، دل پہ قبضہ کیا کرے گی بے خودی میری
یہ جنس مشترک ہے ، جو کبھی ان کی کبھی میری

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، انجم کدہ ، ۸۶

۳. (قواعد) ایسی شے جو نر و مادہ دونوں میں شامل ہو .

جنس مشترک Common Gender .

۱۹۳۷ انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق

[جنس + مشترک (رک)]

ـ نارَوا کس صف (ـــ فت ر) امث .

جنس جو گوارا نہ ہو یا قابل قبول نہ ہو .

کہا لیڈر نے شاعر سے بہت شیریں نوا تم ہو
مگر بازار عالم میں تو جنس ناروا تم ہو

۱۹۲۸ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۵۲

[جنس + ناروا (رک)]

ـ وار رک جنسوار .

(الف) صف .

جس میں ہر جنس کی تفصیل ہو ، تفصیل وار ، اسم وار (فرہنگ آصفیہ) .

کہوں ناف سوں ناؤں یک یک پہر
جنس وار سب کس کا کہو تیری د بہر

۱۶۹۹ نور نامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۱۷

جنسوار ، پروانہ ، تعریج وغیرہ یہ الفاظ نہ صرف اردو اور سادہ ہندی میں بلکہ ... زبانوں میں بھی بعینہ یا ان کے دوسرے مرادف مستعمل ہیں ۔
۱۹۳۹ نقوش سلیمانی ، ۲۷

(ب) امذ .

(کاشت کاری) وہ گوشوارہ ، نقشہ جس میں کاشت کی ہوئی جنسوں کی تفصیل دی ہوئی ہو ، جنسوارہ (فرہنگ آصفیہ) .

[جنس + وار (رک)]

— وار جَمْع بَنْدی (— فت ج ، سک م ، فت خف ع ، فت ب ، سک ن) امث .

مال گزاری کی تشخیص ؛ اقسام اناج کے بموجب خاص شرحوں پر جمع بندی (جامع اللغات) .

[جنس + وار (رک) + جمعبندی (رک)]

— وارَہ (— فت ر) امذ .

رک : جنس وار (ب) .

اس عہد کا مکمل جنسوارہ یک جائی نہیں ہے .
۱۸۹۷ البرامکہ ، ۱۴۴

— واری امث ؛ م ف .

از روئے قسم ، تقسیم ، تجنیس ، ترتیب ، سلسلہ بندی (جامع اللغات) .

[جنس + ... واری (رک)]

جِنْساً (کس ج ، سک ن ، تن س بفت) م ف .

بطور جنس ، جنسی اعتبار سے ، نوعاً ، از روئے جنس .

ہم کو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ انسانی ذہن حیوانی ذہن سے جنساً مختلف ہے .
۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۶۹

[ع]

جِنْسی (کس ج ، سک ن) صف .

۱. جنس (رک) سے منسوب یا متعلق ، اپنی نوع یا نسل کا .

خادم دیرینہ قومی اور پورانا تابعدار جنسی اور ترقی خواہ مخلوق نے واسطے فائدے لوگوں کے ... ترجمہ کیا .
۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۳

اس نازنین کے دل میں کتنا درد ، کتنی جنسی ہمدردی ، کتنا ایثار ہے .
۱۹۳۲ میدان عمل ، ۶۹

۲. جنسیات سے متعلق .

ان لڑکیوں کو جنسی تربیت نہیں ملی .
۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۲۰۳ : ۶

[ع]

— اَعْضا (— فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

۱. اعضائے تناسل ، آلات تناسل .

بچے بالعموم اپنے جنسی اعضا سے کھیلتے ہیں .
۱۹۷۳ نفسیات مابعد النفسیات ، ۱۶

۲. (نباتیات) پودوں کے وہ حصے جن کا تعلق اس جنس یا نوع کی نمو اور پیدائش سے ہو ، انگ : Sexual Organs .

ایمبری اوفائیٹا کے کثیر خلوی جنسی اعضا کے گرد ایک حفاظتی دیوار ہوتی ہے .
۱۹۷۰ برائیو فائیٹا ، ۲

[جنسی + اعضا (رک)]

— اَفْزائِشِ نَسْل (— فت ا ، سک ف ، کس ء ، ش ، فت ن ، سک س) امث .

(نباتیات) کسی نسل کی اڑھوتری جو جنس سے متعلق خصوصیات کے تحت عمل میں آئے ، جنسی تولید ، انگ : Sexual Reproduction .

جنسی افزائش نسل بڑی ترقی یافتہ ہوتی ہے .
۱۹۷۰ برائیو فائیٹا ، ۸

[جنسی + افزائش (رک) + نسل (رک)]

— بَٹائی (— فت ب) امث .

(کاشت کاری) کھیتی کی پیداوار کی حصہ داروں اور کارندوں میں حصہ بندی کی تقسیم (ا پ و ، ۶ : ۹۴) .

[جنسی + بٹائی (رک)]

— پَودا (— ولین) امذ .

(نباتیات) وہ پودا جو افزائش نسل سے تعلق رکھتا ہے کیونکہ اس میں جنسی اعضا پائے جاتے ہیں .

جنسی پودا یعنی گیمیٹو فائیٹ جس پر جنسی اعضا بنتے ہیں پودے کی زیادہ نمایاں اور ضروری حالت ہے .
۱۹۷۰ برائیو فائیٹا ، ۶

[جنسی + پودا (رک)]

— تَطابُق (— فت ت ، ضم ب) امذ .

جنس کے لحاظ سے ایک دوسرے کے مطابق ہونا ، صنفی مطابقت .

ان کا جنسی تطابق اس تطابق سے بڑھ کر نہیں ہوتا .
۱۹۳۰ شخصی قانون بین الاقوام ، ۲۰

[جنسی + تطابق (رک)]

ـــ تولید (ـــ ولین ، ی مع) امث .

رک : **جنسی افزائش نسل** (برائیو فائیٹا ، ۳۶۸) .

[جنسی + تولید (رک)]

ـــ فِعل (ـــ کس ف ، سک ع) امذ .

وہ فعل یا عمل جس کا تعلق نر و مادہ کے ملاپ سے ہو ، (مجازاً) مجامعت .

اسلوب کو دیکھ کر یہاں تک اندازہ لگا لیتے ہیں کہ آدمی جنسی فعل کیسے کرتا ہوگا .

۱۹۷۱ غالب کون ؟ ، ۴۵

[جنسی + فعل (رک)]

ـــ کَج رَوی (ـــ فت ک ، ر) امث .

جنسی (شہوانی) تسکین کے لیے غلط طریقے اختیار کرنا .

جنسی کج روی (شادی شدہ ہونے کے باوجود مشت زنی) ذہنی نا بالغی کی علامت ہے .

۱۹۷۳ نفسیات و مابعد النفسیات ، ۱۶

[جنسی + کج (رک) + . . . روی (رک)]

ـــ مُساوات (ـــ ضم م) امث .

(حقوق وغیرہ میں) مرد اور عورت کی برابری .

ذات پات جنسی مساوات کے حصول میں مزاحم ہوتی ہے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۸

[جنسی + مساوات (رک)]

ـــ نام امذ .

وہ نام جس کا تعلق قسم اعلیٰ سے ہو .

ہر پودے کو ایک نام دیا جاتا ہے جس کے دو حصے ہوتے ہیں پہلا حصہ پودے کا جنسی نام اور دوسرا حصہ نوعی نام کہلاتا ہے یہ نام عموماً لاطینی زبان میں دیئے جاتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۸۹

[جنسی + نام (رک)]

ـــ وَظِیفَہ (ـــ فت و ، ی مع ، فت ف) امذ .

مجامعت و مباشرت کا ضابطہ و طریقہ ، جنسی ملاپ کا طور طریقہ ، رک : جنسی فعل .

بانجھ پن مسلط رہتا ہے تو اس ناکامی کا سہرا زوجین کے جنسی وظیفہ سے لا علمی کے سر ہوتا ہے .

۱۹۶۵ خاندانی منصوبہ بندی ، ۱۴۷

[جنسی + وظیفہ (رک)]

جِنْسِیات (کس ج ، سک ن ، کس س ، شد ی) امث .

جنس کے متعلق علم .

اس نے . . . محض جنسیات کی حمایت کے نام سے دولت علیہ کے خلاف معاندانہ کاروائیاں کیں .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ ، ۸

[ع]

جِنْسِیَّت (کس ج ، سک ن ، کس س ، شد ی بفت) امث .

۱. (ہم) جنس ہونا ، **ایک نوع یا قسم کا ہونا ؛ ایک طبیعت یا طینت ہونا ؛ جنس (رک) سے اسم کیفیت .**

میں بھی بصورت خنزیر تیرے استقبال کو گیا تاکہ تجھے جنسیت کی وجہ سے محبت و اخلاص مجھ سے زیادہ ہو .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۸۴۶

تیسری چیز اتحاد جِنسیت ہے .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۰۲

۲. **جنسی کشش اور مرد و زن کے شہوانی تعلقات کا عمل یا علم .**

فقیر کی دانست میں یہ جنسیت کا مضمون ایسا قابل توقیر ہے کہ ہر باپ کا فرض منصبی ہے کہ لڑکے کو ولایت بھیجنے کے پہلے میر حسن کی مثنوی خوب پڑھا دے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۷۹

فرائڈ کے خیال کے بموجب جنسیت سے جس صورت میں ہم واقف ہوتے ہیں وہ ایک طویل ارتقا کا آخری نتیجہ ہے .

۱۹۴۵ نفسیات جنوں ، ۷۰۴

[جنس (رک) سے]

جِنْشِیانا (کس ج ، سک ن ، کس ش) امذ .

رک : جنطیانا .

جس میں انیمون . . . جنشیانا اور متعدد دوسری اجناس کی متعدد انواع شامل ہوتی ہیں .

۱۹۴۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۹۹

جَنْطِیانا (فت نیز کس ج ، سک ن ، کس ط) امذ .

ایک قسم کا پیلے پھولوں والا پودا جس کی جڑ دوا میں استعمال ہوتی ہے ، دواءالحیہ ، لاط : Gentiana lutea .

یرقان میں . . . جنطیانا کے ساتھ ملا کر دینے سے اکثر یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۶

[لاط : Gentiana]

جَنَک (فت ج ، ن) صف ؛ امذ .

۱. پیدا کرنے والا ، بجلی وغیرہ پیدا کرنے والا آلہ .
اس نے برق پیدا کرنے والا ''جنک'' یا مکون ایجاد کیا .
۱۹۶۸ فتوحات سائنس ، ۵۸

۲. باپ ، والد (ہلیٹس) .
[س : جنک जनक]

جَنْک (فت ج ، غنہ) امذ ؛ ~ جنک .

چینی بحری جہاز جس کا پیندا مسطح ہوتا ہے .
چین کے بڑے جہاز جن کو جنک کہتے ہیں یہاں چین ماچین اور سندھ اور ہند کے ملکوں سے بیش قیمت سامان اور کپڑے لاتے ہیں .
۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۷۱
[؟]

جَنْکشَن (فت ج ، غنہ ، سک ک ، فت ش) امذ .

۱. وہ اسٹیشن جہاں مختلف سمتوں سے آنے والی ریل گاڑیوں کا میل ہوتا ہے .
ڈاکٹر ہر جنکشن پر دیکھتے ہیں اور ذرا سی حرارت وغیرہ پر مسافروں کو روک لیتے ہیں .
۱۸۹۹ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۶۳
پولیس والے ریل میں ایک ڈاکو یا خوفناک مجرم کی طرح ہر جنکشن پر تفتیش حال کرتے تھے .
۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۱۴۰

۲. وہ جگہ جہاں دو چیزیں ملیں ، مقام اتصال ، جوڑ .
بالعموم جس جگہ دو نالے ملتے ہیں یعنی عین جنکشن پر جو درخت بلندی پر واقع ہو وہ (سانبھر) سینگ رگڑنے کے کام لایا جاتا ہے .
۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۵۴
[انگ : Junction]

جَنْگ (۱) (فت ج ، غنہ) امث .

۱. لڑائی ، معرکہ ، رزم ، محاربہ ، پیکار .
اڑیا گرد چوندھر کیے شہ جو جنگ
چھپیا باگ پرگٹ ہوا ہے بھونک
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۸
گلہ کا دن کو نہیں لطف تب مزا ہو اگر
ہمارے تیرے محبت کی ہو ویں جنگ اور شب
۱۷۸۱ دیوان محبت (ق) ، ۳۱
عقل سے جنگ ہے مجھے نام سے ننگ ہے مجھے
نشاء بنگ ہے مجھے عشق بتان سبزہ رنگ
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۸

یا تو ہماری اطاعت قبول کرو یا جنگ و پیکار کے لیے تیار رہو .
۱۹۱۸ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۳

۲. پرخاش ، مخالفت ، مخاصمت ، دشمنی ، کینہ ، بیر .
ٹھن گئی سرمایہ داری اور مزدوری میں جنگ
دیکھیں کون اس معرکے سے کامیاب آنے کو ہے
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۴۹

۳. (تصوف) امتحانات الٰہی کو کہتے ہیں جو بلا ہائے ظاہری اور باطنی کے ساتھ ہوں اور اسما و صفات کے تصادم کو بھی کہتے ہیں (مصباح التعرف ، ۹۳) .

۴. جھگڑا ، فساد .
اس میں روزانہ وہ جنگ ہوتی ہے کہ بیچ بچاؤ کرنا مشکل ہے .
۱۹۸۴ ، مشرق ، کراچی ، ۱۱ مئی ۳

ف : کرنا ، ہونا .
[ف]

ـــ آرا صف .

لڑنے والا ، جنگ جو .
پٹھان . . . جنگ آرا سپاہی ہے اور تاجر پیدا ہی ہوا ہے .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۴۴
[جنگ + . . . آرا (رک)]

ـــ آرائی امث .

جنگ آرا (رک) کا اسم کیفیت ، جنگ کرنا ، لڑنا .
تباہی . . . جو اس کے باپ کی جنگ آرائیوں سے پھیلی تھی .
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۴۸
[جنگ + آرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ آزما (ـــ سک ز) صف .

رک : جنگ آزمودہ (ہلیٹس) .
[جنگ + آزما (رک)]

ـــ آزمائی (ـــ سک ز) امث .

۱. جنگ آزمودہ ہونا ، جنگ جوئی کا تجربہ .
اپنے موجودہ رتبہ پر شجاعانہ جنگ آزمائیوں ہی سے پہونچا تھا .
۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۲۸

۲. لڑائی ، معرکہ آرائی .
ایتھنز کو پھر جنگ آزمائی کرنی پڑی .
۱۹۲۷ تاریخ یونان قدیم ، ۶۴۵
[جنگ + . . . آزمائی (رک)]

ــ آزمُودَہ (ــ سک ز ، و مع ، فت د) امذ .

وہ شخص جو معرکۂ کارزار میں شریک ہوچکا ہو ، تجربہ کار سپاہی ، بہادر ، جنگ آزما (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[جنگ + آزمودہ (رک)]

ــ آشنا (ــ سک ش) صف .

جنگ کرنے سے واقف ، جنگ جو ، جنگ پسند .

ہے وہ ظالم صلح میں بیگانہ اور جنگ آشنا

مصلحت کرنا برائے مصلحت کچھ جنگ کی

سراج ، ک ، ٥١٣ — ١٧٣٩

[جنگ + آشنا (رک)]

ــ آور (ــ فت و) صف .

لڑنے والا ، جنگ جو ، بہادر .

جتے لوگ واں کے گئے سب گریز

او جنگ آوراں کیتے واں رستخیز

خاور نامہ (ق) ، ٦٠٣ — ١٦٣٩

جنگ دو سردارد ، یا فتح یا شکست اور جنگ آوران خردمند ایسی لڑائی لڑتے ہیں کہ مبادا اگر شکست ہوجائے تو اس میں بھی فتح مندی ہویدا رہے .

نتائج المعانی ، ٦٣ — ١٨٦٣

عرب میں جو مشہور شاعر گزرے ہیں وہی مشہور بہادر اور جنگ آور تھے .

مقالات شبلی ، ٢ : ٥٠ — ١٩٠٨

[جنگ + . . . آور (رک)]

ــ آوری (ــ فت و) امث .

جنگ آور (رک) کا اسم کیفیت : لڑائی ، جنگ جوئی ؛ بہادری .

اے ابن برصا میں نے دار حکیم کی جنگ میں تیری شمشیر زنی اور جنگ آوری کو ناخن برابر بھی تو وقعت نہیں دی .

خلافت بنو امیہ ، ١ : ٦٩ — ١٩٦٥

[جنگ + . . . آوری (رک)]

ــ بازی امث .

رک : جنگ جوئی .

مرے تو شہید مارے تو غازی

سچیاروں کی کار جنگ بازی

گنج شریف ، ١٣٩ — ١٦٥٣

[جنگ + . . . بازی (رک)]

ــ بَنْدی (ــ فت ب ، سک ن) امث .

جنگ بند ہونے کی حالت یا کیفیت .

یہ جنگ بندی مشہور مشنری مائیکل اسکاٹ کی کوششوں سے عمل میں آئی .

گوریلا جنگ ، ١٦١ — ١٩٦٥

[جنگ + . . . بندی (رک)]

ــ بَنْدی لائِن (ــ فت ب ، سک ن ، کس ء) امث .

ایسی حد جو جنگ کو روکنے کے لیے جنگ بندی کے وقت قائم کی گئی ہو .

کشمیر میں ایک جنگ بندی لائن بنادی گئی .

ساقی ، ستمبر ، ١٤١ — ١٩٦٦

[جنگ + بندی (رک) + لائن (رک)]

ــ ٹھاننا محاورہ .

لڑائی کا پکا ارادہ کرنا ، جنگ کا منصوبہ بنانا .

ایدھر تو جنگ ٹھانی تھی اودھر جمال خاں

لکھ ظلم مرہٹوں کا کیا شاہ کو رواں

جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ٢ — ١٧٦١

ــ ٹھننا محاورہ .

لڑائی قرار پانا ، لڑائی یقینی ہوجانا ، مخاصمت ہوجانا .

دشمنوں سے سلوک کیا معنی

دوستوں سے ٹھنی ہوئی ہے جنگ

دیوان راسخ عظیم آبادی ، ٣١٠ — ١٨٩٥

ٹھن گئی سرمایہ داری اور مزدوری میں جنگ

دیکھیں کون اس معرکہ سے کامیاب آنے کو ہے

نغمۂ فردوس ، ١ : ١٣٩ — ١٩٣٧

ــ جو (ــ و مج) صف .

١. **لڑنے والا ، جنگ کرنے والا ، بہادر .**

وہ بولا کہ بس تھے بھی گرگ دو

سو تونے کیے قتل اے جنگ جو

شمشیر خانی ، ٣٦٢ — ١٨١٠

حضرت موسیٰ ، جنگجو اور مجاہد تھے .

سیرۃالنبی ، ٣ : ٧٣٧ — ١٩٢٣

٢. **لڑاکا ، جھگڑالو ، جو لڑنے جھگڑنے پر تلا ہو .**

قائم ضرور کیا ہے اب اوس جنگ جو سے صلح

مدت ہوئی کہ جان سے میں ہاتھ دھو چکا

قائم ، د ، ٣ — ١٧٩٥

ظاہر ہے بگاڑ دل سے تجھے ہے عدو پسند
یہ جنگ زر گری تو نہیں جنگ جو پسند

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۸۸

آدمی بڑا بدخو ، جنگجو ، خود سر ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳

[جنگ + . . . جو (رک)]

ـــ جوڑا (ـــ و مج) امذ .

دو الوؤں کے بالمقابل بولنے کی آواز کا شگون جو بہت برا مانا جاتا ہے (اپ و ، ۸ : ۱۸۴) .

[جنگ + جوڑا (رک)]

ـــ جوئی (ـــ و مج) اسث .

لڑائی ، جھگڑا ، کٹ حجتی .

وہاں کے لوگوں کی طبیعتیں ہنوز جنگجوئی اور خونخواری کی جانب مائل ہیں .

۱۸۹۸ سر سید ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۵۰

جنگ جوئی خصوصاً رکھ نہیں سکتے جائز
ان کی خواہش ہے کہ لفظوں کی بھی تکرار نہ ہو

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۳

[جنگ + . . . جوئی (رک)]

ـــ جویانہ (ـــ و مج ، فت ن) صف .

جنگ جوئی (رک) کا ، لڑائی کا .

وہ اپنے پڑھنے والے کو حکم دیتا ہے کہ جنگجو یا نہ مہموں میں شریک نہ ہو .

۱۹۳۵ جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۱۸۶

[جنگ + جوے (رک) + انہ ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ چِھڑنا محاورہ .

لڑائی شروع ہونا .

اور اگر جنگ چھڑ جائے تو اس کو بہت عرصے تک نہیں جاری رکھ سکتے .

۱۹۳۷ اصول و طریق محصول ، ۱۴۵

ـــ چھیڑنا محاورہ .

جنگ چھڑنا (رک) کا متعدی .

تب وہ انگلستان سے جنگ چھیڑیگا .

۱۹۰۱ دبدبۂ امیری ، ۵۳۶

ـــ دو سَر دارَد فارسی مقولہ اردو میں مستعمل .

۱. جنگ میں فتح یا شکست ہوتی ہے .

لڑائی خوب نہیں کیونکہ جنگ ''دو سر دارد'' خدا جانے فتح کس کی ہو .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۲۳

ہاں بھئی خدا جانے کیا انجام ہو ، جنگ دو سر دارد ہے

۱۹۳۱ رسوا ، بہرام کی رہائی ، ۹۰

۲. دوستی یا دشمنی ، صلح و صفائی اور لڑائی جھگڑا .

اگر یہیں سے تصفیہ برادرانہ ہوجائے تو کیا قباحت ہے کس واسطے کہ جنگ دو سر دارد .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۴۱

ـــ دیدَہ (ـــ ی مع ، فت د) صف .

رک : جنگ آزمودہ .

جلو میں ہم عناں دس لاکھ اسوار
بہادر جنگ دیدہ مرد خونخوار

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۶

[جنگ + . . . دیدہ (رک)]

ـــ زرگَری کس صف (ـــ فت ز ، سک ر ، فت گ) اسث .

مصنوعی لڑائی ، دکھاوے کی لڑائی ، دیکھنے والوں کو دھوکا دینے کے لیے (مصلحتاً) لڑائی .

جن کی زباں سے لام و کاف آتا ہے شیطان سیکتے
سانچے پنے سوں جب کریں تعلیم جنگ زر گری

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۱۷

دونوں کے دم چڑھ گئے تھے جنگ زر گری گاؤ زوریاں کر رہے تھے .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۹۳

گرمی گفتار اعضائے مجالس الاماں
یہ بھی اک سرمایہ داروں کی ہے جنگ زرگری

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۹۶

[جنگ + زر گری (رک)]

ـــ سَر کرنا محاورہ .

لڑائی فتح کرنا (نوراللغات) .

ـــ سَر ہونا محاورہ .

لڑائی فتح ہونا .

دل دو نیم نے چھینی کلید قلعۂ چرخ
یہ جنگ سر ہوئی اس ذوالفقار کے باعث

۱۸۶۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۴

— کا ٹیکا (— ی مع) امذ.

جنگ کی نشانی.

مٹے نہ نام و نشاں سر نوشت قاتل ہے
پلک کا تمر ہے ماتھے پہ جنگ کا ٹیکا

۱۸۶۱ کلیات اختر، ۱۰۷

— کھولنا محاورہ.

جنگ شروع کرنا، لڑائی مسلط کرنا.

اگر آگا دشمن بھی کچھ جنگ سوں
تو کھولوں گا اس کے اپر جنگ کوں

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۳۷۱

— گاہ امث.

رک: جنگاہ.

مبادا ہمن کوں جو ہو رزم گاہ
کھلا گا شکست الدرین جنگ گاہ

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۲۰۲

بابر نے مخالفوں کو جنگ گاہ سے بھگا کر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۳ : ۱۰۹

یہ فرقہ . . . . جنگ گاہ عالم میں اپنی دانائی کے ابر بارندہ سے غیظ و غضب کی آگ کو بجھا دیتا ہے.

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱ : ۹

[جنگ + گاہ (رک)]

— مچنا محاورہ.

(مقابلۃً آگے بڑھنے کے لیے) کشمکش ہونا، کھینچاتانی ہونا، لڑائی ہونا.

کھنجن میں گلنگوں میں بھی چاہت کی مچی جنگ
دیکھا جو طیوروں نے اسے حسن میں خوش رنگ

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی، ک، ۱۲۷

— محفوظہ کس صف (— فت م، سک ح، و مع، فت ظ) امث.

مدافعانہ لڑائی، دفاعی جنگ (جو قلعہ یا مورچہ بند ہو کر لڑی جائے).

اسنے جنگ محفوظہ کی غلطیوانکو بنایا اور کہا کہ فوج خواہ کتنی ہو ان سے قلعوں پر حملہ کرنا چاہیے.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۸ : ۲۱۹

[جنگ + محفوظہ (رک)]

— مغلوبہ کس صف (— فت م، سک غ، و مع، فت ب) امث.

ایسی جنگ جس میں دونوں فریقوں کے لشکر ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑیں، گھمسان کی لڑائی، ایسی لڑائی جس میں ایک فریق دوسرے فریق پر حاوی ہونے کے لیے سر توڑ کوشش کے ساتھ لڑے.

دونوں لشکر باہم مل گئے جنگ مغلوبہ ہونے لگی.

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱ : ۳۵۴

دونوں لشکر سمندر کی دو زبردست موجوں کی طرح ایک دوسرے سے ٹکرائے اور جنگ مغلوبہ ہونے لگی.

۱۹۰۰ ایام عرب، ۲ : ۲۷۶

[جنگ + مغلوبہ (رک)]

— مفرد کس صف (— ضم م، سک ف، فت ر) امث.

ایسی لڑائی جس میں مخالف سمتوں سے ایک ایک آدمی آ کر نبرد آزما ہو؛ تنہا ایک شخص کا دشمن سے مقابلہ کرنا.

وہ پہلوان مثل پہلوانان ملک عجم کے جنگ مفرد کرتا ہے.

۱۸۹۱ بوستان خیال، ۸ : ۱۳۳

[جنگ + مفرد (رک)]

— نامہ (— فت م) امذ.

ایسی نظم یا نثر جس میں جنگ کے واقعات بیان کئے گئے ہوں.

جنگ نامے اٹھارویں صدی سے لکھے جانے لگے.

۱۹۵۳ ثقافت پاکستان، ۲۶۵

[جنگ + نامہ (رک)]

— و جدل (— و مج، فت ج، د) امذ؛ امث.

لڑائی جھگڑا، ہاتھا پائی.

تج عاشقاں میں ہوتا جنگ و جدل سو سب دن
ہے شرع احمدی تج انصاف کر خدارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲

جوشش کبھی جو نار خصومت ہو شعلہ زن
اپنے ہی نفسِ شوم سے جنگ و جدل کروں

۱۸۰۱؟ جوشش، د، ۱۲۲

ف: کرنا، ہونا.

[جنگ + و، عطف + جدل (رک)]

جنگ (۲) (فت ج، غنہ) امذ.

رک: جنگ.

انگریزوں نے صرف دو جہاز سے سب کا مقابلہ کیا اور چار گھڑی میں تین جنگ کو ڈوبا دیا.

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین، ۲ : ۲۰۸

[چینی ؟]

ــِ جَنْگِی کس صف (ــ فت ج ، غنہ) امذ .

بحری بیڑہ ، جنگی جہاز .

امیرالبحر جس کا نام کران تھا جنگ جنگی لے کر لڑنے کو آیا .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۰۸

[جنگ + رک : جنگ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ گھاٹ امذ .

بندرگاہ .

کپتان الیٹ صاحب نے جوں ہی کانٹان میں آکر . . . . اترنا چاہا سیکڑوں ختائیوں نے جنگ گھاٹ کو گھیر لیا .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۰۷

[جنگ + گھاٹ (رک)]

جَنْگ (۳) (فت ج ، غنہ) امذ .

پیتل کی گھنٹی جو بہلی رتھ اِکّے وغیرہ میں لٹکا دیتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ف : زنگ (رک)]

جُنْگ (۱) (ضم ج ، غنہ) .

(الف) امذ .

۱. بیاض جس میں اشعار درج ہوں ، پشتارہ ، بنڈل ، طباق .

ضعیف و قوی مضامین کو جنگ یا بیاض کی طرح . . . . جمع کر لیا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۴

وہ ایک جنگ نکال لائے تھے کہ یہ حدیثیں ہیں جو میں نے آنحضرتؐ سے سن کر لکھ لی تھیں .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۴

۲. ایک جلد جس میں کئی کتابیں ہوں (نوراللغات) .

(ب) امث .

دھن ، محویت ، جوش .

وہ اپنی جنگ میں تھی اس کو کسی کی کیا خبر .

۱۹۲۶ نوراللغات

[س : یُج युज]

جُنْگ (۲) (ضم ج ، غنہ) امذ .

جنس لبلاب ، جنس ہرن کھری ، جنگلی لبلاب کی بیل اور اس کا ساگ ، لاط : Convolvulus argenteus (پلیٹس) .

[س : جنگ जङ्ग]

جَنْگاسا/جَنْگاسَہ (فت ج ، غنہ / فت س) امذ .

بُن ران ، ران کے اوپر کا جوڑ ، چڈا .

اکثر جنگاسے ، بغل اور گردن کی گلٹیاں اس مرض میں متاثر ہوتی ہیں .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۳۲۷

[جانگھ (رک) سے]

جَنْگاہ (فت ج ، غنہ) امذ ؛ امث .

میدان جنگ ، لڑائی کی جگہ .

بارے دعا مری ہوئی اس وقت مستجاب
واں سے بھرلمط کیا جنگاہ تک گزار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۷۳

اتفاقاً جنگاہ میں حمزہ کو دیکھا .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳۵

ناگاہ قدم روس کے لشکر نے بڑھایا
جنگاہ میں لشکر کو ہر افسر نے بڑھایا

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۲۹

[رک : جنگ + گاہ (رک)]

جَنْگْرا (فت ج ، غنہ ، سک گ) امذ .

فصل خریف کے ڈنٹھل جو کٹائی کے بعد رہ جائیں (جامع اللغات) .

[ہ : جنگرا जंगरा]

جَنْگْڑا (فت ج ، غنہ ، سک گ) امذ .

خود رو گھاس جس کے پودوں میں تیز کانٹے ہوتے ہیں جس کی مناسبت سے اسے نیزہ گھاس بھی کہا جاتا ہے .

پاکستان میں خود رو گھاس کی کئی اقسام ہیں لیکن تغذیہ حیوانات کے لحاظ سے ان میں دوب ، انجن ، پاوان . . . اور جنگڑا قابل ذکر ہیں .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۲۱۷

[(غالباً) جنگل (رک) سے]

جَنْگْشَن (فت ج ، غنہ ، سک گ ، فت ش) امذ .

رک : جنکشن .

جنگشن کے واسطے یہ کہہ سکتے ہیں کہ دہلی ریلوں کا بڑا مرکز ہے .

۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، ۴

جَنْگَل (فت ج ، غنہ ، فت گ) امذ .

۱. وہ لمبا چوڑا میدان جہاں خود رو درخت گھاس اور جھاڑ جھنکاڑ یا ریگستان ہو ، صحرا ، بن ، بیابان .

او جنگل میں شوق سوں اب کعبہ خاطر رکھ قدم
تج اگر بولیں چبیں کانٹے مغیلاں غم نہ کھا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹

ہو دوانا جنگل میں کیوں نہ پھرے
جس کو وہ سایۂ پری ہے یاد

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۷۷

جب پانی کسی زمین میں پھیلتا ہے اور ایک مقام سے دوسرے مقام پر بکھر جاتا ہے جیسے کہ پہاڑ سے جنگل کو تو اس کے بہنے سے اجزاء زمین میں بڑا اختلاف پیدا ہو جاتا ہے .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۲

وہ لق و دق جنگل بیابان جہاں عالم سنسان تھا .

۱۹۲۷ گلدستۂ عید ، ۱۸

۲. آبادی سے دور جگہ جہاں کھیتی باڑی ہوتی ہو یا چوپائے چرتے ہوں ؛ ویرانہ ، ویران جگہ .

پھر اپنے دودھ شریک بھائی کے ساتھ جنگل کو تشریف لے گئے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۱۵

کشت و چمن کا منظر دلچسپ و دلکشا ہے
جنگل کے بیل بوٹوں میں خوش نما ادا ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۷۶

۳. غیر مزروعہ زمین ، بنجر زمین (جامع اللغات) .

۴. (مجازاً) بہتات ، افراط .

تہمتنوں کے جنگل تھے حکیم ندیم جمع تھے .

۱۸۸۰ طلسم فصاحت ، ۶۰

[س : जङ्गल جنگل]

— آباد کَرْنا محاورہ .

مرجانا ، انتقال کر جانا .

موے میاں تم نے جنگل آباد کر لیا .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۱۴

— باڑی امث .

ایک قسم کا کپڑا جس پر بیل بوٹے اور درخت وغیرہ بنے ہوتے ہیں .

آپ شربتی شلوکہ جنگل باڑی کا دوپٹا اوڑھے بیٹھی ہیں .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۶

[جنگل + باڑی (رک)]

— باز صف .

(تیر اندازی) ایسی گرفت جس میں قبضہ کو تین انگلیوں سے یعنی انگوٹھے ، بیچ کی انگلی اور چھنگلیا کے پاس کی انگلی سے پکڑتے اور ہتھیلی کو کمان کے قبضے سے علیحدہ رکھتے ہیں (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۹) .

[جنگل + . . . باز (رک)]

— باشی صف .

جنگل میں رہنے والا ، ویرانے میں سکونت رکھنے والا .

نقشبندیوں کے کام کے تو وہ رہے نہیں جنگل باشی ہوگئے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۱

[جنگل + . . . باشی (رک)]

— بُری (— ضم ب) امث .

۱. جنگل کو کاٹ کر کھیتی کے لیے صاف کرنا (پلیٹس) .

۲. وہ اراضی جو جنگل کاٹ کر کاشت کے لیے نکالی گئی ہو (اپ و ، ٦ : ۹۴) .

۳. لکڑی کاٹنے کا کام (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲۰) .

[جنگل + ف : بری ، بریدن (= کاٹنا سے)]

— بَسانا محاورہ .

ویرانے کو آباد کرنا ، صحرا میں رہنا .

وحشی غزال چشم کے سو دائیان زلف
جنگل بسائیں گے کوئی تاتار سے الگ

۱۸۸۵ آغا ، د ، ۹۴

— پکڑنا محاورہ (قدیم) .

جنگل کا راستہ لینا ، جنگل میں نکل جانا .

دل کے دل میانے شوق پل پکڑیا دل دیوانہ ہوا جنگل پکڑیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷۲

— پھِرنا محاورہ .

رک : جنگل جانا (پلیٹس) .

— تَری (— فت ت) امث .

وہ زمین جس میں جنگل ہو اور نمی بھی ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲۰) .

[جنگل + تری (رک)]

ـــ جا بَسانا محاورہ .

رک : جنگل آباد کرنا .

سیجوں کی سونے والی نے جنگل جا بسایا .

وداع خاتون ، ۲۰ ۱۹۲۳

ـــ جاٹ نَہ چِھیڑیے ہَٹی بیچ کراڑ بھو کا تُرک نَہ چِھیڑیے ہو جائیں جی کے جَھاڑ کہاوت .

جنگل میں جاٹ کو ، دوکان پر بنیے کو اور بھو کے مسلمان کو نہیں چھیڑنا چاہیے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۳) .

ـــ جانا محاورہ .

(ہندو عوام) رفع حاجت کو جانا ، پیخانے جانا .

بھور کا تارا چمکا ، اٹھ بیٹھے ، جنگل گئے ، کلا دتون کیا .

اپنی موج میں ، ۵۶ ۱۹۵۴

ـــ جَلیبی (ـــ فت ج ، ی مج) امث .

۱. گول چکر دار پھلی جو جلیبی سے مشابہ ہوتی ہے اور بطور پھل کھائی جاتی ہے ، بربارے کی جنس کا ایک پودا جس کے پیلے رنگ کے پھول کے اندر کنڈلا کر لپٹے ہوئے بیج ہوتے ہیں (شبد ساگر) .

۲. (کنایۃً) عوام مزاحاً خشک پیخانے کو بھی کہتے ہیں ، (اطفال) گو ، پیخانہ ، براز ، لینڈی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[جنگل + جلیبی (رک)]

ـــ چاہنا محاورہ .

ویرانہ طلب کرنا ، ویرانگی کی ضرورت ہونا .

ناسازی و خشونت جنگل ہی چاہتی ہے
شہروں میں ہم نہ دیکھا بالیدہ ہوتے کیکر

میر ، ک ، ۳۲۸ ۱۸۱۰

اُلّو ہی کو لیجیے جنگل چاہتا ہے آبادی سے گھبراتا ہے ہند و پاک میں منحوس خیال کیا جاتا ہے .

پرندوں کی دنیا ، ۱۲ ۱۹۸۰

ـــ خاصا امذ .

پارچہ بافی) لٹھے کی قسم کا مگر اس سے زیادہ صاف چکنے قسم کا کپڑا (اپ و ، ۲ : ۶۷) .

[جنگل + خاصا (رک)]

ـــ دَر جَنگل (ـــ فت د ، ج ، مغ ، فت گ) صف .

جنگل کے بعد جنگل ، جنگلوں کا سلسلہ .

جنگل در جنگل سب پڑے تھے وہاں
لہو تھے زمیں لال ہوتی تھی ہی واں

خاور نامہ ، ۱۶۵ ۱۶۴۹

[جنگل + در (رک) + جنگل]

ـــ دِکھانا محاورہ .

جنگل میں پہنچا دینا ، وحشی یا دیوانہ کر دینا ، مجنوں بنا دینا .

تیور ہی کہہ رہے ہیں کہ جنگل دکھائیں گے
سیکھے تو شوخیاں نگہ فتنہ زا ابھی

کلیات راقم ، ۲۲۵ ۱۸۹۷

ـــ سَرکاری (ـــ فت س ، سک ر) امذ .

(قانون) بہت سے درختوں اور جھاڑیوں کا جنگل جو ایکٹ جنگلات کے موافق قرار پائے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲۰) .

[جنگل + سرکاری (رک)]

ـــ صاف کَرنا محاورہ .

(کاشت کاری) جھاڑیاں وغیرہ کاٹ کر زمین کو قابل کاشت بنانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ـــ کا آدمی (ـــ سک د) امذ .

بن مانس ؛ وحشی آدمی ، غیر مہذب آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ـــ کا لِیتَر (ـــ ی مع ، فت ت) امذ .

وہ شخص جو ذرا سی آہٹ سے ڈر جائے ، ڈرپوک ، بد حواس ، بزدل (مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات) .

کا ٹاپُو (ـــ و مع) امذ .

نباتات کی کسی قسم کے جھنڈ میں خشک زمین کا ابھار یا ٹکڑا .

اونچی گھاس کے سمندر میں جا بجا انتہائی چھوٹے چھوٹے جنگل کے ٹاپو بھوری گھانس میں سے نکلے ہوئے دھندلے پڑ رہے تھے .

رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۲۷ ۱۹۴۴

— کا دیو (— ی مج) امذ.

ایک نہایت قوی آلہ جو ٹھونٹ اکھاڑنے اور ایسے درخت کو کھینچنے کے کام آتا ہے جس کی جڑ اطراف سے کاٹ ڈالی گئی ہو۔ اس میں ایک لکڑی کا مضبوط دستہ ہوتا ہے جس میں دو چھوٹی اور ایک بڑی زنجیر بندھی ہوتی ہے (مصرف جنگلات ، ۱۹۵).

— کاری امث.

درخت لگانا ، شجر کاری کرنا ، گھاس پھوس اور جھاڑیاں لگانا .

جن بارانی علاقوں کی زمین میں نشیب و فراز زیادہ ہوں وہاں کھیتی باڑی کے علاوہ جنگل کاری . . . پر زور دینا چاہیئے .

۱۹۶۳ راہ عمل ، ۱۵۳

[جنگل + . . . کاری (رک)]

— کا قانون (— و مع) امذ.

لاقانونیت ، بے قاعدگی کا عمل ، وحشیانہ عمل دخل ، بے تکے طور طریقے .

اب نہ ظالم ہے کوئی نہ مظلوم ہے ، ہر طرف آج جنگل کا قانون ہے اور جنگل میں جو بھی ہے معصوم ہے .

۱۹۷۵ دنگ آفتاب ، ۱۵۴

— کو آباد کرنا محاورہ .

رک : جنگل جا بسانا .

کس جگہ ڈھونڈے ہے قائم تجھے اے خانہ خراب
جانے کون سے جنگل کو تو آباد کیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۲

— کو نکل جانا محاورہ .

وحشت ہونا ، دیوانگی ہونا ، صحرا نوردی کرنا .

بیٹھے بیٹھے ایسی گھبراہٹ ہوتی تھی کہ جی چاہتا تھا کپڑے پھاڑ کر جنگل کو نکل جاؤں .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۰۶

— کی خاک چھاننا محاورہ .

جنگل میں مارے مارے پھرنا .

دن بھر جنگل کی خاک چھانتا اور رات بھر قبرستان میں واویلا مچاتا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۷۱

— کی ہوا (— فت و) امث.

تازہ ہوا ، لطیف ہوا (فرہنگ آصفیہ) .

— گیر (— ی مع) صف.

شکار کو گھیرنے والا ، جانوروں کو گرفتار کرنے والا .

یہ پرند . . . جانوران جنگل گیر کا کام دیتا ہے . . . باز اور باشہ جس جس طرح جانور کو گرفتار کرتے ہیں اسی طرح گرفتار کرتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵۴

[جنگل + گیر ، گرفتن (= پکڑنا) سے]

— میں جا بسنا محاورہ .

رک : جنگل جا بسانا .

برباد کر دیا ہے وحشت نے دل کی مجھ کو
پہلو کا رہنے والا جنگل میں جا بسا ہے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۱۴۲

— میں جا سونا محاورہ .

رک : جنگل جا بسانا (مجازاً) ، مر جانا .

جو چاؤ ارمان سے تم کو بیاہ کر لائی ، گھل گھل کر اور جل جل کر جنگل میں جا سوئی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۱۲

— میں دنگل (— فت د ، غنہ ، فت گ) امذ.

ویرانے میں چہل پہل ، دھوم دھڑکا .

کوئی رستا آدمیوں کی بھیڑ سے خالی نہیں ہوتا ہر جگہ جنگل میں دنگل ہی دکھائی دیتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۸

— میں کھیتی نہیں ، بستی میں نہیں گھر کہاوت .

بالکل کنگال ہے (جامع اللغات) .

— میں منگل (— فت م ؛ غنہ ، فت گ) امذ.

ویرانے میں رونق چہل پہل یا عیش نشاط کا سامان خوشی اور عشرت کا دور دورہ .

چوک بازار فوج اور دنگل جنگلوں میں ہی مچ رہے منگل

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۷

دونوں جنگل میں منگل منانے لگے کئی سال اسی طرح مزے سے گزر گئے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۲۰

اف : رچانا ، کرنا ، مچانا ، مچنا ، منانا ، ہونا .

— میں منگل اور بستی میں کڑاکا کہاوت .

جنگل میں رونق آبادی میں فاقہ ، جب کوئی خلاف امید اور بے محل بات ہوتی ہے تو کہتے ہیں (محاورات ہندوستان ؛ نجم الامثال ، ۱۶۳) .

— میں موتی کی قدر نہیں ہوتی مقولہ .

ہر چیز اپنے موقع پر اچھی ہوتی ہے ، بھوکے کو جنگل میں موتی ملیں تو اسے کیا فائدہ (جامع اللغات) .

— میں مور ناچا کس نے (تماشا) دیکھا کہاوت .

باہر کچھ ہی کیا کرو جب اپنے وطن میں کچھ کرو تو ہم سمجھیں کہ ہاں کچھ کیا ، پردیس میں کسی بڑے کام کے کرنے کا لطف خاندان یا وطن والے نہیں اٹھا سکتے ، جب کوئی شخص اپنی دولت کا صرف کسی ایسی جگہ کرے جہاں اپنائے وطن یا عزیز و اقارب اسے نہ دیکھ سکیں تو کہتے ہیں .

میرا ارادہ اس مسجد کی تعمیر کا ہے ہم نے کہا کہ میاں صاحب جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا .

۱۸۸۴　تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۸

جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا .

۱۹۱۸　سراب مغرب ، ۱۱۰

— ناپنا محاورہ .

جنگل میں مارے مارے پھرنا ، جنگل کی خاک چھاننا ، صحرا نوردی کرنا .

جانوروں وغیرہ کی طرح جنگل ناپتے اور خاک چھانتے پھرتے ہیں .

۱۸۷۳　عقل و شعور ، ۶۴

— واڑی امث .

رک : جنگل باڑی .

اطلس کا پائجامہ پہنے اور جنگل واڑی کا اگری دوپٹا اوڑھے بیٹھی ہے .

۱۹۱۴　حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۳

[جنگل + واڑی (رک)]

— ہونا محاورہ .

ویران ہو جانا ، رونق اور چہل پہل نہ رہنا .

آنکھ جھپکتے کہ باغ تھا جنگل
جلوۂ برق تھے بہار چمن

۱۸۳۶　ریاض البحر ، ۱۶۲

جنگلا (۱) (فت ج ، غنہ ، سک گ) امذ ؛ ــ جنگلہ .

۱. رک : جنگل ، صحرا .

چھاوے جنوں دل پر جب بن پری ہے بنگلا
گھر چھوڑ بھاگتا ہوں یاد آوتا ہے جنگلا

۱۷۱۸　دیوان آبرو (ق) ، ۹۰

سوا اس کے ساری راہ میں جنگلا تھا اور خوف و خطر .

۱۸۴۷　عجائبات فرنگ ، ۱۳۵

۲. (i) ویرانہ ، غیر آباد جگہ .

نہیں بنگلا یہ جنت کا ہے بنگلا
ہر اک بستی ہے جس کے آگے جنگلا

۱۷۷۸　مثنویات حسن ، ۱ : ۲۱۰

ہر دیس ، ہر آبادی ہر جنگلے میں کوسوں تک ڈنکا ہے .

۱۸۵۳　شرح اندر سبھا ، ۷۹

(ii) وہ مکان جس میں کوئی رہنے والا نہ ہو اور اس میں گھاس اُگ آئی ہو (نوراللغات) .

۳. جنگلی کبوتر .

ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے چند نام یاد رہ گئے درج کئے جاتے ہیں ، لال بند ، جنگلا ، سفیدا . . . . وغیرہ .

۱۹۶۲　ماہنامہ دساقی، کراچی ، جولائی ، ۴۱

۴. (عہد اکبری میں) ہندی نژاد گھوڑوں میں عمدگی کے لحاظ سے متوسط درجے کا گھوڑا .

بہترین کو تازی ، متوسط کو جنگلا ، اور سب سے کم رتبہ جانور کو ٹٹو کہتے ہیں .

۱۹۳۸　آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۵۰

[س : جنگل + کہ : जङ्गल + क]

جنگلا (۲) (فت ج ، غنہ ، سک گ) امذ .

۱. لکڑی لوہے یا سیمنٹ وغیرہ کی سلاخوں کی بنی ہوئی جالی دار روک نیز ایسی چوکھٹ یا کھڑکی جس میں جالی لگی ہو .

ایک مسجد بہت بڑی با کمزہ و استوار جیسے انگوٹھی میں نگینہ جنگلا بھی اس کے اطراف کا نہایت سہاؤنا ، ہر مرض خفقان کی دوا .

۱۸۰۵　آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۳

جس کا جنگلا ممکن نہیں کہ حضرت عیسیٰ کے ما قبل تیسری صدی کے وسط سے پہلے بنا ہو .

۱۹۰۷　کرزن نامہ ، ۱۷۰

۲. جالی دار باڑ ، جالی ؛ کٹہرا ، احاطہ .

تینوں فاصل سلاخ دار جنگلے کی کھڑکیوں کے کھولنے سے ایک ہو جاتے تھے .

۱۸۸۰　فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹

۳. کیاریوں کی باڑ ، پھولوں کی روش .

بنا تھا درمیان باغ بنگلا
کِھلا گرد اس کے تھا پھولوں کا جنگلا

۱۸۶۱　الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۱۹

۴. حاشیہ جو کسی دوپٹے وغیرہ پر گوٹے کناری کا بنایا جائے، مختلف رنگوں کے پھل بوٹے (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نورالغات) .

[س : جنگالہ जंगाल]

جَنْگلا (۳) (فت ج ، غنہ ، سک گ) امذ .

۱. رک : جانگلا .

خیالوں نے کہا ہے ان کے سن مجھ
رہے ہے رات دن جنگلے کی دھن مجھ

۱۷۸۲ حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۲۱۳

جو گیا کانہن اور کبھی جنگلا ٹھمری گائیں کبھی کبھی ٹپا

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۸۷

بہاگ کے بعد جنگلا . . . . یہ معلوم ہوتا تھا کہ ہر سوز میں راگنی نے جنم لیا تھا .

۱۹۳۶ قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۸۶

۲. (موسیقی) ایک راگ کا نام جو سہ پہر کو گایا جاتا ہے .

آواز جادو طراز سوہنی سوہنی . . . . سندھ کے جنگلے میں وجد کرتی تھی .

۱۸۱۳ نور تن ، ۱۲۸

مغنیوں نے بھیرو کی راگنی اور جنگلے میں ناگر کا یہ خیال گانا اور بجانا شروع کیا

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۴۷

۳. لے ، سر ، تان .

جب پنجرے سے چھٹ جاتے ہیں تو درختوں پر جاتے ہی اپنا جنگلا بولنے لگتے ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۳۶

۴. ایک مچھلی جو بارہ انچ لمبی ہوتی ہے بنگال کی ندیوں میں بہت ملتی ہے ؛ اناج کے وہ پوڑ یا ڈنٹھل جن سے اناج کے دانے نکال لیے گئے ہوں ، نیز رک : جانکرا (شبد ساگر) .

[س : جنگلیہ जङ्गलय]

جَنْگلات (فت ج ، غنہ ، سک گ) امذ .

(موسیقی) راگ کا نام ، دھرپد جو بنگال میں گایا جاتا ہے .

جو تلنگی اور کرناٹک کی زبان میں گایا جاتا ہے اس کو دھرو کہتے ہیں اس میں ناز و نیاز ہوتا ہے اور جو دھرپد بنگالہ میں گایا جاتا ہے اس کو جنگلات کہتے ہیں .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۶۶

[بنگ]

جَنْگلِستان (فت ج ، غنہ ، فت گ ، کس ل ، سک س) امذ .

جنگلوں کا سلسلہ ، بہت بڑا جنگل .

حسین قلی خاں آگے چلا تو ایک جنگلستان ایسا آیا کہ درختوں کی کثرت سے وہاں موروں کا گزرنا مشکل تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۹۷

[رک : جنگل + ستان ، لاحقۂ ظرف]

جَنْگلُو (فت ج ، غنہ ، سک گ ، و مع) صف .

رک : جنگلی .

آتی ہے اڑ کے آنکھ پہ جو بار بار زلف
جنگلو ہرن کا کھیل رہی ہے شکار زلف

۱۸۶۱ سراپا سخن ، ۳۱

[جنگل (رک) سے]

جَنْگلہ (فت ج ، غنہ ، سک گ ، فت ل) امذ .

رک : جنگلا (سب معنی میں) (پلیٹس) .

جَنْگلی (فت ج ، غنہ ، سک گ) صف .

۱. صحرائی ، وحشی ، ایسا جانور جو انسان سے مانوس نہ ہو اور جنگل میں رہے ، جنگل کا جانور .

آویں جانور جنگلی شہر بھاگ
پہاڑاں چھپیں لوگ گھر بار تاگ

۱۶۶۹ آخر گشت (ق) ، ۵۸

فرض کرو ایک ویسا ہی جنگلی اس پر . . . غرایا .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۸

طوطے جو نظر آرہے ہیں سارے جنگلی ہیں اسی لیے جلدی مرجاتے ہیں .

۱۹۸۱ پرندوں کی دنیا ، ۱۴

۲. خود رو پودا وغیرہ ، ایسا درخت یا پودا وغیرہ جو از خود جنگل میں اگ آئے یہ درخت اور پودے ان کے پھل وغیرہ ان سے جو نگہداشت کے ساتھ بوئے اور اگائے جاتے ہیں بعض اوقات مختلف بھی ہوتے ہیں .

کل جنگلی درختوں کو گرا کر ان میں آگ لگادیتے ہیں اور ان کی راکھ کو بطور کھاد کے . . . استعمال کرتے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۴۹

۳. جنگل کا رہنے والا ، جنگل کا .

ایک جنگلی کو دیکھا کہ دوسرے کی فصد کھول رہا تھا .

۱۹۴۳ تاریخ الحکما ، ۱۹۷

۴. (مجازاً) ناشائستہ ، بے تمیز ، اجڈ ، جاہل .

نہ خسرو کے آگے میں ہر گز جھکوں
نہ اس جنگلی کی اطاعت کروں

۱۸۱۰ شمشیر خانی ، ۲۸۲

[رک : جنگل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ آخروٹ (ــ فت ا ، سک خ ، و مج) امذ .

یہ درخت ملایا کے ٹاپو سے برصغیر میں لایا گیا ہے ، شاخوں پر سفید پھولوں کے گچھے لگتے ہیں گرمی کے موسم میں اس میں پھول آتا ہے اور ساون بھادوں میں پھل لگتے ہیں اکثر کھانے کے کام آتا ہے اس کی گری سے تیل نکلتا ہے (ماخوذ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۵) .

[جنگلی + اخروٹ (رک)]

ــ اَدْرک (ــ فت ا ، سک د ، فت ر) امذ .

ہندوپاک میں پائی جانے والی ایک بوٹی اور اس کی جڑ جو زیر زمین ادرک کی طرح پھیلتی ہے دواؤں میں استعمال ہوتی ہے .

لہسن گو کھرو جنگلی ادرک . . . نسٹریٹم اور بنی سکل یہ سب کے سب ایسے پودے تھے جن کے رس نے عام جراثیم کو ماردیا .

۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۹۲

[جنگلی + ادرک (رک)]

ــ بادام امذ .

ایک قسم کا بادام جو خود رو ہوتا ہے اور چھلکا بہت سخت ہوتا ہے .

دباغتی چھال کے درخت حسب ذیل ہیں ، کاکرا ، چادری . . . جنگلی بادام ، جامن .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۷۱

[جنگلی + بادام (رک)]

ــ بِلاّ (ــ کس ب ، شد ل) امذ .

یہ بلے خانگی بلی سے کچھ بڑے اور چھوٹے بور بچہ سے کچھ کم ہوتے ہیں ان کا رنگ بھورا یا زرد یا سرخی مائل اور شیر کی سی دھاریوں پر مشتمل ہوتا ہے یہ رات کو نکلتے ہیں دن کو پہاڑوں پتھروں کے شگافوں درختوں کے جوف نالوں کے کناروں پر سیہی کے سوراخوں میں چھپے رہتے ہیں (ماخوذ : شکار ، ۲ : ۳۷۵) .

[جنگلی + بلا (رک)]

ــ بِلّی (ــ کس ب ، شد ل) امث .

یہ بلی ایک بڑے قد کا خونخوار جانور ہے اور نہتے آدمی کا بخوبی مقابلہ کرسکتی ہے شکل و صورت میں ہماری خانگی بلی سے بہت مشابہ ہوتی ہے (مبادی سائنس ، ۳۸) .

[جنگلی + بلی (رک)]

ــ بید (ــ ی مج) امث .

بید کی ایک قسم جس سے ٹوکریاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں .

جنگلی بید : اس قسم کی بید اکثر دلدل اور ریل کے راستوں پر پائی جاتی ہے .

۱۹۴۷ حرفتی‌کام ، ۱۲۳

[جنگلی + بید (رک)]

ــ بیر (ــ ی مج) امذ .

جھڑبیری کے بیر ، چھوٹی قسم کا بیر .

شہد خالص میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۳۷

[جنگلی + بیر (رک)]

ــ بھینسا (ــ ی لین ، مغ) امذ .

رک : ارنا بھینسا .

جنگلی بھینسا ، پہلے اس جانور کی میدانی علاقوں میں بڑی کثرت تھی . . . اب بہت کم باقی رہ گیا ہے .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۵۶

[جنگلی + بھینسا (رک)]

ــ پکون (ــ فت پ ، و مج) امذ .

رک : اننت مول .

انڈین اپیکا کیوانا جس کو ہندی میں جنگلی پکون یا اننت مول کہتے ہیں ، یہ شمال مشرقی بنگال آسام برما اور لنکا میں پیدا ہوتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن‌الادویہ ، ۲ : ۱۳

[جنگلی + پکون ؟]

ــ پیاز (ــ کس پ) امث .

خود رو پیاز جس کا پودا پیاز کے مانند ہوتا ہے مگر اس کی آل اور پوتھی میں فرق ہوتا ہے ، اسقیل ، لاط : Erythronium indicum .

جنگلی پیاز اسی پیاز کے مانند ہوتی ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۰۷

[جنگلی + پیاز (رک)]

ــ تُلسی (ــ ضم ت ، سک ل) امث .

اس کے پتے چھوٹے ہوتے ہیں ؛ شاخیں بہت ہوتی ہیں خوشبو ریحان کی بہ نسبت کم ہوتی ہے پھول میں سرخی کی جھلک ہوتی ہے اس کو بوتے بھی ہیں اور خودبخود جنگل میں بھی پیدا ہوتی ہے ، بادروج ، ریحان کوہی ، بن تلسی ، لاط : Ocimum (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۷).

[جنگلی + تلسی (رک)]

— چمپا (— فت چ ، سک م) امث ؛ امذ .

چنبیلی کی ایک قسم جو جنگل میں خود رو ہوتی ہے ، لاط : Plumieria alba (پلیٹس) .

[جنگلی + چمپا (رک)]

— چنا (— فت چ) امذ .

اس کا پیڑ بستانی چنے کے پیڑ کی طرح مگر اس سے ذرا چھوٹا اور سبز و تیرہ رنگ ہوتا ہے اس کے دانے میں ذرا سی تلخی ہوتی ہے رنگ سرخی مائل ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۷۳) .

[جنگلی + چنا (رک)]

— چوکا (— و مع) امذ .

ترش عرق والے پودوں کی ایک قسم جو کہ تیز دھوپ پسند کرتے ہیں کیونکہ بصورت دیگر ان کی اندرونی تمثلی تہوں کو نہایت خفیف روشنی پہنچتی ہے، لاط : Oxalis acetosella .

جنگلی چوکا . . . سونیٹ وایولیٹ . . . سن اسپرج ، سورج مکھی . . . آفتابی پودوں کی مثالیں ہیں .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۴

[جنگلی + چوکا (رک)]

— دریان (— ضم د ، سک ر) امث .

ایک درخت جو مغربی ساحل کے سدا بہار جنگلات میں ہوتا ہے ، لاط : Cullenia ecelsa .

ان جنگلات میں بہت بڑے درخت ہوتے ہیں جن میں نہایت اہم . . . جنس کٹھل . . . جنس جنگلی دریان اور جنس رال دھوپ ہیں .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۱۳

[جنگلی + ہ : دریان (؟)]

— ذات امث .

(حیاتیات) جراثیم کی ایک قسم کی ذات یا نسل .

جنگلی ذات (Wild strain) جو تمام ضروری تحولی مادوں کو خود بناسکتا ہے اس کو مندرجہ ذیل کسری علامات . . . سے ظاہر کیا جاسکتا ہے .

۱۹۷۶ بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۹۶

[جنگلی + ذات (رک)]

— سرو (— فت س ، سک ر) امذ .

ایک جنگلی درخت جو دہلی کے ضلع میں ہوتا ہے ، سہارکھ ، اروا ، لاط : Ailanthus excelsa (پلیٹس : جامع اللغات) .

[جنگلی + سرو (رک)]

— سور (— ضم س ، فت و) امذ .

۱. **خوک صحرائی ، بہ برصغیر میں اکثر مقامات میں پایا جاتا ہے اور جنگلوں اور اونچی گھاس کے میدانوں میں اور پہاڑوں پر ملتا ہے .**

ہر یک چھٹی کتّے تھے آئی بڑی
او جنگلی سور سی جنگل میں کھڑی

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۸۲

جنگلی سور . . . اور لمبے قد والی شیر نما بلیاں ملتی ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۴۰

۲. **(کنایۃً) موٹا اور بدصورت آدمی** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[جنگلی + سور (رک)]

— کبوتر (— فت ک ، و مع ، فت ت) امذ .

۱. **ایک فاختائی رنگ کا کبوتر جو عموماً جنگل میں یا اونچی عمارتوں اور مکانوں میں گھونسلا بنا کر رہتا ہے ، یہ پالتو نہیں ہوتا .**

یہ کبوتر جنگلی کبوتر سے خوشنما اور نازک اور تیز پر ہوتے ہیں .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۴

۲. **(مجازاً) جو کسی سے مانوس نہ ہو اور الگ تھلگ رہے ؛ بیوقوف ، کودن ، نادان .**

عورت جانور ہے جانور سے بدتر ہے ایسی عورتوں کو جنگلی کبوتروں کو مرد بے شعور کہتے ہیں .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۵

[جنگلی + کبوتر (رک)]

— کبود (— فت ک ، و مع) امذ .

ایک جنگلی پرند ، تلور ، لاط : Othis sarda (پلیٹس) .

[جنگلی + کبود (رک)]

— کنڈہ (— فت ک ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

ایسا اپلا جو تھاپا نہ گیا ہو ، گوبر جو خشک ہوگیا ہو ، ارنا اپلا ، انا اپلا ، لاط : Dracontium polyhillum .

اگر جوئیں یا برخوردہ ہوگیا ہو تو خاک جنگلی کنڈہ . . . آب پیاز ملا کر نہلاویں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۲۱

پزاوے میں کوڑا ، لید ، جنگلی کنڈہ استعمال ہوتا ہے .

۱۹۱۳ انجینئرنگ بک ، ۱۴

[جنگلی + کنڈہ (رک)]

— کوا (— فت ک ، شد و) امذ .

پہاڑی کوا ، لاط : Corvus culminatus .

جوں دام میں پھڑ پھڑائے جنگلی کوا
تیری آنکھوں میں یوں ہوس ہے غلطاں
۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۳۲۱
[جنگلی + کوا (رک)]

ــــ گھوڑا (ــــ و مج) امذ .

گہرے سرخ یا کتھئی رنگ کا جانور جس کے کان چھوٹے اور دم لمبی ہوتی ہے ، یہ تبت کے پہاڑوں پر پندرہ ہزار فٹ اونچائی تک پایا جاتا ہے ، لاط : Equus hemionus (عالم حیوانی ، ۶۰۳) .

گھوڑوں کی بہت قسمیں ہیں چنانچہ عربی . . . جنگلی ، مالوی وغیرہ .
۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۴۴

چھوٹے کان اور لمبی دم کی وجہ سے اکثر ماہرین فن اس کو جنگلی گھوڑے کے نام سے موسوم کرتے ہیں . لیکن اس کی دم سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ گدھے کے افراد میں سے ہے .
۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۶۰۳
[جنگلی + گھوڑا (رک)]

ــــ مرغ (ــــ ضم م ، سک ر) امذ .

جنگلی مرغ (Scolopax rusticola) تقریباً چودہ انچ لمبا پرندہ ہے اس کی پشت بادامی بھوری ہوتی ہے اور اس کے جسم پر جابجا سیاہ زردی مائل بھورے اور ہلکے بادامی داغ ہوتے ہیں (پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۳۳) .
[جنگلی + مرغ (رک)]

جنگم (فت ج ، غنہ ، فت گ) .
(الف) امذ .

سادھوؤں کی ایک قسم جو جٹائیں رکھتے پانو میں پتلی زنجیر پہنتے اور ہاتھ میں گھنٹی رکھتے ہیں جسے وہ ہر وقت بجاتے رہتے ہیں ، رستا جوگی ، بیراگی .

کنک جوگی ، جنگم ، جمتے سدہ اپار
رہے کھو عشق جی سو او نہ کے دوار
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۲۵

ابدال قطب اور غوث ولی ہے دھیان میں تیرے دل سب کا
کیا گیانی دھیانی ناردمن کیا جوگی جنگم گر چیلا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۹

(ب) صف .
متحرک ، چلنے پھرنے والا .

یہ جگت استھاور اور جنگم یعنی (ساکن و متحرک) سب کال کے مکھ میں ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸
[س : جنگم जङ्गम]

ــــ سد (ــــ کس س) امذ .
(ہندو) گرو ، پیر و مرشد .

مسلمانان میں پیر و مرشد ہوے گا ، ہندواں میں جنگم سد ہوے گا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰
[جنگم + سد (رک)]

ــــ سیورا (ــــ کس س ، و مج) امذ .
جٹھا دھاری سادھو .

جو یہ کہتا تھا وہی راجہ کرتا تھا اور برہمن جوگی جنگم سیورا سنیاسی درویش کسی کو نہ ماننا چاہیئے .
۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۳
[جنگم + سیورا (رک)]

جنگنی (کس ج ، غنہ ، سک گ) امث .

ایک درخت جو برصغیر میں اکثر گرم علاقوں میں ہوتا ہے یہ چالیس پچاس فٹ اونچا ہوتا ہے تنہ سیدھا ہوتا ہے اس کی چھال بھوری یا کچھ کالے رنگ کی اور چکنی ہوتی ہے ماگھ سے چیت تک اس میں پھول لگتے ہیں اور جیٹھ سے پھل پکنے لگتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۹۰) .
[ماڑواڑی ؟ ؛ س : جنگنی]

جنگی (فت ج ، غنہ) .
(الف) صف .

۱. جنگ (رک) سے منسوب یا متعلق ، لڑائی کا ، لشکری ، فوجی ، فوج سے متعلق .

بہت سے گورنمنٹ کے ہر ایک محکمے میں خواہ سول ہو یا بحری یا جنگی بڑے بڑے عہدوں پر مامور ہیں
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۰

اوپر کی منزل میں فی الحال جنگی عجائب خانہ ہے .
۱۹۲۰ رہنمائے قلعہ دہلی ، ۱۵

۲. لڑاکا ، لڑنے کے قابل ، بہادر .

اگر مرد جنگی ، نگہ راکھ جائے
بھی دیکھ زور مردان جنگ آزمائے
۱۶۶۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۷۱

اس تیغ نے سب ان کی زمیں خون سے رنگی
مارے گئے جتنے تھے جواں فوج میں جنگی
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۹

خدا وند ایک بہادر کے مانند نکلے گا ، وہ جنگی مرد کی طرح اپنی غیرت کو اکسائے گا .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۳۱

۳. بڑا ، جگادری ، لمبا چوڑا ، بے ڈھنگا .

اب تلک حاضر ہے وہ جنگی غزل
مبتذل ، بے معنی بے ڈھنگی غزل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۷

اس پر یہ کہ حقہ بھی نہیں پیچوان اور اینٹ کا جنگی توا جو پہروں کی خبر لائے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۱

خیریت ہوئی کہ تھوڑی ہی دور پر املی کا ایک جنگی درخت تھا .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۲۲۳

۴. جھگڑالو ، لڑنے والا .

کبھیں ظالم کبھیں مظلوم کبھیں صلحی کبھیں جنگی
کبھیں جھوٹے کبھیں ساچے کبھیں برسی کبھیں بھنگی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۷۵

(ب) امذ .

۱. سپاہی ، فوجی آدمی .

چلیا لیکر لشکر طبل ٹھونکتا
چلیا لے جنگیاں کوں اجل ٹھونکتا

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (ق) ، ۷۸

۲. وہ گھوڑا جو میدان جنگ میں کام آتا ہے .

جنگی بڑے قد کا گھوڑا .

۱۹۲۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱

[رک : جنگ + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ باجا امذ .

فوجی بینڈ یا بگل .

ادھر سے بھی جنگی باجا بجا ادھر سے بھی آواز دہل آئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۶۴۴

[جنگی + باجا (رک)]

ـــ بخار (ـــ ضم ب) امذ .

رک : انفلوائنزا .

جنگی بخار کے زمانے میں جبکہ ان بچوں کا کماؤ باپ زمین پر بخار میں پڑا ہوا ہائے ہائے کرتا تھا .

۱۹۱۴ بہادر شاہ کی درویشی ، ۹۹

[جنگی + بخار (رک)]

ـــ بیان (ـــ فت ب) امذ .

رک : جنگی ترانہ .

بجاتے چلے سینکڑوں دف وہاں
پڑھیں چار بیت اور جنگی بیاں

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۲

[جنگی + بیان (رک)]

ـــ بیڑا/بیڑہ (ـــ ی مج/فت ڑ) امذ .

بہت سے جنگی جہاز ، سامان جنگ اور بحری فوج سے لدے ہوئے جہاز ، جنگی جہازوں کا سلسلہ .

بہت بیڑے جنگی اسی شان کے
تھے توران اور ملک ایران کے

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۰۶

اسپین سے انگلستان پر حملہ کرنے کے لیے . . . زبردست جنگی بیڑا بھیجا تھا وہ طوفان کی نذر ہو گیا .

۱۹۴۴ تاریخ دستور ہند ، ۲

[جنگی + بیڑا/بیڑہ (رک)]

ـــ پرنالا (ـــ فت پ ، سک ر) امذ .

وہ پرنالہ جس کے منہ پر لکڑی لوہے یا مٹی کا فٹ ڈیڑھ فٹ لمبا نلوا باہر کو نکلا ہوا ہو تا کہ پانی دیوار سے ہٹ کر گرے (اپ و ، ۱ : ۱۱۸) .

[جنگی + پرنالا (رک)]

ـــ پلان (ـــ کس پ) امذ .

جنگ سے متعلق منصوبہ ، جنگ سے متعلق وہ امور جو اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے کیے گئے ہوں .

ان کا ذہن نقط پلاٹونوں اور کمپنیوں کی سطح پر معمولی کارروائیوں سے آگے نہ سوچ سکا اور اپنا جنگی پلان سرحدی چوکیوں پر صرف دفاعی اقدام تک محدود رکھا .

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ ، ۱۷۳

[جنگی + پلان (۲) (رک)]

ـــ ترانہ (ـــ فت ت ، ن) امذ .

رجز یعنی وہ نظمیں جو قبل جنگ پڑھتے ہیں ، رزمیہ نظم .

یہ گویا ایک جنگی ترانہ تھا جو تیز سے تیز تر ہوتا گیا .

۱۹۸۴ گرد راہ ، ۱۱۶

[جنگی + ترانہ (رک)]

ـــ جنگی (ـــ فت ج ، غنہ) م ف .

بڑے بڑے .

میری سمانی کے دو د ہیز و جنگی جنگی صندوق تھے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۱

[جنگی + جنگی]

ـــ جوان (ـــ فت ج) امذ .

سپاہی ، رنگروٹ (رک) ؛ فوجی ، فوج کا آدمی .

جنگی جوانوں کو کہیں عورتیں پھسلا سکتی ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۲

[جنگی + جوان (رک)]

ــ جَہاز (ــ فت ج) امذ .

۱. لڑائی کا جہاز ، وہ جہاز جو لڑائی میں کام آئے ؛ بہت بڑا جہاز .

توپیں بروج ، توپ کے گولے ہیں مہر و ماہ
ہے چرخ پر گماں ہمیں جنگی جہاز کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵

یہ کشتیاں جن اسلحہ سے لیس تھیں ان کی مار نزدیک تک تھی چنانچہ یہ کشتیاں جنگی جہازوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ہیں .

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ ، ۳۲۴

[جنگی + جہاز (رک)]

ــ رَقص (ــ فت ر ، سک ق) امذ .

جنگی ناچ (جو وحشی قومیں لڑائی سے پہلے ناچتی ہیں) .

جسم پر شیر کے نقش و نگار بنا کر ڈھول کی تال پر جنگی رقص کرنے لگتے تھے .

۱۹۸۴ گرد راہ ، ۴۴

[جنگی + رقص (رک)]

ــ زِینَہ (ــ ی مع ، فت ن) امذ .

لڑائی میں استعمال ہونے والی لمبی سیڑھی جو دیواروں اور فصیلوں وغیرہ پر چڑھنے میں کام آتی ہے .

شاہ دہلی کے بھیجے ہوئے جنگی زینے آ گئے اور مفسدین اندر تک پہنچ گئے .

۱۹۱۷ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۲۴

[جنگی + زینہ (رک)]

ــ قاعِدَہ (ــ کس ع ، فت د) امذ .

فوجی قواعد و ضوابط .

شہر پناہ کے باہر پہنچ کر پورے جنگی قاعدے سے جاتے تھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۴۸

[جنگی + قاعدہ (رک)]

ــ قَوم (ــ و لین) امذ .

جنگجو اور بہادر نسل .

ہماری قوم تو جنگی قوم ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۹۴

[جنگی + قوم (رک)]

ــ قَیدی (ــ ی لین) امذ .

جنگ میں گرفتار ہونے والا شخص .

ہم قانونی طور پر جنگی قیدی بن کر . . . کے زیر کمان آ گئے . میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۲۱۰

۱۹۷۷

[جنگی + قیدی (رک)]

ــ کارَروائی (ــ سک ر ، فت ر) امث .

جنگ سے متعلق انتظام بندوبست اور کام کاج وغیرہ ؛ فوج کشی ؛ فوجی عمل .

برف باری کے سبب سے جنگی کارروائی اچھی طرح نہیں ہو سکتی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۶۱

[جنگی + کارروائی (رک)]

ــ کَشتی (ــ فت ک ، سک ش) امث

لڑائی میں کام آنے والی کشتی ؛ بڑی کشتی .

دو لاکھ پیادے اور سات سو ہاتھی اور ہزار جنگی کشتیاں تھیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۹

[جنگی + کشتی (رک)]

ــ کَونْسَل (ــ و لین ، سک ن ، کس س) امث .

مجلس شورائے جنگ ، مجلس جنگ (جو عین میدان میں منعقد ہو یا مستقل طور پر قائم ہو) .

اس مسئلہ پر غور کرنے کے لیے جوجنگی کونسل مقرر کی گئی تھی اس نے فیصلہ کیا کہ پہلے ان شہروں پر قبضہ کرنا چاہیے جہاں غنیم کی فوج کم ہے .

۱۹۵۵ چراغ حسن حسرت ، مطائبات ، ۱۱

[جنگی + کونسل (رک)]

ــ کھیل (ــ ی مج) امذ .

جنگی شطرنج (ایک کھیل جس میں میدان جنگ کی بساط پر فوجوں کے پتلے چلائے جاتے ہیں اور لڑائی کے نئے نئے نقشے بنائے جاتے ہیں) .

وہ الفاظ فوج میں عام استعمال ہوتے ہیں مثلاً بارودی پھندا . . . رواں لڑائی ، جنگی کھیل وغیرہ وغیرہ .

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ ، ض

[جنگی + کھیل (رک)]

ــ لاٹ امذ.

سپہ سالار، کمانڈر انچیف.

گورنر جنرل صاحب جنگی لاٹ صاحب کے زیر حکم تھے.

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار، ۱۸۲

[جنگی + لاٹ (رک)]

ــ مشق (ــ فت م، سک ش) امث.

جنگ کی آزمائش یا پریکٹس جو مہارت حاصل کرنے کے لیے کی جائے.

اس منصوبے کی آزمائش کے لئے چار روزہ ایک فرضی جنگی مشق کا اہتمام کیا گیا.

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ، ۱۵۰

[جنگی + مشق (رک)]

ــ مورچہ (ــ و مج، سک ر، فت چ) امذ.

وہ جگہ جہاں سے دشمن کا مقابلہ کیا جائے اور خود دشمن کی ضرب سے محفوظ رہ سکے، خندق وغیرہ کے ذریعے بنایا ہوا وہ محفوظ ٹھکانا جہاں سے دشمن کے حملے کا مقابلہ کیا جائے یا دشمن کے خلاف جنگی کار روائی کی جائے.

اکتوبر کے آخر میں بھارتی فضائیہ اور بری فوج نے جنگی مورچے سنبھال لیئے تھے.

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ، ۲۰۲

[جنگی + مورچہ (رک)]

ــ مہم (ــ ضم م، کس ہ) امث.

جنگ کے انتظامات اور کارروائی.

ان کے پاس وہ وسائل نہ تھے جو جنگی مہمات کا حصہ ہوتے ہیں.

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ، ۲۷۲

[جنگی + مہم (رک)]

ــ نامہ نگار (ــ فت م، کس ن) امذ.

جنگ کے حالات و واقعات کی رپورٹ لکھنے والا صحافی.

بیان کیا جاتا ہے کہ... ان کے سامنے سے جنگی نامہ نگار ملٹن ہرانز گزرا.

۱۹۴۲ منٹو کے مضامین، ۷۶

[جنگی + نامہ (رک) + ... نگار (رک)]

ــ نوکری (ــ و لین، سک ک) امث.

فوجی ملازمت.

میں اپنی جنگی نوکری سے دست بردار ہونا اور ریاست جیند میں ملازمی کرنا چاہتا ہوں.

۱۸۷۱ اخبار انجمن پنجاب لاہور، ۱۸ اگست ؟

[جنگی + نوکری (رک)]

ــ وردی (ــ فت و، سک ر) امث.

وہ لباس جو جنگ لڑنے کے لیے پہنا جاتا ہے، فوجی یونیفارم.

کپتان جنگی وردی پہنے رپ رپ کرتا ہوا آیا.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳: ۴۱۱

[جنگی + وردی (رک)]

ــ ہوکے کاتا سوت بڈھی ہوکے جایا پوت کہاوت.

سب کام بے موقع اور بے محل کیے (نجم الامثال، ۱۶۳).

جِنگی/جِنگھی (کس ج، غنہ) امث.

بنگالی مجیٹھ، لاط : Rubia munjista (جامع اللغات؛ پلیٹس).

[س : جنگی जिङ्गी]

جُنگی (ضم ج، غنہ) امذ.

رک : جنگم.

جوگی جنگی سے سنا وہ بھی کیا بیان
اور کتھا میں جو سنا اس کا بھی پرمان

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲: ۲۴۵

جَنگھا (فت ج، غنہ) امذ.

(پورب) کنوئیں کے کنارے پر لگائی جانے والی لکڑی جس کا بالائی سرا دو شاخہ ہوتا ہے.

چاہ کے کنارے پر ایک لکڑی دو شاخہ گاڑتے ہیں پورب میں اس کا نام جنگھا اور پچھانہہ میں کوہڑ بولتے ہیں.

۱۸۳۶ کھیت کرم، ۲۲

[مقامی]

جَنگھاسا (فت ج، مغ نیز غنہ) امذ.

رک : جنگاسا.

جسم کے ان حصوں کی صفائی پر خاص توجہ دینی چاہئے (جیسے بغل اور جنگھاسا یا چڈا)

۱۹۶۰ اصول حفظان صحت، ۶

جَنَم (فت ج ، ن) .

(الف) امذ .

۱. (i) **پیدائش ، ولادت .**

ساون بھادوں میں جنم ہو تو ہنر مند ہو .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۴۴

(ii) **آغاز ، ابتدا .**

جدید نثر اردو کا جنم فورٹ ولیم کالج کلکتہ میں ہوا .

۱۹۶۱ تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۵۰

۲. **(ہندو) زندگی کا ایک دور یا عرصہ جس میں اعمال کے نتیجے میں مرنے کے بعد دوبارہ زندگی ملتی ہے .**

میں نے تیرے ساتھ کیا جانے کیا احسان اس جنم میں کیا تھا کہ اس احسان کے عوض میں تو یوں شکریہ ادا کرتا ہے .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۶۵

۳. **اصل ، نسل ، خلقت ، جبلت .**

غرق گریہ ہے شب و روز بتوں کے غم میں
بحر ٹھہرا ہے جنم مردم دریائی کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۰

ریڑھ کی رکھتے ہیں ہڈی دو جنم کے جانور
اور ان کی تین قسمیں پائی ہیں اب تک قرار

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۳۲

۴. **عمر ، زندگی .**

غفلت سوں کھاویں ، غفلت سوں پیویں ، جنم اپنا غفلت سوں کھوویں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۰

لگیں ہیں جی ہر برہ کی گھاتیں تاپھ تاپھ کر بتائیں راتیں
تمھاری جن نے بتائیں باتیں اکارت اپنا جنم گنوایا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲

جو اللہ سوں لیہ نہ لایا
جنم اکارت آپ گنوایا

۱۸۵۱ مورک سمجھاوے ، ۲

(ب) م ف .

ہمیشہ ، عمر بھر .

دھریں مہر عالم پر حق مادری
جنم جن کی نیت جہاں پروری

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۷

گھنالے بال بالے کے بلا کی ابل ہیں گویا
جنم عاشق کشی کرنا سکھی کے کھیل ہیں گویا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۷

[س : جنم **जन्म**]

— اُٹھمیں (— فت ا ، سک ٹھ ، ی مع) امث .

رک ، **جنم اشٹمی .**

جنم اٹھمیں کا بھی تہوار آیا
نہ میرا اے سکھی دل دار آیا

۱۸۴۳ نورہ نامہ ، طالب شاہ ، ۸۰

— اُجڑنا محاورہ .

رک : **جنم بگڑنا .**

تمنا کے کھنا جنم اجڑیا ہے الفت کا
بھرا ہے لاک دل میں تو کرے گی کیوں اہر الفت

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۶

— اَستھان (— فت ا ، سک س) امذ .

جائے پیدائش ، مقام ولادت ، مسقط الراس ، وطن ، دیس .

ہندوستان میرا جنم استھان ہے ... مجھ کو پیارا ہے ، اس سے جدا نہ ہونے دو .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۸۵

[جنم + استھان (رک)]

— اَشٹمی/اَشٹمیں/اَشٹمی (— فت ا ، سک س ، فت ٹ / ی مع / سک ش) امث .

(ہندو) بھادوں کے اندھیرے پاکھ کا آٹھواں دن جس روز کرشن جی نے جنم لیا ، نیز اس تاریخ کو منایا جانے والا ہندوؤں کا تہوار .

کہیں راون اور لنکا کا بکھیڑا سارے کا سارا دکھائی دینے لگا ، کہیں کنھیا جی کا جنم اشٹمیں میں ہونا .

۱۸۰۲ رانی کیتکی ، ۵۲

دسہرے کے دن اور دیوالی کی رات کو اجودھیا چترکوٹ یا رامیشورم میں جبہ سائی کرتے ہیں یا جنم اشٹمی ، ہولی یا برسات کی تیجوں کے ایام میں .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۱۷۱

جنم اشٹمی کے بارے میں روایت ہے کہ اس رات کو کنھیا کا جنم ہوا تھا .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۸۲

[جنم + اشٹمی/اشٹمی (رک)]

— اَندھا (— فت ا ، سک ن) صف .

کور مادر زاد ، پیدائشی اندھا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[جنم + اندھا (رک)]

— باؤلا (— و مع) صف .

پیدائشی دیوانہ ، ہمیشہ کا پگلا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[جنم + باؤلا (رک)]

— بدلنا ف مر ؛ محاورہ .

ہیئت یا خلقت تبدیل کرنا .

اکیان تھو سفی لائی ترقی کے عرصے میں ایک قسم کا جنم بدلنا اختیار کرتے ہیں .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۵۹۳

— برس (— فت ب ، ر) امذ .

پیدائش کا سال ، سال ولادت .

ان کا جنم برس اٹکل سے ۱۶۲۰ء اور لکھنے کا زمانہ ۱۶۷۰ء کے آس پاس بتایا جاتا ہے .

۱۹۷۵ اردو کی کہانی ، ۱۹۵

[جنم + برس (رک)]

— بگاڑنا محاورہ .

زندگی خراب کرنا ؛ ایمان بگاڑنا ؛ گناہوں میں زندگی بسر کرنا ، عیاشی کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۷۵) .

— بگڑنا محاورہ .

جنم بگاڑنا (رک) کا لازم ؛ بیوہ ہونا ؛ زندگی کو روگ لگنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۷۵) .

— بھر (— فت بھ) م ف .

ساری زندگی ، عمر بھر ، جیتے جی .

جنم بھر نہ چھوڑوں تجھے اب کہیں
نکالا اپن سر سیں ڈورا وہیں

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۴۲

جن کے سنگ جنم بھر کا ساتھ ، اٹھنا ، بیٹھنا تھا وہی اب جان کے لاگو ہیں .

۱۹۶۷ جلا وطن ، ۶۸

[جنم + بھر (رک)]

— بھرشٹ کر دینا محاورہ .

ایمان خراب کردینا ، زندگی ناپاک کر دینا .

پنڈت جی مجھ پر الزام لگا رہے ہیں کہ میں نے ان کا جنم بھرشٹ کر دیا .

۱۹۵۸ نا قابل فراموش ، ۲۵۵

— بھر کی کمائی (— فت بھ ، ک) امث .

زندگی بھر کی کمائی ہوئی دولت ، کل اثاثہ .

میں اپنے جنم بھر کی کمائی اس کے سپرد کر دوں گا .

۱۹۲۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۹۸

— بھم (— ضم بھ) امذ ؛ امث .

رک : جنم بھوم .

جنم بھم سے مجھے اکھاڑا گھر سے بے گھر کر کے در بدر بھٹکایا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۱۶

— بھوم (— و مع) امذ ؛ امث .

رک : جنم استھان .

دلی . . . . کو اردوئے معلٰی کا مسقط الراس اور جنم بھوم کہنا چاہیے .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۱۰

میرا جنم بھوم ہندوستان تاریخ کے دوراہے پر کھڑا تھا .

۱۹۸۴ گرد راہ ، ۱۵۸

[جنم + بھوم (رک)]

— بھومی (— و مع) امث .

رک : جنم بھوم .

مولوی سید حسین کی ولادت بھی مہاتما بدھ کی جنم بھومی ضلع گیا کے قصبہ صاحب گنج میں ہوئی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۱۷

[جنم + بھومی (رک)]

— پانا محاورہ .

پیدا ہونا ، جنم لینا .

دہم ماہ کے دن کٹی ہوش و کم
سو ساعت موں کنور نے پایا جنم

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۱۳

— پتر (— فت پ ، شدت بفت نیز مک ت) امذ .

(نجوم ؛ ہندو) وہ کاغذ جس میں بچے کی پیدائش کے وقت سے ستاروں کے حساب کے بموجب عمر بھر کے حالات درج کیے گئے ہوں ، زائچہ ، لگن کنڈلی .

یہ حسن و عشق دونوں متحد ہیں روز خلقت سے
جنم پتر ہمارا مصحف عارض کی سورت ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۳

یہ حساب کا پرچہ ہے یا کسی پاپی کا جنم پتر .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۲۷

[س : جنم + پتر (رک)]

— پتر سب دیکھتے ہیں کرم پتر کوئی نہیں دیکھتا کہاوت .

(ہندو) شادی کے موقع پر لڑکے اور لڑکیوں کی جنم پتریوں کا مقابلہ کیا جاتا ہے مگر ان کی حالت کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتا کہ وہ قابل ہیں یا نہیں ، مرد کمانے کے لائق ہے یا نہیں (جامع اللغات) .

ـــ پَتَّرا/پَتَّرہ (ـــ فت پ ، شد ت بفت نیز سک ت/فت ر) امذ .

رک : جنم پتر .

تم اس مولود کا جنم پترا بناؤ .

۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبد الکریم ، ۳ : ۳۲۳

بیسواں برس کے اکیسواں شروع ہوا ہے ، جنم پترہ کے حساب سے .

۱۹۲۳ خونی راز ، ۵

[جنم + پترا (رک)]

ـــ پَتّری (ـــ فت پ ، شد ت بفت نیز سک ت) امث .

رک : جنم پتر .

کہا راج پت نے کہ پنڈت بولاؤ
کنور کی جنم پتری سب بناؤ

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۱۵

ان پنڈتوں نے جنم پتری بادشاہ کی دیکھی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۹

ذرا چلیے آپ کی تاریخ پیدائش و جنم پتری دیکھیں .

۱۹۳۳ تاریخ الحکما ، ۱۷۵

اف : بنانا ، بنوانا ، لکھنا ، لکھوانا وغیرہ .

[جنم + پتری (رک)]

ـــ پَتّری کی بِدھ کو مِلا لو فقرہ .

کام سوچ سمجھ کر کرو ، جلدی نہ کرو (جامع اللغات) .

ـــ پَٹّا/پَٹّہ (ـــ فت پ ، شد ٹ/شد ٹ بفت) امذ .

عمر بھر کا پٹا یا اقرار نامہ ، عمر پٹا ، عمر بھر کا ٹھیکہ .

مردار کو نکال باہر کرو جنم پٹہ تھوڑی لکھدیا ہے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۴

اف : لکھنا ، لکھانا ، لکھ دینا ، لکھوا لینا وغیرہ .

[جنم + پٹا (رک)]

ـــ توڑی (ـــ مج) م ف .

عمر بھر ، زندگی بھر (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۷۵) .

[جنم + توڑی (رک)]

ـــ جُگ (ـــ ضم ج) امذ ؛ م ف (قدیم) .

عمر بھر ، تا حین حیات ، ساری عمر .

مرا جیو ترے ہات تی جائے گا
پچھیں بھر جنم جگ تو پچتائے گا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۹۱

[جنم + جگ (رک)]

ـــ جَلا (ـــ فت ج) صف مذ ؛ مث : جنم جلی .

۱. پیدائشی کمبخت ، منحوس .

جنم جلا گھر ہی ایسا دیکھ کر دیا ہو تو کوئی کیا کرے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۵

مجھ جنم جلی کی قسمت ہی خدا نے ایسی بنائی ہے .

۱۹۱۱ برق (گلدستہ پنج ، ۱۹۱)

۲. (ہمدردی کے اظہار کے موقع پر) بے چارہ ، مصیبت زدہ ، بد نصیب .

اس کی بدولت اس جنم جلی پر آفت ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۴۶

۳. بہت تھوڑا ، ذرا سا ، جیسے : کیا جنم جلا سودا دیا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[جنم + جلا (رک)]

ـــ جَنَم میں (ـــ فت ج ، ن) م ف .

(ہندو) ہر جنم میں ، ایک جنم سے لے کر دوسرے جنم تک ، ہمیشہ ہمیشہ .

یہ برہمن جنم جنم میں بد نیت رہا ہے .

؟ حکایات پنجاب ، ۱ : ۹۵

[جنم + جنم]

ـــ جَنَمانْتَر (ـــ فت ج ، سک ن ، فت ت) م ف .

مختلف جنم ، جنم جنم .

میں نے اپنی زندگی میں اور میں نے تو کیا میرے باپ نے اور میرے باپ کے بزرگوں نے کبھی جنم جنمانتر میں زمین نہیں دیکھی تھی .

۱۹۳۶ جب کھیت جاگے ، ۷۵

[جنم + جنم + انتر (رک)]

ـــ جَنَم تَک م ف .

رک : جنم جگ .

یہ زخم اتنا کاری تھا کہ جنم جنم تک اس کے دل میں رہے گا .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۳۸۹

— جنم کا (— فت ج ، ن) صف مذ ؛ مث : جنم جنم کی .

ہمیشہ ہمیشہ کا ، عمر بھر کا .

جنم جنم کا ساتھ چھوٹا جاتا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ

— جنم کو م ف .

ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ، تمام عمر کے لیے .

بڑا ہی احسان ہو ، جنم جنم کو تمہاری لونڈی ہو رہوں .

۱۸۷۳ انشاء ہادی النسا ، ۶۳

— جنم کو چھوٹ گئی کہاوت .

ہمیشہ کے لیے خلاصی پا گئی ، ہمیشہ کے لیے چھٹکارہ ہو گیا ، (مجازاً) مر جانا (جامع اللغات) .

— جنم کے لیے م ف .

تمام عمر کے واسطے ، ہمیشہ ہمیشہ کے لیے .

ہم ایک دوسرے کے لیے ہمیشہ کے واسطے اجنبی بن کر رہ جائیں گے جنم جنم کے لیے ایک دوسرے کو شبہ اور نفرت کی نگاہوں سے دیکھیں گے .

۱۹۶۹ میرے بھی صنم خانے ، ۳۰۶

— چکر (— فت چ ، شد ک بفت) امذ .

(ہندو) آواگون ، تناسخ .

ایمپی ڈکلیس ، فیثاغورس کی طرح جنم چکر اور تسخ ارواح کا قائل تھا .

۱۹۷۵ عام فکری مغالطے ، ۱۰۸

[جنم + چکر (رک)]

— داتا امذ .

جنم دینے والا شخص ، باپ .

ایک نامی گرامی جرگی جو برہما کا پوتا اور دیوتاؤں کا جنم داتا سمجھا جاتا ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، ۲۵

[جنم + داتا (رک)]

— دن (— کس د) امذ .

سال گرہ ، پیدائش کا دن ، تاریخ پیدائش .

بھئی یہ تمہارا جنم دن بھی تو ہے .

۱۹۸۳ ڈنگو ، ۴۳

[جنم + دن (رک)]

— دینا ف م ؛ محاورہ .

۱. **پیدا کرنا ، وجود میں لانا .**

اٹھ کہ اس داغ جگر سے دیں جنم خورشید کو
آ کہ اس چین جبیں سے کہکشاں پیدا کریں

۱۹۳۶ سموم و صبا ، ۳۳

۲. **زندگی دینا .**

وہ کام کرنے میں کامیاب ہوتا ہے اور ملک کی اصلاح کرتا ہے اور اس کو دوسرا جنم دیتا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۵۳

— ڈبونا محاورہ .

رک : جنم بگاڑنا (مخزن المحاورات ، ۲۷۶ ؛ نوراللغات) .

— راج امذ .

ہمیشہ ہمیشہ کی حکومت ، دائمی حکومت .

دے ختم نبیوں کا خدا تاج تجھے
بخشا ہے دو عالم کا جنم راج تجھے

۱۶۷۳ نصرتی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۶)

[جنم + راج (رک)]

— روگ (— و مج) صف .

جو ماں کے پیٹ سے مریض پیدا ہوا ہو ، پیدائشی مریض ؛ ہمیشہ کا مریض ، ہمیشہ بیمار رہنے والا ، دائم المریض ، جنم کا دکھیا ، دکھ کی پوٹ ، سدا روگی .

یہ جنم روگی بچے تمام عمر کسی قابل نہیں ہوتے اس لیے ضروری ہے کہ پیدائش سے قبل بھی ماں کے ذریعے بچے کی دیکھ بھال کی جائے .

۱۹۸۲ ماں بچے کی نگہداشت ، ۴۰

[جنم + روگ (رک)]

— ساکھی امث .

سکھوں کی متبرک مذہبی کتاب .

علما نے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ یہ جنم ساکھی گورو ہرگوبند صاحب کے عہد میں لکھی گئی .

۱۹۷۵ تین ہندوستانی زبانیں ، ۹۱

[جنم + ساکھی (رک)]

— سدھر جانا محاورہ .

زندگی بہتر حالت میں ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۲۷۶ ؛ جامع اللغات) .

ــ سوارتھ (ــ کس س ، سک ر) امذ .

خوش قسمت زندگی ، وہ زندگی جو اچھی باتوں میں گزرے (جامع اللغات) .

[جنم + سوارتھ (رک)]

ــ قید (ــ ی لین) امث .

عمر قید ، حبس دوام .

کسی کو جنم قید ہوتی ہے کوئی پھانسی پر لٹکایا جاتا ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۱

[جنم + قید (رک)]

ــ قیدی (ــ ی لین) صف .

ایسا شخص جسے حبس دوام کی سزا ملی ہو ، عمر بھر کے لیے قید کی سزا پانے والا .

جنم قیدی کر کے جلا وطن کر لیا .

۱۹۰۳ محاربات عظوم ، ۸۱

[جنم + قیدی (رک)]

ــ کا صف مذ ؛ مث : جنم کی .

پیدائشی .

جنم کے بھرشٹ ، جنم کے ملمکش .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۳

میں تو جنم کا دیوانہ ہوں .

۱۹۵۶ چنگیز ، ۴۳

ــ کا اندھا/اندھی (ــ فت ا ، سک ن) صف .

رک : جنم اندھا .

تری آنکھوں سے کہا نرگس کو نسبت
کہ وہ کم بخت اندھی ہے جنم کی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۲۷

ــ کا اندھا ، نام نین سکھ کہاوت .

رک : آنکھوں کے اندھے ، نام نین سکھ (نجم الامثال ، ۱۶۳ ؛ جامع اللغات) .

ــ کا اولیا کرم کا بھوت پہلے کپوت دوجے اچھوت کہاوت .

اولیا کے گھر میں بھوت بھی پیدا ہوتے ہیں ، ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی شریف خاندان کا فرد غیر شریفانہ حرکات کرے .

جنم کا اولیا ، کرم کا بھوت ، پہلے کپوت دوجے اچھوت اونچے خاندان میں سبھی تو فرشتے نہیں ہوتے ، ایک درخت کے بہت پھل کڑ کھانے بھی نکل آتے ہیں .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۶

ــ کار صف .

(کاشت کاری) سرکار سے حاصل شدہ اراضی پر حق مالکانہ رکھنے والا کاشت کار جو بیدخل نہ کیا جا سکے ، جنمی کرسن (اپ و ، ۶ : ۴۹) .

[جنم + کار (رک)]

ــ کال امذ .

پیدائش کا وقت (جامع اللغات) .

[جنم + کال (رک)]

ــ کٹنا محاورہ .

زندگی بسر ہونا ، عمر بیتنا .

ہوائے ہنسنے خوشی رہنے کو کی تھی دوستی
یوں نہ جانا تھا کہ روتے ہی جنم کٹ جائے گا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۶۰

ــ کشتر (ــ کس ک ، سک ش ، فت ت) امذ .

پیدائش کی جگہ (جامع اللغات) .

[جنم + کشتر (رک)]

ــ کنڈلی (ــ ضم ک ، سک ن ، فت ڈ) امث .

رک : جنم پتری .

جنم کنڈلی برہمن سے نہیں بنواتے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۴۵

زائچہ دو طرح کا ہوتا ہے ، پیدائش کا زائچہ جنم کنڈلی .

۱۹۲۹ سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۲۳۳

[جنم + کنڈلی (رک)]

ــ کی دُکھیا نام چین سُکھ کہاوت .

ہمیشہ دکھ میں رہنے والا جس کو لوگ بظاہر خوش نصیب جانیں ، اپنی لیاقت کے خلاف مشہور ہونا (نجم الامثال ، ۱۶۳) .

ــ کے دُکھیا کرم کے ہیں تنکا دیو تلنگیا کیں کہاوت .

بد قسمت وہ ہیں جنہیں خدا نے سپاہی بنایا ہے (جامع اللغات) .

ــ کے دُکھیا نام چین (سدا) سکھ کہاوت .

رک : جنم کی دکھیا نام چین سکھ ، عیب والی چیز اچھا نام رکھنے سے اچھی نہیں ہو جاتی (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۳) .

— کے ساتھی ہیں کرم کے ساتھی نہیں کہاوت ۔

۱. گو ایک ہی وقت پیدا ہوتے ہیں مگر قسمت ایک جیسی نہیں (جامع اللغات) ۔

۲. (زندگی بھر) پالنے پوسنے اور دیکھ بھال کے ساتھی ، قسمت یا کرتوت کے ذمہ دار نہ ہونا ۔

ماں باپ جنم کے ساتھی ہیں کرم کے ساتھی نہیں ۔

۱۹۲۳ ؟ انشائے بشیر ، ۳۰۰

— کے کم بخت نام بخت آور سنگھ کہاوت ۔

رک : جنم کے دکھیا نام الخ (جامع اللغات) ۔

— کے منگتا نام داتا رام کہاوت ۔

رک : جنم کے دکھیا نام الخ (جامع اللغات) ۔

— کھونا محاورہ ۔

زندگی برباد کرنا ؛ جان سے ہاتھ دھونا ۔

ماں باپ پال پال جنم کھوئے ، یو سو آخر کسی اور کے ہوئے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۱

— گانٹھ (— مغ) امث ۔

بچے کی عمر کی یاد داشت کا قدیم رواج جو ہر سال بچے کی پیدائش کے دن ایک مقررہ اور محفوظ ڈورے میں گرہ لگا دیتے اور ان کی گنتی سے عمر کے سال شمار کیے جاتے ہیں ، برس گانٹھ ، سال گرہ ۔

میرے راجہ کی جنم گانٹھ کا ہے جشن بپا
آج وہ دن ہے کہ ہر آن ہے اک نیک شگون

۱۸۸۱ ریاض ماہ ، ۱۵۶

جنم گانٹھ دیے جانے کا وقت آ گیا میں عروس کی طرح سنواری گئی ۔

۱۹۲۳ جنت نگاہ ، ۱۲۳

[جنم + گانٹھ (رک)]

— گت (— فت گ) صف ۔

پیدائشی ، قدرتی ، جبلی (حالت) (جامع اللغات) ۔

[جنم + گت (رک)]

— گزرنا محاورہ ۔

رک : جنم کٹنا ، زندگی بسر ہونا ۔

کل ہو کے میں کیا ہنستا ، ایسا نہ تھا غم میرا
شبنم کی طرح گزرا روتے ہی جنم میرا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳

— گنوانا محاورہ ۔

رک : جنم کھونا ۔

جنھوں نے دل مسافر سوں لگایا
انھوں نے سب جنم رو رو گنوایا

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۵

— گو (— و مع) امذ ۔

(دائی گری) بچے کے پیٹ کا وہ فضلہ جو پیدا ہوتے ہی خارج ہو یعنی وہ فضلہ جو اس وقت سے اس کے پیٹ میں جمع ہوتا رہا تھا جب وہ ماں کے پیٹ میں تھا (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۶۳) ۔

[جنم + گو (رک)]

— گھٹنا محاورہ (قدیم) ۔

زندگی گزرنا ، عمر بسر ہونا ۔

جنم سب گھٹا شہ اسی کام میں
جو توں بوجھتا تو مرے نام میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۶

— گھٹی (— ضم گھ ، شد ٹ) امث ۔

۱. طبی نسخے کے مطابق وہ پہلی دوا جو نوزائیدہ بچے کو دی جاتی ہے ، گھٹی ۔

جنم گھٹی کا ایک باقاعدہ نسخہ تھا جس کے مطابق بچوں کو پیدائش کے بعد یہ گھٹی ضرور دی جاتی تھی ۔

۱۹۳۸ مفردات ، ۳۳

۲. (مجازاً) ایسی چیز جسے شروع سے یا عمر بھر کھایا پیا ہو اور اس کی عادت ہوگئی ہو ۔

شراب بھی پیتے ہو ، عرض کی حضور ہماری جنم گھٹی ہے ایک بوتل پلوائیے ۔

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۶۵

[جنم + گھٹی (رک)]

— لگن (— فت ل ، گ) امذ ؛ امث ۔

۱. پیدائش کا وقت ۔

اگر زائچہ بنانا ہے تو جنم لگن اور ۔ ۔ ۔ ۔ سب درج کر کے اسے اپنے خصوصی نمبر ۔ ۔ ۔ ۔ کو دیں ۔

۱۹۳۷ رسالہ فلکیات ، ۱۰۱

۲. زائچہ ، جنم پتری ۔

پنڈت سر جوڑ کر بیٹھے جب جنم لگن تیار ہوئی تو شہزادے کو اس سے آگاہ کیا ۔ ۔ ۔ سن کر بادشاہ بہت رنجیدہ ہوا ۔

۱۹۳۲ مہا راجہ رنجیت سنگھ ، ۷۰

[جنم + لگن (رک)]

— لینا ف م ؛ محاورہ .

۱. پیدا ہونا ، وجود میں آنا .

دنیا میں بار بار جنم لینا نہیں .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۶۷

لکھنؤ میں دوسرے طبقے اور دوسری پود نے جنم لیا .

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۵۷

۲. (ہندو) اپنی کرنی بھوگنے کے واسطے کسی اور قالب میں ظاہر ہونا .

برہمن کا ملکشی مسلمان کے گھر میں جنم لینا عقل میں نہیں آتا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۰۳

آدمی دنیا ہی میں بار بار جنم لیتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱

— مَرَن (— فت م ، ر) امذ .

ہمیشہ کی موت ، ابدی موت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جنم + مرن (رک)]

— میں تھُکْوانا محاورہ .

جنم میں تھوکنا (رک) کا تعدیہ .

ماں باپ کے جنم میں تھکواؤ گی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶

— میں تھُوکْنا محاورہ .

ذات بنیاد پر لعنت ملامت کرنا ، عیب لگانا .

وہ تو مجھے کوسے گا اور یہ میرے جنم میں تھوکیں گے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۱۷

دنیا میرے جنم میں تھوکے گی نہیں ، کہ جانکی نے بیٹی کو بٹھا رکھا ہے .

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۲

— میں نہ تھُوکْنا محاورہ .

رخ بھی نہ کرنا ، ذرا سی توجہ بھی نہ کرنا .

فارس روڈ پر سڑ کے مروگی ، کوئی شریف جنم میں تھوکے گا بھی نہیں .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۳۱

— نہ دیکھا بوریا سپْنے آئی کھاٹ کہاوت .

جھونپڑے میں رہنا اور محلوں کے خواب دیکھنا یا کسی کو زندگی بھر کے بعد راحت ملے تو کہتے ہیں .

آپ کیوں غریبوں کو شرمندہ کرتی ہیں کہاں کمخواب کہاں ٹاٹ جنم نہ دیکھا بوریا سپنے آئی کھاٹ .

۱۹۰۷ مخزن ، اپریل ، ۳۱

جَنْمانا (فت ج ، سک ن) ف م .

پیدا کرنا ؛ تخلیق کرنا ، اگانا ، رک : جنوانا .

اردو کو . . . عام لوگوں نے فارسی کی بیٹی سمجھا . . . حافظ محمود شیرانی نے فارسی اور پنجابی کے جوڑ سے جنمایا .

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، ۳۸

[جنم (رک) سے]

جَنْمانْسا (فت ج ، سک ن ، مغ) امذ .

رک : جنْوانسا (پلیٹس) .

جَنَمْتا (فت ج ، ن ، سک م) صف .

پیدا شدہ ، نوزائیدہ (پلیٹس) .

[جنمنا (رک) سے]

جَنَمْنا (فت ج ، ن ، سک م) ف ل .

پیدا ہونا ، جنم لینا .

سری کرشن چندر نے من ہی من میں بچارا کہ یہ یوں نہ مارا جائے گا کیونکہ جب یہ جنما تھا تب دو پھاٹک جنما تھا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۹۲

نہ کوئی مرتا اور جنمتا ہے .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۷۸

جَنَمی (فت ج ، ن) امذ / صف .

۱. زندہ چیز ، انسان ، جانور ، حیوان ؛ مخلوق (جامع اللغات) .

۲. جنم کا ، ہمیشہ کا ، پیدائشی .

جنمی اندھوں کو بینا ، اور مرض مہلک کے بیماروں کو تندرست کر دیا .

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۴

حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ لڑائی کے دھنی جنمی لڑنے والے تھے .

۱۹۳۰ تیمور ، ۱۵

۳. پیدائشی نا مرد (جامع اللغات) .

[जन्मी س : جنمی]

— کَرْسَن (— فت ک ، سک ر ، فت س) صف .

رک : جنم کار (اپ و ، ۶ : ۳۹) .

[جنمی + کرسن (رک)]

جِنَن (کس ج ، فت ن) ضمیر .

۱. رک : جن .

اٹھا قربت جنن کو قاب قوسین
جنن کی دوستی سر چیا ہے کونین

۱۶۸۸ قصہ کنن چور (ق) ، ۱

۲. رک : جن کا .

او بی بی ہے حضرت بڑی صاحب آج
جنن ناؤں کد بانوواں کا ہے تاج

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۶

جَننا (فت ج ، سک ن) ف م ؛ ف ل ؛ ~ جنا .

بچہ دینا ، بیانا ، بیاہنا ، بچہ پیدا کرنا یا ہونا .

ہر گز جنا نہیں وہ کسے نا باپ ماں اس کو پسر

۱۶۳۵ تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۵

ہوئی شب کی باتوں سے شب حاملا
جنے صبح کو دیکھیے کیا بلا

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۷

دائی جنائی خبر لیتی ہے وقت جننے کے پیٹ سے نکال کر نہلاتی دھلاتی ہے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۳۰

کاش ایسے جنے سدا وہ فرزند
جو قوم کے درد کے ہوں درماں

۱۹۱۳ کلیات نظم حالی ، ۱ : ۵۵

[س : جنیا (تِ) जनय (लि)]

جَننی (فت ج ، سک ن) امث .

ماں ، ماں ہونے کی حیثیت ، پیدا کرنے والی ، افزائش نسل ، مورثہ ، جدہ ؛ ملائمت ، نرمی ، محبت ، شفقت ، رحم دلی ، ترس ، دَیا ، تلطف ، رافت (پلیٹس) .

[س : جننی जननी]

جَننے (فت ج ، سک ن) م ف ؛ عطف .

رک : جانو (پلیٹس) .

[٥ : جننے जननि]

جَنُو (فت ج ، و مع نیز مج) امذ .

پیدائش ، ولادت ، نسل ، اعلیٰ خاندان ؛ پیدائش کی جگہ ؛ جاندار چیز ، مخلوق ؛ قسم ، نوع ، فرع (جامع اللغات) .

[س : جنو जन]

جَنو (۱) (فت ج ، و مج) م ف ؛ عطف .

گویا ، جانو ، پس .

برہ کی اگن نت سلگنے لگی جنو نت بلا ہو بلکنے لگی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۰

[جاننا (رک) سے]

جَنو (۲) (فت ج ، و مج) امث .

رک : جنیو (پلیٹس) .

[٥ : جنو जनेऊ]

جِنو (کس ج ، و مج) ضمیر .

رک : جن .

حضرت کے یار ، جنو سوں حضرت کرتے تھے بچار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۷

جَنّو (فت ج ، شد ن ، و مج) امث .

(پیار کا کلمہ) پیاری ، جاناں ، جان .

میرے ڈھب سے گر تری حاجت روا ہو جائے گی
بے درم تجھ پر تری جنو فدا ہوجائے گی

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۴۳

[جان (رک) سے]

جَنْوارا (فت ج ، سک ن) امذ (قدیم) .

ملک الموت .

مال و دھن خرچو اگر لاکھوں کروڑ
جیو کو جنوارا لے جاوے ناہیں چھوڑ

۱۸۹۶ قصہ جمجمہ (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۳۳۹)

[جان (رک) سے]

جَنْواس (فت ج ، سک ن) امذ .

رک : جنواسا .

برات کا جنواس لینا ، جلوہ دینا . . . یہ سب رسم ہندوؤں کی ہیں .

۱۸۵۲ تقویٰ ، ۳۵

اف : لینا .

[س : جنیا + واسہ : जन्या + वास]

جَنْواسا (فت ج سک ن) امذ .

(ہندو) دلہن کے یہاں کی وہ جگہ جہاں دولہا اور براتیوں کو ٹھہراتے ہیں .

اس رسم کے بعد سب لڑکوں نے کھانا کھایا اور پھر رخصت ہو کر جنواسے میں چلے گئے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۵۵

بھانوروں کی تیاری ہونے لگی ، جنواسے سے کپڑے اور زیورات کا ڈال آیا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۵

[س : جنیا + واس + کہ जन्य + वास + क]

جنّواسا (فت ج ، مغ) امذ .

رک : جنوانسا .

ان علاقے کے پودوں میں لانی . . . جنواسا . . . خاص طور سے قابل ذکر ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۸

جَنْوانا (فت ج ، سک ن) ف م .

جننا (رک) کا تعدیہ .

مہاراج کی اگیا پاؤں تو اسی سے ایک لڑکا جنوا کر اسی کے کاندھے پر چڑھا کر لے آؤں .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۰

اس کو ایک ایسی عورت نے جنوایا جو گاؤں میں سب سے نیچی ذات کی تھی .

۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۱۶۳

جَنّوانسا/جَنّوانسہ (فت ج ، مغ ، مغ / فت س) امذ .

رک : جواسا ، جنمانسا .

جنوانسہ لہلہاتا تھا ہوا سے مستانہ وار جھوکے کھاتا تھا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۴

جَنْوائی (فت ج ، سک ن) اث .

بچے جنوانے کی اجرت ، دائی کی فیس (بلیٹس) .

[جنوانا (رک) سے]

جَنّوائی (فت ج ، مغ) امذ .

۱. بیٹی کا شوہر ، داماد .

مرا بھانجا ہور جنوائی ہے او نہ بسرو کہ میرا وصیت ہے یو

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۵۲

نہ درد بیٹے کا مجھ کو نہ دکھ ہے بھائی کا
نہ فکر بیٹی کا دل میں نہ غم جنوائی کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۷۴

یہ کھیپ جو تونے لادی ہے سب حصوں میں بٹ جاوے گی
دھی ، پوت ، جنوائی بیٹا کیا بنجارن پاس نہ آوے گی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۹

میری پھوپھی کی خالہ کا ہے داماد
میری خالہ کی پھوپھی کا جنوائی

۱۹۵۳ قطعات ، ۱ : ۴۸۹

۲. بغلی دشمن ، آستین کا سانپ .

بھلے کے بھائی برے کے جنوائی .

؟ مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ)

[س : جاماتر + کہ जामातर + क]

جُنُوب (فت نیز ضم ج ، و مع) امذ .

۱. وہ سمت جو شمال کے راست مخالف ہو ، طلوع آفتاب کے مقابل رخ کیا جائے تو سیدھے ہاتھ واقع ہونے والی سمت ، دکھن.

کر سکھ سوں بیس تخت اپر خسروی مدام
جو لگ جنوب و مشرق و مغرب ہے ہور شمال

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۴

چوڑائی شمال سے جنوب تک .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۴۷

مخلوق شرق و غرب و شمال و جنوب میں
بھرتی ہے اعتقاد سے دم چار یار کا

۱۹۱۳ دیوان پروین ، ۷

۲. وہ ہوا جو جنوب کی سمت سے چلے .

اصول باد کے چار ہیں اول شمال جس کی جائے وزیدن مطلع بنات النعش ہے تا مغرب آفتاب دوسرے صبا . . . تیسرے باد دبور جو مطلع سہیل سے مغرب تک ہے ، جنوب مطلع اس کا مشرق آفتاب سے تا مطلع سہیل .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۴۲

دوسری قسم کا نام ہے جنوب یہ ہوا ابروں کو جمع کرتی ہے.

۱۹۴۰ قصیدۃالبردہ ، ۳۹۷

[ع]

ـــ رُویَہ عمارَت (ـــ و مع ، فت ی ، کس ع ، فت ر) اسث.

(معماری) وہ عمارت جس کا صدر رخ جنوب کی طرف ہو (اپ و ، ۱ : ۱۱۸) .

[جنوب + رویہ (رک) + عمارت (رک)]

جُنُوب (ضم ج ، ن ، غم و) صف (قدیم) .

رک : جُنُب .

لڑکا یا مست عورت جنوب چاروں کو ذبح نہیں روا

۱۷۸۱ چار کرسی ، ۷۵

جنوباً (فت ج ، و مع ، تن ب بفت) م ف .

جنوب کی طرف .

سلسلہ پہاڑوں میں . . . جنوباً بحر احمر تک چلا گیا ہے .

۱۸۷۱ رسالہ علم جغرافیہ ، ۴ : ۷

ہر شہر میں تین سڑکیں شرقاً غرباً ، تین شمالاً جنوباً ہونا چاہئیں .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۱۶۰

[ع]

جنوبی (فت ج ، و مع) صف .

جنوب (رک) سے منسوب یا متعلق ، جنوب کا .

ان دونوں رخوں کو قطب شمالی اور جنوبی کہتے ہیں .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۳۰

جنوبی ایشیا کے عوام کے عظیم تر مفادات کا تقاضا ہے کہ اس خطہ ارض میں کشیدگی دور ہو .

۱۹۷۶ نوائے وقت ، لاہور ، ۲۸ اپریل ، ۴

[جنوب + ی ، لاحقۂ نسبت]

جنوبیہ (فت ج ، و مع ، کس ب ، شد ی بفت) صف .

جنوبی (رک) کی تانیث .

اس شہر کی اطراف جنوبیہ سرحد جزیرہ پر کی ہوا معتدل ہے .

۱۸۷۰ رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۳

[جنوب (رک) سے]

جنود (ضم ج ، و مع) امذ ؛ ج .

جند (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ورنہ آوے وحدت ہستی میں شرک
رد کرو باطل کے تئیں اے حق کے جنود

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۹۰

اطراف کے جنود ہوئے آکے ہم عناں
مور و ملخ کی طرح چلی فوج بے اماں

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۹

[ع]

ــــ اللہ (ــــ ضم د ، غم ا ، شد ل بمد) امذ .

خدا کی فوج ، خدا کے سپاہی .

کیا کہوں شان جوانان جنود اللہ
کوئی ہم صورت خورشید کوئی غیرت ماہ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۷۵

[جنود + اللہ (رک)]

ــــ دَرْ جُنُود (ــــ فت د ، سک ر ، ضم ج ، و مع) صف ، م ف .

فوج در فوج ، جوق در جوق .

جلو میں ایماندار انسان ہی جنود درجنود نہ تھے .

۱۹۷۳ چیونٹی نامہ ، ۲۲

[جنود + در (رک) + جنود]

ــــ رَحْمَةً لِلْعَالَمِین کس اضا (ــــ فت ر ، سک ح ، فت م ، ضم ۃ ، شد ل بکس ، سک ل ، فت ل ، ی مع) امذ .

رسول خدا کی فوج .

قرۃالعین نبی ملحمہ یہ جنود رحمۃ للعالمین

۱۹۷۵ خروش خم ، ۱۰

[جنود + رحمۃ للعالمین (رک)]

ــــ غیبی کس صف (ــــ ی لین) امذ .

رک : جنود اللہ .

اوس نے جانا کہ وہ جنود غیبی سے ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۲۴

[جنود + غیبی (رک)]

جنوری (فت ج ، سک ن ، فت و) امذ ؛ اسث .

عیسوی سال کا پہلا مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے .

سال ہا سال ہوئے ہیں ترے پیچھے پھرتے
جنوری تو ہے تو اے ماہ دسمبر میں ہوں

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۵۱

میری چھوٹی بہن انوری جس کی پیدائش کا مہینا جنوری .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۸۲

[انگ : January]

جنون (کس ج ، و مج) م ف ؛ ضمیر ؛ ~ جنھوں ، جنہوں .

۱. جنھوں ، رک : جنو (۱) .

یے حرفاں مسخری کے واسطے لکھے ہیں جنوں .

۱۶۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

۲. جن (رک) کی جگہ .

ابا بکر ، عمر ہور عثمان ، جنوں کی نیکی جانتا سب جہان .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶

۳. جو کی جگہ .

جنوں سمجھتے ہیں باتاں کے بنداں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰

جنون (ضم ج ، و مع) امذ ؛ ~ جنوں .

۱. **دیوانہ پن ، دیوانگی ، عقل کھو بیٹھنا .**

بچھو سانپ ہور آگ پانی سوں بھی
جنوں اور بلا نا گہانی سوں بھی

۱۶۹۹ نور نامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۴

لوگ ہمارے ان خیالات کو جنون اور سالیخولیا بتاتے ہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۹۳

یہ فرمایا تھا کہ یہ دوا جنون اور نیز مرگی کے واسطے نہایت مجرب ہے .

۱۹۱۰ مکاتیب حالی ، ۱۰۲

۲. (کنایۃً) **خبط ، کسی چیز کی حد سے زیادہ دھن ہونا .**

جنوں در ملک دل جھنڈا گڑایا
سمج اور بوج کا جھنڈا اوٹھایا

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۲

میری خاطر داری بہت کرتے تھے اور میرا دم بھرتے تھے مگر پردے کا جنون تھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۳

تین تین چار چار وقت کھانا نہیں کھاتا پاکی اور ناپاکی کا خیال جنون کے درجہ تک پھونچ گیا ہے .

۱۹۱۰ مکاتیب حالی ، ۱۰۳

۳. **عشق ، سودا .**

جنوں کے شہر میں نیں کم عیار کوں حرمت
میں نقد قلب کوں کانٹے میں دل کے تول چکا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۰

کمتریں اک غلام ہوں تیرا
دل میں غم سر میں ہے جنوں تیرا

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۲

۴. (کنایۃً) **بہت زیادہ غصہ ، جس میں انسان عقل کھو بیٹھے .**

غصہ اک قسم کا جنوں ہے
اس سے بھی بلکہ کچھ فزوں ہے

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۷۳

۵. (تصوف) **عشق الٰہی میں ایسا مغلوب ہونا کہ اس غلبہ سے سر پیر کا ہوش نہ رہے ، ہر چیز سے بالکل بےخبر ہو جانا .**

مستی میں علم باقی رہتا ہے جنوں میں نہیں .

۱۹۲۱ مصباح التعرف ، ۹۴

[ع]

ــــ اُچھالنا محاورہ .

جنون اچھلنا (رک) کا تعدیہ .

کس سے ترا پڑ گیا تھا پالا جس نے یہ ترا جنون اچھالا

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۷۱

ــــ اُچھلنا محاورہ .

دیوانگی کا عود کرنا ؛ کسی چیز کی بہت زیادہ دھن ہونا ، خبط ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

ــــ الشَّیطان (ـــ ضم ن ، غم ا ، ل ، شد ش بفت) امذ .

جنون کا مرض ، دیوانگی .

منجملہ اس کے جذام اور برص و جنون الشیطان ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۳۴

[جنون + رک : ال (۱) + شیطان (رک)]

ــــ الٰہی کس اضا (ـــ کس ا ، ل بمد) امذ .

(فلسفہ) جنون کی دو بنیادی قسموں میں سے ایک جس کا تعلق ذات الٰہی سے ہوتا ہے .

جنون کی دو قسمیں ہوتی ہیں جنون بشری اور جنون الٰہی ، جنون الٰہی چار طرح کا ہوتا ہے ، الہامی ، صوفیانہ ، شاعرانہ اور عاشقانہ .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۳۴۲

[جنون + الٰہی (رک)]

ــــ اَنگیز (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

شوق دھن اور لگن بڑھانے والا ؛ پاگل کر دینے والا ، دیوانگی پیدا کرنے والا .

پورے سال کے بارہ جزوں کے سب صفحے ایڈیٹر کے جنون انگیز ولولوں اور اس کی طبیعت کے جوش سے بھرے ہوئے تھے .

۱۸۸۸ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۲

[جنون + ... انگیز (رک)]

ــــ آنا محاورہ .

۱. **غصہ آنا .**

مجھ کو رہ رہ کے پھر یہ آیا جنوں
کیا یہ سمجھا تھا کیوں ادھر دیکھا

۱۷۸۴ درد (فرہنگ آصفیہ)

۲. **پیچ و تاب کھانا ، رنج ہونا .**

مجھ کو آتا ہے جنوں اس پہ کہ یارو جس کا
میں دوانہ ہوں وہ سمجھا نہ دوانا اپنا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۱۷۱

ــــ آوَر (ـــ فت و) صف .

جنون لانے والا ، دیوانہ بنانے والا .

برستے بادل اور بجلی تھی پیدا
ہوا تھی وہاں جنون اور ہویدا

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۸۱

[جنون + . . . اور (رک)]

ـــ بِشری کس صف (ـــ فت ب ، ش) امذ .

(فلسفہ) جنون کی دو بنیادی قسموں میں سے ایک قسم جس کا تعلق انسان کی ذات سے ہوتا ہے .

جنون کی دو قسمیں ہوتی ہیں ، جنون بشری اور جنون الٰہی .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۳۳۲

[جنون + بشری (رک)]

ـــ پَردازی (ـــ فت پ ، سک ر) امث .

دیوانگی ، پاگل پن .

حکم تھا میرا جو کیں فرہاد نے جاں بازیاں
میرے ایما سے تھیں مجنوں کی جنوں پردازیاں

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۳

[جنون + . . . پردازی (رک)]

ـــ جوشی (ـــ و مج) امث .

جوش جنوں .

قال کو چاہیئے ہزار فنون
حال کو بس ہے یک جنوں جوشی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۳۲

[جنون + جوشی ، جوش (رک) سے]

ـــ چَڑھنا محاورہ .

پاگل ہونا ، دیوانہ ہو جانا ؛ غصہ آنا ، طیش میں آنا .

جوں بشر کو چڑھا ہوا ہو جنوں
دونوں آنکھیں ہوئیں دو کاسہ خوں

۱۸۳۳ مظہرالعجائب ، ۱۸۸

ـــ خیز (ـــ ی مج) صف .

دیوانگی پیدا کرنے والا ، دیوانہ کر دینے والا ، دھن یا شوق بڑھانے والا .

عجب بہار جنوں خیز ہے کہ غنچے بھی
چٹک چٹک کے دکھاتے ہیں ولولہ دل کا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۴۷

خوں ریز کم آمیز و دل آویز و جنوں خیز
ہنستا ہوا مہتاب دمکتا ہوا تارا

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۷۴

[جنون + . . . خیز (رک)]

ـــ دَوری کس صف (ـــ و لین) امذ .

ایسا جنون جس کا دورہ (مثلاً ایام بہار میں) پڑے یعنی آدمی کبھی اچھا ہو جائے کبھی دیوانہ .

ملکہ حیرت سے دیر تک اسے دیکھا کی آخر سمجھی اس کنیز کو جنون دوری ہے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۸۸

[جنون + . . . دوری (رک)]

ـــ زا صف .

رک : جنوں انگیز .

ہر بگولے پہ ہے مجنوں کا گماں
کیا جنوں زا ہے بیاباں میرا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۷

[جنون + . . . زا (رک)]

ـــ زَدہ (ـــ فت ز ، د) صف .

دیوانہ ، سودائی .

تھے جو جنوں زدہ گئے زنجیر کی طرف
ہم کو قضا جو لائی تو شمشیر کی طرف

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۱۲

[جنون + . . . زدہ (رک)]

ـــ زوروں پَر ہونا محاورہ .

دیوانگی کی انتہا ہونا ، عشق کا غلبہ ہونا .

قید کب ہوتا ہوں زوروں پر جنوں ہے آج کل
طوق ہے مثل گریباں بیڑیاں دو تار ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۶

ـــ ساماں صف .

جنون زدہ ، جنونی ، دیوانہ ، (کنایۃً) دھن کا پکا .

یوں تو لاکھوں آئیں گے اس نجد میں اور جائیں گے
سید احمد سا جنون ساماں مگر آئے گا کون

۱۹۲۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۴۳

[جنون + ساماں (رک)]

ـــ سَر چَڑنا/چَڑھنا محاورہ .

پاگل ہونا ، دماغ خراب ہو جانا .

جو بات تیرے زلفاں کی دل سوں رات کیا
جنوں اس کے سر چڑیا کاں تھے میں بات کیا

۱۶۲۸ غواصی ، ک ، ۱۱۴

ـــ طِرازی (ـــ کس نیز فت ط) امث .

مجنونانہ کام ، جنون کی نقاشی .

مانی نہیں تو کیسا پھیکا ہے رنگ گلشن
یعنی بہار کیا تھی اس کی جنوں طرازی

۱۹۱۸ نقوش مانی ، ۵۲

[جنوں + . . . طرازی (رک)]

ـــ کی ہَوا چَلْنا/چل جانا محاورہ .

پاگل پن کی وبا پھیل جانا ، دیوانگی کا مرض لگ جانا .

جس گلستان میں ہوا میرے جنوں کی چل جائے
بید کی طرح ہر اک نخل ہو مجنوں پیدا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶

ـــ کھانا محاورہ .

طیش کھانا ، غضبناک ہونا .

سر ہتھیلی پہ دھرے پھرتے ہیں اس دم عاشق
لے بکف تیغ جو وہ کھا کے جنوں نکلے ہے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۷

ـــ مارا صف .

رک : جنوں زدہ .

محلے میں پڑا غل ، دو ڑیو ، چلیو غضب آیا
روانہ ہو گیا ہے پہلواں ، یارو ، جنوں مارا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۳

[جنوں + مارا (رک)]

ـــ مُطْبِق کس صف (ـــ ضم م ، سک ط ، کس ب) امذ .

لگاتار جنون، (فقہ) وہ جنون جو سال بھر یا اس سے زیادہ رہے. عہد ماذون اگر بھاگ جاوے یا مولی مر جاوے یا مولی کو جنون مطبق ہو جاوے .

۱۸۰۶ نورالہدایہ ، ۳ : ۳۱

[جنوں + مطبق (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

ہوش نہ رہنا ، پاگل ہو جانا ، آپے سے گزر جانا .

ایسے ہی فصل گل کے جنوں ہو گیا ہمیں
بدلی جو رت مزاج برابر بدل گیا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۳۵

جُنُونی (ضم ج ، و مع) صف .

۱. دیوانہ ، خبطی ، پاگل .

جنونی ، خبطی ، دیوانہ بڑی کوئی عشق کو سمجھے
فلاطوں سے نہیں یاں بحث وہ عاقل ہے کیا جانے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۷

۲. مجنونانہ ، پاگل پن کا . فرمایا کہ میری اس خاک آلود ، نحیف و زار برہنہ اور جنونی ہیئت کو اپنے لوح دل پر نقش کر لو .

۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۳۶۰

۳. غصہ ور ، ظالم ، آپے سے گزرا ہوا . وہ ایک جنونی آدمی ہے .

۱۹۳۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲۸ مئی ، ۱۷

[رک : جنون + ی ، لاحقۂ صفت]

ـــ بَشاشَت (ـــ فت ب ، ش) امث .

(نفسیات) خوش و عافیت مسرت اور مبالغہ آمیز خود اعتمادی کا زبردست عیار خلافی احساس (نفسیات کی بنیادیں ، ۱۲۰) .

[جنونی + بشاشت (رک)]

جِنَّہ (کس ج ، شد ن بفت) امذ ؛ ج .

جنات ، پریاں . ایک لاکھ جنہ و پریزاد مفتخر و ممتاز حلقہ بگوش و مطیع فرمان ہیں .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳

[ع]

جَنْہار (فت ج ، سک ن) م ف .

ایک ایک کر کے ، فرداً فرداً (پلیٹس) .

[جنا (۲) رک سے]

جُنْہار (ضم ج ، سک ن) امذ .

رک : جُنہری (پلیٹس) .

جَنْہائی (فت ج ، سک ن) م ف .

رک : جنہار (پلیٹس) .

جُنْہائی (ضم ج ، سک ن) امث .

چاند ، چاندنی (پلیٹس) .

[س : جیونکھا + اے کا ज्योत्स्ना + इका]

جَنی (۱) (فت ج) صف نیز امث .

۱. جنا (۲) (رک) کی تانیث . دونوں جنیاں ایک ٹیلے پر . . . آ بیٹھیاں ، اپنی اپنی باتیں دہرانے لگیں .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۵

یہ دیکھو دو چار جنیوں نے ان کی کیا گت بنائی .

۱۹۰۱ قصہ مہر افروز ، ۱۰۵

۲. بیٹی ، جائی .

دیکھوں تو کون رستم کی جنی میری ڈیوڑھی کے اندر پاؤں رکھتی ہے .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۹۲

یہ تو کنچنی کی جنی ہے .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۰۰

۳. بچہ جننے والی ، ایسی زچہ جس نے حال ہی میں بچہ جنا ہو .

لولا لنگڑا یہاں تک کہ پیٹ والی عورت بلکہ جنی جچا تک تماشے کو نکلی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۲۳

۴. (مجازاً) طوائف ، رنڈی ، رام جنی (رک) .

منہ زور سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں
ان کا بدی میں نام ہی جنیاں نکل گیا

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱۱۰

ـــ ماں/مائی امث

سگی ماں .

جنی ماں اپن مہر سوں آئے کر
کہی شاہ توں یوں سوال کھائے کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۶

یعنی مرے سجن کی جنی مائی کوں مدام
اک تندرست ہور فراواں حیات بخش

۱۶۷۸؟ غواصی ، ک ، ۱۸۲

[جنی + ماں/مائی (رک)]

جَنی (۲) (فت ج) امذ .

ایک خطرناک بیہوشی کے دورے جو عورتوں کو پڑتے ہیں ، مرگی کی تیسرے درجہ کی بیماری (پلیٹس) .

[س : جن + اِن + کہ : जन + इन + क]

جَنی (۳) (فت ج) امث .

عورت ؛ بیوی ؛ ماں ؛ بہو ؛ بھتیج بہو ؛ خادمہ ؛ پیدائش ، پیداوار ؛ جائے پیدائش (پلیٹس) .

[س : جنی जनी]

جِنّی (کس ج ، شد ن) .

(الف) صف .

۱. (i) جن (رک) سے منسوب یا متعلق .

خطایائے جنی و انسی اگر
کرے گا تو ہوگا نہ کچھ بھی ضرر

۱۸۳۴ مثنوی ناسخ ، ۶۵

(ii) (کنایۃً) ایسا خط یا زبان جو سمجھ میں نہ آئے ، سمجھ میں نہ آنے والا ، جناتی .

کتابیں بھی لکھیں تو جنی زبان میں .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النسا ، ۱

۲. تسخیر جن کا عمل کرنے والا ، سیانا ، عامل (پلیٹس) .

(ب) امذ .

قوم جن کا کوئی ایک فرد ، جن .

یہ کہہ کے رکھی میان میں شمشیر دو پیکر
بھر زعفر جنی سے کہا با دل مضطر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۵۶

(ج) امث .

جن (رک) کی تانیث .

کیا یہ ننگی عورت چڑیل ہے ، کوئی بھتنی ہے ، کوئی جنی ہے .

۱۹۷۰ جنگ ، کراچی ، ۱۵ جون ، ۹

[رک : جن + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث]

جَنے (۱) (فت ج) امذ .

رک : جانے (= نہ معلوم) .

وہ جنے کیا سمجھنے لگی تھی خود کو .

۱۹۶۳ اداس نسلیں ، ۳۹

جَنے (۲) (فت ج) .

جننے کی حالت ، زچگی ؛ جننا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

میں اپنی بھاوج کے جنے میں ہو بھی آئی .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النساء ، ۱۰۱

ـــ کوئی گروند مکھانے کھائے کوئی کہاوت .

(عو) جب مصیبت کوئی اٹھائے فائدہ کوئی اور لے تو کہتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۶۳) .

جِنے (۱) (کس ج) ضمیر (قدیم) .

جن نے ، کی جگہ ، جس نے .

جنے دانائی کی لذت پایا ، اسے نادان کا صحبت ہرگز نہیں بھایا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۷۷

جنے دیکھے تیرے لب شیریں
نظر اوس کی نہیں شکر کی طرف

۱۷۳۱ شاکر ناجی ، د ، ۱۳۷

سخاوت باغ جنت کا ہے میوے سے لدا ٹہنا
سخت بچتاو بگا جِنے ہاتھ سے چھوڑا

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۳

جِنے (۲) (کس ج) ضمیر .

رک : جنھیں .

اور جب چوتھے مرتبے میں ہوں ہزار ہوں جنے الوف کہتے ہیں .

۱۸۴۵ علم الفرائض ، ۷۳

جَنْیا (فت ج ، سک ن) امث .

جان (رک) کی تصغیر (پیار کا کلمہ) ، جنو ، پیاری ، معشوقہ (نور اللغات) .

[جن = رک : جان + یا ، لاحقۂ تصغیر]

جُنَیّا (ضم ج ، فت ن ، شد ی) امث .

رک : جنھائی ، چاند ، چاندنی (پلیٹس) .

جَنِیب/جَنِیبت (فت ج ، ی مع/فت ب) امذ ؛ ~ ، جنیبہ .

۱. کوتل گھوڑا .

چلے ساتو آسمان چھوڑ یک کی
جنیبت چلا عرش نزدیک کی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۰

۲. اجنبی پردیسی ؛ کھجور کی ایک عمدہ قسم ؛ وہ گھوڑا جس کی باگ پکڑ کر سائیس لے جائے یا وہ اونٹ جس کی مہار ساربان پکڑ کر لے جائے (اسٹین گاس) .

۳. وہ اونٹنی جو مالک کسی کو مستعار یا قرض کے طور پر مع رقم دیتا ہے کہ وہ اس کے لیے بھی اناج یا دوسری اشیا لے آئے (پلیٹس) .

[ع]

جَنَیت (فت مج ج ، ی لین) امث .

بارات کا جلوس ، شادی کی تقریب کے لوگ (پلیٹس) .

[س : جنیا + یاترا (رک)]

جَنَیتا (فت ج ، ی لین) امذ (قدیم) .

جننے والا اور پرورش کرنے والا ، باپ .

گھر یا کاں میں تھے پنجیا گھر
عشق کا جنیتا سو امید ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۲

[س : جنیتا जनयिता]

جَنِین (فت ج ، ی مع) امذ .

(لفظاً) کوئی چیز جو چھپی ہو یا دفن ہو ؛ وہ بچہ جو شکم مادر میں ہو (Embryo) .

مرے بطن میں ہے جو ظاہر جنین
یہ ایسے شبہہ ہے سید المومنین

۱۸۳۳ مثنوی نامخ ، ۳۳

اس نو مہینے کے زمانے میں جنین ہر مختلف دور طاری ہوتے ہیں .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۱۸

۲. انڈے کے اندر کا بچہ ؛ ایک چھوٹی میز (پلیٹس ؛ اسٹین گاس) .

[ع]

جَنِینی (فت ج ، ی مع) صف .

جنین (رک) سے منسوب یا متعلق ، جنین کا .

ابتدائی جنینی دور کے ایام میں جسم کے دوسرے حصوں کی نسبت قلب اور دماغ زیادہ بڑھتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۸۰

[رک : جنین + ی ، لاحقۂ نسبت]

~ اِنْسان (~ کس ا ، سک ن) امذ .

(سائنس) انگ : Embryomao کا ترجمہ (سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۱۰۷۸) .

[جنینی + انسان (رک)]

~ تَکَوُّن (~ فت ت ، ک ، شد و بضم) امذ .

جنین (رک) کے بننے کا عمل .

جنینی تکون — نمو کے ابتدائی درجے میلاجی نلا . . . سے مماثل ہوتے ہیں .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۲۴

[جنینی + تکون (رک)]

~ نالی امث .

(نباتیات) نباتی جسم کا وہ حصہ جو بذرہ کو نیا جسم بن جانے کی صلاحیت دیتا ہے .

اس حالت میں ان سے ایک نازک اور لمبی جنینی نالی نکلتی ہے .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۱۲۹

[جنینی + نالی (رک)]

ـــ نَبات (ـــ فت ن) امث .

نباتات کی دو بنیادی قسموں میں سے ایک قسم جس کے پودوں میں رواجی ملاپ کے بعد ہی جنین وجود میں آتے ہیں .

نباتات دو بڑے گروہوں غیر جنینی (تھیلو فائٹا) اور اور جنینی نبات میں منقسم ہیں .

الجبی ، ۳ ۱۹۶۸

[جنینی + نبات (رک)]

جَنِینِیات (فت ج ، ی مع ، کس ن ، شد ی) امذ .

جنین (رک) اور اس کے نشونما وغیرہ سے متعلق علم .

حیوانیات کی دوسری بڑی شاخ جنینیات کہلاتی ہے .

حیوانیات ، محشر عابدی ، ۵ ۱۹۳۰

[ع]

جَنیو (فت ج ، ی مج) امذ .

رک : جنیئو .

جنیوؤں کے وزن میں نہایت مبالغہ معلوم ہوتا ہے .

تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۷۹ ۱۸۹۷

ختنہ کے بعد مہمانوں کو کھانا کھلایا جاتا تھا رقص و سرود کی محفل بھی ہوتی تھی اور عورتیں سہاگ گھوڑیاں گاتی تھیں یہ رسم ہندو کشمیریوں کی جنیو کی رسم سے مطابقت رکھتی تھی .

ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۳۶ ۱۹۷۵

جَنیوا (فت ج ، ی مع) امث .

ایک قسم کی گھاس ، گیاہ ، دوب جو اکثر خریف کی فصل کے ساتھ اگتی ہے نیز اکثر کچے کنوؤں کی منڈیر کے ساتھ پیدا ہو جاتی ہے ، لاط : Agrostis linearis (پلیٹس) .

[ہ : جنیوا जनेवा]

جَنیوا (فت ج ، ی مج) صف مذ .

جنیو (رک) سے منسوب ، جنیو یا جنیئو کا .

ایسا پیارا تلا ہوا جنیوا ہاتھ مارا کہ دشمن کا بایاں ہاتھ اور گردن بھتّا سی کٹ کر الگ جا پڑی .

ہیرے کی کنی ، ۶۲ ۱۸۹۹

جِنِّیَہ (کس ج ، شد ن بکس ، شد ی بفت) امث .

جن کی مادہ ، جن عورت .

اس کاہنہ مکارہ کی تسخیر میں ایک جنیہ خبیثہ تھی .

بوستان خیال ، ۶ : ۳۳ ۱۸۹۰

میں جنیہ ہوں اور اژدہا جن تھا اور میرا دشمن .

الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۷۰ ۱۹۳۰

[رک : جن + یّہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث]

جُنِّیہ (ضم ج ، شد ن بکس ، فت ی) صف .

ڈھال نما ، سپری ، سپر کی شکل کا ، سپریہ .

جن میں خار پشتوں کے جنس ہائے آدہ پھلا ، جُنّیہ ، پیرینہ . . . اور دیگر جنسوں سے متعلق ہیں پائے جاتے ہیں .

خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۵۷ ۱۹۳۱

[ع : جُن (= سپر ، ڈھال) + یّہ ، لاحقۂ نسبت]

جَنیئُو (فت ج ، ی مج ، و مع) امذ ؛ ~ جنیو .

۱. وہ بٹا ہوا تاگا جو ہندوؤں میں برہمن یا کھتری یا ویش مقدس سمجھ کر گلے میں اور بغل میں آڑا ڈالے رہتے ہیں کہ اس کا ایک بل یا حلقہ کمر تک آتا ہے ، برہمن کے گلے میں بدھی کی طرح ڈلا ہوا تاگا ، زنار ؛ جنیو ڈالنے کی رسم .

برہمن تجھ مکھ کوں دیکھا پاس ہند و زلف کے
زلف کے تاراں جنیئو کرکے سمجھا برہمن

ولی ، ک ، ۱۰۳ ۱۷۰۷

ایک بوڑھا نظر پڑا کہ جنیئو پہنے پیالچہ ہاتھ میں لیے .

گنج خوبی ، ۱۰۷ ۱۸۰۳

۲. وہ نشان یا خط جو پتھر میں پڑ گیا ہو اور آر پار لکیر کی شکل میں دکھائی دے . ایسا پتھر ناقص سمجھا جاتا ہے (اپ و ، ۱ : ۵۸) .

اف : آنا ، پڑنا .

۳. رک : جنیئو کا ہاتھ .

تلوار چمکا چمکا کر سر اور چاکی اور ہالٹ اور جنیؤ اور کڑک اور باہرہ اور طمانچہ اور رانی ایک چوٹ نہ چھوڑی .

فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۰ ۱۸۸۰

۴. جھلی کی باریک کور جو ناخن کی جڑ پر جمی رہتی ہے (اپ و ، ۷ : ۱۲۳) .

[ہ : جنیو जनेऊ س : یجن + اپویتن यज्ञ + उपवीत]

ـــ کا وار امذ .

رک : جنیئو کا ہاتھ .

ایک جنیو کا ایسا وار کیا کہ وہ فی النار ہو گیا .

آفتاب شجاعت ، ۱ : 551 ۱۹۰۱

ـــ کا ہاتھ امذ .

پٹے یا تلوار کا آڑا ہاتھ .

بہ چستی و چالاکی تمام اس کافر کے سر پر ایک جنیئو کا ہاتھ مارا .

فسانۂ دلفریب ، ۲۶ ۱۸۹۰

جنهاں (کس ج) ضمیر .

جب ، جو .

جنهاں زاہد ہور مہمان کھانا پانی کھا ہی چکے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

جنهرا (ضم ج ، سک نھ) امذ .

رک : جنهری (نوراللغات) .

جنهری (ضم ج ، سک نھ) امث : ~ جنهوری ، جنهار ، جونڈری ، جونڈی ، جندری .

جوار ، نیز بعض جگہ اس قسم کے دوسرے اناج مثلاً مکا کو بھی کہتے ہیں .

بخار میں برابر بھٹے کھاتے ہیں لرزہ میں جنهری کی روٹی اڑاتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۹

[رک : جنهوری]

جنهوں (کس ج ، و مج) ضمیر .

رک : جن .

بندھے بازو پہ جوشن اس بھین سے
کھلے عقدے جنهوں سے باکپن کے

۱۸۲۸ مثنوی نل دمن ، ۷

باشقرت میں بعض ممتاز امرا گزرے ہیں ، جنهوں نے ایران ... اور مصر کے مملوک حکمرانوں کی ملازمت اختیار کی .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۳۳

جنهیں (کس ج ، ی مج) ضمیر .

رک : جن کو .

سواد شہر شاندار باغات سے پر ہے جنهیں ندیاں سیراب کرتی ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۷

جو (۱) (ولین) ضمیر .

(رک : جب .

کہ حاجب کوں اس جو تھے دیکھیا ہوں میں
نہیں نیند دیدیاں میں پیکھیا ہوں میں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۲۵

[س : یاوت यावत्]

— تلک/تو (— فت ت ، ل / ولین) م ف (قدیم) .

رک : جب تک ، جب تلک .

اپسیں نمازی ہوں ککر چپ بھوئیں پہ ٹکرا مارتی
جو تو مُصلا او گوں میں لا لا بچھاتی ہے ہر روز

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۵

[جو + تلک/تو (رک)]

— لک (— فت ل) م ف .

رک : جو لگ .

جو لک اندھارا کھریا نیں لک ذات طلوع نیں پکڑتا ہے .

۱۸۱۰ چونسٹھ گھر ، ۲۲

[جو + لک (رک)]

— لگ (— فت ل) م ف .

رک : جب تک .

جو لگ خدا کی خدائی قائم ، تو لگ ہمت قائم دایم .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۷

[جو + لگ (رک)]

— لگن (— فت ل ، گ) م ف .

رک : جو لگ .

جو لگن توں سب تی ہے طمع ناہوسی ، عشق میں آئے بغیر خاطر جمع ناہوسی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰

[جو + لگن (رک)]

جَو (۲) (ولین) امذ .

۱. ایک قسم کا اناج جو زردی مائل سفید رنگ کا چھلکے دار ہوتا ہے ، اس کی شکل گیہوں سے کسی قدر مختلف ہوتی ہے اس کے سرے نوک دار ہوتے ہیں ، عموماً غریب لوگ گیہوں کی جگہ اسے استعمال کرتے ہیں ، آش جو عموماً مریضوں کے کام آتا ہے ، شعیر ، لاط : Hordeum Vulgare .

ایک کو تم قلیہ بھجو اور پلاؤ
سچھ کو جو کی روٹیاں روکھی کھلاؤ

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۹۱

ایک یہودی نے آپ کی ضیافت جو کی روٹی اور بگڑے سالن سے کی تھی .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۱۸۳

جو کی چند روٹیاں دوپٹے میں لپیٹ کر حضرت انس کے ہاتھ آپ کی خدمت میں بھیجیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۹۲

۲. (ا) جو کے برابر وزن .

۱ حبہ = ۲ جو ، و ۱ جو = ۶ خردل .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۹

جو - اس کا وزن چار چاول یا آٹھ دانہ سرسوں یا چوبیس دانہ رائی کے برابر ہے ۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۳۱

(ii) انچ کا تیسرا حصہ ۔

انگریزی انچ کی ناپ میں تین جو کھڑے یعنی نوک سے نوک ملا کر رکھتے ہیں ۔

۱۸۷۶ مصباح المساحت ، ۳

(iii) انگشت کا آٹھواں حصہ ۔

آٹھ جو کا ایک انگشت ۔

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۰۴

۳. لمبائی یا وزن میں جو برابر چیز ، (کنایۃً) قلیل مقدار ۔

شہا گرچہ یک جو نہ پانا ہوں میں
ولے ناؤں سوں تجھ بکاتا ہوں میں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۹

کیا میری ڈاڑھی منڈ گئی ، آپ آکر دیکھ لیں بدستور ہے جو دو جو بڑی ہی ہوگئی ہوگی ۔

۱۸۹۸ سرسید ، مکتوبات سرسید ، ۳۸۶

۴. انگلیوں کے پوروں کا نشان (جامع اللغات) ۔

۵. دانے کے سرے پر لگا ہوا باریک اور کھردرا تنکا جو گنواری زبان میں ٹنڈرا کہلاتا ہے (اپ و ، ۶ : ۴۹) ۔

[ف]

ــ آنکر (ــ فت ا ، سک ن ، ضم ک) امذ .

جو کی بالی جو برہمن اپنے چیلوں کو نورا تڑی کے موقع پر دیتے ہیں (جامع اللغات) ۔

[جو + انکر (رک)]

ــ آش امث .

رک : آش جو ، جو کا پانی جو مریضوں کو دیتے ہیں ، جو کو پانی میں ابال کر چھان لیتے ہیں (جامع اللغات) ۔

[جو + آش (رک)]

ــ بھر (ــ فت بھ) صف ، م ف .

جو کے برابر وزن میں ، تھوڑا سا ، ذرا سا ۔

اگر ایک جو بھر ہنر کے عوض میں کوئی مجھ کو سو خزانے بخشدے تو وہ مستحق شکر ہے اور میں قابل نفرین ۔

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۸۵

[جو + بھر (رک)]

ــ بھل (ــ فت بھ) امذ .

ایک جڑی بوٹی ، لاط : Wrightia antidysenterica (پلیٹس) ۔

[جو + بھل (رک)]

ــ جٹ بانٹ کھائے اور گیہوں کھائے ڈوم کہاوت .

محنت کوئی کرے فائدہ کوئی اٹھائے (نجم الامثال ، ۱۶۶) .

ــ جو (ــ و لین) صف ، م ف .

رتی رتی ، ذرا ذرا ۔

حساب جو جو بخشش سو سو .

۱۹۲۶ نور اللغات

[جو + جو]

ــ جو حساب لینا محاورہ .

ذرا ذرا سا حساب لینا ، رتی رتی یا کوڑی کوڑی کا حساب لینا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۴۹) .

ــ فروش (ــ فت ف ، و مج) صف .

۱. جو بیچنے والا ، (مجازاً) دھوکے باز ، فریبی ،

فریب دیکھ تو اے شاد جو فروشوں کا
جہاں میں کررہے ہیں گندم نمائیاں کیا کیا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۵

۲. کھری بات کہنے والا ، سچے معاملے والا .

تم ہمیشہ جو فروش رہے اور کبھی گندم نمائی پسند نہیں کی .

۱۹۱۶ مکاتیب مہدی ، ۲۰۸

اسم کیفیت : جو فروشی .

[جو + ... فروش (رک)]

ــ فروش گندم نما صف .

گندم دکھا کر جو بیچنے والا ، دغا باز ، فریبی ، بے ایمان .

کنارے پر لشکر کے کھڑا ہے یہ جو فروش گندم نما غلہ روانہ کرچکا ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۹۵

جو فروش گندم نما افراد سے ہر لحظہ ہوشیار رہنا ضروری ہے.

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۱۰۵۷

ــ فروشی اور (و) گندم نمائی امث.

دھوکے بازی ، دغا بازی ، مکر و فریب .

فقط جو فروشی اور گندم نمائی سے دین دار اور سلطنت میں صاحب اختیار بنے ہوئے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۳۸

انہوں نے کہا شراب خواری و قمار بازی .... بھی جو فروشی و گندم نمائی سے بہتر ہیں .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۲۷

عابدوں کی جو فروشی اور گندم نمائی دیکھتے ہیں تو ان کو ساری دنیا مکر و زور سے بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے .

۱۹۰۶ مقالات حالی ، ۱ : ۸۵۰

— کا گھاٹا امذ.

رک : آش جو.

آش شعیر کو ہندی قصباتی میں جَو کا گھاٹا اور شہر میں آش جَو بولتے ہیں.

۱۸۷۲ عطر مجموعہ، ۱ : ۲۸۸

— کُٹ (— ضم ک) صف.

رک : جو کوب (پلیٹس).

[جو + کٹ کوٹنا (رک) سے]

— کوب (— و مج) صف.

دردرا، موٹا موٹا کٹا یا پسا ہوا.

مساوی تر پھلا جو کوب کرکر
کسی تھیلی میں رکھ چھوڑ اپنی بھرکر

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین، ۱۰

علاج اسکا یہ ہے کہ ہڑ، بہوڑ، آملہ یہ تینوں دوائیں ہموزن لیکر جو کوب کر کے رکھیں.

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ)، ۳۵

اف : کرنا.

[جو + . . . کوب (رک)]

— کو گئے سَتوانی لے آئے کہاوت.

کام کچھ کرنے گئے تھے کر کچھ اور آئے (جامع اللغات).

— کے کھیت میں کَنڈُوا اپجے کہاوت.

اچھے گھر میں بری اولاد پیدا ہو (جامع اللغات).

— مدھیہ (— فت م، سک د ھ، فت ی) امذ.

توسما کی ایک قسم جس میں تاریک راتوں میں کھانا کم کرتے جاتے ہیں اور پھر بڑھاتے جاتے ہیں (جامع اللغات).

[جو + مدھیہ (رک)]

جَو (۳) (و لین) امذ.

بین کی ایک قسم کو بجانے کی مخروطی شکل کی چھ انچ لمبی چوب جو اس کے لیے مضراب کا کام دیتی ہے، جب، سر گھوٹنا، موڑک، مہرک (اپ و، ۴ : ۱۵۳).

[مقامی]

جُو (و مع) اسث ؛ ~ جوے.

ندی، نہر.

وو شیریں لب کے بن ہے جُوے شیر آنکھوں ستی جاری
لگاتا ہوں جگر پر ناخن غم کے بسولے کوں

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۳۶۹

چھوٹی نہر کو جو ہمیشہ جاری رہے جُو کہتے ہیں.

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو، ۲۳۹

بندگی میں گھٹ کے رہ جاتی ہے اک جوئے کم آب
اور آزادی میں بحر بیکراں ہے زندگی

۱۹۲۴ بانگ درا، ۲۹۳

[ف]

جو (۱) (و مج) اسث (قدیم) ؛ ~ جوئے ؛ جوئی.

بیوی، عورت، جورو.

یو ناری جو ہے شاہزادے کی جو
لیجاؤں کیوں اس میں کہ پھسے نہ ہو

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۲۰۸

[س : جایا जाया]

جو (۲) (و مج).

(الف) ضمیر.

۱. کوئی شخص، کوئی چیز.

جو کوئی تج یاد عشقاں سوں رکھے سر سجدہ یک چت سوں
اسے دونوں جگت میانے سراہے افتخاراں خوش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۴۰

جانے دو جو جو نصیب میں ہونا تھا سو ہوا
یارو خدا کے واسطے تکرار مت کرو

۱۷۹۳ قائم، ک، ۱۶۵

کسی کے آنے کا احسان اب نہیں مجھ پر
لحد پہ جو مری آیا پئے ثواب آیا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال، ۶۹

رات بھر مجھ کو لٹاتی رہی انگاروں پر
چاندنی یہ نظر آتی ہے جو دیواروں پر

۱۹۳۱ مائل، د (انتخاب)، ۱۱

۲. چونکہ کی جگہ (بعض اوقات، کہ، کے اضافے کے ساتھ).

جو کہ مرادآباد میں فیروز شاہ آگیا تھا اس لئے عام لشکر نے . . . مراد آباد کی طرف کوچ کیا.

۱۸۵۸ مقالات سر سید، ۶ : ۳۳۵

۳. جیسا کی جگہ.

تب کہتی تھی زینب کہ خدا را نہ کرو دھوم
جو ہیں سو ہیں اللہ کو بہتر ہے یہ معلوم

۱۸۷۵ دبیر، دفتر ماتم، ۴ : ۱۷۱

ہم کہتے ہیں بدنام کیا ہم کو جفا نے
قول ان کا ہے جو چاہا کیا تیری ادا نے

۱۹۰۹ جلال (نوراللغات)

(ب) ظرف .

جب ، جس وقت .

مصروف وعظ و پند تھے سلطان مشرقین
جو گھر سے نکلے کھیلتے زہرا کے نورعین

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳

ایک ہی پاؤں ڈال کر جو پھننا شروع کیا تو پلٹنا قسم ہو گیا.

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۹

(ج) حرف شرط .

اگر .

تن دھونے سے دل جو ہوتا پوک
پیش رو اصفیا کے ہوتے غوک

۱۲۶۵ بابا فرید گنج شکر (اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۱)

جو اب خاطر داری بھی نہ کروں تو ان کے فراق کا ایسا غم کھاوے گا کہ بیمار ہوجاوے گا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۹۴

اب کے بنانے کو کبھو کوئی نیا کپڑا جو ٹاٹ کے کپڑے نہ بنا کر دیے ہوں .

۱۹۲۶ چچا چھکن ، ۳۵

(د) عاطفہ .

۱. ، جیسا ، کے معنی میں .

یہ حسن کبھی شمع کے شعلے میں نہ دیکھا
جو سر پہ ترے طرۂ زریں نمکیں ہے

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۳۰۰

ماں باپ اولاد کی کیا پرداخت کریں گے جو انہوں نے رعیت کی پرداخت کی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۷۲

۲. جس سے ، جس سبب سے .

ایسے کھانے سے بہتر نہ کھانا جو دوسرے نام رکھیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۴۷

۳. ، کہ ، کی جگہ .

میں نے لوگوں سے یوں سنا ہے جو ہند میں راگ خوب ہوتا ہے .

۱۸۰۲ نقلیات ، ۴۷

اس مزے سے سارے گھر کی درستی اور لڑکے کو سیدھا کرلوں گی جو سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳۵

(ہ) م ف .

زور یا تاکید کے لیے .

سٹھانی نے سر ہلا کر بڑی قطعیت سے کہا کہ جو دیا ، تم کیا جانو .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۵۴

[س : یاتش + کہ : कः + यादृश]

ــ اَبر گَرَجتا ہے (گَرجے) بَرَستا نَہیں کہاوت .

بڑھ بڑھ کر باتیں بنانے والا حقیقتاً کھوکھلا ہوتا ہے ، جو ظاہر میں آن اور شان دکھائے وہ در اصل کچھ ہوتا نہیں .

جھوٹے موتی کی کیا قیمت ، کھوٹا سونا کستا نہیں ، جو ابر گرجے برستا نہیں .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۴

ــ اَپنے کام نہ آئے وہ (بھاڑ) چولھے میں جائے کہاوت .

بے فیض آدمی کسی کام کا نہیں (جامع اللغات) .

ــ اَوروں کا بُرا چیتے گا اُس کا پہلے بُرا ہوگا کہاوت .

جو دوسروں کا نقصان چاہے گا اس کا اپنا نقصان ہو گا (جامع اللغات) .

ــ ایشر کرپا کریں تو کھڑی ہلاوے کان ارہر کے کھیت میں کہاوت .

جب دن اچھے آتے ہیں تو سب کام آپ ہی سنبھل جاتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۶۴) .

ــ آج کرنا ہو وہ کل پر نہ چھوڑو کہاوت .

رک : آج کا کام آج ہی کرنا چاہئے .

رکھو اپنا دارو مدار اس عمل پر
جو ہو آج کرنا وہ چھوڑو نہ کل پر

۱۹۰۱ مظہرالمعرفت ، ۱۳۶

ــ آدھی کو چھوڑ کر ساری کو جاوے تو پھر ساری ملے نہ آدھی پاوے کہاوت .

رک : آدھی کو چھوڑ کر ساری کو جاوے ساری ملے نہ آدھی پاوے .

اس ماجرے کو دیکھ کر وہ عورت نہایت ہنسی اور کہنے لگی کہ کیا خوب ! مثل مشہور ہے : جو آدھی کو چھوڑ کر ساری کو جاوے تو پھر ساری ملے نہ آدھی پاوے .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۲۹

ـــ آگ کھائے گا وہ انگارے اُگلے گا/ہگے گا کہاوت .

برے کام کا نتیجہ برا ہوتا ہے .

یہ کیا باہم گفتگو ہو رہی ہے جو آگ کھائے گا انگارے اگلے گا .

۱۹۰۱ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۶۳۶

بقول ہوا نصیبن کے ,,جو آگ کھائے گا انگارے ہگے گا ،،

۱۹۳۲ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲۸ : ۶

ـــ آنکھ سے دور وہ دِل سے دُور کہاوت .

منہ دیکھے کی محبت ہوتی ہے غیر حاضری میں انسان یاد بھی نہیں رہتا (جامع اللغات) .

ـــ آئی وہ بھگتی جو پڑی وہ اٹھائی کہاوت .

مصیبت اور تکلیف برداشت کرنے کے موقع پر مستعمل .

کس سے کہتیں اور کیا کہتیں جو آئی وہ بھگتی جو پڑی وہ اٹھائی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۲

ـــ بات کہی باون تولے پاؤ رتی کہاوت .

ہر بات سوچ سمجھ کر صحیح صحیح کہتے ہیں .

جو بات کہی باون تولے پاؤ رتی .

۱۹۰۹ گدڑی میں لال ، ۷

ـــ بات ہے سو خُوب ہے کیا بات ہے آپ کی کہاوت .

آپ خود بے مثل اور آپ کی ہر بات بے مثال ہے ، طنزاً کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ بادَل گرجتے ہیں وہ کم (تر) برستے ہیں کہاوت .

رک : جو ابر گرجتا ہے برستا نہیں .

ــــ سر مژگاں ہوتی نالہ آنسو کو ترستے ہیں
یہ سچ ہے جو گرجتے ہیں وہ بادل کم برستے ہیں

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۱

نکلتے ہیں کڑک کر دل سے نالے کے اثر سچ ہے (کذا)
گرجتے ہیں جو بادل اے ظفر کم تر برستے ہیں .

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۰۵

ـــ باہَن کی پوتھی میں سو یاروں کی زُبان پَر کہاوت .

اپنی تعریف میں کہتے ہیں ؛ جو تمہارے دل میں ہے ہم سمجھتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ باہَن کی جیب میں وُہی باہَن کی پوتھی میں کہاوت .

ظاہر و باطن ایک (نجم الامثال ، ۱۶۵) .

ـــ بلاؤ اَپنے بَچّوں کو نہیں چھوڑتا وہ چوہے کو کب چھوڑیگا کہاوت .

جو اپنوں پر ظلم روا رکھے وہ دوسروں پر کیا رحم کرے گا (نجم الامثال ، ۱۶۵ ؛ جامع اللغات) .

ـــ بِن سَہارے کھیلے جوا آج نہ موا کَل مُوا کہاوت .

ناتجربہ کار آدمی جوئے میں تباہ ہو جاتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ بندھ گیا سو (وہ ، وہی) موتی جو رَہ گیا وہ (سو) کنکر کہاوت .

وہی چیز اچھی ہے جو کام آ گئی ، جو بن گیا سو اچھا (ماخوذ : نجم الامثال) .

کبھی تو مناسبت کے سبب سے زیبا و برجستہ ہو گا اور کبھی جو بندھ گیا وہی موتی .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۱۱

یہ وقت بگڑنے اور موقع اکڑنے کا نہیں ہے جو بندھ گیا وہ موتی جو رہ گیا وہ کنکر .

۱۹۱۷ سنجوگ ، ۳۵

ـــ بولے سو کنڈا کھولے کہاوت .

رک : جو بولے سو گھی کو جائے ؛ جو کوئی تجویز پیش کرے وہ خود ہی اسے عمل میں لائے (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ بولے سو (وہی) گھی کو جاوے/جائے کہاوت .

جو مجلس مجمع یا گھر میں منصفانہ بات کرے گا مزا پائے گا (در بائے لطافت) . جو شخص کسی کام کی تدابیر بتاتا ہے وہ کام اسی کے ذمہ پڑتا ہے .

چپ ہی رہو میاں یہ ہے رائے
جو بولے سو گھی کو جائے

۱۸۰۷ عبیر ہندی ، ۷۰

بحث اس میں ہے کہ اس کو لکھے گا کون ہمارے ہاں ایک مثل ہے ,,جو بولے وہی گھی کو جاوے،، پس مولوی شبلی ہی اس کو لکھیں گے . . . تمام مجمع سے بالاتفاق یہی آواز آئی .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۱۶۵

— بولے وُہی پانی بَھرنے جاوے کہاوت .

رک : جو بولے سو گھی کو جاوے .

جو بولے وہی پانی بھرنے جاوے یا طویلے کی بلا بندر کے سر .

۱۹۰۳ عصرِ جدید ، اکتوبر ، ۳۴۹

— بونا وہ کاٹنا جو کَرنا وہ بُھگتنا محاورہ .

جیسا کرنا ویسا بھرنا ، جیسی کرنی ویسی بھرنی .

میری اذیت ظاہر تھی جو بویا وہ کاٹوں گی جو کیا وہ بھگتوں گی .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۲ : ۷۸

— بونا وہ کاٹنا جو کَرنا وہ پانا محاورہ .

اعمال کے مطابق بدلہ ملنا .

یہاں کی باتیں یہاں نہیں اور وہاں کے معاملے وہاں اب جو بوو گی وہ کاٹو گی جو کرو گی وہ پاؤ گی .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۲۶

— بوئے گا (سو) وہی کاٹے گا کہاوت .

جیسا کام کرے گا اس کا پھل ویسا ہی پائے گا .

وہ یہ مثل مکرر دہرا رہا تھا کہ تو جو بوئے گا وہی کاٹے گا .

۱۹۵۶ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۵۸۷

— بوؤ (بیجو) گے سو (وہی) کاٹو گے کہاوت .

جو کرو گے اسی کا پھل پاؤ گے .

داناؤں کے کہنے کے مطابق جو بیجو گے سو کاٹو گے .

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، ۱۳ جولائی ، ۳

— بہت قَرِیب سو زیادہ رَقِیب کہاوت .

اپنے رشتے دار زیادہ مخالفت کرتے ہیں (جامع اللغات) .

— بَیری ہوں بہت سے اَور تُو ہووے ایک
میٹھا بن کر نکس جا یہی جتَن ہے نیک کہاوت .

(ہندو) اگر دشمن بہت ہوں اور تو اکیلا ہو تو ان سے میٹھی باتیں کر کے اپنے آپ کو بچا (جامع اللغات) .

— بھادوں میں بَرکھا ہوئے
کال بچھوڑ جا کَر روئے کہاوت .

اگر بھادوں میں بارش ہو تو قحط نہیں رہتا (جامع اللغات) .

— بُھوکے کو دیت ہے جتھا شکشت جو ہوئے
تا اُوپَر ستیل بچن لکھے آتھا سوئے کہاوت .

جو شخص اپنی حیثیت کے موافق بھوکے کو کھانا کھلائے اور مہربانی کے الفاظ کہے وہ نہایت اچھا آدمی ہے (جامع اللغات).

— پارس سے کُنچن اپجے سو پارس ہے کانچ
جو پارس سے پارس اُپجے سو پارس ہے سانچ کہاوت .

اچھا کام وہی ہے جس کا نتیجہ اچھا ہو جس کا نتیجہ برا ہو وہ کام بھی برا ہے (جامع اللغات) .

— پوت دَرباری بھئے دیو پتر سب سے گئے کہاوت .

جو سرکار کی نوکری کرے وہ کسی کام کا نہیں رہتا (جامع اللغات) .

— پہلے بولے وہی بادشاہ کہاوت .

پہل کرنے والے کی جیت ہوتی ہے .

اکرم دلہن نے ٹھٹھا لگا کر کہا "جو پہلے بولے وہی بادشاہ".

۱۹۶۱ ہالہ ، اے آر خاتون ، ۲۸

— پہلے مارے (سو) وہی (میری) میر ہے کہاوت .

جو پہلے فائدہ اٹھالے وہی اچھا رہتا ہے ، مقابلے میں جو پہلے چوٹ کرے وہی جیتتا ہے (نجم الامثال ، ۱۶۵) .

اور مثل ہندی کی یہ بیان کی "جو پہلے مارے وہی میر ہے".

۱۸۱۹ اخبار رنگین ، ۲۸

— پیاز کاٹے گا سو آپ روئے گا کہاوت .

جو برا کام کرے گا اس کی سزا پائے گا (جامع اللغات) .

— پھل چکھا نہیں وہ سب سے میٹھا ہے کہاوت .

جو چیز انسان کو نہ ملے اس کی بہت خواہش ہوتی ہے (جامع اللغات) .

— تورے سو مورے تو کیوں دانت بچورے/نپورے کہاوت.

کسی کی چیز استعمال کریں اور وہ ناراض ہو تو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ قصص الامثال ، ۱۲۳) .

— تُو ہی راجہ ہوا اَپنا سُکھ مَت ٹھان
پھکر اور پھکیر کے دُکھ سُکھ پر کَر دھیان کہاوت .

اگر تو حاکم بنے تو رعیت کی بہتری کا خیال رکھ (جامع اللغات) .

— تیرے دل میں ہے وہی میرے دل میں کہاوت .

جو بات میرے دل میں تھی وہی تم نے کہی (جامع اللغات).

— تیریگا سو ڈوبے گا کہاوت .

رک : جو چڑھے گا الخ (جامع اللغات) .

— ٹکا دیگا (دیگی) اُس کا (بیٹا ؛ لڑکا) کھیلے گا کہاوت .

جو خرچ کرے گا وہ تکلیف بھی اٹھائے گا یا اُسے فائدہ بھی ہوگا (جامع اللغات) .

— جاگے گا وہ پاوے گا کہاوت .

جو ہوشیار رہتا ہے وہی فائدہ اٹھاتا ہے .

یہ مثل سچ ہے جو جاگے گا وہ پاوے گا دلا
بخت بیدار آشنا ہے دیدۂ بیدار کا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۱

— جان دیتا ہے وہ نان بھی دیتا ہے کہاوت .

اللہ تعالیٰ رزاق حقیقی ہے .

جس نے جان دی ہے وہ کہیں نہ کہیں سے ان بزرگوں کے طفیل میں جن کے ہم نام لیوا ہیں نان بھی ضرور دے گا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۹۶

— جائے کَلکتہ کہیے (گُو) کھائے اَلبتہ کہاوت .

ایسی جگہ کی نسبت بولتے ہیں جہاں پاک و صاف رہنا دشوار ہو ، جہاں بہت زیادہ گندگی ہو (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۶۷) .

انہوں نے شہر کے اس حصہ کی جس کے سبب سے یہ ضرب المثل زبان زد خلائق تھی کہ جو جائے کلکتہ گو کھائے البتہ صفائی کا انتظام کیا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۳۶

— جَل ساڑھ لَگَت ہی بَرسے ناج نیار بِن کوئی نہ تَرسے کہاوت .

(ہندو) اگر اساڑھ کے شروع میں بارش ہو جائے تو اناج بہت ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— جو ضمیر .

۱. جو (رک) کی تکرار ، ہر کوئی ، ہر شخص ، جو چیز (نوراللغات) .

۲. جیسے جیسے ، جوں جوں .

ابتدا میں تو اس کا کوئی دوست نہ تھا لیکن جو جو اس کی حالت سدھرتی گئی ، وہ وہ احباب پیدا ہوتے گئے .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۱۷

— جو مُرغی موٹی وہ وہ دم چھوٹی کہاوت .

جیسے جیسے دولت بڑھتی ہے بخل بھی بڑھتا جاتا ہے (نوراللغات) .

— جیتا وہ ہارا اور جو ہارا سو مَرا کہاوت .

عام طور پر دیوانی کے مقدمات کے بارے میں کہتے ہیں جو بہت دیر سے فیصل ہوتے ہیں کہ مدعی بچارہ اس طوالت میں اور مشکل میں پڑتا ہے .

عدالت کے انصاف کی نسبت لوگوں کی عام رائے ہے کہ جو جیتا وہ ہارا جو ہارا سو مرا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۴۶

— جیتے وہ کِھلاڑی کہاوت .

قابل آدمی وہ ہی ہے جو کامیاب ہو (جامع اللغات) .

— جیوے سو کھیلے پھاگ مُرا سو لیکھے لاگ کہاوت.

زندگی کے ساتھ لطف بھی ہے انسان مر گیا تو خاتمہ ہوا (جامع اللغات) .

— چاہو سو کَرو فقرہ .

جب کوئی بات نہیں مانتا تو کہتے ہیں جو تمہاری مرضی ہے کرو (جامع اللغات) .

— چپ چپ کر آنکھ جھپاوے
وہ کے رَن میں سیل چلاوے کہاوت .

جو شخص آنکھ جھپک کر ادھر اُدھر دیکھے اور آنکھ سے آنکھ نہ ملا سکے سخت بزدل ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— چڑھے گا سو گرے گا کہاوت .

جو کام کرتا ہے نقصان بھی اٹھاتا ہے ، صاحب کمال دھوکا کھاجاتا ہے .

سوار نے جواب دیا یاد رکھو جو چڑھے گا سو گریگا .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۲۵

ـــ چور کا حال وہ (سو) میرا (حال) فقرہ .

(بطور قسم) اگر ایسا نہ ہو یا یہ بات سچ نہ ہو تو وہ سزا دی جائے جو چور کو دی جاتی ہے (تھوڑے سے ردو بدل کے ساتھ بھی کہتے ہیں) .

میں روکوں تمھیں گر اے مرے لال
جو چور کا حال وہ میرا حال

۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ۲۲

اگر ایک ہفتہ میں زخموں کا نام رہ جائے تو جو چور کا حال وہ میرا حال .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۰۷

ـــ چور کی سزا سو (وہ) میری (سزا) فقرہ .

(بطور قسم) رک : جو چور کا حال سو میرا (ایسے تھوڑے ردو بدل کے ساتھ بھی کہتے ہیں) .

ایک ایک حبہ نہ ادا کر دیا ہو تو جو چور کی سزا وہ میری سزا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱

حضور ذرا بھی ڈھیل ہو جائے تو جو چور کی سزا سو غلام کی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۱۲

ـــ چوری کرتا ہے وہ موری بھی رکھتا ہے کہاوت .

ہر کام میں انجام کا فکر ضرور رکھا جاتا ہے یا جو عیب کرتا ہے وہ اس سے بچاؤ کی تدبیر سوچ لیتا ہے (نجم الامثال ، ۱۶۶).

ـــ خال حد سے (زیادہ) بڑھا وہ مسا ہوا کہاوت .

کوئی چیز جو حد سے بڑھے خراب ہوتی ہے ، جو چیز حد سے بڑھ جائے وہ بری معلوم ہوتی ہے (یہ کہاوت تھوڑی سی ردو بدل کے ساتھ مختلف شکلوں میں مستعمل ہے) .

کہاوت ہے جو خال اپنی حد سے بڑھا سو مسا ہوا .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۱۲۳

کیا یہ امر صحیح نہیں ہے کہ جو خال حد سے زیادہ بڑھا وہ مسا ہوا ، کیا اس قدر تفکر دل کو ضعیف نہیں کرتا ہے .

۱۹۰۷ مخزن ، اپریل ، ۵۸

ـــ خدا سر پر سینگ دے تو وہ بھی سہنے پڑتے ہیں کہاوت .

جو مصیبت آئے وہ برداشت کرنی پڑتی ہے ، خدا کی رضا پر راضی رہنا بہت اچھی بات ہے (جامع اللغات).

ـــ درخت سامنے آئے وہی اونٹ کا چارہ ہے کہاوت .

ایسے شخص کے متعلق کہتے ہیں جو بھلے برے سب کو لوٹ کھائے (نجم الامثال ، ۱۶۵ ؛ جامع اللغات) .

ـــ دل میں کڑا وہ سب سے بڑا کہاوت .

بہادر آدمی ہی سب سے افضل ہوتا ہے .

میرے حق میں وہ شاہنشاہ زادے سے بھی بڑا ہے . . . جو دل میں کڑا ہے وہ سب سے بڑا ہے

۱۸۰۰؟ قصہ گل و ہرمز ، ۲۹ (ب)

ـــ دل میں ہے وہی زبان (منھ) پر فقرہ .

ظاہر و باطن یکساں ہے (نوراللغات) .

ـــ دم ہے غنیمت ہے فقرہ .

زندگی جتنی ہے وہی بہتر ہے (جامع اللغات) .

ـــ دوڑ کر چلا وہی گرا کہاوت .

جو تیزی اور جلد بازی سے کام لیتا ہے وہی ٹھوکر کھاتا ہے .

سمجھو دنیا کا تم نشیب و فراز
جو دوڑ کر چلتا ہے وہی گرتا ہے

۱۹۳۰ منظوم کہاوتیں ، ۲۲

ـــ دیکھا وہی پھینکا (میری لاڈو کا یہی لیکھا) کہاوت .

جو بات دیکھے اسی کی ریس کرے (نجم الامثال ، ۱۶۷ ؛ جامع اللغات) .

ـــ دیکھنا سو بھگتنا کہاوت .

جو قسمت میں ہے وہ برداشت کرنا پڑے گا (جامع اللغات) .

ـــ دھاوے سو پاوے جو سوے سو کھووے کہاوت .

غافل آدمی نقصان اور ہوشیار فائدہ اٹھاتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ دھرتی پہ آیا اسے دھرتی نے کھایا کہاوت .

جو پیدا ہوا وہ مرے گا بھی (جامع اللغات) .

ـــ ڈھن جاتا دیکھیے تو آدھا دیجیے بانٹ کہاوت .

کل مال ضائع ہوتا دیکھیے تو جو کچھ ہاتھ لگے اسی کو غنیمت جانیے یا آدھا ہاتھ آیا وہ بھی غنیمت ہے یعنی قدرے نقصان پر صابر رہے (نجم الامثال ، ۱۶۷) .

— دُھن ہو گی کاتنی سو ایندھن سے سُوت کتائے کہاوت .

جو عورت سلیقہ شعار اور نیک ہوتی ہے وہ ٹوٹے پھوٹے چرخے سے بھی کات لیتی ہے یعنی بری بھلی چیزوں سے اپنا کام چلا لیتی ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۶) .

— ڈھونڈتا ہے سو پاتا ہے کہاوت .

جو کوشش کرتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے .

چاہتے ہو تو خدا نے چاہا ہو کر بھی رہے گا ، جو ڈھونڈتا ہے سو پاتا ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۲۳

— روٹی کر رووے سو چولھے پر سووے کہاوت .

بغیر محنت کچھ نہیں ہاتھ آتا .

جو کوئی روٹی کو رووے
سو چولھے پر سووے

۱۸۳۳ مثنوی داستان رنگین ، ۱۷۸

— سادی چال چلتا ہے وہ ہمیشہ خُوشحال رہتا ہے کہاوت .

سادہ طور پر رہنے والا آرام سے رہتا ہے ، جو بہت ٹیپ ٹاپ رکھے اسکا خرچ آمدنی سے زیادہ ہوتا ہے اور آخر میں نقصان اٹھاتا ہے (جامع اللغات) .

— سادھو کی مانے بات رہے آنند وہ دن رات کہاوت .

جو نیک آدمیوں کی نصیحت مانے وہ ہمیشہ آرام سے رہے گا (جامع اللغات) .

— سائیں کے حکم سے منہ نہ پھیرے کو
تیرے بھی پھر حکم سے منہ نہ پھیرے کو کہاوت .

اگر تو خدا کا حکم مانے تو لوگ تیرا حکم مانیں گے (جامع اللغات) .

— سحری کھائے وہی روزہ رکھے کہاوت .

یہ مثل ایسے موقع پر بولتے ہیں جب یہ دکھانا منظور ہو کہ جو شخص فائدہ حاصل کرے وہی کام کرنے میں محنت اور تکلیف بھی اٹھائے (سہ ماہی ' اردو ، جنوری ۱۹۳۵ ، ۱۳۰) .

— سر اٹھا کر چلے گا ٹھوکر کھائے گا کہاوت .

مغرور کو ہمیشہ ذلت نصیب ہوتی ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۷) .

— سووے اُسکا پڑوا جو جاگے اُسکی پڑیا کہاوت .

جو غفلت کرے اس کا نقصان ہوتا ہے جو چوکنّا رہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے (جامع اللغات) .

— سووے گا وہ کھووے گا کہاوت .

غفلت برتنے والا نقصان ہی اٹھاتا ہے .

الحاصل جو کرے گا سو پاوے گا جو سووے گا وہ کھووے گا .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۴۷

— کام حکمت سے نکلتا ہے وہ حکومت سے نہیں نکلتا کہاوت .

جو بات حکمت عملی سے ہو سکتی ہے وہ زور اور طاقت سے نہیں ہو سکتی (جامع اللغات) .

— کچھ (— ضم ک) صف ؛ م ف .

جس قدر ، جتنا ، جہاں تک ؛ جیسا بھی .

جو کچھ پوچھا سو جواب دے لب لب توں کچھ بولو نکو
جو تو بھی لب لب بولنا عاقل ہی یہاں کا نیں رواج

۱۶۹۷ ہاشمی ، ۵ ، ۴۸

خوب ، اس گھر میں ہو جو کچھ تجھ پر
اس جگہ کا [حسن] گلا مت کر

۱۷۷۶ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۸

جو کچھ آپ نے اس غلام کو عنایت کیا سب استاد نے لے لیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۴

میں تو اس دین کو چھوڑنے والا نہیں تم سے جو کچھ کرتے بن پڑے کر گزرو .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۲۷

[جو + کچھ (رک)]

— کچھ ہے یہی ہے فقرہ .

اصل یہی ہے (نوراللغات) .

— کرے سیوا وہی کھائے میوا کہاوت .

جو خدمت کرتا ہے وہی فائدہ اٹھاتا ہے .

انہوں نے بھی تن من دھن سے علم کی سیوا کی یہ مشہور ہے جو کرے سیوا وہی کھائے میوا .

۱۹۶۵ اخبار جہاں ، ۱۷ جنوری ، ۲۵

ــ کرے گا سو پاوے گا کہاوت .

جیسا عمل ہوگا ویسا ہی صلہ یا اجر ملے گا .

الحاصل جو کوے گا سو پاوے گا .

۱۸۹۰ رسالہ حسن، اکتوبر ، ۴۷

ــ کَل ہونا ہے وہ آج ہوجائے فقرہ .

عجلت کے موقع پر کہتے ہیں .

ہجر میں صور پھنکے حشر کا ساماں ہوجائے

کل جو ہونا ہے وہ آج اے دل نالاں ہوجائے

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۳۹

ــ کوئی آوارا وہ بھائی ہَمارا کہاوت .

ہم جنس ہم جنس کی صحبت اختیار کرتا ہے، جو جیسا ہوتا ہے اس کے دوست احباب بھی ویسے ہی ہوتے ہیں .

بھلا آدمی کیوں بھاوے ، گاے قصا بیچ کوں پتیاوے . .

دکھن گاہے یو مثلا جو کوئی آوارا وہ بھائی ہمارا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۵

ــ کوئی کَلپائے ہے وہ کَیسے کَل پائے ہے کہاوت .

جو لوگوں کو ستاتا ہے اُسے کبھی چین نہیں ملتا (جامع اللغات) .

ــ کوئی کھائے چَنے کی ٹُوک پانی پیوے سَو سَو گھونٹ کہاوت .

چنے کی مٹھائی بہت پیاس لگاتی ہے، جو کوئی برا کام کرے اسے تکلیف ہوتی ہے (جامع اللغات) .

ــ کہ (ــ کس ک) ضمیر .

۱. جوں ہی .

روایت ہے جو کہ حضرت یوسف نے چاہا کہ حال کہیں لیکن بھائیوں نے . . کہا کہ اگر ہمارے خلاف کہے گا تو ان سے لیکر مار ڈالیں گے .

۱۸۴۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۳۳۱

۲. چونکہ .

جو کہ اللہ تعالیٰ کو اور ہی کچھ پردۂ غیب سے ظاہر کرنا تھا ، یہ بات باب خفا و حیز التوا میں رہی .

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۳

ــ کَہِیں (ــ فت ک ، ی مع) حرف شرط .

جب ، اگر ، بشرطیکہ .

جو کہیں چھ مہینے ہماری جوتیاں سیدھی کرو تو اونٹ سے آدمی بن جاؤ .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴

ــ کھانے میں غیرَت کَرے وہ بھُوکا مَرے کہاوت .

تکلف میں تکلیف ہوتی ہے .

غیرت جو کھانے میں کرے ہے

ہے یہ سچ بھوکا وہ مرے ہے

۱۸۳۳ مثنوی داستان رنگین ، ۱۲۸

ــ گدھے جیتیں سَنگرام (سَنگرام) تو کاہے کو لازی خرچیں دام کہاوت .

اگر مشکل کام آسانی سے ہوجائے تو لوگ اسقدر خرچ اور تکلیف کیوں برداشت کریں (جامع اللغات) .

ــ گرا کھائی کے اَندَر سو پڑا پھیر میں کہاوت .

جس نے بنیے کی اچاپت اُٹھائی اس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہے (نجم الامثال ، ۱۶۹) .

ــ گرجتا ہے سو (وہ) بَرَستا نَہیں کہاوت .

بڑھ بڑھ کے باتیں بنانے والا ناکارہ اور نکما ہوتا ہے ، شیخی خور بے حقیقت اور ہیچ ہوتا ہے (جمع کی صورت بھی مستعمل ہے) .

جو اپنے منہ اپنی بڑائی کرتے ہیں سو کیا بھلے کہاتے ہیں کہا ہے جو گرجتا ہے سو برستا نہیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۹۵

یہ تو دنیا جانتی ہے جو گرجتا ہے وہ برستا نہیں .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۱۷

رفیع (ہنس کر) جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۲

ــ گُڑ کھائے سو (وُہی) کان چھدائے کہاوت .

انسان لالچ میں پھنس جاتا ہے .

تو بھئی جو گڑ کھائے وہی کان چھدوائے قومی سرفروشی کا بہترین صلہ قومی اعزاز ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۸۰

— گزرتی ہے اچھی گزرتی ہے فقرہ .

صبر و شکر ہر حال میں واجب ہے .

صابر جو ہیں کڑی بھی انہیں پر گزرتی ہے
زندان میں جو گزرتی ہے اچھی گزرتی ہے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۳

— ماں سے سوا چاہے وہ پھاپھا کٹنی کہاوت .

(عو) ماں سے زیادہ محبت کرنا سراسر دھوکا اور بناوٹ ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۷) .

— مانگے گا سو پائے گا کہاوت .

مانگنے والے کو سب کچھ مل جاتا ہے (جامع اللغات) .

— من بھاوے سو کرو کہاوت .

اپنا چاہا کرو ، زمانے کی پروا نہ کرو .

لوگوں نے اکثر یہ اصول قایم کیے ہیں جو من بھاوے سو کرو زمانہ بدلے تم بھی بدلو دنیا حاصل کرو جس طرح سے ہو .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۴۴

— من میں بسے سو سپنے دسے کہاوت .

جو شے دل میں مرغوب ہوتی ہے اسی کا ہر وقت دھیان رہتا ہے (نجم الامثال ، ۱۶۹) .

— منہ میں آئے (سو) کہنا/بکنا محاورہ .

سوچے سمجھے بغیر بات کرنا ، بولنے میں غور و تامل نہ کرنا .

زبان چلنے لگتی ہے ، دوسرے کی بات کو سمجھتے نہیں ، جو منہ میں آتا ہے کہے جاتے ہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۱۷

آج پورے دس دن ہو گئے جواب بروقت نہ جانے سے تم ضرور جو منہ میں آیا سو کہہ رہی ہو گی .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۳۱۹

— میرے جی میں سو بامن کی پوتھی میں کہاوت .

جو میرے دل میں ہے وہی تم نے کہا (جامع اللغات) .

— میرے ہے سو راجا کے نہیں کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی کم ظرف یا شیخی خور اپنے آپ کو بڑا ظاہر کرے ؛ جو کچھ مجھے حاصل ہے وہ کسی کو بھی میسر نہیں .

کبھی اٹھلاتی ہے کبھی ٹھنکتی ہے کبھی سر اس کے زانو پر رکھ کر لیٹ جاتی ہے اور دل سے کہتی ہے کہ آج جو میرے ہے سو راجہ کے نہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰۳

— نصیب میں ہونا تھا سو ہوا فقرہ .

قسمت کا لکھا پورا ہوا ، ہونے والی بات ہو کر رہی .

جانے دو جو نصیب میں ہونا تھا سو ہوا
یارو خدا کے واسطے تکرار مت کرو

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۲۲

— نہ بھائے آپ کو وہ دے بہو کے باپ کو کہاوت .

(عو) اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص دوسرے کے لیے وہ بات کرے جو خود کے لیے نا پسند ہو .

نوج ایسی دلھن میرے بھائی کو ملے ، تم کو بڑی مامتا ہو تو اپنے چھوٹے بھائی سے کر لو جو نہ بھائے آپ کو وہ دے بہو کے باپ کو .

۱۹۲۶ نوراللغات

— نہ کہنا تھا کہا فقرہ .

گالیاں دیں ، کوسنے دیے ، بد زبانی کی ، خوب برا بھلا کہا .

پڑھ کے خط اوس بیوفا نے جو نہ کہنا تھا کہا
آنکھ کر سکتا نہیں میں نامہ بر کے سامنے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۶

— نہ ہو وہ تھوڑا ہے فقرہ .

جس قدر گت بنے اس کے قابل ہو .

یہاں سے اب بچکر جانا تیرا دشوار ہے جو نہو وہ تھوڑا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶

سگے بھائی کا سگی بہن سے یہ برتاؤ . . . جو نہو وہ تھوڑا ہے ، میرے تو رونگٹے کھڑے ہو گئے .

۱۹۰۳ رتن ناتھ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلھن ، ۷۰

— وعدے سے پھرا سو خدا سے پھرا کہاوت .

وعدہ خلافی اچھی نہیں (جامع اللغات) .

— ہانڈی میں ہوگا وہ (وہی) ڈوئی (رکابی) میں آوے گا/ نکلے گا کہاوت .

جو بات دل میں ہے وہ کبھی نہ کبھی زبان سے نکل ہی پڑے گی (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۷ ؛ نجم الامثال ، ۱۷۰) .

— (کچھ) ہو سو ہو فقرہ .

خواہ کچھ بھی نتیجہ نکلے ، کچھ ہی ہوا کرے ، ہر چہ بادا باد ؛ جب کوئی کام نتیجے سے بے پروا ہو کر کیا جائے تو بولتے ہیں .

دل کو میں آج نا صحاں اس کو دیا جو ہو سو ہو
راہ میں عشق کے قدم اب تو رکھا جو ہو سو ہو

بیدار ، د ، ۷۵ ۱۷۹۳

جو کچھ ہو سو ہو ، کہاں تک اپنے تئیں تھانبھوں .

باغ و بہار ، ۱۱۱ ۱۸۰۲

— ہونی ہو سو ہو فقرہ .

رک : جو ہو سو ہو .

یار سے ہوتے ہیں گستاخ جو ہونی ہو سو ہو
زلفیں ہاتھوں میں ہیں یا پاؤں میں زنجیریں ہیں

ریاض البحر ، ۱۳۲ ۱۸۳۶

— ہیے سو منہ ہیے کہاوت .

نشے کی حالت میں وہی بکتا ہے جو دل میں سمائی ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۱۷۰) .

جَوّ (فت ج ، شد و) امذ .

وہ فاصلہ جو کرۂ زمین اور آسمان کے درمیان ہے ، وہ طبقۂ ہوا جو کرۂ زمین کا احاطہ کیے ہوئے ہے ، اضا .

ویسا ہی ہوا کا حال ہے کہ کسی جگہ پر ساکن ہے اور کہیں متحرک کہیں آندھی طوفان گرد باد ہے ، کہیں پتا تک نہیں ہلتا ڈولتا اس کرہ کو جَوّ کہتے ہیں .

رسائل عماد الملک ، ۸۰ ۱۹۲۰

[ع]

... جُو (و مع نیز مج) .

مرکبات میں جزو آخر کے طور پر مستعمل ہے اور تلاش کرنے والا کے معنی دیتا ہے .

جو کے ساتھ عیب جو ، جنگ جو ، نام جو .

اردو قواعد ، ۱۸۶ ۱۹۱۴

[ف : جستن (= تلاش کرنا) سے]

جَوا (۱) (فت ج) امذ .

چینی گلاب ، لاط : Hibiscus Rose Sinensis (پلیٹس) .

[س : جوا जवा]

جَوا (۲) (فت ج) : ~ جَوّا .

(الف) امذ .

۱ . رک : جو .

بسنت باس چن چن کے چنری بندھے
جوا بھر کے لہراں سوں آیا بسنت

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۷

۲ . لہسن کی پوتھی کا کوئی ایک حصہ یا جز .

جوے کیا کرو گی ، پوری گٹھی لو اور ایک گٹھی پیاز کی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۸

۳ . (i) رک : ٹوٹرو (۲) .

انگرکھا تھری کمر توئی کا ، ہر کلی پر جوے بنے ہوئے .

۱۹۲۵ تجلیات ، ۲ : ۴۷

(ii) جو سے مشابہ ایک قسم کی پتی جو کار چوب یا کشیدے سے ٹوپی وغیرہ پر کاڑھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

(iii) (ہندو) چھوٹی چھوٹی سویاں جن کو عورتیں جوے بھی کہتی ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

۴ . (موسیقی) مضراب ؟ .

ایک اور رباب ہوتا ہے . . . . وہ بھی . . . . بیٹھ کر جوے سے بجاتے ہیں .

۱۸۴۵ سرمایۂ عشرت ، ۲۸۳

ریاض چھوٹا ہوا ہے پھر بھی جوے کی تیاری . . . . بلا کی ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۲۰

(ب) صف .

۱ . جو کا ، جو جیسی ، جو سے مشابہ ، مرکب الفاظ میں جزو اول کے طور پر مستعمل ہے ، رک : جوا کھار ، جواہڑ .

۲ . جو کے رنگ کا (مرغ) .

رنگ مرغ اصیل کے یہ ہیں ، لاکھا ، پیلا ، جوا . . . . دو باز ، سیاہ .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۹۱

[س : یَوکَہ यवक]

— جونک (— و مج ، مغ) امث .

جونک کی قسم جو چھوٹی ہوتی ہے .

گیہنواں رنگ بہت چمکے جوا جونکوں سے
میری جان تجھ کو مبارک ہو لگانا جونکیں

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۴۹

[جوا + جونک (رک)]

— کھار امذ .

رک : جوا کھار .

اس میں تھوڑا سا جوا کھار ملا کے پلانے سے دل کے پچھلے حصے کا درد اور بلغمی درد رفع ہوتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۶

[جوا + کھار (رک)]

— مِرْچ (— کس م ، سک ر) امث .
جو سے مشابہ چھوٹی مرچ جو قدرے تیز ہوتی ہے ، تَنَدَّما مرچ .
ایک تو یہی بڑی مرچ جو کہ برنگ سرخ ہوتی ہے اور ایک جوا مرچ کہلاتی ہے .
۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۷۹
[جوا + مرچ (رک)]

— بِڑ (— فت ہ) امث .
چھوٹی بڑ ، سیاہ بڑ جو بہت چھوٹی ہوتی ہے (نورالغات ؛ جامع اللغات) .
[جوا + بڑ (رک)]

جوا (۱) (ضم ج) امذ .
گاڑی یا ہل کا وہ حصہ جو اس میں جتے ہوئے ایلوں وغیرہ کی گردن پر رہتا ہے ؛ نیز مجازاً .
ہل میں آٹھ اجزا ہیں . . . . کوڑ ، پھالی ، جوا .
۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۱۲
اب کی جو تم کو کھیت جوتنے کو لے جائیں اور جوا تمہاری گردن میں پہنائیں تو فوراً گر پڑو .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۹
[س : یُگ + کن युग]

— اُتارنا محاورہ .
بار اتارنا ، بوجھ اتارنا .
حکیم عبدالحق نے تین سال ہوئے راجہ بلب گڑھ کی اطاعت کا جوا اتار کر پھینک دیا تھا .
۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۱۶۹

— اُٹھانا محاورہ .
ذمہ داری سنبھالنا ، بوجھ برداشت کرنا .
پہلے پہل والدین کی حکومت کا ہلکا جوا رکھا جاتا ہے کہ وہ استاد ، حاکم وقت ، مذہب وغیرہ کے بھاری بھاری جوؤں کے اٹھانے کے لیے تیار ہو .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۸۳

— ڈالنا محاورہ .
۱. (i) ہلکا ہونا ، کسی چیز کا بوجھ اتار پھینکنا ؛ آرام پکڑنا .
کہنے لگی ہوا ، کندھے سے ڈالو جوا ، کیا خبر کہوں .
۱۹۰۱ راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۵۷
(ii) ہمت ہارنا ، ہاتھ پاؤں ڈھیلے ڈال دینا (اپ و ، ۵ : ۱۲۳ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۷۶) .
۲. جوا کندھے پر رکھنا ، گاڑی یا ہل میں جوتنا ، (مجازاً) قابو میں لانا ، قابض ہونا (پر یا پہ کے ساتھ) .
سرخرو اس سے اب کرے گا کلا   سہر ارور پہ جب جوا ڈالا
۱۸۵۷ بحر الفت ، ۵۱

— رَکْھنا محاورہ .
۱. جوا اتارنا ، ہلکا ہونا ، سر سے بوجھ اتارنا .
غرض کہ تمہارے برسرکار ہوتے ہی میں نے جوا رکھ دیا .
۱۹۵۰ زیر لب ، ۳۸
۲. ذمہ داری کا بوجھ ڈالنا .
پہلے پہل والدین کی حکومت کا ہلکا جوا رکھا جاتا ہے .
۱۹۶۰ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۸۳

— کاندھے پر رَکْھنا محاورہ .
۱. گاڑی یا ہل میں جوتنا ؛ بوجھ یا دباؤ ڈالنا ؛ بوجھ اٹھانا .
نواب محسن الملک جنہوں نے درحقیقت سرسید کا جوا اپنے کندھے پر رکھا .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱ : ۳۱۶
۲. ذمہ داری سپرد کرنا ، ذمہ دار بنانا ، فریضہ سونپنا .
بھولی سب کچھ سہی مگر با خبر تھی اس جوئے سے جو نکاح نے اس کے کندھوں پر رکھا .
۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۰۳

— ہارْنا محاورہ .
۱. تھک جانا ، تھک کر بیٹھ جانا ، ہمت ہارنا .
ہم کہتے نہ تھے کہ دیکھو اس کے پڑھانے میں کوشش کرو جوا نہ ہارو .
۱۸۷۳ انشاء ہادی النسا ، ۳۰
۲. جوا اتار پھینکنا (جامع اللغات) .

جُوا (۲) (ضم ج) امذ .
شرط ، بازی جس کے مختلف طریقے ہیں ، قمار .
تقریب ہم نے ڈالی ہے اس سے جوئے کی اب
جو بن پڑے ہے ٹک تو ہمارا ہی داؤ ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۶
مجھ کو ان کی ایک ہی بات کھٹکتی ہے کہ بازی بد کر گھوڑ دوڑ کی لت ہے جو ایک قسم کا جوا ہے .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۰

پھرتا ہوں میں بے دل مرا دل کیوں نہیں دیتے
کیا تم سے جوا کھیل کے میں ہار گیا ہوں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۳

اف : کھیلنا ، کھلانا .

[س : دیوت + کہ : द्यूत + क]

— بڑا بیوپار جو نہ ہوتی اس میں ہار کہاوت .

جوے میں دم کے دم میں ہزاروں کے وارے نیارے ہو جاتے ہیں اگر اس میں جوت ہی جیت ہوتی تو اس سے بڑھ کر کوئی روزگار نہ تھا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۶ ؛ نجم الامثال ، ۱۶۳) .

— پکڑنا محاورہ .

قمار بازوں کے اڈے پر چھاپہ مار کر انھیں گرفتار کرنا .

اسی شہر میں ایک دو نہیں اٹھارہ ہیں اب کس کا جوا پکڑ کر سزا دیجئے گا .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۱۱۳

— چور (— و مج) صف .

(قمار بازی) ایسا جواری جو جیت کر چھوٹ ہو جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جوا + چور (رک)]

— خانہ (— فت ن) امذ .

جوا کھیلنے کا اڈا ، جوا کھیلنے کی جگہ ، قمار گھر (ماخوذ : نوراللغات) .

[جوا + خانہ (رک)]

جَوّا (فت ج ، شد و) امذ .

(عو) ہاتھ کی پشت کا زیور جس میں پانچوں انگلیوں کے چھلے لڑیوں میں لگے ہوتے ہیں ، رتن جوڑ ، ہتھ پھول ، ہتھ سنکر (اپ و ، ۴ : ۲۷) .

[؟]

جَواب (فت ج) امذ .

۱. کسی سوال تحریری یا تقریر کے رد عمل کا زبانی تحریری یا عملی طور پر اظہار (سوال کی ضد) .

ذات و صفات و کل مخلوقات ، ابتدا و انتہا ، باقی و فانی ، قدیم و جدید ، باہمہ و بے ہمہ ، بدین سبب سوال و جواب روشن کر دیکھلایا ہے .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۲

دیا شہ کوں یوں شاہزادا جواب
کہ اے شہ نکو کر توں منج پر عتاب

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۳

آپ نے جو میرے خط کا جواب لکھا تھا ، اس کا جواب الجواب میں نے اس لیے نہیں لکھا کہ فضول تھا .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۱۱۷

اظہار آرزو پر منتی پڑیں ہزاروں
تھا اک سوال لیکن پائے جواب کیا کیا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۵۹

۲. رفاقت سے انکار ؛ ناپسندیدگی ، نامنظوری .

نہ تو آیا جواب نامہ نہ موت
زیست سے بھی مجھے جواب نہیں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۲

۳. (ریاضی) کسی سوال کا حل یا نتیجہ .

خیال رہے کہ لڑکے آپس میں مدد نہ لیں اور ایک دوسرے کی کاپی اور سلیٹ وغیرہ کو نہ دیکھیں جواب جلد حل کریں .

۱۸۸۶ دستور العمل مدرسین ، ۲۱

اگر کسی عدد کو صفر سے ضرب لگائیں تو کیا جواب آئے گا .

۱۹۲۸ حساب ، ۱ : ۵۱

۴. (i) ایسی چیز جو کسی پہلی چیز کے مقابلے میں ہو ، جوڑ ، مقابل .

جوابوں میں غزل کے آبرو کیوں کسل کرتا ہے
تو اک ادنیٰ توجہ بیچ کہہ لیتا ہے مت کہلا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۷

وہ آکسفورڈ کیمبرج کا جواب ہے بس اتنا فرق ہے کہ وہ آب و ہوا نہیں .

۱۸۹۹ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۹۴

اور ایک کوٹھری اس کے جواب میں برآمدے کے مشرقی کونے پر .

۱۹۳۵ حکیم الامت ، ۱۸

(ii) مثل ، ثانی ، ہمسر ، نظیر ، بدل .

دنیا کے خرابہ میں نہ گھر جس نے بنایا
جنت میں نہ نکلے گا جواب اس کے مکاں کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۵۲

سودا و میر و ذوق ہوں یا سوز و درد ہوں
اس کا کہاں جواب ہے ان میں سے جو گیا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۷

(iii) جوڑا ، جفت (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۵. علاج ، تدارک .

فریاد سن کے دیں تو برا یا بھلا جواب
سنتے نہیں سوال وہ ہے اس کا کیا جواب

۱۸۶۶ دیوان مہر ، ۷۵

۶. (i) رد ، تردید .

شوق سے لکھیں مرے عصیاں فرشتے رات دن
ایک رحمت اس کی ہے اس سارے دفتر کا جواب

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات)

(ii) رد عمل .

غصے کی حالت میں طبیعی جوابات نے حیوان کو حملے کے لیے موزوں کر دیا اور خوف کے جوابات نے مدافعت کے لیے مستعد کر دیا .

۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۱۹۱

۷. باز پرس کی جواب دہی ، صفائی .

ہر کوئی اپنا ثواب اور گنہ پہچانتا ہے اپنا جواب آپ دے جانتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۰

اگر وہ اس کے بجا لانے میں ڈھیل یا سستی روا رکھے بے شک مقام جواب اور محل عتاب میں پڑے .

۱۸۴۴ ترجمہ گلستان ، ۸

۸. مرثیے وغیرہ کا پہلا مصرع جسے سوز خواں بار بار دہراتے ہیں .

ٹیپ کے مصرعوں کو جو دہراتے ہیں وہ جواب کہلاتے ہیں .

۱۸۵۴ خطبات گارساں دتاسی ، ۱۳۵

۹. (ساہوکاری) ہنڈوی کے ذریعے روپے کے وصولیابی کی رسید جو ہنڈوی بھیجنے والے شخص کو موصول ہو .

جس وقت کہ خط رسید کا اس کے پاس آیا جس شخص نے روپیہ جمع کیا تھا وہ ساہوکار اس رسید کے خط کو اس کے پاس پہونچا دیتا ہے ، ساہوکاروں کی اصطلاح میں اس کو جواب کہتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۵

۱۰. عوض ، بدلہ ، پاداش ، تلافی ، مکافات ، جیسے : اس کا خدا جواب دے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۱۱. معزولی ، برطرفی ، موقوفی ، برخاستگی ، علیحدگی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۱۲. سلام کے مقابلے میں سلام (جامع اللغات) .

۱۳. پیغام کے بدلے پیغام .

قاصد کے آتے آتے یہاں موت آگئی
اپنا جواب نامہ ہوا نامہ کا جواب

۱۸۴۶ دیوان مہر ، ۷۵

قاصد کے آتے آتے خط ایک اور لکھ رکھوں
میں جانتا ہوں جو وہ لکھیں گے جواب میں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ الْجَواب (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ج) امذ .

جواب کا جواب .

آپ نے جو میرے خط کا جواب لکھا تھا ، اس کا جواب الجواب میں نے اس لیے نہیں لکھا کہ فضول تھا .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۱۱۷

[جواب + رک : ال (۱) + جواب]

ـــ آنا محاورہ .

جواب بن پڑنا ، جوابی کلام یا بات کرنا

مہر نے یہ سن کے با فرط حجاب
سر جھکایا اور نہ آیا کچھ جواب

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۹۲

ـــ باصَواب کس صف (ـــ فت ص) امذ .

مناسب اور صحیح جواب .

جب کبھی کسی بات کے پوچھنے کو گئی ہیں ہمیشہ جواب باصواب لائی ہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۲۰۹

انہوں نے جواب باصواب دیا .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۳۰۹

[جواب + با (رک) + صواب (رک)]

ـــ بالا دعائیہ کلمہ

آپ کا کہا پورا ہو (جامع اللغات) .

ـــ بَنْنا محاورہ .

رک : جواب آنا ، جواب دے سکنا ، جواب بن پڑنا .

بہت وہ باتیں بناتی تھی باغ میں گل سے
نہ اس کے رو برو بلبل سے کچھ جواب بنا

۱۸۴۶ دیوان مہر ، ۴۳

ـــ بَواپسی ڈاک (ـــ فت ب ، پ) امذ .

وہ جواب جو خط پڑھتے ہی فوراً لکھا جائے (جامع اللغات)

ـــ پانا محاورہ .

جواب دینا معنی نمبر ۱ تا ۳ (رک) کا لازم ؛ جواب ملنا .

دل نے تو ادھر یہ کر بتایا
پیروں سے ادھر جواب پایا

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۷

— تُرکی بہ تُرکی (— ضم ت ، سک ر ، فت ب ، ضم ت ، سک ر) امذ .

ترکی بہ ترکی جواب دینا (رک) جیسا کہو ویسا سنو .

دونوں فوجیں صف آرا ہوئیں اور کئی روز تک دونوں طرف سے ہر ایک کو جواب ترکی بہ ترکی ملتا رہا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۲ : ۱۱۷

اف : دینا ، ملنا .

— ٹک نہ دینا محاورہ .

بات نہ کرنا ، کچھ نہ کہنا ، ناراضگی کی وجہ سے چپ رہنا ؛ خاموشی اختیار کر لینا .

بعض نے تو میرے خطوط کا جواب تک نہیں دیا .

۱۹۱۰ مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ) ، ۷

— تِلخ کس صف (— فت ت ، سک ل) امذ .

سخت جواب ، جواب درشت .

محبت کا مزہ بگڑا نہیں گر اس زمانے میں
جواب تلخ ، کیوں دیتے ہوا ے شیریں دہن مجھ کو

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۱۳

[جواب + تلخ (رک)]

— جاہلاں باشد خموشی فارسی فقرہ اردو میں مستعمل .

جاہلوں کی بات کے جواب میں سکوت ہی بہتر ہے ، عقلمند جاہلوں کے منھ نہیں لگتے .

ہے جواب جاہلاں باشد خوشی پند و وعظ
جنگ سے ضبط فساد مدعی میں لطف ہے

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

اس شرارت اور سازش میں تم بھی شامل ہو اور اسی لیے جواب جاہلاں باشد خموشی پر عامل ہو .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۳ : ۳۰۲

— دار صف .

رک : جواب دہ .

تو ہمارا جواب دار نہیں
کرنے دے جو خدا کرے واعظ

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۱۷

[جواب + ... دار (رک)]

— داری امث .

رک : جواب دہی .

اس نقصان کی جواب داری کسانوں پر ہے

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۳۰

[جواب + ... داری (رک)]

— دَعْویٰ (— فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ .

(قانون) دعوے کا عدالت میں جواب ، مدعا علیہ کا جواب .

مدعا علیہ فریق نے جواب دعویٰ میں اپنی بریت کے لیے یہ عذر بھی کیا تھا .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۶

دفع دعویٰ یعنی جواب دعویٰ اس طریقے سے دو جو احسن ہے .

۱۹۲۵ قرآن مجید کے فوجداری قوانین ، ۱۱

[جواب + دعویٰ (رک)]

— دِہ (— کس د) صف

ذمہ دار ، قانوناً جس سے حساب کتاب لیا جائے یا باز پرس کی جائے .

قاضی ضامن کو غائب کی طرف سے جواب دہ ٹھہرا دے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۶۳

وہ مرزا بلگرامی کے جرائم کا ضرور جوابدہ ہو گا .

۱۹۲۹ لال کنھور ، ۱۴۶

[جواب + ... دہ (رک)]

— دِہی (— کس د) امث .

ذمہ داری ، حساب دہی ، عذر داری .

بادشاہی سپاہ . . کا ایک افسر اعلی ہوتا تھا . . . خاص بادشاہ سے اپنے کاموں کی جواب دہی کرتا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴

ریاضی پولیٹیکل سائنس میں تعلیم ہونی چاہیے جن کے سبب سے وہ زندگی کی جواب دہیوں کو جانے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۴۸

[جواب + ... دہی (رک)]

— دہی سے بَری کَرنا محاورہ .

جواب دہی سے بری ہونا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

— دہی سے چھُوٹنا/بَری ہونا محاورہ .

ذمہ داری سے چھوٹنا ، باز پرس سے بچنا (جامع اللغات) .

— دینا محاورہ .

۱. کسی سوال یا بات سے انکار کرنا ، نا منظور کرنا .

اتنی مدت تیرے لب نے متوقع رکھ کر
آخرالامر دیا مجھ کو جواب آج کے دن

۱۷۹۵ دل عظیم آبادی ، د ، ۸۵

۲.(i) انکار کر دینا ، ملازمت وغیرہ سے موقوف کر دینا ، برطرف کرنا .

میرے تئیں گھر سے خارج کیا اور صاف جواب دیا .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، ۱۵۵

لفٹنٹ گورنر . . . نے نواب صاحب سے کہا کہ اگر ہماری خوشنودی مزاج چاہتے ہو تو اس کو جواب دو .

۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۱۸۱

مانٹیگو صاحب برطرف بھی اسی طرح کیے گئے جیسے میں اپنے گاؤں کے کارندے کو جواب دے دوں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۶۵

(ii) خارج کرنا ، نکال دینا .

جب باغبان پورہ کے زمیں داروں نے دیکھا کہ یہاں کے زمینداروں نے جا کر بیگم پورہ آباد کیا ہے تو انہوں نے ان کو اپنے گاؤں سے جواب دیا .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۹۸۱

۳.(i) عاجز زائل یا ختم ہو کر ساتھ چھوڑ دینا ، ترک رفاقت کرنا .

قضا ہو گئی اس کی آنکھوں میں خواب
دیا مرگ نے زندگی کو جواب

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۲

پایان عمر ہے ، دل و دماغ جواب دے چکے ہیں .

۱۸۶۳ نادر خطوط غالب ، ۵۲

چند منزل چل کر گھوڑے نے جواب دیا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۳۰

(ii) کسی طبیب کا شفا سے مایوسی کا اظہار کرنا یا علاج سے انکار کر دینا .

بادشاہ کا بیٹا سخت بیمار ہوا طبیبوں نے جواب دیدیا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۷۵

اس مایوس مریض کو جسے سارے اطبا جواب دے چکے تو اپنی مسیحائی سے اٹھا کے کھڑا کر دیتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ ، ۲ : ۳۶۳

(iii) شادی کا پیغام منظور نہ کرنا ؛ انکار کر دینا .

بادشاہ نے ایک کو صاحب علم سمجھ کر فرزندی میں لیا اور دوسرے کو نادان جان کر جواب دیا .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۷۲

۴. سزا دینا ، جزا دینا ، بدلا دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۵. بے باکی اور بے ادبی سے گفتگو کرنا ، دوبدو گفتگو کرنا .

کتنی مرتبہ باجی بی اسکو جتا چکی تھیں کہ خبردار جو کبھی تونے رفیع کو جواب دیا .

۱۹۶۸ ، فنون ، اپریل ، ۲۰

۶. مقابلہ کرنا ، مقابل یا ہمسر ہونا .

ہوا کی لطافت زمین کی سبزی پانی کی روانی میں کشمیر کو جواب دیتی ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۶۸

ڈوبتا عالم کا کیا اچھا ہے مانی ورنہ ابر
ابر تو کیا دے گا میری چشم گریاں کا جواب

۱۹۱۹ نقوش مانی ، ۵۸

۷. کسی بات کا رد کرنا ، تردید کرنا .

سور کے گوشت کے بارے میں جو جواب دیئے گئے ہیں وہ ٹھوس دلائل پر مبنی ہیں .

۱۹۳۰ فتاویٰ اشرفیہ ، ۱۱۲

۸. جواب دہی کرنا .

کدھر کدھر کا حساب ، کاں کاں کا بچارہ دینگا جواب .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۴

ہم کو اگر وفا کا دیا ہے جفا جواب
دے گا خدا کو کیا وہ بت بے وفا جواب

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۷۵

کل تم خدا کے سامنے کیا جواب دو گے .

۱۹۱۷ حیات مالک ، ۶۰

~ سُوال (ـــ ضم نیز فت س) امذ ؛ ~ سوال جواب .

بحث ، حجت ، دلیل (نوراللغات) .

[جواب + سوال (رک)]

~ سُوال کَرْنا محاورہ .

بحثنا ، جھگڑنا (نوراللغات) .

~ سُوالی (ـــ ضم نیز فت س) .

(الف) صف .

جواب کے لیے تیار (جامع اللغات) .

(ب) امذ .

۱. وہ شخص جو جواب کے لیے تیار ہو (جامع اللغات) .

۲. جواب (جامع اللغات) .

[جواب + سوالی (رک)]

~ شافی کس صف امذ .

اطمینان بخش جواب ، کامل جواب ، تسلی بخش جواب .

ہر طرح سے بادشاہ کو جواب شافی دیا .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۸۵

کوشش کرتا ہے کہ فطرت کو جواب شافی دے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۶۳

[جواب + شافی (رک)]

ــ شرط کس اضا (ــ فت ش ، سک ر) امذ .

(قواعد) جزا (جامع اللغات) .

[جواب + شرط (رک)]

ــ صاف کس صف امذ .

مطلق انکار ، کورا جواب .

پہلے جوابِ صاف تمھیں دے ہی دے گئے
جو بندگی کا دیتے تھے لکھ کر مدام خط

۱۷۹۸ بیان ، د ، ۲۰

گلی سے یار کی قاصد مرا شتاب آیا
جوابِ صاف ملا خط کا جواب آیا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۷

اف : دینا ، ملنا .

[جواب + صاف (رک)]

ــ طلب (ــ فت ط ، ل) صف .

باز پرس یا در یافت کے قابل ، قابل مواخذہ ؛ جواب کے قابل ، جس کا جواب ضروری ہو ، جس کے لیے جواب یا رسید بھیجنا ضروری ہو .

تمھارا خط پہنچا کوئی مطلب جواب طلب نہیں تھا ، کہ میں اس کا جواب لکھتا .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۱۰۷

ہر جواب طلب تحریر کے لیئے ٹکٹ . . . آنا چاہیے .

۱۹۰۳ ، باغبان ، مارچ ، ۴

[جواب + طلب (رک)]

ــ طلب کرنا محاورہ .

باز پرس کرنا ، مواخذہ کرنا ، وجہ دریافت کرنا .

اکثر ملازمین سے جواب طلب کیا جاتا ہے .

۱۹۷۶ مشاہیر کے خطوط ، ۳۷

ــ طلبی (ــ فت ط ، ل) اسث .

باز پرسی ، مواخذہ .

آئے دن اس طرح کی جواب طلبی ہوتی رہی کہ یہ . . . ہوا وہ کیوں ہوا پھر رفتہ رفتہ آزادی صحافت کا سورج طلوع ہوا .

۱۹۷۶ جنگ آزادی میں اردو کا حصہ ، ۲۰۰

[جواب + طلبی (رک)]

ــ کرنا محاورہ .

جواب دینا ، جواب دہی کرنا (پلیٹس) .

ــ کھانا محاورہ .

چپ ہو جانا ، جواب بھی نہ دینا (جامع اللغات) .

ــ لانا محاورہ .

مثل یا نظیر پیش کرنا ، مقابلہ کرنا .

گرچہ ماہ نو فلک پر ہے ہلالی وقت کا
تاب کیا ہے بیت ابرو کا تری لاوے جواب

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۸

اسپین کی ایک ایک خوبی کو تمام اور ممالک اسلامیہ کے سامنے اس دعوے سے پیش کرتا ہے کہ " تم ایک کا بھی جواب لا سکتے ہو " .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۷۴

ــ مضمون کس اضا (ــ فت م ، سک ض ، و مع) امذ .

وہ مضمون جو کسی سوال کے جواب میں لکھا جائے ؛ کسی مقررہ عنوان یا موضوع پر لکھا جانے والا مضمون .

اس کی طبیعت عام باتوں میں خوب لگتی تھی ، جواب مضمون پر ہر سال ایک نقرئی تمغہ ملا کرتا تھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۴

[جواب + مضمون (رک)]

ــ ملنا محاورہ .

رک : جواب پانا .

یاں کھڑا دو دو دن رہے ہے دواب
مطبخی خاص کو ملے ہے جواب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷۰

ــ نامہ (ــ فت م) امذ .

۱. خط کا جواب (مصطلحات اردو ، ۱۶۰) .

۲. کپڑا جس پر کلمہ طیبہ لکھ کر کفن میں مردے کے ساتھ قبر میں رکھ دیتے ہیں .

جواب نامہ نہیں گر تو رکھ دو نامۂ یار
جو پوچھیں قبر میں عاشق سے کچھ جواب تو دے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۷۷

[جواب + نامہ (رک)]

ــ ندارد فقرہ .

کوئی جواب نہ ملنے کی حالت .

تین بار پکارا جواب ندارد .

۱۹۲۶ نوراللغات

ــ نگاری (ــ کس ن) اسث .

جواب یا احکامات لکھنے کا کام .

اے وزیر آج ہی کسی آدمی کو شہر روم میں بھجوا کہ اس ملکہ کی جواب نگاری کرے ۔

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۷۱

اف : کرنا ، ہونا ۔

[جواب + . . . نگاری (رک)]

— نویس (— فت ن ، ی مع) صف ۔

جواب یا احکامات لکھنے والا ۔

جب حاکم کرسی پر اجلاس کرتا ہے تو اس کے گرد عملہ جمع ہو جاتا ہے کوئی جواب نویس ہے ، کوئی احکام نویس ۔

۱۹۳۳ حیات محسن ، ۱۳

[جواب + . . . نویس (رک)]

— نہ آنا محاورہ ۔

جواب نہ سوجھنا ، جواب دیتے نہ بن پڑنا ۔

کرے تو ہو سوال امیر اس سے حشر میں
اور اس کو گر جواب نہ آیا تو پھر کہو

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات)

— نہ بن آنا محاورہ ۔

رک : جواب نہ آنا ۔

بگڑے جو ذکر غیر پہ ہم اس نے دھر لیا
کوئی جواب جب نہ بن آیا بنا کیے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۲۶

— نہ بن پڑنا محاورہ ۔

رک : جواب نہ بن آنا ۔

ان سے کوئی جواب نہ بن پڑا ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۴۷

— نہ رکھنا محاورہ ۔

بے مثل ہونا ، ثانی نہ رکھنا ، یکتا ہونا ۔

یہ پختہ عمارتیں . . . قطب کا مینار ، ہمایوں کا مقبرہ ، اکبر کا قلعہ . . . آج اپنا جواب نہیں رکھتیں ۔

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۵۵

— نہ ہونا محاورہ ۔

رک : جواب نہ رکھنا ۔

تم حسن میں ہو فرد تو میں عشق میں ہوں فرد
میرا جواب ہے نہ تمھارا جواب ہے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۴۸

ایسی جادو بھری تصویر . . . کہ جواب نہ ہو گا ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۱۹

— نہیں فقرہ ۔

بے نظیر ہے ، لا جواب ہے ؛ کیا کہنے ، واہ واہ ، سبحان اللہ ۔

وہ ہلکا ہلکا تبسم وہ تیز تیز نظر
مٹا دیا مجھے ظالم ترا جواب نہیں

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۵۰

— و سوال (— و مج ، ضم نیز فت س) امذ ۔

رک : جواب سوال ۔

تو بھی اس کی ہیبت کا مقر ہے اس سے جواب و سوال اور برابری کون کرے گا ۔

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۶۲

[جواب + و ، عطف + سوال (رک)]

— ہونا محاورہ ۔

۱ . **انکار ہونا ۔**

دعاے وصل صنم مانگ دل شکستہ نہ ہو
در کریم سے آتش کسے جواب ہوا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶

۲ . **برطرفی ہونا ۔**

آخرکار دیدۂ بیدار محو جمال خواب ہوا ، پاسبانان ہوشیاری کو جواب ہوا ۔

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۲۴

۳ . **جوڑ ہونا ، ہمسر ہونا ۔**

کیا بلحاظ شوکت الفاظ اور کیا بلحاظ مضمون اس شعر کا جواب ہونا مشکل ہے ۔

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۳۴

جَواباً (فت ج ، تن ب بفت) م ف ۔

جواب میں ، بطور جواب ۔

سلطان محمد ثانی نے جواباً بے تکلف انداز میں اپنے سردار عجم کہا ہے ۔

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۳۲

[ع]

جَوابدِہ (فت ج ، سک ب ، کس د) صف ۔

رک : جواب دہ ۔

ان معاہدوں اور دستاویزوں کی بات جوابدہ ہے ۔

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۷۳

جَوابدِہی (فت ج ، سک ب ، کس د) امث ۔

رک : جواب دہی ۔

مقدمہ ابھی تک دائر ہے ، جوابدہی انگریزی کمشنر کر رہا ہے ۔
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۴۲۲
دعوی کیا تو . . . اس کی جوابدہی کے لیے عدالت میں حاضر ہونا پڑا ۔
۱۹۰۴ شبلی ، مقالات ، ۱ : ۲۰۹

جَوابی (فت ج) صف .

۱. جواب (رک) سے منسوب یا متعلق ، وہ امر یا فعل جو مقابلے یا توڑ کے طور پر کیا جائے ۔
انگریزی کیمپ کے ایک ہزار ہندوستانی سپاہیوں نے باغیوں پر جوابی حملہ کیا ۔
۱۹۲۶ غدر کی صبح و شام ، ۱۷۳

۲. جھگڑنے اور جواب سوال کرنے والا ، تکراری ، حجتی (فرہنگ آصفیہ : نوراللغات) .

۳. مقابل ، نظیر ، مثنیٰ .
دیواروں پر کثیرالتعداد چھلنی دار لوحیں . . . ہوتی ہیں ، جوابی خلیے نہیں ہوتے ۔
۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۷۶

۴. (خط یا تار وغیرہ) جو جواب دینے کے لیے منسلک ہو (جوابی خط یا تار کے مصارف طالب جواب کے ذمہ ہوتے ہیں).
اس کے بعد ہی ایک جوابی کارڈ بھی وسط اکتوبر میں ڈال دیا .
۱۸۳۵ حکیم الامت ، ۶۲
ہر جواب طلب تحریر کے لیئے ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیئے .
۱۹۰۳ باغبان ، مارچ ، ۴

۵.(i) سوز خوانوں میں وہ شخص جو مرثیے کا پہلا مصرع ہر بند کے تمام ہونے پر دہرائے ، اعادہ کرنے یا دہرانے والا شخص ، ہم نوا .

فصل خزاں میں بلبل ہے گل کا مرثیہ خواں
مرغ چمن ہیں جتنے سب ہیں جوابیوں میں

۱۸۷۹ کلیات سراج ، ۳۷۲

(ii) لحن یا لے کے ساتھ پڑھنے والے کے بول وغیرہ دہرانے والا .
پہاڑو تسبیح و تلاوت میں داؤد کے ساتھ ان کے جوابی ہو .
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۶۸۵

۶. فریق ثانی ، مخالف ، مدعاعلیہ ، طرف ثانی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[رک : جواب + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اَفْعال (ـــ فت ا ، سک ف) امذ ؛ ج .

(نفسیات) کسی تہیج کے جواب میں ہونے والے اعمال .
ان جوابی افعال کے اعادہ کرنے کا امکان بھی کم ہوگا .
۱۹۶۳ تجزیہ نفس ، ۵۵

[جوابی + افعال (رک)]

ـــ حَرْکَت (ـــ فت ح ، فت نیز سک ر ، فت ک) امث .

(طبیعیات) کسی تہیج کے جواب میں ہونے والی جنبش .
اگر ایک سطحی جوابی حرکت درکار ہو جیسی کہ ایک آدیو فری کوئنسی امپلی فائر میں مطلوب ہوتی ہے .
۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۲۱

[جوابی + حرکت (رک)]

ـــ زور (ـــ و مج) امذ .

(طبیعیات) مقابل کا زور ، مدافعت ، مزاحمت ، رد عمل (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جوابی + زور (رک)]

ـــ عِمارَت (ـــ کس ع ، فت ر) امث .

(معماری) عمارت کے مقابل اسی وضع قطع کی بنی ہوئی دوسری عمارت ، ایک ہی نمونے کی آمنے سامنے بنی ہوئی دو عمارتیں (ا پ و ، ۱ : ۱۲۱) .

[جوابی + عمارت (رک)]

ـــ عَمَل (ـــ فت ع ، م) امذ .

(نفسیات) رک : جوابی افعال .
جوابی عمل کا وجود صرف کسی مہیج کے تعلق سے ہوتا ہے اور آدمی میں وہ ہمیشہ عصبی نظام کے عمل کا آخری نتیجہ ہوتا ہے .
۱۹۵۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۲۰۱

[جوابی + عمل (رک)]

ـــ فاصِل آب (ـــ کس ص) امذ .

(جغرافیہ) جب کسی براعظم میں فاصل آب یا ہن ڈھال ایک کنارے کی طرف ہے وہاں اس کے مقابلے میں ایک دوسرا گھاٹیوں کا سلسلہ دوسرے کنارے پر بنا ہوا ہے اور وہاں بھی ایک کمتر درجے کا فاصل آب بن گیا ہے جسے جوابی فاصل آب کہیں گے (جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۷۵) .

[جوابی + فاصل + آب (رک)]

ـــ کام امذ .

(معماری) کسی عمارت میں ایک ہی قسم کی آمنے سامنے بنی ہوئی صنعت کاری ، رک : جوابی عمارت (ا پ و ، ۱ : ۱۱۸) .

[جوابی + کام (رک)]

— گِرِفْت (— کس گ ، ر ، سک ف) امث .

(کیمیا) بورون کے بانڈ رائونڈ مثلاً ، B.H میں اسکی گرفت گردار گرفت سے زیادہ ہے اور اس میں شاید جوابی گرفتیں کام آتی ہیں (غیر نامیاتی کیمیا ، ۵۲) .

[جوابی + . . . گرفت (رک)]

— ہُنْڈوی (— ضم ہ ، سک ن ، فت نیز سک ڈ) امث .

(تجارت) جوابی ہنڈوی سے وہ چٹھی مراد ہے جو کسی مہاجن کے حوالہ کی گئی ہو اور جس میں یہ حکم ہو کہ کسی خاص شخص کو معین رقم ادا کرے (قانون دستاویزات قابل بیع و شریٰ ، ۳) .

[جوابی + ہنڈوی (رک)]

جُواٹ/جُواٹھ (و مع ، فت ا) امذ .

رک : جوا (ہل وغیرہ کا) (پلیٹس) .

[رک : جوا + س : کاشٹھن काष्ठ]

جَوّاد (فت ج ، شد و) .

(الف) صف .

۱. بہت بخشش کرنے والا ، سخی .

چمن آرائے دکن خسرو فیاض و جواد
جس نے شاداب کیا آب کرم سے یہ چمن

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۵۱۱

راجۂ راجگاں کشن پرشاد نائب فوج و ذی حشم جواد

۱۸۹۵ دلبر حسن ، ۲

ہارون رشید اس زمانے میں فرمان روائے بغداد تھا بڑا عدل پرور اور جواد تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۹۷

۲. اللہ تعالٰی کے اسمائے صفات میں سے ایک اسم .

ہے ذات تری جواد و غفار و غنی
امید تجھی سے ترے افضال کی ہے

۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۸۳

اللہ تعالٰی کو جواد کہہ سکتے ہیں ، سخی نہیں اس لیے یہ نام اللہ تعالٰی نے اپنا فرمایا نہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی حدیث میں بیان کیا .

۱۹۷۲ کلام المرغوب (ترجمہ) ، ۵۱

(ب) امذ .

(مجازاً) تیز رفتار گھوڑا .

کرے قطع وہ فکر و فرہنگ کی جواد قلم ہے اصیل و امون

۱۹۶۹ مزمور مغنی ، ۲۳۷

[ع]

جُوار (ضم نیز فت ج) امذ .

پانی کا خشکی کی جانب چڑھاؤ جو چاند کی کشش سے ہوتا ہے ، مد (بھاٹا کی ضد) .

کنوئیں تمام یہاں کے کھاری . . . خصوصاً جوار کے وقت مراد اس سے الٹا بہنا دریا کا اور بھاٹا مخالف اس کا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۴۴

چاند کی روشنی کے زمانے میں سمندر کا پانی بڑھ جاتا ہے اور جوار (مد) کا زور ہوجاتا ہے .

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۲۷

[س : جَل + وَرْدھ : जल + वर्ध]

— بھاٹا امذ .

۱. سمندر کے پانی کا چڑھاؤ اور اتار جو چاند کی کشش سے ہوتا ہے ، مد و جزر .

آج میں چاہتا ہوں تم کو جوار بھاٹا یعنی دریا کے مد و جزر کے مسائل سے آگاہ کروں .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۱۰۵

اس نے جوار بھاٹے کو سورج کی کشش کا نتیجہ قرار دیا .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۸۴

۲. پانی کی لہر جو جوار بھاٹے کی وجہ سے پیدا ہو .

دریا کا بھیس بنا کر ہر روز دیکھنے آتا ہے اور مجرا کر کے چلا جاتا ہے ، اس کو لوگ جوار بھاٹا کہتے ہیں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۴۳

بڑوچ دریائے نربدا کے کنارے واقع ہے اور اسی مقام تک سمندر کا جوار بھاٹا آتا ہے .

۱۹۱۰ سراج منیر ، ۱۹

[جوار + بھاٹا (رک)]

جِوار (ضم نیز کس ج) امذ (اردو میں عموماً بالفتح بولتے ہیں) .

پڑوس ، آس پاس ، نواح .

اجڑ گئے راہوری جاوے جو بھی چلنا ککر نا کیں
خدا کر کر کے نکلے ہیں مرے اس جوار پنجن سوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۴۳

غلاف کعبہ جو لہ تیغ ستم کو تیں کہ میاں
ابھی جوار حرم میں شکار باقی ہے

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۲۰۳

غیر مذہب والے کو اپنے جوار میں بسنے نہیں دیتے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱۳۶

گریۂ اہل تمنا کے اثر سے حسرت
سدک خوبی میں ہے سر سبز جوار عارض

۱۹۲۲ کلیات حسرت ، ۱۶۹

[ع]

ـــ پنچات/پنچایت (ـــ فت پ ، سک ن / فت ی) امث .

(کاشت کاری) قریب قریب کے گانو والوں کی ملی جلی پنچات جس میں ہر گانو کا ایک ایک آدمی شریک ہوتا ہے (اپ و ، ۶ : ۳۷) .

[جوار + پنچات / پنچایت (رک)]

ـــ رحمت کس اضا (ـــ فت ر ، سک ح ، فت م) امذ .

رحمت کی پناہ یا قرب ، سایۂ رحمت ، بالعموم اللہ تعالیٰ کی رحمت ، مُردوں کے لیے دعائے خیر کے کلمہ کا جزو .

آپ کی والدہ ماجدہ کے انتقال کی خبر زمیندار میں پڑھ کر بہت رنج ہوا خدا تعالی آن کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے .

۱۹۲۵ اقبال نامہ ، ۲ : ۳۲۸

[جوار + رحمت (رک)]

ـــ عرش کس اضا (ـــ فت ع ، سک ر) امذ .

عرش الٰہی کے نزدیک ، رک : جوار رحمت .

خدائے پاک سے ہے میری عاجزانہ دعا
جوار عرش میں دے اس شہید حق کو جگہ

۱۹۶۲ برگ خزاں ، ۶۹

[جوار + عرش (رک)]

جُوار (ضم ج) امث .

۱. ایک اناج جس کا دانہ سفید اور خاکستری رنگ کا ہوتا ہے (اس کا شمار موٹی قسم کے اناج میں ہے) ، لاط : Andropogon sorghum یا Holcus sorghum .

آٹا جوار کا . . . بہت روز تک نہیں رہ سکتا .

۱۸۷۲ اخبار مفید عام ، ۱۵ ستمبر ، ۱۳

۲. (مجازاً) موٹا جھوٹا اناج جو غریبوں کی غذا ہو (عموماً باجرا کے ساتھ) .

غربت کے ساتھ جوار باجرا کھا کر نظر بندی میں گزارا .

۱۹۰۶ حیات ماہ لقا ، ۴

[س : یو + پرکار यव + प्रकार]

ـــ پھانکنا محاورہ .

موٹا جھوٹا کھانا .

شیروں کے اس عصر میں یہ معاش ہے کہ جوار پھانکتے ہیں .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۴۹

ـــ کے آٹے میں شرط کاہے کی کہاوت .

جب پہلے ہی برائی ظاہر ہو گئی پھر تکرار کیا ہے (نجم الامثال ، ۱۶۴) .

جُوار (ضم ج نیز و مع ، فت ا) امذ .

رک : جوآٹ (پلیٹس) .

جَوارا (فت ج) امذ .

(ہندو) جو کے ہرے ہرے انکُر جو دسہرے کے دن عورتیں . . . اپنے بھائی کے کانوں پر لگا دیتی ہیں یا وہے دشمنی وغیرہ کے موقع پر برہمن اپنے بجاریوں کو دیتے ہیں ، جنی (شبد ساگر) .

[س : یو + انکر + کہ : यव + अङ्कुर + क]

جُوارا (۱) (ضم ج) امذ .

مکّا جوار جو وغیرہ (پلیٹس) .

[رک : جوار + س : ا + کہ : अ + क]

جُوارا (۲) (ضم ج) امذ .

۱. (کاشت کاری) جو یا جوار کے پودے کی شکل کی گھاس یا ہریالی (اپ و ، ۶ : ۴۹) .

۲. بیلوں کی جوڑی جو اکھٹی جوئے میں بندھے ؛ (کاشت کاری) اس قدر زمین جو ایک جوڑی بیل سے جوتی جاسکے ، وہ رقبہ زمین چاہی جو نصف دن میں جرتا جاوے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲۲ ؛ اپ و ، ۶ : ۴۹ ؛ پلیٹس) .

[رک : جوار (= جوآٹ) + س : ا + کہ : अ + क]

جَوارِح (فت ج ، کس ر) امذ .

۱. ہاتھ اور پانو اور بدن کے دوسرے حصے .

مراقبہ سو اپنے اعضا اور جوارح کی نگہبانی کرتا ہے .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۶۴

افعال اعضا اور حرکات جوارح اسی عالم سے ہیں واللہ اعلم .

۱۸۵۱ ترجمہ عجائب القصص ، ۲۲۲

جوارح سے مسکنت اور عاجزی کرنے کا نام خضوع ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۷۶

۲. شکاری جانور (اسٹین گاس ؛ لغات کشوری) .

[ع]

جُوارِش (فت نیز ضم ج ، کس ر) امث .

ایک خوش ذائقہ مرکب دوا جو ہاضم اور مقوی معدہ ہوتی ہے ، اس کی بہت سی قسمیں ہیں .

پلاتا تھا کیوڑا کوئی گلبدن   طلا کی جوارش کوئی سیم تن

۱۸۳۸ ہیبت حیدری ، ۱۷

جوارش کا وہ نسخہ جو جالینوس نے لکھا تھا آج تک اس طرح مشہور ہے .

۱۹۷۰ طب مشرق ، ۲۷۰

[ف : گوارش (رک) کا معرب]

جَواری (۱) (فت ج) امث .

ایک قسم کا ہار جس میں جو چھوارے موتی وغیرہ ملا کر گونتھے گئے ہوتے ہیں اور جسے کچھ فرقوں میں شادی کے موقع پر سسر اپنی بہو کو پہناتا ہے (شبد ساگر) .

[٥ : جواری जवारी]

جَواری (۲) (فت ج) امث .

ستار تنبورے سارنگی وغیرہ تار والے باجوں میں لکڑی یا ہڈی کا چھوٹا ٹکڑا جو ان باجوں میں نیچے کی طرف بغیر جڑا ہوا رہتا ہے اس پر ہو کر سب تار کھونٹیوں کی طرف جاتے ہیں یہ ٹکڑا سب تاروں کو باجے کے تلے سے کچھ اوپر اٹھائے رہتا ہے ، گھوڑی ، نیز تار والے باجوں میں شڑج کا تار جو خصوصی اہمیت کا حامل ہے نیز رک پیلک .

اجی کھولے الفو جواری دو گانا
نہ کیوں بولے اچھی ستاری دوگانا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۲۱

بنانے والوں نے کہا پانچ ہزار سازوں کا بنانا اور ان کی جواری کھولنی ہنسی کھیل نہیں . . . کم از کم ایک سال میں ہم بنا پائیں گے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۳۸

[٥ : جواری जवारी]

جَواری (۳) (فت ج) امث ؛ ~ ج .

۱. رک : جاریہ جس کی یہ جمع ہے .

ہو اس باعث تمھاری اکثر اولاد
جواری سے امام و اہل ارشاد

۱۸۰۰ زین المجالس ، ۴۵

ان حسین پری جمال جواری (لونڈیوں) کے ناز و کرشمے میں دل لگاؤں .

۱۸۹۴ مفتوح فاتح ، ۵۰

۲. سمندری کشتیاں ؛ جاری ہونے والی چیزیں (فرہنگ آنند راج)

[ع]

جُواری (۱) (ضم ج) امذ .

جوا کھیلنے والا ، قمار باز ،

جاتے تھے ادھر سے دو جواری
ایک ایک کی کر رہا تھا خواری

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۵

ساری دنیا کے جواری جوا کھیلنے مانٹی کارلو آتے ہیں .

۱۹۲۲ نقش فرہنگ ، ۱۳۹

[رک : جوا + ری ، لاحقۂ صفت]

ــ ڈھنڈاری (ـــ فت ڈھ ، سک ن) امذ .

(عو) بد معاش ، لچا ، بد کار ، بد اطوار .

حمیدہ کے ہاں پہنچی تو اس کا لڑکا شرابی کبابی ، جواری ڈھنڈاری نشے میں دھت ، نالائقی میں مست .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۴۴

[جواری + ڈھنڈاری (غالباً ڈھنڈ = خالی) سے]

جُواری (۲) (ضم ج) امذ .

رک : جوار .

گندم گیہوں نخود چنا شالی ہے دھان
جرت جواری عدس مسوری برگ ہے پان

۱۶۲۱ خالق باری ، ۴۷

چاول مکائی جواری باجری ماش اور جو بہت پیدا ہوتا ہے.

۱۸۷۰ خلاصۂ علم جغرافیہ ، ۵۴

جواری : قسم غلہ .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۲

جُوارْیا (۱) (ضم ج ، سک ر) امذ .

(عم) رک : جواری .

جو جواری ہو نہ ہرا اس کا مالیو یارو
نظیر آپ ہی ہے جواریا دوالی کا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶۹

[جواری + ا ، لاحقۂ تصغیر]

جُوارْیا (۲) (ضم ج ، سک ر) صف .

جس پر جوار کے سے دھبے یا داغ ہوں .

قسمیں اؤں کی نو ہیں . . . پنجم بد رنگ ، ششم جواریا کہ اس پر داغ جوار کے ہوتے ہیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۳۲

[جوار + یا ، لاحقۂ نسبت]

جُواڑ (ضم ج) امذ .

رک : جواٹ (پہلوٹس) .

جَواز (فت ج) امذ .

۱. شرعاً کسی بات کا جائز یا روا ہونا ، (شرعی یا قانونی) اجازت یا اختیار .

قاضی خبر لے سے کو بھی لکھا ہے واں مباح
رشوت کا ہے جواز تری جس کتاب میں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۱۰

اور دوسری روایت جواز کی ہے اور یہی روایت ہمارے شیخ نے اختیار کی ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۳۵

جب کسی انجمن کا کوئی عہدہ دار اپنے حد جواز سے . . . کوئی حکم دے گا تو وہ انجمن کی طرف سے سمجھا جائے گا .

۱۹۱۳ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۲۶

۲. صحیح یا درست ہونا ، ٹھیک ہونا .

جو دلیل بڑی سے بڑی حرمت کی ہے اس کو جواز میں پیش کرتے ہو .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۶۲

بوربون خاندان کے حق کے جواز کا اعلان عام کے ذریعے سے اشتہار دے دیا جائے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۲۲۵

[ع]

ـــ سَفَر (ـــ فت س ، ف) امذ .

پروانۂ راہ داری ، سفر کا اجازت نامہ .

طہران میں حکومت کے دفتر سے جواز سفر کا کاغذ لینا ہوا .

۱۹۳۳ سوانح عمری و سفر نامہ حیدر ، ۳۷۵

[جواز + سفر (رک)]

ـــ کَرنا ف م .

جائز کرنا ، اجازت دینا ، منظوری دینا .

ایک لاکھ روپیہ برائے بھیجے جانے آپ کے پاس مرزا ابوالحسن خان وزیر معاملات بیرونی کے جواز کیا جاوے .

۱۸۶۹ عہد نامہ جات ، ۷ : ۱۳۰

ـــ ہونا ف ل .

جائز ہونا .

یعنی جس جاگے ہوا وقت نماز
وہاں ادا کرنا آنو کوں ہے جواز

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۹۳

سیدانیوں کے لوٹنے میں احتراز تھا
پر میں نے کہہ دیا تو مباح و جواز تھا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۹ : ۱۷۳

جُواز (ضم ج) امذ .

کولھو نیز لکڑی یا پتھر کا موسل جو کولھو وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے .

طالب دنیا گاو عصار ہے ، دنیا جواز ہے .

۱۸۳۸؟ مرقع پیشہ وران ، ۱۵۳

[ف]

جَوازِیَّت (فت ج ، کس ز ، شد ی بفت) امث .

جواز کی کیفیت یا حالت ، جواز ہونا ، جائز ہونا ، موزونیت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جواز (رک) سے]

جَواس (فت ج) امذ .

رک : جواسا (پلیٹس) .

جَواسا (فت ج) امذ ؛ ~ جوانسا .

ایک خاردار خود رو پودا جو خشک اور ریتلی زمین میں ہوتا ہے ، لوگ موسم گرما میں لو سے بچنے کے لیے اس کی ٹٹیاں لگاتے ہیں ، اشتر خار ، اونٹ کٹارا ، لاط : Hedysarum alhagior or Alhagi maurorum .

کرے سی سبز ہرگز مژگاں نہ ہوں ہمارے
جوں جوں پڑے ہے پانی تیوں تیوں جلے جواسا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۱

غریبوں نے جواسے کی ٹٹیاں لگائی ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۱۱۸

پچھلے پہر تک جواسے کی باڑھ . . . لو میں پکے ہوئے خربوزوں ، خس کی پنکھیا اور کورے ہنڈے کی پکار سے ہوائیں دیوانی ہو جاتیں .

۱۹۷۶ زرگزشت ، ۶۸

[س : یواسہ ؛ یواسکہ ؛ यवास ؛ यवासक]

جَواکھار (فت ج) امذ .

وہ نمک جو جَو کو جلا کر اس کی راکھ سے نکالا جائے ، جو کا نمک ، پوٹاش .

سات سیر پوٹاش (جواکھار) اور چھ سیر ہڈی کے جوہر کا تیزاب ہوتا ہے .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۵

زیادہ طاقتور کرنا مقصود ہو تو کبوتر کی بینٹ اور جواکھار اضافہ کریں .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۳۷۵

[ہ : جواکھار जवाखार]

جَوال (فت ج) امذ .

شعلہ ، آگ ، روشنی ، گرمی ؛ جذبہ ؛ بھڑکتی ہوئی آگ .

اور چاندنی کے جو سکھ بلار تھے سو مجھے جوال کے بلار ہوئے ہیں .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۶

[س : جوال ज्वाल]

جِوال (کس ج) امذ .

کنویں کی مینڈھ (کنوئیں کے گرد بنی دیوار) (پلیٹس) .

[ع]

جُوال (ضم ج) امذ.

بوری ، تھیلا ، تھیلی ؛ نصف بوجھ (گھوڑے کا) ، جثۂ انسانی ؛ دھوکا ، فریب ، دغا ، چل ؛ کوئی چیز جو کھلی اور ڈھیلی ہو (پلیٹس ؛ اسٹائن گاس ؛ جامع اللغات).

[ف : جوال ، گوال]

-- دوز (-- و مج) امث.

جوال سینے کا آلہ ، بڑی سوئی ، سُوا.

اس نابکار کے منہ میں جوال دوز بھی لگا دی تھی بدیں خیال کہ مبادا یہ ساحر بزور سحر مرد ماں ہمراہی کو نقصان پہونچائے.

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۰۰

استرے سے چند وار اس پر کیے اور پھر جوال دوز سے اسکو زخمی کر دیا.

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۳۲۴

[جوال + ... دوز (رک)]

-- دوزی (-- و مج) امث.

تھیلے بنانا ، (مجازاً) رک : جوال دوز.

شاہزادے نے جوال دوزی جیب سے نکالی اور اس کے منہ پر چڑھا دی جس کے سبب سے منہ گویا دوختہ ہو گیا.

۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۷ : ۳۰۲

[جوال + دوز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت]

جِوّال (فت ج ، شد و) امذ.

بہت زیادہ سفر کرنے والا ، گھومنے پھرنے والا ، سیاح (پلیٹس).

[ع]

جَوالا (فت ج) امذ.

۱. شعلہ ، لپٹ ، بھپکا.

جوالا یعنی شعلے کی چنگاریاں نکل کر پاتال کو گئیں.

۱۷۳۶ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۲

۲. حدت ، حرارت ، آگ ، آتش.

جیو جوالا سب کا جان — سب سوں بن سب عین عیان

۱۶۷۳ امین الدین اعلیٰ ، رسالہ قربیہ ، ۳۵

۳. تندی ، تیزی.

لڑاں جھاڑاں کی پیڑاں سیانے بھرتیاں
جھڑی پکڑے ہیں پانی کا جوالا

۱۶۷۲ عبد اللہ قطب شاہ ، د ، ۳۲

۴. (مجازاً) سوز محبت ، آتش عشق.

اُوٹا ہے یہ بہا ہو آنکھ میں دامن تلک
طفلِ اشک اس آج کل میں کیا جوالا ہو گیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۱

کیا قد و قامت اس کا اور عمر چار دہ سالہ
یہ حسن ناز خوبی اور عشق میں جوالا

۱۷۸۷ دیوان قاسم ، ۱۹

۵. درگا دیوی جس کا استھان ضلع کانگڑا (ہندوستان) میں واقع ہے اور ہندوؤں کے جاترا کی جگہ ہے.

کر طواف کوئے خوباں جس سے ہو کچھ فائدہ
مفت کا ہے رنج یہ گنگ اور جوالا چھوڑ دے

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۷۵

[س : جوالا ज्वाला]

-- مُکھ (-- ضم م ، سک کھ) امذ.

رک : جوالا مکھی.

پس یہ سوکھا جو پیالہ یا کیفی کی شکل کا ہوتا ہے اسے جوالا مکھ کہتے ہیں.

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۰۲

آنکھ اٹھتی ہے جدھر آگ نظر آتی ہے
میرے سینے میں اگن کنڈ جوالا مکھ ہے

۱۹۷۴ برگ خزاں ، ۹۷

[جوالا + مکھ (رک)]

-- مُکھی (-- ضم م) امث.

۱. کوہ آتش فشاں ؛ وہ جگہ جہاں سے آگ کے شعلے نکلیں ، ہندو ایسی جگہ کو مقدس اور درگا دیوی کا استھان خیال کرتے ہیں.

بت خانے کے نزدیک دامن کوہ میں ظاہرا گو گرد کی کان معلوم ہوتی ہے اور اثر آتش و تابش سے ہمیشہ شعلے نکلتے رہتے ہیں ، اس کا نام جوالا مکھی رکھا ہے.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۶۵

جوالا مکھی کا حال تو سب کو معلوم ہوگا وہاں سے آگ نکلتی ہے.

۱۹۰۶ جغرافیہ طبیعی ، ۱۲۰

۲. (مجازاً) بقعۂ نور ، وہ جگہ جہاں روشنی کی ارزانی ہو.

کبھی پرندوں کو سندیسا دیتا اور کبھی ندی نالوں سے مدد مانگتا ، وہ اس طرح تنکے چن رہا تھا کہ اس کی نظر ایک لعل پر پڑی ، جس کی جوت سے جنگل جوالا مکھی بنا تھا.

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۳۰

[جوالا + مکھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

-- مُکھی کی لاٹ (-- ضم م) امث.

۱. روشنی کا دھارا یا مینار.

نگاہوں میں جوالا مکھی کی ہے لاٹ
علام یکجان حور العیون

۱۹۶۹ مزدور مور مغنی ، ۲۲۷

۲. لاوے کا دھارا ، لاوے کا پاٹ .

کسو ہند و بچہ کی یاد میں آنکھوں سے اے انشا
نکلتا ہے بڑا جوالا مکھی کی لاٹ کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲

جِوالا (کس ج) صف (قدیم) .

رک : جوالا .

رن میں تجھ عشق کے رہے قائم
جو جوان مرد اور جوالا ہوے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۸۳

جِوالُو (کس ج ، و مع) امذ ؛ ~ جیالو .

وہ مسافر جسے ٹھگ اپنی دانست میں مار چکے ہوں مگر اس میں دم ہو اور جی اٹھے (اپ و ، ۸ : ۱۸۵) .

[جی (رک) سے ؟]

جَوّالَہ (فت ج ، شد و ، فت ل) .

(الف) صف .

تیزی کے ساتھ چکر کھانے والی چیز ، بہت گردش کرنے والا (عموماً شعلہ کی صفت) .

نعروں سے بہادر کے دہلنے لگے ناری
اس شعلۂ جوالہ سے جلنے لگے ناری

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۰۱

رو کش شعلۂ جوالہ جسور و سرکش

۱۹۶۲ برگ خزاں ، ۸۴

(ب) امذ .
پرکار .

اس سے لے ہستی تک اپنی تفرقہ یک سو نہیں
نقطہ و خط دو ہیں جوالہ میں لیکن دو نہیں

۱۷۹۳ قائم ، د ، ۱ : ۱۲۴

ایک نقطۂ جوالہ سمجھ تو وحدت
اور دائرہ اوسکا جان لے بہ کثرت

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۷

[ع]

جَوالی (فت ج) امث .

جو ملا ہوا گیہوں ؛ جو کا ملا ہوا بھوسا (اپ و ، ۶ : ۴۴) .

[جو + . . . والا ، والی (رک)]

جَوامِعُ الْکَلِم (فت ج ، کس م ، ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت نیز کس ک ، کس نیز فت ل) امذ ، ج .

وہ کلام جن میں الفاظ تھوڑے اور مطالب بہت ہوں . جناب پیغمبر خدا صلعم کے خصائص میں سے جوامع الکلم بھی ہیں .

۱۹۰۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۶۷

[ع]

جَوان (فت ج) صف .

۱. بوڑھے کی ضد ، جو عمر بلوغ کو پہنچ چکا ہو اور ادھیڑ عمر کا یا بوڑھا نہ ہوا ہو ، عموماً ۱۸ سال سے ۴۰ سال تک کا ، نو عمر ، بالغ ، سیانا .

جوانی کے دریا کوں آیا ادھان
محمد قطب شہ ہوا اب جوان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۴

کچھ بوڑھے کچھ جوان آدمی نظر آئے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳۵

انہوں نے عرض کیا جوان آدمی ہے میری نہیں سنتا .

۱۹۳۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۰۱

۲. (مجازاً) قوی ، مضبوط ، نیا ، تازہ .

اوس کے پانوں پر کوئی جوان پٹھا اس طرح کا پیکو جھکا تھا .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۶۶

تمنّاؤں کو زندہ آرزوؤں کو جوان کرلوں
یہ شرمیلی نظر کہہ دے تو کچھ گستاخیاں کرلوں

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۶۶

۳. سپاہی ، فوجی .

پولیس کے جوان مسعود کو لے چلے .

۱۸۹۳ دلچسپ ، ۲ : ۱۱۹

پولیس کی وردیاں بہت خوشنما اور جوان بھی اچھے ہیں .

۱۹۱۱ روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۳۰

[ف]

ـــ العُمْر (ـــ ضم ن ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، سک م) صف .

نو عمر ، جوان سال .

یہ مرض اگر طبّی نقطہ نظر سے جوان العمر یا ادھیڑ کو لاحق ہوجائے تو یہ عسیر العلاج سمجھا جاتا ہے .

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۲۴

[جوان + رک : ال (۱) + عمر (رک)]

ـــ بَخْت (ـــ فت ب ، سک خ) صف .

خوش نصیب ، اقبال مند ، صاحب اقبال .

جوان بخت او یک جوان مرد اچھے
ہر اکار ہر کاج ہر درد اچھے

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۶۵

ایک جوان ہمت و جوان بخت تاجدار کو . . . لائے ہو.

۱۹۱۰ مضامین شرر، ۱، ۳ : ۸۲

[جوان + بخت (رک)]

— پن/پنا (— فت پ) امذ.

رک : جوانی.

پایا مزا نہ نانِ غم و رنج سا کہیں
کھائی جوان پن میں غذا بارہا لذیذ

۱۸۶۱ کلیات اختر، ۳۵۹

[جوان + پن/پنا (رک)، لاحقۂ کیفیت]

— جائے پتال بڑھیا مانگے (بھتار) بھرتار کہاوت.

الٹا زمانہ ہے جوان مرتے ہیں بڑھیاں خاوند مانگتی ہیں (جامع اللغات).

— جہان (— فت ج) صف.

(عو) جو پوری جوانی پر ہو.

اکیلے مکان میں رہوں زمانہ کہیے گا یہ جوان جہان ہے دیور کے پاس رہتی ہے.

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱ : ۷۴۵

اگر ماں باپ نے نہ قبول کیا، جوان جہان ہے ناک نقشہ بھی اچھا ہے.

۱۹۲۳ اختری بیگم، ۲۰۷

[جوان + جہان (رک)]

— دولت (— و لین، فت ل) صف.

با اقبال، نو دولت (نوراللغات).

[جوان + دولت (رک)]

— ڈراوے بھاگنے سے بوڑھا ڈراوے مرنے سے کہاوت.

جوان کا کہنا نہ مانو تو وہ گھر سے بھاگنے کی دھمکی دیتا ہے اور بوڑھا ایسی حالت میں خودکشی کرنے کی (خزینۃ الامثال، ۶۸).

— رانڈ بوڑھے سانڈ کہاوت.

جوان عورتیں تو رانڈ ہو رہی ہیں اور بوڑھے مرد شادیاں کرنا چاہتے ہیں (جامع اللغات).

— سال صف.

نوجوان، انتہائی جوانی والا.

اٹھ کہ خورشید کہن ہے لب بام اے ساقی
جلد اٹھا عصر جوان سال کا جام اے ساقی

۱۹۳۳ سیف و سبو، ۲۲۶

[جوان + سال (رک)]

— صالح کس صف (— کس ل) صف.

جوانی کی عمر میں گناہ سے بچنے والا، نیک بخت، پرہیزگار، نوجوان آدمی.

جوان صالح ہے ضروری کتابیں پڑھ چکا ہے.

۱۸۹۱ ایامیٰ، ۳۰

[جوان + صالح (رک)]

— عید (— ی مع) امث.

ایسی عید جس کا چاند رمضان کی انتیسویں کو نظر آئے.

او ہو بھئی جوان عید ہوئی.

۱۸۸۵ بزم آخر، ۷۰

حساب کے مطابق چاند انتیس کا ہونا چاہیے تھا یعنی جوان عید ہونے کو تھی.

۱۹۵۲ افشاں، ۶۶

[جوان + عید (رک)]

— کرنا محاورہ.

پال پوس کر بڑا کرنا، سن بلوغ تک پرورش کرنا.

تین لڑکیوں کو پال پوس کر جوان کرنا اور بیاہ دینا ہے.

۱۹۲۵ گرداب حیات، ۵۲

— مرا فقرہ.

جوان ہی مر جائے، نیز بطور کوسنا.

رو رہا یہ دیکھ کر یہ کہتی ہوئی گھر کو بھاگی، ہے ہے جوان مرا الو بھائیوں سے لڑ پڑا.

۱۹۱۳ مضامین محفوظ علی، ۱۶۱

— مرد (— فت م، سک ر) صف.

دلیر، بہادر، عالی ہمت.

اے جوان مرد چار روز اس بلا کے آنے میں باقی ہیں.

۱۸۰۱ آرائش محفل، حیدری، ۳۱

ہندوستان کا کوئی حصہ ایسا باقی نہیں رہا جہاں اس جوان مرد کہن سال کی کوشش اور حسن تدبیر سے کانفرنس کا قدم نہیں پہنچا.

۱۹۰۸ مقالات حالی، ۲ : ۷۰

[جوان + مرد (رک)]

ــ مَرْدی (ــ فت م ، سک ر) امث .

عالی ہمتی ، بہادری .

دریغ او دل و زہرہ و ناو و توش
دریغ او جوانمردی ہور عقل و ہوش

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۷۷۱

غرض حاتم کی جوانمردی نے نہ قبول کیا کہ اپنے کانوں سے سن کر چپکا ہو رہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۹

اس جواں مردی سے میں نے جان دی
دیکھنے والوں کو حیرت ہوگئی

۱۹۳۱ گل کدہ ، عزیز ، ۱۱۰

[جوان + مرد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مَرْگ (ــ فت م ، سک ر) صف .

رک : جوانا مرگ .

گزری نہ بہر حال یہ مدت خوش و نا خوش
کرنا تھا جواں مرگ گزارا کوئی دن اور

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۶۶

اف بلا ہائے غم ہجر و جواں مرگ ضیا
موت بے وقت بھی آئی تو غنیمت آئی

۱۹۲۳ ضیائے سخن ، ۷۴

[جوان + مرگ (رک)]

ــ مَرْگ مَرْنا محاورہ .

رک : جوانا مرگ مرنا .

ساری عمر میں مجھ کو دو صدمے ہوئے ہیں ایک سید حامد کا جوان مرگ مرنا دوسرے یہ غبن .

۱۸۹۶ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۷۳

ــ مَرْگی (ــ فت م ، سک ر) امث .

جوان موت ، جلد مرجانا یا ختم ہو جانا .

پارسائی کی جوانمرگی نہ پوچھ
توبہ کرنی تھی کہ بدلی چھا گئی

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۱۰۷

[جوان + مرگ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مَوت (ــ ولین) امث .

جوان آدمی کی موت ، وہ موت جو جوانی میں آ جائے .

پڑوس میں ایک ایسی جوان موت ہوئی کہ وہن کا رہا سہا سکت بھی جاتا رہا .

۱۹۱۰ گرداب حیات ، ۵۸

[جوان + موت (رک)]

ــ موت مَرْنا محاورہ .

عین جوانی میں مرنا ، بے وقت مرنا (جامع اللغات) .

ــ میر (ــ ی مع) صف .

رک : جوانا مرگ .

پیشہ میں عیب نہیں ، رکھیئے نہ فرہاد کو نام
ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جوانمیر بھی تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۹

جواں میر مر کر امر ہو گئے
تسا قوا جمیعاً کؤوس المنون

۱۹۶۹ مزمور میر مغنی ، ۲۴۷

[جوان + میر (رک)]

ــ میری (ــ ی مع) امث .

رک : جواں مرگی .

عشرت کی جواں میری کس درجہ غم افزا ہے
آنکھوں سے ہوئی پنہاں تصویر وفا داری

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۱۱۰

[جوان + میر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ نوخیز کس صف (ــ ولین ، ی مج) صف .

نوجوان ، بالغ لڑکا یا لڑکی (پلیٹس) .

[جوان + نوخیز (رک)]

ــ ہونا ف ل ؛ محاورہ .

۱. سن بلوغ کو پہنچنا .

ایک عالم ایک بیٹی بد صورت رکھتا تھا اور وہ جوان ہوگئی تھی .

۱۸۴۴ ترجمہ گلستان ، ۶۵

۲. تازہ ہونا ، زیادہ ہونا ، بڑھ جانا ، جوش پر آنا .

ہوتی آئی ہے کہ مرغوب بشر ہیں ممنوع
عہد پیری میں ہوس اور جواں ہوتی ہے

۱۹۱۱ ظہور دہلوی ، د ، ۲ : ۱۶۶

جَوانا (فت ج) صف ؛ ~ جوانہ .

جوان (رک) سے منسوب و متعلق ، تراکیب میں مستعمل .

[رک : جوان + ا ، لاحقۂ صفت]

ــ مَرْگ (ــ فت م ، سک ر) صف ؛ ~ جوانہ مرگ .

۱. جوانی میں مر جانے والا ، عمر طبعی سے پہلے مر جانے والا .

جوانہ مرگ برادر مرے علی اکبر
تمہاری مرگ جوانی پہ صدقے یہ خواہر

۱۸۷۵ دبیر، دفتر ماتم، ۹ : ۱۲۳

ممکن ہے کہ یہ قطعہ کسی اور جوانہ مرگ کی شان میں ہو.

۱۹۱۴ شبلی، حیات حافظ، ۱۰

۲. (غصے یا نفرت کے اظہار کے لیے کوسنے کے طور پر) **جوان مر جائے، جلدی موت آجائے، جوانا مرگ مرے (عورتیں عموماً ضم ج سے بولتی ہیں).**

تمہاری شکل میں اور اس موڈی کاٹے جوانا مرگ کی صورت میں فرق ہے.

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱ : ۱۳۲

[جوانا + مرگ (رک)]

ـــ مَرگ مَرنا محاورہ.

جوان مرجانا، عمر طبعی سے پہلے ہی چل بسنا.

دوسری شادی مسماۃ مہدی بیگم سے ہوئی ان سے ایک بیٹا مرزا محمد حسین خان ہوا جوانا مرگ مر گیا

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ، ۱ : ۲۸

ـــ مَرگ مَرے فقرہ.

(مو) خدا کرے جوان ہی مر جائے (بطور کوسنا).

یہ طفل اشک مرا اظفری ہے ناشدنی
جوانا مرگ مرے اس نے فاش راز دیا

۱۸۱۸ اظفری، د، ۲۵

ـــ مَوت مَرنا محاورہ؛ ~ جوانہ موت مر جانا.

رک : جوان موت مرنا.

چوتھے روز بیچاری جوانہ موت مر گئیں.

۱۸۷۴ فسانۂ معقول، ۱۵۷

جِوانا (۱) (کس ج) ف م.

رک : جمانا (= کھلانا، دعوت کرنا، ضیافت کرنا).

بھگت جی نے سادھان کی خدمت کو مقدم تر سمجھا... بدلجمعی تمام رسوئی اور بھگوت پرشاد ان کو جوایا اور مطلق خوف راجہ کا نہ کیا.

۱۸۵۵ بھگت مال، ۹۴

[س : جم + آپیہ (ت) (ति) जिम + अपय]

جِرانا (۲) (کس ج) ف م.

رک : جلانا (پلیٹس)

جَوانانَہ (فت ج، ن) صف؛ م ف.

جوانوں جیسا، جوانوں کا سا.

اے بحر سب وہی ہے جوانانہ ذوق شوق
پیری میں بھی مزاج ترا عاشقانہ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۵۱

میں امید کرتا ہوں کہ مقصود اچھا ہے گو جوانانہ ہو.

۱۹۱۵ خطوط اکبر، ۱۹

[رک : جوان + انہ، لاحقۂ صفت]

جَوانْسا (فت ج، مغ) امذ؛ ~ جوانْسہ.

رک : جواسا.

جس زمین میں جوانسہ اور گلابی پیدا ہوتی ہے اس میں پیداوار ربیع کا اچھا ہوتا ہے.

۱۸۳۸ توصیف زراعات، ۲۵

ہرے جوانسے کی ٹٹیاں اور گیلے پردے لگے ہیں.

۱۹۶۲ ساقی، ۶۵ : ۵، ۲۵

جَوانْکُر (فت ج، مغ، ضم ک) امذ.

رک : جو، جوار (پلیٹس).

[ه : جوانکر जवांकर]

جَوانوں کو آئی سُستی بُڑھوں کو (بڈھوں کو) آئی مَستی کہاوت.

رک : جوان جائے پتال بڑھیا مانگے بھتار (جامع اللغات).

جوانْئی (فت ج، مغ) امذ.

رک : جنْوائی (پلیٹس).

جَوانی (۱) (فت ج) امث.

جوان (رک) کا اسم کیفیت.

انجانی میں جوانی گیا پند نا سنیا
قرآن ہور حدیث سوں ترکیب کو کلام

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۶۶

ترے جلوے سوں پایا ہوں جوانی
نہ بخشے کیوں ترا خط زندگانی

۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۹۱

آئیں لڑاکتیں خط عارض کے ساتھ ساتھ
اٹھی جوانی لے کے عصا ہاتھ مور کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۵۶

اس کی جوانی اور میرا رنڈاپا کسی نہ کسی طرح کٹ جائے گا.

۱۹۲۴ اختری بیگم، ۶۶

[رک : جوان + ی، لاحقۂ کیفیت]

— اور اسپر شراب دونی آگ لگتی ہے کہاوت .
جوانی میں شراب پینا سخت غضب ڈھاتا ہے (جامع اللغات) .

— پر آنا محاورہ .
شباب کو پہنچنا ، جوانی کے آثار شروع ہونا ، ابھار پر آنا ، جوان ہونا .
جب حضرت یوسف جوانی پر آئے تو قادر حقیقی نے ان کو علم اور حکمت اور حلم اور عصمت کے زیور سے آراستہ کیا .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۸۸

— پر گدھی بھی اچھی معلوم ہوتی ہے کہاوت .
شباب یا ابھار کے زمانے میں ہر چیز بھلی معلوم ہوتی ہے .
اس میں شہزادہ ہو خواہ باری کہار ، مثل ہے کہ : جوانی پر گدھی بھی اچھی معلوم ہوتی ہے .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۲

— پیٹا فقرہ .
(عو) (کوسنا) جوان ہی مر جائے .
موئے مونڈی کاٹے ، جوانی پیٹے ، خاک ملے تو غارت ہو .
۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۸
لے گیا یہ جوانی پیٹا ، نام ہو گا دکھیا ماما کا .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۱۵

— پھٹی پڑنا محاورہ .
جوانی کا زوروں پر ہونا .
جوش شباب سے اکڑتی تھیں ، جوانی پھٹی پڑتی تھی .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۰۱
حضور خانم پر تو جوانی پھٹی پڑتی ہے .
۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۵

— چڑھنا محاورہ .
جوانی کا زوروں پر آنا ، مستی پر آنا .
لگی ہونے جب کچھ سمجھ بوجھ سیانی
چڑھی بھوت کی طرح سر پر جوانی
۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۴۷

— خاک کرنا محاورہ .
جوانی کو بے لطف کرنا ، تباہ و برباد کرنا (جامع اللغات) .

— دِوانی/دیوانی فقرہ
جوانی میں انسان دیوانہ ہوتا ہے ، جوانی میں کچھ آگا پیچھا نہیں سوجھتا .
جوانی دیوانی اخل وند نہیں
جوانی یو ہے بند اسے بند نہیں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۰
جنوں کا عبث میرے مذکور ہے
جوانی دوانی ہے مشہور ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۳۴
آپ جانتے ہیں کہ جوانی دیوانی ، اس عمر میں اگر جوش نہ ہو گا تو کیا باسی کڑھی میں ابھان آئے گا .
۱۹۰۹ خطوط محمد علی ، ۲۲
[جوانی + دیوانی (رک)]

— ڈھل چکنا/ڈھلنا محاورہ .
جوانی کی رونق ختم ہو جانا ، بڑھاپے کے آثار نمایاں ہونا ، ادھیڑ عمر کو پہنچنا .
چشم وا کرتے ہی جوبن سے جوانی ڈھل گئی
خواب تھا حسن شباب ، اک آن کیا تھا کچھ نہ تھا
۱۸۲۸ سخن بے مثال ، ۲۵
جوانی ڈھل چکی بڑھاپا آ موجود ہوا .
۱۹۱۰ گرداب حیات ، ۶۵

— سے اترنا محاورہ .
(رک) جوانی ڈھلنا .
یہ گھوڑا جوانی سے کچھ اترا معلوم ہوتا ہے .
۱۹۲۶ نوراللغات

— سے پھل پائے فقرہ .
(دعا) جوانی کے مزے اڑائے (جامع اللغات) .

— کا پھل (— فت پھ) امذ .
جوانی کا چین ، راحت شباب ، نشاط شباب (لغات النساء ، ۱۴۹) .

— کاٹنا محاورہ .
شباب کا زمانہ گزارنا ، عہد جوانی بسر کرنا .
پہاڑ سی جوانی کا کاٹنا قیامت کا سامنا تھا .
۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۰۷

— کا سکھ دیکھے فقرہ .
(عو) (دعائیہ) جوانی کا چین اور عیش نصیب ہو (نوراللغات) .

— کا عالم (— فت ل) امذ .
شباب کا وقت ، حالت جوانی (نوراللغات) .

— کی اُمنگ/ترنگ (— ضم ا ، فت م ، مغ / فت ت ، ر ، غنہ) امث .

ولولۂ جوانی ، جوانی کی ترنگ ، جوش جوانی (جامع اللغات) .

— کی راتیں (اور) مرادوں کے دن فقرہ .

عہد جوانی (جسے عیش و عشرت کا زمانہ سمجھا جاتا ہے) .

برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن
جوانی کی راتیں مرادوں کے دن

۱۷۸۴ مثنوی سحرالبیان ، ۶۶

جوانی کی راتیں اور مرادوں کے دن کسی کو کب اتنا موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی تیز رو زندگی کی بے وفائیوں کا خیال بھی کرے .

۱۸۸۹ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۲۰

شباب کا عالم ، جوانی کی راتیں مرادوں کے دن گاؤں ہیں گراؤں ہیں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۰۷

— کی عمر چلتی چھاؤں فقرہ .

جوانی جلد گزر جاتی ہے (جامع اللغات) .

— کی نیند (— ی مع ، مغ) امث .

گہری نیند .

لگا مردے کو میرے دیکھ کر وہ ناسمجھ کہنے
جوانی کی ہے نیند اس کو کہ اس غفلت سے سوتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۶

— کے آگے پانا محاورہ .

(بدعا) جوان مرنا (جامع اللغات) .

— کے دن (— کس د) امذ .

جوانی کا زمانہ .

یہ جب اس کا بارہ برس کا ہوسن
طلوع اس کے ہووین جوانی کے دن

۱۸۹۶ بہار دانش ، طپش ، ۵

— گنوانا محاورہ

عمر کا بہتر حصہ ضائع کردینا .

ہماری محبت کو فراموش کردیا میں نے اپنی ساری جوانی تم پر گنوائی ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۷

— میں بھرنا محاورہ .

شباب کا زور ہونا ، شباب پر آنا .

مختلف میووں کے اشجار جوانی میں بھرے ہوئے معشوقوں کے رنگ کی طرح ٹپکے پڑتے تھے .

۱۸۸۹ حرم سرا ، ۱ : ۲۰۴

— میں تسبیح بڑھاپے میں کسبی کہاوت .

الٹا کام کرنا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۶۳) .

— میں کیا پتھر پڑتے تھے جو بڑھاپے کو روؤں کہاوت .

سدا سے یہی حال ہے (نجم الامثال ، ۱۶۴) .

— میں مانجھا ڈھیلا مقولہ

جوان ہوتے ہوئے کمزوری کا اظہار ، جوانی کے باوجود ڈھیلاپن .

اچھے میں ہمیشہ مریل . . . جوانی میں مانجھا ڈھیلا جلد بڈھے ہونے والے اور جلد مرنے والے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۰۹

جوانی (۲) (فت ج) امث .

رک : اجوائن (پلیٹس) .

[س : یوانی यवानी]

جوانیہ (فت ج ، شد و ، ی مع) امث .

(نباتیات) اندرونی زرد جھلی ، درون بذرہ ، انگ : Intine .

کامل نشو و نما یافتہ زردانک ایک چھوٹا بیضوی ، نارنجی رنگ کا تاچہ ہوتا ہے جس کی دیوار دو باریک جھلیوں پر مشتمل ہوتی ہے ، جن کو جوانیہ (intine) اور برانیہ (extine) کہتے ہیں .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۷۸

[؟]

جواہر (فت ج ، کس ہ) امذ ؛ ج .

۱. (i) قیمتی پتھر جن کی پانچ قسمیں نہایت اعلیٰ سمجھی جاتی ہیں ، لعل ، الماس ، یاقوت ، نیلم اور زمرد ، ان کے ساتھ مروارید ، مرجان ، عقیق اور فیروزے کو شامل کرتے ہیں .

بڑے جھاڑاں جو ہارے ہو بتاں پاچے طبق لے بھر
سو بھر شبنم جواہر سونبی کے دار ٹھارے ہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۷

جواہر آفریدی ہور معادن سبی انواع حیوان آدمی جن

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۹۷

اور بے حکم جواہر پہن کر دربار میں نہ آوے ۔

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۴

جواہر بیش قیمت گراں بہا ۔ ۔ ۔ وزیر نے تین دن میں مہیا کئے ۔

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲

(ii) (بطور واحد) جوہر کی جگہ ۔

اوس کے لیے ایک بت بنایا جس کے ہاتھ میں ایک جواہر آگ کے رنگ کا ہے ۔

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۵۸۲

ایک بھی ایسا جواہر تھا کہ سکندر نے اس کو اپنے تاج میں لگایا تھا ۔

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۱۹

۲۔ جوہر (رک) کی جمع (عموماً بمقابلہ عرض) نیز بطور واحد ۔

جواہر اور عرض تجھ سے ہے پیدا
بنا بر مصلحت ہے فعل تیرا

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۹۷

زمین پر اور ارواحیں بھی ہیں اور وہ جواہر قائمہ بالذات ہیں ۔

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۵۰

یورینیم کے جواہر خود بخود چھوٹے جواہر میں ٹوٹتے رہتے ہیں ۔

۱۹۶۸ فتوحات سائنس ، ۱۰۲

[ع]

— الکلم (— ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت نیز کس ک ، فت نیز کس ل) امذ ؛ ج .

فصیح و بلیغ کلام ، صوری و معنوی خوبیوں سے آراستہ کلام ۔

جواہر الکلم پہ یا خطب پہ کیجئے نظر
صحیفہ پر کہ نظم کے جواہر خوش آب ہر

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ۲۳۱

[جواہر + رک : ال (۱) + کلم ، کلمہ (رک) کی جمع]

— پارہ (— فت ر) امذ .

(لفظاً) جواہرات کا ٹکڑا ، (مجازاً) قیمتی اہم اور خوبصورت چیز (تحریر وغیرہ) ۔

آپ کے جواہر پارے گنج سخن میں محفوظ ہیں اور میں دیکھ دیکھ کر محظوظ ہو رہا ہوں ۔

۱۹۳۳ اقبال نامہ ، ۱ : ۲۷۹

[جواہر + پارہ (رک)]

— پوش (— و مج) صف .

جس میں جواہر ٹکے یا جڑے ہوئے ہوں ۔

ہوا خوشی میں جو دریاے مرحمت مواج
منگائی کشتی خلعت جو تھی جواہر پوش

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۸۰

[جواہر + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا) سے]

— تول دینا/تولنا محاورہ .

کسی چیز کے بدلے اس کے وزن کے برابر تول کر جواہرات دینا .

اگر بیچے گا تول تو میں لیوں گا
جواہر اسے تول کر دیوں گا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۹۵

تو وہ گوہر ہے ترے بدلے خزانے کھول دیں
تو وہ جوہر ہے تجھے لے لیں جواہر تول دیں

۱۹۲۶ روح رواں ، ۶

— جڑنا محاورہ .

۱۔ کسی چیز میں جواہرات ٹانکنا یا لگانا ، مرصع کاری کرنا .

تخت طاؤس میں جواہر جڑوایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶

۲۔ (مجازاً) خوش خط لکھنا ، موتی جڑنا (جامع اللغات) .

— خانہ (— فت ن) امذ .

وہ جگہ جہاں شاہی جواہرات رکھے رہتے ہیں ، توشہ خانہ .

جواہر خانے میں سے خلعت پہن پہن کر آتے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۰

جواہر خانۂ فطرت کا اک انمول موتی ہے
دل روشن ملا ہے جو بطور ارمغاں مجکو

۱۹۳۳ دیوان صفی ، ۱۰۴

[جواہر + خانہ (رک)]

— خمسہ کس صف (— فت خ ، سک م ، فت س) امذ .

رک : جواہر معنی نمبر ۱ .

اسطقسات ، موالید و جواہر خمسہ
ہفت اقلیم جہاں معدن زر ہیسوں ایک

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷۶

[جواہر + خمسہ (رک)]

— دوز (— و مج) صف .

جس میں جواہر ٹکے ہوئے ہوں .

ایک صندوق طلائے احمر کا ایک تخت پر رکھا تھا جس پر غلاف مخمل کا جواہر دوز چڑھا تھا ۔

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۸۰

[جواہر + ... دوز (رک)]

ــ رَقَم (ــ فت ر ، ق) صف .

خوش خط ، خوش نویس .

کہتی ہے خلق دیکھ جواہر رقم تجھے
خط پشت لعل لب سے نہ تو ہک قلم تراش

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۲

[جواہر + رقم (رک)]

ــ ریزہ (ــ ی مج ، فت ز) امذ .

رک : جواہر پارہ .

خاک طیبہ میں جواہر ریزوں کی تلاش کی .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۶۵

[جواہر + . . . ریزہ (رک)]

ــ فَرد کس صف (ــ فت ف ، سک ر) امذ ؛ ج .

ایک ایک یا الگ الگ جوہر ، اکیلا جوہر ، جوہر مجرد .

اس کے نزدیک کائنات بے شمار جواہر فرد سے بنا ہوا ہے .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۱۶۱

[جواہر + فرد (رک)]

ــ فَردہ کس صف (ــ فت ف ، سک ر ، فت د) امذ ؛ ج .

رک : جوہر فرد .

جس قدر ہیں جواہر فردہ مادے ان سے بنتے رہتے ہیں

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۷۱

[جواہر + فردہ (رک)]

ــ فَروشی (ــ کس نیز فت ف ، و مج) امث .

جواہرات بیچنے کا کام یا پیشہ ، (مجازاً) قیمتی اور عمدہ چیز کی فروخت .

اہل سلیقہ دکان دار جواہر فروشی کریں گے اور اردوئے معلیٰ اس کا خطاب ہوگا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۹۱

[جواہر + ... فروشی (رک)]

ــ کَٹ واسکَٹ (ــ فت ک ، سک س ، فت ک) امث .

ایک طرح کی واسکٹ (جو جواہر لعل نہرو سے منسوب ہے) عام واسکٹوں سے لمبی اور اڑی جیبوں والی ہوتی ہے اس میں گلے تک بٹن لگے ہوتے ہیں نیز اس کا سامنا اور پیچھا دونوں ایک ہی کپڑے کا ہوتا ہے .

گرمیوں میں جواہر کٹ واسکٹ پہنے ہوئے .

۱۹۶۶ ، نیا پیام ، لاہور ، یکم مئی ، ۲۰

[جواہر (بطور علم) + کٹ (رک) + واسکٹ (رک)]

ــ کیلی (ــ ی مع) امث .

(کشتی) چت کرنے کا ایک داؤ جس میں حریف کا بایاں موزہ اس طرح اٹھایا جاتا ہے کہ حریف کی ایڑی بائیں ہاتھ میں ہوتی ہے اور پنجہ داہنے ہاتھ میں (رموز فن کشتی ، ۸۰) .

[جواہر + کیلی (رک)]

ــ لگانا محاورہ .

مرصع کرنا ، جواہرات سجانا ، مرصع زیورات وغیرہ پہننا .

بادشاہ نے حمام کیا ، پوشاک بدلی ، جواہر لگایا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۷۰

ــ مُجَرَّدہ کس صف (ــ ضم م ، فت ج ، شد ر بفت ، فت د) امذ ، ج.

رک : جوہر مجرد .

صور علمیہ جو افلاک کے نفوس اور جواہر مجردہ میں مرتسم ہیں وہی انسان کے نفس ناطقہ میں مرتسم ہوجاتے ہیں .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۲۰۱

[جواہر + مجردہ (رک)]

ــ مُہرہ (ــ ضم م ، سک ہ ، فت ر) امذ .

(طب) ایک مرکب دوا جس میں جواہرات شامل ہوتے ہیں جسے اطبا نہایت کمزوری کی حالت ہی میں تقویت کے لیے دیتے ہیں .

ہاتھوں سے اس کی بلائیں لیں دل سے تم کو دعائیں دیں ضعف دل و جگر کے لئے جواہر مہرہ کوتاہی نظر کی خاطر کحل الجواہر ہوگیا .

۱۸۵۶ انشائے سرور ، ۴۱

لوگوں نے پانی میں جواہر مہرہ گھول کر ایک چمچہ پلا دیا .

۱۹۳۳ حیات شبلی ، ۲۲۷

[جواہر + مہرہ (رک)]

ــ میں تولنا محاورہ .

بہت زیادہ قدر کرنا (جامع اللغات)

— میں ڈُوبنا محاورہ.

بہت زیادہ جواہرات ٹکے ہونا.
جواہر میں زین ان کا ڈوبا تمام مرصع کی ان کے ذہن میں لگام
۱۸۳۱ معراج نامہ، میر مظفر حسین، ۶۱

— نِگار (— کس ن) صف.

۱. جس میں جواہرات ٹکے ہوں، مرصع، جڑاؤ.
جوناگاہ وان ایک صوفی مجھار دسیا ایک حجرا جواہر نگار
۱۶۳۵ قصہ بے نظیر، ۹۶

وہ صبح او ہر اگر چرخ چرخ کھایا نہیں
تو مہر طشت جواہر نگار کس کا ہے
۱۷۳۹ کلیات سراج، ۳۳۹

ایک تخت جواہر نگار کا لمبے پر لیے سر بر جمشیدی کو جس پر رشک آئے.
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا، ۳ : ۷

۲. خوش نویس، خوش خط (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).
[جواہر + نگار (رک)]

جَواہِرات (فت ج، کس ہ) امذ ؛ ج.

جواہر (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.
جن جوہریوں کے ذریعے سے یہ جواہرات مجھ تک پہنچے، وہ تو خاک میں مل گئے.
۱۸۸۰ آب حیات، ۲

کاغذی ہوائی جہاز نہایت خوبصورت تھا اور اس میں جواہرات جڑے ہوئے معلوم ہوتے تھے.
۱۹۲۱ لڑائی کا گھر، ۲۷

اف : جڑنا، لگانا.
[ع]

— سے منہ بھر دینا محاورہ

بہت زیادہ قدر کرنا، بہت زیادہ انعام و اکرام سے نوازنا.
عنصری کو ایک رباعی پر حکم دیا کہ اس کا منہ جواہرات سے بھردیا جائے.
۱۹۰۷ شعرالعجم، ۱ : ۵۸

جَواہِری (فت ج، ہ) امث.

رک : جواری (۱).
ترکوب ستار کی جواہری کھولنے کی.
۱۸۷۵ سرمایۂ عشرت، ۲

جَواہِری (فت ج، کس ہ) امذ ؛ صف.

رک : جوہری (پلاٹس ؛ جامع اللغات)

جَواہڑ (فت ج، ہ) امث.

رک : جوا (کا تختی)، چھوٹی ہڑ.
جواہڑ یا منگا اک سیر بھر تو
بہت باریک کر پاون بیں اس کو
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین، ۱۵
[رک : جوا + ہڑ (رک)]

جُوائدار (ضم ج، کس ء) امذ.

رک : جوار.
خوردنی اناجوں مثلاً چاول گیہوں، جو... اور جوائدار ہماری غذا کے بیشتر حصہ کا دار و مدار ہے.
۱۹۳۱ ہماری غذا، ۹۲

جَوائِن (فت ج، کس ء) امث.

رک : اجوائن.
زینان : نانخواہ یعنی جوائن.
۱۳۳۳ زفان گویا (سہ ماہی، اردو، جولائی ۱۹۶۷ : ۱۰۶)

جُوائنٹ (ضم ج، و مخ، کس ء، سک ن) صف.

۱. شریک، نائب (عہدہ میں).
اب کے قمر زمانی بھی جوائنٹ مدیر کی حیثیت سے اس کی ادارت میں شریک تھیں.
۱۹۴۵ قمر زمانی بیگم، ۸۲
۲. مشترکہ (جیسے جوائنٹ اسٹاک کمپنی (رک)).
[انگ : Joint]

— اِسٹاک کَمپَنی (— کس ا، سک س، فت ک، سک م، فت پ) امث.

مشترکہ سرمایہ کی کمپنی.
ہم دونوں نے مل کر ایک جوائنٹ اسٹاک کمپنی کھول رکھی ہے.
۱۹۵۵ آبلہ دل کا، ۲۳۷
[انگ : Joint-stock company]

— کَمِیشَن (— فت ک، ی مع، فت ش) امذ.

مشترکہ وفد، وہ مشترکہ جماعت جسے کوئی خاص کام کرنے کا حکم دیا گیا ہو، خصوصی ماہرین کی مشترکہ جماعت، مشترکہ کمیشن.
دونوں ملک دوستی کا ایک جوائنٹ کمیشن بنانے پر تیار ہوگئے ہیں.
۱۹۸۳ جنگ، کراچی، ۲۰ جولائی، ۳
[انگ : Joint Commission]

جُوائِن کَرنا (ضم ج ، و مخ ، کس ء ، فت ک) ف ل .

(کسی تنظیم ، ادارے وغیرہ میں) داخل ہونا ، شریک ہونا .

مجھے دیکھتے ہی بولے ''واخاہ ! آپ ہیں آداب عرض ، اب کے یونیورسٹی نہیں جوائن کی''.

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۵۲

[انگ : Join]

جِواؤ (کس ج ، و مج) امذ .

جی داری ، جی .

کہتے تو کہیے بات کوئی دل کی مور سے
پر جی بہت ڈرے ہے انہوں کے جواؤ سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۵۲

[جی (رک) سے]

جَوائی (۱) (فت ج) امذ .

رک : جنوائی .

یہ بولتے ہوں گے جو وہ ہیں لوگ جوائی
کرتا ہے شب تخت کوئی گھر سے جدائی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۵

جَوائی (۲) (فت ج) امث .

روانگی ، کوچ ، جانے کا عمل .

کئی برہمنوں نے شریک ہوکر ایک کشتی ٹھہرائی ہے کلکتے کی طرف ان کی جوائی ہے .

۱۸۳۷ عجائبات فرنگ ، ۱۵۲

[جانا (رک) سے]

جُوب (و مع) صف (قدیم) .

واجب ، ضروری .

سونگھو بی بی اس کوں لیو کیا خوب ہے
حکم حق سے تمنا کوں یو ہیں جوب ہے

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۲۱

[وجوب (رک)]

جُوبْلی (و مع ، سک ب) امث .

وہ جشن جو پچیس پچاس سال یا کسی مقررہ مدت کے موقع پر منایا جائے .

کوئن وکٹوریہ کی جوبلی کی دھوم ہے ہر سو
ادھر ہے نغمۂ عشرت ادھر نور چراغاں ہے

۱۸۷۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۳۹

ہندوستان میں حکومت برطانیہ کی پنجاہ سالہ جوبلی کی خوشی کے موقع پر رہا ہوگئے .

۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۷۰

[انگ : Jubilee]

~ شَصت سالہ (~ فت ش ، سک ص ، فت ل) امث .

گولڈن جوبلی ، جشن طلائی .

زمانۂ جوانی شصت سالہ ہرگریشس مجسٹی امپرس آف انڈیا کا بہت قریب آ گیا ہے .

۱۸۹۷ مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۱۱۰

[جوبلی + شصت (رک) + سالہ (رک)]

جوبَن (و مج ، فت ب) .

(الف) امذ .

۱. **شباب ، جوانی کا اٹھان ابھار یا آغاز ، اٹھتی جوانی .**

ہوا جھچیج پنجرا سرا تن تمام — گلے برہ کے آگ تے جوبن تمام

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۵

اے بہن میرا جوبن یوں ہی جاتا ہے سنسار کا سکھ میں نے اب تک کچھ نہیں دیکھا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۱

حسن دو روزہ سے جوبن پہ اکڑ جاتے ہیں .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۲

۲. (i) **حسن و جمال ، خوبصورتی ، بانکپن .**

بنایا خال کاجل سے ذقن پر
عجب جوبن تھا اس رشک چمن پر

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۶۲

ہاتھوں اور پاؤں میں رنگ حنا عجب جوبن دکھاتا تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۶۶

(ii) **تروتازگی ، بہار ، نکھار ، رونق .**

کھاد ہمیشہ ایسے موسم میں دی جائے جب کہ پودوں کی نشو و نما کا موسم جوبن پر ہو .

۱۹۴۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۰۲

۳. **رنگ ڈھنگ ، عالم ، کیفیت ، سج دھج .**

چشم میگون و صراحی بہ بغل جام بکف
دیکھنا آج وہ گل آتا ہے کس جوبن سے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۸

۴. **چھاتی (نوراللغات) .**

(ب) صف .

شاداب ، تر و تازہ .

حضور جوڑے ہیں دونوں مال جوبن ہیں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۱

[س : یوون यौवन]

— ابھرنا محاورہ .

جوانی پر آنا ، بلوغ کو پہنچنا (نوراللغات) .

— اٹھنا محاورہ .

رک : جوبن ابھرنا .

بھی کرتا ہے اشارہ کوئی اٹھا جوبن
یوں محل پا کے ابھرتے ہیں ابھرنے والے

۱۹۰۹ جلال (نوراللغات)

— اچھالنا محاورہ .

جوانی یا حسن و جمال کی نمائش کرنا ؛ سینہ ابھارنا .

مانگ نکالے ، سانگ نکالے ، سرمہ لگائے ، پٹیاں جمائے ، زلف ڈالے ، جوبن اچھالے ، نکھری نکھری پھرتی ہیں .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۲۳

— امکنا محاورہ .

رک : جوبن ابھرنا (پلیٹس) .

— امنڈنا محاورہ .

رک : جوبن ابھرنا (پلیٹس) .

— امنگنا / اومنگنا محاورہ .

رک : جوبن اٹھنا .

رنگ نکھرا ، جوبن اومنگا ، نقشے ابرا ہو چلے
قابل تعظیم ہے اوٹھتی جوانی آپ کی

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۴۲۲

— آنا محاورہ .

کسی چیز پر تروتازگی یا جوانی چھانا ، رونق آنا (پر یا پہ کے ساتھ) .

زخم بالیدہ ہوئے داغوں پہ جوبن آ گیا
پرورش پایا گیا جو زیر دامن آ گیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۲

— برسنا محاورہ .

حسن ظاہر ہونا ، رونق چھانا .

زلف بکھری ہوئی منھ پر کج و واکج رفتار
بچپنے میں جو برستا تھا وہ جوبن اب ہے

۱۸۹۲ رشک (نوراللغات)

عجب جوبن برستا ہے کسی سے جب وہ لڑتے ہیں
ادائیں بھی بلائیں لیتی ہیں جس دم بگڑتے ہیں

۱۹۰۳ انشائے داغ ، احسن مارہروی ، ۱۲۴

— پر (ـ پہ) آنا محاورہ .

بہار پر آنا ، جوانی پر آنا ، کسی چیز کا اپنے کمال پر ہونا .

دکھائی حسن نے قدرت خدا کی آکے جوبن پر
چراغ طور کا عالم ہے تیرے روئے روشن پر

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۷۹

یوپ کی سطوت پورے جوبن پر آئی تو ایکٹروں کی شامت آ گئی .

۱۹۲۴ ناٹک ساگر ، ۲۲

— پر بہار آنا محاورہ .

کسی چیز کا اپنے کمال پر ہونا .

وہ ایک وقت تھا کہ عربی لٹریچر کے جوبن پر ایک بہار آ رہی تھی .

۱۹۱۲ نذیر احمد (افادات مہدی ، ۳۲۹)

— پر (ـ پہ) ہونا محاورہ .

رک : جوبن پر آنا .

ہم منتظر ہیں غیر کے پہلو میں یار ہے
جوبن پہ اپنے آج شب انتظار ہے

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۴۱

کومل روپ نور میں ڈوبا   جوبن پر ہے چاندنی رات

۱۹۶۵ شبنمستان ، ۳۵

— پھٹا پڑنا محاورہ .

رک : جوانی پھٹی پڑنا .

شہر شاہ جہاں آباد پر سرسبزی و شادابی کے باعث جوبن پھٹا پڑتا تھا .

۱۹۰۶ حیات ماہ لقا ، ۳

— تھا جب روپ تھا گاہک تھا سب کوئی
جوبن رتن گنوائے کے بات نہ پوچھے کوئی . کہاوت .

جب خوبصورتی اور جوانی تھی ہر ایک چاہنے والا تھا جب یہ جاتی رہیں تو کوئی پوچھتا بھی نہیں (جامع اللغات) .

— ٹپکنا / ٹپکا پڑنا محاورہ .

حسن یا جوانی کا نمایاں ہونا .

دفعتاً گارخوں کے بھاؤ بڑھ گئے جوبن ٹپک پڑا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۴۲

جھومتا ہے ہر شجر آئی ہے مستانہ بہار
ٹپکا پڑتا ہے رخ ہر گل سے جوبن اے صبا

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۷۹

— جور (— و مج) .

(الف) امذ .

جوانی کا زور (پلیٹس) .

(ب) صف .

جوانی کی وجہ سے زوردار یا طاقتور (پلیٹس) .

[جوبن + جور (= زور) (رک)]

— چمکانا محاورہ .

رک : جوبن دکھانا .

غش کرتے ہو چمکاتے یہ جوبن کے مری جاں
شوق آپ سے موباف زری کا نہیں جاتا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۷

— دکھانا محاورہ .

حسن کی نمائش کرنا ، خوبصورتی بڑھانا .

جوبن مجھے ان بن کے دکھاتی ہے یہ دنیا
ہو جائے محبت نہ کہیں رہ گزری سے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۹۷

تیرے پانْو میں جھانجن اور چوڑیاں جوبن دکھا رہی ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۳

— دینا محاورہ .

رک : جوبن دکھانا .

لباس فقیری زیب تن ہے . . . مگر لاکھ لاکھ جوبن دے رہا ہے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۱۸

— ڈھلنا/ڈھل جانا محاورہ .

۱. جوانی کے آثار ختم ہونا .

دختر رز تو تو کس گنتی میں ہے
یاں پریزادوں کے جوبن ڈھل گئے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۹۰

جوانی کا جوبن بھی ڈھلنے لگا
گجر بج گیا دوپہر ہو گئی

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۳۸

۲. سج دھج یا رونق ختم ہونا ؛ کمال کا زوال پذیر ہونا .

کیا شب نے چراغ ماہ روشن
ڈھلا دن کی طرح تاروں کا جوبن

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۲۱۷

۳. کیفیت جاتی رہنا ، اثر ختم ہونا .

ساقی نشہ میں تجھ سے لنڈھا شیشہ شراب
چر اب کہ دخت تاک کا جوبن تو ڈھل گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰

— سے ڈھلنا محاورہ .

رونق ختم ہو جانا .

جوبن سے اپنے زیب دہ باغ ڈھل چلے
رنگ ان گلوں کے چار ہی دن میں بدل چلے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۶

— کا صف مذ ؛ مث : جوبن کی .

۱. پر لطف ، بہار کا ، عمدہ ، مزے دار ، خوش ذائقہ ؛ حسین ، خوبصورت (نوراللغات) .

— کا ماتا/ماتی صف مذ/مث .

جوانی میں مست ، جوانی کے نشے میں مخمور ، جوانی کی مستی میں بھرا یا بھری ہوئی (جامع اللغات) .

— کرنا محاورہ .

زیب و زینت دینا ، آرائش کرنا .

اس کی چوٹی گوندھ کر پھر باغ کا جوبن کروں
روغن گل بالوں میں بلبل کے ڈالا چاہیے

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۸۹۸

— کی دھوپ (— و مج) امث .

بھرپور جوانی .

ان میں سے ایک نے جوبن کی دھوپ ڈھلتے دیکھی تو دو یا کہا .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۳۱

— لٹنا محاورہ .

جوبن لوٹنا (رک) کا لازم .

آئے ہو میرے دل میں ٹھہر کر نگاہ میں
جوبن تمہارا دیکھو نہ لٹ جائے راہ میں

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۷۹

— لوٹنا محاورہ .

کسی کی جوانی کے مزے لوٹنا ، حسن یا جوانی سے لطف اندوز ہونا .

اس وقت بھی پاجی ان سے باز نہیں آتا کنکھیوں سے جوبن لوٹ رہا ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۰۲

کہاں یہ بند قبا ہے ٹوٹا یہ آج جوبن ہے کس نے لوٹا
گمان دل بد گماں کا جھوٹا نہیں تری چشم سرمہ گیں پر

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۷۳

ــ مت (ــ فت م) صف مذ ؛ مث : جوبن متی .

رک : جوبن وان (پلیٹس) .

[جوبن + مت (رک)]

ــ میں تُلنا محاورہ .

بہت زیادہ خوبصورت ہونا .

انہی کے آگے آگے پھول والوں کا پنکھا ، ادا پھندا ، ہوا کو مہکاتا جوبن میں تلتا سامنے سے گزرا .

۱۹۳۰ آغا شاعر قزلباش ، خمارستان ، ۸۲

ــ نکالنا محاورہ .

حسن و جمال نکھارنا ، بننا سنورنا ، حسین و خوبصورت ہو جانا .

لڑکپن سے نکل جب آپ کو تم نے سنبھالا ہے
کھوں کیا اور ہی نام خدا جوبن نکالا ہے

۱۷۸۲ حاتم ، د (ق) ، ۲۶۳

جوبن نکال کر وہ پری بن گیا تو کیا
پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۹

ہی کافور آج تو بڑا جوبن نکلا ہے .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۱۱۳

ــ نکلنا محاورہ .

جوبن نکالنا (رک) کا لازم .

خون عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کے
قتل ہونے سے ہمارے ترا جوبن نکلا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۷

نکلا جوبن نکھری صورت چمکا اختر جاگی قسمت

۱۹۲۱ طوفان نوح ، ۱۸۱

ــ وان صف مذ ؛ مث : جوبن وَتی .

جوان ، پر شباب ، نو عمر ؛ بالغ ، شادی کے قابل ؛ خوبصورت ، حسین (پلیٹس) .

[جوبن + وان (رک)]

جوبنا (۱) (و مع ، سک ب) امذ .

جوبن (رک) کی تصغیر .

ایک تو چکنا پیپل کا پتہ دوجے چکنا گھی
تیجے چکنا سورا جوبنا یاروں کا للچے جی

۱۹۰۷ سفید خون ، ۳۲

[جوبن (رک) سے]

جوبنا (۲) (و مج ، سک ب) ف م .

رک : جووونا ، جوہنا ، دیکھنا ، مڑ کر دیکھنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

جوپ (و مع) امذ .

ایک ستون یا لکڑی جس سے قربانی کے جانور کو باندھتے ہیں ؛ فتح کا مینار ، فتح گڑھ ، سامان جو فتح کی نشانی کے طور پر لے لیتے ہیں (جامع اللغات) .

[س : یوپہ : यूप]

جوت (و مع) امذ .

رک : جوتا ، تراکیب میں مستعمل .

ــ پَترنگ / پَترنگ (ــ فت پ ، سک ت نیز ٹ ، فت ر ، غنہ) امذ .

رک : جوتی ہزار (جامع اللغات) .

[جوت + پترنگ/پٹرنگ]

ــ پڑنا ف ل ؛ محاورہ .

جوتا پڑنا ، نقصان ہونا (جامع اللغات) .

ــ چلنا ف ل ؛ محاورہ .

رک : جوتا چلنا (جامع اللغات) .

ــ خورہ (ــ و مج ، فت ر) صف .

جوتیاں کھانے والا ، ذلیل ، رذیل (جامع اللغات) .

[جوت + . . . خورہ (رک)]

جوت (۱) (و مج) امث .

۱. روشنی ، اجالا ، تجلّی .

شب برات دکھاوے برس کوں یک نس جوت
بھنواں ہلال تھے نس دن ہے موجیا روشن

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۴

تجہ مکھ کی جھاک دیکھ گئی جوت چندر سوں
تجہ مکھ پہ عرق دیکھ گئی آب گہر سوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۰

کہوں پردہ سے گر وہ باہر آئے
چاند سورج کی جوت پکسر جائے

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۲۴

مگر اصل میں اس اندھیرے گھر کا اجالا دو چراغوں کی جوت تھی .

۱۹۳۵ راشدالخیری ، ۱۲۶

۲. چمک دمک ، آب و تاب ، تابش .

جوت ئی جوہر نے پایا مول ، معنے ئی میٹھا لگتا بول .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۸

دیکھا تو سب جواہر رنگ برنگ کے تھے ، ان کی جوت سے آنکھیں چوندھیا گئیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۲

ہیرے جواہرات کی جوت سے تمام فضا جگمگ کرنے لگی .

۱۹۳۶ عروس ادب ، ۱۱۷

۳. (مجازاً) آنکھوں کی روشنی ، بصارت ، بینائی (بالعموم آنکھوں یا نظر کے ساتھ) .

تری اس درد بچ ہوں ہوت رونی
میں رو کر انکھیوں کی جوت کھونی

۱۷۹۷ یوسف زلیخا (ق) ، ۱۷۱

آنکھوں کی جوت ہی گھٹ گئی ہے کہ کتنا سا ناپاک جانور ہاتھ میں پکڑے لیے جاتا ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۷۳

نظر کی جوت کام نہیں دیتی .

۱۸۸۰ ربط ضبط ، ۱ : ۱۳۲

۴. (مجازاً) رونق .

کہ مایا لچھمی کی ہے جہاں میں
یہ ساری جوت اسی کی ہے جہاں میں

۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۱۹۳

۵. (مجازاً) چراغ ، دیا ، چراغ کی لو (پلیٹس) .

۶. (مجازاً) روح ، آتما .

جب چھیل چھبیلی مندر کی چھب تینوں اندر چھائے گئی
اک مور چھا گت سے آئے گئی اور جوت میں جوت سمائے گئی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۸

[س : جیوتِ ज्योति]

— بتی کرنا محاورہ .

کسی دیوتا یا دیوی کے استھان پر پھول پان چڑھا کر گھی کا دیا جلانا ؛ (مندر میں) دیا جلانا ، (مورتی کے سامنے) جلتا ہوا دیا رکھنا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۳۷۸) .

— پکڑنا محاورہ .

روشن ہونا ، چمکدار ہونا ، رونق پانا .

اور یہ بلند ہوکے جو جوت پکڑتا ہے سو تو دلبر ہی کے عکس کی ہے .

۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۸

— جاگنا محاورہ .

جوت جگانا (رک) کا لازم .

جوت جاگی جب ترے حسن نظر افروز کی
جان میں جان آگئی پروانۂ جاں سوز کی

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۱

— جگانا محاورہ .

۱. چراغ روشن کرنا ، روشنی کرنا ، روشنی حاصل کرنا .

ہوش کے بندے سمجھیں گے کیا غفلت ہے کیا ہشیاری
عقل کے پتلے جس دن دل کی جوت جگا کر دیکھیں گے

۱۹۳۵ نو بہاراں ، ۱۰۷

۲. دیوی یا دیوتا کے نام کا دیا جلا کر موکلوں کی حاضرات کرنا ؛ دیوی دیوتا کی مورتی کے آگے دھیان گیان میں مشغول ہونا .

ماں آسن پر اونچی چوکی پر رکھی ہوئی ٹھاکر جی کی مورتی کے سامنے جوت جگانے کی کوشش کر رہی ہے .

۱۹۴۱ پاپی ، ۹۰

— چڑھانا محاورہ .

رک : جوت بتی کرنا (پلیٹس) .

— چڑھنا محاورہ .

چمک پیدا ہونا .

ترے رنگ نور تھے گوہر کے رنگ میں جوت چڑھا ہے
تمن دھپ بن ہوکے ہیں جواہراں ہم عید و ہم نوروز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۱

— دار صف .

روشن ، چمکیلا .

نور کی صورت اس د تازہ تر یعنی جوت دار شاب بے زوال .

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۶۵

[جوت + . . . دار (رک)]

— سروپ (— فت س ، و مع) صف .

روشن ، درخشاں ، پر نور ، چمکدار ؛ شاندار (پلیٹس) .

[جوت + سروپ (رک)]

— کھڑی کرنا محاورہ .

حاضرات کے لیے دیا بالنا ، دیوی کے سامنے چراغ روشن کرنا .

مہرخ نے بھی جوت کھڑی کی اگیار کیا شراب کی بوتلوں کو آگ پر لنڈھایا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۱۶

ـــ لگانا محاورہ .

رک : آگ لگانا ، لو لگانا .

تم پوجا کرتے ہو دھن کی ہم سیوا کرتے ہیں ساجن کی
ہم جوت لگاتے ہیں من کی تم اس کو آکے بجھاتے ہو

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۶

ـــ مان صف .

رک : جوت سروپ (پلیٹس) .

[جوت + مان (رک)]

ـــ نذرکرنا محاورہ .

رک : جوت بتی کرنا .

دیوی جی کو روشنی اور جوت نذر کی جاتی ہے .

۱۹۰۸ رسالہ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۰

ـــ ونتا (ـــ فت و ، سک ن) صف .

روشن ، پرنور ، چمکدار ، (مجازاً) بینا .

عشق کے گلشن کے پھولاں میں تمام
جوت ونتا نہیں جیوں نرگس ہوں میں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۴۴

[جوت + ونتا ، لاحقۂ صفت]

جوت (۲) (و مج) امذ ؛ امث .

۱. کاشتکاری ، کھیتی باڑی .

ملک کی آبادی سے آمدنی زیادہ ہوتی ہے اور آبادی نہیں ہوتی مگر کھیتی سے اور جب تلک رعیت . . . بادشاہ کا انصاف نہیں دیکھتی جوت میں دل چلی نہیں کرتی .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۷۶

پرانی تلیا جو تمہاری جوت میں ہے اس کا پوتا معاف کردوں گا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۵۰

۲. (i) مزروعہ زمین ، زمین جو زیر کاشت ہو ، اتنی زمین جتنی ایک اسامی کو کاشتکاری کے لیے ملی ہو .

جب تک مزارعان موروثی دھرتی کی کاشت کرتے رہیں گے . . . اپنی جوت سے بے دخل نہیں ہوں گے .

۱۸۴۷ مسل بندوبست ، ۱۴

۲۰ بیگہ اس کی جوت ہے اور کل پچاس روپیے لگان دیتا ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳

(ii) (پورب) لگان جو کاشتکار دیتا ہو (فرہنگ آصفیہ) .

۳. گھوڑے یا بیلوں کو گاڑی یا ہل میں جوتنے کا عمل نیز جوتنے کے کام میں آنے والا .

جوت کے گھوڑوں کے لیے لازم ہے کہ ان کے شانے گول اور پر گوشت ہوں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۲۳

۴. (i) وہ رسی یا تسمہ جو گاڑی یا ہل میں جوتتے وقت بیلوں کے گلے میں ڈال دیا جاتا ہے تاکہ جوا اٹھنے نہ پائے .

ہل بیلوں کی جوت کے ساتھ اٹک جائے گا .

۱۸۹۴ اردو کی پانچویں کتاب ، اسماعیل ، ۲۰۱

ہل رسی اور جوا جوت سب ٹوٹ کر برابر ہوگئے .

۱۹۱۰ قاتل ، ۶۲

(ii) وہ مضبوط بند یا تسمہ جس سے گھوڑے کو گاڑی کے ساتھ جوڑ یا جوت دیا جاتا ہے .

دونوں سائیس اپنے اپنے گھوڑوں کے اٹھانے کی فکر میں مصروف ہیں بکسوے ، باگیں ، جوتیں ، بالڑ ایک ایک کر کے کھول رہے ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکہ ، ۴۷

۵. وہ رسی جو آبپاشی کے لوکرے کی دستی کے پاس ہوتی ہے ، ترازو کے پلڑے کو ڈانڈی کے سرے سے باندھنے کا بند ، نکوا (اپ و ، ۷ : ۱۰ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۶. بنیادی معنی رسی یا رسا خواہ کسی کام میں آئے ؛ جوا .

پھر آدمیوں نے بڑی مستعدی سے جوت اپنے کندھوں پر ڈالے اور ایک اکیلی توپ کے کھینچنے میں سو سو آدمی شریک ہوگئے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۲۷۱

۷. جہاز کے رسے وغیرہ ؛ (پورب) اسباب فروخت ، دکان کا اسباب (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[س : یوکت योक्त]

ـــ بوت (ـــ و مج) امث .

جوتنے بونے کا کام ، کاشتکاری ، کھیتی باڑی (پلیٹس) .

[جوت + بوت (بونا (رک)) سے]

ـــ جمع (ـــ فت ج ، سک م) امث .

لگان ، وہ روپیہ جو کاشتکار سرکار میں داخل کرے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲۳) .

[جوت + جمع (رک)]

ـــ جوگ (ـــ و مج) صف

جوتنے کے قابل ، قابل کاشت (پلیٹس) .

[جوت + جوگ (رک)]

ـــ دار امذ .

ہل چلانے والا ، کاشتکار ، مزارع (جامع اللغات) .

[جوت + . . . دار (رک)]

ـــ دینا محاورہ

۱. گھوڑے یا بیل کا ہل یا گاڑی میں لگا دینا .

دنیا ایک چھکڑہ ہے اور یہ دونوں دو بیلوں کی جگہ اس میں جوت دیئے گئے ہیں ۔

۱۹۱۸ عفت المسلمات ، ۸۸

۲. (مجازاً) کسی کام میں لگا دینا ، مشغول کر دینا ۔

بس شام کو آدھ گھنٹے کی چھٹی دیتے رات کو پھر کام میں جوت دیتے ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۵

جوت (۳) (و مج) امذ .

غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ جو اکثر مٹی کا ہوتا ہے ، گیل (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۸۳) .

[ہ : جوت जोत]

جُوتا (و مع) امذ ؛ ~ جُوتہ .

پاؤں کی حفاظت کے لیے کپڑے چمڑے ربگزین وغیرہ کی بنی ہوئی پوشش ، پاپوش ، کفش .

جوتا کیوں نہ پہنا سنبوسہ کیوں نہ کھایا ، تلا نہ تھا .

۱۳۲۴ امیر خسرو ، آب حیات ، ۷۳

چھوٹے پنجے کا زرد مخملی چڑھواں جوتا زیب پا کیے ہوئے . . . چلے آتے تھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱

صبح ذرا دیر سے اٹھا تھا ماورا جوتا لایا تو میں نے وقت پوچھا معلوم ہوا بہت دیر ہو گئی .

۱۹۴۴ چوو ، ۳۰۱

[س : یکت यक्त]

ـــ اُتارنا ف م ؛ محاورہ .

مارنے کے لیے پیر سے جوتا اتارنا ، پاؤں سے جوتا نکالنا .

پکڑ کے بال سر سے خوب مارا
تھکیں جب انگلیاں جوتا اتارا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۲۸

شاردا نے طیش میں آکر کہا تم نے ایک جوتا اتار کر دیا نہیں سور کو .

۱۹۲۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۳۱

ـــ اُٹھانا محاورہ .

جوتا مارنے کو تیار ہونا .

آگے بڑھ کر مارنے کو جوتا اٹھایا ہی تھا کہ یہ جا وہ جا .

۱۹۸۳ روزنامہ ، مشرق ، جون ، ۶

ـــ اُچھلنا محاورہ .

رک : جوتا چلنا .

رات دن جوتے اچھلتے ہیں عجب صحبت ہے
ڈھول دھپے کے سوا اور نہیں کوئی خیال

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۰۵

انگلستان کی پارلیمنٹ میں جوتا اچھلا ایک نے دوسرے کو کتے کا سگا بنایا .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۶ : ۱۰

ـــ برسنا محاورہ .

خوب جوتے پڑنا ، جوتے لگنا (نوراللغات) .

ـــ بن کے اُٹھنا محاورہ .

مار دھاڑ کرنا ، جنگ کے لیے آمادہ ہونا .

کوئی کاتب نہ مانگے ان سے مضمون بار بار آکر
کہ جوتا بن کے اٹھیں گے طمانچہ بن کے اٹھے ہیں

۱۹۳۶ اخترستان ، ۱۳۰

ـــ پڑنا محاورہ .

۱. جوتے کی مار پڑنا .

آسامیوں کا یہ عالم تھا کہ ایک جوتا پڑا اور سیدھے ہو گئے آج بھی لوگ منہ کو آتے ہیں .

۱۹۴۷ ہندوستان کا نظام معیشت ، ۶۷

۲. رسوائی ہونا ، طنز و تشنیع کا نشانہ بننا .

خاندان میں جو ایک دوسرے پر جوتا پڑتا اس سے جی خوش ہونے کے بجائے . . . . پھیلتا .

۱۹۶۱ ساقی ، کراچی ، جون ، ۳۱

ـــ پھٹے سائی کا بڑا بھروسا بیاہی کا

جوتا پھٹے فری کا کیا بھروسا کری کا کہاوت .

سائی کا جوتا اور بیاہی بیوی قابل اعتبار ہوتی ہے بازاری جوتی اور آشنا عورت کا کوئی اعتبار نہیں (جامع اللغات) .

ـــ تیز رکھنا محاورہ .

مارنے کے لیے جوتا تیار رکھنا ، جوتا مارنے کے لیے آمادہ رہنا ، خوب پٹائی کرنا .

جتنے موئے بدمرد ہوتے ہیں وہ بیویوں پر جوتا تیز رکھتے ہیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۱۱

ـــ جاتی امث .

جوتیوں کی لڑائی ، ایک دوسرے کو جوتیوں سے مارنا ؛ لڑائی جھگڑا (ہونا کے ساتھ) (جامع اللغات) .

[جوتا + جاتی ، تابع]

— چُرانا محاورہ .

رک : جوتا چھپانا .

بچوں کے غل میں سالیاں جوتے چرائیں گی
بہنیں بھی نیگ مانگنے اس وقت آئیں گی

۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۱۰۶

— چڑھانا ف س ؛ محاورہ .

جوتا پیر میں پہننا .

یوں چڑھا جوتا کس کمر ہو چلے
جب سے گنگا کے پار جاتے ہو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۴۷

— چَلْنا محاورہ .

۱. جوتوں سے لڑائی ہونا ، لڑائی جھگڑا ہونا ، ذلت و رسوائی ہونا .

باتوں ہی باتوں میں جوتا چلنے لگا .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۶۰

۲. (مجازاً) مشہور ہونا .

بوٹ ڈاسن نے بنایا میں نے اک مضمون لکھا
ملک میں مضموں نہ پھیلا اور ڈاسن کا جوتا چل گیا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶۶

— چھُپانا محاورہ .

شادی کی ایک رسم جس میں سالیاں نوشاہ کا جوتا چھپاتی ہیں اور نیگ مانگتی ہیں (نوراللغات) .

— دینا محاورہ .

جوتا مارنا ، بے عزتی کرنا (نوراللغات) .

— رَسید کَرنا محاورہ .

رک : جوتا مارنا .

جونہی اس کے منہ سے گالی نکلی لپک کر ایک جوتا رسید کرتے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۳۱

— سَر پَر ٹُوٹْنا محاورہ .

خوب پٹائی ہونا ، بری طرح مار پڑنا .

کہا گئی بوٹ چرا کے تو یہاں تک مارا
سر پہ باندی کے سرے پانوں کا جوتا ٹوٹا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۰۷

— سَنبھالْنا محاورہ .

جوتے مارنے کے لیے آمادہ ہونا ، خوب پٹائی کرنا .

زبان سنبھالیے اپنے ہوش میں آئیے کلمات بے ہودہ لہ فرمائیے ، عمرو نے کہا زبان کے ساتھ اب جوتا سنبھالیں گے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۴۹

— سُنگھانا ف س ؛ محاورہ .

(غشی بالخصوص مرگی کی حالت میں لوگ بطور علاج ہوش میں لانے کے لیے مریض کو جوتا سنگھاتے ہیں) ہوش میں لانے کی کوشش کرنا .

ہوا رومال کی خود دیں گے دشمن کو جو غش آئے
جو ہم بیہوش ہوں دشمن کا وہ جوتا سنگھا دیں گے

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۴

— کاری اسٹ .

رک : جوتے کاری .

شہزادہ نے واقعہ نویس کا پوست زندہ کندہ کرایا اور ایک خدمت گار کو خواجہ سرا بنایا اور تیسرے کے جوتہ کاری کی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۹

مسلمان بادشاہ جوتا کاری کو بھی روکتے تھے اور اہل قلم کی قدر کرتے تھے .

۱۹۶۹ مورا افسانہ ، ۱۸

[جوتا + ... کاری (رک)]

— گانٹھنا محاورہ .

پرانے جوتے مرمت کرنا ، (مجازاً) ادنیٰ کام کرنا .

جوتا بھی جانتا ہو کوئی گانٹھنا اگر
بھوکا نہیں رہے گا وہ آوارۂ وطن

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۲۴

— لَگانا محاورہ .

جوتا لگنا (رک) کا متعدی .

نہ آئے گا کبھی گھر پر کبھوں کا تیری اماں سے
لگائے گی تجھے جوتے ابے مردک ابے کرگے

۱۸۲۸ مرقع لیلی مجنوں ، ۹۸

پچاس ہزار سے زیادہ کا جوتا اکیلی میں نے لگایا .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۲۹

— لَگْنا محاورہ .

۱. جوتوں کی مار پڑنا (جامع اللغات) .

۲. نقصان پہنچنا ، خسارہ ہونا .

ہزار روپے کا جوتا لگا ۔

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ

۳. برائی کا برائی سے جواب ملنا ۔

جیسا طعن کیا ویسا ہی جوتا لگا ۔

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ

— مارنا ف م ؛ محاورہ ۔

(لفظاً) ہاتھ میں لے کر کسی کے جوتا مارنا ، (مجازاً) ملامت کرنا ، طعنے دینا ، برا بھلا کہنا ، احسان کر کے شرمندہ کرنا (نوراللغات) ۔

جوتا (۱) (و مج) امذ ۔

زمین جوتنے والا شخص ، کاشتکار ، مزارع ۔

زمیں جوتنے کو جب اٹھتا ہے جوتا
سمیں کا گماں تک نہیں جبکہ ہوتا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۸۶

[جوتنا (رک) سے]

جوتا (۲) (و مج) امذ ۔

۱. درمیانی دیوار جو کمرے وغیرہ کو دو حصوں میں تقسیم کرے ، حد فاصل کی دیوار ۔

اینٹ کی چنائی عموماً . . . اندر کے پاکھوں اور جوتوں میں کرتے ہیں ۔

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۱۴۱

۲. بیلوں کا تسمہ ؛ گردن کے پاس کے بٹھے (فرہنگ آصفیہ) ۔

[س : یوکتر + کن योक्त्रक + कं]

جوتار (و مج) امذ ۔

رک : جوتا (۱) (پلیٹس) ۔

جوتاؤ (و مج ، و مع) صف ، امث ؛ ~ جتاؤ ۔

قابل کاشت اراضی یعنی ایسی اراضی جو کھیتی باڑی کے لائق بنائی جا سکے ؛ وہ اراضی جس میں کھیتی کی جاتی ہو ، آباد (اپ و ، ۶ : ۵۰) ۔

[جوتنا (رک) سے]

جوتائی (و مج) امث ۔

رک : جتائی ۔

گیہوں جوار وغیرہ کی زمینوں کی جوتائی کی اسی واسطے زیادہ ضرورت ہے کہ اس کی جڑیں باریک جال کی مثل ہوتی ہیں ۔

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۹

کیوں جی دمڑی جوتائی ہو رہی ہے نا ؟

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۸۳

جوتَر (و مج ، فت ت) امذ ۔

۱. رک : جوترا ۔

یوغ : چوبی باشد کہ برگردن گاو گردون و گاو جفت نہند و اہل ہند آنرا جوتر گویند ۔

۱۴۱۹ اداۃالفضلا (سہ ماہی ، اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷ء ، ۴۷)

۲. ساز کا تسمہ جو گاڑی سے لگایا جاتا ہے (جامع اللغات) ۔

[جوت (رک) سے]

جوتُر (و مج ، ضم ت) صف ؛ امث

رک : جوتاؤ (اپ و ، ۶ : ۵۰) ۔

[جوتنا (رک) سے]

جوترا/جوترہ (و مج ، سک ت/فت ر) امذ ۔

رک : جوا (ہل وغیرہ کا) ۔

یوغ : آں چوب کہ برگردن گاو و جفت و در گردن بندند و ہندوی آنرا جوترہ گویند ۔

۱۴۳۳ زفان گویا (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ۱۹۶۷ء ، ۱۱۶)

اکثر زمیندار دو ہل بھی استعمال نہیں کرتے بلکہ ایک جوترے میں ایک گدھا اور کمزور سا ہل استعمال کرتے ہیں ۔

۱۹۷۴ زراعت نامہ ، ۱ جون ، ۲۱۶

[جوت (رک) سے]

جَوتری (فت ج ، و ، سک نیز شد ت بفت) امث ۔

جائفل کے اندر کا خوشبودار اور خوش مزہ چھلکا جو اوپر کے خول کے اندر ہوتا ہے اور جائفل کی گری کے گرد لپٹا ہوتا ہے اور خشک ہونے پر اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے ، لاط : Mace ۔

فرش پانده رتنو کندن جوتری
ہر ایک اگ اسولک سولیا کو جڑی

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۳۰

تھی جوز اور جوتری لگی چھالیا
درختوں نے باغوں کو تھا چھالیا

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۲۰۲

جائفل اور جوتری جیسے مسالے غذاؤں کو ذائقہ دار بنانے اور اشتہا بڑھانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں ۔

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۱۱۴

[رک : جاوتری]

جوتِش (و مج ، کس ت) امذ ؛ ~ جوتس ، جوتک ، جوتکھ ۔

علم نجوم ۔

دبستان مذاہب میں سات سیاروں کی صورتیں لکھی ہیں ہندی جوتش سے مطابق مگر مشابہ کہہ سکتے ہیں ۔

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۰۲

انھوں نے خود جوتش پر ایک معرکے کی کتاب لکھی ہے جو آج تک مروج ہے ۔
۱۹۱۳ اکسیرِ سخن (مقدمہ) ، ۱۵
[س : جیوتش ज्योतिष]

— بِدیا (— کس ب ، شد د بکس) امث .

علم نجوم .

جوتش بدیا کے اندر خود کوئی غلطی موجود ہو سکتی ہے ایسا انھوں نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں سوچا تھا .
۱۹۵۳ کالا سورج ، ۱۶۸
[جوتش + بدیا (رک)]

جوتِشی (و مج ، کس نیز سک ت) صف ؛ ~ جوتکی ، جوتکھی .

جوتش جاننے والا ، نجومی ؛ جوتش (رک) سے منسوب یا متعلق .

سارے برہمنوں پنڈتوں جوتشیوں کو بھی . . . بلوا بھیجا .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۹
ہندی جوتشی بھی اپنے جوتش سے گنت کے بچار کر کے پکار پکار کر کے کہتے تھے کہ دہلی میں یہ دربار ہرگز نہیں ہوگا .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۸۲
[رک : جوتش + ی ، لاحقۂ نسبت]

جُوتِک (و لین ، ضم ت) امذ .

شادی کے موقع پر دلہن کو دی جانے والی جائداد ، جہیز ، عروسی تحفہ (پلاٹس) .

[س : یوتکن यौतक]

جوتِک (و مج ، کس ت) امذ ؛ ~ جوتکھ .

رک : جوتش .

ایک راجا نے اپنا لڑکا کسی جوتکی کو سونپا جو اسے جوتک سکھاو .
۱۸۰۲ نقلیات ، ۶۲
علوم . . . جوتک اس میں ستاروں کے حالات اور ان کے عجیب و غریب عمل اور اثرات مرقوم ہیں .
۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۱۹۳
[٠ : جوتک जोतिक]

جوتِکی (و مج ، کس ت) صف ؛ امذ .

رک : جوتکھی .

پوچھنے جوتکی سے جاتی ہوں تیری خاطر محافہ لاتی ہوں
۱۸۱۰ بحرالمحبت ، ۶۵

جوتِکھ (و مج ، کس ت) امذ ؛ ~ جوتک .

رک : جوتش (Astronomy) (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۵۹) .

جوتِکھی (و مج ، کس ت) صف ؛ امذ .

رک : جوتشی .

نجومی اور جوتکھی کہتے تھے کہ ستاروں کی گردش سے یوں بچار میں ٹھہرتا ہے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۶

جوتِنگ (و مج ، کس ت) امذ (قدیم ہندی) .

رک : جوتش (پلاٹس) .

[٠ : جوتنگ जोतिग]

جوتُم (و مع ، فت ت) امذ .

رک : جوتا (مرکبات میں مستعمل) .

[رک : جوتا + م ، لاحقۂ (رک)]

— پیزار (— ی لین) امث ؛ ~ جوتی پیزار .

جوتوں سے مار پیٹ ، دنگا فساد ، تو تو میں میں ، دھینگا مشتی .

شراب پیتی ، گالیاں بکتی اور پھر جوتم پیزار کرتی ، ایک دم بھوت سوار ہو جاتا .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۵۹

اف : کرنا ، ہونا .

[جوتم + پیزار (رک)]

— جاتا امذ .

رک : جوتم پیزار .

اپنے گھر میں بیٹھے رہے نہ کوئی جھگڑا نہ بکھیڑا نہ جوتم جاتا نہ جوتی پیزار .
۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۳۶
[جوتم + جاتا ، جوتا (رک)]

— لات امث .

جوتوں اور لاتوں سے مار پیٹ ، جھگڑا ، فساد .

رنجشات کے پیدا ہو جانے سے باہم افتراق اور جوتم لات کی نوبت نہ پہنچ جائے .
۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۶۸
[جوتم + لات (رک)]

جُوتَن (و مع ، فت ت) امذ .
جوتا (رک) کی جمع (مرکبات میں مستعمل) (پلیٹس) .

— خور (— و مج) صف ؛ امذ .
رک : جوت خور ؛ جوتی خور (پلیٹس) .
[جوتَن + خور (رک)]

جوتَن (و مج ، فت ت) .
(الف) امذ .
رک : جوتنا ؛ جوتائی (پلیٹس) .
مینڈھ باندھ دس جوتن دے ، دس من بگہ مجھ سے لے .
؟ مشہور کہاوت (اپ و ، ۶ : ۵۰)
(ب) صف .
ہل جوتنے والا ، جوتا ، جوتار (پلیٹس) .
[جوتنا (رک) سے]

— ہارا صف .
ہل جوتنے والا (پلیٹس) .
[جوتن + ... ہارا (رک)]

جوتْنا (۱) (و مج ، سک ت) ف م .
۱. بیل یا بھینسے وغیرہ کو ہل یا گاڑی میں لگانا ، گھوڑے یا گدھے وغیرہ کو گاڑی میں جوڑنا ، کسی کے کندھے پر جوا یا ساز رکھنا .
ناچار گھوڑوں کے عوض بیل جوتے اور ملار گاتے میاں امام بخش کو ہزاروں صلواتیں سناتے چلے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۰
مجھے گھوڑے کی طرح جوت کے مجھ سے گاڑی کھنچواؤ گے .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۱۹۳
۲. زمین میں ہل چلانا ، زمین کو قابل کاشت بنانا ، کاشت کرنا .
جوتنا - شگافتن زمین برائے زراعت .
۱۸۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۸۴
ایک روز زمیندار ، وقت جوتنے کے ہل کھیت میں پھر رہا تھا .
۱۸۰۱ ہفت گلشن ، ۲۹
زمین افتادہ کو جوتنے کا انداز دریافت کر .
۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۹۱
کھیت جوتتا ہے ہل چلاتا ہے سراون پھیرتا ہے ، پانی کھینچتا ہے .
۱۹۲۵ اسلامی گئو رکھشا ، ۱۱

۳. (مجازاً) ساتھ لگانا ، منسلک کرنا ، کسی کام میں مصروف کرنا .
اسے اس جماعت کے ساتھ جوتا جائے کہ جس کے ساتھ وہ ... چل سکتا ہے .
۱۹۱۷ سفر نامہ بغداد ، ۳۱
۴. مجبور کرنا ، زبردستی راضی کرنا .
اصغری نے زبردستی جوت کر محمد کامل کو جانے پر راضی کیا .
۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۲۳۶
۵. (مجازاً) کرنا یا مچانا کے معنی میں جہاں شدت دکھائی ہو جیسے اودھم جوتنا ، اینٹی جوتنا وغیرہ (جامع اللغات) .
[س : یوکترین (تِ) (ति) योक्त्रय]

— بونا ف م .
رک : جوتنا معنی نمبر ۲ .
زمین کی خدمت جوتنے بونے اور پانی دینے سے کرتا ہے .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۳۲
تمام عمل جوتنا بونا وغیرہ کرکے خدا کے فضل پر نظر رکھتا ہے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۲
[جوتنا + بونا (رک)]

جوتْنا (۲) (و مج ، سک ت) امذ .
(باربرداری) چھکڑے کے پاکھوں کی چوبی تھونی یا تھونیاں جن کے سروں پر ایلی جڑی ہوتی ہے (اپ و ، ۵ : ۱۲۵) .
[ہ : جوتنا जोतना]

جوتُو (و مج ، و مع) صف .
رک : جوتا ، جوتار (پلیٹس) .
[جوتنا (رک) سے]

جُوتوں کے مارے فَرش کَرنا محاورہ .
بہت زیادہ جوتے مارنا ، خوب پٹائی کرنا .
جوتوں کے مارے آج میں کردوں گا ان کا فرش
آئے تھے یہ مشاعرہ میں نابکار کب
۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۲۵

جُوتَہ (و مع ، فت ت) امذ .
رک : جوتا .
ہندو جوتہ نہیں پہنتے ، باہر جانے کے وقت ایک قسم کی زیرپائی ... پہنا کرتے ہیں .
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۴۹۰

جُوَتی (ضم ج ، فت و) امث ؛ صف .

جوان عورت ، دوشیزہ . پر شباب ، جوان (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : یوتی युवती]

جُوتی (و مع) امث .

رک : جوتا .

کہاں خاطر میں اب وہ لاوتا ہے تاج شاہی کو

ہوا ہے آبرو کا دل تمہارے پانْو کی جوتی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۴۹

کوئی جوتی ڈھونڈ رہی ہے تو کوئی بچے کو تلاش کر رہی ہے .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۴۷

لنگڑا اس وجہ سے ہوگیا کہ شہید صاحب کی قبر پر جوتیوں سمیت چڑھ گیا تھا .

۱۹۱۴ حالی ، مقالات ، ۱ : ۱۰۹

ــ اُٹھانے والا (ــ ضم ا) صف .

کفش بردار ، ادنیٰ خادم ، حقیر شخص .

احسان و کرم ہے گھر کا پالا تیرا

حاتم جوتی اٹھانے والا تیرا

۱۷۹۵ دل عظیم آبادی ، د ، ۱۶۴

ــ اُچَھلْنا محاورہ .

رک : جوتا اچھلنا .

اڑے گی خاک تقدس کی اب سر بازار

فقیہ و شیخ میں جوتی اچھلتی جاتی ہے

۱۸۷۹ دیوان حالی ، ۱۱۰

ــ اَور بَیزار امث .

رک : جوتم بیزار .

کہیں تو ضاد کی قرأت پہ غل غپاڑہ ہے

کہیں ہے جہر پہ آمیں کے جوتی اور بیزار

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۷۴

ــ اَونْدھانا محاورہ .

(عو) **لڑائی بند کرنا ، بے پروائی اختیار کرنا ، رخ نہ کرنا ، توجہ نہ کرنا .**

بڑی بی تم کتنی دیر سے برابر ٹر ٹر کر رہی ہو اور میں نے ایک کا جواب نہیں دیا میں برابر جوتی اوندھائے خاموش بیٹھی ہوں .

۱۹۴۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۸

ــ پَر جُوتی چَڑْھنا محاورہ .

پڑی ہوئی ایک جوتی پر دوسری جوتی کا آجانا جس سے عورتیں سفر کا شگون لیتی ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

ــ پَر رَکھ کَر روٹی دینا محاورہ .

ذلت کے ساتھ کھانا کھلانا ، حقارت سے نان نفقے کا سلوک کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ محاورات نسواں ، ۷۲) .

ــ پَر کاجَل پارْنا محاورہ .

(عو) **شادی بیاہ میں عورتیں جوتی پر کاجل پار کر شوہر کے سرمہ لگاتی ہیں تاکہ شوہر مطیع و فرماں بردار رہے** (ماخوذ : نوراللغات) .

ــ پَر مارْنا محاورہ .

(عو) **نا چیز سمجھنا ، ٹھکرانا ، اہمیت نہ دینا .**

اس نزاع سے ہماری غرض صرف عناد اور طرف ثانی کی ہتک ہے ورنہ ایسا مال تو میں جوتی پر مارتا ہوں .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۲ : ۱۳۲

بد ہے گوئیاں تو مارو جوتی پر

کیوں اٹھاؤ موئے چمار کے لاڈ

۱۹۲۱ دیوان ریختی ، محسن ، ۳۶

ــ پَر ناک رَگَڑْنا محاورہ .

(عو) **خوشامد کرنا ، پیروں میں سر دینا ، عاجزی قبول کرنا .**

اے ہم نے کبھی میاں کی جوتی پر ناک نہیں رگڑی .

۱۹۴۲ ٹیڑھی لکیر ، ۲۴۲

ــ پَہْنانا محاورہ .

دوسرے شخص کے پانْو میں جوتی ڈالنا ، جوتی خرید کر دینا (فرہنگ آصفیہ) .

ــ پَہْننا محاورہ .

اپنے پانْو میں جوتی ڈالنا ، بازار سے جوتی خریدنا .

کس کس جگہ جھاڑو دیگا ، خود جوتی پہن لے اور راستہ چلنے لگ .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۴۷

ــ بَیزار (ــ ی لین) امث .

رک : جوتم بیزار .

لوگ آئے دن آپس میں جوتی پیزار کرتے رہتے ہیں ۔
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۸۰
نوبت ہاتھا پائی جوتی پیزار اور گالی گلوچ تک آ گئی ۔
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۹
ف : کرنا ، ہونا ۔
[جوتی + پیزار (رک)]

— پیزار چَلْنا محاورہ ۔
رک : جوتا چلنا ۔
خوب جوتی پیزار چل رہی ہے ۔
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۰۵
انگریزوں سے جوتی پیزار چل رہی تھی فتح و نصرت تو حسب قاعدہ مستمرہ انگریز بہادر ہی کے نام ہوتی تھی ۔
۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۲

— پیزار لَڑْنا محاورہ ۔
لڑنا جھگڑنا ، جوتی پیزار چلنا ۔
پاؤں پردے سے نکالو بھی کوئی راہ چلو
جوتی پیزار لڑیں شیخ و برہمن کب تک
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۶

— تَرس کھائے فقرہ ۔
(عو) ترس کھانے کی ضرورت نہیں ، رعایت کرنے کی کیا ضرورت ہے (ضمائر کے ساتھ مستعمل) ۔
یار لوگوں کا کیا بگڑتا ہے ، ترس کھائے ان کی جوتی ، خیال کرے ان کی پیزار ۔
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۷

— تَلے رَکْھنا محاورہ ۔
کسی کو مطیع بنا لینا ، ذلیل کرنا ، دباؤ میں رکھنا ، رک : جوتیوں تلے رکھنا مع مثال ۔

— ٹُوٹْنا محاورہ ۔
رک : جوتیاں ٹوٹنا ۔
دم کے دم میں وہ مراحل طے ہوگئے جن میں مشاطہ کی جوتی اور ٹانگیں ٹوٹ جایا کرتی تھیں ۔
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۲۸

— جانے فقرہ ۔
رک : جوتی سے ۔
اتنا کہا میں کہ دے جو دھرئیں مجھ کو بتا
کہنے لگی چل ارے مری جوتی جانے
۱۸۰۲ء حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۶۱

— چَلْنا محاورہ ۔
رک : جوتا چلنا ۔
اس کے مرنے کے بعد وارثوں میں جوتی چلی ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۳۲
رہا پھر بھی میدان "مینا" کے ہاتھ
نہ جوتی چلی اور نہ جوتہ چلا
؟ انتخاب فتنہ ، ۱۸۰

— چُھپائی (— ضم چھ) امث ۔
شادی کی ایک رسم کہ سالیاں نوشاہ کا جوتا چھپاتی ہیں اور اس کا نیگ لیتی ہیں ۔
دولہا کی سالیاں بڑے کی جوتی چھپا دیتی ہیں ، جب تک اپنا جوتی چھپائی کا نیگ نہیں لے لیتیں اس کی جوتی نہیں دیتیں ۔
۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰۰
[جوتی + چھپائی ، چھپانا (رک) سے]

— چُھپَّوان (— ضم چھ ، فت پ ، شد و) امذ ; امث ۔
جوتی چھپائی (رک) سسرال میں دولہا کی جوتی چھپانے کی رسم جو مذاق کے طور پر دلہن کی سہیلیاں اور بہنیں کرتی ہیں اور دولہا سے کچھ نقدی لے کر جوتی واپس کرتی ہیں (اپ و ، ۷ : ۷۸) ۔
[جوتی + چھپوّاں ، چھپانا (رک) سے]

— خور (— و مج) صف ۔
رک : جوتی خورا ۔
جن کے قایم مقام الفاظ ڈھونڈے نہیں ملتے مثلاً ۔ ۔ ۔ جوتی خور ، گڑالبہ ۔ ۔ ۔ وغیرہ ۔
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۶۳
[جوتی + ۔ ۔ ۔ خور (رک)]

— خورا (— و مج) صف ۔
وہ شخص جس کی پٹنے کی عادت ہو ، ذلیل و خوار ، بے غیرت ، دباو سے قابو میں آنے والا ۔
اے شہر یار یہ قتال ہمیشہ کا جوتی خورا ہے ۔
۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۷ : ۵۰
تم ازل کے جوتی خورے ہو ۔
۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۱ : ۶
[جوتی + ۔ ۔ ۔ خورا (رک)]

— خورا بات سے نہیں مانا کرتا کہاوت
سرکش آدمی پٹے بغیر ٹھیک نہیں ہوتا (مخزن المحاورات ، ۳۷۹) ۔

— ڈرتی ہے/ڈرے فقرہ .

(عو) کوئی خوف نہیں ، کوئی پروا نہیں .

جب آپ نے کچھ کیا ہی نہیں تو پھر آپ کی جوتی ڈرتی ہے تحقیقاتی کمیٹیوں سے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۶۱

— سَلیم شاہی (— فت س ، ی مع) امث .

رک : سلیم شاہی جوتی .

پاؤں پر پرانی جوتیاں جو گھس گھس کر آدھی آدھی رہ گئی ہیں ، ایک جوتی سلیم شاہی دوسری گول پنجے کی .

۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۶

— سمیت آنکھوں میں بیٹھنا/گُھسنا محاورہ .

آنکھوں میں خاک ڈالنا ، ڈھٹائی سے انکار کرنا ، خواہ مخواہ جھٹلانا (جامع اللغات) .

— سی مُنہ پر لگنا محاورہ .

بہت شرمندہ ہونا ، ذلیل ہونا .

آپ اس کی عہد شکنی کو مزے سے یاد دلاتے ہیں کہ ایک جوتی سی اس کے منہ پر لگ جاتی ہے .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۸۱

— سے فقرہ .

(عو) کوئی تعلق نہیں ، کوئی پرواہ نہیں ، ایسی تیسی میں جائے (نہایت حقارت کے ساتھ انکار کرنے اور خاطر میں نہ لانے کے موقع پر کہتے ہیں) .

کبک پامال ہو تر جوتی سے
کب وہ ترک اپنا چان کرتے ہیں

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۱۵۶

وہ اپنی مرضی کی مختار ہے ، اس کا جو جی چاہے کرے ، ایک چھوڑ دس نکاح کرے میری جوتی سے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۸۰

— کا آشنا/یار (— سک ش) صف .

رک : جوتی خورا (مخزن المحاورات ، ۲۷۹) .

— کاری امث .

رک : جوتے کاری .

پھر تو اس سرے سے اس سرے تک بلا امتیاز جوتی کاری ہونے لگی .

۱۸۸۵ محصنات ، ۵۰

آقا بہت خفا ہوا اور نوکر کو جوتی کاری کرنے لگا .

۱۹۲۵ لطایف عجیبہ ، ۱ : ۳۵

— کو غَرَض پڑی (ہے) فقرہ .

رک : جوتی کو کیا غرض (ہے) .

کس کی جوتی کو غرض پڑی ہے کہ اس گرمی میں کھدر پہنے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۵

— کو کیا غرض (ہے) فقرہ .

کیا واسطہ ہے ، کیا غرض ، کیا ضرورت ہے (بیزاری یا حقارت کے اظہار کے لیے) .

تیری جوتی کو کیا غرض عاشق
جان دیتے ہیں پاؤں پڑ پڑ کے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۲

اس نے نوکروں ہی کی رپورٹ پر اعتبار کر لیا تو آنریبل ممبر کی جوتی کو کیا غرض جو بات بڑھائیں .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۲ : ۶

— کی اَنی (— فت ا) امث .

رک : جوتی کی نوک .

پھبتی یہ نئی ہے ماہ نو پر   گویا تری جوتی کی انی ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۸

— کی (— کے) برابر نہ سمجھنا محاورہ .

(عو) حقیر سمجھنا ، ذرا خاطر میں نہ لانا ، پروا نہ کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— کی نوک (— و مج) امث .

جوتی کا اگلا سرا جو آگے بڑھا ہوا ہوتا ہے ، (مجازاً) بے حقیقت ، حقیر چیز .

حمزہ ثانی نے کہا وہ کس مزبلہ کا سگ خارشتی ہے وہ کہا جوتی کی نوک ہے .

۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۷ : ۱۹۷

— کی نوک پَر مارنا محاورہ .

رک : جوتی پر مارنا .

میں جوتی کی نوک پر ایسی نوکری کو مارتی ہوں .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶۸
اس نے کبھی اپنی زبان سے نواب کی مذمت نہیں کی نہ جوتی کی نوک پر مارا .
۱۹۰۰ ذاتہ شریف ، ۷۶

— کی نوک سے فقرہ .
رک : جوتی سے .
چلو نہیں منتی نہ منو ، جوتی کی نوک سے ، تم روٹھے ہم چھوٹے .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۸
کوئی آوازہ کسے ، اس کی جوتی کی نوک سے .
۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۳۵

— کی نوک کے بَرابَر نَہ ہونا محاورہ .
جوتی کی برابر نہ سمجھنا (رک) کا لازم .
آپ ان سب سے زیادہ اچھی ہیں ان میں سے کوئی بھی آپ کی جوتی کی نوک کے برابر نہیں .
۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۲۱۳

— کے صَدقے سے فقرہ .
رک : جوتی سے .
بچی بیمار ہے تو جوتی کے صدقے سے .
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲۷

— کے نِیچے دَھرنا محاورہ .
رک : جوتی تلے رکھنا .
جمیلہ بولی بیگم تم اس پر آلٹو جا جم بڑھیا کی یوں خبر لو جوتی کے نیچے دھر لو .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۶۹

— کھانا محاورہ .
رک : جوتیاں کھانا (جو زیادہ مستعمل ہے) .
مِنَ العلم قلیلاً کو بھی دیکھو بعد اوتیتم
نہ مانو گے تو اک دن بھائیو کھاؤ گے جوتی تم
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۰

— گَٹھا (— فت گ) صف .
جوتی گانٹھنے والا ، پرانے جوتے کی مرمت کرنے والا (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۸۲) .
[جوتی + گٹھا ، گانٹھنا (رک) سے]

— گَٹھوانا ف م ؛ محاورہ .
جوتی کی مرمت کروانا ، نہایت ذلیل کام کرانا ، حقیر ہونا .
چار و نا چار اس کنے جانا پڑے
کوڑیاں دے جوتی گٹھوانا پڑے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۳

— لات اث .
(مجازاً) سخت گیری ، ڈانٹ ڈپٹ ، مار پیٹ .
جو کام بھلے ایک بات سے نکلتا اب جوتی لات سے بھی نکلنے کی امید نہیں .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۶۹
[جوتی + لات (رک)]

— مارنا ف م ؛ محاورہ .
رک : جوتا مارنا ، (مجازاً) ذلیل کرنا .
کیا وہ تیری نانی دادی کے برابر عورت تجھ کو گودوں میں کھلایا ، اس کی سزاوار ہے کہ تو اس کو جوتی کھینچ کر مارے .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۴۳

— میں پہن لینا محاورہ .
رک : جوتی تلے رکھنا .
جوتی میں پہن لیا ہے سب کو
شوخی سے زچ کیا ہے سب کو
۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ۱۳

— میں دال بٹنا محاورہ .
رک : جوتیوں میں دال بٹنا جو زیادہ مستعمل ہے .
دعوت تھی رقیب کی سرے گھر
جوتی میں دال کیا بٹی ہے
۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۲۷۴

جوتی (۱) (و مج) .
(الف) اث .
رک : جوت (۱) ، چمک ، رونق وغیرہ .
اہوت آنند ہور عشرت خوشیاں ترلوک دو جگ کہاں
اپی اس عید کے جوتی منے جھلکار طوری ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۵
زہے مجالس حکایت ہیں موتی
ہر یک دانہ دسے ہر نور جوتی
۱۸۰۹ در مجالس ، ۱
اس کی صورت پریم کی جوتی سے چمک رہی تھی .
۱۹۲۰ یوگ واششٹ ، ۲۰۳

Library
Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

(ب) صف .

۲. روشن ، منور چمکدار (قدیم) .

توں ہلکہ کلاہ کا ہے موتی   موتی سوں تیرے کلاہ جوتی

۱۷۰۰   من لگن ، ۴۷

[ہ : جوتی ज]

— سَرُوپ (— فت س ، و مع) صف .

رک : جوت سروپ .

ہردے میں پالیں کے یہ ان کے ملاپ تھے
جوتی سروپ کہیے جنھیں سو وہ آپ تھے

۱۸۳۰   نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۳

صرف خدا ہی قابل عبادت ہے ، نراکار ، جوتی سروپ ، سبحانہ تعالیٰ عما تصفون .

۱۹۱۷   مضامین قاری ، ۲۷

[جوتی + سروپ (رک)]

جوتی (۲) (و مج) امث .

۱. رسی جس میں ترازو کے پلے اور ڈنڈی بندھی ہوتی ہے ، رک : جوت (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

۲. وہ رسی جو بیل کی گردن میں جوے کی روک کے لیے باندھتے ہیں ، رک : جوت .

گاڑی کو جو رسی بیلوں کی گردن سے ملاتی ہے اور جس کو غالباً جوتی کہتے ہیں وہ کمزور تھی .

۱۹۳۲   قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۶۳

[س : یوکتیرا यौक्तरा]

جُوتے (و مع) امذ ؛ ج .

جوتا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع (مرکبات میں مستعمل) .

— اُچھلنا / اُوچھلنا محاورہ .

جوتے چلنا ، دنگا فساد رہنا .

رات دن جوتے اوچھلتے ہیں عجب صحبت ہے
ڈھول دھپے کے سوا اور نہیں کوئی خیال

۱۸۵۷   سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۷۵

— اُڑانا محاورہ .

جوتے مارنا ، جوتوں سے خبر لینا .

ماں کی چٹیا پکڑ کے باہر نکال لائے اور اس قدر جوتے اڑائے کہ توبہ .

۱۹۲۸   حیرت ، مضامین ، ۲۵۰

— ایڑیوں سے ٹھکوا کر جھاڑنا محاورہ .

جوتے کی ڈھول مٹی صاف کرنا ، گرد سفر دور کرنا ، اطمینان کا سانس لینا ، آرام کرنا .

اور پھر جو ایک بار ذرا جوتے ایڑیوں سے ٹھکوا کر جھاڑنے کے بعد وہ جم کر بیٹھتے تو دوسروں کو اپنی قابلیت کا لوہا منوائے بغیر نہ اٹھتے .

۱۹۵۶   کالے صاحب ، ۹۱

— سے آنا محاورہ .

مجبور ہو کر آنا ، جوتے کے ڈر سے آنا (جامع اللغات) .

— سے خبر لینا محاورہ .

بہت جوتے مارنا (جامع اللغات) .

— سیدھے کرنا محاورہ .

۱. ذلیل خدمت انجام دینا ، خدمت گزاری کرنا ، خوشامد کرنا .

جاؤ اپنے صاحب بہادر کے جوتے سیدھے کرو جو تمہارا کام ہے .

۱۹۲۲   گوشۂ عافیت ، ۱ : ۹۸

۲. کسی صاحب علم و کمال کی خدمت و عزت کرنا ، بزرگوں کی خدمت بجا لانا ، کمال عقیدت کا اظہار کرنا ؛ کسب فیض کرنا .

شیخ عبدالحی (صدر صدور) کا اس قدر احترام کرتا تھا کہ ان کے جوتے سیدھے کیے اور ان کی مسجد میں خود اذان دی .

۱۹۶۵   تاریخ پاک و ہند ، ۲۸۰

— کا آشنا / یار (— سک ش) صف .

وہ شخص جو جوتے یا مار کے ڈر سے کہا مانے یا قابو میں رہے (جامع اللغات) .

— کاری امث .

جوتوں سے مار پیٹ ، دنگا ، فساد ، (مجازاً) ذلیل و خوار کرنا .

مگر یار مقدر کی جوتے کاری تمہاری کھوپڑی پر ابھی پوری طرح ہوئی ہے .

۱۹۵۲   گوری ہو گوری ، ۱۱۴

[جوتے + ... کاری (رک)]

— کا یار امذ .

دبے کا یار .

— کو سَلام کَرنا محاورہ .

زیر دست کی فرماں برداری کرنا ، نہایت عاجزی دکھانا .
حضور کے جوتے کو سلام کر کے نذرانہ دو .

۱۹۳۴؟ کسان کی آہ ، ۵۰

— کے زور سے صف .

طاقت سے ، زبردستی .

کہنے لگے ہے اس میں بھی اک بات نوک کی
روٹی ہم اب کھاتے ہیں جوتے کے زور سے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۵

— گانٹھنا محاورہ .

رک : جوتا گانٹھنا ؛ ذلیل کام کرنا ، حقیر پیشہ اختیار کرنا .
جوتے گانٹھنے نہ آتے تھے ایک موچی سے کام سیکھا .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۲۷۸

— میں دال بٹنا محاورہ .

رک : جوتیوں میں دال بٹنا .
کلب میں آجکل جوتے میں دال بٹ رہی ہے .

۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۲۴۶

جوتے (و مج) .

جوتنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

— ہَل تو ہو وے (پاوے) پَھل کہاوت .

جو محنت کرے اسے پھل ملتا ہے (جامع اللغات) .

جوتِیا (و مج ، کس ت) امذ .

رک : جوتار (اپ و ، ۶ : ۹۴) .

[جوتنا (رک) سے]

جوتْیا (و مج ، سک ت) امذ .

مشک لٹکانے کا تسمے یا رسی کا بند جس کا ایک سرا پائنچوں سے بندھا ہوتا ہے اور دوسرا ہوچڑی سے مشک اٹھا کر لے جانے میں یہ بند (جوتیا) سقے کے کندھے پر رہتا ہے (اپ و ، ۱ : ۲۰۳) .

[جوت (رک) سے]

جُوتِیاں (۱) (و مع ، کس ت) امث .

جوتی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— اُٹھانا محاورہ .

خدمت گزاری کرنا ، ذلیل اور ادنیٰ خدمت انجام دینا .

پھر یہ کیوں ناک گھستے آتے ہو
جوتیاں کس لیے اٹھاتے ہو

۱۸۸۰ قلق (نوراللغات)

اس قسم کی کمزوریاں ... ایسی اقوام میں ہوتی ہیں جنہوں نے مدت دراز تک دوسروں کی جوتیاں اٹھائی ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۲۷

— بَغَل میں مارنا محاورہ .

دونوں جوتے اکھٹے بغل میں رکھ لینا ، بھاگ جانا ، سٹک جانا ، کھسک جانا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۷۸) .

— پڑنا محاورہ .

ذلیل و رسوا ہونا ، مطعون ہونا .

اس الٹی مت کے ہاتھوں وہ تھوڑی تھوڑی ہوئی کہ ساری دنیا میں جوتیاں پڑیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۵

— توڑنا محاورہ .

بہت زیادہ بھاگ دوڑ کرنا ، بہت زیادہ کوشش کرنا ، خوب چکر کاٹنا .

تین چار جوتیاں پیغام دینے میں توڑو جب کہیں قبول کروں گی .

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۴

— ٹُوٹنا محاورہ .

جوتیاں توڑنا (رک) کا لازم .

بیٹی ایسی ارزاں نہیں ہوتی کہ بات کہی اور مل گئی جوتیاں ٹوٹتی ہیں جب ملتی ہے .

۱۹۶۴ نور مشرق ، ۲۵

— چاٹتے پِھرنا محاورہ .

رک : جوتیاں اٹھانا .

ان کی اولادیں ... آنے جانے والے ناسوں کی جوتیاں چاٹتی پھرتی ہیں .

۱۹۶۲ ٹیڑھی لکیر ، ۵۵۳

— چٹخاتے پھرنا　محاورہ .

رک : جوتیاں چٹخانا .

کل جوتیاں چٹخاتا پھرتا تھا آج ایل ایل نشین ہو گیا .

۱۸۹۲　خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹

بجز اس کے اور کیا ہے کہ ایل - ایل - بی پاس کر لوں اور عدالت میں جوتیاں چٹخاتا پھروں .

۱۹۳۵　دودھ کی قیمت ، ۳۶

— چٹخانا　محاورہ .

واہی تباہی پھرنا ، بیکار پھرنا ، مارے مارے پھرنا ، کس مپرسی کے عالم میں گھومتے پھرنا .

چلا جوتیاں چٹخاتا ہوا مگر اس تصور میں مست کہ . . . ہودج زر اس کی سواری کے لیے آرہا ہے .

۱۸۷۷　توبۃ النصوح ، ۲۵۳

اس کی قسمت میں وہی جوتیاں چٹخانا لکھا ہے .

۱۹۳۱　رسوا ، بہرام کی رہائی ، ۱۱۶

— چھوڑ کر بھاگنا　محاورہ .

گھبرا کے بھاگنا ، یکایک بھاگ جانا ، بد حواس ہو کر بھاگنا .

تم بڑے حوصلے کے شخص ہو کہ ایک ادنیٰ مخلوق کی ہیبت سے اپنی جوتیاں چھوڑ کر بھاگے .

۱۹۲۳　تذکرۃ الاولیا ، ۱۸۳

— سر پر رکھنا　محاورہ .

خوشامد کرنا ؛ عزت کرنا ؛ ٹہل جانا (ماخوذ : نوراللغات) .

— سیدھی کرنا　محاورہ .

رک : جوتے سیدھے کرنا .

بڑے بڑے بزرگوں اور درویشوں کی جوتیاں سیدھی کی ہیں .

۱۸۷۳　مکاتیب سر سید احمد خان ، ۳۱۷

اب چاہو کہ اپرے غیرے آئے گئے کی بھی جوتیاں سیدھی کروں یہ نہ ہو گا .

۱۹۲۳　اختری بیگم ، ۴۳

— کیا سونہیں خان سامان بن گئے　کہاوت .

ادنےٰ اتفاق سے مختار بن گئے (جامع اللغات) .

— کھانا　محاورہ .

۱. ذلیل و رسوا ہونا ؛ پٹنا .

صاحب اپنی چہیتی کو منع کیجیے ورنہ سزا پائے گی جوتیاں کھائے گی .

۱۸۹۱　طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۸۸

کون اٹھا سکتا ہے ان کے ناز اس ذلت کے ساتھ
کون کھا سکتا ہے ان کی جوتیاں میری طرح

۱۹۳۲　سنگ و خشت ، ۷۵

۲. طعنے سہنا ، برا بھلا سننا ؛ خفت اٹھانا (نوراللغات) .

— کھلوانا　محاورہ .

۱. ذلیل و رسوا کرانا ، بے عزت کرانا .

ایسا ہی دل چلا تو آگے کو جوتیاں کھلواتا ہے .

۱۹۰۸　پس پردہ ، ۶۵

۲. پٹوانا ، زد و کوب کرانا .

اری کیوں جوتیاں کھلوائے گی خود تو جھوٹی بن چکی ہے .

۱۹۰۷　سفید خون ، ۳۲

— گانٹھنا　ف م ؛ محاورہ .

جوتیوں کی مرمت کرنا ؛ ذلیل کام کرنا ، حقیر پیشہ اختیار کرنا ؛ موٹی سلائی کرنا ، بہت برا سینا (نوراللغات) .

— لگانا　ف م ؛ محاورہ .

رک : جوتیاں مارنا ؛ برا بھلا کہنا ، ذلیل و خوار کرنا .

خاص دستر خوان سے روزی کو کھائے
دشمنوں کو جوتیاں ہر دم لگائے

۱۸۰۵　کلیات صاحب ، ۱۸

— مارنا　ف م ؛ محاورہ .

جوتیوں سے مارنا ؛ ذلیل و خوار کرنا ؛ برا بھلا کہنا ، طعن و تشنیع کرنا ؛ احسان جتانا .

اگر ہم کسی حاجت مند عورت کو اپنے گھر سے جوتیاں مار کر دھکے دیدیں تو اسکی ذمہ دار تو ہو گی .

۱۹۲۵　گرداب حیات ، ۲۴

جُوتیاں (۲)　(و مع ، کس ت) امث .

وہ زمین جس سے سال میں دو فصلیں پیدا ہوتی ہوں ، جوتھالی ؛ جھوتین (پلیٹس) (کذا) .

[ہ : جوتیاں जतियां]

جُوتیانا (و مع ، کس ت) ف م .

جوتیوں سے پیٹنا ، جوتیوں سے مارنا ، جوتیوں کی مار پڑنا .

میں نہیں چاہتا کہ جوتیانے میں تیری عینک ٹوٹ جائے یا تیری آنکھیں پھوٹیں .

۱۹۵۵ گریز ، ۸۰

[جوتی (رک) ـــ]

جُوتِیوں (و مع ، کس ت ، و مج) امث .

جوتی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ پر بٹھانا/بِٹھلانا محاورہ .

ذلیل و خوار کرنا ، بے عزت کرنا .

سب فرش سے اٹھا کر بٹھلایا جوتیوں پر
مفلس کو ہر مکاں میں آدر ملا تو ایسا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳

ـــ (کے) تلے رکھنا محاورہ .

مطیع بنانا ، دباؤ میں رکھنا .

ظاہرا جناب عالی کے استاد والا نژاد کو حریفوں نے جوتیوں تلے رکھ لیا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۵۴

ـــ (کے) تلے ہونا محاورہ .

جوتیوں تلے رکھنا (رک) کا لازم .

انگریزوں کو گوارا نہیں کہ ہندوستانی ہماری جوتیوں تلے ہیں وہ ٹرکش کوٹ اور انگریزی بوٹ میں ہم سے ملنے کو آئیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۳۰۶

ـــ خورا (ـــ و مج) صف .

رک : جوتی خورا .

ہے ہی تو اس قابل موئے جوتیوں خورے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۵۲

[جوتیوں + . . . خورا (رک)]

ـــ سمیت آنکھوں میں بیٹھنا/گھسنا محاورہ .

کمال ڈھٹائی سے جھٹلانا یا انکار کرنا ، آنکھوں میں خاک ڈالنا ، اندھا بنا لینا .

اری کیوں جوتیوں سمیت آنکھوں میں گھسی جاتی ہے ؟ عورت ہے یا مداری اپ ہی بلایا اور آپ ہی انکاری .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۴۳

ـــ سے لگا ہونا محاورہ .

ساتھ ساتھ پھرنا ، چمٹا رہنا ؛ جوتیوں میں پڑا ہونا ؛ (کسی چیز کا) حصول بہت آسان ہونا .

اعزاز نعیم کی جوتیوں سے لگا پڑا تھا .

۱۹۳۳ بد قدرت ، ۲۲

ـــ کا صَدَقَہ فقرہ .

(انکساراً) سب کچھ آپ ہی کی بدولت یا طفیل ہے .

مجھ سے کہنے لگے حضرت یہ آپ کی جوتیوں کا صدقہ ہے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۸۶

یہ مرحوم کی جوتیوں کا صدقہ ہے کہ مجھے بھی کچھ ٹوٹے پھوٹے جملوں کو جوڑ کر یکجا کرنا آ گیا .

۱۹۲۷ خان صاحب ، ۱۶

ـــ کی گَرد ہونا محاورہ .

نہایت حقیر ہونا ، بے حقیقت ہونا ، جوتیوں کے برابر ہونا .

جب ہماری جوتیوں کی گرد ہوگی کہکشاں
تب جنے گی اصل آدم شاعر جادو بیاں

۱۹۵۴ سموم و صبا ، ۱۳۳

ـــ کے پھٹکار سے بچنا محاورہ .

پیدل چلنے سے گھبرانا (جامع اللغات) .

ـــ کے طُفَیل فقرہ .

رک : جوتیوں کا صدقہ .

آپ کی جوتیوں کے طفیل یہ غلام کمیٹی میں پہنچ گیا .

۱۹۵۴ پور نا بالغ ، ۶۹

ـــ میں باندھ بَندھنا محاورہ .

بہت ناداری کی حالت ہونا ، کوئی تلا پیر کے نیچے رکھکر اوپر سے باندھ سے باندھ لیتے ہیں (ناداری کے علاوہ پہاڑی علاقے کے لوگ بھی اسی طرح کی جوتی پہنتے ہیں جس سے چڑھائی میں آسانی ہوتی ہے بلکہ ان کے جوتے ہی باندھ (بان) کے ہوتے ہیں) .

یہ دن قسمت سے دیکھا پہلے جوتیوں میں باندھ بندھے تھے اب موٹر پر چڑھنے کے دن آئے .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۱۰

ـــ میں دال بَٹنا محاورہ ؛ ~ جوتیوں دال بٹنا .

آپس میں لڑائی جھگڑا ہونا ، پھوٹ پڑنا ، نااتفاقی ہونا .

آپس کی نااتفاقی کے سبب سے شاہزادہ کے لشکر میں جوتیوں دال بٹ رہی ہے ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۱۰۳
مر گئیں تو باپ کٹا ورنہ عمر بھر جوتیوں میں دال بٹتی رہتی.
۱۹۲۹ بہار عیش ، ۵۷

— میں دال بٹْوانا محاورہ .
جوتیوں میں دال بٹنا (رک) کا تعدیہ .
پانی کے آگے پاڑ یہ باندھیں جوتیوں میں دال یہ بٹوائیں اور پھر مزا یہ کہ بھلے کے بھلے اور خیر خواہ کے خیر خواہ .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۳۰

جُوتھ (و مع) امذ .
۱. جوتھ ، جھنڈ ، گلہ .
کنووں کے جوتھ کے جوتھ چر رہے ہیں .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۰۶
۲. رک : جتھا (پلیٹس) .
[س : یوتھن यूथ]

— وار صف .
مشترکہ ، ساجھے کا (پلیٹس) .
[جوتھ + وار (رک)]

جُوتھالی (و مع) امث .
ایسی زمین جس میں سال میں دو فصلیں ہوتی ہوں (پلیٹس).
[ہ : جوتھالی जथाली]

جُوتھی (و مع) امث : ~ جیوتی .
یاسمین (چنبیلی) کی ایک قسم ، لاط : Jasminum auriculatum (پلیٹس) .
[س : یوتھی यथी]

جُوتھیلی (و مع ، ی مج) امث .
رک : جوتھالی (پلیٹس) .

جُوٹ (و مع) امذ .
رک : پٹ سن .
جن اہم چیزوں کی پیداوار اور برآمد کے ہدف مقرر کئے گئے ہیں ان میں خام جوٹ ، جوٹ کی مصنوعات . . . کو شامل کیا گیا ہے .
۱۹۶۹ جنگ ، کراچی ، ۲۸ اگست ، ۳
[انگ : Jute]

جوٹ (و مج) .
(الف) امث .
۱. جوڑی (عموماً بیلوں وغیرہ کی جو ہل اور گاڑی میں جوتے جاتے ہیں).
جوٹاں گھور یانکی رند انکی بھلے تھی
ہزاروں کھور سانگلو ہو چلے تھی
۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۴۳
بیلوں کی دم پکڑے اپنی اپنی جوڑوں کو ہانکے جلدی جلدی لڑکتے جارہے ہیں .
۱۹۰۸ مخزن ، اکتوبر ، ۱۸
۲. ساتھی ، رفیق (پلیٹس) .
(ب) صف .
برابر کا ، مساوی ، جفت ، جوڑا ؛ ہم شکل ، ہم جثہ ، ہم قد (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .
[س : یوکتن युक्तन]

— باندھنا محاورہ .
ہم قد یا ہم عمر کا جوڑ ملانا ، جوڑ لگانا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

— کی جوٹ م ف .
گروہ در گروہ .
پھر کیا ہوا ہے منکروں کو تیری طرف دوڑے آتے ہیں ، دانے سے اور بانوہں سے جوٹ کی جوٹ .
۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۵۳

جوٹا (و مج) امذ .
رک : جوٹ ، جوڑا (پلیٹس) .

جوٹیا (و مج ، کس ٹ) امذ .
ساتھی ، رفیق ؛ کنووں کے بیل ہانکنے والا شخص (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .
[جوٹ (رک) سے]

جُوٹھ (و مع) امذ .
رک : جھوٹ .
مجکو قاسم بیاہ کر کدھر گیا ہے روٹھ
لوگ کہیں مارا گیا میں جانوں ہوں جوٹھ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۳۲

جُوٹھا (و مع) صف مذ ؛ مث : جوٹھی .
رک : جھوٹا .

واہ کھاؤ گے کیسے نہیں مورا جوٹھا کھاؤ گے ۔
۱۸۸۶ درگیش نندنی ، ۵۶
تم ان کے خدمت گار بنے رہو اور ان کے دستر خوان سے گرے ہوئے جوٹھے ٹکڑوں پر گزران کرو ۔
۱۹۲۳ قوم پرست ، ۱۰۳

جُوٹھان (و مع) امذ .

رک : جوتھالی ، جوتیاں (اپ و ، ۶ : ۵۰) .

جُوٹھَن (و مع ، فت ٹھ) امث .

رک : جھوٹن ، بچا ہوا کھانا ، پس خوردہ .
اے میری طرح کسی بڑی حویلی میں جا کر دست سوال نہ اٹھانا پڑے اور دوسروں کی جوٹھن پر قناعت نہ کرنا پڑے .
۱۹۶۱ پیاری زمین ، ۲۶۴

جَوج (و لین) امث .

جلیبی بنانے کی مٹی کی چھوٹی ہنڈیا یا ناریل کا خول جس کے پیندے میں سوراخ کر لیا جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۲۱۰) .
[ہ : > ف : جوز (رک)]

جُورج (و مع نوز لین) امذ .

مرغ کی کلغی ، چوٹی ؛ وہ نشان جو محراب یا کوٹھی وغیرہ میں خوبصورتی کی غرض سے بنایا جاتا ہے (فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس) .
[ف]

جُوجِٹ سو (و مج ، کس ج ، و مع) امث .

ایک قسم کی جاپانی کُشتی جس میں حریف کی طاقت اور وزن کو اسی کے خلاف استعمال کرنے کی کوشش کی جاتی ہے .
میں تم کو جاپانی کشتی جوجٹ سو سکھاؤں گا .
۱۹۶۸ ، فنون، اپریل ، ۱۱۰
[جاپانی]

جوجْرا (و مج ، سک ج) صف ؛ ~ جھوجرا ، جھوجھرا .

۱. چٹکا یا تڑخا ہوا برتن ، مٹی کا وہ برتن جو تڑخ جائے وہ استعمال کے قابل نہیں رہتا اس میں سے پانی رسنے لگتا ہے ، رک جھوجرا .
مٹی کا برتن . . . بجا کر دیکھ لیتے ہیں کہ کہیں جوجرا تو نہیں .
۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۲۲۵
۲. (مجازاً) بوڑھا ، کام نہ کر سکنے والا (اردو زبان اور اسالیب ، ۲۲۵) .
[رک : جھوجھرا]

جوجَرہ (و مج ، کس ج ، فت ر) امذ .

رک : جوجن (فرہنگ آنند راج) .

جُوجِن (و مع ، کس ج) امذ .

ایک درم جو کہ اڑتالیس حبہ (رتی) کے برابر ہوتا ہے (فرہنگ آنند راج) .
[ف]

جوجَن (و مج ، فت ج) امذ .

فاصلہ جو چار کوس کے برابر ہوتا ہے ، پانچ سے نو میل تک کا فاصلہ .
چار کروہ کا ایک جوجن .
۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۰۴
ایک دن میں سات سات جوجن منزل طے ہوتی ہے .
۱۹۷۵ (اردو ، ۵۱ ، ۱ : ۱۳۸)
[س : یوجن योजन]

جُوجْھنا (و مع ، سک ج) ف ل .

رک : جوجھنا .
حضور اس جگہ اس سال پہاڑ گرا تھا کیا کہوں سرکار سیکڑوں آدمی جوج گئے .
۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۲۷
اکبر سمس لوانے کے پھر بولے اکبار
باپ ہمارا جوجت ہے کہا کے جانسار
۱۹۱۵ ذکر الشہادتین ، ۱۳

جُوجُو (۱) (و مع ، و مع) امذ.

مہیب اور خوفناک شے جس سے عورتیں بچوں کو ڈراتی ہیں ، ہوّا .
دن ہی سے رات کی تنہائی کا خیال جوجو کی طرح ڈرا رہا تھا .
۱۸۸۰ ربط ضبط ، ۱ : ۱۹۳
نادری بالکل بے وقوف ہے بھلا اس سے ڈرنا کیا کوئی جوجو ہے .
۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۱۰۸
[انگ : Juju]

جُوجُو (۲) (و مع ، و مع) امذ .

پرند کا سینہ ؛ کشتی کا پیش ، کشتی کا اگلا حصہ (اسٹین گاس) .
[ع]

جوجَہ (و مع ، فت ج) امذ .

چوزہ (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جوجھ (و مع) امذ .

لڑائی ، مار پیٹ ، مقابلہ ، جنگ ؛ مشکل ، کٹھن (پلیٹس) .

[س : یدھ + ین य + युद्ध]

ــ جوجھ کر م ف .

لڑ بھڑ کر ، دکھ جھیل کر .

اور وہ جوجھ جوجھ کر مانا ہی بن سکی .

دو ہاتھ ، ۹۶ ۱۹۶۶

ــ مَرنا محاورہ .

لڑائی میں مارا جانا ، لڑتے ہوئے جان دیدینا .

آج کون سا مائی کا پوت مہابلی رن چڑھ کر نام پر جوجھ مرتا ہے .

طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰۷ ۱۸۸۲

جوجَھن (و مع ، فت جھ) امذ (قدیم) .

رک : جوجھ .

خوشیاں سو پٹے ڈھال ہو گجہ متی
پکس یک سو جوجھن لگی اپ ستی

گلشن عشق ، ۶۰ ۱۶۵۷

جوجھنا (و مع ، سک جھ) ف ل ؛ ~ جوجنا .

۱. **جنگ کرنا ، لڑائی لڑنا ، جھگڑنا .**

کربلا میں جس گھڑی جوجھے وہ ہو کر بے وطن
ہوگئی وہ خاک شیشے میں برنگ خون لال

سودا ، ک ، ۲ : ۲۶۸ ۱۷۸۰

۲. **لڑائی میں قتل ہونا ، مرجانا ، کام آنا .**

جوجھا سارا کُبا رن میں لوتھ پڑی ہے کالے ان میں

مذاقی (صوفیائے بہار اور اردو ، ۹۲) ۱۷۹۵

دونو طرف کے لوگ بہت سے جوجھے مگر کچھ لوگ راجہ بکر ماجیت کے بچے .

مادھونل اور کام کندلا ، ۸۲ ۱۸۰۱

[س : یدھیہ (یُدھیہ) (ते) युध्य]

جوجَھنت (و مع ، فت جھ ، سک ن) اث (قدیم) .

جنگ ، لڑائی .

جو جھنت کرنے تج بدل جیتے سلح باندے وے
بل ٹوٹ جاپک بانہ کے جیوں کولتے ہو کر لڑے

شاہی ، ک ، ۱۱۸ ۱۶۷۲

[جوجھنا (رک) سے]

جود (و مع) امذ .

بخشش ، سخاوت ، فیاضی .

کیا موجود اپنے جود تھے منج جان غم خور کوں
دیا ہے جوت اپنے نور تھے سو طبع نور کوں

قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴ ۱۶۱۱

سخاوت میں کوئی اس کا ثانی نہیں
نہ تھا جود کو اس کے لڑکا کہیں

ہشت بہشت ، ۷۰ ۱۷۷۱

اپنی بخشش اور جود میں سب کو برابر رکھا ہے

اخوان الصفا ، ۸۰ ۱۸۱۰

کرم ہے جود ہے بخشش ہے دل نوازی ہے
ہر ایک طرح غلاموں کی سرفرازی ہے

سرتاج سخن ، ۱۷ ۱۹۲۸

[ع]

جَودَت (و لین ، فت د) امث .

تیزی ، طراری (عموماً طبیعت ، ذہن یا فکر وغیرہ کی) ، چالاکی ، ذکاوت ، فراست ؛ خوبی .

ہارے گئی دن تک مری اوقات کٹی یوں
پھر طبع کی جودت مجھے مضمون سوجھاتی

فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۷۶ ۱۷۷۲

جس قدر فائدہ ہوگا . . . اسی قدر ذہن اور جودت کریں گے .

آب حیات ، ۸۴ ۱۸۸۰

غور سے امراؤ کی تقریر سنا کیے دل میں اس کی ذہن کی رسائی اور جودت کی تعریف کرتے تھے

رسوا ، امراؤ کی رہائی ، ۷۲ ۱۹۳۱

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ــِ زَبان کس اضا (ــ فت نیز ضم ز) امث .

زبان و بیان کی تیزی و طراری ، زبان آوری ، فصیح اللسانی .

وہ ایسی ہی تمہید سے قصہ کو طول دیتے ہیں اور اس طرز کو خوش بیانی اور جودت زبان پر محمول کرتے ہیں

فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۳۷ ۱۹۴۷

[جودت + زبان (رک)]

ــِ طَبع کس اضا (ــ فت ط ، سک نیز فت ب) امث .

طبیعت کی جولانی ، طراری و تیزی ، طبیعت کا رسا ہونا .

مجلس سے غلغلہ تحسین کا اٹھا اور نقش اس کی جودت طبع کا سب کے تختۂ دل پر بیٹھا ۔
۱۸۷۳ نتائج المعانی ، ۱۰۷
تمھاری اس جودت طبع سے طبیعت نہایت محظوظ ہوتی ہے ۔
۱۹۰۷ تشریح المساحت ، ۳۶
[جودت + طبع (رک)]

ــِ فِطْرَت کس اضا (ـــ کس ف ، سک ط ، فت ر) امث ۔
رک : جودت طبع ۔
حاجی محمد خان شہیدی قدسی تخلص جو عراق اور خراسان کے سخن سنجوں میں جودت فطرت و رسائی طبیعت میں مشہور تھا اپنے وطن کو چھوڑ کر بادشاہ کی خدمت میں آیا ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۳۵
[جودت + فطرت (رک)]

جُودی (و مع) امذ ۔
آرمینیا میں واقع وہ پہاڑ جس پر طوفان کم ہونے پر حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جاکر ٹھہری تھی ، کوہ آراروٹ یا کوہ قفقاز ۔
حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کوہ جودی پر پہنچی ۔
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۱۱۰
کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری ۔
۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مضامین ، ۲۳
[ع]

جُودی (ضم ج ، غم و) صف (قدیم) ۔
رک : جدا ، جُدی ۔
ہر دیس جو دیکھتا ہوں اے شاہ
یک ریت نوی ہے یک جودی راہ
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۸

جودھا (و مج) صف مذ ۔
۱۔ شجاع ، بہادر آدمی ، سورما ، پہلوان ، جنگ جو ۔
مرشدی جودھا مرد ہے کراماتی سلاح فروش
نوشہ یہ سمجھے وہی جا کو طالب کا ہوش
۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۳۹
جودھا جگت کے کیوں نہ ڈریں تجھ سوں اے صنم
ترکش میں تجھ نین کے ہیں ارجن کے بان آج
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۷
سب وہاں اکٹھے ہوئے جودھا لوگ جدھ کرنے لگے اور کایر لوگ بھاگ گئے ۔
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۷
تو اتنا کہاں کا جودھا ہے کہ سارے کام کر لے گا ۔
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۵۰
۲۔ سپاہی ، لشکری ۔
مہاراجوں اور جودھاؤں کی تلوار دکھیا کی ڈھال ہوتی ہے ، بوڑھے ، بچے اور غریب جانور پر نہیں اٹھتی ۔
۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۵
[رک : جدھ]

ــ پَن (ـــ فت پ) امذ ۔
سپاہیانہ کام ؛ بہادری ، دلیری ، شجاعت (پلیٹس) ۔
[جودھا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

جودَھن (۱) (و مج ، فت دھ) امذ ۔
لڑائی ، جنگ ، معرکہ (پلیٹس) ۔
[س : یودھن योधन]

جودَھن (۲) (و مج ، فت دھ) امث ۔
رک : جوتن (اپ و ، ۶ : ۵۰) ۔

جودھی (و مج) امذ ۔
رک : جودھا ۔
جودھی رین نہ جدھ بن گیانی بنان گیان
نوشہ تیسے پربت موں پر بھی ہوں غلطان
۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۶۳

جُوڈو (و مع ، و مج) امذ ۔
جاپانی کُشتی جوجِٹ سو (رک) کی جدید شکل ۔
اس میں خیال اور عمل کی تیزی بنیادی شرط ہے اور یہی اصول جوڈو کی جان ہے ۔
۱۹۷۳ آسان جوڈو ، ۲۴
[جاپانی : Judo]

جُوڈی (و مع) امث ۔
دیہات کے سرکاری ملازمین کو سرکار کی طرف سے دی ہوئی زمینوں پر لیا جانے والا خفیف سا محصول (ماخوذ : رسالۂ حسن ، دسمبر ۱۸۸۹ء ، ۶۱) ۔
[؟]

جُوڈِیشَل (و مع ، ی مع ، فت ش)
(الف) صف ۔

عدالتی کارروائی کے متعلق ، دیوانی و فوجداری ، حاکمانہ .
عدالتوں کی کارروائی سرسری طور پر ہوتی ہے اور جوڈیشل تحقیقات نہیں ہوتی .
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۵۹
ان . . . کا انتخاب ہو جنھوں نے . . . جوڈیشل پولس میں اپنی لیاقت نمایاں کی ہو .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۸۳
(ب) امث .
ججی .
جی ہاں وہی جوڈیشل میں ہیڈ کارک ہے .
۱۹۳۳ زندگی ، ۳۱۲
[Judicial : انگ]

ــــ اِختیارات (ــــ کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ ؛ ج .
دیوانی و فوجداری اختیارات ، عدالتی اختیارات .
مہاراجہ صاحب در بھنگہ کا اکزی کیوٹو اور جوڈیشل اختیارات کے تقسیم کے باب میں ایک نوٹ ہے .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۸۵
[جوڈیشل + اختیارات (رک)]

ــــ اَفسَر/آفیسر (ــــ فت ا ، سک ف ، فت س / ی مع ، فت س) امذ .
محکمۂ انصاف کا افسر جیسے جج وغیرہ .
اکثر جوڈیشل افسر انگریزی زبان سے ناواقف ہیں .
۱۸۸۲ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۲۰
[Judicial Officer : جوڈیشل + افسر/ آفیسر (رک)؛ انگ]

ــــ فَیصَلَہ (ــــ ی لین ، فت ص ، ل) امذ
عدالتی فیصلہ (جامع اللغات) .
[جوڈیشل + فیصلہ (رک)]

ــــ کارروائی (ــــ سک ر ، فت ر) امث .
دیوانی و فوجداری کارروائی ، عدالتی کارروائی (فرہنگ آصفیہ) .
[جوڈیشل + کارروائی (رک)]

ــــ کَمِشنَر (ــــ فت ک ، کس م ، سک ش ، فت ن) امذ .
محکمۂ انصاف کا ایک اعلیٰ عہدہ دار ، عدالتی کمشنر .
ایک جوڈیشل کمشنر اودھ کی عدالت العالیہ کا کام انجام دیتا تھا .
۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، ۱۶۲
[جوڈیشل + کمشنر (رک)]

ــــ کَمِشنَری (ــــ فت ک ، کس م ، سک ش ، فت ن) امث .
جوڈیشل کمشنر (رک) کا محکمہ یا عہدہ .
اس وقت جوڈیشل کمشنری میں عارضی طور پر ڈپٹی منصرمی کی جگہ خالی تھی .
۱۹۶۱ عبدالحق ، مقدمات ، ۱ : ۶
[جوڈیشل + کمشنری (رک)]

جُوڈِیشَنَل (و مع ، ی مع ، سک ش ، فت ن) صف .
رک : جوڈیشل مع تحتی .
چونکہ یہاں جوڈیشنل افسر نے استعفیٰ دے دیا ہے .
۱۹۳۸ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۷۰

ــــ فائل (ــــ کس ء) امذ .
عدالتی فائل ، عدالتی ریکارڈ .
صرف دو گواہ ہی جوڈیشنل فائل میں موجود ہیں .
۱۹۶۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۲ ، ۳۱۴ : ۱
[جوڈیشنل + فائل (رک)]

جُوڈِیشِیَل (و مع ، ی مع ، کس ش ، فت ی) صف .
رک : جوڈیشل .
جوڈیشیل . . . عدالتی کے مفہوم میں مروج ہے .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۵

ــــ کَمیٹی (ــــ فت نیز ضم ک ، ی مج) امث .
کسی معاملے کی تحقیق و تفتیش کے لیے عدالت کی مقرر کردہ جماعت .
جو تعبیر جوڈیشیل کمیٹی نے کی ہے اس کے لحاظ سے دعویٰ اندرون میعاد ہے .
۱۹۲۳ قانون میعاد سماعت سرکار عالی ، ۳۲
[Judicial Committee : جوڈیشل+کمیٹی (رک) ؛ انگ]

جَوذَر (و لین ، فت ذ) امذ .
ایک چھوٹا خاردار درخت ، اس کی شاخیں سرخ جڑ موٹی پتے جنگلی ناسپاتی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں پھل گول ہوتا ہے جسے آدمی کھاتے ہیں ، غبیرا ، سنجد (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۹۹) ؛ لاط : جنس ، Sorbus .
[ع]

جَوَر (فت ج، و) امذ.

حرارت، بخار.

ایسا جانکر جور (تاپ) سے رہت ہو جاؤ.

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ١: ٣٥٠

[س : جور ज्वर]

جَور (١) (و لین) امذ.

١. ظلم، ستم، تعدی، جفا.

مجہر ماند یا ایسا جور

١٥٠٣ نوسرہار (اردو ادب، ٦، ٢: ١٤٣)

دل سے شرمندگی اور جور ترا طعن رقیب
عشق نے سوچ کیا مجھ پہ جو ہموار نہ تھا

١٧٩٥ قائم، د، ١٦

اٹھ اور شکوے نہ کر جور آسمانی کے
ستارا وار کھلا پھول شادمانی کے

١٩٣٦ طہور آوارہ، ١٢٩

٢. (تصوف) باز رکھنا سالک کا سلوک سے عروج کی طرف (مصباح التعرف، ٩٥).

[ع]

~ استاد بہ زمہرِ پدر فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.

استاد کی ماربیٹ باپ کے پیار سے بہتر ہے کیونکہ بچہ سیکھتا ہے (نوراللغات؛ جامع اللغات).

جَور (٢) (و لین) امث.

رک : جوتہاں، جولہان؛ ایک قسم کا بھاری ہل (اپ و، ٦: ٥٠).

[مقامی]

جور (١) (و مج) امذ.

زور (رک) کا ایک تلفظ (پلیٹس).

جور (٢) (و مج).

(موسیقی) رک : جوڑ.

کوئی اولی اور گت پہ نغمہ سرا کوئی جور اور انترے پر فدا

١٨٩٠ کتاب مبین، ١٥٦

جور (٣) (و مج) امذ.

وہ زمین جو کھالہ اور نالہ سے نکل آئے اور بوئی جائے (ماخوذ: کھیت کرم، ١٠).

[؟]

جُورا (و مع) امذ.

رک : جُوڑا.

کھا بر کٹی داوان ڈول سر کے بالوں جورا کھول

١٥٠٣ نوسرہار (ق)، ٦٥

جوراب (و مج) امث؛ ~ جورب.

رک : جُراب.

پنڈلیوں پر لمبی جورابیں یا پٹیاں یا چمڑے کے گیٹس پہنے جاتے ہیں.

١٩٢١ سفرنامہ بغداد، ٣

جورا جوری (و مج، و مج) امث؛ م ف.

زورا زوری، زبردستی.

دیکھ سجن کی اور تو گوری
ہرت کرے مو سے جورا جوری

١٩٦٥ چاندنی کی پتیاں، ٥٣

[رک : جور (١) + ا، لاحقۂ اتصال + جور + ی، لاحقۂ نسبت]

جُورُ انگلی (و مج، فت ا، مغ، ضم گ یا ضم ا غنہ، سک گ) امث.

ایک قسم کی گھاس، انگن (رک)، لاط : Medicago esculenta.

اصابع اللصوص، گیاہی است اننگن گویند، بہندوی جورانگلی.

١٨٣٣ زبان گویا (اردو، جولائی، ١٩٦٧ء: ١٢٢)

[ف ؟]

جُورائی (و مع) صف.

(طبقات الارض) وسطی حیاتی عہد جو چودہ کروڑ سال تک رہا اس کے ایک ذیلی دور کا نام، اس عہد میں بڑے بڑے جاندار اور بڑے بڑے درخت پیدا ہونے اور پستانیوں کا آغاز ہوا.

زمانہ جورائی کے آخر میں... ایک اور نہایت ہی عظیم الجثہ سبزی خوار ڈینوسار بھی زمین پر چلا پھرا کرتا تھا.

١٩٤٧ جدید معلومات سائنس، ٣٥٨

[انگ : Jurassic (= جورا پہاڑ کی طرح چونے کے اولیتی پتھر سے بھرا ہوا]

جَورَب (و لین، فت ر) امث.

رک : جُراب.

جورب پر مسح درست ہے اگر سخت ہو اور بغیر باندھنے کے تھم سکے اور نیچے اوپر اون کے چمڑا لگا ہوا ہو.

١٨٦٧ نورالہدایہ، ١: ٦٧

جوربین (و لین ، فت ر ، ی لین) امث .

جورب (رک) کا تثنیہ .

سنن ابو داؤد میں ہے کہ مسح کیا جوربین پر حضرت علی اور ابن مسعود ... عمر بن حدیث رضی اللہ عنہ اجمعین وغیرہ نے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۶۷

اگر آپ وضو کے مسئلے کو فقہ کی کسی کتاب میں مطالعہ کر رہے ہوں . . . تو جوربین کا کلمہ ضرور استعمال ہوگا اور وہاں کلمہ ہرگز غیر فصیح نہ ہوگا .

۱۹۳۴ منشورات کیفی ، ۳۶

[رک : جورب + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

جور جندم (و مج ، فت ج ، سک ن ، ضم د) امذ .

ایک جڑ جو ایسی نظر آتی ہے گویا چند دانے گیہوں کے باہم چپکے ہوئے ہوں ، زہرۃ الحجہ ، لاط: Garcinia Mangostana.

شیخ نے قانون میں جور جندم میں ماہیت نہیں لکھی ہے صرف طبیعت اور منافع لکھ دیئے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰۰

[؟]

جورس پروڈنس (و مع ، کس ر ، سک س ، ضم پ ، و مع ، کس مج ڈ ، سک ن) امذ .

اصول قانون ، علم قانون یا فلسفۂ قانون .

زمانہ حال کے جورس پروڈنس کی روشنی میں اسلامی معاملات کا مطالعہ کیا جائے .

۱۹۲۶ اقبال نامہ ، ۱ : ۱۴۷

[انگ : Jurisprudence]

جورسڈکشن (و مع ، کس ر ، سک س ، کس ڈ ، سک ک ، فت ش) امذ .

عدالتی اختیار ، اختیار سماعت ؛ دائرۂ اختیار ، حلقۂ انتظام.

قانون غیر موضوعہ کے جورسڈکشن اور قانون نصف کے جورسڈکشن میں جو بلحاظ نوعیت معاملہ مختلف ہوتا تھا .

۱۹۳۰ شخصی قانون بین الاقوام ، ۶

[انگ : Jurisdiction]

جورس کونسلٹ (و مع ، کس ر ، سک س ، و مج ، سک ن ، فت س ، سک ل) امذ .

ماہر قانون ، قانون دان .

جورس کونسلٹ سے وہ شخص مراد ہے جو ملک کے قوانین اور رواجات سے واقفیت رکھتا ہو .

۱۹۳۸ علم اصول قانون ، ۱

[انگ : Jurisconsult]

جورنا (و مج ، سک ر) ف م .

رک : جوڑنا (ہائیش) .

جورو (و مج ، و مع) امث .

بیوی ، زوجہ .

نہ فرزند ، جورو نہ بھائی نہ یار
کوئی نہ چھوڑا وے تجے اوس دہار

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۲۸

جورو اپنی پہ جب کرے ہے نظر
اس سے کہتا ہے تب یہ گیدی خر

۱۸۱۰ سودا ، ک ، ۳۳۲

جورو کو رانڈ اولاد کو بے وارث کرکے دیدہ و دانستہ مرنا اور مصیبت بھرنا کیا ضرور .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۹۱

جورو ساس نندوں کی کڑوی باتیں سنا کرے .

۱۹۳۲ بیگموں کا دربار ، ۶

[ہ : جورو जोरू]

ـــ **پاس کی** کہاوت .

بیوی وہی ہے جو شوہر کے ساتھ ہو .

بہن پوت کی دوست ان پوت کا جورو پاس کی پیسہ گانٹھ کا .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۹۰

ـــ **ٹٹولے پھیٹ (پھینٹ) اور ماں ٹٹو لے پیٹ** کہاوت .

جوروؤں کو محبت چار پیسوں کی ہوتی ہے اور ماں کو خلقی ماننا ہوتی ہے ؛ ماں کو بیٹے کی خوراک وغیرہ کا خیال رہتا ہے اور بیوی کو روپے پیسے کا ؛ جورو کی محبت غرض سے ہوتی ہے اور ماں کی بے غرض (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۷) .

ـــ **ٹٹولے گٹھڑی اور ماں ٹٹولے انتڑی** کہاوت .

رک : **جورو ٹٹولے پھیٹ الخ** (جامع اللغات) .

ـــ **جاتا** امذ .

جورو بچے ، آل اولاد ، اہل و عیال .

اس کی کوئی جورو جاتا بھی ہے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۵۰۶

یہ جورو جاتا پوت اور دھی یہ ناتی ہے کیا ہوتا ہے
یہی سب مطلب ہی کے ساتھی کون اس میں کسی کا ہوتا ہے

۱۹۲۳ دیوان بشیر ، 151

[۱ : جورو + جاتا (رک)]

ـــ چکنی میاں مزدور کہاوت .

ظاہر میں کنگال اور واقع میں خوش حال ، خاوند غریب ہے مگر بیوی بناؤ سنگار کرتی ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۷).

ـــ خصم (ـــ فت خ ، ص) امذ .

میاں بیوی .

یہ دونوں جورو خصم بہت گھبرائے جو تدبیریں یاد تھیں عمل میں لائے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۲۲

[جورو + خصم (رک)]

ـــ خصم کی لڑائی دودھ کی سی ملائی کہاوت .

جورو خصم کی شکر رنجی بھی مزا دیتی ہے (نجم الامثال ، ۱۶۷) .

ـــ خصم کی لڑائی کیا کہاوت .

میاں بیوی کی لڑائی معمولی بات ہے (جامع اللغات) .

ـــ زور کی نہیں کسی اور کی کہاوت .

جورو اسی شخص کے قابو میں رہتی ہے جس کی کمر میں زور ہوتا ہے ، طاقت ور سے سب دبے رہتے ہیں (مخزن المحاورات ، ۳۷۹ ؛ جامع اللغات) .

ـــ کا بندہ (ـــ فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

رک : جورو کا مزدور .

جب دو چار برابر والے دوست باہم مل کر بیٹھیں گے اور ایک پر آوازے کسے جائیں گے کہ جورو کے بندے آئے بیوی کے غلام آئے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۵۶

ـــ کا بھائی امذ .

۱. سالا ، خسر پورہ ؛ (بازاری) اپنی جورو کا آپ بھائی ، جورو کو بہن کی برابر سمجھنے والا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۷۹) .

ـــ کا جھڑکا (ـــ کس جھ ، سک ڑ) امذ .

وہ آدمی جس کو اس کی جورو ہر بات میں جھڑک دے اور اس کی بات نہ مانے ، جورو کا غلام (مخزن المحاورات ، ۳۷۹) .

ـــ کا دکھیلا بیچ کر تندوری روٹی کھائی ہے کہاوت .

جو شخص غریب ہو کر اپنے آپ کو امیر ظاہر کرے اس کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ کا غلام (ـــ ضم غ) امذ .

رک : جورو کا مزدور (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ـــ کا مرنا اور جوتی کا ٹوٹنا برابر ہے کہاوت .

جس طرح جوتی کے ٹوٹنے کا افسوس نہیں ہوتا اسی طرح بیوی کے مرنے کا افسوس نہیں ہوتا ، بعض لوگ بیوی کی وقعت نہیں سمجھتے (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ کا مرنا اور کہنی کی چوٹ کا لگنا برابر ہے کہاوت .

(لفظاً) بیوی کے مرنے سے ایسی تکلیف ہوتی ہے اسی طرح کہنی کی چوٹ بہت تکلیف دیتی ہے ، سخت تکلیف جو دیر پا نہ ہو ۔ اس کی نسبت بولتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۶۷) .

ـــ کا مرنا گھر کا خرابا ہے کہاوت .

بیوی کے مرنے سے گھر اجڑ جاتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کا مرید (ـــ ضم م ، ی مع) صف .

رک : جورو کا مزدور (جامع اللغات) .

ـــ کا مزدور (ـــ فت م ، سک ز ، و مع) صف .

بیوی کی تابعداری کرنے والا ، مطیع و فرمانبردار ، زن مرید .

جورو کے مزدور تک بیگار میں گرفتار ہوئے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۲۳

تمہاری صنعت تمہارے ملک میں پھیلی تو مزدور صرف جورو کے مزدور رہ جائیں گے .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۹

ـــ کرنا محاورہ .

شادی کرنا ، بیاہ کرنا ، کسی عورت کو بیوی بنانا .

مرد کے لیے تو چار جورو کرنا روا ہے پھر عورت کے لیے کیوں نہیں ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۸

جہاں ذرا دولت ہوئی اور دو دو تین تین چار چار جوروان کرنے لگے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۵۲

ـــ کو امان کہنے لگنا محاورہ .

سخت رنج و مصیبت میں مبتلا ہو جانا (اپ و ، منیر ، ۶) .

ـــ نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا کہاوت .

کوئی بھی نہیں تن تنہا ہے ، جب کسی شخص کے آل و اولاد نہیں ہوتی اور مجرد ہوتا ہے تو اس کے بارے میں کہتے ہیں .

جہاں کمرے میں پردے پڑے ہیں بس اسی میں وہ راتے
ہیں جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۹

جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا بیوی بچوں کی فکر اور خدمت
سے الٰہی بے نیاز تھا ۔

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۱۶۳

جوروا (ضم ج ، غم و) امث ؛ ~ جروا ۔

جورو (رک) کی تصغیر ۔

خالی منھ سے مزا نکالنا ہے جوروا کی تو جا کے خبر لے وہ
کوٹھے فراق ہوں گی ۔

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۹۳

[رک : جورو + وا ، لاحقۂ تصغیر]

جوری (۱) (و مع) امث ؛ ~ جیوری ۔

**(قانون) ثالثوں کی جماعت جو جج کے ساتھ بیٹھ کر فوجداری
مقدمہ سنتی اور اپنی رائے سے جج کو فیصلہ کرنے سے پہلے
مطلع کرتی ہے ۔**

جوری کو ہدایت کرے کہ وہ مدعا علیہ کی برات کی
رائے دے ۔

۱۸۹۸ مجموعہ ضابطۂ فوجداری ، ۱۱۵

مقدمات کا انفصال بغیر جوری کے ہوا کرے گا ۔

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۲۱۲

[انگ : jury]

جوری (۲) (و مع) امث ۔

رک : جوڑی (بلیئس) ۔

جوری (و مج) امث ۔

رک : جوڑی (بلیئس) ۔

جوڑ (و مع) صف ؛ امذ ۔

رک : جوڑا (= لھنڈا ؛ ٹھنڈ) (بلیئس) ۔

جوڑ (و مج) امذ ؛ امث ۔

**۱۔ (i) اعضا یا ہڈیوں کا بند ، وہ جگہ جہاں دو عضو
ایک دوسرے سے ملتے ہیں ۔**

ہڈی سے ہڈی جدا جوڑ سے جوڑ علحدہ ۔

۱۸۸۳ بوستان تہذیب ، ۷۳

یہ زہر سر میں درد ۔ ۔ ۔ جوڑوں کا درد اور جوڑوں میں
سوجن پیدا کرتے ہیں ۔

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۲۷

(ii) گانٹھ ، گرہ ، پور ، پوری ۔

ثنا کے لکھ لئے مضمون یہ ہے ہمایوں جشن
رہے نہ جوڑ قلم میں تراش ڈال گرہ

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۹

۲۔ (i) پیوند ۔

ہے ترے پیراہن میں ستر جوڑ
کیا یہی ہے زمانہ کا نیرنگ

۱۸۲۲ راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۳۱

(ii) سیون ، سلائی کا جوڑ ۔

چوڑی دار پائجامے کی تراش ایسی ہو کہ گھٹنے پر جوڑ
نہ آئے ۔

۱۹۳۰ فن خیاطی ، ۳۰

**۳۔ (i) دو یا زائد چیزوں کا مقام اتصال جیسے دو اینٹوں
کا جوڑ جہاں سرے ملتے ہیں ۔**

تہ اور طرفی جوڑوں کی سطحات بہت صحت کے ساتھ صاف
کر کے ہموار کر دی جاتی ہیں ۔

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۲۳

**(ii) (طبیعیات) دو یا زائد تار وغیرہ کے ملے ہوئے سرے ،
ایک دوسرے سے جڑے ہوئے سرے ، انگ : Joint ۔**

اسٹوڈیو میں ۔ ۔ ۔ مختلف اوزار اور ان کے جوڑ لگے ہوئے
نظر آتے تھے ۔

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۵۳

یہ تمام جوڑ یعنی کنکشن نیچے کی شکل سے واضح ہیں ۔

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۹۸

**(iii) حرفوں کا پیوند یعنی لکھنے میں ایک دوسرے سے
ملایا جانا ۔**

یہ عشق خط یار میں ہے حال جسم زار
مفصل تمام جوڑ ہیں خط غبار کے

۱۸۶۲ مرآۃ الغیب ، ۲۸۳

ٹائپ ۔ ۔ ۔ میں ۔ ۔ ۔ جوڑ دقت پیدا کرتے ہیں وہ بھی
نستعلیق میں نسخ کے ٹائپ میں یہ دقت ۔ ۔ ۔ حل کی جا چکی ہے ۔

۱۹۶۹ نکتۂ زار ، ۵۸

۴ (i) لازمہ ، جزو خاص ؛ ساتھ ۔

بالائی تو بے کبھی دستر خوان پر ہوگی زردے کا جوڑ ہے ۔

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۱۰۷

واجد علی شاہ تک تخت و کرسی کا یہ جوڑ برابر قائم رہا ۔

۱۹۳۳ مغل اور اردو ، ۱۰۸

(ii) تال میل ، میل ، ایک جیسا ۔

بہت ساتھی جلتی ہے دونوں کی رنگت
سلامت رہے جوڑ سرمہ مسی کا

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات)

۵۔ مقابلہ ، برابری ، ہمسری ، مطابق ، مناسب ۔

اس کے جوڑ کا کوئی نہیں ۔

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۵۸۸

سوز اور ترنم آفرینی کے اعتبار سے اس جوڑ کی مسلسل غزلیں اردو میں کم نکلیں گی ۔

۱۹۳۷ نکتۂ راز ، ۲۳۳

۶. (طاقت ، خوبی یا کسی اور خصوصیت میں) مقابل ، نظیر ، ہمسر یا برابر کا ، جواب (ان معنی میں مونث بھی ہے) ۔

کہ ہے راج رایاں کیرا راج توں
نہیں ملک میں جوڑ تج آج کوں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۹

جو دیکھے جوڑ ہیں دونوں یہ محبوب
ہو اس سے خوب اور یہ اس سے مرغوب

۱۶۶۳ عاجز (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۳۱۴)

بولی کہ ہے جوڑ حسب دلخواہ
زہرہ ہے دلہن تو چاند نوشاہ

۱۸۸۷ ترانۂ عشق ، ۲۶

عبدیت کا مستحق وہی ہو سکتا ہے جو عزت و کبریائی میں اپنا جوڑ نہ رکھے ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۳۳

۷. (i) جفت ، دو جو عموماً ہم رنگ یا ہم سلسلہ ہوں یا ایک دوسرے کے لیے ضروری یا ایک دوسرے کا جواب ہوں ۔

منجے بولیا تھا توں جہاندار شاہ
جو دھرتا ہوں دو جوڑ لشکر سپاہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۵۳

(ii) دونوں ہاتھوں کی چوڑیاں ۔

آرام بائی ... کلائی پہ لگی چھنر چھنر کر کے اٹھنی کا جوڑ ٹھنڈا ہو گیا ۔

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۰۴

(iii) پہلوانوں کی جوڑی ۔

آگرے کے جوڑ نمائش میں آئے ہوئے تھے ان میں دھینگا پہلوان بھی تھا

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۶۹

(iv) دو چیزوں کا مجموعہ ، جوڑا ، جوڑی ۔

چار ہزار جوڑ زیور عروسانہ مرصع کارو جواہرنگار ہر قسم کا بیش قیمت تھا ۔

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۷۴

سامان کھولتا ہوں تو ایک جوڑ چوڑی چادریں پلنگ کی ندارد ۔

۱۹۰۸ خطوط محمد علی ، ۲۴۸

(v) نر و مادہ یا مرد و عورت کی جوڑی ، زن و شوہر ۔

کچھ جوڑ تو ان میں کے ہوئے ہال میں رقصاں
باقی جو تھے گھر ان کا تھا افلاس کا مارا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۹۷

۸. (i) قوالوں کی ٹولی یا مرثیہ خوانوں کی جماعت ۔

جوڑ قوال کے کچھ بن سے گاتے ہیں عجیب
پیٹتا سر ہے تو کہتا ہے کوئی ہائے حبیب

۱۸۶۸ شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۴۵۷

(ii) رک : برابر کی جوڑ ۔

ایک شخص جو سرسید کے کاموں کا صرف مددگار ہی نہ تھا بلکہ اس گاڑی کے ہانکنے میں گویا برابر کی جوڑ تھا ۔

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۳۱۹

برابر کی جوڑ ہر بات میں ہونی ضروری ہے ، ورنہ خانہ آبادی نہیں ہو گی بلکہ خانہ ویرانی ۔

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۱۷

۹. تہمت ، بہتان ۔

مجکو بھی یاد ہیں فقرے صاحب ۔ جوڑ بندے پہ بنایا نہ کرو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۷

۱۰. دھوکا ، فریب ، مکاری ، بناؤ ، جعل سازی ، پاکھنڈ ۔

جوڑ میں آ نہ جائیے گا کہیں ۔ توڑ ہے گا نہ آسرا دل کا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۸

تحریر کی عیاری دیکھی ۔ مولانا اس کے تو وہ جوڑ ہیں کہ وہابیہ بھی اس کے سامنے من ہار کے بیٹھ رہیں گے ۔

۱۹۱۵ ناز برداری جور بدایوں (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۳۰)

۱۱. (i) (کشتی) داؤں پیچ ۔

اس کا داہنا ہاتھ مع زانو کے باندھ لیوے پھر نمبر ایک جوڑ کرے ۔

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۱۳۶

(ii) (کشتی) حریف کے داؤں سے فائدہ اٹھانے کی ترکیب یعنی اس کو اسی کے داؤں میں پھانس لینے کا گر یا پیچ (ا پ و ، ۸ : ۲۴) ۔

حریف کے پیچ کو رد کرنے کے لئے سات باتیں مقرر ہیں ایک بگاڑ ... پانچویں جوڑ ...

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۳۶

(iii) (مجازاً) چال ، داؤں ، حملہ ، پیچ ۔

ہر یک طرف تے سب جنیں اس پر آئے
سپر پر سپر جوڑ اس پر بھی ڈھائے

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۹۳

دونوں کو اپنی بات کی پچ تھی اگر وہ جوڑ کرتا تھا یہ بند کرتا تھا زندگی سے دم بند کرتا تھا ۔

۱۸۸۴ طلسم فصاحت ، ۸۸

۱۲. (i) (ریاضی) دو یا دو سے زیادہ عددوں کے جمع کرنے کا قاعدہ ، عمل جمع ۔

رنج و غم کے حساب کا کیوں کر
آئے فہم حساب داں میں جوڑ

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۳۹

آج میڈم نے آٹھ ہزار کا جوڑ دیا تھا ۔

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۳۵

(ii) میزان ، کل تعداد یا مقدار ، ٹوٹل ۔

سب کو ضرب دو پھر جوڑ بتاؤ ۔

۱۹۳۰ علم حساب ، ۱۸

۱۳. جھال ، ٹانکا .
جوڑ کو تین مرتبہ تانبے اور تین مرتبہ گندھک ملا کر گلاتے ہیں جس کو ہندی میں چھاچھیا کہتے ہیں .
۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۴۲

۱۴. ایک قسم کے چھلے .
نور آگیں ہوں کنٹھر الماسی　　جوڑ بھی ہوں مقرر الماسی
۱۸۵۷ بحر الفت ، ۸

۱۵. ایک قسم کی چھلّی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
۱۶. مثبت ، منفی کی ضد (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
۱۷. وہ ظرف جو ہم رنگ اور ہم سلسلہ ہوں (نوراللغات) .
۱۸. ستاروں کا میل ، قران السعدین ؛ قدرتی ساتھ یا ملاپ ، تقدیری امر .
جوڑ یا سنجوگ کے ہاتھ بات ہے جس کے ساتھ جوڑی ملی ہوگی اسی کے ساتھ پھیرے پڑیں گے .
۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۳۷۹

۱۹. کسی معاملے میں (اکثر سیاسی) اتحاد .
اسرائیل اور امریکہ کا جوڑ سب کو معلوم ہے کوئی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا .
۱۹۸۳ جنگ ، کراچی ، فروری ، ۸

۲۰. ایک قسم کا دیہاتی میلہ ؛ سکھوں کا ایک میلہ ، جوڑ میل (رک) (جامع اللغات) .
۲۱. فرضی قصہ ، افسانہ ، گھڑی ہوئی کہانی (اکثر قصہ کہانی کے ساتھ) (فرہنگ آصفیہ) .
۲۲. (سنار) سونے یا چاندی کا ہاتھوں پیروں میں پہننے کا زیور ، تین چوڑیوں کا مجموعہ جس میں بیچ کی چوڑی چوڑی اور سروں کی پتلی ہوتی ہیں ، چوڑا (اپ و ، ۴ : ۷۰) .
۲۳. (بیل بانی) بیلوں کی جوٹ کو باندھنے کی رسی (اپ و ، ۵ : ۷۵) .
۲۴. (موسیقی) ترکیب راگ (Composing) .
امرت سین جی سے کہا یہ جوڑ اور گت آپ کے گھرانے کی طرز پر ہے .
۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۵۵
الاپ اور جوڑ بجانے کے لیے ان سے بہتر اور کوئی تار کا ساز نہیں .
۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۹۹

۲۵. (چور) چوری کا ساتھی (اپ و ، ۸ : ۱۸۵) .
[جوڑنا (رک) سے]

— آنا محاورہ .

تدبیر جاننا ، داؤں پیچ کا جاننا .
کس کو آتے ہیں یہ جہاں میں جوڑ
لے وہ سو طوطیے اک آن میں جوڑ
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۴۹

— باز صف .

جوڑ توڑ کرنے والا ، مکّار ، افترا پرداز ، شرارتی .
جھوٹے جھپاسیے جوڑ باز اور لڑا کر تماشا دیکھنے والے اور بیلیے وغیرہ سب کا علاج حکام . . . کرتے ہیں .
۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۱۵
[جوڑ + . . . باز (رک)]

— بازی اسث .

۱. مکاری ، عیاری .
مکر و فریب اور جوڑ بازی چھوڑ دے اور کینہ و فساد اور مکّاری اور عناد سے منہ موڑ لے .
۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ ، بلگرامی ، ۴۳۰

۲. افترا پردازی ، جوڑ توڑ کا عمل .
دروغ کو ہیں سمجھتے فروغ کا باعث
کمال جانتے ہیں نقص جوڑ بازی کا
۱۸۵۷ سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۴
[جوڑ + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— باندھنا محاورہ

۱. کشتی کے لیے دو برابر کے پہلوانوں کو مقرر کرنا ؛ کسی کام پر دو آدمیوں کو مقرر کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۷۹)

۲. تہمت لگانا ، جھوٹی باتیں ملانا .
ہم نے باندھے ہیں اس پہ کیا کیا جوڑ
جو چلا ایک بھی نہ فقرا جوڑ
۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۴۴

۳. تدبیریں کرنا ، داؤں کرنا (ماخوذ : نوراللغات) .

— بٹھانا محاورہ

۱. جوڑ ملانا ، وصل کرنا .
دونوں چولوں پر سریش لگا کر جوڑ بٹھائیں .
۱۹۶۷ لکڑی کا کام ، ۳ : ۹۹

۲. (ٹوٹی ہوئی) ہڈی یا بند کو اپنی جگہ بٹھانا ، درست کرنا ؛ قرینے سے جوڑنا .
ترے تناسب اعضا کی ہے زباں پہ یہ بات
یہ جوڑ ہیں کسی استاد کے بٹھائے ہوئے
۱۸۸۱ ریاض صابر ، ۲۶۵

۳. میل ملانا ، مناسبت پیدا کرنا .
ایسی تثلیث کے ماتحت یہ اختلافات پیدا ہوئے کہ تینوں خداؤں کا جوڑ توحید کے ساتھ کیوں کر بٹھایا جائے .
۱۹۱۷ مسیح اور مسیحیت ، ۱۷۰

۴. حساب کی میزان درست کرنا ، جوڑ ملانا ، [illegible]ات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۷۹)

— بدنا محاورہ .

دو پہلوانوں کا کشتی کے واسطے انتخاب کرنا (نوراللغات) .

— بنانا محاورہ .

۱. تہمت لگانا ، الزام دھرنا .

عدو غیر نے تجھ کو دلبر بنایا
کوئی جوڑ مجھ پر مقرر بنایا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۸

۲. نر و مادہ کا جوڑ ملانا .

تعداد جو نر اور مادہ . . . کے آپس میں جوڑ بنانے سے بنتی ہے . . . ہر خلیہ میں پائی جاتی ہے .

۱۹۷۰ برائیو فائٹا ، ۷

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

۱. بندش ، جوڑ ، عضو ، اعضا و جوارح .

حق یہ ہے کہ اس کے جوڑ بند بھی دریائے حیات کی موجوں کے صدمے اٹھانے کے قابل نہ تھے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۵۸

تن سے تیرے ہے عیاں نرمی دل کا جوہر
جوڑ بند ایسے کہ سانچے میں بنے ہیں ڈھل کر

۱۹۲۶ صبح وطن ، ۷۹

۲. رک : جوڑ معنی نمبر ۳. (iii) .

ماہر زبان . . . حرفوں کے جوڑ بند کھولتا ہے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۱۵

بچہ خود حرف کا جوڑ بند پہچانے اور ان کو ملا کر الفاظ کو نکالے .

۱۹۷۵ مسلمانان پنجاب کی تعلیم ، ۳۰

[جوڑ + . . . بند (رک)]

— بندھنا محاورہ .

جوڑ باندھنا (رک) کا لازم .

جب یہ جوڑ بندھا پہلے چوبدار سلطانی ان کی طلب کو آیا .

۱۸۹۶ قیصر التواریخ ، ۲ : ۷۱

بادشاہ نے ہاتھیوں کی لڑائی کا دن مقرر کیا . . . سلیم کے ہاتھی گرانبار اور خسرو کے ہاتھی آپ روپ کی جوڑ بندھی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۰۳

لوگ اس کے پاس کشتی سیکھنے آتے اور بڑے بڑے جوڑ بندھتے .

۱۹۳۰ قصیدۃ البردہ ، ۱۳۰

— بننا محاورہ .

جوڑ بنانا (رک) کا لازم .

صرف اسی وقت جوڑ بنتا ہے کہ جب یہ گیمیٹ دو مختلف رشتکوں سے ہوں .

۱۹۶۸ ابے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۶۶

— بیٹھ جانا / بیٹھنا محاورہ .

جوڑ بٹھانا (رک) کا لازم .

نال اور کندے کے تمام جوڑ اس طرح بیٹھ جائیں کہ ان کے درمیان میں درز مطلق نہ باقی رہے .

۱۹۳۲ افسر الملک ، تفنگ با فرہنگ ، ۱۲۲

زخم اچھا ہوگیا مگر ہڈی کا جوڑ ٹھیک نہیں بیٹھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۴۹

— پا امذ .

(حیوانیات) رک : جوڑپایہ .

اس جماعت میں ایسے جوڑپا . . . شامل ہیں جن کی عادتیں اور تنفسی نظام آبی ہوتا ہے .

۱۹۶۹ قشریہ ، ۱۳

[جوڑ + پا (رک)]

— پائی صف .

(حیوانیات) جوڑپا (رک) سے منسوب یا متعلق .

جوڑپائی عائلہ یا ارتھر و پوڈا . . . حیوانات کا ایک قدیم عائلہ ہے .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۱۱

[جوڑ + پا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت]

— پایہ (— فت ی) امذ .

(حیوانیات) حیوانات کا ایک قدیم عائلہ ، ان حیوانات کی پہلی خصوصیت یہ ہے کہ ان کے ہاتھ پر یا ذیلی عضو یا زائدہ کئی جوڑوں سے مل کر بنتے ہیں ، حشرات کا تعلق اسی عائلہ سے ہے انگ : Arthropoda .

جوڑپایوں کے معمولی عضلی ریشوں میں . . . ایک ظاہری سی دھندلاہٹ نظر آتی ہے .

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۱۳۱

[جوڑ + پا (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]

— پتی (— فت پ ، شد ت) امث .

(نباتیات) ایک دوسرے میں ملی ہوئی پتیاں ، مرکب پتا جیسے کچنال کا پتا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جوڑ + پتی (رک)]

— **پڑنا** محاورہ .

تدبیر کارگر ہونا ، داؤں چل جانا ؛ تہمت لگنا ، بہتان جڑا جانا .

آخر ایک جوڑ ایسا پڑا کہ نہ معلوم کس طریق سے میر احمد علی سڑی ہوگئے .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۷۳

— **پیچ** (— ی مج) امذ .

استداد پیما کے دونوں پیچ جن کی نوکوں سے امتحانی ٹکڑے کو پکڑا جاتا ہے .

دو چٹکیاں . . . امتحانی ٹکڑے کو جوڑ پیچوں کے ذریعے پکڑتی ہیں . . . . پیچوں کے یہ جوڑ عموماً ۸ انچ کے فاصلے پر ہوتے ہیں .

۱۹۳۱ مضبوطی اشیا ، ۲ : ۸۵۹

[جوڑ + پیچ (رک)]

— **پیچ ڈنڈا** (— ی مج ، فت ڈ ، سک ن) امذ .

وہ راڈ یا سلاخ جس پر جوڑ پیچ حرکت کرتے ہیں .

جوڑ پیچ ڈنڈوں پر ایک کہچ بیٹھا ہوا ہوتا ہے جو اموٹے پر اس آلے کے نصب کرنے میں آسانی پیدا کرتا ہے .

۱۹۳۱ مضبوطی اشیا ، ۲ : ۸۵۹

[جوڑ + پیچ (رک) + ڈنڈا (رک)]

— **پیوند** (— ی لین ، فت و ، سک ن) امذ .

۱. رک : جوڑ معنی نمبر ۳ (iii) .

لڑکے ابتدا میں حرف کی شکل اور اس کا نام یاد کریں اور حرف ف کے جوڑ پیوند کو لکھنا اور پڑھنا سیکھیں .

۱۹۷۵ مسلمانان پنجاب کی تعلیم ، ۳۰

۲. میل ملاپ ، ترکیب .

ہندی فارسی کا جوڑ پیوند اردو کے مزاج سے بے میل نہیں .

۱۹۶۰ نکتۂ راز ، ۴۳

[جوڑ + پیوند (رک)]

— **پھڑکانا** محاورہ .

۱. جوڑ پھڑکنا (رک) کا تعدیہ .

جوڑ پھڑکانا مرغ بازوں کی اصطلاح ہے مگر ہم دیکھتے ہیں کہ اب آدمیوں کی جوڑ بھی پھڑکتی ہے

۱۹۲۴ اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۲۹ : ۱۰

۲. (مجازاً) لڑائی کرانا ، فساد کرانا .

اقلیتوں کو الگ جوڑیں پھڑکانے دیجیے ، یہی مجلس ہائے قانون ساز کی ترتیب اور اس کا قوام ہے .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۶

— **پھڑکنا** محاورہ .

لڑاکا مرغ یا بٹیر کا لڑنا .

ان دونوں مرغوں کی جوڑ پھڑک رہی تھی ، کیسی کیسی اوجھڑیں ٹھیکیں مارتے تھے ، ہر طرف سے اس پالی میں واہ واہ کا غل تھا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۵۶

— **توڑ** (— و مج) امذ .

۱. اکھاڑ پچھاڑ ، سازش ، ساز باز .

ملکی کاموں میں جوڑ توڑ سے خوب واقف تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۳۸۱

سیاسی جوڑ توڑ کی بنا پر اقوام عالم میں ابھی اس کا بھرم باقی تھا .

۱۹۸۴ ماہ نو ، فروری ، ۲۵

۲. ادھیڑ بن ، جتن ، تدبیر .

سر فکر جیب تامل میں چھوڑ
لگا کرنے دل میں بہت جوڑ توڑ

۱۸۴۴ مثنوی اپورب کشن کنور ، ۱۵

۳. کسی چیز کے ٹکڑے اور ان کے آپس میں وصل ، انگلی کے پور اور گرہیں یا کسی لفظ میں حرفوں کا وصل اور فصل .

اے بادشاہ ایک ادنیٰ انگلی کے اگر جوڑ توڑ دیکھے جائیں تو عقل حیران ہوتی ہے .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۶۵

وہ یہ پیچ در پیچ نقوش و دوائر و مدات اور حرفوں کے جوڑ توڑ ہرگز نہیں بنا سکتا .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۱۶

۴. کشتی کے داؤں پیچ ، داؤں اور اس کی کاٹ .

میں نے ہت کوڑا باندھا اس نے ٹال سے کھولا ، غرض کہ آدھ گھنٹے میں بیسیوں جوڑ توڑ ہوگئے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۶۹

۵. ایک ہندوستانی گھاس جس کی بیل تالاب یا جھیل کے کنارے اگتی ہے اس کی شاخ کو توڑ کر ملاؤ تو جڑ جاتی ہے پتے اس میں نہیں ہوتے اور گانٹھیں بہت ہوتی ہیں ، دوا کے طور پر مستعمل ہے پونڈا اور انھ کھنڈا بھی کہتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰۱) .

جوڑ توڑ . . . یہ بوٹی دریائے کھادر میں ہوتی ہے بارہ ماہ ملتی ہے .

؟ جڑی بوٹی ، ۶۶

[جوڑ + توڑ (رک)]

— **توڑ کرنا** محاورہ .

۱. (کسی چیز کو) توڑنا اور پھر جوڑنا ، رد و بدل کرنا ، کمی بیشی کرنا .

مصنوعی چیزیں بھی در حقیقت قدرتی ہیں ، جوڑ توڑ کر اپنی ضرورت کے موافق بنا لیا ہے ۔

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۵

مصنوعی چیزیں بھی قدرتی چیزیں ہوتی ہیں جن میں انسان جوڑ توڑ کر کے اپنی نئی صنعت دکھاتا ہے ۔

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۱۱

۲. کسی کے خلاف سازش کرنا ، ساز باز کرنا ۔

وہ مہینوں اندر ہی اندر جوڑ توڑ کرتی رہی ۔

۱۸۸۰ دربار اکبری ، ۲۶

راتوں کو جوڑ توڑ کرتے ہیں ۔

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۳۴

۳. حکمت عملی سے فریب دینا ، چال کرنا ؛ اکھاڑ پچھاڑ کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۸۰) .

۴. تدبیر کرنا ، جتن کرنا ۔

اس نے بھر لاکھ جوڑ توڑ کیے
ٹکڑے ہر آئینے کے جڑ نہ سکے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۸۳

— جاڑ امذ.

بچت ، جو کچھ صرف کرنے سے بمشکل تھوڑا تھوڑا بچالیا گیا ہو ، مرمت ، پیوند (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جوڑ + جاڑ (تابع)]

— جاڑ کر م ف .

جوڑ کے ، جمع کر کے ؛ درست کر کے ، مرمت کر کے .

ٹوٹی پھوٹی تجارت کو جوڑ جاڑ کر کچھ درست کرلیں .

۱۹۰۵ ' عصر جدید ' ، نومبر ، ۳۵۴

— جوڑ (— مج) امذ.

ہر ایک جوڑ ، ہر عضو ، از سر تاپا .

بغل گیر ہو کر ایسا دبایا کہ . . . جوڑ جوڑ ہل گیا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳۰

ہڈیوں میں جسم تھا جکڑا ہوا
تھا بدن کا جوڑ جوڑ اکڑا ہوا

۱۹۲۶ جگ بیتی کہانیاں ، ۲۷

[جوڑ + جوڑ (رک)]

— جوڑ شرارت بھری ہے فقرہ.

بڑا شریر ہے (نوراللغات) .

— جوڑ کے دھرنا محاورہ.

روپیہ جمع کر کے ایک جگہ رکھنا ، کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۸۰ ؛ نوراللغات) .

— جوڑ کر (کے) مر جانا محاورہ .

کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا اور اس سے فائدہ اٹھائے بغیر مر جانا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۸۰) .

— جوڑ مر جائیں گے اور مال جنوائی (جمائی) کھائیں گے (جو جنوائی (جمائی) نہ ہوں گے تو خالصے لگ جائیں گے) کہاوت .

کنجوس کا مال یوں ہی جاتا ہے ، بخیل کی دولت سے دوسرے لوگ ہی فائدہ اٹھاتے ہیں .

نہ تو اس درجہ فضول خرچی کرو کہ جس سے لوگ نام دھریں اور خاوند کے دل سے گر جاؤ نہ اتنی کنجوسی اختیار کرو کہ یہ مثل سنو " جوڑ جوڑ مر جائیں گے اور مال جمائی کھائیں گے " .

۱۹۱۰ مسلی ہوئی پتیاں ، ۱۰

— جوڑنا محاورہ .

مصیبت لانا ، داؤ چلانا ، بہتان باندھنا .

کیا خبر تھی صفت آبلہ دل پھوڑے گا
جوڑ یہ تفرقہ انداز بہت جوڑے گا

۱۸۶۸ شعلہ جوالہ ، ۱ : ۲۴۱

— چڑھانا محاورہ .

رک : جوڑ بٹھانا معنی نمبر ۳ .

ہڈیاں جوڑی گئیں جوڑ چڑھائے گئے .

۱۹۳۱ لہتا رانا ، ۲۲

— چلنا محاورہ.

۱. داؤ کیا جانا ، داؤ یا تدبیر کارگر ہونا .

ناموافقت شروع ہوئی ، جوڑ طرفین سے چلنے لگا .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۳۷۳

وقت پر جھوٹ سے بھی کام نکل آتا ہے جیسے کیمیا گر کا جوڑ کہیں چل گیا .

۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۶۳

۲. چال چلی جانا .

بات یہ بنتی کہ بگاڑیں انہیں
. جوڑ یہ چلتے کہ اکھاڑیں انہیں

۱۸۵۸ مثنوی قضا و قدر ، ۱۵

۳. قبضہ ہونا ، قابو چلنا .

اِدھر نظر آتی ہے مجھے زلف پریشان
کچھ توڑ کرو جوڑ چلا باد صبا کا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۷

۴. دھوکا دینا ، فریب سے کام لینا .

ہم نے جتا دیا تھا کہ دشمن ہے بے وفا
تم سمجھے اس نے جوڑ چلا اس نے چال کی

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۸۶

— دار صف .

۱. پیوند لگا ہوا ، جوڑا ہوا ، مرکب پتا (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

۲. (نباتیات) دعائی خرمہ (دعائی یعنی بالتی نظام کا ایک ایصالی ڈورا) کی ایک قسم کا نام .

جوڑ دار . . . اس قسم کے خرمے عام طور پر تنے اور پتوں میں پائے جاتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۳۲۶

۳. جوڑا ہوا ، جوڑ والا (گہوارہ وغیرہ) ، انگ : Articulated (Cradle etc.) (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۴) .

[جوڑ + . . . دار (رک)]

— دینا ف م .

رک : جوڑنا .

جمال سلطانی امید کے شکستہ شیشوں کو جوڑ دیا کرتا ہے .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۶۰

— ڈَنڈا (— فت ڈ ، سک ن) امذ .

جوڑنے یا ملانے والا ڈنڈا ، جیسے انجن میں پسٹن اور کرینک پن وغیرہ کے درمیان کا ڈنڈا یا ریل کے انجن کے پہیوں کے درمیان کا ڈنڈا .

مشینوں کے حصے مثلاً کرینک دھرے اور جوڑ ڈنڈے وغیرہ بنائے جاتے ہیں .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۱۲۲

[جوڑ + ڈنڈا (رک)]

— ڈِھیلے کَرنا محاورہ .

کمزور کر دینا ، بنیاد ہلا دینا .

عزم راسخ کے قلعے کی بنیاد کو ہلا دیا تھا اب . . . جوڑ بھی ڈھیلے کر دیئے .

۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۲۰۶

— رِیشہ (— ی مج ، فت ش) امذ .

(نباتیات) پٹھے یعنی رگ و ریشہ ، نسیج (پلیٹس) .

[جوڑ + ریشہ (رک)]

— ساز امذ .

(معماری) دائرے کی شکل کا لوہے کا ٹکڑا جو چنائی کے جوڑ پر کھینچا جاتا ہے .

جوڑ اول اوپر تک بھر دیا جاتا ہے اور بعد ازاں . . . جوڑ ساز جوڑ پر کھینچا جاتا ہے .

۱۹۳۸ رسالۂ رڑکی (چنائی) ، ۱۸۰

[جوڑ + . . . ساز (رک)]

— سَلاخ (— فت س) امث .

رک : جوڑ ڈنڈا .

چلیپہ سر سوئی اور جوڑ سلاخ کا وہ حصہ جو چلیپہ سر سوئی اور سلاخ کے مرکزِ ثقل کے درمیان ہے .

۱۹۳۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۲۲۷

[جوڑ + سلاخ (رک)]

— سُوراخ (— و مع) امذ .

(حشریات) (دل کے) قطعات کا دہانہ یا درز .

قلب . . . کے جانبی پہلو پر جوڑ سوراخ (Ostia) پائے جاتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۶۶

[جوڑ + سوراخ (رک)]

— شِکَن (— کس ش ، فت ک) صف .

(معمار) جوڑ کی درز .

ور سے انچے کے ورسون کے متوازی اس طرح رکھے جاتے ہیں کہ ہر جوڑ کے عین وسط میں جوڑ شکن آئے .

۱۹۶۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۵۴

[جوڑ + شکن (رک)]

— کا صف .

مقابلے کا ، برابر کا ، اسی طرح کا .

لوگوں نے کہا کہ میاں جانے بھی دو یہ تمہارے جوڑ کا نہیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۹۰

لفافہ بھی خط کے کاغذ کے جوڑ کا ہونا چاہیے ، یہ نہیں کہ کاغذ ایک وضع کا اور لفافہ دوسری وضع کا .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۳۲۹

ــ کا بَنْد (ــ فت ب ، سک ن) امذ .

(کشتی) داؤں کی کاٹ کا دوسرا داؤں ، برابر کا داؤں ، جوابی حملہ .

پیچ بندھنے لگے ، پیچ کا توڑ ہونے لگا توڑ کا جوڑ ، جوڑ کا بند ہوتا تھا .

۱۸۸۲　طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۸۸

ــ کا توڑ امذ .

کسی چیز کے مناسب دوسری اسی قسم کی چیز ، برابر کا مقابلہ ؛ جواب .

اب ہاتھ پر آفتاب لانے . . . ید بیضا دکھانے یہ جوڑ کا توڑ ہے اسی پر سارا نچوڑ ہے .

۱۸۹۰　بوستان خیال ، ۶ : ۳۶۱

ان کو سیکڑوں شعر نوک زبان تھے یہ حدیث خوب پڑھتی تھیں وہ نوحہ خوانی میں کمال رکھتی تھیں . غرض کہ ہر بات میں جوڑ کا توڑ تھا .

۱۹۰۰　ذات شریف ، ۳۲

ــ کا توڑ پہننا محاورہ .

ایک چیز کی مناسبت سے دوسری چیز پہننا .

اے جنوں آگے پہنتے تھے بہت جوڑ کا توڑ
اب جو دامن ہے پرانا تو گریبان نیا

۱۸۵۷　سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۴

ــ کاٹنا محاورہ .

جسم کے کسی جوڑ پر ایسا وار کرنا کہ وہ بھی کٹ جائے جو کہ سخت ہوتا ہے ، شدید وار کرنا .

دیکھا نہیں کبھی کسی دریا کا ایسا توڑ
نیزوں کے بند کاٹ دیئے تھے تنوں کے جوڑ

۱۸۷۴　انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۳

ــ کر رکھنا محاورہ .

رک : جوڑ جوڑ دھرنا ، جمع کرنا .

کوڑی کوڑی پر جان دیتے ہیں ، ادھی ادھی جوڑ کر رکھتے ہیں .

۱۹۳۸　دلی کا سنبھالا ، ۷۹

ــ کرنا محاورہ .

فریب دینا ، چالاکی کرنا .

بن پڑی غیروں کی لوگوں نے بگاڑا تم کو
جوڑ کر کرکے سرے گھر سے اکھاڑا تم کو

؟　سحر (نوراللغات)

ــ کو جوڑ ملنا محاورہ .

جیسا شخص ہو ایسے ویسے شخص سے واسطہ پڑنا ، جیسے کو تیسا ملنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ــ کھانا محاورہ .

۱. میل کھانا ، لگا کھانا ، ملنا .

جسم سے روح نے جوڑ کھایا اور منعقد ہو کر یہ کیفیتیں پیدا ہوئیں .

۱۹۰۳　مکاشفات آزاد ، ۱۶

ایسے نئے اور عجیب و غریب لفظ زبان میں شامل ہوگئے ہیں جو کسی طرح اردو سے جوڑ ہی نہیں کھاتے .

۱۹۲۶　شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۵۳

۲. نر و مادہ کا ملاپ ہونا .

تیتری اور دیسی مرغ کے جوڑ کھانے سے ایک عجیب قسم کی نسل پیدا ہوتی ہے .

۱۸۹۷　سیر پرند ، ۲۰۷

جوڑ کھانے وقت سب سے پہلے دو گیمیٹ اپنے سیلیا (Cilia) سے الجھ جاتے ہیں .

۱۹۶۸　لے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۶۶

ــ گانٹھنا محاورہ .

۱. چالاکی سے کوئی کام کرنا ، چال چلنا .

جوڑ یہ گانٹھے کہ بہت دق ہوئے
تینوں کے تینوں متفرق ہوئے

۱۸۸۴　قدر (نوراللغات)

۲. پیوند لگانا (نوراللغات) .

ــ گھٹاؤ (ــ فت گھ ، و مج) امذ .

(حساب) جمع تفریق .

انسان نے بھی اسی طرح گننا سیکھا تھا اور جوڑ گھٹاؤ کے لیے اپنی انگلیوں کا سہارا لیا تھا .

۱۹۶۹　کمپیوٹر کی کہانی ، ۸

[جوڑ + گھٹاؤ (رک)]

ــ گھٹاؤ کی اُلٹی لاگ (ــ فت گھ ، و مج ، ضم ا ، سک ل) امث .

(ریاضی) سلسلۂ موسیقیہ (ہلیئس) .

ــ گھٹاؤ لڑی (ــ فت گھ ، و مج ، فت ل) امث .

(ریاضی) سلسلۂ حسابیہ ، سلسلۂ جمع و تفریق (ہلیئس) .

ــ اڑانا محاورہ .

رک : جوڑ ملانا .

انصاف تو کر عشق کجا اور کجا دل
معمول تو ہے جوڑ برابر کا اڑانا

۱۸۱۳ پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۱۴۹

ــ لَکِیر (ــ فت ل ، ی مع) امث .

قطعات کے ملنے سے پیدا ہونے والی درز کے ملاپ کا نشان ، انگ : Satural line .

یہ صندوق نما ظرف تختوں سے مل کر بنا ہے جن کی حدیں جوڑ لکیروں سے واضح ہوجاتی ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۲۷

[جوڑ + لکیر (رک)]

ــ لگانا محاورہ .

۱. پیوند لگانا ، ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا ، جوڑنا .

ایک زبان کو دوسری زبان سے ایسا بے معلوم جوڑ لگایا ہے کہ آج تک زمانے نے کئی پلٹے کھائے ہیں مگر پیوند میں جنبش نہیں آئی .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۸۹

اگر کسی جگہ لکڑی میں جوڑ لگانے کی ضرورت ہو تو سریس گرم کر کے بقدر ضرورت استعمال کرو .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۱۲

۲. جمع کرنا ، میزان درست کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۸۰؛ نو راللغات) .

ــ لگنا محاورہ .

جوڑ لگانا (رک) کا لازم .

لیلی شام تمنا کہ بلائے شب ہجر
جوڑ لگتا ہے مقدر میں ہمارا کس کا

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۳۲۸

ــ لینا محاورہ .

جمع کر لینا ، شامل کر لینا ، ملا لینا ؛ گھڑ لینا ، اضافہ کر لینا .

اختر کا دل شکستہ جو کرتا ہے ماہ رو
غزلوں میں جوڑ لیتا ہے اکثر وہ حال یار

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۷۵

ــ مارنا محاورہ .

۱. سازش کرنا ، داؤ لگانا ، چال چلنا .

اپنی بے عزتی کا سخت رنج ہوا ، جو راجپوں نے جوڑ مارا وہ چل گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۵۰

دیوان صاحب نے جوڑ مار کر نکلوا دیا ، جتنے منہ اتنی باتیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۸۳

۲. حملہ کرنا ، داؤ چلانا ، وار کرنا .

نواب صاحب نے جوڑ مارا تھا ظاہر میں شاہ جن کا اشارہ تھا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۶۳

خلیفہ جی نے ایک اور جوڑ مارا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۷۷

۳. چغل خوری کرنا ، عیب لگانا .

غیر نے لاکھ جوڑ مارے ہیں
پر ہم ان کے ہیں وہ ہمارے ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰۳

ــ مُعَمَّہ (ــ ضم م ، فت ع ، شد م بفت) امذ .

ایسا معمہ جو کسی تصویر یا شکل کے متفرق اجزا کو صحیح طریقے سے ترتیب دے کر حل کیا جاتا ہے .

جوڑ معمے کو حل کرنے سے پہلے ہی ہم کو یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ تمام ٹکڑے ٹھیک ٹھیک جم جائیں گے ... تو ایک مکمل تصویر بنے گی .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۲۷۹

[جوڑ + مُعَمَّہ (رک)]

ــ ملانا محاورہ .

جوڑ ملنا (رک) کا تعدیہ .

جیتا جوڑ ملاویں مال تیتا جا کے تیری خیال

۱۶۳۰؟ داول (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۸)

مضموں بلند باندھ کے ہم نے ملایا جوڑ
اب تک زمین شعر تھی بے آسماں خراب

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۳۳

یہ لوگ ... اردو بولی کا جوڑ دکنی بولی سے ملاتے ہیں .

۱۹۷۵ اردو کی کہانی ، د

ــ ملنا محاورہ .

۱. مطابق ہونا ، میل ملنا .

وہ پری تو یہ دیو کا بچہ اور جوڑ ملا اچھا .

۱۸۷۸ دل افروش ، ۱۰

۲. متعلق ہونا ، مربوط ہونا .

اس آیت کا ... پہلی آیت سے جوڑ ملتا ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۱۲

ــ میل (ــ ی مع) امذ .

۱. (سکھ) ایک رسم جس میں سکھ جمع ہو کر سماع سنتے ہیں اور گڑاہ پر شاد تقسیم ہوتا ہے ، جوڑ میلا .

اب تک جہاں ماہ بہ ماہ چہارم ماہ قمری جوڑ میل ہوتا ہے ... سکھ لوگ جمع ہو کر سماع سنتے ہیں اور کڑاہ پرشاد تقسیم ہوتا ہے۔

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی، ۱۵۳

۲. جوڑ ملنے کی حالت یا کیفیت، میل ملاپ، سنگت۔

اس غریب اور دولت کا جوڑ میل ذرا غور طلب امر ہے۔

۱۹۲۴ محمد کی سرکار، ۲۶

[جوڑ + میل (رک)]

ــــ میلا (ــــ ی مج) امذ۔

رک: جوڑ میل۔

جب بنیادی پتھر رکھنے کا وقت آیا تو اس وقت بڑا جوڑ میلا اور جلسہ کیا گیا۔

۱۹۲۸ بابا نانک کا مذہب، ۲۰۷

[جوڑ + میلا (رک)]

ــــ میں ٹھہرنا محاورہ۔

ہم مرتبہ قرار پانا، ہم سر ہونا، مقابل ہونا۔

تومن مشکیں ہے جب اس ترک کی تشبیہ دے
جوڑ میں ٹھہرے نہ آہوے ختن کے ہاتھ پاؤں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو، ۹۵

ــــ نالی امث۔

(حشریات) تولیدی مادہ کو مولودہ سے پیچھے کی سمت لے چلنے والی نالیوں میں سے ایک۔

جوڑ نالیاں تولیدی مادہ کو پیچھے کی سمت لے چلتی ہیں۔

۱۹۶۷ بنیادی حشریات، ۶۷

[جوڑ + نالی (رک)]

ــــ ہٹ جانا/ہٹنا محاورہ۔

جسم کا کوئی جوڑ اپنی جگہ سے ادھر اُدھر ہو جانا۔

اگر جوڑ ہاتھ کے اندرونی طرف کو ہٹا ہوا ہو۔

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی، ۲۲۳

... جوڑ (و مج)۔

جوڑنا (رک) سے ماخوذ، تراکیب میں مستعمل جیسے: توڑ جوڑ، رشتہ جوڑ وغیرہ۔

اس نے کچھ عادت ہی رشتہ جوڑ قسم کی پائی تھی۔

۱۹۶۶ دو ہاتھ، ۳۷

جوڑا (کس ج، سک و) امذ۔

رک: جیوڑا (پاپلیس)۔

جُوڑا (۱) (و مع) امذ؛ ~ جوڑہ۔

سر کے بالوں کی گرہ جو عموماً بالوں کو اکٹھا کر کے لپیٹ لینے سے بنتی ہے۔

تج جوڑے ڈھلک نیکا دیکھ ٹھاٹ سکی چنچل
طنبورے بسر کے سب جنتر تھے ہوا فارغ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۶۲

جوڑا جو کھلا تو کھل پڑا دل
ہم سمجھے تھے اسے نگار تعویذ

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۹

اک چھیل چھبیلی نار آئی جوڑے میں لپیٹے ہار آئی

۱۹۴۴ عروس فطرت، ۵۶

۲. پگڑی کا پچھلا حصہ؛ بلبل کی چوٹی، کلغی؛ مونج یا لمبی گھاس کی اینٹھی یا بل دی ہوئی رسی؛ اینڈوی جو ہانی کے گھوڑے وغیرہ کے اچھے رکھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات)۔

[س: جٹکن जूटक]

ــــ باندھنا ف م؛ محاورہ۔

سر کے بالوں کو اکٹھا لپیٹ کر سر کے پچھلے حصے پر گرہ دے لینا۔

جوڑا بالوں کا باندھ کر جوگن
بیٹھی تھی کنڈلی مار اک ناگن

۱۷۱۳ فائز دہلوی، د، ۲۱۳

بالوں کا جوڑا باندھا۔

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۰۷

میں اپنا جوڑا ... باندھنے لگی مگر ہاتھ زخمی ہونے سے جلد بندھتا نہ تھا۔

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی، صورت الخیال، ۱۸۲

ــــ بندھنا ف م؛ محاورہ۔

جوڑا باندھنا (رک) کا لازم۔

بندھا بالوں کا جوڑا اس کے سر تھا
وہ بیٹھا فقر کی مسند اوپر تھا

۱۷۵۹ راگ مالا، ۱۲

سر پر ... ترچھا جوڑا بندھا ہوا۔

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا، ۶: ۱۱۴

کالے کالے بالوں کا جوڑا موتیوں کی لڑی سے بندھا ہوا تھا

۱۹۲۶ شرر، درگیش نندنی، ۲۹

— کرنا محاورہ (قدیم).

(عو) سر کے بالوں کو اکٹھا کرنا، سر کے بالوں کو لپیٹنا.

طائر کو عرش کے بھی کر لے اسیر وو ہیں
جوڑا وہ کر کے اپنے جب سر کے بال باندھے

دیوان محبت (ق)، ١٧٢ ١٧٨٢

— کھلنا ف ل ؛ محاورہ.

جوڑا کھولنا (رک) کا لازم.

جوڑا بالوں کا کھل گیا ہے، زلف چلیپا کمر سے لپٹ گئی ہے.

طلسم ہوشربا، ١ : ٣٧ ١٨٨٢

جوڑا کھل گیا ہے اور ایک ہاتھ سے سنبھالنے کے باوجود بال کھل کر پریشان ہو گئے ہیں.

شکنتلا (ترجمہ)، ٥٥ ١٩٣٨

— کھولنا ف م ؛ محاورہ.

(عو) سر کے بندھے ہوئے بالوں کو کھول دینا.

تم بھی جوڑا کھول دو وہ آ گئی
بال کھولے گیسوؤں والی گھٹا

صنم خانۂ عشق، ٥٣ ١٨٨٨

مسکرا کر اپنا جوڑا کھول دے گی کائنات
طفلک ناپختہ ہستی کو جواں ہونے تو دو

سنبل و سلاسل، ١٣١ ١٩٣٧

جوڑا (٢) (و مع) صف ؛ امذ.

ٹھنڈا ؛ ٹھنڈ (پلیٹس).

[س : جڈکہ जडक]

جوڑا (و مج) امذ ؛ ~ جوڑہ.

١. دو چیزوں یا افراد کا جوڑ یا میل جو یکساں یا مختلف ہوں، جفت.

عشق اور حسن دونوں جوڑا، کوئی بہوت سمجھیا کوئی تھوڑا.

سب رس، ٦٤ ١٦٣٥

قالین اور شطرنجی کو اگر ایک ہو فرد کے لفظ کے ساتھ لکھتے ہیں اگر جوڑا ہو زوج کے لفظ کے ساتھ لکھتے ہیں.

مطلع العجائب، ٣٠٣ ١٨٧٣

رکھے اللہ آپ کا گاندھی کا جوڑا بر قرار
آپ کے ہوں خان ساماں اور ان کے ہوں کہار

اکبر، گاندھی نامہ، ٤٩ ١٩٢١

٢. میاں بیوی، نر و مادہ یا ان میں سے کوئی ایک، زوج.

تجھے سیر کو میں نے گھوڑا دیا
کہ اس مال زادی کو جوڑا دیا

سحر البیان، ٨١ ١٧٨٣

ایک مچھلی والے نے ایک بادشاہ کو مچھلی نذر کرتے وقت اس خیال سے کہ بادشاہ اس کا جوڑا نہ مانگے، کہا تھا کہ یہ مچھلی مخنث ہے.

مضامین تہذیب الاخلاق، ٢ : ٢٠٥ ١٨٧٦

اس گھنا گھنی میں ہمارے متصل ایک مختلف وضع کا مفید نام جوڑا قدرے توقف کے لئے کھڑا ہو گیا تھا.

، ماہ نو، فروری، ٣٦ ١٩٨٣

٣. دونوں پیروں کے جوتے یا موزے.

حنا کا رنگ بھی ہو بار جس نازک طبیعت پر
بھلا کیوں کر وہ پہنے پاؤں میں جراب کا جوڑا

آتش، ک، ٢٧ ١٨٣٦

٤. (عو) دونوں ہاتھوں کی یکساں تعداد میں چوڑیاں.

کپڑوں کا جوڑا اور چوڑی کا جوڑا بھی اس میں ہوتا ہے.

، اردو نامہ، کراچی، ٣٣ : ٣١ ١٩٦٩

٥. (i) پوری پوشاک (اس میں دو عدد ہی کی قید نہیں بلکہ شلوار قمیض یا کرتے پاجامے کے علاوہ بعض اوقات ٹوپی پگڑی یا دوپٹہ اور جوتا تک شامل ہوتا ہے)، لباس، خلعت.

چھبیلی سروقد ناری کرن لاگے نار پھل جوڑا
سورنگ دانے او پر بندھن لٹاں ہم عید و ہم نوروز

قلی قطب شاہ، ک، ٣ : ٣٠ ١٦١١

شہزادے کو ایک جڑاؤ چوکی پر بٹھا کر شاہانہ جوڑا پہنایا.

گل بکاولی، ٦١ ١٨٠٣

نزاکت پر ستم ہے ان کا جوڑا اس قدر بھاری
دوپٹہ ہے مصیبت پائنچہ مشکل سے اٹھتا ہے

اکبر، ک، ٢ : ٧٥ ١٩٢١

(ii) وہ لباس جو عروس کے واسطے بھیجا جاتا ہے.

جوڑے اور چڑھاوے کا حساب کر رہے تھے اور نکاح کرتے ہیں.

شب زندگی، ١ : ١٢٥ ١٩١٩

٦. نظیر، ثانی، جواب.

توں ایک ہے تجھے کوئی جوڑا نہیں
کہ لی ہے شجاعت ہو تھوڑا نہیں

قطب مشتری، ١٢ ١٦٠٩

ایک چسپاں ہے تجھی پر خوش لمائی کی قبا
دوسرا کوئی جامہ زیبوں میں تیرا جوڑا نہیں

دیوان آبرو (ق)، ٣١ ١٧١٨

کہوں کیا اوس کی میں باتیں غرض میرے تو جانب میں
زمانے میں نہ ہوگا کوئی اس حراف کا جوڑا

انشا، ک، ٢١ ١٨١٨

۰۷ (کیمیاگری) چاندی یا سونا جس میں برابر کی ملاوٹ ہو ، کھوٹا سونا یا چاندی ۔

لوگ جوڑا بھی بناتے ہیں . . . اصل سونے میں دوسری دھات ملا کر وزن بڑھا لیا جاتا ہے ۔

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۵۰ .

۰۸ (موسیقی) تان پورے کے درمیان کے دو تار ۔

پہلے بیچ کے دونوں تار جنھیں جوڑا کہتے ہیں بنیادی سر کھرج میں ملائے جاتے ہیں ۔

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۰۳

[جوڑ (رک) سے]

— اُترنا محاورہ ۔

۰۱ جسم سے لباس کا علیحدہ ہونا ، پوشاک تبدیل کرنا ۔

کہاں پیراہن یوسف ہے ان اوصاف کا جوڑا
نہ اترا ملگجا ہو کر تن شفاف کا جوڑا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۶

۰۲ رشتہ موجود ہونا ، شادی کا پہلے سے طے ہونا ۔

آپ فکر نہ کریں جہاں جوڑا اترا ہوگا وہاں کے لئے آپ اور ہم راضی ہوجائیں گے ۔

۱۹۸۳ ، اخبار جہاں ، کراچی ، جون ، ۱۸

— اُٹھانا محاورہ ۔

(لفظاً) جوتے اٹھانا ؛ ادنیٰ سے ادنیٰ خدمت انجام دینا ، انتہا درجے کا احترام یا خوشامد کرنا ۔

ساری عمر تیری لونڈی رہوں گی جوڑا اٹھاؤں گی پاؤں دباؤں گی ۔

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۹

— باگا امذ ۔

(عو) مرصع لباس ، پوشاک ، خلعت ۔

محل میں سب رنڈیوں کو سوائے انعام کثیر جوڑے باگے عنایت ہوئے ، خزانہ عامرہ کا دروازہ کھول دیا ۔

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۰

[جوڑا + باگا (رک)]

— باگا لکھدا گھر تن یا آٹا پکدا کہاوت (پنجابی) ۔

رک : بابر میاں ہفت ہزاری گھر میں بیوی فاقوں ماری (ماخوذ: جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۸) .

— بخشنا محاورہ ۔

خلعت عنایت کرنا ۔

بادشاہ کو اس کے حال زار پر رحم آیا ، ایک جوڑا اور بخشا ۔

۱۸۴۳ گلستان (ترجمہ) ، حسن علی خان ، ۲۲

— بدلنا محاورہ ۔

(عو) ایک لباس اتار کر دوسرا لباس پہننا ، کپڑے تبدیل کرنا ۔

واں جوڑا چست و تنگ بدلا
یاں جوڑے کے منہ کا رنگ بدلا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۳

آپس میں ایک دوسرے سے پوچھتی ہے کہ ہوا اس وقت کون سے رنگ کا جوڑا بدلوں ۔

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۷

— بڑھانا محاورہ ۔

(عو) پوشاک اتارنا ، کپڑے اتار کر رکھنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

— بنا رہے فقرہ ۔

(دعائیہ) رک : جوڑی بنی رہے (جامع اللغات) ۔

— بنانا محاورہ ۔

۰۱ نر و مادہ کی تخلیق کرنا ، نر کے لیے مادہ یا مادہ کے لیے نر دینا ؛ جوڑا لگانا ، زوج پیدا کرنا ۔

جس نے انسان کی تخلیق کی
جس نے ہر شے کا جوڑا بنایا

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۲۱۷

۰۲ کھوٹ ملا کر سونا یا چاندی بنانا ؛ جوتے تیار کرنا ؛ چوڑیاں بنانا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

— بنوانا محاورہ ۔

نئے کپڑے تیار کرنا ۔

دو جوڑے تو میں نے کپڑوں کے بنوالیے تھے ۔

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۷۹

— پہنانا محاورہ ۔

۰۱ جوڑا پہننا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) ۔

۰۲ (عو) پوشاک دینا ۔

ذرا ساون آجائے . . . تجھے مہمان بلاؤں گی ، لال جوڑا پہناؤں گی ۔

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۸۶

— پہننا محاورہ

۰۱ لباس زیب تن کرنا ، کپڑے پہننا ۔

مر گئے پر نہ دیا ان کو کفن گردوں نے
زندگی میں جو پہنتے رہے جوڑا کیا کیا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو، ۵

درختوں نے سرسبزی کے نئے جوڑے پہنے۔

۱۹۳۲ سیرۃ النبی، ۳ : ۶۷۲

۲. جوتے پہننا (جامع اللغات).

— بھوڑنا محاورہ.

جوڑا علیحدہ کرنا، الگ کرنا، جدائی ڈالنا.

جوڑے کو اس پری کے دیجیے چھوڑ
اس کو لے دیجیے اس کا جوڑا بھوڑ

۱۷۸۵ حسرت، طوطی نامہ، ۹۷

— دینا محاورہ.

۱. نر کے لیے مادہ اور مادہ کے لیے نر دینا، ساتھی دینا.

خدا جوڑا دے اچھکر غصے کوں ہاتھ دے اپنے
اکیلی کاہے کوں پٹ سوں کری گزران چپ رس رس

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۸۸

۲. پوشاک دینا یا بخشنا.

ملکہ دوراں اپنے ہاتھ سے ایک ایک کو جوڑے دیتی ہیں.

۱۸۸۵ بزم آخر، ۳۲

— ساز امذ.

کیمیا گر جو رانگ اور چاندی ملا کر چاندی بنائے یا تانبا اور سونا ملا کر سونا بنائے.

قلعی گر نہیں جوڑا ساز ہے مس کو سفید کرنا یہ بھی ایک کیمیا گری کا انداز ہے.

۱۸۴۵ مرقع پیشہ وران، ۱۰۹

[جوڑا + ساز (رک)]

— کھانا محاورہ.

رک : جفتی کھانا.

قمری کے جوڑے میں سے اگر مادہ یا نر کوئی مر جاتا ہے، زندگی بھر دوسرا کسی قمری سے جوڑا نہیں کھاتا ہے.

۱۸۷۳ مطلع العجائب، ۲۴۱

کچھ جانور . . . ایک دوسرے کے ساتھ آزادی سے جوڑا کھاتے ہیں.

۱۹۳۱ ارتقا، ۳۱

— لگانا محاورہ.

جوڑا لگنا (رک) کا متعدی.

کبوتر بھوکے مری جان کو رو رہے ہوں گے اور چوک کا وقت بھی آ لگا ہے لال بند کا جوڑا لگانا ہے.

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۱۵

— لگنا محاورہ.

۱. نر و مادہ کا ملنا، جفتی کرنا.

نہ چھوٹے گر کسی گھوڑی پہ گھوڑا
تو کر یہ ڈول جو لگ جائے جوڑا

۱۷۹۵ فرس نامہ رنگین، ۲۱

۲. ازدواجی تعلق پیدا ہونا.

کبھی پردار سے بے پر کا لگا ہے جوڑا
کام تالو سے کیا کوے سے ناتا توڑا

۱۸۷۹ جان صاحب (شعلۂ جوالہ، ۱ : ۳۶۴)

۳. مل بیٹھنا، اجتماع ہونا.

سخنتگان نے کہا کہ خدا پرستوں کے خوب جوڑے لگیں گے واہ کیا تقدیر ہے ان لوگوں کی کہ جہاں جاتے ہیں عیش کے سامان مہیا ہو جاتے ہیں.

۱۹۱۷ گلستان باختر، ۳ : ۵

— مانجھا کرنا محاورہ.

رسم و راہ قائم کرنا، ربط و ضبط رکھنا.

کرتے تھے بتوں سے خوب جوڑا مانجھا
رہتے تھے مشہر برہمن اور اوجھا

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۱ : ۳۹۸

— ملانا محاورہ.

رک : جوڑ ملانا.

آپ کی شادی . . . شکر ہے کہ خدا نے جوڑا اچھا ملایا ہے.

مکتوبات شاد، ۲۲

— ملنا محاورہ.

رک : جوڑ ملنا.

بول اٹھتے ہیں شب وصل برابر دونوں
کیا موذن سے ملا مرغ سحر کا جوڑا

۱۸۸۹ رونق سخن، ۱۸

جوڑا (۲) (و مج) صف.

جمع کیا ہوا، اکٹھا کیا ہوا، تراکیب میں مستعمل.

[جوڑنا (رک) سے]

— جنگوڑا (— فت ج، غنہ، و مج) امذ.

جمع کیا ہوا متفرق ساز و سامان، جمع جتھا، جمع جوکھوں.

خواہ مرد ہو یا عورت اپنا تمام جوڑا جنگوڑا سامنے رکھے ہوئے اس کا منتظر کھڑا رہتا ہے .

١٩١٩ کارخانۂ عالم ، ٣

[جوڑا + جنگوڑا (تابع) ؟]

ــ سَنْدیش (ــ فت س ، سک ن ، ی مج) امذ .

ایک قسم کی بنگالی مٹھائی جو چھینے (دہی) سے بنائی جاتی ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

جوڑائی (و مج) امث .

رک : جڑائی ؛ دو یا دو سے زیادہ چیزوں کا جمع کرنا ، جوڑنے کی مزدوری اینٹ یا پتھر کے ٹکڑے جوڑنا ، ملانا ، دھات وغیرہ کے کام کا جوڑ (شبد ساگر) .

[جوڑنا (رک) سے]

جوڑتی (و مج ، سک ڑ) امث .

جمع کرنے گننے یا میزان کرنے کا عمل ؛ گنتی ، حساب ، شمار ؛ میزان کل (پلیٹس) .

[جوڑنا (رک) سے]

جوڑلا (و مج ، سک ڑ) صف .

رک : جڑواں ، توام ؛ (نباتیات) پیوند کاری ، عمل تقلیم (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[رک : جوڑ + س : ل + کہ : क + ल]

ــ بھائی امذ .

توام برادر ، جڑواں بھائی (پلیٹس) .

[جوڑ لا + بھائی (رک)]

جوڑَن (و مج ، فت ڑ) امذ .

جوڑنے جمع کرنے ملانے وصول کرنے کا عمل ، پیوند کاری وغیرہ ؛ پنیر مایہ ، جامن ، بستہ شیر ، کشک جس سے دہی جمائے ہیں (پلیٹس) .

[جوڑنا (رک) سے]

ــ ہارا صف .

سمیٹنے اکٹھا کرنے جوڑنے ملانے جمع کرنے یا پیوند کاری وغیرہ کا کام کرنے والا (پلیٹس) .

[جوڑن + ہارا ، لاحقہ (رک)]

جوڑنا (و مج ، سک ڑ) ف م .

١ . کسی ٹوٹی ہوئی چیز یا دو چیزوں کو ملانا ، وصل کرنا ، پیوند لگانا .

لگے دل کوں عاشق کے نا توڑنا
ٹٹیا کر اچھے گا تو بھی جوڑنا

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٤١

توڑنا لعل کا آسان ہے پھر اس کا جوڑنا نہایت مشکل .

١٨٨٢ بوستان تہذیب ، ٦

قرابت کے جو رشتے منقطع ہو گئے ہوں ان کو پھر جوڑ کے مضبوط کرو .

١٩١٩ جویائے حق ، ٢ : ٣١

٢ . (i) (دولت وغیرہ) جمع کرنا ، پس انداز کرنا .

جو جوڑتا ہے ، سو ہور ہیکس کی خاطر چھوڑتا ہے .

١٦٣٥ سب رس ، ١٢٣

ان بد مستوں نے جو کچھ جوڑا تھا وہیں چھوڑا .

١٨٦١ فسانۂ عبرت ، ٢٣

وہ ایک ایک پیسہ جوڑ کے روپے کرتی ہے .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ٢٨

(ii) بٹورنا ، فراہم کرنا ، حاصل کرنا .

مردار دنیا جوڑنے مانگے سو او جانوں گنہ

١٦٣٥ تحفۃ المومنین ، ٨٥

٣ . (ریاضی) میزان لگانا ، جمع کا حساب لگانا .

جس روز مہینہ ختم ہوا اسی دن مہینے کی حاضری جوڑ کے ماہواری میزان کے خانوں میں رکھی جائے .

١٨٨٦ ؟ دستورالعمل مُدرسین ، ٧

صبح ہی پھر دفتر پہنچا ہر صفحہ کی میزان الگ الگ دے کر جوڑی پھر بھی وہی کمی آئی .

١٩٤٧ فرحت ، مضامین ، ٣ : ١٢٠

٤ . شامل کرنا ، متعلق کرنا ، نتھی کرنا .

مذکورہ بالا تعبیرات و مفہومات میں سے کسی خاص چیز کو الگ کر کے . . . کسی دوسرے مفہوم کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کرو گے . . . تو شاید تمہارے بس کی بات نہ ہو گی .

١٩٥٦ مناظر احسن ، عبقات ، ٣٥٧

٥ . اکٹھا کرنا ، گروہ بنانا ، (لشکر کی) صف بندی کرنا .

القصہ عقل بادشاہ اپنا لشکر جوڑیا .

١٦٣٥ سب رس ، ١٧٢

٦ . گاڑی یا ہل میں بیل یا گھوڑے وغیرہ کو جوتنا .

رتھوں اور بہلیوں میں بڑے بڑے خوبصورت بیل جوڑتے تھے .

١٨٧٦ مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ١ : ٣٣٣

٧ . (i) (قصہ کہانی یا بہتان وغیرہ طبیعت سے) گھڑنا ، بنانا ، ایجاد کرنا .

جو مہتاب کی تھی سو کی شاہ کوں
سو کچھ دل نے تے بی جوڑ کی شاہ کوں
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۶۳
انھوں نے تو ہزاروں خرافات جوڑ رکھے ہیں
۱۸۷۳ مجالس النسا، ۱ : ۵۴
جو کچھ ویدوں میں انھیں ہے وہ بعد میں جوڑا گیا .
۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی، ۲ : ۳۱۰
(ii) **شعر کہنا، تصنیف کرنا .**
سخن جوڑا یہ اشرف نے مانگیں دعا حق کے کنے
۱۵۲۸ اشرف بیابانی، لازم المبتدی (ق)، ۸
بہتان کیا میں جوڑ کر قصہ نے لایا لوٹ کر
۱۷۸۵ قصہ ابی ای مریم، ۲۰
باپ نے اپنی بیٹی پر یہ شعر جوڑے ہیں .
۱۹۱۰ راحت زمانی، ۱۴
۸. **دوستی یا ربط و ضبط قائم کرنا، رشتہ استوار کرنا، یاری لگانا .**
سب سوں جوڑیا کسی سوں نیں توڑیا .
۱۶۳۵ سب رس، ۶۳
ماں نے بیٹے کو سمجھایا کہ ترکوں سے جوڑ کر سیدوں کو توڑ دو .
۱۸۸۳ قصص الہند، ۲ : ۱۶۱
عہد اخلاص توڑنے میں بھی ننگ
رشتۂ شوق جوڑنے میں بھی عار
۱۹۴۳ سیف و سبو، ۱۹۳
۹. (i) **لگانا، جمانا .**
عشق کی کمان لے کر تیر علوی جوڑ کر ہرن ذات حق کو مارے .
۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز، شکار نامہ (شہباز، سکھر، فروری ۶۲ء)
جو اترے تو کل اس کی ہوں جوڑ ہو
جو برعکس چاہے تو ووں موڑ ہو
۱۷۸۳ سحر البیان، ۵۸
ایک جوان سپاہی . . . دربانے سلاح میں خوطہ مارے تیغۂ آبدار کمر میں جوڑے خنجر نایاب کی لگی ہوئی قرولی زیب کمر .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا، ۶ : ۳۰
پھلوں کو توڑنا، سلیقے کے ساتھ جوڑ کر بھیجنا . . . جیسی اصلاحیں ضروری معلوم ہوتی ہیں .
۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۲۶۸
(ii) **درست کرنا .**
ہردم آپکا نام لے رہا ہوں . . . ٹوٹے ہوئے سانس جوڑ رہا ہوں .
۱۹۳۰ شاعر محبت، ۶۲
۱۰. **پر تولنا .**
یوں جاہ اس نگاہ نے کیا دل مرا شکار
جس طرح باز کرتا ہے شہپر کو جوڑ کر
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۵۶

۱۱. **(ہندو) جلانا، روشن کرنا** (نور اللغات) .
۱۲. **سینا، ٹانکے لگانا؛ سازش کرنا، تدبیر کرنا، تجویز کرنا؛ تسلی دینا، حوصلہ دینا، دلدہی کرنا** (جامع اللغات) .
[س : جوڑیہ (ت) जोड़य (ति)]

— بٹورنا (— فت ب، و مج، سک ر) ف م .
جمع کرنا، اکٹھا کرنا، ادھر ادھر سے یکجا کرنا .
آخر میرے ہی لیے تو جوڑ بٹور کر رکھنے والے تھے، میرے قرض سے سبکدوش ہو گئے .
۱۹۳۶ انشائے ماجد، ۲ : ۳۴۷
[جوڑنا + بٹورنا (رک)]

— جاڑنا (— سک ڑ) ف م .
۱. **تھوڑا تھوڑا کرکے بچا کر رکھنا، صرف نہ کرنا .**
جوڑنا جاڑنا تو ان کے بس کا نہ تھا، کہ اللہ رکھے اتنا بڑا کنبہ ہے بس جو ہوسکا وہ بیٹی کو دیدیا .
۱۹۸۲ ، اخبار خواتین، کراچی، مئی، ۳۳
۲. **تدبیر کرنا، تجویز کرنا، ملانا، وابستہ کرنا .**
آپ ادھر ادھر کے ناطے جوڑ جاڑ اپنے گھر میں دونوں کو بلانے پر بضد .
۱۹۶۶ دو ہاتھ، ۳۸
۳. **(ٹوٹی ہوئی چیز کو) ٹھیک کرنا، درست کرنا، مرمت کرنا .**
اشیائے شکستہ اور ٹوٹی پھوٹی چیزیں جوڑ جاڑ درست بنا کر ثابت چیز کی قیمت پر بیچتے ہیں .
۱۸۵۹ مرآت الصدق، ۳۷
[جوڑنا + جاڑنا (تابع)]

— جکوڑنا محاورہ .
اکٹھا کرنا، جمع کرنا، بٹورنا .
غرض یہ کہ ہم اپنا سب کچھ لٹادیں
لٹیرا وہ سرمایا جوڑے جکوڑے
۱۹۷۳ ، جنگ، کراچی، ۲۶ مارچ، ۵
[جوڑنا + جکوڑنا (تابع)]

جوڑو (و مج، و مع) صف .
۱. **(روپیہ پیسہ) جمع کرنے والا، (مجازاً) بخیل، کنجوس .**
یہ بیٹھا ہے جوڑو اس سے لے لو اپنے پاس تو دمڑی نہیں ہے .
۱۹۸۳ ، افکار، کراچی، جون، ۳۸

۲. (قمار بازی) توشہ مار جواریوں میں سے تیسری قسم جو کسی دولتمند کو فریب دے کر لاتا اور جھانسا دے کر اپنے ساتھی کے ساتھ جوا کھلواتا ہے، دولت مند کو جوا کھیلنے کے لیے گھیر کر لانے والا جواری.

قسم توشہ مار میں بھی تین قسمیں ہیں... تیسرا اس دولتمند کو اپنے ساتھی مصنوعی دولتمند کے پاس بمنت خوشامد جس طرح ممکن ہوا لاتا ہے... میری طرف سے تم کھیلو... اس کا نام جوڑو ہے.

؟ آئینۂ سراغ رسانی، ۱۱۳

[جوڑنا (رک) سے]

جوڑوا (و مج، سک ڑ) صف.

رک : جوڑواں، جڑواں.

تیرے نین کے جوڑوا تاریاں کی جھلکاریاں انگے
دیکھیا ہوں میں کچ نیں رہیا رچ مشتری ناہید کا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، ک، ۴۷

جوڑواں (و مج، سک ڑ) صف.

رک : جڑواں.

رنج و راحت جوڑواں پیدا ہوئے
ابروے خوباں کے وہ شیدا ہوئے

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ، ۱۱۹

تم نتیجہ نکالتے ہو کہ یہ زہد کا جوڑواں بھائی ہے.

۱۹۳۲ اساس نفسیات، ۴۹۵

[رک : جوڑ + واں، لاحقہ (رک)]

جوڑَہ (و مع، فت ڑ) امذ.

رک : جوڑا.

کبھو جوڑہ سے نہ روکے رہتہ
زلف کو تابہ کمر جانا ہے

۱۸۶۳ دیوان امیر اکبر آبادی، ۶۶۳

جوڑَہ (و مج، فت ڑ) امذ.

رک : جوڑا (= لباس).

شادی میں آئیو... انوری دلہن کو، زچہ سہاگن کو جوڑہ پہنائیو.

۱۹۰۱ راقم، عقد ثریا، ۸۴

جوڑَئی کُرَوَہ (و مج، فت ڑ، ضم ک، سک ر، فت و) امذ.

کروی جراثیم آزادانہ منفرد حالت میں بہت کم دیکھے گئے ہیں وہ جب دو خاوی ہوتے ہیں اور جوڑے بناتے ہیں تو جوڑئی کروے کہلاتے ہیں (Diplococci) (بنیادی خرد حیاتیات، ۵۶).

[جوڑئی، (جوڑنا (رک) سے + کروہ (رک)]

جوڑی (۱) (و مع) امث.

تپ لرزہ، کپکپی.

بخار، درد سر، ہیضہ، سرسام، فالج، لقوہ، جوڑی، کھانسی... غرض اقسام اقسام کی بیماریاں ان کو عارض ہوتی ہیں.

۱۸۱۰ اخوان الصفا، ۱۱۴

وہاں پر قدم رکھتے ہی مجھ پر جوڑی چڑھ گئی.

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ، ۲ : ۲۹

[ہ : جوڑی जूड़ी]

ـــ بخار (ـــ ضم ب) امذ.

وہ بخار جو سردی لگ کر چڑھے.

کالو کی ماں... آئے دن نیم تلے کھٹیا پر لحاف اوڑھے جوڑی بخار سے کشتی لڑا کرتیں.

۱۹۶۶ دو ہاتھ، ۲۰۰

[جوڑی + بخار (رک)]

ـــ (سی) چڑھنا محاورہ.

کپکپی طاری ہونا، خوف سے کانپنا.

پنکھے اور خس کی ٹٹی کے نام سے یہاں جوڑی چڑھتی ہے.

۱۸۹۰ سیر کہسار، ۲ : ۲۰۱

دہشت سے اس پر جوڑی سی چڑھی ہوئی ہے.

۱۹۱۳ الف، کرشمۂ تقدیر، ۱۱۳

جوڑی (۲) (و مع) امث.

گنے کی ہولی، اس کے اوپر کے پتوں کو کاتک کی اکادسی میں لا کر گھر میں لٹکا چھوڑتے ہیں اور ہولی کے دن جلاتے ہیں؛ اُپلوں کا ہار جو ہولی میں آگ میں ڈالتے ہیں؛ (پلیٹس؛ جامع اللغات).

[س : جل + اکا जड़ + इका]

جوڑی (۳) (و مع) امث.

کمبل کا بنا ہوا تکون جو کہ ہاں دھوپ کے وقت سر پر رکھ لیتے ہیں، کھوپا، کھوگی (اپ و، ۵ : ۸۳).

[(غالباً) ہ : جوڑی जूड़ी]

جوڑی (و مج) امث.

۱. (i) ایسی دو جاندار یا بیجان چیزوں کا جوڑا جو ساتھ ساتھ استعمال میں آتا یا کام میں لایا جاتا ہو، جیسے گاڑی میں جتنے والے دو بیل یا گھوڑے.

میرا سمند عمر و سمند بہار ہو
جوڑی یہی حضور کی بگھی کو راس ہے

۱۸۵۲ کلیات منیر، ۲ : ۵۱۳

بڑے بڑے نقاروں کی جوڑی بھی رکھی ہے ۔

۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۱۱

(ii) کن ہاتھ اور پاؤں میں پہننے کے زیور جو دو دو ہوتے ہیں ۔

سرکی کی اور لو کی عجب آن بان ہے
جوڑی تمہارے کان میں درعدن کی ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۵

(iii) ایک قسم کی بانسری جس میں دو نے جڑی ہوں یا ایک ساتھ بجائی جانے والی دو بانسریاں ۔

جوڑی نے کی بجاتا ، پیالہ شراب اور گلابی شراب کی ہاتھ میں لیے رقص کرنے لگا ۔

۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۶۱۸

(iv) سلیپر چپل یا کھڑاؤں کے دونوں پاؤں یا پیر ۔

کھونٹی دار کھڑاؤں کی جوڑی رکھی ، ایک طرف خاک شفا کی تسبیح لٹکی ۔

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۷

پاؤں میں ٹوٹی سپاٹ یہ بھی نہیں کہ عید کر ایک جوڑی نئی نصیب ہو ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، آسرا ، ۳۷

۲. (i) کواڑ کے دونوں پٹ ۔

صرف استر کاری فرش اور جوڑیاں چڑھنی باقی ہیں ۔

۱۸۸۹ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۱۴

دیوان کے داخلے کے تین تین دروازے ہیں جس پر ولایتی جوڑیاں چڑھی ہیں ۔

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۲۵

(ii) نر و مادہ کا جوڑا یا ان میں سے کوئی ایک ، میاں بیوی ۔

آدم کو اور اس کی جوڑی حوا کو پیدا کیا ۔

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۹۹

پرماتما نے یہ جوڑی اپنے ہاتھوں بنائی ہے ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۰

۳. برابر کے دو شخص یا دو چیزیں ، یا ان میں سے کوئی ایک ۔

پوچھا اسے جوہری یہ موتی فرد ہے یا اس کی جوڑی بھی ہے ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۹۸

جوڑی پرکاروں کی پیہم یہ خبر لائی ہے
صبح سے شام کے لشکر میں صف آرائی ہے

۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۳۵

۴. شاعروں یا مرثیہ خوانوں کی جماعت (جس میں دو کی قید نہیں ہے) ۔

غم زدہ چوک گیا ورنہ بھی سوزش غم
بزم میں نوحہ سرایوں کی بلاتا جوڑی

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۲۴۲

اس بات کی کوئی ضرورت نہیں رہی کہ کچھ جوڑیاں شاعروں کی بھی بلائی جائیں ۔

۱۹۰۴ مکاتیب حالی ، ۵۱

۴. نظیر ، مثل ، جواب ۔

گلشن میں نہیں ہے تیری اے گل جوڑی
تو نے نہیں آن حسن کوئی چھوڑی

۱۹۰۷ کلیات نظم حالی ، ۱ : ۱۶۴

۵. گاڑی جس میں دو گھوڑے جتے ہوں ۔

بھلے کو تھا رستے میں خانم کا گھر
نہیں تو میں جوڑی میں جاتی کدھر

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۳۲

اتنی کم تنخواہ میں وہ جوڑی پر آتا ہے ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۴۱

۶. طبلہ جو دو اکھٹے بجائے جاتے ہیں ، داہاں اور باہاں مل کر جوڑی کہلاتا ہے ۔

یہ طبلہ کے استاد ہیں دل ہیں جوڑی بجانے میں دور دور ان کا جوڑ نہیں ۔

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا ، ۲۳

۷. سینے اور بازوؤں کی ورزش کرنے کے گاجر کی شکل (مخروطی) کے چوبی ڈنڈے جو پورے قد کے آدمی کے لیے ۳۹ انچ لمبے اور عام طور سے سات سیر سے دس سیر تک وزنی ہوتے ہیں ، مگدر ۔

جنھوں نے اپنے میں اس جوڑی کے ہلانے کی طاقت نہ پا کر اس ریاضت سے جان چھڑائی ۔

۱۸۹۱ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۶۴

اب وہ دم خم کہاں . . . . جوڑی اٹھائی ، سوا سوا من کی فرد ، نام اپنا استاد کا ، اور کھینچ گئے سانگ کے دو دو ہزار ہات .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۶۸

۸. کُشتی کی مشق کرنے والے دو حلیف پہلوان (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۲۴) .

۹. (نان بائی) تنور سے روٹی نکالنے کی دونوں آہنی سیخوں (ارا ، طوطا) کا مجموعہ .

نان بائی تنور میں سے روٹی نکالنے کے دونوں آلوں کو جو ایک ساتھ استعمال ہوتے ہیں جوڑی کہتے ہیں .

۱۹۴۳ اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۵۸

۱۰. ڈولی ، فنس (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) .

۱۱. ہمراہی ، ساتھ والا .

جس دن میرے والد ساتھ نہ ہوتے اس دن میں حاجی بارو کی جوڑی میں رہتا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۹۳

۱۲. وہ دونوں لکڑیاں جو ہل یا گھوڑا گاڑی یا بیل گاڑی چلانے والے بیلوں کے کندھے پر رکھتے ہیں .

گھوڑے کے بیچ جو لکڑیاں لگتی ہیں ان کو جوڑی کہتے ہیں ۔

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۵۸

نتیجہ یہ ہوا کہ بیلوں کے کاندھے سے جوت نکل کر جوڑی الگ اور بیل الگ ۔

۱۹۲۳ نیرنگ خیال ، اپریل ، ۹۷

[جوڑ (رک) سے]

— بَلْوان ہے فقرہ ۔

شادی کسی کے اختیار میں نہیں ہے (جامع اللغات) ۔

— بنی رہے فقرہ ۔

(دعا) لفظ دو آدمیوں کو اکھٹا دیکھ کر خصوصاً جنہیں بھائی سمجھیں یہ دعا دیتے ہیں ؛ میاں بیوی کو ساتھ دیکھ کر بھی کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) ۔

— جاگیر (— ی مع) امث ۔

موضع یا مزرعہ کا جس قدر حصہ سرکار میں جمع ہوتا ہے وہ مکابیہ جاگیر یا جوڑی جاگیر کہلاتا ہے (احکام متعلق عطیات ، ۸) ۔

[جوڑی + جاگیر (رک)]

— دار امذ ۔

۱. ساتھی ، رفیق ۔

ایک خواص کا نورالنہار نام تھا پاؤں دبانے کا اس کا اہتمام تھا اس کی جوڑی دار لکھت تھی ۔

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۸

اس نے مجھے سب سے خراب چکی دی اور میرے جوڑی دار کو سمجھایا کہ تم ڈھیل دے دینا ۔

۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۷۷

۲. ان دو شخصوں میں سے کوئی ایک جو حفاظت یا پہرے چوکی کے لیے مقرر کیے جائیں ۔

جوڑی دار پگڑیاں باندھے ، کمر میں پیش قبض یا کٹار ، ہاتھوں میں گجباگ جواہر نگار ۔

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۱۳

[جوڑی + ... دار ، لاحقہ (رک)]

— گاڑی امث ۔

رک : جوڑی معنی نمبر ۵ ۔

جوڑی گاڑی جو لینے آئی تھی اس کے لیے مولانا کا اصرار کہ میں اندر گاندھی جی کے برابر نہیں بلکہ باہر کوچوان کے پاس کوچ بکس ہی پر بیٹھوں گا ۔

۱۹۲۰ محمد علی ، ۱ : ۸۵

[جوڑی + گاڑی (رک)]

— والا صف ۔

وہ شخص جو رنڈیوں کے پیچھے (طبلے) مجیرے بجاتا ہے (نوراللغات) ۔

— ہانکنا محاورہ ۔

۱. (ظرافت سے) دو بیویاں رکھنا (نوراللغات) ۔

۲. ایک ہی طرز پر کہنا ، کسی دوسرے کی نقل کرنا یا من گھڑت کہانی کہنا ۔

مہری رام کہانی چونکہ راجہ کی سوانحعمری کا ضمیمہ ہے اس لیے میں جوڑی ہانک رہا ہوں ۔

۱۹۳۵ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۳

جوڑے (و مج) امذ ؛ ج ۔

جوڑا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل ۔

— باگے امذ ۔

خلعت ، پوشاک ، رک : جوڑا باگا ۔

رنڈیوں نے اندر جوڑے باگے پائے

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۱

[جوڑے + باگے (رک)]

— بَردار (— فت ب ، سک ر) صف ۔

وہ خادم یا خادمہ جو جوتے اٹھاتی ہے (نوراللغات) ۔

[جوڑے + ... بردار (رک)]

— کے کبوتر (— فت ک ، و مع ، فت ت) امذ ۔

وہ نر مادہ کبوتر جو ایک ڈربے میں بند کیے جائیں اور ٹکڑی کے کبوتروں میں شامل نہ ہوں ۔

وصل کا دن ہو چکا ان کا نہیں جاتا حجاب
اے کبوتر باز جوڑے کے کبوتر کھول دے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۴

— وال صف ۔

رک : جوڑی دار ، ساتھی ، شریک ۔

آپ کے جوڑے وال جالب سے بھی کچھ عرض کرنا ہے ۔

۱۹۱۶ خطوط محمد علی ، ۲۹۷

[جوڑے + وال (رک)]

جوڑیا (و مج ، سک ڑ) صف ۔

توام ، جوڑی دار ، جڑواں ۔

نفس اور پیٹ کی خواہش دونوں جوڑیا بہنیں ہیں ۔

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۸۷

[جوڑی (رک) سے]

— سَنْجوگ (— فت س ، سک ن ، و مج) امذ .

شبہ ستاروں کا میل ، قران السّعدین ، قدرتی ساتھ یا ملاپ (مخزن المحاورات ، ۳۸۰) .

[جوڑیا + سنجوگ (رک)]

جوڑیاں بُگنا محاورہ .

کسی کھیل میں جوڑیوں کی تقسیم ہونا ، جوڑیوں کو تقسیم کرکے ٹولی بنانا .

باری باری دو دو لڑکے جوڑیاں بُگ کر یعنی ایک دوسرے کے گلے میں ہاتھ ڈالے . . . سامنے آئے .

۱۹۴۴ یہ دلّی ہے ، ۲۲

جوڑی ماری (و مع) امث .

(مقامی) مقبوضہ ، مقبوضہ زمین جو بہ مقابلہ جدی موروثی ہو (پلیٹس) .

[ہ : جوڑیماری जड़ीमारी]

جَوز (۱) (و لین) امذ .

۱. **رک : جائے پھل ، جائپھل .**

الائچیاں جوز چھالیہ کتر کے . . . گوٹہ بنایا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۴۹

۲. **اخروٹ .**

جدا اس بات کا ہے خوب عالم
کبھی میں نے نہ کھایا جوز سالم

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، ۶

جوز کے چار حصے کرکے اس میں ڈالتے ہیں اگر طاق اس کے پانی پر ترتا رہے تو نیک نہیں تو بد .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۵

چار شے قوت جماع کو زیادہ کرتی ہیں . . . اور جوز کا کھانا .

۱۹۰۶ حیواۃ الحیوان ، ۲ : ۱۳۷

[ع : > ف : گوز (رک)]

— الْمَاثِل (— ضم ز ، غم ا ، سک ل ، فت ث) امذ .

دھتورا ، انگ ؛ Metel **؛ لا ط :** Datura metel
Thorn-apple (پلیٹس) .

[ع]

— الْہِنْدی (— ضم ز ، غم ا ، سک ل ، کس ہ ، سک ن) امذ .

رک : جوز ہندی .

(Coco) . . . عربی میں یہ جوز الہندی سے موسوم کیا گیا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳۷

[جوز + رک : ال (۱) + ہندی (رک)]

— بازی امث .

بچوں کا ایک کھیل جس میں اخروٹوں کو گولیوں کی طرح مقررہ فاصلے سے پھینک کر ایک سوراخ میں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں .

امیر یعقوب بن لیث صفار کا بیٹا یا زدہ سالہ لڑکوں میں جوز بازی کر رہا تھا یعنی چند جوز کو گوچی میں ڈالنا چاہتا تھا .

۱۸۸۱ بحر الفصاحت ، ۲۷۲

[جوز + . . . بازی (رک)]

— ِ بُوا کس صف (— ضم ب) امذ .

رک : جوز بویہ .

مسلمان ہی سب سے پہلے جوز بوا اور قرنفل وغیرہ خوشبودار چیزوں کی حقیقت سے ماہر ہوئے .

۱۹۰۰ مضامین سلیم ، ۲ : ۱۷۱

[ف]

— بَواسک (— فت ب ، کس س) امذ .

ایک خوشبودار پھل ، لاط : جنس Myristica **، جوز بوا ، جوز الطّیب .**

شاہترہ ، افیون . . جوز بواسک . . . سفوف بناکر بقدر ضرورت شراب کے ساتھ دیں .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۳

[جوز + بواسک (؟)]

— ِ بُویا/بُویہ کس صف (— و مع / فت ی) امذ .

رک : جائفل .

جوز بویہ جائپھل ۱ تا ۳ قطرے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۶۰

[جوز + بویا / بویہ (رک)]

— ِ خُراسانی کس صف (— ضم خ) امذ .

اخروٹ (نوراللغات) .

[جوز + خراسانی (رک)]

— ِ ماثِل کس اضا (— فت ث) امذ .

۱. **کوہ طبرستان پر ایک قسم کی ایسی گھاس جس کو اگر کوئی ہنستے ہوئے کھائے تو بے اختیار ہنسی آوے اور روتے ہوئے کھائے تو رونے کا زور ہو ، یعنی جس حالت میں کھایا جائے وہی حالت غالب رہے** (عجائب المخلوقات ترجمہ ، ۲۳۸) .

۲. **رک : جوزالماثل** (المعجم المصور ، ۲۲۹) .

--- ہِند کس اضا (--- کس ہ ، سک ن) امذ .

اخروٹ .

یہاں تک جاہل تھا کہ جوز ہند اور درسنہ ترکی میں فرق نہ کرتا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۷۹

[جوز + ہند (رک)]

--- ہِندی کس اضا (--- کس ہ ، سک ن) امذ .

۱. اخروٹ ، لاط : Cocos nucifera .

جوز ہندی . . . بھندی اخروٹ گویند .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۷۹

۲. ناریل ، مغز ناریل .

ناریل کو جوز ہندی بھی کہتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۵

[جوز + ہند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَوز (۲) (و لین) امذ .

ایک وزن جو نو درخمی یا بندقہ کے برابر ہوتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۱) .

[ع]

جوزا (و لین) امذ .

۱. (i) بارہ برجوں میں سے تیسرے آسمانی برج کا نام جس کی شکل دو ننگے لڑکوں کی سی ہے جو پشت کی طرف سے جڑواں ہیں ، دو پیکر ، تواماں .

عطارد چتارے کوں نیں کچھ غم
کہ دھرتا اہے ہاتھ جوزا قلم

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۷

اس نظام میں آفتاب وسط میں ہے اور تمام سیارے اس کے گرد مشرق سے . . . بعد چند مدت کے ثور میں اور پھر جوزا میں .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۴۴

سویم کا ستھن اور جوزا ہے نام
ہے چوتھا کرک اور سرطان بنام

۱۹۰۲ سیر افلاک ، ۲ : ۸

(ii) علم ہیئت میں صور جنوبی میں سے دوسری شکل کا نام ایک ایسا مرد جو دو کرسیوں پر کھڑا ہے اور پٹکا اس کی کمر میں بندھا ہوا ہے گلے میں تلوار لٹکی ہوئی ہے سیدھے ہاتھ میں ایک عصا ہے جو اس کے سر پر سے گزرتا ہے اور اُلٹا ہاتھ آستین میں چھپا ہوا ہے ، اس کو شکل جبار بھی کہتے ہیں .

کیوں دیکھیں گے مغروروں کی گردن میں حمائل
ہم صبح کو نظارۂ جوزا نہ کریں گے

۱۸۳۰ شہیدی ، د ، ۷۲

نوشاہ بنا ہوا ہے جوزا ہے زیب کمر زری کا پٹکا

۱۹۰۵ محسن ، ک ، ۱۲۹

۲. سال شمسی کا تیسرا مہینہ جو بہار کا آخری مہینہ ہے .

شروع جوزا سے سنبلہ کے آخر تک مینہ برسا کرتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶۳

۳. وہ کالی بھیڑ جس کی پیٹھ پر سفید دھاری ہو (اسٹین گاس) .

[ع]

جَوزائی (و لین) اث .

رک : جوزی معنی نمبر ۱ .

پیادہ ہو کر چلے اور مٹھائی کی لوٹ کو کھسٹنے (کھسوٹ) فرمائشی مٹھائی کی مار پڑی ، ریوڑی ، جوزائی ، شاہ پوری . . . لگیں گرنے .

۱۷۰۳ جنگ نامہ پوستی (اردو نامہ، کراچی، جولائی ، ۱۴)

[جوزا (رک) سے]

جَوزَۃُالحَنجَرہ (و لین ، فت ز ، ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، سک ن ، فت ج ، ر) .

رک : تفاحت آدم .

تھائر یائڈ کارٹلیج (غضروف ورقی) لیرنکس (حنجرہ) کی سب سے بڑی کُری ہے وہ دو ورقوں پر مشتمل ہے جن کے اگلے کنارے . . . ایک تحت الجلد ابھار بنا دیتے ہیں جس کو . . . (جوزۃالحنجرہ یا تفاحت آدم) کہتے ہیں .

۱۹۳۴ احشائیات ، ۳

[رک : جوزہ + رک : ال (۱) + حنجرہ (رک)]

جوزَق (و لین ، فت ز) امذ .

روئی کا ڈوڈا (لغات کشوری ؛ اسٹین گاس) .

[ع]

جوزَن (و لین ، فت ز) امذ .

(ہندوستان کا) ساحر ، جادوگر (چونکہ اکثر ساحر جَو پر منتر پڑھ کر مارتے ہیں اس لیے یہ نام پڑا) .

مثل شیطاں نہ دیا کس نے زمانے کو فریب
کشت آدم کو ہوا دانۂ گندم جوزن

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۲۷

[رک : جو + . . . زن (مارنے والا) (رک)]

جَوزہ (و لین ، فت ز) امذ .

سات درم اور بعض نے چودہ ماسونا اور بعض نے بندقہ کے برابر وزن لکھا ہے (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۱) .

[ع]

جَوزۂ عِلمِیہ (و لین ، فت ز ، کس ء ، کس ع ، سک ل ، کس م ، فت ی) امذ .

ایرانی مشائخ و مجتہدین و علما کی مذہبی و سیاسی انجمن .
صدرالعلما یہاں رئیس بھی ہیں اور خاندانی علما سے بھی ہیں پارلیمنٹ سے بھی خاص مشاہرہ پاتے ہیں ، ما بعد انہوں نے اصرار کیا کہ میں جوزۂ علمیہ (انجمن علمائے مجتہدین طہران) کے جلسے میں شریک ہوں جو بعد ایک ساعت ہو گا .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۹۲

[ع]

جَوزۂ ہِراوَل (و لین ، فت ز ، کس ء ، فت ہ ، و) امذ .

فوج کے اگلے دستہ کا ایک حصہ یا ذیلی شاخ .
ان میں سے اسی (۸۰) سے کچھ زیادہ چیدہ و برگزیدہ سید ہاشم بارہ کے پیشتر ہراول کے لیے نامزد ہوئے ان کا نام جوزۂ ہراول (یعنی فرع ہراول) رکھا گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۶

[ع : جوزہ + ہراول (رک)]

جَوزَہَر (و لین ، فت ز ، ہ) امذ .

۱. فارسی گوزہر سے معرب ؛ (فلکیات) فلک قمر منقسم ہوتا ہے چار افلاک پر ان میں سے تین فلک کرۂ ارض کو محیط ہیں اور ایک فلک صغیر کہ وہ محیط نہیں جو محیط ہیں ان تینوں میں سے اول کو جوزہر کہتے ہیں (عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۵) .
۲. تیر (فرہنگ آنند راج) .

[ع : > ف : گوزہر]

جَوزَئی (و لین ، فت ز) صف .

رک : جوزی معنی ۲ .
دو سیمیں گزریں ، جن میں سے ایک کے جوزئی رنگ کے بال آنکھوں میں کھب گئے .

۱۹۷۸ عزیز احمد ، رقص ناتمام ، ۲۹۶

[جوز + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

جَوزی (و لین) صف ؛ امذ .

۱. حلوا جس میں جائفل اور جاوتری وغیرہ بھی پڑتی ہے .
چوبداروں کو نواب صاحب نے حکم دیا کہ پیڑی اور جوزی خرید لو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳۶

دو سیر جوزی حلوا سوہن خاصگی بھیج دیا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۳۱

۲. جوز (رک) سے منسوب ، جوز کے رنگ کا .

لباس جوزی اب پہرے تو صد حیف
رہے کیا جوز میں کیفیت کیف

۱۸۷۴ تصویر جاناں ، ۵۳

کباب چینی سے بڑا جوزی رنگ کا دانہ .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۷۹

[رک : جوز + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جَوزِیہ (و لین ، کس ز ، شد ی بفت نیز بلا شد) صف ؛ امذ .

جوز (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ (نباتیات) جوز کا خاندان ، لاط : Juglandacea .
ہے بھر خاندان سن کا ، شہتوت کا پھر بلوطیہ اور جوزیہ بعد ان کے

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۷

[جوز (رک) سے]

جُوزَہ (و مع ، فت ژ) امذ .

رک : جوجہ (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جَوس (و لین) امذ .

مکان وغیرہ میں کوئی چیز ڈھونڈ نکالنا ، چوری کی نیت سے مکان کو کھنگال ڈالنا (اسٹین گاس) .

[ع]

جُوس (۱) (و مع) امذ .

یخنی ، شوربہ ، آب جوش ، کاڑی ، جوشاندہ (پلیٹس) .

[س : یوشہ यूष]

جُوس (۲) (و مع) امذ .

پھل یا ترکاری کا عرق ، رس .
ہم تو فقط ٹماٹر جوس پی کر گئے تھے .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۶۱

[انگ : Juice]

جَوساک (و لین) امذ ؛ ~ جوسک .

رک : جوزۃالحنجرہ ؛ تکمہ ، بٹن (اسٹین گاس) .

[ف]

جَوسَق (و لین ، فت س) امذ .

قصر ، محل ، بلند عمارت .

کوتہی جس بہ کرے کاہکشاں کی بھی کمند
وہ تری ہمت عالی کا ہے عالی جوسق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۳۲

[ع : > ف : کوشک]

جوسنتریک (و لین ، فت س ، سک ن ، فت ت ، ی مع) امذ ؛ ~ جیوسنتریک .

جب کسی سیارے کا عرض و طول زمین سے دیکھتے ہیں تو اُس کو جوسنتریک کہتے ہیں (اعمال کرہ ، ۷۶) .

[Geocentric : ا]

جوسی (و مج) امذ ؛ ~ جوشی .

رک : جوتشی ، جوشی .

ہوا چند جوسی سگن بولنے لگیاں کاہراں پھر اسے کھولنے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۷

اکثر نجومی ، رمّال ، کیمیا گر ، فقیر ، جوگی ، جوسی رنگے ہوئے سیار ہرتے ہیں .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۶۱

جوسیا (و مج ، کس س) امذ .

رک : جوتشی .

پیو سنگ کاج کرنے دیکھے سگن آپن میں
سانچا ہوا بچنگ وو ہر دے کے جوسیا کا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۰۹

جوش (1) (و مج) امذ .

۱. **(حرارت کی بنا پر کسی سیال شے میں) ابال یا ابھان .**

کسی مائع کا گیس حالت میں منتقل ہونا . . . تبخیر . . . اور . . . جوش . . . کے ماتحت واقع ہوتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۲۶۳

۲. **کسی حالت یا جذبے میں زور زیادتی یا ہیجان (جیسے : غصہ ، دیوانگی ، محبت ، شہوت یا تعصب ، رنج و الم ، خوشی یا بہادری وغیرہ وغیرہ) .**

جوش غم پکڑیا ہے دیوو نہہ کا لنگر تمیں
اس کی کشتی میں بیٹھا ہوں کروں تم سے غیاث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۴

جوش عشرت گھر بہ گھر ہے ہر طرف
ناچتی ہیں سب تکلف بر طرف

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۴

عیسائیوں نے جنگ صلیبی میں جو ایک پولیٹکل یا قومی لڑائی تھی ، مذہب عیسوی کے جوش کو بھی شامل کر لیا تھا .

۱۸۷۶ مضامین سرسید ، ۳۳

یہ شخص نہایت بدکار اور زانی ہے شہوت پرستی کے جوش میں بڑے بڑے مظالم کر چکا ہے .

۱۹۱۴ دربار حرام پور ، ۱ : ۳۱

۳. **(مجازاً) طغیانی ، بہاؤ میں زیادتی (آنسو یا دریا وغیرہ کے ساتھ) .**

محبت کے دریا کوں تھا عین جوش
خلاصی کہاں موجاں دھرے خوش خروش

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۶

ہمیشہ سے یہ گوش ہیں حق نیوش
دل پاک میں بحر عرفاں کا جوش

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۳

۴. (i) **کسی چیز کی نمود یا اٹھان ؛ بہتات .**

ظلمتکدے میں میرے شب غم کا جوش ہے
اک شمع ہے دلیل سحر سو خموش ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۰

(ii) **شدت ، کثرت ، ابھار .**

ہیں خوب و زشت باغ دہر توأم
ہمیشہ گرد گل کے جوش خس ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۵

کہتے ہیں اے باغباں جتنے کہ خالی تھے چمن
جوش گل نے اب کے سب وہ پھول پھل کر بھر دیے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۵۷

یہ جوش گل یہ موسم باراں یہ رنگ مے
واعظ کی بات کون سنے اس بہار میں

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۰۵

(iii) **جوانی کے جذبات کا ابھار ، زور شور .**

وہ جوش ، شباب جس سے شرمائے
داماں سحر سے پاٹ بڑھ جائے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۵۱

نہ یہ آگ کا ہے نہ پانی کا جوش
جنوں عشق کا ہے جوانی کا جوش

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۱۱

(iv) **افراط و کثرت .**

کوہ کن کا خون دکھلاتا ہے یہ تازہ بہار
کیوں نہ ہو جوش شقایق ہر برس کہسار پر

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۴۴

۵. **ولولہ ، لو ، لگن ، دھن .**

بولیا کہ بڈھا ہوا ہوں بیہوش
ناٹن میں ترنگ جیو میں جوش

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۲

جوش اور ولولہ جو از خود پیدا ہوئے خیال سے انسان کی طبیعتوں پر ہوتا ہے وہ اور کسی دوسری چیز سے نہیں ہوتا .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ؟

۶. **گرمی ، حرارت ، شورش ، گرمجوشی ۔**

تجھ شوق سوں مدام لبالب ہے جام تن
شیشے میں دل کے جوش ہے نت اس شراب کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵

سختیوں ہی میں بشر رہتا ہے سرگرم عمل
عیش آیا اور سارا جوش ٹھنڈا ہو گیا

۱۹۳۳ سنگ و خشت ، ۵۳

[ف]

— اُٹھانا محاورہ ۔

جوش اُٹھنا (رک) کا تعدیہ ۔

مجھے حسن اپنا دکھایا دل نے اک جوش اٹھایا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۲۳

— اُٹھنا محاورہ ۔

۱. **زوروں پر ہونا ، زیادتی پر ہونا ۔**

جوش گل باد بہاری کے اثر سے اٹھا
بار صد بار ہر اک شاخ شجر سے اٹھا

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۱۵

۲. **ولولہ یا شوق پیدا ہونا ۔**

کبھی کبھی ہمارے بھائیوں کے دل میں ایک غیر معمولی جوش دودھ کے ابال سے زیادہ خود بخود اٹھتا ہے ۔

۱۸۹۳ مقالات حالی ، ۱ : ۱۲۸

— آنا ف مر ؛ محاورہ ۔

۱. **کسی سیال شے میں حرارت کی بنا پر ابال آجانا ؛ غصہ یا محبت وغیرہ کے جذبے میں بھر جانا ۔**

آگے میرے اے یار رقیبوں سے نہ ملیو
ایسا نہ ہو آجائے کہیں جوش کسی کو

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۱۳۲

طبیعت میں جوش آتا مگر پی جاتا تھا ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۲۳

کچھ ایسا جوش آیا کہ جھکی اور جھک کر اپنی آنکھیں باپ کے تلووں سے ملیں ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۹

۲. **ولولہ پیدا ہونا ، شوق ہونا ، امنگ اٹھنا ۔**

کیا کیا نہ رنگ تیرے طلبگار لا چکے
مستوں کو جوش صوفیوں کو حال آچکے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۶۵

یہ اس فن میں واقف نہ تھے طبیعت میں منطق کے حصول کا جوش آیا ۔

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۱۸۱

۳. **طغیانی پر آنا ، زور پر ہونا ۔**

جو جوش آئے دریا تمرے پیار کا
گنہ دھوئے تل میں سنسار کا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۰

— بڑھانا محاورہ ۔

جوش بڑھنا (رک) کا تعدیہ ۔

معلوم نہیں کہ یہ شاعر کے تخیلات ہیں یا مدافعت کا جوش بڑھانے کے لیئے کوئی گھڑت کی گئی تھی ۔

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۷

— بڑھنا محاورہ ۔

بہت زیادہ ولولہ پیدا ہونا ، خواہش کا حد سے گزر جانا ، بے حد لگن ہونا ۔

مسلمانوں میں مدارس اسلامیہ قائم کرنے کا جوش بڑھتا جاتا تھا ۔

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۹۷

— پر آنا محاورہ ۔

۱. **طغیانی پر آنا ، زوروں پر آنا ، امنڈنا ۔**

اے بحر جب یہ دیدۂ تر آئے جوش پر
اٹھ کر گھٹائیں رہ گئیں دریا بڑھے نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۳

مست ہیں آنکھیں ، ہے رنگیں رخ روشن ان کا
اف رے وہ جوش پر آیا ہوا جوبن ان کا

۱۹۱۱ بہارستان خیال ، ۱۸

۲. **کسی مائع کا ابال کے نقطے پر پہنچ جانا (جس کی ایک پہچان بلبلے اٹھنا ہے) ۔**

کیتلی میں پانی کب جوش پر آتا ہے اور چائے دانی میں فی کس پتی کس حساب سے ڈالی جاتی ہے ۔

۱۹۸۳ گرد راہ ، ۵۲

— پر ہونا محاورہ ۔

طغیانی پر ہونا ، زوروں پر ہونا ۔

الٰہی خیر ہو کیوں جوش پر ہے دیدۂ تر
کسی کے عشق میں طوفان اٹھانے کا پھر کیا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۲

— ٹھنڈا ہونا محاورہ ۔

کسی جذبے کا دھیما پڑجانا ؛ غصہ ٹھنڈا ہونا ، اشتعال دور ہونا ۔

جب جوش ٹھنڈا ہوجائے گا تو سچ بات سننی آسان ہوگی ۔

۱۹۰۳ ، عصر جدید ، ۲۳۲

ــِ جنوں کس اضا (ــ ضم ج ، و مع) امذ .

دیوانہ پن .

ہاں سر بسر دماغ میں جوشِ جنوں دروغ
ہاں سینے سے نمائش داغ دروں دروغ

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۸۷

[جوش + جنوں (رک)]

ــِ چشم کس اضا (ــ فت چ ، سک ش) امذ .

آشوب چشم .

حضرت امیر وقت روانگی لشکر اسلام مدینے میں جوش چشم کے باعث رہ گئے تھے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۳۵۵

چیچک شدید قسم کا جوش چشم پیدا کرتی ہے بعض وقت مریض کو اندھا کر دیتی ہے .

۱۹۳۱ علاج بالمثل ، ۱۴۸

[جوش + چشم (رک)]

ــِ حیات کس اضا (ــ فت ح) امذ .

زندگی کا ولولہ .

حقیقت میں جوش حیات ہی وہ چیز ہے جو برگسان کے فلسفے کی اس قدر شہرت کا باعث ہوا .

۱۹۵۶ تعارف فلسفہ جدید ، ۱۴۱

[جوش + حیات (رک)]

ــِ خوردہ (ــ ضم خ ، و معد ، سک ر ، فت د) صف .

تاؤ کھایا ہوا ؛ (سالوتری) وہ گھوڑا جو تاؤ کھا گیا ہو ایسے گھوڑے کا بدن گرم رہتا ہے آنکھیں زرد اور رگیں جنبش میں رہتی ہیں کھانے کی طرف رغبت کم کرتا ہے اور کاہلی اور سستی غالب رہتی ہے بتدریج لاغر ہوتا جاتا ہے اور گامچوں پر ورم آجاتا ہے (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۸) .

[جوش + خوردہ (رک)]

ــِ خون کس اضا (ــ و مع) امذ .

۱. خاندانی یا نسلی رشتے کے ولولے کا زور ، پدری و مادری یا خاندانی محبت کے جذبے کا دباؤ .

جوش خون سے مغلوب ہو کر رستم نے وار کیا لیکن تیر کمان سے نکل چکا تھا .

۱۹۲۹ رستم و سہراب ، ۳۹

۲. (طب) خون کا دباؤ ، افراط خون ، خون میں حرارت کی زیادتی .

اس گل بدن کے نشتر مژگاں کوں دیکھ کر
آیا ہے جوش خوں میں رگ گل کو پیچ و تاب

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۵۰

ابھی تک جوش خون نہیں دیکھا گیا ہے .

۱۸۸۹ محسن ، فروری ، ۲۲

[جوش + خون (رک)]

ــ دان امذ ؛ ~ جوشدان .

پانی کا ظرف جو انجن میں آگ کی بھٹی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اسی میں پانی ابلتا ہے جس سے بھاپ بنتی ہے ، بائلر .

اس انجن کے سلنڈر میں ایک جوش دان سے بھاپ داخل کر دی جاتی .

۱۹۶۶ حرارت ، ۵۹۷

[جوش + دان ، لاحقۂ ظرف]

ــ دِلانا محاورہ .

رک : جوش میں لانا .

دلایا اشک ندامت نے جوش رحمت کو
در مراد مرا خانہ زاد لے کے بھرا

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۲

ــِ دہن کس اضا (ــ فت د ، ہ) امذ .

منھ آنا ، منھ پھلنا ، منھ میں چھالے پڑنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[جوش + دہن (رک)]

ــ دینا ف م ، محاورہ .

۱. ابالنا ، اوٹانا .

بعد اس نقصان کے رس کو جوش دے کر شکر بنائی جاتی ہے .

۱۸۴۵ مزید الاموال ، ۴۳

ربل کا موجد ایک شخص تھا جو اتفاق سے چائے کی کیتلی میں پانی کو جوش دے رہا تھا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۸۲

۲. کھولانا ؛ رونا ، دل بھر آنا .

جوش دے یک بارگی دریا کو دل کے ستی
گوہر انجھواں کوں رو رنگ مرجانی کرے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۹

ــ دِھیما ہونا محاورہ .

(مجازاً) غصہ کم ہوجانا .

ابھی جمع ہے بینک میں کیش جب تک
غلط ہے کہ ہو عشق کا جوش دھیما

۱۹۳۳ سنگ و خشت ، ۱۱

ــ زَن (ــ فت ز) صف .

۱. **جوش کھانے یا مارنے والا ، کھولنے والا ، جوش کھاتا ہوا .**

اس چرواہے نے جو یہ انوکھی بات سنائی تو خون جوش زن ہوا

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۶

۲. **نمایاں ، ظاہر ، ابھر کر سامنے آنے والا .**

سدا ہے اس خم نیلی سوں جوش زن یہ بات
کہ نقد ہوش فلاطوں ہے رونمائے قدح

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۲

۳. **جوش دلانے والا ، ابھارنے والا .**

یاد کسی کی مجھے پھر ان دنوں
جوش زن دیدۂ تر ہوگئی

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۶

[جوش + . . . زن (رک) ، لاحقہ]

ــ کَرنا ف م ؛ محاورہ .

۱. **کسی چیز کو ابالنا ، جوش دینا .**

پھٹکری کو دودھ میں جوش کر کے پلایا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۰۴

اور اُس کو اس قدر جوش کرتے ہیں کہ بجائے فائدے کے نقصان دہ ہو جاتی ہے .

۱۹۴۴ ناشتہ ، ۵

۲. **زور پکڑنا ، ابھرنا ، بڑھنا .**

شوق بڑھتا ہے مرے دل کا دل افگاروں کے بیچ
جوش کرتا ہے جنوں مجنوں کا گلزاروں کے بیچ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۱۶

بادشاہ اس مذکور سے نہایت رنجیدہ ہوا اور حسد نے جوش کیا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹۱

آنکھ میں آنسو بھر آئے شفقت پدری نے جوش کیا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۹۰

ــ کھانا ف م ؛ محاورہ .

۱. **کھولنا ، اُبال آنا .**

جوش کھاتا ہے وحشیوں کا لہو
رنگ لائے گی کچھ بہار چمن

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۹۰

۲. **اُبلنا .**

دیگ نے جوش کھایا لیکن پھوٹ کر بہہ نہ سکی .

۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۲۹۹

۳. **پکنا .**

جب چاول تین بار جوش کھالیں پانی نکال کر دم پر لگا دیجے .

۱۹۴۰ نعمت خانہ ، ۲۱

۴. **طغیانی پر آنا ، موجیں مارنا ؛ زوروں پر آنا ، زیادتی دکھانا .**

طوفان جوش کھاتا ہے اور تر و خشک سب کو بہا لے جاتا ہے .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۶

۵. **پیچ و تاب کھانا ، ہیجان میں آنا .**

سنیا جوں کہ فتاح گئے اس کے ہوش
کھایا درد سن ، مغز اس کا بھی جوش

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۰۱

سو میں نے کیا کہ ہوئے خاموش
چپکی رہی دل ہی دل میں کھا جوش

۱۸۱۴ لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۵۶

ــ مارنا محاورہ .

۱. **رک : جوش کرنا معنی نمبر ۲ .**

یہ سنتے ہی بادشاہ کے لہو نے جوش مارا ، اٹھ کر محبت سے گلے لگالیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۵

آخر خون نے جوش مارا ، خواجہ نے انھیں معاف کردیا .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۵۰

۲. **رک : جوش کھانا معنی نمبر ۱ .**

پانی اوسکا جوش مارتا ہے اور بہت بڑھ جاتا ہے .

۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۲۲۹

لکڑیاں اس غم میں جلتی رہتی ہیں ، دیگوں کے سینے جوش مارتے ہیں .

۱۹۲۸ وحیدالدین سلیم ، افادات سلیم ، ۶۵

۳. **اُبلنا ، اُمنڈنا .**

کس کی یہ شادی ہے کس کی یہ فوج
جوش مارے ہے یہ کس دریا کی موج

۱۷۶۹ مثنویات حسن ، ۱ : ۳۲

معلوم ہوتا ہے کہ بروئے ہوا دریائے خون رواں جوش مار رہا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۸۷

۴. **ابھرنا ، بڑھنا ، زور پکڑنا .**

اپسے غم نے دل میں جوش مارا کہ بے اختیار کہا چاہیے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۷۷

ہمدردی ایک قدرتی خاصیت ہے جو . . . انسان کی طبیعت میں خود بخود جوش مارتی ہے ۔

۱۸۷۶ مقالات حالی ، ۲ : ۲

یہ خود پسندی کا غرور ہزارہا سال سے ہر اسرائیلی بچے کے دل میں جوش مارتا چلا آتا تھا ۔

۱۹۱۷ مسیح اور مسیحیت ، ۳۲

— میں آنا محاورہ ۔

۱. اُبلنا ، کھولنا ، کھدبدانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۲. ہیجان میں آنا تاؤ کھانا ، بل کھانا .

مژۂ یار کے نشتر نے کیا سودائی
خون فاسد کی طرح جوش میں فصاد آیا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۴

عرض مطلب تو کوئی گالی نہ تھی
آ گئے کیوں آپ ایسے جوش میں

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۱۶

۳. طغیانی پر آنا ، زوروں پر آنا ، چڑھاؤ پر ہونا .

دریائے غضب جوش میں آئے تو غضب ہے
غرقاب سفینہ ابھی ہو جائے جہاں کا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲

یہ سنتے ہی ابر کرم جوش میں آیا ، دریائے شفقت ابلا اور ارشاد ہوا ، جاؤ تم سب آزاد ہو ۔

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۳ : ۶۳

۳. (محبت ، غصے وغیرہ کے) جذبے میں بھرنا ، (کسی جذبے وغیرہ کا) زور پکڑنا یا زوروں پر آنا .

عاشق کو عشق جوش میں آ کر ، خروش میں آ کر ، جالتا ہے اچھالتا ہے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۳

احساس کے وقت تمام قوتیں جوش میں آ جاتی ہیں ۔

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۵

۴. آپے سے باہر ہونا ، (جوانی کا) زور دکھانا ، غضب کرنا ، جلال میں آنا .

چار دن ہے یہ جوانی نہ بہت جوش میں آ
اے بت مست مئے حسن ذرا ہوش میں آ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۴

خون اسرائیل آ جاتا ہے آخر جوش میں
توڑ دیتا ہے کوئی موسیٰ طلسم سامری

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۹۵

۵. پھول جانا ، ورم ہو جانا ، سوج جانا ، آماس ہو جانا (فرہنگ آصفیہ) .

— میں لانا محاورہ ۔

برانگیختہ کرنا ، غصہ دلانا ، آگ بگولہ کرنا ، طیش میں لانا ، بھڑکانا ، سنکارنا ، چھیڑنا ؛ اکسانا ، ابھارنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— و خُروش (— و مج ، فت نیز ضم خ ، و مج) امذ .

۱. بہت زیادہ ولولہ یا ہیجان ، جوش کی زیادتی دکھائی ہو تو بولتے ہیں .

نہ پوچھو عشق میں جوش و خروش دل کی ماہیت
برنگ ابر دریا بار ہے رومال عاشق کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲

عشق تو اے یار ہے یہ عذر ہوش
دیکھیے اس عشق کے جوش و خروش

۱۸۰۲ رمز العاشقین ، ۴۵

جب آستادوں کے پڑھنے کی نوبت آتی ہے تو وہ جوش و خروش ختم ہو جاتا ہے ۔

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۸۲

۲. اشتعال ؛ گھبراہٹ ، کھلبلی ، ہیجان .

ہذیان ، جرش و خروش (Excitement) اور تپ مفرط کو کم کرنے کے لیے مانیا اور بے خوابی میں یہ ہمیشہ مفید ہوتا ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۸۳

[جوش + و ، عطف + خروش (رک)]

— ہونا محاورہ ۔

۱. اُبال آ جانا ، پکنے لگنا ؛ اپھان اٹھنا .

جب وہ جوش ہونے لگیں تو شکر ڈال کر . . . بوتل میں بھر کر رکھ دیں .

۱۹۴۴ ناشتہ ، ۸

۲. پرجوش ہو جانا ، جوش میں آنا ، کھولنے لگنا .

رونے میں تھے جو مد نظر آتشیں عذار
آب سرشک دیدۂ تر جوش ہو گیا

۱۸۷۳ مظہر عشق ، ۱۸

جب یہ صدا قلم نے سنی جوش ہو گیا
آیا خدا کا نام تو بے ہوش ہو گیا

۱۹۲۷ ظہور رحمت ، ۵۹

جوش (۲) (و مج) امذ .

کشتی کا لنگر (؟) .

جہاز رانی کے بعض اصطلاحات . . . ہوری ، چھوٹی کشتی ، جوش کشتی کا رسا وغیرہ یہ الفاظ عرب سیاحوں کے سفر ناموں میں عام طور پر مستعمل ہیں ۔

۱۹۴۵ ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۱۰

[جوکھ (رک)]

جوشا جوش (و مج ، و مج) صف .

پرجوش ، بہت زور دار ، بکثرت .

بارش یہاں بھی دسویں صفر سے جوشا جوش ہے ۔

۱۹۰۰ امیر مینائی ، مکاتیب ، ۱۱۶

[رک : جوش + ا ، لاحقۂ اتصال + جوش (رک)]

جوشارہ (و مج ، فت ر) امذ .

رک : جوش دان .

بڑے بڑے جوشاروں (بائلروں) کے پھٹ جانے کا . . . خطرہ ہوتا ہے .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۸۳

[جوش (رک) سے]

جوشان (و مج) صف .

ابلنے جوش کھانے اُبھنے اور جھاگ اٹھنے کی کیفیت ؛ ابلتا ہوا ، جوش کھاتا ہوا .

سینہ مرا فرقت سے تری جوشاں ہے
اور ہوش مرا تو رشک مدہوشاں ہے

۱۸۴۴ نذر خیام ، ۱۴۱

از سندھ و کراچی تا چہام طوفان حوادث جوشاں ہے
اس سیل حوادث میں ہمدم تنکے کی طرح غرقاب ہیں ہم

۱۹۵۲ قطعات ، ۱ : ۳۸۵

[جوش (رک) سے]

جوشانا (و مج) ف م .

جوش دینا ، اُبالنا .

اور اس میں مرتبان رکھ کر متواتر تین گھنٹے تک جوشاتے ہیں .

؟ کلید عطاری ، ۱۱۳

[جوش (رک) سے]

جوشاندہ (و مج ، مغ ، فت د) امذ .

۱. **(طب) جوش دی ہوئی دوا ، کاڑھا .**

دوا بنانے میں جوشاندے اور خیساندے کو جدا نہ جانتا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۷۹

نہ ٹھنڈائی نہ دوائی معجون نہ جوشاندہ کسی شے کا بھی نہ استعمال ہوا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۳

۲. **(مجازاً) کڑوی کسیلی چیز .**

انھوں نے وعظ کے جوشاندے کی بجائے لوگوں کو کھٹی میٹھی گولیاں دیں .

۱۹۶۸ نگاہ اور نقطے ، ۲۷۰

[ف]

جوشانیدہ (و مج ، ی مع ، فت د) امذ .

رک : جوشاندہ .

جن کو ایک دفعہ گل بنفشہ کشمیری اور گاو زبان کا جوشانیدہ لکھ دیا یقین جانیے فصل بھر گاجر مولی چباتا پھرا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۹۳

[ف]

جوشت (و مج ، کس ش) امث .

عورت ، بیوی ، جنس مونث (ہلیٹس) .

[س : یوشتا **योषिता**]

جوشدان (و مج ، سک ش) امذ .

رک : جوش دان (Boiler) .

انگلینڈ میں نلی دار جوشدان ۱۷۹۰ء میں بھی مستعمل تھے .

۱۸۹۱ رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۱۹

جوشدان میں بھاپ پیدا کرتے ہیں .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۱۱۲

جوشش (و مج ، کس ش) امث .

۱. **اُبال ، طغیانی ، جوش (بیشتر کسی موصوف کے ساتھ) .**

جوشش گریہ میں کیجو نہ دلا ضبط سرشک
تہ سے ہر مو کے ابھی خون رواں ہووے گا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳۰

اشعار و نکات یا رموز و اسرار کہ وقتاً فوقتاً زبان فیض ترجمان پر جوشش دریائے غیب نے جاری کیے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۵

پھونک دے اے نالۂ آتش فشاں تو ہی مجھے
غرق کردے جوشش اشک رواں تو ہی مجھے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۳۰

۲. **ابھار ، اٹھان ، زیادتی ، افراط .**

اللہ رے گل و لالہ کی اس فصل میں جوشش
اطراف گلستاں کو گویا آگ لگی ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۵

عارض گل دیکھ روئے یار یاد آیا اسد
جوشش فصل بہاری اشتیاق انگیز ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۴

دکھلا رہی ہے جوشش سودائے عاشقی
دیوار کعبہ چاک گریباں کیے ہوئے

۱۹۰۹ صحیفۂ ولا ، ۱۰۱

۳. **حدت ، حرارت .**

ایک سوزش تھی کہ ہر وقت پھونک رہی تھی ، ایک جوشش تھی کہ ہر آن خون کھولا رہی تھی .

۱۹۳۱ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۸۴

۴. (غم ، محبت وغیرہ کے) جذبے کی شدت ، ولولہ ، جوش ، کھولاؤ .

کیا ہووے گا بھی رنج و کوشش تھے مجھ
کیا آوے گا بھی رنج و جوشش تھے مجھ

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۲۲۷

نہ وہ تپاک نہ جوشش نہ اتحاد نہ ربط
غضب کیا اسے کیا کیا سکھا دیا ناصح

۱۷۷۲ فغان ، د ، ۹۷

وہ جوان نہایت جوشش سے مجھے بلا کر کہنے لگا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۷

شوق جہاد میں جو کھڑا یہ ولی ہوا
روشن چراغ جوشش حب علی ہوا

۱۹۱۵ ذکر الشہادتین ، ۱۳۱

۵. جوش مارنا ، شدت اختیار کرنا .

دشت وحشت میں ہو جب جوشش خون سودا
کھول دیں فصد مری خار جو فصاد نہو

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۳۳

[رک : جوش + ف : ش ، لاحقۂ کیفیت]

ــِ دہن کس اضا (ــ فت د ، ہ) امث .

رک : جوش دہن .

داد اور جوشش دہن اور کھانسی کو نافع ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۴۳

[جوشش + دہن (رک)]

ــ کَرنا محاورہ .

زور دکھانا ، جوش سے کام لینا .

او لشکر کوں یوں بولیا کوشش کرو
بھی جھگڑے میں دشمن سوں جوشش کرو

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۲۱

جَوشَن (و لین نیز مج ، فت ش) امذ .

۱. (i) جنگی لباس جس میں زرہ کی طرح کڑیوں کے علاوہ پٹریاں بھی ہوتی ہیں .

اگر اس کا تن ہو لو آہن کا ہے
بھی پولاد رخشاں او جوشن کا ہے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۷۸

اگر اس کی کھال کا جوشن بنا دیں کوئی ہتھیار کارگر نہ ہو .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۵۲۹

جسم پر چست کئے جوشن و بکتر پئے جنگ
دوہرے رکھ کے کمر نحس میں خنجر پئے جنگ

۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۵۵

(ii) (سوف بازی) دستوآنہ (دستانہ) ، بازو کی حفاظت کی زرہ ؛ تلوار کی ضرب سے حفاظت کو کہنی تک کی آہنی پوشش .

پہلو میں کوئی اور کوئی پیش شہ خوش خو
کوئی سپر حفظ کوئی جوشن بازو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۱

۲. بازو پر پہننے کا زیور جس میں عام طور پر ہشت پہلو گنڈیریاں یا پٹریاں ہوتی ہیں .

گول گول بازوؤں پر ہیرے کے جڑاؤ جوشن تھے .

۱۸۸۶ درگیش نندنی ، ۳۱

جوشن ، ایک نقرئی یا طلائی سادہ خواہ جڑاؤ زیور ، جو بازو پر باندھا جاتا ہے .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۵۰۸

۳. دعا کا نام جو تحفظ کے لیے ہوتی ہے ، اس کی دو قسمیں ہیں صغیر اور کبیر .

نظم اس کا رکھے ہے حکم دعاے جوشن
پھر حرز اس کے پڑھیں عازم لشکر اشعار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۲۱

۴. تعویذ جو بازو پر باندھا جائے .

ان بازوؤں پر فدا ہیں جوشن صدقے قربان نثار تعویذ

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۹۰

کہتے ہیں کہ نوشا کو بھی اس کے باپ لی چنگ نے ایک جوشن دیا تھا جس نے بڑی کرامتیں دکھائیں .

۱۹۳۴ خیال (نصیر حسین خان) ، داستان عجم ، ۱۳۸

۵. آدھی رات ، نصف شب (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج).

[ع]

ــِ آئِینَہ (ــ ی مع ، فت ن) امذ .

رک : جوشن معنی نمبر ۱ (فرہنگ آنند راج) .

[جوشن + آئینہ (رک)]

ــ پوش (ــ و مج) صف .

جوشن پہننے والا ، زرہ پوش .

جوشن پوش پر دلوں کے تن و بدن سے تیروں کا نیستان ظاہر ہوتا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۶۰

[جوشن + پوش (رک)]

ــِ صَغِیر/کَبِیر کس صف (ــ فت ص ، ی مع / فت ک ، ی مع) امث.

دو دعائیں جن میں ایک جوشن صغیر اور دوسری جوشن کبیر کہلاتی ہے ، تحفظ کے لیے اس کا ورد کیا جاتا ہے یا بازو پر باندھا جاتا ہے .

سمجھیں نہ حرز جان انھیں کیوں کر جوان و پیر
اک جوشن کبیر ہے اک جوشن صغیر

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۵۵

اب مرزا جی سورہ فتح سے فراغت پا کر جوشن صغیر اور جوشن کبیر کی تلاوت فرما رہے تھے تاکہ شر اعدا سے محفوظ رہیں .

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۱۰۴

[جوشن + صغیر/کبیر (رک)]

— گُداز (— ضم گ) صف .

(تیغ وغیرہ) جو جوشن کو پگھلا دے ، (مراد) نہایت تیز کاٹ کرنے والا .

زباں کارگر ، تیغ جوشن گداز
جو جوشن وراں کی زباں کاٹے باز

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۴۴

[جوشن + . . . گداز (رک)]

— گُزار (— ضم گ) صف .

(تیغ وغیرہ) جو جوشن کو توڑ کر جسم کے اندر گھس جائے ، (مراد) نہایت تیز .

اتھا ہیٹ سوں معجن نامدار
اتھی تیغ اس ہاتھ جوشن گزار

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۰۴

ہر تیر اس کمان کا جوشن گزار ہو گا
لاتی نہیں ہنسی کے اسلام کا بڑھاپا

۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۴۷

— وَر (— فت و) صف .

ایسا شخص جو جوشن پہنے ہوئے ہو یا جوشن سے مسلح ہو .

زباں کارگر ، تیغ جوشن گداز
جوجوشن وراں کی زباں کاٹے باز

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۴۴

[جوشن + . . . ور (رک)]

جوشِندہ (و مج ، کس نیز فت ش ، سک ن ، فت د) صف .

جوش دلانے والا ، حرکت میں لانے والا .

مسلمانوں کا جوشندہ بانگ جنگ لا الہ الا اللہ ہے .

۱۸۸۹ رسالہ حسن ، جون ، ۲۷

[ف]

جوشی (و مج) امذ .

رک : جوسی ، جوتشی .

رمال جوشی یوں کہتے پھاڑکے یہ کیوں معلوم نیں
اب کے ستارا دونو کا دیکھے تو ایکیچ راس تھا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳

[رک : جوتشی]

جوشِیدہ (و مج ، ی مع ، فت د) امث .

ابال دیا ہوا .

شراب انگور کا جوشیدہ عرق ہے .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت ، ۱۵۴

[ف]

جوشِیلا (و مج ، ی مع) صف .

پر جوش، جوش میں بھرا ہوا ، ایسا شخص جس میں جذبات کی شدت یا ولولہ پایا جائے .

اس کلام سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ شعرائے عرب جوشیلا مزاج رکھتے تھے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱۹۳

جب کوئی نئی کمپنی ، نئی سوسائٹی ، نئی کمیٹی کھڑی کی جاتی ہے تو اس کے ممبر بڑے جوشیلے ہوا کرتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۳

[جوش + یلا ، لاحقۂ صفت (رک)]

— پَن (— فت پ) امذ .

جذبات کی شدت ، ولولہ انگیزی .

آتش کے ہاں . . . انداز کا جوشیلا پن موجود ہے .

۱۹۵۵ نکتۂ راز ، ۲۳۴

[جوشیلا + . . . پن ، لاحقۂ کیفیت]

جُوع (و مع) امث .

۱. بھوک ، گرسنگی .

بچاوے حق عذاب جوع سے اس دور میں حاتم
جدھر سنتا ہوں اب سب کی زباں پر روٹی روٹی ہے

۱۷۸۲ حاتم ، د (ق) ، ۲۶۲

ٹکڑے ٹکڑے کی احتیاج اس کو
مرض جوع لا علاج اس کو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۶

مویشیوں میں فاسفورس کی قلت کے باعث جوع کا مرض لاحق ہو سکتا ہے .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۱۰۲

۲. (مجازاً) ہوس ، حرص .
وہاں بھی کیا ہی انداز ہیں جوع اموری کے
بھرا کرتے ہیں منہ کھولے درندے ملک گیری کے
۱۹۳۲ اسرار ، ۹۹
[ع]

ــــِ آرْض کس اضا (ــــ فت ا ، سک ر) امث .
رک : جوع الارض .
جو کچھ ملے وہ ہضم کرو جوع ارض میں
اٹھ کر کہا یہ بحث حلال و حرام نے
۱۹۱۴ فردوس تخیل ، ۷۱
[جوع + ارض (رک)]

ــــُ الْاَرْض (ــــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امث .
ملک گیری یا زمین حاصل کرنے کی ہوس .
مسولینی نے حبشہ کو محض جوع الارض کی تسکین کے لیے پامال کیا .
۱۹۳۶ اقبال نامہ ، ۱ : ۲۰۲
[جوع + رک : ال (ا) + ارض (رک)]

ــــُ الْاَرْضی (ــــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امث .
رک : جوع الارض .
اس سے . . . جوع الارضی کا پیٹ بھرتا نظر نہیں آتا .
۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۱۸۵
[جوع + رک : ال (ا) + ارض (رک) + ی ، لاحقہ]

ــــُ الْبَقَر (ــــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ق) امث ، نیز امذ ؛ ~ جوع بقر ، جوع بقری .
(لفظاً) بیل یا گائے کی بھوک ، (طب) ایک قسم کی بیماری جس میں کھانے کا ہوکا ہو جاتا ہے اور ہر وقت بھوک کی خواہش رہتی ہے ، بولیموس (رک) .
تیری جوع البقر کو کسی چیز سے سیری نہیں ہوتی تھی .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۵
اشتہا کا یہ عالم تھا کہ احباب کو مرض جوع البقر کا گمان ہوتا .
۱۹۲۴ ناٹک ساگر ، ۲۰۰
[جوع + رک : ال (ا) + بقر (رک)]

ــــُ الْبَقَری (ــــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ق) امث .
رک : جوع البقر .
بد غذا یا جوع البقری بھی نوبت کے باعث ہوتی ہے .
؟۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۹۵۴
[جوع + رک : ال (ا) + بقر (رک) + ی ، لاحقہ]

ــــُ الْکَلْب (ــــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، سک ل) امث .
(لفظاً) کتے کی بھوک ، (طب) رک : جوع البقر .
ایک بڑی مصیبت یہ تھی کہ لطف النساء جوع الکلب کی بیماری میں مبتلا تھی .
۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۳۷
[جوع + رک : ال (ا) + کلب (رک)]

ــــِ بَقَر کس اضا (ــــ فت ب ، ق) امث .
رک : جوع البقر .
مرض ہے جوع بقر کا سو کس طرح جاوے
وہ چھوڑ طب کو کہیں جو کچھ اب خدا دکھلائے
۱۸۱۳ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۳
[جوع + بقر (رک)]

ــــِ کَلْبی کس اضا (ــــ فت ک ، سک ل) امث .
رک : جوع الکلب .
اس قسم کی سردی جب فم معدہ میں لاحق ہو جاتی ہے تو جوع کلبی (کتے جیسی بھوک) پیدا ہو جاتی ہے .
۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۳۵
[جوع + کلب (رک) + ی ، لاحقہ]

جَوف (و لین) امذ .
۱. (i) اندرونی خلا ، وہ جگہ جو کسی چیز کے اندر کی جانب خالی ہو ، ہر شے کا اندرونی حصہ جو خالی ہو ، سوراخ .
درخت میں . . . ایک جوف تھا .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۵
کاغذ کے ٹکڑے تخت کے جوف میں کھونسے .
۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۱۰
(ii) نیزے وغیرہ سے پیدا ہوجانے والا زخم یا گڑھا .
پتھر پہ جوف نیزۂ حیدر کو دیکھ لے
کھل جائے گا ابھی در خیبر کو دیکھ لے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۸۱
۲. (i) اعضا میں کسی عضو کا خلا .
جوف معدہ کا فعل یہ ہے کہ خوراک کو ہضم کرے .
۱۸۹۵ فرینا لوجی ، ۱۹
(ii) کسی چیز کا کھوکھلا حصہ .
اور وہ رگیں ہیں کہ قلب سے پیدا ہوئی ہیں ہمیشہ متحرک رہتی ہیں ساتھ انبساط اور انقباض کے اور ان کے جوف میں روح بہت ہے اور خون کم ہے .
۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۲

سرخ خرما سے خواہ وہ خشک ہو یا تر اس کی گٹھلی نکال کر اس کے جوف میں زرد خرما کی گٹھلی رکھ دو .

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۱۵

۳. غار ، گہرائی ، (پہاڑ وغیرہ کی) .

اکثر جوف پہاڑ میں جہاں تپش آفتاب نہیں جاتی وہیں پر ملتی ہے .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۸۵

سوئے نہ باز پرس قیامت کے خوف میں
بیٹھا رہے خموش پہاڑوں کے جوف میں

۱۹۲۷ ظہور رحمت ، ۳۶

۴. خلا ، کھلی جگہ ، گھاٹی .

ان دونوں کے بیچ میں ایک جوف یعنی نشیبی میدان اور نشیبی قطعات ہیں .

۱۹۳۲ جغرافیہ عالم ، ۲ : ۲۴۸

[ع]

ــِ اَنَف (ــ فت ا ، سک ن) امذ .

ناک کے اندر کا حصّہ ، ناک کے اندر کی خالی جگہ .

اور دوسری چند نیزل شاخیں نکلتی ہیں جو کہ . . . داخل ہوکر جوف انف کے اندر پہنچتی اور اسفینو پیلے ٹائن شریان کی شاخوں سے ملاتی ہوتی ہیں .

۱۹۳۵ عروقیات ، ۱۱۱

[جوف + انف (رک)]

ــِ حَرف کس اضا (ــ فت ح ، سک ر) امذ .

چشم حرف ، کسی حرف کا گول یا بیضوی شکل کا دائرہ یا جُز جیسے ص ، ط وغیرہ میں (اپ و ، ۴ : ۲۱۰) .

[جوف + حرف (رک)]

ــ خانہ (ــ فت ن) امذ .

حجرہ جو چاروں طرف سے بند ہو اور آنے جانے کا راستہ تنگ اور چھوٹا ہو .

شیخ زادہ منور نے آپ کو جوف خانہ شیخ علاءُالدین میں ٹھہرایا اس جوف خانے میں پریوں کی سکونت تھی .

۱۹۰۱ ارمغان سلطانی ، ۸۱

[جوف + خانہ (رک)]

ــِ خِشت کس اضا (ــ کس خ ، سک ش) امذ .

اینٹ کی بالائی سطح پر بنا ہوا کھانچہ .

خشت کار جوف خشت کو ردّہ کی تہ کی جانب رکھنا پسند کرتے ہیں .

۱۹۴۸ رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۵۷

[جوف + خشت (رک)]

ــ دار صف ؛ ~ جوفدار .

۱. وہ چیز جو اندر سے خالی ہو ، جس میں گہرائی یا کھوکھلا پن ہو .

اس چبوترے کے اوپر جوفدار سنگین تعویذ ہے جس کے درمیان سبزہ جما ہوا ہے .

۱۹۰۸ مخزن ، اکتوبر ، ۳۱

۲. سوراخ دار .

بخار کے مریضوں کے لیے چادر ہلکی اور جوف دار ہونی چاہیے .

۱۹۱۸ تندرستی ، ۱۲۴

[جوف + . . . دار (رک)]

ــِ دَہَن کس اضا (ــ فت د ، ہ) امذ .

مُنہ کے اندر کا خلا .

سولھواں مخرج جوف دہن یہ حروف مدہ کا مخرج ہے .

۱۹۶۷ علم التجوید ، ۲۴

[جوف + . . . دہن (رک)]

ــ زا صف .

خلا یا گہرائی پیدا کرنے والا .

دوسرا خلیہ شو کہ کی گہرائی یا کھڈ کو بناتا ہے اس کو جوف زا خلیہ (Termogen Cell) کہتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۹۴

[جوف + . . . زا (رک)]

ــِ سُباتی کس اضا (ــ ضم س) امذ .

شریان کے اندر کا خلا جس کے وسیلہ سے خون دماغ تک پہنچتا ہے .

حسی آخذات جوف سباتی میں واقع ہیں .

۱۹۶۱ تجربی فعلیات ، ۲۱۱

[جوف + ع : سبات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــِ طَبل کس اضا (ــ فت ط ، سک ب) امذ .

ڈھول یا نقارہ کا اندرونی حصّہ .

اس کی لہریں کان تک پہنچتی ہیں جو وہاں سے ڈرم (جوف طبل) میں تموج پیدا کرتی ہوئی اعصاب باصرہ میں جا گونجتی ہیں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۵۰

[جوف + طبل (رک)]

ــِ کَعبَہ کس اضا (ــ فت ک ، سک ع ، فت ب) امذ .

خانۂ کعبہ کا اندرونی حصہ .

اتفاقاً اسی اثنا میں کعبے کا خزانہ قریش کے چند او باش چرا لے گئے جو جوفِ کعبہ میں ہمیشہ محفوظ رہتا تھا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۷۵

[جوف + کعبہ (رک)]

ــِ کُلوی کس صف (ــ ضم ک ، سک ل) امذ .

نانچہ ایک مرکزی گوشہ یا کھفہ کے اندر تک راہ رکھتا ہے جس کو رینل سائنس (renal sinus) یعنی جوف کلوی کہتے ہیں (احشائیات ، ۲۲۶) .

[جوف + کلوی (رک)]

ــِ مَعدِن کس اضا (ــ فت م ، سک ع ، کس نیز فت د) امذ .

(دھات وغیرہ کی) کان کا اندرونی حصہ .

جب پارہ خوب پک جاتا ہے تو معدن کبریت اس کو جذب کرلیتی ہے اور جوف معدن ایسی سختی کرلیتی ہے کہ اس پرسیل رطوبات کا میلان نہ ہوسکے .

۱۸۸۱ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۸۱

[جوف + معدن (رک)]

ــ مورگیگنی (ــ و مج ، سک ر ، ی مج ، سک گ) امذ .

عضلہ کے بالائی کنارے اور کھوپڑی کے قاعدے کے درمیان کا فاصلہ جسے جوف مورگیگنی کہتے ہیں (احشائیات ، ۱۱۳) .

[جوف + مورگیگنی (رک)]

ــِ وریدی کس صف (ــ فت و ، ی مع) امذ .

ورید (رک) سے متعلق خلا یا خول .

عصب ثانیہ . . . سے ہر جانب پر ایک شاخ نکلتی ہے ، جو جوف اعلیٰ . . . کے پاس اور ساتھ ساتھ جوف وریدی . . . کو جاتی ہے .

۱۹۴۱ تجربی فعلیات ، ۱۵۲

[جوف + وریدی (رک)]

جَوفَہ (و لین ، فت ف) امذ .

شیشے کی نلی نیز اس کا پھولا ہوا حصہ .

سفوف گویا تو منہ کے ذریعے یا ایک لچک دار جوفہ (bulb) کے ذریعے جو نلی کے سرے پر چپکا ہوتا ہے پھونکا جاتا ہے اس آلہ کو منفاخ السفوف کہتے ہیں .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۹۳

[جوف (رک) سے]

جَوفِیَّت (و لین ، کس ف ، شد ی بفت) امث .

خلو ، خالی پن .

جس پتیلی میں ہوا کے دباو سے بسبب زیادتی جوفیت کے پانی زیادہ صعود کرے گا زیادتی ثقل سے بہت ڈولے گی .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۷۹

[جوف (رک) سے]

جَوفی عَدَسہ (و لین ، فت ع ، فت نیز سک د ، فت س) امذ .

اندر کی طرف خم کھایا ہوا شیشہ ، مجوف شیشہ .

دوسرے سرے پر جوفی عدسہ استعمال کرکے اپنی پہلی دوربین بنائی .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۱۸۸

[جوفی ، جوف (رک) سے + عدسہ (رک)]

جَوفِیزَہ (و لین ، ی مع ، فت ز) امذ .

۱. دانت کا گھر ، دانت بیٹھک ، دانت کی قلفی (جس میں دانت بیٹھا ہوا ہوتا ہے) .

دوران نمو میں جنینی دانت ایک سنی تاچہ . . . میں ہوتا ہے جو جوفیزہ میں مدفون ہوتا ہے .

۱۹۳۷ جراحی اطلاق تشریح ، ۱۶۵

۲. چھوٹا خانہ .

تھن کے اندر غدودی بافتیں موجود ہیں جن کے جوفیزے (Alveoli) دودھ کو نالیوں کے ایک نظام کے ذریعہ تھن کے باہر پہنچا سکتے ہیں .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۱۹۸

[جوف (رک) سے]

جَوفِیزی (و لین ، ی مع) صف .

جوفیزہ (رک) سے منسوب ، تراکیب میں مستعمل .

[جوفیزہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ خُراج (ــ ضم خ) امذ .

جوفیزہ سے پیدا ہونے والا ابھار .

بوسیدگی دندان کی وجہ سے لُبِ دندان میں جراثیم پہنچ کر اس میں سرایت پیدا کردیتے ہیں جس سے ایک نہایت دردناک پھوڑا پیدا ہوجاتا ہے جو عام ہے اور جسے جوفیزی خراج کہتے ہیں .

۱۹۳۳ احشائیات ، ۸۹

[جوفیزی + خراج (رک)]

جوفِیہ (و لین ، کس ف ، فت ی) امث .

جوفیہ . . . یہ ایک پتلی سفید تہ ہے جو ان عصبی ریشوں سے بنتی ہے جو فرس البحر کے خلیوں سے نکلتے ہیں اور اس کی بطینی سطح پر پھیل جاتے ہیں (پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۳۹۹) .

[جوف (رک) سے]

جَوق (و لین نیز و مع) امذ .

۱. فوج کا دستہ .

ایک فوج قاہرہ . . . حد و شمار سے باہر جس کے مقابل سکندر کا لشکر ایک جوق معلوم ہوتا تھا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۵۰

فتح کا پلہ جرمنوں کی طرف جھک چلا تھا کہ خود سپہ سالار کریا لیس سواروں کا ایک جوق لے کر آیا اور لڑائی رومیوں کے ہاتھ رہی .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۵۵۱

۲. آدمیوں کا گروہ ، پرندوں وغیرہ کا جھنڈ ، غول ، جماعت .

ایک جوق کلنگوں کا ہوا پر اڑا ہوا دیکھا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۹۵

اس زمانے میں شیخ احمد سلامہ حجازی کا جوق مصر میں بہت مشہور اور نامور تھا .

۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۳۱۲

[ع]

ـــ جُوق (ـــ و لین نیز مع) م ف .

گروہ در گروہ ، کثرت سے .

زاہد اس ولایت میں مشہور ہوا . . . مخلوق جوق جوق حصول برکت کے واسطے آمد و شد کرنے لگی .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۵۸

خطوط کے ذریعے سے لگاتار اور جوق جوق خلافت بیعت ہو رہی تھی .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۱۷

[جوق + جوق]

ـــ درجُرق (ـــ فت د ، سک ر ، و لین نیز مع) م ف .

رک : جوق جوق .

سرکش تیرہ نشان مع فوج گراں جوق درجوق ہر طرف سے نمایاں تھے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۱۱

اہل وطن جوق در جوق اپنے گھروں کو آنے لگے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۸۷

[جوق + در (رک) + جوق]

ـــ کے جُوق (ـــ و لین نیز مع) م ف .

رک : جوق در جوق .

چلنے ہا گوں اٹھائے جوق کے جوق
آگے رکھ کر ستارۂ عیوق

۱۸۸۷ ساقی نامہ شقشقیہ ، ۳۷

نوجوانان ہنر پرور و ارباب ہمم
جوق کے جوق چلے آتے ہیں کیسے پیہم

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۲۳۰

جوک (۱) (و مج) امث .

رک : جونک .

دیوچہ : جانور یست کہ بدان خون زایدہ بکشند و اہل ہند آنرا جوک خوانند .

۱۴۱۹ اداۃ الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷ ء ، ۲۷)

کوئی فصد اگر کاڑیا نہو سنگی و جوکاں کوں لگا

۱۶۸۱ چار کرسی ، ۵۲

جوک (۲) (و مج) امذ ؛ امث .

رک : جوکھ ؛ جھوک .

دین کی میزان کے پڑے سو عقل و نقل ہے
جوک اس پرڑیاں سوں لے خوش تجھ سے محشر کا حساب

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۸

غور کے جنگل میں سوداگر پڑا گر پڑا خچر سے اپنی جوک سے

۱۸۴۴ ترجمہ گلستان ، حسن علی خاں ، ۷۶

ـــ لَگْنا محاورہ .

وسوسہ پیدا ہونا ؛ مائل ہونا ، جھکاؤ ہونا .

کبھی جوک لگے تجھکو شیطان کے جوکنے سے تو پناہ پکڑ اللہ کی .

۱۷۹۰ قرآن مجید (ترجمہ) ، شاہ عبدالقادر ، ۲۶۲

جُوکا (و مع) امث .

جوں (پلیٹس) .

[س : یوکا यूका]

جوکَر (و مج ، فت ک) امذ .

۱. ایسا شخص جو تماشوں میں لوگوں کے تفنن طبع کے لیے عجیب سا لباس پہن کر مضحکہ خیز حرکات کرتا ہے ، مسخرا .

میں جانتا ہوں میری طلب ہے اسی لیے
وہ مجھ کو بزم غیر میں جوکر بنائیں گے

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۳۸۵

۲. تاش کا وہ پتّا جس پر ایک مسخرے کی تصویر بنی ہوتی ہے (تاش کے کھیل میں عموماً اسے زائد پتّا خیال کرتے ہیں ، البتہ ضرورت پر اسے بھی استعمال کرلیتے ہیں خصوصاً فلش وغیرہ میں) ، اضافی پتّا .

مجمع احباب میں اس کو وہی درجہ حاصل ہے جو تاش کی گڈی میں جوکر کو .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۷۵

[انگ : Joker]

جوکنا (۱) (و مج ، سک ک) ف م .

رک : جوکھنا .

جو دیکھیں سبوں کے عمل جوک کر
کہ ہلکے کتنے ہور کتنے ہیں سرور

۱۶۳۸ مرآت الحشر ، ۱۱۸

جوکنا (۲) (و مج ، سک ک) ف م .

ورغلانا ، اُکسانا ، وسوسہ ڈالنا ، دھکیلنا .

اور کبھی جوک لگے تجھ کو شیطان کے جوکنے سے تو پناہ پکڑ اللہ کی .

۱۷۹۰ قرآن مجید (ترجمہ) ، شاہ عبدالقادر ، ۲۶۲

[رک : جھوکنا]

جَوکوب (و لین ، و مج) صف .

اس قدر کوٹی ہوئی دوا کہ دانوں کے تمام اجزاء برابر رہیں باریک نہ ہونے پائیں ؛ دردرا ، موٹا موٹا کُٹا ہوا .

مساوی ترپھلہ جوکوب کر کر
کسی تھیلی میں رکھ چھوڑ اپنی بھر کر

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۰

یہ دونوں رولر ایک سے ایک چکر کھاتے وقت رگڑتے ہیں جو اس میں جوکوب ہو جاتی ہے .

۱۸۸۹ رسالہ ، حسن ، اکتوبر ، ۳۶

[جو + . . . کوب (رک)]

جوکی (و مج) امذ .

رک : جاکی .

کوئی تازی سے تازی اصطبل سے لاتا تو کوئی جوکی سے مل کر آتا .

؟ ابلیس ، ۲۸

[انگ : Jockey]

جوکھ (و مج) امث .

وزن ، تول ، بوجھ ، مقدار ؛ جانچ ، اندازہ ، پرکھ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[جھوکنا (رک) سے]

— لینا محاورہ .

تولنا ، وزن کر لینا ، جانچ لینا ، باڑ لینا ، ترازو کی ڈنڈی کے دونوں سروں کو برابر کرنا ، پاسنگ دیکھنا (ا پ و ، ۷ : ۳۱) .

جوکھا (و مج) امذ .

تُلیا ، ڈنڈی دار ، آڑتیے کے ہاں تول کا کام کرنے والا (ا پ و ، ۷ : ۳۱) .

[جوکھنا (رک) سے]

جوکھائی (و مج) امث .

رک : جُکھائی (پلیٹس) .

جوکَھم (و مج ، فت کھ) امث .

۱. مشکل صورت حال یا خطرے کی کیفیت .

وہاں تنہا جانا اور درخت پر بیٹھنا اور پھر وہاں سے آنا بدنامی اور جوکھم کی بات ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۲

ہاں سچ اور جھوٹ دونوں ہی ہیں جوکھم ہے برابر کی
بدلتی رہتی ہے چتون تو پھر ہر بات ہے ڈر کی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۸۳

۲. نقصان ، زیاں ، خسارہ .

اپنے صرف شدہ سرمایے کو مع ایک مناسب فائدے کے ان خطروں اور جوکھم کے عوض جو اسے برداشت کرنے پڑتے ہیں واپس لینے کا دعویٰ کرے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۸۶

دیسی زبانوں میں اس قسم کی کتابوں کا شائع کرنا جوکھم سے خالی نہیں .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۱۲۳

۳. مصیبت ، بلا ، آفت .

ناچار میں نے اس جوکھم کو اپنے سر لیا .

۱۸۹۳ نشتر ، ۳۰

امانت ہے ہماری دل ہمارا لیتے جاؤ تم
نہیں رکھتے ہم اپنے پاس یہ جوکھم نہیں رکھتے

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۳۴

۴. قیمتی اشیا جیسے زر و جواہر ، روپیہ پیسہ وغیرہ جن کے چوری ہو جانے یا لٹ جانے کا خطرہ ہو .

بنیا : نہیں صاحب یہ جوکھم سال ہے میں نہیں رکھ سکتا .

۱۹۰۸ انتخاب فتنہ ، ۲۲۳

۵. بیمہ .

جس کو پریمیم کہتے ہیں اور جس کی مقدار جوکھم کی کمی بیشی پر موقوف ہوتی ہے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۹۴

[س : یوگ + کشیمن योग + क्षेम]

— اٹھانا محاورہ .

مصیبت اٹھانا ، خطرہ مول لینا .

سرہنگ نے شاہور سے کہا کہ بھائی ایک عیاری ہے چاہو تو جوکھم اٹھاؤ .

طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۱۷۱ ۱۸۹۰

جو خود علیل ہے لیکن میری خاطر اپنے اوپر جوکھم اٹھاتا ہے .

ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۱۱۰ ۱۹۵۸

— جھیلنا محاورہ .

رک : جوکھم اٹھانا .

اس ذمہ داری کا حق ادا کرنے کے لیے ہمیں ہر قسم کی جوکھم جھیلنے اور ضرورت کے وقت ہر قسم کی قربانی کرنے کے لیے آمادہ رہنا چاہیے .

خطبات عبدالحق ، ۶۰ ۱۹۳۹

— کا صف .

مصیبت اور محنت کا ، خوف و خطر کا ، جوکھوں کا .

معاذ اللہ بہت جوکھم کا سفر ہے .

آگ کا دریا ، ۲۴۹ ۱۹۵۶

— میں پڑنا محاورہ .

مصیبت میں گرفتار ہونا ، خطرے میں پڑنا ، خسارہ اٹھانا (پلیٹس) .

— میں پھنسنا محاورہ .

رک : جوکھم میں پڑنا .

ہمارے یہاں قصاص کا دستور یہ ہے کہ ایک جان ہماری طرف کی جوکھم میں پھنسے تو حریف کے زن بچے تک کو کولھو میں پیل ڈالیں .

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳ : ۵ ۱۹۲۳

— میں ڈالنا محاورہ .

جوکھم میں پڑنا (رک) کا متعدی .

ملک کے خطرات اس کو جوکھم میں ڈال دیتے تھے .

رسالہ حسن ، مئی ، ۳۴ ۱۸۸۹

جوکھمی (و مج ، فت نیز کس کھ) امث نیز امذ .

پر خطر ، وہ شخص جو خطرات مول لے (پلیٹس) .

[رک : جوکھم + س : اکہ]

— ہنڈوی (ــ ضم ہ ، سک ن ، فت نیز سک ڈ) امث .

جوکھمی ہنڈوی کی حیثیت بیمہ کی ہے ، ایسی ہنڈوی اس مال کی قیمت کی بابت ہوتی ہے جو روانہ کیا گیا ہے اور اس میں شرط ہوتی ہے کہ اگر مال نہ پہونچے تو موسوم علیہ اس کی رقم ادا نہ کرے گا (قانونی دستاویزات قابل بیع و شریٰ ، ۳) .

[جوکھمی + ہنڈوی (رک)]

جوکھنا (و مج ، سک کھ) ف م .

۱. تولنا ، وزن کرنا ، مقدار کا اندازہ کرنا ، ناپنا .

عمل سب کے جوکھیں گے میزان میں
کرے گا خدا عدل او میدان میں

قصہ بے نظیر ، ۶۳ ۱۶۳۵

غریبی سوں نہ سمجھو سادہ دل بقال پر فن کو
کہ جوکھا ان نے عاشق کو بھواں کے ہاتھ لے تکڑی

ولی ، ک ، ۳۲۰ ۱۷۰۷

دیکھے نہ بھالے ، تولے نہ جوکھے ، جو دکاندار نے دے دیا آنکھیں بند کیں اور لے آیا .

صبح زندگی ، ۱۸۸ ۱۹۰۸

۲. (کسی شخص کی صلاحیت وغیرہ کا) امتحان کرنا ، جائزہ لینا (پلیٹس) .

[س : جوش (ت) (ति) जोष]

جوکھوں (و مج ، و مج) امث ؛ امذ .

رک : جوکھم معنی نمبر ۱ ، ۲ ، ۳ .

اٹھاتا عشق کی کیوں اے دل ناداں جوکھوں ہے
ابھی تو مال جوکھوں ہے پر آگے جان جوکھوں ہے

ذوق ، د ، ۲۴۴ ۱۸۵۴

خدا ہم فقیروں کو ایسی طمع سے بچائے جس میں ناک کان کی جوکھوں ہو .

فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۳ ۱۹۳۳

— اٹھانا محاورہ

رک : جوکھم اٹھانا .

معرکے میں عشق کے سر کے گزرنے سے نہ ڈر
گر اٹھاتا ہے یہی جوکھوں تو مرنے سے نہ ڈر

محب ، د ، ۱۶۶ ۱۷۹۲

ایسے کا ساتھ کون دے اور کیوں جوکھوں اٹھائے .

باغ اردو ، افسوس ، ۴۰ ۱۸۰۱

— باقی رہنا محاورہ .

نقصان کا خطرہ موجود ہونا .

اس میں مال گھٹنے کے علاوہ جوکھوں باقی رہتی ہے .

عصر جدید ، اکتوبر ، ۳۹۰ ۱۹۰۵

— بھرنا محاورہ .

نقصان اٹھانا ، خسارہ برداشت کرنا یا پورا کرنا ، مصیبت جھیلنا .

برسوں ہی سے بھوکے مرتے ہیں
جنموں ہی سے جوکھوں بھرتے ہیں

تار پیراہن ، ۱۵۰ — ۱۹۵۸

— پڑنا محاورہ .

مصیبت پڑنا ، آفت آنا .

نہ کر عادت وصل گھبرائے گا پھر
جدائی کی جوکھوں جو دل پر پڑے گی

دیوان رند ، ۱ : ۱۴۹ — ۱۸۳۲

۸۷۶

— پہنچنا محاورہ .

مصیبت آنا ، نقصان پہنچنا .

خون کی تہمت سے بیچارے کو جوکھوں پہنچی .

خرد افروز ، ۲۶۵ — ۱۸۰۲

— کا صف .

رک : جوکھم کا .

یہ سواری اگرچہ قطع مسافت کے لیے بہت اچھی ہے لیکن جوکھوں کی جگہ ہے .

اخبار مفید عام ، ۱۵ جنوری ، ۸ — ۱۸۷۳

— میں پڑنا محاورہ .

رک : جوکھم میں پڑنا .

محبت کے سبب پڑتا ہے یہ انسان جوکھوں میں
وگرنہ ڈالتا ہے کون اپنی جان جوکھوں میں

کلیات ظفر ، ۲ : ۲۰ — ۱۸۵۶

جب جوکھوں میں پڑنے کا وقت ہو تب بھی محتاط شخص سے یہ نہیں بن پڑتا اور وہ یوں تباہ و برباد ہو جاتا ہے .

بادشاہ ، ۱۸۳ — ۱۹۴۵

— میں ڈالنا محاورہ .

جوکھوں میں پڑنا (رک) کا تعدیہ .

محبت کے سبب پڑتا ہے یہ انسان جوکھوں میں
وگرنہ ڈالتا ہے کون اپنی جان جوکھوں میں

کلیات ظفر ، ۲ : ۲۰ — ۱۸۵۴

جب لکھنے کی آزادی نہ ہو تو کیسے پڑی تھی کہ اپنے آپ کو جوکھوں میں ڈالے .

تاریخ سلطنت روما ، ۳۱۸ — ۱۹۲۹

جوگ (۱) (و مذ) .

(الف) امذ .

۱. ملاپ ، پیوستگی ، جوڑ ، میل ، سنجوگ .

تلنگوں کی پلٹن سے بندی کے لوگ
تہے کھیڑے پہ تھا توپ خانے سے جوگ

جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۱ — ۱۷۹۳

اس لڑکی کا تمہارے ہی گھر جوگ تھا .

اپ و ، ۷ : ۲۸ — ۱۹۴۳

۲. ستاروں کا ملاپ ، قِران .

خدا کے کرم سے ہوا جوگ یہ   دیا حق نے آرام کا بھوگ یہ

مثنوی اپورب کشن کنور ، ۹۴ — ۱۸۴۴

وگرنا بڑا سخت یہ جوگ تھا   مگر واہ رے تیری قدرت خدا

سیر افلاک ، ۱۶ — ۱۹۰۲

۳. (i) نیک ساعت ، شبھ گھڑی ؛ موقع ، وقت (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

(ii) رک : جوگی (قدیم) .

دھریں عشق طوطی او مینا یہ لوگ
اسے مول لیتے جواہر سوں جوگ

رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۳ — ۱۶۸۲

دو نین تھے اس کے چنچل جیوں کھنجن
جن کے دیکھے مرگ پکڑے جوگ بن

فائز دہلوی ، د ، ۲۰۵ — ۱۷۱۳؟

۴. (ہندو) گیان دھیان کے ذریعے خدا سے وصل حاصل کرنا ، درویشی ، ریاضت ، نفس کشی ، مراقبہ ، تپسیا .

یو بھوگ ہی گیان ابھوگ ہی گیان
یو جپ ہی تو گیان جوگ ہی گیان

من لگن ، ۵۱ — ۱۷۰۰

سچ مچ یہ تو بیراگ میں بھرے اور جوگ میں کھرے ہیں .

آرائش محفل ، افسوس ، ۴۹ — ۱۸۰۵

یونانی فلسفیوں میں اشراقیت ، عیسائیوں میں رہبانیت اور ہندوؤں میں جوگ اس اعتقاد کا نتیجہ ہے .

سیرۃ النبی ، ۵ : ۳۴ — ۱۹۳۵

۵. طور ، طریق ، ڈھنگ .

کامیابی کا نکل آتا ہے جوگ
کچھ نہ کچھ پر ہنچ رچ لیتے ہیں لوگ

دہم پد (ترجمہ) ، ۱۰۳ — ۱۹۵۳

۶. (موسیقی) ایک راگ جو شام کو گایا جاتا ہے ، یہ راگ عموماً کم گاتے ہیں .

کونی فن میں سنگیت کے شعلہ رو
برم جوگ اچھمی کے لے ہر ملو

سحرالبیان ، ۳۷ — ۱۷۸۴

ایک ... حکیم نے جوگ راگنی کی تصویر کھینچنے میں کمال کیا ہے ۔

۱۹۰۷ مخزن ، اگست ، ۲۳

۷. (جوگیوں کا) لباس ، وضع قطع ؛ نیز جوگیوں کی سی وضع قطع یا طریقہ جو کسی صدمہ یا غم میں اختیار کی جائے ۔

کیا کہیں گے جو لوگ دیکھیں گے
آپ کا جب یہ جوگ دیکھیں گے

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۳۸

۸. ایک دائرہ کے بہت سے ٹکڑے جو منطقہ البروج سے ناپے جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۹. (i) توبہ ، تزکیہ نفس .

کہا جاتا ہے کہ اس قسم کی عدم قابلیت پراشچت (کفارے) کے لیے مناسب جوگ کرنے سے دور ہوسکتی ہے .

۱۹۴۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۲۰۱

(ii) کفارہ ، پراشچت (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۱۰. بیلوں کی جوڑی .

مزارع دو دو سو کے بیلوں کی جوگ کو ..... ناکارہ بنادیں گے .

۱۹۴۳ دانہ و دام ، ۳۹

۱۱. چاند کی گردش کے راستے کا ایک حصہ جو الھائیس نکشتروں کے مطابق ہے ؛ کاندھے پر جوا رکھنا ، جوتنا ؛ (تیر وغیرہ ہتھیار) جوڑنا ؛ علاج ، معالجہ ، دوا دارو ؛ نتیجہ ، انجام ؛ (حساب) جمع ، جوڑ ، میزان (پلیٹس) .

(ب) صف .

۱. لائق ، قابل ، موزوں ، شایاں ، زیبا (کبھی 'کے' اضافی کے ساتھ اور کبھی 'کے' کو حذف کرکے بولتے ہیں) .

جسے دیکھ حیران تر لوگ ہے
کہ تجہ جوگ وو رام کے جوگ ہے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۰

تھا میں تو نہ اس جواب کے جوگ
گر ہیں تو جلے ہیں جگ نے او لوگ

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۱

جب وہ بیاہ جوگ ہوئی تب راجہ رانی اپنے دل میں فکر کرنے لگے .

۱۸۰۳ بتیال پچیسی ، ۲۷

پودوں کو پانی دینے کے لئے اپنے ڈیل کے جوگ کوئی چھوٹی کوئی بڑی گگری لیے اسی طرف آرہی ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، ۴۳

(ج) م ف .

سمت ، طرف ، جانب ، ماٹیں ؛ من جانب ، از روئے (فرہنگ آصفیہ) .

[س : یوگہ : योग]

— ابھیاس (— فت ا ، سک بھ) امذ .

جوگ کی ریاضت اور طور و طریق .

جب جوگ ابھیاس کرے تو دیکھے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۴

جوگ ابھیاس تو نے ایک مرض کی دوا مانگی ، خدا کو رحم آیا ہم نے بنائی .

۱۹۰۳ مکاشفات آزاد ، ۳۵

[جوگ + ابھیاس (رک)]

— ایشر (— ی مج ، فت ش) امذ ؛ ~ جوگیشر ، جوگیشور .

یوگ یا یوگا کا عالم ، یوگیوں کا سربراہ ، وہ عالم جس کے بارے میں کہا جائے کہ اس نے مافوق الفطرت یا مافوق الا انسانی طاقت حاصل کرلی ہے ، جادوگر ؛ مقدس علوم کا ایک استاد ، دیوتا ، پجاری ، بھگت وغیرہ (پلیٹس) .

[جوگ + ایشر (رک)]

— آسن (— فت س) امذ .

(ہندو) ریاضت کا خاص طریقہ جو استغراق یا محویت کے لیے جوگی لوگ اختیار کرتے ہیں (پلیٹس) .

[جوگ + آسن (رک)]

— بذر (— فت ب ، ذ) امذ .

(نباتیات) اس طریقے میں عمل کھانے والے زواجہ ہم شکل ہوتے ہیں مثلاً اسپائروگیر اور میوکر ان کے ملاپ سے جو خلیہ حاصل ہوتا ہے وہ جوگ بذر کہلاتا ہے (مبادی نباتیات ، ۲۹۳).

[جوگ + بذر (رک)]

— بذرہ (— فت ب ، سک ذ ، فت ر) امذ .

(نباتیات) ان فطروں میں تناسلی اعضا موجود ہوتے ہیں تناسلی ملاپ کا نتیجہ عموماً ایک بیض بذرہ یا جوگ بذرہ ہوتا ہے (بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۰۸) .

[جوگ + بذرہ (رک)]

— بر (— فت ب) امذ ؛ ~ بر جوگ .

مناسب شوہر ، لائق بر ، کفو ، ہم پلہ مرد .

مگر یہ ضرور ہے کہ اس کے بابا کسی جوگ بر سے اس کا بیاہ کرنا چاہتے ہیں .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، ۵۳

[جوگ + بر (رک)]

— بن پکڑنا محاورہ .

جوگی بن کر جنگل میں رہنا ، دنیا ترک کردینا .

دو نین ان کے تھے چنچل جیوں کھنجن
بن کے دیکھے مرگ پکڑے جوگ بن
۱۶۱۳ فائز ، د ، ۲۰۵

— بھولنا محاورہ .

فقیری کے آداب یاد نہ رہنا ، عبادت و ریاضت بھول جانا .

پھر تو شہزادہ بھولا اپنا جوگ
اس سے پوچھا عجب ہے یہ سنجوگ
۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۰

— پٹ (— فت پ) امذ .

وہ پتلی پٹی نما لنگوٹ جو سنیاسی یا جوگی اپنی ستر پوشی کے لئے باندھ لیتے ہیں (ڈنکن فاربس ہندوستانی لغت) .

[جوگ + پٹ (رک)]

— پڑنا محاورہ .

ستاروں کا ملاپ ہونا ، قران ہونا .

ذروں کی طرح فال کے سودے میں ہوں برباد
کیسا مرے طالع میں پڑا جوگ زحل کا
۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۱۳۴

— تجنا محاورہ .

(کسی غم یا صدمے وغیرہ سے) جوگیوں کی وضع اختیار کر لینا .

میں نے ترے کارن جو تجا جوگ زناخی
طعنے مجھے اب دیتے ہیں سب لوگ زناخی
۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۵۰

— چال امث .

وہ زمانہ جب آفتاب (اپنی گردش پوری کرنے کے بعد) خط استوا سے گزر جاتا ہے ، اعتدال شب و روز ، اعتدالین (پلیٹس) .

[جوگ + چال (رک)]

— رمانا محاورہ .

رک : جوگ سادھنا معنی نمبر ۲ .

یہ جوگ کس کی تلاش میں رمایا ہے .
؟ نامعلوم مصنفین کے ڈرامے ، ۵۹

— سادھنا محاورہ .

۱. حبس دم کرنا ، ریاضت کرنا ، تپسیا کرنا .

سامری کے دھیان میں بیٹھی پوجا پاٹ کر رہی تھیں ، سامری کے نام پر جوگ سادھ رہی تھیں .
۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۵۲

کسی زمانے میں ان مہارشی نے بڑا کڑا جوگ سادھا تھا .
۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، ۵۲

۲. فقیری اختیار کرنا ، دنیا ترک کر دینا .

کس کے بوجھے بروگ لیا ہے اور کس کے لیے یہ جوگ سادھا ہے .
۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۴۷

— سمانا محاورہ .

تیاگنے کی دھن سوار ہونا .

یہ آنکھ پھڑکتی ہے خدا خیر کرے آج
آنکھوں میں ہے کیوں جوگ سمایا مرے اللہ
۱۸۹۰ ظریف کے ڈرامے ، ۴ : ۲۵۸

— کا جوگ (— و مج) م ف .

(مجازاً) نحس ستاروں کا ملاپ .

زائچۂ ہمایوں میں جوگ کا جوگ ہے اس لئے رفع نحوست کے لئے آپ کو فقیری اختیار کرنا چاہیے .
۱۹۷۵ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۲۰

— کا جوگی (— و مج) امذ .

کسی جوگ کا پیرو ، ایک ہی جوگ کا چیلا .

جوگیوں میں رسم ہے کہ بالعوض سلام کے دو دفعہ آدیس آدیس اپنے جوگ کے جوگیوں سے کہتے ہیں .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۷۵۳

— کرنا محاورہ .

ریاضت کرنا ، دنیا چھوڑ کر خدا کی عبادت میں لگ جانا ، جوگی بننا .

اسی وضع کرتے ہیں اکثر یو جوگ
نہیں جوگ کرتے یہ کرتے ہیں جھوگ
۱۶۸۵ بیتال پچیسی ، ۴

جوگی . . . ایک جنگل میں جوگ کرنے لگا .
۱۸۰۴ معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۷۳)

— کلا (— فت ک) امث .

علم و عمل ریاضت .

اسکے بعد راجا جوگ کلا سیکھنے لگا .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۷

[جوگ + کلا (رک)]

ــ کمانا محاورہ .

ریاضت و عبادت کرنا ، دنیا کا عیش و آرام ترک کر دینا ، جوگ کرنا .

بالا تھا جس کو جوگ کما کر وہ مر گیا
اٹھارویں برس میں جہاں سے گذر گیا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۴

اے ہمالہ کی بلند چوٹیو . . . سیکڑوں رشیوں نے تمھاری شفقت اور پیار کی گود میں نواس کیے ، صدہا جوگیوں نے تمھارے پہلوئے محبت میں جوگ کمائے .

۱۹۲۴ محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۳

ــ کھونا محاورہ .

ریاضت و عبادت کا پھل گنوانا ، روحانیت کھو دینا ، تپسیا ختم ہو جانا .

آخر کار خواہش نے اسے ستایا پھر . . . اس سے بھوگ کیا جوگ کھویا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۴

ــ لے کر بیٹھنا محاورہ .

رک : جوگ لینا .

بجائے غذا ان کو کھاویں وہ لوگ
بیاباں میں بیٹھے ہیں لے کر جو جوگ

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۳۸

ــ لینا محاورہ .

ترک دنیا کرنا ، فقیری اختیار کرنا ، جوگی بن جانا .

اب جوگ لے کر یہاں آرہا ہوں .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۵۰

اے وہ کس کے پیچھے جوگ لیا ہے .

۱۹۶۱ ہالہ ، ۶

ــ مایا امث .

تپسیا یا ریاضت و عبادت کے ذریعے حاصل کی ہوئی طاقت ، مافوق الفطرت افعال انجام دینے کی قوت ؛ جوگ کی پر اسرار طاقتوں کی دیوی .

وہ شکر گذار ہوا کہ ماتا نے اسے اپنے جوگ مایا کے روپ کے بھی درشن کرا دیئے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۲۲۰

[جوگ + مایا (رک)]

ــ مایا جی امث .

برہما کی بیوی ، وہ دیوی جس کے قبضے میں جوگ کی پر اسرار قوتیں ہیں .

لاٹ کے نیچے جوگ مایاجی کا مندر ہے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۴۲۲

[جوگ + مایا (رک) + جی (رک)]

ــ مایا جی کا پنکّھا (ــ فت پ ، غنہ) امذ .

(ہندو) جوگ مایا جی (رک) کے مندر (واقع قطب دہلی) پر چڑھانے کے لیے جلوس کی شکل میں لے جایا جانے والا آراستہ پنکّھا .

ابجیئے جوگ مایاجی کا پنکھا آ گیا سب کے سب اس میں جا شریک ہوئے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۶

ــ ناوِک (ــ کس و) امث .

گربہ ماہی سیم تن ، سفّوں والی بڑی مچھلی پاک و ہند میں عام ہے ، لاط : Silurus ascita (پلیٹس) .

[جوگ + ناوک (رک)]

ــ نِدرا (ــ کس ن ، سک د) امث .

نیند کی قسم جو مریدوں اور عقیدت مندوں کو مریدوں یا جوگیوں کی بتائی ہوئی ریاضت کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے ، نیم خوابی ، نیم حالت استغراق ، سونے جاگنے کی کیفیت یا بظاہر نیند لیکن اصلیت میں عالم بیداری (پلیٹس) .

[جوگ + ندرا (رک)]

ــ واہی امث ؛ امذ .

(طب) ایک طریقہ جس کے ذریعہ دواؤں کی آمیزش کی جاتی ہے ، مُحلِل ، الکلی ، پارہ (پلیٹس) .

[جوگ + واہی (رک)]

جوگ (۲) (و مج) امذ .

(مہاجنی) وہ شخص جس کے نام کی ہُنڈی کی جائے ، ہنڈی وصول کرنے والا شخص .

اڑت اٹھاتے ہر جگہ چوٹی لکھاتے جا بجا
کچھ رکھنے والے کے ہتے کچھ جوگ کے اقرار میں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۹

[جوگ : जोग]

جوگا (۱) (و مج) .

(الف) صف مذ .

۱. لائق ، قابل ، مناسب ، موزوں .

تم اپنے جوگا کام کیا کرو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴

تر مجھ سے کسی کا اب نہ ہوگا
میں اور کی گوں نہ آپ جوگا

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۳۹

۲. موزوں ، مطابق ؛ بر محل ، حسب موقع (نوراللغات).

(ب) امذ.

۱. افیون کا پھوک جو گھولنے کے بعد نکلتا ہے ، افیون کا سفل یا فضلہ .

چنڈو باز ایسے بنے ہوں کہ بالکل انچھی پتے پتے جوگا ہو گئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۶۰

[س : یوگیہ + کہ : योग्य + क:]

ــ جوگ (ــ و مج) صف .

برابر ، ٹھیک ، ٹھیکم ٹھیک ، پورا پورا ؛ ہمسر ، مقابل ؛ قائل ، قابل ، قابلیت والا (فرہنگ آصفیہ) .

[جوگا + جوگ (رک)]

ــ چارا امذ .

یہ گروہ بجز علم کے اور کسی شے کو موجود نہیں مانتا اور اشیا کو عالم کی نیرنگی خیال کرتے ہیں (آئین اکبری ، ۲ : ۱۸۶) .

[جوگا + چارا (رک)]

جوگا (۲) (و مج) امذ.

رک : جوگ بذر .

بعض انواع میں تھوک تناسل خلیے یا زواجے جوڑوں میں جفت کرتے ہیں اور جوگا . . . بناتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۰۸

[انگ : Zygote]

جوگا دری (و مج ، سک د) صف .

رک : جگا دری .

میں تو بڑے بڑے مولویوں اور جوگادریوں کے فتووں پر ملتفت ہوتا ہی نہیں .

۱۸۸۸ خطوط سرسید ، ۲۷۳

جوگار (و مج) امذ .

رک : جگار ، جگالی .

کیا بری عادت ہے تجھ کو پڑ گئی جوگار کی

۱۸۸۳ ظریف کے ڈرامے ، ۳ : ۵

جوگتا (و مج ، سک گ) امث .

مناسب ، لیاقت ، صلاحیت ، اہلیت ، وضع داری ، علمیت (پلیٹس) .

[س : یوگیتا योग्यता]

جُوگَتی (و مع ، فت گ) امث .

ماہر فن ، چالاک ، سمجھدار (پلیٹس) .

[رک : جگتی]

جوگرا (و مج ، سک گ) امث .

(کاشت کاری) ہل میں جوا باندھنے کی رسّی ، لدھا ، نادھی ، اربلی ، برنادہ (اپ و ، ۶ : ۵۰) .

[رک : جوگ + . . . را ، لاحقہ]

جوگِن (و مج ، فت ایز کس گ) امث .

۱. جوگی (رک) کی تانیث ، جوگی کی بیوی ؛ لقھرنی .

ڈال کر شبنم کی مندری بے تکلف کان میں
اب کی ہولی میں بنایا گل کو جوگن اے صبا

۱۸۲۳ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۶

رات چلی ہے جوگن ہو کر اوس سے اپنے منہ کو دھو کر
لٹ چھٹکائے بال سنوارے اٹھ مرے کالی کملی والے

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۲۵

۲. شہوت نفسانی (اپ و ، ۷ : ۱۵۶) .

[س : یوگنی योगिनी]

جوگنا (و مج ، سک گ) ف م .

(علم نجوم کے ذریعے) ستاروں کا ملاپ دریافت کرنا .

جوگنے کا پھر اس نے کر کے دھیان
کہا اک سمت کو ہے نیک قران

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۹

[جوگ (رک) سے]

جوگنی (و مج ، سک گ) امث .

۱. بھوتنی ، جادو گرنی .

بھوت ، مسان ، جوگنی ، بھیروں اس میں آن آن نہاتے تھے اور لوتھوں کو اٹھا اٹھا کر کھاتے تھے .

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۸۱

۲. ایک خبیث روح جو اچھی بری قسمت پر اثر انداز ہوتی ہے .

دھیان آتا ہے بتوں کا جو کہیں جاتا ہوں
جوگنی سامنے ہنگام سفر ہوتی ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۳

۳. (نجوم) وہ دیوی یا روحیں جن کے اعتبار میں اچھے اور برے وقت ہوتے ہیں ، سعد و نحس اوقات کی دیوی یا روح .

ہے بائیں طرف جوگنی خوب چست
بڑا راؤ بھی اپنے گھر میں درست

جنگ نامہ دو جوڑا ، ۹۴ ۱۷۹۴

ہے اس کے ساتھ ان پانچوں کا سنجوگ
کہ جن کو جوگنی کہتے ہیں سب لوگ

نوائے غیب ، ۴ ۱۸۶۰

چاند کی تیس تاریخوں میں جوگنی آٹھ سمتوں میں ہوا کرتی ہے .

اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۹۴ ۱۹۷۵

۴. درگا دیوی کی پرستار ؛ درگا دیوی کی سکھی (ان سکھیوں کی تعداد ۶۴ بتائی جاتی ہے) .

چوسٹھ جوگنی بوجھہ بھر   سو مائیں جو کہیں فقیر

گنج شریف ، ۲۳۷ ۱۶۵۴

۵. جادو گرنی ، ساحرہ ، جوگ جاننے والی عورت (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۶. ایک پھول کا نام جس کا پودا لمبے قد کا ہوتا ہے عام طور پر آسانی سے اُگ آتا ہے ، کھنا .

گل تسبیح . . . چاندنی ، جوگنی وغیرہ .

باغبان ، سہارن پور ، مارچ ، ۱۴ ۱۹۰۷

[س : یوگنی योगनी]

— چَکَّر (— فت چ ، شد ک بفت) امذ .

(نجوم) جوگنی معنی نمبر ۲ ، ۳ (رک) کی گردش یا دورہ .

پنڈت لوگ پترا پوتھی نکال کر رخصت کی ساعت دیکھتے ہیں آیا کس روز رخصت کے لئے شگون اچھا ہے دشا شول اور جوگنی چکر کے سامنے سفر نہ کرنا چاہیئے .

سہ ماہی اردو ، ۵۱ ، ۱ : ۱۹۳ ۱۹۷۵

[جوگنی + چکر (رک)]

جوگَنْیا (و مج ، فت گ ، سک ن) امث ؛ ~ جوگنیہ .

۱. رک : جوگن ، جوگنی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۲. (کاشت کار) بڑے دانے کی سرخی مائل رنگت کی جوار (اپ و ، ۶ : ۵۰) .

جوگُو (و مج ، و مع) امذ .

رک : جوگ (پلیٹس) .

جوگْوَنا (و مج ، سک گ ، ات و) ف م .

دیکھ بھال کرنا ، حفاظت کرنا ، خبر گیری کرنا (= جگانا) (پلیٹس) .

[ہ : جوگونا जोगवना]

جوگَہ (و مج ، فت گ) امذ .

لیموں ، کھٹا وغیرہ کی ایک قسم ، لاط : جنس Citrus .

جبہ : داروئے کہ بھندی جوگہ ورب ترنج و امثال آن گویند .

مؤید الفضلا ، ۱ : ۳۰۲ ۱۵۱۹

[ہ]

جوگی (۱) (و مج) امذ .

۱. جوگ لینے والا شخص ، ہندو فقیر ، آزاد ، بن باسی ، سنیاسی .

بھر شہر و کشور بھٹیا نہوڑی
منگایا سو جوگی جنگم سیوڑی

حسن شوقی ، د ، ۱۰۵ ۱۵۶۴

موراک کفنی بھاگے جوگی جنگم بن نے چلے
آزاد سوں تیاگ لے سب تن جلایا ہائے ہائے

غواصی ، ک ، ۲۰۴ ؟۱۶۷۸

جوگی انیت شیخ کو کہنا عجب نہیں
ہے وہ مرید داڑھی کے ایک ایک بال کا

محب ، د ، ۷۹ ۱۷۹۲

اپنے وقت میں وہ بڑا جوگی ، تپسی ، اور دھرمی تھا .

آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۱ ۱۸۰۵

ان میں بھی جوگی سنیاسی ہیں جو برہنہ یا ننگے دھڑنگے . . . بھیک مانگتے پھرتے ہیں .

اجتہاد ، ۳۶ ۱۹۰۷

۲. مہیرا (جامع اللغات) .

۳. جادو گر ، شعبدہ باز .

وہ جوگی جو جاتے ہیں اگر آئیں
دکھلائیں وہ گل کہ آنکھیں کھل جائیں

گلزار نسیم ، ۱۱ ۱۸۳۸

[س : یوگی योगी]

— پَن (— فت پ) امذ .

سنیاسیوں کا سا روپ بھرنے یا جوگ لینے کی حالت .

اسلام میں جوگی پن نہیں ہے .

سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۱۷ ۱۹۱۴

[جوگی + پن ، لاحقۂ کیفیت]

— تھا سو اُٹھ گیا آسن رہی بھبوت کہاوت .

وقت نکل گیا اب تدبیر لاحاصل ہے ، مکین کا یادگار مکان رہجاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۶۹) .

— جُگت جانے نہیں گیرو میں کپڑے رنگے تو کیا ہوا/ہوگا کہاوت .

سنیاسی یا جوگی بننے کے اصول سے ناواقف ہیں اور دکھاوے کے لیے گیرو میں کپڑے رنگ لیے ہیں ، ظاہر آرا کی نسبت بولتے ہیں (محاورات ہند ، ۷۶ ؛ نجم الامثال ، ۱۶۹) .

— جوگی لڑیں گے کھپروں کا مفت میں نقصان ہوگا کہاوت .

بڑوں کے جھگڑے فساد میں چھوٹوں کا نقصان ہوتا ہے ، جب متخاصمین کے تنازع سے اوروں کو ضرر پہنچے تو یہ مثل بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۶۹ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۷) .

— کا سا پھیرا (— ی مج) امذ .

سرسری ملاقات ، مختصر وقت کے لیے ملنا ، جوگی والا پھیرا .

اس آنے کی کیا مجکو خوشی پابندی اس میں کا ہے کی
بھولے سے ادھر بھی آنکلے اک جوگی کا سا پھیرا ہے

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۳۸

— کا لڑکا کھیلے گا تو سانپ سے کہاوت .

ہر کوئی اپنی تربیت کے بموجب کام کرتا ہے (جامع اللغات) .

— کا میت (— ی مج) امذ .

بے سروپا آدمی کسی کا دوست نہیں ہوتا (دریائے لطافت ، ۸۹) .

— کس کے مِتر اور پاتر کس کی نار کہاوت .

یعنی یہ (دونوں) کسی کے وفادار نہیں ہوتے ، آزاد کی دوستی کا کیا بھروسہ ، جوگی دوست نہیں بن سکتے اور فاحشہ عورت بیوی نہیں بن سکتی (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۹ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۷) .

— کس کے میت (ہوتے ہیں) کہاوت .

تارک الدنیا فقیر کسی کے بھی دوست نہیں ہوتے ؛ مسافر کا اعتبار نہ کرنے .

مسافر سے کوئی بھی کرتا ہے پیت
مثل ہے کہ جوگی ہوئے کس کے میت

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۹۰

— کو بیل بلا کہاوت .

ذمہ داری کا تھوڑا سا کام بھی مصیبت ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— کی پیت کیا کہاوت .

جوگی کی دوستی کا کوئی اعتبار نہیں ، وہ ہمیشہ پھرتا رہتا ہے (جامع اللغات) .

— کی کیا میت اور قلندر کا کیا ساتھ کہاوت .

ان (دونوں) کی دوستی کا کوئی اعتبار نہیں (جامع اللغات) .

— مارے چھار ہاتھ کہاوت .

اگر جوگی کو ماریں تو راکھ ہاتھ کو لگتی ہے ، بے فائدہ کام کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات) .

جوگی (۲) (و مج) امث ؛ صف .

جوگا (رک) کی تانیث ، لائق ، قابل ، مناسب .

بیٹیاں بیاہنے جوگی ہوئیں اور ماں باپ نے ان کو کسی نہ کسی کے سر مڑھا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۷

[رک : جوگا + ی ، لاحقۂ تانیث]

جوگیا (و مج ، کس گ) .

(الف) صف .

۱. جوگی (رک) سے منسوب یا متعلق ، جوگیوں کا سا ، جوگیوں کی وضع قطع کا .

اس کے جوگیا بھیس کو بناوٹ . . . کہنے لگا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۰۸

یہ آدمی لانبے قد کا خوبصورت تھا اور جوگیا لباس پہنے ہوئے تھا .

۱۹۳۰ غدر کا نتیجہ ، ۱۴

۲. گیروے رنگ کا ، پیلے رنگ کا جو کسی قدر سرخی مائل ہو ، ملاگیری .

سر پر پھول دار ٹوپی گلے میں پڑی ہوئی جوگیا رنگ کی ریشمی چادر .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۹۷

(ب) امذ .

۱. (موسیقی) رک : جوگ معنی (۹) .

بجاتی وہ جوگن جہاں جوگیا
تو واں بیٹھتی خلق دھونی رما

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۰۰

پھر اس پہ ایسا ہی مطرب نے جوگیا گایا
کہ بن کوڑا ہوا اک آہ آتشیں کا سانپ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۰

دیپوت یعنی ''دھا''، یہ سر الھیا بلاول میں اچھا اور جوگیا وغیرہ میں نا گوار معلوم ہوتا ہے .

۱۹۳۶ تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۹

۲. (i) کبوتر جو جوگیا رنگ کا ہوتا ہے .

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں : رو پھلا . . . جوگیا . . . پیازی، یاہو وغیرہ .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱

فدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ملاحظہ کیجئے ، اصیل . . . جوگیا . . . یاہو .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۴۰

(ii) ایک طرح کی قمری (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : جوگ + یا ، لاحقۂ نسبت]

ــ آرَنْڈ (ــ فت ا ، ر ، سک ن) امذ .

آرنڈ کی ایک قسم جس کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور نسبتاً مضبوط بھی .

سفید سے سرخ قوی ہے سرخ کو جوگیا ارنڈ اور لال ارنڈ بھی کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۳

[جوگیا + ارنڈ (رک)]

جوگِیانَہ (و مج ، کس گ ، فت ن) صف .

جوگیوں کا ، جوگیوں کا سا .

جوگیانہ سیلی اور موتیوں کا کنٹھا گلے میں بیراگن ہاتھ میں اور ''یاہو'' کا نعرہ زبان پر .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۷۳

[رک : جوگ + انہ ، لاحقۂ نسبت]

جوگَیتا (و مج ، سک گ ، فت ی) امث .

رک : جوگتا (پلیٹس) .

جوگِیرا (و لین ، ی مع) امذ .

گھوڑے کا ایک مرض جس سے چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے .

باد گیرا ہو یا کہ جوگیرا جا کے بیسن چنے کا جلدی لا

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۸۵

[ف]

جوگیس (و مج ، ی مج) امذ .

رک : جوگیشور (پلیٹس) .

جوگیشَر/جوگیشْوَر (و مج ، ی مج ، فت ش/سک ش ، فت و) امذ .

رک : جوگ کا تحتی (جوگ + ایشر) .

رسم ہے کہ جب بعد بارہ (۱۲) برس کے میلہ کُنبھ کا آتا ہے تو وہاں نیا جوگیشر بطور حاکم مع ایک مصاحب کے آئی پنتھ کے جوگیوں میں مقرر ہوتا ہے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۷۵۰

جوگِیوں کا ڈَنْڈ بَیراگیوں کے سَر کہاوت .

خطا کوئی کرے اور سر کسی کے پڑے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۷ ؛ جامع اللغات) .

جوگِیَہ (و مج ، سک گ ، فت ی) صف .

رک : جوگا (پلیٹس) .

جَوَل (فت ج ، و) امذ .

شعلہ ، چمک ، بھڑک ، روشنی (پلیٹس) .

[س : جول ज्वल]

جَول (و لین) امذ .

میدان کارزار میں چکر لگانا ؛ کاوا دینا ؛ بڑا لشکر ، فوج کثیر .

جب یاعلی کی ہانک سوں گھوڑے اچائے جول سوں
ہر دل کا بت خانہ ڈھلیا ہر کافر فجار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۶۴

[ع]

جُول (۱) (و مع) امذ .

رک : جُل (پلیٹس) .

جُول (۲) (و مع) امذ .

کوئیں کی اندرونی دیوار ، کوئیں کی مُنڈیر ؛ چکر کاٹنا ، لڑائی میں پینترا بدلنا (پلیٹس ؛ اسٹین گاس) .

[ع]

جول (۱) (و مج) امذ ؛ امث .

مجمع ، گروہ ، جمگھٹ .

زلیخا کوں دیکھیاں سہیلیاں کا جول
کھیاں کی دوکھیاری ہوی ہے توں بول

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۲۹۸

عزیز نے سنیا پادشہ تے یو بول
لگیا جمع کرنیکوں خوباں کی جول

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۴۸

[ہ : جوڑ जोड़]

جول (۲) (و مج) امذ .

بیاباں (لغات کشوری) .

[ف]

جول (۳) (و مج) امذ .

رک : چولا ، چولی .

خاص ساخت کے گھاگھرے اور دوپٹے جن پر ریشمی کام ہوتا تھا ان کپڑوں کے نام میواتی زبان میں گدگا ، لہاسی ، جول اور کرتی تھے .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۸۱

[مقامی]

... جول (و مج) امذ .

میل کے تابع کے طور پر مستعمل ہے .

ہندوؤں کو مذہب پورا پورا میل جول نہیں کرنے دیتا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۳۴

[رک : جُلنا]

جَولا (و لین) صف .

دلال بارہ کے معنوں میں بولتے ہیں .

جولا آنے اکلا (یعنی) ایک روپیہ بارہ آنہ .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳

جولا آنہ ، بارہ آنے ، ۱۲ .

۱۹۲۹ اپ و ، منیر ، ۵۳

[مقامی]

جُولا (۱) (و مع) امذ .

رک : جوا (وہ لکڑی جو ہل یا گاڑی چلانے والے بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ہے) .

ہل میں آٹھ اجزا ہیں . . . نمبر ۶ کو جولا بولتے ہیں اور جولا بیلوں کے کندھے پر . . . رہتا ہے .

۱۸۳۹ کھیت کرم ، ۱۲

جُولا/جولا (۲) (و مع/و مج) امذ .

رک : جُل (پلیٹس) .

جولاب (و مج) امذ (قدیم) .

رک : جلاب .

او بازار چوبیس چنساں کاں تھا ، اول گوشت ، دسرا ہاڑ . . . آٹھواں جولاب .

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز ، شکارنامہ (۱ شہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲)

جَولان (و لین) .

(الف) امث ؛ امذ .

۱.(i) **دوڑ ، تیز رفتاری ، اڑان نیز مجازاً .**

جلد پن تیرے ترنگ کا ہور کھرگ جھلکار تج
عشق کے میدان سنے جھمکائے جولان عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۷

دین میں عقل کی جولان یہیں تک ہے کہ خدا ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۱۸

عورتیں بھی اپنی قوت دماغی و قوت جسمانی کا جو جولان انہیں میدانوں میں دکھلا چکی ہیں قابل تحسین ہے .

۱۹۴۷ اصلاح حال ، ۱۸۰

(ii) **گھوڑے کا چکر کھانا ، کودنا .**

ترنگ نیہہ چڑ کر آج جولاں دیو میداں میں
کہ کھیلو داو یک تم داو سیتی اپنے مستاں سوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۸

۲. **(مجازاً) وجد ، سرشاری .**

کہ سب روح میں تازگی بھر کے جائے
او مستی و جولاں ہی روں روں میں آئے

۱۶۳۸ مرات الحشر ، ۱۷۰

محو جولاں تھا پرستان اچھبی میں ابھی
تخت پریوں کے چلے آتے تھے جھن جھن کرتے

۱۹۶۲ برگ خزاں ، ۲۲۰

(ب) صف .

دوڑنے والا ، تیز رفتار ، جو جولانی پر ہو .

کوے خالی دیکھیا ہے از تند شیر
جو کیتا ہے اس ٹھار جولان دلیر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۶۱

نسیم اک اور بھی لکھو غزل جولاں طبیعت ہے
بڑھا آتا ہے جوش نور مضموں فکر روشن تک

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۴

[ع]

ـــ دینا محاورہ .

گھوڑے کو دوڑانا ، چکر دینا ، کاوا دینا .

اول دونوں لشکر تھے آیا سوار
دیا جولان گھوڑے کوں درکارزار
۱۶۶۹ خاور نامہ، ۳۹۰

جولان سمند ناز کو اے شہ سوار دے
تو سرمہ چشم ماہ میں میرا غبار دے
۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۰۷

— کَرْنا محاورہ.

۱. رک: جولان دینا.

ہوئے باہم جو شغل گوے و چوگان
کیا گھوڑے کو حمزہ نے بھی جولان
۱۸۶۲ طلسم شایان، ۳۰

غریب نے گھوڑے کو جولان کیا.
۱۹۴۴ الف لیلہ و لیلہ، ۵: ۲۹

۲. حرکت دینا، ہلانا، چکر دینا، گھمانا.

گھڑی ایک لے گرز جولاں کیا
وہی گرز سٹ کر ہوا پر دیا
۱۶۶۹ خاور نامہ، (ق)، ۶۷۹

— گاہ اث؛ امذ؛ آجولانگاہ.

۱. (i) گھڑ دوڑ کا میدان، گھوڑوں کو دوڑانے کی جگہ؛ بھاگ دوڑ کی جگہ.

جب تلک وہ شہ سوار اترا نہ جولان گاہ میں
صید دل فتراک میں اس کی اٹکتا ہی رہا
۱۸۰۱ جوشش، د، ۲۵

سڑکیں جنگلی درندوں کی جولان گاہ تھیں.
۱۹۶۴ تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۲۰

(ii) (مجازاً) میدان عمل، تگ و دو کا میدان.

علم ادب اہل زبان کے لیے نہایت وسیع جولان گاہ ہے.
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق، ۲: ۶۰۱

مغرور آدمی کی مثال گوبر کے بھنگے کی سی ہے کہ اپنی محدود جولان گاہ کو عرصۂ زمین و آسمان سمجھتا ہے.
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۰۹

۲. میدان، (مجازاً) (کام یا بات کرنے کی) گنجائش.

ان کو اس میدان میں اعتراضات کا بڑا جولا نگاہ نظر آتا ہے
۱۹۱۵ ارض القرآن، ۱: ۳

[جولان + . . . گاہ (رک)]

— گَر (— فت گ) صف.

تیز رفتار، تیز چلنے یا دوڑنے والا.

تب ان نے کمیت زبان اپنی کے تئیں بیچ عرصہ بیان کے جولان گر تقریر کا کیا.
۱۷۷۵ نو طرز مرصع، تحسین، ۲۸۹

[جولان + . . . گر (رک)]

— گَری (— فت گ) اث.

تیز رفتاری، دوڑ.

جولان گری میں گرم ہے وہ شہسوار آج
سینے سوں عاشقاں کے اٹھے ہے غبار آج
۱۷۰۷ ولی، ک، ۷۷

[جولان + . . . گری (رک)]

جَولان (و مج نیز لین) اث.

زنجیر، بیڑی جو مجرموں کو پہناتے ہیں.

دیوان خانے میں ہر روز سینکڑوں جولان پہنے ہوئے مجرم حاضر کیے جاتے.
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۲۱۹

[ف]

جَولانی (و لین) اث.

۱. (عموماً گھوڑے کی) رفتار میں تیزی، پھرتی، تیزروی، دوڑ.

جولانی میں جب آئے تج اقبال کا ترنگ
آسم کوں اس کے بوسہ دیوے نعل ہو ہلال
۱۶۷۸ غواصی، ک، ۶۱

اس کی جولانیوں کے لیے چاروں طرف میدان کھلا ہوتا ہے.
۱۹۰۰ مضامین سلیم، ۲: ۱۶۹

۲. ولولہ، جوش، امنگ، طبیعت وغیرہ کی تیزی، زور، روانی.

عقل کو زیادہ تر جولانی اور صفائی خواب کی حالت میں بیداری کی نسبت سے حاصل ہوجاتی ہے.
۱۸۷۳ اخبار مفید عام، یکم جون، ۲

آپ جانتے ہیں مزاج میں جولانی ہے.
۱۹۲۱ خونی شہزادہ، ۵

۳. تگ و تاز، یورش.

مرور ایام سے یہی بے قاعدہ جولانیاں اناطولیہ کے چھوٹے چھوٹے رئیسوں کی بیش از بیش منظم مہموں میں تبدیل ہوگئیں.
۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۲۶

۴. ولولہ انگیزی، سرشاری.

خزاں کا آغاز تھا مگر موسم میں وہ جولانی تھی.
۱۹۳۸ ملفوظات اقبال، ۱۴۸

۵. تیز حرکت، بھڑکن.

وہ جولانی رگوں میں بھر گئی سوز نہانی سے
کہ جیسے آگ جلنے سے کلیں چلتی ہیں انجن کی
۱۸۹۷ خانۂ خمار، ۸۱

[رک: جولان + ی، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بیَان کس اضا (ــ فت ب) امث .

بات کی روانی ، زور کلام .

وہ جولانی بیان میں ہر گز نوٹ کے پابند نہیں رہتے .

۱۸۹۳ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۹۹

[جولانی + بیان (رک)]

ـــ (جَولانیوں) پَر (پہ) آنا محاورہ .

رک : جولانی پر ہونا (جامع اللغات) .

ـــ (جَولانیوں) پَر (پہ) ہونا محاورہ .

جوش میں آنا ، زوروں پر آنا ، تیزی دکھانا .

جولانیوں پر تھا ایسا تیسا غارت ہو یہ دل پھنسا تو کیسا

۱۸۷۲ عاشق (نوراللغات)

لارڈ صاحب کی طبیعت ماشااللہ ان دنوں بہت جولانیوں پر ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۱۶

ـــ تَخَیُّل کس اضا (ــ فت ت ، خ ، شد ی بضم) امث .

خیال کی اڑان ، تخیل کی پرواز .

جولانی تخیل ، روح کو مسرت و طمانیت دینے کے لیے موزوں ہوتی ہے .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۳۱۰

[جولانی + تخیل (رک)]

ـــ طَبْع کس اضا (ــ فت ط ، سک ب) امث .

۱. طبیعت کی روانی یا تیزی ، ذہانت ، فطانت .

اس کتاب میں اس نے ایک حیرت انگیز جولانیِ طبع سے اس خیال کی حمایت کی .

۱۹۴۵ جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۵۱

۲. دل کا جوش ، ولولہ ، ترنگ .

وہ یہ تصور کرتے تھے کہ یاسمین مجھ پر دل و جان سے فدا ہے ، اور میں بھی اسے چاہتا ہوں مگر یہ جولانی طبع بہت عارضی و شاذ تھی .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۱۹۲

[جولانی + طبع (رک)]

ـــ (جَولانیاں) کَرنا محاورہ .

۱. (طبیعت وغیرہ کا) زور دکھانا ، جوش میں آنا ، تیزی دکھانا .

جب دونوں نوجوان میدان مجالس میں جولانیاں کرنے لگے تو فن مذکور کی ترقی کے بادل گرجتے اور برستے اٹھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۴۳

۲. جوش میں آنا ، ابھرنا .

بعض اوقات اس کا اندیشہ یہ جولانیاں کرتا تھا کہ دارالخلافہ آگرہ کو چھوڑ دیے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۷

ـــ میں آنا محاورہ .

رک : جولانی پر آنا .

سر گرم رقص تازہ ہیں قربانیوں میں ہم
شوخی سے کس کی آئے ہیں جولانیوں میں ہم

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۳۳

جُولاہ (و مع نیز مج) امذ .

رک : جلاہا .

نہ حمالی نہ بیطاری سے آگاہ نہ حمامی نہ وہ حجام و جولاہ

۱۸۵۵ ریاض المسلمین ، ۲۴

جُولاہا (و مع نیز مج) امذ ؛ ~ جولاہَہ ؛ امث : جولاہن .

رک : جلاہا .

سو جولاہا لطف سوں ہر سال میں
تھان یک تیار کر کر حال میں

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۷۵

بڑھئی و جولاہا اور پیشہ وروں سے محصول لیا جاتا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۵۲

انھوں نے ہی جولاہن کو ایک کچا مکان عطا کیا .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۲۱۹

جُولاہَہ (و مع نیز مج ، فت ہ) امذ .

رک : جولاہا .

یہ نوری جولاہہ تو امام بنتا ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۳۵

کوئی جولاہہ تھا کوئی حجام تھا .

۱۹۲۳ مخدرات ، ۴۲

ـــ آبی کس صف ، امذ .

ایک قسم کا آبی پرند جو اپنا گھونسلا ساحل پر بناتا ہے .

غوک اور خرچنگ اور جولاہہ آبی و مرغابی وغیرہ چھوٹے بڑے جانور دریائی تھے .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۶۱

[جولاہہ + آبی (رک)]

جُولاہی (و مع نیز مج) امث .

۱. جولاہا (رک) کی تانیث ، رک : جلاہی .

شیخ افضل کی دلہن ، بالکل مارو بیگن قوم کی جولاہی ، لڑنے میں سپاہی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۷

۲. جولاہے کا کام یا دھندا (شبد ساگر) .

۳. غافل و بازی گر .

یہ خطرہ دل کوں جولاہی کیا ہے
مجھے بیشک وہ جولاہی کیا ہے

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۸

] رک : جولاہا + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت]

جولاہے (و مع نیز مج) امذ .

جلاہا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کو لگا تیر خدا بھلی (جھوٹ) کرے کہاوت .

رک : جلاہے کو لگا تیر الخ (قصص الامثال ، ۱۲۷) .

ـــ کی عقل گدی میں ہوتی ہے کہاوت .

رک : جلاہے کی عقل الخ (قصص الامثال ، ۱۲۶) .

ـــ کی مسخری ماں بہن کے ساتھ کہاوت .

رک : جلاہے کی مسخری الخ ، شہدہ کی بات چیت میں بھی گالی گلوچ نکلتی ہے (نجم الامثال ، ۱۶۹) .

جولائی (و مج) امذ ؛ امث .

سال عیسوی کا ساتواں مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے .

جولائی کی بیسویں دوشنبہ کے دن سنہ ۱۸۰۵ عیسوی مطابق . . . بہت محنت و جانفشانی اور فضل یزدانی کی .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۳۶۳

کون سمجھے کہ جولائی کی برسات میں کیا بہار ہے .

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۳۰

[انگ : July]

جولخ (و مج ، فت ل) امذ .

کمبل ، موٹی اور سخت پشم کا کپڑا جو درویش پہنتے ہیں (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جولخی (و مج ، فت ل) امذ .

قلندر ، گدڑی پہننے والا ، پشمینہ پوش (اسٹین گاس) .

[جولخ + ی ، لاحقۂ نسبت]

جولر (و مج ، فت ل) امذ .

جواہرات یا جڑاؤ زیورات کا کاروبار کرنے والا ، جوہری .

جویلر . . . کا اسم فاعل جولر اور مشتق جویلری جواہرات یا جڑاوی زیورات کے معنوں میں رائج ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۵

[انگ : jeweller]

جولک (و لین نیز مج ، فت ل) م ف (قدیم) .

جب تک .

جولک جان پنا ہے تو لک عکس صحیح .

۱۵۸۲ ؟ کلمۃ الحقائق ، ۶۸

[رک : جو + لک (رک)]

جولگ (و لین نیز مج ، فت ل) م ف (قدیم) .

رک : جو لک .

جولگ ہے باغ جگ کا گینداں سو کچ سر و قد
تو لگ رہوے چھب کا گلزار چاند صاحب

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۲

جو لگن (و لین نیز مج ، فت ل ، گ) م ف (قدیم) .

رک : جولک .

آب حیات کتے سو وو آب حیات مرد کے موں کا پانی ، جو لگن یو پانی تو لگن مرد کی زندگانی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۷

جو لگوں (و لین نیز مج ، فت ل ، و مج) م ف (قدیم) .

رک : جو لک .

جو لگوں نورسوں دنکر اچھے ہور چاند و گگن
جو لگوں زہرہ ہے زاہر اچھے ہور پیر زحل

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۹۰

جولنا (و مج ، سک ل) ف م (قدیم) .

برداشت کرنا ، جھیلنا ، دکھ اٹھانا ، زندگی عسرت سے بسر کرنا .

کھانے پچی جو نظم بولتا
وسیوک حسین شاہ کا غم جولتا (کذا)

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (ق) ۱۶

[رک : جھیلنا]

جولہ (۱) (و مع ، فت ل) امذ .

رک : جلاہا نیز مجازاً .

ہونا اسے باز نا بگولہ ہونا اسے لشکری نہ جولہ

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۱

جُولَہ (۲) (و مع ، فت ل) امذ .

زمین کا وہ قطعہ جس میں سولہ بیسیاں ہوں (پلیٹس) .

[مقامی]

جولَہ (و مج ، فت ل) امث .

مرغ ، گھاس کی ایک قسم جو جانوروں کو بہت مرغوب ہے (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ف]

— گاہ امث .

وہ میدان جہاں مرغ (گھاس) اُگی ہو (فرہنگ آنند راج) .

[جولہ + . . . گاہ (رک)]

جولی (۱) (و مج) امث .

رک : **جھولی** .

تیری خاک پا کو جو دیکھے نگاہ تیز سے
دھول ڈالوں اس کی چشم بد میں بھر بھر جولیاں

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۶۳

جولی (۲) (و مج) امث .

ساتھی ، جوڑی (عموماً ترکیب میں مستعمل ، جیسے : ہم جولی) (پلیٹس) .

[رک : جوڑی]

جُولِیدَہ (و مع نیز مج ، ی مع ، فت د) صف .

بکھرا ہوا ، منتشر ؛ پریشان ، ژولیدہ (پلیٹس ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جَومَٹرا (و لین ، فت م ، سک ٹ) امذ .

جو اور مٹر ملواں بویا ہوا کھیت ؛ جو اور مٹر کا ملواں غلہ (ا پ و ، ۶ : ۵۰) .

[رک : جو + مٹر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

جَوَن (۱) (فت ج ، و) امذ .

یونانی ؛ مسلمان ؛ عیسائی ؛ بدیسی ؛ اجنبی ؛ دوسرے ملک کا آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : یونہ : यवन]

— مالا امث .

ایک زیور جو عورتیں گردن میں پہنتی ہیں (پلیٹس) .

[جون + مالا (رک)]

جَوَن (۲) (فت ج ، و) صف ؛ امذ .

تیز ، تیز رفتار ، چالاک ، تیز رفتار گھوڑا ؛ تیزی ، تیز رفتاری ؛ پردہ ؛ ایک پودے کا نام (جامع اللغات) .

[س : جون : जवन]

جَوَن (۳) (فت ج ، و) صف .

جوان (رک) کی تخفیف .

یو کہہ کر ارے جھاڑ کے ہوڑ کن
سو حیراں ہو بیٹھا کہ کیوں رہے جون

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲۰

جَون (۱) (و لین) ضمیر موصولہ .

جو کے معنوں میں ، سا ، کے لاحقے کے ساتھ مستعمل ہے (پلیٹس) .

[س : یاوت : यावत]

— سا ضمیر موصولہ ؛ مث : جون سی .

۱. جو ، جو کوئی ، جو شخص .

جون سا چاہیے نہایت عمدہ ہو فی الفور خرید فرما کر میرے پاس روانہ کرو .

۱۸۷۰ مکتوبات سرسید ، ۱۰۲

انگریزی کے الفاظ جون سے چاہو اس میں کھپا سکتے ہو .

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۳۵

۲. ’جس‘ کے معنوں میں .

خبر بھی ہے تمہیں کیا بن رہی ہے بیڑے پر
ہیں آپ جون سے بیڑے کے ناخدا اے شیخ

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۷۶

[جون + سا (رک)]

جَون (۲) (و لین) صف .

رحم ، رحم یا جائے پیدائش کے متعلق ؛ شادی یا ناطے کے متعلق ؛ شادی کے نتیجے سے ؛ ماں کی طرف کا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : یونہ : यौन]

جُون (۱) (و مع) امذ .

عیسوی سال کا چھٹا مہینہ جو تیس دن کا ہوتا ہے .

اس مکان میں اس ہرزے کو ماہ جون ۱۸۴۷ عیسوی میں رکھ دیا تھا .

۱۸۶۱ تذکرۃ العاقلین ، ۵۲

مئی اور جون کے مہینوں میں لو کی شدت و حرارت ناقابل برداشت ہوا کرتی ہے .

۱۹۱۷ اقبال نامہ ، ۲ : ۱۸۵

[انگ : june]

جُون (۲) (و مع) امذ (شاذ) .

۱. **وقت ، نوبت .**

گاؤں میں سکھو چودھری کو چھوڑ کر کس کے گھر دونوں جون چولھا جلتا ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۶

۲. **پرانا ، فرسودہ** (پلیٹس) .

[س : جورنٹ जर्ण]

جُون (۳) (و مع) امث .

۱. **قالب ، جسم ، پیکر ، صورت .**

توں ہی کن فیکون کا خاوند ۔ توں ہی جیا جون کا خاوند

۱۶۵۴ گنج بخش قادری ، گنج شریف ، ۶۸

وہ کس کس روپ میں درشن دیتا ہے کس کس جون میں جنم لیتا ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱۰

جس نے آدمی کی جون میں جنم لیا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۳

۲. **وضع قطع ، رنگ ڈھنگ ، حالت .**

روبہ کی جون میں ہے مرعوب اب وہ ملت

تھی سہم ناک کل تک جو شیر کے بدن میں

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۱۰۰

ان سے کہیے کہ وہ حکومت کے نشے کو سر سے نکال کر انسان کی جون میں آئیں .

۱۹۴۷ مکتوبات عبدالحق ، ۲۱۸

[س : یونہ योनि]

— بدلنا محاورہ .

۱. **ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا ، (عقیدہ تناسخ کے مطابق) قالب بدلنا ، دوبارہ جنم لینا .**

یہ فرقہ اپنے تئیں زندہ جاوید جانتا تھا اور ستر جون بدلتا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۰۳

۲. **وضع قطع بدلنا ، صورت بدلنا ، ہیئت بدلنا .**

ہماری آنکھوں کے دیکھتے دیکھتے انقلاب زمانہ نے نئے خیالات پیدا کیے اور وہی الفاظ جون بدل کر نئے معنوں کے لیئے نامزد ہوئے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲۴

راستے میں کسی نے یوں جون بدلتے دیکھ لیا تو سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۶۳

۳. **(مجازاً) حالت یا کیفیت بدلنا ، ماہیت بدلنا .**

ہوچکا جون ہو گیا ہے جنون

تازہ وحشت بدل رہی ہے جون

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۱۳

فساد کی صورت نے بغاوت کی شکل میں اپنی جون بدلی .

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۱۱

— پلٹنا محاورہ .

رک : جون بدلنا (پلیٹس) .

— پوری کرنا محاورہ .

(ہندو) عمر تیر کرنا ، زندگی کے دن پورے کرنا (جامع اللغات) .

— میں آنا محاورہ .

۱. **قالب بدلنا ، ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا ، ہیئت بدلنا .**

مٹی سے نباتات کی جون میں آیا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۱

۲. **وضع قطع بدلنا ، چولا بدلنا ، حالت بدلنا .**

ذرا اجلے کپڑے پہنے . . . . شریف کی جون میں آئے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴۳

جُون (۴) (و مع) امث .

رک : جونا .

جون : گھانس وغیرہ کے ریشوں کی بنی ہوئی موٹی رسی (باورچیوں کی اصطلاح میں برتن مانجھنے کی رسی یا ناریل کے ریشوں کی بنی ہوئی جھونج کو جونا کہتے ہیں) .

۱۹۲۶ اپ و ، ۱ : ۱۸۱

جُون (۱) (و مع) ؛ ~ جیوں .

(الف) حرف ؛ امذ .

مثل ، مانند ، طرح .

کیتاں پر خدا نے غضب کی نظر

کیا روپ بدلا کہ جوں جانور

۱۵۹۱ قصہ فیروز شاہ (ق) ، ۱۶

دیا بندہ کوں حق نبی کا خطاب

حکم دے دیا نور جوں ماہتاب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲

دل مرا تعویذ کے جوں لے کے اپنے پاس رکھ

تو طفیل حضرت عاشق کے ہو تجھ کوں شفا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱

آیا بدر عروس خنداں ۔ مجلس ہوئی اس سے جوں گلستاں

۱۸۱۴ لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۴۴

جوں کلی وہ کھل گئیں بخت سکندر دیکھ کر
آپ کی تصویر کو آئینہ نہ اندر دیکھ کر

١٩٢١ دیوان ریختی ، محسن ٣٣

(ب) عاطفہ .

جیسے ، جس طرح .

سورج کی تاب سیتے جوں پگلتا برف آپس میں
اور رخ دیکھت نظر انکھیاں کے انکھیاں میں گلی ہے آ

١٥١٨ مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ١٧٠)

جوں خم لبالب شراب سوں بھریا ہے پور مستی کم .

١٦٣٥ سب رس ، ٣٣

دبی آواز سے جوں گولی سے صدا آتی ہو پکارتے تھے .

١٨٢٤ سیر عشرت ، ٢٦

جوں گود میں اپنے من کو لیے
ناگن ہو کوئی لہرائے ہوئے

١٩٣٦ اخترستان ، ٣٨

(ج) م ف .

١. جیسے جیسے ، جس قدر ، جتنا (اس کے جواب میں توں ، بولتے ہیں اور کبھی حذف کر دیتے ہیں) .

ہمت کی صفت جوں ہے تیوں کوئی کرسی نا .

١٦٣٥ سب رس ، ٥٣

٢. جیسے ، جب ، جس وقت .

جوں نمک نیں سو کھانا بے نمک کھانے تی آدمی نے کیا سواد پاتا .

١٦٣٥ سب رس ، ٢٧

جوں مجھے وہ معراج بلند حاصل ہوا وو انھوں موری فلک چشماں سے روتا نازل ہوا .

١٧٣٢ کربل کتھا ، ٣٩

جوں بادشاہ وہاں پہونچا اس پیر زن نے جلدی سے کاغذ کھولا.

١٨٠٣ گنج خوبی ، ٥٣

[رک : جیوں]

— بوڑھا توں بالا فقرہ .

جب کوئی بوڑھا آدمی بچوں کی سی باتیں کرتا ہے تو کہتے ہیں .

جوں بوڑھا توں بالا

١٧٩٢ محب ، د (ق) ، ٥

— توں (تیوں) (و مع) م ف .

جیسے تیسے ، بڑی مشکل یا محنت سے ، کسی نہ کسی طرح.

دنیا دو دیس کی دکھ اچھو یا سکھ جوں تیوں یاں وقت گزر جاتا ہے .

١٦٣٥ سب رس ، ٣٦

یہ گل کی چھیڑ سے آہ و فغاں کی بلبل نے
کہ اپنی جان لے جوں توں میں باغ سے انکلا

١٧٩٥ قائم ، د ، ٢١

جوں توں پا پیادہ خالی ہاتھ کرتا پڑتا ہزار محنت سے وہ کئی منزلیں کاٹ کر . . . مکان پر پہنچا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٢٢

رات جوں توں گذری ، صبح میاں نے بیوی سے سسرال چلنے کے واسطے کہا .

١٩٣٦ گرداب حیات ، ٣١

— توں کر (کے) م ف .

رک : جوں توں .

ہری ساتھ کاٹی وہ جوں توں کے رات
اٹھا صبح ملتا ہوا اپنے ہات

١٧٨٤ سحر البیان ، ٤٣

چالیس دن جوں توں کر کٹے .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٢٠

خیر جوں توں کر کے رات گذر گئی .

١٩١٦ خطوط حسن نظامی ، ١ : ١٥

— جوں م ف ؛ ~ جیوں جیوں .

جیسے جیسے ، جتنا ، جس قدر (اس کے جواب میں توں توں) (تیوں تیوں) یا ووں ووں بولتے ہیں اور بعض اوقات حذف بھی کر دیتے ہیں) .

کہ جوں جوں عذاباں یو سہتا اچھے
وے عجز ستیں سو کہتا اچھے

١٦٠٩ قطب مشتری (ضمیمہ)، ٧

ہے گرہ کیسی یہ غم کی اپنے دل میں اے حسن
ہم نے جوں جوں اس کو کھولا اور یہ محکم ہوئی

١٧٨٦ میر حسن ، د ، ٩٢

جوں جوں اس کے ہاتھ تاروں پر پڑتے تھے توں توں اس کی پلکوں سے لخت جگر جھڑتے تھے .

١٨٠٢ نثر بے نظیر ، ١٠٩

پھر جوں جوں دن گزرتے گئے طبیعت کی بے پروائیاں جواب دینے لگیں .

١٩٤٣ غبار خاطر ، ٦٢

— جوں باؤ بہے پروائی توں توں اتی دکھ گھائل پائی کہاوت .

جب پروائی ہوا چلتی ہے تو زخموں میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے (جامع اللغات) .

ــ جُوں بھیگے کامْلی (کَمْلی) وُوں وُوں بوجَھل ہو کہاوت .

جتنا قرض بڑھتا ہے ، اتنی ہی زیر باری زیادہ ہوتی ہے .
جوں جوں بھیگے کاملیووں ووں بوجھل ہو دیکھو ددا جان جو آمدنی ان کی وہی ہماری ، انہوں نے اس الّلے تلّلوں میں اپنا کیا دیاڑا کر رکھا ہے .
۱۹۱۱　قصۂ مہر افروز ، ۳۷

ــ جُوں چڑِیا موٹی ہو اُتْنی چونْچ چھوٹی ہو کہاوت .

کم حوصلہ شخص جتنا امیر ہو اتنا بخیل ہو جاتا ہے (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۹۷) .

ــ جُوں لیا تیرا نانْو وُوں مارا سارا (سگرا) گانْو کہاوت .

اقبال مندی میں سب کام بن جاتے ہیں ؛ یعنی ہرچند خدا کو یاد کیا مگر بد قسمتی و مصیبت بڑھتی ہی گئی ، سب برباد ہوگئے یا سب کچھ جاتا رہا ، یہ اکثر وہ لوگ کہا کرتے ہیں جو صابر و شاکر نہ رہ کر کفران کرتے ہیں اور اللہ کا شکوہ و شکایت کرنے لگتے ہیں ؛ ظالم حاکم کو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۰ ؛ قصص الامثال ، ۱۲۷) .

ــ جُوں مرغی موٹی ہو تُوں تُوں دُم سکڑے کہاوت .

(رک) جوں جوں چڑیا موٹی ہو اتنی چونچ چھوٹی ہو ؛ کنجوس آدمی جتنا امیر ہو اتنی ہی کنجوسی زیادہ کرتا ہے (جامع اللغات) .

ــ جُوں مینہ برسے تُوں تُوں کَملی بھاری ہو کہاوت .

رک : جوں جوں بھیگے کاملی (کملی) ووں ووں بوجھل ہو .
برسے ہے مینہ جوں جوں بھاری
ہوتی ہے توں توں کملی بھاری
۱۸۳۳　داستان رنگین ، ۱۷۳

ــ کا تُوں (تیوں) صف ؛ م ف ؛ مث : جوں کی توں .

۱. جس حالت میں تھا اسی حالت میں ، اصلی حالت یا مقدار وغیرہ میں ، پورا کا پورا ، سب کا سب .
لوگوں نے یہ ماجرا جوں کا توں عرض کیا .
۱۸۰۱　باغ اردو ، افسوس ، ۲۷
سب کے سب جوں کے توں اس کی پٹاری میں ایک لال ڈورے سے . . . بندھے ہوئے رکھے تھے .
۱۹۳۶　پریم چند ، زاد راہ ، ۵

۲. جیسے کسی نے چھوا بھی نہ ہو اور ویسا کا ویسا ہی ہو .
خادم نے حجرے میں جاکر دیکھا تو پوری روٹیاں جوں کی تیوں رکھی ہوئی پائیں .
۱۹۲۴　تصوف اسلام ، ۹

ــ کَر م ف .

جیسے ، جس طرح ؛ کسی طرح ، جس طرح ممکن ہو .
سینے میں دل ہمارا یوں کاڈھ کر لیا ہے
لیتے ہیں سیپ سیتی جوں کر نکال موتی
۱۷۱۸　دیوان آبرو (ق) ، ۸۶

ــ کِہ م ف (قدیم) .

مثل ، مانَند ، جیسے .
سورج مشعل ، چندر جوتاں ، ستارے جونکہ گاریزاں
دیپانی تنکوں مکھ پیشانی خو باں آکنواریاں کی
۱۶۱۱　قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۹
جانو او اگن ہو جونکہ بھڑکا
بھڑکا جو اگن کرن لانے کڑکا
۱۷۰۰　من لگن ، ۱۳

ــ لَگ م ف (قدیم) .

رک : جب لگ (جامع اللغات) .

ــ ہی م ف .

جیسے ہی ، جس وقت ، جب (جوں کی تاکید) .
جوں ہی میں نے دکھانے کو زبان نکالی نیچے سے ٹھوڑی میں ایسا مکا مارا کہ سارے دانت زبان میں بیٹھ گئے .
۱۸۷۲　بنات النعش ، ۴
جوں ہی . . . قریش کی لڑائیاں بند ہوئیں اعراب نے . . . اسلام قبول کرنا شروع کیا .
۱۹۱۲　مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۵۴

جُوں (۲) (و مع) امث .

۱. ایک چھوٹا سا کیڑا جو بالوں یا کپڑوں میں میل یا پسینے سے پیدا ہو جاتا ہے ، موش ، چیلڑ .
بچھیں سیس میں گھال کر خوب دھوئے
بقا جوں لکھاں سوس سے دفع ہوئے
۱۵۴۳　بھوگ بل (ق) ، ۱۸۰
نہ ہوتا تھا میلا کبھی وہ لباس
نہ جوں کو گزارا اتھا اس کے پاس
۱۷۷۱　ہشت بہشت ، ۵ : ۸۰

قیدیوں کے کپڑے موسم سرما میں بھی جوؤں سے پاک رہتے ہیں .

۱۹۰۸　　قید فرنگ ، ۱۰۶

۲. (مجازاً) جوں کی مانند چھوٹی سی چیز ، تھوڑی چیز ، ذرا سی شے (پلیٹس) .

۳. جوں کی مانند وہ کیڑا جو حیوانات و نباتات کے اجسام میں ہوتا ہے اور انہیں نقصان پہنچاتا ہے .

اگر جانور شکاری کے جوئیں پڑ جاویں تو اس کو حمام میں لے جا کر عرق کراویں تمام جوئیں مر جاویں گی .

۱۸۸۳　　صید گاہ شوکتی ، ۱۴۷

دھان کی جوں اور سنڈیوں کو تباہ کر دیجیے .

۱۹۷۶　　دھان کی نفع بخش کاشت ، ۷

[س : یوکا यूका]

ــ ٹپکنا محاورہ .

جسم سے جوں کا گرنا ؛ بہت زیادہ جوئیں پیدا ہو جانا .

ماءالحیات ہے کہ پسینہ یہ شیخ جیو
جس جا سے تم کو چھوڑے ایک جوں ٹپک پڑے

۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۱۶۲

ــ تُھہر (ــ فت ٹ ، سک ہ ، فت ر) امذ .

سانپ کی ایک قسم جس کی پشت سرخ اور اس پر سیاہ لکیریں ہوتی ہیں ، اور رنگ پیٹ کا سفید اس پر سیاہ نقطے حلقہ آنکھ کا بستی ، ایک گز لمبا ، جسے کاٹتا ہے پیشاب کے بند ہونے اور صعود بخارات کے سبب سے بیہوش ہو کر مر جاتا ہے جیسے پور بھرت پور اور جودھ پور کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے (ماخوذ : تریاق مسموم ، ۴۳) .

[جوں + تھر ، ٹھہرنا (رک) سے]

ــ سَرا (ــ فت س) امذ .

سانپ کی ایک قسم جو آبی ہے اور اس کی پانچ قسمیں ہیں اس کا سر جوں کی صورت کا ہوتا ہے اس میں زہر نہیں ہوتا اور ہر جگہ پایا جاتا ہے (ماخوذ : تریاق مسموم ، ۴۴) .

[جوں + سر + ا ، لاحقۂ صفت]

ــ سَر سَرانا محاورہ .

جوں کا حرکت کرنا ، جوں رینگنا .

جوں اگر کوئی سر سراوے ہے
چیونٹی پر (ہی) خیال جاوے ہے

۱۷۷۶　　مثنویات میر حسن ، ۱ : ۱۶۷

ــ کی چال امث .

جوں کی سی چال ، سست رفتاری .

جوں کی چال سا یہ آگے بڑھتا ہے .

۱۹۷۵　　لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۴۸۵

ــ کی چال چَلْنا محاورہ .

بہت آہستہ آہستہ چلنا ، رینگتے ہوئے جانا .

اری جلدی جلدی قدم اٹھا تو تو جوں کی چال چلتی ہے .

۱۸۸۹　　سیر کہسار ، ۱ : ۳۰۸

جھومتے جھامتے آہستہ آہستہ جوں کی چال چلتے میدان میں آئے .

۱۹۴۷　　فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۷

ــ کی طَرَح رِینْگْنا محاورہ .

رک : جوں کی چال چلنا .

بی بی کی بھی باچھیں کھل گئیں ، یا تو جوں کی طرح رینگتی ہوئی چلتی تھی یا اب تن کے سینہ ابھار کے چلنے لگیں .

۱۸۹۴　　بشو ، ۶

ــ کے ڈَر سے گُدْڑی نَہِیں پھینْکی جاتی کہاوت .

معمولی نقصان کے ڈر سے سخت نقصان نہیں برداشت کیا جاتا (جامع اللغات) .

ــ مُونْہا (ــ و مع ، مغ) صف .

(لفظاً) چھوٹے منْہ کا ، (مجازاً) فطرتی ، پاکھنڈی ، چرب زبان ، میٹھ بولا ، لسان (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۲۸۲) .

[جوں + موں ، منْہ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

جون (و مج) امذ .

فُرج ، قُبل ، بچہ پیدا ہونے کی جگہ ، اندام نہانی ؛ بچہ دان ، رحم ، لاط : Pudendum mulieris .

جب بھینس یا گائے یا بکری بچہ دیوے تو اس کے جون یعنی پیشاب کا مقام پانی سے خوب صاف کر دینا چاہیے .

۱۹۲۵　　محب المواشی ، ۸۰

[س : یونہ योनि]

جَونا (و لین) امث .

(ہندو) دعوت ، ضیافت ؛ شادی ، مہمانی ؛ زمین جو بیج ڈالنے کے لیے تیار ہو (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[رک : جوانا]

جُونا (۱) (و مع) امذ .

۱. **مونجھ وغیرہ کا مٹھا یا گُچّھا جس سے برتن مانجھتے ہیں ، صوف ، پوچی .**

صاف برتن اسی سے ہوتے ہیں
رکھو اک جانے بان کا جونا

۱۸۶۱ عیبر ہندی ، ۱۹

اگر ماما نے . . . . جونے سے اک دفعہ رگڑ ڈالا تو ساری چمک دمک رخصت اور پیتل نکل آئے گا .

۱۹۲۰ لختِ جگر ، ۱ : ۲۸۲

۲. **وہ رسی جس سے گھاس یا لکڑیوں وغیرہ کا گٹھا باندھتے ہیں .**

گیلی نالیوں کے جونوں میں بھروٹیاں باندھ باندھ کر سب اپنا اپنا بوجھ اٹھا کے نیچے اونچے دگڑوں سے گزرتے .

۱۹۶۳ جہان دانش ، ۱۱۲

۳. **اینڈوی یا اینڈوا جو برتن کے نیچے رکھا جاتا ہے تا کہ وہ ہلنے یا گرنے نہ پائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .**

[س : یون + کن यून + क]

— ہو جانا/ہونا محاورہ .

(عو) الجھ جانا ، گتھ جانا (بالوں وغیرہ کا) ، بالوں کا بہت زیادہ میلا یا گندا ہو جانا .

میری تو ساری چوٹی چپک کر جونا ہو گئی تھی .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۲۸

جُونا (۲) (و مع) صف مذ ؛ مث : جونی .

۱. **پرانا ، قدیم .**

اگر کوئی بچ جونا جھاڑ کاڑے
اوسے تاکید کرلے بھئیں میں گاڑے

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۷

تا کہ دس دن بعد بخشا یک خدا
گوڈڑی جونی نوی ٹھیکل لگا

۱۶۳۳ پنچھی نامہ ، ۳۹

۲. **پتلا ، دبلا (جامع اللغات ؛ قدیم اُردو کی لغت) .**

[س : جیرن + کہ : जीर्ण + क]

جونا (و مج) ف م ؛ ~ جوہنا .

تلاش کرنا ، ڈھونڈنا ؛ امید کرنا ، چاہنا .

ڈھونڈیا ہوں میں نہیں پایا پرت جیہ
بہوت جویا ہوں نیں پایا ہوں میں تہیم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲۲

جُونار (و لین نیز مع) امذ ؛ ~ جونال .

۱. **(کاشتکاری) وہ کھیت یا قطعۂ اراضی جو ربیع کی فصل کاٹنے کے بعد خالی چھوڑ دیا گیا ہو کبھی کبھی ایکھ کی کاشت کے لیے دو تین فصلوں تک خالی چھوڑا جاتا ہے تا کہ اس میں قوت آجائے ، جونی (ا پ و ، ٦ : ۵۰ ؛ جامع اللغات) .**

۲. **وہ زمین جس میں لگاتار کاشت ہوتی ہو ؛ وہ زمین جس میں ایک دفعہ گیہوں اور جو بوئے جائیں اور بعد میں کوئی اور اناج بویا جائے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .**

[س : یونک + آلہ : यवनक + आल]

جُونال (و لین نیز مع) امذ .

رک : جونار .

تردّدی زمین کا نام چلتو ، بوہیر ، جونال .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۵

جَونپ/جَونپیں (و لین ، مغ/ی لین) حرف .

اگر چہ ، گو کہ ، بالفرض (پلیٹس) .

[برج]

جَونپُور کا قاضی (و لین ، سک ن ، و مع) امذ .

(کنایۃً) احمق ، بیوقوف ، نادان .

جونپور کا قاضی . . . کی اصل میں ایک نقل بیان کرتے ہیں . . . اسی سبب سے بیوقوف ، احمق ، نادان ، مورکھ .

۱۸۸۵ مخزن المحاورات ، ۳۸۱

جَونپُوری (و لین ، سک ن ، و مع نیز معد) امذ .

(موسیقی) ایک راگ کا نام جو جونپور کے آخری تاج دار سلطان حسین شرقی کی ایجاد بتایا جاتا ہے .

سلطان حسین شرقی بھی اُستاد فن تھا کئی نئے راگ مثلاً جونپوری ، حسینی کانہڑا وغیرہ اس کی ایجاد ہیں .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۲ : ۱۶۱

[جونپور (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَونٹا (فت ج ، و ، سک ن) صف مذ .

جوان (رک) کی تصغیر ، رک : جَونٹی مع امثلہ .

[جون ، جوان (رک) + ٹا ، لاحقۂ تصغیر]

جَونٹی (فت ج ، و ، سک ن) صف مث .

۱. **جونٹا (رک) کی تانیث ؛ پر شباب ، جوان (عورت وغیرہ).**

جھم جھم برستی جوبن والی جونٹی برسات .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۸۰

۲. (مجازاً) پر جوش ، زور دار .

اس جونٹی دھمک سے رقص کرو
کہ گمکنے لگیں در و دیوار

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۳۱۰

جونج (و مج ، کس ن) امذ .

وہ اجسام جو نر و مادہ کے ذریعہ پیدا ہوں .

جسم دو طرح پر ہے . . . جونج . . . آجونج .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۱۱۰

[؟]

جَونچی (و لین ، مغ) امث .

جو یا گیہوں کی فصل کی ایک بیماری جس میں بالیاں کالی ہو جاتی ہیں اور ان میں دانے نہیں پڑتے (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[س : یو + کشیہ + ایکا यव + क्षय + इका]

جَونڈا (و لین ، مغ) امذ .

تقریباً دس فٹ اونچا مچان جس پر بیٹھ کر فصل اور مویشیوں کی نگہداشت کرتے ہیں (پلیٹس) .

[ہ : جونڈا जौंडा]

جَونڈری (و لین ، مغ ، سک ڈ) امث .

رک : جونڈی (پلیٹس) .

جَونڈی (و لین ، مغ) امث .

رک : جونڑی (پلیٹس) .

جَونڈھی (فت ج ، و ، سک ن) صف مث .

رک : جَونٹی .

جو دنیا میں اندھی و کانی ہے ذار
و بوڑی و جونڈھی پر ایمان دار

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۲۰۱

جونڑا (و لین ، مغ) امذ .

۱. **رک : جونڈا** (پلیٹس) .

۲. **درد . ؟**

کہ ناگہ گونجتا واں آیا بھونرا
صدا تھی جس کی اہل دل کا جونرا

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۲۶

۳. **گرمی ، حرارت ، بخار** (شبد ساگر) .

[ہ : جونرا जौरा]

— بھَونڑا (— و لین ، مغ) امذ .

۱. **خلوت خانہ ؛ تہ خانہ ، کٹیا ؛ قلعوں یا محلوں کے اندر وہ گہرا تہ خانہ جس میں خفیہ خزانہ وغیرہ رکھا جاتا ہے .**

خزانہ عامرہ سے جونڑے بھونڑے بھرے پڑے ہیں .

۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۱۹

۲. **خزانہ ، مال ، پونجی .**

جونڑے بھونڑے کے مونہ کھول دو .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۶

۳. **خلوت تخلیہ** (پلیٹس) .

۴. **دو بچوں کا جوڑا** (پیار کا لفظ) **؛ دو گہرے دوستوں کا جوڑا** (شبد ساگر) .

[جونڑا + بھونڑا (رک)]

جونڑی (۱) (و لین ، مغ) امث .

جونڑا (رک) کی تصغیر (پلیٹس)

— بھونڑی (— و لین ، مغ) امث

جونڑا بھونڑا (رک) کی تصغیر .

سچ بتا کس چنپئی رنگ کے لیے جونڑی بھونڑی خالی کرتا ہے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۶

جونڑی (۲) (و لین ، مغ) امث .

رک : جوار .

جوار کہ اہل دیہات اس کو جونری کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۹۵

[ہ : جونری जौंरी]

جَونڑا (و لین ، مغ) امذ .

گانو کے ملازموں کو بٹائی کے وقت دیا جانے والا اناج (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : جونڑا जौंढा]

جَونڑی (و لین ، مغ) امث .

جوار ، چھوٹی قسم کی جوار .

جونڑی یا چھوٹی جوار ، اس کا پودا مکا سے بہت ملتا جلتا ہے .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۴۶

جونک (۱) (و مج ، مغ) امث .

ایک کیڑا جو زیادہ تر ٹھہرے ہوئے پانی میں پیدا ہوتا ہے اس کی کئی قسمیں ہیں بعض چھوٹے بعض چار پانچ انچ لمبے ہوتے ہیں ، جانداروں کے چمٹ جاتا اور خون چوستا ہے ، خون فاسد نکالنے کے لیے بطور علاج اسے جسم پر لگاتے بھی ہیں ، علق .

جونک ، کرمے است دراز سیاہ کہ در آب پیدا شود و چوں بہ بدن آدمی چسپانند خوں بمکد .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۸۳

جونک جو حلق میں چمٹ گئی ہو اس کو باہر نکالتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۸۸

جونک کا یہ قاعدہ ہے کہ وہ خون چوس کر قے بھی کر دیا کرتی ہے .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۴۴

[س : جلوکا जलूका]

— پتھر کو نہیں لگتی کہاوت .

رک : پتھر کو جونک نہیں لگتی .

جونک پتھر کو نہیں لگتی فغاں بیکار ہے
ان بتوں کے دل میں کاہے کو اثر ہونے لگا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳

— (جونکیں) لگانا محاورہ .

خون فاسد نکالنے کے لیے جونکیں جسم کے کسی حصے پر چمٹانا .

سنگ یا کٹورہ یا جونک لگا کر لہو نکالنا .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۳۳

نزلہ سخت ہے دماغ پر اثر ہے جونکیں لگائی جائیں .

۱۹۴۴ ایرانی افسانے ، حامد حسین ، ۱۲۹

— لگنا محاورہ .

خون چوسنے کے لیے جونک کا چمٹنا ، (مجازاً) اثر ہونا .

بیکسی و بے بسی پر ان یتیموں کے رحم نہ آیا اور اس کافر سنگ دل کو جونک نہ لگی .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۶۱

— (جونکیں) لگوانا محاورہ .

جونک لگانا (رک) کا متعدی

پرسوں جونکیں لگوائی ہیں جس سے نہایت ضعف ہو گیا ہے .

۱۹۰۹ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۸

— ماٹی میں رلے (رہے) تو بھی لہو پیتی رہے کہاوت .

بد آدمی کیسا ہی ذلیل خراب حال ہو اپنی بدی سے باز نہیں آتا ایذا دیتا ہے .

خاکساری پر نہ کر موذی کی ہرگز اعتبار
جونک ماٹی میں رلے تو بھی لہو پیتی رہے

۱۸۷۳ طبقات الشعراء ، ۶۹

— ہار امذ .

جونکیں پالنے اور لگانے والا شخص نیز ایک قوم جس کا پیشہ جونکیں رکھنے اور لگانے کا ہے .

جونکہار مسلمان ہیں او . . . خدمت جزی کا پیشہ بھی کرتے ہیں .

۱۹۱۶ تاریخ کڑہ مانک پور ، ۷۹

[جونک + ہار (رک) ، لاحقہ]

— ہو کر (— بن کر) چمٹنا/لپٹنا محاورہ .

(تھوڑے رد و بدل کے ساتھ کئی طرح سے بولتے ہیں)

کسی کے سر ہوجانا ، پیچھا نہ چھوڑنا .

بہ تقاضائے جلب منفعت اقوام یورپ گو جونک بن کر چپٹی رہیں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۸۲

جونک (۲) (و مج ، مغ) امث .

۱. ایک روئیدگی جس کا پودا برسات میں گھوروں ، ویرانوں کھنڈروں اور دیواروں پر جمتا ہے پتے جڑ کی طرف سے چوڑے اور سر کی طرف سے پتلے ہوتے ہیں اس کی پھلی آدھ گرہ کے برابر لانبی ہوتی ہے جیسے جونک لٹک رہی ہو اس کو شیراز میں خطمی کوچک کہتے ہیں ، لاط : جنس Althaea .

جونک کا پیڑ برسات میں پیدا ہوتا ہے پتا چوڑا نوکدار ہوتا ہے .

۱۹۲۵ جڑی بوٹی ، ۶۴

۲. گجا ، شیرہ نتھرنے کے لیے راب کے تھیلے رکھنے کو ایک قسم کی دریائی گھانس کا بنا ہوا کوٹھا (اپ و ، ۳ : ۱۹۴) .

[مقامی]

جَونکا (فت ج ، و ، کس ن) امذ .

خیمہ کے گرد کی قنات ، پردہ (جامع اللغات) .

[س : جونکا जवनिका]

جَونکنا (و لین ، مغ ، سک ک) ف م .

گالی دینا ، برا بھلا کہنا ، ڈانٹنا ڈپٹنا ، غصہ ہو کر اونچی آواز میں بولنا (شبد ساگر ؛ جامع اللغات) .

[ہ : جونکنا जौंकना]

جونکی (و مج ، مغ) امث .

۱. شکم اسپ میں کرم جن کو جونکی کہتے ہیں اور وہ چپٹے یعنی عریض برنگ سفید ہوجاتے ہیں (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۵۵) .

۲. وہ جلن جو جانوروں کے پیٹ میں پانی کے ساتھ جونک اتر جانے کے سبب ہوتی ہے ؛ لوہے کا ایک قسم کا کانٹا جو دو تختوں کو مضبوطی کے ساتھ جوڑنے کے کام میں آتا ہے ؛ ایک قسم کا لال رنگ کا کیڑا جو پانی میں ہوتا ہے ، رک : جونک (شبد ساگر) .

[ہ : جونکی जोंकी]

جونْکیا (و مج ، مغ ، سک ک) امذ .

ایسا شخص جو خون فاسد نکالنے کے لیے جونکیں پالنے اور انہیں لگانے کا کام کرے (ا پ و ، ۷ : ۱۲۳) .

[جونک (رک) سے]

جونْکھ (و مج ، مغ) امذ .

رک : جوکھم ، خطرہ ، ڈر .

ولے جونکھ منج کوں بڑا ہے یہی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی (دکنی اردو کی لغت)

جونْکھنا (و مج ، مغ ، سک کھ) ف م .

رک : جوکھنا .

خوب تول جونکھ کے سرکار کے سامنے پھیلائیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۴

جونْگ/جونْگک/جونْگھ (و مج ، مغ/فت گ) امذ .

رک : اگر (لکڑی) (پلیٹس) .

[س : جونگ जोंग]

جَونہری (ولین ، مغ ، فت ہ) امذ (قدیم) .

رک : جوہری .

اتا میں رتن پا رکھی لیاوں گی

ترا جونہری روپ دکھلاوں گی

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۸)

جُونہِیں (و مع ، مغ ، ی مع) م ف .

رک : جوں ہی .

جونہیں دروازہ شہر کا کھلا ، میں شہر میں داخل ہوا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۶

جونہیں اسے اطلاع ملی کہ اویس نے بغداد سے کوچ کر کے شمال کا رخ کیا ہے تو بغیر کوئی مدافعت کیئے وہاں سے چلا گیا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶۷

جُونْئی (و مع ، مغ) امث .

چھوٹی جُوں (پلیٹس) .

[ہ : جونئی जुँई]

جُونی (۱) (و مع) امث .

رسی جس کو ترازو کی لکڑی میں دونوں طرف باندھتے اور اس میں پلے لٹکاتے ہیں ؛ گھاس پوس کا لچھا یا پولا جس سے برتن مانجھتے یا ملتے ہیں (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

[رک : جونا + ی ، لاحقۂ تصغیر]

جُونی (۲) (و مع) امث .

رک : جونار (ا پ و ، ۶ : ۵۱) .

جونی (و مج) امث .

رک : جون (پلیٹس) .

جُونِیَر (و مع ، کس نیز سک ن ، فت ی) صف .

مدت عمر یا درجے کے لحاظ سے چھوٹا ، سینیر کی ضد .

عموماً ہر سینیر لڑکا جونیر لڑکے کا نگراں ہوتا .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۱۰۰

[انگ : Junior]

جُونْیلا (و مع ، مغ ، ی مج) صف مذ ، مث : جونیلی .

جوئیں والا (پلیٹس) .

[جوں + یلا ، لاحقہ]

جُووا (و مع) امذ .

رک : جُوا (ہل وغیرہ کا) (پلیٹس) .

جُووَتی (و مع ، فت و) امث (قدیم) .

رک : جوتی .

پیاری جووتی میں پنت نج ہیم

منجے جیو دینا ہے پیم میں نیم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲۲

جَووَن (ولین ، فت و) امذ .

رک : جوبن (پلیٹس) .

جُرہ (۱) (و مع) امذ ؛ امث .

ٹولی ، جھنڈ .

مینار کا باقی سفر اسے بھیڑیوں کی جوہ لگ رہا تھا .

۱۹۷۲ اوراق ، اکتوبر و نومبر : ۹۹

[س : یوتھ यूथ]

جوہ (۲) (و مع) امذ .

رک : جوا (ہل وغیرہ کا) (پلیٹس) .

جوہا (کس ج ، سک و) امث ؛ ~ جھوا .

رک : جیبھ .

رحمن جوہا باوری کہہ گئی سرت پتال
آپ کہی بھیتر بھئی جوتی کھات کپال

رحیم ، رحیم کے دوہے ، ۳۴ — ۱۶۲۶

جوہار (۱) (و مج) امذ ؛ امث ؛ ~ جہار .

بطور سلام پانو پڑنا ، کورنش ، نمسکار .

از سیدائل بعد ادھک جوہار بسیار و منوہار بیشمار اوجھل و مخفی نماند .

جعفرزٹلی ، ک (ق) ، ۱۶ — ۱۷۱۳

[رک : جہار]

~ لینا محاورہ

سلام کا جواب دینا .

جس نے کچھ شیخیت کی راہ سے اوسکی جوہار لی .

مرقع پیشہ وراں ، ۷۸ — ۱۸۰۵

جوہار (۲) (و مج) امذ

رک : جوہر (۲) .

نفس پرستی نے جوہار کے پرانے جرش کو ٹھنڈا کر دیا تھا .

پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۷۷ — ۱۹۲۶

جوہارنا (و مج ، سک ر) ف م .

جوہار کرنا ، سلام کرنا ، نمسکار کرنا (پلیٹس) .

جوہر (۱) (ولین ، فت ہ) امذ .

۱. قیمتی پتھر مثلاً ہیرا ، یاقوت ، لعل ، زمرد وغیرہ (زیادہ تر جمع میں بولتے ہیں) .

کیا تابش جوہر کی جوہر تھے جدا .

کلمۃ الحقائق ، ۲۶ — ۱۵۸۲

کہا ہر جوہری نے لب ترے دیکھ
کہ یہ جوہر ہے اور یاقوت ہے عرض

کلیات سراج ، ۲۸۲ — ۱۷۳۹

اس جوہر کی آب و تاب میں فرق نہ آئے .

انگوٹھی کا راز ، ۱۸ — ۱۹۲۹

۲. شے کی اصل ، خلاصہ ، مادہ جو غیر مرکب ہو .

ترا جوہر ہے نوری پاک ہے تو
فروغ دیدۂ افلاک ہے تو

بال جبریل ، ۱۱۹ — ۱۹۳۵

۳. ست ، عطر .

تو خوشبوئی لاگ نکلے ہر معطر تو ہوا عالم
گلابی عطر کا جوڑا ٹوٹا جوہر سلارس کا

ہاشمی ، د ، ۲ — ۱۶۹۷

قدرتی پیداوار کی بعینہ بو کا مثیل مصنوعی لو میں قدرتی جوہر کی تھوڑی سی مقدار کا اضافہ کر کے اکثر بنایا جا سکتا ہے .

نفسیات کی بنیادیں ، ۳۰۰ — ۱۹۶۶

۴. (فلسفہ) عرض کی ضد ، وہ چیز جو قائم بالذات اور غیر مرکب ہو .

جوہر نہیں عرض کہاں .

کلمۃ الحقائق ، ۶۰ — ۱۵۸۲

عرض ، جوہر ، بسیط و ہم مرکب
موالد و عناصر جز و کلات

شاہ کمال ، د (ق) ، ۴۳ — ۱۸۰۹

وہ نہ جوہر ہے نہ عرض ہے نہ جسم ہے نہ کسی محدود جگہ میں ہے .

مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۸۲ — ۱۸۷۶

متکلمین نے بھی اپنے لیے اصطلاحات وضع کر رکھی ہیں جیسے عرض ، جوہر ، کل ...

کشف المحجوب ، ۵۷۳ — ۱۹۷۳

۵. (i) تلوار فولاد یا آئینہ پر نظر آنے والے نقوش یا لہریں جو چمک کی وجہ سے نظر آتی ہیں .

جو اس تیغ اسمان پیکر اتھا
ستارے نمن اس پر جوہر اتھا

خاور نامہ ، ۵۷ — ۱۶۳۹

مرا دل پاک ہے از بس ولی زنگ کدورت سوں
ہوا جیوں جوہر آئینہ مخفی پیچ و تاب اس کا

ولی ، ک ، ۲۰ — ۱۷۰۷

قواعد و ضوابط میرے ضمیر میں اس طرح جاگزیں ہیں جیسے فولاد میں جوہر .

خطوط غالب ، ۱۹۰ — ۱۸۶۲

دوسری قسم فولاد کی وہ ہے جس میں جوہر نہیں ہوتا .

افسر المالک ، تفنگ بازی ، ۱۲۳ — ۱۹۳۲

(ii) وہ لکیریں جو اچھی لکڑی میں نمایاں ہوتی ہیں .

جس لکڑی کے جوہر یکساں اور ریشے خوب اچھی طرح تقسیم ہوں وہ اس لکڑی کے مقابلے میں جس کے جوہر غیر مساوی ہوں کم مڑتی ہے

مصرف جنگلات ، ۵۱ — ۱۹۰۷

۶. خاصیت ، خصوصیت ، خوبی .

مہمانداری اور سچی میزبانی اپنے اصلی جوہر اور شرافت میں ماسوائے روم کے اور کہیں نہیں پائی جاتی .

بست سالہ عہد حکومت ، ۶۴ — ۱۸۹۹

لڑکیوں کا سب سے بڑا جوہر شرم و حیا ہے .

صبح زندگی ، ۳۵ — ۱۹۰۸

۷. ہنر ، کمال ، لیاقت .

کیتی قصد جانے کوں جوں او نکار
سو دن جوہر اپنا کیا آشکار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۶

جن لوگوں کو دنیا میں گزارہ کرنا ہے وہ دیکھیں کہ ایک صاحب جوہر کا جوہر یہ باتیں کیوں کر خاک میں ملا دیتی ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۰۳

تالیف و تصنیف میں بہت آزادی ہوتی ہے اور انشا پردازی اور فصاحت کے جوہر دکھانے کا موقع حاصل ہوتا ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲

۸. (طنزاً) چالاکی ، کارستانی (نوراللغات) .

۹. کسی عنصر کا وہ جزو آخر جس کی تقسیم پہلے ناممکن خیال کی جاتی تھی مگر اب تقسیم کر لیا گیا ہے جو الیکٹرون اور پروٹون پر مشتمل قرار دیا گیا ہے ، ذرہ ، ایٹم .

جوہر وہ بہت ہی چھوٹے چھوٹے ذرے ہیں جو تمام ایلی منٹس یعنی عناصر میں موجود ہیں .

۱۹۶۸ زبان اور نئی منزلیں ، ۲۴

۱۰. بھید ، راز ، پردہ ، حقیقت ، جیسے جوہر کھلنا (رک) (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۱۱. (تصوف) جوہر اس کو کہتے ہیں کہ جو قایم بالذات ہو اور محتاج کسی محل کا نہ ہو۔ افراد اس کے پانچ ہیں ایک جسم جو قابل ابعاد ثلثہ یعنی طول و عرض و عمق ہو ، دوسرا ہیولیٰ ، تیسری صورت ، چوتھا نفس ناطقہ ، پانچویں عقل (مصباح التعرف ، ۹۵) .

[ع : > ف : گوہر (رک)]

ـــ ابری کس صف (ـــ فت ا ، سک ب) امذ

(تلوار وغیرہ پر) ابر جیسے نقوش ، آب و تاب پیدا کرنے والی ابری نما لکیریں .

برسائے نہ کیوں خوں کہ عجب جوہر ابری
رکھتا ہے ترے خنجر براں کا لوہا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۱۳۰

[جوہر + ابر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اٹھنا محاورہ

آب و تاب آنا (تلوار وغیرہ کے لیے) ، صیقل سے چمک پیدا ہونا .

مرے دل کو لے جاؤ تلووں سے رگڑو
اس آئینہ میں خوب جوہر اٹھیں گے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۷

ـــ اڑانا محاورہ .

۱. کسی چیز (کی) خوبی کی نقل کرنا (جامع اللغات) .

۲. کسی چیز (مثلاً دوا وغیرہ) کا ست اس سے علحدہ کرنا ، ست نکالنا .

دو پیالوں میں بدستور گل حکمت کر کے جوہر اڑا لیں .

۱۹۳۴؟ سلک الدرر ، ۶۳

ـــ اصلی کس صف (ـــ فت ا ، سک ص) امذ .

اصلیت ، حقیقت ؛ رک : جوہر معنی نمبر ۵ .

یہ سراپا کشتگان بے گنہ کے داغ ہیں
جوہر اصلی نہیں قاتل تری تلوار میں

۱۸۹۳ مرقع زیبا ، ۶۸

[جوہر + اصلی (رک)]

ـــ الجواہر (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، کس ہ) امذ .

تمام جوہروں کا جوہر ، تمام اشیا کی اصل یا روح .

روح کائنات روح فطرت یا جوہر الجواہر ہونے کے لحاظ سے بھی یہ وحدت تمام متخالفات سے ماورا ہے .

۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱ : ۱۵۹

[جوہر + رک : ال (۱) + جواہر (جوہر کی جمع)]

ـــ انوثیت کس اضا (ـــ ضم ا ، و مع ، کس ث ، فت ی نیز شدی بفت) صف .

نسائیت کا جوہر .

ہمارے خیال میں فاوسٹ اس ابدی جوہر انوثیت کا عکس رخ دیکھتا ہے جو گوئٹے کے فسانۂ عشق کی جان ہے .

۱۹۳۰ سہ ماہی ، اردو ، اپریل ، ۲۳۳

[جوہر + رک : ال (۱) + انوثیت (اناث (رک) سے متعلق)]

ـــ اول کس صف (ـــ فت ا ، شد و بفت) امذ .

۱. اول شے جو مخلوق ہوئی ، (مراد) عقل اول (رک) یا جبرئیل علیہ السلام .

آس کی مجلس میں آ ہوا ہے کھڑا صف آخر میں جوہر اول

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۳

انھوں کے عقل کا آئینہ جوہر اول
انھیں کے فضل پہ شاہد فضیلت کامل

۱۹۰۵ صحیفۂ ولا ، ۱۱۷

۲. بعض کے نزدیک کنایۃً نور محمدی یا قلم یا آدم علیہ السلام (ماخوذ ؛ فرہنگ آنند رج) .

ــِ اولیٰ کس صف (ــ و مع ، ا بشکل ی) امذ .

رک : جوہر اول .

امتیاز مابین جزئی اور کلی حدود عیاں کے مطابق تقسیم جوہر اولیٰ اور جوہر ثانوی کے ہے .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۶۵

[جوہر + اولیٰ (رک)]

ــِ بسیط کس صف (ــ فت ب ، ی مع) امذ

(فلسفہ) وہ شے جو مرکب نہ ہو (مرکب کو جسم کہتے ہیں) .

نفس جسم اور عرض نہیں ہے بلکہ جوہر بسیط ہے .

۱۹۵۳ حکماء اسلام ، ۱ : ۲۴۱

[جوہر + بسیط (رک)]

ــ بہا دینا محاور .

خوبی زائل کر دینا .

کوڑے کرکٹ کے ساتھ وہ جوہر بھی بہا دئیے جن پر پردے کی بیٹھنے والیاں ہمیشہ ناز کرتی تھیں .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۶

ــ بین (ــ ی مع) صف .

رک : جوہر شناس .

جو جوہر بین ہے تس گہرات سے بہا بھاتا
مزاجی طفل دھرتا اوس چمکتا گار خوش لگتا

۱۶۷۹ دیوان سلطان ، ۱۱

[جوہر + بین (رک)]

ــ پارگی (ــ فت ر) امث .

(طبیعیات) ایٹم کے ٹکڑے کرنا ، انشقاق ذرہ ، انگ : Atomic fission .

جوہر پارگی .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لئے ، ۲ : ۹۹۰

[جوہر + پارگی ، پارہ (رک) سے]

ــ پاش صف .

(طب) وہ آلہ جس کی مدد سے مائعات کی باریک باریک پھواریں نکلتی ہیں .

رشاشات مائع تجہیزات ہیں جو ایک جوہر پاش کے ذریعے بالائی ہوائی گزر گاہوں کو لگانے کے لیے ہیں .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۹۵

[جوہر + ... پاش (رک)]

ــِ ثانوی کس صف (ــ فت ن) امذ .

رک : جوہر ثانی .

یہ واقعہ کہ امکان ذاتی کے امتیاز کرنے کا بھلے ممکن معلوم ہوتا ہے . . . جو ایک طور کی جوہریت رکھتا ہے اور یہ جوہریت اس کی ذاتی ہے ایک جوہر ثانوی کی حیثیت سے .

۱۹۰۳ مفتاح المنطق ، ۶۲

[جوہر + ثانوی (رک)]

ــِ ثانی کس صف ؛ امذ .

عقل دوم ، رک : عقول عشرہ .

فہم ترا وہ عقل ارسطو بالذات جس سے جوہر ثانی
عقل تری دے درس فلاطوں فلسفہ جس کی ابجد اولیٰ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۹

[جوہر + ثانی (رک)]

ــ جگانا محاورہ .

خوبیوں کو ظاہر کرنا ، خاصیتوں کو اجاگر کرنا ، اوصاف نمایاں کرنا .

عناصر کے جوہر جگاتی ہوئی عجائب کو ارزاں بناتی ہوئی

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۴۵

ــ دار صف .

۱. خوبیوں والا شخص ، صاحب کمال یا ہنر .

جوہر دار لوگاں بات تی جاتے ہیں تو وقت پر کیا کنکر پتھر کام آتے ہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۰

۲. لکڑی فولاد یا آئینہ وغیرہ جس میں جوہر ہوں .

دیکھ تجھ ابرو کی جوہر دار تیغ
جوہراں تلوار کے پانی ہوئے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۴۴

[جوہر + . . . دار (رک)]

ــِ دکھانا محاورہ .

۱. ہنر یا کمال کا اظہار کرنا ، کارنامہ دکھانا ، قابلیت یا شرافت کا اظہار کرنا .

بے دست ہوگئے تو یہ جوہر دکھا گئے
لوہے کو مثل شیر درندہ چبا گئے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۷

عورتیں بھی ایسے ایسے کام کر گئیں اور وہ وہ جوہر دکھا گئیں کہ آج تک تاریخ ان پر ناز کر رہی ہے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۸

۲. (طنزاً) چالاکی دکھانا ، خباثت نفسی ظاہر کرنا ، (فرہنگ اصفیہ) .

ـِ ذات کس اضا ؛ امذ.

۱. ذات کی حقیقت، اصلِ ذات.

جس نے سمجھا تجھے حسن بشری میں سمجھا
جوہر ذات تو سمجھا ہے پیمبر تیرا

۱۸۹۷ کلیات راقم ۳۰

۲. اصل فطرت.

ان کے جوہر ذات میں ذاتی شوق تحصیل علم کا موجود تھا.

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۶

[جوہر + ذات (رک)]

ـِ ذاتی کس صف ؛ امذ.

ذاتی قابلیت اور صلاحیت.

اپنے جوہر ذاتی کے سبب مراتب . . . میں بڑھتا گیا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۷۲

[جوہر + ذاتی (رک)]

ـِ روحانی کس صف (ـــ و مع) امذ.

ایسی شے (مخلوق) جو قائم بالذات ہو اور متحیزنہ ہو یعنی جگہ نہ گھیرے.

جوہر روحانی اگر جسم سے متعلق ہے تو اسکو نفس کہتے ہیں.

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۱

[جوہر + روحانی (رک)]

ـــ ریز (ـــ ی مج) صف.

جوہر بکھیرنے والا، (مراد) جوہر دکھانے والا.

اس بوقلمونی کو دیکھو تلوار اور قلم دونوں جوہر ریز ہیں.

۱۹۲۲ مقالات شروانی ، ۲۳۹

[جوہر + . . . ریز (رک)]

ـِ سخن کس اضا (ـــ ضم س ، فت نیز ضم خ) امذ.

شاعری کی خوبیاں ؛ شاعری کی صلاحیت، شاعرانہ قابلیت.

دل کو سرور ہو تو کھلیں جوہر سخن
تیغ زباں کو زنگ لگا ہے ملال کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱

[جوہر + سخن (رک)]

ـِ سنجابی کس صف (ـــ کس س ، سک ن) امذ.

دماغ کا وہ حصہ جو قوت ادراک کا نقطہ اور مرکز ہے.

مرد اور عورتوں کے بھیجوں کے جوہر سنجابی میں بھی . . . اختلاف پایا جاتا ہے ، جوہر سنجابی قوت ادراک کا . . . مرکز ہے.

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۳۶

[جوہر + سنجابی (رک)]

ـِ شرافت کس اضا (ـــ فت ش ، ف) مذ.

شرافت کا مادہ ؛ شریفانہ اطوار ؛ نیک کردار.

گو عسرت و افلاس کی انتہا ہے لیکن جوہر شرافت پر بیش بہا جواہرات قربان ہو رہے ہیں.

۱۹۴۵ راشد الخیری ، ۲۸

[جوہر + شرافت (رک)]

ـِ شعوری کس صف (ـــ ضم ش ، و مع) امذ.

شعور والا جوہر.

خدا جوہر شعوری بھی ہے اور جوہر ممتد بھی.

۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱ : ۳۵۹

[جوہر + شعوری (رک)]

ـــ شِکَن (ـــ کس ش ، فت ک) صف.

وہ آلہ جس سے جوہر توڑتے ہیں.

جوہر شکن تجربوں سے ثابت ہوا کہ آئن اسٹائن کا نظریہ صحیح تھا کہ ہر ٹوٹے جوہر سے توانائی خارج ہوتی ہے.

۱۹۶۷ برقیات (ترجمہ) ، ۱۶۶

[جوہر + . . . شکن (رک)]

ـــ شناس (ـــ فت نیز کس ش) صف.

۱. قیمتی پتھر کو پرکھنے والا، جوہر کی اصلیت پہچاننے والا، جوہری.

پچھان اس بزرگاں کو جوہر شناس
لے آویں پرکھنے اول ان کے پاس

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۲

کیوں نہ جوہر شناس ہووے دل
کب ترے لعل ہیں بدخشانی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۲۳

دیکھا نہ لعل لب سا ترے لعل دوسرا
جوہر شناس ہند پھرے تا یمن خراب

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۴۵

۲. خوبی ہنر یا لیاقت کو پرکھنے اور پہچاننے والا.

بارے الحمد للہ ایسا جوہر شناس آدمی آیا.

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۹

انگریزی میں اکثر ایسے ناول موجود ہیں جو . . . مہذب و جوہر شناس سوسائٹیوں میں نہایت مقبول ہوئے.

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ / ۳ : ۳۷

[جوہر + . . . شناس (رک)]

ــ شناسی (ـــ فت نیز کس ش) امث .

۱. **اشیاء کی تکنیک سے واقفیت ، مہارت ، جوہر شناس (رک) کا اسم کیفیت .**
ایسی بندوقوں کی خوبیاں انتخاب کرنے والے صاحب کی جوہر شناسی اور ان کے فن بندوق سے واقف ہونے پر منحصر ہے .
۱۹۳۲؟ افسر الملک ، تفنگ با فرہنگ ، ۸۵

۲. **انسانوں کی پرکھ یا جانچ ، امتحان .**
ان کی وسیع القلبی اور جوہر شناسی کا فیض . . . جاری تھا .
۱۹۸۴ گرد راہ ، ۱۳۵
[جوہر + . . . شناسی (رک)]

ــ عاقل کس صف (ـــ کس ق) امذ .

دماغ کی وہ صلاحیت جس کا تعلق صرف ادراک عقل اور فہم سے ہو .
ڈی کارٹس کے عہد تک جوہر عاقل اور جوہر ممتد میں امتیاز نہ تھا .
۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۴۳
[جوہر + عاقل (رک)]

ــ فرد کس صف (ـــ فت ف ، سک ر) امذ .

۱. **(طبیعیات) مادے کا سب سے چھوٹا ٹکڑا .**
دہن یہ جوہر فرد اب اگر ہے
تو پھر تقسیم سے کیا اس کو ڈر ہے
۱۷۷۴ تصویر جاناں ، ۲۳
پارے کے اجزا کو اجزائے اصغر یا جوہر فرد کہتے ہیں .
۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۸۴
جوہر فرد یہ وہ جزو ہے جو مطلقاً تقسیم نہیں ہوسکتا .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۷ : ۳۶

۲. **جوہر یکتا ، بے مثل یا یکتا چیز یا شخص .**
رکھا تجھ دہن کی صفت سیں ولی
ہر اک فرد میں جوہر فرد کوں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶۷
خوش متاعی سر بازار ہے عرض بازار
جوہر فرد ہے کل جنس دکان دہلی
۱۸۹۹ دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۱۱
[جوہر + فرد (رک)]

ــ فردہ کس صف (ـــ فت ف ، سک ر ، فت د) امذ .

رک : جوہر فرد معنی (۲) .
اقبال کے نزدیک کائنات ایک جوہر فردہ سے پیدا ہوتی ہے اور وہی جوہر فردہ خدا ہے یہ جوہر ہر موجود شے کی اصل ہے .
۱۹۶۴ پاکستانی کلچر ، ۱۷۷
[جوہر + فردہ (رک)]

ــ فروش (ـــ کس نیز فت ف ، و مج) امذ .

جواہرات کا کاروبار کرنے والا ، جوہری .
نہ دکھلاؤں کسی جوہر فروشاں کوں مرا جوہر
دیا حق روشنی سب جوہراں میں میرے جوہر کوں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴
[جوہر + . . . فروش (رک)]

ــ قابل کس صف (ـــ کس ب) امذ ؛ صف .

۱. **فطری یا اصلی استعداد ، لیاقت .**
کاش یہ بے ادب . . . جوہر قابل کی قدر پہچانیں .
۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۳۹
علم کا دورہ لہو کے ساتھ رگ رگ میں رہے
جوہر قابل اگر ہو قوت عامل بنو
۱۹۲۰ انجم کدہ ، ۱۸

۲. **فطری استعداد یا لیاقت رکھنے والا (شخص) .**
امیر خسرو کی نسبت یہ لکھا کہ اس جوہر قابل کی تربیت اور قدر افزائی کرنی چاہیے .
۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۳۰
وہ جوہر قابل تھے ، مگر موقع کی تاک میں تھے .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۷
[جوہر + قابل (رک)]

ــ قصویٰ کس صف (ـــ ضم ق ، سک ص ، ا بشکل ی) امذ .

بعید ترین جوہر ، انتہا کا جوہر ؛ جوہر اعلیٰ ، جوہر اول .
لفظ آتما ایک طرف تو رگ وید میں عالم کے جوہر قصویٰ کے لیے اور دوسری طرف حیاتی سانس کے لیے استعمال ہوا ہے .
۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۶۷
[جوہر + قصویٰ (رک)]

ــ کی قدر جوہری جانے (کرن معلوم ہے) کہاوت .

قدر داں ہی کسی چیز یا شخص کی قدر پہچانتا ہے .
اگر شاہد کوں خدا کا دیدار ہوتا تو ہمنا بڑی خوش ہوتی . . . جوہر کی قدر جوہری کوں معلوم ہے .
۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ (ق)) ، ۳۵۴
سچ ہے جوہر کی قدر جوہری جانے اب اٹھ شتابی چل تیرا انتظار بادشاہ کر رہا ہے .
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۱

ــ کھلنا محاورہ .

۱. **کمال یا ہنر کا ظاہر ہونا ، اصلیت یا استعداد ظاہر ہونا ، قابلیت معلوم ہونا .**

ہمارے دل کے نہ جوہر کھلے حسینوں پر
کبھی نہ آئینہ دست نگار میں ہوتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۳

جیتے جی تو کچھ نہ دکھلایا مگر
مر کے جوہر آپ کے جوہر کھلے

۱۹۲۳ کلام جوہر (مولانا محمد علی) ، ۵۰

۲. عیب کھلنا ، طبیعت کی چالاکی یا برائی ظاہر ہونا ، اصلیت ظاہر ہونا .

باوا جان کو معلوم ہوا کہ کس چالاکی سے اس نے فریب دیا ہے ، اس وقت پاو لاف کے جوہر کھلے .

۱۹۲۴ خونی راز ، ۱۱۳

ــ کھولنا محاورہ .

جوہر کھلنا (رک) کا متعدی .

ظاہرا دل تک جو آتی موج شمشیر سیاہ
کھول دیتا ابروں کا باطنی جوہر حباب

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۲۴۶

نہ کبھی بہر شکایت لب اطہر کھولے
صبر کے حضرت شبیر نے جوہر کھولے

۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، خمسۂ متحیرہ ، ۵ : ۱۲

ــ لَطیف کس صف (ــ فت ل ، ی مع) امذ .

۱. پاکیزہ و اعلیٰ تر جوہر ، نفیس خوبی .

انسان ایک جوہر لطیف ہے جو چاہتا ہے بنا لیتا ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۴۳

۲. صلاحیت ، استعداد .

جن کی طبیعتوں میں خدائے تعالٰی نے یہ صلاحیت اور جوہر لطیف پیدا کیا ہے وہ کھیل میں سے بھی ایک نہ ایک کام کی بات حاصل کر لیتے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۲

[جوہر + لطیف (رک)]

ــ مادّی کس صف (ــ شد د) امذ .

مادی اصل ، مادہ سے متعلق جوہر .

موجودات کی ابتدا دو جوہروں سے ہوئی ہے ایک تو جوہر مادی ، دوسرا جوہر نفسی .

۱۹۳۰ شوپن ہار ، ۱۵

[جوہر + مادّی (رک)]

ــ مَحض کس صف (ــ فت م ، سک ح) امذ .

خالص جوہر .

اے عشق اے ثابت رخشندہ اے جوہر محض اے نور متین
تو شدس نظام قدرت ہے ، یہ حسن اگر ہے ماہ مبین

۱۹۱۳ نقوش مانی ، ۷

[جوہر + محض (رک)]

ــ مَعنی کس اضا (ــ فت م ، سک ع) امذ .

(قواعد) اصلی یا مصدری معنی .

جب تک فاعل کے علاوہ کوئی اور اسم آن کے ساتھ نہ ملے تب تک اپنے جوہر معنی (مصدری معنوں) سے فاعل کو کچھ نہیں دیتے .

۱۸۸۹ جامع القواعد ، آزاد ، ۱۳۵

[جوہر + معنی (رک)]

ــ مُمتَد کس صف (ــ ضم م ، سک م ، فت ت) امذ .

پھیلا ہوا وسیع تر خاصہ ، لا متناہی جوہر .

خدا جوہر شعوی بھی ہے اور جوہر ممتد بھی .

۱۹۳۱ تاریخ فلسفہ جدید ، ۱ : ۳۵۹

[جوہر + ممتد (رک)]

ــ نُطق کس اضا (ــ ضم ن ، سک ط) امذ .

بولنے کی استعداد و صلاحیت ، قوت گویائی .

انسان کو جوہر نطق ... سے ممتاز و سرفراز کیا .

۱۸۶۹ انشائے خرد افروز ، ۲

[جوہر + نطق (رک)]

ــ نَفسی کس صف (ــ فت ن ، سک ف) امذ .

نفس جوہر جس کا تعلق نفس سے ہو .

موجودات کی ابتدا دو جوہروں سے ہوئی ہے ایک تو جوہر مادی ، دوسرا جوہر نفسی .

۱۹۳۰ شوپن ہار ، ۱۵

[جوہر + نفسی (رک)]

ــ نِکالنا محاورہ .

۱. ست نکالنا ، کسی چیز کا عطر نکالنا (ماخوذ: جامع اللغات) .

۲. رک : جوہر دکھانا .

ہوا غم سے اور آئینہ اپنا باطن
کدورت نے جوہر نکالے ہمارے

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۳۰۷

— نکلنا محاورہ .

جوہر نکالنا (رک) کا لازم .

کند ہوتی ہے تو چل چل کے مری گردن پر
یہ نیا آپ کی تلوار کا جوہر نکلا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۶

جَوہَر (۲) (و لین نیز مج ، فت ہ) امذ .

خودکشی کی ایک رسم ، راجپوتوں کا دستور تھا کہ جب وہ دشمنوں میں گھر جاتے اور بچنے کی کوئی امید نہ ہوتی تو پہلے اپنی عورتوں کو قتل کر ڈالتے یا عورتیں خود جل جاتیں اور اس کے بعد دشمنوں سے مقابلہ کر کے خود جان دیدیتے .

مارے غیرت کے سنگ دلی اختیار کر کے یک لخت عورتوں کو قتل کر ڈالتے ہیں اور آپ بھی مارے جاتے ہیں ، اس فعل کا نام جوہر ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵۶

دہلی کے شرفاء نے نادر سے خوفزدہ ہو کر جوہر کی رسم کا ارادہ کرلیا تھا .

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۸

[س : جیو + ہرہ : जीव + हरः]

— کرنا محاورہ .

۱. بیوی بچوں سمیت خود کو مار ڈالنا ، میدان جنگ میں لڑتے لڑتے جان دیدینا .

برہمنوں او راجپوتوں نے بڑی مردانگی دکھائی اور جوہر کیے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۸

۲. خودکشی کرنا ، خود کو مار ڈالنا ، (آگ میں جل کر) جان دیدینا .

تری مژگاں کے سودے میں کیا اک خلق نے جوہر
نہ میں ہی سینہ وقف خنجر فولاد کرتا ہوں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۱۹

جان شیریں کب گئی ہے کوہکن کی رائگاں
کہتے ہیں شیریں نے آخر آپ کو جوہر کیا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۹

گھر کے دروازے پر جاکر معلوم ہوا کہ جب دکن سے پریتم سنگھ اور محکم سنگھ کی سناؤنی آئی تھی تو دونوں کی دونوں عورتیں جوہر کر کے مرگئیں .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۹۱

جَوہر (و مع نیز مج) امذ .

رک : جوہر (۲) (بمعنی) .

جَوہَراً (و لین ، فت ہ ، تن ر بفت) م ف .

جوہر یا اصل کے لحاظ سے .

کسی گزشتہ صفحے پر میں نے لکھا ہے کہ ادراک جوہراً ایک ترکیبی فعلیت ہے .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۳۰۸

[جوہر (۱) (رک) سے]

جَوہَری (و لین ، فت ہ) صف .

۱. (i) جواہرات کا کاروبار کرنے والا ، جواہر فروش .

جواہر نیں کہیں تج سار کا خوبی کے دکّاں میں
جو آوے مول کرنے تج تو ہووے جوہری بیہوش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۱

کہا میں وہی جوہری ذات کا
مصاحب ہوں مالک کنور سات کا

۱۷۵۶ قصہ کامروپ و کلا کام ، ۵۲

دُرو یاقوت کی پھر غیر پہ فرمائش ہے
جوہری کی تو دکاں چشم گہر بار لگا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۴

جوہری روتے ہیں عہد لب و دندان میں ترے
کہیں دنیا میں نہیں لعل و گہر کی پرسش

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۱۷

(ii) جواہر کا پارکھ .

اپے پارکی ہور اپے مشتری
اپے ہے غواص ہور اپے جوہری

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲

ظاہر نہوں کسی پر تجھ لعل کی حقیقت
واقف ہوا ہوں اس سوں میں جوہری کے مانند

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷۸

پرکھتی رہتی ہیں لعل لب و دُر دندان
یقیں ہے مردم ہر دیدہ جوہری ہوجائے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۳۰۱

۲. (مجازاً) مردم شناس ، نیز ہنر شناس ، ناقد ، پرکھیا .

جوہری مردم شناس .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۹۴

تیسرے طبقے کی کتابوں سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو ان کے ناقد اور جوہری ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۶۲

۳. جوہر (رک) سے منسوب یا متعلق ، ایٹم سے متعلق ، ایٹمی وغیرہ .

کسی چیز کے نصف چھٹانک وزن میں کئی کروڑ گھوڑوں کی طاقت کے برابر جوہری (ایٹامک) قوت پوشیدہ ہوتی ہے۔

۱۹۶۴ آدمی اور مشین، ۳۶

۴. اساسی، بنیادی، اصلی۔

تعلیم اور مجلسی تربیت میں جوہری فرق یہ ہے۔۔۔

۱۹۶۳ تاریخ اور کائنات، ۲۸۴

[رک : جوہر (۱) + ی، لاحقۂ نسبت]

— اَسلِحَہ (— فت ا، سک س، کس ل، فت ح) امذ۔

ایٹمی ہتھیار۔

جوہری اسلحہ کے استعمال سے سیکڑوں ٹن مٹی اور دھوئیں کے بادل فضاؤں میں بلند ہوں گے۔

۱۹۸۴ ،جنگ، کراچی، ۲۸ جولائی، ۱۰

[جوہری + اسلحہ]

— اَسلِحَہ خانَہ (— فت ا، سک س، کس ل، فت ح، ن) امذ۔

ایٹمی ہتھیاروں کے رکھنے کی جگہ یا ان کا ذخیرہ۔

دنیا کے جوہری اسلحہ خانوں کے محض پندرہ فیصد ہتھیاروں کے استعمال سے تاریک رات چھا جائے گی۔

۱۹۸۴ ،جنگ، کراچی، ۲۸ جولائی، ۱۰

[جوہری + اسلحہ (رک) + خانہ (رک)]

— اَنبار (— فت ا، سک م بشکل ن) امذ۔

رک : جوہری ری ایکٹر۔

نیوکلیر ری ایکٹر ہوتا کیا ہے؟ عام زبان میں اسے جوہری انبار کہہ لیجئے۔

۱۹۶۸ نیا افق نئی منزلیں، ۴۳

[جوہری + انبار (رک)]

— بَم (— فت ب) امذ۔

رک : ایٹم بم۔

جوہری بم کی بھی گر کارفرمائی رہی
حسرت اک دن خاک پوچھے گی کہ لندن تھا کہاں

۱۹۴۵ کلیات حسرت موہانی، ۳۲۰

[جوہری + بم (رک)]

— تُوانائی (— ضم نیز فت ت) امث۔

(سائنس) وہ قوت جو جوہر کے مرکزے کو توڑنے سے پیدا ہوتی ہے اس کو مرکزائی یا جوہری توانائی کہتے ہیں۔

پہلے ایک مرض کی تشخیص میں ہفتے لگ جاتے تھے تو اب جوہری توانائی کی وجہ سے چند گھنٹے بھی نہیں لگتے۔

۱۹۶۸ نیا افق نئی منزلیں، ۹۹

[جوہری + توانائی (رک)]

— تیل (— ی مج) امذ۔

وہ طیران پذیر تیل جو پودوں میں ہوتے ہیں اور اکثر اوقات انہی کے باعث پودوں کی مہک بو ہوتی ہے (ماخوذ : علم الادویہ، ۱ : ۱۱)۔

[جوہری + تیل (رک)]

— رِی ایکٹر (— ی مع، ی لین، سک ک، فت ٹ) امذ۔

(سائنس) جوہر کو توڑ کر اس کے ذروں سے مزید بہت سے جوہر بنانے کا آلہ، جوہری توانائی حاصل کرنے کا آلہ، یہ ایک پیچیدہ سائنسی آلہ ہے جس میں کسی جوہری ایندھن کو مخصوص حالات میں جلایا جاتا ہے، یہ عمل ایک بار شروع ہو کر جاری رہتا ہے اور یہی مسلسل عمل جوہر کو توڑتا ہے۔

پہلا جوہری ری ایکٹر۔۔۔ سب کے سامنے چلا کر دکھایا۔

۱۹۶۸ نیا افق نئی منزلیں، ۶۵

[جوہری + انگ : Reactor]

— طاقَت (— فت ق) امث۔

رک : جوہری توانائی۔

جوہری طاقت مستقبل کی جنگوں کو نہایت دہشتناک بنادیگی۔

۱۹۶۷ برقیات (ترجمہ)، ۱۷۳

[جوہری + طاقت (رک)]

— عَدَد (— فت ع، د) امذ۔

(سائنس) جوہر کے برقیوں کی تعداد کے مطابق ہندسہ۔

کسی عنصر کے جوہری بار کی عدد قیمت کے لحاظ سے اس کا جو نشان ہوتا ہے وہ اس کا جوہری عدد کہلاتا ہے۔

۱۹۴۸ غیر نامیاتی کیمیا، ۵۸۲

[جوہری + عدد (رک)]

— گَھڑی (— فت گھ) امث۔

جوہری توانائی سے چلنے والی گھڑی۔

جوہری گھڑی۔۔۔ زیادہ صحیح وقت دیتی ہے۔

۱۹۶۷ برقیات (ترجمہ)، ۱۲۸

[جوہری + گھڑی (رک)]

— مِقیاس (— کس م، سک ق) امذ۔

(سائنس) توانائی کی پیمائش کرنے کا ایٹمی آلہ۔

جوہری مقیاس کے ذریعے انڈے کے چھلکے کی مضبوطی کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

۱۹۶۸ کاروان سائنس، ۵، ۱ : ۱۳۴

[جوہری + مقیاس (رک)]

— نَظَرِیَّہ (— فت ن ، ظ ، کس ر ، شد ی بفت) امذ .

(سائنس) یہ نظریہ کہ کیمیاوی عناصر ایسے جوہروں پر مشتمل ہیں جو اپنا مخصوص وزن اضافی رکھتے ہیں اور دوسرے عناصر کے جوہروں کے ساتھ ایک خاص تناسب سے ملتے ہیں .

ڈالٹن نے ... اپنا جوہری نظریہ قائم کیا .

۱۹۴۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۸۶

[جوہری + نظریہ (رک)]

— وَزْن (— فت و ، سک ز) امذ .

(سائنس) ہر مرکزے کے اندر جتنے پروٹون ہوں گے اس کا جوہری وزن اتنا ہی ہوگا .

ہائیڈروجن میں ... صرف ایک پروٹون اور ایک الیکٹرون ہوتا ہے .... ہائیڈروجن کا جوہری وزن ایک تعین کیا .

۱۹۶۸ نیا افق نئی منزلیں ، ۳۶

[جوہری + وزن (رک)]

جَوہَرِیَت (و لین ، فت ہ ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

۱. کسی شے کی اصل ، ماہیت .

ہر نفس کی جوہریت دوسرے سے مختلف ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۵

۲. (فلسفہ) یہ تصور کہ ایک ایسا جوہر جو غیر مادی غیر فانی اور موجود بالذات ہے ہر شخص کے ذہنی اعمال کی تہ میں ہے .

مختلف مابعد الطبیعی تعریفات میں ماہیت ذہن کے اعتبار سے نظریہ جوہریت تائید کرتا ہے نظریہ واقعیت انکار کرتا ہے جوہر ذہن کے وجود سے .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۱۵۱

[ع]

جَوہَرِینَہ (ولین ، فت ہ ، ی مع ، فت ن) صف .

جس میں جواہر ٹکے ہوں لگے ہوں ، جواہر کا .

بنائے جوہرینہ سراپائے او
ہوا روشن اس نور تھے جائے او

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۴۴

[رک : جوہر + ینہ ، لاحقۂ نسبت]

جُوہڑ (و مع ، فت ہ) امث .

ہل سے جڑا ہوا جوا (پلیٹس) .

[ہ : جوہڑ जुहड]

جوہڑ (و مج ، فت ہ) امذ .

چھوٹی اور معمولی جھیل جس میں چاروں طرف سے برساتی پانی جمع ہو جائے اور اس کا کسی طرف سے نکاس نہ ہو ، پوکھر ، ڈبرا .

دریا و سمندر جھیل نہر ندی نالے ڈبرے جوہڑ
سبھی گھونگے کوڑی موتی گھڑیال اور ناکے سوس مگر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷

مویشیوں کو ایسی گھاس نہ چراوے جو ... جوہڑ ، پوکھر ، جھیل وغیرہ کے ... پانی میں ڈوبی ہو .

۱۹۲۵ محب المواشی ، ۷

[س : جل ؟ + دھرہ : जल ? + धरः]

جوہڑی (و مج ، فت ہ) امث .

جوہڑ (رک) کی تصغیر .

چوماسے کا سورج .... جوہڑوں کے پانی کو کھولائے دے رہا تھا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۳۰

[رک : جوہڑ + ی ، لاحقۂ تصغیر]

— میں منہ دھو آؤ فقرہ .

یہ مراد پوری نہ ہوگی (جامع اللغات : محاورات ہند ، ۶۹) .

جوہَن (و مج ، فت ہ) امذ .

رک : جوہنا (پلیٹس) .

— جوگ (— و مج) صف .

دیکھنے کے قابل ، دیدنی (پلیٹس) .

[جوہن + جوگ (رک)]

جوہْنا (و مج ، سک ہ) ف م .

تکنا ، گھورنا ، انتظار کرنا ؛ ڈھونڈنا ، ٹٹولنا ، تھاہ لینا ، جانچنا ، ٹوہنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جیوتسنیہ (ت) ज्योत्स्नय (ति)]

جوہنسا (و لین ، فت ہ ، مغ) امذ .

(طب) گھاس کی ایک قسم جس سے ترنجبین حاصل کرتے ہیں ، حاج ، خارشتر ، رک : جوانسا (کلید عطاری ، ۶۲) .

جوہی (و مع) امث ؛ ~ جونی .

۱. ایک پودا اور اس کا پھول جو نازک اور خوشبو دار اور چنبیلی کے پھول سے ملتا جلتا ہے اس کا درخت بڑا جھاوا کر لیتا ہے اگر پانی ملتا رہے تو بہت پھول جاتا ہے اس کے پتے موتیا کے پتوں سے زیادہ لمبے اور نوک دار ہوتے ہیں ، یاسمین دشتی ، لاط : jasminum auriculalum .

یہ جوہی بھی نر مائی ہور باس تمھارا لیائی

۱۵۶۵ علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۱۱

بکت بال کا سیس سہرا بندھا
چنبیلی جوہی مل سہرا بندھا

۱۷۵۶ قصہ کامروپ و کلا کام ، ۶۳

جانی جوہی یاسمن کی باس
بھلانے دیتی تھی بھوکھ اور پیاس

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۲۰

شگفتہ کس قدر بیلا ہے کتنی مست جوہی ہے
ترا ہی رنگ ہے گلشن میں خوشبوؤں میں تو ہی ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۳۶

۲. ایک قسم کی آتشبازی جس کے چلانے سے بہت سے چھوٹے چھوٹے پھول چھٹتے ہیں .

جوہی و ستوتی ، انار ، دوپھریا ... جو کچھ پھول چھوٹتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے گویا وہی ہے .

۱۷۳۶؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۹

گلہائے آتشبازی پر تازہ بہار ، مہتاب ، جاہی ، جوہی ، انار ، ہوائی ، بتاسے غبارے چھوڑ رہے تھے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۰

۳. (ستار) **رک : پری بند** (اپ و ، ۳ : ۲۷) .

۴. (کاشت کاری) **ایک قسم کا کیڑا جو کھیتی میں لگ جاتا ہے اور فصل کو نقصان پہنچاتا ہے ؛ جرئی ، گندھر** (اپ و ، ۶ : ۱۰۳ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[س : یوتھی यूथी]

جوہیں (و مع ، ی مع) م ف ؛ ~ جونہیں .

رک : جوں ہی .

لے کے جوہیں وہ خط کو پڑھنے لگا
دشمن اک بولا ہے یہ کیسا خط

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۴۹

باغ میں آیا جوہیں وہ فتنہ پرداز جہاں
درہم و برہم چمن کے پھول پھل سارے ہوئے

۱۸۲۳ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۲۸

جوہیں چھ بجیں قرآن شریف لے کر بیٹھ جاؤ .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۳۹

جوئندہ (و مج ، کس ء ، سک ن ، فت د) **صف .**

رک : جویندہ (مع تابعات) **.**

چشم جوہر سے لعینوں کی وہ تھی جوئندہ
سر جھکائے تھی ہر اک تیغ کہ تھی شرمندہ

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۳۵

جوؤں (و مع ، و مج) امث ؛ ج .

جوں (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— کے کارن (مارے) گُدڑی نہیں چھوڑی جاتی کہاوت .

معمولی سی تکلیف کی وجہ سے بڑا مطلب نہیں چھوڑا جاتا ، دشمنوں کے ڈر سے اپنا گھر کوئی نہیں چھوڑ دیتا ، چھوٹے موٹے خدشوں سے کوئی اپنا نقصان نہیں کرتا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۷ ؛ نوراللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۰) .

— کے مارے کَھنڈرا نہیں پھینکتے کہاوت .

رک : جوؤں کے کارن الخ (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۰) .

جونی (و مع) امث .

۱. رک : جوہی معنی نمبر ۱ .

کھلے مکھ پو ارگند سوں سینوتی
پھلے جائے جونی سو مل رینوتی

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۱۰۲

موتیا ... جونی کے پھولوں سے سارا باغ مہک رہا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۲

ایک شخص کو دیکھا باغ میں جونی کے پھولوں کے پاس جھکا ہوا کچھ دیکھ رہا تھا .

۱۹۱۶ سی پارۂ دل ، ۲۷

۲. رک : جوہی معنی نمبر ۲ .

جونی یا نسرین بھی کمہار چاک پر بصورت غنچہ تیار کرتے ہیں منھ میں بارود بھری جاتی ہے .

۱۹۳۱ آتش بازی ، ۸

۳. رک : جوہی معنی نمبر ۳ .

انگوٹھیاں آرسی جہانگیر کری ہوں ہات سوں پیارے
جونی ہور بازو بند ہت سر سو سب استار چھوڑی ہوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۹

۴. رک : جوہی معنی نمبر ۴ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ اپ و ، ۶ : ۱۰۳) .

[س : یوتھی यूथी]

جوئی (و مج) امث ؛ ~ جوئے .

رک : جو ، جوئے ، جورو ، بیوی .

عبداللہ کی ہے وہ جوئی ۔۔۔ و بس عورت ناہیں کوئی

۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ۱۶

[س : جایا जाया]

. . . جوئی (و مع) امث .

جو ، جستن (رک) سے ماخوذ کا اسم کیفیت ، تراکیب میں بطور جزو دوم مستعمل ، جیسے دل جوئی ، رضا جوئی وغیرہ میں .

جن سے دلداری اور دلجوئی کے دودھ اور شربت ٹپکتے ہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۲۸

رضا جوئی میں اس کی پروا نہ کرے .

۱۹۳۰ قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۹۶

جوئے (۱) (و مع) امث ؛ ~ جوے .

رک : جو (= نہر) ، مرکبات میں مستعمل .

بندگی میں گھٹ کے رہ جاتی ہے اک جوئے کم آب
اور آزادی میں بحر بیکراں ہے زندگی

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۹۳

ـــ بار امث ؛ ~ جوئبار .

رک : جوے بار .

کرے بھوک بور بھید سرکوں ٹھار
کنارا اچھے نیر کا جوئبار

۱۶۱۳ بھوگ بل (ق) ، ۷۰

سنبل ہے جیوں کہ جلوہ نما جوئبار پر
آنکھوں میں میری عکس وہ زلف سیاہ کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷۳

ہے ڈوبنا ہی اگر فی المثل نصیبوں میں
تو گر چمن کے کسی جوئبار میں مرنے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۶۲

فتنۂ فردا کی ہیبت کا یہ عالم ہے کہ آج
کانپتے ہیں کوہسار و مرغ زار و جوئبار

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۲

ـــ باری صف .

جوئے بار (رک) سے منسوب یا متعلق ، نہری .

کھڑا ہے راستی کے دم میں یک پگ پر سوجیوں جوگی
ترے قدسوں لگا ہے دھیان سرو جوئباری کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷

[جوئبار + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ خون (ـــ و مع) امث ؛ ~ جوے خوں .

(لفظاً) خون کی نہر ، (مجازاً) اشک خونیں ، آنسو .

جوے خوں آنکھوں سے بہنے دو کہ ہے شام فراق
میں یہ سمجھوں گا کہ شمعیں دو فروزاں ہو گئیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۱

آنکھوں سے جوئے خون ہے رواں دل سے داغ داغ
دیکھے کوئی بہار گلستان آرزو

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۹۴

[جوئے + خون (رک)]

ـــ شیر (ـــ ی مع) امث .

رک : جوے شیر .

کوہکن میں ہوں تو ہے شیریں وہ ترک
کم نہیں تلوار جوئے شیر سے

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۲۵۸

زندگانی کی حقیقت کوہکن کے دل سے پوچھ
جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگی

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۹۳

ـــ شیر لانا محاورہ .

رک : جوے شیر لانا .

اردو کا ماہنامہ نکالنا . . . جوئے شیر لانے سے کم مشکل نہیں .

۱۹۸۲ آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۱۱۹

جوئے (۲) (و مع) امذ ؛ ج ؛ ~ جوے .

جوا (۲) کی حالت مغیرہ یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

پولیس نے جوئے کا مقدمہ اس کے پاس چالان کیا .

۱۹۰۰ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۷۳

ـــ باز صف .

جوا کھیلنے والا ، جواری .

جوئے باز بھی کاغذ سامنے رکھے آمد و خرچ کے حساب میں مصروف تھا .

۱۹۲۷ کائنات ہستی ، ۹

[جوئے + . . . باز (رک)]

جوئے (۳) (و مع) امذ ؛ ج ؛ ~ جوے .

جوا (۱) کی مغیرہ حالت یا جمع ، بمعنی بوجھ ، ذمہ داری .

نوجوانوں کو جو عنقریب اس جوئے کو اپنی گردن پر رکھنے والے ہیں ، ان پر عمل کرنے کی تاکید کرے .

۱۹۰۹ مکاتیب حالی ، ۱۰۰

جوئے (و مج) امث (قدیم) .

رک : جوئی ، جورو .

مجھ کوں کیوں بھرسا ہوئے　　دیکھت پیکھت ایسی جوئے

۱۵۰۳　نو سر ہار (ق) ، ۳۱۵

جُوئیں (و مع ، ی مج) امث ؛ ج .

جوں (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کہ یہ سب جدے جدے معجزے تھے .

۱۸۹۵　ترجمہ قرآن مجید (نذیر) ، ۲۶۳

بھینسوں اور ان کے بچوں کے جسم پر جوئیں کثرت سے دیکھنے میں آتی ہیں .

۱۹۷۰　گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۶۵۷

— پڑنا محاورہ .

جوئیں پیدا ہو جانا .

کپڑے میلے ہو گئے ، جوئیں پڑ گئی تھیں .

۱۸۸۰　آب حیات ، ۵۰۷

بعض صاحبوں کے بالوں میں اس قدر جوئیں پڑ گئیں کہ بینائی جاتے رہنے کا خوف ہو گیا .

۱۹۱۳　سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۳۲

— چُننا محاورہ .

جوئیں پکڑ کر مارنا ، جوئیں نکالنا .

ایک دن بیٹھے ان میں سے جوئیں چن رہے تھے .

۱۸۸۰　آب حیات ، ۵۲۷

— دِکھانا محاورہ .

کسی سے اپنے سر یا کپڑوں میں سے جوئیں چنوانا .

سامنے فصیل پر کمہارن بڑھی اپنی بیٹی سے جوئیں دکھا رہی تھی .

۱۹۸۳　، چراغ ، فروری ، ۲۹

— دیکھنا محاورہ

کسی کے سر یا کپڑوں سے جوئیں نکالنا .

رملہ ان کا سر اپنی گود میں رکھ کر جوئیں دیکھنے لگی .

۱۹۶۵　خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۱۰۵

— لگنا محاورہ .

۱. اترانا ، غرور میں آنا ، گھمنڈ کرنا .

نہ مارے جوں کی طرح کیوں دل نزار کو آج
جوئیں لگی ہیں تری زلف تابدار کو آج

۱۸۵۰　احسان (مضامین فرحت ، ۶ : ۲۱۳)

۲. اچھلنا کودنا (جب کسی کے جوئیں کاٹتی ہیں تو ادھر ادھر ناچنے لگتا ہے) (مخزن المحاورات ، ۳۸۶) .

— مارنا محاورہ .

بیکار یا سست ہوکر بیٹھے رہنا ، وقت ضائع کرنا ، دیر لگانا ، نحوست پھیلانا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۸۶) .

جَوے (فت ج) امذ .

رک : جَو (= شعیر) ، مرکبات میں مستعمل .

— زرِ بہتر از ہفتادمَن زور کہاوت .

تھوڑا زر بھی بہت سے زور سے زیادہ کام دیتا ہے (محاورات ہند ، ۷۹) .

جُوے (و مع) امث ؛ ~ جوئے .

رک : جُو (۲) ، نہر .

جوئے کہسار کے مانند گزر عالم سے
یہ ہے فرمانِ جہان گذراں آج کی رات

۱۹۳۳　سیف و سبو ، ۱۰۲

— بار امث ؛ ~ جویبار .

۱. نہر ، بڑی نہر ، نہروں سے مل کر بننے والی نہر .

ڈھونڈ یا باغ ہور چشمہ ہور مرغزار
دیکھیا سب بیابان ہور جویبار

۱۶۴۹　خاور نامہ ، ۸۸

سرو جوے بار موزونیت ، ہدایت خان تخلص ہدایت . . . شاگرد میر درد .

۱۸۴۵　تذکرۂ خوش معرکۂ زیبا ، ۱۰۱

۲. (تصوف) وہ حالت جب بندہ اپنے صفات اور افعال سے خالی و عاری ہوکر حضرت حق کی جانب ہمہ تن متوجہ ہو اور اس میں صفات حقیقی ظاہر ہوجائیں (مصباح التعرف ، ۹۵) .

[جوئے + . . . بار (رک)]

— شِیر (— ی مع) امث .

(لفظاً) دودھ کی نہر ؛ وہ نہر جو فرہاد نے شیریں کی خواہش پر پہاڑ کاٹ کر بنائی تھی ، مشکل کام .

جگ میں نئیں اہل ہنر اپنے ہنر سوں بہرہ یاب
کوہکن کوں فیض کب پہنچا ہے جوے شیر سوں

۱۷۰۷　ولی ، ک ، ۱۳۲

مزا چکھایا ہے کوہکن کو یہ عشق آیا جو امتحان پر
کہ لایا تو جوے شیر لیکن چھٹی کا دودھ آ گیا زبان پر
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹۹
کیا کسی شیریں کے لیے جوے شیر لانے کی سوجھی ہے .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۵۱
[جوے + شیر (رک)]

— شِیر لانا محاورہ .

انتہائی مشکل کام انجام دینا .
کاو کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوے شیر کا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۲
ان بڑھیوں سے کوئی بات معلوم کرنا جوے شیر لانے سے کسی طرح کم نہیں ہے .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۹۱

جُوے (۱) (ضم ج ، ی مج) امذ ؛ ج : ~ جوئے اور تحتی .

جُوا (۲) کی مغیرہ حالت یا جمع .
جہاں کی برائیاں اسی جوے سے پیدا ہوتی ہیں .
آئینۂ سراغرسانی ، ۱۱۲

— خانہ (— فت ن) امذ .

وہ جگہ جہاں جوا کھیلا جاتا ہو ، قمار خانہ .
اس جوے خانے سے مت پوچھ کہ جائے کیوں کر
پونجی لائے تھے کچھ اک دور سے یاں ہار چلے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۸
[جوے + خانہ (رک)]

— میں بیل بھی ہارے ہیں کہاوت .

قمار بازی میں سب کچھ ہر جاتا ہے ، جوے میں کچھ پاس نہیں رہتا ہے (جامع اللغات) .

جُوے (۲) (ضم ج ، و مج) امذ ؛ ج : ~ جوئے .

جُوا (۱) کی مغیرہ حالت یا جمع .
یہ عقل کی بات نہ ہوگی جس جوے کی برداشت بڑے بیل سے ہوتی تھی اس کا بار ایک بچھڑے کی گردن پر ڈالا جائے .
۱۹۰۷ وکرم اروسی (ترجمہ) ، ۸۷

— کے نیچے آنا محاورہ .

غلام یا محکوم ہو جانا .
حریف مقابل کی تذلیل کو جب وہ کافروں کے جوے کے نیچے آ گیا ہوگا خوشی کی نظر سے دیکھا ہوگا .
۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۸۶

— میں بیل بھی تھک جاتا ہے کہاوت .

محنت کے کام میں مضبوط بھی رہ جاتا ہے (جامع اللغات) .

— میں بیل بھی ہارے ہیں کہاوت .

جوے میں بیل بھی تھک جاتے ہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۰) .

جَوے (و مع نیز مج) صف .

رک : جو .
میں کیا ہوں ایک دعا گوے بے غرض بے شک
وہ کیا ہے ایک دعا جوے مدعا پرور
۱۸۹۵ چمن تاریخ ، ۳۴

جویا (و مج) صف .

۱. ڈھونڈنے والا ، تلاش کرنے والا ، کھوجی .
گو خضر تھا ، منزل کو نہ مقصود کی پہنچا
جویا نہ ہوا یاں جو ترے نقش قدم کا
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳
اس قدر کاہیدگی سے چھپ گیا
لوگ جویا ہیں ترے بیمار کے
۱۸۷۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۶
کون عورت ہے جو راز کی جویا نہ ہو ، میں انوکھی عورت نہیں ہوں .
۱۹۲۴ خونی راز ، ۱۰۶

۲. طالب ، خواہاں ، متمنی .
انقلاب دہر سے دل ریش ہے وہ تیرہ بخت
جوہے مانند نگیں دنیا میں جویا نام کا
۱۸۵۸ سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۷۳
[ف]

جَوِّیات (فت ج ، شد و بکس ، شد ی نیز بلا شد) .

رک : جوّ (فضا) سے متعلق علم ؛ موسمیات .
اس نے صوتیات اور جویات حتی کہ بعض تحقیقات کیمیا میں بھی کیں .
۱۹۵۷ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ : ۲۶۹
[ع]

جَوِّیاتی (فت ج ، شد و بکس) صف .

جوّ (رک) سے منسوب یا متعلق ، فضائی ، موسمیاتی .
مولف کتاب نے ان کو ہوا کی جویاتی کیفیت کی تبدیلی کے ساتھ . . . دیکھا ہے .
۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۱۳۶
[ع]

— آثرات (— فت ا ، ث) امذ ، ج .

فضائی یا موسمیاتی اثرات .

اس عرصے میں جویاتی اثرات ارتعاش اور دیگر تخریبی اسور کی مدد سے بتدریج اور باقاعدہ طور پر بڑھتے رہتے ہیں .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۱۰۸

[جویاتی + اثرات (اثر (رک) کی جمع)]

جویان (و مج) صف .

رک : جویا .

وہ شخص جس کی تلاش میں آپ آئے ہیں برسوں سے آپ کا جویاں ہے .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۵۵

جویائی (و مج) امث .

تلاش ، جستجو ، طلب .

نیکی کی جویائی میں مرنے کا خیال ہی نہ کرے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۸۶

[ف]

جویبار (و مج ، سک ی) امث .

رک : جوے بار .

دیکھتے ہیں نوجوانان چمن اپنا نکھار
جویبار باغ ہے آئینۂ حسن و جمال

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۸

جویسی (و مج ، فت ی) صف (قدیم) .

تحقیق کرنے والا ، محقق ، دانا ، (مجازاً) جوتشی (رک) .

بہت جویسی جو ملیں سو ڈھنے
نجانے کہ تیں کیا کیا سمجھنے

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۷

جویل (و مج ، کس ی) امذ .

جوہر (ہیرا وغیرہ) .

تنہا اس کا استعمال شاذ ہے ، البتہ گھڑی کے جویل کی اصطلاح مثلاً بارہ جویل کی گھڑی وغیرہ میں مروج ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۵

[انگ : Jewel]

جویلری (و مج ، کس ی ، سک ل) امث .

جڑاؤ زیورات ، جواہرات .

جویلری جواہرات یا جڑاوی (کذا) زیورات کے معنوں میں رائج ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۵

[انگ : Jewellery]

جَوِین (فت ج ، ی مع) صف .

جَو سے منسوب ، جَو کا .

اس کو سوائے نان جویں اور کچھ کھانے کو نہ دیں اور سوائے کملی اور ٹاٹ کے لباس نہ عطا کریں .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۲

جسے نان جویں بخشی ہے تونے
اسے بازوے حیدر بھی عطا کر

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۹

[رک : جو + ین ، لاحقۂ نسبت]

جوِیندہ (و مج ، کس نیز فت ی ، سک ن ، فت د) صف .

تلاش کرنے والا ، جستجو کرنے والا ، ڈھونڈنے والا ، کھوجی .

عجب صحرا میں جرأت ہم ہوئے گم
کہ جویندوں نے نقش پا نہ پایا

۱۸۰۹ جرأت ، د (عکسی) ، ۱۳۱

[ف]

— (و) یابندہ فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے .

سمجھیں یہ اگر غافل جویندہ و یابندہ
ہاتھ آئے وہی ان کے جس شے کو یہاں ڈھونڈیں

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۸۵

جویندہ یابندہ ، مشتاق کی صورت میں ایک شریک کار انسان مل ہی گیا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۸۳

[ف]

جَوِیَّہ (فت ج ، شد و بکس ، فت ی) صف .

منسوب بہ جوّ ، ہوا کا ، فضا سے متعلق .

تاثیر نجوم شامل حال پیدائش جویہ کو ہر سال

۱۸۷۴ جامع المظاہر ، ۵۶

[ع]

جَہ (۱) (فت ج) ضمیر .

جو ، جس کو (جامع اللغات) .

— راکھے کِرتار وا کو بار نہ بانکو ہو کہاوت .

جس کو خدا رکھے اس کا بال بھی بیکا نہیں ہوتا (جامع اللغات) .

جَہ (۲) (فت ج) صف .

یونانی حرف گاما (γ) کا متبادل ، ترقیمات میں مستعمل .

اگر مہ جہ عہ معلوم ہوں اور مہ اور جہ کو جمع کر کے نصف عہ میں ضرب دو تو حاصل ضرب جہ ہو گا .

۱۸۵۲ تسہیل الحساب ، ۵۴

[رک : ج]

— شُعاع/مَوج (— ضم ش/و لین) امث .

ایسی شعاع جو لا شعاع سے چھوٹی ہوتی ہے ، اس میں مختلف اشیا سے گزر جانے کی قوت لا شعاعوں سے بھی زیادہ ہوتی ہے .

ایک طرف تو حد درجہ کم طول موج کی جہ (گاما) موجیں ہیں اور دوسری طرف زیادہ طول موج کی ریڈیائی لہریں .

۱۹۶۵ کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۸

لا شعاعیں بھی اتنی قوی نہیں جتنی کہ ریڈیم سے نکلنے والی . . ان شعاعوں کو جہ شعاعیں کہا جاتا ہے .

۱۹۶۷ برقیات ، ۱۰۱

[جہ + شعاع/موج (رک)]

جَہا (فت ج) امث .

ایک پودا جس کے پھول کدمب کے پھولوں سے مشابہ ہوتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جہا जहा]

جِہات (کس ج) امث ؛ امذ ؛ ج .

۱. جہت (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

شبعہ سیارہ اراکین و جہات و ابعاد
ہو و ہی گوسل کے یہ جوں شیر و شکر بیسوں ایک

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷۶

قدیم و عالم و قادر صفات ہیں اس کے
بری جہت سے مگر سب جہات ہیں اس کے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بینظیر ، ۲۷۶

۲. وہ محصول جو اہل حرفہ سے لیا جائے .

انواع گزیدہ محترفہ سے جو حاصل ہوتا ہے اس کو جہات کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۵۶

[ع]

— ثَلٰثَہ کس صف (— فت ث ، فت ل بمد ، فت ث) امث .

رک : ابعاد ثلثہ ، جسم کی تین اطراف یعنی طول ، عرض اور عمق .

ابعاد ثلثہ سے مراد طول عرض عمق ہے انہیں کو جہات ثلثہ بھی کہتے ہیں .

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۳۷

[جہات + ثَلٰثَہ (رک)]

— سِتَّہ کس صف (— کس س ، شد ت بفت) امث ، ج .

چھ سمتیں ، اوپر نیچے دائیں بائیں اور آگے پیچھے ، شش جہت .

علوم چودہ مقولے دس اور جہات ستہ بنائے اوس نے
امور دنیا کو تاکہ پہنچائیں خوب سا انصرام تیسوں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۸

عمامہ نئے سرے سے سنبھالا چہرے کی دم یعنی ریش متبرک پر مکرر سہ کرر ہاتھ پھیرا جہات ستہ پر نظر دوڑائی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰۵

[جہات + سِتَّہ (رک)]

جِہاد (کس ج) امذ .

۱. شعائر اسلام و فرائض مذہبی میں رکاوٹ ڈالنے پر اثبات دین اور اعلاء کلمۃالحق کے لیے کفار اور منافقین کے خلاف لڑنا ، استحکام و بقائے دین و احکام دین کے لیے جنگ کرنا .

او نزدیک حصن جماد آئے ہیں
مگر او بی بہر جہاد آئے ہیں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۸۲

مدد کوں جہاد اور ضرورت نکاح
کفن کوں جو مردے کے لیویں مباح

۱۶۶۹ آخر گشت ، ۸۸

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول اللہ تعالی واسطے صاحب بدعت کے اس کے روزے کو اور نہ اس کی نماز کو اور نہ اس کے حج کو اور نہ اس کے عمرے کو اور نہ اس کے جہاد کو اور نہ اس کے انصاف کو .

۱۸۲۷ ہدایت المومنین ، ۵۷

جہاد فرض کفایہ ہے ، ہر شخص پر واجب نہیں .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۶

۲. کسی جائز اور نیک مقصد کے لیے سعی و کوشش ، جد و جہد .

عیسائی مصنفین نے بالاتفاق جہاد سے اس کے اصلی معنی جفا کشی ، کوشش زور اور محنت کے ساتھ کام کرنے کے لیے ہیں.

۱۹۱۲ تحقیق الجہاد ، ۱۸۹

ف : کرنا .

[ع]

— اَصْغَر کسر صف (— فت ا ، سک ص ، فت غ) امذ .

کافروں سے جنگ کرنا (فرہنگ آنند راج ؛ نور اللغات) .

[جہاد + اصغر (رک)]

— اَکْبَر کسر صف (— فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ .

(مجازاً) اپنے نفس کے خلاف جہاد ، نفس کشی ، ریاضت شاقہ ، زہد .

یا صمد ! ڈرسوں کہے جو کوئی جو پکڑے تھے صنم
ہے جہاد اکبر وہی جوتوں کیا ہے ترک تاز

۱۶۷۳ شاہی ، ک ، ۱۶۸

یہ بات نہایت مشکل ہے ، اس کے لیے بڑا جگر اور حوصلہ درکار ہے کیونکہ یہ جہاد اکبر ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۷

ہم نے جہاد کا آغاز جہاد اکبر سے کیا یعنی نفس کے خلاف جہاد سے .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۱۹

[جہاد + اکبر (رک)]

— بِالسَّیف (— کسر ب ، غم ا ، ل ، شد س ، ی لین) امذ .

حق کی حمایت میں تلوار وغیرہ سے جنگ کرنا .

جہاد بالسیف کو یک قلم منسوخ کر کے یہ اعلان کیا .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۲۹۲

[جہاد + بِ (رک) + رک : ال (۱) + سیف (رک)]

— بِالعَمَل (— کسر ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، م) امذ .

اپنے عمل سے جہاد کرنا .

پہلا اصول یہ ہے کہ حاکم جابر کے خلاف جہاد باللسان اور جہاد بالعمل .

۱۹۶۴ پاکستانی کلچر ، ۱۷۳

[جہاد + بِ (رک) + رک : ال (۱) + عمل (رک)]

— بِالقَلَم (— کسر ب ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، ل) امذ .

حق کی حمایت میں قلم سے کام لینا یعنی مضامین وغیرہ لکھنا .

بعض نے جہاد بالسیف کی جگہ جہاد بالقلم کو اس دور کی ضروریات کے مطابق جہاد بتایا .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۲۸۳

[جہاد + ب (رک) + رک : ال (۱) + قلم (رک)]

— بِاللِّسان (— کسر ب ، غم ا ، ل ، شد ل بکس) امذ .

زبان سے جہاد ، حق کی حمایت اور باطل کی مخالفت میں آواز اٹھانا .

پہلا اصول یہ ہے کہ حاکم جابر کے خلاف جہاد باللسان اور جہاد بالعمل

۱۹۶۴ پاکستانی کلچر ، ۱۷۳

[جہاد + ب (رک) + رک : ال (۱) + لسان (رک)]

— بِالمال (— کسر ب ، غم ا ، سک ل) امذ .

جہاد کے لیے مال خرچ کرنا ، جہاد کرنے والوں کی مالی طور پر اعانت کرنا .

اس تمام رقبہ میں کوئی ایسا مسلمان . . . . اپنی بساط کے موافق جہاد بالمال کا فرض ادا نہ کرتا ہو اور کم از کم چار آنہ ماہانہ چندہ اپنی خلافت کو نہ دیتا ہو .

۱۹۲۱ تقاریرِ ظفر علی خاں ، ۷۳

[جہاد + ب (رک) + رک : ال (۱) + مال (رک)]

— پر چَڑھنا محاورہ .

کافروں یا منافقوں سے جنگ پر آمادہ ہونا .

چھایا تھا رعب لشکر ابن زیاد پر
غل تھا چڑھے ہیں شیر الٰہی جہاد پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۹

— حُرِّیَّت کسر اضا (— ضم ح ، شد ر بکس ، شد ی بفت) امذ .

آزادی کے لیے جنگ کرنا .

سلطان ٹیپو کے جہاد حریت سے انگریز نے اندازہ کیا کہ مسئلۂ جہاد اس کی حکومت کے لیے ایک مستقل خطرہ ہے .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۶۴

[جہاد + حریت (رک)]

— خیز (— ی مج) امذ .

جہاد پر آمادہ کرنے والا .

جہاد خیز خواتین کی فصاحت ہے
ستم گروں پہ ستم عین عدل و حکمت ہے

۱۹۱۲ فردوس تخیل ، ۴۷

[جہاد + . . . خیز (رک)]

— فی سَبِیلِ اللہ (— فت س ، ی مع ، کسر ل ، غم ا ، ل ، شد ل بفد) امذ .

اللہ تعالی کی راہ میں جہاد ، اعلائے کلمۃ الحق کے لیے جد و جہد .

جہاد فی سبیل اللہ ، اللہ ، کلمے اور توحید کے پرچم کو بلند کرنے کا نام ہے .

۱۹۶۲ محسن اعظم ، ۵۴

[جہاد + فی سبیل اللہ (اللہ کے راستے میں)]

—ِ نَفس کس اضا (— فت ن ، سک ف) امذ .

نفس کشی ، اپنے نفس پر قابو پانا .

آپ مکہ معظمہ کو تشریف لائے اور بدستور خلق اللہ کی ہدایت اور اسلام کی دعوت اور جہاد نفس اور ریاضت میں مشغول رہے .

۱۸۸۸ خیابان آفرینش ، ۲۷

[جہاد + نفس (رک)]

جِہادی (کس ج) صف .

۱. جہاد کرنے والا ، مجاہد .

منیر خاں نامی ساکن گنج پورہ لگینہ سے جہادی بن کر مع جمعیت چار سو آدمیوں کے بجنور میں داخل ہوا .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۷۱

۲. جہاد (رک) سے منسوب یا متعلق .

مناقب اہل بیت کو جس جس طرح نشر کرنے میں جہادی قوت سے کام لیا ہے اس کا صلہ بہشت میں . . . . لازمی ہے .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۵۶۰

[رک : جہاد + ی ، لاحقۂ نسبت]

جُہار (ضم ج) امث .

رک : جوہار (پلیٹس) .

[ہ : جہار जुहार]

جُہارنا (ضم ج ، سک ر) ف م .

رک : جوہارنا (پلیٹس) .

جِہارت (کس ج ، فت ر) امث .

(آواز کا) بلند ہونا ، (آواز) اونچی ہونا .

جہارت صوت پر بھی انہیں غدد کا اثر . . . ہے .

۱۹۳۳ ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۱۷

[ع]

جَہاز (فت ج) .

(الف) امذ .

۱.(i) بحری سفر کرنے یا مال لانے لے جانے یا جنگی مقاصد میں کام آنے والی بہت بڑی کشتی .

زمین کے آہر ڈیرے شہ بھر دیے
که دریا میں جہازاں کو لنگر دیے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۲

خواہش ہے تجکوں کعبۂ مقصود کی اگر
کر بادبان آہ کوں دل کے جہاز کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۱

بحر بلا سے کوئی نکلتا سرا جہاز
بارے خدائے عزوجل ناخدا ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۶۷

ایسے محل پہ دوستو رخنہ گری ہے خود کشی
ہم بھی اسی جہاز میں تم بھی اسی جہاز میں

۱۹۲۹ دیوان صفی ، ۹۶

(ii) رک : طیارہ ، ہوائی جہاز .

صبح جہاز روانہ ہوگیا اور یہ چاروں بھی اڑ گئے .

۱۹۵۸ چشمہ ، ۵۸۳

۲. رک : جہیز جو زیادہ مستعمل ہے .

کیا یوں مہیا متاع جہاز
جو سات آسمانان کے بھر کر جہاز

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹۱

اپنی دامادی میں افتخار بخشا اور بہت سا سامان جہاز جو لائق سلاطین کے . . . تھا عنایت . . . کیا .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۱۳۳

۳. (سائنس) جاندار کے جسم کا سامنے کا حصہ جس میں سینہ اور پیٹ شامل ہیں .

سامنے کا جہاز بذریعہ ایک عضلاتی پردہ کے جس کو انگریزی میں ڈایافرام اور یونانی میں ویافراغما بولتے ہیں دو جہازوں میں منقسم ہے ایک صدر اور دوسرے بطن .

۱۸۷۷ رسالہ علم فزیالوجی ، ۹

۴. اونٹ کی زین کا اونچا حصہ ، زین اور متعلقہ سامان ؛ جنازے کا سامان ؛ عورت کی شرم گاہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

(ب) صف .

بہت بڑا ، بہت وسیع (فرہنگ آصفیہ) .

[ع]

—ِ آہن/آہنی کس اضا/صف (— فت ہ) امذ .

لوہے سے بنا جہاز ، مسلح جہاز (جامع اللغات) .

[جہاز + آہن / آہنی (رک)]

—ِ بادبانی کس صف (— سک د) امذ .

(رک) بادبانی جہاز .

یہ سب چیزیں یہاں سے بذریعہ جہاز بادبانی روانہ کر دیں کہ میرے وہاں پہنچنے تک پہونچ جائیں گی .

۱۸۷۰ مکتوبات سرسید ، ۱۱۳

[جہاز + بادبانی (رک)]

— ڈُبانا/ڈُوبنا ف مر ؛ محاورہ .

جہاز کا پانی کی تہہ میں بیٹھ جانا ، جہاز غرق کرنا یا ہونا ؛ تباہ و برباد کرنا یا ہو جانا .

محیط عقل میں اے عشق رہنما مت چھوڑ
مگر جہاز ڈوبانا ہے ناخدا کی شرط

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۸۳

بحر جہاں میں مجھ سے محبت کا تھا قیام
میں ہو گیا تباہ تو ڈوبا جہاز عشق

۱۸۴۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۹۱

— ران صف .

جہاز چلانے والا ، ملاح ، جہاز کا کپتان .

طوفان حشر سے ہمیں کیا باک کیوں ڈریں
اپنا جہاز ران ہے خدا نا خدا نہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۱۸۲

ہو سکتا ہے کہ ضرورت سے زیادہ فلسفی اور ادیب ہوں اور ضرورت سے کم ماہر کاری گر ، تاجر اور جہاز ران .

۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ۲۴۰

[جہاز + . . . ران (رک)]

— رانی امث .

۱. جہاز چلانے کا عمل یا طریقہ .

دریائے اٹک کی جہاز رانی کے افسران اعلیٰ کے فرائض بھی انجام دیتے ہیں .

۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۳

۲. جہاز چلانا ، کشتی رانی ؛ جہاز چلانے کا فن یا پیشہ .

اس موقع پر مجھے عربوں کی تجارت سے زیادہ عربوں کی جہاز رانی سے تعلق ہے .

۱۹۳۵ عربوں کی جہاز رانی ، ۲

[جہاز ران + ی ، لاحقۂ نسبت]

— سازی امث .

جہاز بنانے کا فن ، جہاز تیار کرنے کی صنعت .

ترکوں نے . . . جہاز سازی کا ایک کارخانہ بھی قائم کیا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۷

[جہاز + . . . سازی (رک)]

— شِکنی (— کس ش ، سک ک) امث .

جہاز کا توڑنا ، خاص طور پر ناکارہ جہازوں کو توڑ کر کام میں لینا .

جہاز شکنی کی صنعت کو بحران سے دو چار کرنے والے عوامل . . . (کا) تدارک کرنا ضروری ہے .

۱۹۸۴ روزنامہ مشرق ، مارچ ، ۳

[جہاز + . . . شکنی (رک)]

— غَوّاص کس صف (— فت غ ، شد و) امذ .

پانی کی سطح کے نیچے چلنے والا جہاز ، آب دوز کشتی .

جہاز غواص بادشاہان یورپ کے بیڑہ جہازات میں شامل کئے گئے ہیں .

۱۸۸۹ رسالہ ، حسن ، اپریل : ۱۱

[جہاز + غواص (رک)]

— کا جَہاز (— فت ج) صف مذ ؛ مث : جہاز کی جہاز .

بہت لمبا چوڑا ، نہایت وسیع .

یہ سات سو صفحات پر مشتمل جہاز کی جہاز کتاب اس کے بعد پہنچی .

۱۹۷۵ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ مارچ : ۱۲

— کا کَوّا (— فت ک ، شد و) امذ .

وہ کوا جو جہاز کے ساتھ ساتھ اڑے اور سمندر میں بیٹھنے کی جگہ نہ ملنے کے سبب اسی کے ارد گرد منڈلاتا رہے ؛ (مجازاً) ایسا شخص جس کا ایک جگہ کے سوا کوئی اور ٹھور ٹھکانا نہ ہو .

بھلا رقیب کہاں جائے اڑ کے در سے ترے
سدا جہاز کا کوا رہے جہاز کے ساتھ

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۱۷۶

— کا لَنگر اُٹھانا محاورہ .

ٹھہرے ہوئے جہاز کو رواں کرنا ، (مجازاً) روانہ ہونا .

فیروز چیونٹی کو تو نہیں مارا ہے مگر ایک انسان کو تو موت کے گھاٹ اتارا ہے چلو اب اپنی زندگی کے جہاز کا لنگر اٹھاؤ .

۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۲۷

— کا لَنگر اَنداز کَرنا محاورہ .

جہاز کا لنگر انداز ہونا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

— کا لَنگر اَنداز ہونا محاورہ .

جہاز کا لنگر گرا کر ٹھہر جانا .

حاجیوں کا جہاز سفینہ حجاج کل صبح برتھ نمبر چار پر لنگر انداز ہوگا آپ دس بجے آجائیے .

۱۹۷۵ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، مارچ : ۳

— کو راستہ بَتانا محاورہ

جہاز کو سمندر سے گودی تک پہنچانا ، دراصل بندر گاہ میں داخل ہونے سے پہلے ایک رہنما (Pilot) اپنی کشتی لے کر جہاز پر جاتا ہے اور وہاں سے بندر گاہ کی گودی تک جہاز کی رہنمائی کرتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات) .

— کو لنگر کرنا محاورہ .

لنگر گرا کر جہاز کو ٹھہرانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— گردی (— فت گ ، سک ر) امث .

جہاز کا سمندر میں گشت کرنا .

روس کی ملکہ . . . نے امیر البحر اور لوف کو حکم دیا کہ وہ یونانی سمندر میں جہاز گردی کرے .

۱۹۶۷ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶

[جہاز + . . گردی (رک)]

جہازی (فت ج) صف .

۱. جہاز چلانے والا ، جہاز کا کپتان .

جہازی نے لنگر کتیں باند کر
اونہایا کنول روپ کو آن کر

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۳۶

لب دریا قضا را اس نے آکر
یہ فرمایا جہازی کو بلا کر

۱۸۶۱ الف لیلہ منظوم ، ۲ : ۵۲۵

۲. جہاز میں بیٹھنے والے ، جہاز کے سوار (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۳. جہاز کے ملازم ، خلاصی ، ملاح .

میں نے جہازیوں سے اس کو اس جگہ پر اٹھا لانے کو کہا .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۱۱۳

۴. جہاز سے منسوب یا متعلق ، بحری ، سمندری ، جیسے : جہازی ملازم ، جہازی پولس ، جہازی تجارت وغیرہ .

بہتر یہ ہے کہ جہازی اصول پر عمل کیا جائے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۳۹۶

۵. لمبا ، چوڑا ، وسیع .

میری تلوار ، باڑھ دار جہازی بھی بیوقوفی کی لہر میں ڈبوئی .

۱۸۷۰ طلسمات عجائب ، ۲۶

جہازی چارپائی پر نہایت صاف ستھرا بچھونا بچھا ہوا ہے .

۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۹

۶. چھالیہ کی ایک قسم جو عام چھالیہ سے بڑی اور عمدہ ہوتی ہے .

چھالیہ مانک چندی لونگی یا جہازی .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۴۹

چھالیہ تین قسم کی ہوتی ہے ، مانک چندی ، چکنی ، جہازی . . . پان کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے .

۱۹۲۳ ہنواڑی کی دکان ، ۱۹

۷. (طب) چین کے ملک کی چوب چینی کو جہازی بولتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۸۷) .

[رک : جہاز + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اڈا (— فت ا ، شد ڈ) امذ .

جہاں بہت سے جہاز مرکوز ہوں ، جہاز کے ٹھہرنے کی جگہ .

وہ ایک بڑے درخت کی شاخ ہیں اگر لندن کا ایک جہازی اڈا . . . ان کے بڑے مرکزوں میں نہ ہو .

۱۹۳۱ آزاد سماج ، ۱۰

[جہازی + اڈا (رک)]

— تیرائی (— ی لین) امث .

تیرنے کا ایک انداز جس میں تیراک پانی پر چت لوٹ کر ہاتھ میں کھلی چھتری یا اپنی ایک ٹانگ بلند کر لیتا ہے تاکہ مستول کا گمان ہو .

جہازی تیرائی . . . پانی پر چت لیٹ کر تیرنا ، اس صورت میں تیراک اپنے پیٹ پر ایک کھلی چھتری کھڑی رکھتا ہے .

۱۹۳۱ اپ و ، ۵ : ۱۶۳

[جہازی + تیرائی (رک)]

— چاقو (— و مع) امذ .

بڑا چاقو ؛ ولایتی چاقو .

اس نے ہمارا ایک جہازی چاقو بھی چرا لیا .

۱۸۹۸ یادگار مراد علی ، ۳۱۱

[جہازی + چاقو (رک)]

— چور (— و مج) امذ .

رک : جہازی ڈاکو (پلیٹس) .

[جہازی + چور (رک)]

— ڈاکو (— و مع) امذ .

بحری قزاق (فرہنگ آصفیہ) .

[جہازی + ڈاکو (رک)]

— ڈلی (— فت ڈ) امث .

گول اور بڑی ڈلی ، عمدہ قسم کی بڑی چھالیا .

یہ لیجیے ڈلی ، پرانی جہازی چھانٹ کے لیتا ہوں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۸۸

[جہازی + ڈلی (رک)]

— فوج (— و لین) امث .

بحری فوج ، نیوی ، بحریہ .

کمانڈر انچیف کبھی ہونے سے رہے جہازی فوج میں ہمیں کون پوچھتا ہے .

۱۸۷۰ اکمل الاخبار ، دہلی ، جنوری ، ۵

[جہازی + فوج (رک)]

ــ کُتّا (ــ ضم ک، شد ت) امذ.

تازی کتا، بڑا شکاری کتا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

[جہازی + کتا (رک)]

ــ کَمْپاس (ــ فت ک، سک م) امذ.

جہاز رانی میں استعمال ہونے والا قطب نما آلہ.

خلیج فارس میں . . . . اس وقت تک جہازی کمپاس مستعمل نہیں تھا بلکہ ہوا پر سارا دار و مدار تھا.

۱۸۸۹ رسالہ، حسن، ستمبر، ۸

[جہازی + کمپاس (رک)]

ــ مَلْمَل (ــ فت م، سک ل، فت م) امث.

ولایتی ململ، ململ کی ایک قسم.

ہندوستان میں ململ کے قدیم نام حسب ذیل تھے ۱- آب رواں ۲- آرنی ۳- ابولاءی یا آلا بالی ۴- جہازی ۵- شبنم ۶- ململ خاص.

۱۹۳۲ اپ و، ۲، ۸۹

[جہازی + ململ (رک)]

جُہّال (ضم ج، شد ہ) امذ؛ ج.

۱. جاہل (رک) کی جمع.

اس ناپاک شوخی . . . پر جہال زمانہ وجد کرتے ہیں.

۱۸۹۷ کاشف الحقائق، ۲: ۱۱۳

بانسہ پلٹا تو ایسا پلٹا کہ چند جہال گھس کھدوں نے آناً فاناً میں زیر و زبر کر دیا.

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۹۱

۲. (بطور واحد) جاہل کی جگہ (قدیم).

جو قوم کافر ہے جہال ہے، مسلمانوں کو خون انو کا حلال ہے.

۱۶۳۵ سب رس، ۱۲

[ع]

جَہالَت (فت ج، ل) امث.

۱. ان پڑھ ہونا، بے علمی، بے تعلیمی، اجڈ پن.

جز ربنماں نہ ہوسے تمن معرفت عیاں
پانے خدا کی راہ جہالت نکو کرو

۱۶۷۲ دیوان شاہ سلطان ثانی، ۸۱

عورتوں کی جہالت اور نکاح کے بارے میں مردوں کی آزادی دو بہت بڑے نقص ہیں.

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا، ۳

یہ بغض للہی اور ڈانڈا سیدھا جو آج جہالت نے پیدا کر رکھا ہے اس وقت سننے میں بھی نہیں آیا.

۱۹۳۶ راشد الخیری، نالہ زار، ۵۷

۲. ناواقفیت، بے وقوفی، نادانی.

ہو جوگ اور جگت ہے خدمت سوں بات آتا
ناکر تو خود پسندی ناکر اتا جہالت

۱۶۸۸ دیوان معظم (ق)، ۲۰

آدمی ہیں، عشق میں ہم عقل سے لیتے ہیں کام
وہ جہالت کوہکن کی کوہکن کے ساتھ ہے

۱۹۱۹ درشہوار بے خود، ۹۸

۳. بربریت، بے رحمی؛ بد تمیزی، بد تہذیبی، وحشی پن.

اس شخص کا حال لکھنا ہے جس نے چالیس برس تک تعصب اور جہالت کا مقابلہ کیا ہے.

۱۸۹۹ حیات جاوید، ۱۰

بادشاہ کے مزاج میں جہالت ہے اتنے بڑے لشکر پر کیا ضرور تھا کہ تشریف لے جاتے ہیں.

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۷۸۶

[ع]

ــ پَناہ (ــ فت پ) امذ.

گنوار، اجڈ.

وہ دونوں میں بھر بھر کے مٹی سیاہ
ہیں گندم کو بوتے جہالت پناہ

۱۸۹۳ صدق البیان، ۱۰۱

[جہالت + پناہ (رک)]

ــ فاحِشَہ کس صف (ــ کس ح، فت ش) امث.

(لفظاً) کھلی ہوئی جہالت، واضح ناواقفیت. (شرعاً) جنس کی عدم صراحت جیسے بردہ کہ غلام اور لونڈی دونوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور دونوں کی جنس اور غرض و غایت الگ الگ ہے.

توکیل نہیں صحیح ہے اوس چیز کی خرید کے لیے جس کی جنس میں جہالت فاحشہ ہووے.

۱۸۰۶ نور الہدایہ، ۳: ۱۰۳

[جہالت + فاحشہ (رک)]

ــ کی ڈھیری (ــ ی مج) امث.

(مجازاً) نہایت بے وقوف، جاہل.

بیوی آنکھوں کی اندھی . . . جہالت کی ڈھیری . . . ہے.

۱۹۱۷ طوفان حیات، ۳

ــ کے اَنْدھیرے میں بھَٹَکْنا محاورہ.

ان پڑھ ہونا، نہ جاننا، لاعلمی یا غفلت میں رہنا.

وہ گمراہی اور جہالت کے اندھیرے میں بھٹکتے ہوئے کاروان کو نشان راہ دکھانے لگے.

۱۹۵۳ علامہ راشد الخیری کی تصانیف (مقالہ)، ۱۵

— مبیع کس اضا (— فت م ، ی مع) امث .

(اصطلاح) بیچی یا خریدی ہوئی چیز کا عدم تعین .
جہالت مبیع مثل ہلاک مبیع کے ہے تو ثمن واجب نہوگی .
۱۸۰۶ نور الہدایہ ، ۳ : ۱۳۵
[جہالت + مبیع (رک)]

— مفرط کس صف (— ضم م ، سک ف ، فت ر) امث .

حد سے زیادہ جہالت ، نہایت وحشیانہ حالت .
جو قومیں جہالت مفرط میں ڈوبی ہوئی اہمائم صفت ہوں گی ان میں مذہبی خیالات بھی سراسر وحشیانہ و ظالمانہ ہوں گے .
۱۹۰۹ تاریخ تمدن ، ۷۷
[جہالت + مفرط (رک)]

جہان/جہاں (فت ج) امذ .

دنیا ، عالم ، (مجازاً) دنیا کے لوگ .

نبی مبعوث بھی اکر کیا ہے سب جہان روشن
ہوا اس دن کے نوران تھے مکاں ہور لا مکاں روشن

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۸

نہیں ہے اور خوباں میں جہاں کے
ترے ناز و تجمل کا تماشا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۰
جس وقت وہ سنے گا تو فیض لطف اس کا خود بخود تمام جہان کو پہونچ جائیگا .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱ ۱

آپ کی درگہ کا اللہ رے فیض
اس کا ہر حجرہ جہانِ فیض ہے

۱۹۱۹ درشہوار بیخود ، ۹۰
[ف]

— استاد (— ضم ا ، سک س) امذ .

جگت استاد ، بہت بڑا ماہر ان جس سے بہت سے لوگوں نے استفادہ کیا ہو .
فصیح الملک جہان استاد حضرت داغ دہلوی کے عاشق زار شاگرد اور حقیقی جانشین
۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ۱۱ اگست ، ۳
[جہان + استاد (رک)]

— افروز (— فت ا ، سک ف ، و مج) صف .

دنیا کو روشن کرنے والا ، عالم کو رونق بخشنے والا .

سن کہ میرا یہ نالۂ جاں سوز
رحم لا اے مہ جہان افروز

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۰۳
[جہان + افروز (رک)]

— اندھیر ہونا محاورہ .

کچھ سجھائی نہ دینا ؛ سخت گھبراہٹ اور پریشانی ہونا ؛ بے رونقی کا عالم ہونا .

جب تک اپنے میلے کپڑے ہیں جہان اندھیر ہے
جب کہ ہم اجلے ہوئے عالم میں اجیالا ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۸

— آباد امذ .

(لفظاً) آباد دنیا ؛ دہلی کا نام (شاہجہان آباد کا مخفف) .

بنایا ہے کسی استاد کا وہ نمونہ ہے جہان آباد کا وہ

۱۷۷۸ مثنوی گلزار ارم ، ۱۹۲

جہان آباد ہر منزل ہے اے داغ
قدم باہر نکالا جب مکاں سے

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۲۵

ہے زیارت گاہ مسلم گو جہان آباد بھی
اس کرامت کا مگر حقدار ہے بغداد بھی

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۱۵۶
[جہان + آباد (رک)]

— آب و گِل کس اضا (— و مج ، کس گ) امذ .

۱. پانی اور مٹی کا جہان یعنی عالم مادی ، دنیائے فانی .

جہان آب و گل سے عالم جاوید کی خاطر
نبوت ساتھ جس کو لے گئی وہ ارمغاں تو ہے

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۳۰۷

۲. جسم انسانی ، قالبِ بشر (ماخوذ : فرہنگ آنند راج) .
[جہان + آب (رک) + و ، عطف + گل (رک)]

— آرا/آرائے

(الف) صف .

۱. دنیا کو سجانے اور سنوارنے والا .
خواب کی حالت میں جمال جہاں آراء نبوی صلے اللہ علیہ و سلم کے دیدار سے مشرف ہوا .
۱۹۲۱ مناقب الحسن رسول نما ، ۲۱۴
پرور دگار ، خالق عالم (فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس) .

(ب) امذ .

۲. سال یزد گرد کا چھٹا مہینہ (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .
[جہان + آرا (رک)]

— آرائی امث .

دنیا یا ملک کو سنوارنا اور سجانا (بادشاہوں کی صفت) (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .

[جہاں + آرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— آفریں (— سک ف ، ی مع) صف .

خالق عالم ، دنیا کو پیدا کرنے والا .

جہان آفریں ہے جو سب پر قدیر
جگ آدھار ہے پور جگ دستگیر

۱۶۲۵ سیف الملوک بدیع و الجمال ، ۲۳

سارے جہاں میں تجھ کو چنا اس نگاہ نے
تحسین چاہتا ہوں جہاں آفریں سے میں

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۰۱

اے جہاں آفریں ! تو اس بندے پر اپنی رحمتیں نازل فرما جس نے یہ مدرسہ قائم کیا .

۱۹۳۰ حالات سر سید ، ۱۳۰

[جہاں + . . . آفریں (رک)]

— باں صف .

دنیا کی نگرانی یا حفاظت کرنے والا ، (مراد) خدا ، قادر مطلق ؛ مقتدر بادشاہ .

میرا بھی وہ رتبہ ہے کہ پڑھتا ہوں قصیدہ
سلطان اولی الامر جہاں باں کے برابر

۱۸۷۱ کلیات تسلیم ، ۱۱

[جہاں + . . . باں (رک)]

— بانی امث .

بادشاہت ، حکمرانی .

اتم اس نوجوانی سوں مکمل کامرانی سوں
ہزاروں شادمانی سوں جہاں میں کر جہاں بانی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۱

لات ماری ہے فقیروں نے جہانبانی پر
افسر و چترِ سلاطین کے سر مارے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۲

خاندان شاہی سے تھا اور آباو اجداد سب جہاں بانی کر چکے تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۲۸

[جہاں + باں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بخش (— فت ب ، سک خ) صف .

دنیا بخش دینے والا ، سخی ، داتا .

علی او کہ شاہ ولایت اہے جہاں بخش صاحب کرامت اہے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۷

امیر جہاں بخش والا جناب کہ نواب اعظم ہے جس کا خطاب

۱۸۴۵ تحفۂ اعظم ، ۳۰

[جہاں + . . . بخش (رک)]

— بیں (— ی مع) صف نیز امذ .

۱. دنیا کو دیکھنے والا ، حقائق عالم کو سمجھنے والا .

نہ خود بیں نے خدا بیں نے جہاں بیں !
یہی شہکار ہے تیرے ہنر کا ؟

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۳۲

۲. خدائے تعالیٰ (پلیٹس) .

۳. مسافر ، سیاح ، جہاں گرد (پلیٹس ؛ فرہنگ آنند راج) .

۴. آنکھ (فرہنگ آنند راج ؛ پلیٹس) .

[جہاں + . . . بیں (رک)]

— بینی (— ی مع) امث .

جہاں بیں (رک) کا اسم کیفیت .

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن
کسی جمشید کا ساغر نہیں میں

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۶

[جہاں + بیں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بھرکا (— فت بھ ، سک ر) صف .

چھٹا ہوا ، بہت برا ، دنیا بھر کا ، پرلے درجے کا .

رات بھر شہر کے دروازے کھلے رہتے چور اچکے بدمعاش ڈکیتیے جہان بھر کے اوباش چین کر سونی پاتے .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۳

— پاک کرنا محاورہ .

رک : جہان سے پاک کرنا (جامع اللغات) .

— پرور (— فت پ ، سک ر ، فت و) صف نیز امذ .

(لفظاً) دنیا کو پالنے والا ، (مراد) بادشاہ .

سو اس شہر کا راج بھوگی گنبھیر
جہاں پروراں میں جو تھا بے نظیر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۰

[جہاں + . . . پرور (رک)]

— پروری (— فت پ ، سک ر ، فت و) امث .

دنیا کو پالنا ، دنیا کی رکھوالی ، بادشاہی .

شہی سات گھن کی ہوئی سور کوں
جہاں پروری آئی تس نور کوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۵

[جہاں + پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پَناہ (— فت پ) امذ.

وہ ذات جس کی پناہ میں دنیا ہو، (مراد) بادشاہ، حاکم.

جب تک جہاں پناہ جیتے رہے اسی طرح گزری.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۹

وزیر نے عرض کی جہاں پناہ کا ارشاد دل و جان سے قبول ہے.

۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۳

[جہاں + پناہ (رک)]

— پَناہ سَلامَت فقرہ.

(دعائیہ) بادشاہ کی عمر دراز ہو، بادشاہ کی سواری کے آگے آگے نقیب یہ آواز لگاتے تھے اور بادشاہ کو خطاب کرتے وقت بھی لوگ یہ کلمہ دہراتے تھے (نوراللغات).

— پَناہی (— فت پ) امذ.

رک: جہاں پناہ.

جہاں پناہی کا خواص بادشاہ سلامت کی غزل لیے ہوئے قلعہ سے آیا.

۱۹۲۸ آخری شمع، ۴۴

— پَہْلوان (— فت پ، سک ہ، ل) امذ.

دنیا کا سب سے بڑا پہلوان (ایران میں یہ ایک عہدہ تھا جو بادشاہ کے بعد سب سے زیادہ معزز سمجھا جاتا تھا، اس کے بعد پہلوان اور سپہبد ہوتے تھے).

کہیا شاہ اس اے جہاں پہلوان
جو دشمن تے ہے مجھ خلیدہ رواں

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق)، ۳۰۲

[جہاں + پہلوان (رک)]

— پَیما (— ی لین) صف.

(لفظاً) دنیا کو ناپنے والا، (مجازاً) سیّاح، ساری دنیا کا سفر کرنے والا.

چلے رکاب میں باد سحر کا کیا مقدور
کیا قبول وہ ہر چند ہے جہاں پیما

۱۷۷۲ فغاں، د (انتخاب)، ۷۰

ایک شخص معتبر ہمہ داں روشن بیاں ملقب بذہن رسا مخاطب بسیّاح جہاں پیما بیان کرتا ہے.

۱۸۷۳ عقل و شعور، ۶

[جہاں + ... پیما (رک)]

— پَیمائی (— ی لین) امث.

جہاں گردی، سیاحی.

جہاں گردی جہاں پیمائی سے فرصت ملے تم کو
ہمارے پاس آنا ہم سے آنکھیں چار کر جانا

۱۹۶۷ جنگ، کراچی، ۳۰ جون: ۳

[جہاں + پیما (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت]

— تاب صف.

دنیا کو روشن کرنے والا (سورج چاند یا حسن وغیرہ).

ترے جلوے سوں اے ماہ جہاں تاب
ہوا دل سربسر دریائے سیماب

۱۷۰۷ ولی، ک، ۵۵

اٹھا نقاب کہ دل دہر سے تڑپتا ہے
دکھادے حسن جہاں تاب کا خدارا چاند

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۱۳

یہ جہاں تاب آفتاب، یہ چودھویں کا چاند یہ اندھیری راتوں کے تارے، یہ نیلگوں آسمان.

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۱: ۱۵۸

[جہاں + تاب (رک)]

— تاریک کس صف (— ی مع) امذ.

(تصوف) جہان تاریک حجاب وجود سالک کو کہتے ہیں اور بعض تعینات سے مراد لیتے ہیں (مصباح التعرف، ۹۶).

[جہاں + تاریک (رک)]

— تازَہ کس صف (— فت ز) امذ

نئی دنیا، نیا عالم.

اک جہان تازہ کا پیغام تھا جن کا ظہور
کھا گئی عصر کہن کو جن کی تیغ ناصبور

۱۹۲۴ بانگ درا، ۱۳۱

[جہاں + تازہ (رک)]

— تَنگ ہونا محاورہ.

دنیا میں جینا مشکل ہو جانا، زندگی دشوار ہو جانا.

تنگ جب مجھ پر ہوا ایام فرقت میں جہاں
اے پری رو کیا مجھے تیرا دہن یاد آ گیا

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

— جُو/جُوے (— و مع) صف.

دنیا کو تلاش کرنے والا، (مراد) بادشاہ.

جہاں جوے کا مغز کھایا بھی جوش
نہیں اپڑے نوزاد تھے کس کے ہوش

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق)، ۶۷۱

[جہاں + جو (=ڈھونڈنے والا)]

ـــ جَہان (ـــ فت ج) صف.

بہت زیادہ ، جہان بھر ، جس جس جگہ ، جس جس مقام پر ، ہر جگہ .

عالم کا ترے جہان بیاں ہے
بیتابی دل جہان جہاں ہے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۴

[جہان + جہان]

ـــ چَھاننا محاورہ.

دنیا میں گھومنا پھرنا ، دنیا کی سیاحی کرنا ؛ کسی شے کی جستجو اور تلاش میں بیحد سعی و کوشش کرنا .

چھانا جہان میں نے اک جا نشاں نہ ٹھہرا
مسکن ترا مکاں سے تا لامکاں نہ ٹھہرا

۱۸۴۶ دیوان مہر ، ۶۳

جہان چھانا پڑا ہے کب کا فلک پہ وحشت کا اب ہے شہرا
کہاں کا مغرب کہاں کا مشرق جنوب کیسا شمال کیسا

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۳۱

ـــ خَراب کس صف (ـــ فت خ) امذ.

دنیا.

حیران ہیں جا کے اہل عدم سے کہیں گے کیا
جی بھر کے سیر کی نہ جہان خراب کی

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۲۵۳

[جہان + خراب (رک)]

ـــ دار صف.

دنیا کا مالک یا حاکم ، (مراد) بادشاہ .

داراں قیصر ، شہر یاراں ایسے ایسے جہان دار (کذا)

۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ۵

کہا اس محبت کے بیمار سے
وہ ملک جنوں کے جہان دار سے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۷

ہمیشہ جہان دار و جہانستان و شاد و شادمان رہیں .

۱۸۶۵ مکاتیب غالب ، ۴۷

جہان پناہ و جہان دار جس کے قدموں پر
نثار بخت ہے اقبال ہے ظفر ہے آج

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۸۴

[جہان + . . . دار (رک)]

ـــ داری امث.

بادشاہت ، حکمرانی ، حکومت .

جو خسرواں میں ہے قطب آج شاہ عبداللہ
ابدلگ اس کی اچھو جگ منے جہان دری

۱۶۵۸؟ غواصی ، ک ، ۹۵

لوازم سیاست و جہانداری جمع کیے ہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۴

غیرت و شرافت کی آن ایسی تھی کہ بیرم خاں کے پاس نہ آیا اور اس کی خود مختار جہان داری سے اپنی پریشانی کے ایام کو کچھ فائدہ نہ پہنچایا .

۱۹۲۱ سیر دہلی کی معلومات ، ۲۵

[جہان + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دَرجَہان (ـــ فت د ، ج ، سک ر) م ف

سارے جہان میں ، ہر جگہ .

ہر یک ملک میں آشکار و نہاں
ڈھونڈیا چور کوں میں جہاں در جہاں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۲۸

[جہان + در (رک) + جہان]

ـــ دِیدَگی (ـــ ی مع ، فت نیز سک د) امث.

جہان دیدہ ہونا ، دنیا کا تجربہ .

ایک ایک تصویر اس عہد کی ایسی ہے کہ برائے خود اہل نظر کی وسعت ، اطلاع ، جہان دیدگی ، باریک بینی ، صحیح مذاقی ، مضمون رسی ، خوش پسندی قوت دماغی کی آزمائش ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۵۵

[جہان + دیدہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دِیدَہ (ـــ ی مع ، فت د) صف.

ایسا شخص جس نے دنیا کے نشیب و فراز دیکھے ہوں ، جسے دنیا اور اہل دنیا کا تجربہ ہو یا دنیا میں سب جگہ گھوما پھرا ہو ، تجربہ کار ، گھاگ .

دو مرد جہاندیدہ بھی آئے بہار
زباں کھول بولے انو ایک بار

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۳۸۲

تم اپنے گھر کی کسی بوڑھی جہاں دیدہ عورت کو بلاؤ .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۷

انگلستان کے جہاندیدہ بڈھوں کے سامنے کچھ نہ چلی .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۶

[جہان + دیدہ (رک)]

ـــ دِیدَہ (سَفَر کَردَہ) بِسیار گوید دَروغ کہاوت.

سیاح اور مسافر جھوٹ زیادہ بولتے ہیں خاص کر حالات سفر کے متعلق کیونکہ کوئی تصدیق کنندہ نہیں ہوتا ، تجربے کار آدمی کے جھوٹ بولنے پر کہتے ہیں (نوراللغات ؛ قصص الامثال ، ۱۲۸).

— دیکھنا محاورہ.

دنیا کے نشیب و فراز دیکھنا ، تجربہ کار ہونا .

میں خوب اہل جہاں دیکھے اور جہاں دیکھا
ہر آشنا کوئی دیکھا نہ مہرباں دیکھا

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۱

— رچنا محاورہ.

دنیا تخلیق ہونا ، سماں پیدا ہونا .

سر تان تال بول عناصر ہوئے ہیں چار
اوری رچا ہے راگ کی سنگت کا اک جہاں

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۳

— ستاں (— کس س) امذ.

دنیا کو تسخیر کرنے والا ، دنیا کو فتح کرنے والا ، جہاں پر قبضہ کرنے والا ، (مراد) بادشاہ .

حضرت کو کوئی غم نہ ہو، ہمیشہ جہاندار و جہانستان و شاد و شاد ماں رہیں .

۱۸۶۵ مکاتیب غالب ، ۴۷

[جہاں + . . . ستاں ، (رک)]

— ستانی (— کس س) امث.

ملک گیری ، ملک فتح کرنا .

اسلام کو جہاں ستانی اور کشور کشائی میں جو کامیابی ہوئی ہے میرے نزدیک وہ اس کے مقاصد کے حق میں بے حد مضر تھی .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۴۷۰

[جہاں + ستاں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— سخن وری کس اضا (— ضم س ، فت خ ، و) امذ.

شاعری کا جہاں ، فصاحت کی دنیا .

یہ مہر و نجم و قمر اوج برتری کے تھے
یہ بادشاہ جہان سخن وری کے تھے

۱۸۷۵ فروغ ہستی ، ۴۲

[جہاں + سخن وری (رک)]

— سوز (— و مج) صف.

۱. دنیا میں آگ لگانے یا تباہی مچانے والا ، ظالم .

جہاں سوز لشکر ہس پشت او
کلید ظفر در ہر انگشت او

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۱

امیر تیمور جیسے جہاں سوز کو اس امر کا اہل و قابل بتاتے اور سراہتے ہیں .

۱۹۲۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۴۳

۲. دنیا کو روشن کرنے والا ، جہاں افروز .

منجھے دیرگی میں تھے فیروز کر
بد اندیش کوں توں جہاں سوز کر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۸۱

دیکھو تو یہ خونناب میں ہے داغ دل زار
یا مہر جہاں سوز چھپا زیر شفق ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۲

ہے ناز یہ کچھ حسن جہاں سوز پر ان کو
دنیا میں کبھی شمع جلانے نہیں دیتے

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۱۶۲

[جہاں + . . . سوز ، (رک) سے]

— سے اٹھنا محاورہ.

دنیا سے اٹھنا ، دنیا سے گزر جانا ، مر جانا .

جب اٹھوں گا میں جہاں سے بے گماں
آ ویں گا اون پر جو وعدہ ہے نہاں

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب ، ۳۸

یوں اٹھے آہ اس گلی سے ہم
جیسے کوئی جہاں سے اٹھتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۶

اٹھتے ہی دار کے اٹھ جاتے جہاں سے خود بھی
اپنی آئی کو ہم اس وقت نہ ٹلنے دیتے

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۳۰

— سیاہ ہونا محاورہ.

رنج و غم کی وجہ سے دنیا کی کل چیزوں کا تیرہ و تاریک نظر آنا ؛ جہاں تاریک ہونا .

ہو گیا ہجر میں جہان سیاہ ہے زمیں اور آسمان سیاہ

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

— سے پاک کرنا محاورہ.

کسی نا گوار چیز کو دنیا سے معدوم کرنا ، برے آدمیوں کو قتل کرنا .

سمجھ کے خس نہ مجھی کو جہاں سے پاک کیا
ہزار طور کو اس نے جلا کے خاک کیا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۶

— سے پھرنا محاورہ.

دنیا سے چلا جانا ، مر جانا .

جو کوئی اس بت کافر کے آستاں سے پھرا
ہوا یہ حال پھر اس کا کہ وہ جہاں سے پھرا

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۳۰

— سے جانا محاورہ.

دنیا سے گزر جانا ، مر جانا .

لوگ اس کے ستم سے جاں سے گئے
قیس و فرہاد و نل جہاں سے گئے
فسانۂ دل فریب ، ۳۵ ۱۸۹۰

— سے چلنا محاورہ .
مرنا .
بتوں کی یاد میں تو یہ بھی بھولے ہم دم مرگ
چلے جہاں سے آخر گناہ گار افسوس
کلیات اکبر ، ۱ : ۴۴ ۱۸۲۳

— سے سدھارنا محاورہ .
دنیا سے چلا جانا ، مر جانا .
سوئے بہشت جب یہ جہاں سے سدھاریں گے
بدکیش تیر اس کے جنازے پہ ماریں گے
انیس ، مراثی ، ۱ : ۸ ۱۸۷۴

— سے گزرنا محاورہ .
دنیا سے چلا جانا ، مر جانا .
گزری شب وصال تو گزرے جہاں سے ہم
نکلا جو آفتاب یہاں دم نکل گیا
دیوان اسیر ، ۳ : ۴۲ ۱۸۷۰
رہی جیتے جی ہمیشہ یہی عشق میں تمنا
کہ جہاں سے یوں گزرتے جو کوئی نہ جان سکتا
نقوش مانی ، ۶۵ ۱۹۱۹

— سے ہاتھ اٹھانا محاورہ .
دنیا کو ترک کرنا .
اٹھائے ہاتھ جہاں سے ولیک کیا ممکن
کہ با فراغ کروں کنج عافیت میں نشست
ذوق (نوراللغات) ۱۸۵۴

— عنصری کس صف (— ضم ع ، سک ن ، ضم ص) امذ .
رک : جہانِ آب و گل .
جہان عنصری کے
کاروبار روز مرہ میں حیات ڈھونڈتے چلو
گل نغمہ ، فراق ، ۲۲۳ ۱۹۵۹
[جہان + عنصری (رک)]

— کا صف .
رک : جہان بھر کا .
قول و قسم دروغ سب ان کی زبان کے ہیں
کیا اعتبار ان کا وہ جھوٹے جہاں کے ہیں
ظہیر ، د ، ۲ : ۹۹ ۱۹۱۱

— کا آدمی (— سک د) امذ .
دنیا بھر کے لوگ ، جگہ جگہ کے آدمی ، مختلف ملکوں کے باشندے .
لکھنؤ جہان ، جہان کا آدمی بھرا پڑا تھا .
فرہنگ اثر ۱۹۶۱

— کشا (— ضم ک) صف .
دنیا کو فتح کرنے والا ، ملک گیر ، (مراد) بادشاہ .
سینکڑوں جہاں کشا پیدا ہوئے اور ہزاروں لاکھوں کو اپنا غلام بنا کر آخر خود دوسروں کے محکوم بن گئے .
غلبۂ روم ، ۸ ۱۹۲۶
[جہان + ... کشا (رک)]

— کو پاک کرنا محاورہ .
کسی ناگوار شے یا موذی کو معدوم کرنا (فرہنگ اثر) .

— کے مزے (— فت م) امذ .
دنیا کے لطف یا عیش و عشرت .
مزے جہان کے اپنی نظر میں خاک نہیں
سوائے خون جگر ، سو جگر میں خاک نہیں
غالب ، د ، ۱۸۴ ۱۸۶۹

— گذران کس صف (— ضم گ ، سک نیز فت ذ) امذ .
ناپائدار دنیا ، عالم فانی .
شہزادی کی محبت میں ہماری جان گئی جہان گذران سے پر ارمان گئی .
شبستان سرور ، ۱۷۳ ۱۸۶۲
یارب یہ جہانِ گذران خوب ہے لیکن
کیوں خوار ہیں مردان صفا کیش و ہنر مند
بال جبریل ، ۳۳ ۱۹۳۵
[جہان + ... گذران (رک)]

— گرد (— فت گ ، سک ر) صف .
دنیا میں گھومنے پھرنے والا ، سیاح ، (کنایۃً) جہاں دیدہ ، تجربہ کار .
عجب ایک اس وقت ہر مرد تھا
ہنرونند عاقل جہاں گرد تھا
قطب مشتری ، ۳۵ ۱۶۰۹
داغ ہر چند جہاں گرد ہے رسوائی ہے
آپ کے سر کی قسم آپ کا سودائی ہے
گلزار داغ ، ۱۹۱ ۱۸۷۸
ان سطور کے لکھنے والے کو نہ جہان گرد سیاح سمجھا جائے نہ پرگو اور ہمہ دان مصنف تصور کیا جائے .
نقش فرنگ ، ۷ ۱۹۲۲
[جہان + ... گرد (رک)]

A DICTIONARY OF URDU

(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME-6

(T-JAHAN GARD)

URDU DICTIONARY BOARD
KARACHI